فہرست مشکوٰۃ المصابیح مع ترجمہ ہندی

محمد بن حنبل الشيباني وأبي عيسى محمد بن عيسى الترمذي وأبي داود سليمان بن الأشعث السجستاني وأبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب

حنبل شیبانی کے اور ابو عیسی محمد بیٹے عیسی ترمذی کے اور ابو داؤد سلیمان بیٹے اشعث سجستانی کے اور ابو عبد الرحمن احمد بیٹے شعیب

النسائي وأبي عبد الله محمد بن يزيد بن ماجه القزويني وأبي محمد عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي وأبي الحسن علي بن عمر الدار

اور ابو عبد اللہ محمد بیٹے یزید ابن ماجہ قزوینی کے اور ابو محمد عبد اللہ بیٹے عبد الرحمن دارمی کے اور ابو الحسن علی بیٹے عمر دار

قطني وأبي بكر أحمد بن الحسين البيهقي وأبي الحسن رزين بن معاوية العبدري وغيرهم وقليل ما هو وإني إذا نسبت الحديث

احمد بیٹے حسین بیہقی کے اور ابو الحسن رزین بیٹے معاویہ عبدری کے اور سوائے اُن کے اور تھوڑے ہیں وے اور تحقیق جب نسبت دی میں نے حدیث

إليهم كأني أسندت إلى النبي صلى الله عليه وسلم لأنهم قد فرغوا منه وأغنونا عنه وسردت الكتب والأبواب كما سردها

اسناد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک کیونکہ تحقیق وے فارغ ہوئے ہیں سند سے اور بے پروا کر دیا ہم کو اُس سے اور بیان کیا میں نے کتابوں کو اور بابوں کو جیسا بیان کیا اُنہوں نے اُن کو

واقتفيت أثره فيها وقسمت كل باب غالبا على فصول ثلاثة أولها ما أخرجه الشيخان أو أحدهما واكتفيت بهما وإن اشترك فيه

اُن کے قدم کی پیروی کی میں نے اور تقسیم کیا میں نے ہر باب کو اکثر تین فصلوں پر پہلی وہ ہے جس کو نکالا دو شیخ نے یا ایک نے اُن میں سے اور کفایت کی میں نے اُن دو پر اگرچہ شریک ہوں

الغير لعلو درجتهما في الرواية وثانيها ما أورده غيرهما من الأئمة المذكورين وثالثها ما اشتمل على معنى الباب من ملحقات مناسبة

سبب بلندی درجہ کے اور دوسری فصل وہ کہ روایت کی اُس کو اُن کے سوا اور اماموں نے جن کا ذکر پہلے آ چکا اور تیسری فصل وہ کہ مشتمل ہے باب کے معنی پر ملحقات مناسبہ سے

مع محافظة على الشريطة وإن كان مأثورا عن السلف والخلف ثم إنك إن فقدت حديثا في باب فذلك عن تكرير أسقطه

ساتھ نگہبانی شرط کے اگرچہ منقول ہو اگلوں اور پچھلوں سے پھر تحقیق اگر نہ پاوے تو کوئی حدیث ایک باب میں تو یہ تکرار کے سبب ہوگا کہ میں نے چھوڑا

وإن وجدت آخر بعضه متروكا على اختصاره أو مضموما إليه تمامه فعن داعي اهتمام أتركه وألحقه وإن عثرت على اختلاف

اور اگر پاوے حدیث کہ چھوڑا ہے اُس کا بعض مختصر کرنے کے لئے یا ملایا ہے اُس کے ساتھ باقی کو سو اہتمام کے سبب چھوڑا ہے اور ملایا ہے اور اگر مطلع ہو تو اختلاف

في الفصلين من ذكر غير الشيخين في الأول وذكرهما في الثاني فاعلم أني بعد تتبعي كتابي الجمع بين الصحيحين للحميدي و

دو فصلوں کے درمیان ذکر کرنے سے سوا شیخین کے اول میں اور ذکر کرنے سے اُن کے ثانی میں تو جان کہ بعد تلاش کرنے کے دو کتابوں جمع بین الصحیحین حمیدی اور

جامع الأصول اعتمدت على صحيحي الشيخين ومتنيهما وإن رأيت اختلافا في نفس الحديث فذلك من تشعب

جامع الاصول کے اعتماد کیا میں نے دونو شیخ کی صحیح کتابوں اور اُن کے متن پر اور اگر دیکھے تو اختلاف اصل حدیث میں تو وہ مختلف ہونے سے

طرق الأحاديث ولعلي ما اطلعت على تلك الرواية التي سلكها الشيخ رضي الله عنه وقليلا ما تجد أقول ما وجدت هذه

حدیث کی سندوں کے ہے اور شاید کہ میں خبردار نہوا اُس روایت پر جسے بیان کیا ہے شیخ نے راضی ہو اللہ اُس سے اور تھوڑا ایسا پاوے گا تو کہ میں کہوں نہیں پائی میں نے یہ

الرواية في كتب الأصول أو وجدت خلافها فيها فإذا وقفت عليه فانسب القصور إلي لقلة الدراية لا إلى جناب

روایت اصول کی کتابوں میں یا پایا میں نے خلاف اُس کا اُن میں پھر جب مطلع ہو تو اُس پر نسبت کر قصور کو میری طرف کم فہمی کے سبب نہ جناب

الشيخ رفع الله قدره في الدارين حاشا لله من ذلك رحم الله من إذا وقف على ذلك نبهنا عليه وأرشدنا طريق الصواب

شیخ کی بلند کرے اللہ تعالی اُسکی قدر دونو جہان میں پاک ہے وہ اللہ اُس سے رحمت کرے اللہ اُس شخص پر کہ جب واقف ہو اُس پر خبردار کرے اور بتاوے مجھے راہ اچھی

ولم آل جهدا في التنقير والتفتيش بقدر الوسع والطاقة ونقلت ذلك الاختلاف كما وجدت وما أشار إليه رضي الله عنه

اور قصور نہ کیا میں نے سعی کی رو سے تحقیق کرنے اور ڈھونڈھنے میں موافق مقدور اور طاقت کے اور نقل کیا میں نے یہ اختلاف جیسا پایا میں نے اور جو کچھ اشارہ کیا اسکی طرف رضی اللہ عنہ نے

من غريب وضعيف وغيرهما بينت وجهه غالبا وما لم يشر إليه مما في الأصول فقد قفيت في تركه إلا في مواضع لغرض وربما تجد

غریب ہے یا ضعیف ہے یا سوا اسکے بیان کی میں نے وجہہ اسکی اکثر اور وہ جو کہ اشارہ نہ کیا گیا طرف اسکی ان چیزوں سے جو کہ اصولوں میں تحقیق پیروی کی میں نے شیخ کی اسکے چھوڑنے میں مگر کئی جگہوں میں واسطے مطلب کے اور کبھی پاوے گا

مواضع مهملة وذلك حيث لم أطلع على راويه فتركت البياض فإن عثرت عليه فألحقه به أحسن الله جزاءك وسميت الكتاب

بعضے مقام راوی کے ذکر سے خالی اور یہ اُن جگہوں میں ہے کہ نہیں مطلع ہوا اسکے راوی پر سو چھوڑی میں نے سفیدی پھر اگر مطلع ہو تو اُسپر تو ملا دے اسے ساتھ اسکے نیک دے تجھکو اللہ بدلہ اور نام رکھا میں نے اس کتاب کا

بمشكاة المصابيح وأسأل الله التوفيق والإعانة والهداية والصيانة وتيسير ما أقصده وأن ينفعني في الحياة وبعد الممات و

مشکوٰۃ المصابیح اور مانگتا ہوں میں اللہ سے توفیق اور مدد اور ہدایت اور حفاظت اور آسان کرنا اسکا جسپر ارادہ کرتا ہوں میں اور یہ کہ فائدہ دے مجھے

جميع المسلمين والمسلمات حسبي الله ونعم الوكيل ولا حول ولا قوة إلا بالله العزيز الحكيم عن عمر بن الخطاب

اور سب مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بس ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے … عمر بن خطاب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما الأعمال بالنيات وإنما لامرئ ما نوى فمن كانت هجرته إلى الله ورسوله

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمل نیتوں ہی کے ساتھ ہوتے ہیں اور ہر مرد ہی کے لئے ہے جو نیت کرے سو جسکا نکلنا گھر سے اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہے

إلى الله ورسوله ومن كانت هجرته إلى دنيا يصيبها أو امرأة يتزوجها فهجرته إلى ما هاجر إليه متفق عليه

اللہ اور اسکے رسول کی طرف ہی ہے اور جسکا نکلنا دنیا کی طرف ہی کہ پاوے وہ اسکو یا کسی عورت کے واسطے ہی کہ نکاح کرے اسے سو نکلنا اسکا اسی کی طرف ہے جدھر وہ نکلا

الفصل الأول

عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم إذ طلع علينا

پہلی فصل۔ عمر ابن خطاب سے راضی ہوا اللہ اُن سے کہا انھوں نے اس وقت کہ ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن

رجل شديد بياض الثياب شديد سواد الشعر لا يرى عليه أثر السفر ولا يعرفه منا أحد حتى جلس إلى النبي

ایک شخص جسکے نہایت سفید کپڑے سخت سیاہ بال دکھائی نہیں دیتا تھا اسپر نشان سفر کا اور نہیں پہچانتا تھا اسکو ہم میں سے کوئی یہانتک کہ بیٹھا وہ

فأسند ركبتيه إلى ركبتيه ووضع كفيه على فخذيه وقال يا محمد أخبرني عن الإسلام قال الإسلام أن تشهد أن لا إله إلا الله

پھر ملائے اپنے زانوؤں کو حضرت کے زانوؤں سے اور رکھے اپنے ہاتھ اپنے زانوؤں پر … اور کہا اے محمد بتلاؤ مجھکو اسلام … فرمایا اسلام یہ ہے کہ

وأن محمدا رسول الله وتقيم الصلاة وتؤتي الزكاة وتصوم رمضان وتحج البيت إن استطعت إليه سبيلا قال صدقت

اور محمد بھیجے اللہ کے ہیں۔ اور ٹھیک برتے تو نماز اور دے زکوۃ اور روزے رکھے رمضان کے اور حج کرے اللہ کے گھر کا اگر مقدور ہو تجھکو راہ کا۔ کہا سچ فرمایا تم نے

فعجبنا له يسأله ويصدقه قال فأخبرني عن الإيمان قال أن تؤمن بالله وملائكته وكتبه ورسله واليوم الآخر وتؤمن بالقدر

پھر تعجب کیا ہمنے اسکا کہ پوچھتا ہے حضرت کو اور سچ بتاتا ہے … فرمایا یہ کہ یقین کرے تو اللہ پر اور اسکے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور پچھلے دن پر اور یقین کرے تقدیر پر

خيره وشره قال صدقت قال فأخبرني عن الإحسان قال أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك قال فأخبرني

اسکی بھلائی اور برائی کے ساتھ۔ کہا سچ فرمایا تم نے … مجھکو احسان کی حقیقت فرمایا یہ کہ بندگی کرے تو اللہ کی اسطرح کہ دیکھتا ہے اسکو … تو وہ دیکھتا ہے تجھکو

عن الساعة قال ما المسئول عنها بأعلم من السائل قال فأخبرني عن أماراتها قال أن تلد الأمة ربتها

قیامت کی … نہیں ہے وہ جس سے پوچھتے ہیں زیادہ جاننے والا پوچھنے والے سے … مجھے قیامت کی نشانیاں فرمایا … جنے گی لونڈی

وأن ترى الحفاة العراة العالة رعاء الشاء يتطاولون في البنيان قال ثم انطلق فلبثت

مالک کو … اور دیکھیگا تو ننگے پاؤں والوں ننگوں مفلسوں بکری چرانے والوں کو بڑائی کرتے عمارت بنانے میں۔ کہا راوی نے پھر چلا وہ اور ٹھہر رہا

مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ لِي يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ

دیر تک پھر فرمایا مجھے اے عمر کیا جانتا ہے تو کون تھا یہ سائل کہا میں نے اللہ و رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا وہ جبریل تھا آیا تمھارے پاس کہ سکھلاوے تمھیں

دِينَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ مَعَ اخْتِلَافٍ وَفِيهِ وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ

تمھارا دین روایت کیا اسکو مسلم نے اور ... کی ابو ہریرہ نے اختلاف کے ساتھ اور اسمیں ... اور جب دیکھے تو ننگے پاؤں والوں ننگے بدن والوں بہروں گونگوں کو مالک

الْأَرْضِ فِي خَمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

زمین کے (قیامت کا علم ان) پانچ چیزوں میں کہ نہیں جانتا انکو کوئی مگر اللہ پھر پڑھا بیشک اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ آخر آیت تک * ق * اور ابن

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ

عمر رض سے کہا فرمایا رسول ... و آلہ وسلم نے بنا کیا گیا اسلام پانچ چیزوں پر گواہی دینی اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور محمد بندے اور بھیجے اسکے اور ٹھیک ادا کرنی

الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ

نماز اور دینی زکوٰۃ اور حج اور روزے رمضان کے * ق * اور ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایمان کی

بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ

... شاخیں ہیں سو بہتر انکا کہنا کلمہ لا الٰہ الا اللہ کا اور ادنیٰ انکا دور کرنی تکلیف کی چیز راہ سے اور شرم کرنا ایک شاخ ہے ایمان کی * ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

* اور عبد اللہ عمرو کے بیٹے رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وہ مسلمان ہے کہ سلامت رہیں مسلمان اسکی زبان اور ہاتھ سے

وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْمُسْلِمِينَ

اور مہاجر ... جو چھوڑے اس چیز کو کہ منع کیا اللہ نے اس سے یہ لفظ ہے بخاری کا اور مسلم کی روایت میں ہے کہا ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کون ہے مسلمانوں میں

خَيْرٌ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ

بہتر فرمایا ... جس سے مسلمان بچے رہیں اسکی زبان اور ہاتھ سے * اور انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مومن نہیں ہوتا تم میں کا کوئی

حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تک ہو جاؤں میں زیادہ دوست اسکے نزدیک اسکے باپ سے اور اسکے بیٹے سے اور سب لوگوں سے * ق * اور انھیں سے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ عَبْدًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ

وسلم نے تین خصلتیں ہیں جسمیں ہوں پایا وہ ان سے حلاوت ایمان کی جو کہ ہووے اللہ اور رسول اسکا زیادہ اسکے نزدیک ان دونوں کے سوا سے اور دوست رکھا کسی بندے کو نہیں دوست رکھتا اسکو مگر اللہ کے

وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

واسطے اور جو برا جانتا ہے پھرنے کو کفر کی طرف بعد اسکے کہ نکالا اسے اللہ نے اس سے ایسا کہ برا جانتا ہے آگ میں ڈالے جانے کو * ق * اور عباس بن عبد المطلب کے بیٹے سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چکھا مزہ ایمان کا ... جو ہو اللہ تعالیٰ سے راضی اور اسلام سے دین سمجھ کر اور محمد سے رسول جان کر روایت کی اسے مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ

* اور ابو ہریرہ ... سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ محمد کی جان جسکے ہاتھ میں ہے نہیں سنے میری خبر کوئی اس امت میں سے یہودی ...

وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِيْ أُرْسِلْتُ بِهٖ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یا نصرانی پھر مرے اس حالت میں کہ ایمان نہ لایا اُس پر جسکے ساتھ بھیجا گیا ہوں مگر ہوا وہ دوزخ والوں سے روایت کی اسے مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو موسیٰ اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهٖ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوْكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيْهِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ اُن کے لئے دہری مزدوری ہے ایک شخص اہل کتاب سے کہ ایمان لایا وہ اپنے نبی پر اور ایمان لایا محمد پر اور بندہ جو ملک میں ہے کسی کی جب ادا کیا اُسنے حق اللہ کا اور حق اپنے مالکوں کا

وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهٗ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيْبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيْمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهٗ أَجْرَانِ وَعَنِ ابْنِ

اور وہ شخص کہ ہے اسکے پاس ایک باندی صحبت کرتا ہے وہ اُس سے پھر ادب سکھایا اُسے پھر خوبی ادب سکھایا اور تعلیم کی اسے پھر اچھی کی اسکی تعلیم بعد اسکے آزاد کیا اسے پھر بیاہ لیا اسے پس واسطے اسکے دہری مزدوری ہے۔ اور

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

عمر کے بیٹے رض سے ہے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم ہوا مجھکو کہ لڑائی کروں آدمیوں سے جب تک گواہی دیں وے کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ اور بیشک محمد بھیجے اللہ کے ہیں اور ٹھیک ادا کریں نماز

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ فَإِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ

اور دیں زکوٰۃ پھر جب عمل کیا انہوں نے یہ بچائے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال مگر حق پر اسلام کے اور حساب اُنکا اللہ کے ذمے ہے ❋ق❋ مگر

مُسْلِمًا لَمْ يَذْكُرْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا

مسلم نے ذکر نہیں کیا یہ لفظ الا بحق الاسلام۔ اور انس رض سے ہے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس نے پڑھی ہماری نماز اور منہ کیا ہمارے قبلہ کی طرف

وَأَكَلَ ذَبِيْحَتَنَا فَذٰلِكَ الْمُسْلِمُ الَّذِيْ لَهٗ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ فَلَا تُخْفِرُوا اللّٰهَ فِيْ ذِمَّتِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور کھایا ہمارے ذبح کئے جانور کو وہ مسلمان ہے اُسکے لئے ہے عہد اللہ کا اور عہد اُسکے رسول کا سو عہد شکنی نہ کرو اللہ کی اسکے ذمے میں ہو کر روایت کی اسے بخاری نے۔ اور ابوہریرہ رض سے ہے کہ کہا

أَتٰى أَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ قَالَ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ

آیا ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سو کہا اُس نے بتاؤ مجھے ایک کام جب اسے کروں تو داخل ہو جاؤں بہشت میں فرمایا بندگی کرے اللہ کی اور نہ ساجھی بناوے اسکا کسی چیز کو اور پڑھے نماز

الْمَكْتُوْبَةَ وَتُؤَدِّي الزَّكٰوةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا أَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا شَيْئًا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَلَمَّا

فرض اور دیوے زکوٰۃ فرض اور روزے رکھے رمضان کے کہا اُسنے قسم ہے مجھکو اُسکی کہ میری جان ہے جسکے ہاتھ میں نہ زیادہ کرونگا میں اس پر کچھ اور نہ کم کرونگا اس سے پھر جب

وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ أَنْ يَنْظُرَ إِلٰى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلٰى هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ

پیٹھ پھیری فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسکو اچھا لگے دیکھنا ایک شخص کا بہشتیوں میں سے سو چاہیے کہ دیکھے اس کی طرف ❋ق❋ اور سفیان بن

عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِّيْ فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ عَنْهُ أَحَدًا بَعْدَكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ غَيْرَكَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ

عبداللہ ثقفی سے ہے کہ کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ بتا دو مجھ کو اسلام کے مقدمہ میں ایک بات کہ نہ پوچھوں میں اس کو کسی سے بعد تمہارے اور ایک روایت میں سوا تمہارے فرمایا کہہ ایمان لایا

بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ

اللہ پر پھر اُس پر قائم رہ روایت کیا اسے مسلم نے [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے [illegible]

الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهٖ وَلَا نَفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے [illegible]

[illegible] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے [illegible] دن اور رات میں [illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكٰوةَ فَقَالَ

علیہ وآلہ وسلم نے اور روزے رمضان کے مہینے کے۔ پوچھا۔ کیا ہے مجھ پر اسکے سوا۔ فرمایا نہیں مگر نفل رکھنا۔ کہا راوی نے۔ اور فرمایا اُسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کو بیان۔ پھر پوچھا اُسنے

هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا فَقَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللّٰهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هٰذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کیا ہے مجھ پر اُسکے سوا۔ فرمایا نہیں۔ مگر صدقہ دینا۔ کہا راوی نے۔ پھر پیٹھ پھیری اُس شخص نے اور وہ کہتا تھا قسم خدا کی نہ بڑھاؤنگا میں اسپر اور نہ گھٹاؤنگا اُس سے۔ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الرَّجُلُ إِنْ صَدَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

وسلم نے نجات پائی اُس مرد نے اگر اُسنے سچ کہا * ق * اور عباس کے بیٹے سے کہا قاصد عبد القیس کے جب آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پوچھا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَوْمُ أَوْ مَنِ الْوَفْدُ قَالُوا رَبِيعَةُ قَالَ مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ أَوْ بِالْوَفْدِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامٰى قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ کون قوم ہیں یا کون جماعت ہیں کہا لوگوں نے یہہ قوم ربیعہ ہی فرمایا واہ وا اچھی قوم ہی یا اچھی جماعت نہ رسوا ہوئے اور نہ پچھتائے کہا انہوں نے یا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيَكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ هٰذَا الْحَيُّ مِنْ كُفَّارِ مُضَرَ فَمُرْنَا بِأَمْرٍ فَصْلٍ نُخْبِرْ بِهِ مَنْ

علیہ وآلہ وسلم ہم نہیں آسکتے ہیں تمہارے پاس مگر محرم کے مہینے میں اور درمیان ہمارے اور تمہارے یہہ قوم ہی کفار مضر سے سو فرما دو ہمکو ایک حکم فیصلے کا کہ خبر کر دیں ہم اُس سے

وَرَاءَنَا وَنَدْخُلْ بِهِ الْجَنَّةَ وَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَأَمَرَهُمْ بِأَرْبَعٍ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ أَمَرَهُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ

اپنے پچھلوں کو اور داخل ہوں ہم اُسکے سبب جنت میں اور پوچھا انہوں نے پینے کے باسنوں سے سو حکم دیا اُنکو چار چیز کا اور منع کیا اُنکو چار چیز سے حکم کیا اُنکو ایمان لانے پر اللہ ساتھ کہ ایک ہی وہ فرمایا کیا جانتے ہو تم کیا ہی ایمان

بِاللّٰهِ وَحْدَهُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءُ الزَّكٰوةِ وَصِيَامُ رَمَضَانَ

اللہ پر ایک جان کر۔ کہا انہوں نے اللہ اور رسول اُسکا خوب جانتا ہی فرمایا گواہی دینی یہہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد بھیجے ہوے ہیں اللہ کے اور ٹھیک پڑھنی نماز اور ادا کرنی زکوٰۃ اور روزہ رکھنے رمضان کے

وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغْنَمِ الْخُمُسَ وَنَهَاهُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ احْفَظُوهُنَّ وَأَخْبِرُوا بِهِنَّ مَنْ وَرَاءَكُمْ مُتَّفَقٌ

اور یہہ دو تم لوٹ کے مال سے پانچواں حصہ اور منع کیا اُنکو چار باسنوں سے سبز لاکھی اور کدو کے تونبے اور درخت کی جڑ کے اور رال لگائے فرمایا یاد رکھو انکو اور خبر دو اُنکی اپنے پچھلوں کو * ق

عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ بَايِعُونِي عَلٰى

* اور لفظ اس حدیث کے بخاری کے ہیں۔ اور روایت ہی عبادہ صامت کے بیٹے سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس حالت میں کہ گرد اُنکے ایک جماعت بیٹھی تھی اُنکے اصحاب سے بیعت کرو تم مجھ سے

أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوا فِي

کہ نہ شریک کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو اور نہ لگاؤ تہمت جسے تم بنا لاؤ اپنے ہاتھ پاؤں کے سامھنے سے اور نافرمانی نکرو

مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ

شرع کے کام میں سو جو کوئی وفا کرے تم میں سے اس بیعت کو تو مزدوری اُسکی اللہ پر ہی اور جسنے کر لی ان میں سے کوئی چیز تو عذاب کیا گیا وہ اُسکے سبب دنیا میں سو وہ اُتارا ہی اُسکا اور جسنے کر لی اس سے

شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

کوئی چیز پھر چھپا دیا اُسے اللہ نے سو وہ اللہ کے سپرد ہی اگر چاہے معاف کرے اُسے اور اگر چاہے سزا دے اسکو سو بیعت کی ہمنے حضرت سے اُس شرط پر * ق * اور ابو سعید خدری رض سے ہی

قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَضْحٰى أَوْ فِطْرٍ إِلَى الْمُصَلّٰى فَمَرَّ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي

کہ کہا نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید اضحی یا عید فطر میں عیدگاہ کی طرف پھر گذرے عورتوں کے پاس تو فرمایا اے جماعت عورتوں کی صدقہ دو کہ تحقیق

أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَبِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَدِينٍ

مطلع کیا گیا میں تمہیں کہ تم اکثر دوزخ ہو۔ پھر پوچھا انہوں نے کیوں یا رسول اللہ فرمایا بہت کرتی ہو تم لعنت اور کفران نعمت کرتی ہو تم شوہروں کی نہیں دیکھا میں نے کسی کم عقل اور کم دین کو

اذهب للب الرجل الحازم من احداكن قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول الله قال اليس شهادة المرأة مثل

کھو دینے والا زیادہ ہو عقل کو ہوشیار مرد کی تم سے ف پوچھا انھوں نے ذکر کیا نقصان ہے ہمارے دین اور عقل کا یا رسول اللہ فرمایا کیا نہیں ہے گواہی عورت کی

نصف شهادة الرجل قلن بلى قال فذلك من نقصان عقلها قال اليس اذا حاضت لم تصل ولم تصم قلن بلى قال فذلك من

مرد کی آدھی گواہی کے برابر کہا انھوں نے ہاں فرمایا سو یہ ہے انکی عقل کا نقصان فرمایا کیا ایسا نہیں ہے کہ جب حائض ہوتی ہے عورت نماز نہیں پڑھتی اور روزہ نہیں رکھتی کہا ہاں فرمایا پس یہ ہے

نقصان دينها متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى كذبني ابن آدم ولم يكن له ذلك

نقصان انکے دین کا ف ٭ اور ابو ہریرہ رض سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے جھٹلایا مجھکو آدم کے بیٹے نے اور نہ تھا اسکو

وشتمني ولم يكن له ذلك فاما تكذيبه اياي فقوله لن يعيدني كما بدأني وليس اول الخلق باهون علي من اعادته واما شتمه

اور برا کہا مجھکو اور لائق نہ تھا اسکو یہ سو جھٹلانا اسکا مجھکو تو یہ ہے کلام اسکا کہ ہرگز نہ جلاویگا مجھکو جیسا پیدا کیا مجھکو پہلے اور نہیں ہے پہلا پیدا کرنا آسان زیادہ مجھ پر دوبارہ پیدا کرنے سے اور برا کہنا

اياي فقوله اتخذ الله ولدا وانا الاحد الصمد الذي لم الد ولم اولد ولم يكن لي كفوا احد وفي رواية ابن عباس واما

مجھکو سو کلام اسکا کہ اختیار کیا اللہ نے بیٹا اور میں اکیلا ہوں بے لاگ ایسا کہ نہ میں نے جنا اور نہ میں جنا گیا اور نہیں ہے میرا جوڑ کا کوئی اور روایت میں ابن عباس کی لیکن

شتمه اياي فقوله لي ولد وسبحاني ان اتخذ صاحبة او ولدا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

برا کہنا اسکا مجھکو سو کہنا اسکا کہ میرے لئے لڑکا ہے اور پاک ہوں میں ٹھہرانے سے بیوی کو یا لڑکا روایت کی اسے بخاری نے اور ابو ہریرہ رض سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال الله تعالى يؤذيني ابن آدم يسب الدهر وانا الدهر بيدي الامر اقلب الليل والنهار متفق عليه وعن ابي موسى

کہ فرمایا اللہ تعالی نے دکھ دیتا ہے مجھکو فرزند آدم کا کہ برا کہتا ہے زمانہ کو حالانکہ میں ہوں زمانہ میرے ہاتھ میں ہے حکم میں پھیرا کرتا ہوں رات اور دن کو ف اور روایت ہے ابو موسی اشعری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احد اصبر على اذى يسمعه من الله يدعون له الولد ثم يعافيهم ويرزقهم متفق عليه وعن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی زیادہ صابر دکھ پر کہ سنتا ہو

معاذ قال كنت ردف النبي صلى الله عليه وسلم على حمار ليس بيني وبينه الا مؤخرة الرحل فقال يا معاذ هل تدري ما حق الله

معاذ رض سے ہے کہا تھا میں پیچھے بیٹھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدھے پر نہ تھا درمیان میرے اور آپکے مگر پچھلی لکڑی زین کی سو فرمایا حضرت نے اے معاذ جانتا ہے تو کیا ہے حق اللہ کا

على عباده وما حق العباد على الله قلت الله ورسوله اعلم قال فان حق الله على العباد ان يعبدوه ولا يشركوا به شيئا وحق العباد على الله

اپنے بندوں پر اور کیا ہے حق بندوں کا اللہ پر کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا حق اللہ کا بندوں پر یہ ہے کہ پوجیں اسکو اور نہ شریک کریں اسکے ساتھ کسی کو اور حق بندوں کا اللہ پر

ان لا يعذب من لا يشرك به شيئا فقلت يا رسول الله افلا ابشر به الناس قال لا تبشرهم فيتكلوا متفق عليه وعن انس ان النبي صلى الله عليه

یہ ہے کہ عذاب نہ کرے اسکو جو ساجھی نہ کرے اسکے ساتھ کسی کو پوچھا میں نے یا رسول اللہ کیا خوشخبری نہ سناؤں میں اسکی لوگوں کو فرمایا مت خوشخبری سنا انکو پھر بھروسا کر بیٹھینگے

وسلم ومعاذ رديفه على الرحل قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك قال يا

وآلہ وسلم اس حال میں کہ معاذ بیٹھے تھے انکے پیچھے سواری پر فرمایا اے معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا اے معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ

معاذ قال لبيك يا رسول الله وسعديك ثلاثا قال ما من احد يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله صدقا من قلبه الا حرمه الله

معاذ عرض کیا حاضر ہوں یا رسول اللہ اور موجود ہوں تین بار فرمایا نہیں کوئی کہ گواہی دے کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

على النار قال يا رسول الله افلا اخبر به الناس فيستبشروا قال اذا يتكلوا فاخبر بها معاذ عند موته تأثما متفق عليه وعن ابي ذر قال اتيت

آگ پر کہا یا رسول اللہ کیا خبر نہ پہنچاؤں میں اسکی لوگوں کو کہ خوش ہوں فرمایا تب بھروسا کر بیٹھینگے پھر خبر دی اسکی معاذ نے اپنے مرنے کے وقت گناہ سے بچنے کو

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ أَبْيَضُ وَهُوَ نَائِمٌ ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ مَاتَ عَلَىٰ ذٰلِكَ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور حضرت کے بدن پر کپڑا تھا سفید اور سوتے تھے پھر آیا میں انکے پاس اور جاگے ہوئے تھے تب فرمایا نہیں کوئی بندہ جسنے کہا نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پھر مرگیا وہ اس کلام پر

إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قُلْتُ وَإِنْ

مگر داخل ہوگا وہ جنت کے بیچ کہا میں پوچھا میں نے اور اگر زنا کیا اسنے اور اگر چوری کی فرمایا اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی پوچھا میں نے اور اگر زنا کیا اسنے اور چوری کی فرمایا اور اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی پوچھا میں نے اور اگر

زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ قَالَ وَإِنْ زَنٰى وَإِنْ سَرَقَ عَلٰى رَغْمِ أَنْفِ أَبِي ذَرٍّ وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا قَالَ وَإِنْ رَغِمَ أَنْفُ أَبِي ذَرٍّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ◆ وَعَنْ عُبَادَةَ

زنا کیا اسنے اور چوری کی فرمایا اگرچہ زنا کیا اسنے اور چوری کی خاک آلودہ ہو ناک ابوذر کی ف اور تھے ابوذر جب بیان کرتے یہ بات کو کہتے اور اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابوذر کی ◆ ق ◆ اور عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

صامت کے بیٹے سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی ساجھی اسکا اور تحقیق محمد بندے اسکے ہیں اور رسول اسکے

وَأَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ وَابْنُ أَمَتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِنْهُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ

اور تحقیق عیسیٰ بندہ اللہ کا اور رسول اسکا اور بیٹا اسکی بندی کا اور کلام اسکا ف بھیجا اسے مریم کی طرف اور روح ہیں اسکی طرف سے ف اور بہشت و دوزخ حق ہیں داخل کریگا اسکو اللہ جنت میں وہ ہو کوئی عمل پر

عَلَيْهِ ◆ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَمِينَكَ فَلْأُبَايِعْكَ فَبَسَطَ يَمِينَهُ فَقَبَضْتُ يَدِي

ق ◆ اور روایت ہے عمرو ابن عاص رض سے کہا آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے کھولو اپنا داہنا ہاتھ کہ بیعت کروں میں تمسے پھر کھولا حضرت نے اپنا داہنا ہاتھ کھینچ لیا میں نے اپنا ہاتھ

فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَمْرُو قُلْتُ أَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِطَ قَالَ تَشْتَرِطُ مَاذَا قُلْتُ أَنْ يُغْفَرَ لِي قَالَ أَمَا عَلِمْتَ يَا عَمْرُو أَنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ

پھر پوچھا حضرت نے کیا ہوا تجکو اے عمرو عرض کیا میں نے ارادہ کیا میں نے کہ شرط کروں فرمایا کیا شرط کرتا ہے کہا میں نے کہ بخشے جاویں میرے گناہ فرمایا کیا نہیں جانتا تو اے عمرو تحقیق مسلمان ہونا کھو دیتا ہے گناہوں کو جو تھے

قَبْلَهُ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْحَدِيثَانِ الْمَرْوِيَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا

پہلے اسکے اور بیشک ہجرت کرنی کھو دیتی ہے گناہ کو جو تھے قبل اسکے اور تحقیق حج کھو دیتا ہے گناہ جو تھے پہلے اسکے روایت کیا اسے مسلم نے اور دو حدیثیں جو روایت ہوئی ہیں ابو ہریرہ سے یہی کہا فرمایا اللہ تعالیٰ نے انا

أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ وَالْأُخْرٰى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي سَنَذْكُرُهُمَا فِي بَابَيِ الرِّيَاءِ وَالْكِبْرِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الثَّانِي

اغنی الشرکاء عن الشرک اور دوسری کا سر الکبریاء ردائی اب ذکر کرونگا میں انکو باب میں ریا کے اور کبر کے اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے ◆ دوسری فصل

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِيمٍ وَإِنَّهُ لَيَسِيرٌ

معاذ ابن جبل رض سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بتلاؤ مجکو ایک کام کہ داخل کرے مجھے بہشت میں اور دور رکھے مجکو دوزخ سے فرمایا تحقیق سوال کیا تو نے بڑی بات کا اور بیشک آسان ہے

عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ثُمَّ

جسپر آسان کرے اسے اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے پوجے تو اللہ کو اور شریک نکرے اسکے ساتھ کسیکو اور پڑھے نماز اور دے زکوٰۃ اور روزے رکھے رمضان کے اور حج کرے کعبے کا پھر

قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى أَبْوَابِ الْخَيْرِ الصَّوْمُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ كَمَا يُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ وَصَلٰوةُ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ

فرمایا بتلاؤں میں تجھے دروازے نیکی کے روزہ رکھنا ڈھال ہے اور صدقہ دینا سرد کرتا ہے گناہ کی گرمی کو جیسا سرد کرتا ہے پانی آگ کو اور نماز پڑھنا آدمی کا بیچ

اللَّيْلِ ثُمَّ تَلَا تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا حَتّٰى بَلَغَ يَعْمَلُونَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ

رات کے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت الگ ہوتی ہیں کروٹیں انکی بچھونوں سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر اور طمع سے یہاں تک کہ پہنچے یعملون تک پھر فرمایا کیا نہ بتاؤں تجھکو سر کام کا اور ستون اسکا

وَذِرْوَةِ سَنَامِهِ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ رَأْسُ الْأَمْرِ الْإِسْلَامُ وَعَمُودُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ

اور اسکے کوہان کی بلندی ف ◆ کہا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا سر کام کا اسلام ہے اور ستون اسکا نماز اور بلندی اسکے کوہان کی جہاد پھر فرمایا کیا نہ خبر دوں میں تجھکو

بملاك ذلك كله قلت بلى يا نبي الله فأخذ بلسانه وقال كف عليك هذا فقلت يا نبي الله وإنا لمؤاخذون بما نتكلم به قال ثكلتك

دوست رکھنے والی کہ اس سب کی کہا میں نے ہاں یا نبی اللہ پھر پکڑی حضرت نے اپنی زبان اور فرمایا تھام رکھ اپنے اوپر اسکو پھر پوچھا میں نے یا نبی اللہ کیا پکڑے جاوینگے ہم اس چیز سے کہ باتیں کرتے ہیں ہم جس سے فرمایا روویں

أمك يا معاذ وهل يكب الناس في النار على وجوههم أو على مناخرهم إلا حصائد ألسنتهم رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أبي

تیری ماں اے معاذ اور کیا نہیں گرادینگے آدمیوں کو آگ میں ان کے منہ کے بل یا فرمایا انکی ناکوں پر مگر کھیت کے کاٹے ہوئے انکی زبانوں کے * روایت کیا اسے احمد نے اور ترمذی اور ابن ماجہ نے * اور ابو

أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحب لله وأبغض لله وأعطى لله ومنع لله فقد استكمل الإيمان رواه أبو داود ورواه

امامہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دوست رکھا اللہ واسطے اور دشمن جانا اللہ کے واسطے اور دیا اللہ واسطے اور نہ دیا اللہ کے واسطے سو تحقیق کامل کیا اسنے ایمان کو روایت کیا اسے ابو داود نے

الترمذي عن معاذ بن أنس مع تقديم وتأخير وفيه فقد استكمل إيمانه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الأعمال الحب

ترمذی نے معاذ ابن انس سے آگے پیچھے کرنے کے ساتھ اور اسمیں یہ ہے پس تحقیق کامل کیا اسنے اپنے ایمان کو * اور روایت ہے ابوذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے کاموں میں دوستی رکھنی

في الله والبغض في الله رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده والمؤمن

اللہ کے واسطے اور دشمنی کرنی اللہ کے واسطے روایت کی ابو داود نے * اور ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان وہی ہے کہ سلامت رہیں مسلمان اسکی زبان سے اور اسکے ہاتھ سے اور مومن

من أمنه الناس على دمائهم وأموالهم رواه الترمذي والنسائي وزاد البيهقي في شعب الإيمان برواية فضالة والمجاهد من جاهد

وہ کہ امن کریں اسکو لوگ اپنے لہو اور اپنے مال پر طرف سے * روایت کی اسے ترمذی نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں فضالہ کی روایت سے اور مجاہد حقیقی وہ ہے کہ جسنے دکھ دیا

نفسه في طاعة الله والمهاجر من هجر الخطايا والذنوب وعن أنس قال قلما خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا قال لا إيمان لمن لا

اپنی جان کو اللہ کی فرمانبرداری میں اور مہاجر حقیقی وہ کہ چھوڑ دے برائیوں اور گناہوں کو * اور انس سے ہی کہا کم خطبہ پڑھا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مگر یوں فرمایا نہیں ایمان اسکا جسکے لئے

أمانة له ولا دين لمن لا عهد له رواه البيهقي في شعب الإيمان

امانت نہیں اور نہیں دین اسکا جسکے لئے عہد نہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں *

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن عبادة ابن الصامت قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے عبادہ ابن صامت رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول من شهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله حرم الله عليه النار رواه مسلم وعن عثمان بن عفان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

کہ فرماتے تھے جسنے گواہی دی نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اور بیشک محمد رسول ہیں اللہ کے حرام کیا اللہ نے اسپر آگ کو روایت کیا اسے مسلم نے * اور روایت ہے عثمان ابن عفان سے راضی ہو اللہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من مات وهو يعلم أنه لا إله إلا الله دخل الجنة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثنتان موجبتان قال رجل يا رسول الله

وسلم نے جو کوئی مر گیا اس حال میں کہ جانتا ہو یہی بیشک کوئی معبود نہیں مگر اللہ داخل ہوگا وہ جنت میں روایت کیا اسے مسلم نے * اور جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ باعث پڑتی ہیں۔ پوچھا ایک شخص نے یا رسول اللہ

ما الموجبتان قال من مات يشرك بالله شيئا دخل النار ومن مات لا يشرك بالله شيئا دخل الجنة رواه مسلم وعن أبي هريرة قال كنا قعودا

کیا باعث ہیں یہ دو چیزیں فرمایا جو مر گیا ساجھی بنایا اللہ کے ساتھ کسی کو داخل ہوا وہ آگ میں اور جو مر گیا ساجھی نہ بنایا اللہ کے ساتھ کسی کو داخل ہوا وہ بہشت میں روایت کیا اسے مسلم نے * اور ابو ہریرہ سے کہا ہم بیٹھے ہوئے

حول رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا أبو بكر وعمر في نفر فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم من بين أظهرنا فأبطأ علينا وخشينا

گرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہمارے ساتھ تھے ابوبکر اور عمر ایک جماعت میں اٹھ کر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سے پھر دیر کی آنے میں ہمارے پاس اور ڈر گئے ہم

أن يقتطع دوننا وفزعنا فقمنا فكنت أول من فزع فخرجت أبتغي رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى أتيت حائطا للأنصار لبني

کہ حضرت اکیلے پائے جاویں ہم سے اور گھبرا گئے ہم پھر اٹھ کھڑے ہوئے ہم سو تھا میں پہلا جو گھبرایا پھر نکلا میں ڈھونڈنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں تک کہ پہنچا میں ایک باغ میں انصار میں سے

النجار فدرت به هل أجد له بابا فلم أجد فإذا ربيع يدخل في جوف حائط من بئر خارجة والربيع الجدول فاحتفزت فدخلت على

بنی نجار کے تھا پھر گرد پھرا میں اسکے کہ پاؤں میں دروازہ سو نہ پایا میں نے پھر یکایک نظر آئی ایک نالی کہ جاتی تھی بیچ دیوار کے باہر کے کوئیں سے اور ربیع نالی ہے کہا ابو ہریرہ نے پھر سمٹ گیا اور پہنچ گیا پاس

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو ہریرۃ فقلت نعم یا رسول اللہ قال ما شأنک قلت کنت بین اظہرنا فقمت فابطأت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر فرمایا حضرت نے ابوہریرہ عرض کیا میں نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا میں نے آپ تھے ہم لوگوں میں پھر اٹھ گئے پھر دیر کی

علینا فخشینا ان تقتطع دوننا ففزعنا فکنت اول من فزع فاتیت ہذا الحائط فاحتفزت کما یحتفز الثعلب وہؤلاء الناس ورائی

ہمارے پاس آنے میں سو ڈرے ہم کہ اکیلے پائے جاویں آپ ہم سے پھر گھبرا گئے ہم سو تھا میں پہلا گھبرایا پھر آیا میں اس باغ میں پھر سمٹ گیا میں جیسے سمٹ جاتی ہے لومڑی اور یہ لوگ تھے میرے پیچھے

فقال یا ابا ہریرۃ واعطانی نعلیہ فقال اذہب بنعلی ہاتین فمن لقیت من وراء ہذا الحائط یشہد ان لا الہ الا اللہ مستیقنا

پھر فرمایا اے ابوہریرہ اور عنایت کی حضرت نے مجھے اپنی پاپوشیں پھر فرمایا لیجا میری دو جوتیاں سو جو کوئی ملے تجھے اس باغ کے پیچھے گواہی دے وہ اس پر کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا

بہا قلبہ فبشرہ بالجنۃ فکان اول من لقیت عمر فقال ما ہاتان النعلان یا ابا ہریرۃ فقلت ہاتان نعلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس پر دل اسکا تو خوشخبری پہنچا اُسے جنت کی سو پہلے جسے میں ملا عمر تھے پوچھا عمر نے کس لئے ہیں یہ دو جوتیاں اے ابوہریرہ کہا میں نے یہ دونوں جوتیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں

بعثنی بہما من لقیت یشہد ان لا الہ الا اللہ مستیقنا بہا قلبہ بشرتہ بالجنۃ فضرب عمر بین ثدیی فخررت لاستی فقال ارجع یا ابا ہریرۃ

بھیجا مجھے انہیں لیکر جو کوئی ملے مجھکو گواہی دے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا ہو اس پر دل اسکا خوشخبری دوں میں اسے بہشت کی پھر مارا عمر نے میری چھاتیوں کے بیچ سو گر پڑا میں چوتڑوں کے بل پھر کہا پھر جا اے ابوہریرہ

فرجعت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاجہشت بالبکاء ورکبنی عمر واذا ہو علی اثری فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما لک

سو پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر پناہ لی میں نے رو کر اور پیچھے لگے میرے عمر دیکھا میں نے کہ وہ آئے میرے قدم بقدم پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہوا تجھے

یا ابا ہریرۃ قلت لقیت عمر فاخبرتہ بالذی بعثتنی بہ فضرب بین ثدیی ضربۃ خررت لاستی فقال ارجع فقال رسول اللہ صلی اللہ

اے ابوہریرہ عرض کیا میں نے ملا میں عمر کو سو خبر دی میں نے اسکی جسکے لئے بھیجا مجھے آپ نے پھر مارا عمر نے میری چھاتیوں میں ایک دھکا گر پڑا میں اپنے چوتڑوں کے بل اور کہا پھر جا پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم یا عمر ما حملک علی ما فعلت فقال یا رسول اللہ بابی انت وامی ابعثت ابا ہریرۃ بنعلیک من لقی یشہد ان لا الہ الا اللہ مستیقنا

علیہ وآلہ وسلم نے اے عمر کیا باعث ہوا تجھے اس پر کہ تو نے کیا کہا یا رسول اللہ صدقے ہوں میرے ماں باپ تم پر کیا بھیجا تھا آپ نے ابوہریرہ کو اپنی جوتیاں لیکر جو کوئی ملے گواہی دیتا کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ یقین کرنے والا ہو

بہا قلبہ بشرہ بالجنۃ قال نعم قال فلا تفعل فانی اخشی ان یتکل الناس علیہا فخلہم یعملون فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخلہم رواہ

اس پر دل اسکا خوشخبری دے اُسے بہشت کی فرمایا ہاں عرض کیا ایسا نہ کیجیے کیونکہ ڈرتا ہوں میں کہ تکیہ کر بیٹھیں گے لوگ اس پر سو چھوڑ دیجئے انہیں کہ عمل کریں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب چھوڑ دے انہیں روایت کیا اسے

مسلم ٭ وعن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفاتیح الجنۃ شہادۃ ان لا الہ الا اللہ رواہ احمد ٭ وعن عثمان رضی اللہ عنہ

مسلم نے ٭ اور معاذ ابن جبل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنجیاں ہیں بہشت کی گواہی دینی یوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کی اسے احمد نے ٭ اور روایت ہے عثمان رض سے

قال ان رجالا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی حزنوا علیہ حتی کاد بعضہم یوسوس قال عثمان وکنت منہم فبینا انا جالس مر

فرمایا کہ بیشک کتنے شخص یاروں سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جب وفات پائی حضرت نے غمگین ہوئے انکے لئے یہانتک کہ اب بعضے انمیں سے شک میں پڑیں کہا عثمان نے اور میں انمیں تھا سو میں بیٹھا تھا کہ

علی عمر وسلم فلم اشعر بہ فاشتکی عمر الی ابی بکر ثم اقبلا حتی سلما علی جمیعا فقال ابو بکر ما حملک علی ان لا ترد علی اخیک عمر سلامہ قلت

میرے نزدیک عمر آئے اور سلام کیا خبر دار نہوا میں اس سے سو گلہ کیا عمر نے ابوبکر سے پھر آئے دونوں یہانتک کہ سلام کیا مجھ پر اکٹھے پھر فرمایا ابوبکر نے کیا سبب ہوا تجھے اس پر کہ جواب نہ دیا تو نے اپنے بھائی عمر کو اسکے سلام کا کہا میں نے

ما فعلت فقال عمر بلی واللہ لقد فعلت قال قلت واللہ ما شعرت انک مررت ولا سلمت قال ابو بکر صدق عثمان قد شغلک عن

ایسا تو نہیں کیا میں نے فرمایا عمر نے ہاں قسم خدا کی البتہ کیا تو نے فرمایا عثمان نے کہا میں نے قسم خدا کی خبر نہوئی مجھکو کہ تم آئے اور نہ خبر ہوئی کہ سلام تم نے کیا فرمایا ابوبکر نے سچ کہا عثمان نے البتہ غافل کیا تجھے

ذلک امر فقلت اجل قال ما ہو قلت توفی اللہ تعالی نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل ان نسألہ عن نجاۃ ہذا الامر قال ابو بکر قد

اُس سے کسی بڑے کام نے پھر کہا میں نے ہاں کہا ابوبکر نے وہ کیا تھا کہا میں نے وفات دی اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہلے اسکے کہ پوچھیں ہم آپ سے نجات کی بات اس کام کی فرمایا ابوبکر نے بیشک

سَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقُمْتُ إِلَيْهِ وَقُلْتُ لَهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَنْتَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هٰذَا الْأَمْرِ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ

پوچھا مینے حضرت کو اس سے پھر میں کھڑا ہوا طرف ابو بکر کے اور کہا مینے اسکو صدقہ ہوں میرے ماں باپ تم پر تم زیادہ لائق ہو پوچھنے کے فرمایا ابو بکر نے پوچھا مینے یا رسول اللہ کس طرح ہو نجات اس کام کی تب فرمایا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَبِلَ مِنِّي الْكَلِمَةَ الَّتِي عَرَضْتُ عَلَى عَمِّي فَرَدَّهَا فَهِيَ لَهُ نَجَاةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ الْمِقْدَادِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم نے جسنے قبول کیا مجھ سے کلمہ کو جسے ظاہر کیا مینے اپنے چچا پر تمام اُسنے اُسے سو وہی کلمہ اسکے لئے نجات ہے روایت کیا اسے احمد نے ۔ اور روایت ہے مقداد سے کہ بیشک سنا اُنہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يَقُولُ لَا يَبْقَى عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ كَلِمَةَ الْإِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيزٍ وَذُلِّ ذَلِيلٍ إِمَّا يُعِزُّهُمُ اللّٰهُ فَيَجْعَلُهُمْ مِنْ أَهْلِهَا

کہ فرماتے تھے باقی نہ رہیگا زمین کی پیٹھ پر کوئی گھر مٹی کا اور نہ پشمین کا مگر پہنچا دیگا اُسمیں اللہ کلمہ اسلام کا عزیز کے عزت دینے کو اور ذلیل کے ذلیل کرنے کو یا عزت دیگا ان گھر والوں کو اللہ پھر انکو کریگا اُسکے اہل

أَوْ يُذِلُّهُمْ فَيَدِينُونَ لَهَا قُلْتُ فَيَكُونُ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قِيلَ لَهُ أَلَيْسَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ

یا ذلیل کریگا اُنھیں پھر تابعدار ہو جاوینگے اس کلمے کے ۔ کہا مینے تب ہوگا دین سب اللہ کا ۔ روایت کی احمد نے ۔ اور وہب ابن منبہ سے پوچھا گیا اُنسے کیا نہیں ہے کلمہ لا الہ الا اللہ کنجی بہشت کی

قَالَ بَلَى وَلٰكِنْ لَيْسَ مِفْتَاحٌ إِلَّا لَهُ أَسْنَانٌ فَإِنْ جِئْتَ بِمِفْتَاحٍ لَهُ أَسْنَانٌ فُتِحَ لَكَ وَإِلَّا لَمْ يُفْتَحْ لَكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي تَرْجَمَةِ بَابٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہا ہاں لیکن نہیں ہوتی کوئی کنجی مگر اسکے لئے ہوتے ہیں دانت سو گر لاؤ تو ایسی کنجی کہ اُسکے دانت ہیں کھولا جاویگا تیرے لئے اور اگر نہیں تو نہ کھولا جاویگا تیرے لئے روایت کیا اسے بخاری نے ترجمہ باب میں ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ

کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب نیک کرے کوئی تم میں کا اپنے اسلام کو پھر جو نیکی کرتا ہے وہ لکھی جاتی ہے اسکے دس برابر سات سو تک بلکہ زیادہ

وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ بِمِثْلِهَا حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِيمَانُ

اور جو بری کرتا ہے لکھی جاتی ہے مانند اسکے یہانتک کہ ملاقات کرے اللہ سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو امامہ سے ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا ہے ایمان

قَالَ إِذَا سَرَّتْكَ حَسَنَتُكَ وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا الْإِثْمُ قَالَ إِذَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ

فرمایا جس وقت کہ خوش کرے تجھکو نیکی تیری اور ناخوش کرے تجھکو برائی تیری تب تو مومن ہے کہا اُسنے یا رسول اللہ پھر کونسی چیز گناہ ہے فرمایا حضرت نے جب کھٹکے تیرے دل میں کوئی چیز تب چھوڑ دے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ مَعَكَ عَلَى هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ

روایت کیا اسے احمد نے ۔ اور عمرو ابن عبسہ سے ہے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر کہا مینے یا رسول اللہ کون ہے ساتھ تمھارے موافق اس کام پر فرمایا آزاد اور غلام

قُلْتُ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ طِيبُ الْكَلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ قُلْتُ مَا الْإِيمَانُ قَالَ الصَّبْرُ وَالسَّمَاحَةُ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ

پوچھا مینے کیا ہے اسلام فرمایا نرمی سے کلام کرنا اور کھانا کھلانا کہا مینے کیا ہے ایمان فرمایا صبر کرنا ۔ ف ۔ اور جوانمردی کہا پوچھا مینے کونسا اسلام افضل ہے فرمایا وہ شخص کہ بچے رہیں

الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الْإِيمَانِ أَفْضَلُ قَالَ خُلُقٌ حَسَنٌ قَالَ قُلْتُ أَيُّ الصَّلٰوةِ أَفْضَلُ قَالَ طُولُ الْقُنُوتِ قَالَ قُلْتُ أَيُّ

مسلمان اسکی زبان سے اور اسکے ہاتھ سے کہا پوچھا مینے کونسا ایمان بہتر ہے فرمایا خصلت اچھی کہا پوچھا مینے کونسی نماز بہت اچھی ہے فرمایا دیر تک کھڑے رہنا کہا پوچھا مینے کونسی

الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهُ وَأُهْرِيقَ دَمُهُ قَالَ قُلْتُ أَيُّ السَّاعَاتِ

ہجرت افضل ہے فرمایا چھوڑ دے تو اس چیز کو جسے برا جانتا ہے تیرا رب کہا پوچھا مینے کونسا جہاد اچھا ہے فرمایا وہ شخص کہ کاٹا گیا جسکے گھوڑے کا پیر اور بہایا گیا لہو اسکا ۔ ف ۔ کہا پوچھا مینے کونسی گھڑی

أَفْضَلُ قَالَ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ

بہت اچھی ہے فرمایا درمیان پچھلی رات کا روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا سنا مینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو ملا اللہ کو

لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُصَلِّي الْخَمْسَ وَيَصُومُ رَمَضَانَ غُفِرَ لَهُ قُلْتُ أَفَلَا أُبَشِّرُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ دَعْهُمْ يَعْمَلُوا رَوَاهُ أَحْمَدُ

اس حال میں کہ ساجھی نہیں کرتا اسکا کسیکو اور نماز پڑھتا پنجگانہ اور روزہ رکھتا رمضان کے بخشے جاتے گناہ اسکے پوچھا مینے کیا خوشخبری نہ دوں لوگوں کو یا رسول اللہ فرمایا چھوڑ دے انکو کہ عمل کریں

وَعَنْهُ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَفْضَلِ الْاِيْمَانِ قَالَ اَنْ تُحِبَّ لِلّٰهِ وَتُبْغِضَ لِلّٰهِ وَتُعْمِلَ لِسَانَكَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالَ وَ

اور انھیں سے ہے بیشک پوچھا انسنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت اچھے ایمان سے فرمایا یہہ کہ دوستی رکھے اللہ کے واسطے اور دشمنی رکھے اللہ کے واسطے اور جاری رکھے اپنی زبان اللہ کی یاد میں کہا اور

مَاذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنْ تُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ وَتَكْرَهَ لَهُمْ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ الْكَبَائِرِ وَ

وہ یا رسول اللہ فرمایا دوست رکھے تو لوگوں کے واسطے جو دوست رکھتا ہے اپنی ذات کے واسطے اور برا جانے ان کے واسطے جو برا جانتا ہے اپنی ذات کے واسطے روایت کی احمد نے ﴿ باب بڑے گناہ اور

عَلَامَاتِ النِّفَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ

نفاق کی نشانیوں کے بیان میں ﴿ پہلی فصل ﴿ روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے راضی ہوا اللہ ان سے کہا کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کونسا گناہ بہت بڑا ہے نزدیک

اللّٰهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ

اللہ کے فرمایا کہ ٹھہرانا اللہ کے واسطے کسی کو برابر حالانکہ پیدا کیا تجھے پوچھا پھر کونسا فرمایا قتل کرنا اپنی اولاد کو اس ڈر سے کہ کھاوے ساتھ تیرے کہا پھر کونسا فرمایا یہہ کہ زنا کرے تو عورت سے

جَارِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيْقَهَا وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ الْاٰيَةَ

اپنے ہمسایہ کی پھر اتارا اللہ نے اسبات کے سچ کرنے کو۔ اور جو لوگ نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو اور نہیں مارتے جان کو جسے منع کیا اللہ نے مگر حق پر اور نہیں زنا کرتے آخر آیت تک

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ

ق ﴿ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑے گناہ یہہ ہیں شریک ٹھہرانا اللہ کے ساتھ اور دکھ دینا ماں باپ کو اور مارنا جان کو

وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ بَدَلَ الْيَمِيْنِ الْغَمُوْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور قسم کھانی جھوٹی روایت کیا اسے بخاری نے اور ایک روایت میں انس کی اور گواہی دینی جھوٹی بدل میں غموس کے ﴿ ف ﴿ ق اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم سات چیزوں سے ہلاک کرنے والیوں سے عرض کیا لوگوں نے یا رسول اللہ اور کیا ہیں وے فرمایا ساجھی ٹھہرانا اللہ کے ساتھ اور جادو کرنا اور مارنا جان کا جسے حرام کیا اللہ نے

بِالْحَقِّ وَاَكْلُ الرِّبٰوا وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

حق سے اور کھانا بیاج کا اور کھانا یتیم کے مال کا اور پیٹھ دینی لڑائی کے دن اور زنا کی تہمت لگانا پاکدامن عورتوں ایمان والیوں بےخبروں کو ﴿ ق ﴿ اور روایت ہے انھیں سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں زنا کرتا ہے زنا کرنے والا جب زنا کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں چوری کرتا ہے چوری کرنے والا جس وقت کہ چوری کرتا ہے اور وہ مومن ہو اور نہیں پیتا ہے

الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ

شراب جس وقت کہ پیتا ہے اسے اور وہ مومن ہو اور نہیں لوٹتا کوئی لوٹ کہ اٹھاتے ہیں لوگ اسکی طرف اس وقت میں آنکھیں اپنی جب لوٹتا ہے اسکو اور وہ مومن ہو ﴿ ف اور غنیمت کا مال نہیں چراتا

حِيْنَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِيَّاكُمْ اِيَّاكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا يَقْتُلُ حِيْنَ يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ

جب چراتا ہے اور وہ مومن ہو پھر بچو تم بچو تم ﴿ ف ﴿ ق ﴿ اور ایک روایت میں ابن عباس کی یہہ ہے اور نہیں قتل کرتا کوئی جب قتل کرتا ہے اور وہ مومن ہو کہا عکرمہ نے کہا میں نے

لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنْزَعُ الْاِيْمَانُ مِنْهُ قَالَ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ ثُمَّ اَخْرَجَهَا فَاِنْ تَابَ عَادَ اِلَيْهِ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ

ابن عباس سے کسطرح نکالا جاتا ہے ایمان اس سے اشارہ کیا اسطرح اور انگلیوں کو ڈالا انگلیوں میں پھر نکالا ان کو پھر اگر توبہ کیا اسنے پھر آیا ایمان اسکی طرف اسطرح اور انگلیوں کو ڈالا

اَصَابِعِهِ وَقَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَا يَكُوْنُ هٰذَا مُؤْمِنًا تَامًّا وَلَا يَكُوْنُ لَهُ نُوْرُ الْاِيْمَانِ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انگلیوں میں ﴿ اور کہا ابو عبداللہ بخاری نے نہیں رہتا وہ شخص پورا مومن اور نہیں رہتا اسکے لئے نور ایمان کا یہہ لفظ بخاری کا ہے ﴿ ف ﴿ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم آية المنافق ثلاث زاد مسلم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم ثم اتفقا إذا حدث كذب وإذا وعد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشانی منافق کی تین ہیں زیادہ کیا مسلم نے اپنی روایت میں یہہ اور اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور دعوا کرے کہ وہ مسلمان ہے پھر متفق ہوے ف جب بات کرے جھوٹھ بولے اور جب وعدہ کرے

أخلف وإذا اؤتمن خان وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع من كن فيه كان منافقا

خلاف کرے اور جب امین کیا جاوے خیانت کرے ۔ اور عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں ہیں جسمیں وے ہوئیں وہ پورا منافق ہے

خالصا ومن كانت فيه خصلة منهن كانت فيه خصلة من النفاق حتى يدعها إذا اؤتمن خان وإذا حدث كذب

اور جو شخص ہو کہ اسمیں ایک خصلت ان میں سے ہے اسمیں ایک خصلت نفاق سے یہاں تک کہ چھوڑے اسے جب کہ امین کیا جاوے خیانت کرے اور بات کہے جھوٹھ

وإذا عاهد غدر وإذا خاصم فجر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المنافق كالشاة

اور جب اقرار کرے توڑ دے اور جب جھگڑے گالیاں دے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال منافق کی مانند بکری کی ہے

العائرة بين الغنمين تعير إلى هذه مرة وإلى هذه مرة رواه مسلم **الفصل الثاني** عن صفوان بن عسال قال قال يهودي

کہ خواہش رکھتی ہے نر کی دو ریوڑوں کے بیچ جھکتی ہے اسکی طرف ایکبار اور اسکے طرف ایکبار روایت کیا اسے مسلم نے ۔ ف ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا کہ کہا ایک یہودی نے

لصاحبه اذهب بنا إلى هذا النبي فقال له صاحبه لا تقل نبي إنه لو سمعك لكان له أربع أعين فأتيا رسول الله صلى الله عليه

اپنے یار سے چل تو میرے ساتھ پاس اس نبی کے تب کہا اُسے اُسکے یار نے مت کہہ تو نبی بیشک وہ اگر سنے گا تیرا کہنا البتہ ہوجاوینگی اُسکی چار آنکھیں پھر آئے دونو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فسألاه عن تسع آيات بينات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشركوا بالله شيئا ولا تسرقوا ولا تزنوا

وسلم کے پاس اور پوچھا دونوں نے نو آیتوں کو احکام ظاہر سے ف ۔ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ شریک کرو اللہ کے ساتھ کسی کو اور نہ چوری کرو اور نہ زنا کرو اور نہ

ولا تقتلوا النفس التي حرم الله إلا بالحق ولا تمشوا ببريء إلى ذي سلطان ليقتله ولا تسحروا ولا تأكلوا الربا ولا تقذفوا محصنة

مارو کسی جان کو جسکا مارنا حرام کیا اللہ نے مگر حق کے ساتھ اور مت لیجاؤ تم پاک شخص کو ۔ ف ۔ کسی حاکم کے پاس کہ قتل کرے وہ اسے اور نہ جادو کرو اور نہ بیاج کھاؤ اور نہ تہمت لگاؤ زنا کی عورت پاکدامن کو

ولا تولوا للفرار يوم الزحف وعليكم خاصة اليهود أن لا تعتدوا في السبت قال فقبلا يديه ورجليه وقالا نشهد

اور نہ پیٹھ دو بھاگنے کے واسطے کافروں سے لڑائی کے دن اور واجب ہے تم پر خاص کر اے یہود کہ نہ حد سے بڑھو ہفتے کے دن ۔ ف ۔ کہا صفوان نے پھر چوما حضرت کے ہاتھ پاؤں اور کہا ہم گواہی دیتے ہیں

إنك نبي قال فما يمنعكم أن تتبعوني قالا إن داود عليه السلام دعا ربه أن لا يزال من ذريته نبي وإنا نخاف إن تبعناك أن

کہ بیشک تو نبی ہے فرمایا پھر کون چیز منع کرتی ہے تمکو میری اطاعت سے کہا دونوں نے کہ بیشک داؤد علیہ السلام نے دعا کی تھی اپنے رب سے کہ ہمیشہ رہے اسکی اولاد میں کوئی نبی اور تحقیق ہم ڈرتے ہیں اگر پیروی کریں ہم تمہاری

يقتلنا اليهود رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث من أصل

مار ڈالیں ہم کو یہود ۔ ف ۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتیں ہیں جڑ

الإيمان الكف عمن قال لا إله إلا الله لا تكفره بذنب ولا تخرجه من الإسلام بعمل والجهاد ماض منذ بعثني الله إلى أن

ایمان کی بند رکھنا زبان کا اس شخص سے جسنے کہا لا الہ الا اللہ نہ کافر کہہ اسکو کسی گناہ کے سبب اور نہ نکال تو اسکو اسلام سے گناہ کرنے کے سبب اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے بھیجا مجھکو اللہ نے یہاں تک کہ

يقاتل آخر هذه الأمة الدجال لا يبطله جور جائر ولا عدل عادل والإيمان بالأقدار رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

آخر اس امت کی دجال سے ۔ نہ موقوف کرے اسکو ظلم ظالم کا اور نہ عدل عادل کا ۔ ف ۔ اور تیسرے ایمان لانا تقدیروں پر ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إذا زنى العبد خرج منه الإيمان فكان فوق رأسه كالظلة فإذا خرج من ذلك العمل رجع إليه الإيمان رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب زنا کرتا ہے بندہ نکل جاتا ہے اس سے ایمان اور ہوتا ہے اسکے سر پر مانند سائبان کے ۔ ف ۔ پھر جب فارغ ہوتا ہے اس عمل سے پھر آتا ہے اسکی طرف ایمان روایت کیا اسکو

الترمذي وابوداود ۔ الفصل الثالث عن معاذ قال اوصاني رسول الله صلى الله عليه وسلم بعشر كلمات قال لا تشرك

ترمذي اور ابوداود نے ۔ تيسري فصل ۔ روايت ہي معاذ سے کہا کہ وصيت کيا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم نے ساتھ دس باتوں کے فرمايا کہ نہ شريک کر

بالله شيئا وان قتلت وحرقت ولا تعقن والديك وان امراك ان تخرج من اهلك ومالك ولا تتركن صلوة مكتوبة

اللہ کے ساتھ کسي کو اگرچہ مارا جاوے تو اور جلايا جاوے تو اور نافرماني مت کر اپنے ماں باپ کي اگرچہ حکم کريں تجھکو يہ کہ الگ ہو تو اپنے گھر والوں اور اپنے مال سے اور نہ چھوڑ نماز فرض کو ۔

متعمدا فان من ترك صلوة مكتوبة متعمدا فقد برئت منه ذمة الله ولا تشربن خمرا فانه راس كل فاحشة واياك و

جان بوجھ کر پھر تحقيق جسنے چھوڑي نماز فرض جان بوجھ کر تو بيشک نکل گيا اُس سے ذمہ اللہ کا اور مت پي شراب سو بيشک وہ سر ہي تمام بے حيائي کا اور بچ تو

المعصية فان بالمعصية حل سخط الله واياك والفرار من الزحف وان هلك الناس واذا اصاب الناس موت وانت

گناہ سے کيونکہ بيشک گناہ کے سبب اترتا ہي غضب اللہ کا اور بچ تو بھاگنے سے کافروں کي لڑائي ميں سے اگرچہ مرتے ہوں لوگ اور جس وقت کہ پہنچے آدميوں کو موت اور ہو تو

فيهم فاثبت وانفق على عيالك من طولك ولا ترفع عنهم عصاك ادبا واخفهم في الله رواه احمد وعن حذيفة

انہيں تو ٹھہرا رہ ۔ ف ۔ اور خرچ کر اپنے زن و فرزند پر موافق اپنے مقدور کے اور مت اٹھا رکھ انسے اپني لاٹھي ادب کي ۔ ف ۔ اور ڈرا انکو اللہ کے مقدمے ميں ۔ روايت کيا اسکو احمد نے ۔ اور روايت ہي حذيفہ سے

قال انما النفاق كان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاما اليوم فانما هو الكفر او الايمان رواه البخاري باب في

کہا کہ تھا نفاق مگر زمانے ميں رسول اللہ صلی اللہ عليہ وسلم کے اور ليکن آج کے دن اور کچھ نہيں ہي مگر وہي کفر يا ايمان ۔ ف ۔ روايت کيا اسکو بخاري نے ۔ يہہ باب ہي

الوسوسة ۔ الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى تجاوز عن امتي ما وسوست

وسوسہ کے بيان ميں ۔ پہلي فصل ۔ روايت ہي ابوہريرہ سے کہا کہ فرمايا رسول اللہ صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم نے تحقيق اللہ نے معاف کيا ميري امت سے وہ چيز کہ وسوسہ کيا

به صدورها ما لم تعمل به او تتكلم متفق عليه وعنه قال جاء ناس من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم الى النبي صلى الله عليه وسلم

اُن کے دل نے جبتک کہ نہ کريں اسکو يا نہ کہيں ۔ ق ۔ اور روايت ہي اُنسے کہا کہ آئے کتنے آدمي اصحاب ميں سے رسول اللہ صلی اللہ عليہ وسلم کے نبي صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم کے پاس

فسالوه انا نجد في انفسنا ما يتعاظم احدنا ان يتكلم به قال او قد وجدتموه قالوا نعم قال ذاك صريح الايمان رواه مسلم وعنه

اور پوچھا حضرت سے کہ تحقيق ہم پاتے ہيں اپنے دلوں ميں وہ چيز کہ بڑا جانتا ہي ہم ميں کا کوئي يہہ کہ زبان پر لاوے اسکو فرمايا کيا تحقيق پايا تم نے اسکو عرض کيا کہ ہاں فرمايا کہ يہہ ظاہر ايمان ہي ۔ ف ۔ روايت کيا اسکو مسلم نے ۔ اور انہيں سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتي الشيطان احدكم فيقول من خلق كذا من خلق كذا حتى يقول من خلق ربك فاذا بلغه فليستعذ

کہا کہ فرمايا رسول اللہ صلی اللہ عليہ وسلم نے آتا ہي شيطان تم ميں سے ايک پاس اور کہتا ہي کس نے پيدا کيا يہہ کسنے پيدا کيا يہہ يہانتک کہ کہتا ہي کسنے پيدا کيا تيرے رب کو سو جب پہنچے اس تک تو چاہيے کہ پناہ مانگے

بالله ولينته متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق الله الخلق فمن خلق الله

اللہ کے ساتھ اور باز رہے ۔ ق ۔ اور روايت ہي اُنسے کہا کہ فرمايا رسول اللہ صلی اللہ عليہ وسلم نے ہميشہ رہتے ہيں لوگ پوچھا پاچھي کرتے يہانتک کہ کہي جاتي ہي بات يہہ کہ پيدا کي اللہ نے مخلوق پھر کسنے پيدا کيا اللہ کو

فمن وجد من ذلك شيئا فليقل امنت بالله ورسله متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من احد

سو جو شخص کہ پاوے اسميں سے کچھ سو چاہيے کہ کہے ايمان لايا ميں اللہ پر اور اسکے رسول پر ۔ ق ۔ اور روايت ہي ابن مسعود سے کہا کہ فرمايا رسول اللہ صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم نے نہيں تم ميں سے کوئي

الا وقد وكل به قرينه من الجن وقرينه من الملائكة قالوا واياك يا رسول الله قال واياي ولكن الله اعانني عليه فاسلم فلا يامرني

مگر کہ بيشک متعين ہوا ہي اسپر همنشين اسکا جنوں ميں سے اور همنشين اسکا فرشتوں ميں سے صحابہ نے عرض کيا اور آپ پر بھي يا رسول اللہ فرمايا کہ ہاں مجھ پر بھي ليکن اللہ نے قوت دي مجھے اسپر پھر ميں بچا سو وہ نہيں حکم کرتا

الا بخير رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشيطان يجري من الانسان مجرى الدم متفق عليه وعن

الا بہتري کا ۔ روايت کيا اسکو مسلم نے ۔ اور روايت ہي انس سے کہا کہ فرمايا رسول اللہ صلی اللہ عليہ وآلہ وسلم نے کہ تحقيق شيطان دوڑتا ہي آدمي ميں خون بہنے کي جگہہ ۔ ق ۔ اور روايت ہي

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من بني آدم مولود إلا يمسه الشيطان حين يولد فيستهل صارخا من مس الشيطان غير مريم
ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہوتی بنی آدم سے لڑکا مگر چھوتا ہے اسکو شیطان جس وقت کہ پیدا ہوتا ہے پھر آواز کرتا ہے چلا کر چھونے سے شیطان کے سوا مریم

وابنها متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صياح المولود حين يقع نزغة من الشيطان متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله
اور اسکے بیٹے کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلانا لڑکے کا پیدا ہونے کے وقت کھودینے سے شیطان کے ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إن إبليس يضع عرشه على الماء ثم يبعث سراياه يفتنون الناس فأدناهم منه منزلة أعظمهم فتنة يجيء أحدهم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان رکھتا ہے اپنا تخت پانی پر پھر بھیجتا ہے اپنی فوجیں کہ گمراہ کریں آدمیوں کو پھر بہت نزدیک ان میں سے رتبہ میں ابلیس کا وہ ہے جو بڑا ان کا ہے گمراہ کرنے میں آتا ہے ایک

فيقول فعلت كذا وكذا فيقول ما صنعت شيئا قال ثم يجيء أحدهم فيقول ما تركته حتى فرقت بينه وبين امرأته قال فيدنيه منه ويقول نعم أنت
پھر کہتا ہے کہ کیا میں نے ایسا اور ایسا تب کہتا ہے ابلیس کچھ نہ کیا تو نے فرمایا پھر آتا ہے ایک ان میں کا اور کہتا ہے کہ نہیں چھوڑا میں نے اسکو یہاں تک کہ جدائی ڈالی میں نے اسمیں اور اسکی جورو میں فرمایا پھر نزدیک کرتا ہے اسکو اپنے اور کہتا ہے

قال الأعمش أراه قال فيلتزمه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان قد أيس من أن يعبده المصلون في جزيرة العرب
کہا اعمش نے کہ گمان کرتا ہوں میں کہ کہا پھر گلے لگاتا ہے اسے یہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور انہی سے ہے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ پوجیں اسکو مصلی عرب کے جزیرہ میں

ولكن في التحريش بينهم رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم جاءه رجل فقال إني أحدث نفسي بالشيء
ولیکن ورغلانے میں ہے ان کے درمیان ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا ان کے پاس ایک شخص اور کہا کہ تحقیق میں پاتا ہوں اپنے دل میں چیز

لأن أكون حممة أحب إلي من أن أتكلم به قال الحمد لله الذي رد أمره إلى الوسوسة رواه أبو داود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى
کہ بیشک میں ہو جاؤں کوئلا بہت بہتر ہے میرے نزدیک کہ بولوں میں اسکو فرمایا سب حمد اللہ کے واسطے ہے جسنے پھیر دیا اسکے کام کو وسواس کی طرف ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول

الله عليه وسلم إن للشيطان لمة بابن آدم وللملك لمة فأما لمة الشيطان فإيعاد بالشر وتكذيب بالحق وأما لمة الملك فإيعاد بالخير وتصديق
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک شیطان کے واسطے تصرف ہے فرزند آدم کے ساتھ اور فرشتے کے واسطے تصرف ہے سو تصرف شیطان کا ڈرانا برائی سے ہے اور جھٹلانا حق کو اور تصرف فرشتے کا خوشخبری دینی بھلائی کے ساتھ

بالحق فمن وجد ذلك فليعلم أنه من الله فليحمد الله ومن وجد الأخرى فليتعوذ بالله من الشيطان ثم قرأ الشيطان يعدكم الفقر ويأمركم
اور ماننا حق کے ساتھ ہے پس جو پایا اسکو سو جانے کہ تحقیق یہہ اللہ کی طرف سے ہے ... پڑھی ... شیطان ڈراتا ہے تمکو فقر سے اور حکم کرتا ہے

بالفحشاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال الناس يتساءلون حتى يقال هذا خلق
بیحیائی کا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہتے ہیں لوگ پوچھا پوچھی کرتے یہاں تک کہ کہا جاتا ہے یہہ پیدا کیا اللہ نے

الله الخلق فمن خلق الله فإذا قالوا ذلك فقولوا الله أحد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا أحد ثم ليتفل عن يساره ثلاثا وليستعذ
خلق کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ کو سو جس وقت کہیں یہہ تو کہو تم اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی اسکے برابر پھر چاہیے کہ تھتکارے اپنے بائیں طرف تین بار اور پناہ

بالله من الشيطان الرجيم رواه أبو داود وسنذكر حديث عمرو بن الأحوص في باب خطبة يوم النحر إن شاء الله تعالى **الفصل الثالث**
مانگے ساتھ اللہ کے شیطان راندہ ہوئے سے ۔ روایت کیا اسے ابوداؤد نے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث عمرو بن احوص کی باب خطبہ یوم النحر کے اگر چاہا اللہ تعالیٰ نے ۔ فصل تیسری

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يبرح الناس يتساءلون حتى يقولوا هذا الله خالق كل شيء فمن خلق الله رواه البخاري ولمسلم
روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیں گے لوگ پوچھا پوچھی کرتے آپس میں یہاں تک کہ کہیں گے یہہ اللہ نے پیدا کیا ہر چیز کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ عزوجل کو ۔ روایت کیا بخاری نے

قال قال الله عز وجل إن أمتك لا يزالون يقولون ما كذا ما كذا حتى يقولوا هذا الله خلق الخلق فمن خلق الله عز وجل
فرمایا حضرت نے کہ فرمایا اللہ عزوجل نے تحقیق امت تیری ہمیشہ کہتی ہے کیا ہے یہہ کیا ہے یہہ یہاں تک کہ کہینگے یہہ بات اللہ نے پیدا کیا خلق کو پھر کسنے پیدا کیا اللہ عزوجل کو ۔ اور روایت ہے

... لیعنی مستعمل ... تو محتاج ہو جائیگا ف لیعنی ...

رقی نسترقیها ودواء نتداوی به وتقاة نتقیها هل ترد من قدر الله شیئا قال هی من قدر الله رواه احمد

منتر کی کہ پڑھواتے ہیں ہم اسکو، اور دوا کی کہ دوا کرواتے ہیں ہم اُس سے اور بچاؤ کی بات کہ بچتے ہیں ہم اُس سے بھیر دیتی ہے اُسکی تقدیر سے کچھ فرمایا کہ یہ چیزیں بھی اللہ کی تقدیر سے ہیں۔ روایت کیا اسکو احمد

والترمذی وابن ماجة وعن ابی هریرة قال خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم ونحن نتنازع فی القدر فغضب

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بحث کر رہے تھے تقدیر میں سو غصہ ہوئے

حتی احمر وجهه حتی کانما فقئ فی وجنتیه حب الرمان فقال ابهذا امرتم ام بهذا ارسلت الیکم انما هلك من كان

یہاں تک کہ سرخ ہوا چہرہ مبارک آپکا یہاں تک کہ گویا نچوڑے گئے ہیں آنحضرت کے رخساروں پر دانے انار کے اور فرمایا کیا اس چیز کے لئے حکم کئے گئے ہو تم یا اسکے لئے بھیجا ہوں میں تمہاری طرف سوائے اسکے نہیں کہ ہلاک ہوئے جو

قبلكم حين تنازعوا فی هذا الامر عزمت علیکم ان لا تتنازعوا فیه رواه الترمذی وروی ابن ماجة نحوه عن عمرو بن

پہلے تھے تم سے جب بحث کرنے لگے اس امر میں۔ قسم دیتا ہوں میں تمکو قسم دیتا ہوں میں تمکو کہ نہ بحث کیا کرو تم اسمیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے مانند اسکے عمرو بن

شعیب عن ابیه عن جده وعن ابی موسی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله خلق آدم من قبضة

شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے۔ اور روایت ہے ابوموسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا آدم کو ایک مٹھی خاک سے

قبضها من جمیع الارض فجاء بنو آدم علی قدر الارض منهم الاحمر والابیض والاسود وبین ذلك والسهل والحزن

لیا اسکو سب طرح کی زمین میں سے پھر پیدا ہوئی اولاد آدم کی زمین کے انداز پر بعضے انمیں سے سرخ اور بعضے سفید اور بعضے سیاہ اور بعضے بیچ میں اُسکے اور بعضے نرم خو اور بعضے سخت

والخبیث والطیب رواه احمد والترمذی وابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلی الله

اور بعضے ناپاک اور بعضے پاک۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم یقول ان الله تعالی خلق خلقه فی ظلمة فالقی علیهم من نوره فمن اصابه من ذلك النور اهتدی ومن اخطاه

علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ نے پیدا کی خلقت اپنی اندھیری میں پھر ڈالا اُن پر اپنا نور پھر جسکو پہنچا اُس نور میں سے اُس نے راہ پائی اور جسکو نہ پہنچا وہ نور

ضل فلذلك اقول جف القلم علی علم الله تعالی رواه احمد والترمذی وعن انس قال كان رسول الله صلی الله علیه

گمراہ ہوا پھر اسواسطے کہتا ہوں میں کہ خشک ہوا قلم علم پر اللہ تعالیٰ کے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم یکثر ان یقول یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینك فقلت یا نبی الله آمنا بك وبما جئت به فهل تخاف

وسلم کہ اکثر یہہ فرماتے اے پھیرنے والے دلوں کے ثابت رکھ میرا دل اپنے دین پر پھر کہا میں نے اے نبی خدا کے ایمان لائے ہم ساتھ تمہارے اور ساتھ اُس چیز کے کہ لائے آپ اُسکو پھر کیا آپ ڈرتے ہیں

علینا قال نعم ان القلوب بین اصبعین من اصابع الله یقلبها کیف یشاء رواه الترمذی وابن ماجة وعن ابی موسی

ہم پر فرمایا کہ ہاں تحقیق دل دو انگلیوں میں ہیں اللہ کی انگلیوں میں سے پھیرتا ہے اُنکو جسطرح چاہتا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم مثل القلب کریشة بارض فلاة یقلبها الریاح ظهرا لبطن رواه احمد وعن علی

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل دل کی مانند پر کے ہے بیچ زمین میدان کے کہ پھیرتی ہیں اسکو بادیں پیٹھ سے پیٹ کی طرف۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے علی سے

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یؤمن عبد حتی یؤمن باربع یشهد ان لا اله الا الله وانی رسول الله بعثنی بالحق ویؤمن

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا کوئی بندہ یہاں تک کہ ایمان لاوے چار چیزوں کے ساتھ گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے اور میں بھیجا ہوا اللہ کا ہوں بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے اور ایمان لاوے

بالموت والبعث بعد الموت ویؤمن بالقدر رواه الترمذی وابن ماجة وعن ابن عباس قال قال رسول الله

موت کے اور ایمان لاوے زندہ ہونے پر پیچھے مرنے کے اور ایمان لاوے ساتھ تقدیر کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم صنفان من امتی لیس لہما فی الاسلام نصیب المرجئۃ والقدریۃ رواہ الترمذی وقال ھذا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو فرقے ہیں میری امت سے نہیں ہے ان کے واسطے اسلام میں کچھ حصہ ایک تو مرجیہ ہے دوسرا قدریہ ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہہ

حدیث غریب وعن ابن عمر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول یکون فی امتی خسف ومسخ وذلک فی

حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہوگا میری امت میں زمین میں دھنس جانا اور صورت کا بدل جانا اور یہہ

المکذبین بالقدر رواہ ابوداؤد وروی الترمذی نحوہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القدریۃ

ان لوگوں میں کہ جھٹلانے والے ہیں تقدیر کے ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے مانند اسکی اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قدریہ

مجوس ھذہ الامۃ ان مرضوا فلا تعودوھم وان ماتوا فلا تشھدوھم رواہ احمد وابوداؤد وعن عمر قال قال

مجوس ہیں اس امت کے ٭ ف ٭ اگر مریض ہوں تو عیادت نکرو انکی اور اگر مریں تو حاضر نہو ان کے جنازے پر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجالسوا اھل القدر ولا تفاتحوھم رواہ ابوداؤد وعن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ہمنشینی کرو اہل قدر سے (یعنے فرقہ قدریہ) اور نہ حاکم بناؤ انکو ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا

قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ لعنتھم لعنھم اللہ وکل نبی یجاب الزائد فی کتاب اللہ والمکذب بقدر اللہ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ طرح کے شخص ہیں کہ لعنت کرتا ہوں میں انکو لعنت کرے ان پر اللہ اور جو نبی ہے مستجاب الدعوات ہے پہلا وہ کہ زیادہ کرے کتاب اللہ میں دوسرا وہ کہ جھٹلاوے تقدیر کو

والمتسلط بالجبروت لیعز من اذلہ اللہ ویذل من اعزہ اللہ والمستحل لحرم اللہ والمستحل من عترتی ما حرم اللہ والتارک

تیسرا وہ کہ غالب ہو جاوے بسبب زبردستی کے تاکہ عزت دے جسکو ذلیل کیا اللہ نے اور ذلیل کرے جسکو عزیز کیا اللہ نے ٭ ف ٭ اور چوتھا وہ کہ حلال کرے اللہ کے حرم کو ٭ ف ٭ اور پانچواں وہ کہ حلال جانے میری اولاد میں

لسنتی رواہ البیہقی فی المدخل ورزین فی کتابہ وعن مطر بن عکامس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

میری سنت کا ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو بیہقی نے مدخل میں اور رزین نے اپنی کتاب میں ۔ اور روایت ہے مطر ابن عکامس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

قضی اللہ لعبد ان یموت بارض جعل لہ الیہا حاجۃ رواہ احمد والترمذی وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت

مقدر کرتا ہے اللہ کسی بندے کے واسطے مرنا کسی زمین میں مقرر کرتا ہے اسکے لئے اس زمین کی طرف کوئی حاجت ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ

قلت یا رسول اللہ ذراری المؤمنین قال من ابائہم فقلت یا رسول اللہ بلا عمل قال اللہ اعلم بما کانوا عاملین قلت

کہا میں نے ای رسول اللہ کے اولاد مسلمانوں کی ٭ ف ٭ فرمایا تابع ہیں اپنے باپوں کے ٭ ف ٭ پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بغیر عمل کے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو ہوتے وہ کرنے والے پوچھا میں نے

فذراری المشرکین قال من ابائہم فقلت بلا عمل قال اللہ اعلم بما کانوا عاملین رواہ ابوداؤد وعن ابن مسعود

پھر اولاد مشرکوں کی فرمایا یہہ بھی تابع ہیں اپنے باپوں کے تب کہا میں نے بغیر عمل کے فرمایا اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو جو ہوتے وہ کرنے والے ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعود

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الوائدۃ والموؤدۃ فی النار رواہ ابوداؤد

الفصل الثالث

عن ابی الدرداء

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندہ لڑکی کو گاڑنے والی عورت اور لڑکی زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ ف ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے ابی درداء

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عز وجل فرغ الی کل عبد من خلقہ من خمس من اجلہ وعملہ ومضجعہ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ عزوجل فارغ ہوا ہر بندے کی طرف اپنی مخلوقات سے پانچ چیزوں سے اسکی اجل سے اور اسکے عمل سے اور اسکے

واثرہ ورزقہ رواہ احمد وعن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

اور اسکے پھرنے کی جگہ سے اور اسکی روزی سے ٭ روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ

تَكَلَّمَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقَدَرِ يُسْئَلُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيْهِ لَمْ يُسْئَلْ عَنْهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ اُبَيَّ

کلام کریگا کچھ تقدیر میں پوچھا جاویگا اُس سے قیامت کے دن اور جو شخص کہ کلام نہ کریگا اسمیں نہ سوال کیا جاویگا اُس سے۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن الدیلمی سے کہا کہ آیا میں ابی

بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِي لَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُذْهِبَهُ مِنْ قَلْبِي فَقَالَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمٰوٰتِهِ وَ

ابن کعب کے پاس اور کہا میں نے اُن سے تحقیق گذرا ہے جی میرے دل میں کچھ شبہ تقدیر میں سو حدیث بیان کرو مجھ سے شاید اللہ تعالیٰ دور کرے اسکو میرے دل سے کہا انہوں نے اگر تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کرے آسمانوالوں کو اور

اَهْلَ اَرْضِهِ عَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ وَلَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

زمین والوں کو عذاب کرے انکو اور وہ نہیں ظلم کرنے والا انکے واسطے اور اگر رحمت کرے انکو ہو رحمت اُسکی بہتر واسطے اُنکے اُنکے عملوں سے اور اگر خرچ کرے تو مانند اُحد کے سونا اللہ کی راہ میں۔

مَا قَبِلَهُ اللّٰهُ مِنْكَ حَتّٰى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ وَلَوْ مِتَّ عَلٰى

نہ قبول کریگا اسکو اللہ تعالیٰ تجھ سے جب تک ایمان نہ لاویگا تو ساتھ قدر کے اور جب تک نہ جانیگا تو یہہ کہ جو چیز پہنچی تجھ کو نہ تھی کہ خطا کرے تجھ سے اور تحقیق جس چیز نے خطا کی تجھ سے نہ تھی کہ پہنچے تجھ کو اور اگر

غَيْرِ هٰذَا لَدَخَلْتَ النَّارَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ اَتَيْتُ

مرے تو سوا اس کے اعتقاد پر البتہ داخل ہو تو آگ میں کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں عبد اللہ ابن مسعود کے پاس اور کہا مانند اسکی کہا ابن دیلمی نے پھر آیا میں حذیفہ ابن یمان کے پاس سو کہا انہوں نے مانند اسکی پھر آیا میں

زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى ابْنَ عُمَرَ

زید ابن ثابت پاس سو حدیث بیان کی میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ویسی ہی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ایک شخص آیا ابن عمر کے پاس

فَقَالَ اِنَّ فُلَانًا يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَ اِنَّهُ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ قَدْ اَحْدَثَ فَاِنْ كَانَ قَدْ اَحْدَثَ فَلَا تُقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ

اور کہا کہ فلانا شخص پہنچاتا ہی تم پر سلام سو کہا ابن عمر نے تحقیق حال یہہ ہے کہ پہنچی مجھکو یہہ خبر کہ اُسنے بیشک نئی بات نکالی ہے پھر اگر اُسنے بیشک نئی بات نکالی تو نہ پہنچا تو اسکو میری طرف سے سلام

فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ خَسْفٌ وَمَسْخٌ اَوْ قَذْفٌ فِيْ اَهْلِ

کیونکہ تحقیق میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہو گا میری اُمت میں یا فرمایا اس امت میں زمین میں دھنس جانا اور صورت بدل جانا آسمان سے پتھر برسانا اہل

الْقَدَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

قدر میں۔ ف۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَاَلَتْ خَدِيْجَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہ سے کہا کہ پوچھا حضرت خدیجہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حال اپنے دونوں بچوں کا جو مر گئے تھے ایام جاہلیت میں ف۔ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

هُمَا فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَاٰى الْكَرَاهَةَ فِيْ وَجْهِهَا قَالَ لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا لَاَبْغَضْتِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَلَدِيْ مِنْكَ

وے دونوں آگ میں ہیں کہا حضرت علی نے پھر جب دیکھی حضرت نے ناخوشی حضرت خدیجہ کے چہرہ میں فرمایا اگر دیکھے تو حال ان دونوں کا البتہ ناخوش رکھے انکو عرض کیا یا رسول اللہ پھر اولاد میری آپ سے

قَالَ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَوْلَادَهُمْ فِي النَّارِ

فرمایا بہشت میں پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن اور اولاد انکی بہشت میں ہیں اور بیشک مشرک اور اولاد اُنکی آگ میں

ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت اور وے لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی اُنکی اُنکی اولاد نے ف۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَجَعَلَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ نے آدم کو ہاتھ پھیرا اُسکی پیٹھ پر پھر نکلا اسکی پیٹھ سے سب آدمی کہ وہی اللہ پیدا کرنے والا انکا اولاد آدم کی سے قیامت کے دن تک اور مقرر کیا

بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُورٍ ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى آدَمَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ ذُرِّيَّتُكَ فَرَأَى رَجُلًا

دونو آنکھون مین ہر آدمی کے اُنمین سے ایک چمک نور سے پھر روبرو کیا اُن کو آدم کے تب کہا آدم نے ای پروردگار میرے کون ہین یے فرمایا کہ اولاد ہی تیری پھر دیکھا

مِنْهُمْ فَأَعْجَبَهُ وَبِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ قَالَ أَيْ رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ دَاوُدُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهُ قَالَ

اُن مین سے پھر خوش لگی اُنکو وہ روشنی کہ تھی اُسکی آنکھون کے درمیان کہا ای رب میرے کون ہی یہہ فرمایا داؤد پھر عرض کیا ای پروردگار میرے کتنی ٹھہرائی تو نے عمر اُسکی فرمایا کہ

سِتِّينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ زِدْهُ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا انْقَضَى عُمُرُ

ساٹھ برس کہا کہ ای پروردگار میرے زیادہ کر اُسکو میری عمر مین سے چالیس برس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب تمام ہوئی عمر

آدَمَ إِلَّا أَرْبَعِينَ جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَقَالَ آدَمُ أَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِي أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ

آدم کی مگر چالیس برس باقی رہی آیا اُن کے پاس ملک الموت تب کہا آدم نے کیا نہین باقی رہی میری عمر سے چالیس برس کہا ملک الموت نے کیا نہین دیا تو نے چالیس برس اپنے بیٹے

دَاوُدَ فَجَحَدَ آدَمُ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ آدَمُ فَأَكَلَ مِنَ الشَّجَرَةِ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَخَطَأَ وَخَطِئَتْ

داؤد کو پھر انکار کیا آدم نے سو انکار کرتی ہی اولاد اُنکی اور بھول گئے آدم پھر کھایا درخت مین سے سو بھولتی ہی اولاد اُنکی اور خطا کی آدم نے اور خطا کرتی ہی

ذُرِّيَّتُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللهُ آدَمَ حِينَ خَلَقَهُ

اولاد اُنکی ف۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی ابو درداء سے اُنہون نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا پیدا کیا اللہ نے آدم کو جب پیدا کیا اُسکو

فَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُمْنَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً بَيْضَاءَ كَأَنَّهُمُ الذَّرُّ وَضَرَبَ كَتِفَهُ الْيُسْرَى فَأَخْرَجَ ذُرِّيَّةً سَوْدَاءَ كَأَنَّهُمُ

پھر مارا اُن کے داہنے مونڈھے پھر نکالی اولاد سفید رنگ گویا کہ وے چھوٹی چیونٹیان ہین اور مارا اُسکے بائین مونڈھے پھر نکالی اولاد سیاہ رنگ گویا کہ وے

الْحُمَمُ فَقَالَ لِلَّذِي فِي يَمِينِهِ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا أُبَالِي وَقَالَ لِلَّذِي فِي كَتِفِهِ الْيُسْرَى إِلَى النَّارِ وَلَا

کوئلے ہین تب فرمایا اس اولاد کے حق مین جو آدم کے داہنے تھی یے بہشت کے طرف چلنے والے ہین اور نہین پروا رکھتا ہون مین اور فرمایا اس اولاد کے حق مین جو آدم کے بائین مونڈھے

أُبَالِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي نَضْرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عَبْدِ اللهِ دَخَلَ

پروا رکھتا ہون ف۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہی ابی نضرہ سے کہ بیشک وے تھے ایک شخص اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مین سے لوگ کہتے تھے اُن کو ابو عبد اللہ آئے

عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ وَهُوَ يَبْكِي فَقَالُوا لَهُ مَا يُبْكِيكَ أَلَمْ يَقُلْ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ مِنْ شَارِبِكَ

اُن کے پاس اُن کے یار عیادت کرتے تھے اُنکی اور وے روتے تھے تب کہا سب نے کون سی چیز رلاتی ہی تجھے کیا نہین فرمایا تمھارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے تو بال اپنے لب کے

ثُمَّ أَقِرَّهُ حَتَّى تَلْقَانِي قَالَ بَلَى وَلٰكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ بِيَمِينِهِ قَبْضَةً

پھر ٹھہرا رہ یہان تک کہ ملاقات کرے تو مجھسے کہا کہ ہان ولیکن سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزوجل نے لیا اپنے داہنے ہاتھ مین ایک مٹھی

وَأُخْرَى بِالْيَدِ الْأُخْرَى وَقَالَ هٰذِهِ لِهٰذِهِ وَهٰذِهِ لِهٰذِهِ وَلَا أُبَالِي وَلَا أَدْرِي فِي أَيِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنَا رَوَاهُ أَحْمَدُ

اور دوسری جماعت دوسرے ہاتھ مین اور فرمایا یہہ جماعت واسطے بہشت کے اور یہہ جماعت واسطے دوزخ کے ف۔ اور نہین پروا رکھتا ہون کہا ابو عبد اللہ نے اور نہین جانتا ہون کس

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَخَذَ اللهُ الْمِيثَاقَ مِنْ ظَهْرِ آدَمَ بِنَعْمَانَ يَعْنِي عَرَفَةَ فَأَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهِ

اور روایت ہی ابن عباس سے اُنہون نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لیا اللہ تعالےٰ نے عہد آدم کی پشت سے نعمان مین یعنے عرفہ کے میدان مین پھر نکالا اُنکی پشت سے

كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَأَهَا فَنَثَرَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قِبَلًا قَالَ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ہر اولاد کو کہ پیدا کرنا تھا انکو پھر پھیلا دیا ان کو آدم کے آگے مانند چیونٹیون کے پھر کلام کیا اُن سے روبرو فرمایا کیا نہین ہون مین پروردگار تمھارا بولے ہان مقرر ہی تو پروردگار ہمارا گواہ کیا ہم نے اس واسطے کہ کہو تم دن قیامت

كنا عن هذا غافلين او تقولوا انما اشرك اباؤنا من قبل وكنا ذرية من بعدهم افتهلكنا بما فعل المبطلون رواه احمد

بیشک تھے ہم اس سے غافل یا کہو تم کہ نہیں شرک کیا مگر ہمارے باپ دادوں نے پہلے سے اور تھے ہم اولاد پیچھے انکے ۔ف۔ بھلا ہلاک کب کرتا ہے تو ہمکو اسکے سبب کہ کیا ہے خطا والوں نے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے

وعن ابي بن كعب في قول الله عز وجل واذ اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم قال جمعهم فجعلهم

روایت ہے ابی ابن کعب سے تفسیر میں قول اللہ عزوجل کی اور جب نکالی تیرے رب نے آدم کے بیٹوں کی پیٹھ میں سے انکی اولاد کہا راوی نے جمع کیا انکو اور کیا انکو

ارواحا ثم صورهم فاستنطقهم فتكلموا ثم اخذ عليهم العهد والميثاق واشهدهم على انفسهم الست بربكم

روحیں پھر صورت بخشا انکو پھر گویا کیا انکو تب بولے پھر لیا ان سے عہد اور پیمان اور گواہ کیا انکو انکی جانوں پر اور فرمایا کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا

قالوا بلى قال فاني اشهد عليكم السموات السبع والارضين السبع واشهد عليكم اباكم ادم ان تقولوا يوم القيمة

سبھوں نے مقرر ہے فرمایا پھر تحقیق میں گواہ کرتا ہوں تم پر ساتوں آسمان کو اور ساتوں زمین کو اور گواہ کرتا ہوں میں تم پر تمہارے باپ آدم کو اسواسطے کہ کہو تم دن قیامت کے

لم نعلم بهذا اعلموا انه لا اله غيري ولا رب غيري ولا تشركوا بي شيئا اني سارسل اليكم رسلي يذكرونكم

نہیں جانتے تھے ہم اسکو جان لو کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا میرے اور نہیں کوئی پروردگار سوا میرے اور نہ شریک کرو میرے ساتھ کسیکو تحقیق میں بھیجونگا تمہارے پاس رسول اپنے یاد دلاتے تمکو

عهدي وميثاقي وانزل عليكم كتبي قالوا شهدنا بانك ربنا والهنا لا رب لنا غيرك ولا اله لنا غيرك

عہد میرا اور پیمان میرا اور نازل کرونگا تم پر کتابیں اپنی کہا سبھوں نے گواہی دی ہمنے ساتھ اسبات کے کہ تو رب ہمارا ہے اور معبود ہمارا ہے اور نہیں کوئی پروردگار ہمارا واسطے سوا تیرے اور نہیں کوئی معبود ہمارے واسطے سوا تیرے

فاقروا بذلك ورفع عليهم ادم ينظر اليهم فراى الغني والفقير وحسن الصورة ودون ذلك فقال رب

پھر سب نے اقرار کیا ساتھ اسکے اور خبردار کئے گئے ان پر آدم کو دیکھتے تھے انکو پھر دیکھا غنی اور فقیر اور خوبصورت کو اور سوا اسکے (یعنے بدصورت) تب کہا اے پروردگار میرے

لولا سويت بين عبادك قال اني احببت ان اشكر وراى الانبياء فيهم مثل السرج عليهم النور خصوا بميثاق اخر

کیوں نہ برابر کیا تو درمیان اپنے بندوں کے فرمایا تحقیق دوست رکھتا ہوں میں کہ شکر کیا جاؤں میں اور دیکھا انبیاؤں کو اپنی اولاد میں مانند چراغوں کی ان پر نور ہے وے سب خاص کئے گئے

في الرسالة والنبوة وهو قوله تبارك وتعالى واذ اخذنا من النبيين ميثاقهم الى قوله عيسى بن مريم كان في تلك الارواح

ساتھ ایک عہد کے رسالت اور نبوت میں ف اور وہ یہہ قول ہے بڑی برکت والے بزرگ کا اور جب لیا ہمنے نبیوں سے قول انکا اللہ کے اس کلام تک عیسیٰ ابن مریم ۔ف۔ تھے عیسیٰ ان روحوں میں

فارسله الى مريم عليها السلام فحدث عن ابي انه دخل من فيها رواه احمد وعن ابي الدرداء قال بينما نحن عند رسول الله

پھر بھیجا انکو مریم علیہا السلام کے پاس اور روایت کی گئی ہے ابی سے کہ عیسیٰ سما گئے مریم کے منہ کی راہ ۔ روایت کی اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ اسوقت کہ تھے ہم نزدیک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم نتذاكر ما يكون اذ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم بجبل زال عن مكانه فصدقوه واذا سمعتم

صلی اللہ علیہ وسلم کے آپس میں ذکر کرتے تھے اس چیز کی جو پیدا ہوتی ہے وہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم پہاڑ کو کہ سرک گیا اپنی جگہ سے سچ جانو اسکو اور جب سنو تم

برجل تغير عن خلقه فلا تصدقوا به فانه يصير الى ما جبل عليه رواه احمد وعن ام سلمة قالت يا رسول الله لا يزال يصيبك

کسی شخص کو کہ بدل گیا اپنی خصلت سے تو نہ سچ جانو اسکو اس بات میں سو تحقیق حال یہہ ہے کہ پھر جاتا ہے یہ شخص اسی طرف جس پر پیدا کیا گیا وہ ۔ف۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ یا رسول اللہ ہمیشہ پہنچتی ہے

في كل عام وجع من الشاة المسمومة التي اكلت قال ما اصابني شيء منها الا وهو مكتوب علي وادم في طينته رواه ابن ماجه

تمکو ہر برس میں بیماری بسبب زہر والی بکری کے جسکو آپ نے کھایا تھا ۔ف۔ فرمایا نہیں پہنچی مجھکو کوئی چیز اس بکری سے مگر وہی جو لکھی گئی تھی مجھ پر جب آدم تھے اپنی مٹی میں ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب اثبات عذاب القبر الفصل الاول عن البراء بن عازب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم اذا سئل في القبر

باب ثابت کرنے میں عذاب قبر کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے براء ابن عازب سے اس نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے مسلمان جب سوال کیا جاتا ہے قبر میں

يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله فذلك قوله تعالى يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت في الحيوة الدنيا و
گواہی دیتا ہے اسکی کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور تحقیق محمد رسول اللہ ہیں پھر یہی مراد ہے اللہ تعالی کی فرمانے سے ف ، ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں مضبوط بات کے ، زندگی میں دنیا کی اور

الاخرة وفي رواية عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يثبت الله الذين امنوا بالقول الثابت نزلت في عذاب القبر يقال له من
آخرت میں اور ایک روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یوں ہے کہ فرمایا ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے مضبوط بات پر نازل ہوئی عذاب قبر کے حق میں کہا جاتا ہے مردے کو کون

ربك فيقول ربي الله ونبيي محمد متفق عليه وعن انس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا وضع في قبره وتولى
رب تیرا تب کہتا ہے وہ رب میرا اللہ ہے اور نبی میرے محمد ہیں ، ق ، اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جس وقت رکھا جاتا ہے اپنی قبر میں اور پھر آئے

عنه اصحابه انه ليسمع قرع نعالهم اتاه ملكان فيقعدانه فيقولان ما كنت تقول في هذا الرجل لمحمد فاما المؤمن
اس سے یار اسکے تحقیق وہ سنتا ہے آواز انکی پاپوشوں کی آتے ہیں اس پاس دو فرشتے پھر بٹھاتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے واسطے محمد کے ، سو مومن

فيقول اشهد انه عبد الله ورسوله فيقال له انظر الى مقعدك من النار قد ابدلك الله به مقعدا من الجنة
کہتا ہے گواہی دیتا ہوں میں تحقیق وے بندے اللہ کے ہیں اور اسکے رسول پھر کہا جاتا ہے اسکو دیکھ اپنے ٹھکانے کی طرف دوزخ سے بیشک بدلا تجھکو اللہ نے بجائے دوزخ کے جگہ بیٹھنے کی بہشت میں

فيراهما جميعا واما المنافق والكافر فيقال له ما كنت تقول في هذا الرجل فيقول لا ادري كنت اقول ما يقول الناس فيقال
پھر دیکھتا ہے دونوں جگہ کو اکٹھے ، ف ، اور منافق اور کافر پھر کہا جاتا ہے اسکو کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے تب کہتا ہے نہیں جانتا میں کہتا تھا میں جو کہتے تھے لوگ ، ف ، پھر کہا جاتا ہے

لا دريت ولا تليت ويضرب بمطارق من حديد ضربة فيصيح صيحة يسمعها من يليه غير الثقلين متفق عليه ولفظه
نہیں جانا تو نے اور نہیں پڑھا تو نے اور مارا جاتا ہے لوہے کے گرزوں سے سخت مار تب چلاتا ہے خوب چلانا سنتے ہیں اسکو جو اسکے پاس ہیں سوا جنوں اور آدمیوں کے روایت کیا اسکو بخاری مسلم نے

للبخاري وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم اذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشي ان كان
بخاری کا ہے ، اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تم میں کا جب مرتا ہے دکھلایا جاتا ہے اسکو ٹھکانا اسکا صبح اور شام اگر ہے وہ

من اهل الجنة فمن اهل الجنة وان كان من اهل النار فمن اهل النار فيقال هذا مقعدك حتى يبعثك الله اليه يوم القيامة متفق
بہشتیوں میں سے تو دکھلایا جاتا ہے مکان بہشتیوں کا اور اگر ہے وہ دوزخیوں میں سے دکھلایا جاتا ہے مکان دوزخیوں کا ، اور کہا جاتا ہے یہ ہے ٹھکانا تیرا یہاں تک کہ اٹھاویگا تجھکو اللہ اس میں قیامت کے دن ،

عليه وعن عائشة رضي الله عنها ان يهودية دخلت عليها فذكرت عذاب القبر فقالت لها اعاذك الله من عذاب القبر
ق ، اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق ایک عورت یہودی آئی ان کے پاس پھر ذکر کیا عذاب قبر کا اور کہا ان سے کہ پناہ میں رکھے تجھکو اللہ عذاب قبر سے

فسالت عائشة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عذاب القبر فقال نعم عذاب القبر حق قالت عائشة فما رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم
پھر پوچھا حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عذاب قبر کا حال تب فرمایا ہاں عذاب قبر کا حق ہے کہا حضرت عائشہ نے پھر نہیں دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

بعد صلى صلوة الا تعوذ بالله من عذاب القبر متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم في حائط
اسکے بعد کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز مگر پناہ مانگی اللہ کی عذاب قبر سے ، ق ، ف ، اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ اسوقت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باغ میں

لبني النجار على بغلة له ونحن معه اذ حادت به فكادت تلقيه واذا اقبر ستة او خمسة فقال من يعرف اصحاب
بنی نجار کے تھے سوار اپنے خچر پر اور ہم ان کے ساتھ تھے یکایک شوخی کی خچر نے حضرت سے پھر قریب تھا کہ گرادے حضرت کو اور ناگہاں قبریں چھ یا پانچ معلوم ہوئیں تب فرمایا کون ہے جو جانتا ہے

هذه الاقبر قال رجل انا قال فمتى ماتوا قال في الشرك فقال ان هذه الامة تبتلى في قبورها فلولا ان لا تدافنوا لدعوت الله
ان قبر والوں کو کہا ایک شخص نے میں جانتا ہوں فرمایا کب مرے تھے کہا شرک کے وقت میں تب فرمایا تحقیق یہ امت آزمائی جاتی ہے اپنی قبروں میں سو اگر نہ ہو خوف اسکا کہ تم نہ دفن کرو گے تو بیشک مانگتا

[illegible]

أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ الَّذِي أَسْمَعُ مِنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ

کہ سناوے تمکو عذاب قبر کا جو میں سنتا ہوں اُس سے ف ۔ بعد اسکے متوجہ ہوے ہماری طرف اپنے چہرہ مبارک سے اور فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی آگ کے عذاب سے کہا صحابہ نے پناہ پکڑتے

عَذَابِ النَّارِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

آگ کے عذاب سے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی قبر کے عذاب سے کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی قبر کے عذاب سے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی فتنوں سے جو ظاہر ہیں اُن میں سے اور جو چھپا ہے

قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی فتنوں سے جو کہ ظاہر ہے اُن میں سے اور جو چھپا ہے فرمایا پناہ پکڑو اللہ کی دجال کے فتنے سے کہا پناہ پکڑتے ہیں ہم اللہ کی دجال کے فتنے سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قُبِرَ الْمَيِّتُ أَتَاهُ مَلَكَانِ أَسْوَدَانِ أَزْرَقَانِ يُقَالُ لِأَحَدِهِمَا

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قبر میں رکھا جاتا ہے مردہ آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے کالے نیلی آنکھ والے کہا جاتا ہے ان دو میں سے ایک کو

الْمُنْكَرُ وَلِلْآخَرِ النَّكِيرُ فَيَقُولَانِ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هٰذَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

منکر اور دوسرے کو نکیر پھر کہتے ہیں دونو کیا کہتا تھا تو حق میں اس شخص کے ف پھر اگر ہے مومن تو کہتا ہے وے بندے اللہ کے ہیں اور اسکے بھیجے ہوئے ہیں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيَقُولَانِ قَدْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ هٰذَا ثُمَّ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا فِي سَبْعِينَ

اور تحقیق محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں تب کہتے ہیں دونو تحقیق ہم جانتے تھے کہ تو کہیگا یہہ پھر کشادہ کیا جاتا ہے اسکے واسطے اسکی قبر میں ستر گز ستر گز میں ف ۳

ثُمَّ يُنَوَّرُ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ نَمْ فَيَقُولُ أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي فَأُخْبِرُهُمْ فَيَقُولَانِ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ

پھر روشنی کی جاتی ہے اسکے واسطے قبر میں تب کہا جاتا ہے اسکو سو رہ پھر وہ کہتا ہے جاؤں میں اپنے اہل پاس اور خبر دوں انکو تب وے کہتے ہیں سو رہ جس طرح دولہا سوتا ہے ایسا دولہا کہ نہیں جگاتا اسکو مگر پیارا اسکا زیادہ اسکے اہل کا

إِلَيْهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ وَإِنْ كَانَ مُنَافِقًا قَالَ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَقُلْتُ مِثْلَهُ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ قَدْ

اسکے نزدیک یہاں تک کہ اٹھاوے اسکو اللہ اسکے سونے کی جگہ سے کہ یہی ہے یعنی قبر ۔ اور اگر ہوتا ہے وہ منافق کہتا ہے سنا میں نے لوگوں سے کہتے تھے ایک بات سو کہا میں نے بھی ویسا ہی نہیں جانتا میں تب کہتے ہیں تحقیق

كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُولُ ذٰلِكَ فَيُقَالُ لِلْأَرْضِ الْتَئِمِي عَلَيْهِ فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ فَتَخْتَلِفُ أَضْلَاعُهُ فَلَا يَزَالُ فِيهَا مُعَذَّبًا حَتَّى يَبْعَثَهُ اللّٰهُ مِنْ

تھے ہم جانتے تجھکو بیشک کہیگا تو یہہ پھر حکم کیا جاتا ہے زمین کو کہ مل جا اسپر پھر مل جاتی ہے اسپر پھر ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں اسکی ف ۴ پھر ہمیشہ رہتا ہے قبر میں معذب یہاں تک کہ اٹھاوے اسکو اللہ

مَضْجَعِهِ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ

اسکے سونے کی جگہ سے کہ یہہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے براء ابن عازب سے انہوں نے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے پھر بٹھاتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں

لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ اللّٰهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هٰذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ

اسکو کون ہے رب تیرا تب وہ کہتا ہے رب میرا اللہ ہے پھر کہتے ہیں اسکو کیا ہے دین تیرا تب وہ کہتا ہے دین میرا اسلام ہے پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم میں تب وہ کہتا ہے

هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا يُدْرِيكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللّٰهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ

وہ رسول ہیں اللہ کے پھر کہتے ہیں اسکو کس چیز نے معلوم کروایا تجھکو تب کہتا ہے پڑھی میں نے کتاب اللہ کی پھر ایمان لایا میں اسپر اور سچ جانا میں نے سو یہہ ہے قول اللہ تعالی کا ثابت رکھیگا اللہ ان کو

آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ الْآيَةَ قَالَ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَأَفْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ

کہ ایمان لائے قول ثابت پر آخر آیت تک فرمایا پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندے نے سو بچھاؤ اسکے واسطے بچھونا بہشت کا اور پوشاک پہناؤ اسکو بہشت کی اور کھول دو اسکے واسطے

بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ فَيُفْتَحُ لَهُ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ رَوْحِهَا وَطِيبِهَا وَيُفْسَحُ لَهُ فِيهَا مَدَّ بَصَرِهِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَذَكَرَ مَوْتَهُ قَالَ وَيُعَادُ رُوحُهُ

دروازہ بہشت کی طرف پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے فرمایا پھر آتی ہے اسکو ہوا اسکی اور خوشبو اسکی اور کشادہ کیا جاتا ہے اسکے واسطے اسمیں اسکی نگاہ کی درازی تک اور کافر پھر ذکر کیا حضرت نے اسکی موت کا فرمایا اور پھر لائی جاتی ہے روح

فِي جَسَدِهِ وَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ

اسکے بدن میں اور آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں کون ہے تیرا رب سو کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا ہوں پھر کہتے ہیں کیا ہے دین تیرا سو کہتا ہے ہاہ ہاہ

لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ كَذَبَ فَأَفْرِشُوهُ مِنَ

نہیں جانتا ہوں پھر کہتے ہیں کون ہے یہ شخص کہ بھیجا گیا تھا تم پاس سو کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا ہوں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹھ کہا سو بچھاؤ اسکے لئے بچھونا

النَّارِ وَأَلْبِسُوهُ مِنَ النَّارِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَأْتِيهِ مِنْ حَرِّهَا وَسَمُومِهَا قَالَ وَيُضَيَّقُ عَلَيْهِ قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ فِيهِ

آگ سے اور پہناؤ اسکو پوشاک آگ سے اور کھول دو اسکے واسطے دروازہ دوزخ کی طرف فرمایا پھر آتی ہے اسکو گرمی اسکی اور لو اسکی فرمایا اور تنگ کی جاتی ہے اسپر قبر اسکی یہانتک کہ ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں

أَضْلَاعُهُ ثُمَّ يُقَيَّضُ لَهُ أَعْمَى أَصَمُّ مَعَهُ مِرْزَبَّةٌ مِنْ حَدِيدٍ لَوْ ضُرِبَ بِهَا جَبَلٌ لَصَارَ تُرَابًا فَيَضْرِبُهُ بِهَا ضَرْبَةً فَيَصِيحُ

پسلیاں اسکی پھر مقرر کیا جاتا ہے اسکے لئے فرشتہ اندھا بہرا کہ ہوتا ہے اسکے پاس گرز لوہے کا اگر ماریں اس سے پہاڑ کو بیشک ہو جاوے خاک پھر مارتا ہے اسکو اس سے سخت مار کہ چلاتا ہے

صَيْحَةً يَسْمَعُهَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيَصِيرُ تُرَابًا ثُمَّ تُعَادُ فِيهِ الرُّوحُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُثْمَانَ

بڑے زور سے سنتا ہے اسکو جو بیچ میں ہے مشرق اور مغرب کے سوائے آدمی اور جن کے پھر ہو جاتا ہے خاک پھر ڈالی جاتی ہے اسمیں روح روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے عثمان

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى قَبْرٍ بَكَى حَتَّى يَبُلَّ لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَا تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ

رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک وے تھے جب کھڑے ہوتے قبر پاس روتے یہانتک کہ تر ہو جاتی انکی داڑھی پھر کسی نے کہا انکو کہ ذکر کرتے ہو بہشت اور دوزخ کا تو نہیں روتے اور روتے ہو اس سے پس کہا کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْقَبْرَ أَوَّلُ مَنْزِلٍ مِنْ مَنَازِلِ الْآخِرَةِ فَإِنْ نَجَا مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ أَشَدُّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تحقیق قبر پہلی منزل ہے منزلوں سے آخرت کی اگر نجات پائی اس سے تو جو چیز کہ بعد اسکے ہے آسان تر ہے اس سے اور اگر نجات نہ پائی اس سے تو جو چیز کہ بعد اسکے ہے سخت تر ہے

مِنْهُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ أَفْظَعُ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ

اس سے کہا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھی میں نے کوئی جگہ دیکھنے کی کبھی مگر یہ کہ قبر بہت بری ہے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا

ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انھیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے دفن کرنے سے میت کے تو کھڑے ہوتے اسکے پاس اور فرماتے بخشش مانگو

لِأَخِيكُمْ ثُمَّ سَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ

اپنے بھائی کی پھر مانگو اسکے لئے ثابت رہنا کہ بیشک اب پوچھا جاتا ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک متعین کئے جاتے ہیں کافر پر

فِي قَبْرِهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ تِنِّينًا تَنْهَسُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ لَوْ أَنَّ تِنِّينًا مِنْهَا نَفَخَ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْبَتَتْ خَضِرًا

اسکی قبر میں ننانوے اژدہے کاٹتے ہیں اور ڈستے ہیں اسکو جب تک ہو قیامت اگر کوئی اژدہا انمیں سے پھنکار مارے زمین میں تو نہ اگاوے زمین سبزہ

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ سَبْعُونَ بَدَلَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ

روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے اسیطرح پر اور کہا ستر بدلے ننانوے کے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ

روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ حِينَ تُوُفِّيَ فَلَمَّا صَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَسُوِّيَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سعد ابن معاذ کی طرف جب وے مر گئے پھر جب نماز پڑھی ان پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکھے گئے سعد اپنی قبر میں اور برابر کی گئی

عَلَيْهِ سَبَّحَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَّحْنَا طَوِيلًا ثُمَّ كَبَّرَ فَكَبَّرْنَا فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ لِمَ سَبَّحْتَ ثُمَّ كَبَّرْتَ فَقَالَ لَقَدْ تَضَايَقَ عَلَى هَذَا الْعَبْدِ

ان پر تسبیح سبحان اللہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سبحان اللہ کہا ہمنے دیر تک پھر اللہ اکبر کہا حضرت نے پھر اللہ اکبر کہا ہمنے پھر پوچھا لوگوں نے یا رسول اللہ کیوں تسبیح کی آپنے پھر تکبیر کہی فرمایا بیشک

الصالح قبره حتى فرّجه الله تعالى عنه رواه احمد وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا الذي تحرّك له العرش

اسکی قبر یہاں تک کہ کشادگی دیا اسکو اللہ تعالیٰ نے اس سے۔ روایت کیا اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ وہ شخص ہے جنبش میں آیا اسکے لیے عرش

وفتحت له ابواب السماء وشهده سبعون الفا من الملائكة لقد ضم ضمة ثم فرج عنه رواه النسائي وعن اسماء بنت

اور کھولے گئے اسکے لئے دروازے آسمان کے اور حاضر ہوئے اسکے جنازہ پر ستر ہزار فرشتے تحقیق تنگ کیا گیا سخت تنگ کرنا پھر کشادہ کی گئی اس سے۔ روایت کی اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے اسما بیٹی

ابي بكر قالت قام رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا فذكر فتنة القبر التي يفتن فيها المرء فلما ذكر ذلك ضج المسلمون

ابی بکر صدیق سے کہا کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھنے کو پھر ذکر کیا فتنہ قبر کا کہ آزمایا جاتا ہے اسمیں مرد پھر جب ذکر کیا یہہ چلائے مسلمان

ضجة رواه البخاري هكذا وزاد النسائي حالت بيني وبين ان افهم كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما سكنت ضجتهم

ایک چلانا روایت کی اسکو بخاری نے اسطرح سے اور زیادہ کیا نسائی نے یہہ عبارت کہ آڑ ہوا چلانا درمیان میرے اور درمیان بوجھنے میرے کے کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب ٹھہر گیا چلانا انکا

قلت لرجل قريب مني اي بارك الله فيك ماذا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في آخر قوله قال قد اوحي الي انكم تفتنون في

کہا میں نے ایک شخص سے کہ نزدیک تھا میرے ای فلانے برکت کرے اللہ تیرے کام میں کیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے آخر فرمانے میں کہا فرمایا کہ تحقیق وحی کی گئی میری طرف یہہ کہ تم آزمائے جاؤ گے

القبور قريبا من فتنة الدجال وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ادخل الميت القبر مثلت له الشمس عند

قبروں میں قریب قریب آزمانے دجال کے۔ اور روایت ہے جابر سے انہوں نے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب داخل کیا جاتا ہے مردہ قبر میں مشابہ کیا جاتا ہے اسکے لئے آفتاب

غروبها فيجلس يمسح عينيه ويقول دعوني اصلي رواه ابن ماجه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الميت

اسکے غروب کے وقت تب بیٹھتا ہے مردہ ملتا ہے آنکھیں اپنی اور کہتا ہے چھوڑو مجھکو کہ نماز پڑھوں۔ روایت کی اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے انہوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مردہ

يصير الى القبر فيجلس الرجل في قبره غير فزع ولا مشعوب ثم يقال فيم كنت فيقول كنت في الاسلام فيقال ما هذا الرجل

جاتا ہے قبر کی طرف پھر بیٹھتا ہے شخص نیک اپنی قبر میں جس حال میں کہ نہیں ڈرا ہوا ہے اور نہ فتنہ میں پڑا ہوا پھر کہا جاتا ہے کس دین میں تھا تو تب وہ کہتا ہے تھا میں اسلام میں پھر کہا جاتا ہے کون ہے یہہ شخص

فيقول محمد رسول الله جاءنا بالبينات من عند الله فصدقناه فيقال له هل رأيت الله فيقول ما ينبغي لاحد ان يرى

تب وہ کہتا ہے محمد رسول اللہ لائے ہمارے پاس دلیلیں ظاہر اللہ کے پاس سے پھر مانا ہم نے اسکو تب کہا جاتا ہے اسکے واسطے کیا دیکھا تو نے اللہ کو تب وہ کہتا ہے کہ نہیں لائق ہے کسی کے واسطے کہ دیکھے

الله فيفرج له فرجة قبل النار فينظر اليها يحطم بعضها بعضا فيقال له انظر الى ما وقاك الله ثم يفرج له

اللہ کو پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے ایک سوراخ دوزخ کی طرف تب وہ دیکھتا ہے اسکی طرف کہ توڑتی ہے بعض اسکی بعض کو۔ پھر کہا جاتا ہے اسکو دیکھ اس چیز کی طرف کہ بچایا تجھکو اللہ نے پھر کھولا جاتا ہے اسکے لئے

فرجة قبل الجنة فينظر الى زهرتها وما فيها فيقال له هذا مقعدك على اليقين كنت وعليه مت وعليه تبعث

ایک دریچہ بہشت کی طرف تب وہ دیکھتا ہے اسکی تازگی کیطرف اور جو چیز کہ اسمیں ہے پھر کہا جاتا ہے اسکے واسطے یہہ ہے ٹھکانا تیرا کیونکہ یقین پر تھا تو اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا

ان شاء الله تعالى ويجلس الرجل السوء في قبره فزعا مشعوبا فيقال له فيم كنت فيقول لا ادري فيقال له ما هذا

اگر چاہا اللہ تعالی نے اور بیٹھتا ہے شخص بد اپنی قبر میں گھبرایا ہوا اور ڈرتا ہوا پھر کہا جاتا ہے اسکو کس دین میں تھا تو تب وہ کہتا ہے نہیں جانتا میں تب کہا جاتا ہے اسکو کون تھا یہہ

الرجل فيقول سمعت الناس يقولون قولا فقلته فيفرج له فرجة قبل الجنة فينظر الى زهرتها وما فيها فيقال

پھر وہ کہتا ہے سنا میں نے لوگوں کو کہ کہتے تھے ایک بات پھر کہا میں نے وہی پھر کھولا جاتا ہے اسکے لئے ایک روشن دان بہشت کی طرف پھر دیکھتا ہے اسکی تازگی کی طرف اور جو چیز کہ اسمیں ہے پھر کہا جاتا ہے

له انظر الى ما صرف الله عنك ثم يفرج له فرجة الى النار فينظر اليها يحطم بعضها بعضا

اس چیز کی طرف کہ پھیرا اللہ نے تجھ سے پھر کھولا جاتا ہے اسکے لئے ایک روشن دان دوزخ کی طرف پھر دیکھتا ہے اسکی طرف کہ توڑتی ہے [illegible]

فیقال لہ ھذا مقعدک علی الشک کنت وعلیہ مت وعلیہ تبعث ان شاء اللہ تعالی رواہ ابن ماجۃ

پھر کہا جاتا ہے اسکو یہہ ہی تھکانا تیرا کیونکہ شک پر تھا تو اور اسی پر مرا تو اور اسی پر اٹھایا جاویگا تو اگر چاہا اللہ تعالی نے ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭

باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ

باب چنگل مارنے کا کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ پر

الفصل الاول

عن عائشۃ رضی اللہ تعالی عنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احدث فی امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد متفق علیہ

پہلی فصل ٭ روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے نئی بات نکالی ہمارے دین میں کہ جو نہیں ہے اسمیں سو وہ مردود ہے ٭ ف ٭ ق ٭

وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد وشر الامور محدثاتھا وکل بدعۃ ضلالۃ رواہ مسلم

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن پیچھے حمد و صلوٰۃ کے تحقیق بہترین باتوں کی کتاب اللہ ہے اور بہترین راہوں میں راہ محمد کی ہے اور بدترین کاموں کے نئے کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭

وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابغض الناس الی اللہ ثلثۃ ملحد فی الحرم ومبتغ فی الاسلام سنۃ الجاھلیۃ ومطلب دم امری بغیر حق لیھریق دمہ رواہ البخاری

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت غضب کئے گئے لوگوں میں اللہ کے نزدیک تین شخص ہیں کجروی کرنے والا حرم میں اور چاہنے والا اسلام میں طریقہ جاہلیت کا اور طلب کرنے والا خون کسی شخص کا ناحق تاکہ بہاوے خون اسکا ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل امتی یدخلون الجنۃ الا من ابی قیل ومن ابی قال من اطاعنی دخل الجنۃ ومن عصانی فقد ابی رواہ البخاری

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے کہ قبول نکیا لوگوں نے پوچھا کسنے قبول نکیا فرمایا جسنے اطاعت کی میری داخل ہوگا جنت میں اور جسنے نافرمانی کی میری سو بیشک اسنے قبول نکیا ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭

وعن جابر قال جاءت ملائکۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو نائم فقالوا ان لصاحبکم ھذا مثلا فاضربوا لہ مثلا قال بعضھم انہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا مثلہ کمثل رجل بنی دارا وجعل فیھا مادبۃ وبعث داعیا فمن اجاب الداعی دخل الدار واکل من المادبۃ ومن لم یجب الداعی لم یدخل الدار ولم یاکل من المادبۃ فقالوا اولوھا لہ یفقھھا قال بعضھم انہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا الدار الجنۃ والداعی محمد فمن اطاع محمدا فقد اطاع اللہ ومن عصی محمدا فقد عصی اللہ ومحمد فرق بین الناس رواہ البخاری

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وے سوتے تھے تب کہا فرشتوں نے آپس میں کہ تحقیق تمہارے صاحب کے واسطے جو یہہ ہیں کوئی مثال ہے بیان کرو اسکے واسطے کہا کہا بعضوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا کہاوت انکی جیسے کہاوت اس شخص کی کہ بنایا گھر اور تیار کیا اسمیں مہمانوں کا کھانا اور بھیجا ایک بلانے والا سو جسنے کہا مانا بلانے والے کا داخل ہوا گھر میں اور کھایا اس کھانے میں سے اور جسنے نہ مانا بلانے والے کو نہ داخل ہوگا گھر میں اور نہ کھاویگا اس کھانے میں سے پھر کہا فرشتوں نے بیان کرو اسکو اسکے لئے تاکہ سمجھے اسکو کہا بعضوں نے تحقیق وہ سوتا ہے اور کہا بعضوں نے تحقیق آنکھ سوتی ہے اور دل جاگتا ہے پھر کہا وہ گھر سے بہشت ہے اور بلانے والے سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو جسنے فرمانبرداری کی محمد کی پھر بیشک فرمانبرداری کی اسنے اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی محمد کی پھر بیشک نافرمانی کی اللہ کی اور محمد فرق کرنے والے ہیں درمیان لوگوں کے ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭

وعن انس قال جاء ثلثۃ رھط الی ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسالون عن عبادۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما اخبروا بھا کانھم تقالوھا فقالوا این نحن من النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد غفر اللہ لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر فقال احدھم اما انا اصلی اللیل ابدا وقال الاخر انا اصوم النھار ابدا ولا افطر وقال الاخر انا اعتزل النساء فلا اتزوج ابدا

اور روایت ہے انس سے کہا کہ آئے تین شخص ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتے ہوئے احوال عبادت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب خبر دئیے گئے اسکی گویا کہ کم جانا اسکو تب کہا آپسمیں کہاں ہیں ہم لوگ برابر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تحقیق بخشا اللہ نے انکے واسطے جو پہلے ہوئے گناہ تھے اور جو پچھلے ہوئے پھر کہا ان میں سے ایک نے لیکن میں نماز پڑھا کرونگا تمام رات ہمیشہ اور کہا دوسرے نے میں روزہ رکھا کرونگا دن کو ہمیشہ اور افطار نکرونگا اور کہا تیسرے نے میں الگ رہونگا عورتوں سے اور نکاح نکرونگا کبھی

فجاء النبي صلى الله عليه وسلم إليهم فقال أنتم الذين قلتم كذا وكذا أما والله إني لأخشاكم لله وأتقاكم له

پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس اور فرمایا کہ تمہیں لوگوں نے کہا ایسا اور ویسا خبردار ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق میں تم سے زیادہ ڈرتا ہوں اللہ سے اور زیادہ پرہیزگار ہوں اس کا

لكني أصوم وأفطر وأصلي وأرقد وأتزوج النساء فمن رغب عن سنتي فليس مني متفق عليه وعن

پر میں روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور نکاح کرتا ہوں عورتوں سے جس نے منہ موڑا میرے طریقے سے وہ نہیں مجھ سے روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت

عائشة قالت صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا فرخص فيه فتنزه عنه قوم فبلغ ذلك رسول الله

عائشہ سے کہا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام اور رخصت دی اس میں تو پرہیز کیا اس سے کئی شخصوں نے پھر پہنچی یہ خبر رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فخطب فحمد الله ثم قال ما بال أقوام يتنزهون عن الشيء أصنعه فوالله إني لأعلمهم

صلی اللہ علیہ وسلم کو تب خطبہ فرمایا اور تعریف کی اللہ کی پھر فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا کہ پرہیز کرتے ہیں اس چیز سے جو کرتا ہوں میں پھر قسم ہے اللہ کی تحقیق میں ان سب سے زیادہ جانتا ہوں

بالله وأشدهم له خشية متفق عليه وعن رافع بن خديج قال قدم نبي الله صلى الله عليه وسلم المدينة وهم

اللہ کو اور بہت زیادہ ہوں ان سے ڈرنے میں اللہ سے ق اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تشریف لائے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور حال یہ کہ وہ

يأبرون النخل فقال ما تصنعون قالوا كنا نصنعه قال لعلكم لو لم تفعلوا كان خيرا فتركوه فنقصت قال

تابیر کرتے تھے کھجور کے درختوں کو تب فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم کہا تھے ہم لوگ قدیم سے کرتے اسکو فرمایا شاید اگر نہ کرو تو بہتر ہو تب چھوڑ دیا لوگوں نے اسکو پھر کم ہوا میوہ کہا راوی نے

فذكروا ذلك فقال إنما أنا بشر إذا أمرتكم بشيء من أمر دينكم فخذوا به وإذا أمرتكم بشيء من رأيي

پھر ذکر کیا لوگوں نے اسکا حضرت سے تب فرمایا نہیں ہوں میں مگر آدمی جب کہ حکم کروں تم کو کسی بات کا تمہارے دین میں تو عمل کرو اس پر اور جب حکم کروں تم کو کسی بات کا اپنی عقل سے

فإنما أنا بشر رواه مسلم وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما مثلي ومثل ما بعثني الله به

تو نہیں ہوں میں مگر آدمی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں مثل میری اور مثل اس چیز کی کہ بھیجا مجھ کو اللہ نے ساتھ اسکے

كمثل رجل أتى قوما فقال يا قوم إني رأيت الجيش بعيني وإني أنا النذير العريان فالنجاء النجاء فأطاعه

مانند مثل ایک شخص کے کہ آیا ایک قوم پاس اور کہا کہ اے میری قوم تحقیق دیکھا میں نے لشکر کو اپنی آنکھوں سے اور تحقیق میں ہوں ڈرانے والا ننگا بے غرض پس ڈھونڈو تم نجات نجات کو

طائفة من قومه فأدلجوا فانطلقوا على مهلهم فنجوا وكذبت طائفة منهم فأصبحوا مكانهم فصبحهم

ایک گروہ نے اسکی قوم میں سے پھر چلے شبا شب اور چلے اپنی آہستگی پر پھر نجات پائی اور جھٹلایا ایک جماعت نے انمیں سے اور صبح کیا اپنے مکان ہی میں پھر داخل ہوا ان پر

الجيش فأهلكهم واجتاحهم فذلك مثل من أطاعني فاتبع ما جئت به ومثل من عصاني وكذب

لشکر اور ہلاک کیا انکو اور جڑ سے اکھاڑ دیا انکو پھر یہ ہے مثل اسکی کہ فرمانبرداری کی میری اور پیروی کی اس چیز کی کہ لایا میں اسکو اور مثل اسکی کہ نافرمانی کی میری اور جھٹلایا

ما جئت به من الحق متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثلي

اس چیز کو کہ لایا ہوں میں حق سے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل میری

كمثل رجل استوقد نارا فلما أضاءت ما حولها جعل الفراش وهذه الدواب التي

مثال اس شخص کے کہ روشن کیا آگ پھر جب کہ روشن کیا آگ نے اپنے گرد پاس کو شروع کیا پتنگوں نے اور ان جانوروں نے جو

تقع في النار يقعن فيها وجعل يحجزهن ويغلبنه فيتقحمن فيها فأنا آخذ بحجزكم عن النار

کہ آگ میں گرتے ہیں گرنے لگے آگ میں اور شروع کیا اس شخص نے کہ روکتا ہے انکو اور غالب آتے ہیں وہ جانور اس شخص پر اور گرتے ہیں آگ میں سو میں پکڑنے والا ہوں تمہاری کمر کو بچاتا ہوں آگ سے

وَاَنْتُمْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا هٰذِهٖ رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهَا وَقَالَ فِيْ اٰخِرِهَا قَالَ فَذٰلِكَ مَثَلِيْ وَمَثَلُكُمْ

اور تم گرتے ہو آگ میں یہہ روایت ہی بخاری کی۔ اور مسلم کی بھی اسیطرح پر ہی۔ اور کہا مسلم اس روایت نے آخر میں کہ فرمایا حضرت نے پس یہہ مثال میری اور تمہاری ہی

اَنَا اٰخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُوْنِيْ تَقَحَّمُوْنَ فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

میں پکڑنے والا ہوں تمہاری بچانے کو آگ سے چلے آو میری طرف دور ہو آگ سے چلے آو میری طرف دور ہو آگ سے پھر غالب آتے ہو تم مجھپر اور گرتے ہو آگ میں ق۔ اور روایت ہی ابی موسیٰ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيْرِ اَصَابَ اَرْضًا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس چیز کی کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے ہدایت اور علم سے جیسے مثال برسے زور کے مینہ کی کہ پہنچا زمین کو

فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَاَنْبَتَتِ الْكَلَاَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيْرَ وَكَانَتْ مِنْهَا اَجَادِبُ اَمْسَكَتِ

پھر تھا اس زمین میں سے ایک ٹکڑا اچھا قبول کیا اسنے پانی کو پھر اگایا گھاس خشک اور گھاس تر کو بہت ف۔ اور تھا ایک ٹکڑا اسمیں سے سخت کہ ٹھہرا رکھا

الْمَاءَ فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوْا وَسَقَوْا وَزَرَعُوْا وَاَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً اُخْرٰى اِنَّمَا هِيَ قِيْعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا

پانی کو پھر نفع دیا اللہ نے بسبب اسکے لوگوں کو پھر پیا اور پلایا اور کھیتی کیا ف۔ اور پہنچا اسی زمین میں سے ایک ٹکڑے اور کو کہ تھی وہ زمین مگر چٹیل میدان نہ ٹھہرا پانی کو اور نہ

تُنْبِتُ كَلَاً فَذٰلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ وَنَفَعَهٗ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهٖ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَّمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَاْسًا

اگایا گھاس کو ف۔ پھر یہہ مثل ہی اس شخص کی کہ فقیہ ہوا اللہ کے دین میں اور نفع دیا اسکو اس چیز نے کہ بھیجا مجھکو اللہ نے ساتھ اسکے پھر جانا اسنے اور سکھلایا اور مثل اس شخص کی کہ نہ اٹھایا اسکے لیے سر

وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِيْ اُرْسِلْتُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ

اور نہ قبول کیا ہدایت اللہ کی کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے ق۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت وہی ہی

الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَقَرَاَ اِلٰى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جسنے اتاری تیرے اوپر کتاب کہ اسمیں آیتیں محکم ہیں کہ وے اصل کتاب کی ہیں اور پڑھا یہاں تک اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَاَيْتِ وَعِنْدَ مُسْلِمٍ رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰٓئِكِ الَّذِيْنَ سَمّٰاهُمُ اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جسوقت کہ دیکھے تو اور نزدیک مسلم کے دیکھو تم ان لوگوں کو کہ پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ متشابہ ہی قرآن سے پھر وہ لوگ وہی ہیں کہ نام رکھا انکا اللہ نے پس بچتے رہو ان سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ هَجَّرْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ اَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِيْ اٰيَةٍ

ق۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گیا میں دوپہر کو طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن کہا پھر سنا حضرت نے آواز دو شخصوں کی کہ آپس میں اختلاف

فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَفُ فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتٰبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ پہچانا جاتا تھا انکے چہرے مبارک میں غضب فرمایا نہیں ہلاک ہوے وہ لوگ کہ تھے پہلے تم سے مگر بسبب اختلاف کرنے کے اپنے کتاب میں روایت کی مسلم نے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْمُسْلِمِيْنَ فِي الْمُسْلِمِيْنَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى

اور روایت ہی سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا مسلمان کا مسلمانوں میں باعتبار گناہ کے وہ شخص ہی کہ سوال کرے ایک چیز سے کہ نہیں

النَّاسِ فَحُرِّمَ مِنْ اَجْلِ مَسْاَلَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ

لوگوں پر پھر حرام کی گئی بسبب سوال کرنے اسکے کے ق۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے آخر زمانے میں دجالین جھوٹھ کہنے والے

يَاْتُوْنَكُمْ مِّنَ الْاَحَادِيْثِ بِمَا لَمْ تَسْمَعُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ فَاِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

لاوینگے تمھارے پاس حدیثیں کہ نہیں سنا تم نے اور نہ تمہارے باپوں نے سو بچو تم اُن سے اور دور رکھو اُن کو آپ سے نہ گمراہ کریں تم کو اور نہ فتنہ میں ڈالیں تمکو روایت کیا اسکو مسلم نے

كَانَ اَهْلُ الْكِتٰبِ يَقْرَؤُنَ التَّوْرٰىةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُوْنَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

تھے اہل کتاب پڑھتے توریت کو عبرانی میں اور تفسیر کرتے تھے اسکی عربی میں مسلمانوں کے واسطے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تُصَدِّقُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ وَلَا تُكَذِّبُوْهُمْ وَقُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا الْاٰيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سچا جانو اہل کتاب کو اور نہ جھٹلاؤ اُن کو اور کہو ایمان لائے ہم اللہ پر اور جو چیز کہ نازل کی گئی ہماری طرف آخر آیت تک روایت کی اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِيٍّ

وسلم نے کفایت کرتا ہے شخص کو جھوٹ بولنے میں یہہ کہ نقل کرے جو چیز سنے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی نبی

بَعَثَهُ اللّٰهُ فِيْ اُمَّتِهٖ قَبْلِيْ اِلَّا كَانَ لَهٗ مِنْ اُمَّتِهٖ حَوَارِيُّوْنَ وَاَصْحَابٌ يَّاْخُذُوْنَ بِسُنَّتِهٖ وَيَقْتَدُوْنَ بِاَمْرِهٖ ثُمَّ اِنَّهَا تَخْلُفُ مِنْ بَعْدِهِمْ

بھیجا ہو اسکو اللہ نے اسکی امت میں مجھ سے پہلے مگر کہ تھے اسکے واسطے اسکی امت میں مددگار اور یار کہ لیتے تھے طریقہ اسکا اور پیروی کرتے تھے اسکے حکم کی بعد اسکے حال یہہ ہے کہ پیچھے پیدا ہوتے ہیں

خُلُوْفٌ يَّقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَفْعَلُوْنَ مَا لَا يُؤْمَرُوْنَ فَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَدِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

خلف کہتے ہیں وہ چیز جو نہیں کرتے اور کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں حکم کئے گئے سو جو شخص کہ جہاد کرے ان سے ساتھ ہاتھ کے پھر وہ مومن ہے اور جو شخص کہ جہاد کرے ان سے ساتھ اپنی زبان کے سو وہ مومن ہے

وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهٖ فَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَيْسَ وَرَاءَ ذٰلِكَ مِنَ الْاِيْمَانِ حَبَّةُ خَرْدَلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور جو شخص کہ جہاد کرے اُن سے اپنے دل سے سو وہ مومن ہے اور نہیں ہے سوا اسکے مرتبے ایمان سے رائی کے دانے برابر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا اِلٰى هُدًى كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَّمَنْ دَعَا اِلٰى ضَلَالَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ بلایا سیدھی راہ کی طرف ہوگا اسکے لئے ثواب مانند ثواب اُن لوگوں کے کہ پیروی کیا اسکی نہیں کم کرتا یہہ ثواب ملنا انکے ثواب سے کچھ اور جسنے کہ بلایا گمراہی کی طرف

كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ مِثْلُ اٰثَامِ مَنْ تَبِعَهٗ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ اٰثَامِهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوگا اسپر گناہ مانند گناہ اُن لوگوں کے کہ پیروی کیا اسکی نہیں کم کرتا یہہ گنہگار ہونا انکی گناہ میں سے کچھ روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَدَاَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَّسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَاَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ

شروع ہوا اسلام غریب اور آخر کو ہو جاویگا جیسا کہ شروع ہوا تھا پھر خوشوقتی ہو جیو غریبوں کے واسطے روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایمان

لَيَاْرِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَاْرِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فِيْ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

سمٹ جاویگا مدینے میں جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنی بل میں متفق علیہ اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابوہریرہ کی جسمیں یہہ لفظ ہے ذرونی ما ترکتکم کتاب حج میں۔

وَحَدِيْثَيْ مُعَاوِيَةَ وَجَابِرٍ لَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ وَلَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ فِيْ بَابِ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور دو نو حدیث معاویہ اور جابر کی جسمیں یہہ لفظ ہے ہمیشہ رہیگی میری امت سے اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت میں سے اس امت کے ثواب میں اگر چاہے اللہ تعالیٰ

الفصل الثانی

فصل دوسری

عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اُتِيَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ لَهٗ لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ

روایت ہے ربیعہ جرشی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر کہا گیا حضرت کو چاہئے کہ سوویں آنکھ تمہاری اور سنیں کان تمہارے اور سمجھے

قَلْبُكَ قَالَ فَنَامَتْ عَيْنِيْ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ وَعَقَلَ قَلْبِيْ قَالَ فَقِيْلَ لِيْ سَيِّدٌ بَنٰى دَارًا فَصَنَعَ مَاْدُبَةً وَّاَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِيَ

دل تمہارا کہا حضرت نے پھر سوئیں آنکھیں میری اور سنا میرے کانوں نے اور سمجھا میرے دل نے فرمایا پھر کہا گیا مجھکو ایک سردار نے بنایا گھر اور تیار کیا کھانا مہمانوں کا اور بھیجا بلانے والے کو پھر جسنے قبول کیا بلانے والے کی بات

دَخَلَ الدَّارَ وَاَكَلَ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنَ الْمَاْدُبَةِ وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ

داخل ہوا گھر میں اور کھایا کھانے میں سے اور راضی ہوا اس سے سردار اور جسنے قبول نکیا بلانے والے کی بات نہ داخل ہوا گھر میں اور نہ کھایا کھانے میں سے اور غصے ہوا اسپر سردار

قال فالله السيد ومحمد الداعي والدار الاسلام والمأدبة الجنة رواه الدارمي وعن ابي رافع قال قال رسول الله صلى

فرمایا حضرت نے پھر اللہ سردار ہے اور محمد بلانے والے اور گھر اسلام اور کھانا بہشت روایت کی اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم لا الفين احدكم متكئا على اريكته يأتيه الامر من امري مما امرت به او نهيت عنه فيقول لا ادري ما وجدنا

علیہ وسلم نے نہ پاؤں میں ایک کو تم میں سے تکیہ کئے ہوئے اپنے چھپر کھٹ پر آوے اسکے پاس کوئی حکم میرے حکموں سے اس کام کا کہ حکم کیا میں نے یا منع کیا ہے اس سے پھر وہ کہے کہ نہیں جانتا

في كتاب الله اتبعناه رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والبيهقي في دلائل النبوة وعن المقدام ابن معديكرب

کتاب اللہ میں پیروی کی ہم نے اسکی روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے مقدام ابن معدیکرب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اني اوتيت القرآن ومثله معه الا يوشك رجل شبعان على اريكته يقول عليكم بهذا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق دیا گیا ہوں میں قرآن اور مانند اسکے اسکے ساتھ خبردار ہو قریب ہے کہ ایک شخص پیٹ بھرا اپنے چھپر کھٹ پر پڑا ہوا کہیگا

القرآن فما وجدتم فيه من حلال فاحلوه وما وجدتم فيه من حرام فحرموه وان ما حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم

قرآن کو اور جو پاؤ قرآن میں حلال سو حلال جانو اسکو اور جو پاؤ قرآن میں حرام سو حرام جانو اسکو اور بیشک وہ چیز کہ حرام کیا ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

كما حرم الله الا لا يحل لكم الحمار الاهلي ولا كل ذي ناب من السباع ولا لقطة معاهد الا ان يستغني عنها صاحبها

مثل اس چیز کے ہے کہ حرام کیا اللہ نے سن رکھو نہیں حلال ہے تمہارے واسطے گدھا اہلی اور نہ ہر نیش دندان والا درندوں میں سے اور نہ پڑا ہوا مال ذمی کا مگر یہ کہ بے پروا ہو اس سے مالک

ومن نزل بقوم فعليهم ان يقروه فان لم يقروه فله ان يعقبهم بمثل قراه رواه ابو داود وروى الدارمي نحوه

اور جو شخص کہ مہمان ہو کسی قوم پاس پھر لازم ہے ان پر کہ مہمانی کریں اسکی پھر اگر مہمانی نہ کریں اسکی پھر اسکو پہنچتا ہے کہ لے ان سے بقدر مہمانی اپنی کے روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے

وكذا ابن ماجة الى قوله كما حرم الله وعن العرباض بن سارية قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ايحسب احدكم

اور اسی طرح ابن ماجہ نے اس قول تک کما حرم اللہ اور روایت ہے عرباض ابن ساریہ سے کہا کہ خطبہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کیا گمان کرتا ہے کوئی تم

متكئا على اريكته يظن ان الله لم يحرم شيئا الا ما في هذا القرآن الا واني والله قد امرت ووعظت ونهيت عن اشياء

تکیہ لگائے ہوئے اپنے چھپر کھٹ پر گمان کرتا ہے کہ اللہ نے نہیں حرام کیا کوئی چیز مگر وہی کہ اس قرآن میں ہے خبردار تحقیق میں قسم اللہ کی بیشک حکم کیا اور نصیحت کیا اور منع کیا ہے

انها لمثل القرآن او اكثر وان الله لم يحل لكم ان تدخلوا بيوت اهل الكتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم ولا اكل ثمارهم اذا

اور وہ امر و نہی بقدر قرآن کے ہے بلکہ زیادہ ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہیں حلال کیا تمہارے واسطے کہ داخل ہو گھروں میں اہل کتاب کے مگر انکے حکم سے اور نہ حلال کیا مارنا انکی عورتوں کا اور نہ

اعطوكم الذي عليهم رواه ابو داود وفي اسناده اشعث بن شعبة المصيصي قد تكلم فيه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله

دیویں تمکو وہ چیز کہ ان کے اوپر ہے روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور اس حدیث کے اسناد میں اشعث ابن شعبہ مصیصی جو راوی ہے بیشک لوگوں نے کلام کیا ہے اسکے معتبر ہونے میں اور روایت ہے اسی سے کہا نماز

عليه وسلم ذات يوم ثم اقبل علينا بوجهه فوعظنا موعظة بليغة ذرفت منها العيون ووجلت منها القلوب فقال رجل يا رسول الله

علیہ وسلم نے ایک دن پھر متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ مبارک سے اور نصیحت کی ہمکو خوب نصیحت کہ آنسو گرایا اس سے آنکھوں نے اور ڈر گئے اس سے دل پھر کہا ایک شخص نے اے رسول اللہ کے

كان هذه موعظة مودع فاوصنا فقال اوصيكم بتقوى الله والسمع والطاعة وان كان عبدا حبشيا فانه من يعش منكم

گویا کہ یہ نصیحت ہے رخصت کرنے والے کی پھر وصیت فرمائیے ہمکو تب فرمایا وصیت کرتا ہوں تم کو اللہ سے ڈرنے کی اور قبول کرنا حکم کا اور تابعداری کرنا اگرچہ ... غلام حبشی ہو ... جو کوئی جیتا رہیگا

بعدي فسيرى اختلافا كثيرا فعليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين تمسكوا بها وعضوا عليها

بعد میرے پھر قریب ہے کہ دیکھیگا اختلاف بہت پھر لازم پکڑو طریقہ میرا اور طریقہ خلیفوں کا جو نیک راہ پر ہیں اور سیدھی راہ پائے ہوئے ہیں ...

بالنواجذ وإياكم ومحدثات الأمور فإن كل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجة

داڑھوں سے اور بچو تم نئی نئی باتوں سے پھر تحقیق ہر نئی بات بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

إلا أنهما لم يذكرا الصلاة ۔ وعن عبد الله بن مسعود قال خط لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطا ثم قال هذا سبيل الله

مگر ترمذی اور ابن ماجہ نے نہ ذکر کیا نماز کا قصہ ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ کھینچا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط پھر فرمایا یہ ہے راہ اللہ کی

ثم خط خطوطا عن يمينه وعن شماله وقال هذه سبل على كل سبيل منها شيطان يدعو إليه وقرأ وأن هذا صراطي مستقيما

پھر کھینچا کتنے خطیں داہنے اسکے اور بائیں اسکے اور فرمایا یہ راہیں ہیں اوپر ہر راہ کے ان سے شیطان ہے پکارتا ہے اس راہ کی طرف اور پڑھا یہ آیت بیشک یہ راہ میری سیدھی ہے

فاتبعوه الآية رواه أحمد والدارمي والنسائي ۔ وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يؤمن أحدكم

سو پیروی کرو اسکی آخر آیت تک روایت کی اسکو احمد اور دارمی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مومن ہوتا کوئی تم میں

حتى يكون هواه تبعا لما جئت به رواه في شرح السنة قال النووي في أربعينه هذا حديث صحيح رويناه في كتاب

یہاں تک کہ خواہش اسکی تابع اس چیز کے کہ لایا ہوں میں روایت کی اسکو شرح سنہ میں کہا نووی نے اپنی چہل حدیث میں یہ حدیث صحیح ہے روایت کیا ہے ہم نے اسکو کتاب

الحجة بإسناد صحيح ۔ وعن بلال بن الحارث المزني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أحيا سنة من سنتي قد أميتت

الحجہ میں سند صحیح کے ساتھ ۔ اور روایت ہے بلال ابن حارث مزنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے زندہ کیا ایک سنت کو میری سنتوں سے کہ مٹائی گئی تھی

بعدي فإن له من الأجر مثل أجور من عمل بها من غير أن ينقص من أجورهم شيئا ومن ابتدع بدعة ضلالة لا يرضاها الله و

پیچھے میرے بیشک اسکے واسطے ہے ثواب مثل ثواب اس شخص کے کہ عمل کیا اس سنت پر بغیر اسکے کہ کم کیا جاوے ان کے ثوابوں سے کچھ اور جسنے کہ نئی نکالی بدعت گمراہی کی کہ نہیں راضی ہوتا اس سے اللہ اور

رسوله كان عليه من الإثم مثل آثام من عمل بها لا ينقص ذلك من أوزارهم شيئا رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن

رسول اسکا تو ہوگا اس پر گناہ مانند گناہ اس شخص کے کہ عمل کیا اس بدعت پر نہیں کم کرتا اسکا گناہگار ہونا بدعت کرنے والوں کے گناہ سے کچھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

كثير بن عبد الله بن عمرو عن أبيه عن جده ۔ وعن عمرو بن عوف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدين ليأرز إلى

کثیر ابن عبداللہ ابن عمرو سے اسنے باپ اپنے سے اسنے دادا سے ۔ اور روایت ہے عمرو ابن عوف سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین سمٹ جاویگا

الحجاز كما تأرز الحية إلى جحرها وليعقلن الدين من الحجاز معقل الأروية من رأس الجبل إن الدين بدأ غريبا وسيعود كما

حجاز کی طرف جیسا کہ سمٹ جاتا ہے سانپ اپنے بل کی طرف اور بیشک جگہ پکڑیگا دین حجاز میں جیسا کہ جگہ پکڑتی ہے بکری پہاڑی پہاڑ کی چوٹی پر تحقیق دین ہوا شروع غریب اور پھر ہو جاویگا

بدأ فطوبى للغرباء وهم الذين يصلحون ما أفسد الناس من بعدي من سنتي رواه الترمذي ۔ وعن عبد الله بن عمرو

ابتدا میں تھا پس خوشحالی ہو غریبوں کو اور غربا وہ ہیں جو درست کرتے ہیں اس چیز کو کہ بگاڑا لوگوں نے پیچھے میرے میری سنت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين على أمتي كما أتى على بني إسرائيل حذو النعل بالنعل حتى إن كان منهم من أتى أمه

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک آویگا میری امت پر جیسا کہ آیا ہے بنی اسرائیل پر موافق اور ٹھیک ٹھیک جیسا جوتی برابر جوتی کے یہاں تک کہ اگر بنی اسرائیل میں کوئی شخص آیا ہے اپنی ماں پر

علانية لكان في أمتي من يصنع ذلك وإن بني إسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق أمتي على ثلاث وسبعين

کھلا کھلی ہووے بیشک ہوگا میری امت میں وہ شخص کہ کریگا یہ فعل بد اور تحقیق بنی اسرائیل متفرق ہوئے بہتر مذہب پر اور متفرق ہوگی امت میری تہتر

ملة كلهم في النار إلا ملة واحدة قالوا من هي يا رسول الله قال ما أنا عليه وأصحابي رواه الترمذي وفي رواية أحمد وأبي داود

مذہب پر وے سب دوزخ میں ہیں مگر ایک مذہب والے صحابہ نے پوچھا کون ہیں وہ ایک یا رسول اللہ فرمایا وہ راہ کہ جسپر ہیں میں اور میرے اصحاب روایت کی اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور ابو داؤد کی

عن معاوية ثنتان وسبعون في النار وواحدة في الجنة وهي الجماعة وانه سيخرج في امتي اقوام تتجارى بهم تلك الاهواء

معاویہ سے روایت ہے بہتر گروہ دوزخ میں اور ایک گروہ بہشت میں اور وہی جماعت ہے اور تحقیق نکلینگے میری امت میں کتنے قوم اثر کرینگی انمیں یہ خواہشیں نفسانی

كما يتجارى الكلب بصاحبه لا يبقى منه عرق ولا مفصل الا دخله وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله

جیسا کہ اثر کرتا ہے زہر دیوانے کتے کا کہ کاٹے کو نہیں باقی رہتی اس سے کوئی رگ اور کوئی جوڑ مگر کہ داخل ہوتا ہے وہ مرض اسمیں اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان الله لا يجمع امتي او قال امة محمد على ضلالة ويد الله على الجماعة ومن شذ شذ في النار

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نہیں جمع کریگا میری امت کو یا فرمایا امت محمد کو گمراہی پر اور ہاتھ اللہ کا جماعت پر ہے اور جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے جا پڑا آگ میں

رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتبعوا السواد الاعظم فانه من شذ شذ في النار

روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیروی کرو بڑی جماعت کی پھر تحقیق حال یہ ہے کہ جو شخص جدا ہوا جماعت سے جا پڑا آگ میں

رواه ابن ماجة من حديث انس رضي الله عنه وعن انس قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني ان قدرت

روایت کی اسکو ابن ماجہ نے حدیث انس رضی اللہ عنہ سے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے میرے بچے اگر قدرت رکھے تو

ان تصبح وتمسي وليس في قلبك غش لاحد فافعل ثم قال يا بني وذلك من سنتي ومن احب سنتي فقد احبني

اسکی کہ صبح کرے اور شام کرے تو اس حال میں کہ نہیں ہے تیرے دل میں کینہ کسی سے تو کر پھر فرمایا اے میرے بچے اور یہ ہے سنت میری اور جسنے دوست رکھا میری سنت کو پھر بیشک دوست رکھا مجھکو

ومن احبني كان معي في الجنة رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تمسك بسنتي

اور جسنے دوست رکھا مجھکو وہ ہوگا میرے ساتھ بہشت میں ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے دلیل پکڑی سنت میری کو

عند فساد امتي فله اجر مائة شهيد رواه البيهقي في كتاب الزهد له من حديث ابن عباس رضي الله عنهما وعن

میری امت کے بگڑنے کے وقت میں تو اسکے واسطے ہے ثواب سو شہید کا ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے اپنی کتاب الزہد میں حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ۔ اور روایت ہے

جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم حين اتاه عمر فقال انا نسمع احاديث من يهود تعجبنا افترى ان نكتب بعضها فقال

جابر سے اسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس وقت کہ آئے حضرت پاس عمر اور عرض کیا کہ تحقیق ہم سنتے ہیں باتیں یہود سے اچھی لگتی ہیں ہمکو بھلا مصلحت دیکھتے ہیں آپ کہ لکھیں ہم بعضے انکے

امتهوكون انتم كما تهوكت اليهود والنصارى لقد جئتكم بها بيضاء نقية ولو كان موسى حيا ما وسعه الا اتباعي

کیا تم حیران ہو جیسے کہ حیران ہیں یہود اور نصاری ۔ کہ بیشک لایا ہوں میں تمہارے پاس شریعت روشن اچھی اور اگر ہوتے موسی زندہ نہ لائق ہوتا انکو مگر میری پیروی کرنا

رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل طيبا

روایت کی اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ کھایا حلال

وعمل في سنة وامن الناس بوائقه دخل الجنة فقال رجل يا رسول الله ان هذا اليوم لكثير في الناس قال و

اور عمل کیا موافق سنت کے اور امن میں رہے لوگ اسکی شرارت سے داخل ہوگا بہشت میں ۔ تب کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ بیشک یہ بات آج کے دن البتہ بہت ہے لوگوں میں فرمایا اور

سيكون في قرون بعدي رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم في زمان

ترسیب ہی کہ ہوگی یہ بات میرے بعد کے زمانے میں ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم ایسے زمانے میں ہو

من ترك منكم عشر ما امر به هلك ثم ياتي زمان من عمل منهم بعشر ما امر به نجا رواه الترمذي وعن

کہ جو چھوڑیگا تم میں سے دسواں حصہ اس چیز سے کہ حکم کیا گیا ہے ساتھ اسکے ہلاک ہوگا پھر آویگا ایسا زمانہ کہ جو شخص کریگا انمیں سے دسواں حصہ اس چیز میں سے کہ حکم کیا گیا ہے ساتھ اسکے نجات پاویگا ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے

ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ضل قوم بعد ھدی کانوا علیہ الا اوتوا الجدل ثم قرء رسول اللہ

ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں گمراہ ہوئی کوئی قوم بعد ہدایت کے کہ تھے اسپر مگر دیئے گئے جھگڑا۔ اور پھر پڑھی رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ھذہ الآیۃ ما ضربوہ لک الا جدلا بل ھم قوم خصمون رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ آیت کہ نہیں بیان کرتے اسکو تیرے واسطے مگر جھگڑنے کے واسطے بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو۔ روایت کی اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول لا تشددوا علی انفسکم فیشدد اللہ علیکم فان قوما شددوا

انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے سختی نکرو اپنی جانوں پر۔ پھر سختی کریگا اللہ تم پر پھر تحقیق ایک قوم نے سختی کی

علی انفسھم فشدد اللہ علیھم فتلک بقایاھم فی الصوامع والدیار رھبانیۃ ابتدعوھا ما کتبناھا

اپنے جانوں پر پھر سختی کی اللہ نے اُن پر۔ پھر وہ سختی کرنے والے باقی رہے ہوئے اُن کے نصاری کے عبادتخانوں اور یہود کے عبادتخانوں میں ایک دنیا کا چھوڑنا انھوں نے نیا نکالا ہم نے نہیں لکھا تھا یہہ

علیھم رواہ ابوداؤد وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نزل القرآن علی خمسۃ اوجہ حلال وحرام

اُن پر۔ روایت کی اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نازل ہوا قرآن پانچ طرح پر حلال اور حرام

ومحکم ومتشابہ وامثال فاحلوا الحلال وحرموا الحرام واعملوا بالمحکم وآمنوا بالمتشابہ واعتبروا بالامثال ھذا

اور محکم اور متشابہ اور مثالیں پھر حلال جانو حلال کو اور حرام جانو حرام کو اور عمل کرو محکم پر اور ایمان لاؤ متشابہ پر۔ اور عبرت پکڑو ساتھ مثالوں کے یہہ

لفظ المصابیح وروی البیھقی فی شعب الایمان ولفظہ فاعملوا بالحلال واجتنبوا الحرام واتبعوا المحکم وعن

لفظ مصابیح کی ہے۔ اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں اور لفظ اسکی یہہ ہے پھر عمل کرو حلال پر اور بچو حرام سے اور پیروی کرو محکم کی۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الامر ثلثۃ امر بین رشدہ فاتبعہ وامر بین غیہ فاجتنبہ وامر اختلف

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم شرع کے تین طرح کے ہیں ایک حکم کہ ظاہر ہے راہ پر ہونا اسکا پھر پیروی کر تو اسکی اور ایک حکم ظاہر ہے گمراہی اسکی پھر بچ اس سے اور ایک حکم اختلاف کیا گیا

فیہ فکلہ الی اللہ عزوجل رواہ احمد

اسمیں پھر سونپ اسکو اللہ عزوجل کی طرف۔ روایت کی اسکو احمد نے۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشیطان

روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان

ذئب الانسان کذئب الغنم یاخذ الشاذۃ والقاصیۃ والناحیۃ وایاکم والشعاب وعلیکم بالجماعۃ والعامۃ رواہ احمد وعن

بھیڑیا ہے آدمی کا مانند بھیڑیے بکری کے لیتا ہے ریوڑ سے چھوٹی بکری کو اور دور رہنے والی کو اور کنارے ہونے والی کو بچو تم دو پہاڑ کے بیچ کی راہ سے اور لازم پکڑو جماعت کو اور اکثر لوگوں کو۔ روایت کی اسکو احمد نے اور روایت ہے

ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فارق الجماعۃ شبرا فقد خلع ربقۃ الاسلام من عنقہ رواہ احمد وابوداؤد

ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جدا ہوا جماعت سے بالشت بھر پھر تحقیق نکالا اُس نے حلقہ اسلام کا اپنی گردن سے۔ روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وعن مالک بن انس مرسلا قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ

اور روایت ہے مالک ابن انس سے بطریق ارسال کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا ہے میں نے تم میں دو چیزیں کہ ہرگز گمراہ نہو گے جب تک پکڑے رہو گے ان دونوں کو کتاب اللہ کی

وسنۃ رسولہ رواہ فی الموطا وعن غضیف بن الحارث الثمالی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما احدث قوم بدعۃ الا

اور سنت اُسکے رسول کی۔ روایت کی اسکو موطا میں۔ اور روایت ہے غضیف ابن حارث ثمالی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نئی نکالی کسی قوم نے بدعت

رفع مثلھا من السنۃ فتمسک بسنۃ خیر من احداث بدعۃ رواہ احمد وعن حسان قال ما ابتدع قوم بدعۃ فی دینھم الا

مگر اٹھی مانند اسکے سنت پھر چنگل مارنا سنت پر بہتر ہے نکالنے سے بدعت کے۔ روایت کی اسکو احمد نے۔ اور روایت ہے حسان سے کہا کہ نہیں نکالی کسی قوم نے بدعت اپنے دین میں

نزع الله من سنتهم مثلها ثم لا يعيدها اليهم الى يوم القيمة رواه الدارمي وعن ابراهيم بن ميسرة قال قال رسول الله

کہ نکالتا ہے اللہ انکی سنت سے مثل اسکے پھر دہرا کے نہیں بھیجتا اسکو انکی طرف قیامت کے دن تک ۔ روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابراہیم ابن میسرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن ابن عباس

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تعظیم کرے بدعت والے کی پھر تحقیق کہ اُن نے مدد کی گرانے پر اسلام کے روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے اور روایت

قال من تعلم كتاب الله ثم اتبع ما فيه هداه الله من الضلالة في الدنيا ووقاه يوم القيمة سوء الحساب وفي رواية قال من

کہا کہ جسنے سیکھا کتاب اللہ کو پھر پیروی کی اس چیز کی کہ اسمیں ہے ہدایت کرتا ہے اسکو اللہ گمراہی سے دنیا میں اور بچاتا ہے اسکو دن قیامت کے سختی حساب سے اور ایک روایت میں فرمایا کہ جسنے

اقتدى بكتاب الله لا يضل في الدنيا ولا يشقى في الآخرة ثم تلا هذه الآية فمن اتبع هداي فلا يضل ولا يشقى رواه رزين

پیروی کی کتاب اللہ کی نہیں گمراہ ہوگا دنیا میں اور نہ بدبخت ہوگا آخرت میں پھر پڑھی یہہ آیت پھر جسنے کہ پیروی کی میری ہدایت کی پھر نہ گمراہ ہوگا اور نہ بدبخت ہوگا ۔ روایت کی اسکو رزین نے

وعن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ضرب الله مثلا صراطا مستقيما عن جنبتي الصراط سوران فيهما

اور روایت ہے ابن مسعود سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیان کیا اللہ نے ایک مثل سیدھی راہ کی اور دونوں طرف راہ کے دو دیواریں ہیں ان دونوں

ابواب مفتحة وعلى الابواب ستور مرخاة وعند رأس الصراط داع يقول استقيموا على الصراط ولا تعوجوا وفوق ذلك داع

دروازے کھلے ہوئے ہیں اور دروازوں پر پردے پڑے ہوئے اور سر پر رستے کے پکارنے والا ہے پکارتا ہے کہ سیدھے رہو رستے پر اور کج مت جاؤ اور اس رستے کے اوپر ایک اور

يدعو كلما هم عبد ان يفتح شيئا من تلك الابواب قال ويحك لا تفتحه فانك ان تفتحه تلجه ثم فسره فاخبر ان الصراط

پکارتا ہے جب قصد کرتا ہے بندہ یہہ کہ کھولے کچھ اُن دروازوں میں سے کہتا ہے پکارنے والا اے کمبخت مت کھول اُسکو پھر تحقیق تو اگر کھولیگا اسکو داخل ہو جاویگا اسمیں پھر تفسیر

هو الاسلام وان الابواب المفتحة محارم الله وان الستور المرخاة حدود الله وان الداعي على رأس الصراط هو القرآن و

وہی اسلام ہے اور تحقیق دروازے کھلے ہوئے چیزیں حرام کی ہوئی اللہ کی ہیں اور تحقیق پردے پڑے ہوئے حدیں اللہ کی ہیں اور تحقیق پکارنے والا رستے کے سر پر وہی قرآن ہے اور

ان الداعي من فوقه هو واعظ الله في قلب كل مؤمن رواه رزين واحمد والبيهقي في شعب الايمان عن النواس بن سمعان

تحقیق پکارنے والا رستے کے اوپر وہی نصیحت دینے والا ہے اللہ کی طرف سے دل میں ہر مومن کے ۔ روایت کی اسکو رزین اور احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں نواس ابن سمعان سے

وكذا الترمذي عنه الا انه ذكر اخصر منه وعن ابن مسعود رضي الله عنه قال من كان مستنا فليستن بمن قد مات فان

اور ایسا ہی ترمذی نے اس سے مگر یہہ کہ اسنے ذکر کیا مختصر اس سے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو شخص کہ ہے سیدھی راہ چلنے والا پھر چاہئے کہ راہ پر چلے اُن لوگوں

الحي لا تؤمن عليه الفتنة اولئك اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم كانوا افضل هذه الامة ابرها قلوبا واعمقها علما واقلها

نہیں بے دہشت کیا جاتا اُسکے اوپر فتنہ سے وہ لوگ ہیں اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں تھے وے بہترین اس امت کے اور نیک زیادہ اس امت کے باعتبار راہ کے اور دور اندیش

اختارهم الله لصحبة نبيه ولاقامة دينه فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم على آثارهم وتمسكوا بما استطعتم من

پسند کیا انکو اللہ نے واسطے صحبت نبی اپنے کے اور واسطے قائم کرنے دین اپنے کے پھر پہچانو تم اُن کے واسطے بزرگی انکی اور پیروی کرو انکی اُن کے قدم کے نشان پر ۔ اور پکڑے رہو جسقدر کہ سکو

وسيرهم فانهم كانوا على الهدى المستقيم رواه رزين وعن جابر ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه اتى رسول الله

اور خصلت کو پھر تحقیق وے تھے ہدایت سیدھی پر ۔ روایت کی اسکو رزین نے ۔ اور روایت ہے جابر سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ لائے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بنسخة من التورية فقال يا رسول الله هذه نسخة من التورية فسكت فجعل يقرأ ووجه رسول الله صلى الله

علیہ وسلم کے پاس ایک نسخہ توریت سے اور عرض کیا یا رسول اللہ یہہ نسخہ ہے توریت کا پھر چپ رہے حضرت تب شروع کیا عمر نے پڑھنا اور چہرہ رسول اللہ صلی اللہ کا

يتغير فقال ابو بكر رضي الله عنه ثكلتك الثواكل ما ترى ما بوجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فنظر عمر الى وجه رسول الله صلى

بدلتا جاتا تھا تب کہا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عمر کو گم کریں تجھکو گم کرنے والیاں نہیں دیکھتا تو اس چیز کو کہ چہرہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے پھر دیکھا عمر نے طرف چہرہ رسول اللہ

عليه وسلم فقال اعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فقال رسول الله

علیہ وسلم کے تب کہا پناہ پکڑتا ہوں ساتھ اللہ کے غضب اللہ سے اور غضب سے اسکے رسول کے راضی ہوا ہیں ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام دین ہونے پر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے پر پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده لو بدا لكم موسى فاتبعتموه وتركتموني لضللتم عن سواء السبيل ولو كان حيا

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان محمد کی اسکی قدرت کے ہاتھ میں ہے اگر ظاہر ہو تمکو موسیٰ پھر پیروی کرو تم اسکی اور چھوڑو تم مجھکو بیشک گمراہ ہو تم سیدھی راہ سے اور اگر

وادرك نبوتي لاتبعني رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلامي لا ينسخ كلام الله وكلام الله ينسخ كلامي

اور پاتے زمانہ میری نبوت کا تو بیشک پیروی کرتے میری * روایت کی اسکو دارمی نے * اور روایت ہے انھوں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام میرا نہیں نسخ کرتا کلام اللہ کو اور کلام اللہ کا نسخ کرتا ہے

وكلام الله ينسخ بعضه بعضا وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احاديثنا ينسخ بعضها

اور کلام اللہ نسخ کرتا ہے بعض اسکا بعض کو * ف * اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حدیثیں میری نسخ کرتی ہیں بعض

بعضا كنسخ القرآن وعن ابي ثعلبة الخشني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله فرض فرائض فلا تضيعوها

بعض کو مانند نسخ کرنے قرآن کے * ف * اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے فرض کیا کتنے فرض پھر نہ ضائع کرو تم انکو

وحرم حرمات فلا تنتهكوها وحد حدودا فلا تعتدوها وسكت عن اشياء من غير نسيان فلا تبحثوا عنها

اور منع کیا کتنی چیزیں پھر نہ توڑو اسکی حرمت کو * ف * اور مقرر کیا کتنے حدیں پھر نہ بڑھ جاؤ اس سے اور سکوت فرمایا کتنی چیزوں سے بغیر بھولنے کے * ف * پھر نہ کھود کرید کرو انمیں

روى الاحاديث الثلاثة الدارقطني

روایت کی تینوں حدیثوں کو دارقطنی نے *

كتاب العلم

یہہ کتاب ہے بیان میں علم کے *

الفصل الاول

فصل پہلی *

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلغوا عني ولو آية وحدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج ومن كذب علي متعمدا فليتبوأ مقعده من النار

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہو * ف * اور حدیث کرو بنی اسرائیل سے اور نہیں ہے گناہ * ف * اور جو شخص کہ جھوٹ باندھے مجھ پر جان بوجھ کر پس چاہیے کہ ڈھونڈھے

رواه البخاري وعن سمرة بن جندب والمغيرة بن شعبة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حدث عني بحديث

جگہ اپنی آگ میں * روایت کی اسکو بخاری نے * اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے اور مغیرہ ابن شعبہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ حدیث کرے میری طرف سے کوئی حدیث

يرى انه كذب فهو احد الكاذبين رواه مسلم وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يرد الله به خيرا

اور جانتا ہو کہ جھوٹ ہے پھر وہ شخص جھوٹوں میں سے ہے * روایت کی اسکو مسلم نے * اور روایت ہے معاویہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرے اللہ اسکے ساتھ بھلائی کا

يفقهه في الدين وانما انا قاسم والله يعطي متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس معادن

سمجھ دیتا ہے اسکو دین میں اور سوائے اسکے نہیں کہ میں بانٹتا ہوں اور اللہ دیتا ہے * ق * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی جوہر ہیں کھان ہیں

كمعادن الذهب والفضة خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا رواه مسلم وعن ابن مسعود قال قال رسول

مانند سونے اور چاندی کے جو بہتر انکا جاہلیت میں بہتر انکا ہے اسلام میں جس وقت کہ فقیہ ہوں * ف * روایت کی اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا حسد الا في اثنين رجل آتاه الله مالا فسلطه على هلكته في الحق ورجل آتاه الله الحكمة فهو يقضي بها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے حسد مگر دو چیزوں میں ایک شخص کہ دیا اسکو اللہ نے مال اور توفیق دی اسکو اسکے خرچ کرنے پر حق راہ میں اور ایک شخص کہ دیا اسکو اللہ نے علم پھر وہ حکم کرتا ہے ساتھ اسکے

ويعلمها متفق عليه ● وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مات الانسان انقطع عنه عمله الا من ثلثة صدقة

اور سکھلاتا ہے اسکو ● روایت کی اسکو بخاری اور مسلم نے ● اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ مرتا ہے آدمی موقوف ہوتا ہے اس سے عمل اسکا مگر تین عمل صدقہ

جارية او علم ينتفع به او ولد صالح يدعو له رواه مسلم ● وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نفس عن مؤمن

جاری ● یا علم کہ نفع لیا جاوے اس سے یا اولاد نیک کہ دعا کرے اسکے واسطے روایت کی اسکو مسلم نے ● اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دور کرے مومن سے

كربة من كرب الدنيا نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيمة ومن يسر على معسر يسر الله عليه في الدنيا والاخرة ومن

سختی کو دنیا کی سختیوں میں سے دور کریگا اللہ اس سے سختی کو سختیوں میں سے قیامت کے دن کے اور جس شخص نے آسان کردیا تنگ دست پر آسان کریگا اللہ اسپر دنیا اور آخرت میں اور جس نے

ستر مسلما ستره الله في الدنيا والاخرة والله في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه ومن سلك طريقا يلتمس فيه

پردہ پوشی کی مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اسکی اللہ دنیا اور آخرت میں اور اللہ مدد میں ہے بندے کے جب تک ہے بندہ مدد میں اپنے بھائی کے اور جو شخص کہ چلے ایک راہ کہ ڈھونڈھتا ہے اس میں

علما سهل الله له به طريقا الى الجنة وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله يتلون كتاب الله ويتدارسونه بينهم

علم آسان کرے اللہ اسکے واسطے بسبب اسکے راہ بہشت کی طرف اور نہیں جمع ہوتی کوئی قوم کسی گھر میں اللہ کے گھروں میں سے کہ پڑھیں کتاب اللہ کو اور بیان کریں اسکے معنی آپس میں

الا نزلت عليهم السكينة وغشيتهم الرحمة وحفتهم الملائكة وذكرهم الله فيمن عنده ومن بطأ به عمله لم يسرع

مگر اترتی ہے ان پر تسکین اور ڈھانکتی ہے انکو رحمت اور گھیرتے ہیں انکو فرشتے اور ذکر کرتا ہے انکا اللہ ان لوگوں میں کہ نزدیک اسکے ہیں اور جو شخص کہ ...

به نسبه رواه مسلم ● وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول الناس يقضى عليه يوم القيمة رجل استشهد فاتي

اسکے واسطے نسب اسکا ● روایت کی اسکو مسلم نے ● اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلا آدمی کہ حکم کیا جاویگا اسپر قیامت کے دن ایک شخص ہوگا کہ شہید کیا گیا

به فعرفه نعمته فعرفها فقال فما عملت فيها قال قاتلت فيك حتى استشهدت قال كذبت ولكنك قاتلت لان يقال

وہ پھر پہچنواویگا اللہ اسکو نعمت اپنی تب وہ پہچانیگا اسکو پھر فرماویگا کیا عمل کیا تو نے نعمت کے شکر میں کہیگا لڑا میں تیری راہ میں یہاں تک کہ شہید کیا گیا فرماویگا اللہ تعالی جھوٹ بولا تو ولیکن لڑائی تو نے ...

جريء فقد قيل ثم امر به فسحب على وجهه حتى القي في النار ورجل تعلم العلم وعلمه وقرأ القران فاتي به فعرفه نعمه فعرفها

... سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اپنے منہ کے بل یہاں تک کہ ڈالا جاویگا آگ میں اور ایک شخص نے سیکھا علم اور سکھلایا اسکو اور پڑھا قرآن پھر لایا جاویگا ...

قال فما عملت فيها قال تعلمت العلم وعلمته وقرأت فيك القران قال كذبت ولكنك تعلمت العلم ليقال انك عالم وقرأت

کیا عمل کیا تو نے اس نعمت کے شکر میں کہیگا سیکھا میں نے علم اور سکھلایا اسکو اور پڑھا میں نے تیرے واسطے قرآن کو فرماویگا جھوٹ بولا تو ولیکن سیکھا تو نے علم تاکہ کہا جاوے کہ تحقیق تو ہی عالم اور پڑھا ...

انك قارئ فقد قيل ثم امر به فسحب على وجهه حتى القي في النار ورجل وسع الله عليه واعطاه من اصناف

... تو ہی ... پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اپنے منہ کے بل یہاں تک کہ ڈالا جاویگا آگ میں اور ایک شخص ہے کہ کشادہ کیا اللہ نے اسپر روزی اور دیا اسکو

... فيها قال فما عملت فيها قال ما تركت من سبيل تحب ان ينفق فيها الا انفقت فيها لك

... پھر فرماویگا اللہ پھر کیا عمل کیا تو نے اسکے شکر میں کہیگا نہیں چھوڑی میں نے کوئی راہ کہ دوست رکھتا ہے تو کہ یہ خرچ کیا جاوے اس میں مگر خرچ کیا ...

ولكنك فعلت ليقال هو جواد فقد قيل ثم امر به فسحب على وجهه ثم القي في النار رواه مسلم ● وعن عبد الله

... کہا جاوے کہ وہ سخی ہے سو تحقیق کہا گیا پھر حکم کیا جاویگا اسکو پھر کھینچا جاویگا اسکے منہ کے بل پھر ڈالا جاویگا آگ میں روایت کی اسکو مسلم نے ● اور روایت ہے عبد اللہ

بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله لا يقبض العلم انتزاعا ينتزعه من العباد

بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نہیں اٹھالیگا علم کو کھینچ کرکے کہ کھینچے اسکو بندوں میں سے ...

...عثمان بن أبي العاص قال قلت يا رسول الله إن الشيطان قد حال بيني وبين صلاتي وقراءتي يلبسها علي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ کہا میں نے اے رسول اللہ کے تحقیق شیطان آڑ ہوتا ہے درمیان میرے اور درمیان میری نماز کے اور درمیان میرے پڑھنے کے شبہ ڈالتا ہے مجھ پر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ذاك شيطان يقال له خنزب فإذا أحسسته فتعوذ بالله منه واتفل على يسارك ثلاثا ففعلت ذلك فأذهبه الله عني رواه

یہ شیطان ہے کہا جاتا ہے اسکو خنزب سو جب معلوم کرے تو اسکو تب پناہ پکڑ اللہ کے ساتھ اس سے اور تھتکار اپنے بائیں طرف تین بار پھر کیا میں نے ایسا ہی تب دور کیا اسکو اللہ نے مجھ سے روایت کی اسکو

مسلم وعن القاسم بن محمد أن رجلا سأله فقال إني أهم في صلاتي فيكثر ذلك علي فقال له امض في صلاتك فإنه لن

مسلم نے اور روایت ہے قاسم ابن محمد سے کہ بیشک ایک مرد نے پوچھا اس سے اور کہا کہ تحقیق میں وہم کرتا ہوں اپنی نماز میں پھر بہت ہوتا ہے مجھ پر تب کہا اسکو پڑھے چلا جا اپنی نماز پھر تحقیق حال یہ ہے کہ ہرگز نہ

يذهب ذلك عنك حتى تنصرف وأنت تقول ما أتممت صلاتي رواه مالك

جاویگا یہ وسوسہ تجھ سے یہاں تک کہ پھرے تو نماز سے اور حال یہ ہے کہ تو کہتا ہے کہ نہیں پوری کی میں نے اپنی نماز روایت کی اسکو مالک نے

باب الإيمان بالقدر

باب ایمان لانے کا تقدیر پر

الفصل الأول

فصل پہلی

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب الله مقادير الخلائق قبل أن يخلق السموات والأرض بخمسين ألف سنة وكان

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھی اللہ نے تقدیر مخلوقات کی پہلے پیدا کرنے آسمانوں اور زمین کے پچاس ہزار برس اور تھا

عرشه على الماء رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل شيء بقدر حتى العجز والكيس رواه مسلم وعن أبي هريرة قال

عرش اسکا پانی پر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب چیز ساتھ تقدیر کے ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتج آدم وموسى عند ربهما فحج آدم موسى قال موسى أنت آدم الذي خلقك الله بيده ونفخ فيك من

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑے آدم اور موسی نزدیک پروردگار اپنے کے پھر غالب آئے آدم موسی پر کہا موسی نے تم آدم ہو کہ پیدا کیا تمکو اللہ نے اپنے ہاتھ اور پھونکی تم میں

روحه وأسجد لك ملائكته وأسكنك في جنته ثم أهبطت الناس بخطيئتك إلى الأرض قال آدم أنت موسى الذي

روح اپنی اور سجدہ کروایا تمکو اپنے فرشتوں سے اور رکھا تمکو اپنی بہشت میں پھر اتارا تم نے آدمیوں کو بسبب اپنی گناہ کے زمین میں کہا آدم نے تم موسی ہو کہ

اصطفاك الله برسالته وبكلامه وأعطاك الألواح فيها تبيان كل شيء وقربك نجيا فبكم وجدت الله كتب التوراة قبل

قبول کیا تمکو اللہ نے اپنی پیغمبری کے واسطے اور اپنے کلام کے واسطے اور دیں تمکو تختیاں اسمیں بیان ہے ہر چیز کا اور نزدیک کیا تمکو بھید عرض کرنے والا سو بولو تو ساتھ کتنی مدت کے پایا تم نے اللہ کو کہ لکھی توریت پہلے

أن أخلق قال موسى بأربعين عاما قال آدم فهل وجدت فيها وعصى آدم ربه فغوى قال نعم قال أفتلومني على أن عملت عملا كتبه

میرے پیدا ہونے کے کہا موسی نے چالیس برس پہلے کہا آدم نے پھر کیا پایا تو نے اسمیں اور نافرمانی کی آدم نے اپنے رب کی اور راہ بھول گئے کہا ہاں کہا آدم نے کیا ملامت کرتے ہو تم مجھکو اسپر کہ کیا میں نے وہ کام کہ لکھا اسکو

الله علي أن أعمله قبل أن يخلقني بأربعين سنة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحج آدم موسى رواه مسلم وعن ابن مسعود قال حدثنا

اللہ نے مجھ پر اسکا کرنا پہلے پیدا کرنے میرے کے چالیس برس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر غالب آئے آدم موسی پر روایت کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا حدیث کہی مجھکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو الصادق المصدوق إن خلق أحدكم يجمع في بطن أمه أربعين يوما نطفة ثم يكون علقة مثل ذلك ثم يكون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ سچے ہیں اور سچے کہے گئے بیشک پیدائش ایک تمہاری جمع کی جاتی ہے پیٹ میں اپنی ماں کے چالیس دن بوند منی کا پھر ہوتا ہے خون جما ہوا مثل اسی کے پھر ہوتا ہے

مضغة مثل ذلك ثم يبعث الله إليه ملكا بأربع كلمات فيكتب عمله وأجله ورزقه وشقي أو سعيد ثم ينفخ فيه الروح فوالذي

ٹکڑا گوشت کا مثل اسکے پھر بھیجتا ہے اللہ اسکی طرف ایک فرشتے کو ساتھ چار باتوں کے سو لکھتا ہے وہ فرشتہ عمل اسکا اور موت اسکی اور روزی اسکی اور اسکا بدبخت ہونا یا نیک بخت ہونا پھر پھونکی جاتی ہے اسمیں روح پھر قسم ہے

لا إله غيره إن أحدكم ليعمل بعمل أهل الجنة حتى ما يكون بينه وبينها إلا ذراع فيسبق عليه الكتاب فيعمل بعمل أهل النار فيدخلها

کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے تحقیق ایک تم میں کا البتہ کرتا ہے کام بہشتیوں کے یہاں تک کہ نہیں ہوتا درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے مگر ہاتھ بھر پھر غلبہ کرتی ہے اسپر سرنوشت پھر کرتا ہے کام دوزخیوں کے اور داخل ہوتا ہے دوزخ میں

وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتَّى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا مُتَّفَقٌ

اور تحقیق ایک تمہارا کام کیا کرتا ہے دوزخیوں کے سے یہاں تک کہ نہیں درمیان اسکے اور درمیان دوزخ کے مگر ایک ہاتھ پھر غلبہ کرتا ہے اسپر سرنوشت پھر کرتا ہے کام بہشتیوں کے سے اور داخل ہوتا ہے بہشت میں

عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ

ق ۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ بیشک کرتا ہے کام دوزخیوں کے سے اور تحقیق وہ بہشتیوں میں سے ہے اور کرتا ہے کام بہشتیوں کے سے

أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ

دوزخیوں میں سے ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ اعتبار عملوں کا ساتھ خاتمہ کے ہے ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ بلائے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنازہ کی طرف لڑکے کے انصار میں سے تب کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللهِ طُوبَى لِهٰذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ فَقَالَ أَوَغَيْرَ ذٰلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللهَ خَلَقَ

یا رسول اللہ خوشحالی ہے اسکے واسطے کہ چڑیا ہے چڑیوں میں سے بہشت کی نہیں کی اسنے برائی اور نہ پہنچا برائی کو تب فرمایا حضرت نے یا سوائے اسکے ف ۔ اے عائشہ تحقیق اللہ نے پیدا کیا

لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جنت کے واسطے لوگوں کو کہ پیدا کیا ان کو اسی کے واسطے اور وہ تھے پشتوں میں اپنے باپوں کی اور پیدا کیا دوزخ کے واسطے لوگوں کو پیدا کیا انکو اسی کے واسطے اور وہ پشتوں میں تھے اپنے باپوں کی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا

اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر تحقیق لکھا گیا ہے ٹھکانا اسکا آگ میں اور ٹھکانا اسکا بہشت میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہ

نَتَّكِلُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا مَنْ كَانَ

بھروسہ کریں ہم اپنے لکھے پر اور چھوڑ دیں عمل کرنا فرمایا عمل کرو پھر ہر ایک توفیق دیا گیا ہے اس چیز کے کہ پیدا کیا گیا ہے اسکے واسطے لیکن جو کوئی ہے نیکبختوں میں سے تو توفیق دیا جاتا ہے نیکبختی کے کام کے واسطے اور

مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى الْآيَةَ

بدبختی والوں میں سے سو توفیق دیا جاتا ہے بدبختی کے کام کے واسطے بعد اسکے پڑھی یہ آیت پھر لیکن جسنے دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ جانا اچھی بات کو ف ۔ سو البتہ ہم توفیق دینگے اسکو آسانی کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا

ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نے لکھا بیٹے پر آدم کے حصہ اسکا زنا سے کہ پہنچیگا اسکو

مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ الْمَنْطِقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ وَيُكَذِّبُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

مقرر ف ۔ پھر زنا آنکھ کا دیکھنا ہے ف ۔ اور زنا زبان کا بولنا ف ۔ اور جی آرزو کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ سچا کرتی ہے اسکو یا جھوٹھا کرتی ہے اسکو ق ۔ ن ۔ اور

لِمُسْلِمٍ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ الْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الْاِسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ

مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت نے لکھا گیا آدم کے بیٹے پر حصہ اسکا زنا سے پانے والا ہے اسکو مقرر دونوں آنکھیں زنا انکا دیکھنا اور دونوں کان زنا انکا سننا اور زبان

زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوِي وَيَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ الْفَرْجُ وَيُكَذِّبُهُ وَعَنْ

زنا اسکا بولنا اور ہاتھ زنا اسکا پکڑنا ف ۔ اور پاؤں زنا اسکا قدم رکھنا ف ۔ اور دل خواہش کرتا ہے اور آرزو کرتا ہے اور سچا کرتی ہے اسکو شرمگاہ اور جھٹلاتی ہے ۔ اور روایت

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَا يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَ

عمران بیٹے حصین سے ہے کہ دو مرد مزینہ سے کہا یا رسول اللہ خبر دو ہمکو اس چیز کی کہ کرتے ہیں لوگ آج کے دن ف ۔ اور محنت کرتے ہیں اس میں کیا ایک چیز ہے کہ مقدر کی

مَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدَرٍ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يَسْتَقْبِلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ

گئی یا اس چیز میں کہ آگے کرتے ہیں اسے ان چیزوں میں سے کہ لایا ان کے پاس نبی انکا اور ثابت ہوئی دلیل ان پر فرمایا یوں نہیں بلکہ ایک چیز ہے کہ مقدر کی

...ذلك في كتاب الله عز وجل ونفس وما سواها فألهمها فجورها وتقواها رواه مسلم وعن أبي هريرة

اور گذر گئی انمیں ف اور مطابق اسکے کتاب میں اللہ عزوجل کی ہے قسم ہے جان کی اور جیسے اسکو ٹھیک بنایا پھر جی میں ڈالی اسکی بدی اور پرہیزگاری اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قلت يا رسول الله إني رجل شاب وأنا أخاف على نفسي العنت ولا أجد ما أتزوج به النساء كأنه يستأذنه في

کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں مرد جوان ہوں اور میں ڈرتا ہوں اپنی جان پر زنا سے اور نہیں پاتا ہوں وہ چیز کہ نکاح کروں اسکے سبب عورتوں سے گویا کہ پروانگی مانگتے تھے حضرت سے

الاختصاء قال فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فسكت عني ثم قلت مثل ذلك فسكت عني ثم قلت مثل ذلك

خوجہ ہونے کی کہا ابو ہریرہ نے پھر چپ ہو رہے حضرت میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی پھر سکوت کیا آپ نے میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی پھر سکوت کیا حضرت نے میرے پوچھنے سے پھر کہا میں نے ویسا ہی

فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا هريرة جف القلم بما أنت لاق فاختص على ذلك أو ذر رواه البخاري وعن عبد الله بن

تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ای ابو ہریرہ خشک ہوا قلم ساتھ اُس چیز کے کہ تو ملنے والا ہی ہے پھر خوجہ ہو اس پر یا چھوڑ دے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن

عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن قلوب بني آدم كلها بين إصبعين من أصابع الرحمن كقلب واحد يصرفه

عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق دل بنی آدم کے سب درمیان دو انگلیوں کے ہیں رحمن کی انگلیوں میں سے مانند ایک ہی دل کے پھیرتا ہے اسکو

كيف يشاء ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك رواه مسلم وعن

جسطرح چاہتا ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی پھیرنے والے دلوں کے پھیر ہمارے دلوں کو اپنی بندگی پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مولود إلا يولد على الفطرة فأبواه يهودانه أو ينصرانه أو يمجسانه

ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی پیدا کیا گیا مگر پیدا کیا جاتا ہے فطرت پر ف۳ پھر ماں باپ اسکے یہودی کر دیتے ہیں اسکو یا نصاریٰ کر دیتے ہیں یا مجوسی کر دیتے ہیں

كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك

جیسا کہ بچہ دیتا ہے چارپایہ پورا چارپایہ بھلا معلوم کرتے ہو اسمیں کچھ نقصان ف۴ پھر پڑھتے آیت لازم پکڑو اللہ کی پیدائش کو وہ پیدائش کہ پیدا کیا لوگوں کو اسپر تبدیل نہیں اللہ کی پیدائش کو یہ ہی

الدين القيم متفق عليه وعن أبي موسى قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بخمس كلمات فقال إن الله لا ينام ولا

دین درست ہے ق اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمارے بیچ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پانچ باتوں کے اور فرمایا کہ تحقیق اللہ نہیں سوتا اور نہیں

ينبغي له أن ينام يخفض القسط ويرفعه يرفع إليه عمل الليل قبل عمل النهار وعمل النهار قبل عمل الليل حجابه النور

لائق ہے اسکو کہ سووے پست کرتا ہے ترازو کو اور بلند کرتا ہے اسکو ف۵ اٹھائے جاتے ہیں اسکی طرف عمل رات کے پہلے دن کے عمل کے اور عمل دن کے پہلے رات کے عمل کے پردہ اسکا نور ہے

لو كشفه لأحرقت سبحات وجهه ما انتهى إليه بصره من خلقه رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

اگر کھول دے اسکو البتہ جلا دیں نور اسکی ذات کے جہاں تک پہنچے اسکی طرف نگاہ اللہ کی اسکی مخلوقات میں سے ف۶ روایت کیا اسکو مسلم نے روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يد الله ملأى لا تغيضها نفقة سحاء الليل والنهار أرأيتم ما أنفق منذ خلق السماء والأرض فإنه لم يغض

علیہ وسلم نے ہاتھ اللہ کا بھرا ہوا ہے نہیں کم کرتا اسکو خرچ کرنا بہت دینے والا رات اور دن میں خبر دو مجھے کس قدر خرچ کیا جب سے کہ پیدا کیا آسمان اور زمین پھر بیشک حال یہ ہے کہ نہیں کم ہوا

ما في يده وكان عرشه على الماء وبيده الميزان يخفض ويرفع متفق عليه وفي رواية لمسلم يمين الله ملأى وقال ابن

وہ چیز کہ اسکے ہاتھ میں ہے اور تھا عرش اسکا پانی پر اور اسکے ہاتھ میں ہے ترازو پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے ق اور ایک روایت میں مسلم کی یوں ہے داہنا ہاتھ اللہ بھرا ہوا ہے اور کہا ابن

نمير ملآن سحاء لا يغيضها شيء الليل والنهار وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذراري المشركين قال الله أعلم

نمیر نے ہے پھر ابھی خوب دینے والا ہے نہیں کم کرتی اسکو کوئی چیز رات اور دن میں اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اولاد مشرکوں کی فرمایا اللہ کو خوب خبر ہے

مما كانوا عاملين متفق عليه ۔ الفصل الثاني ۔ عن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اول ما خلق الله القلم فقال له اكتب فقال ما

اُس چیز کی جو کہ کرتے ہیں ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلے وہ چیز کہ پیدا کیا اللہ نے قلم ہے پھر کہا اسکو لکھ کہا اسنے کیا

اكتب قال اكتب القدر فكتب ما كان وما هو كائن الى الابد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب اسنادا ۔ وعن مسلم بن

لکھوں فرمایا لکھ تو تقدیر تب لکھا اسنے جو چیز کہ ہو چکی اور جو چیز ہونے والی ہے ہمیشہ تک ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے سند کے سبب ۔ اور روایت ہے مسلم ابن

يسار قال سئل عمر بن الخطاب عن هذه الاية واذ اخذ ربك من بني ادم من ظهورهم ذريتهم الاية قال عمر سمعت رسول الله

یسار سے کہا کہ سوال کئے گئے عمر ابن خطاب اس آیت سے اور جب نکالا تیرے پروردگار نے بنی آدم سے انکی پیٹھوں میں سے اولاد انکی آخر آیت تک کہا حضرت عمر نے

صلى الله عليه وسلم يسئل عنها فقال ان الله خلق ادم ثم مسح ظهره بيمينه فاستخرج منه ذرية فقال خلقت هؤلاء

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ سوال کئے گئے تھے اس آیت سے تب فرمایا کہ بیشک اللہ نے پیدا کیا آدم کو پھر پھیرا اسکی پیٹھ پر دہنا ہاتھ اپنا اور نکالا اسمیں سے اولاد اسکی پھر فرمایا کہ پیدا کیا میں نے انکو

وبعمل اهل الجنة يعملون ثم مسح ظهره فاستخرج منه ذرية فقال خلقت هؤلاء للنار وبعمل اهل النار يعملون فقال رجل ففيم العمل يا

اور عمل بہشتیوں کا یہ کرینگے پھر ہاتھ پھیرا اسکی پیٹھ پر اور نکالی اسمیں سے اولاد اسکی اور فرمایا پیدا کیا میں نے انکو دوزخ کے واسطے اور عمل دوزخیوں کے یہ کرینگے تب عرض کیا ایک شخص نے پھر کس واسطے عمل کرنا

رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى اذا خلق العبد للجنة استعمله بعمل اهل الجنة حتى يموت على عمل من اعمال

رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی جب پیدا کرتا ہے بندے کو بہشت کے واسطے کرواتا ہے اس سے کام بہشتیوں کے یہاں تک کہ مرتا ہے عمل پر

اهل الجنة فيدخله به الجنة واذا خلق العبد للنار استعمله بعمل اهل النار حتى يموت على عمل من اعمال اهل النار فيدخله به النار

بہشتیوں کے عملوں میں سے پھر داخل کرتا ہے اسکو اس سبب سے بہشت میں اور جب پیدا کرتا ہے بندے کو دوزخ کے واسطے کرواتا ہے اس سے کام دوزخیوں کے یہاں تک کہ مرتا ہے عمل پر دوزخیوں کے عمل میں سے پھر داخل کرتا ہے اسکو اس سبب سے

رواه مالك والترمذي وابو داود ۔ وعن عبد الله بن عمرو قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي يديه كتابان فقال

روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ہاتھوں میں دو کتابیں تھیں سو فرمایا

اتدرون ما هذان الكتابان قلنا لا يا رسول الله الا ان تخبرنا فقال للذي في يده اليمنى هذا كتاب من رب العالمين فيه اسماء

کیا جانتے ہو تم کیا ہیں یہ دو کتابیں عرض کیا ہم نے نہیں یا رسول اللہ لیکن جو آپ خبر دیں ہمکو تب فرمایا اسکو جو داہنے ہاتھ میں تھی اُن کے یہ کتاب ہے پروردگار عالم کے پاس سے اسمیں ہیں نام

اهل الجنة واسماء ابائهم وقبائلهم ثم اجمل على اخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم ابدا ثم قال للذي في شماله هذا

بہشتیوں کے اور نام اُن کے باپ کے اور انکی قوم کے پھر ٹھیک دیا گیا ہے اُن کے آخر پر سو پھر نہ زیادہ کیا جاتا انمیں اور نہ کم کیا جاتا انمیں سے ہمیشہ کو پھر فرمایا اُس کتاب کے واسطے جو اُن کے بائیں

كتاب من رب العالمين فيه اسماء اهل النار واسماء ابائهم وقبائلهم ثم اجمل على اخرهم فلا يزاد فيهم ولا ينقص منهم ابدا

کتاب ہے رب العالمین کے پاس سے اسمیں ہیں نام دوزخیوں کے اور نام اُن کے باپوں کے اور انکی قوم کے پھر ٹھیک دیا گیا ہے اُن کے آخر پر پھر نہ زیادہ کیا جاتا انمیں اور نہ کم کیا جاتا انمیں سے کبھی

فقال اصحابه ففيم العمل يا رسول الله ان كان امر قد فرغ منه فقال سددوا وقاربوا فان صاحب الجنة يختم له بعمل اهل الجنة

تب عرض کیا اُن کے اصحاب نے پھر کس واسطے ہے عمل کرنا یا رسول اللہ اگر ہے یہ بات یوں کہ بیشک فراغت ہو گئی اس سے تب فرمایا مضبوط کرو اپنے عمل اور نزدیکی ڈھونڈھو بیشک بہشتی کا خاتمہ کیا جاتا اسکے کام بہشتیوں کا

وان عمل اي عمل وان صاحب النار يختم له بعمل اهل النار وان عمل اي عمل ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بيديه فنبذهما ثم

اگرچہ وہ کسی طرح کے کام کرے اور بیشک دوزخی ختم کیا جاتا ہے اسکے واسطے کام دوزخیوں کا اگرچہ کام کرے کسی طرح کے پھر اشارہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر

قال فرغ ربكم من العباد فريق في الجنة وفريق في السعير رواه الترمذي ۔ وعن ابي خزامة عن ابيه قال قلت يا رسول الله ارايت

فرمایا فارغ ہوا تمہارا رب بندوں کے کام سے ایک جماعت بہشت میں اور ایک جماعت دوزخ میں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی خزامہ سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو

تبع وان رجالا یأتونکم من اقطار الارض یتفقهون فی الدین فاذا اتوکم فاستوصوا بهم خیرا رواه الترمذی وعن

تابع ہیں اور تحقیق کتنے آدمی آوینگے تمھارے پاس کنارون سے زمین کے طلب کرینگے سمجھ دین میں پھر جب آوین تمھارے پاس تو وصیت کرو ان کو نیکی کی روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الکلمة الحکمة ضالة الحکیم فحیث وجدها فهو احق بها رواه الترمذی وابن ماجة

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بات علم کی کھوئی ہوئی چیز مرد دانا کی ہے پھر جہان پاوے اسکو تو وہ لائق اسکے لینے کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذی هذا حدیث غریب وابراهیم بن الفضل الراوی یضعف فی الحدیث وعن ابن عباس قال قال رسول الله

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور ابراہیم ابن فضل جو اس حدیث کا راوی ہے وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم فقیه واحد اشد علی الشیطان من الف عابد رواه الترمذی وابن ماجة وعن انس قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فقیہ سخت زیادہ ہے شیطان پر ہزار عابد سے روایت کی اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم طلب العلم فریضة علی کل مسلم وواضع العلم عند غیر اهله کمقلد الخنازیر الجوهر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرنا علم دین کا فرض ہے ہر مسلمان پر اور رکھنے والا علم کا اسکے پاس جو علم کے لائق نہیں ہے مثل پہنانے والے سوروں کے ہے جواہر

واللؤلؤ والذهب رواه ابن ماجة وروی البیهقی فی شعب الایمان الی قوله مسلم وقال هذا حدیث متنه مشهور واسناده

اور موتیون اور سونے کا ۔ روایت کی اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں اپنے قول مسلم تک اور کہا یہہ حدیث متن اسکا مشہور ہے اور اسناد اسکی

ضعیف وقد روی من اوجه کلها ضعیف وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خصلتان لا تجتمعان فی منافق

ضعیف ہے اور تحقیق روایت کی گئی ہے کئی طرح اور سب طرح ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں نہیں جمع ہوتیں منافق میں

حسن سمت ولا فقه فی الدین رواه الترمذی وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من خرج فی طلب العلم فهو فی سبیل الله حتی

نیک خلق اور دین کی سمجھ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلے علم کی طلب میں پھر وہ اللہ کی راہ میں ہے

یرجع رواه الترمذی والدارمی وعن سخبرة الازدی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من طلب العلم کان کفارة لما مضی رواه الترمذی والدارمی

کہ پھر آوے ۔ روایت کی اسکو ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے سخبرہ ازدی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو تو ہے کفارہ اُن گناہوں کا جو گذر گئے ہیں

وقال الترمذی هذا حدیث ضعیف الاسناد وابو داود الراوی یضعف وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اسکی سند ضعیف ہے اور ابوداؤد راوی اس حدیث کا ضعیف گنا جاتا ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم لن یشبع المؤمن من خیر یسمعه حتی یکون منتهاه الجنة رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز سیر نہیں ہوتا مومن کا نیکی یعنے علم سے کہ سنتا ہو اسکو یہاں تک کہ ہووے نہایت اسکا بہشت روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم من سئل عن علم علمه ثم کتمه الجم یوم القیمة بلجام من نار رواه احمد وابو داود والترمذی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پوچھا گیا علم سے کہ جانتا ہے اسکو پھر چھپایا اسکو لگام دیا جاویگا قیامت کے دن آگ کی لگام سے روایت کی اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے

ورواه ابن ماجة عن انس وعن کعب ابن مالک قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من طلب العلم لیجاری به

اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے انس سے ۔ اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے علم کو اسواسطے کہ جھگڑے

العلماء او لیماری به السفهاء او یصرف به وجوه الناس الیه ادخله الله النار رواه الترمذی ورواه ابن ماجة عن ابن عمر

علما سے یا شک میں ڈالے بسبب اسکے بیوقوفوں کو یا پھیرے بسبب اسکے منہہ آدمیوں کا اپنی طرف داخل کریگا اسکو اللہ آگ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعلم علما مما یبتغی بہ وجہ اللہ لا یتعلمہ الا لیصیب بہ عرضا
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے سیکھا علم کو اس طرح کا علم کہ طلب کی جاتی ہے اس سے خوشی اللہ کی نہیں سیکھا اس کو مگر
من الدنیا لم یجد عرف الجنۃ یوم القیمۃ یعنی ریحھا رواہ احمد وابو داود وابن ماجۃ وعن ابن مسعود قال قال رسول
دنیا کو نہ پاویگا بو بہشت کی قیامت کے دن عرف الجنۃ یعنے بو بہشت کی روایت کی اسکو احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نضر اللہ عبدا سمع مقالتی فحفظھا ووعاھا واداھا فرب حامل فقہ غیر فقیہ ورب حامل فقہ الی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تازہ کرے اللہ تعالی اس بندہ کو کہ سنا کہنا میرا پھر یاد رکھا اسکو اور نگاہ رکھا اسکو اور پہنچا دیا اسکو پس بہت اٹھانے والے فقہ کے نہیں ہیں فقیہ اور بہت اٹھانے والے
من ھو افقہ منہ ثلث لا یغل علیھن قلب مسلم اخلاص العمل للہ والنصیحۃ للمسلمین ولزوم جماعتھم فان دعوتھم
اس شخص کی طرف ہیں کہ وہ فقیہ زیادہ ہے اس سے تین خصلتیں ہیں کہ نہیں خیانت کرتا ان میں دل مسلمان کا خالص کرنا عمل کا اللہ کے واسطے اور خیر خواہی مسلمانوں کی اور لازم پکڑنا مسلمانوں کی جماعت کا پھر بیشک ان کی دعا
تحیط من ورائھم رواہ الشافعی والبیھقی فی المدخل ورواہ احمد والترمذی وابو داود وابن ماجۃ والدارمی
گھیر لیتی ہے ان لوگوں کو جو سوائے ان کے ہیں روایت کی اسکو شافعی نے اور بیہقی نے مدخل میں اور روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے
عن زید بن ثابت الا ان الترمذی وابا داود لم یذکرا ثلث لا یغل علیھن الی اخرہ وعن ابن مسعود قال سمعت رسول
زید ابن ثابت سے مگر یہ کہ ترمذی اور ابو داود نے نہ ذکر کیا ثلث لا یغل علیھن آخر تک اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ سنا میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول نضر اللہ امرءا سمع منا شیئا فبلغہ کما سمعہ فرب مبلغ اوعی لہ من سامع رواہ الترمذی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے تازہ کرے اللہ تعالی اس شخص کو کہ سنا مجھ سے کچھ پھر پہنچایا اسکو جیسا کہ سنا پھر بہت پہنچائے گئے یاد رکھنے والے زیادہ ہوتے ہیں سننے والے سے روایت کی اسکو ترمذی
وابن ماجۃ ورواہ الدارمی عن ابی الدرداء وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتقوا الحدیث
اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے ابی درداء سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم مجھ سے حدیث روایت
عنی الا ما علمتم فمن کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعدہ من النار رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ عن ابن مسعود وجابر ولم
کرنے سے مگر اس حدیث کو کہ جانتے ہو تم پھر جو شخص کہ جھوٹ بولا مجھ پر جان کر پھر چاہئے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن مسعود اور جابر سے اور نہیں
یذکر اتقوا الحدیث عنی الا ما علمتم وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال فی القران برایہ فلیتبوا
ذکر کیا یہ لفظ اتقوا الحدیث عنی الا ما علمتم اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے قرآن میں اپنی عقل سے پھر چاہئے کہ ڈھونڈھے
مقعدہ من النار وفی روایۃ من قال فی القران بغیر علم فلیتبوا مقعدہ من النار رواہ الترمذی وعن جندب
ٹھکانا اپنا دوزخ میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جو شخص کہ کہے قرآن میں بغیر علم کے پھر چاہئے کہ ڈھونڈھے ٹھکانا اپنا دوزخ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جندب سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال فی القران برایہ فاصاب فقد اخطا رواہ الترمذی وابو داود وعن ابی
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا قرآن میں اپنی عقل سے پھر ٹھیک کہا تو بیشک اس نے خطا کی روایت کی اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے ابو
ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المراء فی القران کفر رواہ احمد وابو داود وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن
ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جھگڑنا قرآن میں کفر ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اس نے سنا اپنے باپ سے
جدہ قال سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قوما یتدارءون فی القران فقال انما ھلک من کان قبلکم بھذا ضربوا کتاب اللہ بعضہ
اس نے اپنے دادا سے کہا کہ سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قوم کو کہ جھگڑتے تھے قرآن میں تب فرمایا کہ نہیں ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے تمہارے پہلے مگر اسی سے کہ مارا کتاب اللہ کی ایک آیت کو

بِبَعْضٍ وَإِنَّمَا نَزَلَ كِتَابُ اللّٰهِ يُصَدِّقُ بَعْضُهُ بَعْضًا فَلَا تُكَذِّبُوا بَعْضَهُ بِبَعْضٍ فَمَا عَلِمْتُمْ مِنْهُ فَقُولُوا وَمَا جَهِلْتُمْ فَكِلُوهُ إِلَى

دوسری آیت پر ۔ف ۔ اور سوا اسکے نہیں کہ نازل ہوئی کتاب اللہ سچائی کرتی ہے بعضی اسکی بعضے کو پھر جھوٹھ نکرو بعضے اسکی کو بعضے سے اور جو جانو تم اس سے کہو اور جو نہ جانو تم سو سونپو اسکو

عَالِمِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ لِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا

اسکے عالم کے طرف ۔ روایت کی اسکو احمد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نازل کیا گیا قرآن سات لغت پر واسطے ہر آیت کے انمیں سے

ظَهْرٌ وَبَطْنٌ وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِلْمُ

ظاہر ہے اور باطن ہے ۔ف ۔ اور واسطے ہر ایک حد ظاہر و باطن کے مقام مطلع ہونیکا ہے ۔ روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم

ثَلَاثَةٌ آيَةٌ مُحْكَمَةٌ أَوْ سُنَّةٌ قَائِمَةٌ أَوْ فَرِيضَةٌ عَادِلَةٌ وَمَا كَانَ سِوَى ذٰلِكَ فَهُوَ فَضْلٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

تین ہیں ۔ آیت محکم ۔ یا سنت جسکی سند ثابت ہے ۔ یا فرض جو مثل کتاب و سنت کے ہے ۔ اور جو چیز کہ سوائے اسکے ہے پھر وہ فائدہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُخْتَالٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

عوف ابن مالک اشجعی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ بیان نکریگا مگر امیر یا جسکو امیر نے حکم دیا یا تکبر والا ۔ف ۔ روایت کی اسکو ابو داؤد نے اور

وَرَوَى الدَّارِمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَفِي رِوَايَتِهِ أَوْ مُرَاءٍ بَدَلَ أَوْ مُخْتَالٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی اسکو دارمی نے عمرو ابن شعیب سے اُسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے ۔ اور ایک روایت میں لفظ ریا کرنے والے بجائے تکبر کرنے والے کے ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص فتوا دیا گیا بغیر علم کے تو ہوگا گناہ اسکا اسپر جسنے اسکو فتوا دیا اور جسنے کہ مشورہ دیا اپنے بھائی کو ایک کام پر اور جانتا ہے کہ بھلائی اسکے سوا

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْأُغْلُوطَاتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے معاویہ سے کہا کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مغالطہ دینے سے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْآنَ وَعَلِّمُوا النَّاسَ فَإِنِّي مَقْبُوضٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ سیکھو تم فرضوں کو اور قرآن کو اور سکھلاؤ تم لوگوں کو پھر تحقیق میں قبض کیا جاونگا ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا أَوَانُ يُخْتَلَسُ فِيهِ الْعِلْمُ مِنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَقْدِرُوا مِنْهُ عَلَى شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اللہ علیہ وسلم کے پھر اٹھائی نگاہ اپنی آسمان کی طرف پھر فرمایا یہ وقت ایسا ہے کہ اچک لیا جاویگا اسمیں علم آدمیوں سے یہانتک کہ نہ قادر رہینگے اسی علم سے کسی چیز پر ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے ۔ اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رِوَايَةً يُوشِكُ أَنْ يَضْرِبَ النَّاسُ أَكْبَادَ الْإِبِلِ يَطْلُبُونَ الْعِلْمَ فَلَا يَجِدُونَ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِينَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي جَامِعِهِ قَالَ ابْنُ

ابی ہریرہ سے پہنچا اسنے حضرت سے روایت کیا قریب ہے کہ ماریںگے آدمی اونٹوں کے جگر کو ۔ف ۔ طلب کرینگے علم کو پھر نہ پاوینگے کسی کو عالم زیادہ مدینے کے عالم سے ۔ روایت کی اسکو ترمذی نے اپنے جامع میں کہا ابن

عُيَيْنَةَ إِنَّهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَمِثْلُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ إِسْحَاقُ بْنُ مُوسٰى وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ هُوَ الْعُمَرِيُّ الزَّاهِدُ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ

عیینہ نے بیشک وہی مالک ابن انس ہے اور مانند اسکے عبد الرزاق سے روایت ہے کہا اسحاق ابن موسی نے اور سنا میں نے ابن عیینہ کو بیشک اسنے کہا وہ عالم عمری زاہد ہے اور نام اسکا عبد العزیز

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَنْهُ فِيمَا أَعْلَمُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ لِهٰذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ

ابن عبد اللہ ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا بیچ اس چیز کے کہ جانتا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ ہے کہ فرمایا تحقیق اللہ عز و جل بھیجتا ہے اس امت کے واسطے سر پر ہر سو برس کے ایسے شخص کو

يُجَدِّدُ لَهَا دِينَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ

کہ نیا کرتا ہے اسکے واسطے دین اسکا ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابراہیم ابن عبد الرحمن عذری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتے ہیں اس علم کو ۔ف ۔ ہر

خلف عدوله ينفون عنه تحريف الغالين وانتحال المبطلين وتأويل الجاهلين رواه البيهقي في كتاب المدخل وسنذكر حديث جابر فإنما

پیچھے آنے والی عادل انکے دور کرتے ہیں اس سے بدل ڈالنا حد سے بڑھنے والوں کا اور جھوٹ باندھنا باطل والوں کا اور تاویل کرنا جاہلوں کا ۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب مدخل میں اور قریب ہے کہ ذکر

شفاء العي السؤال في باب التيمم إن شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جاءه

شفا نادانی کی مگر پوچھنا باب تیمم میں اگر چاہا اللہ تعالی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ آوے اسکو

الموت وهو يطلب العلم ليحيي به الإسلام فبينه وبين النبيين درجة واحدة في الجنة رواه الدارمي وعنه مرسلا قال سئل رسول الله

موت اور وہ طلب کرتا رہا ہو علم کو تاکہ زندہ کرے ساتھ اسکے اسلام کو پھر درمیان اسکے اور درمیان نبیوں کے ایک درجے کا فرق ہے بہشت میں ۔ روایت کی اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے اسی سے بطریق ارسال

صلى الله عليه وسلم عن رجلين كانا في بني إسرائيل أحدهما كان عالما يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير والآخر يصوم النهار

صلی اللہ علیہ وسلم دو شخصوں کے حال سے کہ تھے بنی اسرائیل میں ایک انمیں سے تھا عالم پڑھتا تھا نماز فرض پھر بیٹھتا تھا اور سکھاتا تھا آدمیوں کو علم اور دوسرا روزہ رکھتا تھا دن

ويقوم الليل أيهما أفضل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضل هذا العالم الذي يصلي المكتوبة ثم يجلس فيعلم الناس الخير على العابد الذي

اور نماز پڑھتا تھا رات کو کون سا ان دونوں میں سے افضل ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی اس عالم کی کہ پڑھتا تھا نماز فرض پھر بیٹھتا تھا اور سکھلاتا تھا آدمیوں کو

يصوم النهار ويقوم الليل كفضلي على أدناكم رواه الدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم

روزہ رکھتا تھا دن کو اور نماز پڑھتا تھا رات کو مانند بزرگی میری کے اوپر ادنی تمہارے کے ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا

الرجل الفقيه في الدين إن احتيج إليه نفع وإن استغني عنه أغنى نفسه رواه رزين وعن عكرمة أن ابن عباس قال حدث

شخص ہے وہ کہ فقیہ ہے دین میں اگر احتیاج لائی جاوے اسکے پاس تو فائدہ پہنچاوے اور اگر بے پروائی کی جاوے اس سے تو بے پروا کرے اپنی جان کو ۔ روایت کیا اسکو رزین نے ۔ اور روایت ہے عکرمہ سے یہہ کہ ابن عباس نے کہا حدیث بیان کر

الناس كل جمعة مرة فإن أبيت فمرتين فإن أكثرت فثلث مرات ولا تمل الناس هذا القرآن ولا ألفينك تأتي القوم وهم في حديث

لوگوں کے روبرو جمعہ میں ایک بار پھر اگر یہہ قبول نہ کرے تو دو بار پھر اگر بہت چاہتا ہی تو تین بار اور تنگ مت کر لوگوں کو اس قرآن سے ۔ اور چاہیے کہ نہ پاؤں میں تجھکو اس حالت میں کہ آوے تو لوگوں کے پاس اور وہ

من حديثهم فتقص عليهم فتقطع عليهم حديثهم فتملهم ولكن أنصت فإذا أمروك فحدثهم وهم يشتهونه

اپنی باتوں میں ہی پھر وعظ کہے تو ان پر اور موقوف کرے ان پر انکی بات پھر تنگ کرے انکو ولیکن چپ رہ پھر جب فرمائش کریں تجھسے تب حدیث بیان کر ان سے اور وہ رغبت کرتے ہوں

وانظر السجع من الدعاء فاجتنبه فإني عهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه لا يفعلون ذلك رواه البخاري وعن

اور موقوف کر عبارت مقفا کو دعا سے اور بچ تو اس سے پھر بیشک معلوم کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحابوں سے کہ نہیں کرتے تھے یہہ ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے

واثلة بن الأسقع قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب العلم فأدركه كان له كفلان من الأجر فإن لم يدركه

واثلہ ابن اسقع سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہ طلب کیا علم کو پھر حاصل کیا اسکو ہوگا اسکے واسطے دہرا ثواب اور اگر نہ حاصل کیا اسکو

كان له كفل من الأجر رواه الدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن مما يلحق المؤمن من عمله

تو ہوگا اسکے واسطے ایک حصہ ثواب کا ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اس قسم میں سے کہ پہنچتا ہے مومن کو اسکے عمل

وحسناته بعد موته علما علمه ونشره وولدا صالحا تركه أو مصحفا ورثه أو مسجدا بناه أو بيتا لابن السبيل بناه أو نهرا

اور نیکی انمیں سے اسکے مرنے کے بعد علم ہے کہ سکھایا اسکو اور رواج دیا اسکو اور اولاد نیک کہ چھوڑ گیا اسکو یا مصحف کہ چھوڑ گیا وارثوں کے لئے اسکو یا مسجد کہ بنایا اسکو یا مسافر خانہ کہ بنایا اسکو یا نہر

أجراه أو صدقة أخرجها من ماله في صحته وحياته تلحقه من بعد موته رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن

کہ جاری کر دیا اسکو یا صدقہ کہ نکالا اسکو اپنے مال میں سے اپنی تندرستی اور حیات میں پہنچتا ہے اسکو اسکے مرنے کے بعد ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے

عائشة انها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله عز وجل اوحى الي انه من سلك مسلكا في طلب العلم

حضرت عائشہ سے تحقیق انہوں نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے بیشک اللہ عزوجل نے وحی بھیجی میری طرف یہہ کہ جو شخص چلے ایک راہ علم طلب کرنے میں

سهلت له طريق الجنة ومن سلبت كريمتيه اثبته عليهما الجنة وفضل في علم خير من فضل في عبادة وملاك الدين

آسان کروں میں اسکے واسطے راہ بہشت کی اور جو شخص کہ چھین لیتا ہوں میں دونو آنکھیں اسکی بدلا دیتا ہوں اسکو ان دونوں کے بہشت اور زیادتی علم میں بہتر ہے زیادتی سے عبادت میں اور دین کی مضبوطی

الورع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس قال تدارس العلم ساعة من الليل خير من احيائها رواه الدارمي

پرہیزگاری ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں * اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آپس میں درس کہنا علم کا تھوڑی دیر رات کو بہتر ہے رات بھر عبادت کرنے سے روایت کیا

وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلسين في مسجده فقال كلاهما على خير واحدهما افضل

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے دو مجلسوں میں اپنی مسجد میں پس تب فرمایا دونوں بھلائی پر ہیں اور ایک جماعت ان میں

من صاحبه اما هؤلاء فيدعون الله ويرغبون اليه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء فيتعلمون الفقه

دوسرے سے لیکن یہ لوگ پھر دعا کر رہے ہیں اللہ سے اور خواہش کرتے ہیں اسکی طرف پھر اگر چاہے اللہ دے انکو اور اگر چاہے نہ دے انکو لیکن یہ لوگ پھر سیکھتے ہیں فقہ کو

او العلم ويعلمون الجاهل فهم افضل وانما بعثت معلما ثم جلس فيهم رواه الدارمي وعن ابي الدرداء قال سئل

یا فرمایا علم کو اور سکھلاتے ہیں جاہل کو سو یہ لوگ بہتر ہیں اور سوا اسکے نہیں کہ بھیجا گیا میں علم سکھلانے والا پھر آپ بیٹھ گئے انھیں میں روایت کیا اسکو دارمی نے * اور روایت ہے ابو درداء سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حد العلم الذي اذا بلغه الرجل كان فقيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا ہے حد علم کا جسکو جب پہنچے اس حد کو شخص تو ہو فقیہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ یاد کرے

على امتي اربعين حديثا في امر دينها بعثه الله فقيها وكنت له يوم القيامة شافعا وشهيدا وعن انس بن مالك قال

میری امت کے فائدے کے واسطے چالیس حدیث امت کے دین کے کام میں سے اٹھاویگا اسکو اللہ فقیہ اور ہونگا میں اسکے لئے قیامت کے دن شفاعت کرنے والا اور گواہ * اور روایت ہے انس ابن مالک سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون من اجود جودا قالوا الله ورسوله اعلم قال الله اجود جودا ثم انا اجود بني آدم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جانتے ہو تم کہ کون بڑا بہت سخی ہے سخاوت میں عرض کیا کہ اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا اللہ بڑا ہے سخی سخاوت میں بعد اسکے میں سخی ہوں اولاد آدم میں

واجودهم من بعدي رجل علم علما فنشره ياتي يوم القيامة اميرا وحده او قال امة واحدة وعنه ان النبي صلى الله عليه

اور بڑا سخی لوگوں میں بعد میرے وہ شخص ہے کہ حاصل کیا علم پھر رواج دیا اسکو آویگا قیامت کے دن مانند امیر کے اکیلا یا فرمایا اکیلا مانند ایک جماعت کے * اور روایت ہے انس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال منهومان لا يشبعان منهوم في العلم لا يشبع منه ومنهوم في الدنيا لا يشبع منها روى البيهقي الاحاديث الثلثة

وسلم نے فرمایا دو ہیں حرص کرنے والے کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک حرص کرنے والا علم میں کہ نہیں ہوتا آسودہ علم سے اور ایک حرص کرنے والا دنیا میں کہ نہیں ہوتا آسودہ دنیا سے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو

في شعب الايمان وقال قال الامام احمد في حديث ابي الدرداء هذا متن مشهور فيما بين الناس ليس له اسناد صحيح وعن

شعب الایمان میں اور کہا کہ فرمایا امام احمد نے ابو داؤد کی حدیث میں یہہ متن مشہور ہے لوگوں میں اور نہیں ہے اسناد اسکی صحیح * اور روایت ہے

عون قال قال عبد الله بن مسعود منهومان لا يشبعان صاحب العلم وصاحب الدنيا ولا يستويان اما صاحب العلم فيزداد رضى

عون سے کہا کہ کہا عبد اللہ ابن مسعود نے دو حرص کرنے والے ہیں کہ نہیں آسودہ ہوتے ایک صاحب علم اور دوسرا صاحب دنیا اور نہیں برابر ہیں دونوں لیکن صاحب علم بڑھاتا ہے رضا

للرحمن واما صاحب الدنيا فيتمادى في الطغيان ثم قرأ عبد الله كلا ان الانسان ليطغى ان رآه استغنى قال

رحمن کی اور لیکن صاحب دنیا کا پھر زیادتی کرتا ہے سرکشی میں پھر پڑھی عبد اللہ نے یہہ آیت کوئی نہیں آدمی سرکشی کرتا ہے اسے کہ دیکھتا ہے آپ کو محظوظ کہا عون نے

وَقَالَ الْآخَرُ إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ نَاسًا مِنْ

اور کہا عبد اللہ نے دوسرے کے حق میں نہیں ڈرتے اللہ سے مگر اسکے بندوں میں سے علما روایت کی اسکو دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کتنے لوگ

أُمَّتِيْ سَيَتَفَقَّهُوْنَ فِي الدِّيْنِ وَيَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ وَيَقُوْلُوْنَ نَأْتِي الْأُمَرَاءَ فَنُصِيْبُ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَنَعْتَزِلُهُمْ بِدِيْنِنَا وَلَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ كَمَا

میری امت میں سے قریب ہے کہ فقیہ ہوجاوینگے دین میں اور پڑھینگے قرآن اور کہینگے جاویں ہم سرداروں کے پاس پھر لیویں ہم انکی دنیا میں سے اور گوشہ لینگے انسے اپنا دین لیکے ہوا اور نہیں ہوتا یہہ جیسا

لَا يُجْتَنٰى مِنَ الْقَتَادِ إِلَّا الشَّوْكُ كَذٰلِكَ لَا يُجْتَنٰى مِنْ قُرْبِهِمْ إِلَّا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ كَأَنَّهُ يَعْنِي الْخَطَايَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

نہیں چُنا جاتا درخت قتاد سے مگر کانٹا ٭ اسی طرح نہیں حاصل ہوتا امیروں کی نزدیکی سے مگر کہا محمد ابن صباح نے گویا کہ حضرت نے مراد لیا گناہ کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوْهُ عِنْدَ أَهْلِهِ لَسَادُوْا بِهِ أَهْلَ زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ

عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ اگر تحقیق اہل علم محافظت کریں علم کی اور رکھیں اسکو اسکے اہل پاس البتہ سردار ہوں بسبب علم کے اپنے زمانے کے لوگوں پر ولیکن انھوں نے خرچ کیا

لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوْا بِهِ مِنْ دُنْيَاهُمْ فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ

اہل دنیا کے واسطے تا کہ پاویں بسبب علم کے انکی دنیا کو پھر ذلیل ہوے انکے نزدیک سنا میں نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ کرے مقصدیں اپنے کو ایک مقصد

الْآخِرَةِ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ أَحْوَالَ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

آخرت کا تو کفایت کرے اسکو اللہ مقصد اسکی دنیا کا اور جو کہ پریشان کریں اسکو مقصدیں احوال دنیا کے نہیں پروا رکھتا اللہ کہ کسی جنگل دنیا میں ہلاک ہو وہ شخص روایت کیا اسکو ابن

فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ إِلَى آخِرِهِ وَعَنْ الْأَعْمَشِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آفَةُ الْعِلْمِ

شعب الایمان میں ابن عمر سے ان کے قول من جعل الهموم سے آخر تک ٭ اور روایت ہے اعمش سے جو تابعی تھے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفت علم کی

النِّسْيَانُ وَإِضَاعَتُهُ أَنْ تُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ مُرْسَلًا وَعَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ

بھولنا اور ضائع کرنا اسکا یہہ ہے کہ بیان کرے اسکو روبرو نااہل کے ٭ روایت کیا اسکو دارمی نے بطریق ارسال کے ٭ اور روایت ہے احوص ابن حکیم تابعی سے اسنے روایت کیا اپنے باپ سے پوچھا

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرِّ فَقَالَ لَا تَسْأَلُوْنِيْ عَنِ الشَّرِّ وَسَلُوْنِيْ عَنِ الْخَيْرِ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنَّ شَرَّ الشَّرِّ شِرَارُ الْعُلَمَاءِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو برائی سے تب فرمایا نہ پوچھو مجھ سے برائی سے اور پوچھ مجھ سے بھلائی سے فرمایا اسکو تین بار پھر فرمایا خبردار ہو تحقیق برون سے برے برے علما ہیں

وَإِنَّ خَيْرَ الْخَيْرِ خِيَارُ الْعُلَمَاءِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ سُفْيَانَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِكَعْبٍ مَنْ أَرْبَابُ الْعِلْمِ قَالَ

اور تحقیق نیکوں سے نیک علما ہیں ٭ روایت کیا اسکو دارمی نے ٭ اور روایت ہے سفیان سے تحقیق عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کعب سے کون ہیں صاحب علم کا کہا وہ

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ بِمَا يَعْلَمُوْنَ قَالَ فَمَا أَخْرَجَ الْعِلْمَ مِنْ قُلُوْبِ الْعُلَمَاءِ قَالَ الطَّمَعُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ

لوگ کہ عمل کرتے ہیں موافق اسکے جو جانتے ہیں کہا پھر کون چیز نکالتی ہے علم کو عالموں کے دل سے کہا کہ طمع ٭ روایت کیا اسکو دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابو درداء سے کہا کہ تحقیق بدترین

النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَالِمٌ لَا يَنْتَفِعُ بِعِلْمِهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ حُدَيْرٍ قَالَ قَالَ لِيْ عُمَرُ هَلْ تَعْرِفُ مَا يَهْدِمُ

لوگوں میں اللہ کے نزدیک مرتبے میں قیامت کے دن وہ عالم کہ نفع نہ لیا اپنے علم سے ٭ روایت کیا اسکو دارمی نے ٭ اور روایت ہے زیاد ابن حدیر تابعی سے کہا کہ فرمایا مجھکو عمر نے بھلا جانتا ہے کیا چیز گراتی ہے

الْإِسْلَامَ قُلْتُ لَا قَالَ يَهْدِمُهُ زَلَّةُ الْعَالِمِ وَجِدَالُ الْمُنَافِقِ بِالْكِتَابِ وَحُكْمُ الْأَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْحَسَنِ

اسلام کو کہا میں نے نہیں فرمایا گرا دیتا ہے اسلام کو پھسلنا عالم کا ٭ اور لڑنا منافق کا ساتھ کتاب اللہ کے اور حکم کرنا سرداروں گمراہ کا ٭ روایت کیا اسکو دارمی نے ٭ اور روایت ہے حسن بصری سے

قَالَ الْعِلْمُ عِلْمَانِ فَعِلْمٌ فِي الْقَلْبِ فَذٰلِكَ الْعِلْمُ النَّافِعُ وَعِلْمٌ عَلَى اللِّسَانِ فَذٰلِكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ابْنِ آدَمَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

کہا کہ علم دو علم ہیں ایک علم تو دل میں ہے اور یہہ علم نفع دیتا ہے اور ایک علم زبان پر ہے اور یہہ علم حجت ہے اللہ عز و جل کی بنی آدم پر ٭ روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن ابی ہریرۃ قال حفظت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعائین فاما احدھما فبثثتہ فیکم واما الاخر فلو بثثتہ قطع ھذا البلعوم یعنی مجری الطعام رواہ البخاری

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ یاد رکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باسن ف پھر ایک ان دونوں سے پھیلایا میں نے تم میں اور دوسرا کو پھیلاؤں میں اسکو کاٹا جاوے یہہ کلام یعنے کھانا اترنے کی جگہہ ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

وعن عبد اللہ بن مسعود قال یا ایھا الناس من علم شیئا فلیقل بہ ومن لم یعلم فلیقل اللہ اعلم فان من العلم ان تقول لما لا تعلم اللہ اعلم قال اللہ تعالی لنبیہ قل ما اسئلکم علیہ من اجر وما انا من المتکلفین متفق علیہ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ اے آدمیو جو شخص کہ جانے کچھ پھر چاہئے کہے اسکو اور جو شخص کہ نہ جانے پھر چاہئے کہ کہے اللہ خوب جانتا ہے پھر بیشک یہہ بھی علم ہے کہ کہے تو اس چیز کو کہ نہیں جانتا ہے تو کہ اللہ خوب جانتا ہے فرمایا اللہ تعالی نے اپنے نبی کو کہ نہیں مانگتا تم سے دین بتانے پر مزدوری اور نہیں ہوں میں تکلیف کرنے والوں میں ۔ ف ۔ متفق ۔

وعن ابن سیرین قال ان ھذا العلم دین فانظروا عمن تاخذون دینکم رواہ مسلم

اور روایت ہے ابن سیرین تابعی سے کہا کہ تحقیق یہہ علم ۔ ف دین ہے پھر دیکھو کہ اس شخص سے کہ لیتے ہو اس سے دین اپنا ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔

وعن حذیفۃ قال یا معشر القراء استقیموا فقد سبقتم سبقا بعیدا وان اخذتم یمینا وشمالا فقد ضللتم ضلالا بعیدا رواہ البخاری

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا اے گروہ قرآن پڑھنے والے سیدھی راہ چلو پھر تحقیق بیشک سبقت لے گئے ہو تم بڑی پیش دستی اور اگر لوگے تم داہنے اور بائیں کی راہ پھر بیشک گمراہ ہوگئے تم بڑی گمراہی ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعوذوا باللہ من جب الحزن قالوا یا رسول اللہ وما جب الحزن قال واد فی جہنم یتعوذ منہ جہنم کل یوم اربعمائۃ مرۃ قیل یا رسول اللہ ومن یدخلھا قال القراء المراؤن باعمالھم رواہ الترمذی وکذا ابن ماجۃ وزاد فیہ وان من ابغض القراء الی اللہ تعالی الذین یزورون الامراء قال المحاربی یعنی الجورۃ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو تم ساتھ اللہ کے جب الحزن سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے جب الحزن فرمایا ایک میدان ہے دوزخ میں پناہ پکڑتی ہے اس سے دوزخ ہر روز چار سو بار لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور کون داخل ہوگا اسمیں فرمایا قرآن پڑھنے والے جو دکھاوا کرنے والے ہیں اپنے عملوں کے روایت کی اسکو ترمذی نے اور اسیطرح ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسمیں اور تحقیق دشمن دیکھے گئے زیادہ قرآن پڑھنے والوں سے اللہ تعالی کے پاس وہ لوگ ہیں کہ ملاقات کرتے ہیں سرداروں سے کہا محاربی نے یعنے سردار ظالم ۔

وعن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک ان یاتی علی الناس زمان لا یبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ مساجدھم عامرۃ وھی خراب من الھدی علماؤھم شر من تحت ادیم السماء من عندھم تخرج الفتنۃ وفیھم تعود رواہ البیہقی فی شعب الایمان

اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ باقی نہ رہیگا اسلام سے مگر نام اسکا اور باقی نہ رہیگی قرآن سے مگر رسم اسکی مسجدیں انکی آباد ہیں اور فی الحقیقت وہ اجاڑ ہیں ہدایت سے ۔ ف ۔ علما ان کے بدترین خلایق کے ہیں نیچے آسمان کے ان کے پاس سے نکلیگا فتنہ ۔ ف اور پھر انھیں میں پیٹھے گا ۔ ف ۔ روایت کی اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔

وعن زیاد بن لبید قال ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم شیئا فقال ذلک عند اوان ذھاب العلم قلت یا رسول اللہ وکیف یذھب العلم ونحن نقرء القرآن ونقرئہ ابناءنا ویقرئہ ابناؤنا ابناءھم الی یوم القیمۃ فقال ثکلتک امک زیاد ان کنت لاراک من افقہ رجل بالمدینۃ اولیس ھذہ الیھود والنصاری یقرؤن التوراۃ والانجیل لا یعملون بشیء مما

اور روایت ہے زیاد ابن لبید سے کہا کہ ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا ۔ ف ۔ پھر فرمایا یہہ فتنہ ہوگا وقت جاتے رہنے علم کے کہا میں نے یا رسول اللہ اور کسطرح جاتا رہیگا علم حال یہہ کہ ہم پڑھتے ہیں قرآن اور پڑھاتے ہیں قرآن اپنے بیٹوں کو اور پڑھاویں گے قرآن ہمارے بیٹے اپنے بیٹوں کو قیامت تک پھر فرمایا گم کرے تجھکو تیری ماں اے زیاد بیشک تھا میں گمان کرتا تجھکو بڑا سمجھدار مردوں کا مدینہ میں کیا نہیں ہیں یہہ یہود اور نصاری پڑھتے توریت اور انجیل کو نہیں عمل کرتے کچھ اس چیز میں سے

فيهما رواه احمد وابن ماجه وروى الترمذي عنه نحوه وكذا الدارمي عن ابي امامة وعن ابن مسعود قال قال لي رسول الله صلى الله

جو انمین ہی روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ترمذی نے ابو سنان سے اسی کے اور اسیطرح دارمی نے ابی امامہ سے * اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم تعلموا العلم وعلموه الناس تعلموا الفرائض وعلموها الناس تعلموا القرآن وعلموه الناس فاني امرؤ مقبوض والعلم سيقبض

علیہ وسلم نے سیکھو تم علم اور سکھلاؤ لوگوں کو سیکھو تم فرائض کو اور سکھلاؤ اسکو لوگوں کو سیکھو تم قرآن کو اور سکھلاؤ اسکو لوگوں کو پھر تحقیق میں ایک شخص ہوں کہ وفات دیا جاؤ

ويظهر الفتن حتى يختلف اثنان في فريضة لا يجدان احدا يفصل بينهما رواه الدارمي والدارقطني وعن ابي هريرة قال

اور ظاہر ہونگے فتنے یہانتک کہ اختلاف کرینگے دو شخص حکم فرض میں نہ پاوینگے کسیکو کہ فیصلہ کرے دونوں کے درمیان روایت کی اسکو دارمی اور دارقطنی نے * اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل علم لا ينتفع به كمثل كنز لا ينفق منه في سبيل الله رواه احمد والدارمي كتاب

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل علم کہ نفع لیا جاوے اس سے مانند خزانے کے کہ خرچ کیا جاوے اسمیں سے اللہ کی راہ میں روایت کی اسکو احمد اور دارمی نے * یہہ کتاب ہے

الطهارة الفصل الاول عن ابي مالك الاشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطهور شطر الايمان والحمد لله

بیان طہارت کے فصل پہلی ۔ روایت ہی ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک رہنا آدھا ایمان ہی اور الحمد للہ کہنا

تملأ الميزان وسبحان الله والحمد لله تملآن او تملأ ما بين السموات والارض والصلوة نور والصدقة برهان والصبر

بھر دیتا ہی ترازو کو اور سبحان اللہ اور الحمد للہ دونو بھر دیتے ہیں یا کہا کہ بھر دیتا ہی اس چیز کو کہ درمیان آسمانوں اور زمین کے ہی اور نماز نور ہی اور صدقہ دلیل ہی اور صبر کرنا

ضياء والقرآن حجة لك او عليك كل الناس يغدو فبائع نفسه فمعتقها او موبقها رواه مسلم وفي رواية لا اله

روشنی ہی اور قرآن دلیل ہی تیرے واسطے یا تیرے اوپر * ہر شخص صبح کرتا ہی پھر بیچنے والا ہی اپنی جان کو پھر آزاد کرنے والا ہی اپنی جان کو یا ہلاک کرنے والا ہی اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہی

الا الله والله اكبر تملآن ما بين السماء والارض لم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولا في الجامع

لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر بھر دیتے ہیں دونوں اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہی نہیں پائی میں نے یہہ روایت بخاری مسلم میں اور نہ کتاب میں حمیدی کی اور جامع للاصول میں

ولكن ذكرها الدارمي بدل سبحان الله والحمد لله وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على

ولیکن ذکر کیا اسکو دارمی نے بدل سبحان اللہ اور الحمد للہ کے * اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلادوں تمکو

ما يمحو الله به الخطايا ويرفع به الدرجات قالوا بلى يا رسول الله قال اسباغ الوضوء على المكاره وكثرة الخطى الى المساجد

وہ چیز کہ دور کرے اللہ بسبب اسکے گناہیں اور بلند کرے بسبب اسکے درجے کہا اصحاب نے ہاں یا رسول اللہ فرمایا پورا کرنا وضو کا وقت تکلیف کے * اور بہت چلنا مسجدوں کی طرف

وانتظار الصلوة بعد الصلوة فذلكم الرباط وفي حديث مالك بن انس فذلكم الرباط فذلكم الرباط ردد مرتين

اور انتظار کرنا نماز کا بعد نماز کے * ف * پھر یہہ ہی نگاہ رکھنا سرحد اسلام کا اور حدیث میں مالک ابن انس کی پھر یہہ ہی نگاہ رکھنا سرحد اسلام کا پھر یہی ہی نگاہ رکھنا سرحد اسلام کا دوہرایا دو بار

رواه مسلم وفي رواية الترمذي ثلثا وعن عثمان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ترمذی کی تین بار ۔ اور روایت ہی عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص کہ وضو کرے

فاحسن الوضوء خرجت خطاياه من جسده حتى تخرج من تحت اظفاره متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال

اور اچھی طرح کرے وضو کو نکلتی ہیں گناہیں اسکے بدن سے یہانتک کہ نکلتی ہیں نیچے سے اسکے ناخنوں کے * ق * اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المسلم او المؤمن فغسل وجهه خرج من وجهه كل خطيئة نظر اليها

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ وضو کرتا ہی بندہ مسلمان یا فرمایا مومن پھر دھوتا ہی منہہ اپنا نکلتا ہی اسکے منہہ سے ہر گناہ کہ دیکھا تھا اسکو

بعينيه مع الماء أو مع آخر قطر الماء فإذا غسل يديه خرج من يديه كل خطيئة كان بطشتها يداه مع الماء أو مع آخر قطر

اپنی آنکھوں سے پانی کے ساتھ یا فرمایا کہ ساتھ آخر قطرہ پانی کے اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں ہاتھ تو نکلتا ہے اسکے ہاتھوں سے جو گناہ کہ پکڑا تھا اسکو اسکے ہاتھوں نے پانی کے ساتھ یا فرمایا ساتھ آخر قطرہ

الماء فإذا غسل رجليه خرج كل خطيئة مشتها رجلاه مع الماء أو مع آخر قطر الماء حتى يخرج نقيا من الذنوب رواه

پانی کے اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں پاؤں نکلتا ہے جو گناہ کہ چلے تھے اسکی طرف پاؤں اسکے پانی کے ساتھ یا فرمایا ساتھ آخر قطرہ پانی کے یہاں تک کہ نکل آتا ہے پاک گناہوں سے روایت کیا اسکو

مسلم وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من امرئ مسلم تحضره صلاة مكتوبة فيحسن وضوءها

مسلم نے ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص مسلمان کہ آوے اسکو وقت نماز فرض کا پھر اچھی طرح کرے وضو اس نماز کا

وخشوعها وركوعها إلا كانت كفارة لما قبلها من الذنوب ما لم يؤت كبيرة وذلك الدهر كله رواه مسلم وعنه

اور دل لگانا اس نماز کا اور رکوع اس نماز کا مگر کہ ہوتا ہے کفارہ اسکا کہ اسکے پہلے کیا تھا گناہوں سے جب تک کہ نہ کیا ہو بڑا گناہ اور یہ ہمیشہ ہوتا رہتا ہے روایت کی اسکو مسلم نے ۔ اور روایت

أنه توضأ فأفرغ على يديه ثلاثا ثم تمضمض واستنثر ثم غسل وجهه ثلاثا ثم غسل يده اليمنى إلى المرفق ثلاثا ثم غسل

کہ انہوں نے وضو کیا پھر پانی ڈالا اپنے ہاتھوں پر تین بار پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیکے جھاڑا اور دھویا اپنا منہ تین بار پھر دھویا اپنا داہنا ہاتھ کہنیوں تک تین بار اور دھویا

يده اليسرى إلى المرفق ثلاثا ثم مسح برأسه ثم غسل رجله اليمنى ثلاثا ثم اليسرى ثلاثا ثم قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اپنا بایاں ہاتھ کہنیوں تک تین بار پھر مسح کیا اپنے سر کو اور دھویا اپنا داہنا پاؤں تین بار اور بایاں پاؤں تین بار بعد اسکے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

توضأ نحو وضوئي هذا ثم قال من توضأ وضوئي هذا ثم يصلي ركعتين لا يحدث نفسه فيهما بشيء غفر له ما تقدم من

کہ وضو کیا مثل وضو کرنے میرے کے یہ پھر فرمایا جو کوئی وضو کرے مثل اس وضو کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نہ بات کرے اپنے دل میں اس میں کچھ، تو بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو پہلے

ذنبه متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يتوضأ فيحسن وضوءه

اسکے گناہ ہیں ۔ متفق ۔ اور لفظ اسکا بخاری کا ہے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ وضو کرے اچھی طرح کرے

ثم يقوم فيصلي ركعتين مقبلا عليهما بقلبه ووجهه إلا وجبت له الجنة رواه مسلم وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال

پھر کھڑا ہووے اور نماز پڑھے دو رکعت متوجہ ہو کر ان دونوں میں اپنے دل اور منہ سے مگر واجب ہوتی ہے اسکے لئے بہشت روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منكم من أحد يتوضأ فيبلغ أو فيسبغ الوضوء ثم يقول أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تمہیں سے کوئی کہ وضو کرے پھر تمام کرے یا فرمایا پورا کرے وضو کو پھر کہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور بیشک

عبده ورسوله وفي رواية أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله إلا فتحت له

بندے اور رسول اسکے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکے بندے اور رسول ہیں مگر کھولے

أبواب الجنة الثمانية يدخل من أيها شاء هكذا رواه مسلم في صحيحه والحميدي في أفراد مسلم وكذا ابن الأثير في جامع الأصول

دروازے آٹھوں بہشت کے داخل ہو جس دروازے سے چاہے اسی طرح روایت کیا اسکو مسلم نے اپنے صحیح میں اور حمیدی نے افراد مسلم میں اور اسی طرح ابن اثیر نے جامع الاصول میں

وذكر الشيخ محي الدين النووي في آخر حديث مسلم على ما رويناه وزاد الترمذي اللهم اجعلني من التوابين واجعلني من

اور ذکر کیا شیخ محی الدین نووی نے آخر حدیث میں مسلم کے اسی وجہ سے کہ ہم نے روایت کیا اور زیادہ کیا ترمذی نے یا الہی کر مجھے توبہ کرنے والوں میں اور کر مجھے

المتطهرين والحديث الذي رواه محي السنة في الصحاح من توضأ فأحسن الوضوء إلى آخره رواه الترمذي في جامعه بعينه

طہارت کرنے والوں میں اور وہ حدیث کہ روایت کی اسکو محی السنہ نے صحاح میں جسنے وضو کیا پھر اچھی طرح کیا وضو آخر تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اپنے جامع میں بعینہ

الا كلمة اشهد قبل ان محمدا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امتي يدعون يوم القيمة غرا محجلين

مگر کلمہ اشہد کا قبل ان محمدا کے ۞ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق امت میری پکاری جاوے گی قیامت کے دن پیشانی اور ہاتھ پاؤں

من اثار الوضوء فمن استطاع منكم ان يطيل غرته فليفعل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تبلغ الحلية

وضو کے نشان سے پھر جو شخص سکے تم میں سے یہ کہ دراز کرے اپنی پیشانی کی روشنی پس چاہئے کہ کرے ۞ ق ۞ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچے گا زیور

من المؤمن حيث يبلغ الوضوء رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استقيموا

مومن کو جہاں تک کہ پہنچیگا پانی وضو کا روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ فصل دوسری ۞ روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھے رہو

ولن تحصوا واعلموا ان خير اعمالكم الصلوة ولا يحافظ على الوضوء الا مؤمن رواه مالك واحمد وابن ماجة والدارمي وعن

اور ہرگز نہ طاقت رکھوگے اور جان لو کہ بہتر تمہارے عملوں میں نماز ہے اور نہیں محافظت کرتا وضو کی مگر مومن روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۞ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ على طهر كتب له عشر حسنات رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن

ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے وضو پر لکھی جاتی ہیں اسکے لئے دس نیکیاں ۞ روایت کی اسکو ترمذی نے ۞ فصل تیسری ۞ روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الجنة الصلوة ومفتاح الصلوة الطهور رواه احمد وعن شبيب بن ابي روح

جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی بہشت کی نماز ہے اور کنجی نماز کی طہارت ہے روایت کیا اسکو احمد نے ۞ اور روایت ہے شبیب ابن ابی روح سے

عن رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى صلوة الصبح فقرأ الروم فالتبس عليه فلما صلى

اسنے روایت کیا ایک مرد اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی سورۂ روم تب مشابہ لگا حضرت پر پھر جب

قال ما بال اقوام يصلون معنا لا يحسنون الطهور وانما يلبس علينا القران اولئك رواه النسائي وعن رجل من بني

فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا نماز پڑھتے ہیں ہمارے ساتھ اور اچھا نہیں کرتے وضو اور سوا اسکے نہیں کہ اشتباہ ڈالتے ہیں ہم پر قرآن یہ لوگ روایت کیا اسکو نسائی نے ۞ اور روایت ہے ایک شخص

سليم قال عدهن رسول الله صلى الله عليه وسلم في يدي او في يده قال التسبيح نصف الميزان والحمد لله يملأه والتكبير

سلیم میں سے اسنے کہا کہ گنا ان لفظوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں یا کہا کہ اپنے ہاتھ میں فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا بھرتا ہے آدھی ترازو اور الحمد للہ کہنا بھر دیتا ہے ترازو

يملأ ما بين السماء والارض والصوم نصف الصبر والطهور نصف الايمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن

بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور روزہ آدھا صبر ہے اور پاک رہنا آدھا ایمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے ۞ اور روایت ہے

عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ العبد المؤمن فتمضمض خرجت الخطايا من فيه واذا

عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ وضو کرتا ہے بندہ مومن پھر کلی کرتا ہے نکلتی ہیں گناہ اسکے منہ سے اور جب

استنثر خرجت الخطايا من انفه فاذا غسل وجهه خرجت الخطايا من وجهه حتى تخرج من تحت اشفار عينيه فاذا غسل

ناک جھاڑتا ہے نکلتی ہیں گناہیں اسکی ناک سے اور جب دھوتا ہے اپنا منہ نکلتی ہیں گناہیں اسکے منہ سے یہاں تک کہ نکلتی ہیں اسکی آنکھوں کی پلکوں کے نیچے سے اور جب دھوتا ہے

يديه خرجت الخطايا من يديه حتى تخرج من تحت اظفار يديه فاذا مسح برأسه خرجت الخطايا من رأسه حتى تخرج

اپنے دونوں ہاتھ نکلتی ہیں گناہیں اسکے ہاتھوں سے یہاں تک کہ نکلتی ہیں دونوں ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے اور جب مسح کرتا ہے اپنے سر کو نکلتی ہیں گناہیں اسکے سر سے یہاں تک کہ نکلتی ہیں

من اذنيه فاذا غسل رجليه خرجت الخطايا من رجليه حتى تخرج من تحت اظفار رجليه ثم كان مشيه الى المسجد وصلوته

اسکے دونوں کانوں سے اور جب دھوتا ہے اپنے دونوں پاؤں نکلتی ہیں گناہیں اسکے دونوں پاؤں سے یہاں تک کہ نکلتی ہیں دونوں پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے پھر ہوتا ہے چلنا اسکا مسجد کی طرف اور نماز پڑھنا اسکا

نافلة له رواه مالك والنسائي وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتى المقبرة فقال السلام عليكم دار قوم

زیادہ اسکے لئے ف ۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے ✕ اور روایت ہے ابوہریرہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مقبرے میں پھر کہا سلام ہے تم پر اے جماعت قوم

مؤمنين وانا ان شاء الله بكم لاحقون وددت انا قد رأينا اخواننا قالوا اولسنا اخوانك يا رسول الله قال انتم اصحابي

مومنوں کے اور بیشک ہم اگر چاہیگا اللہ تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں آرزو رکھتا ہوں میں کہ بیشک دیکھیں ہم اپنے بھائیوں کو عرض کیا صحابہ نے کیا نہیں ہیں ہم بھائی آپکے یا رسول اللہ

واخواننا الذين لم يأتوا بعد فقالوا كيف تعرف من لم يأت بعد من امتك يا رسول الله فقال ارأيت لو ان رجلا له خيل

اور بھائی میرے وہ ہیں کہ نہیں آئے ہیں ابھی عرض کیا کسطرح پہچانینگے آپ ان شخصوں کو کہ نہیں آئے ہیں ابھی آپ کی امت میں سے یا رسول اللہ تب فرمایا خبر دو مجھکو کہ اگر ہو بیشک ایک شخص کہ اسکے گھوڑے

غر محجلة بين ظهري خيل دهم بهم الا يعرف خيله قالوا بلى يا رسول الله قال فانهم يأتون غرا محجلين من الوضوء

سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پانوں کے ہوں یک رنگ سیاہ گھوڑوں کے درمیان کیا نہیں پہچانیگا اپنے گھوڑوں کو عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ فرمایا پھر تحقیق وہ آوینگے سفید پیشانی سفید ہاتھ پانوں اثر سے وضو کے

وانا فرطهم على الحوض رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول من يؤذن له بالسجود

اور میں ہونگا میر سامان انکا حوض پر ✕ روایت کیا اسکو مسلم نے ✕ اور روایت ہے ابو درداء سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں ہوں اول ان شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اسکو سجدے کا

يوم القيامة وانا اول من يؤذن له ان يرفع رأسه فانظر الى ما بين يدي فاعرف امتي من بين الامم ومن خلفي مثل

قیامت کے دن اور میں ہوں اول ان شخصوں کا کہ اذن دیا جاویگا اسکو کہ اٹھاوے سر اپنا ✕ پھر دیکھونگا اس خلق کو جو آگے میرے ہوگی تب پہچانونگا اپنی امت کو سب امتوں کے بیچ میں سے اور دیکھونگا اپنے پیچھے مانند

ذلك وعن يميني مثل ذلك وعن شمالي مثل ذلك فقال رجل يا رسول الله كيف تعرف امتك من بين الامم فيما بين

اسی کے اور اپنے داہنے سے مانند اسی کے اور اپنے بائیں سے مانند اسی کے تب کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیونکر پہچانیگے آپ اپنی امت کو سب امتوں میں سے جو

نوح الى امتك قال هم غر محجلون من اثر الوضوء ليس احد كذلك غيرهم واعرفهم انهم يؤتون كتبهم بايمانهم

نوح سے لیکر آپ کی امت تک ہیں فرمایا امت میری سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پانوں ہونگے وضو کے اثر سے نہیں ہوگا کوئی اسطرح کا سوائے ان کے اور پہچانونگا ان کو اسلئے کہ دیے جاوینگے نامہ اعمال اپنے داہنے ہاتھ میں

واعرفهم تسعى بين ايديهم ذريتهم رواه احمد

اور پہچانونگا ان کو کہ چلینگے آگے ان کے فرزند ان کے ✕ روایت کیا اسکو احمد نے ✕

باب ما يوجب الوضوء

یہہ باب ہے بیان میں ان چیزوں کے جو واجب کرتی ہیں وضو کو ✕

الفصل الاول

فصل پہلی ✕

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوة من احدث حتى يتوضأ متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز اس شخص کی کہ بے وضو ہوا جب تک کہ وضو نکرے ✕ متفق ✕ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا تقبل صلوة بغير طهور ولا صدقة من غلول رواه مسلم وعن علي رضي الله عنه قال كنت رجلا مذاء

علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز بغیر پاک ہونے کے اور نہیں قبول کیا جاتا صدقہ مال حرام سے ✕ روایت کیا اسکو مسلم نے ✕ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھا میں ایک مرد بہت مذی والا

فكنت استحيي ان اسأل النبي صلى الله عليه وسلم لمكان ابنته فامرت المقداد فسأله فقال يغسل ذكره ويتوضأ متفق

پھر تھا میں حیا کرتا کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بسبب ہونے ان کے بیٹی کے میرے نکاح میں سو حکم کیا میں نے مقداد کو پھر پوچھا اسنے حضرت سے تب فرمایا دھو ڈالے ذکر اپنا اور وضو کرے ✕ ق

عليه وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول توضؤا مما مسته النار رواه مسلم قال

✕ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ وضو کرو اس چیز کے کھانے سے کہ پہنچی اسکو آگ ✕ روایت کیا اسکو مسلم نے کہا

الشيخ الامام الاجل محيي السنة رحمه الله هذا منسوخ بحديث ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكل كتف

شیخ امام بزرگ محی السنہ رحمۃ اللہ نے یہہ حدیث منسوخ ہے حدیث سے ابن عباس کی کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا شانہ

شاة ثم صلى ولم يتوضأ متفق عليه وعن جابر بن سمرة ان رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم انتوضأ من

بکری کا پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا وضو کروں میں

لحوم الغنم قال ان شئت فتوضأ وان شئت فلا تتوضأ قال انتوضأ من لحوم الابل قال نعم فتوضأ من لحوم الابل قال اصلي

بکری کا گوشت کھا کے فرمایا اگر چاہے تو وضو کر اور اگر چاہے تو نہ وضو کر کہا کہ کیا وضو کروں میں اونٹ کا گوشت کھا کے فرمایا ہاں وضو کر اونٹ کا گوشت کھا کے کہا کہ

في مرابض الغنم قال نعم قال اصلي في مبارك الابل قال لا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

نماز پڑھوں بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ میں فرمایا کہ ہاں ۔ کہا کہ نماز پڑھوں میں اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

وجد احدكم في بطنه شيئا فاشكل عليه اخرج منه شيء ام لا فلا يخرجن من المسجد حتى يسمع صوتا او يجد ريحا رواه مسلم

پاوے کوئی تم میں سے اپنے پیٹ میں کچھ ۔ پھر شبہ ہوا پھر کہ آیا نکلی ہے اس سے کوئی چیز یا نہیں پھر نہ نکلے مسجد سے جب تک کہ سنے آواز یا پاوے بو ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم شرب لبنا فمضمض وقال ان له دسما

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا دودھ پھر کلی کیا اور فرمایا کہ تحقیق اسمیں چکنی ہے

متفق عليه وعن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى الصلوات يوم الفتح بوضوء واحد ومسح على الخفين فقال له

ق ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا کئی نمازیں مکہ کی فتح کے دن ایک ہی وضو سے اور مسح کیا موزوں پر تب کہا

عمر لقد صنعت اليوم شيئا لم تكن تصنعه فقال عمدا صنعته يا عمر رواه مسلم وعن سويد بن النعمان انه خرج

عمر نے تحقیق کیا آپ نے آج کے دن ایک چیز کو نہ تھے کرتے اسکو تب فرمایا کہ قصدا کیا میں نے اسکو اے عمر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے سوید ابن نعمان سے کہ بیشک وہ نکلا ساتھ

رسول الله صلى الله عليه وسلم عام خيبر حتى اذا كانوا بالصهباء وهي من ادنى خيبر صلى العصر ثم دعا بالازواد فلم يؤت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سال کہ خیبر فتح ہوئی یہاں تک کہ جب پہنچے صہبا میں اور وہ نزدیک ہے خیبر کے نماز پڑھی عصر کی پھر منگوایا توشہ پھر نہ لایا گیا

الا بالسويق فامر به فثري فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واكلنا ثم قام الى المغرب فمضمض ومضمضنا ثم صلى ولم يتوضأ

مگر ستو ۔ تب حکم کیا اسکے سانے کا پھر سانا گیا تب کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھایا ہمنے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز مغرب کے پھر کلی کیا اور کلی کیا ہمنے پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا

رواه البخاري

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وضوء الا من صوت او ريح رواه احمد

روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ نہیں واجب ہوتا وضو مگر آواز سے یا بو سے ۔ روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وعن علي رضي الله عنه قال سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن المذي فقال من المذي الوضوء ومن المني الغسل

اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال مذی کا تب فرمایا مذی نکلنے سے وضو واجب ہوتا ہے اور منی نکلنے سے غسل

رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مفتاح الصلوة الطهور وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم

روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی طہارت ہے اور تحریمہ اسکا ۔ تکبیر ہے اور تحلیل اسکی ۔ سلام پھیرنا ہے

رواه ابو داود والترمذي والدارمي ورواه ابن ماجه عنه وعن ابي سعيد وعن علي بن طلق قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے انہیں سے اور ابی سعید سے ۔ اور روایت ہے علی ابن طلق سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا فسا احدكم فليتوضأ ولا تأتوا النساء في اعجازهن رواه الترمذي وابو داود وعن معاوية ابن ابي سفيان

علیہ وسلم نے جس وقت حدث کرے کوئی تم میں پھر چاہیے کہ وضو کرے اور نہ آؤ تم عورتوں کے پاس انکی پیٹھوں میں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاویہ ابن ابی سفیان سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْعَیْنَانِ وِکَاءُ السَّهِ فَاِذَا نَامَتِ الْعَیْنَانِ اسْتَطْلَقَ الْوِکَاءُ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ آنکھیں سربند ہیں دُبر کی پھر جب سو جاتی ہیں آنکھیں کھل جاتا ہے سربند ۔ روایت کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے حضرت علی

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وِکَاءُ السَّهِ الْعَیْنَانِ فَمَنْ نَامَ فَلْیَتَوَضَّأْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّةِ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سربند دُبر کی دونوں آنکھیں ہیں پھر جو شخص کہ سو گیا چاہیے کہ وضو کرے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور کہا شیخ امام محی السنۃ

رَحِمَهُ اللّٰهُ هٰذَا فِیْ غَیْرِ الْقَاعِدِ لِمَا صَحَّ عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰی تَخْفِقَ

رحمہ اللہ نے یہہ حکم ہے سوا بیٹھنے والے کے سو جاوے بسبب اس حدیث کے کہ صحت کو پہنچی ہے انس سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار کرتے عشاء کی یہاں تک کہ جھک جاتے

رُؤُسُهُمْ ثُمَّ یُصَلُّوْنَ وَلَا یَتَوَضَّئُوْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ اِلَّا اَنَّهٗ ذَکَرَ فِیْهِ یَنَامُوْنَ بَدَلَ یَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ

سر ان کے سینے پر پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ مگر یہہ کہ ترمذی نے ذکر کیا اس حدیث میں سو جاتے تھے بدلے میں انتظار کرتے تھے عشاء کی

حَتّٰی تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْوُضُوْءَ عَلٰی مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا فَاِنَّهٗ اِذَا

یہاں تک کہ جھک جاتے تھے سر ان کے سینے پر ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وضو واجب ہے اس شخص پر کہ سو جاوے لیٹے ہوئے پھر تحقیق جب

اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لیٹتا ہے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جوڑ بند اسکے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے بسرہ بیٹی صفوان ابن نوفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَسَّ اَحَدُکُمْ ذَکَرَهٗ فَلْیَتَوَضَّأْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہاتھ لگاوے کوئی تم میں اپنے ذکر کو پھر چاہیے کہ وضو کرے ۔ روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسِّ الرَّجُلِ ذَکَرَهٗ بَعْدَ مَا یَتَوَضَّأُ قَالَ وَهَلْ هُوَ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے طلق ابن علی سے ف ۔ کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرد کے چھونے سے اپنے ذکر کو بعد وضو کرنے کے فرمایا اور نہیں ہے ذکر

اِلَّا بَضْعَةٌ مِّنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَی ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَقَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّةِ هٰذَا مَنْسُوْخٌ لِاَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ

مگر ایک ٹکڑا بدن کا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسی طرح اور کہا شیخ امام محی السنۃ نے یہہ منسوخ ہے اسواسطے کہ ابوہریرہ

اَسْلَمَ بَعْدَ قُدُوْمِ طَلْقٍ وَقَدْ رَوٰی اَبُوْهُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْضٰی اَحَدُکُمْ بِیَدِهٖ اِلٰی ذَکَرِهٖ لَیْسَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَهَا

مسلمان ہوئے بعد آنے طلق کے اور تحقیق روایت کیا ابوہریرہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ پہنچاوے کوئی تم میں اپنا ہاتھ اپنے ذکر کی طرف کہ نہیں ہے درمیان اسکے اور ہاتھ کے

شَیْءٌ فَلْیَتَوَضَّأْ رَوَاهُ الشَّافِعِیُّ وَالدَّارَقُطْنِیُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِیُّ عَنْ بُسْرَةَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ یَذْکُرْ لَیْسَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَهَا شَیْءٌ وَعَنْ

کوئی آڑ پھر چاہیے کہ وضو کرے ۔ روایت کیا اسکو شافعی اور دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے بسرہ سے مگر یہہ کہ نسائی نے ذکر نہ کیا لیس بینہ وبینہا شیء ف ۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ یُصَلِّیْ وَلَا یَتَوَضَّأُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ

عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اپنی بعض بی بیوں کا پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نہ کرتے تھے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ لَا یَصِحُّ عِنْدَ اَصْحَابِنَا بِحَالِ اِسْنَادِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَاَیْضًا اِسْنَادُ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ عَنْهَا وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ

اور ابن ماجہ نے ۔ اور کہا ترمذی نے کہ نہیں صحیح ہے نزدیک اصحاب ہمارے کے ف ۔ کسی حال میں سند ہے عروہ کا عائشہ سے اور بھی سند ابراہیم تیمی کی عائشہ سے صحیح نہیں ہے اور کہا ابوداؤد نے

هٰذَا مُرْسَلٌ وَاِبْرَاهِیْمُ التَّیْمِیُّ لَمْ یَسْمَعْ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَکَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ یَدَهٗ

یہہ حدیث مرسل ہے ابراہیم تیمی نے نہیں سنا عائشہ سے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شانہ بکری کا پھر پونچھ لیا ہاتھ اپنا

بمسح كان تحته ثم قام وصلى رواه ابو داود وابن ماجه وعن ام سلمة انها قالت قربت الى النبي صلى الله عليه وسلم جنبا مشويا فاكل

تاب میں تھا پونچھا نیچے اُس کے پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ انہوں نے کہا نزدیک کی گئی میں طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک پسلو بھنا ہوا پس آپ

منه ثم قام الى الصلوة ولم يتوضأ رواه احمد

الفصل الثالث

عن ابي رافع قال اشهد لقد كنت اشوي لرسول الله صلى الله

اسمیں سے پھر کھڑے ہوئے طرف نماز کے اور وضو نہ کیا روایت کیا اسکو احمد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تھا میں بھونتا رسول اللہ صلی

عليه وسلم بطن الشاة ثم صلى ولم يتوضأ رواه مسلم وعنه قال اهديت له شاة فجعلها في القدر فدخل رسول الله صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم کے واسطے کلیجی دل وغیرہ بکری کی پھر نماز پڑھی اور وضو نہ کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اُنہی سے کہا کہ ہدیہ بھیجی گئی اسکے لئے بکری پھر ڈالا اسکو ہانڈی میں پس تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فقال ما هذا يا ابا رافع فقال شاة اهديت لنا يا رسول الله فطبختها في القدر فقال ناولني الذراع يا ابا رافع فناولته الذراع

وسلم پس فرمایا کہ کیا ہے یہ اے ابو رافع تو عرض کیا کہ بکری ہے تحفہ بھیجی گئی ہے ہمارے واسطے یا رسول اللہ پھر پکایا میں نے اسکو ہانڈی میں فرمایا دے مجھکو دست اے ابو رافع تب دیا میں نے آنکو دست

ثم قال ناولني الذراع الآخر فناولته الذراع الآخر ثم قال ناولني الذراع الآخر فقال يا رسول الله انما للشاة ذراعان فقال له رسول

پھر فرمایا دے مجھکو دست اور بھی پھر دیا میں نے اُن کو دست دوسرا پھر فرمایا دے مجھکو دست اور بھی تب کہا ابو رافع نے یا رسول اللہ نہیں ہوتا واسطے بکری کے مگر دو دست پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو سكت لناولتني ذراعا فذراعا ما سكت ثم دعا بماء فمضمض فاه وغسل اطراف اصابعه ثم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو تحقیق اگر تو چپکا رہتا البتہ دیتا مجھکو دست پھر دست جب تک کہ چپکا رہتا پھر منگوایا پانی اور دھویا اپنا منہ اور دھویا اپنی انگلیوں کے کنارے پھر

قام فصلى ثم عاد اليهم فوجد عندهم لحما باردا فاكل ثم دخل المسجد فصلى ولم يمس ماء رواه احمد ورواه الدارمي عن ابي عبيد

کھڑے ہوئے اور نماز پڑھا پھر آئے ابو رافع کے اہل و عیال پاس اور پایا اُن کے پاس گوشت ٹھنڈا پھر کھایا اور داخل ہوئے مسجد میں پھر نماز پڑھی اور نہ استعمال کیا پانی روایت کیا اسکو احمد نے اور

الا انه لم يذكر ثم دعا بماء الى آخره وعن انس بن مالك قال كنت انا وابي وابو طلحة جلوسا فاكلنا لحما وخبزا ثم دعوت بوضوء

مگر یہ کہ نہ ذکر کیا ثم دعا بماء الی آخرہ تک ۔ اور روایت ہے انس ابن مالک سے کہا کہ تھے ہم اور اُبی اور ابو طلحہ بیٹھے ہوئے پھر کھایا ہمنے گوشت اور روٹی پھر منگوایا میں نے پانی وضو کو

فقالا لم تتوضأ فقلت لهذا الطعام الذي اكلنا فقالا اتتوضأ من الطيبات لم يتوضأ منه من هو خير منك رواه احمد

تب کہا دونوں نے کس واسطے وضو کرتا ہے پھر کہا میں نے سبب اس کھانے کے کہ کھایا ہمنے تب کہا دونوں نے کیا وضو کرتا ہے پاک چیزوں سے نہ وضو کیا اس سے اس شخص نے جو بہتر ہے تجھسے روایت

وعن ابن عمر رضي الله عنهما كان يقول قبلة الرجل امرأته وجسها بيده من الملامسة ومن قبل امرأته او جسها بيده فعليه

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ تھے کہتے بوسہ لینا مرد کا اپنی عورت کو اور چھونا اسکا اپنے ہاتھ سے ملامست سے ہے اور جو شخص کہ بوسہ لے اپنی عورت کا یا چھوئے اسکو اپنے ہاتھ سے

الوضوء رواه مالك والشافعي وعن ابن مسعود كان يقول من قبلة الرجل امرأته الوضوء رواه مالك وعن ابن عمر ان عمر بن

وضو واجب ہے روایت کیا اسکو مالک اور شافعی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہتے تھے بوسہ لینا مرد کا اپنی عورت کو وضو آتا ہے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابن عمر سے تحقیق عمر ابن

الخطاب قال ان القبلة من اللمس فتوضؤا منها وعن عمر بن عبد العزيز عن تميم الداري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الخطاب نے کہا کہ تحقیق بوسہ لینا لمس میں داخل ہے سو وضو کرو اس سے اور روایت ہے عمر ابن عبد العزیز سے انہوں نے روایت کی تمیم داری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الوضوء من كل دم سائل رواهما الدارقطني وقال عمر بن عبد العزيز لم يسمع من تميم الداري ولا رآه ويزيد بن خالد و

وضو لازم آتا ہے ہر خون بہنے والے سے روایت کیا دونوں حدیث دارقطنی نے اور کہا عمر ابن عبد العزیز نے نہ سنا تمیم داری سے اور نہ دیکھا اسکو اور یزید ابن خالد اور

يزيد بن محمد مجهولان

باب آداب الخلاء

الفصل الاول

عن ابي ايوب الانصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتيتم الغائط

یزید ابن محمد دونوں مجہول ہیں ۔ یہ باب ہے بیان میں آداب پاخانے کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اتیتم الغائط فلا تستقبلوا القبلۃ ولا تستدبروھا ولکن شرقوا او غربوا متفق علیہ قال الشیخ الامام محی السنۃ رحمہ اللہ

جاؤ تم پاخانے میں تو نہ منہہ کرو قبلہ کی اور نہ پیٹھ دو اسکی طرف ولیکن مشرق کی طرف منہہ کرو یا مغرب کی طرف * ف * ق * کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے

ھذا الحدیث فی الصحراء اما فی البنیان فلا بأس لما روی عن عبد اللہ بن عمر قال ارتقیت فوق بیت حفصۃ لبعض حاجتی

یہہ حدیث جنگل کے حق میں ہے لیکن عمارتوں میں پھر مضایقہ نہیں بسبب حدیث کے کہ روایت کی گئی ہے عبداللہ ابن عمر سے کہا کہ چڑھا میں اوپر گھر حفصہ کے اپنی بعضی حاجت کے واسطے

فرأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقضی حاجتہ مستدبر القبلۃ مستقبل الشام متفق علیہ وعن سلمان قال

پھر دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حاجت روا کرتے تھے اپنی پیٹھ دیئے ہوئے قبلہ کی طرف منہہ کئے شام کی طرف * ق * اور روایت ہے سلمان سے کہا

نہانا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نستقبل القبلۃ لغائط او بول او ان نستنجی بالیمین او ان نستنجی باقل من ثلثۃ

کہ منع کیا یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو کہ منہہ کریں ہم قبلہ کی طرف پاخانے پیشاب کے وقت یا یہہ کہ استنجا کریں ہم داہنے ہاتھ سے یا یہہ کہ استنجا کریں ہم کم

احجار او ان نستنجی برجیع او بعظم رواہ مسلم وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء یقول

تین ڈھیلوں سے یا یہہ کہ استنجا کریں ہم گوبر یا ہڈی سے * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے پاخانے میں کہتے

اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث متفق علیہ وعن ابن عباس قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقبرین فقال

یا الہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے ناپاک جنوں سے اور ناپاک جنیوں سے * ق * اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر پھر فرمایا

انھما لیعذبان وما یعذبان فی کبیر اما احدھما فکان لا یستتر من البول وفی روایۃ لمسلم لا یستنزہ من البول واما الآخر فکان

تحقیق یہ دونوں عذاب کئے جاتے ہیں اور نہیں عذاب کئے جاتے بڑی گناہ کے سبب لیکن ایک ان دونوں میں پھر تھا پردہ نہیں کرتا پیشاب سے اور ایک روایت میں مسلم کی نہیں بچتا تھا پیشاب سے اور دوسرا

یمشی بالنمیمۃ ثم اخذ جریدۃ رطبۃ فشقھا بنصفین ثم غرز فی کل قبر واحدۃ قالوا یا رسول اللہ لم صنعت ھذا فقال

چغلی کھاتا پھرتا تھا پھر حضرت نے ایک تر شاخ کھجور کی لی اور چیرا اسکو آدھوں آدھ پھر گاڑ دیا ہر قبر میں ایک ٹکڑا عرض کیا یا رسول اللہ کیوں کیا آپ نے یہہ پھر فرمایا

لعلہ ان یخفف عنھما ما لم ییبسا متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتقوا اللاعنین قالوا وما

شاید ہلکا کیا جاوے عذاب ان دونوں قبر والوں سے جبتک کہ دونوں ٹکڑے نہ سوکھیں * ق * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم دو چیزوں لعنت کے سبب سے

اللاعنان یا رسول اللہ قال الذی یتخلی فی طریق الناس او فی ظلھم رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دو لعنت کی چیزیں کیا ہیں یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ پاخانہ پھرے لوگوں کی راہ میں یا ان کے سایہ میں * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا شرب احدکم فلا یتنفس فی الاناء واذا اتی الخلاء فلا یمس ذکرہ بیمینہ ولا یتمسح بیمینہ متفق علیہ وعن

جسوقت کہ پانی پیوے کوئی تم میں سے پھر چاہئے کہ سانس نہ لے باسن میں اور جب آوے پاخانے پھر نہ چھوے اپنا ذکر اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ استنجا کرے اپنے داہنے ہاتھ سے * ق * اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضأ فلیستنثر ومن استجمر فلیوتر متفق علیہ وعن انس قال کان رسول

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر چاہئے کہ اپنی ناک جھاڑے اور جو کہ کلوخ لیوے پھر چاہئے کہ طاق لیوے * ق * اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدخل الخلاء فاحمل انا وغلام اداوۃ من ماء وعنزۃ یستنجی بالماء متفق علیہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آتے پاخانے میں پھر اٹھاتا میں اور ایک لڑکا لوٹا * چھاگل پانی کا اور برچھی استنجا کرتے پانی سے * ق *

الفصل الثانی

دوسری فصل

عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الخلاء نزع خاتمہ رواہ ابو داود والنسائی والترمذی وقال ھذا

روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں نکال لیتے اپنی انگوٹھی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

حديث حسن صحيح غريب وقال ابوداود هذا حديث منكر وفي روايته وضع بدل نزع وعن جابر قال كان النبي

حدیث حسن صحیح غریب ہے اور کہا ابوداؤد نے یہہ حدیث منکر ہے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی رکھنے بدلے نکال لینے کے ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے

صلى الله عليه وسلم اذا اراد البراز انطلق حتى لا يراه احد رواه ابوداود وعن ابي موسى قال كنت مع النبي صلى الله

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے پائخانے کا جاتے یہاں تک کہ نہ دیکھتا ان کو کوئی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ تھا میں ساتھ نبی صلی اللہ

عليه وسلم ذات يوم فاراد ان يبول فاتى دمثا في اصل جدار فبال ثم قال اذا اراد احدكم ان يبول فليرتد لبوله

علیہ وسلم کے ایک دن پھر ارادہ کیا کہ پیشاب کریں تب آئے زمین نرم پر دیوار کی جڑ میں پھر پیشاب کیا بعد اسکے فرمایا جب ارادہ کرے کوئی تم میں کہ پیشاب کرے پھر چاہئے

رواه ابوداود وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اراد الحاجة لم يرفع ثوبه حتى يدنو من الارض رواه

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے استنجا کا نہ اٹھاتے اپنا کپڑا یہاں تک کہ نزدیک ہوتے زمین سے روایت کیا اسکو

الترمذي وابوداود والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما انا لكم مثل الوالد لولده

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوں میں تمہارے واسطے مگر جیسا کہ باپ ہوتا ہے اپنے بیٹے کے واسطے

اعلمكم اذا اتيتم الغائط فلا تستقبلوا القبلة ولا تستدبروها وامر بثلثة احجار ونهى عن الروث والرمة ونهى

سکھلاتا ہوں تمکو جب آؤ تم پائخانے میں پھر نہ منہ کرو قبلے کے سامنے اور نہ پیٹھ کرو اسکی طرف اور حکم کیا تین پتھر لینے کا اور منع فرمایا گوبر اور پرانی ہڈی سے اور منع فرمایا

ان يستطيب الرجل بيمينه رواه ابن ماجة والدارمي وعن عائشة قالت كانت يد رسول الله صلى الله عليه

کہ استنجا کرے شخص اپنے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اليمنى لطهوره وطعامه وكانت يده اليسرى لخلائه وما كان من اذى رواه ابوداود وعنها قالت قال

وسلم کا داہنا ان کے وضو اور کھانے کے واسطے اور تھا بایاں ہاتھ انکا ان کے استنجا کرنے کے واسطے اور اس چیز کے واسطے کہ ہوتی نجاست کے قسم سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ذهب احدكم الى الغائط فليذهب معه بثلثة احجار يستطيب بهن فانها تجزئ عنه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جاوے کوئی تم میں سے پائخانے میں تو لیجاوے اپنے ساتھ تین پتھر پاک کرے ان سے بیشک تحقیق تین پتھر کفایت کرتے ہیں اسکے واسطے

رواه احمد وابوداود والنسائي والدارمي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تستنجوا بالروث ولا

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ استنجا کرو گوبر سے اور نہ

بالعظام فانه زاد اخوانكم من الجن رواه الترمذي والنسائي الا انه لم يذكر زاد اخوانكم من الجن وعن رويفع بن

ہڈی سے کیونکہ وہ خوراک ہے تمہارے بھائیوں کی جو جنوں میں سے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے مگر نسائی نے نہ ذکر کیا لفظ زاد اخوانکم من الجن اور روایت ہے رویفع ابن

ثابت قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا رويفع لعل الحيوة ستطول بك بعدي فاخبر الناس ان من عقد لحيته

ثابت سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے رویفع شاید کہ زندگی دراز ہو تیری بعد میرے تو خبر دے لوگوں کو کہ بیشک جس شخص نے گرہ لگائی اپنی داڑھی

او تقلد وترا او استنجى برجيع دابة او عظم فان محمدا منه بريء رواه ابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

یا گلے میں پہنا تانت کو یا استنجا کیا بیٹ سے جانور کی یا ہڈی سے پھر تحقیق محمد اس سے بیزار ہے روایت کی اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من اكتحل فليوتر من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج ومن استجمر فليوتر من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج

علیہ وسلم نے جو شخص کہ سرمہ لگاوے چاہئے کہ طاق لگاوے جسنے کیا یہہ پھر بیشک اچھا کیا اور جسنے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں اور جو شخص کہ کلوخ لیوے تو چاہئے کہ طاق لیوے جسنے کیا تو بیشک اچھا کیا اور جسنے نہ کیا تو کچھ گناہ نہیں

ومن اكل فما تخلل فليلفظ وما لاك بلسانه فليبتلع من فعل فقد احسن ومن لا فلا حرج ومن اتى الغائط

اور جو شخص کھانا کھاوے پھر جو چیز کہ خلال سے نکالے پھر چاہئے کہ پھینک دے اور جو چیز کہ نکالے زبان سے پھر چاہئے کہ نگل جاوے جس شخص نے کیا پھر تحقیق اچھا کیا اور جس نے نہ کیا پھر کچھ گناہ نہیں اور جو شخص کہ آوے پاخانے

فليستتر فان لم يجد الا ان يجمع كثيبا من رمل فليستدبره فان الشيطان يلعب بمقاعد بني آدم من فعل فقد احسن

پھر چاہئے کہ پردہ کرے پھر اگر نہ پاوے مگر یہ کہ جمع کرے تودہ ریت کا پھر چاہئے کہ اپنے پیچھے کرے اسکو پھر تحقیق شیطان کھیلتا ہے ساتھ شرمگاہ بنی آدم کے جس نے کیا پھر تحقیق اچھا کیا

ومن لا فلا حرج رواه ابو داود وابن ماجة والدارمي وعن عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن احدكم

اور جس نے نہ کیا پھر کچھ گناہ نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نہ پیشاب کرے کوئی تم میں

في مستحمه ثم يغتسل فيه او يتوضأ فيه فان عامة الوسواس منه رواه ابو داود والترمذي والنسائي الا انهما لم

اپنے غسل خانے میں بعد اسکے غسل کرے اسمیں یا وضو کرے اسمیں پھر تحقیق اکثر وسواس ہوتا ہے اس سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے مگر ان دونوں نے نہ

يذكرا ثم يغتسل فيه او يتوضأ فيه وعن عبد الله بن سرجس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن احدكم

ذکر کیا یہہ لفظ ثم يغتسل فيه اور يتوضأ فيه * اور روایت ہے عبد اللہ ابن سرجس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نہ پیشاب کرے کوئی تم میں

في جحر رواه ابو داود والنسائي وعن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الملاعن الثلاثة البراز في

بل میں * روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے معاذ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم تین کام سے کہ سبب لعنت کے ہیں پاخانہ پھرنا

الموارد وقارعة الطريق والظل رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخرج

گھاٹ میں اور چلتی راہ میں اور سایہ میں * روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نہ نکلیں

الرجلان يضربان الغائط كاشفين عن عورتهما يتحدثان فان الله يمقت على ذلك رواه احمد وابو داود وابن ماجة

دو شخص اسطرح پر کہ چلیں پاخانے کو کھولے ہوئے اپنی شرمگاہ آپس میں باتیں کرتے پھر بیشک اللہ تعالی دشمن رکھتا ہے اس سے * روایت کی اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وعن زيد بن ارقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذه الحشوش محتضرة فاذا اتى احدكم الخلاء فليقل اعوذ

اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ پاخانے جگہہ حاضر ہونے شیطانوں کی ہیں پھر جب جاوے کوئی تم میں پاخانے میں پھر چاہئے کہ کہے پناہ مانگتا ہوں

بالله من الخبث والخبائث رواه ابو داود وابن ماجة وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستر

ساتھ اللہ کے خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے * روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ

ما بين اعين الجن وعورات بني آدم اذا دخل احدكم الخلاء ان يقول بسم الله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و

درمیان آنکھیں جن کے اور شرمگاہ بنی آدم کے جب داخل ہو کوئی تم میں کا پاخانے میں یہہ ہے کہ کہے بسم اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور

اسناده ليس بقوي وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا خرج من الخلاء قال غفرانك رواه الترمذي

اسناد اسکی قوی نہیں ہے * اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے پاخانے سے فرماتے یا اللہ تیری بخشش چاہتا ہوں * روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجة والدارمي وعن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اتى الخلاء اتيته بماء في تور او ركوة فاستنجى ثم

اور ابن ماجہ اور دارمی نے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے پاخانے میں لاتا میں انکے پاس پانی پیالہ یا چھاگل میں تب استنجا کرتے پھر

مسح يده على الارض ثم اتيته باناء آخر فتوضأ رواه ابو داود وروى الدارمي والنسائي معناه وعن الحكم بن سفيان قال

ملتے اپنا ہاتھ زمین پر پھر لاتا میں انکے پاس برتن دوسرا تب وضو کرتے * روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا دارمی اور نسائی نے معنی اسکے * اور روایت ہے حکم ابن سفیان سے کہا

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا بال توضأ ونضح فرجه رواه أبو داود والنسائي وعن أميمة بنت رقيقة قالت كان النبي

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پیشاب کرچکتے وضو کرتے اور پانی چھڑکتے اپنے شرمگاہ پر روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے امیمہ بنت رقیقہ سے کہا کہ تھا

صلى الله عليه وسلم قدح من عيدان تحت سريره يبول فيه بالليل رواه أبو داود والنسائي وعن عمر قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالہ لکڑی کا رکھا جاتا تھا نیچے چارپائی کے پیشاب کرتے اس میں رات کو * روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا دیکھا

وأنا أبول قائما فقال يا عمر لا تبل قائما فما بلت قائما بعد رواه الترمذي وابن ماجة قال الشيخ الإمام محيي السنة رحمه الله قد صح

اور میں پیشاب کرتا تھا کھڑے ہوئے پس فرمایا اے عمر نہ پیشاب کر کھڑے ہوکر پھر نہ پیشاب کیا میں نے کھڑے ہوکر بعد اس کے * روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے کہا شیخ امام محی السنہ نے تحقیق صحت کو پہنچی

عن حذيفة قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم سباطة قوم فبال قائما متفق عليه قيل كان ذلك لعذر

حدیث حذیفہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوڑے پر ایک قوم کے پھر پیشاب کیا کھڑے ہوکر * ق * لوگوں نے کہا یہ پیشاب کرنا عذر کے سبب

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عائشة قالت من حدثكم أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يبول قائما فلا تصدقوه ما كان يبول إلا قاعدا رواه أحمد والترمذي

عائشہ سے کہا کہ جو کوئی تم سے کہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کرتے کھڑے ہوکر پھر سچ جانو اس کو نہ پیشاب کرتے مگر بیٹھے ہوئے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی

والنسائي وعن زيد بن حارثة عن النبي صلى الله عليه وسلم أن جبرئيل أتاه في أول ما أوحي إليه فعلمه الوضوء والصلاة

و نسائی نے * اور روایت ہے زید بن حارثہ سے اس نے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق جبرئیل آئے حضرت پاس شروع میں جو کہ وحی بھیجی گئی ان کے پاس پھر سکھلایا ان کو وضو اور نماز

فلما فرغ من الوضوء أخذ غرفة من الماء فنضح بها فرجه رواه أحمد والدارقطني وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

جب فارغ ہوئے جبرئیل وضو سے لیا ایک چلو پانی پھر چھڑکا اس کو اپنی شرمگاہ پر * روایت کیا اس کو احمد اور دارقطنی نے * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم جاءني جبرئيل فقال يا محمد إذا توضأت فانتضح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وسمعت محمدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل اور کہا اے محمد جب وضو کرے تو پانی چھڑک لے * ق * روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور سنا میں نے محمد

يعني البخاري يقول الحسن بن علي الهاشمي الراوي منكر الحديث وعن عائشة قالت بال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یعنی بخاری کو کہتے تھے حسن ابن علی ہاشمی راوی اس حدیث کا منکر الحدیث ہے * اور روایت عائشہ سے کہا کہ پیشاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقام عمر خلفه بكوز من ماء فقال ما هذا يا عمر قال ماء تتوضأ به قال ما أمرت كلما بلت أن أتوضأ ولو فعلت لكانت

پھر کھڑے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ پیچھے حضرت کے کوزہ لے کر پانی کا تب فرمایا کیا ہے یہ اے عمر کہا پانی ہے کہ آپ وضو کریں اس سے فرمایا نہیں حکم کیا گیا ہوں جب پیشاب کروں یہ کہ وضو کروں اور اگر کرتا

سنة رواه أبو داود وابن ماجة وعن أبي أيوب وجابر وأنس أن هذه الآية لما نزلت فيه رجال يحبون أن يتطهروا

سنت ہوجاتی * روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے ابی ایوب اور جابر اور انس سے کہ تحقیق یہ آیت جب اتری مسجد قبا میں مرد ہیں دوست رکھتے ہیں یہ کہ خوب ستھرائی کریں

والله يحب المطهرين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معشر الأنصار إن الله قد أثنى عليكم في الطهور فما طهوركم

اور اللہ دوست رکھتا ہے پاکیزگی کرنے والوں کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ انصار کے تحقیق اللہ نے تعریف کی ہے تمہاری طہارت میں سو کیا ہے طہارت تمہاری

قالوا نتوضأ للصلاة ونغتسل من الجنابة ونستنجي بالماء قال فهو ذلك فعليكموه رواه ابن ماجة وعن سلمان قال قال له بعض

عرض کیا وضو کرتے ہیں ہم نماز کے واسطے اور غسل کرتے ہیں جنابت سے اور استنجا کرتے ہیں پانی سے فرمایا وہ یہی ہے پس لازم پکڑو اس کو * روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے * اور روایت سلمان سے

المشركين وهو يستهزئ إني لأرى صاحبكم يعلمكم حتى الخراءة قلت أجل أمرنا أن لا نستقبل القبلة ولا نستنجي

مشرکوں میں سے اور وہ ہنسی کرتا تھا کہ بیشک میں دیکھتا ہوں تمہارے صاحب کو تعلیم کرتا ہے تمکو یہاں تک کہ پاخانہ پھرنا کہا میں نے ہاں حکم کیا ہم کو یہ کہ نہ منہ کریں ہم قبلہ کی طرف اور استنجا کریں

بِأَيْمَانِنَا وَلَا نَكْتَفِيَ بِدُوْنِ ثَلٰثَةِ أَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيْعٌ وَلَا عَظْمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهٗ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ

اپنے داہنے ہاتھ سے اور نہ کفایت کریں ہم تین پتھروں سے کم کہ ہووے اسمیں گوبر اور نہ ہڈی روایت کیا اسکو مسلم اور احمد نے اور لفظ اسی کا ہی ۔ اور روایت ہی عبد الرحمن ابن

حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ يَدِهِ الدَّرَقَةُ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ

حسنہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے ہاتھ میں چمڑے کی ڈھال تھی پھر رکھا اسکو اور بیٹھے پھر پیشاب کیا اسکی طرف تب کہا بعضے منافقوں نے

اُنْظُرُوْا إِلَيْهِ يَبُوْلُ كَمَا تَبُوْلُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيْحَكَ أَمَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبَ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ

دیکھو انکی طرف پیشاب کرتے ہیں جیسے پیشاب کرتی ہی عورت پھر سنا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا وائے ہی تجھکو کیا نہیں جانتا تو نے اس چیز کو کہ پہنچی بنی اسرائیل والے کو

كَانُوْا إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَوْلُ قَرَضُوْهُ بِالْمَقَارِيْضِ فَنَهَاهُمْ فَعُذِّبَ فِيْ قَبْرِهٖ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تھے وے جب پہنچتا ان کو پیشاب کاٹ ڈالتے اسکو قینچی سے پھر منع کیا اسنے اُن کو سو عذاب کیا گیا اپنی قبر میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے

عَنْهُ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى وَعَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ أَنَاخَ رَاحِلَتَهٗ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ جَلَسَ يَبُوْلُ إِلَيْهَا فَقُلْتُ

ابا عبد الرحمن سے اسنے ابی موسی سے ۔ اور روایت ہی مروان اصفر سے کہا کہ دیکھا میں نے ابن عمر کو کہ بیٹھایا اونٹ اپنا سامنے قبلہ کے پھر بیٹھے پیشاب کرنے کو اسکی طرف تب کہا میں نے

يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَلَيْسَ قَدْ نُهِيَ عَنْ هٰذَا قَالَ بَلْ إِنَّمَا نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ فِي الْفَضَاءِ فَإِذَا كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُكَ

اے ابا عبد الرحمن کیا نہیں منع کیا گیا ہی اس سے کہا بلکہ سوا اسکے نہیں کہ منع کیا گیا ہی اس سے میدان میں پھر جب ہو درمیان تیرے اور درمیان قبلے کے کوئی چیز کہ پردہ کرے تجھکو

فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّي

پھر کچھ مضایقہ نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہی انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے پاخانے سے کہتے سب تعریف اللہ کو ہی جسنے دور کیا مجھ سے ایذا کو

الْأَذٰى وَعَافَانِيْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ وَفْدُ الْجِنِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ انْهَ أُمَّتَكَ أَنْ يَسْتَنْجُوْا

اور صحت دیا مجھکو ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہا جب آئے ایلچی جنوں کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کی یا رسول اللہ منع کرو اپنی امت کو اس سے کہ استنجا کریں

بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثَةٍ أَوْ حُمَمَةٍ فَإِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ لَنَا فِيْهَا رِزْقًا فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے پھر بیشک اللہ تعالی نے پیدا کیا ہمارے واسطے اسمیں روزی تب منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

بَابُ السِّوَاكِ

یہہ باب ہی مسواک کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِيْ لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيْرِ الْعِشَاءِ وَبِالسِّوَاكِ عِنْدَ

فصل پہلی ۔ روایت ہی ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ مشکل جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا میں انکو تاخیر کرنے عشا کا اور مسواک کرنے کا

كُلِّ صَلٰوةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

ہر نماز کے ۔ ق ۔ اور روایت ہی شریح بن ہانی سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کس کام کو شروع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تشریف لاتے

بَيْتَهٗ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوْصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

اپنے گھر میں کہا مسواک سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی حذیفہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے تہجد کے واسطے رات کو ملتے منہ اپنا مسواک سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ

ق ۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس خصلت ہیں دین کی کم کرنا لبوں کا اور بڑھا دینا داڑھی کا اور مسواک کرنا

وَاسْتِنْشَاقُ الْمَاءِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْإِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاِسْتِنْجَاءَ قَالَ الرَّاوِيْ وَنَسِيْتُ الْعَاشِرَةَ

اور ناک میں پانی دینا اور ترشوانا ناخنوں کا اور دھونا انگلیوں کے گوے کا اور دور کرنا بغل کے بالوں کا اور مونڈنا ناف کے تلے کے بالوں کا اور کم کرنا پانی کا یعنی استنجا کہا راوی نے اور بھول گیا میں دسویں

إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمَضْمَضَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ الْخِتَانُ بَدَلَ إِعْفَاءِ اللِّحْيَةِ لَمْ أَجِدْ هٰذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَلَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ

مگر یہ کہ ہو وہ کلی روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ختنہ کرنا ہے بدلے داڑھی بڑھانے کے نہ پایا میں نے یہہ روایت صحیحین میں اور نہ کتاب میں حمیدی کی

وَلٰكِنْ ذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَكَذَا الْخَطَّابِيُّ فِي مَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ بِرِوَايَةِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ولیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع اصول نے اور اسیطرح خطابی نے معالم سنن میں ابو داؤد سے عمار ابن یاسر کی روایت سے × فصل دوسری × روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ فِي صَحِيحِهِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک پاک کرنے والی منہہ کی ہے اور خوش کرنے والی رب کی ہے روایت کیا اسکو شافعی اور احمد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت کیا بخاری نے اپنی صحیح میں

بِلَا إِسْنَادٍ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ الْحَيَاءُ وَيُرْوَى الْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاكُ وَ

بغیر اسناد کے × اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خصلتیں ہیں طریق رسولوں سے حیا کرنا اور روایت کیا جاتا ہے بجائے حیا کے ختنہ کرنا اور خوشبو لگانا اور مسواک کرنا اور

النِّكَاحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْقُدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّا يَتَسَوَّكُ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ

نکاح کرنا روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ سوتے رات کو اور نہ دن کو پھر جاگتے مگر مسواک کرتے وضو کے پہلے ۔

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ فَيُعْطِينِي السِّوَاكَ لِأَغْسِلَهُ فَأَبْدَأُ بِهِ فَأَسْتَاكُ ثُمَّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے × اور روایت ہے انھیں سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے پھر دیتے مجھکو مسواک تاکہ دھوؤں میں اسکو پھر شروع کرتی میں اس سے کہ پہلے مسواک کرتی

أَغْسِلُهُ وَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ

دھوتی اسکو اور دیتی اسکو حضرت کو × روایت کیا ابو داؤد نے × فصل تیسری × روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے تئیں خواب میں

أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَاءَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ مِنْهُمَا

کہ مسواک کرتا ہوں ایک مسواک سے پھر آئے میرے پاس دو مرد کہ ایک اُن دونوں میں کا بڑا تھا دوسرے سے پھر دیا میں نے مسواک چھوٹے کو اُن دونوں میں سے تب کہا گیا مجھکو بڑے کو دے پھر دیا میں نے اسکو بڑے کو ان دونوں میں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ لَقَدْ خَشِيتُ

× ق × اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کبھی مگر حکم کیا مجھکو مسواک کا کہ تحقیق ڈرا میں

أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اس سے کہ چھیل ڈالوں میں سامنا اپنے منہہ کا × روایت کیا اسکو احمد نے × اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت بیان کیا میں نے تم پر مسواک کے مقدمہ میں × روایت کیا اسکو بخاری نے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَنُّ وَعِنْدَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ فِي فَضْلِ السِّوَاكِ أَنْ كَبِّرْ

حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرتے اور نزدیک اُن کے دو شخص تھے ایک اُن دونوں میں کا بڑا تھا دوسرے سے پھر وحی کی گئی انکی طرف بزرگی میں مسواک کی یہہ کہ

أَعْطِ السِّوَاكَ أَكْبَرَهُمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلَاةُ الَّتِي يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلَاةِ

دے تو مسواک دونوں میں سے بڑے کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے انھیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی رکھتی ہے وہ نماز کہ جسکے واسطے مسواک کیا جاتی ہے اس نماز پر

الَّتِي لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

کہ نہیں مسواک کی جاتی اسکے لئے ستر گونا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہے ابی سلمہ سے اسنے روایت کیا زید ابن خالد جہنی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلَأَخَّرْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ قَالَ فَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے اگر یہ مشکل نہ جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا ان کو مسواک کرنے کا نزدیک ہر نماز کے اور بیشک تاخیر کرتا میں عشا کی نماز کی تہائی رات تک کہا تو تھے

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ فِي الْمَسْجِدِ وَسِوَاكُهُ عَلَى أُذُنِهِ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ لَا يَقُومُ إِلَى الصَّلٰوةِ إِلَّا اسْتَنَّ ثُمَّ رَدَّهُ

زید ابن خالد حاضر ہوتے نمازوں کو مسجد میں اور مسواک انکی اُن کے کان پر ہوتی جگہ قلم کے لکھنے والے کے کان پر نہ کھڑے ہوتے نماز کے واسطے مگر مسواک کرتے پھر رکھ دیتے

إِلَى مَوْضِعِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَأَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَاءِ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

اسکی جگہہ پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے مگر ابوداؤد نے نہ ذکر کیا ولاخرت صلوة العشا الی ثلث اللیل اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ سُنَنِ الْوُضُوْءِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا

یہہ باب ہے بیان میں سنتوں وضو کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت جاگے کوئی تم میں کا اپنی نیند سے پھر نہ

يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلٰثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَيْقَظَ

ڈوبووے اپنا ہاتھ باسن میں یہانتک کہ دھووے اسکو تین بار پھر تحقیق وہ نہیں جانتا ہے کہاں رات گذاری اسکے ہاتھ نے نقل کیا اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلٰثًا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلٰى خَيْشُومِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ كَيْفَ كَانَ

کوئی تم میں کا اپنی نیند سے پھر وضو کرے تو چاہئے کہ ناک جھاڑے تین بار پھر تحقیق شیطان رات گذارتا ہے اسکے ناک کے بانسے پر نقل۔ اور کہا گیا عبداللہ ابن زید ابن عاصم سے کیونکر تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تب منگوایا پانی وضو کا پھر ڈالا اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار پھر کلی کیا اور ناک جھاڑی تین بار پھر دھویا

وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ

اپنا منہہ تین بار پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ دو دو بار کہنیوں تک پھر مسح کیا اپنے سرکو اپنے دونوں ہاتھ سے پھر لائے آگے سے پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھوں کو اور پیچھے سے آگے کو شروع کیا آگے سے

بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَلِأَبِي دَاوُدَ نَحْوُهُ ذَكَرَهُ صَاحِبُ

دونوں ہاتھوں کو گُدی تک پھر پھیر لائے دونوں ہاتھوں کو یہانتک کہ پھر آئے اس جگہہ تک کہ شروع کیا تھا وہاں سے پھر دھویا دونوں پاؤں۔ روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور ابوداؤد کی روایت اسی طرح ہے ذکر کیا اسکو صاحب

الْجَامِعِ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ تَوَضَّأْ لَنَا وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِإِنَاءٍ فَأَكْفَأَ

جامع الاصول نے اور بخاری مسلم کی روایت میں یوں ہی ہے کہ کہا گیا عبداللہ ابن زید ابن عاصم سے وضو کرو تو ہمارے واسطے۔ وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر منگوایا باسن پانی کا پھر ڈالا

مِنْهُ عَلٰى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ

اُس سے پانی اپنے دونوں ہاتھوں پر اور دھویا انکو تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ۔ پھر نکالا اسکو اور کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو سے پھر کیا یہہ تین بار پھر ڈالا

يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثًا ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاسْتَخْرَجَهَا

اپنا ہاتھ پھر نکالا اسکو اور دھویا اپنا منہہ تین بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو دو بار پھر ڈالا اپنا ہاتھ اور نکالا اسکو

فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَأَدْبَرَ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ

پھر مسح کیا اپنے سر کا آگے سے پیچھے کو لے گئے دونوں ہاتھ اپنے اور پیچھے سے آگے لائے پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک بعد اسکے کہا اسیطرح وضو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا اور ایک روایت میں یوں ہے

فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتّٰى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ وَفِي

پھر آگے سے پیچھے لے گئے دونوں ہاتھ اور پیچھے سے آگے لائے شروع کیا سامنے اپنے سر سے پھر لے گئے دونوں ہاتھ گدی تک پھر پھیر لائے انکو یہانتک کہ پھر آئے اس مکان تک کہ جہاں سے شروع کیا پھر دھویا اپنے دونوں پاؤں اور ایک

رِوَايَةٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلٰثًا بِثَلٰثِ غَرَفَاتٍ مِنْ مَاءٍ وَفِي أُخْرٰى فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَاحِدَةٍ فَفَعَلَ

روایت میں یوں ہی ہے پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا اور ناک جھاڑی تین بار تین چلو پانی سے اور دوسری روایت میں پھر کلی کیا اور ناک میں پانی دیا ایک ہی چلو پانی سے پھر کیا

فغطت أم سلمة وجهها وقالت يا رسول الله أو تحتلم المرأة قال نعم تربت يمينك فبم يشبهها ولدها متفق عليه وزاد

پھر ڈھانک لیا ام سلمہ نے اپنا منہ اور کہا یا رسول اللہ کیا خواب دیکھتی ہے عورت فرمایا ہاں خاک آلودہ ہو تیرا داہنا ہاتھ پھر کس سبب سے مشابہ ہوتا ہے بچہ اسکا ق اور زیادہ

مسلم برواية أم سليم إن ماء الرجل غليظ أبيض وماء المرأة رقيق أصفر فمن أيهما علا أو سبق يكون منه الشبه

کیا مسلم نے ام سلیم کی روایت سے یہ کہ تحقیق منی مرد کی گاڑھی ہوتی ہے سفید اور منی عورت کی پتلی ہوتی ہے زرد پھر جو ان دونوں پانی سے اوپر رہے یا پہلے رحم میں گرے تو ہوتی ہے اسی سے مشابہت

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اغتسل من الجنابة بدأ فغسل يديه ثم يتوضأ كما يتوضأ للصلاة

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غسل کرتے جنابت کا شروع کرتے پھر دھوتے اپنے دونوں ہاتھ اور وضو کرتے جیسے وضو کرتے نماز کے لئے

ثم يدخل أصابعه في الماء فيخلل بها أصول شعره ثم يصب على رأسه ثلاث غرفات بيديه ثم يفيض الماء على جلده

پھر ڈالتے اپنی انگلیاں پانی میں اور خلال کرتے ان سے اپنے بالوں کی جڑوں کو پھر ڈالتے اپنے سر پر تین چلو اپنے دونوں ہاتھ سے پھر جاری کرتے پانی اپنے تمام بدن پر

كله متفق عليه وفي رواية لمسلم يبدأ فيغسل يديه قبل أن يدخلهما الإناء ثم يفرغ بيمينه على شماله فيغسل فرجه ثم

ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی شروع کرتے پھر دھوتے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اس سے کہ ڈالیں انکو باسن میں پھر ڈالتے اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر اور دھوتے اپنی شرمگاہ کو پھر

يتوضأ وعن ابن عباس قال قالت ميمونة وضعت للنبي صلى الله عليه وسلم غسلا فسترته بثوب وصب على يديه

وضو کرتے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ کہا حضرت میمونہ نے رکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے پانی غسل کا پھر پردہ کیا میں نے انکا ایک کپڑے سے اور پانی ڈالا اپنے دونوں

فغسلهما ثم صب بيمينه على شماله فغسل فرجه فضرب بيده الأرض فمسحها ثم غسلها فمضمض

ہاتھ پر اور دھویا ان کو پھر پانی ڈالا اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر اور دھویا اپنی شرمگاہ کو پھر مارا اپنا ہاتھ زمین پر اور ملا اسکو پھر دھویا اسکو پھر کلی کی

واستنشق وغسل وجهه وذراعيه ثم صب على رأسه وأفاض على جسده ثم تنحى فغسل قدميه فناولته ثوبا فلم يأخذه فانطلق

اور ناک میں پانی دیا اور دھویا اپنا منہ اور دونوں ہاتھ اپنے پھر پانی ڈالا اپنے سر پر اور بہایا پانی اپنے بدن پر پھر کنارے ہوئے اور دھوئے دونوں پاؤں تب دیا میں نے انکو کپڑا اسے نہ لیا انہوں نے اور چلے

وهو ينفض يديه متفق عليه ولفظه للبخاري وعن عائشة قالت إن امرأة من الأنصار سألت النبي صلى الله عليه وسلم عن غسلها

حضرت جھاڑتے ہوئے دونوں ہاتھ اپنے ۔ ق ۔ اور لفظ اسکا بخاری کا ہے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت نے انصار میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طرح غسل کرنے اپنے

من المحيض فأمرها كيف تغتسل قال خذي فرصة من مسك فتطهري بها قالت كيف أتطهر بها فقال تطهري بها قالت كيف

حیض سے پھر حکم کیا اسکو کسطرح غسل کرے پھر فرمایا لے تو ایک ٹکڑا مشک سے پھر پاک ہو تو ساتھ اسکے کہا کسطرح پاک ہوؤں میں ساتھ اسکے پھر فرمایا پاک ہو تو ساتھ اسکے کہا

أتطهر بها قال سبحان الله تطهري بها فاجتبذتها إلي فقلت تتبعي بها أثر الدم متفق عليه وعن أم سلمة قالت قلت يا

کسطرح پاک ہوں ساتھ اسکے فرمایا سبحان اللہ پاک ہو تو ساتھ اسکے پھر کھینچ لیا میں نے اسکو اپنی طرف اور کہا میں نے پیچھے کر تو ساتھ اسکے نشان خون کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت ام سلمہ سے کہا کہا میں نے یا

رسول الله إني امرأة أشد ضفر رأسي فأنقضه لغسل الجنابة فقال لا إنما يكفيك أن تحثي على رأسك ثلاث حثيات

رسول اللہ تحقیق میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط باندھتی ہوں چوٹیاں اپنے سر کی کیا کھولوں میں انکو غسل جنابت کے لئے فرمایا نہیں سوا اسکے نہیں کہ کفایت ہے تجھکو یہ کہ لے پانی ڈال تو اپنے سر پر تین لپ

ثم تفيضين عليك الماء فتطهرين رواه مسلم وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتوضأ بالمد ويغتسل بالصاع إلى

پھر بہا دے تو اپنے اوپر پانی اور پاک ہو تو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے ایک مد پانی سے اور غسل کرتے ایک صاع پانی سے

خمسة أمداد متفق عليه وعن معاذة قالت قالت عائشة كنت أغتسل أنا ورسول الله من إناء واحد بيني وبينه فيبادرني

پانچ مد تک ۔ ق ۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ کہا حضرت عائشہ نے تھی میں غسل کرتی اور رسول اللہ ایک ہی باسن سے کہ میرے اور حضرت کے درمیان ہوتا پھر جلدی کرتے مجھ سے

حتى أقول دع لي دع لي قالت وهما جنبان. متفق عليه. **الفصل الثاني** عن عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

یہاں تک کہتی میں چھوڑ دیجئے میرے واسطے چھوڑ دیجئے میرے واسطے کہا عائشہ نے اور دونوں جنبی تھے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حال سے

الرجل يجد البلل ولا يذكر احتلاما قال يغتسل وعن الرجل الذي يرى أنه قد احتلم ولا يجد بللا قال لا غسل عليه قالت أم سليم هل

ایک شخص کے کہ پاوے تری اور نہ یاد رکھتا ہو خواب فرمایا غسل کرے اور حال اس شخص کے کہ جانتا ہے تحقیق خواب دیکھا اور نہیں پاتا تری فرمایا نہیں غسل اوپر اس کے کہا ام سلیم نے کیا

على المرأة ترى ذلك غسل قال نعم إن النساء شقائق الرجال. رواه الترمذي وأبو داود وروى الدارمي وابن ماجه إلى قوله لا غسل

عورت پر بھی غسل کہ دیکھے اس طرح فرمایا ہاں تحقیق عورتیں بھی مانند مردوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا دارمی اور ابن ماجہ نے لا غسل

عليه. وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاوز الختان الختان وجب الغسل فعلته أنا ورسول الله صلى الله عليه

علیہ تک۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اندر گیا ختان ختان میں تو واجب ہوا غسل۔ کیا یہ کام میں نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فاغتسلنا. رواه الترمذي وابن ماجه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحت كل شعرة جنابة فاغسلوا

وسلم نے پھر ہم دونوں نہائے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیچے ہر بال کے جنابت ہے پھر دھوؤ تم

الشعر وأنقوا البشرة. رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب والحارث بن وجيه الراوي وهو شيخ ليس بذلك

بالوں کو اور پاک کرو بدن کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حارث ابن وجیہ راوی اس حدیث کا وہ بڈھا ہے سبب

وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك موضع شعرة من جنابة لم يغسلها فعل بها كذا وكذا من النار قال علي فمن

اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے چھوڑی جگہ ایک بال کی غسل جنابت میں کہ نہ دھویا اسکو کیا جاویگا ساتھ اسکے ایسا اور ایسا آگ سے۔ کہا حضرت علی نے پھر

ثم عاديت رأسي ثلاثا. رواه أبو داود وأحمد والدارمي إلا أنهما لم يكررا فمن ثم عاديت رأسي. وعن عائشة قالت كان النبي

اس سبب سے دشمن رکھا میں نے اپنے سر کے بال کو فرمایا اسکو تین بار روایت کیا اسکو ابو داؤد اور احمد اور دارمی نے مگر ان دونوں نے بار بار نہ روایت کیا فمن ثم عادیت راسی۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی

صلى الله عليه وسلم لا يتوضأ بعد الغسل. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه. وعنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نہ وضو کرتے بعد غسل کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يغسل رأسه بالخطمي وهو جنب يجتزئ بذلك ولا يصب عليه الماء. رواه أبو داود. وعن يعلى قال إن رسول الله صلى

دھوتے سر اپنا خطمی سے اور حال یہ ہے کہ حضرت جنب ہوتے کفایت کرتے اسی دھونے پر اور نہ ڈالتے سر پر پانی دوسرا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے یعلی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رأى رجلا يغتسل بالبراز فصعد المنبر فحمد الله وأثنى عليه ثم قال إن الله حيي ستير يحب الحياء

اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ غسل کرتا تھا میدان میں۔ پھر چڑھے منبر پر پھر حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی اسکی اور فرمایا تحقیق اللہ بہت حیا والا بہت پردہ پوش ہے دوست رکھتا ہے حیا

والستر فإذا اغتسل أحدكم فليستتر. رواه أبو داود والنسائي وفي رواية قال إن الله ستير فإذا أراد أحدكم أن يغتسل

اور پردے کو پھر جب غسل کرے کوئی تم میں کا پھر چاہیے کہ پردہ کرے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور ایک روایت میں اسکی یوں ہے کہا تحقیق اللہ بہت پردہ پوش ہے پھر جب ارادہ کرے کوئی تم میں کا غسل کا

فليتوار بشيء. **الفصل الثالث** عن أبي بن كعب قال إنما كان الماء من الماء رخصة في أول الإسلام ثم نهي

پھر چاہیے کہ پردہ کرے کسی چیز سے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا غسل واجب ہوتا منی نکلنے سے رخصت اول اسلام میں پھر منع کیا

عنها. رواه الترمذي وأبو داود والدارمي. وعن علي قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني اغتسلت

اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ میں نے غسل کیا

مِنَ الْجَنَابَةِ وَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ فَرَأَيْتُ قَدْرَ مَوْضِعِ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ

جنابت سے اور نماز پڑھی فجر کی پھر دیکھا میں نے ناخن کی جگہ برابر کہ نہیں پہنچا اسکو پانی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا تو ملتا اسپر اپنا ہاتھ

اَجْزَاَكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسِيْنَ وَالْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَغَسْلُ الْبَوْلِ مِنَ الثَّوْبِ سَبْعَ مَرَّاتٍ

کفایت کرتا تجھکو۔ ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھی نماز فرض پچاس اور غسل جنابت سے سات بار اور دھونا پیشاب کا کپڑے سے سات بار

فَلَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ حَتّٰى جُعِلَتِ الصَّلٰوةُ خَمْسًا وَغُسْلُ الْجَنَابَةِ مَرَّةً وَغَسْلُ الثَّوْبِ مِنَ الْبَوْلِ مَرَّةً

پھر ہمیشہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کرتے۔ ف یہانتک کہ مقرر کی گئی نماز پانچ اور غسل جنابت کا ایکبار اور دھونا کپڑے کا پیشاب لگنے سے ایک بار

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

بَابُ مُخَالَطَةِ الْجُنُبِ وَمَا يُبَاحُ لَهٗ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ یہہ باب ہے بیان میں جنب کے اور ملنے جلنے کے جنب سے اور وہ چیز کہ جائز ہے اسکے لئے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ ملاقات کی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حال

جُنُبٌ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشَيْتُ مَعَهٗ حَتّٰى قَعَدَ فَانْسَلَلْتُ فَاَتَيْتُ الرَّحْلَ فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ جِئْتُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَالَ اَيْنَ كُنْتَ يَا اَبَا هِرٍّ

جنب تھا پھر پکڑ لیا میرا ہاتھ پھر چلا میں ان کے ساتھ یہانتک کہ بیٹھے پھر چپکے سے نکلا میں اور آیا گھر پر اور غسل کیا میں نے پھر آیا میں اور حضرت بیٹھے ہوئے تھے تب فرمایا کہاں تھا تو اے ابوہریرہ

فَقُلْتُ لَهٗ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهٖ فَقُلْتُ لَهٗ لَقِيْتَنِيْ وَاَنَا

عرض کیا میں نے ان سے اپنا حال تب فرمایا سبحان اللہ بیشک مومن نہیں ناپاک ہوتا ہے۔ یہہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم میں معنے اسکے ہیں اور زیادہ کیا مسلم نے بعد لفظ فقلت لہ کے یہہ لفظ ملاقات کی آپ نے میری

جُنُبٌ فَكَرِهْتُ اَنْ اُجَالِسَكَ حَتّٰى اَغْتَسِلَ وَكَذَا الْبُخَارِيُّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ

جنب تھا پھر مکروہ جانا میں نے کہ بیٹھوں آپ کے پاس جب تک غسل نہ کروں اور ایسا ہی بخاری کی دوسری روایت میں زیادہ کیا۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ذکر کیا عمر ابن خطاب نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ تُصِيْبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم سے تحقیق مجھکو پہنچتی ہے جنابت رات کو تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کر اور دھو ڈال اپنے ذکر کو بعد اسکے سو رہ۔ ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ جُنُبًا فَاَرَادَ اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يَنَامَ تَوَضَّاَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتے جنب پھر ارادہ کرتے یہہ کہ کھاویں یا سو دیں وضو کرتے اپنا نماز کا سا وضو۔ ق

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتٰى اَحَدُكُمْ اَهْلَهٗ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی تم میں کا اپنی عورت پاس۔ ف پھر ارادہ کرے پھر کرنے کا تو چاہئے کہ وضو کرے

بَيْنَهُمَا وُضُوْءًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوْفُ عَلٰى نِسَائِهٖ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

دو جماع کے درمیان ایک وضو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر آتے اپنی عورتوں پر ایک ہی غسل سے۔ ف روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَحَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَنَذْكُرُهٗ فِيْ كِتَابِ

حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یاد کرتے اللہ کو اپنے سب وقت میں۔ ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور حدیث ابن عباس کی ذکر کرینگے اسکو کتاب

الْاَطْعِمَةِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اغْتَسَلَ بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَفْنَةٍ

الاطعمہ میں انشاء اللہ تعالیٰ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ غسل کیا بعضی بیبیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تغار میں

فَاَرَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَوَضَّاَ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ جُنُبًا فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يُجْنِبُ رَوَاهُ

پھر ارادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ وضو کریں اس سے تب کہا کہ یا رسول اللہ بیشک تھی میں جنب پھر فرمایا کہ بیشک پانی نہیں جنب ہوتا۔ روایت کیا اسکو ترمذی

وابوداود وابن ماجہ وروی الدارمی نحوہ وفی شرح السنۃ عنہ عن میمونۃ بلفظ المصابیح وعن عائشۃ قالت کان

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا دارمی نے اسی طرح اور شرح سنۃ میں ابن عباس سے روایت کیا انہی نے میمونہ سے ساتھ لفظ مصابیح کے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یغتسل من الجنابۃ ثم یستدفئ بی قبل ان اغتسل رواہ ابن ماجہ وروی الترمذی نحوہ وفی شرح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے جنابت سے پھر گرم کر دینا چاہتے مجھ سے قبل اس کے کہ غسل کروں میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا ترمذی نے اسی طرح اور شرح

السنۃ بلفظ المصابیح وعن علی قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج من الخلاء فیقرئنا القرآن ویاکل معنا اللحم ولم

سنۃ میں ساتھ لفظ مصابیح کے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے پاخانے سے پھر پڑھاتے ہمکو قرآن اور کھاتے ہمارے ساتھ گوشت اور نہ

یکن یحجبہ او یحجزہ عن القرآن شیء لیس الجنابۃ رواہ ابوداود والنسائی وروی ابن ماجہ نحوہ وعن ابن عمر قال قال رسول

تھی منع کرتی انکو یا باز رکھتی ان کو قرآن پڑھنے سے کوئی چیز سوا جنابت کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقرأ الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن رواہ الترمذی وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ پڑھے حیض والی عورت اور نہ جنب کچھ قرآن میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم وجہوا ہذہ البیوت عن المسجد فانی لا احل المسجد لحائض ولا جنب رواہ ابوداود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ پھیر دو ان گھروں کا مسجد سے پھر بیشک میں نہیں حلال کرتا مسجد کو حائض کے واسطے اور نہ جنب کے واسطے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ صورۃ ولا کلب ولا جنب رواہ ابوداود

حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں آتے فرشتے اس گھر میں جس میں تصویر ہو اور نہ اس گھر میں جس میں کتا ہو اور جنب ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد

والنسائی وعن عمار بن یاسر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ لا تقربہم الملائکۃ جیفۃ الکافر والمتضمخ بالخلوق

اور نسائی نے اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں نزدیک جاتے ان کے فرشتے ایک مردار کافر کا اور دوسرے وہ شخص بہت لگانے والا خلوق

والجنب الا ان یتوضأ رواہ ابوداود وعن عبد اللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ان فی الکتاب الذی کتبہ رسول اللہ

اور تیسرا جنب مگر یہ کہ وضو کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ ابن ابی بکر ابن محمد ابن عمرو ابن حزم سے تحقیق اس خط میں جو لکھا تھا اسکو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لعمرو بن حزم ان لا یمس القرآن الا طاہر رواہ مالک والدارقطنی وعن نافع قال انطلقت مع ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو ابن حزم کے واسطے کہ نہ چھوئے قرآن کو مگر پاک شخص روایت کیا اسکو مالک اور دارقطنی نے اور روایت ہے نافع سے کہا کہ چلا میں ابن

عمر فی حاجۃ فقضی ابن عمر حاجتہ وکان من حدیثہ یومئذ ان قال مر رجل فی سکۃ من السکک فلقی رسول اللہ صلی

عمر کے ساتھ کسی کام کے واسطے پھر فارغ ہوئے ابن عمر اپنی حاجت سے اور تھی ان کی حدیث سے اس دن یہ کہ گزرا ایک شخص ایک کوچہ میں کوچوں میں سے پھر ملاقات کیا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم وقد خرج من غائط او بول فسلم علیہ فلم یرد علیہ حتی اذا کاد الرجل ان یتواری فی السکۃ ضرب رسول اللہ

اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق باہر آئے تھے حضرت پاخانے سے یا پیشاب سے پھر سلام کیا حضرت کو سو جواب نہ دیا حضرت نے اسکو یہاں تک کہ جب قریب ہوا وہ شخص کہ چھپ جاوے کوچے میں مارا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم بیدیہ علی الحائط ومسح بہما وجہہ ثم ضرب ضربۃ اخری فمسح ذراعیہ ثم رد علی الرجل السلام

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ دیوار پر اور مسح کیا دونوں ہاتھوں سے اپنا منہ پھر مارا دوسری ضرب اور مسح کیا اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک پھر جواب دیا اس شخص کو سلام کا

وقال انہ لم یمنعنی ان ارد علیک السلام الا انی لم اکن علی طہر رواہ ابوداود وعن المہاجر بن قنفذ انہ اتی النبی

اور فرمایا کہ بیشک نہ منع کیا مجھکو جواب دینے سے تیرے سلام کا مگر یہ کہ نہ تھا میں طاہر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے مہاجر ابن قنفذ سے یہ کہ وہ آیا نبی

صلى الله عليه وسلم وهو يبول فسلم عليه فلم يرد عليه حتى توضأ ثم اعتذر اليه وقال اني كرهت ان اذكر الله الا على طهر

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت پیشاب کرتے تھے تب سلام کیا اُنکو پھر نہ جواب دیا حضرت نے اُسکو یہانتک کہ وضو کیا بعد اُسکے عذر کیا اُس شخص سے اور فرمایا کہ بیشک میں نے مکروہ رکھا ہو کہ ذکر کروں

رواه ابو داؤد وروى النسائي الى قوله حتى توضأ وقال فلما توضأ رد عليه

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے اس قول تک حتی توضأ اور کہا کہ پھر جب وضو کیا جواب دیا اُسکے سلام کا

الفصل الثالث

عن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجنب ثم ينام ثم ينتبه ثم ينام رواه احمد

فصل تیسری ٭ روایت ہی ام سلمہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنب ہونے پھر سونے پھر جاگتے پھر سوتے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن شعبة قال ان ابن عباس كان اذا اغتسل من الجنابة يفرغ بيده اليمنى على يده اليسرى سبع مرار ثم يغسل فرجه فنسي مرة كم افرغ فسألني فقلت لا ادري فقال لا ام لك وما يمنعك ان تدري ثم يتوضأ وضوءه للصلوة ثم يفيض على جلده الماء ثم يقول هكذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتطهر رواه ابو داؤد

اور روایت ہی شعبہ سے کہا کہ تحقیق ابن عباس تھے جب غسل کرتے جنابت سے ڈالتے پانی اپنے داہنے ہاتھ سے اپنے بائیں ہاتھ پر سات بار پھر دھوتے اپنی شرمگاہ پھر بھول گئے ایک بار کہ کتنے بار پانی ڈالا تب پوچھا مجھسے پھر کہا میں نے نہیں جانتا تب کہا نہیں ماں تیری اکس چیز نے منع کیا تجھکو جاننے سے پھر وضو کرتے تھے ابن عباس اپنا نماز کا سا وضو اور بہاتے تھے اپنے بدن پر پانی بعد اسکے کہتے تھے اسیطرح تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہاتے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابي رافع قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم طاف ذات يوم على نسائه يغتسل عند هذه وعند هذه قال فقلت يا رسول الله الا تجعله غسلا واحدا آخرا قال هذا ازكى واطيب واطهر رواه احمد وابو داؤد

اور روایت ہی ابی رافع سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر کیا ایک روز اپنی سب بیبیوں پر غسل کرتے اسکے پاس اور اسکے پاس کہا ابو رافع نے پھر کہا میں نے اُن کو یا رسول اللہ کیوں نہ کیا آپنے اپنے غسل کو ایک ہی غسل آخری فرمایا یہہ بہت پاکیزہ اور اچھا اور بہت پاک ہی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے

وعن الحكم بن عمرو قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يتوضأ الرجل بفضل طهور المرأة رواه ابو داؤد وابن ماجة والترمذي وزاد او قال بسؤرها وقال هذا حديث حسن صحيح

اور روایت ہی حکم ابن عمرو سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ وضو کرے مرد عورت کے وضو غسل کے بچے ہوے پانی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور زیادہ کیا یہہ لفظ یا فرمایا عورت کے جوٹھے سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہی

وعن حميد الحميري قال لقيت رجلا صحب النبي صلى الله عليه وسلم اربع سنين كما صحبه ابو هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تغتسل المرأة بفضل الرجل او يغتسل الرجل بفضل المرأة زاد مسدد وليغترفا جميعا رواه ابو داؤد والنسائي وزاد احمد في اوله نهى ان يمتشط احدنا كل يوم او يبول في مغتسله ورواه ابن ماجة عن عبد الله ابن سرجس

اور روایت ہی حمید حمیری سے کہا کہ ملاقات کی میں نے ایک شخص سے کہ صحبت رکھتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار برس جیسا کہ صحبت رکھتے تھے حضرت کی ابوہریرہ کہا اس شخص نے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ غسل کرے عورت مرد کے وضو غسل کے بچے ہوے پانی سے یا غسل کرے مرد عورت کے وضو غسل کے بچے ہوے پانی سے زیادہ کیا مسدد اور چاہیئے کہ پانی لیں دونو یکبارگی ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا احمد نے اس حدیث کے اول میں کہ منع کیا کوئی ہم میں کا ہر روز یا پیشاب کرے غسلخانے میں اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عبد اللہ ابن سرجس سے

باب احكام المياه

الفصل الاول

٭ یہہ باب ہی بیان میں احکام پانی کے ٭ فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبولن احدكم في الماء الدائم الذي لا يجري ثم يغتسل فيه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال لا يغتسل احدكم في الماء الدائم وهو جنب قالوا كيف يفعل يا ابا هريرة قال يتناوله تناولا

روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چاہیئے کہ پیشاب کرے کوئی تم میں کا بندھے پانی میں جو نہیں بہتا پھر غسل کرے اسمیں ٭ متفق ٭ اور مسلم کی ایک روایت میں کہا کہ نہ غسل کرے کوئی تم میں کا بندھے پانی میں اس حالت میں کہ وہ جنب ہے کہا لوگوں نے کسطرح کرے اے ابوہریرہ کہا کہ لیوے پانی اٹھا کر ٭

وعن جابر

اور روایت ہی جابر سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبال في الماء الراكد رواه مسلم وعن السائب بن يزيد قال ذهبت بي خالتي الى

کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ پیشاب کیا جاوے ٹھہرے پانی میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے سایب ابن یزید سے کہا کہ لے گئی مجھکو میری خالہ

النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابن اختي وجع فمسح راسي ودعا لي بالبركة ثم توضأ فشربت من وضوئه ثم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک بھتیجا میرا بیمار ہے پھر مسح کیا میرے سر کو اور دعا کی میرے واسطے برکت کی پھر وضو کیا تب پیا میں نے آپکے وضو کا پانی اور

قمت خلف ظهره فنظرت الى خاتم النبوة بين كتفيه مثل زر الحجلة متفق عليه

کھڑا ہوا میں حضرت کی پیٹھ کے پیچھے پھر دیکھا میں نے مہر نبوت کو حضرت کے دونوں مونڈھوں کے درمیان مانند گھنڈی چھپرکھٹ کے ۔ متفق ۔

الفصل الثاني

عن ابن عمر

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے

قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الماء يكون في الفلاة من الارض وما ينوبه من الدواب والسباع فقال اذا

کہا کہ پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احوال سے پانی کے کہ ہوتا ہے میدان میں زمین کے اور وہ پانی کہ باری باری آتے ہیں اسپر جانور اور درندے تب فرمایا

كان الماء قلتين لم يحمل الخبث رواه احمد وابو داود والترمذي والنسائي والدارمي وابن ماجة وفي اخرى لابي داود فانه لا

کہ جو پانی دو قلہ ہو نہیں اٹھاتا ناپاکی کو ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور دوسری روایت میں ابو داؤد کی یوں ہے

ينجس وعن ابي سعيد الخدري قال قيل يا رسول الله انتوضأ من بئر بضاعة وهي بئر يلقى فيه الحيض ولحوم الكلاب

ناپاک نہیں ہوتا ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا وضو کریں ہم بیر بضاعہ سے اور وہ ایک کنواں ہے کہ اسمیں ڈالے جاتے ہیں حیض کے کپڑے اور

والنتن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الماء طهور لا ينجسه شيء رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي

اور بدبو کی چیز تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہہ پانی پاک ہے نہیں ناپاک کرتی اسکو کوئی چیز ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

وعن ابي هريرة قال سال رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله انا نركب البحر ونحمل معنا القليل من الماء

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر عرض کیا یا رسول اللہ ہم سوار ہوتے ہیں سمندر میں اور اٹھاتے ہیں اپنے ساتھ تھوڑا پانی

فان توضأنا به عطشنا افنتوضأ بماء البحر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو الطهور ماؤه والحل ميتته رواه

سو اگر ہم وضو کریں اس سے تو پیاسے رہیں کیا وضو کریں ہم سمندر کے پانی سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندر پاک کرنے والا ہے پانی اسکا اور حلال ہے مردہ اسکا ۔ روایت کیا

مالك والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابي زيد عن عبد الله بن مسعود ان النبي صلى الله عليه

مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی زید سے اسنے روایت کیا عبد اللہ بن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال له ليلة الجن ما في اداوتك قال قلت نبيذ قال تمرة طيبة وماء طهور رواه ابو داود وزاد احمد والترمذي فتوضأ

وسلم نے فرمایا اسکو رات جن میں کہ کیا ہے تیرے چھاگل میں کہا کہ کہا میں نے نبیذ ہے فرمایا خرما پاک ہے اور پانی پاک ہے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی نے پھر وضو کیا

منه وقال الترمذي ابو زيد مجهول وصح عن علقمة عن عبد الله بن مسعود قال لم اكن ليلة الجن مع رسول الله صلى الله

اس سے اور کہا ترمذی نے ابو زید مجہول ہے اور صحیح ہوا ہے علقمہ سے کہ اسنے نقل کیا عبد اللہ ابن مسعود سے اسنے کہا کہ نتھا میں رات جن میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم رواه مسلم وعن كبشة بنت كعب بن مالك وكانت تحت ابن ابي قتادة ان ابا قتادة دخل عليها

علیہ وسلم کے ساتھ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے کبشہ بیٹی کعب ابن مالک سے اور تھی وہ نکاح میں بیٹے ابی قتادہ کے کہ تحقیق ابا قتادہ آئے اسکے پاس

فسكبت له وضوء فجاءت هرة تشرب منه فاصغى لها الاناء حتى شربت قالت كبشة فرآني انظر اليه فقال اتعجبين

پھر ڈالا کبشہ نے انکے لئے وضو کا پانی پھر آئی بلی پینے لگی اسی پانی میں سے پھر ٹیڑھا کیا انکے لئے باسن یہاں تک کہ پی لیا کہا کبشہ نے پھر دیکھا مجھکو کہ دیکھتی ہوں انکی طرف تب

يا ابنة أخي؟ قالت فقلت نعم فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنها ليست بنجس إنها من الطوافين عليكم أو الطوافات

اے بھتیجی بھائی کی بیٹی کہا اُس نے ہاں تب کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بلی نہیں ہے نجس تحقیق وہ پھرنے والی ہیں تم پر یا فرمایا طوافات

رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي ❊ وعن داود بن صالح بن دينار عن أمه أن مولاتها

روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے داؤد ابن صالح ابن دینار سے اُسنے روایت کی اپنی ماں سے تحقیق عورت اسکی آزاد کرنے والی

أرسلتها بهريسة إلى عائشة قالت فوجدتها تصلي فأشارت إلي أن ضعيها فجاءت هرة فأكلت منها فلما انصرفت عائشة

بھیجا اسکو ہریسہ لیکے حضرت عائشہ پاس کہا اسکی ماں نے پھر پایا میں نے عائشہ کو نماز پڑھتے سو اشارہ کیا مجھ سے کہ رکھ دے اسکو پھر آئی بلی اور کھایا اسمیں سے پھر جب فراغت ہوئیں عائشہ

من صلاتها أكلت من حيث أكلت الهرة فقالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنها ليست بنجس إنما هي من الطوافين عليكم

اپنی نماز سے کھایا ہریسہ کو جہاں سے کھایا تھا بلی نے اور کہا کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بلی نہیں ہے نجس تحقیق وہ پھرنے والی ہے تم پر

وإني رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ بفضلها رواه أبو داود ❊ وعن جابر قال سئل رسول الله صلى الله

اور بیشک میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے تھے اسکے جھوٹے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ لوگوں نے پوچھا رسول اللہ صلی

عليه وسلم أنتوضأ بما أفضلت الحمر قال نعم وبما أفضلت السباع كلها رواه في شرح السنة ❊ وعن أم هانئ

اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا ہم وضو کریں اس پانی سے کہ جھوٹا کیا گدھوں نے فرمایا ہاں اور اس پانی سے کہ جھوٹا کیا سب درندوں نے بھی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ام ہانی سے

قالت اغتسل رسول الله صلى الله عليه وسلم هو وميمونة في قصعة فيها أثر العجين رواه النسائي وابن ماجه ❊ الفصل

کہا کہ غسل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ اور حضرت میمونہ نے کٹھرے میں کہ اسمیں نشان گوندھے آٹے کا روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے فصل

الثالث ❊ عن يحيى بن عبد الرحمن قال إن عمر خرج في ركب فيهم عمرو بن العاص حتى وردوا حوضا فقال عمرو يا صاحب

تیسری روایت ہے یحیی ابن عبد الرحمن سے کہا کہ بیشک حضرت عمر نکلے سواروں میں کہ اُن میں عمرو ابن عاص بھی یہاں تک کہ اترے ایک حوض پر تب کہا عمرو ابن عاص نے اے مالک

الحوض هل ترد حوضك السباع فقال عمر بن الخطاب يا صاحب الحوض لا تخبرنا فإنا نرد على السباع وترد علينا رواه مالك

حوض کے کیا آتے ہیں تیرے حوض پر درندے تب فرمایا عمر ابن خطاب نے اے مالک حوض کے نہ خبر دے تو ہمکو پھر تحقیق ہم آتے ہیں درندوں کے بعد اور درندے آتے ہیں ہمارے بعد روایت کیا اسکو مالک نے

وزاد رزين قال زاد بعض الرواة في قول عمر وإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لها ما أخذت في بطونها وما

اور زیادہ کیا رزین نے کہا کہ زیادہ کیا بعضے راویوں نے حضرت عمر کے قول میں یہ اور بیشک سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے درندوں کے واسطے ہے جو اپنے پیٹ میں لیا اور جو

بقي فهو لنا طهور وشراب ❊ وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل عن الحياض التي بين مكة و

باقی رہا سو وہ ہمارے واسطے پاک کرنے والا اور پینا ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے حوضوں کے حال سے جو درمیان مکے اور

المدينة تردها السباع والكلاب والحمر عن الطهر منها فقال لها ما حملت في بطونها ولنا ما غبر طهور رواه ابن ماجه ❊ وعن

مدینے کے ہیں آتے ہیں ان پر درندے اور کتے اور گدھے طہارت کرنے سے اسکے پانی سے تب فرمایا ان کے واسطے ہے جو اٹھایا اپنے پیٹ میں اور ہمارے لئے جو باقی رہا پاک کرنے والا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عمر بن الخطاب قال لا تغتسلوا بالماء المشمس فإنه يورث البرص رواه الدارقطني ❊ باب تطهير النجاسات ❊ الفصل الأول

عمر ابن خطاب سے کہا کہ غسل کرو پانی دھوپ کے گرم سے پھر تحقیق وہ دیتا ہے سفید کوڑھ روایت کیا اسکو دار قطنی نے ❊ یہ باب ہے بیان میں پاک کرنے نجاستوں کے ❊ فصل پہلی

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا شرب الكلب من إناء أحدكم فليغسله سبع مرات متفق

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیوے کتا تم میں سے کسی کے باسن میں پھر چاہئے کہ دھوے اسکو سات بار ❊ ق

عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ طُھُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ اِذَا وَلَغَ فِیْہِ الْکَلْبُ اَنْ یَّغْسِلَہٗ سَبْعَ مَرَّاتٍ اُوْلٰھُنَّ بِالتُّرَابِ وَعَنْہُ قَالَ قَامَ

ہے۔ اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا کہ پاکی تمہارے باسن کی جب پیوے اسمیں کتا یہہ کہ دھووے اسکو سات بار ان میں کا پہلا دھونا مٹی سے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ

اَعْرَابِیٌّ فَبَالَ فِی الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَہُ النَّاسُ فَقَالَ لَھُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعُوْہُ وَھَرِیْقُوْا عَلٰی بَوْلِہٖ سَجْلًا مِّنْ مَّاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا

ایک گنوار پھر پیشاب کیا مسجد میں پھر پکڑا اسکو لوگوں نے تب فرمایا انسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو اسکو اور ڈالو اسکے پیشاب پر ایک بڑا ڈول پانی یا فرمایا ذنوبا

مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ فِی الْمَسْجِدِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

من ماء ۔ مطلب سوائے اسکے نہیں ہی بھیجے گئے ہو تم آسانی کرنے والے اور نہیں بھیجے گئے تم مشکل کرنے والے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ اسوقت کہ تھے ہم مسجد میں رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ فَقَامَ یَبُوْلُ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَہْ مَہْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یکایک آیا ایک گنوار پھر کھڑا ہوا کہ پیشاب کرے بیچ مسجد کے تب کہا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باز رہ پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُزْرِمُوْہُ دَعُوْہُ فَتَرَکُوْہُ حَتّٰی بَالَ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعَاہُ فَقَالَ لَہٗ اِنَّ ھٰذِہِ الْمَسَاجِدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹو اسکا پیشاب چھوڑ دو اسکو پھر چھوڑ دیا اسکو یہاں تک کہ پیشاب کیا پھر بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا اسکو اور فرمایا اس سے کہ بیشک یہ مسجد

لَا تَصْلُحُ لِشَیْءٍ مِّنْ ھٰذَا الْبَوْلِ وَلَا الْقَذَرِ اِنَّمَا ھِیَ لِذِکْرِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃِ وَقِرَاءَۃِ الْقُرْاٰنِ اَوْ کَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نہیں لائق ہیں کسی چیز کے واسطے اس پیشاب اور گندگی سے نہیں ہیں مسجد مگر اللہ کے ذکر اور نماز اور قرآن پڑھنے کے واسطے یا جیسا کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ وَاَمَرَ رَجُلًا مِّنَ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّاءٍ فَشَنَّہٗ عَلَیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ قَالَتْ سَاَلَتِ امْرَاَۃٌ رَسُوْلَ

کہا انس نے اور حکم کیا ایک شخص کو صحابہ میں سے پھر لایا ایک ڈول پانی کا پھر ڈالا اسکو پیشاب پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر صدیق سے کہا کہ پوچھا ایک عورت نے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَھَا الدَّمُ مِنَ الْحَیْضَۃِ کَیْفَ تَصْنَعُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کہا کہ یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ کوئی ہم میں سے جب پہنچے اسکے کپڑے میں خون حیض کا کیا کرے وہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدَاکُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَیْضَۃِ فَلْتَقْرُصْہُ ثُمَّ لِتَنْضَحْہُ بِمَاءٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ فِیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ

وسلم نے جب پہنچے تم میں سے کسی کے کپڑے میں خون حیض کا پھر چاہیے کہ چٹکیوں سے ملے اسکو پھر دھووے اسکو پانی سے پھر نماز پڑھے اسمیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان ابن یسار سے

قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ عَنِ الْمَنِیِّ یُصِیْبُ الثَّوْبَ فَقَالَتْ کُنْتُ اَغْسِلُہٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَیَخْرُجُ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَاَثَرُ الْغَسْلِ فِیْ

کہا کہ پوچھا میں نے عائشہ سے حال منی کا کہ پہنچے کپڑے میں تب کہا کہ تھی میں دھوتی اسکو کپڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نکلتے تھے نماز کو اور نشان دھونے کا

ثَوْبِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ الْاَسْوَدِ وَھَمَّامٍ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَفْرُکُ الْمَنِیَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَ

ان کے کپڑے میں ہوتا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسود اور ہمام سے دونوں نے نقل کیا عائشہ سے کہا کہ تھی میں ملتی منی کو کپڑے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور

بِرِوَایَۃِ عَلْقَمَۃَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَۃَ نَحْوَہٗ وَفِیْہِ ثُمَّ یُصَلِّیْ فِیْہِ وَعَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّھَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّھَا صَغِیْرٍ لَّمْ یَاْکُلِ الطَّعَامَ

روایت میں علقمہ اور اسود کی عائشہ سے اسیطرح اور اسمیں یہہ بھی ہے پھر نماز پڑھتے اسمیں ۔ اور روایت ہے ام قیس بنت محصن سے تحقیق وہ لائی اپنے چھوٹے بیٹے کو کہ نہ کھایا تھا کھانا

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَجْلَسَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ حَجْرِہٖ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِہٖ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَہٗ وَلَمْ یَغْسِلْہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب بٹھایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی گود میں پھر پیشاب کر دیا حضرت کے کپڑے میں تب منگوایا پانی پھر بہا دیا اسکو اور نہ دھویا کپڑے کو ۔ ق ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِذَا دُبِغَ الْاِھَابُ فَقَدْ طَھُرَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب رنگا جاوے کچا چمڑا پھر تحقیق پاک ہو جاوے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال تُصُدِّقَ علی مولاۃٍ لمیمونۃَ بشاۃٍ فماتت فمرّ بہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ہلّا اخذتم اہابہا فدبغتموہ فانتفعتم

کہا کہ صدقہ دی گئی حضرت میمونہ کی آزاد کی لونڈی کو ایک بکری۔ پھر وہ مرگئی پھر گذرے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیوں نہ لیا تم نے چمڑا اسکا پھر سجھایا ہوتا اسکو اور نفع لیتے

بہ فقالوا انہا میتۃ فقال انما حرم اکلہا متفق علیہ وعن سودۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت ماتت لنا شاۃ

اس سے تب لوگوں نے کہا کہ تحقیق وہ مری ہے پھر فرمایا کہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ حرام ہے کھانا اسکا ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت سودہ سے جو بی بی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں کہا کہ مرگئی ہماری بکری

فدبغنا مسکہا ثم ما زلنا ننبذ فیہ حتی صار شنا رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن لبابۃ بنت الحارث قالت

پھر سجھایا ہم نے کھال اسکی پھر ہمیشہ رہے ہم نبیذ بناتے اسمیں یہانتک کہ ہوگئی پرانی مشک ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے لبابہ بنت حارث سے کہا

کان الحسین بن علی فی حجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبال علی ثوبہ فقلت البس ثوبا واعطنی ازارک حتی اغسلہ فقال

کہ تھے حسین ابن علی گود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پیشاب کر دیا انکے کپڑے پر تب کہا میں نے پہنئے کپڑا اور دیجئے اپنا تہبند تاکہ دھوؤں میں اسکو تب فرمایا

انما یغسل من بول الانثی وینضح من بول الذکر رواہ احمد وابو داود وابن ماجہ وفی روایۃ لابی داود والنسائی عن ابی السمح

سوائے اسکے نہیں ہے کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاتا ہے پیشاب لڑکے کا ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی کی ابی سمح سے

قال یغسل من بول الجاریۃ ویرش من بول الغلام وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وطئ احدکم بنعلہ الاذی

روایت ہے کہا کہ دھویا جاتا ہے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاتا ہے پیشاب لڑکے کا ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کچلے کوئی تم میں کا اپنی پاپوش سے گندگی

فان التراب لہ طہور رواہ ابو داود ولابن ماجہ معناہ وعن ام سلمۃ قالت لہا امرأۃ انی اطیل ذیلی وامشی فی المکان القذر قالت

پھر تحقیق مٹی اسکی پاک کرنے والی ہے ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ نے اسکے معنی وار روایت کیا ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا اس سے ایک عورت نے کہ میں دراز کرتی ہوں پلا اپنا اور چلتی ہوں ناپاک مکان میں تب کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطہرہ ما بعدہ رواہ مالک واحمد والترمذی وابو داود والدارمی وقالا المرأۃ ام ولد لابراہیم بن

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پاک کرتی ہے اسکو وہ چیز کہ بعد اسکے ہے ۔ روایت کیا اسکو مالک اور احمد و ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور ان دونوں نے کہا کہ وہ عورت ام ولد تھی ابراہیم ابن

عبد الرحمن بن عوف وعن المقدام بن معدیکرب قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لبس جلود السباع والرکوب

عبد الرحمن ابن عوف کی ۔ اور روایت ہے مقدام ابن معدیکرب سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے سے درندوں کے چمڑے اور اوپر بیٹھنے سے

علیہا رواہ ابو داود والنسائی وعن ابی الملیح بن اسامۃ عن ابیہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن جلود السباع رواہ

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی الملیح ابن اسامہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا حضرت نے درندوں کے چمڑے سے روایت کیا اسکو

احمد وابو داود والنسائی وزاد الترمذی والدارمی ان تفترش وعن ابی الملیح انہ کرہ ثمن جلود السباع رواہ الترمذی

احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور دارمی نے یہہ کہ فرش کیا جاوے ۔ اور روایت ہے ابی الملیح سے کہ اسنے مکروہ رکھا قیمت درندوں کے چمڑے کی ۔ روایت کیا اسکو

فی کتاب اللباس من جامعہ وسندہ جید وعن عبد اللہ بن عکیم قال اتانا کتاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لا تنتفعوا

کتاب اللباس میں اپنے جامع میں اور سند اسکی مضبوط ہے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عکیم سے کہا کہ آیا ہمارے پاس خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہہ کہ نہ فائدہ لو تم

من المیتۃ باہاب ولا عصب رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجہ وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

مردار سے اسکے کچے چمڑے کے ساتھ اور نہ پٹھے کے ساتھ ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم امر ان یستمتع بجلود المیتۃ اذا دبغت رواہ مالک وابو داود وعن میمونۃ قالت مر علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم نے حکم دیا یہہ کہ فائدہ لیویں مردار کے چمڑے سے جب سجھایا جاوے ۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّوْنَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا قَالُوْا اِنَّهَا

کئی شخص قریش میں سے کہ کھینچتے تھے اپنی موئی بکری کو مانند گدھے کے تب فرمایا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاش کے لیا ہوتا تم نے چمڑا اسکا عرض کیا کہ بیشک

مَيْتَةٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ

مردار ہے تب فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کرتا ہے اسکو پانی اور ببول کا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سلمہ ابن محبق سے کہا کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ فَاِذَا قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَاَلَ الْمَاءَ فَقَالُوْا لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے جنگ تبوک میں ایک شخص کے گھر میں پھر یکایک ایک مشک لٹکی ہوئی تھی تب مانگا پانی تب کہا لوگوں نے یا رسول اللہ تحقیق یہ مشک مردار ہے تب فرمایا

دِبَاغُهَا طُهُوْرُهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ

الفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لَنَا طَرِيْقًا

سیجھانا اسکا پاکی ہے اسکی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ایک عورت سے جو اولاد میں ہے عبد الاشہل کی کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہمارے واسطے ایک راہ ہے

اِلَى الْمَسْجِدِ مُنْتِنَةً فَكَيْفَ نَفْعَلُ اِذَا مُطِرْنَا قَالَتْ فَقَالَ اَلَيْسَ بَعْدَهَا طَرِيْقٌ هِيَ اَطْيَبُ مِنْهَا قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهٰذِهِ بِهٰذِهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ

مسجد کی طرف گندی پھر کیا کریں ہم جب مینہ برسا جاویں کہا آپ نے فرمایا کیا نہیں ہے بعد اسکے کوئی راہ کہ وہ پاک ہے اس سے کہا میں نے ہاں ہے فرمایا پھر یہ راہ ہے اسکے بدلے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنَ الْمَوْطِئِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور وضو نہ کرتے تھے زمین پر چلنے سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

كَانَتِ الْكِلَابُ تُقْبِلُ وَتُدْبِرُ فِي الْمَسْجِدِ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرُشُّوْنَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ تھے کتے آتے اور جاتے مسجد میں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ تھے صحابہ پانی چھڑکتے کچھ سبب اسکے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ بِبَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ وَفِيْ رِوَايَةِ جَابِرٍ قَالَ مَا اُكِلَ لَحْمُهُ فَلَا بَاْسَ بِبَوْلِهِ رَوَاهُ

اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مضائقہ ہے ساتھ پیشاب اس جانور کے کہ کھایا جاتا ہے گوشت اسکا اور ایک روایت میں جابر کی کہا کہ وہ جانور کہ کھایا جاتا ہے گوشت اسکا نہیں ہے مضائقہ پیشاب سے

اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَاَلْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ

احمد اور دارقطنی نے۔ یہہ باب ہے بیان میں موزوں پر مسح کرنے کی۔ فصل پہلی۔ روایت ہے شریح ابن ہانی سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت علی ابن ابی طالب سے مسئلہ

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

موزوں پر مسح کا تب فرمایا کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن اور راتیں اسکی مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے واسطے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ قَالَ الْمُغِيْرَةُ فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ

مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق اسنے جہاد کیا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد تبوک کا کہا مغیرہ نے پھر میدان میں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الْغَائِطِ فَحَمَلْتُ مَعَهُ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَمَّا رَجَعَ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوْفٍ

پاخانے کی طرف پھر اٹھایا میں نے انکے ساتھ چھاگل قبل فجر کے پھر جب پھرے شروع کیا میں نے پانی ڈالنا ان کے ہاتھوں پر چھاگل سے پھر دھویا اپنے دونوں ہاتھ اور اپنا منہ اور ان پر تھا جبہ پشمینے کا

ذَهَبَ يَحْسِرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَاَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ وَاَلْقَى الْجُبَّةَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثُمَّ مَسَحَ

شروع کیا حضرت نے کھولنا اپنے دونوں ہاتھ پھر تنگ ہوئی آستین جبہ کی تب نکالا اپنے دونوں ہاتھ جبہ کے نیچے سے اور ڈال دیا جبہ کو اپنے مونڈھوں پر اور دھویا اپنے دونوں ہاتھ پھر مسح کیا

بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ ثُمَّ اَهْوَيْتُ لِاَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَاِنِّيْ اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْتُ

اپنے چوتھائی سر کا اور عمامہ پر پھر جھکا میں کہ اتاروں انکے دونوں موزے تب فرمایا چھوڑ دے انکو پھر بیشک میں نے پانوں ڈالے تھے انمیں جب دونوں پانوں پاک تھے پھر مسح کیا دونوں موزوں پر پھر سوار ہوئے

اور سوار ہوا میں۔

فانتهينا الى القوم وقد قاموا الى الصلوة ويصلي بهم عبد الرحمن بن عوف وقد ركع بهم ركعة فلما احس بالنبي صلى الله عليه و
پھر پہنچے ہم اپنے لوگوں پاس اور تحقیق وہ لوگ کھڑے ہوئے تھے نماز کے واسطے اور نماز پڑھواتے تھے ان کو عبد الرحمن ابن عوف اور تحقیق پڑھوائی تھی انکو ایک رکعت پھر جب معلوم کیا عبد الرحمن نے نبی صلی اللہ علیہ

سلم ذهب يتأخر فأومأ اليه فأدرك النبي صلى الله عليه وسلم احدى الركعتين معه فلما سلم قام النبي صلى الله عليه وسلم وقمت
وسلم کو ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹے تب اشارہ کیا حضرت نے اُس طرف پھر پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں رکعتوں میں سے ایک اُسکے ساتھ پھر جب سلام پھیرا کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور

معه فركعنا الركعة التي سبقتنا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه رخص للمسافر
انکے ساتھ پھر پڑھا ہمنے وہ رکعت کہ رہ گئی تھی ہمسے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے ابی بکرہ سے اُسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیشک حضرت نے رخصت دی

ثلثة ايام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة اذا تطهر فلبس خفيه ان يمسح عليهما رواه الاثرم في سننه وابن خزيمة والدار
تین دن اور راتیں اُسکی اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات جب وضو کیا ہو اور پہنا ہو اپنے موزے یہہ کہ مسح کرے دونوں پر ٭ روایت کیا اسکو اثرم نے اپنے سنن میں اور ابن خزیمہ اور دار

قطني وقال الخطابي هو صحيح الاسناد هكذا في المنتقى وعن صفوان بن عسال قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا
قطنی نے ٭ اور کہا خطابی نے یہہ حدیث صحیح ہے سند میں اسی طرح ہے منتقی میں ٭ اور روایت ہے صفوان ابن عسال سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے

اذا كنا سفرا ان لا ننزع خفافنا ثلثة ايام ولياليهن الا من جنابة ولكن من غائط وبول ونوم رواه الترمذي والنسائي وعن
جب ہوتے ہم مسافر یہہ کہ نہ اتاریں ہم موزے اپنے تین دن اور راتیں اُسکی مگر جنابت سے ولیکن نہ اتاریں پاخانہ اور پیشاب اور نیند کے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے

المغيرة بن شعبة قال وضأت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فمسح اعلى الخف واسفله رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة
مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ وضو کروایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ تبوک میں پھر مسح کیا اوپر کی طرف موزے کے اور نیچے اُسکے ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث معلول وسألت ابا زرعة ومحمدا يعني البخاري عن هذا الحديث فقالا ليس بصحيح وكذا ضعفه
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث معلول ہے اور پوچھا میں نے ابا زرعہ اور محمد یعنے بخاری کو حال سے اس حدیث کے تب کہا دونوں نے نہیں ہے صحیح اور اسیطرح ضعیف کہا اسکو

ابو داود وعنه انه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يمسح على الخفين على ظاهرهما رواه الترمذي وابو داود وعنه قال
ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے تحقیق اُسنے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے موزوں پر اُن دونوں کے اوپر کی جانب ٭ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا

توضأ النبي صلى الله عليه وسلم ومسح على الجوربين والنعلين رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة
کہ وضو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور مسح کیا پاتابوں پر اور پاپوشوں پر ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن المغيرة قال مسح رسول الله صلى الله عليه وسلم على الخفين فقلت يا رسول الله نسيت قال بل انت نسيت بهذا امرني
٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر پھر کہا میں نے یا رسول اللہ بھول گئے آپ فرمایا بلکہ تو بھول گیا ساتھ اسی کے حکم فرمایا مجھکو

ربي عز وجل رواه احمد وابو داود وعن علي انه قال لو كان الدين بالرأي لكان اسفل الخف اولى بالمسح من اعلاه وقد
میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے حضرت علی سے تحقیق انہوں نے فرمایا کہ اگر ہوتا کام دین کا عقل کے ساتھ البتہ ہوتا نیچے کا جانب موزے کا لائق زیادہ مسح کرنے کے واسطے اسکے

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح على ظاهر خفيه رواه ابو داود وللدارمي معناه
اور تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح کرتے تھے اوپر کے جانب موزوں کے ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے معنے اسکے

باب التيمم

یہہ باب ہے بیان میں تیمم کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فضلنا على الناس بثلاث جعلت صفوفنا كصفوف الملائكة وجعلت
روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دیئے گئے ہم لوگوں پر ساتھ تین چیزوں کے مقرر کی گئیں صفیں ہماری مانند صفوں فرشتوں کی اور کی گئی

لنا الارض كلها مسجدا وجعلت تربتها لنا طهورا اذا لم نجد الماء رواه مسلم وعن عمران قال كنا في سفر مع النبي صلى الله

ہمارے واسطے تمام زمین مسجد اور کی گئی خاک اسکی ہمارے واسطے پاک کرنے والی جسوقت کہ نہ پاویں ہم پانی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمران سے کہا کہ تھے ہم سفر میں نبی صلی اللہ

عليه وسلم فصلى بالناس فلما انفتل من صلوته اذا هو برجل معتزل لم يصل مع القوم فقال ما منعك يا فلان ان تصلي مع القوم

علیہ وسلم کے ساتھ پھر نماز پڑھا لوگوں کے ساتھ پھر جب فراغت ہوئے اپنی نماز سے یکایک حضرت گذرے ایک شخص کنارے بیٹھنے والے پر کہ نماز نہ پڑھا تھا قوم کے ساتھ پھر فرمایا کس چیز نے منع کیا تجھکو اے فلان نماز پڑھنے سے قوم کے ساتھ

قال اصابتني جنابة ولا ماء قال عليك بالصعيد فانه يكفيك متفق عليه وعن عمار قال جاء رجل الى عمر بن الخطاب فقال

کہا پہنچی ہے مجھکو جنابت اور نہیں ہے پانی فرمایا لازم ہے تجھکو مٹی ۔ پھر تحقیق وہ کفایت ہے تجھکو ۔ متفق ۔ اور روایت ہے عمار سے کہا کہ آیا ایک شخص عمر ابن خطاب کے پاس پھر کہا

اني اجنبت فلم اصب الماء فقال عمار لعمر اما تذكر انا كنا في سفر انا وانت فاما انت فلم تصل واما انا فتمعكت فصليت

تحقیق میں جنبی ہوا اور نہ پایا میں نے پانی تب کہا عمار نے عمر کو کیا نہیں یاد رکھتے ہو تم تحقیق تھے سفر میں ہم اور تم پھر تم نے نماز نہ پڑھی اور میں لوٹا خاک میں اور نماز پڑھی

فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال انما كان يكفيك هكذا فضرب النبي صلى الله عليه وسلم بكفيه الارض ونفخ

پھر ذکر کیا میں نے یہہ قصہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا کفایت کرتا تجھکو اس طرح اور مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر اور پھونک دیا

فيهما ثم مسح بهما وجهه وكفيه رواه البخاري ولمسلم نحوه وفيه قال انما يكفيك ان تضرب بيديك الارض ثم تنفخ

ان دونوں میں پھر مسح کیا ان دونوں سے منہہ اپنا اور ہتھیلیاں اپنی ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت مثل اسکے ہے اور اسمیں یہہ ہے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں ہے کہ کفایت کرتا ہے تجھکو یہہ کہ مارے تو اپنے دونوں ہاتھ زمین پر پھر پھونکے تو

ثم تمسح بهما وجهك وكفيك وعن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال مررت على النبي صلى الله عليه وسلم وهو

اور مسح کرے تو ان دونوں سے منہہ اپنا اور ہتھیلی اپنی ۔ اور روایت ہے ابی جہیم ابن حارث ابن صمہ سے کہا کہ گذرا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ

يبول فسلمت عليه فلم يرد علي حتى قام الى جدار فحته بعصا كانت معه ثم وضع يديه على الجدار فمسح وجهه وذراعيه

پیشاب کرتے تھے پھر سلام کیا میں نے ان پر پھر نہ جواب دیا مجھکو یہانتک کہ کھڑے ہوئے ایک دیوار کی طرف پھر کھرچا اسکو لاٹھی سے کہ تھی ان کے ساتھ پھر رکھا دونوں ہاتھ اپنے دیوار پر اور مسح کیا اپنا منہہ اور دونو ہاتھ

ثم رد علي ولم اجد هذه الرواية في الصحيحين ولا في كتاب الحميدي ولكن ذكره في شرح السنة وقال هذا حديث حسن

پھر سلام کا جواب دیا مجھکو ۔ اور نہیں پائی میں نے یہہ روایت صحیحین میں اور نہ حمیدی کی کتاب میں ولیکن ذکر کیا اسکو شرح سنت میں اور کہا یہہ حدیث حسن ہے ۔

الفصل الثاني

عن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الصعيد الطيب وضوء المسلم وان لم يجد

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مٹی پاک وضو ہے مسلمان کا اگرچہ نہ پاوے

الماء عشر سنين فاذا وجد الماء فليمسه بشره فان ذلك خير رواه احمد والترمذي وابو داود وروى النسائي

پانی دس برس پھر جب پاوے پانی پھر لگاوے اسکو اپنے بدن پر پھر تحقیق یہہ بہتر ہے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا نسائی نے

نحوه الى قوله عشر سنين وعن جابر قال خرجنا في سفر فاصاب رجلا منا حجر فشجه في راسه فاحتلم فسال اصحابه هل

مانند اسکے قول عشر سنین تک ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے ہم سفر میں پھر پہنچا ایک شخص کو ہم میں سے پتھر اور زخم پہنچایا پتھر نے اسکو اسکے سر میں پھر حاجت نہانے کی ہوئی اسکو تب پوچھا اپنے یاروں سے کیا

تجدون لي رخصة في التيمم قالوا ما نجد لك رخصة وانت تقدر على الماء فاغتسل فمات فلما قدمنا على النبي صلى

پاتے ہو تم میرے واسطے رخصت تیمم میں ۔ تب کہا نہیں پاتے ہیں ہم تیرے واسطے رخصت حال یہہ ہے کہ تو قادر ہے پانی پر پھر غسل کیا اور مر گیا پھر جب آئے ہم نبی صلی

الله عليه وسلم اخبر بذلك قال قتلوه قتلهم الله الا سالوا اذ لم يعلموا فانما شفاء العي السؤال انما كان يكفيه ان

اللہ علیہ وسلم پاس خبر دی گئی حضرت کو اس قصہ کی فرمایا مارا لوگوں نے اسکو مارے انکو اللہ کیوں نہ پوچھا جب نہ جانا پھر سوا اسکے نہیں کہ شفا بیماری نادانی کی پوچھنا ہے سوا اسکے نہیں ہے کہ تھا کفایت کرتا اسکو یہہ

يتيمم ويعصب على جرحه خرقة ثم يمسح عليها ويغسل سائر جسده رواه ابو داود ورواه ابن ماجة عن عطاء بن
تیمم کرتا اور باندھتا اپنے زخم پر ایک پٹی پھر مسح کرتا اسپر اور دھوتا تمام بدن اپنا ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عطا ابن

ابي رباح عن ابن عباس وعن ابي سعيد الخدري قال خرج رجلان في سفر فحضرت الصلوة وليس معهما ماء
ابی رباح سے اسنے ابن عباس سے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ نکلے دو شخص سفر میں پھر حاضر ہوا وقت نماز کا اور نتھا ان کے ساتھ پانی

فتيمما صعيدا طيبا فصليا ثم وجدا الماء في الوقت فاعاد احدهما الصلوة بوضوء ولم يعد الاخر ثم اتيا رسول الله
پھر تیمم کیا دونوں نے خاک پاک سے اور نماز پڑھی پھر پایا دونوں نے پانی وقت میں پھر پھیری ایک نے ان دونوں میں سے نماز کو ساتھ وضو کے اور نہ پھیری دوسرے نے پھر آئے دونوں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فذكرا ذلك فقال للذي لم يعد اصبت السنة واجزأتك صلوتك وقال للذي توضأ واعاد لك الاجر
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اس قصہ کا تب فرمایا اسکے واسطے جسنے نہ پھیری پہنچا تو سنت کو اور کفایت کیا تجھکو تیری نماز اور فرمایا اسکے واسطے کہ جسنے وضو کیا اور نماز پھیری تیرے

مرتين رواه ابو داود والدارمي وروى النسائي نحوه وقد روى ابو داود ايضا عن عطاء بن يسار مرسلا الفصل
دونا ثواب ہے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے اور تحقیق روایت کی اسنے اور ابوداؤد نے بھی عطا ابن یسار سے بطریق ارسال کے ۔ فصل

الثالث عن ابي الجهيم بن الحارث بن الصمة قال اقبل النبي صلى الله عليه وسلم من نحو بئر جمل فلقيه رجل فسلم عليه فلم
تیسری ۔ روایت ہے ابی جہیم ابن حارث ابن صمہ سے کہ کہا تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیر جمل کی طرف سے پھر ملاقات کیا انکی ایک شخص نے اور

يرد النبي صلى الله عليه وسلم حتى اقبل على الجدار فمسح بوجهه ويديه ثم رد عليه السلام متفق عليه وعن عمار بن ياسر
جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ آئے دیوار پاس پھر مسح کیا اپنے منہہ اور دونوں ہاتھوں پر پھر جواب دیا اسکو سلام کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمار ابن یاسر سے

انه كان يحدث انهم تمسحوا وهم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بالصعيد لصلوة الفجر فضربوا باكفهم الصعيد
تحقیق وہ حدیث بیان کرتے کہ صحابہ نے مسح کیا تھا اور حال یہ کہ تھے وے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مٹی سے فجر کی نماز کے واسطے پھر مارا انھوں نے اپنی ہتھیلیاں خاک پر اور

ثم مسحوا بوجوههم مسحة واحدة ثم عادوا فضربوا باكفهم الصعيد مرة اخرى فمسحوا بايديهم كلها الى المناكب والآباط من
مسح کیا اپنے منہہ پر ایک بار پھر دہرایا اور مارا اپنا ہتھیلی سبھوں نے خاک پر دوسری بار پھر مسح کیا اپنے سارے ہاتھوں کو مونڈھوں اور بغلوں تک

بطون ايديهم رواه ابو داود

باب الغسل المسنون

الفصل الاول

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله
اندر کیطرف اپنے ہاتھوں کے ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ یہہ باب ہے بیان میں ان غسل کے جو سنت ہیں ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا جاء احدكم الجمعة فليغتسل متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غسل يوم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی تم میں کا جمعہ کی نماز کو پھر چاہئے کہ غسل کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہانا

الجمعة واجب على كل محتلم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق على كل مسلم ان يغتسل في كل
جمعہ کے دن کا واجب ہے ہر بالغ پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے ہر مسلمان پر کہ غسل کرے ہر

سبعة ايام يوما يغسل فيه راسه وجسده متفق عليه

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى
ساتھ دن میں ایک دن کہ دھووے اسمیں سر اور بدن اپنا ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم من توضأ يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل افضل رواه احمد وابو داود والترمذي والنسائي والدارمي
علیہ وسلم نے جس شخص نے وضو کیا جمعہ کے دن پھر اختیار کر اسکو اور خوب کیا اور جسنے غسل کیا پھر غسل افضل ہے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غسل ميتا فليغتسل رواه ابن ماجه وزاد أحمد والترمذي وأبو داود ومن حمله

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے مردے کو پھر چاہیے کہ غسل کرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا احمد اور ترمذی اور ابو داود نے یہہ اور جو شخص کہ اٹھاوے اسکو

فليتوضأ وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يغتسل من أربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن الحجامة ومن غسل الميت رواه أبو داود

پھر چاہیے کہ وضو کرے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے غسل کرتے چار چیز سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور سینگی کھچوانے سے اور میت کے نہلانے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن قيس بن عاصم أنه أسلم فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يغتسل بماء وسدر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

اور روایت ہے قیس ابن عاصم سے کہ تحقیق وہ مسلمان ہوا پھر حکم کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے پانی اور بیری کی پتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

الفصل الثالث

عن عكرمة قال إن ناسا من أهل العراق جاؤوا فقالوا يا ابن عباس أترى الغسل يوم الجمعة واجبا قال لا ولكنه أطهر

فصل تیسری اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ تحقیق کتنے آدمی اہل عراق سے آئے اور کہا اے ابن عباس کیا اعتقاد کرتے ہو غسل جمعہ کے دن کو واجب کہا نہیں لیکن وہ پاک کرنے والا زیادہ ہے

وخير لمن اغتسل ومن لم يغتسل فليس عليه بواجب وسأخبركم كيف بدء الغسل كان الناس مجهودين يلبسون الصوف ويعملون على

بہتر ہے اسکے واسطے کہ غسل کرے اور جو شخص کہ غسل نہ کرے پھر نہیں ہے اس پر واجب اور اب میں خبر دیتا ہوں تمکو کہ کسطرح تھا شروع ہونا غسل کا تھے لوگ محنتی پہنتے تھے پشمینہ اور کام کرتے تھے

ظهورهم وكان مسجدهم ضيقا مقارب السقف إنما هو عريش فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم حار وعرق الناس في ذلك

اپنی پیٹھوں پر اور تھی مسجد انکی تنگ نیچی چھت کی نہ تھا مگر چھپر پھر تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گرمی کے دن میں اور تر ہو گئے تھے پسینے میں لوگ اس

الصوف حتى ثارت منهم رياح آذى بذلك بعضهم بعضا فلما وجد رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الريح قال أيها الناس إذا

پشمینہ میں یہاں تک کہ پھیلی ان سے بو کہ ایذا دیا اسکے سبب سے بعضوں نے بعضوں کو پھر جب پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بو کو فرمایا اے لوگو جب

كان هذا اليوم فاغتسلوا وليمس أحدكم أفضل ما يجد من دهنه وطيبه قال ابن عباس ثم جاء الله بالخير ولبسوا غير الصوف

ہووے یہہ دن تب غسل کرو اور چاہیے کہ لگاوے ایک تمہارا بہتر اس چیز کا کہ پاوے اپنے تیل سے اور اپنی خوشبو سے کہا ابن عباس نے پھر دیا اللہ نے مال بہت اور پہنا سوا پشمینے کے

وكفوا العمل ووسع مسجدهم وذهب بعض الذي كان يؤذي بعضهم بعضا من العرق رواه أبو داود

باب الحيض — الفصل الأول

اور کفایت کئے گئے محنت سے اور کشادہ کی گئی مسجد انکی اور جاتی رہی بعضی وہ بو کہ ایذا دیتے تھے بعضے انکے بعضوں کو سبب پسینے کے روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ باب بیان میں حیض کے فصل پہلی

عن أنس قال إن اليهود كانوا إذا حاضت المرأة فيهم لم يؤاكلوها ولم يجامعوهن في البيوت فسأل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فأنزل

انس سے کہا کہ تحقیق تھے یہود جب حیض ہوتی عورت ان کی قوم میں نہ ساتھ کھاتے اسکے اور نہ ایک جا ان رکھتے اسکو گھروں میں پھر پوچھا اصحاب نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب اتارا

الله تعالى ويسألونك عن المحيض الآية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصنعوا كل شيء إلا النكاح فبلغ ذلك اليهود فقالوا ما يريد

اللہ تعالی نے یہہ آیت اور پوچھتے ہیں تجھسے حیض کے حکم سے آخر آیت تک تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرو تم سب چیز سوا جماع کے پھر پہنچی یہہ خبر یہود کو پھر کہا یہود نے نہیں چاہتا

هذا الرجل أن يدع من أمرنا شيئا إلا خالفنا فيه فجاء أسيد بن حضير وعباد بن بشر فقالا يا رسول الله إن اليهود تقول كذا وكذا

یہہ مرد کہ چھوڑے ہمارے کاروبار سے کوئی چیز مگر مخالفت کرے ہماری اسمیں پھر آئے اسید ابن حضیر اور عباد ابن بشر اور دونوں نے کہا یا رسول اللہ بیشک یہود کہتے ہیں ایسا اور ایسا

أفلا نجامعهن فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ظننا أن قد وجد عليهما فخرجا فاستقبلهما هدية من لبن

سو کیا نہ ساتھ سولا دیں ہم انکو پھر بدل گیا چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں تک کہ گمان کیا ہم نے کہ بیشک خفا ہوئے آپ ان دونوں پر پھر نکلے وہ دونوں اور سامنے آیا دونوں کے ہدیہ دودھ کا

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأرسل في آثارهما فسقاهما فعرفا أنه لم يجد عليهما رواه مسلم وعن عائشة قالت كنت أغتسل أنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب آدمی بھیجا حضرت نے دونوں کے پیچھے اور پلایا ان کو دودھ تب دونوں نے پہچانا کہ نہیں ہیں خفا آپ ہم پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں غسل کرتی

والنبي صلى الله عليه وسلم من اناء واحد وكلانا جنب وكان يأمرني فأتزر فيباشرني وانا حائض وكان يخرج الي رأسه وهو

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے اور حال یہ کہ ہم دونوں جنب ہوتے اور حضرت حکم کرتے مجھکو پھر تھی میں تہبند باندھتی پھر چھپاتے مجھکو اور میں حیض ہوتی اور نکالتے مجھے حضرت اپنا سر میری طرف اور وہ

معتكف فأغسله وانا حائض متفق عليه وعنها قالت كنت اشرب وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على

اعتکاف میں تو میں پھر دھوتی میں اسکو اور میں حیض سے ہوتی ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ تھی میں پانی پیتی اور حیض سے ہوتی پھر دیتی اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب رکھتے اپنا منہ

موضع فيّ فيشرب واتعرق العرق وانا حائض ثم اناوله النبي صلى الله عليه وسلم فيضع فاه على موضع فيّ رواه مسلم وعنها

میرے منہ کی جگہہ پر اور پیتے اور دانت سے کھاتی میں گوشت ہڈی کا اور ہوتی میں حیض سے پھر دیتی میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب رکھتے اپنا منہ میری منہ کی جگہہ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يتكئ في حجري وانا حائض ثم يقرأ القرآن متفق عليه وعنها قالت قال لي النبي صلى الله عليه وسلم

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ کرتے میری گود میں اور میں حیض سے ہوتی پھر پڑھتے قرآن ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ناوليني الخمرة من المسجد فقلت اني حائض فقال ان حيضتك ليست في يدك رواه مسلم وعن ميمونة قالت كان النبي صلى الله

دیکر مجھکو چھوٹا بوریا مسجد میں سے ۔ ت ۔ تب کہا میں نے کہ میں حیض سے ہوں پھر فرمایا تحقیق حیض تیرا نہیں ہے تیرے ہاتھ میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے میمونہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يصلي في مرط بعضه علي وبعضه عليه وانا حائض متفق عليه

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قال رسول الله

علیہ وسلم نماز پڑھتے کمل پر کہ تھوڑا اسکا مجھ پر ہوتا اور تھوڑا اسکا اُن پر اور میں حیض سے ہوتی ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اتى حائضا او امرأة في دبرها او كاهنا فقد كفر بما انزل على محمد رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وفي روايتهما

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جماع کرے حیض والی عورت سے یا کسی عورت سے اسکی دبر میں یا آوے نجومی کے پاس پھر تحقیق وہ منکر ہوا اس دین کا جو اتارا گیا محمد پر ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور ایک روایت

فصدقه بما يقول فقد كفر وقال الترمذي لا نعرف هذا الحديث الا من حكيم الاثرم عن ابي تميمة عن ابي هريرة وعن معاذ بن

یوں ہے پھر سچا جانا اسکی بات میں جو کہتا تو بیشک کافر ہوا اور کہا ترمذی نے نہیں جانتے ہم اس حدیث کو مگر حکیم اثرم سے اسنے نقل کیا ابی تمیمہ سے اسنے ابی ہریرہ سے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن

جبل قال قلت يا رسول الله ما يحل لي من امرأتي وهي حائض قال ما فوق الازار والتعفف عن ذلك افضل رواه رزين وقال محيي السنة

جبل سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیا چیز حلال ہے مجھکو میری عورت سے حیض کی حالت میں فرمایا وہ جو کہ ازار کے اوپر ہے اور بچنا اس سے افضل ہے ۔ روایت کیا اسکو رزین نے اور کہا محی السنہ

اسناده ليس بقوي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وقع الرجل باهله وهي حائض فليتصدق بنصف دينار

اسناد اسکی نہیں ہے قوی ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جماع کرے مرد اپنی جورو سے حیض کی حالت میں پھر چاہیے کہ صدقہ دے آدھی دینار

رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كان دما احمر فدينار واذا كان دما اصفر

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور انہی سے روایت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب ہووے خون سرخ تب ایک دینار اور جب ہووے خون زرد

فنصف دينار رواه الترمذي

الفصل الثالث عن زيد بن اسلم قال ان رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لي

تب آدھا دینار ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا کہ بیشک ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ کیا چیز حلال ہے مجھکو

من امرأتي وهي حائض فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم لتشد عليها ازارها ثم شأنك باعلاها رواه مالك والدارمي مرسلا

میری عورت سے حیض کی حالت میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مضبوط باندھے اسپر اسکی ازار پھر کام تیرا اسکے اوپر ہے ۔ ف ۔ روایت کیا اسکو مالک اور دارمی نے مرسل

وعن عائشة قالت كنت اذا حضت نزلت عن المثال على الحصير فلم نقرب رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم ندن منه حتى نطهر

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں جب حیض سے ہوتی اترتی بچھونے سے بوریے پر پھر نزدیک نہ ہوتی ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ ف ۔ اور نہ قریب ہوتی ہم اُنکے یہاں تک کہ پاک ہوتی

رواه ابوداود

باب المستحاضة

الفصل الاول

عن عائشة قالت جاءت فاطمة بنت ابي حبيش الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا

روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ یہہ باب ہے بیان میں مستحاضہ کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا آئی فاطمہ بنت ابی حبیش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا

رسول الله اني امرأة استحاض فلا اطهر افادع الصلوة فقال انما ذلك عرق وليس بحيض فاذا اقبلت حيضتك فدعي الصلوة واذا

رسول اللہ بیشک میں ایک عورت ہوں کہ استحاضہ کی جاتی ہوں پھر نہیں پاک ہوتی سو کیا چھوڑ دوں نماز کو فرمایا سوائے اسکے نہیں ایک رگ ہی ہے نہیں حیض ہے جب آوے حیض تیرا تب چھوڑ دے نماز اور جب

ادبرت فاغسلي عنك الدم ثم صلي متفق عليه

جاتا رہے پھر دھو اپنے بدن سے خون کو پھر نماز پڑھ ۔ متفق ۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عروة بن الزبير عن فاطمة بنت ابي حبيش انها كانت تستحاض فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم اذا كان دم الحيض فانه دم اسود يعرف فاذا كان ذلك فامسكي عن الصلوة فاذا كان الاخر فتوضئي

روایت ہے عروہ ابن زبیر سے اسنے روایت کی فاطمہ بنت ابی حبیش سے کہ بیشک وہ تھی استحاضہ کی جاتی تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہو خون حیض کا پھر تحقیق وہ خون سیاہ ہے پہچانا جاتا ہے ۔ جب ہووے یہہ تب بند رہ نماز سے اور جب ہووے دوسرا رنگ تب وضو کر

وصلي فانما هو عرق رواه ابوداود والنسائي

اور نماز پڑھ پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ وہ رگ ہے ۔ روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ۔

وعن ام سلمة قالت ان امرأة كانت تهراق الدم على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستفتت لها ام سلمة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لتنظر عدد الليالي والايام التي كانت تحيضهن من الشهر قبل ان يصيبها الذي اصابها فلتترك الصلوة قدر ذلك من الشهر فاذا خلفت ذلك فلتغتسل ثم لتستثفر بثوب ثم لتصل رواه مالك وابوداود والدارمي وروى النسائي معناه

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تحقیق ایک عورت تھی کہ گرائی جاتی خون وقت زمانے میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر فتوی پوچھا اسکے واسطے ام سلمہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا چاہئے کہ دیکھے گنتی راتوں اور دنوں کی کہ تھی حیض سے ہوتی ان دنوں اور راتوں کو مہینے میں قبل اسکے کہ پہنچے اس عورت کو وہ بیماری کہ پہنچی ہے اسکو پھر چاہئے کہ چھوڑے نماز کو موافق گنتی ان دنوں کے مہینے میں سے پھر جب گذر رہے پھر چاہئے کہ غسل کرے اور چاہئے کہ لنگوٹ کپڑے سے پھر نماز پڑھے ۔ روایت کیا اسکو مالک اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت کیا نسائی نے معنے اسکے ۔

وعن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده قال يحيى بن معين جد عدي اسمه دينار عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال في المستحاضة تدع الصلوة ايام اقرائها التي كانت تحيض فيها ثم تغتسل وتتوضأ عند كل صلوة وتصوم وتصلي رواه الترمذي وابوداود

اور روایت ہے عدی ابن ثابت سے اسنے روایت کی اپنے باپ سے اسنے عدی کے دادا سے کہا یحیی ابن معین نے دادا عدی کا نام اسکا دینار ہے اسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ حضرت نے فرمایا استحاضہ کے حق میں چھوڑ دے نماز کو اپنے حیض کے دنوں میں وہ دن کہ تھی حیض سے ہوتی انمیں پھر غسل کرے اور وضو کرے ہر نماز کے وقت اور روزہ رکھے اور نماز پڑھے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے ۔

وعن حمنة بنت جحش قالت كنت استحاض حيضة كثيرة شديدة فاتيت النبي صلى الله عليه وسلم استفتيه واخبره فوجدته في بيت اختي زينب بنت جحش فقلت يا رسول الله اني استحاض حيضة كثيرة شديدة فما تأمرني فيها قد منعتني الصلوة والصيام قال انعت لك الكرسف فانه يذهب الدم قالت هو اكثر من ذلك قال فتلجمي قالت هو اكثر من ذلك قال فاتخذي ثوبا قالت هو اكثر من ذلك انما اثج ثجا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سامرك بامرين ايهما صنعت اجزأ عنك من الاخر وان قويت

اور روایت ہے حمنہ بنت جحش سے کہا کہ تھی میں استحاضہ کی جاتی استحاضہ بہت سخت پھر آئی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھوں میں انسے اور خبر دوں ان کو پھر پایا میں نے انکو گھر میں اپنی بہن زینب بنت جحش کے تب کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں استحاضہ کی جاتی ہوں استحاضہ بہت سخت سو کیا حکم کرتے ہو مجھکو اسمیں تحقیق باز رکھا ہے مجھکو نماز اور روزے سے فرمایا بیان کرتا ہوں تیرے واسطے روئی پھر تحقیق وہ لیجاتی ہے خون کو ۔ کہا عورت نے وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پھر لنگوٹ باندھ کہا وہ زیادہ ہے اس سے فرمایا پھر رکھ تو کپڑا ۔ کہا وہ زیادہ ہے اس سے سوا اسکے نہیں ہے کہ خون گراتی ہوں بہت ۔ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اب حکم کرتا ہوں تجھکو ساتھ دو کاموں کے دونوں میں جونسا کرے تو کفایت کرے تجھکو دوسرے سے اور اگر قوت رکھتی ہے

عليها فانت اعلم قال لها انما هذه ركضة من ركضات الشيطان فتحيضي ستة ايام او سبعة ايام في علم الله تعالى ثم

دونوں پر ... فرمایا اس سے کہ سوا اسکے نہیں ہے کہ یہ ایک لات مارنا ہے شیطان کا پس حیض والی ہو چھ دن یا سات دن بیچ علم اللہ تعالیٰ کے پھر

اغتسلي حتى اذا رأيت انك قد طهرت واستنقأت فصلي ثلاثا وعشرين ليلة او اربعا وعشرين ليلة وايامها وصومي فان

نہا یہاں تک کہ جب دیکھے تو کہ بیشک تو پاک ہوئی اور صاف ہوئی پھر نماز پڑھ تیئیس رات یا چوبیس رات اور اُن کے دن اور روزہ رکھ پھر

ذلك يجزئك وكذلك فافعلي كل شهر كما تحيض النساء وكما يطهرن ميقات حيضهن وطهرهن وان قويت على ان تؤخري

یہ کفایت کرتا ہے تجھکو اور اسی طرح کر ہر مہینے جیسا کہ حیض سے ہوتی ہیں عورتیں اور جیسا کہ پاک ہوتی ہیں ... اگر قوت رکھے تو اس بات پر کہ تاخیر کرے

الظهر وتعجلي العصر فتغتسلين وتجمعين بين الصلوتين الظهر والعصر وتؤخرين المغرب وتعجلين العشاء ثم تغتسلين

نماز ظہر کو اور جلدی کرے نماز عصر کو پھر غسل کرے اور جمع کرے درمیان دونوں نماز ظہر اور عصر کے اور تاخیر کرے مغرب کی اور جلدی کرے عشاء کی پھر غسل کرے تو

وتجمعين بين الصلوتين فافعلي وتغتسلين مع الفجر فافعلي وصومي ان قدرت على ذلك قال رسول الله صلى الله عليه

اور جمع کرے درمیان دونوں نمازوں کے پھر کر تو اور غسل کرے تو ساتھ فجر کے پھر اس طرح کر تو اور روزہ رکھ اگر قادر ہے اس پر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وهذا اعجب الامرين الي رواه احمد وابو داود والترمذي **الفصل الثالث** عن اسماء بنت عميس قالت قلت يا

وسلم نے اور یہ بہت پسندیدہ ہے دونوں حکم میں نزدیک میرے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے اسماء بنت عمیس سے کہا کہ کہا میں نے یا

رسول الله ان فاطمة بنت ابي حبيش استحيضت منذ كذا وكذا فلم تصل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سبحان الله ان هذا من

رسول اللہ تحقیق فاطمہ بیٹی ابی حبیش کی استحاضہ کی گئی مدت اتنی اور اتنی پھر نماز نہیں پڑھتی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ بیشک یہ

الشيطان لتجلس في مركن فاذا رأت صفارة فوق الماء فلتغتسل للظهر والعصر غسلا واحدا وتغتسل للمغرب والعشاء غسلا

شیطان سے ہے چاہیئے کہ بیٹھے لگن میں پھر جب دیکھے زردی پانی پر تو چاہیئے کہ غسل کرے ظہر اور عصر کے واسطے ایک غسل اور غسل کرے مغرب اور عشاء کے واسطے ایک غسل

واحدا وتغتسل للفجر غسلا واحدا وتتوضأ فيما بين ذلك رواه ابو داود وقال روى مجاهد عن ابن عباس لما اشتد عليها الغسل

اور غسل کرے فجر کے واسطے ایک غسل اور وضو کرے درمیان اس کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا روایت کی مجاہد نے ابن عباس سے جب دشوار ہوا اس عورت پر غسل

امرها ان تجمع بين الصلوتين **كتاب الصلوة الفصل الاول** عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوات

حکم کیا اسکو کہ اکٹھا کرے درمیان دو نماز کے ایک غسل سے کتاب ہے بیچ بیان نماز کے فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازیں

الخمس والجمعة الى الجمعة ورمضان الى رمضان مكفرات لما بينهن اذا اجتنبت الكبائر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پانچ وقتی اور جمعہ تک جمعہ اور رمضان تک رمضان مٹانے والی ہیں گناہ کی جو ان کے درمیان ہوئی ہیں جب پرہیز کیا جاوے کبیرہ گناہوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے

ارأيتم لو ان نهرا بباب احدكم يغتسل فيه كل يوم خمسا هل يبقى من درنه شيء قالوا لا يبقى من درنه شيء قال فذلك مثل الصلوات الخمس يمحو الله بهن

خبر دو مجھکو اگر تحقیق ایک نہر ہو تم میں سے کسی کے دروازے پر کہ غسل کرتا ہو بیچ اسکے ہر روز پانچ مرتبہ کیا باقی رہتی ہے میل اسکی سے کچھ کہا صحابہ نے نہیں باقی رہتی میل اسکی سے کچھ فرمایا پس یہ مثال پانچ نمازوں کی ہے مٹاتا ہے اللہ ساتھ ان کے

الخطايا متفق عليه وعن ابن مسعود قال ان رجلا اصاب من امرأة قبلة فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فانزل الله تعالى اقم

صغیرہ گناہوں کو اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ بیشک ایک مرد نے پایا عورت سے بوسہ پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو پس اتارا اللہ تعالیٰ نے قائم کر

الصلوة طرفي النهار وزلفا من الليل ان الحسنات يذهبن السيئات فقال الرجل يا رسول الله الي هذا قال لجميع امتي كلهم وفي رواية لمن

نماز کو دونوں طرف دن کے اور نزدیک رات کے تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو تب کہا مرد نے یا رسول اللہ کیا میرے واسطے ہے یہ حکم فرمایا تمام امت کے واسطے اور ایک روایت میں ہے

عمل بہا من امتی متفق علیہ وعن انس قال جاء رجل فقال یا رسول اللہ انی اصبت حدا فاقمہ علی قال ولم یسئلہ عنہ وحضرت الصلوٰۃ

عمل کیا نیکیوں پر میری امت میں سے۔ متفق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق پہنچا میں حد کو۔ سو قائم کیجئے حد مجھ پر کہا انس نے اور نہ پوچھا حضرت نے اس سے اس حد کو اور وقت آیا نماز کا

فصلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ قام الرجل فقال یا رسول اللہ انی اصبت حدا فاقم

تب پڑھا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کھڑا ہوا مرد اور کہا یا رسول اللہ بیشک میں پہنچا حد کو سو قائم کیجئے

فی کتاب اللہ قال الیس قد صلیت معنا قال نعم قال فان اللہ قد غفر لک ذنبک او حدک متفق علیہ وعن ابن مسعود قال

مجھ پر حکم اللہ کا فرمایا کیا نہیں نماز پڑھی تو نے ہمارے ساتھ کہا ہاں پڑھی فرمایا پھر تحقیق اللہ نے بخش دیا تجھ سے تیرا گناہ یا فرمایا تیرا حد۔ ق۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال احب الی اللہ تعالی قال الصلوٰۃ لوقتہا قلت ثم ای قال بر الوالدین قلت ثم ای

کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون سا کام بہت پسند ہے نزدیک اللہ تعالیٰ کے فرمایا نماز ادا کرنا اسکے وقت میں کہا میں نے پھر کونسا فرمایا نیکی کرنا ماں باپ سے کہا پھر کونسا

قال الجہاد فی سبیل اللہ قال حدثنی بہن ولو استزدتہ لزادنی متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا جہاد کرنا اللہ کی راہ میں کہا ابن مسعود نے خبر دی مجھکو حضرت نے ان کاموں کی اور اگر زیادہ پوچھتا میں آپ سے البتہ زیادہ بتلاتے مجھکو۔ ق۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بین العبد وبین الکفر ترک الصلوٰۃ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ

آڑ درمیان بندے کے اور درمیان کفر کے چھوڑ دینا نماز کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم خمس صلوات افترضہن اللہ تعالی من احسن وضوءہن وصلاہن لوقتہن واتم رکوعہن وخشوعہن کان لہ

علیہ وسلم نے پانچ نمازیں ہیں کہ فرض کیا ان کو اللہ تعالیٰ نے جسنے اچھا کیا وضو انکا اور پڑھا ان کو ان کے وقت میں اور پورا کیا رکوع ان کا اور سجدہ ان کا ہوگا اسکے واسطے

علی اللہ عہد ان یغفر لہ ومن لم یفعل فلیس لہ علی اللہ عہد ان شاء غفر لہ وان شاء عذبہ رواہ احمد وابو داود وروی

اللہ پر وعدہ کہ بخشے اسکو اور جو شخص کہ نکرے پھر نہیں اسکے واسطے اللہ پر وعدہ اگر چاہے بخشے اسکو اور اگر چاہے عذاب کرے اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت کیا

مالک والنسائی نحوہ وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوا خمسکم وصوموا شہرکم وادوا زکوۃ اموالکم

مالک اور نسائی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو پانچوں نمازیں اپنی اور روزہ رکھو اپنے مہینے کا اور ادا کرو زکوٰۃ اپنے مالوں کی

واطیعوا اذا امرکم تدخلوا جنۃ ربکم رواہ احمد والترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی

اور تابعداری کرو اپنے صاحب حکم کی۔ داخل ہوگے بہشت میں اپنے رب کی۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم مروا اولادکم بالصلوٰۃ وہم ابناء سبع سنین واضربوہم علیہا وہم ابناء عشر سنین وفرقوا بینہم

اللہ علیہ وسلم نے حکم کرو اپنی اولاد کو نماز کا اور ہوں وہ لڑکے سات برس کے اور مارو ان کو نماز کے واسطے اور وہ ہوں لڑکے دس برس کے اور جدا کرو درمیان لڑکوں کے

فی المضاجع رواہ ابو داود وکذا رواہ فی شرح السنۃ عنہ وفی المصابیح عن سبرۃ بن معبد وعن بریدۃ قال قال رسول

سونے کی جگہ میں۔ روایت کیا اسکو ابوداود نے اور اسی طرح روایت کیا اسکو شرح سنت میں عمرو ابن شعیب سے اور مصابیح میں روایت کیا سبرہ ابن معبد سے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العہد الذی بیننا وبینہم الصلوٰۃ فمن ترکہا فقد کفر رواہ احمد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قول اقرار جو ہمارے اور منافقوں کے درمیان ہے سو نماز ہے۔ سو جسنے چھوڑا اسکو پھر تحقیق کافر ہوا۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور

النسائی

الفصل الثالث

عن عبد اللہ بن مسعود قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی عالجت

نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ یا رسول اللہ بیشک میں نے گلے لگایا

امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هٰذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَوْ

ایک عورت کو کنارے میں مدینے کے اور تحقیق میں پہنچا ہوں اُس سے وہ چیز کہ سوا جماع کے ہے پھر میں حاضر ہوں یہہ سو حکم کیجیے میرے حق میں جو چاہئے تب کہا اُسکو عمر نے تحقیق پردہ رکھا تیرا اللہ تعالیٰ نے

سَتَرْتَ عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ وَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ شَيْئًا وَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَأَتْبَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا

پردہ پوشی کرتا تو بھی اپنے حق میں تو بہتر ہوتا کہا عبد اللہ نے اور نہ جواب دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو کچھ، اور کھڑا ہوا وہ شخص پھر چلا گیا پھر پیچھے بھیجا اُسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو

فَدَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هٰذِهِ الْآيَةَ وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِينَ

پھر بلایا اسکو اور پڑھی اسپر یہہ آیت اور ٹھیک ادا کر نماز کو دو کنارے میں دن کے اور تھوڑی سی رات میں تحقیق نیکیاں لیجاتی ہیں برائیوں کو یہہ ہی نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو

فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا لَهُ خَاصَّةً فَقَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے اے نبی اللہ کے یہہ اسکے واسطے خاص ہے تب فرمایا بلکہ سب لوگوں کے واسطے، روایت کیا اسکو مسلم نے، اور روایت ہے ابی ذر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

خَرَجَ زَمَنَ الشِّتَاءِ وَالْوَرَقُ يَتَهَافَتُ فَأَخَذَ بِغُصْنَيْنِ مِنْ شَجَرَةٍ قَالَ فَجَعَلَ ذٰلِكَ الْوَرَقُ يَتَهَافَتُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ قُلْتُ

نکلے موسم میں جاڑے کے اور پتے گرنے تھے پھر لیا دو شاخوں ایک درخت سے کہا ابوذر نے پھر لگا یہہ پتا جھڑنے کہا پھر فرمایا اے ابوذر کہا میں نے

لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ لَيُصَلِّي الصَّلٰوةَ يُرِيدُ بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ فَتَهَافَتُ عَنْهُ ذُنُوبُهُ كَمَا تَهَافَتُ هٰذَا الْوَرَقُ عَنْ هٰذِهِ

حاضر ہوں یا رسول اللہ فرمایا بیشک بندہ مسلمان تحقیق نماز پڑھتا ہے چاہتا ہے اس سے ذات اللہ پھر گرتے ہیں اُس سے گناہ اُسکے جیسے کہ گرتے ہیں یہہ پتے اس

الشَّجَرَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى سَجْدَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غَفَرَ

درخت سے روایت کیا اسکو احمد نے، اور روایت ہے زید ابن خالد جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو رکعت نہ غفلت کرے اسمیں بخشے

اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا

اسکے لئے جو کچھ پہلے گذرے ہیں اُسکے گناہ سے، روایت کیا اسکو احمد نے، اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ حضرت نے ذکر کیا نماز کا ایک دن

فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ نُورًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً

پھر فرمایا جو کہ محافظت کرے انکی ہووے وہ نماز اسکے لئے نور اور حجت اور سبب نجات کا قیامت کے دن اور جو کہ نہ محافظت کرے انکی نہو گی اسکے لئے نور اور نہ حجت اور نہ سبب نجات کا

وَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ

اور ہوگا قیامت کے دن ساتھ قارون اور فرعون اور ہامان کے اور ابی ابن خلف کے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرَوْنَ شَيْئًا مِنَ الْأَعْمَالِ تَرْكُهُ كُفْرٌ غَيْرَ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

عبد اللہ ابن شقیق سے کہا کہ تھے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں اعتقاد کرتے کسی چیز کو عملوں میں سے چھوڑنا اسکا کفر سوائے نماز کے، روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي أَنْ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَتْرُكْ صَلٰوةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَمَنْ تَرَكَهَا مُتَعَمِّدًا

ابی درداء سے کہا کہ وصیت کیا مجھکو میرے جانی دوست نے کہ شریک نکر تو اللہ کا کسی چیز کو اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاوے اور جلایا جاوے تو اور مت چھوڑ تو نماز فرض کو جان بوجھ کر پھر جسنے چھوڑا نماز کو جان بوجھ کر

فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

پس تحقیق نکل گیا اُس سے ذمہ اور مت پی شراب پھر تحقیق وہ کنجی ہے سب برائی کی، روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

بَابُ الْمَوَاقِيتِ

یہہ باب ہے بیان میں وقتوں کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ الْعَصْرُ

روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ظہر کا جب ڈھلے آفتاب اور ہووے سایہ شخص کا مثل اسکی درازی کے جب تک آوے عصر

وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْأَوْسَطِ

اور وقت عصر کا جب تک کہ زرد ہووے آفتاب اور وقت نماز مغرب کا جب تک کہ نہ غائب ہو شفق ★ اور وقت نماز عشا کا میانی آدھی رات تک

وَوَقْتُ صَلٰوةِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَأَمْسِكْ عَنِ الصَّلٰوةِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ

اور وقت نماز صبح کا نکلنے فجر سے جب تک کہ نہ نکلے آفتاب پھر جب کہ نکلے آفتاب پھر بند رہ تو نماز سے پھر بیشک وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ لَهُ صَلِّ مَعَنَا هٰذَيْنِ يَعْنِي الْيَوْمَيْنِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ

مسلم نے ★ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حال وقت نماز کا تب فرمایا اسکو نماز پڑھ ہمارے ساتھ ان دونوں میں یعنے دو دن پھر جب کہ ڈھلا آفتاب

أَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ غَابَتِ الشَّمْسُ

حکم فرمایا بلال کو پھر اذان دیا پھر حکم فرمایا اسکو تب اقامت کہی ظہر کی پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی عصر کی اور آفتاب بلند تھا سفید بے میل پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی مغرب کی جب غائب ہوا آفتاب

ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمُ الثَّانِيْ أَمَرَهُ فَأَبْرَدَ بِالظُّهْرِ فَأَبْرَدَ

پھر فرمایا اسکو تب اقامت کہی عشا کی جب غائب ہوئی شفق پھر فرمایا تب اقامت کہی فجر کی جس وقت نمود ہوا فجر پھر جب کہ ہوا دوسرا دن فرمایا اسکو کہ ٹھنڈا کر ظہر کو تب ٹھنڈا کیا

بِهَا فَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ بِهَا وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ أَخَّرَهَا فَوْقَ الَّذِيْ كَانَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيْبَ الشَّفَقُ وَصَلَّى الْعِشَاءَ

اسکو پھر زیادتی کی اسکے سرد کرنے میں اور نماز پڑھی عصر کی حال یہ کہ آفتاب بلند تھا تاخیر کی اسکی زیادہ اس سے کہ تھی کل اور نماز پڑھی مغرب کی قبل غائب ہونے شفق کے اور نماز پڑھی عشا کی

بَعْدَ مَا ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ وَصَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ بِهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلٰوةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَقْتُ صَلٰوتِكُمْ

بعد جانے تہائی رات کے اور نماز پڑھی فجر کی اور روشن کیا اسکو ★ بعد اسکے فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا نماز کے وقت کا عرض کیا اس شخص نے میں ہوں یا رسول اللہ فرمایا کہ وقت تمہاری نماز کا

بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّنِيْ جِبْرِيْلُ عِنْدَ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ

درمیان اس کے ہے جو دیکھا تم نے ★ روایت کیا اسکو مسلم نے ★ فصل دوسری ★ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کی میری جبریل نے نزدیک کعبہ کے دو بار

فَصَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَتْ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ صَارَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ أَفْطَرَ

پھر نماز پڑھوائی مجھکو ظہر کی جس وقت ڈھلا آفتاب اور ہوا سایہ برابر تسمہ کے ★ اور نماز پڑھوائی مجھکو عصر کی جس وقت کہ ہوا سایہ ہر چیز کا مانند اسکے اور نماز پڑھوائی مجھکو مغرب کی جس وقت کہ افطار کرتا ہے

الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ وَصَلّٰى بِيَ الْفَجْرَ حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ صَلّٰى بِيَ الظُّهْرَ حِيْنَ

روزہ دار اور نماز پڑھوائی مجھکو عشا کی جس وقت کہ غائب ہوئی شفق اور نماز پڑھوائی مجھکو فجر کی جس وقت کہ حرام ہوتا ہے کھانا اور پینا روزہ دار پر پھر جب ہوا کل نماز پڑھوائی مجھکو ظہر کی جس وقت کہ

كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَهُ وَصَلّٰى بِيَ الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّهُ مِثْلَيْهِ وَصَلّٰى بِيَ الْمَغْرِبَ حِيْنَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ وَصَلّٰى بِيَ الْعِشَاءَ إِلٰى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَصَلّٰى بِيَ الْفَجْرَ

ہوا سایہ ہر چیز کا مانند اسکے اور نماز پڑھوائی مجھکو عصر کی جس وقت کہ ہوا سایہ ہر چیز کا دونا اسکا اور نماز پڑھوائی مجھکو مغرب کی جس وقت کہ افطار کرتا ہے روزہ دار اور نماز پڑھوائی مجھکو عشا کی تہائی رات تک اور نماز پڑھوائی فجر کی

فَأَسْفَرَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ هٰذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَالْوَقْتُ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

پھر روشن کیا پھر متوجہ ہوئے میری طرف اور کہا اے محمد یہ ہے وقت نبیوں کا جو قبل تیرے تھے اور وقت نماز کا درمیان ان دونوں وقتوں کے ہے ★ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے ★ فصل

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيْلَ قَدْ نَزَلَ فَصَلّٰى أَمَامَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تیسری ★ روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق عمر ابن عبد العزیز نے تاخیر کی عصر کی تھوڑا سا تب کہا اسکو عروہ نے خبردار ہو تحقیق جبریل اترے پھر نماز پڑھی آگے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُوْلُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيْرَ بْنَ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم کے ★ تب کہا اس سے عمر ابن عبد العزیز نے جان تو کیا کہتا ہے اے عروہ ★ کہا عروہ نے سنا میں نے بشیر ابن ابی مسعود کو وہ کہتے تھے سنا میں نے ابو مسعود کو وہ کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول نزل جبرئيل فامّني فصليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه ثم صليت معه يحسب باصابعه خمس صلوات متفق

علیہ وسلم کو وہ فرماتے تھے اترے جبرئیل اور امامت کی میری تب نماز پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ پھر پڑھی میں نے ان کے ساتھ شمار کر

عليه وعن عمر بن الخطاب انه كتب الى عماله ان اهم اموركم عندي الصلوة من حفظها وحافظ عليها حفظ دينه ومن ضيعها فهو

اور روایت ہے عمر ابن خطاب سے کہ انہوں نے لکھا اپنے عاملوں کو تحقیق بڑا امور میں تمہارے کاموں میں میرے نزدیک نماز ہے جس نے نگاہ رکھا اسکو اور محافظت کی اسکی محافظت کی اپنے دین کی اور جسنے ضائع کیا اسکو پس وہ

لما سواها اضيع ثم كتب ان صلوا الظهر ان كان الفيء ذراعا الى ان يكون ظل احدكم مثله والعصر والشمس مرتفعة بيضاء نقية

واسطے اس چیز کے کہ سوا اسکے ہے بہت ضائع کرنے والا زیادہ ہے پھر لکھا کہ پڑھو نماز ظہر کی وقت ہو سایہ ایک گز سے یہاں تک کہ ہو سایہ ایک تمہارے کا مثل قد کے اور پڑھو عصر کو حالانکہ آفتاب بلند ہو سفید صاف

قدر ما يسير الراكب فرسخين او ثلاثة قبل مغيب الشمس والمغرب اذا غابت الشمس والعشاء اذا غاب الشفق الى ثلث الليل فمن نام فلا نامت

اسقدر کہ چلے سوار دو فرسنگ یا تین فرسنگ قبل ڈوبنے آفتاب کے اور پڑھو مغرب جب غایب ہو آفتاب اور پڑھو عشا جب غایب ہو شفق تہائی رات تک پھر جو کوئی سو گیا تو نہ سوئے

عينه فمن نام فلا نامت عينه فمن نام فلا نامت عينه والصبح والنجوم بادية مشتبكة رواه مالك وعن ابن مسعود قال كان

اسکی آنکھ پھر جو کوئی سو گیا تو نہ سوئے اسکی آنکھ پھر جو کوئی سو گیا تو مت سوئے اسکی آنکھ اور پڑھو صبح کی جبکہ تارے ظاہر ہوں گچھے بندھے ہوئے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قدر صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر في الصيف ثلاثة اقدام الى خمسة اقدام وفي الشتاء خمسة اقدام الى

اندازہ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہر گرمی کے ایام میں تین قدموں سے لیکے پانچ قدموں تک اور جاڑے کے ایام میں پانچ قدموں سے لیکے

سبعة اقدام رواه ابو داود والنسائي

ساتھ قدموں تک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

باب تعجيل الصلوة

یہ باب ہے بیان میں جلدی پڑھنے نماز کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن سيار بن سلامة قال دخلت انا وابي على ابي برزة الاسلمي فقال له ابي كيف كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي المكتوبة فقال كان يصلي الهجير

روایت ہے سیار ابن سلامہ سے کہا کہ آیا میں اور میرا باپ ابی برزہ اسلمی کے پاس اور کہا اسکو میرے باپ نے کس طرح تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز فرض کو تب کہا تھے پڑھتے نماز کو آدھے دن کی

التي تدعونها الاولى حين تدحض الشمس ويصلي العصر ثم يرجع احدنا الى رحله في اقصى المدينة والشمس حية ونسيت ما قال في المغرب

جسکو بولتے ہو تم نماز پہلی جس وقت کہ ڈھلتا آفتاب اور پڑھتے عصر پھر پھرتا ایک ہم میں کا اپنے مکان کی طرف مدینے کے پرلی طرف کے کنارے پر اور آفتاب بلند ہوتا اور بھولا میں جس چیز کو کہا تھا مغرب میں

وكان يستحب ان يؤخر العشاء التي تدعونها العتمة وكان يكره النوم قبلها والحديث بعدها وكان ينفتل من صلوة الغداة

اور تھے مستحب رکھتے کہ تاخیر کی جاوے عشا جسکو تم بولتے ہو عتمہ اور تھے حضرت مکروہ رکھتے سونے کو قبل عشا کے اور بات کرنے کو بعد اسکے اور تھے فارغ ہوتے صبح کی نماز سے

حين يعرف الرجل جليسه ويقرأ بالستين الى المائة وفي رواية ولا يبالي بتاخير العشاء الى ثلث الليل ولا يحب النوم قبلها

جس وقت کہ پہچانتا شخص اپنے ہمنشین کو اور پڑھتے تھے ساتھ ساٹھ آیتوں سے لیکے سو آیت تک اور ایک روایت میں یہ ہے اور پروا نہ رکھتے عشا کی تاخیر کی تہائی رات تک اور دوست نہیں رکھتے تھے سونے کو قبل

والحديث بعدها متفق عليه وعن محمد بن عمرو بن الحسن بن علي قال سألنا جابر بن عبد الله عن صلوة النبي صلى الله عليه وسلم

اور بات کرنے کو بعد اسکے ق × اور روایت ہے محمد ابن عمرو ابن حسن ابن علی سے کہا کہ پوچھا میں نے جابر ابن عبد اللہ کو وقت نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فقال كان يصلي الظهر بالهاجرة والعصر والشمس حية والمغرب اذا وجبت والعشاء اذا كثر الناس عجل واذا قلوا اخر

تب کہا تھے نماز پڑھتے ظہر کی آدھے دن میں اور عصر پڑھتے اور آفتاب زندہ یعنے روشن ہوتا اور پڑھتے مغرب جب آفتاب غروب ہوتا اور عشا کو جب بہت لوگ حاضر ہوتے جلدی پڑھتے اور جب کم ہوتے دیر کرتے

والصبح بغلس متفق عليه وعن انس قال كنا اذا صلينا خلف النبي صلى الله عليه وسلم بالظهائر سجدنا على ثيابنا اتقاء

صبح کی نماز تاریکی میں پڑھتے ق × اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دھوپ کے دنوں میں سجدہ کرتے اپنے کپڑوں پر گرمی کے بچاؤ

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اشتد الحر فابردوا
اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ سخت ہو گرمی تب ٹھنڈے وقت پڑھو

بالصلوٰۃ وفی روایۃ للبخاری عن ابی سعید بالظہر فان شدۃ الحر من فیح جہنم واشتکت النار الی ربہا فقالت رب اکل بعضی
نماز کو اور ایک روایت میں بخاری کی ابوسعید سے لفظ بالظہر کا ہے ف پھر تحقیق سختی گرمی کی ہے بھاپ سے دوزخ کی اور شکایت کیا آگ نے اپنے رب پاس پھر کہا کہ اے رب کھایا میرے ایک

بعضا فاذن لہا بنفسین نفس فی الشتاء ونفس فی الصیف اشد ما تجدون من الحر واشد ما تجدون من الزمہریر متفق علیہ
دوسرے کو تب اذن دیا اسکو دو سانس لینے کا ایک سانس جاڑے میں اور ایک سانس گرمی میں بہت سخت جو پاتے ہو گرمی اور بہت سخت جو پاتے ہو سردی × ف
ق

وفی روایۃ للبخاری فاشد ما تجدون من الحر فمن سمومہا واشد ما تجدون من البرد فمن زمہریرہا وعن انس قال کان رسول اللہ
اور ایک روایت میں بخاری کی پھر بہت سخت جو پاتے ہو تم گرمی سو اسکی گرم دم سے ہے اور بہت سخت جو پاتے ہو سردی سو اسکی سرد دم سے ہے ف × اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یصلی العصر والشمس مرتفعۃ حیۃ فیذہب الذاہب الی العوالی فیاتیہم والشمس مرتفعۃ وبعض العوالی من المدینۃ
صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے عصر کی اور آفتاب بلند روشن ہوتا پھر جاتا جانیوالا اوپر کی طرف مدینے کے اور آتا وہاں کے لوگ پاس اور آفتاب بلند ہوتا اور بعضا اوپر کا جانب مدینے کا

علی اربعۃ امیال او نحوہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک صلوٰۃ المنافق یجلس یرقب الشمس حتی
چار کوس پر ہے یا مانند اسکے × ق × اور روایت انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہی نماز منافق کی بیٹھا رہتا ہے انتظار کرتا ہے آفتاب کی یہاں تک

اذا اصفرت وکانت بین قرنی الشیطان قام فنقر اربعا لا یذکر اللہ فیہا الا قلیلا رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول
کہ جب زرد ہوتا ہے اور ہوتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے کھڑا ہوتا ہے پھر ٹھونگ مارتا ہے چار ف نہیں یاد کرتا اللہ کو اسمیں مگر تھوڑا روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی تفوتہ صلوٰۃ العصر فکانما وتر اہلہ ومالہ متفق علیہ وعن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ فوت ہو جاوے اس سے نماز عصر کی پھر گویا کہ نقصان کیا گیا اپنے اہل اور مال میں × ق × اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم من ترک صلوٰۃ العصر فقد حبط عملہ رواہ البخاری وعن رافع بن خدیج قال کنا نصلی المغرب مع رسول اللہ
اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے چھوڑی نماز عصر کی پھر بیشک اکارت ہوا اسکے عمل روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے مغرب کی ساتھ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فینصرف احدنا وانہ لیبصر مواقع نبلہ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت کانوا یصلون العتمۃ فیما بین
صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پھرتا ایک ہم میں کا اور حال یہ ہے کہ وہ دیکھتا تھا جگہ گرنے تیر اپنے کی × ق × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نماز پڑھتے عشا کی اسوقت میں جو درمیان ہے

ان یغیب الشفق الی ثلث اللیل الاول متفق علیہ وعنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیصلی الصبح فتنصرف النساء
شفق غائب ہونے سے اول تہائی رات تک × ق × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے صبح کی پھر پھرتیں عورتیں

متلفعات بمروطہن ما یعرفن من الغلس متفق علیہ وعن قتادۃ عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم وزید بن ثابت تسحرا
چھپاے ہوے اپنے چادروں سے نہ پہچانی جاتیں اندھیرے سے × ف × ق × اور روایت ہے قتادہ سے اُس نے نقل کیا انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور زید ابن ثابت نے سحر کھایا

فلما فرغا من سحورہما قام نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الصلوٰۃ فصلی قلنا لانس کم کان بین فراغہما من سحورہما ودخولہما فی الصلوٰۃ
پھر جب فراغت ہوے اپنے سحر کھانے سے کھڑے ہوے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے واسطے اور نماز پڑھی کہا ہمنے انس سے کسقدر فرق تھا ان دونوں صاحبوں کے سحر کھانے سے فراغت کرنے اور نماز میں داخل ہونے میں

قال قدر ما یقرأ الرجل خمسین آیۃ رواہ البخاری وعن ابی ذر قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف انت اذا کانت
کہا اسقدر کہ پڑھے شخص پچاس آیت روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہوگا تیرا جس وقت کہ ہوں

عَلَيْكَ أُمَرَاءُ يُمِيتُونَ الصَّلوٰةَ أَوْ يُؤَخِّرُونَ عَنْ وَقْتِهَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ صَلِّ الصَّلوٰةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَهَا مَعَهُمْ فَصَلِّ فَإِنَّهَا

تجھپر بادشاہیں کہ مار دینگے نماز کو یا تاخیر کرینگے اس کے وقت سے عرض کیا میں نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ مجھکو فرمایا نماز پڑھ اسکے وقت میں پھر اگر پاوے تو اسی کو ان کے ساتھ بھی تو پڑھ لے

لَكَ نَافِلَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

تیرے لئے نفل ہوگی۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی ایک رکعت صبح کی قبل نکلنے آفتاب کے پھر تحقیق

أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پائی اسنے نماز صبح کی اور جسنے پائی ایک رکعت عصر کی قبل ڈوبنے آفتاب کے پھر تحقیق پائی اسنے نماز عصر کی۔ ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ سَجْدَةً مِنْ صَلوٰةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلوٰتَهُ وَإِذَا أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنْ صَلوٰةِ الصُّبْحِ

علیہ وسلم نے جب پاوے کوئی تم میں سے ایک رکعت عصر کی نماز سے قبل ڈوبنے آفتاب کے پھر چاہئے کہ پوری پڑھے اپنی نماز کو اور جب پاوے ایک رکعت صبح کی

قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلوٰتَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلوٰةً أَوْ نَامَ عَنْهَا

نماز سے قبل نکلنے آفتاب کے پھر چاہئے کہ پوری پڑھے اپنی نماز کو۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے کسی نماز کو یا سو جاوے اس سے

فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا وَفِي رِوَايَةٍ لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پھر کفارہ اسکا یہی ہے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو اور ایک روایت میں ہے نہیں بدلا اسکا مگر یہی نماز ہے۔ ق۔ اور روایت ہے ابو قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقْظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلوٰةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے نہیں ہے سو جانے میں قصور سوا اسکے نہیں کہ قصور ہے جاگنے میں پھر جب بھول جاوے کوئی تم میں کا نماز کو یا سو جاوے اس سے پھر چاہئے کہ پڑھے اسکو جب یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالیٰ نے

قَالَ وَأَقِمِ الصَّلوٰةَ لِذِكْرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الفصل الثانى

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا

فرمایا اور ٹھیک ادا کر نماز کو میرے یاد کرنے کے وقت۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت علی سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اے علی تین چیزیں ہیں کہ نہ دیر کر تو ان میں

الصَّلوٰةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفْوًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

نماز جب کہ آوے وقت اسکا اور جنازہ جب کہ تیار ہو اور عورت بے خاوند جب پاوے تو اسکے واسطے ہم قوم۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلوٰةِ رِضْوَانُ اللهِ وَالْوَقْتُ الْآخِرُ عَفْوُ اللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُمِّ فَرْوَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ

اللہ علیہ وسلم نے اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ کا ہے اور آخر وقت سبب معاف کرنے اللہ کا ہے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام فروہ سے کہا کہ پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الصَّلوٰةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَا يُرْوَى الْحَدِيثُ إِلَّا مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ عمل میں کونسا افضل ہے فرمایا نماز پڑھنا اسکے اول وقت میں۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے نہیں روایت کی جاتی یہ حدیث مگر

حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ الْعُمَرِيِّ وَهُوَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلّٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حدیث عبد اللہ ابن عمر عمری سے اور وہ نہیں ہے قوی نزدیک اہل حدیث کے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلوٰةً لِوَقْتِهَا الْآخِرِ مَرَّتَيْنِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللهُ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وسلم نے کسی نماز کو اسکے آخر وقت میں دو بار یہاں تک کہ وفات دیا انکو اللہ تعالیٰ نے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ أُمَّتِي بِخَيْرٍ أَوْ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ إِلٰى أَنْ تَشْتَبِكَ النُّجُومُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ عَنِ الْعَبَّاسِ

وسلم نے ہمیشہ رہیگی امت میری ساتھ نیکی کے یا فرمایا اسلام کے طریقے پر جب تک کہ نہ تاخیر کرینگے مغرب کی نماز کو یہاں تک کہ گتھ جاویں تارے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا دارمی نے عباس سے

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لولا ان اشق علی امتی لامرتھم ان یؤخروا العشاء الی ثلث اللیل او
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر سختی نہ جانتا میں اپنی امت پر بیشک حکم کرتا میں انکو یہہ کہ تاخیر کریں عشا کی تہائی رات تک یا

نصفہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتموا بھذہ الصلوۃ فانکم قد فضلتم
آدھی رات تک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاریکی میں ادا کرو اس نماز کو بعد تحقیق تم بزرگی

بھا علی سائر الامم ولم تصلھا امۃ قبلکم رواہ ابو داؤد وعن النعمان بن بشیر قال انا اعلم بوقت ھذہ الصلوۃ
دیے گئے سبب اسکے تمام امت پر اور نہیں پڑھا اس نماز کو امت نے تمہارے پہلے ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ میں خوب جانتا ہوں وقت اس نماز کا یعنی

صلوۃ العشاء الاخرۃ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلیھا لسقوط القمر لثالثۃ رواہ ابو داؤد والدارمی
نماز عشاء پچھلی کا ٭ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے اس نماز کو وقت ڈوبنے چاند کے تیسری رات کے ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے

وعن رافع بن خدیج قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسفروا بالفجر فانہ اعظم للاجر رواہ الترمذی وابو داؤد
اور روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روشنی میں پڑھو نماز فجر کی پھر تحقیق وہ نماز بہت بڑی ہے ثواب کے واسطے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے

ولیس عند النسائی فانہ اعظم للاجر الفصل الثالث عن رافع بن خدیج قال کنا نصلی العصر مع رسول اللہ
اور نہیں ہے نزدیک نسائی کے یہہ لفظ فانہ اعظم للاجر ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے رافع ابن خدیج سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے عصر کی ساتھ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ثم ینحر الجزور فیقسم عشر قسم ثم یطبخ فناکل لحما نضیجا قبل مغیب الشمس متفق علیہ وعن
صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا دس حصہ پھر پکایا جاتا پھر کھاتے ہم گوشت پکا ہوا قبل غائب ہونے آفتاب کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے

عبد اللہ بن عمر قال مکثنا ذات لیلۃ ننتظر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ العشاء الاخرۃ فخرج الینا حین ذھب
عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ دیر تک تھے ہم ایک رات کو انتظار کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی واسطے نماز عشاء پچھلی کے پھر نکلے ہماری طرف جب کہ گئی

ثلث اللیل او بعدہ فلا ندری اشیء شغلہ فی اھلہ او غیر ذلک فقال حین خرج انکم لتنتظرون صلوۃ ما ینتظرھا اھل
تہائی رات یا بعد تہائی کے پھر نہیں جانا ہم نے کہ کسی چیز نے مشغول کیا تھا ان کے اہل خانہ میں یا سوا اسکے پھر فرمایا جس وقت کہ نکلے تحقیق تم لوگ انتظار کرتے ہو اس نماز کی نہیں

دین غیرکم ولولا ان یثقل علی امتی لصلیت بھم ھذہ الساعۃ ثم امر المؤذن فاقام الصلوۃ وصلی رواہ مسلم وعن
کوئی دین والا سوا تمہارے اور اگر نہ ہوتا خوف گراں ہونے کا میری امت پر تحقیق پڑھتا میں ان کے ساتھ اس وقت میں پھر حکم کیا مؤذن کو تب اقامت کہی نماز کی اور نماز پڑھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور

جابر بن سمرۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الصلوات نحوا من صلوتکم وکان یؤخر العتمۃ بعد صلوتکم
جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نمازوں کو مانند نماز تمہاری کے اور تھے تاخیر کرتے عشا کو بعد وقت نماز تمہاری کے ۔

شیئا وکان یخف الصلوۃ رواہ مسلم وعن ابی سعید قال صلینا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ العتمۃ
کچھ اور تھے سبک پڑھتے نماز ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ نماز پڑھی ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز عشا کی ٭ ف ٭

فلم یخرج حتی مضی نحو من شطر اللیل فقال خذوا مقاعدکم فاخذنا مقاعدنا فقال ان الناس قد صلوا واخذوا
پھر نہ تشریف لائے ٭ ف ٭ یہاں تک کہ گذری قریب آدھی رات کے فرمایا لئے رہو اپنے بیٹھنے کی جگہہ پھر لئے رہے ہم اپنے اپنے بیٹھنے کی جگہہ پھر فرمایا تحقیق لوگوں نے نماز پڑھ لیا اور

مضاجعھم وانکم لن تزالوا فی صلوۃ ما انتظرتم الصلوۃ ولولا ضعف الضعیف وسقم السقیم لاخرت ھذہ الصلوۃ الی شطر
سو رہے اور تحقیق تم ہمیشہ ہو نماز میں جب تک کہ انتظار کرتے ہو نماز کی اور اگر نہ ہوتی کم زوری ضعیف کی اور بیماری بیمار کی تحقیق دیر کرتا میں اس نماز کی آدھی

اللیل رواہ ابو داؤد والنسائی وعن ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشد تعجیلا للظہر منکم وانتم اشد تعجیلا

رات تک ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت جلدی کرتے ظہر کی تم سے اور تم بہت جلدی کرتے ہو

للعصر منہ رواہ احمد والترمذی وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان الحر ابرد بالصلوٰۃ واذا کان البرد عجل رواہ النسائی

عصر کی اس سے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ ہوتی گرمی ٹھنڈے میں پڑھتے نماز اور جب ہوتی سردی جلدی کرتے نماز کی ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے

وعن عبادۃ بن الصامت قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہا ستکون علیکم بعدی امراء یشغلہم اشیاء عن الصلوٰۃ لوقتہا حتی یذہب

اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حال یہ ہے کہ غالب ہو جائینگے تم پر بعد میرے سردار ین باز رکھینگے انکو چیزیں نماز پڑھنے سے اسکے وقت میں یہاں تک کہ جاتا رہیگا

وقتہا فصلوا الصلوٰۃ لوقتہا فقال رجل یا رسول اللہ اصلی معہم قال نعم رواہ ابو داؤد وعن قبیصۃ بن وقاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اسکا وقت پھر پڑھو تم نماز کو اسکے وقت میں ۔ تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ نماز پڑھوں میں ان کے ساتھ فرمایا ہاں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے قبیصہ ابن وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یکون علیکم امراء من بعدی یؤخرون الصلوٰۃ فہی لکم وہی علیہم فصلوا معہم ما صلوا القبلۃ رواہ ابو داؤد وعن عبید اللہ بن

غالب ہونگے تم پر سردار بعد میرے تاخیر کرینگے نماز کو پھر ثواب اسکا تمکو ہے اور گناہ انکو ہے پھر نماز پڑھو ان کے ساتھ جب تک کہ نماز پڑھیں قبلہ کی طرف ۔ اور روایت ہے عبید اللہ ابن

عدی بن الخیار انہ دخل علی عثمان وہو محصور فقال انک امام عامۃ ونزل بک ما تری ویصلی لنا امام فتنۃ ونتحرج فقال الصلوٰۃ

عدی ابن خیار سے کہ وہ آیا حضرت عثمان کے پاس اور وہ تھے گھیرے ہوئے ۔ پھر کہا عبید اللہ نے کہ تحقیق تم امام ہو مسلمانوں کے اور اتری ہے تم پر وہ بلا کہ دیکھتے ہو اور نماز پڑھاتا ہے ہمکو سردار فتنے کا

احسن ما یعمل الناس فاذا احسن الناس فاحسن معہم واذا اساءوا فاجتنب اساءتہم رواہ البخاری الفصل الاول وعن عمارۃ بن

بہتر ان کاموں کی ہے جو کرتے ہیں لوگ پھر جب نیکی کریں لوگ پھر نیکی کر ان کے ساتھ اور جب برائی کریں کنارے ہو انکی برائی سے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے عمارہ ابن

رویبۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لن یلج النار احد صلی قبل طلوع الشمس وقبل غروبہا یعنی الفجر والعصر رواہ

رویبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے ہرگز نہ پیٹھے گا آگ میں وہ شخص کہ جسنے نماز پڑھا قبل نکلنے آفتاب کے اور قبل ڈوبنے آفتاب کے یعنی نماز فجر اور عصر کی ۔ روایت کیا اسکو

مسلم وعن ابی موسیٰ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی البردین دخل الجنۃ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے دو نمازیں ٹھنڈے وقت کی داخل ہو بہشت میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتعاقبون فیکم ملائکۃ باللیل وملائکۃ بالنہار ویجتمعون فی صلوٰۃ الفجر وصلوٰۃ العصر ثم یعرج

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہیں پیچھے تمہارے فرشتے رات کو اور فرشتے دن کو اور اکٹھا ہوتے ہیں فجر کی نماز اور عصر کی نماز میں تب اوپر چڑھتے ہیں

الذین باتوا فیکم فیسألہم ربہم وہو اعلم بہم کیف ترکتم عبادی فیقولون ترکناہم وہم یصلون واتیناہم وہم یصلون

وہ فرشتے جو رات کو رہے تم میں پھر پوچھتا ہے ان سے رب انکا اور وہ خوب جانتا ہے حال انکا کیونکر چھوڑا تم نے میرے بندوں کو تب کہتے ہیں چھوڑا ہم نے انکو اور نماز پڑھتے تھے اور آئے ہم ان کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے

متفق علیہ وعن جندب القسری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی صلوٰۃ الصبح فہو فی ذمۃ اللہ فلا یطلبنکم اللہ

ق ۔ اور روایت ہے جندب قسری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز صبح کی پھر وہ اللہ کے ذمہ میں ہے پھر چاہئے کہ نہ طلب کرے تمکو اللہ

من ذمتہ بشیء فانہ من یطلبہ من ذمتہ بشیء یدرکہ ثم یکبہ علی وجہہ فی نار جہنم رواہ مسلم وفی بعض نسخ المصابیح القشیری

ذمہ اپنے سے کچھ پس حال یہ ہے کہ جسکو طلب کریگا اللہ اپنے ذمے سے کچھ بھی پاویگا اسکو پھر ڈالیگا اسکو منہ کے بل دوزخ کی آگ میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور بعضے نسخے میں مصابیح کے قشیری ہے

بدل القسری وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم الناس ما فی النداء والصف الاول ثم لم یجدوا الا ان

بدلے قسری کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں آدمی اس ثواب کو جو اذان اور پہلی صف میں ہے پھر نہ پاویں مگر یہ کہ

يستهموا عليه لاستهموا ولو يعلمون ما في التهجير لاستبقوا اليه ولو يعلمون ما في العتمة والصبح لاتوهما ولو حبوا متفق عليه وعن

قرعہ ڈالیں اس پر البتہ قرعہ ڈالیں اور اگر جانیں اس ثواب کو جو سویرے جانے میں ہے تو البتہ دوڑیں اس کی طرف اور اگر جانیں اس ثواب کو جو عشا اور صبح میں ہے تو البتہ آویں ان میں اگرچہ چلیں گھٹنوں پر

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس صلوة اثقل على المنافقين من الفجر والعشاء ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی نماز بھاری زیادہ منافقوں پر فجر اور عشا سے اور اگر جانیں اس ثواب کو جو ان میں ہے تو البتہ آویں ان میں

متفق عليه وعن عثمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى العشاء في جماعة فكانما قام نصف الليل ومن صلى الصبح في جماعة

ق ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے نماز عشا کی جماعت میں پھر گویا کہ نماز پڑھی آدھی رات اور جو شخص کہ پڑھے نماز صبح کی جماعت میں

فكانما صلى الليل كله رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم المغرب قال

پھر گویا کہ نماز پڑھی تمام رات ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غالب آویں تم پر گنوار تمھاری نماز کے نام پر کہ مغرب ہے فرمایا

ويقول الاعراب هي العشاء وقال لا يغلبنكم الاعراب على اسم صلوتكم العشاء فانها في كتاب الله العشاء فانها تعتم بحلاب الابل

اور کہتے ہیں گنوار کہ یہ عشا ہے اور فرمایا نہ غالب آویں تم پر گنوار تمھاری نماز کے نام پر کہ عشا ہے تحقیق وہ اللہ کی کتاب میں عشا ہے پھر تحقیق وہ تاریکی میں پڑھی جاتی ہے

وعن علي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم الخندق حبسونا عن صلوة الوسطى صلوة العصر ملأ الله بيوتهم

اور روایت ہے حضرت علی سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خندق کی لڑائی کے دن کہ باز رکھا کافروں نے ہم کو بیچ کی نماز سے کہ نماز عصر کی ہے بھرے اللہ ان کے گھروں

وقبورهم نارا متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن مسعود وسمرة بن جندب قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الوسطى

اور قبروں کو آگ سے ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن مسعود اور سمرہ ابن جندب سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز بیچ والی

صلوة العصر رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى ان قران الفجر كان مشهودا قال تشهده

نماز عصر کی ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں قول اللہ تعالی کے تحقیق قرآن فجر کا ہے حاضر کیا گیا فرمایا حاضر ہوتے

ملائكة الليل وملائكة النهار رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن زيد بن ثابت وعائشة قالا الصلوة الوسطى صلوة الظهر

فرشتے رات کے اور فرشتے دن کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے زید ابن ثابت اور حضرت عائشہ سے دونوں نے کہا صلوٰۃ وسطی نماز ظہر کی ہے

رواه مالك عن زيد والترمذي عنهما تعليقا وعن زيد بن ثابت قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الظهر بالهاجرة ولم

روایت کیا اسکو مالک نے زید ابن ثابت سے اور ترمذی نے دونوں سے بغیر بیان سند کے ۔ اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز ظہر کی سویرے اور نہ

يكن يصلي صلوة اشد على اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم منها فنزلت حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى وقال ان قبلها

تھے پڑھتے کوئی نماز کہ بہت سخت ہو اوپر اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس نماز سے تب اتری یہ آیت محافظت کرو سب نمازوں پر اور صلوٰۃ وسطی پر اور فرمایا تحقیق قبل اس کے

صلوتين وبعدها صلوتين رواه احمد وابو داود وعن مالك بلغه ان علي بن ابي طالب وعبد الله بن عباس كانا يقولان الصلوة

دو نمازیں ہیں اور بعد اسکے دو نمازیں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہ خبر پہنچی انکو یہ کہ تحقیق حضرت علی ابن ابی طالب اور عبد اللہ ابن عباس تھے فرماتے صلوٰۃ

الوسطى صلوة الصبح رواه في الموطا ورواه الترمذي عن ابن عباس وعن ابن عمر تعليقا وعن سلمان قال سمعت رسول الله صلى

وسطی نماز صبح کی ہے ۔ روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت کیا اسکو ترمذی نے ابن عباس اور ابن عمر سے بغیر بیان سند کے ۔ اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

الله عليه وسلم يقول من غدا الى صلوة الصبح غدا براية الايمان ومن غدا الى السوق غدا براية ابليس رواه ابن ماجة

باب الاذان

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ صبح کو جاوے طرف نماز صبح کے جاتا ہے ساتھ نشان ایمان کے اور جو شخص کہ صبح کو جاوے طرف بازار کے جاتا ہے ساتھ نشان ابلیس کے ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

یعنی اذان کے

الفصل الاول عن انس قال ذکروا النار والناقوس فذکروا الیھود والنصارٰی فامر بلال ان یشفع الاذان وان یوتر الاقامۃ

فصل پہلی × روایت ہے انس سے کہا کہ ذکر کیا صحابہ نے آگ اور ناقوس کا پھر ذکر کیا یہود اور نصاریٰ کا پھر حکم کئے گئے بلال کہ دو دو بار کہیں لفظ اذان کے اور ایک بار کہیں لفظ اقامت کے

قال اسمٰعیل فذکرتہ لایوب فقال الا الاقامۃ متفق علیہ وعن ابی محذورۃ قال القی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التاذین

کہا اسمٰعیل نے پھر ذکر کیا میں نے اس حدیث کو ایوب سے تب کہا مگر لفظ قد قامت الصلوٰۃ کا × ف × ق × اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہا کہ سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کہنا

ھو بنفسہ فقال قل اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ

حضرت نے خود آپ تب فرمایا کہہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ

اشھد ان محمدا رسول اللہ ثم تعود فتقول اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان

اشہدان محمدا رسول اللہ پھر دوسری بار کہے تو اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ اشہدان

محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ رواہ مسلم **الفصل**

محمدا رسول اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے × فصل

الثانی عن ابن عمر قال کان الاذان علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرتین مرتین والاقامۃ مرۃ مرۃ غیر انہ کان یقول قد

دوسری × روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھی اذان زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو دو بار اور اقامت ایک ایک بار سوا اسکے کہ مؤذن کہتا تھا قد

قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی وعن ابی محذورۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم علمہ الاذان تسع

قامت الصلوٰۃ قد قامت الصلوٰۃ × ت × روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے × اور روایت ہے ابی محذورہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی اسکو اذان

عشرۃ کلمۃ والاقامۃ سبع عشرۃ کلمۃ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وعنہ قال قلت

انیس لفظ اور اقامت سترہ لفظ × ق ۳ × روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے اسی سے کہا کہا میں نے

یا رسول اللہ علمنی سنۃ الاذان قال فمسح مقدم راسہ قال تقول اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر ترفع بھا صوتک ثم

یا رسول اللہ سکھلائیے مجھکو طریقہ اذان کہنے کا کہا کہ پھر چھوا اگلا جانب اپنے سر کا تب فرمایا کہئے تو اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر بلند کرے تو ساتھ اسکے اپنی آواز پھر

تقول اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ تخفض بھا صوتک ثم

کہے تو اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہدان لا الٰہ الا اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ اشہدان محمدا رسول اللہ پست کرے تو ساتھ اسکے اپنی آواز کو پھر

ترفع صوتک بالشھادۃ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اشھد ان محمدا رسول اللہ اشھد ان محمدا رسول

بلند کرے تو اپنی آواز ساتھ شہادۃ کے × ت × میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بھیجے اللہ کے ہیں میں گواہی دیتا ہوں

اللہ حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح حی علی الفلاح فان کان صلوٰۃ الصبح قلت الصلوٰۃ خیر من النوم

اللہ کے ہیں آؤ نماز پڑھنے کو آؤ نماز پڑھنے کو آؤ خلاصی ہونے کے کام پر آؤ خلاص ہونے کے کام پر پھر اگر ہو وقت نماز صبح کا کہہ تو نماز بہتر ہے نیند سے

الصلوٰۃ خیر من النوم اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ رواہ ابوداؤد وعن بلال قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا

نماز بہتر ہے نیند سے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے × روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے بلال سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

تثوبن فی شیء من الصلوٰۃ الا فی صلوٰۃ الفجر رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ابو اسرائیل الراوی لیس ھو بذاک القوی

نہ تثویب کرے کبھی نماز میں سوائے فجر کی نماز کے × ف × روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے ابو اسرائیل راوی نہیں ہے وہ ایسا مضبوط

عند اهل الحديث ۔ وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لبلال اذا اذنت فترسل واذا اقمت فاحدر واجعل بين

نزدیک اہل حدیث کے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جس وقت کہ اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کہہ اور جس وقت اقامت کہے تو جلدی کہہ اور کر درمیان

اذانك واقامتك قدر ما يفرغ الآكل من اكله والشارب من شربه والمعتصر اذا دخل لقضاء حاجته ولا تقوموا حتى تروني

اپنی اذان اور اقامت کے اس قدر کہ فراغت کرے کھانے والا اپنے کھانے اور پینے والا اپنے پینے سے اور فراغت کرے استنجے والا اگر آوے پاخانے میں اپنی حاجت رفع کرنے اور کھڑے نہ ہو تم نماز میں جب تک کہ دیکھو تم مجھ کو

رواه الترمذي وقال لا نعرفه الا من حديث عبد المنعم واسناده مجهول ۔ وعن زياد بن الحارث الصدائي قال امرني رسول الله

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث عبد المنعم سے اور اسناد اسکی مجہول ہے ۔ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی سے کہا کہ حکم کیا مجھکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ان اذن في صلوة الفجر فاذنت فاراد بلال ان يقيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخا صداء قد اذن ومن

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اذان کہہ فجر کی نماز میں پھر اذان کہی میں نے تب ارادہ کیا بلال نے اقامت کہنے کا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بھائی صدائی نے اذان کہی اور جو

اذن فهو يقيم رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه

اذان کہے پھر وہی اقامت کہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے ۔

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال كان المسلمون حين قدموا المدينة يجتمعون

فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے مسلمان جس وقت کہ آئے مدینے میں جمع ہوتے

فيتحينون للصلوة وليس ينادي بها احد فتكلموا يوما في ذلك فقال بعضهم اتخذوا مثل ناقوس النصارى وقال بعضهم قرنا مثل قرن

پھر تلاش کرتے تھے وقت کی نماز کے واسطے اور نہ تھا پکارتا نماز کے واسطے کوئی پھر گفتگو کی ایک دن اسمیں تب کہا بعضوں نے بناؤ مانند ناقوس نصاریٰ کے اور کہا بعضوں نے بناؤ سینگ مانند سینگ

اليهود فقال عمر اولا تبعثون رجلا ينادي بالصلوة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بلال قم فناد بالصلوة متفق عليه ۔ وعن عبد الله

یہود کے ۔ تب کہا حضرت عمر نے کیا نہیں بھیجتے تم ایک شخص کو کہ پکارے نماز کے واسطے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بلال کھڑا ہو اور پکار نماز کے واسطے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

بن زيد بن عبد ربه قال لما امر رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناقوس يعمل ليضرب به للناس لجمع الصلوة طاف بي وانا نائم رجل يحمل

ابن زید ابن عبد ربہ سے کہا کہ جب حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ناقوس کے کہ بنایا جاوے تاکہ بجاویں اسکو لوگوں کے واسطے نماز میں جمع ہونے کے لئے خواب میں دکھائی دیا مجھکو ایک شخص اٹھائے ہوئے

ناقوسا في يده فقلت يا عبد الله اتبيع الناقوس قال وما تصنع به قلت ندعو به الى الصلوة قال افلا ادلك على ما هو خير

ناقوس کو اپنے ہاتھ میں پھر کہا میں نے اے بندے اللہ کے کیا بیچتا ہے ناقوس کو کہا کیا کریگا تو اسکو کہا میں نے بلاؤنگا اس سے نماز کی طرف تب کہا کیا بتلاؤں میں تجھکو وہ چیز کہ بہتر ہے

من ذلك فقلت له بلى قال فقال تقول الله اكبر الى آخره وكذا الاقامة فلما اصبحت اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخبرته

اس سے پھر کہا میں نے اس سے کہ ہاں بتلاؤ کہا پھر کہا اسنے کہے تو اللہ اکبر آخر اذان تک اور اسیطرح اقامت پھر جب صبح کیا میں نے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی میں نے انکو

بما رايت فقال انها لرؤيا حق ان شاء الله تعالى فقم مع بلال فالق عليه ما رايت فليؤذن به فانه اندى صوتا منك فقمت

جو کچھ دیکھا تھا میں نے تب فرمایا حضرت نے تحقیق یہہ خواب حق ہے جو چاہے اللہ تعالیٰ پھر کھڑا ہو بلال کے ساتھ اور بتلا اسکو جو دیکھا ہے تو نے پھر چاہئے کہ اذان کہے بلال ان لفظوں سے پھر بیشک بلال بلند تر ہے آواز میں تجھ سے پھر کھڑا ہوا میں

مع بلال فجعلت القيه عليه ويؤذن به قال فسمع بذلك عمر بن الخطاب وهو في بيته فخرج يجر رداءه يقول يا رسول الله

بلال کے ساتھ اور شروع کیا میں نے کہ بتلانے لگا اسکو بلال کو اور اذان کہتے تھے بلال ان لفظوں سے کہا راوی نے پھر سنا اسکو عمر ابن الخطاب نے اور وہ اپنے گھر میں تھے پھر نکلے کھینچتے ہوئے چادر اپنی کہتے تھے یا رسول اللہ قسم ہے

والذي بعثك بالحق لقد رايت مثل ما ارى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلله الحمد رواه ابو داود والدارمي وابن ماجه الا

اس ذات کی کہ بھیجا آپ کو ساتھ حق کے تحقیق دیکھا میں نے مانند اس چیز کے دکھلایا گیا عبد اللہ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر واسطے اللہ ہی کے تعریف ہے ۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی اور ابن ماجہ نے مگر

انه لم يذكر الاقامة وقال الترمذي هذا حديث صحيح لكنه لم يصرح قصة الناقوس ۔ وعن ابي بكرة قال خرجت مع النبي صلى الله

یہہ کہ اسنے نہ ذکر کیا اقامت کا اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح ہے لیکن ترمذی نے نہ صاف ذکر کیا قصہ ناقوس کا ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ نکلا میں ساتھ نبی صلی اللہ

عليه وسلم لصلوٰة الصبح فكان يؤذن له لصلوٰة الصبح فوجده نائما فقال الصلوٰة خير من النوم فامر عمر ان يجعلها في نداء الصبح رواه الموطا ❊ وعن مالك بلغه ان المؤذن جاء عمر يؤذنه لصلوٰة الصبح فوجده نائما فقال ❊ رواه ابو داود ❊ وعن بلال قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تثوبن في شيء من الصلوات الا في صلوٰة الفجر ❊ وعن عبد الرحمٰن بن سعد بن عمار بن سعد مؤذن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال حدثني ابي عن ابيه عن جده ان

علیہ وسلم صبح کی نماز کے واسطے پھر پایا انکو سوتا ہوا تب کہا الصلوٰة خیر من النوم پھر حکم کیا اسکو عمر نے کہ کرے اسکو صبح کی اذان بیچ ❊ روایت کیا اسکو موطا نے ❊ اور روایت ہے عبد الرحمٰن ابن سعد ابن عمار ابن سعد مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ خبر دی مجھ کو میرے باپ نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بلالا ان يجعل اصبعيه في اذنيه وقال انه ارفع لصوتك رواه ابن ماجة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا بلال کو کہ کرے اپنی دونوں انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں اور فرمایا کہ یہ بہت بلند کرنے والی ہے تیری آواز کو ❊ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب فضل الاذان واجابة المؤذن

الفصل الاول

عن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المؤذنون اطول الناس اعناقا يوم القيامة رواه مسلم ❊ وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نودي للصلوٰة ادبر

اور جواب دینے مؤذن کے ❊ فصل پہلی ❊ روایت ہے معاویہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اذان دینے والے لمبی گردن کے ہونگے اور لوگوں سے قیامت کے دن ❊ روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان دی جاتی ہے نماز کے واسطے پیٹھ دے کر بھاگتا

الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التاذين فاذا قضي النداء اقبل حتى اذا ثوب بالصلوٰة ادبر حتى اذا قضي التثويب اقبل

شیطان گوز مارتا ہوا یہانتک کہ نہیں سنتا اذان کو پھر جب ہو چکتی ہے اذان آتا ہے یہانتک کہ جب اقامت کہی جاتی ہے نماز پیٹھ دے کر بھاگتا ہے یہانتک کہ جب ہو چکتی ہے اقامت آتا ہے

حتى يخطر بين المرء ونفسه يقول اذكر كذا اذكر كذا لما لم يكن يذكر حتى يظل الرجل لا يدري كم صلى متفق عليه ❊ وعن

یہانتک کہ خطرہ ڈالتا ہے درمیان شخص کے اور اسکے دل کے کہتا ہے یاد کر فلانی چیز یاد کر فلانی چیز اس چیز کو کہ نہ تھا یاد کرتا یہانتک کہ ہو جاتا ہے شخص کہ نہیں جانتا کتنی نماز پڑھی متفق علیہ ❊ اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسمع مدى صوت المؤذن جن ولا انس ولا شيء الا شهد

ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا ہے درازی آواز مؤذن کی کوئی جن اور نہ آدمی اور نہ کوئی چیز مگر گواہی دیتا ہے

له يوم القيامة رواه البخاري ❊ وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمعتم المؤذن

اسکے لئے دن قیامت کے ❊ روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم مؤذن کو تو

فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علي فانه من صلى علي صلوٰة صلى الله عليه بها عشرا ثم سلوا الله لي الوسيلة فانها

تب کہو تم مانند اسکے جو کہتا ہے پھر درود بھیجو مجھ پر پھر تحقیق جو شخص کہ درود بھیجتا ہے مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اسپر اسکے سبب دس بار پھر مانگو اللہ سے میرے واسطے وسیلہ پس تحقیق

منزلة في الجنة لا تنبغي الا لعبد من عباد الله وارجو ان اكون انا هو فمن سال لي الوسيلة حلت عليه الشفاعة

ایک مرتبہ ہے بہشت میں نہیں لائق ہے مگر واسطے ایک بندے کے اللہ کے بندوں میں سے اور امید رکھتا ہوں کہ ہوں میں وہ بندہ سو جو شخص کہ مانگے میرے واسطے وسیلہ حلال ہوگی اسپر میری شفاعت

رواه مسلم ❊ وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال المؤذن الله اكبر الله اكبر فقال احدكم الله اكبر الله

روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے ایک تم میں کا اللہ اکبر اللہ

اكبر ثم قال اشهد ان لا اله الا الله قال اشهد ان لا اله الا الله ثم قال اشهد ان محمدا رسول الله قال اشهد ان محمدا رسول

اکبر پھر کہے مؤذن اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے ایک تم میں کا اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر کہے مؤذن اشہد ان محمدا رسول اللہ کہے ایک تم میں کا اشہد ان محمدا رسول

الله ثم قال حي على الصلوٰة قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله ثم قال الله اكبر

اللہ پھر کہے مؤذن حی علی الصلوٰة کہے ایک تم میں کا لا حول ولا قوة الا باللہ پھر کہے مؤذن حی علی الفلاح کہے ایک تم میں کا لا حول ولا قوة الا باللہ پھر کہے مؤذن اللہ اکبر

اللہ اکبر قال اللہ اکبر اللہ اکبر ثم قال لا الٰہ الا اللہ قال لا الٰہ الا اللہ من قلبہ دخل الجنۃ رواہ مسلم وعن جابر قال قال

اللہ اکبر کہے ایک تم میں کا اللہ اکبر اللہ اکبر پھر کہے مؤذن لا الٰہ الا اللہ کہے ایک تم میں کا لا الٰہ الا اللہ اپنے صدق دل سے داخل ہووے بہشت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یسمع النداء اللّٰھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات محمدن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے جب سنے اذان یاالٰہی پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے تو محمد کو

الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقامًا محمودن الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیمۃ رواہ البخاری وعن انس قال

وسیلہ اور بزرگی اور اٹھا ان کو مقام محمود میں وہ مقام کہ وعدہ کیا ہے تو نے اسکا حلال ہوا واسطے اسکے شفاعت میری قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یغیر اذا طلع الفجر وکان یستمع الاذان فان سمع اذانا امسک والا اغار فسمع رجلا

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوٹنے کو جاتے جس وقت کہ ظاہر ہوتا فجر اور تھے کان رکھتے اذان پر پھر اگر سنتے اذان تو باز رہتے لوٹنے سے اور نہیں تو لوٹ پھر سنا ایک شخص کو

یقول اللہ اکبر اللہ اکبر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی الفطرۃ ثم قال اشھد ان لا الٰہ الا اللہ فقال رسول اللہ

کہ کہتا ہے اللہ اکبر اللہ اکبر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ شخص اسلام پر ہے پھر کہا اس نے اشہد ان لا الٰہ الا اللہ پھر فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم خرجت من النار فنظروا الیہ فاذا ھو راعی معزی رواہ مسلم وعن سعد ابن ابی وقاص قال قال رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلا تو آگ سے پھر دیکھا صحابہ نے اسکی طرف پھر ناگہاں وہ شخص چرانے والا بکریوں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین یسمع المؤذن اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت باللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے وقت کہ سنے مؤذن کو میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکے بندہ اور رسول ہیں راضی ہوا میں ساتھ اللہ

ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا غفر لہ ذنبہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن مغفل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رب جان کر اور ساتھ محمد کے رسول جان کر اور ساتھ اسلام کے دین جان کر بخشے جاتے ہیں اسکے لئے گناہ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بین کل اذانین صلوۃ بین کل اذانین صلوۃ ثم قال فی الثالثۃ لمن شاء متفق علیہ

درمیان دونوں اذانوں کے نماز ہے درمیان دونوں اذانوں کے نماز ہے پھر فرمایا تیسری بار اس شخص کے واسطے کہ چاہے ۔ ق ۔

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الامام ضامن والمؤذن مؤتمن اللّٰھم ارشد الائمۃ واغفر للمؤذنین رواہ احمد وابوداود

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ضامن ہے اور مؤذن امانت دار ہے یاالٰہی ہدایت کر تو اماموں کو اور بخش تو مؤذنوں کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد

والترمذی والشافعی وفی اخری لہ بلفظ المصابیح وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اذن سبع سنین

اور ترمذی اور شافعی نے اور ایک روایت میں شافعی کی ساتھ لفظ مصابیح کے ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ اذان کہے سات برس

محتسبا کتب لہ براءۃ من النار رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وعن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ثواب کے ارادے پر لکھی جاتی ہے اسکے لئے چھٹی آگ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یعجب ربک من راعی غنم فی راس شظیۃ للجبل یؤذن بالصلوۃ ویصلی فیقول اللہ عزوجل انظروا الی عبدی ھذا یؤذن

خوش ہوتا ہے رب تیرا بکریوں کے چرواہے سے پہاڑ کی چوٹی پر اذان کہتا ہے نماز کے واسطے اور نماز پڑھتا ہے پھر فرماتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا دیکھو طرف اس بندے کی اذان کہتا ہے

ویقیم الصلوۃ یخاف منی قد غفرت لعبدی وادخلتہ الجنۃ رواہ ابوداود والنسائی وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ

اور قائم کرتا ہے نماز کو ڈرتا ہے مجھ سے بیشک بخشا میں نے اپنے بندے کو اور داخل کیا میں نے اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ وَرَجُلٌ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ بِهٖ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں مشک کے ٹیلوں پر قیامت کے دن ایک غلام کہ ادا کیا حق اللہ کا اور حق اپنے میاں کا اور دوسرا وہ شخص کہ امامت کی اس نے قوم کی اور وہ

رَاضُوْنَ وَرَجُلٌ يُنَادِيْ بِالصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راضی ہیں اور تیسرا وہ شخص کہ اذان کہتا ہے پانچوں نماز کے واسطے ہر دن رات ٭ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهٗ مَدَّ صَوْتِهٖ وَيَشْهَدُ لَهٗ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَّشَاهِدُ الصَّلٰوةِ يُكْتَبُ لَهٗ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ صَلٰوةً

علیہ وسلم نے موذن بخشا جاتا ہے اسکے لئے مولغ درازی اسکی آواز کے اور گواہی دیتا ہے اسکے واسطے ہر تر اور خشک اور حاضر ہونے والا نماز میں لکھی جاتی ہے اسکے لئے پچیس نماز

وَيُكَفَّرُ عَنْهُ مَا بَيْنَهُمَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ كُلُّ رَطْبٍ وَّيَابِسٍ وَقَالَ وَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ صَلّٰى وَعَنْ

اور بخشے جاتے ہیں اس سے جو گناہ کہ دو نماز کے بیچ میں ہیں ٭ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے قول کل رطب و یابس تک اور کہا اور واسطے اسکے ہے ثواب اس شخص کے کہ نماز پڑھی

عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اجْعَلْنِيْ اِمَامَ قَوْمِيْ قَالَ اَنْتَ اِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِاَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَّا يَأْخُذُ عَلٰى اَذَانِهٖ اَجْرًا

عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر کرو مجھکو امام میری قوم کا فرمایا تو ہے امام انکا اور پیروی کر توان میں سے بہت کمزور کی اور مقرر کر موذن کہ نہ لیوے اپنی اذان پر مزدوری

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُوْلَ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ سکھایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہوں میں نزدیک اذان مغرب کے یا الٰہی

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ

یہ وقت ہے آنے رات تیری کا اور جانے دن تیرے کا اور یہ آوازیں ہیں تیرے پکارنے والوں کی پس بخش مجھکو ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ٭ اور روایت ہے ابی امامہ

اَوْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ بِلَالًا اَخَذَ فِي الْاِقَامَةِ فَلَمَّا اَنْ قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهَا اللّٰهُ

یا بعضے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تحقیق بلال نے شروع کی اقامت پھر جب کہا قد قامت الصلوٰۃ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم رکھے اسکو اللہ

وَاَدَامَهَا وَقَالَ فِيْ سَائِرِ الْاِقَامَةِ كَنَحْوِ حَدِيْثِ عُمَرَ فِي الْاَذَانِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ

اور ہمیشہ رکھے اسکو اور فرمایا باقی اقامت میں مانند حدیث عمر کے اذان میں ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رد کی جاتی دعا

بَيْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ اَوْ قَلَّمَا

اذان اور اقامت کے بیچ میں ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ٭ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دعائیں ہیں کہ نہیں رد کی جاتیں یا کم

تُرَدَّانِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ حِيْنَ يُلْحِمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَفِيْ رِوَايَةٍ وَتَحْتَ الْمَطَرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ اِلَّا اَنَّهٗ

رد کی جاتی ہیں ایک تو دعا وقت اذان کے اور دوسرے وقت جہاد کے جب کہ مل جاویں بعضے ان کے بعضے سے اور ایک روایت میں ہے اور نیچے مینہ کے ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے مگر دارمی نے

لَمْ يَذْكُرْ وَتَحْتَ الْمَطَرِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمُؤَذِّنِيْنَ يَفْضُلُوْنَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ ذکر کیا وتحت المطر ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق اذان دینے والے زیادہ ہو گئے ہیں ہم سے درجے میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قُلْ كَمَا يَقُوْلُوْنَ فَاِذَا انْتَهَيْتَ فَسَلْ تُعْطَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہہ تو جیسا کہ کہتے ہیں موذن پھر جب تمام کر چکے تب مانگ اللہ سے دیا جاوے گا ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت جابر سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ اِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلٰوةِ ذَهَبَ حَتّٰى يَكُوْنَ مَكَانَ الرَّوْحَاءِ قَالَ الرَّاوِيْ وَالرَّوْحَاءُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ عَلٰى سِتَّةٍ

فرماتے تھے تحقیق شیطان جس وقت سنتا ہے نماز کی اذان کو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ ہوتا ہے مکان روحا میں کہا راوی نے اور روحا مدینہ سے چھتیس

وثلثين ميلا كرواه مسلم وعن علقمة بن وقاص قال اني لعند معاوية اذ اذن مؤذنه فقال معاوية كما قال مؤذنه حتى

کوس پر بھی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے علقمہ ابن وقاص سے کہا کہ تحقیق تھا میں نزدیک معاویہ کے اتنے میں اذان دی معاویہ کے مؤذن نے تب معاویہ نے کہا جیسا کہ کہا ان کے مؤذن نے یہاں تک کہ

اذا قال حي على الصلوة قال لا حول ولا قوة الا بالله فلما قال حي على الفلاح قال لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم قال بعد ذلك ما

جب کہا حي على الصلوة کہا لا حول ولا قوة الا بالله پھر جب کہا حي على الفلاح کہا لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اور کہا بعد اسکے جو

قال المؤذن ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذلك رواه احمد وعن ابي هريرة قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا مؤذن نے بعد اسکے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا اسی طرح ٭ روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ ہم ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقام بلال ينادي فلما سكت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال مثل هذا يقينا دخل الجنة رواه النسائي وعن عائشة قالت

پھر کھڑے ہوئے بلال اذان کہنے لگے پھر جب چپ ہوئے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے مانند اسکے یقین سے داخل ہو وہ بہشت میں ٭ روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمع المؤذن يتشهد قال وانا وانا رواه ابو داود وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سنتے مؤذن کو شہادتین کہتا ہے فرماتے اور میں بھی اور میں بھی ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من اذن ثنتي عشرة سنة وجبت له الجنة وكتب له بتاذينه في كل يوم ستون حسنة ولكل اقامة ثلثون حسنة رواه

فرمایا جو شخص کہ اذان دے بارہ برس واجب ہو واسطے اسکے بہشت اور لکھی جاویں اسکے واسطے بدلے اسکے اذان کہنے کے ہر روز ساٹھ نیکیاں اور بدلے ہر اقامت کے تیس نیکیاں ٭ روایت کیا اسکو

ابن ماجه وعنه قال كنا نؤمر بالدعاء عند اذان المغرب رواه البيهقي في الدعوات الكبير

ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے ہم حکم کئے جاتے دعا مانگنے کا وقت اذان مغرب کے ٭ روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ٭

باب ۔ الفصل الاول

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان بلالا ينادي بليل فكلوا واشربوا حتى ينادي ابن ام مكتوم قال وكان ابن ام مكتوم رجلا اعمى

یہ باب ہے بیچ تاخیر اذان کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بلال اذان دیتا رات میں پس کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ اذان دے عبد اللہ ابن ام مکتوم کہا راوی نے اور تھے ابن ام مکتوم شخص اندھے

لا ينادي حتى يقال له اصبحت اصبحت متفق عليه وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمنعكم من سحوركم

نہ اذان دیتے جب تک کہ کہا جاتا ان کو کہ صبح ہوئی صبح ہوئی ٭ ق ٭ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرے تم کو تمہارے سحر کھانے سے

اذان بلال ولا الفجر المستطيل ولكن الفجر المستطير في الافق رواه مسلم ولفظه للترمذي وعن مالك بن الحويرث قال اتيت

اذان بلال کی اور نہ فجر دراز ٭ ف ٣ ٭ ولیکن فجر پھیلنے والا آسمان کے کناروں میں ٭ ف ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ اسکا ترمذی کا ہے ٭ اور روایت ہے مالک ابن حویرث سے کہا آیا میں

رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وابن عم لي فقال اذا سافرتما فاذنا واقيما وليؤمكما اكبركما رواه البخاري وعنه قال قال لنا رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میرے چچا کا بیٹا تب فرمایا جب سفر کرو تم دونوں تب اذان کہو اور اقامت کہو اور چاہئے کہ امامت کرے تم میں سے بڑا تمہارا ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا ہم سے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم صلوا كما رايتموني اصلي واذا حضرت الصلوة فليؤذن لكم احدكم ثم ليؤمكم اكبركم متفق عليه وعن ابي هريرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو جیسے کہ دیکھا تم نے مجھ کو کہ نماز پڑھتا ہوں اور جب وقت ہو نماز کا تب چاہئے کہ اذان کہے تمہارے لئے ایک تمہارا پھر چاہئے کہ امامت کرے تمہارا بڑا ٭ متفق علیہ ہے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حين قفل من غزوة خيبر سار ليلة حتى اذا ادركه الكرى عرس وقال لبلال اكلا

کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پھرے جہاد خیبر سے چلے ایک رات کو یہاں تک کہ جب لیا ان کو نیند نے اخیر رات میں اترے اور فرمایا بلال کو نگہبانی کر

لنا الليل فصلى بلال ما قدر له ونام رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه فلما تقارب

ہمارے لئے رات کی پھر نماز پڑھی بلال نے جسقدر انکی تقدیر میں تھی اور سو رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب پھر جب نزدیک ہوا

الفجر استند بلال الى راحلته موجه الفجر فغلبت بلالا عيناه وهو مستند
فجر تکیہ لگایا بلال نے اپنے کجاوے سے منہہ کرکے فجر کی طرف پھر غالب ہوئیں بلال پر انکی آنکھیں اور تکیہ لگائے تھے

الى راحلته فلم يستيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا بلال ولا احد من اصحابه حتى ضربتهم الشمس فكان رسول الله
اپنے کجاوے سے پھر نہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بلال اور نہ کوئی اُن کے اصحاب میں سے یہاں تک کہ آئی اُن پر دھوپ پھر تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اولهم استيقاظا ففزع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اي بلال فقال بلال اخذ بنفسي الذي اخذ بنفسك قال
صلی اللہ علیہ وسلم پہلے اُن کے جاگنے میں تب گھبرائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے بلال تجھے کیا ہوا تب کہا بلال نے آئی مجھ پر وہ چیز کہ آئی آپ پر فرمایا

اقتادوا فاقتادوا رواحلهم شيئا ثم توضأ رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر بلالا فاقام الصلوة فصلى بهم الصبح فلما قضى
کھینچو اونٹوں کو پھر کھینچا اپنی سواریاں تھوڑا سا فاصلہ پھر وضو کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا بلال کو پھر اقامت کہی نماز کی تب نماز پڑھوائی سب کو صبح کی پھر جب پڑھ چکے

الصلوة قال من نسي الصلوة فليصلها اذا ذكرها فان الله تعالى قال واقم الصلوة لذكري رواه مسلم وعن ابي قتادة قال قال
نماز فرمایا جو شخص بھول جاوے نماز پھر چاہیے کہ پڑھے اسکو جبکہ یاد کرے اسکو پھر تحقیق اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور ٹھیک ادا کر نماز کو میری یاد کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني قد خرجت متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز تب نہ کھڑے ہو یہاں تک کہ دیکھو مجھکو کہ میں نکلا × ق × اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تاتوها تسعون واتوها تمشون وعليكم السكينة فما ادركتم فصلوا وما فاتكم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز تب نہ آؤ تم نماز کو دوڑتے اور آؤ تم اسکو چلتے ہوئے اور اختیار کرو اپنا آرام سے پھر جو پاؤ سو پڑھو اور جو نہ ملے تمکو

فاتموا متفق عليه وفي رواية لمسلم فان احدكم اذا كان يعمد الى الصلوة فهو في الصلوة وهذا الباب خال عن الفصل الثاني
سو پوری کر لو × ق × اور ایک روایت میں مسلم کی پھر تحقیق ایک تمہارا جب قصد کرتا ہے نماز کا پھر وہ نماز میں ہے × اور یہہ باب خالی ہے دوسری فصل سے

الفصل الثالث

عن زيد بن اسلم قال عرس رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة بطريق مكة ووكل بلالا ان يوقظهم
فصل تیسری روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا اخیر رات کو اترے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات مکہ کی راہ میں اور تعینات کیا بلال کو کہ جگاوے اُنکو

للصلوة فرقد بلال ورقدوا حتى استيقظوا وقد طلعت عليهم الشمس فاستيقظ القوم فقد فزعوا فامرهم
نماز کے واسطے پھر سو گیا بلال اور سو گئے لوگ یہاں تک کہ جاگے اور تحقیق طلوع ہوا اُن پر آفتاب پھر جاگے لوگ اور تحقیق گھبرائے تب حکم دیا اُنکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يركبوا حتى يخرجوا من ذلك الوادي وقال ان هذا واد به الشيطان فركبوا حتى خرجوا من
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سوار ہوں یہاں تک کہ نکلیں اس جنگل سے اور فرمایا تحقیق یہہ جنگل ہے اس میں شیطان ہے پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ نکلے

ذلك الوادي ثم امرهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينزلوا وان يتوضأوا وامر بلالا ان ينادي للصلوة او يقيم فصلى
اس جنگل سے پھر حکم کیا اُنکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ اتریں اور وضو کریں اور حکم کیا بلال کو کہ اذان کہے نماز کے واسطے یا اقامت کہے پھر نماز پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس ثم انصرف وقد راى من فزعهم فقال يا ايها الناس ان الله قبض ارواحنا ولو شاء
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق دیکھا انکی گھبراہٹ تب فرمایا اے آدمیو تحقیق اللہ نے لیا ہماری جانوں کو اور اگر چاہتا

لردها الينا في حين غير هذا فاذا رقد احدكم عن الصلوة او نسيها ثم فزع اليها فليصلها كما كان يصليها في وقتها ثم التفت
البتہ پھیر دیتا اسکو ہماری طرف سوا اس وقت کے پھر جب سو جاوے کوئی تم میں کا نماز سے یا بھول جاوے اسکو پھر گھبرا کے اسکی طرف توجہ کرے تو چاہیے کہ پڑھے اسکو جیسا کہ تھا پڑھتا اسکو اُسکے وقت میں پھر متوجہ ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم الى ابى بكر الصديق فقال ان الشيطان اتى بلالا وهو قائم يصلى فاضجعه ثم لم يزل يهدئه كما يهدأ الصبى
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر صدیق کی طرف اور فرمایا تحقیق شیطان آیا بلال کے پاس اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا پھر سلایا اسکو پھر تھپکی دیتا رہا اسکو جیسا لوری دیا جاتا ہے

حتى نام ثم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم بلالا فاخبر بلال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذى اخبر رسول الله
یہاں تک کہ سویا پھر پکارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو پھر خبر دی بلال نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مانند اس خبر کے کہ خبر دی تھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ابا بكر فقال ابو بكر اشهد انك رسول الله رواه مالك مرسلا وعن ابن عمر قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکر کو پھر کہا ابوبکر نے میں گواہی دیتا ہوں تحقیق آپ اللہ کے رسول ہیں ٭ روایت کیا اسکو مالک نے مرسل ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم خصلتان معلقتان فى اعناق المؤذنين للمسلمين صيامهم وصلوتهم رواه ابن ماجه باب
صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں مسلمانوں کی لٹکی ہوئی ہیں گردنوں میں موذنوں کے روزہ انکا اور نماز انکی ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ یہ باب ہے

المساجد ومواضع الصلوة

الفصل الاول

عن ابن عباس قال لما دخل النبى صلى الله عليه وسلم البيت
بیان میں مسجدوں اور جگہوں نماز کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں

دعا فى نواحيه كلها ولم يصل حتى خرج منه فلما خرج ركع ركعتين فى قبل الكعبة وقال هذه القبلة رواه البخارى ورواه مسلم
دعا کی اسکے سب کونوں میں اور نماز نہ پڑھی یہاں تک کہ نکلے اس میں سے پھر جب نکلے پڑھی دو رکعت سامنے کعبہ کے اور فرمایا یہی قبلہ ہے ٭ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے

عنه وعن اسامة بن زيد وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل الكعبة هو واسامة بن زيد وعثمان بن
ابن عباس اور اسامہ ابن زید سے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے کعبے میں آپ اور اسامہ ابن زید اور عثمان ابن

طلحة الحجبى وبلال بن رباح فاغلقها عليه ومكث فيها فسألت بلالا حين خرج ماذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم
طلحہ حجبی اور بلال ابن رباح پھر بند کیا کعبہ کو حضرت کے واسطے اور ٹھہرے حضرت اسمیں پھر پوچھا میں نے بلال سے جب نکلے کیا کام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فقال جعل عمودا عن يساره وعمودين عن يمينه وثلثة اعمدة وراءه وكان البيت يومئذ على ستة اعمدة ثم صلى متفق عليه وعن ابى هريرة
پھر کہا بلال نے کر کیا ایک ستون کو بائیں اپنے اور دو ستون کو داہنے اپنے اور تین ستونوں کو پیچھے اپنے تھا کعبہ اسدن چھ ستونوں پر پھر نماز پڑھی ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة فى مسجدى هذا خير من الف صلوة فيما سواه الا المسجد الحرام متفق عليه وعن ابى سعيد
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز میری اس مسجد میں بہتر ہے ہزار نماز سے اسکے سوا دوسری مسجد میں مگر مسجد حرام ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی سعید

الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشد الرحال الا الى ثلثة مساجد مسجد الحرام والمسجد الاقصى ومسجدى هذا متفق
خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ باندھے جاویں کجاوے ٭ مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام اور مسجد اقصی اور مسجد میری یہ ٭ ق

عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين بيتى ومنبرى روضة من رياض الجنة ومنبرى على حوضى متفق عليه وعن
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان میرے گھر اور میرے منبر کے ایک باغیچہ ہے بہشت کے باغیچوں میں سے اور منبر میرا اوپر حوض میرے کے ہے ٭ ق ٭ اور روایت ہے

ابن عمر قال كان النبى صلى الله عليه وسلم يأتى مسجد قباء كل سبت ماشيا وراكبا فيصلى فيه ركعتين متفق عليه وعن ابى هريرة قال
ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے مسجد قبا میں ہر ہفتے میں پیادے بھی اور سوار بھی پھر نماز پڑھتے اسمیں دو رکعت ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احب البلاد الى الله مساجدها وابغض البلاد الى الله اسواقها رواه مسلم وعن عثمان قال قال
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پیاری زیادہ زمینوں میں اللہ کے نزدیک مسجدیں ہیں اسکی اور بہت دشمن رکھی گئی زمینوں میں اللہ کے نزدیک بازار ہیں اسکے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عثمان سے کہا فرمایا

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من بنی لله مسجدا بنی الله له بیتا فی الجنة متفق علیه و رسول الله صلی الله علیه وسلم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بناوے اللہ کے واسطے مسجد بناتا ہے اللہ اسکے واسطے گھر بہشت میں ق ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من غدا الی المسجد او راح اعد الله له نزله من الجنة کلما غدا او راح متفق علیه وعن ابی موسی قال قال رسول الله صلی
جو شخص کہ جاوے صبح کو مسجد کی طرف یا شام کو تیار کرتا ہے اللہ اسکے لئے مہمانی اسکی بہشت میں جب کہ جاوے صبح کو یا شام کو ق ٭ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم اعظم الناس اجرا فی الصلوة ابعدهم فابعدهم ممشا والذی ینتظر الصلوة حتی یصلیها مع الامام
اللہ علیہ وسلم نے بڑے زیادہ لوگوں میں سے ثواب میں بیچ نماز کے دور زیادہ رہنے والا انمیں پھر دور زیادہ اُن سے راہ میں اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہاں تک کہ پڑھے اسکو امام کے ساتھ

اعظم اجرا من الذی یصلی ثم ینام متفق علیه وعن جابر قال خلت البقاع حول المسجد فاراد بنو سلمة ان ینتقلوا
بہت بڑا ہے ثواب میں اُس شخص سے کہ نماز پڑھے پھر سو رہے ق ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ خالی ہوئی جگہیں مسجد کے گرد ہوئے ٭ تب ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہہ کہ اُٹھ آویں

قرب المسجد فبلغ ذلک النبی صلی الله علیه وسلم فقال لهم بلغنی انکم تریدون ان تنتقلوا قرب المسجد قالوا نعم
نزدیک مسجد کے پھر پہنچی یہہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا انکو خبر پہنچی مجھکو کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ اُٹھ آوے نزدیک مسجد کے کہا ہاں

یا رسول الله قد اردنا ذلک فقال یا بنی سلمة دیارکم تکتب آثارکم دیارکم تکتب آثارکم رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال
یا رسول اللہ تحقیق ارادہ کیا ہمنے یہہ تب فرمایا اے بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھروں میں لکھے جاتے ہیں قدم تمہارے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم سبعة یظلهم الله فی ظله یوم لا ظل الا ظله امام عادل وشاب نشا فی عبادة الله ورجل
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات شخص ہیں کہ سایہ دیگا انکو اللہ اپنے سایہ میں اُس دن کہ نہیں سایہ ہے مگر سایہ اُسکا بادشاہ عادل اور ایک جوان کہ جوانی خرچ کی عبادت میں اللہ کی اور وہ شخص کہ

قلبه معلق بالمسجد اذا خرج منه حتی یعود الیه ورجلان تحابا فی الله اجتمعا علیه وتفرقا علیه ورجل ذکر الله خالیا
دل اُسکا لگا ہوا ہے مسجد میں جب وقت کہ نکلتا اُس سے یہاں تک کہ پھر جاوے اسکی طرف اور وہ دو شخص کہ آپس میں محبت رکھتے ہیں واسطے اللہ کے اکٹھا ہوتے ہیں اُسی پر اور جدا ہوتے ہیں اُسی پر اور وہ شخص کہ ذکر کیا اللہ کا اکیلے

ففاضت عیناه ورجل دعته امراة ذات حسب وجمال فقال انی اخاف الله ورجل تصدق بصدقة فاخفاها حتی
پھر آنسو بہایا اسکی آنکھوں نے اور وہ شخص کہ بلایا اسکو عورت جاہ و جمال والی نے پھر کہا کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور وہ شخص کہ صدقہ دیا کوئی صدقہ پھر چھپایا اسکو یہاں تک کہ

لا تعلم شماله ما تنفق یمینه متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوة الرجل فی الجماعة تضعف علی
نہیں جانتا بایاں ہاتھ جو کچھ خرچ کرتا ہے داہنا ہاتھ اُسکا ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شخص کی جماعت میں زیادہ کی جاتی ہے

صلوته فی بیته وفی سوقه خمسا وعشرین ضعفا وذلک انه اذا توضا فاحسن الوضوء ثم خرج الی المسجد لا یخرجه
اسکے گھر میں نماز پڑھنے اور بازار میں نماز پڑھنے پر پچیس گونا اور یہہ اسواسطے کہ اُسنے جب وضو کیا پھر اچھا کیا وضو کو تب باہر نکلا مسجد کی طرف نہ نکالا اُسکو

الا الصلوة لم یخط خطوة الا رفعت له بها درجة وحط عنه بها خطیئة فاذا صلی لم تزل الملائکة تصلی علیه ما دام
مگر نماز نے نہیں رکھا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہے اسکے لئے بسبب اُسکے درجہ اور دور کیا جاتا ہے اُس سے بسبب اُسکے گناہ اُسکا پھر جب نماز پڑھتا ہے ہمیشہ رہتے ہیں فرشتے دعا کرتے اُس پر جب تک کہ

فی مصلاه اللهم صل علیه اللهم ارحمه ولا یزال احدکم فی صلوة ما انتظر الصلوة وفی روایة قال اذا دخل المسجد کانت
وہ اپنی نماز کی جگہہ پر ہے یا الہی درود بھیج اُس پر یا الہی رحم کر اُس پر اور ہمیشہ رہتا ہے ایک تمہارا نماز میں جب تک کہ انتظار کرتا ہے نماز کی اور ایک روایت میں فرمایا جس وقت کہ داخل ہو مسجد میں ہو

الصلوة تحبسه وزاد فی دعاء الملائکة اللهم اغفر له اللهم تب علیه ما لم یؤذ فیه ما لم یحدث فیه متفق علیه
نماز کہ منع کرے اُسکو نکلنے سے اور زیادہ کیا ہے فرشتوں کے دعا کرنے میں یا الہی بخش اسکے لئے یا الہی توبہ قبول کر اُسکا جب تک کہ ایذا دے اسمیں وضو نہ جاوے اسمیں ٭ ق ٭

وعن ابی اسید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل احدکم المسجد فلیقل اللھم افتح لی ابواب رحمتک واذا
اور روایت ہے ابی اسید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو ایک تمہارا مسجد میں پھر چاہئے کہ کہے یا الہی کھول میرے واسطے دروازے اپنی رحمت کے اور جب

خرج فلیقل اللھم انی اسئلک من فضلک رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا دخل احدکم
نکلے پھر چاہئے کہ کہے یا الہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے فضل تیرا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہو ایک تمہارا

المسجد فلیرکع رکعتین قبل ان یجلس متفق علیہ وعن کعب بن مالک قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یقدم من
مسجد میں پھر چاہئے کہ پڑھے دو رکعتیں قبل بیٹھنے کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے کعب ابن مالک سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے

سفر الا نھارا فی الضحی فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلی فیہ رکعتین ثم جلس فیہ متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول
سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت پھر جب آتے پہلے آتے مسجد میں پھر نماز پڑھتے اس میں دو رکعتیں پھر بیٹھتے اسمیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سمع رجلا ینشد ضالۃ فی المسجد فلیقل لا ردھا اللہ علیک فان المساجد لم تبن لھذا رواہ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے کسیکو کہ ڈھونڈھتا ہے چیز گم ہوئی کو مسجد میں پھر چاہئے کہ کہے نہ پھیرے اسکو اللہ تیرے پاس پھر تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئیں واسطے اس کام کے

مسلم وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اکل من ھذہ الشجرۃ المنتنۃ فلا یقربن مسجدنا فان الملٰئکۃ
مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے اس درخت بدبو والے سے ۔ ف ۔ پھر چاہئے کہ نزدیک نہ ہو ہماری مسجد کے پھر تحقیق فرشتے

تتاذی مما یتاذی منہ الانس متفق علیہ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البزاق فی المسجد خطیئۃ وکفارتھا
ایذا پاتے ہیں اس چیز سے کہ ایذا پاتے ہیں اس سے آدمی ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا مسجد میں گناہ ہے اور کفارہ اسکا

دفنھا متفق علیہ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرضت علی اعمال امتی حسنھا وسیئھا فوجدت فی
دفن کر دینا اسکا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے میرے عمل میری امت کے نیک انکے اور برے انکے پھر پایا میں نے

محاسن اعمالھا الاذی یماط عن الطریق ووجدت فی مساوی اعمالھا النخاعۃ تکون فی المسجد لا تدفن رواہ مسلم وعن
ان کے نیک کاموں میں ایذا دینے والی چیز ۔ ف ۔ کہ دور کی جاوے راہ سے اور پایا میں نے ان کے برے کاموں میں تھوک کہ ہو مسجد میں نہ دفن کیا جاوے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم الی الصلوۃ فلا یبصق امامہ فانما یناجی اللہ ما دام فی
ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ کھڑا ہو ایک تمہارا نماز کی طرف پھر نہ تھوک ڈالے اپنے آگے پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ مناجات کرتا ہے اللہ سے جب تک

مصلاہ ولا عن یمینہ فان عن یمینہ ملکا ولیبصق عن یسارہ او تحت قدمہ فیدفنھا وفی روایۃ ابی سعید تحت
اپنی نمازگاہ میں ہے اور نہ اپنے داہنے پھر تحقیق اسکے داہنے فرشتہ ہے ۔ ف ۔ اور چاہئے کہ تھوک ڈالے اپنے بائیں یا اپنے پاؤں کے نیچے پھر دفن کرے اسکو اور ایک روایت میں ابوسعید سے

قدمہ الیسری متفق علیہ وعن عائشۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی مرضہ الذی لم یقم منہ لعن اللہ الیھود والنصاری
اپنے بائیں پاؤں کے نیچے ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی اس بیماری میں کہ نہ اٹھے اس سے لعنت کرے اللہ یہود اور نصاریٰ پر

اتخذوا قبور انبیائھم مساجد متفق علیہ وعن جندب قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الا وان من کان قبلکم کانوا
کہ بنایا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے جندب سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار ہو تحقیق وہ لوگ کہ تھے پہلے تمہارے

یتخذون قبور انبیائھم وصالحیھم مساجد الا فلا تتخذوا القبور مساجد انی انھاکم عن ذلک رواہ مسلم وعن
بناتے تھے قبروں کو اپنے نبیوں کی اور نیکوں کی سجدہ گاہ خبردار ہو سو نہ بناؤ تم قبروں کو سجدہ گاہ تحقیق میں منع کرتا ہوں تمکو اس سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اجعلوا فی بیوتکم من صلوٰتکم ولا تتخذوھا قبوراً متفق علیہ ❊ الفصل الثانی

ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو اپنے گھروں میں کچھ اپنی نماز اور نہ بناؤ تم اسکو قبریں ❊ فصل دوسری ❊

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما بین المشرق والمغرب قبلۃ رواہ الترمذی وعن طلق بن علی قال خرجنا وفداً

روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مشرق اور مغرب کے قبلہ ہے ❊ روایت کیا اسکو ترمذی نے ❊ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ نکلے ہم

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فبایعناہ وصلینا معہ واخبرناہ ان بارضنا بیعۃ لنا فاستوھبناہ من فضل طھورہ فدعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کیا ہمنے اور نماز پڑھی ہمنے ان کے ساتھ اور خبر دی ہمنے انکو کہ تحقیق ہمارے زمین میں بیعہ ہے ہمارا پھر مانگا ہمنے ان سے ان کے وضو کا بچا ہوا پانی تب

بماء فتوضا وتمضمض ثم صبہ لنا فی اداوۃ وامرنا فقال اخرجوا فاذا اتیتم ارضکم فاکسروا بیعتکم وانضحوا مکانھا

پانی اور وضو کیا اور کلی کیا ❊ پھر ڈالا اسکو ہمارے لئے چھاگل میں اور حکم کیا ہمکو پھر فرمایا جاؤ اور جس وقت پہنچو اپنی زمین میں پھر توڑ ڈالو اپنا بیعہ اور چھڑکو اسکی جگہ کو

بھذا الماء واتخذوھا مسجداً قلنا ان البلد بعید والحر شدید والماء ینشف فقال مدوہ من الماء فانہ لا یزیدہ

اس پانی سے اور بناؤ اسکو مسجد کہا ہمنے تحقیق شہر دور ہے اور گرمی سخت ہے اور پانی خشک ہو جاویگا تب فرمایا مدد کرو اسکی پانی سے اور تحقیق یہہ پانی نہیں زیادہ کریگا

الا طیباً رواہ النسائی وعن عائشۃ قالت امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ببناء المسجد فی الدور وان ینظف ویطیب

مگر پاکی ❊ روایت کیا اسکو نسائی نے ❊ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجد کے محلوں میں ❊ اور یہہ کہ پاک رکھی جاوے مسجد اور خوشبو دار

رواہ ابو داؤد والترمذی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما امرت بتشیید المساجد قال

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ❊ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حکم کیا گیا میں واسطے زینت کرنے مسجدوں کے کہا

ابن عباس لتزخرفنھا کما زخرفت الیھود والنصارٰی رواہ ابو داؤد وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اشراط

ابن عباس نے ❊ البتہ زینت کروگے اُس کی جیسا کہ زینت کیا یہود اور نصاریٰ نے ❊ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ❊ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق علامت

الساعۃ ان یتباھی الناس فی المساجد رواہ ابو داؤد والنسائی والدارمی وابن ماجۃ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قیامت کی یہی ہے کہ فخر کرینگے لوگ مسجدوں میں ❊ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ❊ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عرضت علی اجور امتی حتی القذاۃ یخرجھا الرجل من المسجد وعرضت علی ذنوب امتی فلم ار ذنباً اعظم من سورۃ من

روبرو کئے گئے میرے ثواب میری امت کے یہاں تک کہ کوڑا اور گھاس کہ نکالے اسکو شخص مسجد سے اور روبرو کئے گئے میرے گناہ میری امت کے پھر نہیں دیکھا میں نے کوئی گناہ بڑا بھلا دینے سے سورۃ

القران او ایۃ اوتیھا رجل ثم نسیھا رواہ الترمذی وابو داؤد وعن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر

قرآن کے یا بھلا دینے سے ایک آیت کے دیا گیا ہو شخص پھر بھلا دیا اسکو ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ❊ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بشارت دے

المشائین فی الظلم الی المساجد بالنور التام یوم القیمۃ رواہ الترمذی وابو داؤد ورواہ ابن ماجۃ عن سھل بن سعد وانس

چلنے والوں کو اندھیریوں میں مسجدوں کی طرف ساتھ پورے نور کے قیامت کے دن ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سہل ابن سعد اور انس سے

وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رایتم الرجل یتعاھد المسجد فاشھدوا لہ بالایمان

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم شخص کو کہ خبر گیری کرتا ہے مسجد کی تو پھر گواہی دو اسکے واسطے ایمان کی

فان اللہ تعالی یقول انما یعمر مساجد اللہ من امن باللہ والیوم الاخر رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن عثمان بن مظعون

بتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے نہیں آباد کرتا اللہ کی مسجدوں کو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر ❊ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے عثمان ابن مظعون سے

قال يا رسول الله ائذن لنا في الاختصاء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من خصى ولا اختصى إن

کہ عرض کیا یا رسول اللہ اذن دو مجھکو خوجہ ہونے کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم سے وہ شخص کہ خوجہ کرے اور نہ وہ شخص کہ آپ خوجہ ہو تحقیق

خصاء أمتي الصيام فقال ائذن لنا في السياحة فقال إن سياحة أمتي الجهاد في سبيل الله فقال ائذن لنا في الترهب

خوجہ ہونا میری امت کا روزہ رکھنا ہے پھر عرض کیا کہ اذن دو مجھکو ملک ملک پھرنے کا تب فرمایا تحقیق ملک ملک پھرنا میری امت کا جہاد کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر عرض کیا اذن دو مجھکو ترہب کا

فقال إن ترهب أمتي الجلوس في المساجد انتظار الصلوة رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن بن عائش قال قال رسول

تب فرمایا تحقیق ترہب میری امت کا بیٹھنا ہے مسجد میں انتظار میں نماز کی یہ حدیث روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عائش سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم رأيت ربي عز وجل في أحسن صورة قال فيم يختصم الملأ الأعلى قلت أنت أعلم قال فوضع كفه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے اپنے رب عز وجل کو بہت اچھی صورت میں فرمایا کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کہا میں نے تو خوب جانتا ہے فرمایا حضرت نے پھر رکھا اپنا ہاتھ

بين كتفي فوجدت بردها بين ثديي فعلمت ما في السموات والأرض وتلا وكذلك نري إبراهيم ملكوت السموات والأرض

بیچ دونوں مونڈھوں کے میرے پھر پائی میں نے سردی اسکی سینے میں اپنے پھر جانا میں نے جو کچھ کہ آسمانوں اور زمین میں تھا اور پڑھا حضرت نے اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو سلطنت آسمانوں اور زمین کی

وليكون من الموقنين رواه الدارمي مرسلا وللترمذي نحوه عنه وعن ابن عباس ومعاذ بن جبل وزاد فيه قال

اور تاکہ ہووے ابراہیم یقین کرنے والوں میں روایت کیا اسکو دارمی نے مرسل اور ترمذی نے مانند اسکے اسی سے اور ابن عباس اور معاذ ابن جبل سے اور زیادہ کیا اسمیں فرمایا اللہ

يا محمد هل تدري فيم يختصم الملأ الأعلى قلت نعم في الكفارات والكفارات المكث في المساجد بعد الصلوة والمشي على

اے محمد بھلا جانتا ہے تو کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کہا میں نے ہاں کفارات میں اور کفارات یہ ہیں بیٹھے رہنا مسجدوں میں نماز کے بعد اور چلنا

الأقدام إلى الجماعات وإسباغ الوضوء في المكاره ومن فعل ذلك عاش بخير ومات بخير وكان من خطيئته كيوم ولدته

پیادہ جماعت کے واسطے اور پہنچانا وضو کے پانی کا تکلیف کے وقت میں اور جسنے کیا یہ زندہ رہیگا ساتھ نیکی کے اور مریگا ساتھ نیکی کے اور پاک ہوگا اپنی گناہ سے مانند اس دن کے کہ جنا

أمه وقال يا محمد إذا صليت فقل اللهم إني أسئلك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين فإذا أردت

اسکی ماں نے اور فرمایا اے محمد جب تو نماز پڑھ چکے تو تب کہہ یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور جب ارادہ کرے تو

بعبادك فتنة فاقبضني إليك غير مفتون قال والدرجات إفشاء السلام وإطعام الطعام والصلوة بالليل والناس نيام

اپنے بندوں پر فتنے کا پھر اٹھالے مجھکو اپنی طرف بغیر فتنے میں پڑے یہ فرمایا حضرت نے اور درجات یہ ہیں ظاہر کرنا سلام کا اور کھلانا کھانے کا اور نماز پڑھنا رات کو جس وقت کہ لوگ سوتے ہوں

ولفظ هذا الحديث كما في المصابيح لم أجده عن عبد الرحمن إلا في شرح السنة وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى

اور لفظ اس حدیث کا جیسا کہ مصابیح میں ہے نہ پایا میں نے اسکو عبد الرحمن سے مگر شرح سنت میں اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم ثلاثة كلهم ضامن على الله رجل خرج غازيا في سبيل الله فهو ضامن على الله حتى يتوفاه فيدخله الجنة أو يرده بما نال

علیہ وسلم نے تین طرح کے شخص ہیں کہ سب ان کے ذمہ میں ہیں اللہ کے ایک شخص کہ نکلا جہاد کے واسطے اللہ کی راہ میں سو وہ بیچ ذمہ اللہ کے ہے یہانتک کہ وفات دے اسکو پھر داخل کرے اسکو بہشت میں یا پھیر لاوے اسکو ساتھ

من أجر أو غنيمة ورجل راح إلى المسجد فهو ضامن على الله ورجل دخل بيته بسلام فهو ضامن على الله رواه أبو داود

ثواب یا غنیمت کے اور ایک شخص کہ چلا مسجد کی طرف پھر وہ ذمہ میں ہے اللہ کے اور ایک شخص کہ اپنے گھر میں سلام علیکم کہہ کر پھر وہ ذمہ میں ہے اللہ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج من بيته متطهرا إلى صلوة مكتوبة فأجره كأجر الحاج المحرم ومن

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلے اپنے گھر سے پاک ہو کر نماز کی طرف پھر ثواب اسکا مانند ثواب حج کرنے والے احرام باندھے ہوئے کی

خرج الى تسبيح الضحى لا ينصبه الا اياه فاجره كاجر المعتمر وصلوٰة على اثر صلوٰة لا لغو بينهما كتب في عليين رواه احمد وابوداؤد

نکلے نماز چاشت کی طرف نہ نکالا اسکو مگر اسی نماز نے پھر ثواب اسکا مانند ثواب عمرہ کرنے والے کے ہی اور نماز پیچھے نماز کے کہ نہو بیہودہ ان دونوں کے درمیان علیین میں لکھی جاتی ہی روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قيل يا رسول الله وما رياض الجنة قال

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذرو تم بہشت کی باغوں میں پھر چرو پوچھا گیا ای رسول اللہ کے اور کیا ہیں باغ بہشت کے فرمایا

المساجد قيل وما الرتع يا رسول الله قال سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله

مسجدیں پوچھا گیا اور کیا ہی چرنا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ والحمد للہ اور لا الہ الا اللہ واللہ اکبر روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہی اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من اتى المسجد لشيء فهو حظه رواه ابوداؤد وعن فاطمة بنت الحسين عن جدتها فاطمة الكبرى رضي الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے مسجد کو کسی چیز کے واسطے پھر وہی حصہ ہی اسکا ٭ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہی فاطمہ بنت امام حسین سے انہوں نے نقل کیا اپنی دادی فاطمہ کبری رضی اللہ

عنها قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل المسجد صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب رحمتك واذا

عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے مسجد میں درود بھیجتے محمد پر اور سلام اور کہتے ای میرے رب بخش میرے واسطے میرے گناہ اور کھول میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے اور جب

خرج صلى على محمد وسلم وقال رب اغفر لي ذنوبي وافتح لي ابواب فضلك رواه الترمذي واحمد وابن ماجه وفي روايتهما قالت اذا

نکلتے درود بھیجتے محمد پر اور سلام اور کہتے ای رب میرے بخش میرے واسطے میرے گناہ اور کھول میرے لئے دروازے اپنے فضل کے روایت کیا اسکو ترمذی اور احمد اور ابن ماجہ نے اور ان دونوں کی روایت میں کہا کہ جب

دخل المسجد وكذا اذا خرج قال بسم الله والسلام على رسول الله بدل صلى على محمد وسلم وقال الترمذي ليس اسناده بمتصل

داخل ہوتے مسجد میں اور اسیطرح جب نکلتے کہتے بسم اللہ والسلام علی رسول اللہ بدلے میں صلی علی محمد وسلم کے اور کہا ترمذی نے نہیں ہی اسناد اسکی متصل

وفاطمة بنت الحسين لم تدرك فاطمة الكبرى وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى الله عليه

اور فاطمہ بنت حسین نے نہ پایا فاطمہ کبری کو ٭ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن تناشد الاشعار في المسجد وعن البيع والاشتراء فيه وان يتحلق الناس يوم الجمعة قبل الصلوٰة في المسجد رواه

وسلم نے پڑھنے سے شعروں کے مسجد میں اور بیچنے اور خریدنے سے اسمیں اور یہہ کہ حلقہ باندھکر بیٹھیں لوگ جمعہ کے دن قبل نماز کے مسجد میں روایت کیا اسکو

ابوداؤد والترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رايتم من يبيع او يبتاع في المسجد فقولوا لا

ابوداؤد اور ترمذی نے ٭ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم کسیکو کہ بیچتا ہی یا خریدتا ہی مسجد میں تب کہو نہ

اربح الله تجارتك واذا رايتم من ينشد فيه ضالة فقولوا لا رد الله عليك رواه الترمذي والدارمي وعن حكيم بن

نفع دے اللہ تیری سوداگری میں اور جب دیکھو تم کسی شخص کو کہ ڈھونڈتا ہی اسمیں گم ہوئی چیز کو تب کہو نہ پھیرے اسکو اللہ تیرے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے ٭ اور روایت ہی حکیم ابن

حزام قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يستقاد في المسجد وان ينشد فيه الاشعار وان تقام فيه الحدود رواه ابوداؤد

حزام سے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ بدلا خون کا لیا جاوے مسجد میں اور یہہ کہ پڑھی جاویں اسمیں شعریں اور یہہ کہ قائم کئے جاویں اسمیں حدیں روایت کیا اسکو ابوداؤد

في سننه وصاحب جامع الاصول فيه عن حكيم وفي المصابيح عن جابر وعن معاوية بن قرة عن ابيه ان رسول الله

اپنے سنن میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع میں حکیم سے اور مصابیح میں جابر سے ٭ اور روایت ہی معاویہ ابن قرہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہ تحقیق رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم نهى عن هاتين الشجرتين يعني البصل والثوم وقال من اكلهما فلا يقربن مسجدنا وقال ان كنتم لا بد آكليهما

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ان دو درختوں کے کھانے سے یعنے پیاز اور لہسن اور فرمایا جو کوئی کھاوے انکو پھر نہ نزدیک آوے ہماری مسجد کے اور فرمایا اگر ہو تم خواہ مخواہ کھانے والے ان دونوں کو

فامیتوهما طبخا رواه ابو داود وعن ابی سعید قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الارض کلها مسجد الا المقبرة و

تو مارو انکو پکا کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین ساری مسجد ہے سوائے مقبرے اور

الحمام رواه ابو داود والترمذی والدارمی وعن ابن عمر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان یصلی فی سبعة مواطن

حمام کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے × اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے سات جگہہ میں

فی المزبلة والمجزرة والمقبرة وقارعة الطریق وفی الحمام وفی معاطن الابل وفوق ظهر بیت الله رواه الترمذی وابن ماجه

نجس جگہہ میں اور جانور ذبح کرنے کی جگہہ میں اور قبرگاہ میں اور چلتی راہ میں اور حمام میں اور اونٹ بٹھانے کی جگہہ میں اور اوپر چھت کعبے کے × روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم صلوا فی مرابض الغنم ولا تصلوا فی اعطان الابل رواه الترمذی

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو بیٹھنے کی جگہہ میں بکریوں کے اور نہ پڑھو بیٹھنے کی جگہہ اونٹوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عباس قال لعن رسول الله صلی الله علیه وسلم زائرات القبور والمتخذین علیها المساجد والسرج رواه ابو داود

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ لعنت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کی زیارت کرنے والی عورتوں کو اور قبروں پر مسجد بنانے والوں پر اور قبروں پر چراغ روشن کرنے والوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

والترمذی والنسائی وعن ابی امامة قال ان حبرا من الیهود سال النبی صلی الله علیه وسلم ای البقاع خیر فسکت عنه

اور ترمذی اور نسائی نے × اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ تحقیق ایک عالم نے یہودوں میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کونسی جگہہ بہتر ہے پھر چپ رہے حضرت اسکے جواب سے

وقال اسکت حتی یجیء جبریل علیه السلام فسکت وجاء جبریل علیه السلام فسال فقال ما المسؤول عنها باعلم من

اور فرمایا ف چپ رہوں میں جب تک کہ آوے جبرئیل علیہ السلام پھر چپ رہے اور آئے جبرئیل علیہ السلام پھر پوچھا حضرت نے تب کہا نہیں ہے پوچھا گیا اُس سے دانا زیادہ

السائل ولکن اسال ربی تبارک وتعالی ثم قال جبریل یا محمد انی دنوت من الله دنوا ما دنوت منه قط قال وکیف کان

پوچھنے والے سے ولیکن پوچھتا ہوں میں اپنے رب برکت والے اور برتر سے پھر کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق میں نزدیک ہوا اللہ سے اتنا نزدیک کہ نہ نزدیک ہوا اُس سے کبھی فرمایا حضرت نے اور کس طرح تھا

یا جبریل قال کان بینی وبینه سبعون الف حجاب من نور فقال شر البقاع اسواقها وخیر البقاع مساجدها رواه ابن

نزدیک ہونا اے جبرئیل کہا تھے درمیان میرے اور درمیان اسکے ستر ہزار پردے نور کے پھر فرمایا اللہ نے بدترین جگہوں کی بازاریں ہیں اور بہترین جگہوں کی مسجدیں ہیں × روایت کیا اسکو ابن

حبان فی صحیحه عن ابن عمر

الفصل الثالث

عن ابی هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من جاء مسجدی

حبان نے اپنے صحیح میں ابن عمر سے × فصل تیسری × روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ آوے مسجد میں میری

هذا لم یاته الا لخیر یتعلمه او یعلمه فهو بمنزلة المجاهد فی سبیل الله ومن جاء لغیر ذلک فهو بمنزلة الرجل ینظر الی متاع غیره

نہ آوے مگر بھلائی کے لئے کہ سیکھے اسکو یا سکھلاوے اسکو پھر وہ مانند جہاد کرنے والے کے ہے بیچ راہ اللہ کی اور جو شخص آوے واسطے غیر اس کام کے پھر وہ مانند اُس شخص کے ہے کہ دیکھتا طرف اسباب غیر کے

رواه ابن ماجه والبیهقی فی شعب الایمان وعن الحسن مرسلا قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یاتی علی الناس زمان

ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہے حسن بصری سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آوے گا لوگوں پر ایک زمانہ

یکون حدیثهم فی مساجدهم فی امر دنیاهم فلا تجالسوهم فلیس لله فیهم حاجة رواه البیهقی فی شعب الایمان وعن

کہ ہوگی گفتگو انکی انکی مسجدوں میں انکے دنیا کے مقدمے میں پھر نہ ساتھ بیٹھو تم اُن کے کیونکہ نہیں ہے اللہ کو ان سے کچھ حاجت روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت

السائب بن یزید قال کنت نائما فی المسجد فحصبنی رجل فنظرت فاذا عمر بن الخطاب فقال اذهب فاتنی بهذین

سائب ابن یزید سے کہا کہ تھا میں سوتا مسجد میں پھر کنکری سے مارا مجھکو ایک شخص نے پھر دیکھا میں نے تو یکایک عمر ابن خطاب ہیں تب فرمایا جا تو اور بلا لا میرے پاس ان دونوں کو

فَجِئْتُهُ بِهِمَا فَقَالَ مَنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا قَالَا مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ قَالَ لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ
پھر لایا میں دونوں کو تب فرمایا کس لوگ میں سے ہو تم یا فرمایا تم کہاں کے ہو تو ان دونوں نے کہا ہم طائف کے لوگوں میں سے ہیں فرمایا اگر ہوتے تم دونوں مدینے کے لوگوں میں سے تحقیق ایذا دیتا میں تمکو بلند کرتے ہو

أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَنَى عُمَرُ رَحْبَةً فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ تُسَمَّى
اپنی آوازوں کو مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہا کہ بنایا حضرت عمر نے ایک چبوترہ کونے میں مسجد کے نام رکھا

الْبُطَيْحَاءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَلْغَطَ أَوْ يُنْشِدَ شِعْرًا أَوْ يَرْفَعَ صَوْتَهُ فَلْيَخْرُجْ إِلَى هٰذِهِ الرَّحْبَةِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّأِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى
بطیحاء اور فرمایا جو شخص کہ چاہے شور سے کرے باتیں یا پڑھے شعر یا بلند کرے آواز اپنی پھر چاہیے کہ نکلے اس چبوترے کی طرف روایت کیا اسکو موطا میں ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ دیکھا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ حَتّٰى رُئِيَ فِي وَجْهِهِ فَقَامَ فَحَكَّهُ بِيَدِهِ فَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلغم کا یا تھوک قبلہ طرف کی دیوار میں پھر ناخوش معلوم ہوا یہ حضرت کو یہاں تک کہ دیکھا گیا اثر ناخوشی کا چہرے میں پھر کھڑے ہوئے اور کھرچا اسکو اپنے ہاتھ سے پھر فرمایا تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے

فِي الصَّلٰوةِ فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ أَوْ إِنَّ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلَا يَبْزُقَنَّ أَحَدُكُمْ قِبَلَ قِبْلَتِهِ وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ
نماز میں پھر سوا اسکے نہیں کہ مناجات کرتا ہے اپنے رب سے اور تحقیق رب اسکا درمیان اسکے اور درمیان قبلے کے ہے پھر چاہیے نہ تھوکے کوئی تمہارا طرف قبلے کے ولیکن تھوکے بائیں اپنے یا نیچے اپنے پاؤں کے

ثُمَّ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ فِيهِ ثُمَّ رَدَّ بَعْضَهُ عَلٰى بَعْضٍ فَقَالَ أَوْ يَفْعَلُ هٰكَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ
پھر لیا حضرت نے کونا اپنی چادر کا پھر تھوکا اس میں پھر ملا بعضے اسکا بعضے میں اور فرمایا یا کرے اسطرح روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے سائب ابن خلاد سے

وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا أَمَّ قَوْمًا فَبَصَقَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور وہ ایک شخص ہیں اصحاب میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا تحقیق ایک شخص نے امامت کیا ایک قوم کی پھر تھوکا قبلے کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يَنْظُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْمِهِ حِينَ فَرَغَ لَا يُصَلِّي لَكُمْ فَأَرَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ أَنْ يُصَلِّيَ لَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَأَخْبَرُوهُ
دیکھتے تھے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے قوم کو جسوقت کہ فارغ ہوا نہ نماز پڑھاوے یہ شخص پھر ارادہ کیا اسنے بعد اسکے کہ نماز پڑھاوے انکو پھر سب نے منع کیا اسکو اور خبر دی

بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ إِنَّكَ قَدْ
ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ذکر کیا اسنے اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا ہاں اور گمان کرتا ہوں میں کہ حضرت نے فرمایا تحقیق تو نے

آذَيْتَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتُبِسَ عَنَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ عَنْ صَلٰوةِ
ایذا دی اللہ اور اللہ کے رسول کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ باز رکھے گئے ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز صبح کی نماز سے

الصُّبْحِ حَتّٰى كِدْنَا نَتَرَاءٰى عَيْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ سَرِيعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِي صَلٰوتِهِ
یہاں تک کہ نزدیک تھے ہم کہ دیکھیں آفتاب کو پھر نکلے گھر سے جلدی کرنے والے پھر اقامت کہی گئی نماز کے واسطے پھر نماز ادا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہلکی کی اپنی نماز

فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِهِ فَقَالَ لَنَا عَلٰى مَصَافِّكُمْ كَمَا أَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَيْنَا ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنِّي سَأُحَدِّثُكُمْ مَا حَبَسَنِي عَنْكُمُ الْغَدَاةَ
پھر جب سلام پھیرا پکارا اپنی آواز سے اور فرمایا ہم کو اپنی صفوں پر بیٹھے رہو جیسے بیٹھے ہو پھر پھرے حضرت ہماری طرف بعد اسکے فرمایا خبردار ہو بیشک میں خبر دونگا تمکو اس چیز کی جسنے بند کیا تھا مجھکو تم سے آج کی صبح

إِنِّي قُمْتُ مِنَ اللَّيْلِ فَتَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ مَا قُدِّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلٰوتِي حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي
تحقیق میں اٹھا رات کو پھر وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے جسقدر کہ تقدیر کی گئی تھی میرے لئے پھر اونگھا میں اپنی نماز میں یہاں تک کہ بھاری ہوا میں پھر یکایک میں نے دیکھا ہوں کہ اپنے رب تبارک و تعالی کو

أَحْسَنِ صُورَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلٰى قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ فَرَأَيْتُهُ
اچھی صورت میں پھر فرمایا اے محمد کہا میں نے حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نے نہیں جانتا میں فرمایا اسکو تین بار کہا حضرت نے پھر دیکھا میں نے اللہ کو

وضع كفه بين كتفي حتى وجدت برد انامله بين ثديي فتجلى لي كل شيء وعرفت فقال يا محمد قلت لبيك رب قال
رکھا اپنا ہاتھ میرے مونڈھوں کے درمیان یہانتک کہ پایا میں نے سردی اسکے انگلیوں کی اپنی چھاتی کے درمیان پھر ظاہر ہوئی مجھکو سب چیز اور پہچانا میں نے سب پھر فرمایا اے محمد کہا میں نے حاضر ہوں اے میرے رب فرمایا
فيم يختصم الملأ الاعلى قلت في الكفارات قال ما هن قلت مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد بعد الصلوات واسباغ
کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتے نزدیکی کے کہا میں نے کفارات میں فرمایا کیا ہیں کہا میں نے چلنا پیادہ جماعتوں کی طرف اور بیٹھنا مسجدوں میں بعد نمازوں کے اور پورا کرنا
الوضوء حين المكروهات قال ثم فيم قلت في الدرجات قال وما هن قلت اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس
وضو کا وقت تکلیف کے فرمایا پھر کس چیز میں کہا میں نے درجوں میں فرمایا اور کیا ہیں وہ کہا میں نے کھلانا کھانے کا اور نرم بات کرنا اور نماز پڑھنا رات کو اور لوگ
نيام قال سل قلت اللهم اني اسئلك فعل الخيرات وترك المنكرات وحب المساكين وان تغفر لي وترحمني واذا اردت
سوتے ہوں فرمایا مانگ کہا حضرت نے کہا میں نے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے کرنا نیکیوں کا اور چھوڑنا برائیوں کا اور دوستی مسکینوں کی اور یہ کہ بخشے تو میرے لئے اور رحم کرے اور جب ارادہ کرے
فتنة في قوم فتوفني غير مفتون واسئلك حبك وحب من يحبك وحب عمل يقربني الى حبك فقال رسول الله صلى الله
کوئی فتنہ کا کسی قوم میں پھر تب وفات دے مجھکو بغیر فتنہ دیکھے اور مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری اور محبت اس شخص کی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اس عمل کی کہ نزدیک کرے مجھکو تیری محبت طرف پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
عليه وسلم انها حق فادرسوها ثم تعلموها رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وسألت محمد بن اسمعيل
علیہ وسلم نے تحقیق یہ خواب حق ہے پھر یاد کرلو اسکے اور لوگوں کو سکھلاؤ اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور پوچھا میں نے محمد ابن اسمٰعیل سے
عن هذا الحديث فقال هذا حديث صحيح وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا
یہ حدیث سے تب کہا یہ حدیث صحیح ہے × اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جب
دخل المسجد اعوذ بالله العظيم وبوجهه الكريم وسلطانه القديم من الشيطان الرجيم قال فاذا قال ذلك قال الشيطان حفظ
داخل ہوتے مسجد میں پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ بڑے کے ساتھ اور اسکی ذات بزرگ کے ساتھ اور اسکی سلطنت قدیم کے ساتھ شیطان راندے ہوئے سے فرمایا حضرت نے جب کوئی کہے اسکو کہتا ہے شیطان محفوظ
مني سائر اليوم رواه ابو داود وعن عطاء بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم لا تجعل قبري وثنا يعبد اشتد
مجھسے تمام دن روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے عطا ابن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی مت کر میری قبر کو مانند بت کے کہ پوجا جاتا ہے سخت ہوچکا
غضب الله تعالى على قوم اتخذوا قبور انبيائهم مساجد رواه مالك مرسلا وعن معاذ بن جبل قال كان النبي
غصہ اللہ تعالیٰ کا اُن گروہ پر کہ بنا لیا قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں روایت کیا اسکو مالک نے مرسل × اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ تھے نبی
صلى الله عليه وسلم يستحب الصلوة في الحيطان قال بعض رواته يعني البساتين رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه
صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے نماز پڑھنا باغوں میں کہا بعضے راویوں نے اس حدیث کے حیطان سے مراد باغ ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو
الا من حديث الحسن بن ابي جعفر وقد ضعفه يحيى بن سعيد وغيره وعن انس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه
مگر حدیث حسن ابن ابی جعفر سے تحقیق ضعیف کیا اسکو یحییٰ ابن سعید وغیرہ نے × اور روایت ہے انس ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم صلوة الرجل في بيته بصلوة وصلوته في مسجد القبائل بخمس وعشرين صلوة وصلوته في المسجد الذي يجمع فيه
وسلم نے نماز شخص کی اسکے گھر میں ایک نماز کے حساب میں ہے اور نماز اسکی محلہ کی مسجد میں برابر ہے پچیس نمازوں کے اور نماز اسکی اس مسجد میں کہ جس میں جمعہ پڑھا جاتا ہے
بخمسمائة صلوة وصلوته في المسجد الاقصى بخمسين الف صلوة وصلوته في مسجدي بخمسين الف صلوة وصلوته في المسجد
برابر ہے پانچسو نمازوں کے اور نماز اسکی مسجد اقصیٰ میں برابر ہے پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اسکی میری مسجد میں برابر پچاس ہزار نمازوں کے اور نماز اسکی کعبہ کی مسجد

الحرام بمائة الف صلوة رواه ابن ماجه وعن ابي ذر قال قلت يا رسول الله اي مسجد وضع في الارض اول قال المسجد الحرام

برابر ہے لاکھ نمازوں کے × روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کونسی مسجد بنائی گئی زمین میں پہلے فرمایا مسجد کعبے کی

قلت ثم اي قال المسجد الاقصى قلت كم بينهما قال اربعون عاما ثم الارض لك مسجد فحيث ما ادركتك الصلوة فصل

کہا میں نے پھر کونسی فرمایا مسجد اقصیٰ کہا میں نے کتنی مدت فرق تھا دونوں میں فرمایا چالیس برس کا پھر زمین ساری تیرے واسطے مسجد ہے پھر جہاں پائے تجھکو نماز یعنی وقت آجاوے پھر

متفق عليه

باب الستر

الفصل الاول

عن عمر بن ابي سلمة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب

ق × یہ باب ہے بیان میں ستر گاہ ڈھانکنے کے × فصل پہلی × روایت ہے عمر ابن ابی سلمہ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے ایک کپڑے میں

واحد مشتملا به في بيت ام سلمة واضعا طرفيه على عاتقيه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

بوکی باندھے ہوئے اس سے گھر میں ام سلمہ کے رکھنے والے دونوں کنارے اسکے اپنے دونوں کندھوں پر ف ق × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يصلين احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقيه منه شيء متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى

علیہ وسلم نے نہ نماز پڑھے کوئی تمہارا ایک کپڑے میں کہ ہو اسکے کندھے پر اس کپڑے میں سے کچھ × ق × اور روایت ہے اسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول من صلى في ثوب واحد فليخالف بين طرفيه رواه البخاري وعن عائشة رضي الله عنها قالت صلى

علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ نماز پڑھے ایک کپڑے میں پس چاہئے کہ ادھر ادھر کرے اسکے کنارے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نماز پڑھی

رسول الله صلى الله عليه وسلم في خميصة لها اعلام فنظر الى اعلامها نظرة فلما انصرف قال اذهبوا بخميصتي هذه الى ابي جهم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سیاہ خط کی چادر میں کہ اسمیں نقش تھے پھر دیکھا اسکے نقش کی طرف ایک دیکھنا پھر جب فارغ ہو فرمایا لیجاؤ اس میری چادر کو ابی جہم پاس

واتوني بانبجانية ابي جهم فانها الهتني انفا عن صلوتي متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كنت انظر الى علمها وانا في

اور لاؤ میرے واسطے کمل ابی جہم کا پھر بیشک اسنے باز رکھا مجھکو اب میری نماز کی لذت سے × ق × اور ایک روایت میں بخاری کی کہا کہ تھا میں دیکھتا اسکے نقش کی طرف اور میں تھا

الصلوة فاخاف ان تفتنني وعن انس قال كان قرام لعائشة سترت به جانب بيتها فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم

نماز میں پھر خوف کرتا ہوں کہ فتنے میں ڈالے مجھکو × اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھا پردہ رنگین واسطے عائشہ کے چھپایا تھا اس سے ایک طرف اپنے گھر کا تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اميطي عنا قرامك هذا فانه لا تزال تصاويره تعرض لي في صلوتي رواه البخاري وعن عقبة بن عامر قال اهدي لرسول

دور کر ہمارے آگے سے اپنے اس پردے کو پھر تحقیق وہ پردہ ہمیشہ رہتی ہیں تصویریں اسکی ظاہر ہوتی مجھ پر میری نماز میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ ہدیہ بھیجی گئی

الله صلى الله عليه وسلم فروج حرير فلبسه ثم صلى فيه ثم انصرف فنزعه نزعا شديدا كالكاره له ثم قال

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے قبا ریشمین پھر پہنا اسکو اور نماز پڑھی اسمیں پھر فارغ ہوے اور اتار ڈالا اسکو سخت اتارنا مکروہ رکھنے والے کی طرح پھر فرمایا

لا ينبغي هذا للمتقين متفق عليه

الفصل الثاني

عن سلمة بن الاكوع قال قلت يا رسول الله اني رجل اصيد

نہیں لائق ہے یہ متقیوں کو ف × ق × فصل دوسری × روایت ہے سلمہ ابن اکوع سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں ایک مرد ہوں کہ شکار کرتا ہوں

افاصلي في القميص الواحد قال نعم وازرره ولو بشوكة رواه ابو داود وروى النسائي نحوه وعن ابي هريرة

کیا نماز پڑھوں ایک ہی کرتے میں فرمایا ہاں اور گھنڈی باندھ لے اسکی اگرچہ ایک کانٹے سے ہو ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال بينما رجل يصلي مسبل ازاره قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اذهب فتوضأ فذهب وتوضأ ثم جاء فقال

کہ کہا اس وقت کہ ایک شخص نماز پڑھتا تھا دراز کئے ہوئے تہبند اپنا فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جا پھر وضو کر پھر گیا شخص اور وضو کیا پھر آیا تب کہا

رجل يا رسول الله ما لك امرته ان يتوضأ قال انه كان يصلي وهو مسبل ازاره وان الله لا يقبل صلوٰة رجل مسبل ازاره

ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا ہے آپ کو کہ حکم کیا آپ نے اسکو وضو کرنیکا فرمایا تحقیق وہ نماز پڑھتا تھا اور لٹکائے ہوئے اپنا تہبند اور تحقیق اللہ نہیں قبول کرتا نماز اس شخص کی جو دراز کئے ہو تہبند اپنا

رواه ابو داؤد وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقبل صلوٰة حائض الا بخمار رواه ابو داؤد والترمذي

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کی جاتی نماز بالغ عورت کی مگر ساتھ اوڑھنی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وعن ام سلمة انها سالت رسول الله صلى الله عليه وسلم اتصلي المرأة في درع وخمار ليس عليها ازار قال اذا كان الدرع سابغا

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ اسنے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کرتے اور اوڑھنی میں کہ نہو اسپر ازار فرمایا جب ہووے پیراہن پورا

يغطي ظهور قدميها رواه ابو داؤد وذكر جماعة وقفوه على ام سلمة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى

کہ ڈھانکے پیٹھ اسکے دونوں قدم کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ذکر کیا ایک جماعت نے اسکو موقوف ام سلمہ پر ف۲ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عن السدل في الصلوٰة وان يغطي الرجل فاه رواه ابو داؤد والترمذي وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله

کپڑا لٹکا رہنے سے نماز میں ف۳ اور یہ کہ ڈھانکے مرد اپنا منہ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے شداد ابن اوس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم خالفوا اليهود فانهم لا يصلون في نعالهم ولا خفافهم رواه ابو داؤد وعن ابي سعيد الخدري قال

علیہ وسلم نے خلاف کرو تم یہودیوں کا ف۴ کیونکہ وے نہیں نماز پڑھتے اپنی پاپوشوں میں اور نہ موزوں میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ

بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي باصحابه اذ خلع نعليه فوضعهما عن يساره فلما راى ذلك القوم القوا

اسوقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھاتے اپنے اصحاب کو یکایک اتارا اپنی دونوں پاپوشیں پھر رکھا انکو اپنے بائیں پھر جب دیکھا یہ قوم نے نکال ڈالیں

نعالهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوٰته قال ما حملكم على القائكم نعالكم قالوا رايناك القيت نعليك

اپنی پاپوشیں پھر جب پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز فرمایا کیا باعث ہوا تم کو تمہاری پاپوشیں نکال ڈالنے پر کہا دیکھا ہم نے آپ کو کہ نکال ڈالیں اپنی پاپوشیں

فالقينا نعالنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان جبرئيل اتاني فاخبرني ان فيهما قذرا اذا جاء احدكم المسجد

پھر نکال ڈالیں ہم نے بھی اپنی پاپوشیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جبرئیل آئے میرے پاس پھر خبر دی مجھکو کہ تحقیق ان دونوں میں نجاست ہے جب آوے ایک تمہارا مسجد میں

فلينظر فان راى في نعليه قذرا فليمسحه وليصل فيهما رواه ابو داؤد والدارمي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

پھر چاہئے کہ دیکھے ف۵ پھر اگر دیکھے اپنی پاپوشوں میں نجاست تو چاہئے کہ پونچھ ڈالے اسکو اور چاہئے کہ نماز پڑھے ان میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله عليه وسلم اذا صلى احدكم فلا يضع نعليه عن يمينه ولا عن يساره فتكون عن يمين غيره الا ان لا يكون على

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نماز پڑھے ایک تمہارا پھر نہ رکھے اپنی پاپوشیں اپنے داہنے اور نہ اپنے بائیں کہ ہوگا جو اپنا دوسرے کا مگر یہ کہ نہو

يساره احد وليضعهما بين رجليه وفي رواية او ليصل فيهما رواه ابو داؤد وروى ابن ماجة معناه

اسکے بائیں کوئی اور چاہئے کہ رکھے انکو اپنے دونوں پاؤں کے بیچ میں اور ایک روایت میں یا نماز پڑھے ان میں ف۶ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکے معنے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابي سعيد الخدري قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم فرايته يصلي على حصير يسجد عليه قال ورايته

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر دیکھا میں نے انکو نماز پڑھتے چٹائی پر سجدہ کرتے تھے اسپر کہا اور دیکھا میں نے

يصلي في ثوب واحد متوشحا به رواه مسلم وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال رايت رسول الله صلى الله

نماز پڑھتے ایک کپڑے میں بدھے کی طرح اوڑھے ہوئے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے عمرو کے دادا سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يصلي حافيا ومتنعلا رواه ابو داود وعن محمد بن المنكدر قال صلى بنا جابر في ازار قد عقده من قبل

علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے تھے ننگے پانوں اور باپوش پہنے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے محمد ابن منکدر سے کہا کہ نماز پڑھا ہمارے ساتھ جابر نے ایک تہبند میں تحقیق گرہ دی اسکو

قفاه وثيابه موضوعة على المشجب فقال له قائل تصلي في ازار واحد فقال انما صنعت ذلك ليراني احمق مثلك

گردن کی پچھلی طرف اور کپڑا انکا رکھا تھا تپائی پر پھر کہا انکو ایک کہنے والے نے نماز پڑھتا ہے تو ایک تہبند میں تب کہا سوا اسکے نہیں کہ کیا میں نے یہہ تاکہ دیکھے مجھکو احمق مانند تیرے

وايّنا كان له ثوبان على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابي بن كعب قال الصلوة في الثوب

اور کون ہم میں کا تھا کہ اسکے دو کپڑے تھے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا نماز پڑھنا ایک کپڑے میں

الواحد سنة كنا نفعله مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يعاب علينا فقال ابن مسعود انما كان ذلك اذ كان

سنت ہے تھے ہم کرتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور نہ عیب کیا جاتا تھا ہم پر پھر کہا ابن مسعود نے نہ تھا یہہ مگر جب

في الثياب قلة فاما اذا وسع الله فالصلوة في الثوبين ازكى رواه احمد

باب السترة

الفصل الاول

کپڑوں میں کمی تھی پر لیکن جب کشادگی دی اللہ نے پھر نماز پڑھنا دو کپڑے میں بہتر ہے روایت کیا اسکو احمد نے یہہ باب ہے بیان میں سترہ کے ف ۲ فصل پہلی

وعن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يغدو الى المصلى والعنزة بين يديه تحمل وتنصب بالمصلى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جاتے عیدگاہ کی طرف اور عنزہ ان کے آگے کوئی اٹھائے جاتا اور کھڑا کیا جاتا عیدگاہ میں

بين يديه فيصلي اليها رواه البخاري وعن ابي جحيفة قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة وهو بالابطح

ان کے آگے پھر نماز پڑھتے اسکی طرف روایت کیا اسکو بخاری نے ف ۳ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے میں اور وہ تھے ابطح میں ف

في قبة حمراء من ادم ورايت بلالا اخذ وضوء رسول الله صلى الله عليه وسلم ورايت الناس يبتدرون ذلك

سرخ خیمہ میں جو چمڑے کا تھا اور دیکھا میں نے بلال کو کہ لیا وضو کا بچا ہوا پانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دیکھا میں لوگوں کو کہ جلدی جلدی لیتے تھے اسس

الوضوء فمن اصاب منه شيئا تمسح به ومن لم يصب منه اخذ من بلل يد صاحبه ثم رايت بلالا اخذ عنزة فركزها

وضو کے پانی کو پھر جسنے پایا اس سے کچھ ملا اسے ف ۵ اور جسنے نہ پایا اس سے لیا اسنے تری اپنے یار کے ہاتھ کی پھر دیکھا میں نے بلال کو کہ لیا عنزہ کو پھر گاڑ دیا اسکو

وخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في حلة حمراء مشمرا صلى الى العنزة بالناس ركعتين ورايت الناس والدواب

اور نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سرخ جوڑے میں دامن اٹھائے ہوئے نماز پڑھی عنزہ کی طرف لوگوں کے ساتھ دو رکعت اور دیکھا میں نے لوگوں کو اور چارپایوں کو

يمرون بين يدي العنزة متفق عليه وعن نافع عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يعرض راحلته

گذرتے تھے آگے عنزہ کے ق اور روایت ہے نافع سے اسنے نقل کیا ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوڑائی میں بٹھاتے تھے سواری اپنی قبلہ طرف

فيصلي اليها متفق عليه وزاد البخاري قلت افرايت اذا هبت الركاب قال كان ياخذ الرحل فيعدله فيصلي الى اخرته

پھر نماز پڑھتے اسکی طرف ق اور زیادہ کیا بخاری نے یہہ لفظ کہا میں نے خبر دے مجھکو کہ جب جاتے اونٹنیاں ف کہا تھے لیتے کجاوہ پھر سیدھا رکھتے اسکو پھر نماز پڑھتے طرف پچھلی لکڑی کجاوے کے

وعن طلحة بن عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع احدكم بين يديه مثل مؤخرة الرحل

اور روایت ہے طلحہ ابن عبید اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھے ایک تمہارا آگے اپنے مانند پچھلی لکڑی کجاوے کے

فليصل ولا يبال من مر وراء ذلك رواه مسلم وعن ابي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار

پھر چاہئے کہ نماز پڑھے اور نہ پروا کرے جو کوئی کہ گذرے پرے اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی جہیم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے گذرنے والا

بين يدي المصلي ماذا عليه لكان أن يقف أربعين خيرا له من أن يمر بين يديه قال أبو النضر لا أدري قال أربعين يوما

آگے نمازی کے کیا ہی گناہ اُسپر تحقیق ہو کھڑا رہنا چالیس تک بہتر اسکے لئے گذرنے سے آگے نمازی کے کہا ابو النضر نے نہیں جانتا ہوں کہا چالیس دن

أو شهرا أو سنة متفق عليه وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم إلى شيء يستره

یا مہینا یا برس ف ق اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے ایک تمہارا طرف ایک چیز کے کہ چھپائے

من الناس فأراد أحد أن يجتاز بين يديه فليدفعه فإن أبى فليقاتله فإنما هو شيطان هذا لفظ البخاري ولمسلم

لوگوں سے پھر ارادہ کرے کوئی کہ گذرے آگے اسکے ف ۲ پھر چاہئے کہ باز رکھے اسکو پھر اگر نہ مانے تو لڑائی کرے اسسے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان ہے یہ لفظ بخاری کا ہیں اور مسلم

معناه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقطع الصلوة المرأة والحمار والكلب ويقي ذلك مثل

روایت میں معنے اسکے ہیں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توڑتی ہے نماز کو عورت اور گدھا اور کتا اور بچاتا ہے اُسسے مانند

مؤخرة الرحل رواه مسلم وعن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي من الليل وأنا معترضة بينه

پچھلی لکڑی کجاوے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو اور میں ہوتی چوڑائی میں سوتی درمیان

وبين القبلة كاعتراض الجنازة متفق عليه وعن ابن عباس قال أقبلت راكبا على أتان وأنا يومئذ قد ناهزت الاحتلام

اور درمیان قبلہ کے جیسے چوڑائی میں جنازہ ہوتا ہے ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آیا میں سوار گدھی پر اور میں اس دن تحقیق نزدیک ہوا تھا بلوغ کے

ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي بالناس بمنى إلى غير جدار فمررت بين يدي بعض الصف فنزلت وأرسلت

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھواتے تھے لوگوں کو منیٰ میں نہ طرف دیوار کے ف۳ پھر گذرا میں آگے بعض صف کے اور اُترا میں اور چھوڑ دی میں نے

الأتان ترتع ودخلت في الصف فلم ينكر ذلك علي أحد متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

گدھی کو کہ چرے اور داخل ہوا میں صف میں پھر نہ انکار کیا اسکا مجھ پر کسی نے ق فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا صلى أحدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا فإن لم يجد فلينصب عصاه فإن لم يكن معه عصا فليخطط

اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھے ایک تم میں سے پھر چاہئے کہ رکھے سامنے اپنے منہ کے کوئی چیز پھر اگر نہ پاوے کوئی چیز پھر چاہئے کہ کھڑی کرے اپنی لاٹھی پھر اگر نہ ہو اسکے ساتھ لاٹھی پھر

خطا ثم لا يضره ما مر أمامه رواه أبو داود وابن ماجه وعن سهل بن أبي حثمة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خط کھینچ دے پھر نہ ضرر کریگا اسکو جو گذریگا آگے اسکے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل ابن حثمہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا صلى أحدكم إلى سترة فليدن منها لا يقطع الشيطان عليه صلوته رواه أبو داود وعن المقداد بن الأسود قال

جب نماز پڑھے ایک تمہارا طرف سترہ کے پھر چاہئے کہ نزدیک کھڑا ہو اُس سے تاکہ نہ کاٹے شیطان اُسپر اسکی نماز ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے مقداد ابن اسود سے کہا کہ

ما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي إلى عود ولا عمود ولا شجرة إلا جعله على حاجبه الأيمن أو الأيسر ولا يصمد

نہ دیکھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے طرف لکڑی کے اور نہ طرف ستون کے اور نہ درخت کے مگر کرتے اسکو برابر اپنی داہنی یا بائیں بھوں کے اور نہ قصد کرتے

له صمدا رواه أبو داود وعن الفضل بن عباس قال أتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في بادية لنا ومعه عباس

اسکے لئے قصد ٹھیک ف۵ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے فضل ابن عباس سے کہا کہ آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے اپنے جنگل اور ان کے ساتھ عباس تھے

فصلى في صحراء ليس بين يديه سترة وحمارة لنا وكلبة تعبثان بين يديه فما بالى بذلك رواه أبو داود وللنسائي نحوه

پھر نماز پڑھی میدان میں کہ نہ تھا آگے ان کے سترہ اور ہماری گدھی اور کتیا کھیلتی تھی آگے ان کے پھر پروا نہ کرتے تھے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور نسائی نے مانند اسکے

أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع الصلوة شيء وادرؤا ما استطعتم فإنما هو شيطان رواه

ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں توڑتی نماز کو کوئی چیز اور دفع کرو جسقدر سکو پھر سوا اسکے نہیں کہ وہ گذرنے والا ہی شیطان ہے روایت کیا اسکو

أبو داود

الفصل الثالث

عن عائشة قالت كنت أنام بين يدي رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجلاي في قبلته فإذا

ابو داؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں سوتی آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دونوں پاؤں میرے ان کے قبلہ کی طرف تھے پھر جب

سجد غمزني فقبضت رجلي وإذا قام بسطتهما قالت والبيوت يومئذ ليس فيها مصابيح متفق عليه وعن أبي هريرة

سجدہ کرتے گھونسا دیتے مجھکو پھر سمیٹ لیتی میں اپنے پاؤں اور جب کھڑے ہوتے تو پھیلاتی میں پاؤں کہا عائشہ نے اور گھروں میں ان دنوں نہ تھے چراغ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم أحدكم ما له في أن يمر بين يدي أخيه معترضا في الصلوة كان لأن يقيم مائة عام

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے ایک تمہارا کہ کیا ہے اسکو گذرنے میں آگے اپنے بھائی کی نماز کے جو تا ہی میں تو ہووے البتہ کھڑا رہنا سو برس

خير له من الخطوة التي خطا رواه ابن ماجه وعن كعب الأحبار قال لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه لكان أن يخسف

بہتر ہے اسکے واسطے اس قدم سے کہ رکھے اسکو ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے کعب احبار سے کہا کہ اگر جانے گذرنے والا آگے نمازی کے کہ کیا ہے اس پر گناہ البتہ ہو کہ زمین میں دھنسایا جائے

به خيرا له من أن يمر بين يديه وفي رواية أهون عليه رواه مالك وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بہتر اسکو نمازی کے آگے گذرنے سے اور ایک روایت میں ہے آسان زیادہ اس پر روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا صلى أحدكم إلى غير السترة فإنه يقطع صلوته الحمار والخنزير واليهودي والمجوسي والمرأة ويجزئ عنه إذا مروا

جب نماز پڑھے ایک تمہارا بغیر سترہ کے پھر تحقیق توڑتا ہے اسکی نماز کو گدھا اور سور اور یہودی اور مجوسی اور عورت اور کفایت کرتا ہے اس سے جس وقت گذریں

بين يديه على قذفة بحجر رواه أبو داود

باب صفة الصلوة

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رجلا دخل

آگے اسکے ایک پتھر پھینکنے کے اندازے پر ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ یہ باب ہے بیان میں صفت نماز کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا

المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس في ناحية المسجد فصلى ثم جاء فسلم عليه فقال له رسول الله صلى الله عليه

مسجد میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے کونے میں مسجد کے پھر نماز پڑھی اور آیا پھر سلام کیا حضرت کو تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وعليك السلام ارجع فصل فإنك لم تصل فرجع فصلى ثم جاء فسلم عليه فقال وعليك السلام ارجع فصل فإنك لم تصل فقال

وسلم نے وعلیک السلام پھر جا اور نماز پڑھ پھر تحقیق تو نے نماز نہیں پڑھی تب پھر گیا اور نماز پڑھی پھر آیا اور سلام کیا انکو تب فرمایا وعلیک السلام پھر جا اور نماز پڑھ پھر تحقیق تو نے نماز نہیں پڑھی تب

في الثالثة أو في التي بعدها علمني يا رسول الله فقال إذا قمت إلى الصلوة فأسبغ الوضوء ثم استقبل القبلة فكبر ثم اقرأ بما تيسر

تیسری بار یا تیسری بار کے بعد سکھلائیے مجھکو یا رسول اللہ تب فرمایا جب چاہے کہ کھڑا ہووے واسطے نماز کے تب پورا کر وضو پھر منہ کر قبلہ طرف پھر تکبیر کہہ پھر پڑھ جو کچھ کہ موجود ہو

معك من القرآن ثم اركع حتى تطمئن راكعا ثم ارفع حتى تستوي قائما ثم اسجد حتى تطمئن ساجدا ثم ارفع حتى تطمئن جالسا

تیرے پاس قرآن میں سے پھر رکوع کر یہاں تک کہ آرام لیوے تو رکوع میں پھر اٹھا سر یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ آرام لیوے تو سجدہ میں پھر اٹھا سر یہاں تک کہ آرام لیوے تو بیٹھنے میں

وفي رواية ثم ارفع حتى تستوي قائما ثم افعل ذلك في صلوتك كلها متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول

اور ایک روایت میں ہے پھر اٹھا سر یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو تو پھر اسی طرح اپنی سب نماز میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يستفتح الصلوة بالتكبير والقراءة بالحمد لله رب العالمين وكان إذا ركع لم يشخص رأسه ولم يصوبه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے نماز کو ساتھ تکبیر کے اور شروع کرتے قرأت کو ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے اور تھے جب رکوع کرتے نہ بلند کرتے سر اپنا اور نہ پست کرتے

ولكن بين ذلك وكان اذا رفع راسه من الركوع لم يسجد حتى يستوي قائما وكان اذا رفع راسه من السجدة لم يسجد حتى يستوي
ولیکن درمیان اسکے اور تھے جب اٹھاتے سر اپنا رکوع سے نہ سجدہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہوتے اور تھے جب اٹھاتے سر اپنا سجدہ سے نہ سجدہ کرتے یہاں تک کہ برابر

جالسا وكان يقول في كل ركعتين التحية وكان يفرش رجله اليسرى وينصب رجله اليمنى وكان ينهى عن عقبة الشيطان و
بیٹھتے اور تھے پڑھتے ہر دونوں رکعت کے بعد التحیات اور تھے بچھاتے پاؤں بایاں اپنا اور کھڑا رکھتے پاؤں داہنا اپنا اور تھے منع کرتے عقبہ شیطان سے اور منع کرتے

ان يفترش الرجل ذراعيه افتراش السبع وكان يختم الصلوة بالتسليم رواه مسلم وعن ابي حميد الساعدي قال
یہ کہ بچھاوے شخص اپنے دونوں ہاتھ مانند بچھانے درندے کے اور تھے ختم کرتے نماز کو ساتھ سلام کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو حمید ساعدی سے اسنے کہا

في نفر من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم انا احفظكم لصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم رايته اذا كبر جعل يديه
ایک جماعت میں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ میں خوب یاد رکھنے والا ہوں تم میں نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دیکھا میں نے آپکو جب تکبیر تحریمہ کہتے کرتے اپنے دونوں ہاتھ

حذاء منكبيه واذا ركع امكن يديه من ركبتيه ثم هصر ظهره فاذا رفع راسه استوى حتى يعود كل فقار مكانه
مقابل اپنے دونوں مونڈھوں کے اور جب رکوع کرتے مضبوط رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانو پر اور خم کرتے اپنی پیٹھ پھر جب اٹھاتے سر اپنا سیدھے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ آجاتی پیٹھ کی ہر ہڈی اپنی جگہ

فاذا سجد وضع يديه غير مفترش ولا قابضهما واستقبل باطراف اصابع رجليه القبلة واذا جلس في الركعتين جلس على
پھر جب سجدہ کرتے رکھتے اپنے دونوں ہاتھ نہ بچھانے والے زمین پر اور نہ ملانے والے انکو پہلو سے اور سامنے کرتے اپنے پاؤں کی انگلیوں کی نوک کو قبلہ کے پھر جب بیٹھتے دو رکعت میں بیٹھتے

رجله اليسرى ونصب اليمنى واذا جلس في الركعة الاخرة قدم رجله اليسرى ونصب الاخرى وقعد على مقعدته رواه البخاري
اپنے بائیں پاؤں پر اور کھڑا کرتے داہنا پاؤں پھر جب بیٹھتے آخری رکعت میں آگے کو نکالتے اپنا بایاں پاؤں اور کھڑا کرتے دوسرا اور بیٹھتے اپنے سرین پر روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يرفع يديه حذو منكبيه اذا افتتح الصلوة واذا كبر للركوع واذا رفع راسه
اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ برابر دونوں مونڈھوں کے جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے رکوع کے واسطے اور جب اٹھاتے

من الركوع رفعهما كذلك وقال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد وكان لا يفعل ذلك في السجود متفق عليه وعن نافع ان ابن
رکوع سے اٹھاتے دونوں ہاتھ اسی طرح اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد اور تھے نہ کرتے یہ بیچ سجدہ میں ق اور روایت ہے نافع سے تحقیق ابن

عمر كان اذا دخل في الصلوة كبر ورفع يديه واذا ركع رفع يديه واذا قال سمع الله لمن حمده رفع يديه واذا قام من الركعتين
عمر تھے جب داخل ہوتے نماز میں تکبیر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور جب رکوع کرتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور جب اٹھتے دو رکعت سے

رفع يديه ورفع ذلك ابن عمر الى النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن مالك بن الحويرث قال كان رسول الله صلى الله
اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ اور پہنچایا اس حدیث کو ابن عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مالک ابن حویرث سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا كبر رفع يديه حتى يحاذي بهما اذنيه واذا رفع راسه من الركوع فقال سمع الله لمن حمده فعل مثل ذلك
علیہ وسلم جب تکبیر کہتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہانتک کہ برابر کرتے انکو اپنے دونوں کانوں کے اور جب اٹھاتے اپنا سر رکوع سے تب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ کیا کرتے اسیطرح

وفي رواية حتى يحاذي بهما فروع اذنيه متفق عليه وعنه انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يصلي فاذا كان في وتر من
اور ایک روایت میں ہے یہانتک کہ مقابل کرتے دونوں ہاتھ دونوں کانوں کی لہر تک ق اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے پھر جب ہوتے طاق رکعت میں

صلوته لم ينهض حتى يستوي قاعدا رواه البخاري وعن وائل بن حجر انه راى النبي صلى الله عليه وسلم رفع يديه حين
اپنی نماز سے نہ کھڑے ہوتے یہانتک کہ سیدھے بیٹھ لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے وائل ابن حجر سے کہ تحقیق اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ جس وقت

دخل في الصلوٰة كبّر ثم التحف بثوبه ثم وضع يده اليمنى على اليسرى فلما اراد ان يركع اخرج يديه من الثوب ثم رفعهما
داخل ہوئے نماز میں تکبیر کہی پھر ڈھانک لیا ہاتھوں کو اپنے کپڑے میں پھر رکھا اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر پھر جب ارادہ کیا کہ رکوع کریں نکالا اپنے دونوں ہاتھ کپڑے سے پھر اٹھایا انکو

وكبّر فركع فلما قال سمع الله لمن حمده رفع يديه فلما سجد سجد بين كفّيه رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال
اور تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر جب کہا سمع اللہ لمن حمدہ اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر جب سجدہ کیا سجدہ کیا درمیان دونوں ہاتھوں کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا

كان الناس يؤمرون ان يضع الرجل اليد اليمنى على ذراعه اليسرى في الصلوٰة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال كان رسول
تھے لوگ حکم کئے جاتے یہ کہ رکھے شخص داہنا ہاتھ اپنا بائیں ہاتھ پر نماز میں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة يكبّر حين يقوم ثم يكبّر حين يركع ثم يقول سمع الله لمن حمده حين يرفع
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز میں تکبیر کہتے جب کھڑے ہوتے پھر تکبیر کہتے جب رکوع کرتے پھر کہتے سمع اللہ لمن حمدہ جب کہ اٹھاتے

صلبه من الركعة ثم يقول وهو قائم ربنا لك الحمد ثم يكبّر حين يهوي ثم يكبّر حين يرفع رأسه ثم يكبّر حين يسجد
اپنی پیٹھ رکوع سے پھر کہتے کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد پھر تکبیر کہتے جب جھکتے پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے اپنا سر سجدہ سے پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے

ثم يكبّر حين يرفع رأسه ثم يفعل ذلك في الصلوٰة كلها حتى يقضيها ويكبّر حين يقوم من الثنتين
پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے اپنا سر پھر کرتے یہی ساری نماز میں یہاں تک کہ پوری کرتے نماز کو اور تکبیر کہتے جب کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر

بعد الجلوس متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصلوٰة طول القنوت رواه مسلم
بیٹھنے کے بعد۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر نماز وہ نماز ہے جسمیں دیر تک کھڑا رہنا ہو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي حميد الساعدي قال في عشرة من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم انا اعلمكم بصلوٰة النبي
فصل دوسری۔ روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا اسنے دس شخصوں میں اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں خوب جانتا ہوں تم میں نماز کو نبی

صلى الله عليه وسلم قالوا فاعرض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة رفع يديه حتى يحاذي بهما
صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا صحابہ نے کہ پھر بیان کر کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز میں اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہانتک کہ برابر کرتے انکو

منكبيه ثم يكبّر ثم يقرأ ثم يكبّر ويرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه ثم يركع ويضع راحتيه على ركبتيه ثم يعتدل
اپنے مونڈھوں کے پھر تکبیر کہتے پھر قراءت کرتے پھر تکبیر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہانتک کہ برابر کرتے انکو اپنے مونڈھوں کے پھر رکوع کرتے اور رکھتے اپنی دونوں ہتھیلی زانوؤں پر پھر آرام کرتے

فلا يصبي رأسه ولا يقنع ثم يرفع رأسه فيقول سمع الله لمن حمده ثم يرفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه معتدلا
اور نہ جھکاتے اپنا سر اور نہ بلند کرتے پھر اٹھاتے اپنا سر اور کہتے سمع اللہ لمن حمدہ پھر اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے انکو اپنے مونڈھوں کے آرام کرنے والے

ثم يقول الله اكبر ثم يهوي الى الارض ساجدا فيجافي يديه عن جنبيه ويفتخ اصابع رجليه ثم يرفع رأسه ويثني
پھر کہتے اللہ اکبر پھر جھکتے زمین کی طرف سجدہ کرنے والے پھر دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پہلو اور موڑتے انگلیاں اپنے دونوں پاؤں کی پھر اٹھاتے اپنا سر اور موڑتے

رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم في موضعه معتدلا ثم يسجد ثم يقول الله اكبر ويرفع رأسه
اپنا بایاں پاؤں پھر بیٹھتے اسپر پھر آرام کرتے بیٹھنے میں یہاں تک کہ آجاتی سب ہڈی اپنے مقام پر بحالت آرام میں پھر سجدہ کرتے اور کہتے اللہ اکبر اور اٹھاتے اپنا سر اور

ويثني رجله اليسرى فيقعد عليها ثم يعتدل حتى يرجع كل عظم الى موضعه ثم نهض ثم يصنع في الركعة الثانية مثل
موڑتے اپنا بایاں پاؤں پھر بیٹھتے اسپر پھر آرام کرتے یہاں تک کہ آجاتی سب ہڈی اپنے مقام پر پھر اٹھتے اور کرتے دوسری رکعت میں اسیطرح

ذلك ثم اذا قام من الركعتين كبر ورفع يديه حتى يحاذي بهما منكبيه كما كبر عند افتتاح الصلوة ثم يصنع ذلك في

پھر جب کھڑے ہوتے دو رکعت پڑھ کر اللہ اکبر کہتے اور اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ برابر کرتے ان کو اپنے مونڈھوں کے جیسا کہ تکبیر کہا تھا نزدیک شروع نماز کے پھر کرتے اسی طرح

بقية صلوته حتى اذا كانت السجدة التي فيها التسليم اخرج رجله اليسرى وقعد متوركا على شقه الايسر ثم سلم قالوا

اپنی باقی نماز میں یہاں تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ کہ اس میں سلام ہی نکالتے بایاں پاؤں اور بیٹھتے سرین پر بائیں طرف پھر سلام پھیرتے کہا صحابہ نے

صدقت هكذا كان يصلي رواه ابوداود والدارمي وروى الترمذي وابن ماجة معناه وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وفي

سچ کہا تو نے اسی طرح حضرت نماز پڑھتے تھے روایت کیا اس کو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے معنی اس کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

رواية لابي داود من حديث ابي حميد ثم ركع فوضع يديه على ركبتيه كانه قابض عليهما ووتر يديه فنحاهما عن جنبيه وقال ثم

ایک روایت میں ابی داؤد کی حدیث ابی حمید سے یوں ہے پھر رکوع کیا اور رکھا اپنے دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر گویا کہ وہ پکڑے ہوئے ہیں ان کو اور کمان کی طرح کیا اپنے ہاتھوں کو اور دور رکھا ان کو اپنے پہلو سے اور کہا پھر

سجد فامكن انفه وجبهته الارض ونحى يديه عن جنبيه ووضع كفيه حذو منكبيه وفرج بين فخذيه غير حامل

سجدہ کیا اور ٹھہرایا اپنی ناک اور پیشانی کو زمین پر اور دور کیا اپنے ہاتھوں کو اپنے پہلو سے اور رکھی ہتھیلیاں برابر اپنے مونڈھوں کے اور کشادہ کیا درمیان اپنی دونوں رانوں کے نہ لگائے ہوئے

بطنه على شيء من فخذيه حتى فرغ ثم جلس فافترش رجله اليسرى واقبل بصدر اليمنى على قبلته ووضع كفه اليمنى على ركبته

اپنا پیٹ کسی قدر اپنی زانوں پر یہاں تک کہ فارغ ہوئے پھر بیٹھے اور بچھایا اپنے بائیں پاؤں اور سامنے کیا سینہ داہنے پاؤں کا اپنے قبلہ کی طرف اور رکھا اپنا ہاتھ اپنے داہنے زانو

اليمنى وكفه اليسرى على ركبته اليسرى واشار باصبعه يعني السبابة وفي اخرى له واذا قعد في الركعتين قعد على بطن قدمه

اور اپنے بائیں ہاتھ اپنے بائیں زانو پر اور اشارہ کیا اپنی انگلی سے یعنے کلمہ کی انگلی سے اور دوسری روایت میں ابوداؤد کی اور جب بیٹھتے دو رکعت کے بعد بیٹھتے تلوے پر اپنے

اليسرى ونصب اليمنى واذا كان في الرابعة افضى بوركه اليسرى الى الارض واخرج قدميه من ناحية واحدة وعن وائل

بائیں پاؤں کے اور کھڑا کرتے داہنا پاؤں اور جب چوتھی رکعت میں پہنچاتے اپنا بایاں سرین زمین پر اور نکالتے اپنے دونوں پاؤں ایک ہی طرف ۔ اور روایت ہے وائل

بن حجر انه ابصر النبي صلى الله عليه وسلم حين قام الى الصلوة رفع يديه حتى كانتا بحيال منكبيه وحاذى بابهاميه اذنيه

ابن حجر سے کہ تحقیق اس نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کھڑے ہوئے طرف نماز کے اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ ہوئے مقابل دونوں مونڈھوں کے اور برابر کیا دونوں انگوٹھوں کو اپنے کانوں کے

ثم كبر رواه ابوداود وفي رواية له يرفع ابهاميه الى شحمة اذنيه وعن قبيصة بن هلب عن ابيه قال كان رسول

پھر اللہ اکبر کہا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی اٹھاتے اپنے انگوٹھوں کو لہر تک اپنے دونوں کان کی ۔ اور روایت ہے قبیصہ ابن ہلب سے اس نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يؤمنا فياخذ شماله بيمينه رواه الترمذي وابن ماجة وعن رفاعة ابن رافع قال جاء رجل

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امامت کرتے ہماری پھر پکڑتے اپنا بایاں ہاتھ اپنے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ آیا ایک شخص

فصلى في المسجد ثم جاء فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعد صلوتك فانك لم تصل

پھر نماز پڑھی مسجد میں پھر آیا اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پڑھ نماز اپنی اس واسطے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی

فقال علمني يا رسول الله كيف اصلي قال اذا توجهت الى القبلة فكبر ثم اقرأ بام القرآن وما شاء الله ان تقرأ فاذا ركعت

تب کہا اس نے سکھایئے مجھ کو یا رسول اللہ کس طرح پڑھوں میں نماز فرمایا جب متوجہ ہو تو طرف قبلہ کے پھر اللہ اکبر کہہ پھر پڑھ سورہ فاتحہ اور جس قدر کہ چاہے اللہ پڑھنا تو پڑھ پھر جب رکوع کرے

فاجعل راحتيك على ركبتيك ومكن ركوعك وامدد ظهرك فاذا رفعت فاقم صلبك وارفع راسك حتى ترجع العظام

رکھ اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر اور ٹھہر کر اپنا رکوع اور برابر پھیلا اپنی پیٹھ پھر جب اٹھا تو سیدھی کر اپنی پیٹھ اور اٹھا اپنا سر یہاں تک کہ پھر آجاویں ہڈیاں

إِلَى مَفَاصِلِهَا فَإِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ لِلسُّجُودِ فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ هٰذَا

اپنے جوڑوں پر پھر جب سجدہ کرے تو تو پھر ٹھہر تو سجدہ میں پھر جب اٹھاوے تو سر پھر بیٹھ اپنی بائیں ران پر پھر کر اسکو ہر رکوع اور سجدے میں یہاں تک کہ آرام لیوے تو یہ

لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مَعَ تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مَعْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ

لفظ مصابیح کا ہے اور روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تھوڑی سی تغیر کے ساتھ اور روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے معنے اسکے اور ایک روایت میں ترمذی کی یہ ہے کہا کہ جب کھڑا ہو تو طرف نماز کی تو

فَتَوَضَّأْ كَمَا أَمَرَكَ اللّٰهُ بِهِ ثُمَّ تَشَهَّدْ فَأَقِمْ فَإِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْاٰنٌ فَاقْرَأْ وَإِلَّا فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ ثُمَّ ارْكَعْ وَعَنِ الْفَضْلِ ابْنِ

پھر وضو کر جیسا کہ حکم کیا تجھکو اللہ نے پھر اذان کہہ پھر اقامت کہہ پھر اگر ہو تیرے حفظ میں کچھ قرآن پھر پڑھ تو اور نہیں تو پھر الحمد للہ کہہ اور اللہ اکبر کہہ اور لا الٰہ الا اللہ کہہ پھر رکوع کر اور روایت ہے فضل

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ مَثْنٰى مَثْنٰى تَشَهَّدُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَتَخَشَّعُ وَتَضَرَّعُ وَتَمَسْكَنُ ثُمَّ تُقْنِعُ يَدَيْكَ

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز دو دو رکعت ہے پڑھنا التحیات ہر دو رکعت میں اور عاجزی کرنا اور زاری کرنا اور اپنی مسکینی ظاہر کرنا پھر اٹھا دے تو اپنے ہاتھ

يَقُولُ تَرْفَعُهُمَا إِلٰى رَبِّكَ مُسْتَقْبِلًا بِبُطُونِهِمَا وَجْهَكَ وَتَقُولُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهُوَ كَذَا وَكَذَا وَفِي رِوَايَةٍ فَهُوَ

فرماتے ہیں کہ اٹھاوے تو دونوں ہاتھ اپنے پروردگار کی طرف سامنے کرنے والا پیٹ اپنے ہاتھوں کا اپنے منہ کی طرف اور کہے تو اے میرے رب اے میرے رب اور جس شخص نے کہ نہ کیا یہ پھر وہ ایسی ہے اور ایسی ہے اور ایک روایت میں ہے

خِدَاجٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَلّٰى قَالَ صَلّٰى لَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَجَهَرَ

ناقص ہے یعنے نماز روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے سعید ابن حارث ابن معلی سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو ابو سعید خدری نے پھر پکار کر کہی

بِالتَّكْبِيرِ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ رَفَعَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تکبیر جس وقت کہ اٹھایا اپنا سر سجدے سے اور جس وقت کہ سجدہ کیا اور جس وقت کہ اٹھا یا دو رکعت کے بعد اور کہا اسی طرح دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ شَيْخٍ بِمَكَّةَ فَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّهُ أَحْمَقُ

روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ایک بوڑھے کے مکے میں پھر تکبیر کہی بائیس تکبیر پھر کہا میں نے پھر کہا میں نے ابن عباس کو کہ تحقیق وہ احمق ہے

فَقَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ سُنَّةُ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ مُرْسَلًا قَالَ كَانَ رَسُولُ

تب کہا ابن عباس نے گم کرے تجھکو تیری ماں یہ سنت ہے ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے علی ابن حسین سے مرسل کہا کہ تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلٰوةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ رَوَاهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے نماز میں جب سر جھکاتے اور اٹھاتے پھر ہمیشہ تھی اسی طرح نماز اس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک کہ ملاقات کی اللہ کی روایت کیا اسکو

مَالِكٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى وَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا

مالک نے ٭ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ کہا ہمکو ابن مسعود نے کیا نہ نماز پڑھاؤں تمکو نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر نماز پڑھی اور نہ اٹھایا اپنے ہاتھ مگر

مَرَّةً وَاحِدَةً مَعَ تَكْبِيرِ الْاِفْتِتَاحِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ عَلٰى هٰذَا الْمَعْنٰى وَعَنْ

ایک مرتبہ شروع کی تکبیر کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا ابو داؤد نے نہیں ہے وہ صحیح اس معنے پر ٭ اور روایت ہے

أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلٰوةِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ

ابی حمید ساعدی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز کو سامنے کرتے قبلہ کو اور اٹھاتے اپنے ہاتھ کو اور کہتے اللہ اکبر

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي مُؤَخَّرِ الصُّفُوفِ رَجُلٌ فَأَسَاءَ الصَّلٰوةَ فَلَمَّا سَلَّمَ

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی اور صفوں کے آخر میں ایک مرد تھا پھر بری طرح پڑھا نماز کو پھر جب سلام پھیرا

فنادٰه رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم يا فلان الا تتقي اللّٰه الا ترٰى كيف تصلي انكم ترون انه يخفٰى علي شيء مما تصنعون واللّٰه اني لارٰى من

پکارا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے فلانے کیا نہیں ڈرتا تو اللہ سے کیا نہیں دیکھتا کہ کس طرح نماز پڑھتا ہے تحقیق تم لوگ گمان کرتے ہو کہ بیشک پوشیدہ رہتی ہے مجھ پر کوئی چیز جو تم کرتے ہو قسم ہے اللہ کی تحقیق میں دیکھتا ہوں

خلفي كما ارٰى من بين يدي رواه احمد

باب ما يقرأ بعد التكبير

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال كان رسول اللّٰه صلى اللّٰه

اپنے پیچھے جیسا کہ دیکھتا ہوں اپنے آگے سے روایت کی اسکو احمد نے ٭ یہہ باب ہے بیچ بیان اس چیز کے کہ پڑھی جاوے بعد تکبیر کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يسكت بين التكبير وبين القراءة اسكاتة فقلت بابي انت وامي يا رسول اللّٰه اسكاتك بين التكبير وبين

علیہ وسلم چپ رہتے درمیان تکبیر اور درمیان قراءت کے دیر تک چپ رہنا پھر کہا میں نے قربان ہوں تجھ پر میرا باپ اور ماں یا رسول اللہ یہہ جو چپ رہنا ہے آپکا درمیان تکبیر اور درمیان

القراءة ما تقول قال اقول اللّٰهم باعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللّٰهم نقني من الخطايا

قراءت کے کیا کہتے ہیں آپ فرمایا کہتا ہوں میں یا الٰہی دور رکھ درمیان میرے اور درمیان میرے گناہ کے جیسا کہ دور کیا تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یا الٰہی پاک کر تو مجھکو گناہوں سے

كما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللّٰهم اغسل خطاياي بالماء والثلج والبرد متفق عليه وعن علي رضي اللّٰه عنه

جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے یا الٰہی دھو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے ٭ ق ٭ اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

قال كان النبي صلى اللّٰه عليه وسلم اذا قام الى الصلوٰة وفي رواية كان اذا افتتح الصلوٰة كبر ثم قال وجهت وجهي للذي فطر

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نماز کی طرف اور ایک روایت میں ہے کہ تھے جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے توجہ کیا میں نے اپنا منہہ اس شخص کی طرف کہ پیدا کیا

السمٰوٰت والارض حنيفا وما انا من المشركين ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي للّٰه رب العٰلمين لا شريك له وبذلك

آسمان و زمین کو خواہش کرنے والا حق کی طرف اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں سے تحقیق میری نماز اور میری عبادت اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ کے واسطے ہے جو صاحب ہے سارے جہان کا نہیں ہے کوئی شریک اسکا اور اسی کے واسطے

امرت وانا من المسلمين اللّٰهم انت الملك لا اله الا انت انت ربي وانا عبدك ظلمت نفسي واعترفت بذنبي فاغفر لي

حکم کیا گیا ہوں میں اور میں ہوں مسلمانوں سے یا الٰہی تو ہی بادشاہ نہیں کوئی معبود مگر تو تو ہی پروردگار میرا اور میں ہوں بندہ تیرا ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا پس بخش مجھکو

ذنوبي جميعا انه لا يغفر الذنوب الا انت واهدني لاحسن الاخلاق لا يهدي لاحسنها الا انت واصرف عني سيئها

میرے گناہ سارے اسواسطے کہ نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو سوا تیرے اور ہدایت کر تو مجھکو بہت اچھی چلن کی نہیں ہدایت کرتا بہت اچھی چلن کی کوئی سوا تیرے اور پھیر مجھ سے بری چلن

لا يصرف عني سيئها الا انت لبيك وسعديك والخير كله في يديك والشر ليس اليك انا بك واليك تباركت وتعاليت

نہیں پھیرتا مجھسے بری چلن کوئی سوا تیرے حاضر ہوں تیری خدمت کو اور مدد کرتا ہوں تیرے دین کی اور نیکی ساری تیری ہاتھ میں ہے اور برائی نہیں ہے تیرے پاس زندہ ہوں تیرے سبب سے اور خواہش کرتا ہوں تیری طرف بزرگ ہے تو اور برتر ہے تو

استغفرك واتوب اليك واذا ركع قال اللّٰهم لك ركعت وبك اٰمنت ولك اسلمت خشع لك سمعي وبصري ومخي وعظمي

معافی مانگتا ہوں تجھسے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف اور جب رکوع کرتے کہتے یا الٰہی تیرے واسطے رکوع کیا میں نے اور تجھ پر ایمان لایا ہوں اور تیرے واسطے اسلام لایا ہوں میں عاجزی کی تیرے واسطے میرے کان نے اور آنکھ نے اور میرے مغز اور ہڈی

وعصبي فاذا رفع راسه قال اللّٰهم ربنا لك الحمد ملء السمٰوٰت والارض وما بينهما وملء ما شئت من شيء بعد واذا

اور میرے پٹھوں نے پھر جب اٹھاتے اپنا سر کہتے یا الٰہی رب ہمارے تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمان اور زمین بھر اور جو چیز کے ان کے درمیان ہے اس بھر اور اس چیز بھر جو چاہے تو کوئی چیز بعد اسکے اور جب

سجد قال اللّٰهم لك سجدت وبك اٰمنت ولك اسلمت سجد وجهي للذي خلقه وصوره وشق سمعه وبصره تبارك اللّٰه

سجدہ کرتے کہتے یا الٰہی تجھی کو سجدہ کیا میں نے اور تجھی پر ایمان لایا ہوں میں اور تیرے ہی واسطے اسلام لایا ہوں سجدہ کیا میرے منہہ نے اس مالک کو کہ پیدا کیا اسکو اور صورت دیا اسکو اور چیر کر پیدا کئے کان اسکا اور آنکھ اسکی برکت والا ہے اللہ

احسن الخالقين ثم يكون من اٰخر ما يقول بين التشهد والتسليم اللّٰهم اغفر لي ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما

بہت خوب پیدا کرنے والوں کا پھر ہوتا آخر اس چیز کا کہ کہتے درمیان التحیات اور تشہد اور تسلیم کے یا الٰہی بخش تو میرے لئے جو کچھ کہ آگے کی میں نے اور جو کچھ کہ پیچھے کی میں نے اور جو کچھ کہ چھپائی میں نے اور جو

أعلنت وما أسرفت وما أنت أعلم به مني أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت رواه مسلم وفي رواية للشافعي و

الشر ليس إليك والمهدي من هديت أنا بك وإليك لا منجا منك ولا ملجأ إلا إليك تباركت وعن أنس أن رجلا

جاء فدخل الصف وقد حفزه النفس فقال الله أكبر الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه فلما قضى رسول الله صلى الله عليه

وسلم صلوته قال أيكم المتكلم بالكلمات فأرم القوم فقال أيكم المتكلم بالكلمات فأرم القوم فقال أيكم المتكلم بها فإنه لم

يقل بأسا فقال رجل جئت وقد حفزني النفس فقلتها فقال لقد رأيت اثني عشر ملكا يبتدرونها أيهم يرفعها رواه

مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة رضي الله عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا افتتح الصلوة

فصل دوسری * روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز

قال سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك رواه الترمذي وأبو داود ورواه ابن ماجة عن أبي

سعيد وقال الترمذي هذا حديث لا نعرفه إلا من حارثة وقد تكلم فيه من قبل حفظه وعن جبير بن مطعم أنه رأى رسول الله

صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة قال الله أكبر كبيرا الله أكبر كبيرا الله أكبر كبيرا والحمد لله كثيرا والحمد لله كثيرا والحمد

لله كثيرا وسبحان الله بكرة وأصيلا ثلاثا أعوذ بالله من الشيطان من نفخه ونفثه وهمزه رواه أبو داود

وابن ماجة إلا أنه لم يذكر والحمد لله كثيرا وذكر في آخره من الشيطان الرجيم وقال عمر نفخه الكبر ونفثه الشعر وهمزه

الموتة وعن سمرة بن جندب أنه حفظ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم سكتتين سكتة إذا كبر وسكتة إذا فرغ

جنون ہے * اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہ تحقیق اسنے یاد رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو سکتے ایک سکتہ جب تکبیر تحریمہ کہتے اور ایک سکتہ جب فارغ ہوتے

من قراءة غير المغضوب عليهم ولا الضالين فصدقه أبي بن كعب رواه أبو داود وروى الترمذي وابن ماجة

پڑھنے سے غیر المغضوب علیہم ولا الضالین سے پھر سچا کہا اسکو ابی ابن کعب نے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے

والدارمي نحوه وعن أبي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نهض من الركعة الثانية استفتح القراءة

اور دارمی نے مانند اسکے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے دوسری رکعت سے شروع کرتے تھے پڑھنا

بالحمد للہ رب العالمین ولم یسکت ھکذا فی صحیح مسلم وذکرہ الحمیدی فی افرادہ وکذا صاحب الجامع عن مسلم

الحمد للہ رب العالمین کا اور نہ چپ رہتے ف اسی طرح صحیح مسلم میں ہے اور ذکر کیا اسکو حمیدی نے اپنی افراد میں اور اسی طرح صاحب جامع الاصول نے فقط مسلم

وحدہ الفصل الثالث عن جابر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا استفتح الصلوٰۃ کبر ثم قال ان صلوتی ونسکی

فصل تیسری ٭ روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شروع کرتے نماز اللہ اکبر کہتے پھر کہتے تحقیق نماز میری اور عبادت میری

ومحیای ومماتی للہ رب العالمین لا شریک لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین اللھم اھدنی لاحسن الاعمال واحسن

اور زندگی میری اور مرنا میرا واسطے اللہ کے ہے جو صاحب سارے جہان کا نہیں ہے کوئی شریک اسکا اور ساتھ اسی حکم کیا گیا میں اور میں ہوں اول مسلمانوں کا یا الٰہی ہدایت کر مجھکو واسطے بہتر عملوں کے اور بہتر

الاخلاق لا یھدی لاحسنھا الا انت وقنی سیئ الاعمال وسیئ الاخلاق لا یقی سیئھا الا انت رواہ النسائی وعن محمد بن

چلنوں کے نہیں چلاتا اچھی چلن مگر تو اور بچا مجھکو بری عملوں سے اور بری چلنوں سے نہیں بچاتا بری چلن سے مگر تو روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے محمد ابن

مسلمۃ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام یصلی تطوعا قال اللہ اکبر وجھت وجھی للذی فطر السموات والارض

مسلمہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے نفل پڑھنے کہتے اللہ اکبر متوجہ کیا میں اپنا منہہ اسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

حنیفا وما انا من المشرکین وذکر الحدیث مثل حدیث جابر الا انہ قال وانا من المسلمین ثم قال اللھم انت الملک لا الہ الا

ایک طرف کا ہوکے اور نہیں ہوں میں مشرکوں میں سے اور ذکر کی حدیث مثل جابر کے مگر یہہ کہ محمد ابن مسلمہ نے کہا اور میں مسلمانوں میں سے ہوں پھر کہا یا الٰہی تو ہی ہے بادشاہ نہیں کوئی معبود سوا

انت سبحانک وبحمدک ثم یقرأ رواہ النسائی باب القراءۃ فی الصلوٰۃ الفصل الاول عن عبادۃ بن الصامت

تیرے پاکی بولتا ہوں تیری اور سراہتا ہوں تجھکو پھر قرآن پڑھتے ٭ روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ یہہ باب ہے قرأت پڑھنے کا نماز میں ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے عبادہ ابن صامت سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا صلوٰۃ لمن لم یقرأ بفاتحۃ الکتاب متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم لمن لم یقرأ بام القرآن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے نماز اس شخص کے لئے کہ نہ پڑھے فاتحۃ الکتاب ٭ ق ٭ اور ایک روایت میں مسلم کی اسکے لئے کہ نہ پڑھے ام القرآن

فصاعدا وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی صلوٰۃ لم یقرأ فیھا بام القرآن فھی خداج ثلثا غیر

اور کچھ زیادہ ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے کوئی نماز نہ پڑھے اسمیں الحمد تو وہ نماز ناقص ہے فرمایا اسکو تین بار نہیں

تام فقیل لابی ھریرۃ انا نکون وراء الامام قال اقرأ بھا فی نفسک فانی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

پوری تب کہا گیا ابو ہریرہ کو تحقیق ہم ہوتے ہیں پیچھے امام کے ف۲ کہا پڑھ تو اسکو اپنے دل میں پھر بیشک سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

قال اللہ تعالی قسمت الصلوٰۃ بینی وبین عبدی نصفین ولعبدی ما سأل فاذا قال العبد الحمد للہ رب العالمین قال اللہ تعالی

فرمایا اللہ تعالی نے تقسیم کی میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے واسطے ہے جو کچھ کہ مانگے ف۳ پھر جب کہتا ہے بندہ الحمد للہ رب العالمین فرماتا ہے اللہ تعالی

حمدنی عبدی واذا قال الرحمن الرحیم قال اللہ تعالی اثنی علی عبدی واذا قال مالک یوم الدین قال مجدنی عبدی واذا قال ایاک نعبد

تعریف کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے الرحمن الرحیم فرماتا ہے اللہ تعالی صفت کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے مالک یوم الدین فرماتا ہے تعظیم کی میری میرے بندے نے اور جب کہتا ہے ایاک نعبد

وایاک نستعین قال ھذا بینی وبین عبدی ولعبدی ما سأل فاذا قال اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم

وایاک نستعین فرماتا ہے یہہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے ف۴ اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگا پھر جب کہتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم

غیر المغضوب علیھم ولا الضالین قال ھذا لعبدی ولعبدی ما سأل رواہ مسلم وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فرماتا ہے یہہ ہے میرے بندے کے واسطے اور میرے بندے کے واسطے ہے جو مانگا روایت کیا اسکو مسلم نے ف۵ اور روایت ہے انس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وابا بکر وعمر رضی اللہ عنہما کانوا یفتتحون الصلوة بالحمد للہ رب العالمین رواہ مسلم وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ
اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما تھے شروع کرتے نماز کو ساتھ الحمد للہ رب العالمین کے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا امن الامام فامنوا فانہ من وافق تامینہ تامین الملئکة غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آمین کہے امام تب آمین کہو تم سب اسواسطے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین کہنا اسکا فرشتوں کے آمین سے بخشا جاتا اسکے لئے جو کچھ آگے گذرا ہے

وفی روایة قال اذا قال الامام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین فقولوا امین فانہ من وافق قولہ قول الملئکة
اور ایک روایت میں یہ بھی کہ فرمایا کہ جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پھر کہو آمین اسواسطے کہ تحقیق جو شخص کہ موافق ہو جاوے کہنا اسکا فرشتوں کے کہنے سے

غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ھذا لفظ البخاری ولمسلم نحوہ وفی اخری للبخاری قال اذا امن القاری فامنوا فان الملئکة
بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو آگے گذرا ہے گناہ یہ لفظ بخاری کا ہے اور مسلم کی روایت میں مانند اسکے اور دوسری روایت میں بخاری کی فرمایا جب آمین کہے پڑھنے والا تب آمین کہو تم پھر تحقیق ملائکہ

تؤمن فمن وافق تامینہ تامین الملئکة غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول اللہ
آمین کہتے ہیں پھر جو شخص کہ موافق ہو جاوے آمین کہنا اسکا فرشتوں کے آمین کہنے سے بخشا جاتا ہے اسکے لئے جو کچھ آگے گذرا اسکا گناہ ٭ اور روایت ہے ابو موسی اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم فاقیموا صفوفکم ثم لیؤمکم احدکم فاذا کبر فکبروا واذا قال غیر المغضوب علیہم
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم پھر سیدھی کرو اپنی صفوں کو پھر چاہیے کہ امام ہو تمہارا ایک تم میں کا پھر جب اللہ اکبر کہے تب اللہ اکبر کہو تم اور جب کہے غیر المغضوب علیہم

ولا الضالین فقولوا امین یجبکم اللہ فاذا کبر ورکع فکبروا وارکعوا فان الامام یرکع قبلکم ویرفع قبلکم
ولا الضالین تب کہو تم آمین قبول کرے تمہاری دعا اللہ پھر جب اللہ اکبر کہے اور رکوع کرے تب اللہ اکبر کہو اور رکوع کرو پھر تحقیق امام رکوع کرتا ہے تمہارے پہلے اور اٹھاتا ہے تمہارے پہلے

فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتلک بتلک قال واذا قال سمع اللہ لمن حمدہ فقولوا اللہم ربنا لک الحمد یسمع اللہ
پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اتنی دیر بدلے اتنی دیر کے فرمایا جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو اللہم ربنا لک الحمد سنتا ہے اللہ

لکم رواہ مسلم وفی روایة لہ عن ابی ھریرة وقتادة واذا قرا فانصتوا وعن ابی قتادة قال کان النبی صلی اللہ
دعا تمہاری روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی ابو ہریرہ اور قتادہ سے او جب پڑھے تب چپ رہو ٭ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم یقرا فی الظہر فی الاولیین بام الکتب وسورتین وفی الرکعتین الاخریین بام الکتب ویسمعنا الایة احیانا
علیہ وسلم پڑھتے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں الحمد اور دو سورہ اور پچھلی دو رکعتوں میں الحمد اور سناتے ہم کو کوئی آیت کبھی

ویطول فی الرکعة الاولی ما لا یطیل فی الرکعة الثانیة وھکذا فی العصر وھکذا فی الصبح متفق علیہ وعن ابی سعید
اور لمبی کرتے پہلی رکعت بمقدار کہ نہ لمبی کرتے دوسری رکعت اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی سعید

الخدری قال کنا نحزر قیام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الظہر والعصر فحزرنا قیامہ فی الرکعتین الاولیین
خدری سے کہا کہ تھے ہم اندازہ کرتے کھڑا ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہر اور عصر میں پھر اندازہ کیا ہمنے کھڑا ہونا حضرت کا پہلی دو رکعت

من الظہر قدر قراءة الم تنزیل السجدة وفی روایة فی کل رکعة قدر ثلثین اٰیة وحزرنا قیامہ فی الاخریین قدر
ظہر میں مقدار پڑھنے الم تنزیل سجدہ کے اور دوسری روایت میں یہ ہے کہ ہر رکعت میں تیس آیت کے انداز پر اور اندازہ کیا ہمنے کھڑا ہونا حضرت کا پچھلی دو رکعتوں میں مقدار

النصف من ذلک وحزرنا فی الرکعتین الاولیین من العصر علی قدر قیامہ فی الاخریین من الظہر وفی الاخریین من العصر
آدھے کے اس سے اور اندازہ کیا ہمنے پہلی دو رکعتوں میں عصر کی مقدار ان کے کھڑے ہونے کے پچھلی دو رکعتیں ظہر میں اور پچھلی دو رکعتیں عصر میں

عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ بِاللَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى وَفِي رِوَايَةٍ

مقدار آدھے کے اُس سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ظہر میں واللیل اذا یغشیٰ اور ایک روایت میں

بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذٰلِكَ وَفِي الصُّبْحِ أَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

سبح اسم ربک الاعلیٰ اور عصر میں مانند اسکے اور صبح میں لنبی زیادہ اُس سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے مغرب میں سورہ طور * ق * اور روایت ہے ام فضل بنت حارث سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَأْتِي قَوْمَهُ

پڑھتے تھے مغرب میں والمرسلات عرفا * ق * اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر آتے اپنی قوم میں اور نماز پڑھاتے

فَصَلَّى لَيْلَةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتٰى قَوْمَهُ فَأَمَّهُمْ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَانْحَرَفَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى وَحْدَهُ

پھر نماز پڑھی ایک رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشا کی پھر آئے اپنی قوم پاس اور امامت کی انکی پھر شروع کیا سورۃ البقر پس پھرا نماز سے ایک مرد اور سلام پھیرا پھر نماز پڑھی اکیلے

وَانْصَرَفَ فَقَالُوا لَهُ أَنَافَقْتَ يَا فُلَانُ قَالَ لَا وَاللّٰهِ وَلَآتِيَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأُخْبِرَنَّهُ فَأَتٰى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اور نکلا نماز سے پھر سب نے کہا اسکو کیا منافق ہو گیا تو اے فلانے کہا اسنے نہیں قسم اللہ کی اور تحقیق چلا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر تحقیق خبر کرتا ہوں میں انکو پھر آیا وہ شخص رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِالنَّهَارِ وَإِنَّ مُعَاذًا صَلّٰى مَعَكَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتٰى قَوْمَهُ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ

اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ یا رسول اللہ ہیں ہم مالک پانی کھینچنے والے اونٹوں کا محنت کرتا ہوں دن بھر اور تحقیق معاذ نے نماز پڑھی آپ کے ساتھ عشا کی پھر آیا اپنی قوم پاس اور شروع کیا سورۃ

الْبَقَرَةِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُعَاذٍ فَقَالَ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ إِذَا

بقرہ پھر متوجہ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم معاذ کے طرف اور فرمایا اے معاذ کیا فتنے میں ڈالنے والا ہے تو پڑھ تو والشمس وضحیٰہا و والضحیٰ واللیل اذا

يَغْشٰى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ وَالتِّينِ

یغشیٰ اور سبح اسم ربک الاعلیٰ * ق * اور روایت ہے براء سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے عشا میں والتین

وَالزَّيْتُونِ وَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ صَوْتًا مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ

والزیتون اور نہ سنا میں نے کسیکو خوش آواز زیادہ اُن سے * ق * اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

فِي الْفَجْرِ بِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ وَنَحْوِهَا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى

فجر کی نماز میں ق والقرآن المجید اور مانند اسکے اور تھی نماز انکی بعد نماز فجر کے ہلکی * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عمرو بن حریث سے کہ انھوں نے سنا نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ صَلّٰى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے فجر کی نماز میں واللیل اذا عسعس * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن سائب سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْمُؤْمِنِينَ حَتّٰى جَاءَ ذِكْرُ مُوسٰى وَهَارُونَ أَوْ ذِكْرُ عِيسٰى أَخَذَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم صبح کے وقت مکہ میں پھر شروع کیا سورہ قد افلح المؤمنون یہاں تک آیا ذکر موسیٰ اور ہارون کا یا ذکر عیسیٰ کا لیا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالٓمٓ تَنْزِيلُ فِي

علیہ وسلم کو کھانسی نے پھر رکوع کیا * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے فجر کی نماز میں جمعہ کے دن الم تنزیل

الرکعة الاولی وفی الثانیة ھل اتی علی الانسان متفق علیہ وعن عبید اللہ بن ابی رافع قال استخلف مروان ابا ھریرة علی المدینة

پہلی رکعت میں اور دوسری میں ھل اتی علی الانسان ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبید اللہ ابن ابی رافع سے کہا کہ خلیفہ کیا مروان نے ابوہریرہ کو مدینے پر

وخرج الی مکة فصلی لنا ابو ھریرة الجمعة فقرأ سورة الجمعة فی السجدة الاولی وفی الآخرة اذا جاءک المنافقون فقال سمعت رسول اللہ

اور آپ نکلا مکہ کی طرف پھر نماز پڑھائی ہمکو ابوہریرہ نے جمعہ کی اور پڑھی سورہ جمعہ پہلی رکعت میں اور دوسری رکعت میں اذا جاءک المنافقون پھر کہا ابوہریرہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ بھما یوم الجمعة رواہ مسلم وعن النعمان بن بشیر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی العیدین

صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے ان دونوں سورتوں کو جمعہ کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے دونوں عید

وفی الجمعة بسبح اسم ربک الاعلی وھل اتاک حدیث الغاشیة قال واذا اجتمع العید والجمعة فی یوم واحد قرأ بھما فی الصلوتین رواہ

اور جمعہ میں سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک حدیث الغاشیة کہا نعمان نے اور جب اکٹھا ہوتا عید اور جمعہ ایک ہی دن پڑھتے ان دونوں سورتوں کو دو نمازوں میں روایت کیا

مسلم وعن عبید اللہ ان عمر بن الخطاب سأل ابا واقد اللیثی ما کان یقرأ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاضحی والفطر

مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبید اللہ سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب نے پوچھا ابا واقد لیثی سے کہ کون سورة تھی کہ پڑھتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید قربان اور عید فطر میں

فقال کان یقرأ فیھما بق والقرآن المجید واقتربت الساعة رواہ مسلم وعن ابی ھریرة قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تب کہا تھے پڑھتے دونوں میں ق والقرآن المجید اور اقتربت الساعة ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ فی رکعتی الفجر بقل یا ایھا الکافرون وقل ھو اللہ احد رواہ مسلم وعن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ

پڑھا دونوں رکعت سنت فجر میں قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے

فی رکعتی الفجر قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا والتی فی آل عمران قل یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم رواہ مسلم

دونوں رکعت سنت فجر میں قولوا آمنا باللہ وما انزل الینا اور وہ آیت کہ آل عمران میں ہے قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یفتتح صلوتہ ببسم اللہ الرحمن الرحیم رواہ الترمذی وقال

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے اپنی نماز کو ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

ھذا حدیث لیس اسنادہ بذاک وعن وائل بن حجر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین فقال

یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی ایسی قوی ۔ اور روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھا غیر المغضوب علیہم ولا الضالین پھر کہا

آمین مد بھا صوتہ رواہ الترمذی وابو داؤد والدارمی وابن ماجة وعن ابی زھیر النمیری قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ

آمین ۔ دراز کی ساتھ اسکے آواز اپنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی زہیر نمیری سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ذات لیلة فاتینا علی رجل قد الح فی المسئلة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوجب ان ختم فقال رجل من القوم بای شیء

وسلم کے ایک رات پھر آئے ہم ایک مرد پاس کہ تحقیق بہت عاجزی کرتا تھا دعا مانگنے میں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب کیا اگر مہر کیا تب کہا ایک شخص نے قوم میں سے ساتھ کس چیز کے

یختم قال بآمین رواہ ابو داؤد وعن عائشة قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی المغرب بسورة الاعراف فرقھا فی

مہر کرے فرمایا ساتھ آمین کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی مغرب کی سورہ اعراف سے بانٹا اسکو

رکعتین رواہ النسائی وعن عقبة بن عامر قال کنت اقود لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناقتہ فی السفر فقال لی یا عقبة الا

دو رکعت میں روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تھا میں کھینچتا واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی اونٹنی کو سفر میں پھر فرمایا مجھکو اے عقبہ کیا نہ

اُعلمك خیر سورتین قرئتا فعلمنی قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس قال فلم یرنی سررت بهما جدا فلما نزل الصلوٰۃ

کہ سکھلاؤں میں تجھکو بہترین دو سورتیں کہ پڑھی گئیں ف پھر سکھلایا مجھکو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عقبہ نے پھر نہ دیکھا مجھکو کہ خوش ہوا گیا میں ان دونوں سے بہت خوش جب اترے واسطے نماز

الصبح صلی بهما صلوٰۃ الصبح للناس فلما فرغ التفت الی فقال یا عقبۃ کیف رأیت رواہ احمد و ابو داؤد و النسائی وعن جابر

صبح کے نماز پڑھوائی انہیں دونوں سے نماز صبح کی لوگوں کو پھر جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے میری طرف اور فرمایا اے عقبہ کیسا دیکھا تو نے ف ۲ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے × اور روایت ہے جابر

ابن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی صلوٰۃ المغرب لیلۃ الجمعۃ قل یا ایها الکافرون و قل هو اللہ احد رواہ فی شرح

ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے نماز مغرب میں جمعہ کی رات قل یا ایها الکافرون اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اسکو شرح

السنۃ و رواہ ابن ماجۃ عن ابن عمر الا انہ لم یذکر لیلۃ الجمعۃ وعن عبد اللہ ابن مسعود قال ما احصی ما سمعت رسول اللہ

سنت میں اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے مگر یہہ کہ اُسنے نہ ذکر کیا جمعہ کی رات × اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ نہیں گن سکتا میں اسقدر کہ سنا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی الرکعتین بعد المغرب و فی الرکعتین قبل صلوٰۃ الفجر بقل یا ایها الکافرون و قل هو اللہ احد

صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھتے تھے دو رکعتوں میں بعد مغرب کے ہیں اور دو رکعتوں میں جو قبل نماز فجر کے ہیں قل یا ایها الکافرون اور قل ہو اللہ احد

رواہ الترمذی و رواہ ابن ماجۃ عن ابی هریرۃ الا انہ لم یذکر بعد المغرب وعن سلیمان بن یسار عن ابی هریرۃ قال ما صلیت

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے مگر یہہ کہ اُسنے نہ ذکر کیا بعد مغرب کے × اور روایت ہے سلیمان ابن یسار سے نقل کیا ابو ہریرہ سے کہ نہیں نماز پڑھی میں نے

وراء احد اشبه صلوٰۃ برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فلان قال سلیمان صلیت خلفہ فکان یطیل الرکعتین الاولیین

پیچھے کسی کے کہ مشابہ زیادہ ہو نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فلانے شخص سے ف ۳ کہا سلیمان نے نماز پڑھی میں نے پیچھے اس شخص کے سو تھے لمبی کرتے دو رکعتیں پہلی کو

من الظهر و یخفف الاخریین و یخفف العصر و یقرأ فی المغرب بقصار المفصل و یقرأ فی العشاء بوسط المفصل و یقرأ فی الصبح

ظہر میں اور ہلکی کرتے تھے دونوں پچھلی کو اور ہلکی کرتے تھے عصر کو اور پڑھتے تھے مغرب میں چھوٹی سورتیں اور پڑھتے تھے عشا میں میانی سورتیں اور پڑھتے تھے صبح میں

بطوال المفصل رواہ النسائی و روی ابن ماجۃ الی و یخفف العصر وعن عبادۃ ابن الصامت قال کنا خلف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دراز سورتیں روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے لفظ و یخفف العصر تک × اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ تھے ہم پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فی صلوٰۃ الفجر فقرأ فثقلت علیہ القراءۃ فلما فرغ قال لعلکم تقرؤن خلف امامکم قلنا نعم یا رسول اللہ قال لا تفعلوا الا

فجر کی نماز میں پھر قرات کی حضرت نے پھر بھاری ہوئی اُن پر قرأت پھر جب فارغ ہوئے فرمایا کہ شاید تم لوگ پڑھتے ہو پیچھے امام اپنے کے کہا ہمنے ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہ کیا کرو مگر

بفاتحۃ الکتٰب فانہ لا صلوٰۃ لمن لم یقرأ بها رواہ ابو داؤد و الترمذی و للنسائی معناہ و فی روایۃ لابی داؤد قال و انا

الحمد پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ نہیں نماز اُس شخص کے لئے کہ نہ پڑھے اسکو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور نسائی کی روایت میں معنے اسکے اور ایک روایت میں ابی داؤد کی فرمایا اور میں

اقول مالی ینازعنی القرآن فلا تقرؤا بشیء من القرآن اذا جهرت الا بام القرآن وعن ابی هریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کہتا ہوں اپنے دل میں کیا ہوا مجھکو کہ کشاکشی کرتا ہے مجھسے قرآن ف ۴ سو نہ پڑھو کچھ قرآن میں سے جس وقت کہ میں پکار کر پڑھوں مگر الحمد × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم انصرف من صلوٰۃ جهر فیها بالقراءۃ فقال هل قرأ معی احد منکم انفا فقال رجل نعم یا رسول اللہ قال انی اقول مالی

وسلم پھرے نماز سے جس میں پکار کے قرآن پڑھا تھا پھر فرمایا کیا پڑھا ہے میرے ساتھ کسی نے تم میں سے اب تب عرض کیا ایک شخص نے کہ ہاں یا رسول اللہ فرمایا تحقیق میں کہتا تھا دل میں کہ کیا ہے مجھکو

انازع القرآن قال فانتهی الناس عن القراءۃ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیما جهر فیہ بالقراءۃ من الصلوٰت حین سمعوا

کہ چھینا چھینی کرتا ہو قرآن سے ف ۵ کہا ابو ہریرہ نے پھر باز رہے لوگ پڑھنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس نماز میں کہ باواز بلند حضرت قراءت کرتے جب کہ سنا سب نے.

ذٰلِكَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالْبَيَاضِيِّ

یہہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو مالک نے اور احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے * اور روایت ہے ابن عمر اور بیاضی

قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُصَلِّيَ يُنَاجِيْ رَبَّهٗ فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيْهِ بِهٖ وَلَا يَجْهَرْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ بِالْقُرْاٰنِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نماز پڑھنے والا کانا پھوسی کرتا ہے اپنے پروردگار سے پس چاہیے کہ دیکھے اس چیز کو کہ کانا پھوسی کرتا ہے ساتھ اسکے اور نہ بلند کرے آواز ایک تمہارا دوسرے پر ساتھ قرآن کے روایت کیا اسکو احمد نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَاِذَا قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا رَوَاهُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں مقرر کیا گیا ہے امام واسطے کہ اسکی پیروی کی جاوے پس جب کہے امام تکبیر تب تکبیر کہو تم اور جب پڑھے امام تب چپ رہو روایت کیا اسکو

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اَسْتَطِيْعُ اَنْ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ تحقیق میں نہیں طاقت رکھتا ہوں کہ

اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِيْ مَا يُجْزِئُنِيْ قَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

یاد کر لوں میں قرآن میں سے کچھ پس سکھلا مجھکو اسقدر کہ کفایت کرے مجھکو فرمایا کہہ تو سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کہا اسنے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لِلّٰهِ فَمَاذَا لِيْ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ فَقَالَ هٰكَذَا بِيَدَيْهِ وَقَبَضَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ

یا رسول اللہ یہہ تو اللہ کی تعریف ہے پھر میرے واسطے کیا ہے فرمایا کہہ تو یا الٰہی رحم کر مجھ پر اور آرام رکھ مجھکو اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو پھر اشارہ کیا اسنے اس طرح ہاتھوں اپنے سے اور بند کیا ان دونوں کو تب فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا هٰذَا فَقَدْ مَلَاَ يَدَيْهِ مِنَ الْخَيْرِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَانْتَهَتْ رِوَايَةُ النَّسَائِيِّ عِنْدَ قَوْلِهٖ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اسنے پس بیشک بھر لیا اپنے ہاتھوں کو نیکی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور تمام ہوئی روایت نسائی کی نزدیک قول اسکے الا باللہ تک

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب پڑھتے سبح اسم ربک الاعلی کہتے سبحان ربی الاعلی روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ مِنْكُمْ بِالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ فَانْتَهٰى اِلٰى اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تم میں سے والتین والزیتون پھر پہنچے الیس اللہ باحکم الحاکمین تک

فَلْيَقُلْ بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَمَنْ قَرَاَ لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَانْتَهٰى اِلٰى اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى فَلْيَقُلْ بَلٰى

تب چاہیے کہ کہے ہاں میں اس بات پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں اور جو شخص کہ پڑھے لا اقسم بیوم القیمۃ پھر پہنچے الیس ذلک بقادر علی ان یحیی الموتی تک تب چاہیے کہ کہے کیوں نہیں

وَمَنْ قَرَاَ وَالْمُرْسَلٰتِ فَبَلَغَ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ فَلْيَقُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ

اور جو شخص کہ پڑھے والمرسلات پھر پہنچے یہاں تک فبای حدیث بعدہ یؤمنون چاہیے کہ کہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے آنحضرت کے قول وانا علی ذلک

مِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَرَاَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى

من الشاہدین تک * اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کے پاس پھر پڑھی ان کے سامنے سورۂ رحمن اسکے اول سے

اٰخِرِهَا فَسَكَتُوْا فَقَالَ لَقَدْ قَرَاْتُهَا عَلَى الْجِنِّ لَيْلَةَ الْجِنِّ فَكَانُوْا اَحْسَنَ مَرْدُوْدًا مِنْكُمْ كُنْتُ كُلَّمَا اَتَيْتُ عَلٰى قَوْلِهٖ فَبِاَيِّ اٰلَاءِ

آخر تک پھر چپ رہے اصحاب تب فرمایا تحقیق پڑھی میں نے یہہ سورہ جنوں کے سامنے لیلۃ الجن کے پھر وے لوگ اچھے جواب دینے میں تم سے تھا میں پہنچتا اللہ کے اس کلام پر پھر کون سی نعمت

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ قَالُوْا لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اپنے پروردگار کی جھٹلاتے ہو تم دونوں کہتے وے سب نہیں ہے کوئی چیز تیری نعمت میں سے اے رب ہمارے کہ جھٹلاویں ہم پھر تیرے ہی واسطے ہے تعریف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث عن معاذ ابن عبد اللہ الجہنی قال ان رجلا من جہینۃ اخبرہ انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرأ
فصل تیسری روایت ہے معاذ ابن عبد اللہ جہنی سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے قوم جہینہ میں سے خبر دی اسکو کہ اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑھی

فی الصبح اذا زلزلت فی الرکعتین کلتیہما فلا ادری انسی ام قرأ ذلک عمدا رواہ ابو داؤد وعن عروۃ قال ان ابا بکر الصدیق
صبح کی نماز میں اذا زلزلت دونوں رکعتوں میں پھر نہیں جانتا میں کہ بھول گئے یا پڑھی یہہ سورہ قصدا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے عروہ سے کہا کہ تحقیق ابو بکر صدیق

رضی اللہ عنہ صلی الصبح فقرأ فیہما بسورۃ البقرۃ فی الرکعتین کلتیہما رواہ مالک وعن الفرافصۃ ابن عمیر الحنفی
رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی صبح کی پھر پڑھی ان دونوں میں سورہ بقرہ دونوں رکعتوں میں روایت کیا اسکو مالک نے × اور روایت ہے فرافصہ ابن عمیر حنفی سے

قال ما اخذت سورۃ یوسف الا من قراءۃ عثمان ابن عفان ایاہا فی الصبح من کثرۃ ما کان یرددہا رواہ مالک وعن عامر ابن
کہا کہ نہیں سیکھا میں نے سورہ یوسف مگر پڑھنے سے حضرت عثمان ابن عفان کے اس سورہ کو صبح کی نماز میں بسبب زیادتی بار بار پڑھنے کے اس سورہ کو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عامر ابن

ربیعۃ قال صلینا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فیہما بسورۃ یوسف وسورۃ الحج قراءۃ بطیئۃ قیل لہ اذا لقد کان
ربیعہ سے کہا کہ نماز پڑھی ہمنے پیچھے عمر ابن خطاب کے صبح کی پھر پڑھی دونوں رکعتوں میں سورہ یوسف اور سورہ حج پڑھنا ٹھہر ٹھہر کر لوگوں نے کہا عامر سے اسوقت تحقیق

یقوم حین یطلع الفجر قال اجل رواہ مالک وعن عمرو ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ قال ما من المفصل سورۃ صغیرۃ
کھڑے ہوتے ہونگے وقت طلوع ہونے صبح صادق کے ف۲ کہا کہ ہاں روایت کیا اسکو مالک نے × اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے عمرو دادا عبد اللہ سے کہا کہ نہیں ہے مفصل سے کوئی سورۃ چھوٹی

ولا کبیرۃ الا قد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤم بہا الناس فی الصلوۃ المکتوبۃ رواہ مالک وعن عبد اللہ ابن
اور نہ بڑی مگر تحقیق میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو امامت کرتے تھے اس سے لوگوں کی فرض نماز میں ف۳ روایت کیا اسکو مالک نے × اور روایت ہے عبد اللہ ابن

عتبۃ بن مسعود قال قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صلوۃ المغرب بحم الدخان رواہ النسائی مرسلا باب
عتبہ ابن مسعود سے کہا کہ پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب کی نماز میں حم دخان روایت کیا اسکو نسائی نے مرسل × یہہ باب ہے

الرکوع الفصل الاول

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقیموا الرکوع والسجود فواللہ انی لاراکم من
بیان میں رکوع کے × فصل پہلی × روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیک درست کرو تم رکوع اور سجود کو ف۱ پھر قسم ہے اللہ کی تحقیق میں دیکھتا ہوں تمکو

بعدی متفق علیہ وعن البراء قال کان رکوع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسجودہ وجلوسہ بین السجدتین واذا رفع
اپنے پیچھے سے × ق × اور روایت ہے براء سے کہا کہ تھا رکوع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور سجدہ ان کا اور بیٹھنا ان کا دو سجدوں کے بیچ میں اور جب اٹھاتے

رأسہ من الرکوع ما خلا القیام والقعود قریبا من السواء متفق علیہ وعن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال
سر رکوع سے سوائے قیام کے ف۴ اور سوائے بیٹھنے کے ف۵ پاس پاس برابر ہوتے تھے ف × ق × اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہتے

سمع اللہ لمن حمدہ قام حتی نقول قد اوہم ثم یسجد ویقعد بین السجدتین حتی نقول قد اوہم رواہ مسلم وعن عائشۃ
سمع اللہ لمن حمدہ کھڑے رہتے یہانتک کہ کہتے ہم کہ تحقیق بھول گئے پھر سجدہ کرتے اور بیٹھتے دونوں سجدوں کے درمیان یہانتک کہ کہتے ہم کہ تحقیق بھول گئے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے حضرت عائشہ

رضی اللہ عنہا قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکثر ان یقول فی رکوعہ وسجودہ سبحانک اللہم ربنا وبحمدک
رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت کہتے اپنے رکوع اور سجدہ میں پاک ہے تو یا الہی پروردگار ہمارے اور تعریف کرتا ہوں تیری ساتھ حمد

اللہم اغفر لی یتأول القران متفق علیہ وعنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی رکوعہ وسجودہ سبوح قدوس
یا الہی بخش تو میرے واسطے عمل کرتے قران پر ف × ق × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے اپنے رکوع اور سجدے میں بہت پاک اور نہایت پاک ہے

رب الملائکة والروح رواہ مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انی نہیت ان اقرأ القرآن

پروردگار فرشتوں کا اور روح کا ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو تحقیق منع کیا گیا ہوں یہہ کہ پڑھوں قرآن کو

راکعا او ساجدا فاما الرکوع فعظموا فیہ الرب واما السجود فاجتہدوا فی الدعاء فقمن ان یستجاب لکم رواہ مسلم

حالت رکوع اور سجدہ میں پھر لیکن رکوع جو ہے سو تعظیم کرو اسمیں پروردگار کی اور لیکن سجدہ جو ہے کوشش کرو اسمیں دعا مانگنے میں پھر لائق ہے یہہ کہ قبول کیا جاوے تمھارے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الامام سمع اللہ لمن حمدہ فقولوا اللہم ربنا لک الحمد

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم اللہم ربنا لک الحمد

فانہ من وافق قولہ قول الملائکة غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ وعن عبد اللہ بن ابی اوفی قال کان رسول اللہ

اسواسطے کہ جو شخص کہ موافق ہو جاوے کہنا اسکا فرشتوں کے کہنے سے بخشا جاوے اسکے لئے جو ہو گذرا اسکا گناہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع ظہرہ من الرکوع قال سمع اللہ لمن حمدہ اللہم ربنا لک الحمد ملء السموت وملء الارض

صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے پیٹھ اپنی رکوع سے کہتے سنا اللہ نے اسکا جسنے سراہا اسکو یا الٰہی رب ہمارے تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمانوں بھر اور زمین بھر

وملء ما شئت من شیء بعد رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع

اور اس چیز بھر کہ چاہے تو پیدا کرنا کوئی چیز بعد اسکے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھاتے

راسہ من الرکوع قال اللہم ربنا لک الحمد ملء السموت وملء الارض وملء ما شئت من شیء بعد اہل الثناء والمجد

اپنا سر رکوع سے کہتے یا الٰہی پروردگار ہمارے تیرے ہی واسطے ہے سراہنا آسمانوں اور زمین بھر اور اس چیز بھر کہ چاہے تو پیدا کرنا کوئی چیز بعد اسکے لائق ہے تعریف کے اور بزرگی کے

احق ما قال العبد وکلنا لک عبد اللہم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد رواہ مسلم

لائق زیادہ ہے یہہ کہ کہے بندہ اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں یا الٰہی کوئی نہیں منع کرنے والا اس چیز کو کہ تو دیوے اور کوئی نہیں دینے والا اس چیز کو کہ تو منع کرے اور نہیں فائدہ کرتی دولت والے کو تیرے عذاب سے دولت ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن رفاعة بن رافع قال کنا نصلی وراء النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما رفع راسہ من الرکعة قال سمع اللہ لمن حمدہ فقال

اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب اٹھایا سر اپنا رکوع سے کہا سمع اللہ لمن حمدہ تب کہا

رجل وراءہ ربنا لک الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ فلما انصرف قال من المتکلم آنفا قال انا قال رایت بضعة وثلثین ملکا

ایک شخص نے جو پیچھے انکے تھا اے رب ہمارے اور تیرے ہی واسطے ہے تعریف ایسی تعریف کہ بہت اور پاک اور برکت کی گئی ہے بیچ اسکے پھر جب فراغت کی نماز سے فرمایا کون تھا کہنے والا ابھی کہا اسنے میں تھا فرمایا دیکھا میں نے تیس اور کئی فرشتوں کو

یبتدرونہا ایہم یکتبہا اول رواہ البخاری

الفصل الثانی

عن ابی مسعود الانصاری قال قال رسول اللہ صلی

کہ جلدی کرتے تھے اسمیں کہ کون اسمیں سے لکھے اسکو پہلے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم لا تجزئ صلوة الرجل حتی یقیم ظہرہ فی الرکوع والسجود رواہ ابو داود والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی

اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہوتی نماز آدمی کی یہاں تک کہ سیدھی کرے اپنی پیٹھ رکوع اور سجود میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وعن عقبة بن عامر قال لما نزلت فسبح باسم ربک العظیم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ جب اتری یہہ آیت پھر پاکی بول اپنے رب کے نام سے جو سب سے بڑا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اجعلوہا فی رکوعکم فلما نزلت سبح اسم ربک الاعلی قال اجعلوہا فی سجودکم رواہ ابو داود وابن ماجة والدارمی

وسلم نے پڑھا کرو اسکو اپنے رکوع میں پھر جب اتری یہہ آیت پاکی بول اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر فرمایا پڑھا کرو اسکو اپنے سجدہ میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ
اور روایت ہے عون ابن عبداللہ سے اسنے نقل کیا ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب رکوع کرے ایک تمھارا پھر کہے اپنے رکوع میں سبحان

رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ وَاِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ
ربي العظيم تین بار پھر تحقیق پورا ہوا رکوع اسکا اور یہہ ہي کم کہنا اسکا اور جب سجدہ کرے پھر کہے اپنے سجدہ میں سبحان ربي الاعلی تین بار پھر تحقیق پورا ہوا

سُجُوْدُهٗ وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ لِاَنَّ عَوْنًا لَمْ يَلْقَ ابْنَ مَسْعُوْدٍ وَعَنْ
سجدہ اسکا اور یہہ ہي کم کہنا اسکا روایت کیا اسکو ترمذي اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذي نے نہیں ہے اسناد اسکے برابر ملتي اسواسطے کہ عون نے نہ ملاقات کي ابن مسعود کي اور روایت

حُذَيْفَةَ اَنَّهٗ صَلّٰى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
حذیفہ سے یہہ کہ اسنے نماز پڑھي نبي صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور تھے حضرت کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربي العظيم اور اپنے سجدہ میں سبحان ربي الاعلی

وَمَا اَتٰى عَلٰى اٰيَةِ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ وَسَاَلَ وَمَا اَتٰى عَلٰى اٰيَةِ عَذَابٍ اِلَّا وَقَفَ وَتَعَوَّذَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَى
اور نہ پہنچتے آیت رحمت پر مگر ٹھہرتے اور رحمت مانگتے اور نہ پہنچتے آیت عذاب پر مگر ٹھہرتے اور پناہ مانگتے عذاب سے روایت کیا اسکو ترمذي اور ابوداؤد اور دارمي نے اور روایت کیا

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اِلٰى قَوْلِهِ الْاَعْلٰى وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ ٥ **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ
نسائي اور ابن ماجہ نے اسکے قول سبحان ربي الاعلی تک اور کہا ترمذي نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا

قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَيَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ
کہ رات کو کھڑا ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر جب رکوع کیا ٹھہرے موافق سورہ بقرہ پڑھنے کے اور کہتے تھے اپنے رکوع میں پاک ہے صاحب غلبے اور بادشاہت

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ
اور بڑائی اور بزرگی کا روایت کیا اسکو نسائي نے ٭ اور روایت ہے ابن جبیر سے کہا کہ سنا میں نے انس ابن مالک کو کہتے تھے نہیں نماز پڑھي میں نے پیچھے کسي کے بعد رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْبَهَ صَلٰوةً بِصَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا الْفَتٰى يَعْنِيْ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بہت مشابہہ ہو نماز میں ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جوان سے یعنے عمر ابن عبدالعزیز. کہا

فَحَزَرْنَا فِيْ رُكُوْعِهٖ عَشْرَ تَسْبِيْحَاتٍ وَفِيْ سُجُوْدِهٖ عَشْرَ تَسْبِيْحَاتٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ شَقِيْقٍ قَالَ اِنَّ حُذَيْفَةَ
کہ فرمایا انس نے پھر اندازہ کیا میں نے رکوع اس جوان کا دس تسبیحیں اور سجدہ اسکا دس تسبیحیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائي نے ٭ اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ تحقیق حذیفہ نے

رَاٰى رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهٗ وَلَا سُجُوْدَهٗ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهٗ دَعَاهُ فَقَالَ لَهٗ حُذَيْفَةُ مَا صَلَّيْتَ قَالَ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ وَلَوْ
دیکھا ایک شخص کو کہ نہیں پورا کرتا تھا رکوع اپنا اور نہ سجدہ اپنا پھر جب پڑھ چکا وہ شخص اپني نماز بلایا اسکو اور کہا اسکو حذیفہ نے نماز نہیں پڑھي تو نے کہا شقیق نے اور خیال کرتا ہوں میں کہ فرمایا اور

مُتَّ مُتَّ عَلٰى غَيْرِ الْفِطْرَةِ الَّتِيْ فَطَرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اگر تو مرے تو مرے گا اوپر غیر دین اسلام کے وہ دین کہ پیدا کیا اللہ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسپر روایت کیا اسکو بخاري نے ٭ اور روایت ہے ابي قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْوَءُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِيْ يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهٖ قَالَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا لوگوں میں باعتبار چوري کرنے کے وہ شخص ہے کہ چوري کرے اپني نماز میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر چرا تا ہے اپني نماز میں سے فرمایا

لَا يُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا تَرَوْنَ فِي الشَّارِبِ
کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے نعمان ابن مرہ سے کہ تحقیق نبي صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا دیکھتے ہو تم شراب پینے والے

وَالزَّانِي وَالسَّارِقِ وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ تُنْزَلَ فِيهِمُ الْحُدُودُ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هُنَّ فَوَاحِشُ وَفِيهِنَّ عُقُوبَةٌ
اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے حق میں یہہ پوچھا قبل اترنے حدوں کے تھا ان کے حق میں عرض کیا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا کہ یہ بہت بُرے ہیں اور ان میں عذاب ہے

وَأَسْوَءُ السَّرِقَةِ الَّذِي يَسْرِقُ صَلٰوتَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْرِقُ مِنْ صَلٰوتِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا رَوَاهُ
اور بہت بُری چوری وہ ہے کہ چرا وے اپنی نماز کو عرض کیا اور کیونکر چراتا ہے اپنی نماز میں سے یا رسول اللہ فرمایا کہ پورا نہ کرے رکوع اسکا اور نہ سجدہ اسکا روایت کیا

مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ نَحْوَهُ

بَابُ السُّجُودِ وَفَضْلِهِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
مالک اور احمد نے اور روایت کیا دارمی نے مانند اسکے ٭ باب بیچ بیان کی طرح سجدہ کرنے اور اسکی بزرگی کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ وَلَا نَكْفِتَ الثِّيَابَ
علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں میں کہ سجدہ کروں سات ہڈیوں پر پیشانی اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور کناروں پر دونوں قدموں کے اور نہ سمیٹیں ہم کپڑوں کو

وَلَا الشَّعَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ
اور نہ بالوں کو ٭ ف ٭ ق ٭ اور روایت ہے انسؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہرو تم سجدوں میں اور نہ بچھاوے ایک تمہارا اپنے دونوں ہاتھوں کو

انْبِسَاطَ الْكَلْبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ
مانند بچھانے کتے کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے براء ابن عازبؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو سجدہ کرے تو پھر رکھ دونوں ہاتھ اپنے زمین پر

وَارْفَعْ مِرْفَقَيْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافٰى بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى
اور اٹھا اپنی دونوں کہنیوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حضرت میمونہؓ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے دور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ ف۲ یہاں تک

لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ هٰذَا لَفْظُ أَبِي دَاوُدَ كَمَا صَرَّحَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ بِإِسْنَادِهِ وَلِمُسْلِمٍ مَعْنَاهُ قَالَتْ
اگر تحقیق بچہ بکری کا چاہتا کہ گذر جاوے ان کے ہاتھوں کے نیچے سے تو گذر جاوے یہہ لفظ ابو داؤد کا ہے جیسا کہ بیان کیا شرح سنت میں اسکی اسناد کے ساتھ اور مسلم کی روایت میں معنی اسکے ف۳ کہا میمونہ نے

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ لَوْ شَاءَتْ بَهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ
تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ گذر جاوے آگے ان کے البتہ گذر جاوے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن مالک ابن بحینہؓ سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے کشادگی رکھتے اپنے دونوں ہاتھوں میں یہاں تک کہ ظاہر ہوتی سفیدی انکی بغلوں کی ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ
کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنے سجدہ میں یا الٰہی بخش میرے واسطے گناہ سب چھوٹے اسکے اور بڑے اسکے اور پہلے اسکے اور پچھلے اسکے اور ظاہر اسکے اور چھپے اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلٰى
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ نہ پایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات بچھونے پر پھر تلاش کیا میں نے انکو پھر جا پہنچا ہاتھ میرا

بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ
ان کے تلووں پر اور وہ تھے نماز کی جگہہ میں ف۴ اور دونوں پاؤں کھڑے تھے اور وہ کہتے تھے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری رضامندی کی ساتھ تیرے غصہ سے اور ساتھ سلامت رکھنے تیرے

عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ہی طرف تجھہ سے نہیں گن سکتا ہوں تعریف کو تیرا اوپر تیرے تو ویسا ہے کہ تعریف کیا اپنی ذات کی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اقرب ما یکون العبد من ربہ وھو ساجد فاکثروا الدعاء رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا بندے کا اپنے رب سے حاصل ہوتا ہے حالت سجدہ میں پس بہت کرو دعا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم اذا قرأ ابن آدم السجدۃ فسجد اعتزل الشیطان یبکی یقول یا ویلتی امر ابن آدم بالسجود فسجد فلہ الجنۃ وامرت

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پڑھتا ہے بیٹا آدم کا آیت سجدہ کی پس سجدہ کرتا ہے الگ ہوتا شیطان روتا ہوا کہتا ہے ہائے مصیبت میری حکم کیا گیا بیٹا آدم کا ساتھ سجدہ کے پس سجدہ کیا پس واسطے اس کے بہشت ہے اور حکم کیا گیا میں

بالسجود فابیت فلی النار رواہ مسلم وعن ربیعۃ بن کعب قال کنت ابیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتیتہ

سجدہ کا پھر بے حکمی کی میں نے پس واسطے میرے آگ ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ربیعہ ابن کعب سے کہا کہ میں رات گذارتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر لایا میں

بوضوئہ وحاجتہ فقال لی سل فقلت اسئلک مرافقتک فی الجنۃ قال او غیر ذلک قلت ھو ذاک قال فاعنی علی نفسک

پانی ان کے وضو کا اور حاجت ان کی پس فرمایا مجھ سے مانگ تب کہا میں نے مانگتا ہوں آپ سے رفاقت آپ کی بہشت میں فرمایا یا سوا اسکے کہا میں نے یہی مقصود ہے فرمایا پھر مدد کر میری اپنے نفس پر

بکثرۃ السجود رواہ مسلم وعن معدان بن طلحۃ قال لقیت ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت اخبرنی

بہت سجدہ کرکے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے معدان ابن طلحہ سے کہا ملاقات کی میں نے ثوبان غلام آزاد کئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے خبر دو مجھکو

بعمل اعملہ یدخلنی اللہ بہ الجنۃ فسکت ثم سألتہ الثالثۃ فقال سألت عن ذلک رسول اللہ صلی

ایک کام کی کہ اسکو کروں داخل کرے مجھکو اللہ اسکے سبب سے بہشت میں تب چپ رہے پھر پوچھا میں نے ان سے تیسری بار کہا پوچھا میں نے اس بات کو رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم فقال علیک بکثرۃ السجود للہ فانک لا تسجد للہ سجدۃ الا رفعک اللہ بھا درجۃ وحط عنک بھا

اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا لازم ہے تجھکو بہت سجدہ کرنا اللہ کے واسطے اس واسطے کہ تو نہ کریگا سجدہ اللہ کے واسطے کوئی سجدہ مگر بلند کریگا تجھکو اللہ بسبب اسکے درجہ اور دور کریگا تجھ سے بسبب اسکے

خطیئۃ قال معدان ثم لقیت ابا الدرداء فسألتہ فقال لی مثل ما قال لی ثوبان رواہ مسلم

گناہ کہا معدان نے پھر ملاقات کی میں نے ابو درداء سے پھر پوچھا میں نے ان سے تب کہا مجھکو مانند اسکے کہ کہا ثوبان نے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن وائل بن حجر قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجد وضع رکبتیہ قبل یدیہ واذا نہض رفع یدیہ

روایت ہے وائل ابن حجر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے اپنے دونوں زانو اپنے دونوں ہاتھوں سے پہلے اور جب اٹھتے اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ

قبل رکبتیہ رواہ ابو داود والترمذی والنسائی وابن ماجہ والدارمی وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے دونوں زانو کے پہلے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا سجد احدکم فلا یبرک کما یبرک البعیر ولیضع یدیہ قبل رکبتیہ رواہ ابو داود والنسائی والدارمی قال

جس وقت کہ سجدہ کرے ایک تمہارا پھر نہ بیٹھے جیسا کہ بیٹھتا ہے اونٹ اور چاہئے کہ رکھے اپنے دونوں ہاتھ پہلے اپنے دونوں زانو کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے کہا

ابو سلیمان الخطابی حدیث وائل بن حجر اثبت من ھذا وقیل ھذا منسوخ وعن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ

ابو سلیمان خطابی نے حدیث وائل ابن حجر کی قوی ہے اس حدیث سے اور بعضوں نے کہا کہ یہ منسوخ ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم یقول بین السجدتین اللھم اغفر لی وارحمنی واھدنی وعافنی وارزقنی رواہ ابو داود والترمذی وعن

علیہ وسلم کہتے دونوں سجدوں کے درمیان یا الہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھکو اور آرام رکھ مجھکو اور روزی دے مجھکو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے

حذیفۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول بین السجدتین رب اغفر لی رواہ النسائی والدارمی

حذیفہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے دونوں سجدوں کے درمیان اے میرے رب بخش مجھکو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عَنْ عبد الرحمٰن بن شبل قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نقرة الغراب وافتراش السبع وان يوطن الرجل

روایت ہے عبدالرحمن ابن شبل سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھونگنے کوے کے سے ف اور درندوں کی طرح ہاتھ بچھانے ف اور جگہ مقرر کرنے سے

المكان في المسجد كما يوطن البعير رواه ابوداؤد والنسائي والدارمي وعن علي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله

ایک مکان کو مسجد میں جیسا کہ جگہ مقرر کرتا ہے اونٹ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يا علي اني احب لك ما احب لنفسي واكره لك ما اكره لنفسي لا تقع بين السجدتين رواه الترمذي وعن

علیہ وسلم نے اے علی میں پسند کرتا ہوں تیرے لئے جو پسند کرتا ہوں اپنے لئے اور ناپسند رکھتا ہوں تیرے لئے جو ناپسند رکھتا ہوں اپنے لئے نہ اقعا کر دو سجدوں کے درمیان روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

طلق بن علي الحنفي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ينظر الله عز وجل الى صلوة عبد لا يقيم فيها صلبه بين

طلق ابن علی حنفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیکھتا اللہ عزت اور بزرگی والا اس بندے کی نماز کی طرف کہ سیدھی نہیں کرتا اسمیں اپنی پیٹھ

خشوعها وسجودها رواه احمد وعن نافع ان ابن عمر كان يقول من وضع جبهته بالارض فليضع كفيه على الذي وضع عليه

اسکے رکوع اور سجدے کے بیچ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ رکھے اپنی پیشانی زمین پر پھر چاہیے کہ رکھے اپنی دونوں ہتھیلیاں اس مکان پر کہ رکھی ہے اس پر

جبهته ثم اذا رفع فليرفعهما فان اليدين تسجدان كما يسجد الوجه رواه مالك

باب التشهد الفصل الاول

اپنی پیشانی پھر جب اٹھاوے پیشانی پس اٹھاوے دونوں ہاتھوں کو کہ دونوں ہاتھ سجدہ کرتے ہیں جیسا کہ سجدہ کرتا ہے منہ ف روایت کیا اسکو مالک نے * یہ باب ہے بیچ تشہد کے * فصل پہلی

عن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قعد في التشهد وضع يده اليسرى على ركبته اليسرى ووضع

روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد میں رکھتا اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر اور رکھا

يده اليمنى على ركبته اليمنى وعقد ثلثة وخمسين واشار بالسبابة وفي رواية كان اذا جلس في الصلوة وضع يديه

اپنا داہنا ہاتھ اپنے داہنے زانوں پر اور گرہ لگائی ترپن کی ف اور اشارہ کیا کلمہ کی انگلی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ تھے جب بیٹھتے نماز میں رکھتے اپنے دونوں

على ركبتيه ورفع اصبعه اليمنى التي تلي الابهام يدعو بها ويده اليسرى على ركبته باسطها عليها رواه مسلم

ہاتھ اپنے دونوں زانوں پر اور اٹھاتے اپنی داہنی انگلی جو نزدیک ہے انگوٹھے کے اور دعا کرتے ساتھ اس انگلی کے اور بایاں ہاتھ اپنا اپنے زانوں پر رکھتے بچھائے ہوئے اسکو روایت کیا اسکو

وعن عبد الله بن الزبير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قعد يدعو وضع يده اليمنى على فخذه اليمنى

مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تشہد پڑھتے اور رکھتے اپنا داہنا ہاتھ اپنی داہنی ران پر

ويده اليسرى على فخذه اليسرى واشار باصبعه السبابة ووضع ابهامه على اصبعه الوسطى ويلقم كفه اليسرى ركبته

اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر اور اشارہ کرتے اپنی کلمے کی انگلی سے اور رکھتے اپنا انگوٹھا اپنی بیچ کی انگلی کے سر پر اور لقمہ بناتی اپنی بائیں ہتھیلی کو زانو کو

رواه مسلم وعن عبد الله ابن مسعود قال كنا اذا صلينا مع النبي صلى الله عليه وسلم قلنا السلام على الله قبل عباده

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کہتے ہم سلام ہے اللہ پر اسکے بندوں پر

السلام على جبريل السلام على ميكائيل السلام على فلان فلما انصرف النبي صلى الله عليه وسلم اقبل علينا بوجهه قال لا تقولوا

سلام کے پہلے سلام ہے جبرئیل پر سلام ہے میکائیل پر سلام ہے فلانے پر پھر جب فارغ ہوئے نماز سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہ سے کہا نہ کہو

السلام على الله فان الله هو السلام فاذا جلس احدكم في الصلوة فليقل التحيات لله والصلوات والطيبات

سلام ہے اللہ پر سو واسطے کہ اللہ خود سلام ہے ف پھر جب بیٹھے ایک تمہارا نماز میں پھر چاہیے کہ کہے بندگی منہ سے کہنے کی اللہ کے واسطے ہے اور بندگی تنی کی اور بندگی مال کی

السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فإنه إذا قال ذلك أصاب كل عبد صالح
سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے سارے نیک بندوں پر پھر تحقیق جب وہ کہتا ہے یہ پہنچتا ہے اثر اسکا سارے نیک بندے کو
في السماء والأرض أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا عبده ورسوله ثم ليتخير من الدعاء أعجبه إليه فيدعوه متفق
آسمان اور زمین میں بیشک گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندہ اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر چاہیئے کہ اختیار کرے دعا میں سے جو کہ اچھی لگے اوسکو پھر دعا مانگے
عليه وعن عبد الله بن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن فكان يقول
* ق * اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہمکو تشہد جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورۃ قرآن کی تھے کہتے
التحيات المباركات الصلوات الطيبات لله السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله
بندگیاں منہہ سے کہنے کی باہر کت اور بندگیاں بدن کی اور مال کی اللہ کے واسطے ہیں سلام ہے تجھ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے بندوں پر
الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا رسول الله رواه مسلم ولم أجد في الصحيحين ولا في الجمع بين الصحيحين
جو نیک ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد رسول اللہ کے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور نہیں پایا میں نے صحیحین میں اور نہ جمع بین الصحیحین میں

سلام عليك وسلام علينا بغير ألف ولام ولكن رواه صاحب الجامع عن الترمذي

الفصل الثاني

سلام علیک اور سلام علینا بغیر الف اور لام کے ولیکن روایت کیا اسکو صاحب جامع نے ترمذی سے — فصل دوسری روایت ہے

عن وائل بن حجر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم جلس فافترش رجله اليسرى ووضع يده اليسرى على فخذه اليسرى
وائل ابن حجر سے اسنے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ پھر بیٹھے حضرت اور بچھایا بایاں پاؤں اپنا اور رکھا بایاں ہاتھ اپنا اپنی بائیں ران پر
وحد مرفقه اليمنى على فخذه اليمنى وقبض ثنتين وحلق حلقة ثم رفع إصبعه فرأيته يحركها يدعو بها رواه
اور تیز کیا داہنی کہنی کو اپنی داہنی ران پر اور بند کیا دو انگلیاں اور باندھا حلقہ پھر اٹھایا انگلی اپنی پھر دیکھا میں نے انکو کہ ہلاتے تھے اسکو دعا کرتے اس سے روایت کیا اسکو
أبو داود والدارمي وعن عبد الله بن الزبير قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يشير بإصبعه إذا دعا ولا يحركها
ابوداؤد اور دارمی نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے اپنی انگلی سے جب دعا کرتے اور نہیں ہلاتے اسکو
رواه أبو داود والنسائي وزاد أبو داود ولا يجاوز بصره إشارته وعن أبي هريرة قال إن رجلا كان يدعو بإصبعيه
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور نہ تلتی نگاہ انکی انکے اشارے سے * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق ایک مرد تھا اشارہ کرتا اپنی دو انگلیوں سے
فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحد أحد رواه الترمذي والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن ابن عمر قال نهى
تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگلی سے اشارہ کر ایک سے کر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں * اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا
رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يجلس الرجل في الصلوة وهو معتمد على يده رواه أحمد وأبو داود وفي رواية له نهى
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے مرد نماز میں اور وہ ٹیک لگانے والا ہو اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی منع کیا
أن يعتمد الرجل على يديه إذا نهض في الصلوة وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في الركعتين
ٹیک لگانے سے مرد کے اپنے ہاتھوں پر جب کھڑا ہو نماز میں * اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت
الأوليين كأنه على الرضف حتى يقوم رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

الفصل الثالث

عن جابر قال
پہلی میں گویا کہ وہ گرم پتھر پر ہیں یہاں تک کہ کھڑے ہوتے تھے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے * فصل تیسری * روایت ہے جابر سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا التشهد كما يعلمنا السورة من القرآن بسم الله وبالله التحيات لله والصلوات والطيبات
کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے ہمکو تشہد جیسا کہ سکھاتے ہمکو سورۃ قرآن کی ف ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے بندگی ہے زبان کی اور بندگی بدن کی اور بندگی مال کی اللہ کے واسطے

السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد
سلام ہے تم پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی سلام ہے ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ اور میں گواہی دیتا

أن محمدا عبده ورسوله أسأل الله الجنة وأعوذ بالله من النار رواه النسائي وعن نافع قال كان عبد الله ابن عمر إذا جلس
کہ محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں مانگتا ہوں اللہ سے بہشت اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے آگ سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے نافع سے کہا تھے عبد اللہ ابن عمر جب بیٹھتے

في الصلوة وضع يديه على ركبتيه وأشار بإصبعه وأتبعها بصره ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لهي
نماز میں رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں زانو پر اور اشارہ کرتے اپنی انگلی سے اور دیکھتے اسکے پیچھے اپنی نگاہ ف پھر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ ہی

أشد على الشيطان من الحديد يعني السبابة رواه أحمد وعن ابن مسعود كان يقول من السنة إخفاء التشهد
سخت زیادہ ہے شیطان پر لوہے سے ف یعنی اشارہ کلمہ کی انگلی سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تھے کہتے سنت سے ہے آہستہ پڑھنا تشہد کا

رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

باب الصلوة على النبي صلى الله عليه وسلم وفضلها
یہ باب ہے بیان میں درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اسکی فضیلت میں

الفصل الأول
فصل پہلی

عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا أهدي لك هدية سمعتها
روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ ملاقات کی مجھ سے کعب ابن عجرہ نے پھر کہا کہ کیا تحفہ نہ دوں میں تجھکو وہ تحفہ کہ سنا میں نے اسکو

من النبي صلى الله عليه وسلم فقلت بلى فاهدها لي فقال سألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله كيف
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا میں نے ہاں پھر وہ تحفہ دو مجھکو تب کہا کہ پوچھا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا ہم نے یا رسول اللہ کیونکر ہے طرح

الصلوة عليكم أهل البيت فإن الله قد علمنا كيف نسلم عليك قال قولوا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت
درود بھیجنے کی تم پر اے نبوت کے گھر والے پھر تحقیق اللہ نے سکھلایا ہمکو کس طرح سلام بھیجیں ہم آپ پر ف فرمایا کہو تم یا الہی رحمت بھیج محمد پر اور محمد کے آل پر جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

على إبراهيم وعلى آل إبراهيم إنك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم
ابراہیم پر اور ابراہیم کے آل پر تحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے یا الہی برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ برکت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر

إنك حميد مجيد متفق عليه إلا أن مسلما لم يذكر على إبراهيم في الموضعين وعن أبي حميد الساعدي قال قالوا يا رسول
تحقیق تو سراہا گیا بزرگ ہے ق مگر یہ کہ مسلم نے نہ ذکر کیا علی ابراہیم کا لفظ دو جگہ میں ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہا کہ کہا صحابہ نے یا رسول

الله كيف نصلي عليك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته كما صليت
اللہ کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو تم یا الہی رحمت بھیج محمد پر اور انکی بیبیوں پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ رحمت بھیجی

على آل إبراهيم وبارك على محمد وأزواجه وذريته كما باركت على آل إبراهيم إنك حميد مجيد متفق عليه وعن أبي هريرة
ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور انکی بیبیوں پر اور انکی اولاد پر جیسا کہ برکت بھیجی تو نے ابراہیم کی آل پر تحقیق تو سراہا ہوا بزرگ ہے ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى علي واحدة صلى الله عليه عشرا رواه مسلم
کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر ایک بار درود بھیجے اللہ اس پر دس بار روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني
فصل دوسری

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَّحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

جو شخص کہ درود بھیجے مجھ پر ایک درود درود بھیجے اللہ اسپر دس درودیں اور دور کی جاویں اس سے دس گناہیں اور بلند کی جاویں اسکے لئے دس درجے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً رَوَاهُ

روایت کیا اسکو نسائی نے ✻ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک زیادہ لوگوں میں مجھ سے قیامت کے دن جو ان میں بہت درود بھیجنے والا

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّاحِيْنَ فِي الْاَرْضِ يُبَلِّغُوْنِيْ مِنْ اُمَّتِي السَّلَامَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

ترمذی نے ✻ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں پھرنے والے زمین میں پہنچاتے ہیں مجھ کو میری امت سے سلام روایت کیا اسکو نسائی نے اور دارمی نے ✻ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُّسَلِّمُ عَلَيَّ اِلَّا رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوْحِيْ حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی شخص کہ سلام بھیجے مجھ پر مگر پھیر دیتا ہے اللہ مجھ پر روح میری یہاں تک کہ جواب دیتا ہوں اسپر سلام کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے دعوات

الْكَبِيْرِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَّلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَّصَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّ

کبیر میں ✻ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ کر و اپنے گھروں کو قبریں اور نہ مقرر کرو میری قبر کو عید گاہ اور درود بھیجو مجھ پر پھر تحقیق

صَلٰوتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ اَنْفُ

درود تمہارا پہنچتا ہے مجھ کو جہاں کہیں ہو تم روایت کیا اسکو نسائی نے ✻ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو ناک اس شخص کی کہ ذکر کیا جاؤں میں اسکے پاس پھر نہ درود بھیجے مجھ پر اور خاک آلودہ ہو ناک

رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ اَنْ يُّغْفَرَ لَهٗ وَرَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ اَدْرَكَ عِنْدَهٗ اَبَوَاهُ الْكِبَرَ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ

اس شخص کی کہ داخل ہوا اسپر رمضان پھر گذر جاوے قبل اسکے کہ بخشا جاوے اسکے لئے ✻ اور خاک آلودہ ناک اس شخص کی کہ پاویں اسکے پاس ماں باپ اسکے بوڑھاپا یا ایک ان کا پھر نہ داخل کریں ماں باپ اسکو بہشت میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَّالْبِشْرُ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ اِنَّهٗ جَاءَنِيْ

روایت کیا اسکو ترمذی نے ✻ اور روایت ہے ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک روز اور خوشی معلوم ہوتی تھی ان کے چہرے میں پس فرمایا تحقیق حال یہ ہے کہ آیا میرے پاس

جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْ لَّا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَّلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ

جبرئیل پھر کہا کہ تحقیق رب تیرا کہتا ہے کیا نہیں راضی کرتا تجھ کو اے محمد یہ کہ نہ درود بھیجے تجھ پر کوئی تیری امت سے مگر درود بھیجوں میں اسپر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھ پر

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُكْثِرُ الصَّلٰوةَ

کوئی تیری امت سے مگر کہ سلام بھیجوں میں اسپر دس بار روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے ✻ اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں بہت درود بھیجتا ہوں

عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِيْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا

تم پر پھر کتنا مقرر کروں آپ کے واسطے وقت اپنے دعا مانگنے کا پس فرمایا جس قدر چاہے تو کہا میں چوتھائی فرمایا جس قدر چاہے پھر اگر زیادہ کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لئے کہا میں نے آدھا کروں فرمایا جس قدر

شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِيْ كُلَّهَا

چاہے تو پھر اگر زیادہ کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لئے کہا میں نے پھر دو تہائی مقرر کروں فرمایا جسقدر چاہے تو پھر اگر زیادہ مقرر کرے تو وہ بہتر ہے تیرے لئے کہا میں نے مقرر کرتا ہوں آپ کے واسطے اپنی دعا کا وقت سارا

قَالَ اِذًا تُكْفٰى هَمُّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

فرمایا اب پورا کیا جاوے گا مقصد تیرا اور چھپائے جاویں گے تیرے لئے تیرے گناہ روایت کیا اسکو ترمذی نے ✻ اور روایت ہے فضالہ ابن عبید سے کہا کہ اس وقت کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَيُّهَا الْمُصَلِّيْ اِذَا صَلَّيْتَ

وسلم بیٹھے ہوئے تھے آیا ایک شخص اور نماز پڑھی پھر کہا یا الٰہی بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کی تو نے اے نمازی جب نماز پڑھے تو

فقعدت فاحمد الله بما هو اهله وصل علیّ ثم ادعه قال ثم صلی رجل اخر بعد ذلک فحمد الله وصلی علی النبی صلی الله
تب بیٹھے تو اور تعریف کر اللہ کی جیسا کہ وہ لائق اسکے ہے اور درود بھیج مجھ پر پھر دعا کر اللہ سے کہا فضالہ نے پھر نماز پڑھی ایک شخص دوسرے نے بعد اسکے پھر تعریف کی اللہ کی اور درود بھیجا نبی صلی اللہ

علیه وسلم فقال له النبی صلی الله علیه وسلم ایها المصلی ادع تجب رواه الترمذی وروی ابو داؤد
علیہ وسلم پر تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے نمازی دعا کر قبول کیا جاویگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داؤد

والنسائی نحوه وعن عبد الله بن مسعود قال کنت اصلی والنبی صلی الله علیه وسلم وابو بکر وعمر معه فلما جلست
اور نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھا میں نماز پڑھتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجود اور ابو بکر اور عمر آپ کے ساتھ پھر جب بیٹھا میں

بدأت بالثناء علی الله تعالی ثم الصلوة علی النبی صلی الله علیه وسلم ثم دعوت لنفسی فقال النبی صلی الله علیه وسلم سل
شروع کی میں نے تعریف کرنی اللہ تعالی کی پھر درود بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کی میں نے اپنی جان کے لئے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگ دیا جاویگا

تعطه رواه الترمذی

الفصل الثالث

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سره ان یکتال
تو دیا جاویگا روایت کیا اسکو ترمذی نے ☆ فصل تیسری ☆ روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خوش کرے اسکو یہ بات کہ دیا جاوے

بالمکیال الاوفی اذا صلی علینا اهل البیت فلیقل اللهم صل علی محمد النبی الامی وازواجه امهات المؤمنین وذریته
پورے پیمانے سے جب درود بھیجے ہم لوگ نبوت کے گھر والوں پر پس چاہیئے کہ کہے یا الٰہی درود بھیج محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپکی بیبیوں پر جو مومنوں کی مائیں اور انکی اولاد پر

واهل بیته کما صلیت علی ال ابراهیم انک حمید مجید رواه ابو داؤد وعن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی
اور انکے گھر والوں پر جیسا کہ درود بھیجا تو نے ابراہیم پر بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم البخیل الذی من ذکرت عنده فلم یصل علیّ رواه الترمذی ورواه احمد عن الحسین بن علی رضی الله عنهما
اللہ علیہ وسلم نے بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں اسکے پاس پھر نہ درود بھیجے مجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے امام حسین ابن علی رضی اللہ عنہما سے

وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح غریب وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من صلی علیّ عند قبری
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے ☆ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی درود بھیجے مجھ پر میری قبر کے پاس

سمعته ومن صلی علیّ نائیا ابلغته رواه البیهقی فی شعب الایمان وعن عبد الله ابن عمرو قال من صلی علی النبی صلی الله علیه
سنتا ہوں میں اسکو اور جو درود بھیجے مجھ پر دور سے پہنچایا جاتا ہوں میں اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ☆ اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ جو کوئی درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم واحدة صلی الله علیه وملائکته سبعین صلوة رواه احمد وعن رویفع ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من صلی
وسلم پر ایک بار درود بھیجے اللہ اسپر اور اسکے فرشتے ستر درود روایت کیا اسکو احمد نے ☆ اور روایت ہے رویفع سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی درود بھیجے

علی محمد وقال اللهم انزله المقعد المقرب عندک یوم القیمة وجبت له شفاعتی رواه احمد وعن عبد الرحمن بن عوف
محمد پر اور کہے یا اللہ اتار محمد کو جگہ نزدیک میں اپنے پاس قیامت کے دن واجب ہوتی اسکے واسطے شفاعت میری ☆ روایت کیا اسکو احمد نے ☆ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف سے

قال خرج رسول الله صلی الله علیه وسلم حتی دخل نخلا فسجد فاطال السجود حتی خشیت ان یکون الله تعالی قد توفاه قال فجئت
کہا کہ گھر سے نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ داخل ہوئے خرما کی باغ میں پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ یہاں تک کہ ڈرا میں یہ کہ اللہ تعالی نے تحقیق وفات دیا ہو آپکو کہا آیا میں

انظر فرفع راسه فقال ما لک فذکرت ذلک له قال فقال ان جبرئیل علیه السلام قال لی الا ابشرک ان الله عز وجل یقول لک
کہ دیکھوں تو پھر اٹھایا اپنا سر تب فرمایا کیا ہوا ہے تجھکو پھر ذکر کیا میں نے اس بات کا ان سے کہا عبد الرحمن نے تب فرمایا تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے کہا مجھ سے کیا خوشخبری نہ دوں تجھکو کہ تحقیق اللہ عزوجل فرماتا ہے

مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ

کہ جو کوئی درود بھیجے تجھ پر درود بھیجوں میں اسپر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھ پر سلام بھیجوں میں اسپر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تحقیق

الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بَابُ الدُّعَاءِ فِي التَّشَهُّدِ

دعا ٹھہرائی رہتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے نہیں اوپر جاتی اسمیں سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے یہہ باب ہے بیان میں دعا کے تشہد میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ فِي الصَّلٰوةِ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے نماز میں فرماتے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ

عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمانے مسیح دجال سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش سے زندگی کی اور آزمائش سے مرنے کی یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے

وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ لَهٗ قَائِلٌ مَا اَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيْذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور قرض سے تب کہا آپ سے ایک کہنے والے نے تعجب ہے کیوں بہت پناہ مانگتے ہیں آپ قرض سے تب فرمایا تحقیق شخص جب قرضدار ہوتا ہے بات کہتا ہے پھر جھوٹھ کہتا ہے اور وعدہ کرتا ہے پھر خلاف کرتا ہے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا فَرَغَ اَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْاٰخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ اَرْبَعٍ مِنْ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فارغ ہوا ایک تمہارا تشہد پچھلے سے پھر چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے چار چیزوں سے

عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے اور آزمائش سے زندگی کی اور مرنے کی اور بدی سے مسیح دجال کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُهُمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُوْلُ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے صحابہ کو یہہ دعا جیسا کہ سکھلاتے ان کو سورۃ قرآن کی فرماتے کہو تم یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب جہنم سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش مسیح دجال کی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے آزمائش سے زندگی کی اور مرنے کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ دُعَاءً اَدْعُوْ بِهٖ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ قُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ سکھلایئے مجھکو ایک دعا مانگوں ساتھ اسکے اپنی نماز میں فرمایا کہہ یا الٰہی بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر

ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

بہت ظلم اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے سو تو بخش مجھکو بخشنا خاص اپنے پاس سے اور رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے ق ۔ اور روایت ہے

عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ يَسَارِهٖ حَتّٰى اَرٰى بَيَاضَ خَدِّهٖ

عامر ابن سعد سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھا میں دیکھتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پھیرتے اپنے داہنے سے اور اپنے بائیں سے یہاں تک کہ دیکھتا میں سفیدی رخسار کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰى صَلٰوةً اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھ چکتے کوئی نماز متوجہ ہوتے ہم پر اپنے منہہ سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِيْنِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَا يَجْعَلْ

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھرتے اپنے داہنے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ نہ مقرر کرو

۳ اور کافر اور فاجر کے ماسے جو ہوتا ہیں ۳

أحدكم للشيطان شيئا من صلاته يرى أن حقا عليه أن لا ينصرف إلا عن يمينه لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرا ينصرف عن يساره. متفق عليه

ایک تمہارا شیطان کے واسطے کچھ حصہ اپنی نماز سے خیال کرے یہ کہ تحقیق لازم ہے اس پر کہ نہ پھرے مگر داہنے طرف البتہ تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت دفعہ کہ پھرتے تھے اپنے بائیں ۔ ق

وعن البراء قال كنا إذا صلينا خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم أحببنا أن نكون عن يمينه يقبل علينا بوجهه قال فسمعته يقول رب قني عذابك يوم تبعث

اور روایت ہے براء سے کہا کہ تھے ہم جب نماز پڑھتے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست رکھتے ہم کہ ہوں ہم حضرت کے داہنے کہ متوجہ ہوں ہم پر اپنے منہ سے کہا براء نے پس سنا میں نے حضرت سے فرماتے تھے اے میرے رب بچا مجھ کو اپنے عذاب سے اس دن کہ اٹھاوے گا تو

أو تجمع عبادك. رواه مسلم. وعن أم سلمة قالت إن النساء في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم كن إذا سلمن

یا فرمایا اکٹھا کریگا تو اپنے بندوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ تحقیق عورتیں زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھیں جب سلام پھیرتیں

من المكتوبة قمن وثبت رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن صلى من الرجال ما شاء الله فإذا قام رسول الله صلى

فرض نماز سے اٹھ جاتیں اور پیچھے رہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جو لوگ نماز پڑھتے مردوں میں سے جس قدر کہ چاہتا اللہ پھر جب کھڑے ہوتے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قام الرجال. رواه البخاري. وسنذكر حديث جابر بن سمرة في باب الضحك إن شاء الله تعالى.

اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے مرد روایت کیا اسکو بخاری نے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث جابر ابن سمرہ کی باب ضحک میں ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن معاذ بن جبل قال أخذ بيدي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني لأحبك يا معاذ فقلت وأنا

روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ پکڑا ہاتھ میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ تحقیق دوست رکھتا ہوں میں تجھکو اے معاذ تب کہا میں نے اور میں بھی

أحبك يا رسول الله قال فلا تدع أن تقول في دبر كل صلاة رب أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك. رواه

دوست رکھتا ہوں آپ کو یا رسول اللہ فرمایا نہ چھوڑ تو اسکو کہ کہے تو پیچھے ہر نماز کے اے میرے رب مدد کر میری اپنی ذکر کرنے اور شکر کرنے اور اچھی طرح اپنی عبادت کرنے پر روایت کیا اسکو

أحمد وأبو داود والنسائي إلا أن أبا داود لم يذكر قال معاذ وأنا أحبك. وعن عبد الله بن مسعود قال إن

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے مگر یہ کہ ابوداؤد نے نہ ذکر کیا یہ لفظ قال معاذ وانا احبک ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الأيمن وعن يساره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے سلام پھیرتے اپنے داہنے کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک دیکھی جاتی سفیدی آپ کے داہنے رخسار کی اور سلام پھیرتے اپنے بائیں

السلام عليكم ورحمة الله حتى يرى بياض خده الأيسر. رواه أبو داود والترمذي والنسائي ولم يذكر الترمذي

کہتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ دیکھی جاتی سفیدی ان کے بائیں رخسار کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور نہ ذکر کیا ترمذی نے یہ لفظ

حتى يرى بياض خده. ورواه ابن ماجه عن عمار بن ياسر. وعن عبد الله بن مسعود قال كان أكثر انصراف النبي صلى الله

یہاں تک دیکھی جاتی سفیدی ان کے رخسار کی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عمار ابن یاسر سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھا بہت پھرنا نبی صلی اللہ

عليه وسلم من صلاته إلى شقه الأيسر إلى حجرته. رواه في شرح السنة. وعن عطاء الخراساني عن المغيرة قال قال رسول

علیہ وسلم کا اپنی نماز سے اپنے بائیں پہلو کی طرف اپنے حجرے کی طرف ف روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عطا خراسانی سے اسنے نقل کیا مغیرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي الإمام في الموضع الذي صلى فيه حتى يتحول. رواه أبو داود وقال عطاء الخراساني لم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز پڑھے امام ف اس جگہ میں کہ فرض نماز پڑھی ہے اس میں یہاں تک کہ سرک جاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا کہ عطاء خراسانی نے نہیں

يدرك المغيرة. وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم حضهم على الصلاة ونهاهم أن ينصرفوا قبل انصرافه من الصلاة

دیکھا مغیرہ کو ۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خواہش دلایا صحابہ کو نماز پر اور منع کیا انکو اس سے کہ پھریں قبل پھرنے حضرت کے نماز سے

رواہ ابوداود **الفصل الثالث** عن شداد بن اوس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی صلوتہ اللھم انی

روایت کیا اسکو ابوداود نے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے شداد ابن اوس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں ف یا الٰہی تحقیق میں

اسئلک الثبات فی الامر والعزیمۃ علی الرشد واسئلک شکر نعمتک وحسن عبادتک واسئلک قلبا سلیما ولسانا صادقا

مانگتا ہوں تجھ سے ثابت رہنا دین کے کام میں اور قصد کرنا سیدھی راہ پر اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق تیری نعمت کے شکر کی اور خوبی تیری عبادت کی اور مانگتا ہوں تجھ سے دل بے عیب اور زبان سچی

واسئلک من خیر ما تعلم واعوذ بک من شر ما تعلم واستغفرک لما تعلم رواہ النسائی وروی احمد نحوہ وعن

اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چیز کی نیکی جسے کہ جانتا تو ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے برائی اس چیز کی جسے جانتا ہے تو اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ کی جو جانتا ہے تو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت کیا احمد نے مانند اسکے اور روایت ہے

جابر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی صلوتہ بعد التشہد احسن الکلام کلام اللہ واحسن الھدی ھدی محمد

جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے اپنی نماز میں بعد تشہد کے سب سے بھلا کلام کلام اللہ کا ہے اور سب سے بھلا طریقہ طریقہ محمد کا ہے

رواہ النسائی وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسلم فی صلوتہ تسلیمۃ تلقاء وجھہ ثم یمیل الی الشق

روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے اپنی نماز میں ایک سلام سامنے اپنے منہ کے پھر جھکتے تھے اپنی

الایمن شیئا رواہ الترمذی وعن سمرۃ قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نرد علی الامام ونتحاب وان یسلم

داہنی طرف تھوڑا سا روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے سمرہ سے کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ سلام کا جواب دیں ہم امام کو اور یہہ کہ محبت کریں ہم آپس میں اور یہہ کہ سلام کرے

بعضنا علی بعض رواہ ابوداود **باب الذکر بعد الصلوۃ** **الفصل الاول** عن ابن عباس قال کنت اعرف

ایک ہمارا دوسرے کو ف روایت کیا اسکو ابوداود نے ٭ یہہ باب ہے بیان میں ذکر کے بعد نماز کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پہچانتا

انقضاء صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالتکبیر متفق علیہ وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ

تمام ہونا نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ تکبیر کے ف ٭ ق ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اذا سلم لم یقعد الا مقدار ما یقول اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام رواہ مسلم

وسلم جب سلام پھیرتے نہ بیٹھتے مگر اسقدر کہ کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت سب عیب سے اور تجھ سے ہی سلامتی بندوں کی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بزرگ کر دینے کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ثوبان قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا انصرف من صلوتہ استغفر ثلثا وقال اللھم انت السلام ومنک

اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے اپنی نماز سے استغفر اللہ کہتے تین بار اور کہتے یا الٰہی تو ہی سلامت سب عیب سے اور تجھ سے ہی

السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام رواہ مسلم وعن المغیرۃ بن شعبۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول

سلامتی بندوں کی بابرکت ہے تو اے صاحب بزرگی اور بزرگ کر دینے کے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

فی دبر کل صلوۃ مکتوبۃ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر اللھم لا مانع

پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کی ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے یا الٰہی نہیں ہے کوئی منع کرنے والا

لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد متفق علیہ وعن عبد اللہ ابن الزبیر قال کان رسول

اس چیز کے واسطے کہ دیا تو نے اور نہیں ہے دینے والا اس چیز کے واسطے کہ منع کیا تو نے اور نہیں فائدہ دیتی دولت والے کو تیرے عذاب سے دولت ق ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم من صلوتہ یقول بصوتہ الاعلی لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے اپنی نماز سے کہتے کہتے اپنی بلند آواز سے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے ہے بادشاہت اور اسی کے واسطے ہے

الحمد وهو على كل شيء قدير لا حول ولا قوة الا بالله لا اله الا الله ولا نعبد الا اياه له النعمة وله الفضل

تعریف اور وہ سب چیز پر قدرت رکھنے والا ہے نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اسی کی اسی کی ہے نعمت اور اسی کی ہے بزرگی

وله الثناء الحسن لا اله الا الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون رواه مسلم وعن سعد انه كان يعلم بنيه

اور اسی کو ہے تعریف نیک نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا اللہ کے خالص کرنے والے ہیں ہم اسی کی بندگی اگرچہ برا مانیں کافر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ تحقیق وہ سکھلاتے اپنے بیٹوں کو

هؤلاء الكلمات ويقول ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن دبر الصلوة اللهم اني اعوذ بك من الجبن و

یہ الفاظ اور کہتے تھے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے پناہ پکڑتے ان لفظوں کے ساتھ پیچھے نماز کے کہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور

اعوذ بك من البخل واعوذ بك من ارذل العمر واعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر رواه البخاري وعن ابي هريرة

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ناکارہ عمر سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ دنیا سے اور قبر کے عذاب سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال ان فقراء المهاجرين اتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا قد ذهب اهل الدثور بالدرجات العلى والنعيم المقيم

کہا کہ تحقیق فقیر مہاجرین آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا تحقیق لے گئے دولت والے درجے بلند اور نعمتیں ہمیشگی کی

فقال وما ذاك قالوا يصلون كما نصلي ويصومون كما نصوم ويتصدقون ولا نتصدق ويعتقون ولا نعتق فقال

پس فرمایا حضرت نے کیا ہے وہ بات عرض کیا وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں جیسے ہم روزہ رکھتے ہیں اور صدقہ دیتے ہیں اور ہم صدقہ نہیں دے سکتے اور غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں

رسول الله صلى الله عليه وسلم افلا اعلمكم شيئا تدركون به من سبقكم وتسبقون به من بعدكم ولا يكون احد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکھلاؤں میں تمکو ایسی چیز کہ پہنچ جاؤ تم بسبب اس کے ان کو جو تم سے آگے بڑھ گئے ہیں اور بڑھ جاؤ تم بسبب اس کے ان لوگوں سے جو تمہارے بعد ہیں اور نہ ہوگا کوئی

افضل منكم الا من صنع مثل ما صنعتم قالوا بلى يا رسول الله قال تسبحون وتكبرون وتحمدون دبر كل صلوة ثلاثا و

افضل تم سے مگر وہ شخص کہ کرے مانند اس عمل کے کہ کرو تم عرض کیا ہاں سکھلا یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ کہو اور اللہ اکبر کہو اور الحمد للہ کہو پیچھے ہر نماز کے تینتیس

ثلاثين مرة قال ابو صالح فرجع فقراء المهاجرين الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا سمع اخواننا اهل الاموال بما

تینتیس بار کہا ابو صالح راوی نے پھر دوبارہ آئے فقیر مہاجرین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا کہ سنا ہمارے بھائیوں نے جو مالدار ہیں اس چیز کو

فعلنا ففعلوا مثله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذلك فضل الله يؤتيه من يشاء متفق عليه وليس قول ابي صالح الى اخره

کہ کیا ہم نے پھر کیا انہوں نے مانند اس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فضل اللہ کا ہے دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور نہیں ہے قول ابو صالح کا آخر تک

الا عند مسلم وفي رواية للبخاري تسبحون في دبر كل صلوة عشرا وتحمدون عشرا وتكبرون عشرا بدل ثلثا وثلثين

مگر مسلم کی روایت میں اور ایک روایت میں بخاری کی سبحان اللہ کہو پیچھے ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ کہو دس بار اور اللہ اکبر کہو دس بار بدلے تینتیس تینتیس کے

وعن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم معقبات لا يخيب قائلهن او فاعلهن دبر كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة

اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی کلمے ہیں پیچھے کہے جاتے ہیں نہیں ناامید ہوتا کہنے والا ان کا پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار سبحان اللہ کہنا

وثلث وثلثون تحميدة واربع وثلثون تكبيرة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سبح الله في

اور تینتیس بار الحمد للہ کہنا اور چونتیس بار اللہ اکبر کہنا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ کہے

دبر كل صلوة ثلثا وثلثين وحمد الله ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين فتلك تسعة وتسعون وقال تمام المائة

پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمد للہ کہے تینتیس بار اور اللہ اکبر کہے تینتیس بار پھر یہ ننانوے بار ہوا اور کہے سو بار پورا کرنے کو

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير غفرت خطاياه وان كانت مثل زبد البحر

نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے بادشاہی ہے اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ سب چیز پر قادر ہے بخشے جاوینگے اسکے سارے گناہ اگرچہ ہوں مانند جھاگ سمندر کے

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي امامة قال قيل يا رسول الله اي الدعاء اسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات

روایت کیا اسکو مسلم نے ＊ فصل دوسری ＊ روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت سنی جاتی ہے فرمایا دعا مانگنا درمیان آخر رات کے اور پیچھے

المكتوبات رواه الترمذي وعن عقبة بن عامر قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اقرأ بالمعوذات في دبر كل صلوة

فرض نمازوں کے ＊ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ حکم کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ پڑھوں میں معوذات پیچھے ہر نماز کے۔

رواه احمد وابو داود والنسائي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقعد

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ＊ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اگر بیٹھوں میں

مع قوم يذكرون الله من صلوة الغداة حتى تطلع الشمس احب الي من ان اعتق اربعة من ولد اسمعيل ولان اقعد مع

ان قوم کے ساتھ کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا صبح کی نماز سے یہاں تک کہ نکلے آفتاب دوست زیادہ ہے مجھکو اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام کو اولاد میں سے اسمعیل کی اور تحقیق اگر بیٹھوں میں ساتھ

قوم يذكرون الله من صلوة العصر الى ان تغرب الشمس احب الي من ان اعتق اربعة رواه ابو داود وعنه قال قال

ان قوم کے کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا عصر کی نماز سے آفتاب ڈوبنے تک دوست زیادہ ہے مجھکو اس سے کہ آزاد کروں میں چار غلام ＊ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ＊ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الفجر في جماعة ثم قعد يذكر الله حتى تطلع الشمس ثم صلى ركعتين كانت له

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھے ذکر کرے اللہ کا یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے دو رکعتیں ہوگا اسکے واسطے ثواب

كاجر حجة وعمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تامة تامة تامة رواه الترمذي

مانند ثواب حج اور عمرہ کے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پورے حج کا پورے حج کا پورے حج کا ＊ روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن الازرق بن قيس قال صلى بنا امام لنا يكنى ابا رمثة قال صليت هذه الصلوة او مثل هذه الصلوة مع رسول الله صلى الله

＊ فصل تیسری ＊ روایت ہے ازرق ابن قیس سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو ہمارے امام نے کنیت کیا جاتا ہے ابو رمثہ ＊ کہا ابو رمثہ نے کہ نماز پڑھی میں نے اس نماز کو یا مانند اس نماز کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قال وكان ابو بكر وعمر رضي الله عنهما يقومان في الصف المقدم عن يمينه وكان رجل قد شهد التكبيرة الاولى

علیہ وسلم کے کہا ابو رمثہ نے اور تھے ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوتے تھے پہلی صف میں داہنے حضرت کے اور تھا ایک مرد کہ تحقیق وہ حاضر ہوا پہلی تکبیر میں

من الصلوة فصلى نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سلم عن يمينه وعن يساره حتى راينا بياض خديه ثم انفتل كانفتال

نماز کی پھر نماز پڑھی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر سلام پھیرا اپنے داہنے اور بائیں یہاں تک کہ دیکھا ہم نے سفیدی ان کے رخساروں کی پھر پھرے حضرت نماز سے مانند پھرنے

ابي رمثة يعني نفسه فقام الرجل الذي ادرك معه التكبيرة الاولى من الصلوة يشفع فوثب عمر فاخذ بمنكبه فهزه

ابی رمثہ کے یعنی جیسے میں پھرا ہوں پھر کھڑا ہوا وہ شخص جسنے کہ پایا تھا ان کے ساتھ پہلی تکبیر نماز کی شروع کی دو رکعتیں پھر کود کے آئے عمر اور پکڑا اسکے مونڈھوں کو پھر ہلایا اسکو

ثم قال اجلس فانه لن يهلك اهل الكتاب الا انه لم يكن بين صلوتهم فصل فرفع النبي صلى الله عليه وسلم بصره فقال اصاب

اور کہا بیٹھ جا پھر تحقیق حال یہہ ہے کہ نہیں ہلاک کیا اہل کتاب کو مگر یہی کہ نہ تھا انکی نمازوں میں فرق پھر اٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نگاہ اور فرمایا پہنچا دے

الله بك يا ابن الخطاب رواه ابو داود وعن زيد بن ثابت قال امرنا ان نسبح في دبر كل صلوة ثلثا وثلثين ونحمد ثلثا

اللہ تجھکو حق پر اے بیٹے خطاب کے ＊ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ＊ اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ حکم کئے گئے ہم یہہ کہ سبحان اللہ کہیں ہم پیچھے ہر نماز کے تینتیس بار اور الحمد للہ کہیں تینتیس

وثلاثين وتكبير اربعا وثلاثين فأتي رجل في المنام من الانصار فقيل له امركم رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تسبحوا في دبر

تیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پس آیا ایک شخص خواب میں انصار میں سے پھر کہا گیا اسکو کہ حکم کیا ہے تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تسبیح کرو پیچھے

كل صلوة كذا وكذا قال الانصاري في منامه نعم قال فاجعلوها خمسا وعشرين خمسا وعشرين واجعلوا فيها

ہر نماز کے اتنی اور اتنی بار کہا انصاری نے اپنے خواب میں کہ ہاں کہا اسنے پھر مقرر کرو ان تسبیحوں کو پچیس پچیس بار اور مقرر کرو اسمیں

التهليل فلما اصبح غدا على النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فافعلوا رواه احمد والنسائي والدارمي وعن

لا الہ الا اللہ پھر جب صبح کی اسنے سویرے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی آپکو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کرو روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے

علي رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم على اعواد هذا المنبر يقول من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلوة

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لکڑیوں پر اس منبر کی فرماتے تھے جو شخص پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز کے

لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت ومن قرأها حين يأخذ مضجعه آمنه الله على داره ودار جاره واهل دويرات حوله

نہیں منع کرتا اسکو بہشت میں آنے سے سوا موت کے اور جو شخص پڑھے اسکو جس وقت کہ سونے لگے امن دیتا ہے اسکو اللہ اسکے گھر اور اسکے ہمسائے کے گھر اور کئی گھروں کو اسکے گرد کے

رواه البيهقي في شعب الايمان وقال اسناده ضعيف وعن عبد الرحمن بن غنم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال قبل ان ينصرف

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن غنم سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہے قبل اسکے کہ پھرے

ويثني رجليه من صلوة المغرب والصبح لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد بيده الخير يحيي ويميت وهو على

اور موڑے اپنے پانوں نماز مغرب کی اور صبح کی نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اسی کے واسطے ہے بادشاہی اور اسی کے واسطے ہے تعریف اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ

كل شيء قدير عشر مرات كتب له بكل واحدة عشر حسنات ومحيت عنه عشر سيئات ورفع له عشر درجات وكانت له حرزا من كل مكروه

سب چیز پر قادر ہے دس بار لکھی جاتی ہیں اسکے لئے ہر لفظ کے بدلے دس نیکیاں اور دور کی جاتی ہیں اس سے دس برائیاں اور بلند کئے جاتے ہیں اسکے لئے دس درجے اور ہوتے ہیں یہ الفاظ اسکے لئے پناہ ہر مکروہ سے

وحرزا من الشيطان الرجيم ولم يحل لذنب ان يدركه الا الشرك وكان من افضل الناس عملا الا رجلا يفضله يقول افضل مما قال رواه

اور پناہ شیطان راندے ہوئے سے اور نہیں پہنچتا کسی گناہ کو کہ پکڑے اسکو مگر شرک اور ہوگا افضل لوگوں سے عمل میں مگر وہ شخص کہ زیادہ کہے ان الفاظ کو بہ نسبت اسکے روایت کیا اسکو

احمد وروى الترمذي نحوه عن ابي ذر الى قوله الا الشرك ولم يذكر صلوة المغرب ولا بيده الخير وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن عمر بن

احمد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے ابوذر سے اسکے قول الا الشرک تک اور نہ ذکر کیا نماز مغرب کا اور نہ لفظ بیده الخیر کا اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمر ابن

الخطاب ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث بعثا قبل نجد فغنموا غنائم كثيرة واسرعوا الرجعة فقال رجل ممن لم يخرج ما راينا بعثا

الخطاب سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک فوج نجد کی طرف پھر لوٹ لائے بہت مال لوٹ کے زیادہ اور جلدی پھر آئے پس کہا ایک شخص نے جو نہ نکلا تھا کہ نہیں دیکھا ہم نے کوئی لشکر

اسرع رجعة ولا افضل غنيمة من هذا البعث فقال النبي صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على قوم افضل غنيمة وافضل رجعة قوم

کہ جلد پھرنے والا ہو اور نہ زیادہ لوٹ والا اس فوج سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک قوم کہ زیادہ لوٹ والی اور زیادہ جلد پھرنے والی ہے وہ قوم

شهدوا صلوة الصبح ثم جلسوا يذكرون الله حتى طلعت الشمس فاولئك اسرع رجعة وافضل غنيمة رواه الترمذي وقال هذا

حاضر ہوئے صبح کی نماز میں پھر بیٹھے یاد کرتے رہے اللہ کو یہانتک کہ نکلا آفتاب پھر یہ لوگ جلد پھرنے والے ہیں اور زیادہ لوٹ والے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وحماد بن ابي حميد الراوي هو ضعيف في الحديث

حدیث غریب ہے اور حماد ابن ابی حمید راوی اسکا ضعیف ہے حدیث میں

باب ما لا يجوز من العمل في الصلوة وما يباح منه

یہ باب بیچ بیان اس چیز کے ہے کہ نہیں جائز کرنا اسکا بیچ نماز کے اور اس چیز کے کہ مباح ہے کرنا اسکا

الفصل الاول

پہلی فصل

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَرَمَانِي الْقَوْمُ

روایت ہے معاویہ ابن حکم سے کہا اسوقت کہ ہم نماز پڑھتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یکایک چھینکا ایک شخص نے جماعت میں سے پھر کہا میں نے رحمت کرے تجھکو اللہ پھر گھورا مجھکو قوم نے

بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا شَأْنُكُمْ تَنْظُرُوْنَ إِلَيَّ فَجَعَلُوْا يَضْرِبُوْنَ بِأَيْدِيْهِمْ عَلٰى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُصَمِّتُوْنَنِيْ لٰكِنِّيْ

اپنی آنکھوں سے پھر کہا میں نے گم کیجو میری ماں کیا حال ہے تمہارا دیکھتے ہو میری طرف پھر شروع کیا سب نے کہ مارتے تھے ہاتھ اپنے رانوں پر پھر جب دیکھا میں نے ان کو کہ چپ کراتے ہیں مجھکو و لیکن

سَكَتُّ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِأَبِيْ هُوَ وَأُمِّيْ مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ أَحْسَنَ تَعْلِيْمًا مِّنْهُ فَوَاللهِ مَا كَهَرَنِيْ

چپ رہا پھر جب نماز پڑھ چکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر میرے باپ اور ماں ان پر قربان ہوں نہیں دیکھا میں نے کوئی تعلیم کرنے والا استاد ان سے پہلے اور نہ ان کے بعد ان سے بہتر زیادہ تعلیم کرنے میں پھر قسم ہے اللہ کی نہ جھڑکا مجھکو

وَلَا ضَرَبَنِيْ وَلَا شَتَمَنِيْ قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هِيَ التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ أَوْ كَمَا قَالَ

اور نہ مارا مجھکو اور نہ گالی دیا مجھکو فرمایا بیشک یہ نماز نہیں لائق ہے اسمیں کوئی چیز آدمیوں کی بات میں سے سوا اسکے نہیں کہ وہی نماز تسبیح ہے اور تکبیر ہے اور پڑھنا قرآن کا ہے یا جیسا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَقَدْ جَاءَنَا اللهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ مِنَّا رِجَالًا يَأْتُوْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ف کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں قریب ہوں زمانے سے جاہلیت کے ف اور تحقیق لایا ہمارے بیچ میں اللہ دین اسلام کو اور تحقیق ہم میں سے کتنے تحقیق کہ آتے ہیں

الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتِهِمْ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَتَطَيَّرُوْنَ قَالَ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُوْنَهٗ فِيْ صُدُوْرِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ

پریوں والوں پاس فرمایا پھر مت جاؤ ان کے پاس ف کہا میں نے اور ہم میں کتنے شخص ہیں کہ شگون بد لیتے ہیں فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتے ہیں اسکو اپنے دلوں میں پھر چاہیے نہ باز رکھے ان کو کام سے کہا میں نے اور ہم میں کتنے شخص

يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهٗ لٰكِنِّيْ سَكَتُّ هٰكَذَا وَجَدْتُّ فِيْ صَحِيْحِ

کہ خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی نبیوں میں سے کہ وہ خط کھینچتے تھے پھر جو شخص کہ موافق ہو خط اسکا ان کے خط سے تو وہ ٹھیک ہے ف روایت کیا اسکو مسلم نے قول لکنی سکت اسیطرح پایا میں نے صحیح

مُسْلِمٍ وَكِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَصُحِّحَ فِيْ جَامِعِ الْأُصُوْلِ بِلَفْظَةِ كَذَا فَوْقَ لٰكِنِّيْ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى

مسلم میں اور کتاب حمیدی میں اور صحیح کی گئی ہے یہ لفظ جامع اصول میں ساتھ لفظ کذا کے اوپر لفظ لکنی کے ف اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم سلام کرتے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ سَلَّمْنَا عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْنَا فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ نماز میں ہوتے پھر جواب دیتے سلام کا ہمکو سو جب پھر کے آئے ہم نجاشی کے پاس سے سلام کیا ہمنے حضرت پر پھر نہ جواب دیا ہمکو تب کہا ہمنے یا رسول اللہ

كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فِي الصَّلٰوةِ فَتَرُدُّ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِي الصَّلٰوةِ لَشُغْلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَيْقِيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

تھے ہم سلام کرتے آپ پر نماز میں پھر جواب دیتے تھے آپ ہم پر تب فرمایا کہ تحقیق نماز میں اسکی یاد میں مشغول ہونا ہے ف ق اور روایت ہے معیقیب سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

الرَّجُلِ يُسَوِّي التُّرَابَ حَيْثُ يَسْجُدُ قَالَ إِنْ كُنْتَ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اس مرد کے حال میں کہ برابر کرتا ہے خاک کو اس جگہ کہ سجدہ کرتا ہے فرمایا اگر ہے تو کرنے والا تو ایک بار ف ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَصْرِ فِي الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي الصَّلٰوةِ

وسلم نے ہاتھ رکھنے سے کوکھ پر نماز میں ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے داہنے بائیں دیکھنے سے نماز میں

فَقَالَ هُوَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلٰوةِ الْعَبْدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

تب فرمایا وہ اچک لینا ہے اچک لیتا ہے اسکو شیطان بندے کی نماز میں سے ف ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلٰوةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ رَوَاهُ

وسلم نے چاہیے کہ باز رہیں لوگ اپنی نگاہ اٹھانے سے دعا کے وقت نماز میں آسمان کی طرف یا اچک لی جاویں گی ان کی آنکھیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

ابی قتادة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يؤم الناس وأمامة بنت أبي العاص على عاتقه فإذا ركع وضعها وإذا

ابی قتادہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ امامت کرتے تھے لوگوں کی اور حال یہ ہے کہ امامہ بیٹی ابی العاص کی سوتی اُن کے مونڈھے پر پھر جب رکوع کرتے بٹھادیتے اسکو اور جب

رفع من السجود أعادها متفق عليه وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا تثاءب أحدكم في الصلوة

سر اٹھاتے سجدے سے پھر اٹھالیتے اسکو ف × ق × اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جنبھوائی لے ایک تمہارا نماز میں

فليكظم ما استطاع فإن الشيطان يدخل رواه مسلم وفي رواية البخاري عن أبي هريرة قال إذا تثاءب أحدكم في الصلوة

پھر چاہیے کہ بند کرے اسکو جہاں تک سکے پھر تحقیق شیطان اندر گھس جاتا ہے نقل کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جب جنبھوائی لے ایک تمہارا نماز میں

فليكظم ما استطاع ولا يقل ها فإنما ذلكم من الشيطان يضحك منه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر چاہیے کہ بند کرے جہاں تک سکے اور نہ کہے ہا ہا پھر سوا اسکے نہیں ہے کہ یہ شیطان سے ہے ہنستا ہے شیطان اس سے ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن عفريتا من الجن تفلت البارحة ليقطع علي صلوتي فأمكنني الله منه فأخذته فأردت أن أربطه على سارية من سواري

تحقیق ایک دیو جنوں میں سے چھوٹ بھاگا کل کی رات تا کہ توڑ دے مجھ پر میری نماز پھر قدرت دی مجھکو اللہ نے اس پر تب پکڑا میں نے اسکو پھر ارادہ کیا میں نے کہ باندھوں اسکو ایک ستون میں

المسجد حتى تنظروا إليه كلكم فذكرت دعوة أخي سليمان رب هب لي ملكا لا ينبغي لأحد من بعدي فرددته خاسئا متفق

مسجد کے ستونوں میں سے یہاں تک کہ دیکھو تم لوگ اسکو سب کوئی پھر یاد کی میں نے دعا اپنے بھائی سلیمان کی یہ دعا اے رب میرے بخش مجھکو ایسی بادشاہت کہ نہیں لائق ہو کسی کو پیچھے میرے پھر پھیر دیا اسکو ذلیل

عليه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نابه شيء في صلوته فليسبح فإنما التصفيق للنساء

ق × اور روایت ہے سہل ابن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیش آوے اسکو کچھ اپنی نماز میں پھر چاہیے کہ سبحان اللہ کہے پھر سوا اسکے نہیں کہ دستک مارنی عورتوں کے لئے ہے

وفي رواية قال التسبيح للرجال والتصفيق للنساء متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبد الله بن مسعود قال كنا نسلم على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في

اور ایک روایت میں ہے فرمایا سبحان اللہ کہنا مردوں کے لئے ہے اور دستک مارنا عورتوں کے لئے ہے ق × فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے ہم سلام کرتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور وہ ہوتے

الصلوة قبل أن نأتي أرض الحبشة فيرد علينا فلما رجعنا من أرض الحبشة أتيته فوجدته يصلي فسلمت عليه فلم يرد علي حتى إذا قضى صلوته

نماز میں قبل اسکے کہ آویں ہم حبش کی زمین میں پھر حضرت جواب دیتے ہمکو پھر جب پھرے ہم لوٹ کر زمین حبش سے آیا میں حضرت کے پاس پھر پایا میں نے ان کو نماز پڑھتے تب سلام کیا میں نے ان پر پھر نہ جواب دیا مجھے یہاں تک کہ جب تمام کیا اپنی نماز

قال إن الله يحدث من أمره ما يشاء وإن مما أحدث أن لا تتكلموا في الصلوة فرد علي السلام وقال إنما الصلوة لقراءة القرآن

فرمایا تحقیق اللہ نئے نئے ظاہر کرتا ہے حکم اپنے سے جو چاہتا ہے اور تحقیق اس چیز میں کہ نئی ظاہر کیا ہے یہ ہے کہ نہ بولا کرو نماز میں پھر جواب دیا مجھے سلام کا اور فرمایا سوا اسکے نہیں کہ نماز واسطے قرآن پڑھنے

وذكر الله فإذا كنت فيها فليكن ذلك شأنك رواه أبو داود وعن ابن عمر قال قلت لبلال كيف كان النبي صلى الله

اور اللہ کی ذکر کرنے کے ہے پھر جب ہو تو اسمیں تب چاہیے کہ ہو یہی قرآن اور ذکر کام تیرا نقل کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ کہا میں نے بلال سے کیونکر تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يرد عليهم حين كانوا يسلمون عليه وهو في الصلوة قال كان يشير بيده رواه الترمذي وفي رواية النسائي نحوه

علیہ وسلم جواب دیتے صحابہ پر جس وقت کہ سلام کرتے وہ حضرت پر اور حضرت ہوتے نماز میں کہا کہ تھے اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے نقل کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں نسائی کی مانند اسکے ہے

وعوض بلال صهيب وعن رفاعة بن رافع قال صليت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم فعطست فقلت الحمد

اور عوض بلال کے صہیب × اور روایت ہے رفاعہ ابن رافع سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر چھینکا میں نے اور کہا میں نے سب حمد

لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه مباركا عليه كما يحب ربنا ويرضى فلما صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انصرف

اللہ کے واسطے ہے حمد بہت پاکیزہ برکت کی گئی اس حمد میں برکت کی گئی حمد پر جیسا کہ دوست رکھتا ہے رب ہمارا اور پسند کرتا ہے پھر جب نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرے

فقال من المتكلم في الصلوة فلم يتكلم احد ثم قالها الثانية فلم يتكلم احد ثم قالها الثالثة فقال رفاعة انا يا رسول الله فقال النبي

اور فرمایا کون ہے کلام کرنے والا نماز میں پھر نہ بولا کوئی پھر فرمایا اس بات کو دوسری بار پھر نہ بولا کوئی فرمایا اس بات کو تیسری بار تب کہا رفاعہ نے میں ہوں یا رسول اللہ تب فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد ابتدرها بضعة وثلاثون ملكا ايهم يصعد بها رواه الترمذي وابو داود والنسائي

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اس کے قبضہ میں ہے بیشک جلدی کرتے تھے اسکے لیجانے میں تیس اور کئی فرشتے کہ کون سا ان میں سے اوپر لیجاوے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التثاؤب في الصلوة من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليكظم ما استطاع

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنبھوائی لینی نماز میں شیطان سے ہے پھر جب جنبھوائی لیوے کوئی تم میں سے پھر چاہئے کہ بند کرے جہاں تک کہ ہو سکے

رواه الترمذي وفي اخرى له ولابن ماجة فليضع يده على فيه وعن كعب بن عجرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا توضأ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور دوسری روایت میں ترمذی کی اور ابن ماجہ کی پھر چاہئے کہ رکھے ہاتھ اپنا اپنے منہ پر اور روایت ہے کعب ابن عجرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وضو کرے

احدكم فاحسن وضوءه ثم خرج عامدا الى المسجد فلا يشبكن بين اصابعه فانه في الصلوة رواه احمد والترمذي و

ایک تم میں سے پھر اچھا کرے وضو پھر نکلے قصد کرنے والا مسجد کی طرف پھر نہ کرے ایک ہاتھ کی انگلی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں کیونکہ وہ نماز میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور

ابو داود والنسائي والدارمي وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال الله تعالى عز وجل مقبلا على العبد وهو في

ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے اللہ عزت اور بزرگی والا متوجہ اپنے بندے پر جب تک کہ بندہ

صلوته ما لم يلتفت فاذا التفت انصرف عنه رواه احمد وابو داود والنسائي والدارمي وعن انس ان النبي صلى الله عليه

نماز میں ہوتا ہے جب تک کہ نہیں دیکھتا داہنے بائیں پھر جب داہنے بائیں دیکھتا ہے نظر پھیر لیتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال يا انس اجعل بصرك حيث تسجد رواه البيهقي في سننه الكبير من طريق الحسن عن انس يرفعه وعنه قال قال لي رسول

وسلم نے فرمایا اے انس لگا تو نظر اپنی جس جگہ کہ سجدہ کرتا ہے تو روایت کیا اسکو بیہقی نے سنن کبیر میں روایت سے حسن بصری کی انہوں نے انس سے حدیث کی سند ملا دیا اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يا بني اياك والالتفات في الصلوة فان الالتفات في الصلوة هلكة فان كان لا بد ففي التطوع لا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بچے بچا تو اپنی تئیں داہنے بائیں دیکھنے سے نماز میں پھر تحقیق داہنے بائیں دیکھنا نماز میں سبب ہلاک ہونے کا ہے پھر اگر ہے ضرور تو نفل میں نہ

في الفريضة رواه الترمذي وعن ابن عباس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يلحظ في الصلوة يمينا وشمالا

فرض میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے آنکھ کے کناروں سے دیکھتے نماز میں داہنے اور بائیں

ولا يلوي عنقه خلف ظهره رواه الترمذي والنسائي وعن عدي بن ثابت عن ابيه عن جده رفعه قال العطاس

اور نہیں پھیرتے تھے گردن اپنی اپنی پیٹھ کے پیچھے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے عدی ابن ثابت سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے اسنے حضرت تک پہنچایا

والنعاس والتثاؤب في الصلوة والحيض والقيء والرعاف من الشيطان رواه الترمذي وعن مطرف بن عبد الله بن

اور اونگھنا اور جنبھوائی نماز میں اور حیض اور قے اور ناک سے خون نکلنا شیطان سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مطرف ابن عبد اللہ ابن

الشخير عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يصلي ولجوفه ازيز كازيز المرجل يعني يبكي وفي رواية قال

شخیر سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے اور ان کے پیٹ میں ایک جوش تھا آواز تھی مانند آواز دیگ کے یعنی روتے تھے اور ایک روایت میں ہے

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصلي وفي صدره ازيز كازيز الرحى من البكاء رواه احمد وروى النسائي الرواية الاولى و

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے اور ان کے سینے میں جوش کی آواز تھی مانند آواز چکی کے رونے کے سبب سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا نسائی نے پہلی روایت اور

ابوداؤد الثانیۃ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام احدکم الی الصلوٰۃ فلا یمسح الحصا فان

ابوداؤد نے دوسری روایت ۔ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہووے ایک تمہارا نماز کی طرف پھر نہ دور کرے کنکری کو پھر تحقیق

الرحمۃ تواجھہ رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ وعن ام سلمۃ رضی اللہ عنہا قالت رای

رحمت سامنے ہوتی ہے اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ دیکھا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم غلاما لنا یقال لہ افلح اذا سجد نفخ فقال یا افلح ترب وجھک رواہ الترمذی وعن ابن عمر قال قال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غلام کو جو ہمارا تھا کہا جاتا تھا اسکو افلح جب سجدہ کرتا پھونک مارتا تھا پس فرمایا اے افلح خاک آلودہ کر اپنے منہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاختصار فی الصلوٰۃ راحۃ اھل النار رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوکھ پر ہاتھ رکھنا نماز میں یہہ صورت آرام لینے دوزخیوں کی ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقتلوا الاسودین فی الصلوٰۃ الحیۃ والعقرب رواہ احمد وابوداؤد والترمذی وللنسائی معناہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو دو کالوں کو نماز میں یعنے سانپ اور بچھو کو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور نسائی نے معنے اسکے

وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی تطوعا والباب علیہ مغلق فجئت

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے نفل اور دروازہ اُن پر بند تھا پھر آئی میں

فاستفتحت فمشی ففتح لی ثم رجع الی مصلاہ وذکرت ان الباب کان فی القبلۃ رواہ احمد وابوداؤد والترمذی وروی

اور کھلوایا میں نے دروازہ پھر چلے اور کھولا دروازہ میرے لئے پھر پھر گئے اپنی نماز کی جگہہ میں اور ذکر کیا عائشہ نے کہ تحقیق دروازہ قبلہ کی طرف تھا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا

النسائی نحوہ وعن طلق بن علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فسا احدکم فی الصلوٰۃ فلینصرف فلیتوضا

نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے طلق ابن علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ریح چھوڑے ایک تمہارا نماز میں پھر چاہئے کہ پھرے اور وضو کرے

ولیعد الصلوٰۃ رواہ ابوداؤد وروی الترمذی مع زیادۃ ونقصان وعن عائشۃ انھا قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور پھر اوے نماز روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے ساتھ زیادتی اور کمی کے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہہ کہ انہوں نے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا احدث احدکم فی صلوٰتہ فلیاخذ بانفہ ثم لینصرف رواہ ابوداؤد وعن عبداللہ بن عمرو قال قال رسول

جب حدث کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر چاہئے کہ پکڑے ناک اپنی پھر پھرے نماز سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا احدث احدکم وقد جلس فی آخر صلوٰتہ قبل ان یسلم فقد جازت صلوٰتہ رواہ الترمذی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حدث کرے ایک تمہارا اور تحقیق بیٹھ چکا ہو اپنی آخر نماز میں قبل اسکے کہ سلام پھیرے پھر تحقیق جائز ہوئی نماز اسکی روایت کیا اسکو ترمذی

وقال ھذا حدیث اسنادہ لیس بقوی وقد اضطربوا فی اسنادہ

اور کہا یہہ حدیث اسناد اسکی نہیں ہے قوی اور تحقیق اضطراب کیا ہے راویوں نے اسکی سند بیچ

الفصل الثالث

عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج الی الصلوٰۃ فلما کبر انصرف واومی الیھم ان کما انتم ثم خرج فاغتسل ثم جاء ورأسہ یقطر فصلی بھم فلما

فصل تیسری ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے نماز کے واسطے پھر جب تکبیر کہی پھرے اور اشارہ کیا صحابہ کی طرف کہ ٹھہرے رہو جس طرح ہو پھر نکلے اور غسل کیا پھر آئے اور سر انکا پانی ٹپکاتا تھا پھر نماز پڑھائی انکو پھر جب

صلی قال انی کنت جنبا فنسیت ان اغتسل رواہ احمد وروی مالک عن عطاء بن یسار مرسلا وعن جابر قال کنت

نماز پڑھ چکے فرمایا میں جنابت میں تھا پھر بھول گیا میں غسل کرنا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا مالک نے عطاء ابن یسار سے مرسل ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا تھا میں

اُصَلِّی الظُّهْرَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰخُذُ قَبْضَةً مِّنَ الْحَصٰی لِتَبْرُدَ فِیْ كَفِّیْ اَضَعُهَا لِجَبْهَتِیْ اَسْجُدُ عَلَيْهَا

نماز پڑہتا تھا ظہر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر لیتا تھا میں ایک مٹھی کنکریوں سے تاکہ ٹھنڈی ہوجاویں میری ہتھیلی میں رکھتا تھا میں اسکو اپنی پیشانی کے نیچے کہ

لِشِدَّةِ الْحَرِّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی النَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ

بسبب سختی گرمی کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ نماز پڑھتے

فَسَمِعْنَاهُ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلٰثًا وَبَسَطَ يَدَهٗ كَاَنَّهٗ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلٰوةِ

پھر سنا ہم نے اُنکو کہتے تھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے پھر کہا لعنت کرتا ہوں تجھکو ساتھ لعنت اللہ کے تین بار اور بڑھایا ہاتھ اپنا گویا کہ وہ پکڑتے ہیں کسی چیز کو پھر جب فارغ ہوئے نماز سے

قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُوْلُ فِی الصَّلٰوةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُوْلُهٗ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَاَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ

کہا ہم نے یا رسول اللہ تحقیق سنا ہم نے آپ کو کہتے تھے نماز میں ایک چیز کہ نہ سنا ہم نے آپ کو کہتے تھے اسکو اسکے پہلے اور دیکھا ہم نے آپ کو کہ بڑھایا اپنا ہاتھ فرمایا

اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِّنْ نَّارٍ لِيَجْعَلَهٗ فِیْ وَجْهِیْ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ اَلْعَنُكَ

تحقیق دشمن اللہ کا ابلیس لایا شعلہ آگ کا تاکہ مارے اسکو میرے منہ میں پھر کہا میں نے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے تجھ سے تین بار پھر کہا میں نے لعنت کرتا ہوں تجھکو

بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّةِ فَلَمْ يَسْتَاْخِرْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَرَدْتُّ اَخْذَهٗ وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ اَخِيْنَا سُلَيْمَانَ لَاَصْبَحَ مُوْثَقًا يَلْعَبُ بِهٖ

ساتھ لعنت اللہ کے جو پوری ہے پھر نہ ہٹا یہ لفظ کہا میں نے تین بار پھر ارادہ کیا میں نے کہ پکڑوں اسکو قسم ہے اللہ کی اگر نہوتی دعا ہمارے بھائی سلیمان کی بیشک صبح کرتا شیطان بندھا ہوا کھیلتے اس سے

وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ وَّهُوَ يُصَلِّیْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ الرَّجُلُ كَلَامًا

لڑکے مدینے والوں کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبداللہ ابن عمر گذرے ایک شخص پر اور وہ نماز پڑھتا تھا پھر سلام کیا اسپر تب جواب دیا اس شخص نے بول کر

فَرَجَعَ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَهٗ اِذَا سُلِّمَ عَلٰی اَحَدِكُمْ وَهُوَ يُصَلِّیْ فَلَا يَتَكَلَّمْ وَلْيُشِرْ بِيَدِهٖ رَوَاهُ مَالِكٌ

پھر مخاطب ہوئے اسکی طرف عبداللہ ابن عمر اور کہا اسکو کہ جب کوئی سلام کرے تم میں سے کسی پر اور وہ نماز پڑھتا ہو تو نہ بولے اور چاہئے کہ اشارہ کرے ہاتھ سے ف روایت کیا اسکو مالک نے

بَابُ السَّهْوِ
اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان سجدہ سہو کے فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا قَامَ يُصَلِّیْ جَاءَهُ الشَّيْطٰنُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتّٰی

پہلی روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا جب کھڑا ہوتا ہے نماز پڑھنے کو آتا ہے اسکے پاس شیطان پھر شبہ ڈالتا ہے اسپر

لَا يَدْرِیْ كَمْ صَلّٰی فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ اَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

یہاں تک کہ نہیں جانتا وہ کہ کتنی نماز پڑھی سو جب پاوے یہ وسوسہ کوئی تم میں سے پھر چاہئے کہ سجدہ کرے دو سجدے اور وہ بیٹھنے والا ہو ٭ ق ٭ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے اسنے نقل کیا

اَبِیْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلّٰی ثَلٰثًا اَوْ اَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ

ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر نہ جانے کہ کتنی رکعت پڑھی ہے تین یا چار پھر چاہئے کہ دور کرے شک کو

وَلْيَبْنِ عَلٰی مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يُّسَلِّمَ فَاِنْ كَانَ صَلّٰی خَمْسًا شَفَعْنَ لَهٗ صَلٰوتَهٗ وَاِنْ كَانَ صَلّٰی اِتْمَامًا

اور پڑھنے لگے اس موافق کہ یقین رکھتا ہے پھر سجدہ کرے دو سجدے قبل سلام پھیرنے کے پھر اگر ہے نماز پڑھی پانچ رکعت تو دوگانہ کردینگے سجدے اسکے لئے اسکی نماز کو اور اگر پڑھی ہے وہ رکعت

لِاَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيْمًا لِّلشَّيْطٰنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَطَاءٍ مُّرْسَلًا وَفِیْ رِوَايَتِهٖ شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ

چار پوری کرنے کو ف ہونگے ذلیل کرنے کو شیطان کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا اسکو مالک نے عطا سے مرسل اور اسکی روایت میں یہ ہے کہ دوگانہ کردیگا نماز کو ان دونوں سجدوں سے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيْلَ لَهٗ اَزِيْدَ فِی الصَّلٰوةِ فَقَالَ وَمَا

اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ظہر کی پانچ رکعت پھر کہا گیا انسے کیا زیادہ کیا گیا ہے نماز میں تب فرمایا یہ کیوں

ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ
پوچھا یہ کیا ہے عرض کیا صحابہ نے پڑھی ہیں آپ نے پانچ رکعت پھر سجدہ کیا دو سجدے بعد سلام پھیرنے کے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سوا اس کے نہیں ہیں آدمی ہوں مثل تمہارے بھولتا ہوں جیسا تم بھولتے ہو پھر جب بھولوں

فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
تو یاد دلادو مجھکو اور جب شک کرے ایک تمہارا اپنی نماز میں پھر چاہئے کہ قصد کرے ٹھیک ہونے کا ف پھر چاہئے کہ پوری کرے نماز کو اس پر پھر چاہئے کہ سلام پھیرے پھر سجدہ کرے دو سجدے ق اور روایت ہے

ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدٰى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ قَدْ
ابن سیرین سے اسنے نقل کیا ابی ہریرہ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز زوال کے بعد والی دو نمازوں میں سے ف کہا ابن سیرین نے تحقیق

سَمَّاهَا أَبُو هُرَيْرَةَ وَلٰكِنْ نَسِيتُ أَنَا قَالَ فَصَلّٰى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ إِلٰى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا
نام لیا تھا اس نماز کا ابو ہریرہ نے پر میں بھول گیا ہوں کہا ابو ہریرہ نے پھر نماز پڑھوائی ہمکو دو رکعت پھر سلام پھیرا اور کھڑے ہوئے طرف لکڑی کے کہ چوڑائی میں رکھی تھی مسجد میں پھر تکیہ کیا اس پر

كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْأَيْمَنَ عَلٰى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُسْرٰى وَخَرَجَتِ
گویا کہ حضرت غصہ میں تھے اور رکھا اپنا داہنا ہاتھ بائیں پر اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں ایک کو ایک میں ملائیں اور رکھا اپنا داہنا رخسارہ اپنے بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر اور نکل گئے

السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي
جلد بعض لوگ مسجد کے دروازوں سے تب کہا کہ شاید کم کی گئی نماز اور جماعت میں ابوبکر اور عمر تھے پھر ڈرے دونوں اس سے کہ بات کریں حضرت سے اور جماعت میں ایک شخص تھا

يَدَيْهِ طُولٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلٰوةُ فَقَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ فَقَالَ أَكَمَا يَقُولُ
اسکے ہاتھوں میں درازی تھی کہا جاتا تھا اسکو ذوالیدین ف اسنے کہا یارسول اللہ کیا بھول گئے آپ یا کم کی گئی نماز تب فرمایا نہ بھولا میں اور نہ کم کی گئی نماز تب فرمایا حضرت نے کیا ہے جیسا کہتا ہے

ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَتَقَدَّمَ فَصَلّٰى مَا تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ
ذوالیدین تب کہا صحابہ نے ہاں پھر آگے بڑھے اور نماز پڑھی جس قدر چھوڑ دی تھی پھر سلام پھیرا پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا مثل سجدہ اپنے کے یا طول زیادہ اس سے پھر اٹھایا سر اپنا اور اللہ اکبر کہا پھر اللہ اکبر کہا

وَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ فَرُبَّمَا سَأَلُوهُ ثُمَّ سَلَّمَ فَيَقُولُ نُبِّئْتُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ ثُمَّ سَلَّمَ
اور سجدہ کیا مثل سجدہ اپنے کے یا طول زیادہ اس سے پھر اٹھایا سر اپنا اور اللہ اکبر کہا ف پھر بہت وقت پوچھا لوگوں نے ابن سیرین سے کہ پھر سلام پھیرا پھر کہتے تھے ابن سیرین کہ خبر دیا میں کہ عمران ابن حصین نے کہا کہ پھر سلام

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي أُخْرٰى لَهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَلَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ
ق اور لفظ اسکا بخاری کا ہے اور دوسری روایت میں دونوں کی ہے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے میں اسکے کہ نہ بھولا میں اور نہ کم کی گئی یہہ لفظ اس میں سے کچھ نہ تھا

فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمُ الظُّهْرَ فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ
تب کہا ذوالیدین نے تحقیق تھا ایک اسمیں سے یارسول اللہ ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن بحینہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھوائی صحابہ کو ظہر کی پھر کھڑے ہو دو رکعت

الْأُولَيَيْنِ لَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتّٰى إِذَا قَضَى الصَّلٰوةَ وَانْتَظَرَ النَّاسُ تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ وَهُوَ جَالِسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ
پہلی پر نہ بیٹھے ف پھر کھڑے ہوئے لوگ حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب پڑھ چکے نماز اور منتظر ہوئے لوگ سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے بیٹھے ہوئے پھر سجدہ کیا دو سجدے قبل

يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ
سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عمران ابن حصین سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھوائی صحابہ کو پھر سہو کیا اور سجدہ کیا دو سجدے

ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پھر تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا قام الإمام في الركعتين فإن ذكر قبل أن يستوي قائما فليجلس وإن استوى قائما فلا يجلس ويسجد سجدتي السهو

جب کھڑا ہووے امام دو رکعت پڑھ کر پھر اگر یاد کرے قبل اسکے کہ سیدھا کھڑا ہو چکا ہو پھر چاہیے کہ بیٹھے اور اگر سیدھا کھڑا ہو چکا پھر نہ بیٹھے اور سجدہ کرے دو سجدے سہو کے

رواه أبو داود وابن ماجة

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى العصر وسلم

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے عمران ابن حصین سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عصر کی اور سلام پھیرا

في ثلاث ركعات ثم دخل منزله فقام إليه رجل يقال له الخرباق وكان في يديه طول فقال يا رسول الله فذكر له صنيعه

تین رکعت میں پھر داخل ہوئے اپنے مکان میں تب کھڑا ہوا انکی طرف ایک شخص کہا جاتا تھا اسکو خرباق اور تھی اسکے ہاتھوں میں درازی تب کہا یا رسول اللہ اور یاد دلایا حضرت کو کام آپکا

فخرج غضبان يجر رداءه حتى انتهى إلى الناس فقال أصدق هذا قالوا نعم فصلى ركعة ثم سلم ثم سجد سجدتين

پھر نکلے حضرت غصہ میں کھینچتے ہوئے اپنی چادر یہانتک کہ پہنچے لوگوں کے پاس اور فرمایا کیا سچ کہتا ہے یہ مرد سب نے کہا ہاں پھر نماز پڑھی ایک رکعت پھر سلام پھیرا پھر کیے دو سجدے

ثم سلم رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من صلى صلوة يشك

اور سلام پھیرا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن عوف سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے کوئی نماز کہ شک کرے

في النقصان فليصل حتى يشك في الزيادة رواه أحمد

اسکی کمی میں پھر چاہیے کہ نماز پڑھے یہانتک کہ شک کرے زیادہ ہونے میں روایت کیا اسکو احمد نے

باب سجود القرآن

الفصل الأول

عن ابن عباس قال سجد النبي صلى الله عليه وسلم بالنجم وسجد معه المسلمون والمشركون والجن والإنس رواه البخاري وعن

باب بیان میں سجدہ قرآن کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سجدہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نجم میں اور سجدہ کیا ان کے ساتھ مسلمانوں اور مشرکوں اور جن اور آدمی نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال سجدنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في إذا السماء انشقت واقرأ باسم ربك رواه مسلم وعن

ابوہریرہ سے کہا کہ سجدہ کیا ہمنے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اذا السماء انشقت اور اقرأ باسم ربک میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ السجدة ونحن عنده فيسجد ونسجد معه فنزدحم حتى ما يجد أحدنا

ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے آیت سجدہ کی اور ہم لوگ انکے پاس ہوتے پھر سجدہ کرتے حضرت اور سجدہ کرتے ہم انکے ساتھ پھر بھیڑ کرتے ہم لوگ یہانتک کہ نہ پاتا ایک ہمارا

لجبهته موضعا يسجد عليه متفق عليه وعن زيد بن ثابت قال قرأت على رسول الله صلى الله عليه وسلم والنجم فلم

اپنی پیشانی کے واسطے جگہ کہ سجدہ کرے اسپر ق اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ پڑھی میں نے روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سورہ والنجم پھر نہ

يسجد فيها متفق عليه وعن ابن عباس قال سجدة ص ليس من عزائم السجود وقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يسجد

سجدہ کیا اسمیں ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سجدہ سورہ ص نہیں ہے واجب سجدوں میں اور تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے

فيها وفي رواية قال مجاهد قلت لابن عباس أأسجد في ص فقرأ ومن ذريته داود وسليمان حتى أتى فبهداهم

اس میں اور ایک روایت میں کہا مجاہد نے کہا میں نے ابن عباس کو کیا سجدہ کروں میں سورہ ص میں پھر پڑھا ومن ذریتہ داود وسلیمان یہاں تک کہ پہنچے اس مقام فبهداهم

اقتده فقال نبيكم صلى الله عليه وسلم ممن أمر أن يقتدي بهم رواه البخاري

اقتده پھر کہا ابن عباس نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں میں تھے جن کو حکم کیا گیا انکی پیروی کرنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن عمرو بن العاص قال أقرأني رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس عشرة سجدة في القرآن منها ثلاث في المفصل وفي سورة الحج سجدتان

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن عاص سے کہا کہ پڑھایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سجدہ قرآن میں ان میں سے تین سجدے ہیں مفصل میں اور سورہ حج میں دو سجدے

رواه ابو داود وابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله فضلت سورة الحج بأن فيها سجدتين قال نعم

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ بزرگی دی گئی سورہ حج اس سبب سے کہ اسمیں دو سجدے ہیں فرمایا کہ ہاں

ومن لم يسجدهما فلا يقرأهما رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وفي المصابيح فلا يقرأها كما في شرح

اور جو کوئی نہ کرے دونوں سجدے تو نہ پڑھے ان دونوں آیتوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں ہے اسناد اسکی مضبوط اور مصابیح میں یہ لفظ ہے پھر نہ پڑھے اس سورہ کو جیسے

السنة وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سجد في صلوة الظهر ثم قام فركع فرأوا انه قرأ تنزيل السجدة رواه

شرح سنہ میں ہے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا ظہر کی نماز میں تب کھڑے ہوئے اور رکوع کیا پھر جانا لوگوں نے کہ تحقیق حضرت نے پڑھا ہے سورۂ تنزیل السجدہ روایت

ابو داود وعنه انه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ علينا القرآن فاذا مر بالسجدة كبر وسجد وسجدنا معه رواه

ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق اُسنے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہمارے سامنے قرآن پھر جب پہنچتے سجدے کی آیت پر اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ان کے ساتھ روایت کیا

ابو داود وعنه انه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قرأ عام الفتح سجدة فسجد الناس كلهم منهم الراكب والساجد على

ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اُسنے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی مکے کی فتح کے سال آیت سجدے کی پھر سجدہ کیا سب لوگوں نے ان میں بعضے سوار تھے اور بعضے سجدہ کرنے والے

الارض حتى ان الراكب ليسجد على يده رواه ابو داود وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يسجد في شيء من

زمین پر یہاں تک کہ تحقیق سوار سجدہ کرتا تھا اپنے ہاتھ پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سجدہ کیا کسی سورہ میں

المفصل منذ تحول الى المدينة رواه ابو داود وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في سجود القرآن

مفصل میں سے جب سے کہ تشریف لے گئے مدینے میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے قرآن کے سجدہ میں

بالليل سجد وجهي للذي خلقه وشق سمعه وبصره بحوله وقوته رواه ابو داود والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا

رات کو سجدہ کیا میرے منہ نے اس مالک کے واسطے کہ پیدا کیا اسکو اور چیرا کان اسکا اور آنکھ اس کی ساتھ توفیق بازرہنے گناہ اور قوت بہرہ گاری اسکے کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن صحيح وعن ابن عباس قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله رأيتني الليلة وانا نائم كأني

حدیث حسن صحیح ہے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ آیا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ دیکھا میں نے اپنی تئیں آج کی رات اور میں سوتا تھا گویا

اصلي خلف شجرة فسجدت فسجدت الشجرة لسجودي فسمعتها تقول اللهم اكتب لي بها عندك اجرا وضع عني بها وزرا

نماز پڑھتا ہوں ایک درخت کے نیچے پھر سجدہ کیا میں نے اور سجدہ کیا درخت نے سبب میرے سجدہ کرنے کے پھر سنا میں نے اسکو کہتا تھا سجدہ میں یا الٰہی لکھ تو میرے لیے سبب اس سجدے کے اپنے پاس ثواب اور دور کر مجھ سے سبب اسکے بوجھ گناہ کا اور

واجعلها لي عندك ذخرا وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك داود عليه السلام قال ابن عباس فقرأ النبي صلى الله عليه وسلم سجدة ثم سجد فسمعته

کر اسکو میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ اور قبول کر اسکو مجھ سے جیسا کہ قبول کیا تو نے اسکو اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے کہا ابن عباس نے پھر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت سجدہ کی اور سجدہ کیا پھر سنا میں نے ان کو

وهو يقول مثل ما اخبره الرجل عن قول الشجرة رواه الترمذي وابن ماجة الا انه لم يذكر وتقبلها مني كما تقبلتها من عبدك

اور حال یہ کہ حضرت کہتے تھے مانند اس دعا کے کہ خبر دی انکو اس شخص نے درخت کے کہنے کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ ابن ماجہ نے ذکر نہیں کیا یہ لفظ وتقبلها مني كما تقبلت من عبدك

داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

داؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ٭

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

فصل تیسری ٭ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قرأ والنجم فسجد فيها وسجد من كان معه غير ان شيخا من قريش اخذ كفا من حصى او تراب فرفعه الى جبهته وقال

پڑھی سورۂ والنجم پھر سجدہ کیا اسمیں اور سجدہ کیا ان لوگوں نے جو تھے ساتھ آپ کے مگر تحقیق ایک بوڑھے نے قریش میں سے لیا ایک مٹھی کنکریوں سے یا خاک پھر اٹھایا اسکو اپنی پیشانی کی طرف

يكفيني هذا قال عبد الله فلقد رايته بعد قتل كافرا متفق عليه وزاد البخاري في رواية وهو امية بن خلف وعن

کفایت کرتی ہے مجھکو یہہ کہا عبد اللہ نے پھر تحقیق دیکھا میں نے اسکو بعد اس قصہ کے کہ مارا گیا کفر کی حالت میں ۔ق۔ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت میں کہ وہ امیہ ابن خلف تھا ۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال ان النبي صلى الله عليه وسلم سجد في ص وقال سجدها داود توبة ونسجدها شكرا رواه النسائي

ابن عباس سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورہ ص میں اور فرمایا سجدہ کیا اس میں داود نے توبہ کے واسطے اور ہم سجدہ کرتے ہیں اس میں شکر کے واسطے ۔ روایت کیا نسائی نے

باب اوقات النهي　الفصل الاول

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتحرى احدكم فيصلي

یہہ باب ہے بیان میں وقتوں کے جنمیں منع ہے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قصد کرے کوئی تم میں سے کہ نماز پڑھے

عند طلوع الشمس ولا عند غروبها وفي رواية قال اذا طلع حاجب الشمس فدعوا الصلوة حتى تبرز واذا غاب حاجب

آفتاب نکلنے کے وقت اور نہ اسکے ڈوبتے وقت اور ایک روایت میں فرمایا جب نکلے کنارہ آفتاب کا پھر چھوڑو نماز یہاں تک کہ خوب ظاہر ہو اور جب غایب ہو کنارہ

الشمس فدعوا الصلوة حتى تغيب ولا تحينوا بصلوتكم طلوع الشمس ولا غروبها فانها تطلع بين قرني الشيطان متفق

آفتاب کا پھر چھوڑو نماز یہاں تک کہ پورا ڈوبے اور نہ وقت مقرر کرو اپنی نماز کا آفتاب نکلتے وقت اور نہ ڈوبتے وقت کیونکہ وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے ۔ق

عليه وعن عقبة بن عامر قال ثلث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا ان نصلي فيهن او نقبر

اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ تین وقت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہمکو کہ ہم نماز پڑھیں اس میں یا دفن کریں

فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس

اسمیں اپنے مردوں کو ۔ جب نکلے آفتاب شروع میں یہاں تک کہ بلند ہو لے اور جب کھڑا ہو کھڑا ہونے والا دوپہر کے وقت یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب ۔ اور جب ارادہ کرے آفتاب

للغروب حتى تغرب رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد الصبح حتى

ڈوبنے کا یہاں تک کہ ڈوب جاوے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نماز ہے بعد صبح کی نماز کے یہاں تک کہ

ترتفع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس متفق عليه وعن عمرو بن عبسة قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة

بلند ہو آفتاب اور نہیں نماز ہے بعد عصر کی نماز کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب ۔ق۔ اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے کہا کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

فقدمت المدينة فدخلت عليه فقلت اخبرني عن الصلوة فقال صل صلوة الصبح ثم اقصر عن الصلوة حين تطلع الشمس

پھر آیا میں مدینے میں حضرت پاس اور عرض کیا خبر دو مجھکو نماز کے وقت سے تب فرمایا پڑھ نماز صبح کی پھر باز رہ نماز سے جب تک کہ نکلے آفتاب

حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرني الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوة مشهودة

یہاں تک کہ بلند ہو پھر تحقیق وہ نکلتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے اور اسوقت سجدہ کرتے ہیں آفتاب کو کافر ۔ بعد اسکے پڑھ نماز پھر تحقیق نماز حاضر کی گئی ہے

محضورة حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفيء فصل فان الصلوة

حاضر کی گئی ہے یہاں تک کہ سیدھا ہو سایہ نیزے کے برابر ۔ف۔ تب باز رہ نماز سے کیونکہ اسوقت جھونکی جاتی ہے جہنم پھر جب کہ آگے کی طرف آوے سایہ تب نماز پڑھ پھر تحقیق نماز

مشهودة محضورة حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرني الشيطان وحينئذ

حاضر کی گئی حاضر کی گئی یہاں تک کہ پڑھے تو عصر بعد اسکے باز رہ نماز سے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب پھر تحقیق وہ ڈوبتا ہے درمیان دو سینگوں شیطان کے اور اسوقت

يسجد لها الكفار قال قلت يا نبي الله فالوضوء حدثني عنه قال ما منكم رجل يقرب وضوءه فيمضمض ويستنشق

سجدہ کرتے ہیں اسکو کافر ۔ کہا کہ کہا میں نے اے نبی اللہ کے پھر وضو خبر دیجئے مجھکو اسکی بھی فرمایا نہیں ہے تم میں سے کوئی شخص کہ نزدیک کرتا ہے اپنے وضو کا پانی پھر کلی کرتا ہے اور ناک میں پانی ڈالتا ہے

فَيَسْتَنْثِرُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ وَفِيهِ وَخَيَاشِيمِهِ ثُمَّ إِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا وَجْهِهِ

اور ناک جھاڑتا ہے مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرے اور منہ اور اسکے نتھنیوں سے پھر جب دھوتا ہے اپنا منہ جیسا کہ حکم کیا اسکو اللہ نے مگر گرتے ہیں گناہ اسکے چہرے کے

مِنْ أَطْرَافِ لِحْيَتِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا يَدَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَهُ إِلَّا

اسکی داڑھی کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہے اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک مگر گرتے ہیں گناہ اسکے ہاتھوں کے اسکی انگلیوں سے پانی کے ساتھ پھر مسح کرتا ہے اپنا سر مگر

خَرَّتْ خَطَايَا رَأْسِهِ مِنْ أَطْرَافِ شَعْرِهِ مَعَ الْمَاءِ ثُمَّ يَغْسِلُ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ إِلَّا خَرَّتْ خَطَايَا رِجْلَيْهِ مِنْ أَنَامِلِهِ مَعَ الْمَاءِ

گرتے ہیں گناہ اسکے سر کے بال کے کناروں سے پانی کے ساتھ پھر دھوتا ہے اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں تک مگر گرتے ہیں گناہ اسکے پاؤں کے اسکی انگلیوں سے پانی کے ساتھ

فَإِنْ هُوَ قَامَ فَصَلّٰى فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَمَجَّدَهُ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ وَفَرَّغَ قَلْبَهُ لِلّٰهِ إِلَّا انْصَرَفَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ

پھر اگر وہ کھڑا ہوا اور نماز پڑھا پھر تعریف کی اللہ کی اور صفت کی اسکی اور بزرگی یاد کی اس صفت کے ساتھ کہ وہ جسکے لائق ہے اور خالی کیا اپنے دل کو اللہ کے واسطے مگر پھرتا ہے پاک ہو کے اپنے گناہ سے اس دن کی طرح

وَلَدَتْهُ أُمُّهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْأَزْهَرِ أَرْسَلُوهُ إِلٰى عَائِشَةَ

کہ جنا اسکو اسکی ماں نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے کریب سے کہ تحقیق ابن عباس اور مسور ابن مخرمہ اور عبدالرحمن ابن ازہر نے بھیجا اسکو حضرت عائشہ کے پاس

فَقَالُوا اقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ وَسَلْهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَبَلَّغْتُهَا مَا أَرْسَلُونِي بِهِ

اور کہا بھیجوں نے کہو حضرت عائشہ کو سلام اور پوچھ ان سے حال دو رکعتوں کا بعد عصر کے کہا پھر آیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر پہنچا دیا میں ان کو وہ پیغام کہ بھیجا تھا مجھکو اسکے واسطے

فَقَالَتْ سَلْ أُمَّ سَلَمَةَ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فَرَدُّونِي إِلٰى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى

تب کہا عائشہ نے پوچھ ام سلمہ سے پھر نکل گیا میں ان لوگوں کے پاس پھر بھیجا انھوں نے مجھکو ام سلمہ کے پاس تب کہا ام سلمہ نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے تھے

عَنْهُمَا ثُمَّ رَأَيْتُهُ يُصَلِّيهِمَا ثُمَّ دَخَلَ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ الْجَارِيَةَ فَقُلْتُ قُولِي لَهُ تَقُولُ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَمِعْتُكَ

ان دونوں رکعتوں سے پھر دیکھا میں نے انکو پڑھتے تھے ان دونوں کو پھر آگئے تب بھیجا میں نے انکے پاس لونڈی کو اور کہا لونڈی کو کہ کہہ حضرت سے کہتی ہے ام سلمہ یا رسول اللہ سنا میں نے آپ

تَنْهٰى عَنْ هَاتَيْنِ وَأَرَاكَ تُصَلِّيهِمَا قَالَ يَا ابْنَةَ أَبِي أُمَيَّةَ سَأَلْتِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَإِنَّهُ أَتَانِي نَاسٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ

منع کرتے تھے دونوں رکعتوں سے اور دیکھا میں نے آپ کو پڑھتے ہیں دونوں رکعت فرمایا اے بیٹی ابی امیہ کی پوچھا تو نے دو رکعتیں پڑھنے سے بعد عصر کے حال یہ ہے کہ آئے میرے پاس لوگ عبدالقیس کے قوم میں سے

فَشَغَلُونِي عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَهُمَا هَاتَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

پھر باز رکھا مجھکو ان دو رکعتوں سے جو بعد ظہر کے ہیں سو یہ دو رکعت جو پڑھیں میں نے وہی دو رکعتیں ہیں ہمق۔ فصل دوسری۔ روایت ہے محمد ابن ابراہیم سے انہوں نے روایت کیا

قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّي بَعْدَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قیس ابن عمرو سے انہوں نے کہا کہ دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ نماز پڑھتا تھا بعد نماز صبح کے دو رکعتیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَمْ أَكُنْ صَلَّيْتُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ فَسَكَتَ رَسُولُ

وسلم نے کیا نماز صبح کی دو رکعت دو رکعت ہے تب کہا اس شخص نے تحقیق میں نے نہ پڑھیں تھیں دو رکعتیں سنت جو پہلے ان دو رکعتیں فرض کے ہیں سو پڑھیں میں نے ان کو اب تب چپ رہے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ وَقَالَ إِسْنَادُ هٰذَا الْحَدِيثِ لَيْسَ بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور کہا اسناد اس حدیث کی نہیں ہے متصل اس واسطے کہ محمد ابن ابراہیم نے

لَمْ يَسْمَعْ مِنْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَنُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ قَيْسِ بْنِ قَهْدٍ نَحْوَهُ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ

نہ سنا قیس ابن عمرو سے اور شرح سنت میں اور نسخے مصابیح میں روایت قیس ابن قہد سے مانند اسکے ہے اور روایت ہے جبیر ابن مطعم سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال يا بني عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بهذا البيت وصلى اية ساعة شاء من ليل
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اولاد عبد مناف کے نہ منع کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا اور نماز پڑھے جس وقت کہ چاہے رات کو

او نهار رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلوة نصف النهار
یا دن کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے × اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نماز پڑھنے سے دوپہر کے وقت

حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة رواه الشافعي وعن ابي الخليل عن ابي قتادة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم كره
یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر جمعہ کے روز روایت کیا اسکو شافعی نے × اور روایت ہے ابی الخلیل سے انہے نقل کیا ابی قتادہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکروہ رکھتے

الصلوة نصف النهار حتى تزول الشمس الا يوم الجمعة وقال ان جهنم تسجر الا يوم الجمعة رواه ابو داود وقال ابو الخليل لم يلق
نماز دوپہر کو یہاں تک کہ ڈھلے آفتاب مگر دن جمعہ کے اور کہا کہ تحقیق دوزخ جھونکی جاتی ہے مگر دن جمعہ کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا ابو الخلیل نہیں ملاقات کی

ابا قتادة **الفصل الثالث** عن عبد الله الصنابحي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الشمس تطلع ومعها قرن الشيطان
ابا قتادہ سے × فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ صنابحی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق آفتاب نکلتا ہے اور ساتھ اسکے ہوتی ہے سینگ شیطان کی

فاذا ارتفعت فارقها ثم اذا استوت قارنها فاذا زالت فارقها فاذا دنت للغروب قارنها فاذا غربت فارقها ونهى رسول الله
پھر جب بلند ہوتا ہے جدا ہوتا ہے شیطان اس سے پھر جب برابر ہوتا ہے نزدیک ہوتا ہے اسکے پھر جب ڈھلتا ہے جدا ہوتا ہے پھر جب نزدیک ہوتا ہے ڈوبنے کے نزدیک ہوتا ہے اسکے پھر جب ڈوبتا ہے جدا ہوتا ہے اور منع کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن الصلوة في تلك الساعات رواه مالك واحمد والنسائي وعن ابي بصرة الغفاري قال صلى بنا
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے ان وقتوں میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور نسائی نے × اور روایت ہے ابی بصرہ غفاری سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم بالمخمص صلوة العصر فقال ان هذه صلوة عرضت على من كان قبلكم فضيعوها فمن
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخمص میں نماز عصر کی پھر فرمایا کہ تحقیق یہہ نماز ظاہر کی گئی ان لوگوں پر کہ تھے پہلے تمہارے پھر ضائع کیا اسکو سو جو شخص

حافظ عليها كان له اجره مرتين ولا صلوة بعدها حتى يطلع الشاهد والشاهد النجم رواه مسلم وعن معوية
کہ محافظت کرے اسپر ہووے اسکے لئے مزدوری اسکی دوبار اور نہیں ہے نماز بعد اسکے یہاں تک کہ نکلے شاہد اور شاہد ستارا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے معاویہ سے

قال انكم لتصلون صلوة لقد صحبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فما رايناه يصليها ولقد نهى عنهما يعني الركعتين بعد
کہا کہ تحقیق تم لوگ پڑھتے ہو ایک نماز تحقیق صحبت میں رہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سو نہ دیکھا ہمنے انکو کہ پڑھتے ہوں اسکو اور بیشک منع فرمایا ان دونوں سے یعنی دو رکعت بعد

العصر رواه البخاري وعن ابي ذر قال وقد صعد على درجة الكعبة من عرفني فقد عرفني ومن لم يعرفني فانا جندب
عصر کے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابو ذر سے کہا ابو ذر نے اور حال یہہ کہ چڑھے کعبہ کی سیڑھی پر جس شخص نے پہچانا مجھکو تو بیشک پہچانا مجھکو اور جس نے نہ پہچانا مجھکو تو میں جندب ہوں

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد الصبح حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر حتى تغرب الشمس
سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں نماز ہے بعد نماز صبح کے یہاں تک کہ نکلے آفتاب اور نہ بعد نماز عصر کے یہاں تک کہ ڈوبے آفتاب

الا بمكة الا بمكة الا بمكة رواه احمد ورزين **باب الجماعة وفضلها** **الفصل الاول** عن ابن عمر قال قال رسول الله
مگر مکہ میں مگر مکہ میں مگر مکہ میں روایت کیا اسکو احمد اور رزین نے × یہہ باب ہے بیچ بیان جماعت اور اسکی بزرگی کے × فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم صلوة الجماعة تفضل صلوة بسبع وعشرين درجة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہے اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے × ق × اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لقد هممت أن آمر بحطب فيحطب ثم آمر بالصلوة فيؤذن لها ثم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے البتہ تحقیق قصد کیا ہیں نے کہ حکم کروں جمع کرنے لکڑی کا پھر جمع کی جاوے لکڑی پھر حکم کروں اذان کا نماز کے واسطے پھر اذان کہی جاوے اسکے پھر

آمر رجلا فيؤم الناس ثم أخالف إلى رجال وفي رواية لا يشهدون الصلوة فأحرق عليهم بيوتهم والذي نفسي بيده
حکم کروں ایک شخص کو کہ امامت کرے لوگوں کی پھر جاؤں میں طرف لوگوں کے ف اور ایک روایت میں ہے جو نہیں حاضر ہوتے نماز میں پھر جلادوں میں ان پر انکے گھروں کو قسم ہے اس مالک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے

لو يعلم أحدهم أنه يجد عرقا سمينا أو مرماتين حسنتين لشهد العشاء رواه البخاري ولمسلم نحوه وعنه قال
اگر جانے ایک انکا کہ وہ پاویگا ہڈی موٹی یا دو پاۓ اچھے بیشک حاضر ہو عشاء میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ہے مانند اسکے اور روایت ہے اسی سے

أتى النبي صلى الله عليه وسلم رجل أعمى فقال يا رسول الله إنه ليس لي قائد يقودني إلى المسجد فسأل رسول الله صلى الله عليه
آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا پھر کہا کہ یا رسول اللہ تحقیق حال یہ ہے کہ نہیں ہے میرے لئے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچ کے لاوے مجھکو مسجد کی طرف پھر سوال کیا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أن يرخص له فيصلي في بيته فرخص له فلما ولى دعاه فقال هل تسمع النداء بالصلوة قال نعم قال فأجب رواه
وسلم سے یہ کہ رخصت دیں اسکو تو نماز پڑھے اپنے گھر میں تب رخصت دی اسکو پھر جب پیٹھ دی بلایا اسکو اور فرمایا کہ بھلا سنتا ہے اذان نماز کی کہا ہاں فرمایا پھر حاضر ہو نماز میں روایت کیا

مسلم وعن ابن عمر أنه أذن بالصلوة في ليلة ذات برد وريح ثم قال ألا صلوا في الرحال ثم قال إن رسول الله
مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اسنے اذان کہی نماز کے واسطے سردی اور ہوا کی رات میں پھر کہا خبردار ہو نماز پڑھ لو اپنے مکانوں میں پھر کہا تحقیق رسول اللہ صلی

صلى الله عليه وسلم كان يأمر المؤذن إذا كانت ليلة ذات برد ومطر يقول ألا صلوا في الرحال متفق عليه وعنه قال قال
اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے موذن کو جب ہوتی رات سردی کی اور مینہ کی کہ کہے خبردار ہو نماز پڑھ لو اپنے گھروں میں ٭ ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع عشاء أحدكم وأقيمت الصلوة فابدؤا بالعشاء ولا يعجل حتى يفرغ منه و
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ رکھا جاوے کھانا تم میں سے کسی کا اور اقامت کہی جاوے نماز پھر شروع کرو کھانا اور جلدی نہ کرے یہانتک کہ فارغ ہووے کھانے سے

كان ابن عمر يوضع له الطعام وتقام الصلوة فلا يأتيها حتى يفرغ منه وإنه يسمع قراءة الإمام متفق عليه وعن
تھے ابن عمر رکھا جاتا ان کے لئے کھانا اور اقامت کہی جاتی نماز پھر نہ آتے نماز کو یہانتک کہ فارغ ہوتے کھانے سے اور تحقیق ابن عمر سنتے تھے قراءت امام کی ٭ ق ٭ اور روایت ہے

عائشة أنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بحضرة الطعام ولا هو يدافعه الأخبثان
عائشہ سے بیشک انھوں نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نماز خوب نہیں ہوتی روبرو کھانے کے اور نہ جس حال میں کہ زور کرے اسپر [illegible]

رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقيمت الصلوة فلا صلوة إلا المكتوبة رواه
روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اقامت کہی جاوے نماز پھر نہیں ہے کوئی نماز سوا فرض نماز کے روایت کیا

مسلم وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استأذنت امرأة أحدكم إلى المسجد فلا
مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پروانگی مانگے عورت ایک تمہارے کی طرف مسجد کے پھر نہ

يمنعها متفق عليه وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قالت قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا
منع کرے اسکو ٭ ق ٭ اور روایت ہے زینب عبد اللہ ابن مسعود کی عورت سے کہا کہ فرمایا ہمارے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

شهدت إحداكن المسجد فلا تمس طيبا رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما امرأة
کہ حاضر ہو ایک تمہاری مسجد میں پھر نہ لگاوے خوشبوئی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ لگا

أصابت بخورا فلا تشهد معنا العشاء الآخرة رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا نساءكم

بخور لگائے وہ عورت حاضر نہ ہو ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں ف روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو اپنی عورتوں کو

المساجد وبيوتهن خير لهن رواه أبو داود وعن ابن مسعود قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلاة المرأة في بيتها أفضل من صلاتها في حجرتها وصلاتها

مسجد میں آنے سے لیکن گھر ان کے بہتر ہیں ان کے لئے ف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عورت کی اسکے گھر میں افضل ہے اسکی نماز سے آنگن میں اور اسکی نماز

في مخدعها أفضل من صلاتها في بيتها رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال إني سمعت حبي أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول لا تقبل صلاة امرأة تطيبت للمسجد حتى تغتسل

اسکی کوٹھری میں بہتر ہے اسکی نماز سے اسکے گھر میں ف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ تحقیق میں نے سنا اپنے محبوب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں قبول کی جاتی نماز اس عورت کی جو خوشبو لگا کر مسجد کو جاوے یہاں تک کہ نہاوے

غسلها من الجنابة رواه أبو داود وروى أحمد والنسائي نحوه وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عين زانية وإن المرأة إذا استعطرت

اپنے بدن کے غسل جنابت کی مثل ف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت کیا احمد اور نسائی نے اسکی مانند اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آنکھ بری نگاہ کرنے والی ہے زانیہ ہے اور تحقیق عورت جب خوشبو لگاوے

فمرت بالمجلس فهي كذا وكذا يعني زانية رواه الترمذي ولأبي داود والنسائي نحوه وعن أبي بن كعب قال صلى بنا رسول الله صلى

پھر گذرے مجلس میں پھر وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابی داود اور نسائی کی روایت میں مانند اسکے ہے اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ

الله عليه وسلم يوم الصبح فلما سلم قال أشاهد فلان قالوا لا قال أشاهد فلان قالوا لا قال إن هاتين الصلوتين أثقل

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن کی صبح کی پھر جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہے فلانا لوگوں نے کہا نہیں فرمایا کیا حاضر ہے فلانا لوگوں نے کہا نہیں فرمایا یہ دو نماز ف بہت بھاری

الصلوة على المنافقين ولو تعلمون ما فيهما لأتيتموهما ولو حبوا على الركب وإن الصف الأول على مثل

نمازوں میں سے منافقوں پر اور اگر جانو تم وہ ثواب جو ان دونوں میں ہے البتہ آؤ تم ان دونوں میں اگرچہ گھسٹتے چلو گھٹنوں پر اور تحقیق پہلی صف نماز کی مانند

صف الملائكة ولو علمتم ما فضيلته لابتدرتموه وإن صلوة الرجل مع الرجل أزكى من صلوته وحده

صف فرشتوں کے ہے اور اگر جانتے تم کہ کیا ہے بزرگی اسکی البتہ دوڑتے تم اسکے پانے میں اور تحقیق نماز مرد کی ساتھ مرد کے بہتر زیادہ ہے اسکی نماز سے اکیلے

وصلوته مع الرجلين أزكى من صلوته مع الرجل وما كثر فهو أحب إلى الله تعالى رواه أبو داود والنسائي

اور نماز اسکی دو مردوں کے ساتھ بہتر زیادہ ہے اسکی نماز سے ساتھ ایک مرد کے اور جسقدر زیادہ ہو جماعت پھر وہ بہت زیادہ پسند ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ف روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے

وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من ثلاثة في قرية ولا بدو لا تقام فيهم

اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں تین شخص کسی بستی میں یا کسی گانوں میں کہ جماعت کے ساتھ نہ پڑھی جاوے ان میں

الصلوة إلا قد استحوذ عليهم الشيطان فعليك بالجماعة فإنما يأكل الذئب القاصية رواه

نماز مگر تحقیق غالب ہوتا ہے ان پر شیطان پھر لازم ہے تجھکو جماعت کرنی پھر سوا اسکے نہیں کہ کھاتا ہے بھیڑیا اس بکری کو جو دور ہو ریوڑ سے ف روایت کیا

أحمد وأبو داود والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

احمد اور ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سنے

المنادي فلم يمنعه من اتباعه عذر قالوا وما العذر قال خوف أو مرض لم تقبل منه الصلوة التي صلى رواه

اذان کہنے والے کی اذان پھر نہ منع کرے اسکو پیروی کرنے سے ف کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہے عذر فرمایا ڈر ف یا مرض قبول نہیں کی جاتی اس سے نماز جو اسنے پڑھی ہے ف روایت کیا اسکو

أبو داود والدارقطني وعن عبد الله بن أرقم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا أقيمت الصلوة ووجد أحدكم الخلاء

ابوداود اور دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن ارقم سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جب اقامت کہی جاوے نماز کی اور پاوے ایک تمہارا حاجت پاخانہ کی

فليبدأ بالخلاء رواه الترمذي وروى مالك وابو داود والنسائي نحوه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر چاہیئے کہ شروع کرے پاخانہ جانا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثلث لا يحل لاحد ان يفعلهن لا يؤم رجل قوما فيخص نفسه بالدعاء دونهم فان فعل ذلك فقد خانهم

تین خصلتیں ہیں کہ نہیں حلال ہے کسی کو کہ کرے انکو امامت نہ کرے کوئی شخص کسی قوم کی پھر خاص کرے اپنی جان کو ساتھ دعا کے سوائے ان کے پھر اگر کیا یہ تو بیشک خیانت کی انکی

ولا ينظر في قعر بيت قبل ان يستاذن فان فعل فقد خانهم ولا يصل وهو حقن حتى يتخفف رواه ابو داود

اور نہ دیکھے اندر کسی گھر کے پہلے اسکے کہ اجازت لے اندر جانے کی پھر اگر کیا تو بیشک خیانت کی انکی اور نماز نہ پڑھے جبکہ حاجت ہو پیشاب کی یہاں تک کہ ہلکا ہو جائے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد

وللترمذي نحوه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تؤخروا الصلوة لطعام ولا لغيره رواه في شرح

ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تاخیر کرو نماز کی کھانے کے واسطے اور نہ دوسری چیز کے واسطے روایت کیا اسکو شرح

السنة

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود قال لقد رأيتنا وما يتخلف عن الصلوة الا منافق قد علم

سنۃ میں۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق دیکھا ہم نے اپنی تئیں یعنی وقت کہ نہیں پیچھے رہتا نماز سے مگر منافق کہ تحقیق معلوم ہو

نفاقه او مريض ان كان المريض ليمشي بين رجلين حتى ياتي الصلوة وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نفاق اسکا یا مریض بیشک کہ مریض تھا چلتا درمیان دو شخصوں کے ٹیک کر یہاں تک کہ آتا نماز میں اور کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

علمنا سنن الهدى وان من سنن الهدى الصلوة في المسجد الذي يؤذن فيه وفي رواية قال من سره ان يلقى الله

سکھلایا ہم کو طریقے ہدایت کے اور تحقیق ہدایت کے طریقوں میں سے نماز پڑھنی اس مسجد میں کہ اذان دی جاتی ہے اس میں اور ایک روایت میں ہے کہا جس شخص کو خوش آوے کہ ملاقات کرے

غدا مسلما فليحافظ على هؤلاء الصلوات الخمس حيث ينادى بهن فان الله شرع لنبيكم سنن الهدى وانهن من سنن الهدى

کل کو مسلمان ہو کر پس چاہیئے کہ محافظت کرے ان پانچوں نمازوں پر اس جگہ کہ اذان دی جاوے ان کے واسطے پھر تحقیق اللہ نے مقرر کیا تمہارے نبی کے واسطے طریقے ہدایت کے اور تحقیق [illegible]

ولو انكم صليتم في بيوتكم كما يصلي هذا المتخلف في بيته لتركتم سنة نبيكم ولو تركتم سنة نبيكم لضللتم وما من

اور اگر تحقیق تم لوگ نماز پڑھو اپنے گھروں میں جیسا کہ پڑھتا ہے یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر میں تو تم نے ترک کیا سنت اپنے نبی کی اور اگر تم چھوڑ دو سنت اپنے نبی کی البتہ گمراہ ہو اور نہیں ہے

رجل يتطهر فيحسن الطهور ثم يعمد الى مسجد من هذه المساجد الا كتب الله له بكل خطوة يخطوها حسنة ويرفعه

کوئی شخص کہ طہارت کرے پھر اچھی کرے طہارت بعد اسکے قصد کرے کسی مسجد کا ان مسجدوں میں سے مگر لکھتا ہے اللہ اسکے لئے ہر قدم کے بدلے کہ رکھتا ہے قدم ایک نیکی اور بلند کرتا ہے

بها درجة ويحط عنه بها سيئة ولقد رأيتنا وما يتخلف عنها الا منافق معلوم النفاق ولقد كان الرجل يؤتى بها

سبب اسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اس کے سبب ایک برائی اور تحقیق جانا ہم نے اپنی تئیں اور دیکھے کوئی کہ خلاف نہیں کرتا جماعت سے مگر منافق کہ معلوم ہے جسکا نفاق اور تحقیق ایک شخص لایا جاتا

يهادى بين الرجلين حتى يقام في الصف رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ما في البيوت

پکڑ کر درمیان دو مردوں کے یہاں تک کہ کھڑا کیا جاتا صف میں روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر نہ ہوتیں گھروں میں

من النساء والذرية اقمت صلوة العشاء وامرت فتياني يحرقون ما في البيوت بالنار رواه احمد وعنه

عورتیں اور لڑکے تو قائم کرتا میں نماز عشاء کی اور حکم کرتا اپنے خادموں کو کہ خراب جلاتے جو کچھ گھروں میں ہوتا آگ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے

قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنتم في المسجد فنودي بالصلوة فلا يخرج احدكم حتى يصلي رواه

کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب ہو تم لوگ مسجد میں پھر اذان دی جاوے نماز کے واسطے تو نہ نکلے کوئی تم میں یہاں تک کہ نماز پڑھے روایت کیا اسکو

[illegible]

وعن ابی الشعثاء قال خرج رجل من المسجد بعد ما اذن فیه فقال ابو هریرة اما هذا فقد عصی ابا القاسم صلی
اور روایت ہے ابی الشعثاء سے کہا کہ نکلا ایک شخص مسجد سے بعد اس کے کہ اذان کہی گئی اس میں تب کہا ابو ہریرہ نے لیکن اس شخص نے تحقیق نافرمانی کی ابو القاسم صلی

الله علیه وسلم رواه مسلم وعن عثمان بن عفان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ادرکه الاذان فی المسجد
اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عثمان ابن عفان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے اس کو اذان مسجد میں

ثم خرج لم یخرج لحاجة وهو لا یرید الرجعة فهو منافق رواه ابن ماجه وعن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم
پھر باہر نکلے نہ نکلے ضروری کام کے واسطے اور وہ ارادہ نہیں رکھتا ہے پھر آنے کا تو وہ منافق ہے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے اس نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال من سمع النداء فلم یجبه فلا صلوة له الا من عذر رواه الدارقطنی وعن عبد الله بن ام مکتوم قال یا رسول
کہ فرمایا جو شخص کہ سنے اذان پھر نہ قبول کرے اس کو تو نہیں ہوتی نماز اس کی مگر عذر سے روایت کیا اس کو دارقطنی نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن ام مکتوم سے کہا کہ یا رسول

الله ان المدینة کثیرة الهوام والسباع وانا ضریر البصر فهل تجد لی من رخصة قال هل تسمع حی علی الصلوة حی
اللہ تحقیق مدینہ میں بہت ہیں موذی جانور اور درندے اور میں ہوں اندھا سو کیا پاتے ہیں آپ میرے لئے رخصت فرمایا کیا سنتا ہے حی علی الصلوۃ حی

علی الفلاح قال نعم قال فحی هلا ولم یرخص له رواه ابو داود والنسائی وعن ام الدرداء قالت دخل علی ابو
علی الفلاح کہا کہ ہاں فرمایا پھر آ جماعت میں اور نہ رخصت دی روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ام درداء سے کہا کہ آئے میرے پاس ابو

الدرداء وهو مغضب فقلت ما اغضبك قال والله ما اعرف من امة محمد صلی الله علیه وسلم شیئا الا انهم یصلون
درداء اور وہ غصہ میں تھے پھر کہا میں نے کس چیز نے غصہ دلایا تم کو کہا قسم ہے اللہ کی نہیں پہچانتا ہوں کام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی چیز مگر تحقیق

جمیعا رواه البخاری وعن ابی بکر بن سلیمان بن ابی حثمة قال ان عمر بن الخطاب فقد سلیمان بن ابی حثمة فی صلوة
جماعت کر کے نماز پڑھتے ہیں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی بکر ابن سلیمان ابن ابی حثمہ سے کہا کہ تحقیق عمر بن خطاب نے نہ پایا سلیمان ابن ابی حثمہ کو نماز صبح کو

الصبح وان عمر غدا الی السوق ومسکن سلیمان بین المسجد والسوق فمر علی الشفاء ام سلیمان فقال لها لم ار سلیمان
صبح کی نماز میں پھر تحقیق عمر صبح کو گئے بازار کو اور گھر سلیمان کا مسجد اور بازار کے بیچ میں تھا تب عمر گزرے شفا کے پاس جو سلیمان کی ماں تھی اور کہا اس کو نہ دیکھا میں نے سلیمان کو

فی الصبح فقالت انه بات یصلی فغلبته عیناه فقال عمر لان اشهد صلوة الصبح فی جماعة احب الی من ان اقوم لیلة رواه
صبح کی نماز میں تب اس نے کہا کہ تحقیق وہ رات بھر نماز پڑھتا رہا پھر غالب آئیں اس پر اس کی آنکھیں تب فرمایا عمر نے البتہ حاضر ہونا میرا صبح کی نماز کو جماعت میں پسند زیادہ ہے مجھ کو اس سے کہ کھڑا رہوں رات بھر روایت کیا

مالك وعن ابی موسی الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اثنان فما فوقهما جماعة رواه ابن ماجه وعن
مالک نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو شخص پھر جتنے زیادہ ہوں اس سے جماعت ہے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

بلال بن عبد الله بن عمر عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تمنعوا النساء حظوظهن من المساجد اذا
بلال ابن عبد اللہ ابن عمر سے اس نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو عورتوں کو حصہ ان کا مسجدوں سے جب

استاذنکم فقال بلال والله لنمنعهن فقال له عبد الله اقول قال رسول الله صلی الله علیه وسلم وتقول انت لنمنعهن وفی روایة
پروانگی مانگیں تم سے تب کہا بلال نے قسم اللہ کی تحقیق ہم منع کریں گے ان کو تب کہا اس سے عبد اللہ نے میں کہتا ہوں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تو کہتا ہے کہ تحقیق ہم منع کریں گے اور ایک روایت

سالم عن ابیه قال فاقبل علیه عبد الله فسبه سبا ما سمعته سبه مثله قط وقال اخبرك عن رسول الله صلی الله علیه
سالم کی جو اس نے اپنے باپ سے نقل کیا ہے کہا کہ پھر متوجہ ہوئے اس پر عبد اللہ اور اس کو گالی دی ایسی گالی کہ نہ سنا میں نے ان کو گالی دی ہو کبھی مثل اس کے اور کہا میں خبر دیتا ہوں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وتقول والله لنمنعهن رواه مسلم وعن مجاهد عن عبد الله ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يمنعن

وسلم سے اور تو کہتا ہے کہ قسم اللہ کی البتہ منع کریں گے ہم انکو۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے مجاہد سے اسنے نقل کیا عبد اللہ ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ منع کرے

رجل اهله ان ياتوا المساجد فقال ابن لعبد الله ابن عمر فانا لنمنعهن فقال عبد الله احدثك عن رسول الله صلى الله عليه

کوئی شخص اپنے گھر کی عورتوں کو کہ آویں مسجدوں میں تب کہا ایک بیٹے نے عبد اللہ ابن عمر کے کہ ہم منع کرتے ہیں انکو تب کہا عبد اللہ نے میں خبر دیتا ہوں تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم وتقول هذا قال فما كلمه عبد الله حتى مات رواه احمد

وسلم سے اور تو کہتا ہے یہہ بات کہا مجاہد نے پھر نہ بات کیا اس سے عبد اللہ نے یہانتک کہ مر گیا روایت کیا اسکو احمد نے

باب تسوية الصفوف

یہہ باب ہے بیچ بیان برابر کرنے صفوں کے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن النعمان ابن بشير قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسوي صفوفنا حتى كانما يسوي بها القداح حتى راى انا قد عقلنا عنه

روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو یہانتک کہ گویا برابر کرتے ساتھ ان کے تیر کی لکڑیاں یہانتک کہ جان لیا کہ ہم نے سمجھ لیا ان سے

ثم خرج يوما فقام حتى كاد ان يكبر فراى رجلا باديا صدره من الصف فقال عباد الله لتسون صفوفكم او ليخالفن

پھر نکلے ایک روز پھر کھڑے ہوئے یہانتک کہ قریب تھا کہ تکبیر کہیں پھر دیکھا ایک شخص کو باہر نکالے سینہ اپنا صف سے تب فرمایا اے بندو اللہ کے چاہئے کہ برابر کرو اپنی صفوں کو یا خلاف ڈالیگا

الله بين وجوهكم رواه مسلم وعن انس قال اقيمت الصلوة فاقبل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم بوجهه فقال اقيموا

اللہ تمہارے بیچ منہ کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ اقامت کہی گئی نماز پھر متوجہ ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منہ سے اور فرمایا سیدھی کرو

صفوفكم وتراصوا فاني اراكم من وراء ظهري رواه البخاري وفي المتفق عليه قال اتموا الصفوف فاني اراكم من وراء

اپنی صفوں کو اور آپس میں مل کر کھڑے ہو پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنی پیٹھ کے پیچھے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور بخاری مسلم کی روایت میں یہہ ہے کہ فرمایا پورا کرو اپنی صفوں کو پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنی

ظهري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من اقامة الصلوة متفق

پیٹھ کے پیچھے سے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو پھر تحقیق برابر کرنی صفوں کا ٹھیک ادا کرنے نماز میں داخل ہے۔ متفق

عليه الا ان عند مسلم من تمام الصلوة وعن ابي مسعود الانصاري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمسح

علیہ ہے مگر مسلم کے نزدیک بجائے ٹھیک ادا کرنے کے تمام کرنے نماز میں داخل ہے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے ہاتھ

مناكبنا في الصلوة ويقول استووا ولا تختلفوا فتختلف قلوبكم ليلني منكم اولوا الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم

ہمارے مونڈھوں پر نماز میں اور فرماتے برابر ہو جاؤ اور اختلاف نکرو نہیں تو مختلف ہو جاوینگے دل تمہارے چاہئے کہ قریب رہیں میرے تم میں سے بالغ لوگ اور عقل والے پھر وے لوگ کہ قریب

ثم الذين يلونهم قال ابو مسعود فانتم اليوم اشد اختلافا رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله

ہیں ان کے پھر وے لوگ کہ قریب ہیں ان کے کہا ابو مسعود نے پھر تم آج کے دن بہت اختلاف کرتے ہو روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ليلني منكم اولوا الاحلام والنهى ثم الذين يلونهم ثلثا واياكم وهيشات الاسواق رواه مسلم وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نزدیک ہوں میرے تم میں سے بالغ لوگ اور عقل والے پھر وے لوگ جو قریب ہوں ان کے تین بار فرمایا اور فرمایا بچو تم شور کرنے سے مثل بازاروں کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور

ابي سعيد الخدري قال راى رسول الله صلى الله عليه وسلم في اصحابه تاخرا فقال لهم تقدموا وائتموا بي وليأتم بكم من

ابی سعید خدری سے کہا کہ دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب میں پیچھے رہنا صفوں سے تب فرمایا انکو آگے آؤ اور اقتدا کرو میری اور چاہئے کہ اقتدا کریں تمہاری وہ لوگ

بعدكم لا يزال قوم يتاخرون حتى يؤخرهم الله رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال خرج علينا رسول الله صلى

جو پیچھے تمہارے ہیں ہمیشہ رہیگی قوم پیچھے رہتے یہانتک کہ پیچھے ڈالیگا انکو اللہ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فرآنا حلقا فقال مالي اراكم عزين ثم خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا تصفون كما

عليه وسلم پھر ديکھا ہمکو حلقہ باندھے بيٹھے ہوئے تب فرمايا کيا ہے مجھکو کہ ديکھتا ہوں تمکو حلقہ حلقہ بيٹھے ہوئے پھر تشريف لائے ہمارے پاس رسول الله صلى الله عليه وسلم اور فرمايا کيا نہيں صف باندھتے تم جيسے

تصف الملائكة عند ربها فقلنا يا رسول الله وكيف تصف الملائكة عند ربها قال يتمون الصفوف الاولى ويتراصون

صف باندھتے ہيں فرشتے نزديک اپنے پروردگار کے پھر کہا ہم نے يا رسول الله اور کس طرح صف باندھتے ہيں فرشتے اپنے پروردگار کے نزديک فرمايا پوری کرتے ہيں پہلی صفوں کو اور مل کے کھڑے ہوتے

في الصف رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير صفوف الرجال اولها وشرها

صف ميں روايت کيا اسکو مسلم نے اور روايت ہے ابو ہريرہ سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے بہتر صفيں مردوں کی پہلی صف اور بری اسکی

آخرها وخير صفوف النساء آخرها وشرها اولها رواه مسلم **الفصل الثاني** عن انس قال قال رسول الله

پچھلی اسکی اور بہتر صفيں عورتوں کی پچھلی اسکی اور بری اسکی پہلی اسکی روايت کيا اسکو مسلم نے فصل دوسری روايت ہے انس سے کہا کہ فرمايا رسول الله

صلى الله عليه وسلم رصوا صفوفكم وقاربوا بينها وحاذوا بالاعناق فوالذي نفسي بيده اني لارى الشيطان

صلى الله عليه وسلم نے ملاؤ اپنی صفوں کو اور نزديکی کرو صفوں ميں اور برابر کرو گردنوں کو پھر قسم ہے اس ذات کی کہ جان ميری اسکے قبضہ ميں ہے تحقيق ميں ديکھتا ہوں

يدخل من خلل الصف كانها الحذف رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتموا الصف

کہ داخل ہوتا ہے شگافوں سے صف کے گويا کہ وہ کالا بچہ ہے بکری کا روايت کيا اسکو ابو داؤد نے اور روايت ہے انس سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے پوری کرو پہلی صف

المقدم ثم الذي يليه فما كان من نقص فليكن في الصف المؤخر رواه ابو داود وعن البراء بن عازب قال كان رسول

پھر اس صف کو جو کہ پاس ہے پھر جو کچھ ہو کمی تو چاہئے کہ ہو پچھلی صف ميں روايت کيا اسکو ابو داؤد نے اور روايت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله وملائكته يصلون على الذين يلون الصفوف الاولى وما من خطوة احب

الله صلى الله عليه وسلم فرماتے تحقيق الله اور اسکے فرشتے رحمت بھيجتے ہيں ان لوگوں پر جو قريب ہيں پہلی صف کے اور نہيں ہے کوئی قدم دوست زيادہ

الى الله من خطوة يمشيها يصل بها صفا رواه ابو داود وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الله کے نزديک اس قدم سے کہ چلے اسکو ملا دے بندہ اسکے سبب صف ميں روايت کيا اسکو ابو داؤد نے اور روايت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے

ان الله وملائكته يصلون على ميامن الصفوف رواه ابو داود وعن النعمان بن بشير قال كان رسول الله صلى الله

بيشک الله اور فرشتے اسکے رحمت بھيجتے ہيں صفوں کی داہنی طرف پر روايت کيا اسکو ابو داؤد نے اور روايت ہے نعمان ابن بشير سے کہا کہ تھے رسول الله صلى الله

عليه وسلم يسوي صفوفنا اذا قمنا الى الصلوة فاذا استوينا كبر رواه ابو داود وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه

عليه وسلم برابر کرتے ہماری صفوں کو جس وقت کہ کھڑے ہوتے ہم نماز کو پھر جب برابر ہو چکتے تکبير کہتے روايت کيا اسکو ابو داؤد نے اور روايت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول عن يمينه اعتدلوا سووا صفوفكم وعن يساره اعتدلوا سووا صفوفكم رواه ابو داود وعن

وسلم فرماتے اپنے داہنی طرف سيدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو اور فرماتے اپنے بائيں طرف سيدھے کھڑے ہو برابر کرو اپنی صفوں کو روايت کيا اسکو ابو داؤد نے اور روايت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خياركم الينكم مناكب في الصلوة رواه ابو داود **الفصل الثالث** عن

ابن عباس سے کہا کہ فرمايا رسول الله صلى الله عليه وسلم نے بہتر زيادہ تم ميں جو بہت نرم مونڈھے والا ہے نمازوں ميں روايت کيا اسکو ابو داؤد نے فصل تيسری روايت ہے

انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول استووا استووا استووا فوالذي نفسي بيده اني لاراكم من خلفي كما اراكم من بين يدي

انس سے کہا کہ تھے نبی صلى الله عليه وسلم فرماتے برابر ہو برابر ہو برابر ہو پھر قسم ہے اس ذات کی کہ جان ميری اسکے قبضہ ميں ہے تحقيق ميں ديکھتا ہوں تمکو پيچھے سے جيسا کہ ديکھتا ہوں آگے سے

يديه رواه ابوداود ۔ وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله وملئكته يصلون على الصف

اپنے آگے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر

الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال ان الله وملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال ان الله و

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا تحقیق اللہ اور

ملئكته يصلون على الصف الاول قالوا يا رسول الله وعلى الثاني قال وعلى الثاني وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم سووا صفوفكم

اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں پہلی صف پر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور دوسری پر بھی فرمایا اور دوسری پر بھی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو

وحاذوا بين مناكبكم ولينوا في ايدي اخوانكم وسدوا الخلل فان الشيطان يدخل فيما بينكم بمنزلة الحذف يعني اولاد

اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ساتھ اور بند کرو صف کے سوراخ کو پھر تحقیق شیطان گھستا ہے تمہارے درمیان مانند حذف کے یعنی

الضان الصغار رواه احمد ۔ وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقيموا الصفوف وحاذوا بين المناكب

بھیڑ کا چھوٹا بچہ ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھی کرو صفوں کو اور برابر کرو اپنے مونڈھوں کو

وسدوا الخلل ولينوا بايدي اخوانكم ولا تذروا فرجات الشيطان ومن وصل صفا وصله الله ومن قطعه قطعه

اور بند کرو صف کے سوراخ کو اور نرم ہو اپنے بھائیوں کے ساتھ اور مت چھوڑو سوراخیں شیطان کے اور جو شخص کہ ملاوے صف کو ملاوے اسکو اللہ اور جو شخص کہ کاٹے اسکو کاٹے

الله رواه ابوداود وروى النسائي منه قوله من وصل صفا الى اخره ۔ وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

اللہ ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا نسائی نے قول اسکا من وصل صفا آخر تک ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم توسطوا الامام وسدوا الخلل رواه ابوداود ۔ وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

علیہ وسلم نے بیچ میں کھڑا کرو امام کو ف اور بند کرو سوراخوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يزال قوم يتاخرون عن الصف الاول حتى يؤخرهم الله في النار رواه ابوداود ۔ وعن وابصة بن معبد قال راى رسول الله

ہمیشہ رہینگے ایک گروہ پیچھے رہ جاتے پہلی صف سے یہاں تک کہ پیچھے ڈالیگا ان کو اللہ دوزخ میں ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے وابصہ ابن معبد سے کہا کہ دیکھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رجلا يصلي خلف الصف وحده فامره ان يعيد الصلوة رواه احمد والترمذي وابوداود وقال الترمذي

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز پڑھتا تھا پیچھے صف کے اکیلا پھر حکم کیا اسکو دہراوے نماز کو ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن ۔ باب موقف الصلوة ۔ الفصل الاول ۔ عن عبد الله ابن عباس قال بت في بيت خالتي ميمونة فقام

یہ حدیث حسن ہے ۔ باب ہے بیچ بیان جگہ کھڑے ہونے کے نماز میں امام مقتدی کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ رات کو رہا میں گھر میں اپنی خالہ حضرت میمونہ کے پھر کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فقمت عن يساره فاخذ بيدي من وراء ظهره فعدلني كذلك من وراء ظهره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھیں تب کھڑا ہوا میں بھی ان کے بائیں پھر پکڑا میرا ہاتھ اپنی پیٹھ کے پیچھے سے اور پھیر لایا مجھکو اسی طرح ف اپنی پیٹھ کے پیچھے سے

الى الشق الايمن متفق عليه ۔ وعن جابر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصلي فجئت حتى قمت عن يساره فاخذ

داہنی طرف کی ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ نماز پڑھیں پھر آیا میں یہاں تک کہ کھڑا ہوا میں ان کے بائیں پھر پکڑا

بيدي فادارني حتى اقامني عن يمينه ثم جاء جبار بن صخر فقام عن يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ بيدينا

میرا ہاتھ اور گھمایا مجھکو یہاں تک کہ کھڑا کیا مجھکو اپنے داہنے پھر آیا جبار ابن صخر اور کھڑا ہوا بائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر پکڑا ہم دونوں کا ہاتھ

جميعا فدفعنا حتى اقامنا خلفه رواه مسلم وعن انس قال صليت انا ويتيم في بيتنا خلف النبي صلى الله عليه وسلم وام سليم

اکٹھے اور ہٹایا ہم دونوں کو یہاں تک کہ کھڑا کیا ہمکو اپنے پیچھے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے اور ایک یتیم نے ہمارے گھر میں پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ام سلیم

خلفنا رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى به وبامه او خالته قال فاقامني عن يمينه واقام المرأة خلفنا

پیچھے ہمارے تھی روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی انکے اور انکی ماں یا انکی خالہ کے ساتھ کہا انس نے پھر کھڑا کیا مجھکو اپنے داہنے اور کھڑا کیا عورت کو پیچھے ہمارے

رواه مسلم وعن ابي بكرة انه انتهى الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو راكع فركع قبل ان يصل الى الصف ثم مشى الى الصف

روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ تحقیق وہ پہنچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ رکوع میں تھے پھر رکوع کیا قبل اسکے کہ ملے صف میں پھر چلا صف کی طرف

فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال زادك الله حرصا ولا تعد رواه البخاري

پھر ذکر کیا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا زیادہ کرے تجھکو اللہ حرص نیکی کی اور پھر نہ کرنا ایسا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن سمرة بن جندب قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كنا ثلثة ان يتقدم منا احدنا رواه الترمذي وعن عمار انه ام

روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ حکم کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوں ہم تین آدمی آگے بڑھے ہمارا کوئی ہم میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمار سے کہ تحقیق امامت کی

الناس بالمدائن وقام على دكان يصلي والناس اسفل منه فتقدم حذيفة فاخذ على يديه فاتبعه عمار حتى انزله

لوگوں کی مدائن میں اور کھڑے ہوئے چبوترے پر کہ نماز پڑھیں اور لوگ نیچے تھے اس سے پھر آگے گئے حذیفہ اور پکڑا دونوں ہاتھ عمار کا پھر تابعداری کی عمار نے یہاں تک کہ اتارا عمار کو

حذيفة فلما فرغ عمار من صلوته قال له حذيفة الم تسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا ام الرجل القوم فلا يقم

حذیفہ نے پھر جب فارغ ہوئے عمار اپنی نماز سے کہا ان سے حذیفہ نے کیا نہ سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب امامت کرے مرد ایک قوم کی پھر نہ کھڑا ہو

في مقام ارفع من مقامهم او نحو ذلك فقال عمار لذلك اتبعتك حين اخذت على يدي رواه ابو داود وعن سهل

اس مقام میں جو بلند ہووے ان لوگوں کے مقام سے یا مانند اسکے فرمایا تب کہا عمار نے کہ اسواسطے تابعداری کی میں نے تیری جب پکڑا تو نے ہاتھ میرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سہل

بن سعد الساعدي انه سئل من اي شيء المنبر فقال هو من اثل الغابة عمله فلان مولى فلانة لرسول الله صلى الله عليه وسلم

ابن سعد ساعدی سے تحقیق وہ پوچھے گئے کہ کس چیز سے تھا منبر تب کہا کہ وہ تھا غابت کے جھاؤ سے بنایا تھا اسکو فلانے نے جو غلام آزاد کیا ہوا فلانی کا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

وقام عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم حين عمل ووضع فاستقبل القبلة وكبر وقام الناس خلفه فقرأ وركع وركع

اور کھڑے ہوئے اسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ تیار کیا گیا اور رکھا گیا پھر سامنے ہوئے قبلہ کے اور اللہ اکبر کہا اور کھڑے ہوئے لوگ پیچھے حضرت کے پھر قرأت کی اور رکوع کیا

الناس خلفه ثم رفع راسه ثم رجع القهقرى فسجد على الارض ثم عاد الى المنبر ثم قرأ ثم ركع ثم رفع ثم رجع القهقرى

لوگوں نے پیچھے حضرت کے پھر اٹھایا سر اپنا پھر ہٹے پچھلے پاؤں اور سجدہ کیا زمین پر پھر تشریف لے گئے منبر کی طرف پھر قرأت کی پھر رکوع کیا پھر اٹھایا اپنا سر پھر ہٹے پچھلے پاؤں

حتى سجد بالارض هذا لفظ البخاري وفي المتفق عليه نحوه وقال في اخره فلما فرغ اقبل على الناس فقال يا ايها الناس انما

یہاں تک کہ سجدہ کیا زمین پر یہہ لفظ بخاری کا ہے اور بخاری ومسلم میں مانند اسکے ہے اور کہا بخاری نے آخر میں اس حدیث کے کہ پھر جب فارغ ہوئے متوجہ ہوئے لوگوں پر اور فرمایا اے لوگو

صنعت هذا لتأتموا بي ولتعلموا صلوتي وعن عائشة قالت صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجرته والناس

کیا میں نے یہہ مگر اسواسطے کہ پیروی کرو تم اور تاکہ جانو تم نماز میری ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجرے میں اور لوگ

ياتمون به من وراء الحجرة رواه ابو داود

اقتدا کرتے تھے انکی حجرے کے پیچھے سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابي مالك الاشعري قال الا احدثكم

روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ کیا خبر دوں میں تمکو

بصلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقام الصلوٰۃ وصف الرجال وصف خلفھم الغلمان ثم صلی بھم فذکر

ساتھ نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ قائم کی حضرت نے نماز اور صف مقرر کی مردوں کی اور صف مقرر کی پیچھے مردوں کے لڑکوں کی پھر نماز پڑھائی انکو پھر ذکر کیا ابو

صلوٰتہ ثم قال ھکذا صلوٰۃ قال عبد الاعلی لا احسبہ الا قال امتی رواہ ابو داود وعن قیس بن عباد قال بینا

نماز حضرت کی پھر کہا حضرت نے اسی طرح ہے نماز کہا عبد الاعلی نے نہیں گمان کرتا ہوں میں مگر فرمایا حضرت نے امتی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے قیس ابن عباد سے کہا کہ اس وقت

انا فی المسجد فی الصف المقدم فجبذنی رجل من خلفی جبذۃ فنحانی وقام مقامی فواللہ ما عقلت صلوٰتی فلما انصرف

کہ تھا میں مسجد میں پہلی صف میں پھر کھینچا مجھکو ایک شخص نے میرے پیچھے سے سخت کھینچنا پھر کنارے کیا مجھکو اور کھڑا ہوا میری جگہ پر پس قسم ہے اللہ کی نہ جانا میں نے اپنی نماز کو پھر جب

اذا ھو ابی بن کعب فقال یا فتی لا یسوءک اللہ ان ھذا عھد من النبی صلی اللہ علیہ وسلم الینا ان نلیہ ثم استقبل

یکایک وہ ابی ابن کعب تھے پھر ابی نے کہا اے جوان غم میں نہ ڈالے تجھکو اللہ تحقیق یہہ وصیت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے واسطے یہہ کہ قریب کھڑے ہوں ان کے پھر منہ

القبلۃ فقال ھلک اھل العقد ورب الکعبۃ ثلثا ثم قال واللہ ما علیھم اسی ولکن اسی علی من اضلوا قلت

قبلہ کو اور کہا کہ ہلاک ہوئے سردار قسم ہے رب کعبہ کی کہا تین بار پھر کہا کہ قسم ہے اللہ کی نہیں ان پر غم کرتا ہوں ولیکن میں غم کرتا ہوں ان شخصوں پر کہ گمراہ کیا میں نے

یا ابا یعقوب ما تعنی باھل العقد قال الامراء رواہ النسائی باب الامامۃ الفصل الاول عن ابی مسعود

اے ابو یعقوب کیا مراد رکھتے ہو اہل عقد سے کہا امیر روایت کیا اسکو نسائی نے ٭ یہہ باب ہے بیان میں امامت کرنے کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابی مسعود سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤم القوم اقرأھم لکتاب اللہ فان کانوا فی القراءۃ سواء فاعلمھم بالسنۃ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام ہو قوم کا خوب پڑھنے والا انمیں کتاب اللہ کو پھر اگر ہوں قرآن پڑھنے میں برابر پھر خوب جاننے والا انمیں سنت کا

فان کانوا فی السنۃ سواء فاقدمھم ھجرۃ فان کانوا فی الھجرۃ سواء فاقدمھم سنا ولا یؤمن الرجل الرجل فی

پھر اگر ہوں سنت جاننے میں برابر تو جو پہلا انمیں کا ہو ہجرت میں پھر اگر ہوں ہجرت میں برابر پھر پہلا ان میں کا سن میں اور نہ امامت کرے مرد مرد کو

سلطانہ ولا یقعد فی بیتہ علی تکرمتہ الا باذنہ رواہ مسلم وفی روایۃ لہ ولا یؤمن الرجل الرجل فی اھلہ وعن ابی سعید قال

اسکے حکم کی جگہ میں اور نہ بیٹھے اسکے گھر میں اسکی مسند پر مگر اسکے حکم سے ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی اور نہ امامت کرے مرد مرد کی اسکے گھر میں ٭ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کانوا ثلثۃ فلیؤمھم احدھم واحقھم بالامامۃ اقرأھم رواہ مسلم وذکر حدیث مالک بن

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوں تین آدمی پھر امام ہو انکا ایک انمیں کا اور بہت لائق انمیں امامت کے انمیں جو بہتر پڑھنے والا ہی ٭ روایت کیا اسکو مسلم اور ذکر کیا حدیث مالک ابن

الحویرث فی باب بعد باب فضل الاذان الفصل الثانی عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیؤذن لکم خیارکم

حویرث کی ایک باب میں بعد باب فضل الاذان کے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ اذان دیں تمہارے واسطے نیک تمہارے اور

ولیؤمکم قراءکم رواہ ابو داود وعن ابی عطیۃ العقیلی قال کان مالک بن الحویرث یاتینا الی مصلانا یتحدث فحضرت

اور چاہیے کہ امامت کریں تمہاری جو قرآن خوب پڑھے ہوں تم میں ٭ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی عطیہ عقیلی سے کہا کہ تھے مالک ابن حویرث آیا کرتے ہمارے پاس ہماری مسجد میں باتیں کرتے تھے پھر آیا وقت

الصلوٰۃ یوما قال ابو عطیۃ فقلنا لہ تقدم فصلہ قال لنا قدموا رجلا منکم یصلی بکم وساحدثکم لم لا اصلی بکم

نماز کا ایک دن کہا ابو عطیہ نے پھر کہا ہم نے ان سے کہ آگے ہو اور نماز پڑھو کہا ہم سے کہ آگے کرو ایک مرد کو اپنے میں سے کہ نماز پڑھاوے تمکو اور اب بیان کروں گا تم سے کہ کیوں نہیں پڑھاتا میں تمکو نماز

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من زار قوما فلا یؤمھم ولیؤمھم رجل منھم رواہ ابو داود والترمذی

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ملاقات کو جاوے کسی قوم کی پھر نہ امامت کرے انکی اور چاہیے کہ امامت کرے انکی ایک مرد انہیں میں سے ٭ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی

والنسائي إلا أنه اقتصر على لفظ النبي صلى الله عليه وسلم وعن أنس قال استخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن أم مكتوم يؤم

اور نسائی نے مگر یہ کہ اُسنے مختصر کیا اوپر فرمانے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ف اور روایت ہے انس سے کہا خلیفہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ ابن ام مکتوم کو امامت کو

الناس وهو أعمى رواه أبو داود وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تجاوز صلوتهم آذانهم

لوگوں کی اور وہ اندھا تھا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں فرق کرتی انکی نماز انکے کانوں سے

العبد الآبق حتى يرجع وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط وإمام قوم وهم له كارهون رواه الترمذي وقال هذا

ایک غلام بھاگنے والا یہانتک کہ پھر آوے اور دوسرے ایک عورت کہ رات گذارے اور خاوند اسکا اس پر غصہ ہو اور تیسرا امام قوم کا کہ قوم اس سے ناخوش ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثة لا تقبل منهم صلوتهم من تقدم قوما وهم له كارهون

حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کی جاتی اُنسے انکی نماز وہ شخص کہ امام بنے قوم کا اور وہ اس سے ناخوش ہوں

ورجل أتى الصلوة دبارا والدبار أن يأتيها بعد أن تفوته ورجل اعتبد محررة رواه أبو داود وابن ماجه وعن سلامة

اور وہ شخص کہ آوے نماز کو پیچھے اور پیچھے آنے کے یہ معنے ہیں کہ آوے نماز کو بعد گذرنے وقت کے ف اور وہ شخص کہ غلام بناوے آزاد کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلامہ

بنت الحر قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أشراط الساعة أن يتدافع أهل المسجد لا يجدون إماما

بنت حر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نشانی قیامت سے ہے یہ کہ ایک دوسرے پر ڈالینگے امامت کو مسجد کے لوگ نہ پاوینگے کوئی امام

يصلي بهم رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجهاد واجب عليكم مع

کہ نماز پڑھاوے انکو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد واجب ہے تم پر ساتھ ہو کے

كل أمير برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر والصلوة واجبة عليكم خلف كل مسلم برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر والصلوة

ہر سردار کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز واجب ہے تم پر پیچھے ہر مسلمان کے نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ اور نماز جنازہ بھی

واجبة على كل مسلم برا كان أو فاجرا وإن عمل الكبائر رواه أبو داود

واجب ہے ہر مسلمان پر نیک ہو یا بدکار اگرچہ کرے گناہ کبیرہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عمرو بن سلمة قال كنا بماء

روایت ہے عمرو بن سلمہ سے کہا کہ تھے ہم پانی

ممر الناس يمر بنا الركبان نسألهم ما للناس ما للناس ما هذا الرجل فيقولون يزعم أن الله أرسله أوحى إليه أو أوحى الله كذا فكنت

گذرگاہ لوگوں کی کہ گذرتے تھے ہمارے پاس سوار پس پوچھتے ہم اُن سے کہ کیا حال ہے لوگوں کا کیا حال ہے لوگوں کا کیا ہے یہ مرد پس کہتے تھے کہ وہ گمان کرتا ہے کہ اللہ نے بھیجا اسکو وحی بھیجی ہے اسکے پاس یا وحی بھیجی اللہ نے ایسی پس تھا میں

أحفظ ذلك الكلام فكأنما يغرى في صدري وكانت العرب تلوم بإسلامهم الفتح فيقولون اتركوه وقومه فإنه إن ظهر

یاد کرلیتا اس کلام کو پس گویا کہ لپٹ جاتا تھا میرے سینہ میں اور تھے عرب لوگ انتظار کرتے اپنے اسلام لانے میں مکہ کی فتح کا پس کہتے تھے چھوڑ دو اسکو اور اسکی قوم کو پس تحقیق وہ اگر غالب

عليهم فهو نبي صادق فلما كانت وقعة الفتح بادر كل قوم بإسلامهم وبدر أبي قومي بإسلامهم فلما قدم

آیا اُن پر تو وہ نبی ہے سچا پھر جب ہوئی حضرت کو فتح مکہ کی جلدی کی ہر قوم نے اپنے مسلمان ہونے میں اور جلدی کی میرے باپ نے میری قوم کے مسلمان ہونے میں پھر جب آیا

قال جئتكم والله من عند النبي حقا فقال صلوا صلوة كذا في حين كذا وصلوة كذا في حين كذا فإذا حضرت الصلوة

کہا کہ آیا ہوں میں تمہارے پاس قسم ہے اللہ کی سچے نبی کے پاس سے پھر فرمایا کہ پڑھو نماز فلانی ایسے وقت میں اور نماز فلانی ایسے وقت میں پھر جب آوے وقت نماز کا

فليؤذن أحدكم وليؤمكم أكثركم قرآنا فنظروا فلم يكن أحد أكثر قرآنا مني لما كنت أتلقى من الركبان فقدموني بين

پس چاہئے کہ اذان کہے ایک تمہارا اور امام ہو تمہارا زیادہ جاننے والا قرآن کا پس دیکھا قوم نے تو نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے اس لئے کہ تھا میں سیکھتا سواروں سے پس آگے کیا مجھکو

ايديهم وانا ابن ست او سبع سنين وكانت علي بردة كنت اذا سجدت تقلصت عني فقالت امرأة من الحي الا تغطون عنا است

ایسے اور میں تھا بیٹا چھ یا سات برس کا اور تھی مجھ پر ایک چادر تھا میں جب سجدہ کرتا سمٹ جاتی تھی مجھ سے بولی ایک عورت نے محلے کی کیا نہیں چھپاتے ہو ہم سے سرین

قارئكم فاشتروا فقطعوا لي قميصا فما فرحت بشيء فرحي بذلك القميص رواه البخاري وعن ابن عمر قال لما قدم المهاجرون

اپنے قاری کی پھر خرید کیا اور قطع کیا میرے لئے کرتا پھر نہ خوش ہوا میں کسی چیز سے مثل خوش ہونے کے اس کرتے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا جب پہلے آئے مہاجر

الاولون المدينة كان يؤمهم سالم مولى ابي حذيفة وفيهم عمر وابو سلمة بن عبد الاسد رواه البخاري وعن ابن

مدینے میں تھے امامت کرتے انکی سالم غلام آزاد کئے ابی حذیفہ کے اور ان میں حضرت عمر اور ابو سلمہ ابن عبد الاسد تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا ترفع لهم صلوتهم فوق رؤسهم شبرا رجل ام قوما وهم له كارهون

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں بلند کی جاتی ان کے لئے انکی نماز انکے سروں سے اوپر ایک بالشت ایک وہ شخص کہ امام ہو قوم کا اور وے اس سے ناخوش ہوں

وامرأة باتت وزوجها عليها ساخط واخوان متصارمان رواه ابن ماجة باب ما على الامام الفصل الاول عن

اور ایک عورت کہ رات گذارے اور خاوند اس کا اس پر غصے ہو اور دو مسلمان بھائی کہ کاٹنے والے ہوں حق اسلام کا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے یہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ امام پر لازم ہے فصل پہلی روایت ہے

انس قال ما صليت وراء امام قط اخف صلوة ولا اتم صلوة من النبي صلى الله عليه وسلم وان كان ليسمع بكاء الصبي فيخفف

انس سے کہا کہ نہیں نماز پڑھی میں نے پیچھے کسی امام کے کبھی بہت ہلکی نماز اور نہ بہت پوری نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق تھے حضرت سنتے رونا لڑکے کا پھر ہلکی کرتے نماز

مخافة ان تفتتن امه متفق عليه وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لادخل في الصلوة وانا اريد

ڈر سے اس بات کے کہ فتنے میں پڑ جاوے اسکی ماں ق اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں داخل ہوتا ہوں نماز میں اور میں ارادہ کرتا ہوں

اطالتها فاسمع بكاء الصبي فاتجوز في صلوتي مما اعلم من شدة وجد امه من بكائه رواه البخاري وعن ابي هريرة قال

دراز کرنے نماز کا پھر سنتا ہوں رونا لڑکے کا پھر کم کرتا ہوں اپنی نماز میں اس واسطے کہ میں جانتا ہوں سختی فکر اسکی ماں کی اسکے رونے سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم للناس فليخفف فان فيهم السقيم والضعيف والكبير واذا صلى احدكم لنفسه

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھاوے ایک تمہارا لوگوں کو پھر چاہئے کہ ہلکی کرے پھر تحقیق ان میں بیمار ہیں اور کم زور ہیں اور بڈھے ہیں اور جب نماز پڑھے ایک تمہارا اپنے

فليطول ما شاء متفق عليه وعن قيس بن حازم قال اخبرني ابو مسعود ان رجلا قال والله يا رسول الله اني لاتأخر

واسطے پھر چاہئے کہ طول کرے جس قدر چاہے ق اور روایت ہے قیس ابن حازم سے کہا کہ خبر دی مجھکو ابو مسعود نے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ تحقیق میں پیچھے رہ جاتا ہوں

عن صلوة الغداة من اجل فلان مما يطيل بنا فما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في موعظة اشد غضبا منه يومئذ

صبح کی نماز سے بسبب فلانے کے اس سبب سے کہ طول قرأت کرتا ہے ہمارے ساتھ پھر نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی وعظ کرنے میں بہت زیادہ غصہ میں ان کے اس دن کے غصے سے

ثم قال ان منكم منفرين فايكم ما صلى بالناس فليتجوز فان فيهم الضعيف والكبير وذا الحاجة متفق عليه وعن

پھر فرمایا تحقیق بعضے تم میں سے بھگانے والے ہیں پس جو کوئی تم میں سے نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر چاہئے کہ ہلکی کرے پھر تحقیق ان میں کمزور اور بڈھے اور حاجت والے ہیں ق اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلون لكم فان اصابوا فلكم وان اخطأوا فلكم وعليهم رواه البخاري

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھتے ہیں امام لوگ تمہارے فائدے کو پھر اگر ٹھیک ادا کیا تو تمہارے فائدہ کو ہے اور اگر ٹھیک نہ ادا کیا تو تمکو فائدہ ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن عثمان بن ابي العاص قال اخر ما عهد الي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل تیسری روایت ہے عثمان ابن ابی العاص سے کہا کہ جو کچھ آخر میں عہد کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أُمَّ قَوْمَكَ قَالَ
کہ جب امامت کرو تو کسی قوم کی پھر ہلکی پڑھو اُن کے ساتھ نماز روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی یہہ ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو امامت کرا اپنی قوم کی کہا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا قَالَ ادْنُهْ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ فِي صَدْرِي بَيْنَ ثَدْيَيَّ ثُمَّ قَالَ
کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں پاتا ہوں اپنے دل میں کچھ فرمایا نزدیک آ پھر بٹھایا مجھکو اپنے آگے پھر رکھا اپنا ہاتھ میرے سینے پر دونو چھاتی کے بیچ میں پھر فرمایا

تَحَوَّلْ فَوَضَعَهَا فِي ظَهْرِي بَيْنَ كَتِفَيَّ ثُمَّ قَالَ أُمَّ قَوْمَكَ فَمَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ وَإِنَّ
پھر بیٹھ پھر رکھا اپنا ہاتھ میری پیٹھ پر دونوں مونڈھوں کے درمیان اور فرمایا امامت کر اپنی قوم کی پھر جو شخص امامت کرے کسی قوم کی پھر چاہیئے کہ ہلکی کرے اسواسطے کہ انمیں بڈھے ہیں اور تحقیق انمیں بیمار ہیں اور تحقیق

فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا حَاجَةٍ فَإِذَا صَلّٰى أَحَدُكُمْ وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ كَيْفَ شَاءَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
اُن میں کمزور ہیں اور تحقیق انمیں حاجت والے ہیں پھر جب نماز پڑھے کوئی تمھارا اکیلے پھر چاہیئے کہ نماز پڑھے جس طرح چاہے × اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

بَابُ مَا عَلَى الْمَأْمُومِ مِنَ الْمُتَابَعَةِ وَحُكْمِ الْمَسْبُوقِ

اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہمکو ہلکی نماز پڑھنے کا اور حضرت امامت کرتے ہماری صافات سے روایت کیا اسکو نسائی نے × یہہ باب بیان میں اس چیز کے کہ لازم ہے مقتدی پر امام کی تابعداری سے اور مسبوق کے حکم کا

الفصل الاول

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَمْ يَحْنِ أَحَدٌ مِنَّا ظَهْرَهُ حَتّٰى يَضَعَ
پہلی × روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ تھے ہم نماز پڑھتے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ نہ خم کرتا ہم میں سے کوئی اپنی پیٹھ کو یہاں تک کہ رکھتے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْهَتَهُ عَلَى الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیشانی کو زمین پر × ق × اور روایت ہے انس سے کہا کہ نماز پڑھی ہمارے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن پھر جب پڑھ چکے اپنی نماز

أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ أَمَامِي
متوجہ ہوئے ہم پر اپنے منہہ سے اور فرمایا اے لوگو بیشک میں ہوں امام تمھارا پھر نہ پہلے کرو رکوع اور نہ سجدہ اور نہ قیام اور نہ سلام پھیرنا پھر بیشک میں دیکھتا ہوں تمکو اپنے آگے

وَمِنْ خَلْفِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَادِرُوا الْإِمَامَ إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا
اور پیچھے سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جلدی کرو امام سے جس وقت تکبیر کہے امام پھر تکبیر کہو تم اور جب کہے ولا

الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ الْبُخَارِيَّ لَمْ يَذْكُرْ
الضالین تب کہو تم آمین اور جب رکوع کرے تب رکوع کرو اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم اللہم ربنا لک الحمد × ق × مگر تحقیق بخاری نے نہ ذکر کیا

وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلّٰى صَلٰوةً
واذا قال ولا الضالین × اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے گھوڑے پر پھر گرائے گئے اُس سے پھر چھل گیا ان کے داہنی طرف تب نماز پڑھی

مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلّٰى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا
نمازوں میں سے ایک نماز اور تھے بیٹھے ہوئے پھر نماز پڑھی ہم لوگوں نے بھی پیچھے حضرت کے بیٹھے ہوئے پھر جب فارغ ہوئے نماز سے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں کہ مقرر کیا گیا ہے امام تاکہ تابعداری کیجاوے اسکی پھر جب نماز پڑھے کھڑے ہوکر تب نماز پڑھو کھڑے ہوکر

وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا صَلّٰى جَالِسًا
اور جب رکوع کرے تب رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تب سر اٹھاؤ اور جب کہے سمع اللہ لمن حمدہ تب کہو تم ربنا لک الحمد اور جب سجدہ کرے تب سجدہ کرو اور جب نماز پڑھے بیٹھ کر

فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ قَوْلُهُ إِذَا صَلّٰى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا هُوَ فِي مَرَضِهِ الْقَدِيمِ ثُمَّ صَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ
تب نماز پڑھو بیٹھ کر سب مقتدی کہا حمیدی نے کہ فرمانا حضرت کا یہہ کہ جب نماز پڑھے بیٹھ کر تب نماز پڑھو بیٹھ کر یہہ پہلی بیماری میں ہے پھر نماز پڑھی بعد اسکے نبی

صلى الله عليه وسلم جالسا والناس خلفه قياما لم يأمرهم بالقعود وانما يؤخذ بالآخر فالآخر من فعل النبي صلى الله عليه وسلم هذا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر اور لوگ ان کے پیچھے کھڑے تھے حکم کیا ان کو بیٹھنے کا اور سوا اسکے نہیں کہ عمل کیا جاتا ہے پچھلے فعل پر پھر اس سے پچھلے فعل پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ

لفظ البخاري واتفق مسلم الى اجمعون وزاد في رواية فلا تختلفوا عليه واذا سجد فاسجدوا وعن عائشة قالت لما ثقل رسول الله

لفظ بخاری کا ہے اور موافق کی مسلم نے بخاری کی اجمعون تک اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں پھر نہ اختلاف کرو امام پر اور جب سجدہ کرے تو سجدہ کرو اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا جب بھاری ہو رسول

صلى الله عليه وسلم جاء بلال يؤذنه بالصلوة فقال مروا ابا بكر ان يصلي بالناس فصلى ابو بكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم آئے بلال کہ خبر دیتے تھے انکو نماز کی پس فرمایا حکم کرو ابوبکر کو کہ نماز پڑھا دے لوگوں کو پھر نماز پڑھائی ابوبکر نے ان دنوں پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجد في نفسه خفة فقام يهادى بين رجلين ورجلاه تخطان في الارض حتى دخل المسجد فلما سمع ابو بكر حسه ذهب يتاخر

پائی طبیعت میں تخفیف پھر کھڑے ہوئے کہ چلائے جاتے تھے دو مردوں کے درمیان اور دونوں پاؤں گھسیٹتے تھے زمین میں یہاں تک کہ داخل ہوئے مسجد میں پھر جب سنی ابوبکر نے آہٹ انکی لگے پیچھے ہٹنے

فاومى اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا يتاخر فجاء حتى جلس عن يسار ابي بكر فكان ابو بكر يصلي قائما وكان رسول

تب اشارہ کیا ابوبکر کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ ہٹیں پھر آئے حضرت یہاں تک کہ بیٹھے ابوبکر کے بائیں پھر تھے ابوبکر نماز پڑھتے کھڑے ہوئے اور تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يصلي قاعدا يقتدي ابو بكر بصلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس يقتدون بصلوة ابي بكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابوبکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی اور لوگ اقتدا کرتے تھے ابوبکر کی نماز کی متفق

متفق عليه وفي رواية لهما يسمع ابو بكر الناس التكبير وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اما يخشى

ق ۔ اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یہ ہے کہ سناتے تھے ابوبکر لوگوں کو تکبیر ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا

الذي يرفع راسه قبل الامام ان يحول الله راسه راس حمار متفق عليه

وہ شخص کہ اٹھاتا ہے اپنا سر پہلے امام سے اس سے کہ بدل ڈالے اللہ اسکا سر گدھے کا ۔ ق ۔

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن علي ومعاذ بن جبل قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم الصلوة والامام على حال فليصنع كما يصنع الامام رواه الترمذي وقال

روایت ہے علی اور معاذ ابن جبل سے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے ایک تمہارا نماز کو اور امام ہے کسی حال میں پھر چاہئے کہ کرے جیسا کہ کرتا ہے امام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جئتم الى الصلوة ونحن سجود فاسجدوا ولا تعدوه

کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آؤ تم نماز کو اور ہم ہوں سجدہ کرنے والے تو سجدہ کرو اور نہ شمار کرو اسکو

شيئا ومن ادرك ركعة فقد ادرك الصلوة رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى لله اربعين

کچھ اور جس شخص نے پایا رکوع پھر بیشک پایا نماز کو روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے اللہ کے واسطے چالیس

يوما في جماعة يدرك التكبيرة الاولى كتب له براءتان براءة من النار وبراءة من النفاق رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال

دن جماعت سے اس طرح پاوے پہلی تکبیر تو لکھی جاتی ہیں اسکے واسطے دو چھٹیاں ایک چھٹی آگ سے اور دوسری چھٹی نفاق سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن وضوءه ثم راح فوجد الناس قد صلوا اعطاه الله مثل اجر من

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے وضو کیا پھر اچھا کیا اپنا وضو پھر گیا مسجد کو اور پایا لوگوں کو کہ تحقیق نماز پڑھ چکے ہیں دیتا ہے اسکو اللہ مانند ثواب اس

صلاها وحضرها لا ينقص ذلك من اجورهم شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي سعيد الخدري قال جاء

کا جس نے پڑھا اور حاضر ہوا ۔ نہیں کم کرتا یہ ثواب ان کے ثواب میں سے کچھ روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ آیا

رجل وقد صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الا رجل يتصدق على هذا فيصلي معه فقام رجل فصلى معه رواه الترمذي وابو داود

ایک شخص اور تحقیق نماز پڑھ چکے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیا نہیں ہے کوئی شخص کہ صدقہ دے اسکو پھر نماز پڑھے اسکے ساتھ تب کھڑا ہوا ایک شخص اور نماز پڑھی ساتھ اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے

الفصل الثالث

عن عبيد الله بن عبد الله قال دخلت على عائشة فقلت الا تحدثيني عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل تیسری روایت ہے عبید اللہ ابن عبد اللہ سے کہا آیا میں حضرت عائشہ کے پاس پھر کہا میں نے کیا خبر نہیں دیتی ہو مجھکو بیماری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قالت بلى ثقل النبي صلى الله عليه وسلم فقال أصلى الناس فقلنا لا يا رسول الله وهم ينتظرونك فقال ضعوا لي ماء في المخضب قالت ففعلنا

فرمایا کیوں نہیں خبر دونگی بہت بیمار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تب فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ پھر کہا ہم نے نہیں یا رسول اللہ وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی تب فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے پھر کیا ہم نے

فاغتسل فذهب لينوء فأغمي عليه ثم أفاق فقال أصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت فقعد

پھر غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی اُن پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے پھر بیٹھے

فاغتسل ثم ذهب لينوء فأغمي عليه ثم أفاق فقال أصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله قال ضعوا لي ماء في المخضب قالت

اور غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ فرمایا رکھو میرے واسطے پانی لگن میں کہا عائشہ نے

فقعد فاغتسل ثم ذهب لينوء فأغمي عليه ثم أفاق فقال أصلى الناس قلنا لا هم ينتظرونك يا رسول الله والناس عكوف في المسجد ينتظرون

پھر بیٹھے اور غسل کیا پھر ارادہ کیا کہ اٹھیں پھر بیہوشی ہوئی ان پر پھر ہوش میں آئے اور فرمایا کیا نماز پڑھ چکے لوگ کہا ہمنے نہیں وے لوگ انتظار کرتے ہیں آپکی یا رسول اللہ اور لوگ ٹھہرے تھے مسجد میں انتظار کرتے تھے

النبي صلى الله عليه وسلم لصلوة العشاء الآخرة فأرسل النبي صلى الله عليه وسلم الى ابي بكر بان يصلي بالناس فاتاه الرسول فقال ان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عشا کی نماز کے واسطے تب کسی کو بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر کے پاس اسواسطے کہ نماز پڑھواوے لوگوں کو پھر آیا ابو بکر پاس قاصد اور کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرك ان تصلي بالناس فقال ابو بكر وكان رجلا رقيقا يا عمر صل بالناس فقال له عمر انت احق بذلك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہیں تمکو کہ نماز پڑھواؤ لوگوں کو تب کہا ابو بکر نے اور وہ مرد نرم دل تھے اے عمر نماز پڑھواؤ لوگوں کو تب کہا اُنسے عمر نے کہ تم لائق زیادہ ہو اسکے

فصلى ابو بكر تلك الايام ثم ان النبي صلى الله عليه وسلم وجد في نفسه خفة وخرج بين رجلين احدهما العباس لصلوة الظهر

تب نماز پڑھوائی ابو بکر نے اُن دنوں میں یعنے سترہ دن پھر تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پائی اپنی مزاج میں تخفیف اور نکلے دو شخصوں کو ٹیک کے ایک اُن دونوں میں سے عباس تھے ظہر کی نماز کو

وابو بكر يصلي بالناس فلما رآه ابو بكر ذهب ليتأخر فاومى اليه النبي صلى الله عليه وسلم بان لا يتأخر قال اجلساني الى جنبه فاجلساه الى

اور ابو بکر نماز پڑھاتے تھے لوگوں کو پھر جب دیکھا حضرت کو ابو بکر نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹیں تب اشارہ کیا انکی طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیچھے نہ ہٹیں فرمایا کہ مجھکو بٹھاؤ ابو بکر کے پہلو میں پھر دونوں نے بٹھا دیا اُن کو

جنب ابي بكر والنبي صلى الله عليه وسلم قاعد قال عبيد الله فدخلت على عبد الله ابن عباس فقلت له الا اعرض عليك ما حدثتني

ابو بکر کے پہلو میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے کہا عبید اللہ نے پھر آیا میں عبد اللہ ابن عباس پاس اور کہا میں نے اُنسے کیا نہ بیان کروں تم سے وہ حدیث کہ بیان کی

عائشة عن مرض رسول الله صلى الله عليه وسلم قال هات فعرضت عليه حديثها فما انكر منه شيئا غير انه قال اسمت لك

عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کے احوال سے انھوں نے کہا کہو تب بیان کیا میں نے ان سے عائشہ کی حدیث پھر انکار کیا اسمیں سے کسی بات کو مگر اتنا پوچھا کہ بھلا نام لیا تھا تجھسے عائشہ نے

الرجل الذي كان مع العباس قلت لا قال هو علي متفق عليه وعن ابي هريرة انه كان يقول من ادرك الركعة فقد ادرك السجدة

اس مرد کا جو تھا عباس کے ساتھ کہا میں نے نہیں کہا وہ علی تھے ق ق ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے تحقیق وہ کہتے تھے جسنے پایا رکوع پھر تحقیق پائی رکعت

ومن فاتته قراءة ام القرآن فقد فاته خير كثير رواه مالك وعنه انه قال الذي يرفع رأسه ويخفضه قبل

اور جو شخص کہ چھوٹ گئی اسسے قراءت الحمد کی پھر تحقیق چھوٹ گئی اُن سے بہت بھلائی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے انہی سے کہ تحقیق اُنسے کہا جو شخص کہ اٹھاوے اپنا سر اور جھکاوے اسکو قبل

الامام فانما ناصيته بيد الشيطان رواه مالك ‏ **باب من صلى صلوة مرتين** ‏ **الفصل الاول** عن جابر قال

امام کے پھر سوا اسکے نہیں کہ اسکی پیشانی کا بال شیطان کے ہاتھ میں ہے روایت کیا اسکو مالک نے ٭ یہہ باب بیان میں اُس شخص کے ہے کہ نماز پڑھے دوبار ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے جابر سے کہا

كان معاذ بن جبل يصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم ثم يأتى قومه فيصلى بهم متفق عليه وعنه قال كان معاذ بن جبل

کہ تھے معاذ ابن جبل نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر آتے اپنی قوم پاس اور نماز پڑھاتے انکو ٭ ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے معاذ ابن جبل

يصلى مع النبى صلى الله عليه وسلم العشاء ثم يرجع الى قومه فيصلى بهم العشاء وهى له نافلة رواه البيهقى والدارقطنى

نماز پڑھتے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عشا کی پھر آتے اپنی قوم پاس اور نماز پڑھاتے انکو عشا کی اور وہ اُن کے واسطے نفل ہوتی روایت کیا اسکو بیہقی اور دارقطنی نے

الفصل الثانى عن يزيد بن الاسود قال شهدت مع النبى صلى الله عليه وسلم حجته فصليت معه صلوة الصبح فى

فصل دوسری ٭ روایت ہے یزید ابن اسود سے کہا کہ حاضر ہوا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اُن کے حج میں پھر پڑھی میں نے اُن کے ساتھ صبح کی نماز

مسجد الخيف فلما قضى صلوته وانحرف فاذا هو برجلين فى اخر القوم لم يصليا معه قال على بهما فجئ بهما ترعد

مسجد خیف میں پھر جب تمام کی حضرت نے اپنی نماز اور پھر بیٹھے ناگاہ حضرت جا پڑے دو شخص پاس جو آخر جماعت میں تھے کہ نہ نماز پڑھی تھی حضرت کے ساتھ فرمایا لاؤ میرے پاس اُنکو پھر لائے گئے دونوں کہ کانپتا تھا

فرائصهما فقال ما منعكما ان تصليا معنا فقالا يا رسول الله انا كنا قد صلينا فى رحالنا قال فلا تفعلا اذا

اُن کے پہلو کا گوشت فرمایا کس چیز نے منع کیا تمکو کہ نماز پڑھو ہمارے ساتھ تب دونوں نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہمنے نماز پڑھا تھا اپنے مکان میں فرمایا پھر مت کرو جب کہ

صليتما فى رحالكما ثم اتيتما مسجد جماعة فصليا معهم فانها لكما نافلة رواه الترمذى وابوداود والنسائى

پڑھ چکو نماز اپنے مکان میں پھر آؤ جماعت کی مسجد میں پھر نماز پڑھو ان کے ساتھ پھر تحقیق یہہ نماز واسطے تمہارے نفل ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے

الفصل الثالث عن بسر بن محجن عن ابيه انه كان فى مجلس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فاذن بالصلوة فقام

فصل تیسری ٭ روایت ہے بسر ابن محجن سے اسنے روایت کیا اپنے باپ سے بیشک وہ تھا مجلس میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اذان دی گئی نماز کے واسطے تب کھڑے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ورجع ومحجن فى مجلسه فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ما منعك ان تصلى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی اور پھرے اور محجن یعنے میں بیٹھا رہ گیا اپنی جگہ تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز نے منع کیا تجھکو کہ نماز پڑھے

مع الناس الست برجل مسلم فقال بلى يا رسول الله ولكنى كنت قد صليت فى اهلى فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

ساتھ لوگوں کے کیا نہیں ہے تو مرد مسلمان تب کہا ہاں تو مسلمان ہوں یا رسول اللہ ولیکن تحقیق میں نے نماز پڑھی تھی اپنے گھر والوں میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا جئت المسجد وكنت قد صليت فاقيمت الصلوة فصل مع الناس وان كنت قد صليت رواه مالك والنسائى وعن

جب آوے تو مسجد میں اور تو بیشک نماز پڑھ چکا ہووے اور اقامت کہی جاوے نماز تو پڑھ لوگوں کے ساتھ اگرچہ تو نماز پڑھ چکا ہو روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے

رجل من اسد بن خزيمة انه سأل ابا ايوب الانصارى قال يصلى احدنا فى منزله الصلوة ثم يأتى المسجد وتقام الصلوة

ایک مرد سے جو اسد ابن خزیمہ کی قوم کا تھا کہ بیشک اسنے پوچھا ابو ایوب انصاری سے کہا کہ پڑھتا ہے ایک ہم میں کا اپنے مکان میں نماز پھر آتا ہے مسجد میں اور اقامت کہی جاتی ہے نماز

فاصلى معهم فاجد فى نفسى شيئا من ذلك فقال ابو ايوب سألنا عن ذلك النبى صلى الله عليه وسلم قال فذلك له سهم

پھر نماز پڑھتا ہوں ان کے ساتھ پھر پاتا ہوں اپنے دل میں کچھ وسوسہ اس سے تب ابو ایوب نے کہا پوچھا ہم نے یہہ حال نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر یہہ واسطے اسکے لئے حصہ یعنے ثواب

جمع رواه مالك وابوداود وعن يزيد بن عامر قال جئت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو فى الصلوة فجلست

جماعت کا بھی روایت کیا اسکو مالک اور ابوداود نے ٭ اور روایت ہے یزید ابن عامر سے کہا کہ آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ نماز میں تھے پھر بیٹھا میں

ولم ادخل معهم في الصلوة فلما انصرف رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى جالسا فقال الم تسلم يا يزيد قلت

اور نہ داخل ہوا ان کے ساتھ نماز میں پھر جب فارغ ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا مجھ کو بیٹھا ہوا تب فرمایا کیا مسلمان نہیں ہوا تو اے یزید میں نے کہا

بلى يا رسول الله قد اسلمت قال وما منعك ان تدخل مع الناس في صلوتهم قال اني كنت قد صليت في منزلي احسب

کیوں نہیں مسلمان ہوا یا رسول اللہ تحقیق اسلام لایا میں فرمایا اور کس چیز نے منع کیا تجھ کو کہ داخل ہو لوگوں کے ساتھ انکی نماز میں کہا بیشک تھا میں نماز پڑھ چکا اپنے ٹھکانے میں خیال کیا میں نے

ان قد صليتم فقال اذا جئت الصلوة فوجدت الناس فصل معهم وان كنت قد صليت تكن لك نافلة وهذه

کہ تحقیق تم لوگ نماز پڑھ چکے تب فرمایا جب آئے تو نماز کو پھر پائے تو لوگوں کو ف تو نماز پڑھ ان کے ساتھ اگرچہ ہو تو بیشک پڑھ چکا ہوگی یہ نماز تیرے لئے نفل اور یہ ہوگی نماز

مكتوبة رواه ابو داود وعن ابن عمر ان رجلا سأله فقال اني اصلي في بيتي ثم ادرك الصلوة في المسجد مع

فرض روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا اس سے پھر کہا بیشک میں نماز پڑھتا ہوں اپنے گھر میں پھر پاتا ہوں نماز مسجد میں

الامام أفأصلي معه قال له نعم قال الرجل ايتهما اجعل صلوتي قال ابن عمر وذلك اليك انما ذلك الى الله عز وجل

امام کے ساتھ پھر کیا نماز پڑھوں اسکے ساتھ کہا ہاں کہا اس مرد نے کہ کونسی دونوں نماز سے ٹھہراؤں اپنی نماز ف کہا ابن عمر نے اور یہ تیرا اختیار نہیں سوا اسکے نہیں یہ اختیار ہے اللہ کو

يجعل ايتهما شاء رواه مالك وعن سليمان مولى ميمونة قال اتينا ابن عمر على البلاط وهم يصلون فقلت

فرض ٹھہرا دے دونوں میں جسکو چاہے روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے سلیمان غلام آزاد کئے ہوئے میمونہ سے کہا آئے ہم ابن عمر کے پاس بلاط پر ف اور لوگ نماز پڑھتے تھے میں نے کہا

الا تصلي معهم فقال قد صليت واني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تصلوا صلوة في يوم مرتين

کیا نماز نہیں پڑھتا تو ان کے ساتھ کہا تحقیق نماز پڑھ چکا ہوں اور بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ نماز پڑھو ایک نماز کو ایک دن میں دو بار ف

رواه احمد وابو داود والنسائي وعن نافع قال ان عبد الله بن عمر كان يقول من صلى المغرب او الصبح ثم ادركهما

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبداللہ ابن عمر تھے کہتے جو شخص کہ نماز پڑھے مغرب اور صبح کی پھر پاوے ان دونوں

مع الامام فلا يعد لهما رواه مالك

امام کے ساتھ پھر نہ دوہراوے ان دونوں کو روایت کیا اسکو مالک نے ۔

باب السنن وفضائلها

الفصل الاول

عن ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى في يوم وليلة ثنتي عشرة ركعة بني له بيت في الجنة اربعا قبل الظهر وركعتين بعدها

یہ باب بیان میں سنتوں کے اور انکی فضیلت کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ام حبیبہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز پڑھے ایک دن رات میں بارہ رکعت بنایا جاوے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں چار رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اسکے بعد

وركعتين بعد المغرب وركعتين بعد العشاء وركعتين قبل صلوة الفجر رواه الترمذي وفي رواية لمسلم انها قالت

اور دو رکعت بعد مغرب کے اور دو رکعت عشا کے بعد اور دو رکعت فجر کی نماز کے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہ ام حبیبہ نے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد مسلم يصلي لله كل يوم ثنتي عشرة ركعة تطوعا غير فريضة

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی بندہ مسلمان کہ نماز پڑھتا ہے اللہ کے واسطے ہر روز بارہ رکعت نفل سوائے فرض کے

الا بنى الله له بيتا في الجنة او الا بني له بيت في الجنة وعن ابن عمر قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

مگر بناتا ہے اللہ اسکے لئے ایک گھر بہشت میں یا مگر بنایا جاتا ہے اسکے لئے ایک گھر بہشت میں ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب في بيته وركعتين بعد العشاء في بيته قال وحدثتني

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت اسکے بعد اور دو رکعت بعد مغرب کے ان کے گھر میں اور دو رکعت بعد عشا کے ان کے گھر میں کہا ابن عمر نے اور خبر دی مجھ کو

حفصة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي ركعتين خفيفتين حين يطلع الفجر متفق عليه وعنه قال كان

حفصہ نے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے دو رکعت ہلکی جس وقت نکلتا فجر ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصلي بعد الجمعة حتى ينصرف فيصلي ركعتين في بيته متفق عليه وعن عبد الله بن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ نماز پڑھتے بعد جمعہ کے یہاں تک کہ پھرتے نماز سے اور نماز پڑھتے دو رکعت اپنے گھر میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن

شقيق قال سألت عائشة عن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تطوعه فقالت كان يصلي في بيتي قبل الظهر أربعا

شقیق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے احوال نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکی نفلوں سے تب کہا کہ تھے نماز پڑھتے میرے گھر میں قبل ظہر کے چار رکعت

ثم يخرج فيصلي بالناس ثم يدخل فيصلي ركعتين وكان يصلي بالناس المغرب ثم يدخل فيصلي ركعتين ثم يصلي بالناس العشاء

پھر نکلتے اور نماز پڑھواتے لوگوں کو پھر گھر میں آتے اور نماز پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھواتے لوگوں کو مغرب کی پھر گھر میں آتے اور پڑھتے دو رکعت پھر نماز پڑھواتے لوگوں کو عشا کی

ويدخل بيتي فيصلي ركعتين وكان يصلي من الليل تسع ركعات فيهن الوتر وكان يصلي ليلا طويلا قائما وليلا طويلا قاعدا

اور تشریف لاتے میرے گھر میں پھر پڑھتے دو رکعت اور تھے نماز پڑھتے رات کو نو رکعتیں ان میں وتر بھی ہوتی اور تھے نماز پڑھتے رات کو دیر تک کھڑے ہو اور رات کو دیر تک بیٹھے ہو

وكان إذا قرأ وهو قائم ركع وسجد وهو قائم وكان إذا قرأ قاعدا ركع وسجد وهو قاعد وكان إذا طلع الفجر صلى

اور تھے جب پڑھتے قرآن کو کھڑے ہو کر رکوع اور سجدہ کرتے کھڑے ہو کر اور جب پڑھتے قرآن بیٹھ کر رکوع اور سجدہ کرتے بیٹھ کر اور تھے جب طلوع ہوتا فجر نماز پڑھتے

ركعتين رواه مسلم وزاد أبو داود ثم يخرج فيصلي بالناس صلوة الفجر وعن عائشة قالت لم يكن النبي صلى الله عليه

دو رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے یہ لفظ پھر باہر آتے اور نماز پڑھواتے لوگوں کو فجر کی ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ تھے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم على شيء من النوافل أشد تعاهدا منه على ركعتي الفجر متفق عليه وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم اوپر کسی چیز کے نفلوں میں سے بہت تاکید کرنے والے اپنی طرف سے جیسا کہ دو رکعتوں پر فجر کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ركعتا الفجر خير من الدنيا وما فيها رواه مسلم وعن عبد الله بن مغفل قال قال النبي صلى الله عليه وسلم صلوا قبل

دو رکعتیں فجر کی بہتر ہیں دنیا اور اس چیز سے جو دنیا میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مغفل سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو قبل

صلوة المغرب صلوا قبل صلوة المغرب ثم قال في الثالثة لمن شاء كراهية أن يتخذها الناس سنة متفق عليه وعن أبي هريرة

نماز مغرب کے نماز پڑھو قبل نماز مغرب کے پھر فرمایا تیسری بار جو چاہے واسطے اس شخص کے ہے کہ چاہے سبب مکروہ معلوم کرنے اس بات کے کہ ٹھہرا لیں لوگ سنت ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان منكم مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا رواه مسلم وفي أخرى له قال إذا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو تم میں سے نماز پڑھنے والا بعد جمعہ کے پھر چاہیے کہ نماز پڑھے چار رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور دوسری روایت میں مسلم کی ہے کہا کہ

صلى أحدكم الجمعة فليصل بعدها أربعا

جب نماز پڑھے ایک تمہارا جمعہ کی پھر چاہیے کہ نماز پڑھے بعد اسکے چار رکعت

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن أم حبيبة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ام حبیبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول من حافظ على أربع ركعات قبل الظهر وأربع بعدها حرمه الله على النار رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي

فرماتے تھے جو شخص کہ محافظت کرے چار رکعتوں پر قبل ظہر کے اور چار رکعتوں پر بعد ظہر کے حرام کرے اسکو اللہ دوزخ پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی

وابن ماجه وعن أبي أيوب الأنصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع قبل الظهر ليس فيهن تسليم تفتح

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں قبل ظہر کے کہ نہیں بیچ ان کے سلام پھیرنا کھولے جاتے

لهن ابواب السماء رواه ابوداؤد وابن ماجه وعن عبد الله بن السائب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي اربعا بعد ان

انکے واسطے دروازے آسمان کے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے عبداللہ ابن سائب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چار رکعت بعد

تزول الشمس قبل الظهر وقال انها ساعة تفتح فيها ابواب السماء فاحب ان يصعد لي فيها عمل صالح رواه الترمذي

ڈھلنے آفتاب کے قبل ظہر کے اور فرماتے کہ تحقیق یہ ایسا وقت ہے کہ کھولے جاتے ہیں اُس میں دروازے آسمان کے پھر دوست رکھتا ہوں یہ کہ اوپر چڑھے میرے واسطے اسمیں عمل نیک روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله امرأ صلى قبل العصر اربعا رواه احمد والترمذي وابوداؤد

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ اس شخص پر کہ نماز پڑھے قبل عصر کے چار رکعت روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي قبل العصر اربع ركعات يفصل بينهن بالتسليم على الملائكة

اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے قبل عصر کے چار رکعتیں فرق کرتے اُن میں ساتھ سلام کے فرشتے

المقربين ومن تبعهم من المسلمين والمؤمنين رواه الترمذي وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي

نزدیکی پر اور جو شخص کہ تابع ہیں ان کے ف۲ مسلمانوں اور مومنوں میں سے ف۳ روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے انھیں سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

قبل العصر ركعتين رواه ابوداؤد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب ست

قبل عصر کے دو رکعتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے بعد مغرب کے چھ

ركعات لم يتكلم فيما بينهن بسوء عدلن له بعبادة ثنتي عشرة سنة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من

رکعتیں نہ بات کرے اُن کے درمیان میں بری برابر کی جاتی ہیں اسکے لئے ساتھ عبادت بارہ برس کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر

حديث عمر ابن ابي خثعم وسمعت محمد بن اسمعيل يقول هو منكر الحديث وضعفه جدا وعن عائشة قالت قال رسول الله

حدیث عمر ابن ابی خثعم سے اور سنا میں نے محمد ابن اسمٰعیل بخاری کو کہتے تھے کہ وہ منکر الحدیث ہے اور ضعیف کیا اسکو بخاری نے بہت × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من صلى بعد المغرب عشرين ركعة بنى الله له بيتا في الجنة رواه الترمذي وعنها قالت ما صلى رسول

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پڑھے بعد مغرب کے بیس رکعت بناوے اللہ اسکے لئے ایک گھر بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے انھیں سے کہا کہ نہیں پڑھی رسول

الله صلى الله عليه وسلم العشاء قط فدخل علي الا صلى اربع ركعات او ست ركعات رواه ابوداؤد وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشا کی کبھی پھر آئے میرے پاس مگر نماز پڑھی چار رکعتیں یا چھ رکعتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے × اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادبار النجوم الركعتان قبل الفجر وادبار السجود الركعتان بعد

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت غائب ہونے ستاروں کے دو رکعتیں ہیں قبل فجر کے اور پیچھے سجدوں کے دو رکعتیں ہیں بعد

المغرب رواه الترمذي

مغرب کے ف روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اربع قبل الظهر بعد

فصل تیسری × روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے چار رکعتیں قبل ظہر کے بعد

الزوال تحسب بمثلهن في صلوة السحر وما من شيء الا وهو يسبح الله تلك الساعة ثم قرأ يتفيؤا ظلاله عن اليمين

زوال کے حساب کی جاتی ہیں اپنے برابر یعنی چار رکعت سے تہجد کی نماز میں اور نہیں ہے کوئی چیز مگر وہ پاکی بولتی ہے اللہ کی اس وقت میں پھر پڑھی حضرت نے ف جھکتے ہیں سایہ اسکے داہنے

والشمائل سجدا لله وهم داخرون رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وعن عائشة قالت ما ترك رسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتين

اور بائیں سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کو اور وہ ذلیل ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں × اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ چھوڑا نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں

قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا قام من الليل ليصلي افتتح صلوته بركعتين خفيفتين رواه مسلم وعن ابي هريرة

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے رات کو کہ نماز پڑھیں شروع کرتے اپنی نماز دو رکعت ہلکی سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قام احدكم من الليل فليفتتح الصلوة بركعتين خفيفتين رواه مسلم وعن ابن

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہو ایک تمہارا رات کو پھر چاہئے کہ شروع کرے نماز کو ساتھ دو رکعتیں ہلکی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن

عباس قال بت عند خالتي ميمونة ليلة والنبي صلى الله عليه وسلم عندها فتحدث رسول الله صلى الله عليه وسلم مع اهله

عباس سے کہا کہ رات کو رہا میں اپنی خالہ میمونہ کے پاس ایک رات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تھے پھر بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بی میمونہ سے

ساعة ثم رقد فلما كان ثلث الليل الاخر او بعضه قعد فنظر الى السماء فقرأ ان في خلق السموات والارض واختلاف

ایک ساعت پھر سو رہے پھر جب باقی رہی پچھلی تہائی رات یا تھوڑی اس سے بیٹھے اور نظر کیا آسمان کی طرف پھر پڑھی یہ آیت تحقیق پیدا کرنے آسمان اور زمین میں اور بدلنے

الليل والنهار لايات لاولي الالباب حتى ختم السورة ثم قام الى القربة فاطلق شناقها ثم صب في الجفنة ثم توضأ

رات اور دن میں البتہ نشانیاں ہیں عقل والوں کے واسطے یہاں تک کہ تمام کیا سورت پھر کھڑے ہوئے طرف مشک کے اور کھولا بند اسکا پھر انڈیلا بڑے پیالے میں پھر وضو کیا

وضوءا حسنا بين الوضوئين لم يكثر وقد ابلغ فقام فصلى فقمت وتوضأت فقمت عن يساره فاخذ باذني فادارني

اچھا وضو درمیان دو وضو کے ف پانی زیادہ نہ گرایا اور تحقیق پانی پہنچایا ف پھر کھڑے ہوئے اور نماز شروع کیا پھر اٹھا میں اور وضو کیا پھر کھڑا ہوا ان کے بائیں پھر پکڑا میرا کان پھر پھیرا

عن يمينه فتتامت صلوته ثلث عشرة ركعة ثم اضطجع فنام حتى نفخ وكان اذا نام نفخ فاذنه بلال بالصلوة

اپنے داہنے پھر تمام ہوئی نماز انکی تیرا رکعت پھر لیٹ رہے اور سو رہے یہاں تک کہ خراٹے لئے اور تھے حضرت جب سوتے خراٹے لیتے پھر خبر دیا اسکو بلال نے نماز کی

فصلى ولم يتوضأ وكان في دعائه اللهم اجعل في قلبي نورا وفي بصري نورا وفي سمعي نورا وعن يميني نورا وعن يساري

پھر سنت پڑھا اور وضو نہ کیا اور تھی حضرت کی دعا میں ف یا الہی پیدا کر میرے دل میں نور اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میرے داہنے نور اور میرے بائیں

نورا وفوقي نورا وتحتي نورا وامامي نورا وخلفي نورا واجعل لي نورا وزاد بعضهم وفي لساني نورا وذكر وعصبي

نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور پیدا کر واسطے میرے نور ف اور زیادہ کیا بعضے راویوں نے اور میری زبان میں نور اور ذکر کیا

ونوري ولحمي ودمي وشعري وبشري متفق عليه وفي رواية لهما واجعل في نفسي نورا واعظم لي نورا وفي اخرى

نور اور میرے گوشت میں اور میرے خون میں اور میرے بال میں اور میرے چمڑے میں نور ق اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی ہے کہ اور پیدا کر میرے جان میں نور اور بڑا کر میرے واسطے نور اور دوسری روایت میں

لمسلم اللهم اعطني نورا وعنه انه رقد عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستيقظ فتسوك وتوضأ وهو

مسلم کی یا الہی بخش مجھکو نور اور روایت ہے اسی سے تحقیق وہ سویا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر حضرت جاگے اور مسواک کیا اور وضو کیا اور وہ

يقول ان في خلق السموات والارض واختلاف الليل والنهار حتى ختم السورة ثم قام فصلى ركعتين اطال فيهما القيام و

پڑھتے تھے یہ آیت تحقیق پیدا کرنے میں آسمان اور زمین کے اور بدلنے میں رات اور دن کے یہاں تک کہ تمام کیا سورہ پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی دو رکعت دراز کیا ان میں قیام اور

الركوع والسجود ثم انصرف فنام حتى نفخ ثم فعل ذلك ثلث مرات ست ركعات كل ذلك يستاك ويتوضأ ويقرأ هؤلاء

رکوع اور سجدہ پھر فارغ ہوئے اور سوئے یہاں تک کہ خراٹے لئے پھر کیا یہ تین بار سب چھ رکعتیں ہوئی ہر بار ان میں مسواک کرتے اور وضو کرتے اور پڑھتے ان

الايات ثم اوتر بثلث رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني انه قال لارمقن صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم

آیتوں کو پھر وتر پڑھی تین رکعتیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زید ابن خالد جہنی سے تحقیق اسنے کہا اپنے دل میں کہ نگاہ کروں میں نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

اللَّيْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ

رات کو ف پھر پڑھیں دو رکعتیں ہلکی پھر پڑھیں دو رکعتیں دراز دراز سے دراز ف پھر پڑھیں دو رکعتیں اور یہ دونوں رکعتیں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا

پڑھیں دو رکعتیں اور وہ دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں دونوں کے پھر پڑھیں دو رکعتیں اور دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو پہلے تھیں ان دونوں کے پھر پڑھیں دو رکعتیں دونوں کم تھیں ان دونوں سے

ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ قَوْلُهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ هَكَذَا فِي صَحِيحِ

پھر وتر پڑھی تب یہ تیرہ رکعتیں ہوئیں روایت کیا اسکو مسلم نے قول اسکا پھر پڑھیں دو رکعتیں اور وے دونوں کم تھیں ان دونوں سے جو ان دونوں سے پہلے تھیں چار بار اسی طرح صحیح

مُسْلِمٍ وَأَفْرَادِهِ مِنْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَمُوَطَّأِ مَالِكٍ وَسُنَنِ أَبِي دَاوُدَ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَدَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ

مسلم میں ہے اور افراد مسلم کی روایت سے حمیدی کی کتاب میں اور موطا میں امام مالک کی اور سنن میں ابوداؤد کی اور جامع اصول میں اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب بھاری بدن ہوئے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَقُلَ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي

صلی اللہ علیہ وسلم اور بھاری ہوا بدن مبارک تب تھی اکثر نماز حضرت کی بیٹھے ہوئے ق ٭ اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ تحقیق پہچانا میں نے ان سورتوں کو جو

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ عَلَى تَأْلِيفِ ابْنِ مَسْعُودٍ سُورَتَيْنِ فِي

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پاس پڑھتے انکو ف پھر ذکر کیا بیس سورت اول مفصل سے موافق جمع کرنے ابن مسعود کے ف پڑھتے تھے دو سورت

رَكْعَةٍ آخِرُهُنَّ حٰمٓ الدُّخَانِ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک رکعت میں آخر ان بیس سورتوں کی حم دخان اور عم یتساءلون ہے ق ٭

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہے حذیفہ سے تحقیق اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يَقُولُ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ فَقَرَأَ الْبَقَرَةَ ثُمَّ رَكَعَ

وسلم نماز پڑھتے رات کو پھر تھے کہتے اللہ اکبر تین بار صاحب ملک کا اور غلبہ کا اور بڑائی کا اور بزرگی کا پھر دعا استفتاح کی یعنی سبحانک پڑھتے پھر پڑھتے سورۂ بقرہ الحمد کے بعد

فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَكَانَ قِيَامُهُ نَحْوًا

اور تھا رکوع انکا مانند انکے قیام کے پھر تھے کہتے اپنے رکوع میں سبحان ربی العظیم پھر اٹھاتے سر اپنا رکوع سے پھر اٹھنا قومہ انکا مانند

مِنْ رُكُوعِهِ يَقُولُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ فَكَانَ سُجُودُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ رَفَعَ

ان کے رکوع کے کہتے قومہ میں لربی الحمد پھر سجدہ کرتے پھر تھا سجدہ انکا مانند انکے قومہ کے اور تھے کہتے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پھر اٹھاتے

رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَكَانَ يَقْعُدُ فِيمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ نَحْوًا مِنْ سُجُودِهِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

اپنا سر سجدے سے اور تھے بیٹھتے دونوں سجدوں کے بیچ میں مانند اپنے سجدے کے اور تھے کہتے جلسہ میں رب اغفرلی رب اغفرلی پھر پڑھیں چار رکعت

قَرَأَ فِيهِنَّ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ وَالْمَائِدَةَ أَوِ الْأَنْعَامَ شَكَّ شُعْبَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

پڑھا ان میں سورۂ بقر اور سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء اور سورۂ مایدہ یا سورۂ انعام شک کیا شعبہ نے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو ابن عاص سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے دس آیت سے تو نہ لکھا جاوے غافلوں میں اور جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے سو آیت سے لکھا جاوے تابعداروں میں

وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ

اور جو شخص کہ رات کو نماز پڑھے ہزار آیت سے لکھا جاوے بہت ثواب جمع کرنے والوں میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھا قرآن پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رات کو

يرفع طورًا ويخفض طورًا رواه ابو داود وعن ابن عباس قال كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم على قدر ما يسمعه من
کبھی بلند پڑھتے کبھی آہستہ پڑھتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا قرآن پڑھنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس قدر پر کہ سنتا اسکو وہ شخص

في الحجرة وهو في البيت رواه ابو داود وعن ابي قتادة قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ليلة فاذا هو بابي بكر يصلي
کہ ہوتا حجرہ میں اور حضرت ہوتے گھر میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک رات کو پھر نکایک نے ابوبکر کے پاس نماز پڑھتے

يخفض من صوته ومر بعمر وهو يصلي رافعًا صوته قال فلما اجتمعا عند النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا بكر مررت بك
اور پست کرتے تھے اپنی آواز کو اور گذرے عمر کے پاس اور وہ نماز پڑھتے تھے بلند کرنے والے اپنی آواز کو کہا ابو قتادہ نے پھر جب جمع ہوئے دونوں نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا اے ابوبکر گذرا میں

وانت تصلي تخفض صوتك قال قد اسمعت من ناجيت يا رسول الله وقال لعمر مررت بك وانت تصلي رافعًا صوتك فقال يا
اور تو نماز پڑھتا تھا پست کرتا تھا اپنی آواز کو کہا تحقیق سناتا تھا میں اسکو جس سے مناجات کرتا تھا یا رسول اللہ اور فرمایا عمر کو گذرا میں تیرے پاس اور تو نماز پڑھتا تھا بلند کرنے والا اپنی آواز کو تب کہا

رسول الله اوقظ الوسنان واطرد الشيطان فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ابا بكر ارفع من صوتك شيئًا وقال لعمر اخفض
یا رسول اللہ جگاتا تھا میں سونے والے کو اور کھدیڑتا تھا شیطان کو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوبکر بلند کر اپنی آواز کو کچھ اور فرمایا عمر کو پست کر

من صوتك شيئًا رواه ابو داود وروى الترمذي نحوه وعن ابي ذر قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى
اپنی آواز کو کچھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ رات کو نماز پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک

اصبح باية والاية ان تعذبهم فانهم عبادك وان تغفر لهم فانك انت العزيز الحكيم رواه النسائي وابن ماجة وعن
صبح کیا ساتھ ایک آیت کے اور وہ آیت یہ ہے اگر عذاب کرے تو ان کو تو تحقیق وہ بندے تیرے ہیں اور اگر بخشے تو انکو تو تحقیق تو ہی غالب حکمت والا ہے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى احدكم ركعتي الفجر فليضطجع على يمينه رواه الترمذي وابو داود
ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے ایک تمہارا دو رکعت فجر کی پھر چاہئے کہ لیٹ رہے اپنی داہنی کروٹ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن مسروق قال سالت عائشة اي العمل كان احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت الدائم
فصل تیسری روایت ہے مسروق سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کون سا عمل تھا بہت زیادہ نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ جسکو ہمیشہ کرے

قلت فاي حين كان يقوم من الليل قالت كان يقوم اذا سمع الصارخ متفق عليه وعن انس قال ما كنا نشاء ان نرى رسول الله
کہا میں نے پھر کس وقت تھے اٹھتے رات کو کہا کہ تھے اٹھتے جب سنتے آواز مرغ کی ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ نہ تھے ہم چاہتے کہ دیکھیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في الليل مصليًا الا رايناه ولا نشاء ان نراه نائمًا الا رايناه رواه النسائي وعن حميد بن عبد
صلی اللہ علیہ وسلم کو رات میں نماز پڑھنے والا مگر دیکھتے ہم ان کو اور نہ تھے ہم چاہتے کہ دیکھیں انکو سوتے والا مگر دیکھتے ہم انکو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے حمید ابن عبد

الرحمن بن عوف قال ان رجلًا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قلت وانا في سفر مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
الرحمن ابن عوف سے کہا کہ تحقیق ایک شخص نے اصحاب میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ میں نے اپنے جی میں کہا اور میں سفر میں تھا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

والله لارقبن رسول الله صلى الله عليه وسلم للصلوة حتى ارى فعله فلما صلى صلوة العشاء وهي العتمة اضطجع
قسم اللہ کی تحقیق دیکھوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کے واسطے تاکہ دیکھوں میں فعل انکا پھر جب پڑھی عشاء کی نماز اور اسکو عتمہ کہتے ہیں لیٹ رہے

هويًّا من الليل ثم استيقظ فنظر في الافق فقال ربنا ما خلقت هذا باطلا حتى بلغ الى انك لا تخلف الميعاد ثم اهوى
دیر تک رات کو پھر جاگے اور نگاہ کیا آسمان کے کناروں میں پھر پڑھی یہ آیت اے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ یہاں تک کہ پہنچے انک لا تخلف المیعاد تک پھر قصد کیا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی فراشہ فاستل من سواکا ثم افرغ فی قدح من اداوۃ عندہ ماء فاستن ثم قام فصلی حتی قلت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بچھونے کیطرف پھر نکالی اس سے مسواک پھر انڈیلا برتن سے پیالے میں چھاگل میں سے جو ان کے پاس تھا پانی پھر مسواک کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی تک

قد صلی قدر ما نام ثم اضطجع حتی قلت قد نام قدر ما صلی ثم استیقظ ففعل کما فعل اول مرۃ وقال مثل ما قال ففعل رسول اللہ
تحقیق نماز پڑھی اسقدر کہ سوئے تھے پھر لیٹے یہاں تک کہ کہا میں نے تحقیق سوئے اسقدر کہ نماز پڑھی پھر جاگے پھر کیا جیسا کہ کیا پہلی بار اور کہا مانند اسکے کہ کہا تھا پہلے پھر کیا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات قبل الفجر رواہ النسائی وعن یعلی بن مملک انہ سال ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم
صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار قبل فجر کے ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے یعلی ابن مملک سے تحقیق اسنے پوچھا ام سلمہ سے کہ بی بی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

عن قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصلوتہ فقالت وما لکم وصلوتہ کان یصلی ثم ینام قدر ما صلی ثم یصلی قدر ما نام
قراءت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور انکی نماز سے تب کہا اور کیا کروگے تم انکی نماز پوچھ کر تھے حضرت نماز پڑھتے پھر سوتے اسقدر کہ نماز پڑھی پھر نماز پڑھتے اسقدر کہ سوتے تھے

ثم ینام قدر ما صلی حتی یصبح ثم نعتت قراءتہ فاذا ہی تنعت قراءۃ مفسرۃ حرفا حرفا رواہ ابو داود والترمذی
پھر سوتے اسقدر کہ نماز پڑھی یہانتک کہ صبح کرتے پھر بیان کیا حضرت کی قراءت کا پھر یکایک وہ بیان کرنے لگیں ایسی قراءت کہ صاف صاف حرف حرف جدا ۔ روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی

والنسائی

باب ما یقول اذا قام من اللیل

الفصل الاول

عن ابن عباس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل
اور نسائی نے ۔ یہہ باب ہے بیان میں اس دعا کے کہ کہے جب اٹھے کوئی نماز کو تہجد کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھڑے ہوتے رات کو

یتہجد قال اللہم لک الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت نور السموات والارض ومن فیہن ولک
کہ تہجد پڑھیں کہتے یا الٰہی تیرے واسطے ہے سب تعریف تو ہی ہے قائم رکھنے والا آسمان اور زمین کا اور جو کہ ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی روشن کرنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے

الحمد انت ملک السموات والارض ومن فیہن ولک الحمد انت الحق ووعدک الحق ولقاؤک حق وقولک حق والجنۃ
سب تعریف تو ہی ہے بادشاہ آسمان اور زمین کا اور جو ان میں ہیں اور تیرے ہی واسطے ہے سب تعریف تو ہی ہے حق اور وعدہ تیرا ہے حق اور ملاقات تیری حق ہے اور کلام تیرا حق اور بہشت

حق والنار حق والنبیون حق ومحمد حق والساعۃ حق اللہم لک اسلمت وبک امنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک
حق ہے اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد حق ہیں اور قیامت حق ہے یا الٰہی تیرا تابعدار ہوا میں اور تجھ پر ایمان لایا میں اور تجھ پر بھروسا کیا میں نے اور تیری طرف رجوع کیا میں نے اور تیری مدد سے

خاصمت والیک حاکمت فاغفر لی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم بہ منی انت المقدم
جھگڑتے ہیں ہم اور تیرے ہی پاس مرافعہ لاتے ہیں سو بخش مجھکو جو آگے کیا میں نے اور جو پیچھے کیا اور جو چھپایا میں نے اور جو ظاہر کیا میں نے اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے اسکو مجھ سے تو ہی آگے کرنے والا

وانت المؤخر لا الہ الا انت ولا الہ غیرک متفق علیہ وعن عائشۃ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا قام من اللیل
اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے اور نہیں کوئی معبود برحق بغیر تیرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے رات کو

افتتح صلوتہ فقال اللہم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشہادۃ انت تحکم بین
شروع کرتے اپنی نماز پھر کہتے یا الٰہی پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کرتا ہے درمیان

عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اہدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تہدی من تشاء الی صراط مستقیم
اپنے بندوں کے اس چیز میں کہ ہیں وہ اسمیں اختلاف کرتے راہ دکھلا تو مجھکو اس چیز میں کہ اختلاف کیا گیا ہے اسمیں حق سے ساتھ اپنے حکم کے تحقیق تو ہی راہ دکھلاتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف

رواہ مسلم وعن عبادۃ بن الصامت قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تعار من اللیل فقال لا الہ الا اللہ
روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جاگے رات کو پھر کہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير وسبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا
وہ اکیلا اسکا کوئی شریک نہیں اسی کے واسطے ہے بادشاہی اور اسی کے واسطے ہے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں

حول ولا قوة إلا بالله ثم قال رب اغفر لي أو قال ثم دعا استجيب له فإن توضأ وصلى قبلت صلوته
باز رہنا گناہ سے اور نہیں ہے قوت بندگی کی مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر کہے اے رب بخش میرے واسطے یا کہا اور پھر دعا کرے قبول کیا جاوے اسکے لئے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے قبول کی جاوے نماز اسکی

رواه البخاري ❊ الفصل الثاني ❊ عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ من الليل قال لا إله إلا
روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ فصل دوسری ❊ روایت ہے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاگتے رات کو کہتے نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا

أنت سبحانك اللهم وبحمدك أستغفرك لذنبي وأسألك رحمتك اللهم زدني علما ولا تزغ قلبي بعد إذ هديتني وهب
تیرے پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجھکو یا الٰہی اور تعریف کرتے تیری حمد کے ساتھ بخشش چاہتا ہوں تجھ سے اپنے گناہ کی اور مانگتا ہوں تجھ سے تیری رحمت یا الٰہی زیادہ کر مجھکو علم اور نہ پھیر میرے دل کو بعد اسکے کہ ہدایت کی تو نے مجھکو اور بخش میرے لئے

لي من لدنك رحمة إنك أنت الوهاب رواه أبو داود ❊ وعن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم
اپنے پاس سے رحمت بیشک تو ہی ہے بڑا بخشنے والا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ❊ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان

يبيت على ذكر طاهرا فيتعار من الليل فيسأل الله خيرا إلا أعطاه الله إياه رواه أحمد وأبو داود ❊ وعن شريق
کہ رات کو سووے اللہ کی ذکر پر پاک ہو کر پھر جاگے رات کو اور مانگے اللہ سے بھلائی مگر دیتا ہے اللہ اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے ❊ اور روایت ہے شریق

الهوزني قال دخلت على عائشة فسألتها بم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفتتح إذا هب من الليل فقالت سألتني عن شيء ما
ہوزنی سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہؓ کے پاس پھر پوچھا میں نے انسے کہ ساتھ کس چیز کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے جب جاگتے رات کو تب فرمایا پوچھا تو نے مجھ سے ایک چیز نہیں

سألني عنه أحد قبلك كان إذا هب من الليل كبر عشرا وحمد الله عشرا وقال سبحان الله وبحمده عشرا وقال سبحان
پوچھی مجھکو اس سے کسی نے تیرے پہلے تھے حضرت جب جاگتے رات کو اللہ اکبر کہتے دس بار اور الحمد للہ کہتے دس بار اور کہتے سبحان اللہ وبحمدہ دس بار اور کہتے سبحان

الملك القدوس عشرا واستغفر عشرا وهلل عشرا ثم قال اللهم إني أعوذ بك من ضيق الدنيا وضيق يوم القيمة
الملک القدوس دس بار اور استغفر اللہ کہتے دس بار اور لا الٰہ الا اللہ کہتے دس بار پھر کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ ڈھونڈھتا ہوں ساتھ تیرے تنگی سے دنیا کی اور تنگی سے قیامت کے دن کی

عشرا ثم يفتتح الصلوة رواه أبو داود ❊ الفصل الثالث ❊ عن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قام
دس بار پھر شروع کرتے نماز روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ❊ فصل تیسری ❊ روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھتے

من الليل كبر ثم يقول سبحانك اللهم وبحمدك وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا إله غيرك ثم يقول الله أكبر كبيرا ثم يقول
رات کو اللہ اکبر کہتے پھر کہتے پاک ہے تو یا الٰہی اور حمد کرتے ہیں تیرا اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں کوئی معبود برحق سوا تیرے پھر کہتے اللہ اکبر کبیرا پھر کہتے

أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وزاد أبو داود
پناہ ڈھونڈھتا ہوں ساتھ اللہ کے سننے والے اور جاننے والے کی شیطان راندے سے اسکے وسوسوں اور اسکے تکبر سے اور اسکے بری شعر سکھانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

بعد قوله غيرك ثم يقول لا إله إلا الله ثلثا وفي آخر الحديث ثم يقرأ ❊ وعن ربيعة بن كعب الأسلمي قال كنت أبيت
بعد اسکے قول غیرک کے یہ لفظ پھر کہتے لا الٰہ الا اللہ تین بار اور زیادہ کیا آخر حدیث میں یہ لفظ کہ پھر شروع کرتے قرأت ❊ اور روایت ہے ربیعہ ابن کعب اسلمی سے کہا کہ تھا میں رات گزارتا

عند حجرة النبي صلى الله عليه وسلم فكنت أسمعه إذا قام من الليل يقول سبحان رب العالمين الهوي ثم يقول سبحان الله
نزدیک حجرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر تھا میں سنتا حضرت کو جب اٹھتے رات کو کہتے پاک ہے پروردگار سارے جہان کا کہتے یہ لفظ دیر تک پھر کہتے سبحان اللہ

وبحده الهوى رواه النسائي والترمذي نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح

باب التحريض على قيام الليل

وبحده ہو تک روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے ۔ یہ باب ہے بیچ بیان میں خواہش دلانے کے رات کے اٹھنے پر

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعقد الشيطان على قافية رأس احدكم اذا هو نام ثلث عقد
روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرہ لگاتا ہے شیطان اوپر چوٹی سر ایک تمہارے کے جب کہ وہ سوتا ہے تین گرہ

يضرب على كل عقدة عليك ليل طويل فارقد فان استيقظ فذكر الله انحلت عقدة فان توضأ انحلت عقدة فان
ڈالتا ہے ہر گرہ پر یہ مضمون تیرے واسطے ابھی بڑی رات پڑی ہے پس سو رہ تب اگر جاگا اور ذکر کیا اللہ کا تو کھل جاتی ہے ایک گرہ پھر اگر وضو کیا تو کھل جاتی ہے دوسری گرہ پھر اگر

صلى انحلت عقدة فاصبح نشيطا طيب النفس والا اصبح خبيث النفس كسلان متفق عليه
نماز پڑھی تو کھل جاتی ہے ایک گرہ تیسری پھر صبح کرتا ہے خوش خرم جی سے خوش اور نہیں تو صبح کرتا ہے گندہ دل جی ہارے × ق ×

وعن المغيرة قال قام النبي صلى الله عليه وسلم حتى تورمت قدماه فقيل له لم تصنع هذا وقد غفر لك ما تقدم من ذنبك وما تأخر قال افلا اكون عبدا شكورا متفق عليه
اور روایت ہے مغیرہ سے کہا کہ رات کو اٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ ورم کر گئے دونوں قدم ان کے تب کہا گیا انسے کسواسطے کرتے ہیں آپ یہ اور حالانکہ بخشے گئے ہیں آپ کے واسطے جو کچھ پہلے ہو چکے گناہ اور پیچھے کیا نہ ہوؤں میں بندہ شکر کرنے والا × ق ×

وعن ابن مسعود قال ذكر عند النبي صلى الله عليه وسلم رجل فقيل له ما زال نائما حتى اصبح ما قام الى الصلوة قال ذلك رجل بال الشيطان في اذنه او قال في اذنيه متفق عليه
اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ ذکر کیا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حال ایک شخص کا اور کہا گیا حضرت کہ ہمیشہ رہا وہ شخص سونے والا یہاں تک کہ صبح کیا نہ اٹھا نماز کو فرمایا یہ شخص ہے کہ پیشاب کیا شیطان نے اسکے کان میں یا فرمایا اسکے دونوں کان میں × ق ×

وعن ام سلمة قالت استيقظ رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة فزعا يقول سبحان الله ماذا انزل الليلة من الخزائن وماذا انزل من الفتن من يوقظ صواحب الحجرات يريد ازواجه لكي يصلين رب كاسية في الدنيا عارية في الاخرة رواه البخاري
اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات کو گھبرائے ہوئے کہتے تھے سبحان اللہ کس قدر اتارے گئے ہیں آج کی رات خزانے اور کس قدر اتارے گئے ہیں فتنے کون شخص ہے کہ جگاوے حجرے والیوں کو ارادہ کرتے تھے اپنی بیبیوں کا تاکہ نماز پڑھیں بہت کپڑا پہننے والیاں دنیا میں ننگی ہیں قیامت میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل ربنا تبارك وتعالى كل ليلة الى السماء الدنيا حين يبقى ثلث الليل الاخر يقول من يدعوني فاستجيب له من يسألني فاعطيه من يستغفرني فاغفر له متفق عليه وفي رواية لمسلم ثم يبسط يديه ويقول من يقرض غير عدوم ولا ظلوم حتى ينفجر الفجر
اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترتا ہے رب ہمارا برکت والا اور بلند ہر رات کو دنیا کے آسمان کی طرف جس وقت کہ باقی رہتی ہے پچھلی تہائی رات فرماتا ہے اللہ کون ہے کہ دعا کرے مجھ سے پھر قبول کروں میں اسکی دعا کون ہے کہ مانگے مجھ سے پھر دوں میں اسکو کون ہے کہ گناہ بخشواوے مجھ سے پھر بخشوں اسکو × ق × اور ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے کہ پھر پھیلاتا ہے اللہ اپنے ہاتھ اور فرماتا ہے کون ہے کہ قرض دے اسکو جو محتاج نہیں اور نہ ظلم کرنے والا ہے یہاں تک کہ کھلتی ہے فجر

وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان في الليل لساعة لا يوافقها رجل مسلم يسأل الله فيها خيرا من امر الدنيا والاخرة الا اعطاه اياه وذلك كل ليلة رواه مسلم
اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے تحقیق رات میں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی مرد مسلمان مانگے اللہ سے اس میں بھلائی کام میں دنیا اور آخرت کے مگر دیتا ہے اسکو وہ بھلائی اور یہ ہر رات میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ×

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احب الصلوة الى الله
اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پسند نماز میں اللہ کے نزدیک

صلوٰۃ داؤد وکان احب الصیام الی اللہ صیام داؤد کان ینام نصف اللیل ویقوم ثلثہ وینام سدسہ ویصوم یوما و

نماز داؤد کی ہے اور بہت پسند روزوں میں اللہ کے نزدیک روزہ داؤد کا ہے اور تھے داؤد سوتے آدھی رات اور قیام کرتے تہائی رات پھر سوتے چھٹویں حصے رات میں اور روزہ رکھتے ایک دن

یفطر یوما متفق علیہ وعن عائشۃ قالت کان تعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینام اول اللیل ویحیی اخرہ ثم ان کانت

افطار کرتے ایک دن ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے اول شب اور جاگتے آخر شب کو پھر اگر ہوتی

لہ حاجۃ الی اھلہ قضی حاجتہ ثم ینام فان کان عند النداء الاول جنبا وثب فافاض علیہ الماء وان لم یکن جنبا

انکو حاجت اپنی بی بیوں سے تو ادا کرتے اپنی حاجت پھر سو رہتے پھر اگر ہوتے وقت پہلی اذان کے جنب اٹھتے اور جاری کرتے اپنے اوپر پانی اور اگر نہ ہوتے جنب

توضأ للصلوٰۃ ثم صلی رکعتین متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیکم

تو وضو کرتے نماز کے لئے اور پڑھتے دو رکعت سنت ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم سمجھو تم

بقیام اللیل فانہ داب الصالحین قبلکم وھو قربۃ لکم الی ربکم ومکفرۃ للسیئات ومنھاۃ عن الاثم رواہ الترمذی

اٹھنا رات کا پھر بیشک وہ عادت ہے نیکوں کی جو تمہارے پہلے تھے اور وہ نزدیکی کا سبب ہے تمہارے لئے تمہارے رب پاس اور سبب مٹانے گناہوں کا ہے اور سبب باز رہنے کا ہے گناہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلثۃ یضحک اللہ الیھم الرجل اذا قام باللیل یصلی

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ہنستا ہے اللہ تعالیٰ انکی طرف ایک وہ شخص جب اٹھے رات کو نماز پڑھے

والقوم اذا صفوا فی الصلوٰۃ والقوم اذا صفوا فی قتال العدو رواہ فی شرح السنۃ وعن عمرو بن عبسۃ

اور دوسرے وہ قوم کہ صف درست کریں نماز میں اور تیسرے وہ قوم کہ صف درست کریں جہاد میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے عمرو ابن عبسہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرب ما یکون الرب من العبد فی جوف اللیل الاخر فان استطعت ان تکون

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت نزدیک ہوتا ہے رب اپنے بندے سے درمیان پچھلی رات کے پھر اگر سکے تو یہ کہ ہووے تو

ممن یذکر اللہ فی تلک الساعۃ فکن رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح غریب اسنادا وعن ابی ھریرۃ

ان شخصوں میں کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا اس وقت میں تو ہو ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اسناد میں ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحم اللہ رجلا قام من اللیل فصلی وایقظ امرأتہ فصلت فان ابت نضح فی

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ اس شخص کو کہ اٹھا رات کو پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنی عورت کو پھر پڑھی اس عورت نے پھر اگر نہ جاگی چھینٹے دیا

وجھھا الماء رحم اللہ امرأۃ قامت من اللیل فصلت وایقظت زوجھا فصلی فان ابی نضحت فی وجھہ الماء رواہ ابو داؤد

اس کے منہ پر پانی کے رحمت کرے اللہ اس عورت کو کہ اٹھی رات کو پھر نماز پڑھی اور جگایا اپنے خاوند کو پھر اگر نہ جاگا تو چھینٹے دیا اسکے منہ پر پانی کے روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائی وعن ابی امامۃ قال قیل یا رسول اللہ ای الدعاء اسمع قال جوف اللیل الاخر ودبر الصلوات المکتوبۃ رواہ

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ کہا گیا یا رسول اللہ کون سی دعا بہت سنی جاتی ہے فرمایا درمیان پچھلی رات کے اور پیچھے فرض نماز کے روایت کیا

الترمذی وعن ابی مالک الاشعری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجنۃ غرفا یری ظاھرھا من

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جنت میں محلیں ہیں کہ دیکھا جاتا ہے جو اسکے باہر ہے

باطنھا وباطنھا من ظاھرھا اعدھا اللہ لمن الان الکلام واطعم الطعام وتابع الصیام وصلی باللیل والناس

اسکے اندر سے اور جو اسکے اندر ہے اسکے باہر سے تیار کیا ہے اسکو اللہ نے اس شخص کے لئے کہ نرمی سے کرے بات اور کھلاوے کھانا اور پے در پے رکھے روزہ اور نماز پڑھے رات کو اور لوگ

نيام رواه البيهقي في شعب الإيمان وروى الترمذي عن علي نحوه وفي روايته لمن أطاب الكلام الفصل الثالث عن عبد الله

سونے ہوں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ترمذی نے حضرت علی سے مانند اسکے اور ایک روایت میں ترمذی کی واسطے اس شخص کے جو اچھی بات کہے فصل تیسری عبد اللہ

بن عمرو بن العاص قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله لا تكن مثل فلان كان يقوم من الليل فترك

ابن عمرو ابن عاص سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ مت ہو مانند فلانے کے کہ تھا اٹھا کرتا رات کو پھر چھوڑ دیا

قيام الليل متفق عليه وعن عثمان بن أبي العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كان لداود عليه السلام

اٹھنا رات کا روایت کیا اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے عثمان ابن ابی عاص سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تھا واسطے داؤد علیہ السلام کے

من الليل ساعة يوقظ فيها أهله يقول يا آل داود قوموا فصلوا فإن هذه ساعة يستجيب الله عز وجل فيها الدعاء إلا لساحر أو

رات کو ایک وقت کہ جگاتے اس میں اپنے اہل و عیال کو کہتے اے داؤد کے لوگو اٹھو اور نماز پڑھو تحقیق یہ ایک وقت ہے کہ قبول کرتا ہے اللہ تعالی اس میں دعا مگر جادوگر اور

عشار رواه أحمد وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول أفضل الصلوة بعد المفروضة صلوة في جوف

تحصیلدار کی دعا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے افضل نمازوں میں بعد فرض کے نماز ہے درمیان

الليل رواه أحمد وعنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إن فلانا يصلي بالليل فإذا أصبح سرق فقال إنه سينهاه

رات کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ تحقیق فلانا شخص نماز پڑھتا ہے رات کو پھر جب صبح کرتا ہے چوری کرتا ہے پس فرمایا تحقیق منع کریگی اسکو

ما تقول رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي سعيد وأبي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

وہ چیز کہ کہتا ہے تو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

أيقظ الرجل أهله من الليل فصليا أو صلى ركعتين جميعا كتبا في الذاكرين والذاكرات رواه أبو داود وابن ماجه وعن

جگاوے شخص اپنی بی بی کو پچھلی رات میں پھر دونوں نماز پڑھیں یا فرمایا نماز پڑھی دو رکعت ساتھ لکھے جاتے ہیں دونوں ذکر کرنے والے مردوں اور ذکر کرنے والی عورتوں میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أشراف أمتي حملة القرآن وأصحاب الليل رواه البيهقي في شعب الإيمان

ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشراف میری امت کے اٹھانے والے قرآن کے ہیں اور رات والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عمر أن أباه عمر بن الخطاب كان يصلي من الليل ما شاء الله حتى إذا كان من آخر الليل أيقظ أهله للصلوة يقول لهم

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق انکے باپ عمر ابن خطاب تھے نماز پڑھتے رات کو جسقدر چاہتا اللہ یہاں تک کہ جب ہوتی پچھلی رات جگاتے اپنی بی بی کو نماز کے واسطے کہتے انکو

الصلوة ثم يتلو هذه الآية وأمر أهلك بالصلوة واصطبر عليها لا نسألك رزقا نحن نرزقك والعاقبة للتقوى

پڑھو نماز پھر پڑھتے اس آیت کو اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا اور آپ قائم رہ اسپر ہم نہیں مانگتے تجھسے روزی ہم روزی دیتے ہیں تجھکو اور آخر بھلا پرہیزگاری کا

رواه مالك باب القصد في العمل الفصل الأول عن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يفطر من الشهر حتى

روایت کیا اسکو مالک نے باب بیچ بیان میانہ روی کے عمل میں فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے بعضے مہینے میں یہاں تک کہ

نظن أن لا يصوم منه شيئا ويصوم حتى نظن أن لا يفطر منه شيئا وكان لا تشاء أن تراه من الليل مصليا إلا رأيته ولا نائما

خیال کرتے تھے ہم کہ نہ روزہ رکھینگے اسمیں کچھ اور روزہ رکھتے یہانتک کہ خیال کرتے ہم کہ نہ افطار کرینگے اس میں کچھ اور تھے حضرت ایسے کہ اگر تو چاہتا کہ دیکھے انکو رات کو نماز پڑھتے مگر دیکھتا انکو اور نہ سوتا

إلا رأيته رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحب الأعمال إلى الله أدومها وإن قل متفق عليه

مگر دیکھتا انکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پیارا عملوں میں اللہ کے نزدیک جو عمل کہ ہمیشہ کیا جاوے اگرچہ تھوڑا ہو متفق

[illegible]

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خذوا من الاعمال ما تطيقون فان الله لا يمل حتى تملوا متفق عليه وعن

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کرو عملوں میں سے وہ عمل کہ طاقت رکھو پھر تحقیق اللہ نہیں تنگ ہوتا یہاں تک کہ تم تنگ ہو جاؤ ق ۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليصل احدكم نشاطه واذا فتر فليقعد متفق عليه وعن عائشة قالت قال رسول الله

انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہئے کہ نماز پڑھے ایک تمہارا اپنی خوشی بھر اور جب ماندہ ہو تب بیٹھ جاوے ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم اذا نعس احدكم وهو يصلي فليرقد حتى يذهب عنه النوم فان احدكم اذا صلى وهو ناعس لا يدري لعله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونگھے ایک تمہارا نماز کی حالت میں پس چاہئے کہ سو رہے یہاں تک کہ جاتی رہے اس سے نیند پھر تحقیق ایک تمہارا جب نماز پڑھتا ہے اور وہ اونگھتا ہے نہیں جانتا شاید

يستغفر فيسب نفسه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الدين يسر ولن يشاد الدين احد

استغفار کرنے چاہے پھر گالی دے اپنی جان کو ق ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دین آسان ہے اور ہرگز نہیں سختی کرتا دین میں کوئی

الا غلبه فسددوا وقاربوا وابشروا واستعينوا بالغدوة والروحة وشيء من الدلجة رواه البخاري وعن عمر قال قال

مگر غالب آتا ہے اس پر دین پھر میانہ روی کرو اور اللہ کی نزدیکی چاہو اور خوشخبری سناؤ اپنی ہمت کو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ تھوڑا رات کے چلنے سے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عمر سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن حزبه او عن شيء منه فقرأه فيما بين صلوة الفجر وصلوة الظهر كتب له كأنما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو جاوے اپنے سارے وظیفہ سے یا اس میں سے تھوڑی چیز پھر پڑھے اسکو اس وقت میں جو درمیان فجر کی نماز اور ظہر کی نماز کے ہے تو لکھا جاتا ہے اسکے واسطے

قرأه من الليل رواه مسلم وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صل قائما فان لم تستطع

کہ اسنے پڑھا اسکو رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑے ہو کر پھر اگر نہ سکے تو

فقاعدا فان لم تستطع فعلى جنب رواه البخاري وعنه انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن صلوة الرجل قاعدا قال ان

تو بیٹھ کر پھر اگر نہ سکے تو لیٹے ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے تحقیق اسنے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حال شخص کی نماز کا بیٹھے ہوئے فرمایا اگر

صلى قائما فهو افضل ومن صلى قاعدا فله نصف اجر القائم ومن صلى نائما فله نصف اجر القاعد رواه البخاري الفصل

پڑھے کھڑے ہو کر تو وہ افضل ہے اور جو شخص پڑھے بیٹھے ہوئے تو اسکو ہے آدھا ثواب کھڑے ہونے والے کا اور جو پڑھے لیٹے ہوئے تو اسکو ہے آدھا ثواب بیٹھنے والے کا روایت کیا بخاری نے فصل

الثاني عن ابي امامة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اوى الى فراشه طاهرا وذكر الله حتى يدركه

دوسری ۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ جگہ لے اپنے بچھونے پر پاک ہو کر اور یاد کرے اللہ کو یہاں تک کہ آجاوے اسکو

النعاس لم يتقلب ساعة من الليل يسأل الله فيها خيرا من خير الدنيا والآخرة الا اعطاه اياه ذكره النووي في كتاب الاذكار

نیند نہیں کروٹ لیتا کسی وقت رات کو مانگے اللہ سے اس میں نیکی دنیا اور آخرت کی نیکیوں میں سے مگر دیتا ہے اسکو اللہ وہ نیکی ذکر کیا اسکو نووی نے کتاب الاذکار میں

برواية ابن السني وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجب ربنا من رجلين رجل ثار عن

روایت سے ابن سنی کی ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوتا ہے پروردگار ہمارا دو شخص سے ایک شخص کہ اٹھا

وطائه ولحافه من بين حبه واهله الى صلوته فيقول الله لملائكته انظروا الى عبدي ثار عن فراشه ووطائه من بين

اپنے نرم بچھونے اور اپنے لحاف سے اپنے محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے نماز کی طرف پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو تم میرے بندے کی طرف کہ اٹھا اپنے فرش اور اپنے نرم بچھونے سے اپنے

حبه واهله الى صلوته رغبة فيما عندي وشفقا مما عندي ورجل غزا في سبيل الله فانهزم مع اصحابه فعلم ما عليه

محبوب اور اپنی جورو کے پاس سے اپنی نماز کی طرف خواہش سے اس ثواب کی جو میرے پاس ہے اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے اور دوسرا وہ شخص کہ جہاد کیا اللہ کی راہ میں پھر شکست کھائی اپنے یاروں کے ساتھ پھر جانا کہ کیا ہے اس پر

فی الانہزام وما لہ فی الرجوع فرجع حتی ہریق دمہ فیقول اللہ لملٰئکتہ انظروا الی عبدی رجع رغبۃ فیما عندی
بھاگنے میں اور کسقدر ثواب ہے پھر پھر کے اب پھر لڑا یہاں تک کہ بہایا گیا خون اسکا پھر فرماتا ہے اللہ اپنے فرشتوں کو دیکھو میرے بندے کی طرف پھر آیا خواہش سے اس ثواب کی جو میرے پاس ہے

وشفقا مما عندی حتی ہریق دمہ رواہ فی شرح السنۃ ◦ الفصل الثالث عن عبد اللہ ابن عمرو قال حدثت ان
اور خوف سے اس عذاب کے جو میرے پاس ہے یہاں تک کہ بہایا گیا خون اسکا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ❊ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ خبر دیا گیا میں کہ تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوۃ الرجل قاعدا نصف الصلوۃ قال فاتیتہ فوجدتہ یصلی جالسا فوضعت یدی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز شخص کی بیٹھے ہو کر برابر آدھی نماز کے ہے کہا عبداللہ نے پھر آیا میں حضرت پاس تو پایا انکو نماز پڑھتے بیٹھے ہوئے پھر رکھا میں نے اپنا ہاتھ

علی راسہ فقال ما لک یا عبد اللہ بن عمرو قلت حدثت یا رسول اللہ انک قلت صلوۃ الرجل قاعدا علی نصف الصلوۃ و
سر مبارک پر حضرت کے تب فرمایا تجھکو کیا ہے اے عبداللہ ابن عمرو میں نے کہا کہ خبر دیا گیا میں یا رسول اللہ کہ آپ نے فرمایا ہے نماز شخص کی بیٹھے ہوئے برابر آدھی نماز کے ہے اور

انت تصلی قاعدا قال اجل ولکنی لست کاحد منکم رواہ مسلم ◦ وعن سالم بن ابی الجعد قال قال رجل من خزاعۃ لیتنی
اور آپ پڑھتے ہیں بیٹھے ہوئے فرمایا ہاں پر میں نہیں ہوں مانند ایک تمہارے کے ❊ روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے سالم ابن ابی الجعد سے کہا کہ فرمایا ایک مرد نے قوم خزاعہ میں سے کیا اچھا ہوتا

صلیت فاسترحت فکانہم عابوا ذلک علیہ فقال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقم الصلوۃ یا بلال ارحنا
کہ نماز پڑھتا میں تو آرام پاتا میں پھر گویا کہ لوگوں نے عیب پکڑا اس پر ❊ تب کہا اس مرد نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اقامت کہہ نماز کی اے بلال راحت دے ہمکو

بہا رواہ ابو داود ◦ باب الوتر ◦ الفصل الاول ◦ عن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ اللیل مثنی
اس سے ❊ روایت کیا اسکو ابوداود نے ❊ یہ باب ہے بیان میں وتر کے ❊ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی دو

مثنی فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعۃ واحدۃ توتر لہ ما قد صلی متفق علیہ ◦ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
دو رکعت ہے پھر جب ڈرے ایک تمہارا صبح ہو جانے سے پڑھے ایک رکعت کہ وتر کر دے اسکے واسطے اس نماز کو کہ تحقیق پڑھی ہے ❊ متفق ❊ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الوتر رکعۃ من آخر اللیل رواہ مسلم ◦ وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی من اللیل ثلث
وسلم نے وتر ایک رکعت ہے آخر رات کو روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رات کو

عشرۃ رکعۃ یوتر من ذلک بخمس لا یجلس فی شیء الا فی آخرہا متفق علیہ ◦ وعن سعد بن ہشام قال انطلقت الی عائشۃ
تیرہ رکعت وتر کرتے ان میں سے پانچ رکعت نہ بیٹھتے کسی رکعت میں مگر اسکے آخر میں ❊ ق ❊ اور روایت ہے سعد ابن ہشام سے کہا کہ گیا میں حضرت عائشہ پاس

فقلت یا ام المؤمنین انبئینی عن خلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت الست تقرأ القرآن قلت بلی قالت فان
پھر کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو خصلت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا کیا نہیں پڑھتا ہے تو قرآن کہا میں نے ہاں پڑھتا ہوں فرمایا پھر تحقیق

خلق نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان القرآن قلت یا ام المؤمنین انبئینی عن وتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خصلت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی قرآن ❊ کہا میں نے اے ماں مومنوں کی خبر دو مجھکو وتر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

فقالت کنا نعد لہ سواکہ وطہورہ فیبعثہ اللہ تعالی ما شاء ان یبعثہ من اللیل فیتسوک ویتوضأ ویصلی تسع رکعات
تب فرمایا تھے ہم تیار کرتے ان کے لئے مسواک انکی اور انکے وضو کا پانی پھر اٹھاتا انکو اللہ تعالی جب چاہتا کہ اٹھائے انکو رات کو پھر مسواک کرتے اور وضو کرتے اور نماز پڑھتے نو رکعتیں

لا یجلس فیہا الا فی الثامنۃ فیذکر اللہ ویحمدہ ویدعوہ ثم ینہض ولا یسلم فیصلی التاسعۃ ثم یقعد فیذکر اللہ ویحمدہ
نہ بیٹھتے ان میں مگر آٹھویں میں پھر یاد کرتے اللہ کو اور حمد کرتے اسکی اور دعا مانگتے اس سے پھر اٹھتے اور نہ سلام پھیرتے پھر پڑھتے نویں رکعت پھر بیٹھتے اور یاد کرتے اللہ کو اور حمد

ويدعوه ثم يسلم تسليما يسمعنا ثم يصلي ركعتين بعد ما يسلم وهو قاعد فتلك احدى عشرة ركعة يا بني فلما

اور دعا مانگتے اسے پھر سلام پھیرتے ایسا سلام کہ سناتے ہم کو پھر پڑھتے دو رکعتیں بعد سلام پھیرنے کے بیٹھے ہوئے پھر یہ ہو گیا گیارہ رکعت ہوئیں اے میرے بیٹے ف پھر جب

اسن رسول الله صلى الله عليه وسلم واخذ اللحم اوتر بسبع وصنع في الركعتين مثل صنيعه الاول فتلك تسع يا بني

بڑی عمر کے ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لیا گوشت ف وتر پڑھتے سات رکعت ف اور کرتے دو رکعتوں میں مانند کرنے اپنے پہلے کے پس یہ نو ہوئیں اے بیٹے

وكان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى صلوة احب ان يداوم عليها وكان اذا غلبه نوم او وجع عن قيام الليل صلى من

اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے کوئی نماز دوست رکھتے تھے کہ ہمیشگی کریں اس پر اور تھے جب غالب آتی ان پر نیند یا بیماری رات کے اٹھنے سے نماز پڑھتے

النهار ثنتي عشرة ركعة ولا اعلم نبي الله صلى الله عليه وسلم قرأ القرآن كله في ليلة ولا صلى ليلة الى الصبح ولا صام شهرا كاملا

دن کو بارہ رکعتیں اور نہیں جانتی میں نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ قرآن پڑھا ہو سارا ایک رات میں اور نہ جانتی میں کہ نماز پڑھی ہو کسی رات کو صبح تک اور نہیں جانتی میں روزہ رکھا ہو

غير رمضان رواه مسلم وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اجعلوا آخر صلوتكم بالليل وترا رواه مسلم وعنه عن

سوا رمضان کے ف روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کرو تم آخر نماز اپنی رات میں وتر روایت کیا اس کو مسلم نے اور انہی سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال بادروا الصبح بالوتر رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خاف ان لا

نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جلدی پڑھ لو صبح سے پہلے وتر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرے کہ وہ

يقوم من آخر الليل فليوتر اوله ومن طمع ان يقوم آخره فليوتر آخر الليل فان صلوة آخر الليل مشهودة وذلك افضل

اٹھ سکیگا آخر رات میں پھر چاہیے کہ وتر پڑھ لے اول رات میں اور جو شخص امید رکھتا ہو اٹھنے کی آخر رات میں پھر چاہیے کہ وتر پڑھے آخر رات میں پھر تحقیق نماز آخر رات کی حاضر کی گئی ہے ف اور یہ افضل ہے

رواه مسلم وعن عائشة قالت من كل الليل اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم من اول الليل واوسطه وآخره وانتهى

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ ہر حصہ میں رات کے وتر پڑھے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اول رات میں اور بیچ رات میں اور آخر رات میں اور آخر کو منتہی ہوا

وتره الى السحر متفق عليه وعن ابي هريرة قال اوصاني خليلي بثلث صيام ثلثة ايام من كل شهر وركعتي الضحى وان اوتر

وتر پڑھنا ان کا پچھلے پہر ف اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ وصیت کی مجھ کو میرے جانی دوست نے تین خصلت کی کہ روزہ رکھنا تین دن کا ہر مہینے میں اور دو رکعت ضحی کی اور یہ کہ وتر

قبل ان انام متفق عليه

قبل اس کے کہ سوؤں میں ف ق

الفصل الثاني

عن غضيف بن الحارث قال قلت لعائشة ارأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری روایت ہے غضیف ابن حارث سے کہا کہ کہا میں نے حضرت عائشہ کو بھلا دیکھا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

كان يغتسل من الجنابة في اول الليل ام في آخره قالت ربما اغتسل في اول الليل وربما اغتسل في آخره قلت الله اكبر الحمد

کہ تھے غسل کرتے جنابت سے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر غسل کرتے اول شب میں اور اکثر غسل کرتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لله الذي جعل في الامر سعة قلت كان يوتر اول الليل ام في آخره قالت ربما اوتر في اول الليل وربما اوتر في آخره قلت الله اكبر

اللہ کو ہے جس نے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے تھے وتر پڑھتے اول شب میں یا آخر شب میں کہا اکثر وتر پڑھتے اول شب میں اور اکثر وتر پڑھتے آخر شب میں کہا میں نے اللہ اکبر

الحمد لله الذي جعل في الامر سعة قلت كان يجهر بالقراءة ام يخفت قالت ربما جهر به وربما خفت قلت الله اكبر الحمد

سب تعریف اللہ کو ہے جس نے کیا دین کے کام میں کشادگی کہا میں نے تھے پکار کر پڑھتے قرآن یا آہستہ کہا اکثر پکار کر پڑھتے قرآن اور اکثر آہستہ کہا میں نے اللہ اکبر سب تعریف

لله الذي جعل في الامر سعة رواه ابو داود وروى ابن ماجة الفصل الاخير وعن عبد الله بن ابي قيس قال سألت عائشة

اللہ کو ہے جس نے کیا دین کے کام میں کشادگی روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فصل اخیر ف اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی قیس سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے

بِكَمْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْتِرُ قَالَتْ كَانَ يُوْتِرُ بِأَرْبَعٍ وَّثَلٰثٍ وَّسِتٍّ وَّثَلٰثٍ وَّثَمَانٍ وَّثَلٰثٍ وَّعَشْرٍ وَّثَلٰثٍ وَّلَمْ يَكُنْ

کتنی رکعت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے کہا تھے وتر پڑھتے ساتھ چار اور تین رکعت اور چھ اور تین اور آٹھ اور تین اور دس اور تین رکعت کے اور نہ تھے

يُوْتِرُ بِأَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَّلَا بِأَكْثَرَ مِنْ ثَلٰثَ عَشْرَةَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ

وتر پڑھتے کم ساتھ رکعت سے اور نہ زیادہ تیرہ رکعت سے ف ۲ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر حق ہے

عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّوْتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّوْتِرَ بِثَلٰثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُّوْتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

ہر مسلمان پر پھر جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے پانچ رکعت پھر چاہئے کہ کرے اور جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے تین پھر چاہئے کہ کرے اور جو کوئی دوست رکھے کہ وتر پڑھے ایک رکعت پھر چاہئے کہ کرے روایت کیا اسکو ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُّحِبُّ الْوِتْرَ فَأَوْتِرُوْا يَا أَهْلَ الْقُرْاٰنِ رَوَاهُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو پھر وتر پڑھو اے قرآن والو روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ أَمَدَّكُمْ

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے خارجہ ابن حذافہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا تحقیق اللہ نے مدد کی تمہاری

بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ فِيْمَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلٰى أَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

ایک نماز سے ف ۳ وہ نماز بہتر ہے تمکو سرخ اونٹوں سے وہ نماز وتر ہے مقرر کیا اسکو اللہ نے تمہارے لئے درمیان عشاء کی نماز کے فجر نکلنے تک روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَّامَ عَنْ وِتْرِهٖ فَلْيُصَلِّ إِذَا أَصْبَحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ عَبْدِ

زید ابن اسلم سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سو گیا اپنی وتر سے پھر چاہئے کہ پڑھے جب صبح کرے ف ۴ روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے عبد

الْعَزِيْزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُوْتِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُوْلٰى بِسَبِّحِ اسْمَ

العزیز ابن جریج سے کہا کہ پوچھا ہم نے حضرت عائشہ سے کون سورۃ سے تھے وتر پڑھتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا تھے پڑھتے پہلی رکعت میں سبح اسم

رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ

ربک الاعلی اور دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری رکعت میں قل ہو اللہ احد اور معوذتین ف ۵ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو

النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزٰى وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَالدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَعَنِ

نسائی نے عبد الرحمن ابن ابزی سے اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی ابن کعب سے اور دارمی نے ابن عباس سے اور نہ ذکر کیا احمد اور دارمی نے معوذتین کا اور روایت ہے

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ أَقُوْلُهُنَّ فِيْ قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ

امام حسن ابن علی سے کہا سکھلایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی لفظیں کہ کہوں میں انکو قنوت میں وتر کے یا الہی سیدھی راہ مجھکو دکھلا ان لوگوں میں کہ سیدھی راہ دکھلایا تو نے انکو

وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى

اور آرام دے مجھکو ان لوگوں میں کہ آرام دیا تو نے انکو اور کام بنا میرا ان لوگوں میں کہ کام بنایا تو نے انکا اور برکت دے تو مجھکو اس چیز میں کہ بخشی ہے تو نے ف ۶ اور بچا مجھکو اس چیز کی برائی سے کہ مقدر کیا ہے تو نے پس تحقیق تو حکم کرتا ہے اور حکم نہیں کیا جاتا

عَلَيْكَ إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

تجھ پر بیشک حال یہ ہے کہ نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ جسکو تو دوست رکھتا ہے برکت والا ہے تو اے ہمارے رب اور بلند ہے تو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ فِي الْوِتْرِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

ابی ابن کعب سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے وتر میں کہتے پاک ہے بادشاہ نہایت پاک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وزاد ثلاث مرات يطيل في رواية للنسائي عن عبد الرحمن بن ابزى عن ابيه قال كان يقول اذا سلم سبحان الملك القدوس
اور زیادہ کیا ان نے کہتے تین بار دراز کرتے آواز اور ایک روایت میں نسائی کی عبد الرحمن ابن ابزی سے انہوں نے نقل کیا اپنے باپ سے کہا کہ تھے حضرت کہتے جب سلام پھیرتے سبحان الملک القدوس

ثلاثا ويرفع صوته بالثالثة وعن علي قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول في آخر وتره اللهم اني اعوذ برضاك من
تین بار اور بلند کرتے اپنی آواز کو تیسری بار ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے اپنی وتر کے آخر میں یا الہی پناہ مانگتا ہوں ساتھ رضا تیری کے

سخطك وبمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك رواه ابوداود
غضب تیرے سے اور ساتھ معافی کرنے تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے تجھ سے نہیں گن سکتا ہوں تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تعریف کی تو نے اپنی ذات پر روایت کیا اسکو ابوداود

والترمذي والنسائي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن ابن عباس قيل له هل لك في امير المؤمنين معاوية ما اوتر الا بواحدة
اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا گیا انکو کہ کیا ہے تجھ کو بحث امیر المؤمنین معاویہ میں نہیں وتر پڑھتے مگر ایک رکعت

قال اصاب انه فقيه وفي رواية قال ابن ابي مليكة اوتر معاوية بعد العشاء بركعة وعنده مولى لابن عباس فاتى ابن
کہا ابن عباس نے ٹھیک کیا بیشک وہ فقیہ ہیں ۔ اور ایک روایت میں ہے کہا ابن ابی ملیکہ نے وتر پڑھی معاویہ نے بعد عشاء کے ایک رکعت اور ان کے پاس ایک غلام آزاد کیا ابن عباس کا تھا پھر وہ آیا ابن

عباس فاخبره فقال دعه فانه قد صحب النبي صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن بريدة قال سمعت رسول
عباس کے پاس اور خبر دی انکو کہا چھوڑ اسکو کیونکہ انہوں نے تحقیق صحبت کی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس منا الوتر حق فمن لم يوتر فليس
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں ہے ہمارے طریقہ پر وتر حق ہے پھر جو نہ وتر پڑھے سو نہیں

منا رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نام عن الوتر او نسيه فليصل اذا ذكر واذا
ہمارے طریقہ پر روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سو رہے وتر سے یا بھول جاوے اسکو پس چاہیئے کہ پڑھے جب یاد آوے اور جب

استيقظ رواه الترمذي وابوداود وابن ماجه وعن مالك بلغه ان رجلا سأل ابن عمر عن الوتر اواجب هو فقال عبد الله
جاگے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے امام مالک سے پہنچی انکو کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا عبداللہ ابن عمر سے حال وتر کا کہ کیا واجب ہے پس کہا عبداللہ نے

قد اوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم واوتر المسلمون فجعل الرجل يردد عليه وعبد الله يقول اوتر رسول الله صلى
تحقیق وتر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھی مسلمانوں نے پھر شروع کیا اس شخص نے بار بار پوچھنا انکو اور عبداللہ کہتے جاتے تھے وتر پڑھی رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم واوتر المسلمون رواه في الموطا وعن علي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يوتر بثلاث يقرأ فيهن بتسع
اللہ علیہ وسلم نے اور وتر پڑھی مسلمانوں نے روایت کیا اسکو موطا میں ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تین رکعت پڑھتے ان میں نو

سور من المفصل يقرأ في كل ركعة بثلاث سور آخرهن قل هو الله احد رواه الترمذي وعن نافع قال كنت مع ابن عمر بمكة والسماء مغيمة
سورتیں مفصل میں سے پڑھتے ہر رکعت میں تین سورتیں آخر انکی قل ہو اللہ احد ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تھا میں ساتھ ابن عمر کے مکہ میں اور آسمان ابر آلود تھا

فخشي الصبح فاوتر بواحدة ثم تكشف فراى ان عليه ليلا فشفع بواحدة ثم صلى ركعتين ركعتين فلما خشي الصبح اوتر بواحدة
پھر ڈرے صبح ہونے سے پھر وتر پڑھی ایک رکعت پھر کھل گیا ابر پھر دیکھا کہ ان پر رات باقی ہے پھر دوگانہ کیا اسکو ایک رکعت اور ملا کے پھر پڑھی دو دو رکعتیں پھر جب ڈرے صبح ہو جانے سے وتر پڑھی ایک رکعت

رواه مالك وعن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي جالسا فيقرأ وهو جالس فاذا بقي من قراءته قدر ما يكون
روایت کیا اسکو مالک نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے بیٹھے ہو کے پھر قرأت کرتے بیٹھے ہو پھر جب باقی رہتی انکی قرأت سے اس اندازہ پر کہ ہو گی

ثلثين او اربعين آية قام وقرأ وهو قائم ثم ركع ثم سجد ثم يفعل في الركعة الثانية مثل ذلك وعن ام سلمة ان النبي صلى

تیس یا چالیس آیت کھڑے ہوتے اور قرأت کرتے کھڑے ہو کر پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر کرتے دوسری رکعت میں مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق نبی صلی

الله عليه وسلم كان يصلي بعد الوتر ركعتين رواه الترمذي وزاد ابن ماجة خفيفتين وهو جالس وعن عائشة قالت كان رسول

اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے بعد وتر کے دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے پڑھتے دو رکعت ہلکی بیٹھے ہوئے ۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يوتر بواحدة ثم يركع ركعتين يقرأ فيهما وهو جالس فاذا اراد ان يركع قام فركع رواه ابن ماجة وعن

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے ایک رکعت بعد اسکے پڑھتے دو رکعت قرآن پڑھتے ان میں بیٹھے ہو پھر جب ارادہ کرتے کہ رکوع کریں کھڑے ہوتے پھر رکوع کرتے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان هذا السهر جهد وثقل فاذا اوتر احدكم فليركع ركعتين فان قام من الليل والا كانتا

ثوبان سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق یہ جاگنا مشکل ہے اور بھاری ہے پھر جب وتر پڑھے ایک تمہارا پھر چاہیے کہ پڑھے دو رکعت پھر اگر اٹھا تو بہتر اور اگر نہ اٹھا

له رواه الدارمي وعن ابي امامة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصليهما بعد الوتر وهو جالس يقرأ فيهما اذا زلزلت الارض

کفایت ہے اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے ان دونوں رکعت کو بعد وتر کے بیٹھے ہوئے پڑھتے ان میں اذا زلزلت الارض

وقل يا ايها الكافرون رواه احمد

باب القنوت

الفصل الاول

عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد

اور قل یا ایہا الکافرون ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ یہ باب ہے بیان میں قنوت کے ف ا ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب ارادہ کرتے

ان يدعو على احد او يدعو لاحد قنت بعد الركوع فربما قال اذا قال سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد اللهم انج الوليد بن الوليد

کہ بددعا کریں کسی پر یا بھی دعا کریں کسی کے واسطے قنوت پڑھتے بعد رکوع کے اور اکثر کہتے تھے جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد یا الہی نجات دے ولید ابن ولید کو

وسلمة بن هشام وعياش بن ابي ربيعة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها سنين كسني يوسف عليه السلام يجهر بذلك

اور سلمہ ابن ہشام کو اور عیاش ابن ربیعہ کو یا الہی سخت کر تو اپنا روندنا قوم مضر پر اور کر تو اس روندنے کو قحط مثل قحط یوسف علیہ السلام کے پکار کر پڑھتے اس دعا کو

وكان يقول في بعض صلوته اللهم العن فلانا وفلانا لاحياء من العرب حتى انزل الله تعالى ليس لك من الامر شيء الاية متفق عليه

اور تھے کہتے بیچ بعضی نمازوں یا الہی لعنت کر فلانے کو اور فلانے کو یہ کہتے عرب کے بعضے قوم کے واسطے یہاں تک کہ اتارا اللہ تعالی نے یہ آیت تیرا اختیار کچھ نہیں آخر آیت تک ف ۲ ق

وعن عاصم الاحول قال سألت انس بن مالك عن القنوت في الصلوة كان قبل الركوع او بعده قال قبله انما قنت رسول الله صلى

اور روایت ہے عاصم احول سے کہا پوچھا میں نے انس ابن مالک سے حال قنوت کا نماز میں کہ تھا قبل رکوع کے یا بعد رکوع کے کہا قبل رکوع سوا اسکے نہیں کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم بعد الركوع شهرا انه كان بعث اناسا يقال لهم القراء سبعون رجلا فاصيبوا فقنت رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینے پھر تحقیق حال یہ ہے کہ حضرت نے بھیجا تھا کتنے لوگ کہا جاتا تھا انکو قرآن پڑھنے والے ستر مرد پھر شہید کئے گئے تب قنوت پڑھا رسول صلی اللہ

عليه وسلم بعد الركوع شهرا يدعو عليهم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال قنت رسول الله صلى الله عليه

علیہ وسلم نے بعد رکوع کے ایک مہینے بد دعا کرتے تھے قاتلوں پر ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شهرا متتابعا في الظهر والعصر والمغرب والعشاء وصلوة الصبح اذا قال سمع الله لمن حمده من الركعة الاخرة يدعو على احياء من بني سليم

وسلم نے ایک مہینے لگاتار نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا میں اور صبح کی نماز میں جب کہتے سمع اللہ لمن حمدہ اخری رکعت میں بددعا کرتے تھے اوپر قوم بنی سلیم کے

على رعل وذكوان وعصية ويؤمن من خلفه رواه ابو داود وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قنت شهرا ثم تركه

یعنی اوپر رعل اور ذکوان اور عصیہ پر اور آمین کہتے جو لوگ ان کے پیچھے ہوتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت پڑھا ایک مہینے پھر چھوڑ دیا

رواه ابو داود والنسائى وعن ابى مالك الاشجعى قال قلت لابى يا ابت انك قد صليت خلف رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابو مالک اشجعی سے کہا کہا میں نے اپنے باپ کو اے باپ تحقیق تم نے نماز پڑھی ہے پیچھے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وابى بكر وعمر وعثمان وعلى ههنا بالكوفة نحوا من خمس سنين اكانوا يقنتون قال اى بنى محدث رواه الترمذى

علیہ وسلم کے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی کے اس جگہ کوفہ میں قریب پانچ برس کے کیا تھے وے لوگ قنوت پڑھتے کہا اے بیٹے [illegible] روایت کیا اسکو ترمذی

والنسائى وابن ماجة الفصل الثالث عن الحسن ان عمر بن الخطاب جمع الناس على ابى بن كعب فكان يصلى بهم

اور نسائی اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے حسن بصری سے تحقیق عمر ابن خطاب نے جمع کیا لوگوں کو ابی ابن کعب کے پاس پھر ابی ابن نماز پڑھاتے انکو

عشرين ليلة ولا يقنت بهم الا فى النصف الباقى فاذا كانت العشر الاواخر تخلف فصلى فى بيته فكانوا يقولون

بیس راتیں اور نہ قنوت پڑھتے ان کے ساتھ مگر رمضان کے آدھے باقی میں پھر جب ہوتا عشرہ اخری پیچھے رہتے اور نماز پڑھتے اپنے گھر میں پھر تھے کہتے لوگ

ابق ابى رواه ابو داود وسئل انس بن مالك عن القنوت فقال قنت رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد الركوع وفى رواية

بھاگ گئے ابی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور پوچھے گئے انس ابن مالک قنوت سے کہا کہ قنوت پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد رکوع کے اور ایک روایت میں

قبل الركوع وبعده رواه ابن ماجة

قبل رکوع کے اور بعد رکوع کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب قيام شهر رمضان

الفصل الاول

عن زيد بن ثابت ان النبى صلى الله عليه وسلم اتخذ حجرة فى المسجد من حصير فصلى فيها ليالى حتى اجتمع عليه ناس ثم فقدوا صوته ليلة وظنوا انه قد نام فجعل بعضهم يتنحنح ليخرج اليهم فقال ما زال بكم الذى رايت من صنيعكم حتى خشيت ان يكتب عليكم ولو كتب عليكم ما قمتم به فصلوا ايها الناس فى بيوتكم فان افضل صلوة المرء فى بيته الا الصلوة المكتوبة متفق عليه

باب بیان میں قیام کرنے کے مہینے رمضان کے فصل پہلی روایت ہے زید ابن ثابت سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا حجرہ مسجد میں بوریے کا پھر نماز پڑھی اس میں کئی رات یہاں تک کہ جمع ہوئے ان پر بہت سے آدمی پھر نہ پائی آپ کی آواز ایک رات اور گمان کیا انہوں نے کہ تحقیق سو گئے حضرت پھر شروع کیا ان میں بعضوں نے کھنکھارنا تاکہ نکلیں حضرت ان کی طرف پس فرمایا [illegible] تم پر تو نہ پڑھ سکو تم اسکو پھر نماز پڑھو اے لوگو اپنے گھروں میں پس تحقیق بہتر نماز شخص کی اسکے گھر میں ہے مگر نماز فرض

وعن ابى هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يرغب فى قيام رمضان من غير ان يامرهم فيه بعزيمة فيقول من قام رمضان ايمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه فتوفى رسول الله صلى الله عليه وسلم والامر على ذلك ثم كان الامر على ذلك فى خلافة ابى بكر وصدرا من خلافة عمر على ذلك رواه مسلم

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خواہش دلاتے قیام میں رمضان کے بدون اسکے کہ حکم کریں انکو اس میں تاکید سے پھر فرماتے تھے جو شخص کہ قیام کرے رمضان میں ایمان کے سبب اور طلب ثواب کے بخشا جاوے اسکے لئے جو کچھ کہ آگے کیا ہے گناہ سے پھر وفات دئیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حکم اسی طرح پر تھا پھر تھا حکم اسی طرح پر زمانے بیچ خلافت ابوبکر کے اور شروع میں خلافت عمر کے بھی اسی طرح پر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قضى احدكم الصلوة فى مسجده فليجعل لبيته نصيبا من صلوته فان الله تعالى جاعل فى بيته من صلوته خيرا رواه مسلم

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت پڑھ چکے کوئی تم میں سے نماز مسجد میں پھر چاہیے کہ ٹھہراوے اپنے گھر کے واسطے بھی حصہ اپنی نماز سے پھر تحقیق اللہ تعالی کرنے والا ہے اسکے گھر میں اسکی نماز سے بھلائی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانى

عن ابى ذر قال صمنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل دوسری روایت ہے ابو ذر سے کہا کہ روزہ رکھا ہم نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فلم يقم بنا شيئا من الشهر حتى بقي سبع فقام بنا حتى ذهب ثلث الليل فلما كانت السادسة لم يقم بنا فلما كانت الخامسة قام

پھر نہ قیام کیا ہمارے ساتھ کچھ مہینے میں سے یہاں تک کہ باقی رہیں سات راتیں پھر قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی تہائی رات پھر جب باقی رہیں چھ راتیں نہ قیام کیا ساتھ ہمارے پھر جب باقی رہیں پانچ راتیں

بنا حتى ذهب شطر الليل فقلت يا رسول الله لو نفلتنا قيام هذه الليلة فقال ان الرجل اذا صلى مع الامام حتى ينصرف حسب

ساتھ ہمارے یہاں تک کہ گئی آدھی رات پھر کہا میں نے یا رسول اللہ کاش کے زیادہ کرتے آپ ہمارے واسطے قیام اس رات کا تب فرمایا تحقیق شخص جب پڑھتا ہے نماز ساتھ امام کے یہاں تک کہ فارغ ہو امام

له قيام ليلة فلما كانت الرابعة لم يقم بنا حتى بقي ثلث الليل فلما كانت الثالثة جمع اهله ونساءه والناس فقام بنا حتى

اسکے لئے قیام تمام رات کا پھر جب باقی رہیں چار راتیں نہ قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ باقی رہی تہائی رات ف۲ پھر جب باقی رہیں تین راتیں جمع کیا اپنے گھر والوں کو اور اپنی عورتوں کو اور لوگوں کو پھر قیام کیا ساتھ ہمارے یہاں تک کہ

خشينا ان يفوتنا الفلاح قلت وما الفلاح قال السحور ثم لم يقم بنا بقية الشهر رواه ابو داود والترمذي

ڈرے ہم کہ فوت ہو ہم سے فلاح ف۳ کہا میں نے اور کیا ہے فلاح کہا کھانا سحری کا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي وروى ابن ماجه نحوه الا ان الترمذي لم يذكر ثم لم يقم بنا بقية الشهر وعن عائشة قالت فقدت رسول الله صلى

اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے مانند اسکے مگر یہ کہ ترمذی نے نہ ذکر کیا پھر نہ قیام کیا ساتھ ہمارے باقی مہینے کو ف۴ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہ اپنے پاس پایا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ليلة فاذا هو بالبقيع فقال اكنت تخافين ان يحيف الله عليك ورسوله قلت يا رسول الله اني ظننت

اللہ علیہ وسلم کو ایک رات پھر ناگہاں حضرت تھے بقیع میں ف۵ تب کہا کیا تو تھی ڈرتی کہ ظلم کرے تجھ پر اللہ اور اسکا رسول ف۶ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے خیال کیا

انك اتيت بعض نسائك فقال ان الله تعالى ينزل ليلة النصف من شعبان الى السماء الدنيا فيغفر لاكثر من عدد

کہ آپ آئے ہونگے اپنی کسی بی بی کے پاس تب فرمایا تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے رات میں شعبان کے آدھے مہینے کی دنیا کے آسمان کی طرف پھر بخشتا ہے زیادہ

شعر غنم كلب رواه الترمذي وابن ماجه وزاد رزين ممن استحق النار وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يضعف

بنو کلب کی بھیڑیوں کے بالوں کے شمار سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا رزین نے یہ لفظ ان لوگوں کو کہ مستحق ہیں آگ کے اور ترمذی نے کہا سنا میں نے محمد یعنی بخاری کو ضعیف کرتے تھے

هذا الحديث وعن زيد بن ثابت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة المرء في بيته افضل من صلوته في

اس حدیث کو ف۷ اور روایت ہے زید ابن ثابت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز شخص کی اسکے گھر میں افضل ہے اسکی نماز سے

مسجدي هذا الا المكتوبة رواه ابو داود والترمذي

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عبد القاري قال خرجت

میری مسجد میں جو یہ ہے مگر فرض روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ف۸ فصل تیسری روایت ہے عبدالرحمن ابن عبد القاری سے کہ کہا نکلا میں

مع عمر بن الخطاب ليلة الى المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون يصلي الرجل لنفسه ويصلي الرجل فيصلي بصلوته الرهط

ساتھ عمر ابن خطاب کے ایک رات کو یعنے رمضان میں مسجد کی طرف پھر ناگہاں لوگ جماعت جدا جدا تھے نماز پڑھتا تھا کوئی شخص اکیلا اور نماز پڑھتا تھا کوئی شخص تو پڑھتی ساتھ اسکی نماز کے جماعت

فقال عمر اني لو جمعت هؤلاء على قارئ واحد لكان امثل ثم عزم فجمعهم على ابي بن كعب قال ثم خرجت معه ليلة

تب کہا حضرت عمر نے تحقیق اگر جمع کروں ان لوگوں کو ایک قاری پر تو بہتر ہو پھر قصد کیا پھر جمع کیا انکو ابی ابن کعب پر کہا عبدالرحمن نے پھر نکلا میں ساتھ عمر کے دوسری رات

اخرى والناس يصلون بصلوة قارئهم قال عمر نعمت البدعة هذه والتي تنامون عنها افضل من التي تقومون يريد

اور لوگ پڑھتے تھے ساتھ نماز قاری اپنے کے کہا عمر نے اچھی بدعت ہے یہ ف اور وہ وقت کہ سوتے ہو اس نماز سے بہتر ہے اس وقت سے کہ قیام کرتے ہو ارادہ کرتے تھے

اخر الليل وكان الناس يقومون اوله رواه البخاري وعن السائب بن يزيد قال امر عمر ابي بن كعب وتميما الداري

آخر رات کا اور تھے لوگ قیام کرتے اول رات میں ف۹ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ حکم کیا حضرت عمر نے ابی ابن کعب کو اور تمیم داری کو

ان يقوما للناس في رمضان باحدى عشرة ركعة وكان القارى يقرأ بالمئين حتى كنا نعتمد على العصا من طول القيام فما كنا ننصرف
کہ دونوں نماز پڑھاویں لوگوں کو رمضان میں گیارہ رکعت اور تھا قاری پڑھتا ساتھ سو آیتوں کے یہاں تک کہ تھے ہم لوگ ٹیک دیتے عصا پر سبب طول قیام کے پھر تھے ہم پھرتے

الا في فروع الفجر رواه مالك ❊ وعن الاعرج قال ما ادركنا الناس الا وهم يلعنون الكفرة في رمضان قال وكان القارى يقرأ
مگر قریب فجر کے روایت کیا اسکو مالک نے ❊ اور روایت ہے اعرج سے کہا کہ نہیں پایا ہم نے لوگوں کو مگر کہ وے لوگ لعنت کرتے تھے کافروں کو رمضان میں اور کہا اور تھا قاری پڑھتا

سورة البقرة في ثمانی ركعات فاذا قام بها في اثنتي عشرة ركعة رأى الناس انه قد خفف رواه مالك ❊ وعن عبد الله ابن
سورۂ بقرہ کو آٹھ رکعتوں میں پھر جس وقت پڑھتا اسکو بارہ رکعت میں جانتے لوگ تحقیق اسنے ہلکی قراءت کی روایت کیا اسکو مالک نے ❊ اور روایت ہے عبد اللہ ابن

ابي بكر قال سمعت ابي يقول كنا ننصرف في رمضان من القيام فنستعجل الخدم بالطعام مخافة فوت السحور وفي اخرى مخافة
ابی بکر سے کہا کہ سنا میں نے ابی اپنے سے کہتے تھے کہ تھے ہم لوگ فارغ ہوتے رمضان میں قیام سے پھر جلدی کرتے خادموں سے کھانے کے واسطے خوف سے جاتے رہنے سحر کھانے کا اور دوسری روایت میں ہے خوف

الفجر رواه مالك ❊ وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هل تدرين ما في هذه الليلة يعني ليلة النصف من شعبان قالت
فجر ہو جانے کے روایت کیا اسکو مالک نے ❊ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے انہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کیا جانتی ہے کیا ہے اس رات میں یعنے رات شعبان کے آدھے مہینے کی کہا

ما فيها يا رسول الله فقال فيها ان يكتب كل مولود من بني ادم في هذه السنة وفيها ان يكتب كل هالك من بني ادم في هذه
کیا ہے اسمیں یا رسول اللہ تب فرمایا اس رات میں یہہ ہے کہ لکھا جاتا ہے ہر پیدا ہونے والا بنی آدم میں سے اس سال میں اور اس میں یہہ بھی لکھا جاتا ہے ہر مرنے والا بنی آدم میں سے اس

السنة وفيها ترفع اعمالهم وفيها تنزل ارزاقهم فقالت يا رسول الله ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى فقال
سال میں اور اسمیں اٹھائے جاتے ہیں عمل ان کے اور اسمیں اترتے ہیں رزق ان کے تب کہا یا رسول اللہ نہیں کوئی داخل ہوتا بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے تب فرمایا

ما من احد يدخل الجنة الا برحمة الله تعالى ثلثا قلت ولا انت يا رسول الله فوضع يده على هامته فقال ولا انا الا
نہیں کوئی داخل ہوتا بہشت میں مگر ساتھ رحمت اللہ تعالی کے فرمایا تین بار کہا میں نے اور نہ آپ یا رسول پھر رکھا ہاتھ اپنا اپنے سر پر اور فرمایا اور نہ میں مگر

ان يتغمدني الله منه برحمته يقولها ثلث مرات رواه البيهقي في الدعوات الكبير ❊ وعن ابي موسى الاشعري عن رسول
یہہ کہ ڈھانکے مجھکو اللہ اپنی طرف سے اپنی رحمت کے ساتھ فرمایا اسکو تین بار روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات کبیر میں ❊ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے اسنے نقل کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تعالى ليطلع في ليلة النصف من شعبان فيغفر لجميع خلقه الا لمشرك او مشاحن
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی متوجہ ہوتا ہے بیچ رات کو شعبان کے آدھے مہینے کی پھر بخشتا ہے اپنے سارے مخلوقات کو مگر مشرک یا کینہ رکھنے والے کو

رواه ابن ماجة ورواه احمد عن عبد الله بن عمرو بن العاص وفي رواية الا اثنين مشاحن وقاتل النفس ❊ وعن علي قال قال رسول
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو احمد نے عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص سے اور ایک روایت میں ہے مگر دو شخص کینہ رکھنے والا اور قتل کرنے والا جان کا ❊ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا كانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا يومها فان الله تعالى ينزل فيها لغروب الشمس
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے آدھی رات شعبان کے مہینے کی پھر قیام کرو اسکی رات میں اور روزہ رکھو اسکے دن میں پھر تحقیق اللہ تعالی اترتا ہے آسمان دنیا پر غروب ہونے آفتاب کے

الى السماء الدنيا فيقول الا من مستغفر فاغفر له الا مسترزق فارزقه الا مبتلى فاعافيه الا كذا الا كذا
آسمان دنیا کی طرف تب فرماتا ہے کیا نہیں ہے کوئی بخشش چاہنے والا میں بخشوں اسکو کیا نہیں ہے روزی طلب کرنے والا میں روزی دوں اسکو کیا نہیں ہے بیمار میں آرام دوں اسکو کیا نہیں ہے ایسا کیا نہیں ہے ایسا فرماتا ہے

حتى يطلع الفجر رواه ابن ماجة

باب صلوة الضحى — الفصل الاول

عن ام هانئ قالت ان النبي صلى الله عليه وسلم
جب تک کہ طلوع ہووے فجر روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ❊ یہہ باب بیان میں نماز ضحی یعنے چاشت کے ❊ فصل پہلی ❊ روایت ہے ام ہانی سے کہا کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دخل بيتها يوم فتح مكة فاغتسل وصلى ثماني ركعات فلم ار صلوة قط اخف منها غير انه يتم الركوع والسجود وقالت في

داخل ہوئے انکے گھر میں مکہ کی فتح کے دن پھر غسل کیا اور نماز پڑھی آٹھ رکعتیں پھر نہ دیکھی میں نے کوئی نماز کبھی ہلکی زیادہ اس سے مگر یہ کہ تحقیق حضرت پورا کرتے تھے رکوع اور سجود کو اور کہا

رواية اخرى وذلك ضحى متفق عليه وعن معاذة قالت سالت عائشة كم كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي صلوة

ایک روایت دوسری میں اور یہہ نماز چاشت تھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے معاذہ سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعت تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

الضحى قالت اربع ركعات ويزيد ما شاء الله رواه مسلم وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصبح على كل

چاشت کی کہا چار رکعتیں اور زیادہ کرتے جس قدر چاہتا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابوذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح ہوتی ہے ہر ایک جوڑ آدمی پر

سلامى من احدكم صدقة فكل تسبيحة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة وكل تكبيرة صدقة وامر

ہڈی پر ایک صدقہ پھر ہر ایک سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر ایک لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ایک اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے اور حکم کرنا

بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة ويجزئ من ذلك ركعتان يركعهما من الضحى رواه مسلم وعن زيد بن

موافق شرع کے صدقہ ہے اور منع کرنا برے کام سے صدقہ ہے اور کفایت کرتی ہیں اس سے دو رکعتیں کہ پڑھے ان دونوں کو چاشت کے وقت روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے زید بن

ارقم انه راى قوما يصلون من الضحى فقال لقد علموا ان الصلوة في غير هذه الساعة افضل ان رسول الله صلى الله عليه

ارقم سے تحقیق اسنے دیکھا ایک گروہ کو کہ نماز پڑھتے تھے چاشت کی تب کہا تحقیق جانا ہے لوگوں نے کہ نماز سوائے اسوقت کے افضل ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال صلوة الاوابين حين ترمض الفصال رواه مسلم

وسلم نے فرمایا کہ نماز توبہ کرنے والوں کی جس وقت کہ گرم ہوں بچے اونٹ گاے کے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔

الفصل الثاني

عن ابي الدرداء وابي ذر قالا قال

فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی درداء اور ابوذر سے دونوں نے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الله تبارك وتعالى انه قال يا ابن ادم اركع لي اربع ركعات من اول النهار اكفك اخره

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقل کرنے والے اللہ برکت والے برتر سے کہ تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے اے بیٹے آدم نماز پڑھ میرے واسطے چار رکعتیں اول روز میں تو کفایت کروں اسکے آخر تک

رواه الترمذي ورواه ابو داود والدارمي عن نعيم بن همار الغطفاني واحمد عنهم وعن بريدة قال سمعت

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداود اور دارمی نے نعیم ابن ہمار غطفانی سے اور احمد نے تینوں سے ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الانسان ثلث مائة وستون مفصلا فعليه ان يتصدق عن كل مفصل منه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ آدمی میں تین سو ساٹھ بندہیں پھر لایق ہے اسکو کہ صدقہ کرے بدلے اپنے ہر بند کے

بصدقة قالوا ومن يطيق ذلك يا نبي الله قال النخاعة في المسجد تدفنها والشئ تنحيه عن الطريق فان لم تجد فركعتا

ایک صدقہ کہا صحابہ نے اور کون طاقت رکھے اسکی اے نبی اللہ کے فرمایا تھوک کھنکھار جو مسجد میں پڑا ہو اسکو دفن کرنا اور ایذا کی چیز دور کرنا تو اسکو راہ سے پھر اگر نہ پاوے تو دو رکعت

الضحى تجزئك رواه ابو داود وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى الضحى ثنتي عشرة ركعة بنى

چاشت کی کفایت کرے تجھکو روایت کیا اسکو ابوداود نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھے چاشت کی بارہ رکعت بناتا ہے

الله تعالى له قصرا من ذهب في الجنة رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه الا من هذا الوجه

اللہ تعالی اسکے لئے محل سونے کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہنچانتے ہم اسکو مگر اسی اسناد سے

وعن معاذ بن انس الجهني قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد في مصلاه حين ينصرف من صلوة الصبح

اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھا رہے اپنے مصلے پر جب فارغ ہو صبح کی نماز سے

حتى يسبح ركعتي الضحى لا يقول الا خيرا غفر له خطاياه وان كانت اكثر من زبد البحر رواه ابو داود الفصل الثالث

یہاں تک کہ پڑھے دو رکعت چاشت کی نہ کہے مگر نیک بات تو بخشے جاویں اسکے لئے اسکے گناہ اگرچہ ہوں زیادہ سمندر کے جھاگ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے فصل تیسری

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حافظ على شفعة الضحى غفرت له ذنوبه وان كانت مثل زبد

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ محافظت کرے دو رکعت پر چاشت کے تو بخشے جاویں اسکے لئے اسکے گناہ اگرچہ ہوں مثل

البحر رواه احمد والترمذي وابن ماجة وعن عائشة انها كانت تصلي الضحى ثماني ركعات ثم تقول لو نشر لي ابواي ما تركتها

سمندر کے جھاگ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق وہ تھیں نماز پڑھتیں چاشت کی آٹھ رکعتیں پھر کہتیں اگر زندہ کئے جاویں میرے لئے میرے ماں باپ

رواه مالك وعن ابي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الضحى حتى نقول لا يدعها ويدعها حتى نقول لا يصليها

تو روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چاشت کی یہاں تک کہ کہتے ہم نہ چھوڑینگے اسکو اور چھوڑ دیتے اسکو یہاں تک کہ

رواه الترمذي وعن مورق العجلي قال قلت لابن عمر تصلي الضحى قال لا قلت فعمر قال لا قلت فابوبكر قال لا قلت فالنبي صلى الله عليه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے مورق عجلی سے کہا کہ کہا میں نے ابن عمر سے کیا پڑھتے ہو تم چاشت کی نماز [illegible]

وسلم قال لا اخاله رواه البخاري باب التطوع الفصل الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

وسلم پڑھتے تھے کہا کہ نہیں گمان کرتا ہوں میں انکو کہ پڑھتے رہے ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے باب بیان میں نفل کے فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لبلال عند صلاة الفجر يا بلال حدثني بارجى عمل عملته في الاسلام فاني سمعت دف نعليك بين يدي في

وسلم نے بلال کو فجر کی نماز کے وقت ای بلال بیان کر مجھ سے امید رکھا گیا زیادہ کام کر کیا تو نے اسکو اسلام میں پس تحقیق سنا میں نے آواز تیرے جوتے کی اپنے آگے

الجنة قال ما عملت عملا ارجى عندي اني لم اتطهر طهورا في ساعة من ليل ولا نهار الا صليت بذلك الطهور ما

بہشت میں کہا نہیں کیا میں نے کوئی کام کہ امید کیا گیا زیادہ ہو نزدیک میرے اس کام سے کہ تحقیق میں نے نہ طہارت کی کوئی طہارت کسی وقت میں رات کو اور دن کو مگر پڑھی میں نے ساتھ اس طہارت کے جتنی

كتب لي ان اصلي متفق عليه وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا الاستخارة في الامور كما يعلمنا السورة

کہ لکھی گئی تھی میری قسمت میں کہ پڑھوں میں اسکو متفق اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے ہم کو دعا استخارے کی کاموں میں جیسا کہ سکھلاتے ہمکو سورہ

من القرآن يقول اذا هم احدكم بالامر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل اللهم اني استخيرك بعلمك واستقدرك

قرآن کی فرماتے جب قصد کرے ایک تمہارا کسی کام کا تو پڑھے دو رکعتیں سوا فرض کے پھر چاہئے کہ کہے یا الٰہی بیشک میں طلب خیر کی کرتا ہوں تجھ سے ساتھ علم تیرے کے اور طلب قدرت

بقدرتك واسئلك من فضلك العظيم فانك تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغيوب اللهم

ساتھ قدرت تیری کے اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرا فضل بزرگ پھر بیشک تو قدرت رکھتا ہے اور میں نہیں قدرت رکھتا اور جانتا ہے تو اور نہیں جانتا میں اور تو ہی جاننے والا غیبوں کا یا الٰہی

ان كنت تعلم ان هذا الامر خير لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال في عاجل امري واجله فاقدره لي

اگر تو جانتا ہے کہ یہہ کام بہتر ہے میرے واسطے میرے دین میں اور میرے دنیا کی گذران میں اور میرے کام کے آخر میں یا فرمایا بیچ اس جہان کے اور اس جہان کے کام میں تو قدرت دے مجھکو اس کام کی

ويسره لي ثم بارك لي فيه وان كنت تعلم ان هذا الامر شر لي في ديني ومعاشي وعاقبة امري او قال

اور آسان کر اسکو مجھ پر پھر برکت دے مجھکو اسمیں اور اگر تو جانتا ہے کہ یہہ کام برا ہے میرے لئے میرے دین میں اور دنیا کی گذران میں اور میرے کام کے آخر میں یا فرمایا

في عاجل امري واجله فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيث كان ثم ارضني به قال ويسمي

اس جہان اور اس جہان کے کام میں تو پھیر اسکو مجھ سے اور پھیر مجھکو اس سے اور تقدیر کر میرے لئے بھلائی جہاں کہیں ہو پھر راضی کر مجھکو اس پر فرمایا اور نام لے

حاجتہ رواہ البخاری **الفصل الثانی** عن علی قال حدثنی ابوبکر وصدق ابوبکر قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اپنی اس حاجت کا۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ خبر دی مجھکو ابوبکر نے اور سچ کہا ابوبکر نے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم یقول ما من رجل یذنب ذنبا ثم یقوم فیتطھر ثم یصلی ثم یستغفر اللہ الا غفر اللہ لہ ثم قرأ والذین اذا فعلوا فاحشۃ

وسلم فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ گناہ کرے کوئی گناہ پھر کھڑا ہو اور طہارت کرے اور نماز پڑھے پھر بخشش چاہے اللہ سے مگر بخش دیتا ہے اللہ اس کے لئے پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھتے ہیں کوئی بے حیائی

او ظلموا انفسھم ذکروا اللہ فاستغفروا لذنوبھم رواہ الترمذی وابن ماجۃ الا ان ابن ماجۃ لم یذکر الایۃ وعن حذیفۃ

یا ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر تب یاد کرتے ہیں اللہ کی اور بخشش چاہتے ہیں اپنے گناہوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر ابن ماجہ نے نہ ذکر کیا آیت کا ٭ اور روایت ہے حذیفہ سے

قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا حزبہ امر صلی رواہ ابوداؤد وعن بریدۃ قال اصبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت ہوتا ان پر کوئی کام نماز پڑھتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ صبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فدعا بلالا فقال بما سبقتنی الی الجنۃ ما دخلت الجنۃ قط الا سمعت خشخشتک امامی قال یا رسول اللہ ما اذنت قط

پھر بلایا بلال کو اور فرمایا ساتھ کس چیز کے میرے پہلے گیا تو بہشت میں نہ داخل ہوا میں بہشت میں کبھی مگر سنا میں نے آواز تیری جوتی کی اپنے آگے کہا یا رسول اللہ نہیں اذان دی میں نے کبھی

الا صلیت رکعتین وما اصابنی حدث قط الا توضأت عندہ ورأیت ان للہ تعالی علی رکعتین فقال رسول اللہ صلی اللہ

مگر پڑھی میں نے دو رکعت اور نہیں پہنچا مجھکو حدث کبھی مگر وضو کیا میں نے اسی وقت اور جانا میں نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کا حق ہے مجھ پر دو رکعت تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم بھما رواہ الترمذی وعن عبد اللہ بن ابی اوفی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کانت لہ حاجۃ الی اللہ تعالی

علیہ وسلم نے بسبب انہیں دونوں کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکے لئے کوئی حاجت طرف اللہ تعالیٰ کے

او الی احد من بنی ادم فلیتوضأ فلیحسن الوضوء ثم لیصل رکعتین ثم لیثن علی اللہ تعالی ولیصل علی النبی صلی اللہ علیہ

یا کسی بنی آدم کی طرف پس چاہئے کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو پھر چاہئے کہ نماز پڑھے دو رکعت پھر چاہئے کہ تعریف کرے اللہ تعالیٰ کی اور درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

وسلم ثم لیقل لا الہ الا اللہ الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش العظیم والحمد للہ رب العالمین اسئلک موجبات رحمتک

پھر چاہئے کہ کہے نہیں کوئی معبود برحق سوا اللہ کے جو بردبار ہے اور بخشش کرنے والا پاک ہے اللہ پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ کو ہے جو پروردگار سارے جہان کا مانگتا ہوں تجھ سے وہ کام جو سبب ہیں تیری رحمت

وعزائم مغفرتک والغنیمۃ من کل بر والسلامۃ من کل اثم لا تدع لی ذنبا الا غفرتہ ولا ھما الا فرجتہ ولا حاجۃ ھی لک

اور سبب ضرور حاصل ہونے تیری بخشش کا اور مانگتا ہوں لوٹ ملنا ہر نیکی کا اور سلامت رہنا ہر گناہ سے نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر بخش دے اسکو اور نہ کوئی فکر و غم مگر کھول دے اسکو اور نہ کوئی حاجت کہ وہ تیری

رضا الا قضیتھا یا ارحم الراحمین رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب صلوٰۃ التسبیح عن ابن عباس

مرضی کے موافق ہو مگر روا کر تو اسکو اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ٭ بیان صلوٰۃ تسبیح کا ٭ روایت ہے ابن عباس سے

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال للعباس بن عبد المطلب یا عباس یا عماہ الا اعطیک الا امنحک الا اخبرک الا افعل

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عباس ابن عبد المطلب کو کہ اے عباس اے میرے چچا کیا نہ دوں تجھکو کیا نہ بخشوں تجھکو کیا نہ خبر دوں تجھکو کیا نہ سکھلاؤں

بک عشر خصال اذا انت فعلت ذلک غفر اللہ لک ذنبک اولہ واخرہ قدیمہ وحدیثہ خطاہ وعمدہ صغیرہ وکبیرہ

تجھکو دس خصلتیں کہ جب تو کرے اسکو بخشے اللہ تجھکو تیرے گناہ پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے جو گناہ چوک سے کیا اور جو قصد سے کیا چھوٹے گناہ اور بڑے گناہ

سرہ وعلانیتہ ان تصلی اربع رکعات تقرأ فی کل رکعۃ فاتحۃ الکتاب وسورۃ فاذا فرغت من القراءۃ فی اول رکعۃ وانت

چھپے گناہ اور کھلے گناہ وہ یہ ہے کہ پڑھے تو چار رکعتیں پڑھے تو ہر رکعت میں الحمد اور ایک سورہ پھر جب فارغ ہو تو قرآن پڑھنے سے پہلی رکعت میں اور حال یہ ہے کہ تو

قائم ثم قلت سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر خمس عشرۃ مرۃ ثم ترکع فتقولھا وانت راکع عشرا ثم ترفع راسک

پھر اٹھے کہے تو سبحان اللّٰہ والحمد للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کرے اور کہے تو ان لفظوں کو رکوع میں دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا

من الرکوع فتقولھا عشرا ثم تھوی ساجدا فتقولھا وانت ساجد عشرا ثم ترفع راسک من السجود فتقولھا عشرا ثم

رکوع سے اور کہے تو ان لفظوں کو دس بار پھر جھکے تو سجدہ کرنے والا پھر کہے تو ان لفظوں کو اور تو سجدہ میں دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا سجدہ سے اور کہے ان لفظوں کو دس بار پھر

تسجد فتقولھا عشرا ثم ترفع راسک فتقولھا عشرا فذلک خمس وسبعون فی کل رکعۃ تفعل ذلک فی اربع رکعات ان

سجدہ کرے اور کہے تو ان لفظوں کو دس بار پھر اٹھاوے تو سر اپنا اور کہے ان لفظوں کو دس بار یہ سب پچھتر بار ہو ہر رکعت میں کر تو اسکو چار رکعتوں میں اگر

استطعت ان تصلیھا فی کل یوم مرۃ فافعل فان لم تفعل ففی کل جمعۃ مرۃ فان لم تفعل ففی کل شھر مرۃ فان لم تفعل ففی

سکے تو کہ پڑھے نماز کو ہر روز ایک بار تو کر اور اگر نہ کر سکے تو ہر جمعہ میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو ہر مہینے میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو

کل سنۃ مرۃ فان لم تفعل ففی عمرک مرۃ رواہ ابوداود وابن ماجۃ والبیہقی فی الدعوات الکبیر وروی الترمذی عن ابی رافع نحوہ

ہر برس میں ایک بار پھر اگر نہ کر سکے تو تو اپنی عمر بھر میں ایک بار روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے ابی رافع سے مانند اسکے

وعن ابی ہریرۃ قال سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول ان اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامۃ من عملہ صلوتہ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے تحقیق اول وہ چیز کہ حساب کیا جاوے گا اسکے بندہ قیامت کے دن اسکے عمل میں اسکی نماز ہے

فان صلحت فقد افلح وانجح وان فسدت فقد خاب وخسر فان انتقص من فریضتہ شیئ قال الرب تبارک وتعالٰی انظروا ھل

پھر اگر درست ہوئی نماز تو تحقیق خلاص ہوا اور نجات پائی اور اگر نادرست ہوئی نماز تو تحقیق نا امید ہوا اور ٹوٹے میں پڑا پھر اگر کم ہوگی اسکے فرض میں سے کوئی چیز تو فرماویگا پروردگار برکت والا اور بلند دیکھو کیا ہے

لعبدی من تطوع فیکمل بھا ما انتقص من الفریضۃ ثم یکون سائر عملہ علی ذلک وفی روایۃ ثم الزکوۃ مثل ذلک ثم تؤخذ الاعمال

میرے بندے کے کچھ نفلیں پھر پوری کی جاوے گی انہی نفل سے جو کچھ کم ہوئی فرض میں سے پھر ہوگا تمام عمل اسکا اسی طرح پر اور ایک روایت میں ہے پھر زکوۃ مثل اسکے پھر لئے جاوینگے سارے اعمال

علی حسب ذلک رواہ احمد عن رجل وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما اذن اللّٰہ لعبد فی شیئ افضل

اسی موافق روایت کیا اسکو احمد نے ایک مرد سے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے نہیں کان رکھتا اللّٰہ اپنے بندہ پر کسی چیز میں بہتر

من رکعتین یصلیھما وان البر لیذر علی راس العبد ما دام فی صلوتہ وما تقرب العباد الی اللّٰہ بمثل ما خرج منہ یعنی القرآن رواہ

دو رکعتوں سے کہ پڑھتا ہے انکو اور تحقیق نیکی نثار کی جاتی ہے سر پر بندے کے جب تک ہوتا ہے بندہ اپنی نماز میں اور نہیں نزدیکی حاصل کی بندے نے اللّٰہ کی طرف مثل اس چیز کے کہ نکلی ہے اس سے یعنی قرآن روایت کیا

احمد والترمذی

باب صلوۃ السفر — الفصل الاول

وعن انس ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم صلی الظھر بالمدینۃ اربعا وصلی

احمد اور ترمذی نے — یہ باب ہے بیان میں سفر کی نماز کے فصل پہلی — روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز ظہر کی مدینہ میں چار رکعت اور نماز پڑھی

العصر بذی الحلیفۃ رکعتین متفق علیہ وعن حارثۃ بن وھب الخزاعی قال صلی بنا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ونحن

عصر کی ذی الحلیفہ میں دو رکعتیں — اور روایت ہے حارثہ ابن وہب خزاعی سے کہا کہ پڑھائی ہمکو رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے اور ہم لوگ

اکثر ما کنا قط وامنہ بمنی رکعتین متفق علیہ وعن یعلی بن امیۃ قال قلت لعمر بن الخطاب انما قال اللّٰہ تعالٰی ان تقصروا

زیادہ تھے اسقدر کہ نہ تھے کبھی اور بے دہشت زیادہ منٰی میں دو رکعتیں — اور روایت ہے یعلی ابن امیہ سے کہا کہ کہا میں نے عمر ابن خطاب سے سوا اسکے نہیں کہ فرمایا اللّٰہ تعالٰی نے کہ قصر کرو

من الصلوۃ ان خفتم ان یفتنکم الذین کفروا فقد امن الناس قال عمر عجبت مما عجبت منہ فسالت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم عن ذلک

نماز کو اگر ڈرو تم کہ فتنہ میں ڈالیں گے تمکو وہ لوگ جو کافر ہوئے اور تحقیق بے دہشت ہوئے لوگ کہا عمر نے تعجب کیا تھا میں نے اس چیز سے کہ تعجب کیا تو نے پھر پوچھا میں نے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے پس فرمایا

صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

یہ صدقہ ہے کہ تصدق کیا اللہ نے اسکو تم پر سو قبول کرو اسکے صدقہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ وَكَانَ يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ قِيْلَ لَهٗ اَقَمْتُمْ بِمَكَّةَ شَيْئًا قَالَ اَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

مدینہ سے مکہ تک اور تھے حضرت نماز پڑھتے دو دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر کے آئے ہم مدینہ کو کہا گیا انس سے کیا اقامت کیا تم نے مکہ میں کچھ کہا کہ اقامت کیا ہم نے اس میں دس تک ۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ سَافَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَاَقَامَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَنَحْنُ نُصَلِّيْ فِيْمَا

عباس سے کہا کہ سفر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفر پھر اقامت کیا انیس دن نماز پڑھتے تھے دو دو رکعتیں کہا ابن عباس نے پھر ہم نماز پڑھتے تھے ایسے میں کہ

بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَكَّةَ تِسْعَةَ عَشَرَ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا اَقَمْنَا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّيْنَا اَرْبَعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ

درمیان ہمارے اور درمیان مکہ کے ہیں انیس دن ف دو دو رکعتیں پھر جب اقامت کرتے زیادہ اس سے نماز پڑھتے ہم چار رکعت روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے حفص ابن عاصم سے کہا کہ

صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ فِيْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَصَلّٰى لَنَا الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ رَحْلَهٗ وَجَلَسَ فَرَاٰى نَاسًا قِيَامًا فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ قُلْتُ

رفاقت کی میں نے ابن عمر کی مکہ کی راہ میں پھر نماز پڑھوائی ہم کو ظہر کی دو رکعتیں پھر آئے اپنے ڈیرے پر اور بیٹھے پھر دیکھا لوگوں کو کھڑے ہوئے تب کہا کیا کرتے ہیں یہ لوگ کہا میں نے

يُسَبِّحُوْنَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُسَبِّحًا اَتْمَمْتُ صَلٰوتِيْ صَحِبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يَزِيْدُ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ وَاَبَا بَكْرٍ وَ

نفلیں پڑھتے ہیں کہا اگر ہوتا میں نفل پڑھنے والا تو پوری پڑھتا اپنی نماز فرض صحبت رکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھے نہ زیادہ کرتے سفر میں دو رکعت پر اور دیکھا میں نے ابوبکر اور

عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ اِذَا

عمر اور عثمان کو اسی طرح ف ۲ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا کر پڑھتے نماز ظہر اور عصر کو جب

كَانَ عَلٰى ظَهْرِ سَيْرٍ وَيَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِي السَّفَرِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ حَيْثُ

ہوتے چلنے کی پیٹھ پر ف اور اکٹھا پڑھتے مغرب اور عشا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے سفر میں اپنی سواری پر

تَوَجَّهَتْ بِهٖ يُوْمِئُ اِيْمَاءً صَلٰوةَ اللَّيْلِ اِلَّا الْفَرَائِضَ وَيُوْتِرُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ منہ کرتی سواری اشارہ کرتے تحویل نماز پڑھتے رات کی سوا فرض کے ف اور وتر پڑھتے اپنی سواری پر متفق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ یہ سب تحقیق کیا ہے رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرَ الصَّلٰوةَ وَاَتَمَّ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدْتُ مَعَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصر کی ہے نماز کو اور پوری بھی پڑھی ہے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ف اور روایت ہے عمران ابن حصین سے کہا کہ جہاد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور حاضر ہوا

الْفَتْحَ فَاَقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلِّيْ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ يَقُوْلُ يَا اَهْلَ الْبَلَدِ صَلُّوْا اَرْبَعًا فَاِنَّا سَفْرٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

فتح مکہ میں پھر اقامت کیا مکہ میں اٹھارہ راتیں نماز پڑھتے تھے مگر دو رکعتیں کہتے تھے اے شہر والو تم نماز پڑھو چار رکعت پھر تحقیق ہم مسافر ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ف اور روایت ہے ابن عمر سے

صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ فَصَلَّيْتُ

کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی سفر میں دو رکعتیں اور اسکے بعد دو رکعتیں اور ایک روایت میں یہ ہے کہا نماز پڑھی میں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضر اور سفر میں پھر پڑھی

مَعَهٗ فِي الْحَضَرِ الظُّهْرَ اَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْتُ مَعَهٗ فِي السَّفَرِ الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا شَيْئًا وَ

انکے ساتھ حضر میں ظہر چار رکعت اور بعد اسکے دو رکعتیں اور پڑھی میں نے سفر میں ظہر دو رکعتیں اور بعد اسکے دو رکعتیں اور عصر دو رکعتیں اور نہ پڑھی بعد اسکے کچھ اور

الْمَغْرِبَ فِي الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ سَوَاءً ثَلٰثَ رَكَعَاتٍ وَلَا يَنْقُصُ فِيْ حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ وَهِيَ وِتْرُ النَّهَارِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغرب حضر اور سفر میں برابر تین رکعتیں اور نہ کم کرتے مغرب کو حضر میں اور نہ سفر میں اور نماز مغرب وتر ہیں دن کی اور بعد اسکے دو رکعتیں ف روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن معاذ بن جبل قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك إذا زاغت الشمس قبل أن يرتحل جمع بين الظهر
اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک میں جب ڈھلتا آفتاب قبل اسکے کہ کوچ کریں جمع کرتے درمیان ظہر اور

والعصر وإن ارتحل قبل أن تزيغ الشمس أخر الظهر حتى ينزل للعصر وفي المغرب مثل ذلك إذا غابت الشمس قبل أن يرتحل جمع
عصر کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈھلنے آفتاب کے تاخیر کرتے ظہر کی یہاں تک کہ اترتے عصر کے واسطے اور مغرب میں اسی طرح کرتے جب ڈوبتا آفتاب قبل کوچ کے جمع کرتے درمیان

بين المغرب والعشاء وإن ارتحل قبل أن تغيب الشمس أخر المغرب حتى ينزل للعشاء ثم جمع بينهما رواه أبو داود والترمذي وعن
مغرب اور عشاء کے اور اگر کوچ کرتے قبل ڈوبنے آفتاب کے تاخیر کرتے مغرب کی یہاں تک کہ اترتے عشاء کے واسطے پھر جمع کرتے دونوں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت

أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سافر وأراد أن يتطوع استقبل القبلة بناقته فكبر ثم صلى حيث وجهه ركابه
انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں سامنے کرتے قبلہ کے اپنی اونٹنی پھر اللہ اکبر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف منہ کرتی سواری

رواه أبو داود وعن جابر قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم في حاجة فجئت وهو يصلي على راحلته نحو المشرق
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر سے کہا بھیجا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام میں پھر آیا میں اور حضرت نماز پڑھتے تھے اپنی سواری پر طرف مشرق

ويجعل السجود أخفض من الركوع رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور کرتے سجدہ پست زیادہ رکوع سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منی میں

ركعتين وأبو بكر بعده وعمر بعد أبي بكر وعثمان صدرا من خلافته ثم إن عثمان صلى بعد أربعا فكان ابن عمر إذا صلى مع الإمام صلى
دو رکعتیں اور ابوبکر نے بعد حضرت کے اور عمر نے بعد ابوبکر کے اور عثمان نے اپنی شروع خلافت میں پھر بیشک عثمان نے پڑھا بعد چار رکعت پس تھے ابن عمر جب پڑھتے ساتھ امام کے پڑھتے

أربعا وإذا صلاها وحده صلى ركعتين متفق عليه وعن عائشة قالت فرضت الصلاة ركعتين ثم هاجر رسول الله صلى
چار رکعت اور جب پڑھتے اکیلے نماز پڑھتے دو رکعتیں متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرض کی گئی نماز دو رکعت پھر ہجرت کی رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم ففرضت أربعا وتركت صلاة السفر على الفريضة الأولى وقال الزهري قلت لعروة ما بال عائشة تتم قال تأولت كما
علیہ وسلم نے تب فرض کی گئی چار رکعت اور چھوڑی گئی نماز سفر کی پہلے فرض یعنی دو رکعت پر اور کہا زہری نے کہا میں نے عروہ سے کیا حال عائشہ کا پوری پڑھتی ہیں کہا تاویل کی جیسے

تأول عثمان متفق عليه وعن ابن عباس قال فرض الله الصلاة على لسان نبيكم صلى الله عليه وسلم في الحضر أربعا وفي
دلیل پکڑی عثمان نے ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرض کیا اللہ نے نماز کو زبان پر تمہارے نبی کے صلی اللہ علیہ وسلم کی حضر میں چار رکعت اور

السفر ركعتين وفي الخوف ركعة رواه مسلم وعن ابن عمر قال سن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة السفر ركعتين وهما
سفر میں دو رکعت اور خوف میں ایک رکعت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سفر کی دو رکعتیں اور وہ دونوں

تمام غير قصر والوتر في السفر سنة رواه ابن ماجه وعن مالك بلغه أن ابن عباس كان يقصر الصلاة في مثل ما يكون بين مكة
پوری ہیں نہ کم اور وتر سفر میں سنت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے مالک سے خبر پہنچی انکو کہ ابن عباس قصر کرتے نماز کو مانند ایسے سفر کے جتنا مکہ سے

والطائف وفي مثل ما بين مكة وعسفان وفي مثل ما بين مكة وجدة قال مالك وذلك أربعة برد رواه في الموطأ وعن البراء قال صحبت رسول الله
طائف تک ہے یا مانند ایسے سفر کے جتنا مکہ سے عسفان تک ہے اور مانند ایسے سفر کے جتنا مکہ سے جدہ تک ہے کہا مالک نے اور یہ چار برد ہیں روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے براء سے کہا کہ صحبت میں رہا میں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سفرا فما رأيته ترك ركعتين إذا زاغت الشمس قبل الظهر رواه أبو داود والترمذي
صلی اللہ علیہ وسلم کی اٹھارہ سفر میں پھر نہ دیکھا میں نے انکو کہ چھوڑ دیں دو رکعتیں جب ڈھلتا آفتاب قبل ظہر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب. وعن نافع قال إن عبد الله ابن عمر كان يرى ابنه عبيد الله يتنفل في السفر فلا ينكر عليه رواه مالك

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تحقیق عبداللہ ابن عمر دیکھتے اپنے بیٹے عبیداللہ کو نفل پڑھتے تھے سفر میں پھر انکار نہ کرتے اس پر روایت کیا

باب الجمعة

الفصل الاول

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن الآخرون السابقون يوم القيامة

یہ باب بیچ بیان میں جمعہ کے ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم پیچھے آنے والے ہیں اور پہلے ہونے والے قیامت کے دن

بيد أنهم أوتوا الكتاب من قبلنا وأوتيناه من بعدهم ثم هذا يومهم الذي فرض عليهم يعني يوم الجمعة فاختلفوا فيه فهدانا

سوا اس کے کہ وہ لوگ دئے گئے ہیں کتاب ہمارے سے پہلے اور ہم دئے گئے کتاب ان کے بعد پھر یہ دن انکا ہے ایسا کہ فرض کیا گیا ان پر یعنی جمعہ کی نماز ان پر فرض کی گئی پھر اختلاف کیا انہوں نے اس میں پس ہدایت کی ہم کو

الله له والناس لنا فيه تبع اليهود غدا والنصارى بعد غد متفق عليه وفي رواية لمسلم قال نحن الآخرون الأولون يوم

اللہ نے اس کی اور دوسرے لوگ ہمارے پیچھے ہیں اس میں یہود کل اور نصاریٰ کل کے بعد ٭ اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا ہم پیچھے آنے والے ہیں دنیا میں پہلے ہونے والے ہیں

القيامة ونحن أول من يدخل الجنة بيد أنهم وذكر نحوه إلى آخره وفي أخرى له عنه وعن حذيفة قالا قال رسول الله صلى الله

قیامت کے دن اور ہم لوگ پہلے ان کے جو داخل ہوں بہشت میں بید انہم سے آخر تک مانند پہلی حدیث کے ذکر کیا ٭ اور دوسری روایت میں مسلم کی ابوہریرہ اور حذیفہ سے روایت دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في آخر الحديث نحن الآخرون من أهل الدنيا والأولون يوم القيامة المقضي لهم قبل الخلائق وعن أبي هريرة قال

علیہ وسلم نے آخر میں حدیث کے یہ لفظ کہ ہم پچھلے آنے والے ہیں اہل دنیا میں اور پہلے ہونے والے ہیں قیامت کے دن ہم لوگ ایسے ہیں کہ حکم ہوگا ان کے لئے قبل خلائق کے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه أدخل الجنة وفيه

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ نکلا اس پر آفتاب دن جمعہ کا ہے اس میں پیدا کئے گئے آدم اور اس میں داخل کئے گئے بہشت میں اور اس میں

أخرج منها ولا تقوم الساعة إلا في يوم الجمعة رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في

نکالے گئے بہشت سے اور نہ قائم ہوگی قیامت مگر جمعہ کے دن ٭ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

يوم الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم يسأل الله فيها خيرا إلا أعطاه إياه متفق عليه وزاد مسلم قال وهي

جمعہ کے دن میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اس کو کوئی بندہ مسلمان کہ سوال کرے اللہ سے اس میں بھلائی مگر دیتا ہے اس کو وہ بھلائی ٭ ق ٭ اور زیادہ کیا مسلم نے یہ لفظ کہ فرمایا حضرت نے وہ

ساعة خفيفة وفي رواية لهما قال إن في الجمعة لساعة لا يوافقها عبد مسلم قائم يصلي يسأل الله خيرا إلا

ایک ساعت ہے بہت کم اور ایک روایت میں بخاری مسلم کی یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے تحقیق جمعہ میں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اس کو کوئی بندہ مسلمان کہ کھڑا ہوا نماز پڑھتا ہے مانگتا ہے اللہ سے بھلائی مگر

أعطاه إياه وعن أبي بردة بن أبي موسى قال سمعت أبي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في شأن ساعة

دیتا ہے اس کو اللہ وہ بھلائی ٭ اور روایت ہے ابوبردہ ابن ابی موسیٰ سے کہا کہ سنا میں نے اپنے باپ سے وہ کہتے تھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیچ حق ساعت

الجمعة وهي ما بين أن يجلس الإمام إلى أن تقضى الصلاة رواه مسلم

جمعہ کے وہ امام کے منبر پر بیٹھنے کے درمیان سے یہاں تک کہ ادا کی جاوے نماز ٭ روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال خرجت إلى

٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ نکلا میں طرف

الطور فلقيت كعب الأحبار فجلست معه فحدثني عن التوراة وحدثته عن رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان

کوہ طور کے پھر ملاقات کیا میں نے کعب احبار سے پھر بیٹھا میں ان کے ساتھ پھر بیان کیا مجھ سے توریت کی باتیں اور بیان کیا میں نے اس سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر تھی

فيما حدثته أن قلت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير يوم طلعت عليه الشمس يوم الجمعة فيه خلق آدم وفيه

اس میں کہ حدیث بیان کی میں نے اس سے یہ کہ کہا میں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر دن کہ طلوع ہوا اس پر آفتاب جمعہ کا دن ہے اس میں پیدا کئے گئے آدم اور اس میں

أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ مَاتَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتّٰى تَطْلُعَ

اتارے گئے اور اسمیں توبہ قبول کیا گیا ان پر اور اسمیں وفات پایا اور اسمیں قائم ہوگی قیامت اور نہیں کوئی جانور مگر وہ کان لگاتا ہے جمعہ کے دن اسوقت سے کہ صبح کرتا ہے یہانتک کہ طلوع

الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

آفتاب بسبب ڈرنے کے قیامت سے مگر جن اور آدمی اور اسمیں ایک ساعت ہے کہ نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو مانگے اللہ سے کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو

إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ فَقُلْتُ بَلْ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وہ چیز کہا کعب نے یہہ ہر سال میں ایک دن ہے تب میں نے کہا نہیں بلکہ ہر جمعہ میں تب پڑھی کعب نے توریت اور کہا سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَامٍ فَحَدَّثْتُهُ بِمَجْلِسِي مَعَ كَعْبِ الْأَحْبَارِ وَمَا حَدَّثْتُهُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ

وسلم نے کہا ابوہریرہ نے ملاقات کی میں نے عبد اللہ ابن سلام سے پھر بیان کیا ان سے اپنے بیٹھنے کا حال کعب الاحبار کے ساتھ اور جو کچھ میں نے بیان کیا تھا اس سے جمعہ کے دن کے حال میں تب کہا میں نے

كَعْبٌ ذٰلِكَ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَوْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ فَقُلْتُ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ فَقَالَ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَالَ عَبْدُ

کعب نے ہر برس میں ایک دن ہے کہا عبد اللہ ابن سلام نے جھوٹھ بولا کعب پھر کہا میں نے اسکے بعد پڑھی کعب نے توریت اور کہا بلکہ وہ ساعت ہر جمعہ میں ہے تب

اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ صَدَقَ كَعْبٌ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ قَدْ عَلِمْتُ أَيَّةَ سَاعَةٍ هِيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِهَا وَلَا

عبد اللہ ابن سلام نے سچ کہا کعب نے پھر کہا عبد اللہ ابن سلام نے تحقیق جانتا ہوں میں کونسی ساعت ہے وہ کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے خبر دو مجھکو اسکی اور

تَضَنَّ عَلَيَّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ وَكَيْفَ تَكُونُ آخِرَ سَاعَةٍ فِي يَوْمِ

بخل مت کرو مجھ سے تب کہا عبد اللہ ابن سلام نے وہ آخر ساعت ہے جمعہ کے دن کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے اور کیونکر ہوگی آخر ساعت

الْجُمُعَةِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي فِيهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ أَلَمْ يَقُلْ

جمعہ کے دن اور حال یہہ ہے کہ تحقیق فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مسلمان اور وہ نماز پڑھتا ہو اسمیں تب کہا عبد اللہ ابن سلام نے کیا نہیں فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا يَنْتَظِرُ الصَّلٰوةَ فَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى يُصَلِّيَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک بیٹھنا انتظار کرے نماز کی تو وہ نماز میں ہے یہانتک کہ نماز پڑھے کہا ابوہریرہ نے تب کہا میں نے ہاں فرمایا پھر

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوٰى أَحْمَدُ إِلٰى قَوْلِهِ صَدَقَ كَعْبٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا احمد نے اسکے قول صدق کعب تک ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَمِسُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجٰى فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلٰى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ

علیہ وسلم نے ڈھونڈھو اس وقت کو جو امید رکھا جاتا ہے جمعہ کے دن بعد عصر سے آفتاب کے ڈوبنے تک روایت کیا اسکو ترمذی نے ہے اور روایت ہے اوس ابن اوس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر تمہارے دنوں میں جمعہ کا دن ہے اسمیں پیدا کئے گئے آدم علیہ السلام اور اسمیں وفات دئے گئے اور اسمیں صور پھونکا جاویگا اور اسمیں

الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِيهِ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلٰوتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ

بیہوشی ہوگی سو بہت بھیجو مجھپر درود اسمیں پھر بیشک درود تمہارا سامھنے کیا جاتا ہے میرے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کسطرح سامھنے کیا جاتا درود ہمارا آپ پر اور حال یہ ہے کہ آپ ہو گئے ہونگے بوسیدہ

قَالَ يَقُولُونَ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ

کہا راوی نے یعنی کہتے تھے پرانے ہوئے آپ فرمایا بیشک اللہ نے حرام کیا زمین پر بدن انبیاء کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی اور بیہقی نے

فی الشفوات الكثيرة ❊ وعن ابی هريرة قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم اليوم الموعود يوم القيمة واليوم المشهود يوم

دونوں تکبیروں میں ❊ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دن وعدہ کیا گیا سو دن قیامت کا ہے اور دن حاضر کیا گیا دن

العرفة والشاهد يوم الجمعة وما طلعت الشمس ولا غربت على يوم افضل منه فيه ساعة لا يوافقها عبد مؤمن يدعو

عرفہ کا ہے اور حاضر ہونے والا دن جمعہ کا ہے اور نہیں طلوع کیا آفتاب نے اور نہ غروب کیا کسی دن پر کہ بہتر ہو جمعہ سے اسمیں ایک ساعت ہے نہیں پاتا اسکو کوئی بندہ مومن کہ دعا

الله بخير الا استجاب الله له ولا يستعيذ من شيء الا اعاذه منه رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب لا يعرف الا

اللہ سے بھلائی مگر قبول کرتا ہے اللہ اسکے لئے اور نہیں پناہ ڈھونڈھتا کسی چیز سے مگر پناہ دیتا ہے اسکو اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانی جاتی ہے مگر

من حديث موسى بن عبيدة وهو يضعف ❊ الفصل الثالث ❊ عن ابي لبابة بن عبد المنذر قال قال رسول الله صلى

حدیث موسیٰ ابن عبیدہ سے اور وہ ضعیف کیا جاتا ہے ❊ فصل تیسری ❊ روایت ہے ابی لبابہ ابن عبد المنذر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم ان يوم الجمعة سيد الايام واعظمها عند الله وهو اعظم عند الله من يوم الاضحى ويوم الفطر فيه خمس

علیہ وسلم نے تحقیق دن جمعہ کا سردار ہے دنوں کا اور بہت بڑا ہے دنوں میں اللہ کے نزدیک اور وہ بہت بڑا ہے اللہ کے نزدیک عید قربانی اور عید فطر کے دن سے اس میں پانچ

خلال خلق الله فيه آدم عليه السلام واهبط الله فيه آدم الى الارض وفيه توفى الله آدم وفيه ساعة لا يسأل العبد

خصلتیں ہیں پیدا کیا اللہ نے اس میں آدم علیہ السلام کو اور اتارا اللہ نے اس میں آدم کو زمین کی طرف اور اسمیں وفات دیا اللہ نے آدم کو اور اس میں ایک ساعت ہے نہیں مانگتا بندہ

فيها شيئا الا اعطاه ما لم يسأل حراما وفيه تقوم الساعة ما من ملك مقرب ولا سماء ولا ارض ولا رياح ولا جبال ولا بحر الا هو

اسمیں کوئی چیز مگر دیتا ہے اللہ اسکو جب تک کہ نہیں مانگتا حرام کو اور اسمیں قائم ہوگی قیامت نہیں کوئی فرشتہ نزدیکی اور نہ کوئی آسمان اور نہ کوئی زمین اور نہ بادین اور نہ پہاڑین اور نہ دریا مگر وہ

مشفق من يوم الجمعة رواه ابن ماجة وروى احمد عن سعد بن معاذ ان رجلا من الانصار اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اخبرنا

ڈرنے والا ہے جمعہ کے دن سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا احمد نے سعد ابن معاذ سے کہ تحقیق ایک شخص انصار میں سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا خبر دیجئے

عن يوم الجمعة ماذا فيه من الخير قال فيه خمس خلال وساق الى آخر الحديث ❊ وعن ابي هريرة قال قيل للنبي صلى الله عليه وسلم لاي شيء

جمعہ کے دن سے کیا ہے اسمیں بھلائی فرمایا اسمیں پانچ خصلتیں ہیں اور کہا بیان کیا آخر تک ❊ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ کہا گیا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کس واسطے

سمي يوم الجمعة قال لان فيها طبعت طينة ابيك آدم عليه السلام وفيها الصعقة والبعثة وفيها البطشة وفي آخر ثلث ساعات

نام رکھا گیا دن جمعہ کا فرمایا اسواسطے کہ اسمیں خمیر کی گئی مٹی تیرے باپ آدم علیہ السلام کی اور اسمیں مرنا ہوگا اور اٹھنا ہوگا اور اسمیں سخت پکڑنا ہوگا اور آخر تین ساعتوں کے

منها ساعة من دعا الله فيها استجيب له رواه احمد ❊ وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثروا الصلوة على

اسی جمعہ میں سے ایک ساعت ہے جو شخص کہ دعا کرے اللہ سے اسمیں قبول کی جاتی ہے اسکے لئے روایت کیا اسکو احمد نے ❊ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بھیجو درود مجھپر

يوم الجمعة فانه مشهود تشهده الملائكة وان احدا لم يصل علي الا عرضت علي صلوته حتى يفرغ منها قال قلت وبعد الموت

جمعہ کے دن پس تحقیق دن جمعہ کا حاضر کیا گیا ہے حاضر ہوتے ہیں فرشتے اور تحقیق کوئی نہیں درود بھیجتا مجھپر مگر سامنے کیا جاتا ہے مجھپر درود اسکا یہانتک کہ فارغ ہوتا ہے اس سے کہا ابو درداء نے کہا میں نے اور بعد موت کے

قال ان الله حرم على الارض ان تاكل اجساد الانبياء فنبي الله حي يرزق رواه ابن ماجة ❊ وعن عبد الله بن عمرو قال قال

فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے حرام کیا زمین پر یہ کہ کھاوے جسموں کو نبیوں کے سو نبی اللہ کے زندہ ہیں روزی دی جاتی ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يموت يوم الجمعة او ليلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر رواه احمد والترمذي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مرجاوے جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات مگر بچاوے اسکو اللہ فتنۂ قبر سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس إسناده بمتصل وعن ابن عباس أنه قرأ اليوم أكملت لكم دينكم الآية وعنده يهودي فقال
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے سند اسکی متصل اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق اسنے پڑھی یہ آیت آج کے دن پورا کیا میں نے تمہارے واسطے دین تمہارا آخر آیت تک اور پاس انکے ایک یہودی تھا

لو نزلت هذه الآية علينا لاتخذناها عيدا فقال ابن عباس فإنها نزلت في يوم عيدين في يوم الجمعة ويوم عرفة رواه
کہ اگر اترتی یہ آیت ہم پر تو البتہ ٹھہراتے ہم اسکو عید تب کہا ابن عباس نے کہ بیشک یہ آیت اتری ہے دو عیدوں کے دن میں جمعہ کے دن اور عرفہ کے دن روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أنس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل رجب قال اللهم بارك لنا في
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آتا مہینا رجب کا کہتے یا الٰہی برکت دے ہمکو

رجب وشعبان وبلغنا رمضان قال وكان يقول ليلة الجمعة ليلة أغر ويوم الجمعة يوم أزهر رواه البيهقي في الدعوات
رجب میں اور شعبان میں اور پہنچا ہمکو رمضان تک کہا انس نے اور کہتے تھے کہ جمعہ کی رات روشن ہے اور دن جمعہ کا چمکتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات

الكبير باب وجوبها الفصل الأول عن ابن عمر وأبي هريرة أنهما قالا سمعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

على أعواد منبره لينتهين أقوام عن ودعهم الجمعات أو ليختمن الله على قلوبهم ثم ليكونن من الغافلين رواه مسلم
لکڑیوں پر اپنے منبر کی چاہیے کہ باز آویں لوگ اپنے چھوڑنے سے جمعہ کو یا تحقیق مہر کرے گا اللہ ان کے دلوں پر پھر تحقیق ہو جاویں گے غافلوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني عن أبي الجعد الضمري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك ثلث جمع تهاونا بها طبع الله على
فصل دوسری۔ روایت ہے ابی الجعد ضمری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑے تین جمعہ کو ہلکا جان کر اسکو مہر کرے اللہ

قلبه رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي ورواه مالك عن صفوان بن سليم وأحمد عن أبي قتادة وعن
اسکے دل پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو مالک نے صفوان ابن سلیم سے اور احمد نے ابی قتادہ سے اور روایت ہے

سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الجمعة من غير عذر فليتصدق بدينار فإن لم يجد
سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑے جمعہ کو بے عذر تو چاہیے کہ خیرات کرے ایک دینار پھر اگر نہ پاوے

فبنصف دينار رواه أحمد وأبو داود والدارمي وابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
تو آدھا دینار روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

الجمعة على من سمع النداء رواه أبو داود وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجمعة على من آواه الليل إلى أهله
جمعہ فرض ہوتا ہے اس شخص پر کہ سنتا ہے اذان روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمعہ فرض ہے اس شخص پر کہ جگہ

رواه الترمذي وقال هذا حديث إسناده ضعيف وعن طارق بن شهاب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث سند اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے طارق ابن شہاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الجمعة حق واجب على كل مسلم في جماعة إلا على أربعة عبد مملوك أو امرأة أو صبي أو مريض رواه أبو داود وفي
جمعہ حق واجب ہے ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر فرض نہیں غلام غیر کا تابعدار یا عورت یا لڑکا یا بیمار روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور شرح

السنة بلفظ المصابيح عن رجل من بني وائل الفصل الثالث عن ابن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لقوم
سنت میں روایت ہے ساتھ لفظ مصابیح کے ایک شخص سے قوم بنی وائل میں سے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک قوم کو

يتخلفون عن الجمعة لقد هممت ان آمر رجلا يصلي بالناس ثم احرق على رجال يتخلفون عن الجمعة بيوتهم رواه مسلم

جو پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے تحقیق قصد کیا میں نے کہ حکم کروں ایک شخص کو کہ نماز پڑھاوے لوگوں کو پھر جلا دوں ان لوگوں پر جو پیچھے رہتے ہیں جمعہ سے ان کے گھر روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من ترك الجمعة من غير ضرورة كتب منافقا في كتاب لا يمحى ولا يبدل وفي بعض الروايات ثلث رواه الشافعي

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ چھوڑ دے جمعہ کو بے ضرورت تو لکھا جاوے منافق اس کتاب میں جو نہیں مٹائی جاتی اور بدلی جاتی اور بعضی روایتوں میں تین بار ہے روایت کیا اس کو شافعی نے

وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فعليه الجمعة يوم الجمعة الا مريض او مسافر او امرأة او صبي او مملوك فمن استغنى بلهو او تجارة استغنى الله عنه والله غني حميد رواه الدارقطني

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہے اللہ اور قیامت کے دن پر تو اس پر ہے نماز جمعہ کی جمعہ کے دن مگر بیمار یا مسافر یا عورت یا لڑکا یا غلام پھر جو شخص کہ بے پروا ہو جمعہ سے بسبب کھیل یا سوداگری کے بے پروا ہوا اللہ اس سے اور اللہ بے پروا ہے سراہا روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب التنظيف والتبكير

الفصل الاول

عن سلمان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغتسل رجل يوم الجمعة ويتطهر ما استطاع من طهر ويدهن من دهنه او يمس من طيب بيته ثم يخرج فلا يفرق بين اثنين ثم يصلي ما كتب له ثم ينصت اذا تكلم الامام الا غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى رواه البخاري

یہ باب ہے پاکی اور سویرے جانے کے بیان میں ف فصل پہلی روایت ہے سلمان فارسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں غسل کرتا کوئی شخص جمعہ کے دن اور خوب طہارت کرتا جس قدر کہ ہو سکتا طہارت کرنا اور تیل لگاتا اپنے پاس کے تیل سے یا لگاتا ہے خوشبو اپنے گھر کی خوشبو میں سے پھر نکلتا ہے مسجد کی طرف اور نہیں فرق کرتا دو شخصوں میں ف پھر نماز پڑھتا ہے جسقدر کہ اس کی تقدیر میں ہے پھر چپ رہتا ہے جب خطبہ پڑھتا ہے امام مگر بخشا جاتا ہے اس کے لئے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اغتسل ثم اتى الجمعة فصلى ما قدر له ثم انصت حتى يفرغ الامام من خطبته ثم يصلي معه غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وفضل ثلثة ايام رواه مسلم

اور روایت ہے ابوہریرہ سے اسنے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ غسل کرے پھر آوے جمعہ میں پھر نماز پڑھے جسقدر اس کی تقدیر میں ہے پھر چپ رہے یہاں تک کہ فارغ ہو امام اپنے خطبے سے پھر نماز پڑھے اس کے ساتھ بخشا جاتا ہے اس کے لئے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں اور زیادہ تین دن کا گناہ روایت کیا اس کو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ فاحسن الوضوء ثم اتى الجمعة فاستمع وانصت غفر له ما بينه وبين الجمعة الاخرى وزيادة ثلثة ايام ومن مس الحصى فقد لغا رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے اور اچھا کرے وضو پھر آوے جمعہ میں اور سنے خطبہ اور چپ رہے بخشے جاتے ہیں اس کے لئے جو گناہ کہ اس کے اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں اور زیادہ تین دن اور جو شخص کہ چھوئے کنکریوں کو پس تحقیق کہ اس نے بیہودہ کام کیا روایت کیا اس کو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم الجمعة وقفت الملائكة على باب المسجد يكتبون الاول فالاول ومثل المهجر كمثل الذي يهدي بدنة ثم كالذي يهدي بقرة ثم كبشا ثم دجاجة ثم بيضة فاذا خرج الامام طووا صحفهم ويستمعون الذكر متفق عليه

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتا ہے دن جمعہ کا کھڑے ہوتے ہیں فرشتے دروازہ پر مسجد کے لکھتے ہیں پہلے آنے والے کو پھر پہلے آنے والے کو اور مثل اس شخص کی کہ سویرے گیا مثل اس شخص کی ہے جو بھیجے اونٹ پھر اس کے بعد آنے والا مثل اس شخص کے کہ بھیجے گائے پھر اس کے بعد آنے والا گویا بھیجتا ہے دنبہ پھر اس کے بعد آنے والا گویا صدقہ کرتا ہے مرغی پھر اس کے بعد آنے والا گویا صدقہ کرتا ہے بیضہ پھر جب نکلتا ہے امام خطبہ کو لپیٹتے ہیں اپنے دفتر اور سنتے ہیں خطبہ متفق علیہ

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قلت لصاحبك يوم الجمعة انصت والامام يخطب فقد لغوت متفق عليه وعن جابر قال قال

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہے تو اپنے پاس بیٹھنے والے کو جمعہ کے دن چپ رہ اور امام خطبہ پڑھتا ہے پھر بیشک تو نے لغو کیا متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم لا یقیمن احدکم اخاہ یوم الجمعۃ ثم یخالف الی مقعدہ فیقعد فیہ ولکن یقول افسحوا رواہ
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے نہ اٹھاوے ایک تمہارا اپنے بھائی کو دن جمعہ کے پھر قصد کرے اسکے بیٹھنے کی جگہ پھر بیٹھے اسمیں ولیکن کہے کشادہ ہو جاؤ روایت کیا

مسلم ۔ **الفصل الثانی** عن ابی سعید وابی ہریرۃ قالا قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من اغتسل یوم الجمعۃ ولبس من احسن
مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ابی سعید اور ابو ہریرہ سے دونوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہاوے جمعہ کے دن اور پہنے اپنے اچھے

ثیابہ ومس من طیب ان کان عندہ ثم اتی الجمعۃ فلم یتخط اعناق الناس ثم صلی ما کتب اللّٰہ لہ ثم انصت اذا خرج امامہ
کپڑے اور لگاوے خوشبو اگر ہووے اسکے پاس پھر آوے جمعہ میں اور نہ پھلانگے گردن لوگوں کی پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقرر کی اللّٰہ نے اسکے لئے پھر چپ رہے جب نکلے اسکا امام

حتی یفرغ من صلوتہ کانت لہ کفارۃ لما بینھا وبین جمعتہ التی قبلھا رواہ ابوداود وعن اوس بن اوس قال
یہانتک کہ فارغ ہو اپنی نماز سے ہو لیکن کام اسکے لئے کفارہ اُن گناہ کا جو درمیان اس جمعہ کے اور اس جمعہ کے جو قبل ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اوس بن اوس سے کہا

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من غسل یوم الجمعۃ واغتسل وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام
کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہلاوے دن جمعہ کے اور غسل کرے اور لوگوں کو سویرے لیجاوے اور آپ سویرے جاوے اور پیادہ جاوے اور سوار نہ ہووے اور نزدیک ہو امام

واستمع ولم یلغ کان لہ بکل خطوۃ عمل سنۃ اجر صیامھا وقیامھا رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجہ
اور سنے خطبہ اور نہ کہے بیہودہ ہو اسکے لئے بدلے ہر قدم کے ثواب عمل ایک برس کا ثواب ایک برس روزے کا اور قیام کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن عبد اللّٰہ بن سلام قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ما علی احدکم ان وجد ان یتخذ ثوبین لیوم الجمعۃ
اور روایت ہے عبد اللّٰہ ابن سلام سے کہا کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے نہیں قباحت اوپر ایک تمہارے کے اگر مقدور رکھتا ہے کہ بناوے دو کپڑے جمعہ کے دن کے لئے

سوی ثوبی مھنتہ رواہ ابن ماجہ ورواہ مالک عن یحیی بن سعید وعن سمرۃ بن جندب قال قال رسول اللّٰہ صلی
سوائے اپنے دو کپڑے محنت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مالک نے یحیی ابن سعید سے ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی

اللّٰہ علیہ وسلم احضروا الذکر وادنوا من الامام فان الرجل لا یزال یتباعد حتی یؤخر فی الجنۃ وان دخلھا
اللّٰہ علیہ وسلم نے حاضر ہو تم خطبہ کے وقت اور نزدیک ہو امام سے پھر تحقیق شخص دور رہتا ہے پہلی صف سے یہانتک کہ پیچھے رہیگا بہشت میں اگرچہ داخل ہوگا بہشت میں

رواہ ابوداود وعن معاذ بن انس الجھنی عن ابیہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من تخطی رقاب الناس یوم
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے معاذ ابن انس جہنی سے اسنے نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھلانگ کے جاوے گردن لوگوں کی دن

الجمعۃ اتخذ جسرا الی جھنم رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعنہ ان النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نھی عن الحبوۃ
جمعہ کے تو وہ بنایا جاویگا پل دوزخ کی طرف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے منع کیا گوٹ مارنے سے

یوم الجمعۃ والامام یخطب رواہ الترمذی وابوداود وعن ابن عمر قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا نعس احدکم
جمعہ کے دن جس وقت کہ امام خطبہ پڑھتا ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ اونگھے ایک تمہارا

یوم الجمعۃ فلیتحول من مجلسہ ذلک رواہ الترمذی **الفصل الثالث** عن نافع قال سمعت ابن عمر یقول نھی رسول اللّٰہ صلی
جمعہ کے دن پس چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو اپنے بیٹھنے کی جگہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے نافع سے کہا کہ سنا میں نے ابن عمر سے وہ کہتے تھے منع فرمایا رسول اللّٰہ صلی

اللّٰہ علیہ وسلم ان یقیم الرجل الرجل من مقعدہ ویجلس فیہ قیل لنافع فی الجمعۃ قال فی الجمعۃ وغیرھا متفق علیہ
اللّٰہ علیہ وسلم نے یہ کہ اٹھاوے کوئی شخص کسی شخص کو اسکے بیٹھنے کی جگہ سے اور آپ بیٹھ جاوے اسمیں کہا گیا نافع سے کہ یہ منع جمعہ میں ہے کہا جمعہ میں اور سوا جمعہ کے ۔ ق

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحضر الجمعة ثلثة نفر فرجل حضرها يلغو فذلك حظه
اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاضر ہوتے ہیں جمعہ میں تین طرح کے لوگ پھر ایک شخص حاضر ہوتا ہے جمعہ میں بیفائدہ بولتا ہے سو

منها ورجل حضرها يدعو فهو رجل دعا الله ان شاء اعطاه وان شاء منعه ورجل حضرها بانصات وسكوت ولم يتخط
حصہ ہے اور ایک شخص حاضر ہوتا ہے واسطے دعا کے سو وہ ایک شخص ہے کہ دعا کی اللہ سے اگر چاہے دے اسکو اور اگر چاہے نہ دے اسکو اور ایک شخص حاضر ہوا جمعہ میں چپ رہنے اور چپ رہنے کو اور نہیں پھاندا

رقبة مسلم ولم يؤذ احدا فهي كفارة الى الجمعة التي تليها وزيادة ثلثة ايام وذلك بان الله يقول من جاء بالحسنة
گردن کسی مسلمان کی اور نہ ایذا دیا کسی کو پھر یہ جمعہ اسکا کفارہ ہے اس جمعہ تک جو پاس آویگا اسکے اور زیادہ تین دن اور یہ اس سبب سے ہے کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے جو شخص لایا نیکی

فله عشر امثالها رواه ابو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تكلم يوم الجمعة و
تو اسکے واسطے ہیں دس برابر اسکے روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بات کرے جمعہ کے دن اور

الامام يخطب فهو كمثل الحمار يحمل اسفارا والذي يقول له انصت ليس له جمعة رواه احمد وعن عبيد بن السباق
امام خطبہ پڑھتا ہو تو وہ مانند گدھے کے ہے کہ اٹھاتا ہے کتابیں اور جو شخص کہے اسکو چپ رہ نہیں ہے اسکے لئے جمعہ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبید ابن سباق

مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في جمعة من الجمع يا معشر المسلمين ان هذا يوم جعله الله تعالى
مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جمعوں میں سے کسی جمعہ میں اے گروہ مسلمانوں کے تحقیق یہ ایک دن ہے کہ مقرر کیا ہے اسکو اللہ تعالی نے

عيدا فاغتسلوا ومن كان عنده طيب فلا يضره ان يمس منه وعليكم بالسواك رواه مالك ورواه ابن ماجة عنه وهو
عید سو غسل کرو اور جو شخص کہ ہو نزدیک اسکے خوشبو پھر نہیں ضرر کرتا اسکو یہ کہ لگاوے اسمیں سے اور لازم ہے تم پر مسواک کرنی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے عبید سے

عن ابن عباس متصلا وعن البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حقا على المسلمين ان يغتسلوا يوم الجمعة
ابن عباس سے متصل حضرت تک۔ اور روایت ہے براء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے مسلمانوں پر کہ غسل کریں جمعہ کے دن

وليمس احدهم من طيب اهله فان لم يجد فالماء له طيب رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن
اور چاہیے کہ لگاوے ایک انکا خوشبو اپنے گھر والوں کی سے پھر اگر نہ پاوے تو پانی اسکے واسطے خوشبو ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے

باب الخطبة والصلوٰة
یہ باب ہے بیچ خطبہ اور نماز کے بیان میں

الفصل الاول
فصل پہلی

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصلي الجمعة حين تميل الشمس رواه البخاري وعن سهل
روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے جمعہ کی جس وقت ڈھلتا آفتاب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سہل

بن سعد قال ما كنا نقيل ولا نتغدى الا بعد الجمعة متفق عليه وعن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا اشتد البرد بكر
ابن سعد سے کہا کہ نہ تھے ہم سوتے دوپہر کو اور نہ کھانا کھاتے مگر بعد جمعہ کے ق۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب شدت ہوتی سردی کی سویرے

بالصلوٰة واذا اشتد الحر ابرد بالصلوٰة يعني الجمعة رواه البخاري وعن السائب ابن يزيد قال كان النداء يوم الجمعة اوله
پڑھتے نماز اور جب شدت ہوتی گرمی کی دیر کر کے پڑھتے نماز یعنی نماز جمعہ کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سائب ابن یزید سے کہا کہ تھی اذان جمعہ کے دن کی پہلی اذان

اذا جلس الامام على المنبر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وابي بكر وعمر فلما كان عثمان وكثر الناس زاد النداء الثالث
جب بیٹھتا امام منبر پر زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابو بکر اور عمر کے پھر جب خلیفہ ہوئے عثمان اور بہت ہوئے لوگ زیادہ کیا اذان تیسری

على الزوراء رواه البخاري وعن جابر بن سمرة قال كانت للنبي صلى الله عليه وسلم خطبتان يجلس بينهما يقرأ القرآن ويذكر
زوراء پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے دو خطبے بیٹھتے تھے ان دونوں کے درمیان پڑھتے قرآن اور نصیحت کرتے

الناس فكانت صلوته قصدا وخطبته قصدا رواه مسلم وعن عمار قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
لوگوں کو واسطے پھر تھی نماز انکی میانی اور خطبہ انکا میانہ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عمار سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

إن طول صلوة الرجل وقصر خطبته مئنة من فقهه فأطيلوا الصلوة واقصروا الخطبة وإن من البيان سحرا رواه
بتحقیق دراز پڑھنا نماز شخص کا اور کوتاہ کرنا اسکے خطبہ کا نشانی ہے اسکی دانائی کی سو دراز کرو نماز اور کوتاہ کرو خطبہ اور تحقیق بعضا بیان سحر ہے روایت کیا

مسلم وعن جابر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خطب احمرت عيناه وعلا صوته واشتد غضبه حتى
مسلم نے ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خطبہ فرماتے ہمارے لئے سرخ ہوتیں انکی دونوں آنکھیں اور بلند ہوتی انکی آواز اور سخت ہوتا غصہ انکا

كأنه منذر جيش يقول صبحكم ومساكم ويقول بعثت أنا والساعة كهاتين ويقرن بين إصبعيه السبابة والوسطى رواه
گویا وہ ڈرانے والے ہیں لشکر سے فرماتے کہ صبح کو آ پہنچا تمکو اور شام کو آ پہنچا تمکو اور فرماتے بھیجا گیا ہوں میں اور قیامت مانند ان دونوں کے اور نزدیک کرتے اپنی انگلی سبابہ اور وسطی کو روایت کیا

مسلم وعن يعلى بن أمية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ على المنبر ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك متفق
مسلم نے ٭ اور روایت ہے یعلی ابن امیہ سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے منبر پر یہ آیت اور پکارینگے دوزخی اے مالک کہہ حکم کرے تمہارا رب ہم پر متفق

عليه وعن أم هشام بنت حارثة بن النعمان قالت ما أخذت ق والقرآن المجيد إلا عن لسان رسول الله صلى الله عليه وسلم
٭ اور روایت ہے ام ہشام بنت حارثہ ابن نعمان سے کہا نہیں یاد کیا میں نے سورۂ ق والقرآن المجید مگر زبان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

يقرؤها كل جمعة على المنبر إذا خطب الناس رواه مسلم وعن عمرو بن حريث أن النبي صلى الله عليه وسلم خطب وعليه
پڑھتے اسکو ہر جمعہ میں منبر پر جب خطبہ پڑھتے لوگوں کے واسطے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے عمرو ابن حریث سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا اور ان پر تھی

عمامة سوداء قد أرخى طرفيها بين كتفيه يوم الجمعة رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو
پگڑی سیاہ اور تحقیق لٹکائے تھے اسکے دونوں کناروں کو اپنے مونڈھوں کے درمیان جمعہ کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں کہ

يخطب إذا جاء أحدكم يوم الجمعة والإمام يخطب فليركع ركعتين وليتجوز فيهما رواه مسلم وعن أبي هريرة قال
خطبہ فرماتے تھے جب آوے ایک تمہارا دن جمعہ کے اور امام خطبہ پڑھتا ہو پس چاہئے کہ پڑھے دو رکعت اور ہلکی پڑھے دونوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدرك ركعة من الصلوة مع الإمام فقد أدرك الصلوة كلها متفق عليه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے پائی ایک رکعت نماز سے ساتھ امام کے سو بیشک اسنے پائی نماز پوری متفق ٭

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب خطبتين كان يجلس إذا صعد المنبر حتى يفرغ أراه المؤذن
روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے دو خطبہ بیٹھتے تھے جب چڑھتے منبر پر یہاں تک کہ فارغ ہو مؤذن گمان کرتا

ثم يقوم فيخطب ثم يجلس ولا يتكلم ثم يقوم فيخطب رواه أبو داود وعن عبد الله بن مسعود قال كان النبي صلى الله
پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے پھر بیٹھتے اور نہ بولتے پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے روایت کیا اسکو ابو داود نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم إذا استوى على المنبر استقبلناه بوجوهنا رواه الترمذي وقال هذا حديث لا نعرفه إلا من حديث محمد بن الفضل
علیہ وسلم جب بیٹھتے منبر پر ان کے سامنے کرتے ہم اپنے منہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث محمد ابن فضل سے

وهو ضعيف ذاهب الحديث
اور وہ ضعیف ہے کھو گئی ہے اسکی حدیث ٭

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخطب قائما ثم يجلس ثم يقوم
روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرماتے کھڑے ہو کر پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے

فيخطب قائما فمن نبأك انه كان يخطب جالسا فقد كذب فقد والله صليت معه اكثر من الفي صلوة رواه مسلم وعن كعب بن

اور خطبہ پڑھتے کھڑے ہو کر سو جو شخص کہ خبر دے تجھکو کہ حضرت تھے خطبہ پڑھتے بیٹھ کر تو بیشک اس نے جھوٹ کہا تحقیق قسم اللہ کی نماز پڑھی میں نے ان کے ساتھ زیادہ دو ہزار نماز سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن

عجرة انه دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحكم يخطب قاعدا فقال انظروا الى هذا الخبيث يخطب قاعدا وقال الله تعالى

عجرہ سے یہ کہ وہ آئے مسجد میں اور عبد الرحمن ابن ام الحکم خطبہ پڑھتا تھا بیٹھا ہوا تب کہا دیکھو اس خبیث کی طرف خطبہ پڑھتا ہے بیٹھے ہوئے حالانکہ فرمایا اللہ تعالی نے

واذا راوا تجارة او لهوا انفضوا اليها وتركوك قائما رواه مسلم وعن عمارة بن رويبة انه

اور جس وقت دیکھتے ہیں سوداگری یا کھیل دوڑتے ہیں اسکی طرف اور چھوڑ جاتے ہیں تجھکو کھڑا ہوا خطبہ میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمارہ ابن رویبہ سے کہ بیشک اس نے

راى بشر بن مروان على المنبر رافعا يديه فقال قبح الله هاتين اليدين لقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزيد على

دیکھا بشر ابن مروان کو منبر پر اٹھانے والا اپنے دونوں ہاتھ تب کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کا تحقیق دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں زیادہ کرتے

ان يقول بيده هكذا واشار باصبعه المسبحة رواه مسلم وعن جابر قال لما استوى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة

اس پر کہ اشارہ کرتے اپنے ہاتھ سے اسطرح اور اشارہ کیا عمارہ نے کلمہ کی انگلی سے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا جب برابر ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن

على المنبر قال اجلسوا فسمع ذلك ابن مسعود فجلس على باب المسجد فراه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال تعال يا عبد الله بن

منبر پر فرمایا اصحاب کو بیٹھ جاؤ پھر سنا اس حکم کو ابن مسعود نے سو بیٹھ گئے دروازے ہی پر مسجد کے تب دیکھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا آ اے عبد اللہ ابن

مسعود رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك من الجمعة ركعة فليصل اليها اخرى ومن

مسعود روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے جمعہ کی ایک رکعت پھر چاہئے کہ ملاوے اس سے دوسری رکعت اور جو کوئی

فاتته الركعتان فليصل اربعا او قال الظهر رواه الدارقطني

فوت ہوں اسکو دونوں رکعت تو چاہئے کہ چار رکعت پڑھے یا فرمایا کہ ظہر پڑھے روایت کیا اس کو دارقطنی نے

باب صلوة الخوف

یہ باب ہے بیچ نماز خوف کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن سالم بن عبد الله بن عمر عن ابيه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل نجد فوازينا العدو فصاففنا لهم فقام رسول الله صلى الله

روایت ہے سالم ابن عبد اللہ ابن عمر سے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے کہا کہ جہاد کیا اس نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف نجد کے پھر مقابل ہوئے ہم دشمن کے پھر صف باندھی ہم نے ان کے لئے تب کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يصلي لنا فقامت طائفة معه واقبلت طائفة على العدو وركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمن معه وسجد

علیہ وسلم نماز پڑھانے لگے ہمکو تب کھڑے ہوئے ایک گروہ حضرت کے ساتھ اور متوجہ ہوا ایک گروہ دشمنوں پر اور رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ان لوگوں کے جو ان کے ساتھ تھے اور سجدے

سجدتين ثم انصرفوا مكان الطائفة التي لم تصل فجاؤا فركع رسول الله صلى الله عليه وسلم بهم ركعة وسجد سجدتين ثم سلم

دو سجدے پھر گئے یہ لوگ مکان میں ان گروہ کے جنہوں نے نماز نہ پڑھی تھی تب آئے وے لوگ پھر رکوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک رکوع اور سجدے کئے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فقام كل واحد منهم فركع لنفسه ركعة وسجد سجدتين وروى نافع نحوه وزاد فان كان خوف هو اشد من ذلك صلوا

تب کھڑے ہوئے ہر ایک شخص ان میں سے اور رکوع کیا اکیلے اکیلے ایک رکوع اور سجدہ کیا دو سجدے اور روایت کیا نافع نے مانند اسکے اور زیادہ کیا یہ لفظ اگر ہو خوف زیادہ اس سے تو نماز پڑھیں

رجالا قياما على اقدامهم او ركبانا مستقبلي القبلة او غير مستقبليها قال نافع لا ارى ابن عمر ذكر ذلك الا عن رسول الله صلى

پیادہ کھڑے ہوئے اپنے قدموں پر یا سوار منہ کرنے والے قبلہ کی طرف یا نہ منہ کرنے والے قبلہ کی طرف کہا نافع نے نہیں گمان کرتا ہوں ابن عمر کو کہ ذکر کیا یہ مگر رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم رواه البخاري وعن يزيد بن رومان عن صالح بن خوات عمن صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم ذات الرقاع

اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے یزید ابن رومان سے اسنے نقل کیا صالح ابن خوات سے انہوں نے اس شخص سے کہ نماز پڑھی ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دن ذات الرقاع

صلوة الخوف ان طائفة صفت معه وطائفة وجاه العدو فصلى بالتي معه ركعة ثم ثبت قائما واتموا لانفسهم
نماز خوف کی یہ کہ تحقیق ایک گروہ نے صف باندھی حضرت کے ساتھ اور ایک گروہ ہوئے مقابل دشمن کے تب نماز پڑھائی حضرت نے اپنے ساتھ والوں کو ایک رکعت پھر حضرت اپنی جگہ پر کھڑے رہے اور پوری کی انہوں نے اپنی نماز

ثم انصرفوا فصفوا وجاه العدو وجاءت الطائفة الاخرى فصلى بهم الركعة التي بقيت من صلوته ثم ثبت جالسا
پھر نماز پڑھ کے گئے اور صف باندھی مقابل دشمن کے اور آئی گروہ دوسری تب نماز پڑھی حضرت نے ان کے ساتھ جو رکعت باقی تھی اپنی نماز کی پھر حضرت اپنی جگہ پر بیٹھے رہے

واتموا لانفسهم ثم سلم بهم متفق عليه واخرج البخاري بطريق اخر عن القاسم بن محمد عن صالح بن خوات عن سهل بن ابي حثمة
اور پوری کی سبھوں نے اپنی نماز پھر سلام پھیرا حضرت نے ان کے ساتھ ق اور نقل کیا بخاری نے دوسرے طریق سے قاسم ابن محمد سے انہوں نے صالح ابن خوات سے انہوں نے سہل ابن ابی حثمہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم وعن جابر قال اقبلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اذا كنا بذات الرقاع قال كنا اذا اتينا
انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ تھے ہم لوگ ذات الرقاع میں کہا جابر نے تھے ہم جب آتے

على شجرة ظليلة تركناها لرسول الله صلى الله عليه وسلم قال فجاء رجل من المشركين وسيف رسول الله صلى الله عليه وسلم
درخت سایہ دار پاس چھوڑتے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کہا جابر نے پھر آیا ایک شخص مشرکوں میں سے اور تلوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

معلق بشجرة فاخذ سيف نبي الله صلى الله عليه وسلم فاخترطه فقال لرسول الله صلى الله عليه وسلم اتخافني قال لا قال
لٹکی تھی درخت میں پھر لی اسنے تلوار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور میان سے کھینچا اسکو پھر کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ڈرتے ہو مجھ سے فرمایا نہیں

فمن يمنعك مني قال الله يمنعني منك قال فتهدده اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فغمد السيف وعلقه
پھر کون بچاویگا تمکو مجھ سے فرمایا اللہ بچاویگا مجھکو تجھ سے کہا جابر نے پھر ڈرایا اسکو اصحاب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب میان میں کی تلوار کو اور لٹکا دیا اسکو

قال فنودي بالصلوة فصلى بطائفة ركعتين ثم تأخروا وصلى بالطائفة الاخرى ركعتين قال فكانت لرسول الله صلى الله
کہا جابر نے پھر اذان دی گئی نماز کے واسطے پھر نماز پڑھی حضرت نے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعت پھر پیچھے ہٹے وہ گروہ اور نماز پڑھی دوسرے گروہ کے ساتھ دو رکعت کہا جابر نے ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اربع ركعات وللقوم ركعتان متفق عليه وعنه قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فصففنا خلفه
علیہ وسلم کی چار رکعتیں اور لوگوں کی دو رکعت ۔ ف ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز خوف کی پھر صف باندھی ہم نے پیچھے

صفين والعدو بيننا وبين القبلة فكبر النبي صلى الله عليه وسلم وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع
دو صفیں اور دشمن ہمارے اور قبلہ کے درمیان تھے پھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تکبیر کہی ہم سب نے ف پھر رکوع کیا حضرت نے اور رکوع کیا ہم سب نے پھر اٹھایا حضرت نے اپنا سر رکوع سے

ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه
اور اٹھایا ہم سب نے ف پھر جھکے حضرت سجدے کو اور جو صف حضرت کے پاس تھی وہ بھی جھکی اور کھڑی رہی پچھلی صف مقابلے میں دشمن کے پھر جب کر چکے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم السجود وقام الصف الذي يليه انحدر الصف المؤخر بالسجود ثم قاموا ثم تقدم الصف المؤخر وتأخر المقدم ثم
وسلم نے سجدہ اور کھڑی ہوئی صف حضرت کے پاس کی جھکی پچھلی صف سجدے کو پھر کھڑے ہوئے سب کوئی تب آگے ہوئی پچھلی صف اور پیچھے ہوئی پہلی صف پھر

ركع النبي صلى الله عليه وسلم وركعنا جميعا ثم رفع راسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر بالسجود والصف الذي يليه
رکوع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رکوع کیا ہم سب نے پھر اٹھایا حضرت نے اپنا سر رکوع سے اور اٹھایا ہم سب نے پھر جھکے حضرت سجدے کو اور جھکی سجدے کو حضرت کے پاس والی صف

الذي كان مؤخرا في الركعة الاولى وقام الصف المؤخر في نحر العدو فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم السجود والصف الذي يليه انحدر
جو پچھلی تھی پہلی رکعت میں اور کھڑی رہی پچھلی صف مقابلے میں دشمن کے پھر جب کر چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ اور حضرت کے پاس والی صف بھی جھکی

الصف المؤخر بالسجود فسجدوا ثم سلم النبي صلى الله عليه وسلم وسلمنا جميعا رواه مسلم **الفصل الثاني** عن جابر ان النبي صلى الله

پچھلی صف سجدے کو اور سجدہ کیا پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سلام پھیرا ہم نے سب نے روایت کیا اسکو مسلم نے * فصل دوسری * روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم كان يصلي بالناس صلوة الظهر في الخوف ببطن نخل فصلى بطائفة ركعتين ثم سلم ثم جاء طائفة اخرى فصلى بهم ركعتين

علیہ وسلم تھے نماز پڑھتے ساتھ لوگوں کے ظہر کی نماز خوف کے وقت بطن نخل میں پس پڑھی ایک گروہ کے ساتھ دو رکعت پھر سلام پھیرا بعد اسکے آئے دوسرے گروہ پھر نماز پڑھی ان کے ساتھ

ثم سلم رواه في شرح السنة **الفصل الثالث** عن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل بين ضجنان وعسفان

اور سلام پھیرا روایت کیا اسکو شرح سنت میں * فصل تیسری * روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اترے درمیان ضجنان اور عسفان کے

فقال المشركون لهؤلاء صلوة هي احب اليهم من آبائهم وابنائهم وهي العصر فاجمعوا امركم فميلوا عليهم ميلة واحدة وان جبرئيل اتى

تب کہا مشرکوں نے مسلمانوں کے لئے ایک نماز ہے کہ وہ بہت پیاری ہے انکو انکے باپ اور بیٹے سے اور وہ نماز عصر ہے پھر اکٹھا ہو اپنے کام کو اور حملہ کرو ان پر ایکبارگی تحقیق جبرئیل آئے

النبي صلى الله عليه وسلم فامره ان يقسم اصحابه شطرين فيصلي بهم وتقوم طائفة اخرى وراءهم وليأخذوا حذرهم واسلحتهم فتكون لهم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حکم کیا حضرت کو کہ تقسیم کریں اپنے اصحاب کو دو جماعت اور نماز پڑھیں ایک جماعت کے ساتھ اور کھڑی رہے دوسری جماعت پیچھے ان کے اور چاہئے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے پھر ہو لوگوں کو

ركعة ولرسول الله صلى الله عليه وسلم ركعتان رواه الترمذي والنسائي **باب صلوة العيدين الفصل الاول** عن ابي سعيد

ایک رکعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعت روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے * یہ باب ہے بیان میں نماز دونوں عیدوں کے * فصل پہلی * روایت ہے ابی سعید

الخدري قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر والاضحى الى المصلى فاول شيء يبدأ به الصلوة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس

خدری سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے عید فطر کے دن اور عید قربان کے دن عیدگاہ کی طرف پس پہلے جو چیز کہ شروع کرتے ساتھ اسکے نماز ہوتی پھر فارغ ہو نماز اور کھڑے ہوتے سامنے لوگوں کے

والناس جلوس على صفوفهم فيعظهم ويوصيهم ويأمرهم وان كان يريد ان يقطع بعثا قطعه او يأمر بشيء امر به ثم ينصرف متفق عليه

اور لوگ بیٹھے ہوتے اپنی صفوں میں پھر نصیحت کرتے انکو اور وصیت کرتے انکو اور حکم کرتے انکو اور اگر ہوتا ارادہ کہ جدا کریں بھیجیں لشکر کو تو بھیجتے اسکو یا ارادہ کرتے حکم فرمانے کا کسی چیز کا تو حکم فرماتے اسکا پھر لوٹتے

وعن جابر بن سمرة قال صليت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيد غير مرة ولا مرتين بغير اذان ولا اقامة رواه مسلم

اور روایت ہے جابر ابن سمرہ سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں عیدوں کی نہ ایکبار اور نہ دوبار بلکہ بہت بار بغیر اذان اور اقامت کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر يصلون العيدين قبل الخطبة متفق عليه وسئل ابن عباس اشهدت

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر نماز پڑھتے دونوں عید کی قبل خطبہ کے * ق * اور پوچھے گئے ابن عباس کہ حاضر تھے تم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم العيد قال نعم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى ثم خطب ولم يذكر اذانا ولا اقامة ثم

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عید میں کہا ہاں نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی عید کی بعد اسکے خطبہ پڑھا اور ذکر نہ کیا ابن عباس نے اذان کا نہ اقامت کا

اتى النساء فوعظهن وذكرهن وامرهن بالصدقة فرأيتهن يهوين الى آذانهن وحلوقهن يدفعن الى بلال ثم ارتفع هو وبلال

آئے حضرت عورتوں کے پاس اور انکو نصیحت کیا اور سمجھایا انکو اور حکم کیا انکو صدقہ کا پھر دیکھا میں نے عورتوں کو کہ جھکتی تھیں اپنے کانوں اور اپنے گلوں کی طرف دیتی تھیں طرف بلال کی پھر چلے حضرت اور بلال

الى بيته متفق عليه وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم صلى يوم الفطر ركعتين لم يصل قبلهما ولا بعدهما متفق عليه

اپنے گھر کی طرف * ق * اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید فطر کے دن دو رکعت نہ نماز پڑھی قبل دونوں رکعت کے اور نہ بعد ان کے * ق *

وعن ام عطية قالت امرنا ان نخرج الحيض يوم العيدين وذوات الخدور فيشهدن جماعة المسلمين ودعوتهم وتعتزل

اور روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ حکم کئے گئے ہم لوگ کہ نکالیں ہم حیض والی عورتوں کو دونوں عید کے دن اور پردے والیوں کو پھر حاضر ہوں مسلمانوں کی جماعت اور انکی دعا میں اور الگ رہیں حیض والیاں

عن مصلاهن قالت امرأة يا رسول الله إحدانا ليس لها جلباب قال لتلبسها صاحبتها من جلبابها متفق عليه وعن عائشة

اپنی نمازگاہ سے ف کہا ایک عورت نے یا رسول اللہ کوئی ہم میں کی ایسی ہے کہ نہیں ہے اسکے لئے چادر فرمایا چاہیے کہ اڑھاوے اسکو اسکی ساتھ والی عورت اپنی چادر سے متفق ہے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت إن أبا بكر دخل عليها وعندها جاريتان في أيام منى تدففان وتضربان وفي رواية تغنيان بما تقاولت

کہا کہ تحقیق حضرت ابوبکر آئے ان کے پاس اور ان کے پاس دو چھوکریاں تھیں منیٰ کے دنوں میں دف بجاتی تھیں اور مارتی تھیں ف اور ایک روایت میں ہے گاتی تھیں وہ شعر جو کہ آپس میں کہا تھا

الأنصار يوم بعاث والنبي صلى الله عليه وسلم متغش بثوبه فانتهرهما أبو بكر فكشف النبي صلى الله عليه وسلم عن

انصار نے دن بعاث کے ف اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تئیں لپیٹے تھے کپڑے سے پھر ڈانٹا دونوں کو ابوبکر نے تب کھولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وجهه فقال دعهما يا أبا بكر فإنها أيام عيد وفي رواية يا أبا بكر إن لكل قوم عيدا وهذا عيدنا متفق عليه وعن أنس

اپنا منہ اور فرمایا چھوڑ دو ان کو اے ابوبکر پھر تحقیق یہ دن عید کے ہیں اور ایک روایت میں ہے اے ابوبکر ہر قوم کے واسطے عید ہے اور یہ عید ہماری ہے ف متفق ہے اور روایت ہے انس سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغدو يوم الفطر حتى يأكل تمرات ويأكلهن وترا رواه البخاري وعن جابر قال كان

کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ جاتے عیدگاہ کو عید فطر کے دن جب تک کہ نہ کھا لیتے کئی کھجوریں اور کھاتے کھجوروں کو طاق روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ

النبي صلى الله عليه وسلم إذا كان يوم عيد خالف الطريق رواه البخاري وعن البراء قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتا دن عید کا بدل دیتے راہ ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء سے کہا کہ خطبہ فرمایا ہمارے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن

النحر فقال إن أول ما نبدأ به في يومنا هذا أن نصلي ثم نرجع فننحر فمن فعل ذلك فقد أصاب سنتنا ومن ذبح قبل أن نصلي فإنما

نحر کے پھر فرمایا تحقیق پہلے جو چیز کہ شروع کریں ہم اسکو اپنے اس دن میں یہ ہے کہ نماز پڑھیں پھر پھریں اور ذبح کریں پھر جس شخص نے کیا سو تحقیق پہنچا ہماری سنت کو اور جس نے ذبح کیا

هو شاة لحم عجله لأهله ليس من النسك في شيء متفق عليه وعن جندب بن عبد الله البجلي قال قال رسول الله صلى

وہ بکری گوشت کے واسطے ہے کہ جلد ذبح کیا اپنے اہل خانہ کے لئے نہیں ہے قربانی سے کسی قدر ثواب ق متفق ہے اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ بجلی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلاة فليذبح مكانها أخرى ومن لم يذبح حتى صلينا فليذبح على اسم الله متفق عليه وعن

اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے قبل نماز کے پھر چاہیے کہ ذبح کرے بجائے اسکے دوسری اور جو شخص کہ ذبح نہ کرے یہاں تک کہ نماز پڑھیں ہم تو چاہیے کہ ذبح کرے اللہ کے نام پر ف متفق ہے اور روایت ہے

البراء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذبح قبل الصلاة فإنما يذبح لنفسه ومن ذبح بعد الصلاة فقد تم نسكه

براء سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ذبح کرے قبل نماز کے پھر سوا اسکے نہیں کہ ذبح کرتا ہے اپنی جان کے لئے اور جو شخص کہ ذبح کرے بعد نماز پھر تحقیق پوری ہوئی قربانی

وأصاب سنة المسلمين متفق عليه وعن ابن عمر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذبح وينحر بالمصلى رواه البخاري

اور پایا سنت مسلمانوں کی ف متفق ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور نحر کرتے عیدگاہ میں ف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن أنس قال لما قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة ولهم يومان يلعبون فيهما فقال ما هذان اليومان

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اور مدینہ والوں کو دو دن تھے کہ کھیلتے تھے ان دونوں میں تب فرمایا حضرت نے کیا ہیں یہ دو دن

قالوا كنا نلعب فيهما في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أبدلكم الله بهما خيرا منهما يوم الأضحى ويوم الفطر

عرض کیا کہ تھے ہم لوگ کھیلتے ان دونوں میں زمانہ جاہلیت میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بدل دیا تمہارے واسطے اللہ نے عوض ان دونوں کے بہتر ان دونوں سے عید قربان کا اور دن عید فطر کا

رواه أبو داود وعن بريدة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر حتى يطعم ولا يطعم يوم الأضحى حتى

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ نکلتے دن عید فطر کے یہاں تک کہ کھا لیتے اور نہ کھاتے دن عید قربان کے یہاں تک کہ

يصلي رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم كبر

نماز پڑھتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ✕ اور روایت ہے کثیر ابن عبد اللہ سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہی

في العيدين في الاولى سبعا قبل القراءة وفي الآخرة خمسا قبل القراءة رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن جعفر بن

دونوں عیدوں کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قراءت کے اور پچھلی رکعت میں پانچ تکبیریں قبل قراءت کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ✕ اور روایت ہے جعفر ابن

محمد مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم وابا بكر وعمر كبروا في العيدين والاستسقاء سبعا وخمسا وصلوا قبل الخطبة

محمد سے مرسل یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر نے تکبیر کہا دونوں عیدوں میں اور استسقا میں سات اور پانچ اور نماز پڑھی قبل خطبہ کے

وجهروا بالقراءة رواه الشافعي وعن سعيد بن العاص قال سألت ابا موسى وحذيفة كيف كان رسول الله

اور پکار کر پڑھی قراءت روایت کیا اسکو شافعی نے ✕ اور روایت ہے سعید ابن العاص سے کہا کہ پوچھا میں نے ابو موسیٰ اور حذیفہ سے کہ کس طرح تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يكبر في الاضحى والفطر فقال ابو موسى كان يكبر اربعا تكبيره على الجنائز فقال حذيفة صدق

صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے عید قربان اور عید فطر میں تب کہا ابو موسیٰ نے تھے تکبیر کہتے چار تکبیر مانند تکبیر کہنے اپنے کے جنازہ پر اور کہا حذیفہ نے سچ کہا ابو موسیٰ

رواه ابو داود وعن البراء ان النبي صلى الله عليه وسلم نول يوم العيد قوسا فخطب عليه رواه ابو داود وعن

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ✕ اور روایت ہے براء سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم دئے گئے عید کے دن ایک کمان پھر خطبہ پڑھا اس پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ✕ اور روایت ہے

عطاء مرسلا ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خطب يعتمد على عنزته اعتمادا رواه الشافعي وعن جابر قال شهدت

عطاء سے مرسل کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت خطبہ پڑھتے تکیہ کرتے اپنے عنزہ پر بیچ تکیہ کرنا روایت کیا اسکو شافعی نے ✕ اور روایت ہے جابر سے کہا حاضر ہوا میں

الصلوة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في يوم عيد فبدأ بالصلوة قبل الخطبة بغير اذان ولا اقامة فلما قضى

نماز میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عید کے دن پھر شروع کیا نماز قبل خطبہ کے بغیر اذان اور اقامت کے پھر جب پڑھ چکے

الصلوة قام متكئا على بلال فحمد الله واثنى عليه ووعظ الناس وذكرهم وحثهم على طاعته ومضى الى النساء ومعه

نماز کھڑے ہو تکیہ کئے ہوئے بلال پر پھر حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی اسپر اور نصیحت کی لوگوں کو اور خوب سمجھایا انکو اور خواہش دلایا ان کو اللہ کی بندگی پر اور تشریف لے گئے عورتوں کے پاس اور ان کے ساتھ

بلال فامرهن بتقوى الله ووعظهن وذكرهن رواه النسائي وعن ابي هريرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم

بلال تھے پھر حکم کیا ان کو اللہ سے ڈرنے کا اور نصیحت کیا ان کو اور خوب سمجھایا انکو روایت کیا اسکو نسائی نے ✕ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اذا خرج يوم العيد في طريق رجع في غيره رواه الترمذي والدارمي وعنه انه اصابهم مطر في يوم عيد فصلى بهم النبي

جب نکلتے دن عید کے ایک راہ سے پھرتے دوسری راہ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے ✕ اور روایت ہے اسی سے یہ کہ پہنچا لوگوں کو مینہ عید کے دن پھر نماز پڑھائی ان کو نبی

صلى الله عليه وسلم صلوة العيد في المسجد رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي الحويرث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کی مسجد میں ف روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ✕ اور روایت ہے ابی الحویرث سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كتب الى عمرو بن حزم وهو بنجران ان عجل الاضحى واخر الفطر وذكر الناس رواه الشافعي وعن ابي عمير بن انس عن عمومة

لکھا طرف عمرو ابن حزم کے اور وہ تھے نجران میں کہ جلدی پڑھ عید قربان کی نماز اور دیر کر عید فطر کی نماز اور نصیحت کر لوگوں کو ف روایت کیا اسکو شافعی نے ✕ اور روایت ہے ابی عمیر ابن انس سے اسنے نقل کیا اپنے چچا کے

له من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ان ركبا جاؤا الى النبي صلى الله عليه وسلم يشهدون انهم راوا الهلال بالامس فامرهم

لوگوں سے جو اصحاب میں تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ تحقیق کئی سوار آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گواہی دیتے تھے کہ تحقیق انھوں نے دیکھا پہلا چاند کل تب حکم دیا انکو

ان يفطروا واذا اصبحوا ان يغدوا الى مصلاهم رواه ابوداود والنسائي. الفصل الثالث عن ابن جريج قال اخبرني

کو افطار کریں اور جب صبح ہو جاوے پس اپنی عیدگاہ کو چلیں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن جریج سے کہا خبر دی مجھکو

عطاء عن ابن عباس وجابر بن عبد الله قالا لم يكن يؤذن يوم الفطر ولا يوم الاضحى ثم سألته يعني عطاء بعد

عطاء نے ابن عباس اور جابر بن عبداللہ سے دونوں نے کہا کہ نہ تھی اذان دی جاتی دن عید فطر کے اور نہ دن عید قربان کے پھر پوچھا میں نے اس سے یعنی عطاء سے بعد

حين عن ذلك فاخبرني قال اخبرني جابر بن عبد الله ان لا اذان للصلوة يوم الفطر حين يخرج الامام ولا بعد ما

مدت کے اس سے تب خبر دی مجھکو کہا خبر دی مجھکو جابر بن عبداللہ نے یہ کہ نہیں اذان ہے واسطے نماز کے دن عید فطر کے جس وقت کہ نکلے امام اور نہ بعد

يخرج ولا اقامة ولا نداء ولا شيء لا نداء يومئذ ولا اقامة رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري ان رسول

نکلنے کے خطبہ کو اور نہ اقامت ہے اور نہ پکارنا اور نہ کوئی چیز اور نہ تھا پکارنا اس دن اور نہ اقامت ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم كان يخرج يوم الاضحى ويوم الفطر فيبدأ بالصلوة فاذا صلى صلوته قام فاقبل على الناس

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے نکلتے دن عید قربان اور دن عید فطر کے پھر شروع کرتے نماز پھر جب پڑھ چکتے نماز کھڑے ہوتے اور متوجہ ہوتے لوگوں پر

وهم جلوس في مصلاهم فان كانت له حاجة ببعث ذكره للناس او كانت له حاجة بغير ذلك امرهم بها وكان يقول

اور لوگ بیٹھے ہوتے اپنی نماز کی جگہ پر پھر اگر ہوتی حضرت کو حاجت لشکر بھیجنے کی ذکر کرتے اسکا لوگوں سے یا ہوتی انکو حاجت سوائے اسکے حکم فرماتے لوگوں کو اسکا اور فرماتے

تصدقوا تصدقوا تصدقوا وكان اكثر من يتصدق النساء ثم ينصرف فلم يزل كذلك حتى كان مروان بن الحكم فخرجت

صدقہ کرو صدقہ کرو صدقہ کرو اور تھیں زیادہ ان لوگوں کی جو صدقہ کرتیں عورتیں پھر پھرتے اور ہمیشہ رہا اسی طرح یہاں تک کہ ہوا مروان ابن حکم پھر نکلا میں

مخاصرا مروان حتى اتينا المصلى فاذا كثير بن الصلت قد بنى منبرا من طين ولبن فاذا مروان ينازعني يده

ہاتھ پکڑے ہوئے مروان کا یہاں تک کہ آئے ہم عیدگاہ میں پھر کیا دیکھا ہوں کہ کثیر ابن صلت نے تحقیق بنایا ہے منبر مٹی اور کچی اینٹ سے پھر یکایک مروان نے کھینچا مجھ سے اپنا ہاتھ

كانه يجرني نحو المنبر وانا اجره نحو الصلوة فلما رأيت ذلك منه قلت اين الابتداء بالصلوة فقال لا يا ابا سعيد قد ترك

گویا کہ وہ کھینچتا تھا مجھکو منبر کی طرف اور میں کھینچتا تھا اسکو نماز کی طرف پھر جب دیکھا میں نے یہ اس سے کہا میں نے کہاں گیا شروع کرنا نماز سے تب کہا مروان نے نہیں اے ابو سعید چھوڑا گیا

ما تعلم قلت كلا والذي نفسي بيده لا تأتون بخير مما اعلم ثلث مرات ثم انصرف رواه مسلم

جو چیز کہ جانتا ہے تو ۔ کہا میں نے ہرگز ایسا نہیں قسم اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ لاؤ گے تم بہتر اس چیز سے کہ جانتا ہوں تین بار ۔ پھر پھرے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

باب في الاضحية

باب بیچ قربانی کے

الفصل الاول

عن انس قال ضحى رسول الله صلى الله عليه وسلم بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده وسمى وكبر

فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دنبے چت کبرے سینگھ دار ذبح کیا دونوں کو اپنے ہاتھ سے اور بسم اللہ اللہ اکبر کہا

قال رأيته واضعا قدمه على صفاحهما ويقول بسم الله والله اكبر متفق عليه وعن عائشة ان رسول الله صلى الله

کہا انس نے دیکھا میں نے حضرت کو رکھے ہوئے تھے اپنے قدم دونوں کے پہلو پر اور کہتے تھے بسم اللہ واللہ اکبر ۔ ق ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم امر بكبش اقرن يطأ في سواد ويبرك في سواد وينظر في سواد فاتي به ليضحي به فقال يا عائشة

علیہ وسلم نے حکم کیا دنبے سینگھ دار کا کہ چلتا ہو سیاہی میں یعنی پاؤں سیاہ ہوں اور بیٹھتا ہو سیاہی میں یعنی پیٹ سیاہ ہو اور دیکھتا ہو سیاہی میں یعنی آنکھیں سیاہ ہوں پھر لایا گیا تاکہ قربانی کریں فرمایا اے عائشہ

هلمي المدية ثم قال اشحذيها بحجر ففعلت ثم اخذها واخذ الكبش فاضجعه ثم ذبحه ثم قال بسم الله اللهم

لے آ چھری پھر فرمایا تیز کر اسکو پتھر سے پھر کیا میں نے پھر لیا چھری اور پکڑا دنبے کو اور لٹایا اسکو پھر ذبح کیا اسکو پھر کہا ساتھ نام اللہ کے یا الٰہی

تقبل من محمد وآل محمد ومن امة محمد ثم ضحی به رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تذبحوا الا مسنة

قبول کر محمد سے اور محمد کی آل سے اور محمد کی امت سے پھر قربانی کیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ذبح کرو سوا مسنہ کے

الا ان یعسر علیکم فتذبحوا جذعة من الضأن رواه مسلم وعن عقبة بن عامر ان النبی صلی الله علیه وسلم اعطاه غنما

مگر یہ کہ مشکل ہو تم پر اسکا ملنا تو ذبح کرو جذعہ بھیڑ کا دنبہ ف روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو دنبوں کا گلہ

یقسمها علی صحابته ضحایا فبقی عتود فذکره لرسول الله صلی الله علیه وسلم فقال ضح به انت وفی روایة قلت یا رسول

کہ بانٹے اسکو صحابہ کے بطریق قربانی کے ف پھر باقی رہا ایک بچہ بکری کا پس ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا قربانی کر اسکو تو اور ایک روایت میں ہے کہا میں نے یا رسول

الله اصابنی جذع قال ضح به متفق علیه وعن ابن عمر قال کان النبی صلی الله علیه وسلم یذبح وینحر بالمصلی رواه البخاری

اللہ پہنچا مجھکو ایک چھ مہینے کا بچہ دنبہ کا فرمایا قربانی کر اسکو ق × اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذبح کرتے اور قربانی کرتے عیدگاہ میں روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال البقرة عن سبعة والجزور عن سبعة رواه مسلم وابو داود واللفظ له

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گائے سات شخص سے اور اونٹ بھی سات شخص سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابوداؤد نے اور لفظ ابوداؤد کا ہے

وعن ام سلمة قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل العشر واراد بعضکم ان یضحی فلا یمس من شعره وبشره

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے اول دہا ذی الحجہ کا اور ارادہ کرے کوئی تمہارا کہ قربانی کرے پھر چاہئے کہ نہ چھوئے اپنے بال اور بدن سے

شیئا وفی روایة فلا یاخذن شعرا ولا یقلمن ظفرا وفی روایة من رای هلال ذی الحجة واراد ان یضحی فلا یاخذ من شعره ولا

کچھ اور ایک روایت میں ہے پھر نہ لیوے اپنے بال اور نہ ناخن اور ایک روایت میں ہے جو شخص دیکھے چاند ذی الحجہ کا اور ارادہ کرے کہ قربانی کرے پھر نہ لیوے اپنے بال اور

من اظفاره رواه مسلم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من ایام العمل الصالح فیهن احب الی

ناخن سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں کوئی ایام کہ عمل نیک انمیں بہت محبوب ہو

الله من هذه الایام العشر قالوا یا رسول الله ولا الجهاد فی سبیل الله قال ولا الجهاد فی سبیل الله الا رجل خرج بنفسه و

اللہ کے نزدیک ان دس دنوں سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں فرمایا اور نہ جہاد اللہ کی راہ میں مگر وہ شخص کہ نکلا اپنے جان اور

ماله فلم یرجع من ذلک بشیء رواه البخاری الفصل الثانی عن جابر قال ذبح النبی صلی الله علیه وسلم یوم الذبح کبشین

مال سے پھر نہ پھرا جان اور مال سے کچھ بھی روایت کیا اسکو بخاری نے × فصل دوسری × روایت ہے جابر سے کہا کہ ذبح کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دن ذبح کے ف دو دنبے

اقرنین املحین موجوئین فلما وجههما قال انی وجهت وجهی للذی فطر السموات والارض علی ملة ابرهیم حنیفا وما

سینگھ وار چت کبرے بدھئے پھر جب قبلہ کی طرف متوجہ کیا انکو کہا تحقیق میں نے متوجہ کیا اپنا منہ اسکی طرف جسنے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو جس حال میں کہ ہوں میں دین ابراہیم پر

انا من المشرکین ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین لا شریک له وبذلک امرت وانا من المسلمین

نہیں ہوں مشرکوں میں سے تحقیق نماز میری اور قربانی میری اور زندگی میری اور موت میری اللہ کے واسطے ہے جو صاحب سارے جہاں کا نہیں کوئی شریک اسکا اور اسی کا مجھکو حکم ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں

اللهم منک ولک عن محمد وامته بسم الله والله اکبر ثم ذبح رواه احمد وابو داود وابن ماجة والدارمی وفی

یا الٰہی یہ قربانی تیرے فضل سے ہے اور تیرے لئے ہے محمد اور اسکی امت سے بسم اللہ واللہ اکبر پھر ذبح کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

روایة لاحمد وابی داود والترمذی ذبح بیده وقال بسم الله والله اکبر اللهم هذا عنی وعمن لم یضح من امتی

ایک روایت میں ہے احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کی کہ ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور کہا بسم اللہ واللہ اکبر یا الٰہی قبول کر اسکو مجھ سے اور اس شخص سے کہ قربانی نہ کی میری امت سے

وعن حنش قال رأيت عليا يضحي بكبشين فقلت له ما هذا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أوصاني أن أضحي عنه فأنا أضحي عنه رواه ابو داود وروى الترمذي نحوه

اور روایت ہے حنش سے کہا کہ دیکھا میں نے حضرت علی کو قربانی کرتے تھے دو دنبے تب کہا میں نے ان کو کیا ہے یہ تب فرمایا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی مجھ کو کہ قربانی کروں ان کی طرف سے سو میں قربانی کرتا ہوں ان کی طرف سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے مثل اس کے

وعن علي قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نستشرف العين والأذن وأن لا نضحي بمقابلة ولا مدابرة ولا شرقاء ولا خرقاء رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وابن ماجة وانتهت روايته إلى قوله والأذن

اور روایت ہے حضرت علی سے کہا حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ خوب دیکھ لیں ہم آنکھ اور کان کو اور یہ کہ نہ قربانی کریں آگے کی طرف سے کان کٹا ہوا جانور اور نہ پیچھے کی طرف سے کان کٹا جانور اور نہ چرا ہوا جانور اور نہ گول چھیدا ہوا جانور روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور تمام ہوئی روایت ابن ماجہ کی اس کے قول والاذن تک

وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نضحي بأعضب القرن والأذن رواه ابن ماجة

اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ قربانی کریں ہم ٹوٹی سینگ اور کان کٹا جانور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے

وعن البراء بن عازب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل ماذا يتقى من الضحايا فأشار بيده فقال أربعا العرجاء البين ظلعها والعوراء البين عورها والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي

اور روایت ہے براء ابن عازب سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کون جانور پرہیز کیا جاتا ہے قربانی میں تب اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے پس فرمایا چار ہیں لنگڑا کہ ظاہر ہو جس کا لنگڑا پن اور کانا کہ ظاہر ہو جس کا کانا پن اور بیمار کہ ظاہر ہو جس کا مرض اور دبلا جس کی ہڈی میں مغز نہ ہو روایت کیا اس کو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن أبي سعيد قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحي بكبش أقرن فحيل ينظر في سواد ويأكل في سواد ويمشي في سواد رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے دنبہ سینگ دار نر دیکھتا تھا سیاہی میں اور کھاتا تھا سیاہی میں اور چلتا تھا سیاہی میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن مجاشع من بني سليم أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول إن الجذع يوفي مما يوفي منه الثني رواه أبو داود والنسائي وابن ماجة

اور روایت ہے مجاشع سے جو بنی سلیم میں سے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے فرماتے کہ تحقیق دنبہ چھ مہینے کا کفایت کرتا ہے جس سے کفایت کرتا ہے دو برس کا روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نعمت الأضحية الجذع من الضأن رواه الترمذي

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھی قربانی ہے جذع دنبے سے روایت کیا اس کو ترمذی نے

وعن ابن عباس قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فحضر الأضحى فاشتركنا في البقرة سبعة وفي البعير عشرة رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پھر آیا دن قربانی کا پھر شریک ہوئے ہم لوگ گائے میں سات شخص اور اونٹ میں دس شخص روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عمل ابن آدم من عمل يوم النحر أحب إلى الله من إهراق الدم وإنه ليأتي يوم القيامة بقرونها وأشعارها وأظلافها وإن الدم ليقع من الله تعالى بمكان قبل أن يقع بالأرض فطيبوا بها

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عمل کیا آدم کے بیٹے نے کوئی عمل نحر کے دن کہ پیارا زیادہ ہو اللہ کے نزدیک بہانے خون سے اور تحقیق وہ قربانی کا جانور آوے گا قیامت کے دن اپنی سینگوں سمیت اور بالوں سمیت اور کھروں سمیت اور تحقیق خون البتہ پہنچتا ہے اللہ تعالیٰ کے جناب میں قبولیت کے مکان میں قبل اس کے کہ زمین پر گرے پس خوش کرو قربانی سے

نفسًا رواه الترمذی وابن ماجة وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من ایام احب الی اللہ ان یتعبد

اپنی جان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی ایام بہت زیادہ نزدیک عبادت کئے

له فیها من عشر ذی الحجة یعدل صیام کل یوم منها بصیام سنة وقیام کل لیلة منها بقیام لیلة القدر رواه الترمذی

اللہ کی اسمیں عشرہ ذی الحجہ سے برابر کیا جاتا ہے روزہ ہر روز کا اسمیں ساتھ روزہ ایک برس کے اور قیام ہر رات کا اسمیں سے ساتھ قیام لیلة القدر روایت کیا اسکو ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذی اسناده ضعیف الفصل الثالث عن جندب بن عبد اللہ قال شهدت الاضحی یوم النحر مع

اور ابن ماجہ اور کہا ترمذی نے اسناد اس حدیث کی ضعیف ہے * فصل تیسری * روایت ہے جندب ابن عبد اللہ سے کہا کہ حاضر ہوا میں روز عید قربانی کے ساتھ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یعد ان صلی وفرغ من صلوته وسلم فاذا هو یرٰی لحم اضاحی قد ذبحت قبل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ فرق ہوا اس سے کہ نماز پڑھی اور فارغ ہوئے اپنی نماز سے اور سلام پھیرا ایکایک حضرت نے دیکھا گوشت قربانی کا کہ تحقیق ذبح کی گئی تھی قبل

ان یفرغ من صلوته فقال من کان ذبح قبل ان یصلی او نصلی فلیذبح مکانها اخرٰی وفی روایة قال صلی النبی

اسکے کہ فارغ ہوں آنحضرت نماز سے تب فرمایا جس شخص نے ذبح کیا ہو قبل اسکے کہ نماز پڑھی جاوے یا فرمایا کہ نماز پڑھیں ہم پھر چاہئے کہ ذبح کرے اسکے بدلے دوسری اور ایک روایت میں ہے کہ نماز پڑھی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر ثم خطب ثم ذبح وقال من کان ذبح قبل ان یصلی او نصلی فلیذبح اخرٰی مکانها ومن

صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے پھر خطبہ فرمایا بعد اسکے ذبح کیا اور فرمایا جس نے ذبح کیا ہو قبل نماز پڑھی جانے کے یا فرمایا ہمارے نماز پڑھنے کے پھر چاہئے کہ ذبح کرے دوسری بجائے اسکے

لم یذبح فلیذبح بسم اللہ متفق علیہ وعن نافع ان ابن عمر قال الاضحی یومان بعد یوم الاضحٰی رواه مالک وقال

نے ذبح کیا ہو پھر چاہئے کہ ذبح کرے ساتھ نام اللہ کے ق * اور روایت ہے نافع سے کہ تحقیق ابن عمر نے کہا قربانی دو روز اور ہے بعد دن قربانی کے روایت کیا اسکو مالک نے اور کہا کہ

بلغنی عن علی بن ابی طالب مثله وعن ابن عمر قال اقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینة عشر سنین یضحی رواه

کہ حدیث پہنچی ہے مجھکو علی ابن ابی طالب سے مثل اسکے * اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ ٹھہرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں دس برس قربانی کیا کرتے تھے

الترمذی وعن زید بن ارقم قال قال اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ ما هذه الاضاحی قال سنة

ترمذی نے * اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا کہ فرمایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا رسول اللہ کیا ہے یہہ قربانی کرنا فرمایا سنت

ابیکم ابراهیم علیه السلام قالوا فما لنا فیها یا رسول اللہ قال بکل شعرة حسنة قالوا فالصوف یا رسول اللہ قال بکل

تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام کی عرض کیا پھر کیا ثواب ہے اسمیں یا رسول اللہ فرمایا ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ہے عرض کیا پھر صوف میں کیا تو آپ یا رسول نے فرمایا بدلے ہر

شعرة من الصوف حسنة رواه احمد وابن ماجة باب العتیرة الفصل الاول عن ابی ھریرة عن النبی صلی اللہ علیہ

بال کے صوف میں سے بھی ایک نیکی ہے * روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے * یہہ باب ہے بیان میں عتیرہ کے * فصل پہلی * روایت ہے ابوہریرہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا فرع ولا عتیرة قال والفرع اول النتاج کان ینتج لهم کانوا یذبحونه لطواغیتهم والعتیرة فی رجب متفق علیه

وسلم سے فرمایا کہ نہیں ہے فرع اور نہ عتیرہ * کہا راوی نے اور فرع پہلا بچہ جانور کا کہ پیدا ہوتا انکا کہ وے تھے سب ذبح کرتے اسکو اپنے بتوں کے واسطے اور عتیرہ کو ذبح کرتے رجب میں ق

الفصل الثانی عن مخنف بن سلیم قال کنا وقوفا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعرفة فسمعته یقول

فصل دوسری روایت ہے مخنف ابن سلیم سے کہا کہ تھے ہم لوگ ٹھہرنے والے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفات میں پھر سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے

یا ایها الناس ان علی کل اهل بیت فی کل عام اضحیة وعتیرة هل تدرون ما العتیرة هی التی تسمونها الرجبیة

ای لوگو تحقیق ہر گھر والے پر لازم ہے ہر برس میں قربانی اور عتیرہ کیا جانتے ہو تم کیا ہے عتیرہ ـــــ عتیرہ وہ ہے جسکو نام رکھتے ہو تم رجبیہ

رواه الترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب ضعيف الاسناد وقال ابو داؤد والعتيرة منسوخة

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہی اسناد میں کمزور اور کہا ابو داؤد نے اور عتیرہ منسوخ ہی

الفصل الثالث عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت بيوم الاضحى عيدا جعله الله لهذه

فصل تیسری ۔ روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں عید قربانی کے دن مقرر کیا ہی اسکو اللہ نے اس

الامة قال له رجل يا رسول الله ارأيت ان لم اجد الا منيحة انثى افاضحي بها قال لا ولكن خذ من شعرك واظفارك وتقص

امت کے واسطے کہا آنحضرت سے ایک مرد نے یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو اگر نہ پاؤں میں مگر عاریت کا جانور مادہ کیا قربانی کروں میں اسکو فرمایا نہیں لیکن دور کر اپنے بال اور ناخن اور کتروا

شاربك وتحلق عانتك فذلك تمام اضحيتك عند الله رواه ابو داؤد والنسائي

اپنی لبیں اور مونڈھ اپنے ناف کے نیچے کے بال پھر یہی پوری قربانی تیری اللہ کے نزدیک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

باب صلوة الخسوف

یہہ باب ہی بیان میں نماز کے سورج یا چاند گہن میں

الفصل الاول عن عائشة قالت ان الشمس خسفت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبعث مناديا الصلوة جامعة

پہلی روایت ہی حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق آفتاب گہا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب بھیجا پکارنے والے کو پکار دیا کہ نماز جمع کرنے والی ہی

فتقدم فصلى اربع ركعات في ركعتين واربع سجدات قالت عائشة ما ركعت ركوعا قط ولا سجدت سجودا قط كان

پھر آگے گئے حضرت اور پڑھی نماز چار رکوع دو رکعتوں میں اور چار سجدے میں کہا عائشہ نے کہ نہیں رکوع کیا میں نے کوئی رکوع کبھی اور نہ سجدہ کیا میں نے کوئی سجدہ کبھی کہ ہو

اطول منه متفق عليه وعنها قالت جهر النبي صلى الله عليه وسلم في صلوة الخسوف بقراءته متفق عليه وعن عبد الله بن عباس

دراز زیادہ اس سے ق ۔ اور روایت ہی عائشہ سے کہا کہ پکار کر پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خسوف کی نماز میں اپنی قراءت ق ۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عباس

قال انخسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس معه فقام قياما طويلا نحوا

کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور آدمیوں نے انکے ساتھ پھر قیام کیا حضرت نے قیام دراز قریب

من قراءة سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع

پڑھنے سورۂ بقرہ کے پھر رکوع کیا رکوع دراز پھر سر اٹھایا اور قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے

الاول ثم رفع ثم سجد ثم قام فقام قياما طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم رفع فقام قياما

پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا قیام دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا اور قیام کیا قیام

طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا وهو دون الركوع الاول ثم سجد ثم انصرف وقد تجلت الشمس فقال ان الشمس

دراز اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر رکوع کیا رکوع دراز اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا پھر پھرے نماز سے اور تحقیق روشن ہوا آفتاب کہا کہ تحقیق آفتاب

والقمر آيتان من آيات الله لا يخسفان لموت احد ولا لحيوته فاذا رايتم ذلك فاذكروا الله قالوا يا رسول الله رايناك تناولت شيئا في

اور چاند دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں میں سے نہیں گہتے ہیں کسی کے مرنے سے اور نہ کسی کے جینے سے پس جب دیکھو تم یہہ تو یاد کرو اللہ کو عرض کیا یا رسول اللہ دیکھا ہمنے آپکو قصد کیا کسی چیز کے لینے کا

مقامك هذا ثم رايناك تكعكعت فقال اني رايت الجنة فتناولت منها عنقودا ولو اخذته لاكلتم منه ما بقيت الدنيا

اپنے اس مقام میں پھر دیکھا ہمنے آپکو کہ ہٹے آپ پیچھے کو تب فرمایا میں نے دیکھا بہشت کو پھر قصد کیا لینے کا اس میں سے انگور کے خوشہ کا اور اگر لیتا میں اسکو تو تحقیق کھاتے تم اس میں سے جب تک کہ باقی رہتی دنیا

ورايت النار فلم ار كاليوم منظرا قط افظع ورايت اكثر اهلها النساء قالوا بم يا رسول الله قال بكفرهن قيل يكفرن بالله

اور دیکھا میں نے آگ کو پھر نہیں دیکھا میں نے مانند آج کے دیکھنے کے کوئی جگہ دیکھنے کی کبھی زیادہ ڈراونی اور دیکھا میں نے بہت لوگ اسکے عورتیں تب عرض کیا کس سبب سے یا رسول اللہ فرمایا بسبب انکے کفر کرنے کے کہا گیا کیا کفر کرتی ہیں اللہ سے

قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدٰهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا

فرمایا کفر کرتی ہیں خاوند کا اور کفر کرتی ہیں احسان کا اگر تو نیکی کرے ان میں سے کسی کے ساتھ مدت تک پھر دیکھے تجھ سے ذرا خلاف مرضی تو کہنے لگے نہیں دیکھی میں نے تجھ سے کچھ بھلائی

قَطُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَتْ ثُمَّ سَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدِ انْجَلَتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ

کبھی۔ ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے مانند حدیث ابن عباس کے اور یہ بھی کہا کہ پھر سجدہ کیا اور دراز کیا سجدہ پھر پھرے نماز سے اور تحقیق روشن ہو گیا تھا آفتاب پھر خطبہ پڑھا لوگوں کو پس تعریف کی

اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ وَ

اللہ کی اور تعریف کی اس کی پھر فرمایا تحقیق آفتاب اور ماہتاب دو نشانیاں ہیں اللہ کی نشانیوں سے نہیں گہنے کسی کی موت سے نہ کسی کی زندگی سے پس جب دیکھو تم یہ تو دعا کرو اللہ سے اور

كَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِيَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِيَ اَمَتُهٗ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ

تکبیر کہو اور نماز پڑھو اور صدقہ دو پھر فرمایا اے امت محمد کی قسم اللہ کی نہیں کوئی غیرت مند زیادہ اللہ سے یہ کہ زنا کرے غلام اس کا یا زنا کرے لونڈی اس کی اے امت محمد کی

وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَّلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قسم اللہ کی اگر جانو تم وہ چیز کہ میں جانتا ہوں تو البتہ ہنسو تھوڑا اور روؤ تم بہت۔ ق۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا کہ گہنا آفتاب پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَزِعًا يَّخْشٰى اَنْ تَكُوْنَ السَّاعَةُ فَاَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلّٰى بِاَطْوَلِ قِيَامٍ وَّرُكُوْعٍ وَّسُجُوْدٍ مَا رَاَيْتُهٗ قَطُّ يَفْعَلُهٗ وَقَالَ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ

وسلم گھبرائے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں ہو قیامت پھر آئے مسجد میں پھر نماز پڑھی بہت دراز قیام اور رکوع اور سجدہ نہیں دیکھا میں نے حضرت کو کبھی کرتے مانند اسکے اور فرمایا یہ نشانیاں ہیں

الَّتِيْ يُرْسِلُ اللّٰهُ لَا تَكُوْنُ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ يُّخَوِّفُ اللّٰهُ بِهَا عِبَادَهٗ فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِهٖ

کہ بھیجتا ہے اللہ نہیں ہوتی ہیں کسی کی موت اور کسی کی زندگی کے سبب ولیکن ڈراتا ہے اللہ ان نشانیوں سے اپنے بندوں کو پھر جب دیکھو تم کوئی چیز اس میں سے تو گھبرا کر دوڑو طرف یاد اس کی کے

وَدُعَائِهٖ وَاسْتِغْفَارِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

اور دعا اور اسکے استغفار کے ساتھ۔ ق۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ گہنا آفتاب بیچ زمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس روز وفات پائی ابراہیم بیٹے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھائی حضرت نے لوگوں کو چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَلِيٍّ مِثْلُ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ

علیہ وسلم نے اس وقت کہ گہنا آفتاب آٹھ رکوع چار سجدوں میں۔ ف۔ اور روایت ہے حضرت علی سے مانند اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن ابن سمرہ سے

قَالَ كُنْتُ اَرْتَمِيْ بِاَسْهُمٍ لِّيْ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَنَبَذْتُهَا فَقُلْتُ وَاللّٰهِ

کہا کہ تھا میں تیر اندازی کرتا اپنے تیروں سے مدینے میں زندگی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وقت کہ گہنا آفتاب پھر پھینک دیا میں نے تیروں کو اور کہا میں نے دل میں قسم اللہ کی

لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا حَدَثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ قَالَ فَاَتَيْتُهٗ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الصَّلٰوةِ رَافِعٌ يَّدَيْهِ

تحقیق دیکھوں گا میں اس حال کو کہ ظاہر ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے آفتاب کے گہنے میں۔ ف۔ کہا پھر آیا میں حضرت پاس اور حضرت کھڑے تھے نماز میں اٹھائے ہوئے اپنے دونوں

فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُهَلِّلُ وَيُكَبِّرُ وَيَحْمَدُ وَيَدْعُوْ حَتّٰى حُسِرَ عَنْهَا فَلَمَّا حُسِرَ عَنْهَا قَرَاَ سُوْرَتَيْنِ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

پھر شروع کیا سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ کہنے اور دعا کرنے یہاں تک کہ گہن دور کیا گیا آفتاب سے پھر جب گہن دور کیا گیا آپ نے پڑھی دو سورتیں اور نماز پڑھی دو رکعت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ وَكَذَا فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَفِيْ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ وَعَنْ اَسْمَاءَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اپنے صحیح میں عبدالرحمن ابن سمرہ سے اور اسی طرح شرح سنہ میں اور مصابیح کے نسخوں میں جابر ابن سمرہ سے اور روایت ہے اسماء

بنت أبي بكر قالت لقد أمر النبي صلى الله عليه وسلم بالعتاقة في كسوف الشمس رواه البخاري. **الفصل الثاني** عن

بنت ابی بکر سے کہا کہ تحقیق حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے آزاد کرنے غلام کے آفتاب گہنے میں روایت کیا اسکو بخاری نے * فصل دوسری روایت ہے

سمرة بن جندب قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في كسوف لا نسمع له صوتا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

سمرہ ابن جندب سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آفتاب گہنے میں نہیں سنتے تھے ہم انکی آواز روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی

وابن ماجه وعن عكرمة قال قيل لابن عباس ماتت فلانة بعض أزواج النبي صلى الله عليه وسلم فخر ساجدا فقيل

اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے عکرمہ سے کہا کہ کہا گیا ابن عباس سے کہ مر گئیں فلانی یعنی بعض بیبیاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر منہ کے بل گرے سجدہ کرتے ہوئے پس کہا گیا

له أتسجد في هذه الساعة فقال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم آية فاسجدوا وأي آية أعظم من ذهاب

انکو کیا واسطے سجدہ کرتے ہو اس وقت میں پھر کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم کوئی نشانی تو سجدہ کرو اور کونسی نشانی بڑی ہے جانے

أزواج النبي صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود والترمذي. **الفصل الثالث** عن أبي بن كعب قال انكسفت الشمس

بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے * فصل تیسری روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا کہ گہا آفتاب

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بهم فقرأ بسورة من الطول وركع خمس ركعات وسجد سجدتين ثم

زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھوائی صحابہ کو اور پڑھی ایک سورہ لمبی اور رکوع کئے پانچ رکوع اور سجدہ کیا دو سجدے پھر

قام إلى الثانية فقرأ بسورة من الطول ثم ركع خمس ركعات وسجد سجدتين ثم جلس كما هو مستقبل القبلة يدعو حتى

کھڑے ہوئے دوسری رکعت کو اور پڑھی ایک سورہ لمبی سورتوں میں سے پھر رکوع کئے پانچ رکوع اور سجدہ کیا دو سجدے پھر بیٹھے رہے جیسا کہ تھے منہ قبلے کے دعا کرتے رہے

انجلى كسوفها رواه أبو داود وعن النعمان بن بشير قال كسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل يصلي ركعتين

کھل گیا گہن آفتاب کا روایت کیا اسکو ابوداود نے * اور روایت ہے نعمان ابن بشیر سے کہا کہ گہا آفتاب زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر شروع کیا نماز پڑھنا دو دو

ركعتين ويسأل عنها حتى انجلت الشمس رواه أبو داود وفي رواية النسائي أن النبي صلى الله عليه وسلم صلى حين انكسفت

رکعت اور سوال کرتے تھے اسکے گہن چھوٹنے کا یہانتک کہ کھل گیا آفتاب روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت میں نسائی کی کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز جس وقت کہ گہا

الشمس مثل صلاتنا يركع ويسجد وله في أخرى أن النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوما مستعجلا إلى المسجد وقد انكسفت

آفتاب مانند نماز ہماری کے رکوع کرتے تھے اور سجدہ کرتے تھے اور نسائی کی دوسری روایت میں ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز جلدی کرتے ہوئے مسجد کی طرف اور گہا تھا

الشمس فصلى حتى انجلت ثم قال إن أهل الجاهلية كانوا يقولون إن الشمس والقمر لا ينخسفان إلا لموت عظيم من عظماء

آفتاب پھر نماز پڑھی یہانتک کہ روشن ہوا آفتاب پھر فرمایا تحقیق اہل جاہلیت تھے کہتے کہ تحقیق سورج اور چاند نہیں گہتے ہیں مگر سبب مرنے کسی بڑے سردار کے

أهل الأرض وإن الشمس والقمر لا ينخسفان لموت أحد ولا لحياته ولكنهما خليقتان من خلقه يحدث الله تعالى في

زمین کے سرداروں میں سے اور حال یہ کہ سورج اور چاند نہیں گہتے کسی کی موت اور نہ کسی کی زندگی کے سبب سے لیکن وہ دونوں مخلوق ہیں اللہ کی مخلوقات میں سے پیدا کرتا ہے اللہ تعالی

خلقه ما شاء فأيهما انخسف فصلوا حتى ينجلي أو يحدث الله أمرا. **باب في سجود الشكر** وهذا الباب

اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے سو کوئی ان میں سے گہنے تو نماز پڑھو یہانتک کہ روشن ہو یا پیدا کرے اللہ کوئی حکم * یہ باب ہے بیان میں سجدہ شکر کے اور یہ باب

خال عن الفصل الأول والثالث. **الفصل الثاني** عن أبي بكرة قال كان رسول الله صلى الله عليه

خالی ہے پہلی فصل سے اور تیسری فصل سے * فصل دوسری * روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم إذا جاءه أمر سرور أو يسر به خر ساجدا شاكرا لله تعالى رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وسلم جب آتا ان کو کوئی کام خوشی کا یا خوش کئے جاتے کسی کام سے تو گر پڑتے سجدہ کرتے ہوئے شکر کرنے والے اللہ تعالیٰ کے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن أبي جعفر أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلا من النغاشين فخر ساجدا رواه الدارقطني مرسلا وفي شرح السنة

اور روایت ہے ابی جعفر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو نو نونیوں سے پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے روایت کیا اسکو دارقطنی نے مرسل اور شرح سنت میں

لفظ المصابيح وعن سعد بن أبي وقاص قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من مكة نريد المدينة فلما كنا قريبا

لفظ مصابیح کی روایت ہے، اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے ارادہ رکھتے تھے مدینہ کا پھر جب ہوئے قریب

من عزوراء نزل ثم رفع يديه فدعا الله ساعة ثم خر ساجدا فمكث طويلا ثم قام فرفع يديه ساعة ثم خر

عزوراء کے ف اترے حضرت پھر اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر دعا کیا اللہ سے تھوڑی دیر تک پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے اور ٹھہرے بیچ سجدہ دیر تک پھر اٹھے اور اٹھایا ہاتھ دونوں تھوڑی دیر تک پھر گرے

ساجدا فمكث طويلا ثم قام فرفع يديه ساعة ثم خر ساجدا فمكث قال إني سألت ربي وشفعت لأمتي فأعطاني ثلث

سجدہ کرتے ہوئے دیر تک پھر کھڑے ہوئے اور اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ تھوڑی دیر تک پھر گرے سجدہ کرتے ہوئے اور ٹھہرے سجدہ میں فرمایا تحقیق میں نے سوال کیا اپنے رب سے اور شفاعت کی اپنی امت کی پھر دیا مجھ کو ایک تہائی

أمتي فخررت ساجدا لربي شكرا ثم رفعت رأسي فسألت ربي لأمتي فأعطاني ثلث أمتي فخررت ساجدا لربي

امت تب گرا میں سجدہ کرتا ہوا اپنے رب کا شکر کرکے پھر اٹھایا میں نے اپنا سر اور سوال کیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے پھر دیا مجھ کو تہائی امت پھر گرا میں سجدہ کرتا ہوا اپنے رب کا

شكرا ثم رفعت رأسي فسألت ربي لأمتي فأعطاني الثلث الآخر فخررت ساجدا لربي شكرا رواه أحمد وأبو داود

شکر کرکے پھر اٹھایا میں نے اپنا سر پھر سوال کیا اپنے رب سے اپنی امت کے لئے پھر دیا مجھ کو تہائی جو باقی تھی پھر گرا میں سجدہ کرنے والا اپنے رب کا شکر کرکے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے

باب الاستسقاء

الفصل الأول

عن عبد الله بن زيد قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم بالناس إلى المصلى يستسقي

یہ باب ہے بیان استسقاء کے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ ابن زید سے کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ عیدگاہ کی طرف استسقاء کرتے

فصلى بهم ركعتين جهر فيهما بالقراءة واستقبل القبلة يدعو ورفع يديه وحول رداءه حين استقبل القبلة متفق عليه

پھر نماز پڑھی لوگوں کے ساتھ دو رکعت پکار کر پڑھی ان میں قراءت اور سامنے ہو قبلہ کے دعا کرتے تھے اور اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے اور پھیرا اپنی چادر کو جس وقت سامنے ہوئے قبلہ کے ق

وعن أنس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم لا يرفع يديه في شيء من دعائه إلا في الاستسقاء فإنه يرفع يديه حتى يرى

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ کسی چیز میں اپنی دعا کے مگر استسقاء میں پھر تحقیق حضرت اٹھاتے اپنے دونوں ہاتھ یہاں تک کہ دیکھی جاتی

بياض إبطيه متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم استسقى فأشار بظهر كفيه إلى السماء رواه مسلم وعن

سفیدی انکی دونوں بغلوں کی ق اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے استسقاء کیا پھر اشارہ کیا اپنے دونوں ہاتھوں کی پیٹھ سے آسمان کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت

عائشة قالت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا رأى المطر قال اللهم صيبا نافعا رواه البخاري وعن أنس قال أصابنا

حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب دیکھتے مینہ کہتے یا الٰہی برسا تو مینہ دھڑ کے کا فائدہ دینے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا

ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم مطر قال فحسر رسول الله صلى الله عليه وسلم ثوبه حتى أصابه من المطر فقلنا يا

جس وقت ہم لوگ تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مینہ کہا انس نے پھر اتارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑے یہاں تک کہ پڑا حضرت پر کچھ مینہ تب کہا ہم نے

رسول الله لم صنعت هذا قال لأنه حديث عهد بربه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن زيد

رسول اللہ کس واسطے کیا آپ نے یہ فرمایا اس واسطے کہ وہ آیا ہوا ہے اپنے رب کے پاس سے نیا روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عبداللہ ابن زید سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى المصلى فاستسقى وحول رداءه حين استقبل القبلة فجعل عطافه الأيمن على
کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ کی طرف پھر استسقا کیا اور پھیری اپنی چادر اسوقت کہ سامنے ہوئے قبلہ کے پھر کیا داہنا کونا اسکا

عاتقه الأيسر وجعل عطافه الأيسر على عاتقه الأيمن ثم دعا الله رواه أبو داود وعنه قال استسقى رسول الله
بائیں مونڈھے پر اور کیا بایاں کونا اسکا داہنے مونڈھے پر پھر دعا کیا اللہ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ استسقا کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وعليه خميصة له سوداء فأراد أن يأخذ أسفلها فيجعله أعلاها فلما ثقلت قلبها على عاتقيه رواه أحمد
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ان کے اوپر کمبل کی چادر سیاہ تھی پھر ارادہ کیا آپ نے کہ لیویں اسکے نیچے کا کونا اور کریں اسکے اوپر کی طرف پھر جب بھاری ہوا ان پر پھیر ڈالا اسکو اپنے دونوں مونڈھوں پر روایت کیا اسکو احمد

وأبو داود وعن عمير مولى آبي اللحم أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يستسقي عند أحجار الزيت قريبا من الزوراء قائما
اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عمیر سے جو آزاد کئے ابی لحم کے تھے کہ اسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو استسقا کرتے تھے احجار الزیت پاس قریب زوراء کے کھڑے ہوئے

يدعو يستسقي رافعا يديه قبل وجهه لا يجاوز بهما رأسه رواه أبو داود وروى الترمذي والنسائي نحوه وعن ابن عباس
دعا مانگتے تھے پانی مانگتے تھے اٹھائے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کی طرف اور نہیں لیجاتے تھے دونوں ہاتھ اپنے سر سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا ترمذی اور نسائی نے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني في الاستسقاء متبذلا متواضعا متخشعا متضرعا رواه الترمذي وأبو داود
کہا کہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنے استسقا میں زینت ترک کرنے والے عاجزی کرنے والے دل سے عاجزی کرنے والے رونے والے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي وابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا استسقى قال اللهم اسق عبادك
اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو ابن شعیب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب پانی مانگتے کہتے یا الٰہی پانی پلا اپنے بندوں

وبهيمتك وانشر رحمتك وأحي بلدك الميت رواه مالك وأبو داود وعن جابر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه
اور اپنے چارپایوں کو اور پھیلا اپنی رحمت اور زندہ کر مردہ زمین کو روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يواكي فقال اللهم اسقنا غيثا مغيثا مريئا مريعا نافعا غير ضار عاجلا غير آجل قال فأطبقت عليهم السماء رواه أبو داود
وسلم کو اٹھاتے ہاتھوں کو اور کہتے یا الٰہی پلا ہمکو مینہ خلاص کرنے والا رچتا ارزانی کرنے والا فائدہ کرنے والا نہ ضرر پہنچانے والا جلد آنے والا نہ دیر کرنے والا کہا جابر نے پھر چھا گئی

الفصل الثالث

عن عائشة قالت شكى الناس إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قحوط المطر فأمر بمنبر فوضع له في
فصل تیسری روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ گلہ کیا لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس مینہ نہ برسنے کا تب حکم کیا منبر رکھنے کا پھر رکھا گیا ان کے واسطے

المصلى ووعد الناس يوما يخرجون فيه قالت عائشة فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بدا حاجب الشمس فقعد على المنبر
عیدگاہ میں اور وعدہ کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں اسدن بیچ کہا عائشہ نے پھر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسوقت کہ ظاہر ہوا کنارہ آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر

فكبر وحمد الله ثم قال إنكم شكوتم جدب دياركم واستئخار المطر عن إبان زمانه عنكم وقد أمركم الله تعالى أن تدعوه
اور اللہ اکبر کہا اور تعریف کی اللہ کی پھر فرمایا تحقیق تم نے گلہ کیا اپنے شہروں کی قحط کا اور دیر لگنے مینہ کا اسکے مقرر وقت سے تم سے اور تحقیق حکم کیا اللہ تعالیٰ نے کہ اس سے دعا کرو

ووعدكم أن يستجيب لكم ثم قال الحمد لله رب العلمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين لا إله إلا الله يفعل ما يريد اللهم
اور وعدہ کیا کہ قبول کرے تمہاری دعا پھر کہا سب تعریف اللہ کو جو پروردگار سارے عالم کا بڑا مہربان نہایت بخشنے والا مالک انصاف کے دن کا نہیں کوئی معبود حق سوا اللہ کے کرتا ہے جو چاہے

أنت الله لا إله إلا أنت الغني ونحن الفقراء أنزل علينا الغيث واجعل ما أنزلت لنا قوة وبلاغا إلى حين ثم رفع يديه فلم يترك الرفع
تو ہی معبود ہے کوئی معبود برحق سوا تیرے تو بے پروا اور ہم لوگ محتاج اتار ہم پر مینہ اور کر جو مینہ اتارے تو ہمارے لئے سبب طاقت کا اور سبب پہنچنے کا ایک مدت تک پھر اٹھایا اپنے دونوں ہاتھ پھر نہ چھوڑا ہاتھ اٹھانا

حتى بدا بياض ابطيه ثم حول الى الناس ظهره وقلب او حول رداءه وهو رافع يديه ثم اقبل على الناس ونزل فصلى ركعتين
یہاں تک کہ ظاہر ہوئی سفیدی انکی بغلوں کی پھر پھیر لی لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ اور الٹی یا کہا پھیری اپنی چادر اور وہ اٹھانے والے تھے اپنے ہاتھ پھر متوجہ ہوئے لوگوں پر اور اتر آئے پھر پڑھیں دو رکعتیں

فانشاء الله سحابة فرعدت وبرقت ثم امطرت باذن الله تعالى فلم يأت مسجده حتى سالت السيول فلما رأى سرعتهم الى الكن
پھر ظاہر کیا اللہ نے بدلی پھر گرجی اور چمکی اور مینہ برسایا اللہ تعالی کے حکم سے پھر نہ آئے اپنی مسجد میں یہاں تک کہ بہ نکلے نالے پھر جب دیکھا حضرت نے جلدی لوگوں کی سایہ کی طرف

ضحك حتى بدت نواجذه فقال اشهد ان الله على كل شيء قدير واني عبد الله ورسوله رواه ابو داود وعن
ہنسے یہاں تک کہ ظاہر ہوئے کچلیاں ان کے تب کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق میں بندہ اللہ کا اور اس کا رسول ہوں روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے

انس ان عمر بن الخطاب كان اذا قحطوا استسقى بالعباس بن عبد المطلب قال اللهم انا كنا نتوسل اليك بنبينا فتسقينا وانا
انس سے کہ تحقیق عمر ابن خطاب تھے جب قحط ہوتا استسقا کرتے ساتھ وسیلہ عباس ابن عبد المطلب کے پھر کہتے تھے یا الٰہی تحقیق ہم تھے وسیلہ کرتے تیری طرف اپنے نبی کے ساتھ پھر تو پانی دیتا ہم کو اور ہم

نتوسل اليك بعم نبينا فاسقنا قال فيسقون رواه البخاري وعن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول
وسیلہ کرتے ہیں تیری طرف ساتھ چچا اپنے نبی کے پس پانی دے ہم کو کہا انس نے پس پانی دئیے جاتے تھے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

خرج نبي من الانبياء عليهم السلام بالناس يستسقي فاذا هو بنملة رافعة بعض قوائمها الى السماء فقال ارجعوا
کہ نکلا ایک نبی نبیوں علیہم السلام میں سے لوگوں کے ساتھ کہ پانی مانگے پس ناگاہ وہ پہنچا ایک چیونٹی کو اٹھانے والی ایک پاؤں اپنا آسمان کی طرف پس کہا پھرو

فقد استجيب لكم من اجل هذه النملة رواه الدارقطني

باب الرياح

الفصل الاول

عن ابن عباس قال
پس تحقیق قبول کی گئی تمہاری دعا بسبب اس چیونٹی کے روایت کیا اس کو دارقطنی نے یہ باب ہے بیچ بیان ہواؤں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرت بالصبا واهلكت عاد بالدبور متفق عليه وعن عائشة قالت ما
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد دیا گیا ہوں میں ساتھ باد صبا کے اور ہلاک کئے گئے قوم عاد ساتھ دبور کے ق ۱۰ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا نہیں

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم فكان اذا رأى غيما او ريحا
دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہنستے ہوئے یہاں تک کہ دیکھوں میں ان سے تالو الکا سوائے اس کے نہیں کہ تھے مسکراتے پھر تھے جب دیکھتے حضرت بدلی یا ہوا

عرف في وجهه متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا عصفت الريح قال اللهم اني اسألك خيرها
پہچانا جاتا ان کے چہرہ میں ق ۱۰ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سخت بہتی ہوا کہتے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی

وخير ما فيها وخير ما ارسلت به واعوذ بك من شرها وشر ما فيها وشر ما ارسلت به واذا تخيلت
اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ساتھ اس کے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے کہ جو اس میں ہے اور برائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ساتھ اس کے اور جب ابر چھا جاتا

السماء تغير لونه وخرج ودخل واقبل وادبر فاذا مطرت سري عنه فعرفت ذلك عائشة فسألته
آسمان پر تو بدل جاتا انکا رنگ اور باہر نکلتے اور گھر میں جاتے اور آگے آتے اور پیچھے جاتے پھر جب مینہ برستا جاتا رہتا خوف ان سے پھر پہچانا اس کو عائشہ نے پھر پوچھا میں نے ان سے

فقال لعله يا عائشة كما قال قوم عاد فلما رأوه عارضا مستقبل اوديتهم قالوا هذا عارض ممطرنا وفي
تب فرمایا شاید کہ یہ ہوا اور بدلی اے عائشہ ویسی ہو جیسے کہا قوم عاد نے جب دیکھا اس بدلی کو ظاہر ہوئی سامنے ان کے جنگل کے کہا انہوں نے یہ بدلی ظاہر ہوئی ہم پر پانی دینے والی ہے اور

رواية يقول اذا رأى المطر رحمة متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ایک روایت میں یہ ہے کہا کہتے حضرت جب دیکھتے مینہ یا الٰہی کر اس کو رحمت ق ۱۰ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مفاتيح الغيب خمس ثم قرا ان الله عنده علم الساعة وينزل الغيث الاية رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول

کنجیاں غیب کی پانچ ہیں ف پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت تحقیق اللہ اسکے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ آخر آیت تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

صلى الله عليه وسلم ليست السنة بان لا تمطروا ولكن السنة ان تمطروا وتمطروا ولا تنبت الارض شيئا رواه مسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے قحط ساتھ اسکے کہ نہ مینہ دئے جاؤ ولیکن قحط یہ ہے کہ مینہ دئے جاؤ اور مینہ دئے جاؤ ف اور نہ اگاوے زمین کچھ ف روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الريح من روح الله تعالى تاتي بالرحمة

فصل دوسری روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہوا اللہ تعالی کی رحمت سے ہے لاتی ہے رحمت کو

وبالعذاب فلا تسبوها واسئلوا الله من خيرها وعوذوا به من شرها رواه الشافعي وابو داود وابن ماجه والبيهقي

اور لاتی ہے عذاب کو ف سو نہ برا کہو اسکو اور مانگو اللہ سے اسکی بھلائی اور پناہ مانگو ساتھ اللہ کے اسکی برائی سے روایت کیا اسکو شافعی اور ابو داود اور ابن ماجہ اور بیہقی نے

في الدعوات الكبير وعن ابن عباس ان رجلا لعن الريح عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تلعنوا الريح فانها مامورة

دعوات کبیر میں × اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق ایک شخص نے لعنت کیا ہوا کو روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا لعنت کرو ہوا کو اسواسطے کہ وہ حکم کی گئی

وانه من لعن شيئا ليس له باهل رجعت اللعنة عليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي بن كعب قال قال

ف اور حال یہ ہے کہ جو شخص لعنت کرتا ہے کسی چیز کو جو نہیں ہے لعنت کے لائق تو پھرتی ہے لعنت اسی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے × اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الريح فاذا رايتم ما تكرهون فقولوا اللهم انا نسالك من خير هذه الريح وخير

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو ہوا کو پھر جس وقت دیکھو تم اس ہوا کو ناخوش رکھتے ہو پھر کہو یا الہی تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

ما فيها وخير ما امرت به ونعوذ بك من شر هذه الريح وشر ما فيها وشر ما امرت به رواه الترمذي وعن

اس چیز کی جو اسمیں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے یہ ہوا اسکے لئے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی سے اس ہوا کے اور برائی سے اس چیز کے کہ اسمیں ہے اور برائی سے اس چیز کے کہ حکم کی گئی ہے یہ ہوا ساتھ اسکے روایت کیا

ابن عباس قال ما هبت ريح قط الا جثا النبي صلى الله عليه وسلم على ركبتيه وقال اللهم اجعلها رحمة ولا تجعلها عذابا

ابن عباس سے کہا کہ نہیں چلی باؤ کبھی مگر یہ کہ بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دونوں زانو پر اور کہا یا الہی کر تو اسکو رحمت اور نہ کر اسکو عذاب

اللهم اجعلها رياحا ولا تجعلها ريحا قال ابن عباس في كتاب الله تعالى انا ارسلنا عليهم ريحا صرصرا وارسلنا عليهم الريح

یا الہی کر اسکو ریاح اور نہ کر اسکو ریح ف کہا ابن عباس نے اللہ تعالی کی کتاب میں آیا ہے کہ بیشک ہمنے بھیجی ان کافروں پر ہوا سخت اور بھیجی ہمنے ان کافروں پر ہوا

العقيم وارسلنا الرياح لواقح وارسلنا الرياح مبشرات رواه الشافعي والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة قالت

نہ فائدہ دینے والی اور بھیجا ہمنے بادین رس بھری اور بھیجا ہمنے بادین خوشخبری دینے والی روایت کیا اسکو شافعی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ف اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا ابصر ناشئا من السماء تعني السحاب ترك عمله واستقبله وقال اللهم اني اعوذ بك

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے اٹھنے والی آسمان سے یعنے بدلی چھوڑ دیتے کام اپنے اور اسکی طرف منہہ کرتے اور کہتے یا الہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

من شر ما فيه فان كشفه الله حمد الله وان مطرت قال اللهم سقيا نافعا رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة

برائی سے اس چیز کے جو اسمیں ہے پھر اگر کھول دیا اسکو اللہ حمد کرتے اللہ کا اور اگر برستی کہتے یا الہی بلا ہمکو بلانا نفع دینے والا روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ

والشافعي واللفظ له وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا سمع صوت الرعد والصواعق قال اللهم

اور شافعی نے اور لفظ شافعی کا ہے ف اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت سنتے آواز گرجنے اور بجلی کی کہتے یا الہی

لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ

نہ کر ہکو اپنے غضب سے اور نہ ہلاک کر ہمکو اپنے عذاب سے اور سلامت رکھ ہمکو پہلے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهٗ كَانَ إِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ تَرَكَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ

تیسری روایت ہے عبداللہ ابن زبیر سے کہ تحقیق تھے وہ جب سنتے آواز گرجنے کی چھوڑ دیتے بات اور کہتے پاک ہے وہ ذات کہ پاکی بولتا ہے رعد اسکی تعریف میں اور فرشتے

مِنْ خِيْفَتِهٖ رَوَاهُ مَالِكٌ

كِتَابُ الْجَنَائِزِ بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَثَوَابِ الْمَرَضِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

وَعَنْ

اسکے خوف سے روایت کیا اسکو مالک نے یہہ کتاب ہے جنازوں کی بیچ بیان عیادت کی یعنی یہہ باب ہے بیچ بیان پوچھنے بیمار کے اور مرض کے ثواب میں فصل پہلی روایت ہے

أَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابو موسیٰ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھلاؤ بھوکے کو اور پوچھو بیمار کو اور چھوڑاؤ قیدی کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر پانچ ہیں جواب دینا سلام کا اور پوچھنا بیمار کا اور پیچھے جانا جنازے کے اور قبول کرنا دعوت

وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيْلَ مَا هُنَّ يَا

اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو متفق ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہیں کہا گیا کیا ہیں وہ حق یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا لَقِيْتَهٗ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهٗ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ

رسول اللہ فرمایا جب ملاقات کرے تو اس سے سلام کر اسکو اور جب بلاوے تجھکو تب قبول کر اسکی دعوت اور جب خیر خواہی چاہے تجھ سے تو خیر خواہی کر اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہہ

وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جب بیمار ہو تو پوچھنے جا اسکو اور جب مرے تو ساتھ جا اسکے جنازے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَرَدِّ السَّلَامِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَإِبْرَارِ

سات چیز کا اور منع کیا ہمکو سات چیز سے حکم کیا ہمکو بیمار کے پوچھنے کا اور جنازے کے ساتھ جانے کا اور یرحمک اللہ کہنا چھینکنے والے کو اور جواب دینا سلام کا اور قبول کرنا دعوت والے کی دعوت اور سچا کرنا

الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَنَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْحَرِيْرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ وَالْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَالْقَسِّيِّ وَآنِيَةِ

قسم کھانے والے کی قسم کو اور مدد کرنی مظلوم کی اور منع کیا ہمکو پہننے سونے کی انگوٹھی اور ریشمین کپڑے اور ریشمیں اسبرق سے اور دیباج سے اور سرخ زین پوش اور کپڑے قسی سے اور برتن

الْفِضَّةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهٗ مَنْ شَرِبَ فِيْهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيْهَا فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

چاندی کے اور ایک روایت میں ہے پینے سے چاندی کے برتن میں اسواسطے کہ جس شخص نے پیا اسمیں دنیا میں نہ پیویگا اسمیں آخرت میں متفق ہے اور روایت ہے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا عَادَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِيْ خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَرْجِعَ رَوَاهُ

ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مسلمان جب بیماری کا حال پوچھتا ہے اپنے مسلمان بھائی کا ہمیشہ رہتا ہے بیچ میوے چننے بہشت کے یہاں تک کہ پھرے

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ

مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تبارک و تعالیٰ فرماویگا قیامت کے دن اے بیٹے آدم کے بیمار رہا میں

فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُوْدُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ

پھر نہ پوچھا تو نے مجھکو کہیگا اے رب کس طرح پوچھتا میں تجھکو اور تو پروردگار سارے جہان کا فرماویگا کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق میرا بندہ فلانا بیمار ہوا پھر نہ پوچھا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے

أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ

کہ تحقیق تو اگر پوچھتا اسکو البتہ پاتا مجھکو اسکے پاس اے بیٹے آدم کے کھانا مانگا میں نے تجھ سے پھر نہ کھلایا تو نے مجھکو کہیگا اے میرے رب کس طرح کھلاتا میں تجھکو اور تو پروردگار ہے سارے جہان کا

قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ

فرماویگا کیا نہ جانا تو نے یہ کہ تحقیق کھانا مانگا تجھسے میرے بندے فلانے نے پھر نہ کھلایا تو نے اسکو کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق تو اگر کھلاتا تو اسکو بیشک پاتا تو اسکا ثواب میرے پاس اے بیٹے آدم کے پانی مانگا میں نے تجھسے

فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ

پھر نہ پلایا تو نے مجھکو کہیگا اے رب میرے کس طرح پلاتا میں تجھکو اور تو پروردگار ہے سارے جہان کا فرماویگا پانی مانگا تجھ سے میرے بندے فلانے نے پھر نہ پلایا تو اسکو کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق تو اگر پلاتا اسکو تو پاتا

ذَلِكَ عِنْدِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ ‌وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَعْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى

تو البتہ اسکا میرے پاس روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ایک اعرابی پاس اسکی بیماری کا حال پوچھنے کو اور حضرت جب تشریف لیجاتے

مَرِيضٍ يَعُودُهُ قَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى فَقَالَ لَهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى قَالَ كَلَّا بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى

بیمار کے پاس اسکے پوچھنے کو فرماتے اسکو کچھ ڈر نہیں پاک کرنے والی ہے گناہ کی اگر اللہ تعالی چاہے پھر فرمایا اعرابی کو کچھ ڈر نہیں پاک کرنے والی ہے اگر اللہ تعالی نے چاہا کہا اعرابی نے یوں نہیں بلکہ تپ ہے کہ جوش مارتی ہے

شَيْخٍ كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعَمْ إِذَنْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ‌وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ

بوڑھے بڑی عمر والے پر ملاقات کراویگی اسکو قبر کی تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ہاں ایسا ہی ہوگا اب ف روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ

صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت بیمار ہوتا ہم میں سے کوئی آدمی پھیرتے اسپر اپنا داہنا ہاتھ پھر فرماتے دور کر بیماری کو اے رب آدمیوں کے اور شفا دے تو ہی ہے شفا دینے والا نہیں ہے شفا مگر شفا تیری

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‌وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ

ایسی شفا دے کہ نہ چھوڑے کوئی بیماری ٭ ق ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے جس وقت گلہ کرتا کوئی آدمی کچھ اپنی بیماری کا یا ہوتا اسکو کوئی پھوڑا یا زخم فرماتے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعِهِ بِسْمِ اللهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‌وَعَنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی رکھ کے ساتھ نام اللہ کے خاک ہماری زمین کی ملی ہوئی ہے ساتھ تھوک بعضے ہمارے کے ف تاکہ شفا دیا جاوے بیمار ہمارا ساتھ حکم ہمارے رب کے ٭ ق ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى وَجَعَهُ الَّذِي تُوُفِّيَ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوتے دم کرتے اپنے اوپر معوذات پڑھ کے ف اور پھیرتے اسکو پڑھ کے اپنا ہاتھ بدن پر پھر جب بیمار ہوئے اپنی اس بیماری سے کہ جس میں وفات

فِيهِ كُنْتُ أَنْفِثُ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ الَّتِي كَانَ يَنْفِثُ وَأَمْسَحُ بِيَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَتْ كَانَ

پائی میں دم کرتی ان پر معوذات پڑھ کے جس سے کہ تھے دم کرتے اور مسح کرتی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ سے ف ق ٭ اور ایک روایت میں مسلم کی کہا عائشہ نے تھے حضرت

إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ ‌وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب بیمار ہوتا کوئی اُن کے اہل بیت میں سے دم کرتے اسپر معوذات ٭ اور روایت ہے عثمان ابن ابی العاص سے کہ تحقیق اُسنے گلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي يَأْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ

بیماری کا کہ پاتا تھا اسکو اپنے بدن میں تب فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ اپنا ہاتھ اس جگہ پر کہ درد کرتی ہے تیرے بدن میں سے اور کہہ بسم اللہ تین بار اور کہہ سات

مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ قَالَ فَفَعَلْتُ فَأَذْهَبَ اللهُ مَا كَانَ بِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ ‌وَعَنْ

بار پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ غلبہ اللہ کے اور ساتھ اسکی قدرت کے بدی سے اس چیز کے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں میں ف کہا عثمان نے پھر کیا میں نے پھر دور کیا اللہ نے جو درد تھا مجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ابی سعید خدری سے کہ تحقیق جبرئیل آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا اے محمد بیمار ہوا تو سو فرمایا حضرت نے ہاں کہا ساتھ نام اللہ کے افسوں پڑھتا ہوں تجھ پر ہر چیز سے جو ایذا دیتی ہے تجھ کو

يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

بدی ہر شخص کے اور آنکھ سے حسد کرنے والے کی اللہ شفا دے تجھ کو ساتھ نام اللہ کے افسوں پڑھتا ہوں تجھ پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَوِّذُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَيَقُولُ

صلی اللہ علیہ وسلم پناہ میں کرتے حسن اور حسین کو اس دعا سے پناہ میں کرتا ہوں تم دونوں کو ساتھ کلام اللہ کے جو پورے ہیں ہر ایک شیطان اور جانور ایذا دینے والے سے اور بری آنکھ نظر دینے والی سے اور فرماتے

إِنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُعَوِّذُ بِهَا إِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي أَكْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ بِهِمَا عَلَى لَفْظِ التَّثْنِيَةِ وَعَنْ

تحقیق باپ تمہارے پناہ میں کرتے تھے اسی کلام سے اسمعیل اور اسحق کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے بہا کی جگہ بہما ہے تثنیہ کے لفظ پر اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ارادہ کرتا ہے اللہ اس کے ساتھ نیکی کا لیا جاتا ہے اس سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں پہنچتا مسلمان کو کوئی رنج اور نہ کوئی بیماری اور نہ بیماری سے گھلنا اور نہ غم اور نہ ایذا اور نہ غم یہاں تک کہ کانٹا کہ چبھایا جاتا ہے اس کو مگر دور کرتا ہے

اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي

اللہ سبب اس کے اس کے گناہوں کو ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ بخار میں تھے پھر چھوا میں نے ان کو اپنے ہاتھ سے

فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجَلْ إِنِّي أُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ

اور کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک آپ تپ دیئے جاتے ہیں بڑی سخت تپ تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تحقیق میں تپ دیا جاتا ہوں جیسے کہ تپ دیا جاتا ہے تم سے دو شخص کہا پھر میں نے کہا

ذٰلِكَ لِأَنَّ لَكَ أَجْرَيْنِ فَقَالَ أَجَلْ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا مُتَّفَقٌ

یہ اس واسطے ہے کہ آپ کو دوہرا ثواب ہے تب فرمایا ہاں تب فرمایا نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پہنچے اس کو ایذا مرض اور وہ ایذا کہ سوا مرض کے ہے مگر گراتا ہے اللہ سبب اس کے اس کی برائیوں کو جیسا گراتا ہے درخت اپنے پتے کو

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا الْوَجَعُ عَلَيْهِ أَشَدَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ مَاتَ النَّبِيُّ

ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ درد اس پر سخت زیادہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ق۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ وفات پائی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَاقِنَتِي وَذَاقِنَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ كَعْبِ

صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہنسلی اور ٹھوڑی میری کے پس پھر نہیں مکروہ جانتی ہوں میں سختی موت کی کسی کے واسطے کبھی بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے کعب

بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرٰى حَتّٰى يَأْتِيَهُ

ابن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی نرم شاخ کی جھکاتی ہے اس کو ہوا گراتی ہے اس کو ایک بار اور سیدھا کرتی ہے اس کو دوسری بار یہاں تک کہ آوے

أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتّٰى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اس کی موت اور مثل منافق کی جیسے مثل صنوبر کے ٹھہرا رہتا ہے ایسا کہ نہیں پہنچتی اس کو کوئی چیز یہاں تک کہ ہو جاوے گرنا اس کا ایک بار گی ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّيحُ تُمِيلُهُ وَلَا يَزَالُ الْمُؤْمِنُ يُصِيبُهُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل مومن کی جیسے مثل کھیتی کی ہمیشہ ہوا جھکاتی ہے اس کو اور ہمیشہ مومن پہنچتی ہے اس کو بلا اور مثل منافق کی

كَمَثَلِ شَجَرَةِ الْأَرْزَةِ لَا تَهْتَزُّ حَتَّى تُسْتَحْصَدَ متفق عليه ‌وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُمِّ السَّائِبِ

مثل صنوبر کی درخت کی کہ نہیں ہلتا یہاں تک کہ کاٹا جاوے ٭ ق ٭ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ام سائب کے پاس

فَقَالَ مَا لَكِ تُزَفْزِفِينَ قَالَتِ الْحُمَّى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمَّى فَإِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِي آدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيرُ خَبَثَ

پھر فرمایا کیا ہے تجھ کو کہ کانپتی ہے کہا اس نے تپ ہے نہ برکت دے اللہ اس میں تب فرمایا نہ گالی دے تپ کو اسلئے کہ وہ دور کرتی ہے گناہوں کو بنی آدم کے جیسا کہ دور کرتی ہے

الْحَدِيدِ رواه مسلم ‌وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ أَوْ سَافَرَ كُتِبَ لَهُ بِمِثْلِ مَا كَانَ

لوہے کی میل روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی موسے سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیمار ہوتا ہے بندہ یا سفر کرتا ہے لکھا جاتا ہے اسکے لئے

يَعْمَلُ مُقِيمًا صَحِيحًا رواه البخاري ‌وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ متفق عليه

جو کرتا اپنے گھر میں اور صحت میں روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وبا سبب شہادت ہر مسلمان کا ہے ٭ ق ٭

‌وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّهَدَاءُ خَمْسَةٌ الْمَطْعُونُ وَالْمَبْطُونُ وَالْغَرِيقُ وَصَاحِبُ

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید پانچ ہیں جو وبا سے مرا اور جو دست آنے میں مرا اور جو پانی میں ڈوب کر مرا اور

الْهَدْمِ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ متفق عليه ‌وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونِ

چھت اور دیوار تلے دب کر مرا اور جو شہید جہاد میں ہوا ٭ ق ٭ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حال طاعون کے

فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ عَذَابٌ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَأَنَّ اللّٰهَ جَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ يَقَعُ الطَّاعُونُ فَيَمْكُثُ

پھر خبر دی مجھ کو کہ تحقیق وہ ایک عذاب ہے بھیجتا ہے اسکو اللہ جس پر چاہتا ہے اور بیشک اللہ نے کیا اسکو رحمت مومنوں کے لئے نہیں کوئی شخص کہ آوے وبا پھر ٹھہرا رہے

فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ رواه البخاري ‌وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ

اپنے شہر میں صبر کرنے والا ثواب کی امید رکھنے والا جانتا ہے کہ بیشک نہیں پہنچتا ہے اسکو سوائے اسکے جو اللہ نے لکھا اسکے لئے مگر ہوتا ہے اسکے واسطے مثل ثواب شہید کے روایت کیا اسکو بخاری

زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أُرْسِلَ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا

زید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون ایک عذاب ہے کہ بھیجا گیا ایک گروہ پر بنی اسرائیل میں سے یا کہا کہ ان لوگوں پر جو تمہارے پہلے تھے پھر جب

سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ متفق عليه ‌وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ

سنو تم اسکو کسی زمین میں تو نہ جاؤ وہاں اور جب آوے کسی زمین میں اور تم اسمیں ہو تو نہ نکلو بھاگ کر وہاں سے ٭ ق ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ سنا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدِي بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرمایا اللہ سبحانہ وتعالے نے جب آزماتا ہوں میں اپنے بندے کو اسکی دونوں پیاریوں سے پھر وہ صبر کرتا ہے تو عوض میں دیتا ہوں

الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ رواه البخاري

الفصل الثانی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہشت ارادہ کرتا ہے اللہ دونوں پیاریوں سے آنکھیں اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ فصل دوسری ٭ روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى

فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی صبح کے وقت مگر رحمت بھیجتے ہیں اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ شام کرے اور نہیں بیمار پرسی کرتا ہے اسکی شام کو

عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ رواه الترمذي وابو داود ‌وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ

اسپر ستر ہزار فرشتے یہاں تک کہ صبح کرے اور ہوتی ہے اسکے واسطے ایک باغ بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے زید ابن ارقم سے کہا

عادني النبي صلى الله عليه وسلم من وجع كان بعيني رواه أحمد وأبو داود وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله

کہ بیمار پرسی کی میری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درد کی جو تھی میری دونوں آنکھوں میں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من توضأ فأحسن الوضوء وعاد أخاه المسلم محتسبا بوعد من جهنم مسيرة ستين خريفا رواه أبو داود

علیہ وسلم نے جو شخص کہ وضو کرے پھر اچھی کرے وضو اور بیمار پرسی کرے اپنے مسلمان بھائی کی ثواب کی امید پر دور کیا جاوے جہنم سے برابر راہ چلنے ساٹھ برس کے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يعود مسلما فيقول سبع مرات أسأل الله العظيم

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ بیمار پرسی کرے مسلمان کی پھر کہے سات بار مانگتا ہوں اللہ بزرگ

رب العرش العظيم أن يشفيك إلا شفي إلا أن يكون قد حضر أجله رواه أبو داود والترمذي وعنه أن النبي

پروردگار عرش عظیم سے کہ شفا دے تجھکو مگر شفا دیا جاتا ہے مگر یہہ کہ آگئی ہو اسکی موت روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق نبی صلی

صلى الله عليه وسلم كان يعلمهم من الحمى ومن الأوجاع كلها أن يقولوا بسم الله الكبير أعوذ بالله العظيم من شر

اللہ علیہ وسلم تھے سکھلاتے اپنے اصحاب کو تپ کے واسطے اور سب بیماریوں کے واسطے یہہ کہ کہیں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ بزرگ کے بدی سے

كل عرق نعار ومن شر حر النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث إبراهيم بن إسمعيل

ہر رگ جوش مارنے والی کی اور بدی سے دوزخ کی گرمی کی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم مگر حدیث ابراہیم ابن اسمعیل سے

وهو يضعف في الحديث وعن أبي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اشتكى منكم

اور وہ ضعیف گنا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے ابی درداء سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص کہ بیمار ہو تم میں سے

شيئا أو اشتكاه أخ له فليقل ربنا الله الذي في السماء تقدس اسمك أمرك في السماء والأرض كما رحمتك في السماء

کچھ یا بیمار ہو اسکا مسلمان بھائی پھر چاہیے کہ کہے رب ہمارا اللہ ہے جو آسمان پر ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا آسمان اور زمین میں جیسا کہ رحمت تیری آسمان میں ہے

فاجعل رحمتك في الأرض اغفر لنا حوبنا وخطايانا أنت رب الطيبين أنزل رحمة من رحمتك وشفاء من شفائك

پھر کر رحمت اپنی زمین میں بخش ہمارے لئے ہمارے گناہ اور چوک ہماری تو ہی پروردگار پاکوں کا بھیج ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اور شفا اپنی شفا میں سے

على هذا الوجع فيبرأ رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جاء الرجل يعود

اس بیماری پر پھر اچھا ہو جاوے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آوے کوئی شخص بیمار پرسی

مريضا فليقل اللهم اشف عبدك ينكأ لك عدوا أو يمشي لك إلى جنازة رواه أبو داود وعن علي بن زيد عن

مریض کی پھر چاہیے کہ کہے الٰہی شفا دے اپنے بندے کو کہ زخمی کرے تیرے واسطے دشمن کو یا چلے تیرے واسطے جنازہ کی طرف روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے علی ابن زید سے

أمية أنها سألت عائشة عن قول الله عز وجل وإن تبدوا ما في أنفسكم أو تخفوه يحاسبكم به الله وعن قوله من يعمل

اسنے نقل کیا امیہ سے کہ انہوں نے پوچھا حضرت عائشہ سے قول اللہ عزوجل سے ف ۲ اور اگر ظاہر کرو تم جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے یا چھپاؤ اسکو حساب کریگا تم سے ساتھ اسکے اللہ اور قول اللہ کے سے جو شخص

سوءا يجز به فقالت ما سألني عنها أحد منذ سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه معاتبة الله العبد

برائی بدلا دیا جاویگا اسکا ف ۳ تب کہا نہ پوچھا مجھکو اس سے کسی نے جب سے کہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا ف ۴ یہہ عتاب دکھلانا اللہ کا ہے بندے کو

بما يصيبه من الحمى والنكبة حتى البضاعة يضعها في يد قميصه فيفقدها فيفزع لها حتى إن العبد ليخرج من

ساتھ اس چیز کے کہ پہنچے اسکو تپ اور صدمے سے یہانتک کہ تھوڑا سا مال کہ رکھے اسکو آستین میں اپنے کرتے کی پھر کھو دیوے اسکو اور غم کرے اسکے لئے یہانتک کہ تحقیق بندہ نکلتا ہے

ذنوبه كما يخرج التبر الأحمر من الكير رواه الترمذي وعن أبي موسى أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يصيب عبدا نكبة

اپنے گناہوں سے جیسے کہ نکلتا ہے قلعی سرخ سونے کا صاف ہوکے بھٹی سے ف روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں پہنچتی بندے

فما فوقها أو دونها إلا بذنب وما يعفو الله عنه أكثر وقرأ وما أصابكم من مصيبة فبما كسبت أيديكم ويعفو

کو چوٹ یا کہ اس سے زیادہ یا اس سے کم مگر سبب گناہ کے اور جو کچھ کہ معاف کرتا ہے اس سے اللہ زیادہ ہے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت اور جو کچھ پہنچتی ہے تمکو مصیبت سو بسبب اسکے کہ کمایا تمہارے ہاتھوں نے اور معاف

عن كثير رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا كان على طريقة حسنة

بہت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جبکہ ہوتا ہے نیک راہ پر

من العبادة ثم مرض قيل للملك الموكل به اكتب له مثل عمله إذا كان طليقا حتى أطلقه أو أكفته إلي وعن أنس أن رسول

بندگی سے پھر بیمار ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے فرشتے کو کہ مقرر ہے اسپر لکھ اسکے لئے مانند اسکے عمل کے اس وقت کے جب تھا تندرست یہاں تک کہ تندرست کروں اسکو یا بلالوں اسکو اپنی طرف اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال إذا ابتلي المسلم ببلاء في جسده قيل للملك اكتب له صالح عمله الذي كان يعمل فإن شفاه غسله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آزمایا جاتا ہے مسلمان کسی بیماری سے اپنے بدن میں کہا جاتا ہے فرشتے کو لکھ اسکے لئے اسکا نیک عمل جو کرتا تھا پھر اگر شفا دیتا ہے اسکو خوب دھوتا ہے

وطهره وإن قبضه غفر له ورحمه رواهما في شرح السنة وعن جابر بن عتيك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور پاک کرتا ہے اسکو ف اور اگر وفات دیتا ہے اسکو بخشتا ہے اسکے لئے اور رحم کرتا ہے اسپر روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو شرح سنت میں ۔ اور روایت ہے جابر ابن عتیک سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الشهادة سبع سوى القتل في سبيل الله المطعون شهيد والغريق شهيد وصاحب ذات الجنب شهيد والمبطون شهيد

شہادت سات ہیں سوائے جہاد میں مارے جانے کے جو مرا طاعون میں وہ شہید ہے اور جو ڈوب گیا پانی سے ڈوبا شہید ہے اور جو ذات الجنب کی بیماری میں مرگیا شہید ہے اور جو دست کی بیماری میں مرا شہید

وصاحب الحريق شهيد والذي يموت تحت الهدم شهيد والمرأة تموت بجمع شهيد رواه مالك وأبو داود والنسائي

اور جو جل کر مرا شہید ہے اور جو دب کے مرا شہید ہے اور عورت جو لڑکا جنتے وقت مرے شہید ہے روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے

وعن سعد قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم أي الناس أشد بلاء قال الأنبياء ثم الأمثل فالأمثل يبتلى الرجل على حسب دينه

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون سے لوگ بہت آزمائے جاتے ہیں فرمایا نبی لوگ پھر بہتر لوگ پھر بہتر لوگ ف آزمایا جاتا ہے مرد موافق اندازے اپنے دین کے

فإن كان في دينه صلبا اشتد بلاؤه وإن كان في دينه رقة هون عليه فما زال كذلك حتى يمشي على الأرض ما له ذنب رواه

پھر اگر ہوتا ہے اپنے دین میں مضبوط سخت ہوتی ہے اسکی آزمائش اور اگر ہوتی ہے اسکے دین میں نرمی آسانی کی جاتی ہے اسپر آزمائش پھر ہمیشہ رہتا ہے اسی حال پر یہاں تک کہ چلتا ہے زمین پر نہیں ہوتا اسپر کوئی گناہ

الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن عائشة قالت ما أغبط أحدا بهون موت بعد الذي رأيت

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ نہیں آرزو کرتی ہوں کسی کے واسطے آسانی موت کی بعد اسکے کہ دیکھی میں نے

من شدة موت رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي والنسائي وعنها قالت رأيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو بالموت

سختی موت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ حالت موت میں تھے

وعنده قدح فيه ماء وهو يدخل يده في القدح ثم يمسح وجهه ثم يقول اللهم أعني على منكرات الموت أو سكرات الموت

اور انکے پاس پیالہ تھا اسمیں پانی اور وہ ڈالتے تھے اپنا ہاتھ پیالے میں پھر پانی لگاتے اپنے منہ پر اور فرماتے یا الہی مدد کر تو میری موت کی سختی پر یا فرمایا سکرات الموت پر

رواه الترمذي وابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد الله بعبده الخير عجل له العقوبة في الدنيا

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چاہتا ہے اللہ اپنے بندے سے بھلائی جلد کر دیتا ہے اسکو سزا گناہ کی دنیا میں

وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدِهِ الشَّرَّ اَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهِ حَتّٰى يُوَافِيَهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور جب چاہتا ہے اللہ اپنے بندے کی برائی بند رکھتا ہے اس سے سزا اسکے گناہ کی تاکہ پوری سزا دے اسکو بسبب گناہ کے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَحَبَّ قَوْمًا ابْتَلَاهُمْ فَمَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَاءُ وَمَنْ سَخِطَ فَلَهُ

علیہ وسلم نے بیشک بڑی مزدوری ساتھ بڑی بلا کے ہے اور تحقیق اللہ عزوجل جب دوست رکھتا ہے کسی قوم کو آزماتا ہے اسکو سو جو شخص راضی ہوا تو اسکے لیے اللہ کی خوشی ہے اور جو شخص غصہ ہوا تو اسکے لیے

السُّخْطُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِيْ

اللہ کا غصہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتی ہے بلا پہنچتی مومن مرد پر یا مومن عورت کو

نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَوَلَدِهِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلَيْهِ مِنْ خَطِيْئَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى مَالِكٌ نَحْوَهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

اسکے جان اور مال اور اولاد میں یہاں تک کہ ملاقات کرتا ہے اللہ تعالی سے اس حال سے کہ نہیں ہوتی اس پر کوئی خطا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِنِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا سَبَقَتْ

حسن صحیح ہے اور روایت ہے محمد ابن خالد سلمی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے انہوں نے اسکے دادا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جب ہوتی ہے مقدر

لَهُ مِنَ اللّٰهِ مَنْزِلَةٌ لَمْ يَبْلُغْهَا بِعَمَلِهِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ فِيْ جَسَدِهِ اَوْ فِيْ مَالِهِ اَوْ فِيْ وَلَدِهِ ثُمَّ صَبَّرَهُ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى يُبْلِغَهُ الْمَنْزِلَةَ الَّتِيْ

اسکے لیے اللہ سے مرتبہ نہیں پہنچتا اس مرتبے کو اپنے عمل کے سبب آزماتا ہے اسکو اللہ اسکے بدن یا مال میں یا اسکی اولاد میں پھر صبر بخشتا ہے اسکو اس بلا پر یہاں تک پہنچاتا ہے اسکو اس مرتبے کو جو

سَبَقَتْ لَهُ مِنَ اللّٰهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِخِّيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُثِّلَ ابْنُ اٰدَمَ

مقدر ہوا اسکے لیے اللہ سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ ابن شخیر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا آدمی

وَاِلٰى جَنْبِهِ تِسْعٌ وَتِسْعُوْنَ مَنِيَّةً اِنْ اَخْطَاتْهُ الْمَنَايَا وَقَعَ فِي الْهَرَمِ حَتّٰى يَمُوْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اور اسکے پہلو میں ننانوے موت اگر چوک گئیں اس سے موتیں سبب تو پڑ رہتا ہے بڑھاپے میں یہاں تک کہ مرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوَدُّ اَهْلُ الْعَافِيَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِيْنَ يُعْطٰى اَهْلُ الْبَلَاءِ الثَّوَابَ لَوْ اَنَّ جُلُوْدَهُمْ كَانَتْ

جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو کرینگے آرام والے قیامت کے دن جس وقت کہ دیئے جاوینگے بلا والے ثواب کاش کہ چمڑے ان کے

قُرِضَتْ فِي الدُّنْيَا بِالْمَقَارِيْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَامِرِنِ الرَّامِ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَسْقَامَ

کاٹے جاتے دنیا میں مقراضوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عامر ابن رام سے کہا کہ ذکر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماریوں کو

فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَصَابَهُ السَّقَمُ ثُمَّ عَافَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِهِ وَمَوْعِظَةً لَهُ فِيْمَا يَسْتَقْبِلُ

پھر فرمایا کہ تحقیق مومن جب پہنچتی ہے اسکو بیماری پھر آرام دیتا ہے اسکو اللہ عزوجل اس سے ہوتی ہے وہ بیماری مٹانے والی ان چیزوں کی جو گذر چکیں اسکے گناہوں سے اور نصیحت ہوتی ہے اسکو ان چیزوں میں کہ آگے

وَاِنَّ الْمُنَافِقَ اِذَا مَرِضَ ثُمَّ اُعْفِيَ كَانَ كَالْبَعِيْرِ عَقَلَهُ اَهْلُهُ ثُمَّ اَرْسَلُوْهُ فَلَمْ يَدْرِ لِمَ عَقَلُوْهُ وَلِمَ اَرْسَلُوْهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَّا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور تحقیق منافق جب بیمار ہوتا ہے پھر آرام دیا جاتا ہے تو ہوتا ہے مانند اونٹ کے کہ باندھا اسکو اسکے مالک نے پھر چھوڑ دیا سو نہیں جانا کہ کس واسطے باندھا اسکو اور کس واسطے چھوڑ دیا تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ

وَمَا الْاَسْقَامُ وَاللّٰهِ مَا مَرِضْتُ قَطُّ فَقَالَ قُمْ عَنَّا فَلَسْتَ مِنَّا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور کیا ہیں بیماریاں قسم اللہ کی نہ بیمار ہوا میں کبھی تب فرمایا اٹھ جا ہمارے پاس سے پھر نہیں ہے تو ہم میں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى الْمَرِيْضِ فَنَفِّسُوْا لَهُ فِيْ اَجَلِهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَيُطَيِّبُ بِنَفْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اللہ علیہ وسلم نے جس وقت آؤ تم بیمار پاس پھر اسکے غم کو دور کرو اسکی عمر کی درازی میں بسبب اسکے کہ یہ تسلی دینا نہیں پھیر سکتا کچھ تقدیر کو اور خوش ہوتا ہے اسکا دل روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب ۔ وعن سليمان بن صرد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتله بطنه لم يعذب
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے سلیمان ابن صرد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کیا اسکو اسکے پیٹ نے نہ عذاب کیا جاوے گا

في قبره رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن أنس قال كان غلام يهودي يخدم النبي
اپنی قبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے انس سے کہا کہ تھا ایک لڑکا یہودی کہ خدمت کرتا تھا نبی

صلى الله عليه وسلم فمرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقعد عند رأسه فقال له أسلم فنظر إلى أبيه وهو عنده
صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا اور آئے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکو پوچھنے لگے پھر بیٹھے اسکے سر کے پاس اور فرمایا اسکو مسلمان ہو تو تب دیکھا اسنے اپنے باپ

فقال له أطع أبا القاسم فأسلم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو يقول الحمد لله الذي أنقذه من النار رواه البخاري
تب کہا اسنے تابعداری کر ابو القاسم کی پھر مسلمان ہوا تب نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوئے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے نجات دی اسکو دوزخ سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضا نادى مناد من السماء طبت وطاب ممشاك
اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار کے پوچھنے کو جاوے پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے خوش ہوگا تو اور خوش ہے چلنا تیرا

وتبوأت من الجنة منزلا رواه ابن ماجه ۔ وعن ابن عباس قال إن عليا خرج من عند النبي صلى الله عليه وسلم في وجعه الذي
اور بنایا تو نے بہشت میں ایک مقام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ حضرت علی نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اس بیماری میں جس میں

توفي فيه فقال الناس يا أبا الحسن كيف أصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أصبح بحمد الله بارئا رواه البخاري ۔ وعن
وفات پائی تب کہا لوگوں نے ای ابو الحسن کس طرح صبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبح کیا شکر خدا کا اچھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

عطاء بن أبي رباح قال قال لي ابن عباس ألا أريك امرأة من أهل الجنة قلت بلى قال هذه المرأة السوداء أتت النبي صلى الله
عطا ابن ابی رباح سے کہا کہ کہا مجھکو ابن عباس نے کیا نہ دکھلاؤں میں تجھکو ایک عورت بہشت والی کہا میں نے ہاں کہا یہ عورت کالی آئی نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني أصرع وإني أتكشف فادع الله لي فقال إن شئت صبرت ولك الجنة وإن
علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ مجھکو مرگی آتی ہے اور تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ننگی ہو جاتی ہوں سو دعا کیجئے اللہ سے میرے حق میں تب فرمایا اگر چاہے

شئت دعوت الله أن يعافيك فقالت أصبر فقالت إني أتكشف فادع الله أن لا أتكشف فدعا لها متفق عليه
چاہے تو دعا کروں اللہ سے کہ آرام دے تجھکو تب اسنے کہا صبر کرونگی اور کہا تحقیق میں ڈرتی ہوں کہ ننگی ہو جاتی ہوں سو دعا کیجئے اللہ سے کہ ننگی نہ ہوں تب دعا کی حضرت نے اسکے لئے

وعن يحيى بن سعيد قال إن رجلا جاءه الموت في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رجل هنيئا له مات ولم
اور روایت ہے یحیی ابن سعید سے کہا کہ تحقیق ایک شخص آئی اسکو موت زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا ایک شخص نے کہ اچھا ہوا اسکو کہ مرا اور نہ

يبتل بمرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويحك ما يدريك لو أن الله ابتلاه بمرض فكفر عنه من سيئاته رواه مالك
گرفتار کیا گیا کسی مرض میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجب ہے تجھ سے کس چیز نے خبردار کیا تجھکو کہ کاش کہ ہوتا کہ تحقیق اللہ آزماتا اسکو مرض سے پھر دور کرتا

مرسلا ۔ وعن شداد بن أوس والصنابحي أنهما دخلا على رجل مريض يعودانه فقالا له كيف أصبحت قال أصبحت
مرسل ہے ۔ اور روایت ہے شداد ابن اوس اور صنابحی سے کہ دونوں آئے ایک شخص بیمار پاس بیمار پرسی کرتے تھے اسکی تب دونوں نے کہا اسکو کس طرح صبح کی تو نے اسنے کہا صبح کی میں نے

بنعمة فقال شداد أبشر بكفارات السيئات وحط الخطايا فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله عز وجل يقول
ساتھ نعمت کے تب کہا شداد نے خوش ہو ساتھ دور ہونے گناہوں کے اور گر جانے چوک کے اسواسطے کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ عزوجل فرماتا ہے

إذا أنا ابتليت عبداً من عبادي مؤمناً فحمدني على ما ابتليته فإنه يقوم من مضجعه ذلك كيوم ولدته أمه من

جب میں آزماتا ہوں کسی بندہ کو اپنے بندوں میں سے ایماندار کو پس تعریف کرتا ہے میری اس چیز پر کہ آزمایا میں نے اسکو پس تحقیق وہ اٹھتا ہے اپنے اس خوابگاہ سے مثل اس دن کے کہ جنا اسکو اسکی ماں نے

الخطايا ويقول الرب تبارك وتعالى إني أنا قيدت عبدي وابتليته فأجروا له ما كنتم تجرون له وهو صحيح رواه أحمد وعن

گناہوں سے اور فرماتا ہے رب برکت والا اور برتر ہے میں نے قید کیا اپنے بندے کو اور آزمایا اسکو سو جاری رکھو اسکے لئے جو تم جاری رکھتے تھے اسکے لئے حالت تندرستی میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے

عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كثرت ذنوب العبد ولم يكن له ما يكفرها من العمل ابتلاه الله تعالى

حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت بہت ہوتے ہیں گناہ بندے کے اور نہیں ہوتا اسکے لئے وہ عمل کہ دور کریں اسکے گناہ آزماتا ہے اسکو اللہ تعالی

بالحزن ليكفرها عنه رواه أحمد وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عاد مريضاً لم يزل يخوض الرحمة حتى

غم سے تاکہ دور کریں گناہ کو اس سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیمار پرسی کرے مریض کی ہمیشہ تیرتا رہتا ہے رحمت میں یہانتک کہ جب

يجلس فإذا جلس اغتمس فيها رواه مالك وأحمد وعن ثوبان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب أحدكم

بیٹھے پھر جب بیٹھتا ہے غوطہ مارتا ہے رحمت میں روایت کیا اسکو مالک اور احمد نے ✱ اور روایت ہے ثوبان سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب پہنچے تم میں سے کسی کو

الحمى فإن الحمى قطعة من النار فليطفئها عنه بالماء فليستنقع في نهر جار وليستقبل جريته فيقول بسم الله اللهم

تپ پھر تحقیق تپ جو ہے ایک ٹکڑا ہے آگ سے پھر چاہئے کہ بجھاوے اسکو اپنے سے ساتھ پانی کے پھر چاہئے کہ بیٹھے بہتے ندی میں اور چاہئے کہ سامنے کھڑا ہو اسکے بہاؤ کے اور کہے نام سے اللہ کے الٰہی

اشف عبدك وصدق رسولك بعد صلاة الصبح قبل طلوع الشمس وليغمس فيه ثلاث غمسات ثلاثة أيام فإن لم يبرأ

شفا دے اپنے بندے کو اور سچا کر اپنے رسول کو یہ کرے بعد نماز صبح کے قبل نکلنے آفتاب کے اور چاہئے کہ غوطہ مارا کرے تین غوطے تین دن پھر اگر نہ اچھا ہو

في ثلاث فخمس فإن لم يبرأ في خمس فسبع فإن لم يبرأ في سبع فتسع فإنها لا تكاد تجاوز تسعاً بإذن الله عز وجل رواه الترمذي

تین دن میں تو پانچ دن پھر اگر نہ اچھا ہو پانچ دن میں تو سات دن پھر اگر نہ اچھا ہو سات دن میں تو نو دن پھر تحقیق وہ تپ نہیں لگتا ہے کہ بڑھیگی نو دن سے حکم اللہ عز وجل سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال ذكرت الحمى عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فسبها رجل فقال النبي صلى الله عليه

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ✱ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ ذکر کی گئی تپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر گالی دی اسکو ایک شخص نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم لا تسبها فإنها تنفي الذنوب كما تنفي النار خبث الحديد رواه ابن ماجه وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم نے مت گالی دے اسکو اسواسطے کہ وہ صاف کرتی ہے گناہوں کو جیسے صاف کرتی ہے آگ میل کو لوہے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عاد مريضاً فقال أبشر فإن الله تعالى يقول هي ناري أسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا لتكون حظه من النار يوم القيامة

بیمار پرسی کی ایک مریض کی اور فرمایا خوش ہو اسواسطے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے تپ میری آگ ہے غالب کرتا ہوں اسکو اپنے مومن بندے پر دنیا میں تاکہ ہووے بدلا آگ کا اسکے دن قیامت کے

رواه أحمد وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الرب سبحانه وتعالى

روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں ✱ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق رب سبحانہ وتعالے

يقول وعزتي وجلالي لا أخرج أحداً من الدنيا أريد أغفر له حتى أستوفي كل خطيئة في عنقه بسقم في بدنه

فرماتا ہے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی نہیں نکالتا ہوں کسیکو دنیا سے اور چاہتا ہوں کہ بخشوں اسکو یہانتک کہ پورا بدلا لیتا ہوں سب گناہ جو اسکی گردن پر ہیں ساتھ بیماری اسکے بدن میں

وإقتار في رزقه رواه رزين وعن شقيق قال مرض عبد الله بن مسعود فعدناه فجعل يبكي فعوتب فقال

اور ساتھ تنگی کے اسکی روزی میں روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے شقیق سے کہا کہ بیمار ہوئے عبد اللہ ابن مسعود پھر بیمار پرسی کی ہم نے انکی پھر شروع کیا رونا پس لوگ غصہ ہوئے کہا

اِنِّي لَا اَبْكِي لِاَجْلِ الْمَرَضِ لِاَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْمَرَضُ كَفَّارَةٌ وَاِنَّمَا اَبْكِي اَنَّهُ اَصَابَنِي عَلٰى حَالِ فَتْرَةٍ

تحقیق میں نہیں روتا ہوں مرض کے سبب اسلئے کہ تحقیق میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مرض دور کرنے والا گناہ کا ہے تحقیق نہیں روتا ہوں مگر اسلئے کہ پہنچی مجھکو بیماری حالت

وَلَمْ يُصِبْنِي فِي حَالِ اجْتِهَادٍ لِاَنَّهُ يُكْتَبُ لِلْعَبْدِ مِنَ الْاَجْرِ اِذَا مَرِضَ مَا كَانَ يُكْتَبُ لَهُ قَبْلَ اَنْ يَمْرَضَ فَمَنَعَهُ مِنْهُ الْمَرَضُ

اور نہیں پہنچی مجھکو حالت عبادت میں اسواسطے کہ لکھا جاتا ہے بندہ کے واسطے ثواب جس وقت کہ بیمار ہوتا ہے جسقدر کہ تھا لکھا جاتا اسکے لئے قبل بیمار ہونے کے اور باز رکھا بندہ کو اس عمل سے مرض نے

رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعُوْدُ مَرِيْضًا اِلَّا بَعْدَ ثَلٰثٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ

نے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ بیمار پرسی کرتے بیمار کی مگر تین رات کے بعد روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ عَلٰى مَرِيْضٍ فَمُرْهُ يَدْعُوْ لَكَ فَاِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ

اور روایت ہے عمر ابن الخطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے تو بیمار پاس تو کہہ اسکو کہ دعا کرے تیرے واسطے اسواسطے کہ اسکی دعا مانند دعا

الْمَلٰئِكَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَخْفِيْفُ الْجُلُوْسِ وَقِلَّةُ الصَّخَبِ فِي الْعِيَادَةِ عِنْدَ الْمَرِيْضِ قَالَ

فرشتوں کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سنت ہے کم بیٹھنا اور کم شور کرنا عیادت میں مریض کے پاس کہا ابن عباس نے

وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَثُرَ لَغَطُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ قُوْمُوْا عَنِّي رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت بہت ہوئی آواز صحابہ کی اور اختلاف انکا اٹھ جاؤ میرے پاس سے روایت کیا اسکو رزین نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيَادَةُ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَفِي رِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا اَفْضَلُ الْعِيَادَةِ سُرْعَةُ الْقِيَامِ رَوَاهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیمار پرسی کرنا موافق فواق ناقہ کے ہے اور ایک روایت میں سعید ابن مسیب سے مرسل روایت ہے کہ افضل بیمار پرسی کرنا جلد کھڑا ہونا ہے روایت کیا

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ مَا تَشْتَهِي قَالَ اَشْتَهِي خُبْزَ بُرٍّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی ایک شخص کی اور فرمایا اسکو کیا خواہش رکھتا ہے تو کہا خواہش رکھتا ہوں روٹی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ خُبْزُ بُرٍّ فَلْيَبْعَثْ اِلٰى اَخِيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَهٰى مَرِيْضُ اَحَدِكُمْ شَيْئًا فَلْيُطْعِمْهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہووے اسکے پاس روٹی گیہوں کی پس چاہئے کہ بھیجے اپنے بھائی پاس پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت خواہش کرے بیمار تم میں سے کسی کا کسی چیز کی پس چاہئے کہ کھلاوے اسکو روایت کیا اسکو

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ بِالْمَدِيْنَةِ مِمَّنْ وُلِدَ بِهَا فَصَلّٰى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا لَيْتَهُ مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ

اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہا کہ مرا ایک شخص مدینہ میں ان شخصوں میں سے جو مدینے کی پیدائش تھے پھر نماز پڑھی اسپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کاش کہ اچھا ہوتا کہ وہ مرا ہوتا سوا

قَالُوْا وَلِمَ ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا مَاتَ بِغَيْرِ مَوْلِدِهِ قِيْسَ لَهُ مِنْ مَوْلِدِهِ اِلٰى مُنْقَطَعِ اَثَرِهِ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ

وطن کے عرض کی صحابہ نے اور کسواسطے یہہ آرزو ہے یا رسول اللہ فرمایا تحقیق شخص جب مرتا ہے اپنے وطن کے سوا اور کسی جگہہ میں اندازہ کیا جاتا ہے اسکے لئے وطن سے تا انتہا اسکے پاؤں کا بہشت میں

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتُ غُرْبَةٍ شَهَادَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت مسافرت کی شہادت ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ مَرِيْضًا مَاتَ شَهِيْدًا وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَغُدِيَ وَرِيْحَ عَلَيْهِ بِرِزْقِهِ مِنَ

ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بیمار ہو کر مرا شہید اور بچایا جاتا ہے آزمایش قبر سے اور صبح اور شام لایا جاویگا اسکی روزی

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ

بہشت سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عرباض ابن ساریہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھگڑینگے

الشهداء والمتوفون على فرشهم الى ربنا عز وجل في الذين يتوفون من الطاعون فيقول الشهداء اخواننا قتلوا كما قتلنا ويقول

جھگڑینگے شہید اور مرنے والے اپنے بچھونوں پر ہمارے پروردگار عزوجل کے پاس ان لوگوں کے حق میں جو مرے ہیں طاعون میں تب کہینگے شہید وہ لوگ ہمارے بھائی ہیں قتل کیے گئے جیسے قتل کیے گئے ہم

المتوفون اخواننا ماتوا على فرشهم كما متنا فيقول ربنا انظروا الى جراحهم فان اشبهت جراحهم جراح المقتولين فانهم منهم

اور کہینگے مرنے والے اپنے بچھونوں پر یہ بھائی ہمارے ہیں مرے اپنے بچھونوں پر جیسے ہم مرے تب فرمائیگا ہمارا رب دیکھو ان کے زخم کو پھر اگر مشابہ ہیں زخم انکے شہیدوں کے زخم کے تو وہ لوگ ان میں سے ہیں

ومعهم فاذا جراحهم قد اشبهت جراحهم رواه احمد والنسائي وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور ان کے ساتھ ہیں پھر دیکھینگے تو زخم انکے مشابہ ہیں زخم شہیدوں کے ۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے جابر سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الفار من الطاعون كالفار من الزحف والصابر فيه له اجر شهيد رواه احمد

بھاگنے والا طاعون سے مانند بھاگنے والے کے ہے جہاد سے اور ٹھہرنے والا بیچ اسکے واسطے اسکے ثواب شہید کا ہے روایت کیا اسکو احمد نے

باب تمني الموت وذكره

یہ باب ہے موت کی آرزو کرنے اور اسکے یاد کرنے کے بیان میں

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت اما محسنا فلعله ان يزداد خيرا واما مسيئا فلعله ان يستعتب

فصل پہلی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا مرنے کی یا نیک ہے پھر شاید کہ وہ زیادہ کرے نیکی اور یا بد ہے پھر شاید کہ وہ خوش کرے اللہ کو

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتمنى احدكم الموت ولا يدع به من قبل ان ياتيه انه

توبہ کرکے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرے ایک تمہارا موت کی اور نہ دعا کرے موت کی پہلے اسکے کہ آوے اسکو موت بیشک

اذا مات انقطع امله وانه لا يزيد المؤمن عمره الا خيرا رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جس وقت کہ مرا ہے تو موقوف ہوتی ہے اسکی امید اور تحقیق نہیں زیادہ کرتی مومن کو عمر اسکی مگر نیکی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا يتمنين احدكم الموت من ضر اصابه فان كان لا بد فاعلا فليقل اللهم احيني ما كانت الحيوة خيرا لي وتوفني اذا كانت

نہ آرزو کرے ایک تمہارا موت کی بسبب ضرر کے کہ پہنچے اسکو پھر اگر ہے ضرور کرنے والا تو چاہیے کہ کہے یا الہی زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ ہو زندگی بہتر میرے واسطے اور مار مجھکو جس وقت کہ

الوفاة خيرا لي متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب لقاء الله احب الله لقاءه

وفات بہتر ہو میرے لئے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دوست رکھے ملاقات اللہ کی دوست رکھے اللہ ملاقات اسکی

ومن كره لقاء الله كره الله لقاءه فقالت عائشة او بعض ازواجه انا لنكره الموت قال ليس ذلك ولكن المؤمن اذا

اور جو شخص ناخوش رکھے ملاقات اللہ کی ناخوش رکھے اللہ ملاقات اسکی تب کہا حضرت عائشہ یا اور کسی بی بی نے حضرت کی بیشک ہم ناخوش رکھتے ہیں موت کو فرمایا نہیں ہے یہ ولیکن مومن جس وقت کہ

حضره الموت بشر برضوان الله وكرامته فليس شيء احب اليه مما امامه فاحب لقاء الله واحب

آتی ہے اسکی موت خوشخبری دیا جاتا ہے ساتھ خوش ہونے اللہ کے اور بزرگ رکھنے اللہ کے اسکو پھر نہیں ہے کوئی چیز پیاری زیادہ اسکے نزدیک اس چیز سے کہ اسکے آگے ہے تو دوست رکھتا ہے اللہ کی ملاقات اور دوست رکھتا ہے

الله لقاءه وان الكافر اذا حضر بشر بعذاب الله وعقوبته فليس شيء اكره اليه

اللہ ملاقات اسکی اور تحقیق کافر جب لائی جاتی ہے اسکی موت خبر دیا جاتا ہے اسکو عذاب اللہ اور اسکے غضب کی پھر نہیں ہے کوئی چیز ناخوش زیادہ اسکے نزدیک

مما امامه فكره لقاء الله وكره الله تعالى لقاءه متفق عليه وفي رواية

اس چیز سے کہ آگے اسکے ہے جیسے موت پھر ناخوش رکھتا ہے ملاقات اللہ کی اور ناخوش رکھتا ہے اللہ تعالی ملاقات اسکی ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں

عائشة والموت قبل لقاء الله وعن ابي قتادة انه كان يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

عائشہ کی ہے اور موت پہلے ہے اللہ کی ملاقات کے ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ وہ خبر دیتا تھا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لایا گیا

عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَالَ مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْمُسْتَرِيحُ وَمَا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ

ان کے پاس جنازہ تب فرمایا یہہ مردہ آرام پانے والا یا آرام دیا گیا ہے اس سے تب عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے آرام پانے والا اور کیا ہے آرام دئے گیا اس سے تب فرمایا بندہ مؤمن

يَسْتَرِيحُ مِنْ نَصَبِ الدُّنْيَا وَأَذَاهَا إِلَى رَحْمَةِ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ الْفَاجِرُ يَسْتَرِيحُ مِنْهُ الْعِبَادُ وَالْبِلَادُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

آرام پاتا ہے دنیا کے رنج سے اور اسکی ایذا سے اور جاتا ہے اللہ کی رحمت میں اور بندہ بدکار آرام پاتے ہیں اس سے بندے اور شہریں اور درخت اور جانور ۔ ق

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ پکڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا دونو مونڈھا اور فرمایا رہ دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا اور تھے

ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

ابن عمر کہتے جب شام کرے تو تو نہ انتظار کر صبح کی اور جب صبح کرے تو تو نہ انتظار کر شام کی اور لے تو توشہ اپنی تندرستی سے اپنے مرض کے لئے اور لے اپنی حیات سے

لِمَوْتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ

اپنی موت کے لئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت کے وفات کے تین دن پہلے فرماتے تھے نہ مرے

أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الفصل الثانی

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تمہیں سے کوئی مگر اس حالت سے کہ وہ نیک گمان رکھتا ہو اعتقاد سے اللہ کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتُمْ أَنْبَأْتُكُمْ مَا أَوَّلُ مَا يَقُولُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَا أَوَّلُ مَا يَقُولُونَ لَهُ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے اگر چاہو تم خبر دوں تمکو اس چیز کی کہ پہلے فرماویگا اللہ مؤمنوں کو قیامت کے دن اور کیا ہے پہلی چیز کہ کہینگے مؤمنین اللہ سے کہا ہمنے ہاں یا رسول اللہ

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحْبَبْتُمْ لِقَائِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ يَا رَبَّنَا فَيَقُولُ لِمَ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَ

فرمایا تحقیق اللہ فرماویگا مؤمنوں کو کیا دوست رکھتے تھے تم میری ملاقات کو کہینگے ہاں اے رب ہمارے پھر فرماویگا کس واسطے کہا تمنے تب کہینگے امید رکھتے تھے ہم تیرے عفو کرنے اور

مَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

تیرے بخشنے کی تب فرماویگا تحقیق واجب ہوئی تمہارے واسطے مغفرت میری روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثِرُوا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت کرو یاد ڈھانے والی لذتوں کی جو موت ہے روایت کی اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ اسْتَحْيُوا مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا إِنَّا نَسْتَحْيِي مِنَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

علیہ وسلم نے فرمایا ایک روز اپنے اصحاب کو حیا کرو اللہ سے جیسا کہ لائق ہے حیا کرنا عرض کیا تحقیق ہم لوگ حیا کرتے ہیں اللہ سے اے نبی اللہ اور سب تعریف اللہ کو ہے فرمایا نہیں حیا یہ

وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعَى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوَى وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلَى وَمَنْ

ولیکن جو شخص کہ حیا کرے اللہ سے جیسا کہ حق ہے حیا کا تو چاہئے کہ نگاہ رکھے سر کو اور جو کچھ کہ جمع کر رکھا ہے اور چاہئے کہ نگاہ رکھے پیٹ کو اور جو کچھ کہ جمع کر رکھا ہے اور چاہئے کہ یاد کرے

أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيَى مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

کہ چاہے آخرت کو چھوڑ دے دنیا کی زینت کو سو جو شخص کہ کرے یہہ پھر تحقیق اسنے حیا کیا اللہ سے جیسا کہ حق حیا کا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُحْفَةُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحفہ مؤمن کا موت ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يموت بعرق الجبين رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن
اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مرتا ہے ساتھ پسینہ پیشانی کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

عبيد الله بن خالد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم موت الفجاءة اخذة الاسف رواه ابو داود وزاد البيهقي في شعب
عبید اللہ ابن خالد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موت ناگہانی کی ایک پکڑ ہے غضب کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب

الايمان ورزين في كتابه اخذة اسف للكافر ورحمة للمؤمن وعن انس قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على شاب
الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں یہہ لفظ پکڑنا غضب کا کافر کے واسطے اور رحمت مومن کے واسطے ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تشریف لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوان کے

وهو في الموت فقال كيف تجدك قال ارجو الله يا رسول الله واني اخاف ذنوبي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور وہ موت کی حالت میں تھا تب فرمایا کس طرح پاتا ہے تو اپنے تئیں کہا امید رکھتا ہوں اللہ سے یا رسول اللہ اور بیشک میں ڈرتا ہوں اپنے گناہوں سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يجتمعان في قلب عبد في مثل هذا الموطن الا اعطاه الله تعالى ما يرجو وآمنه مما يخاف رواه الترمذي وابن ماجة
نہیں اکٹھی ہوتی ہیں خوف اور امید دل میں کسی بندے کے مانند اس جگہ کے مگر دیتا ہے اسکو اللہ تعالی جس چیز کی امید رکھتا ہے اور بچاتا ہے اسکو اس چیز سے کہ ڈرتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب

الفصل الثالث

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنوا الموت فان
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ٭ فصل تیسری ٭ روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آرزو کرو موت کی پھر تحقیق

هول المطلع شديد وان من السعادة ان يطول عمر العبد ويرزقه الله عز وجل الانابة رواه احمد وعن ابي امامة قال
دہشت موت کی سخت ہے اور تحقیق نیک بختی سے ہے یہ کہ دراز ہو عمر بندے کی اور روزی دے اسکو اللہ عز وجل توبہ کرنی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ

جلسنا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرنا ورققنا فبكى سعد بن ابي وقاص فاكثر البكاء فقال يا ليتني مت فقال
بیٹھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر نصیحت کی ہمکو حضرت نے اور نرم کر دیا ہمارے دل کو پھر روئے سعد ابن ابی وقاص اور زیادہ روئے پھر کہا کاش کہ میں مر جاتا تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يا سعد اعندي تتمنى الموت فردد ذلك ثلث مرات ثم قال يا سعد ان كنت خلقت للجنة
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای سعد کیا میرے پاس آرزو کرتا ہے موت کی پھر فرمایا اسکو تین بار بعد اسکے فرمایا ای سعد اگر ہے تو پیدا کیا گیا بہشت کے لئے

فما طال عمرك وحسن من عملك فهو خير لك رواه احمد وعن حارثة بن مضرب قال دخلت على خباب وقد
تو جسقدر دراز ہوگی عمر تیری اور نیک ہوگا عمل تیرا سو وہ بہتر ہے تیرے لئے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حارثہ ابن مضرب سے کہا کہ گیا میں خباب کے پاس اور تحقیق

اكتوى سبعا فقال لولا اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يتمن احدكم الموت لتمنيته ولقد
انھوں نے داغ لیا تھا سات جگہ کہا اگر نہ ہوتی یہ بات کہ سنا ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ نہ آرزو کرے کوئی تمہارا موت کی تو آرزو کرتا میں اسکی اور تحقیق

رأيتني مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ما املك درهما وان في جانب بيتي الآن لاربعين الف درهم قال ثم اتي بكفنه
دیکھا میں نے اپنے تئیں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ مالک تھا ایک درم کا اور بیشک میرے گھر کے کونے میں اب چالیس ہزار درہم ہیں کہا حارثہ نے پھر لایا گیا کفن انکا

فلما رآه بكى وقال لكن حمزة لم يوجد له كفن الا بردة ملحاء اذا جعلت على راسه قلصت عن قدميه واذا
سو جب دیکھا کفن رو دیے اور کہا لیکن حمزہ کے نہ ملا ان کے لئے کفن مگر ایک چادر سفید سیاہ خطی جب ڈالی جاتی سر پر گھسک جاتی ان کے قدموں سے اور جب ڈالی جاتی

جعلت على قدميه قلصت عن راسه حتى مدت على راسه وجعل على قدميه الاذخر رواه احمد والترمذي الا انه لم يذكر
ان کے قدموں پر گھسک جاتی ان کے سر سے یہاں تک کہ کھینچی گئی انکے سر پر اور رکھی گئی ان کے قدموں پر لونگ گھاس روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے مگر تحقیق اسنے نہ ذکر کیا

باب ما يقال عند من حضره الموت

الفصل الاول

ثم اتی یکفنه الی اخره

عن ابی سعید وابی ھریرۃ قالا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ رواہ مسلم

تم اتی یکفنه اخر تک ۔ یہ باب ہے بیان میں اس چیز کے کہ کہا جاوے اسکے پاس کہ موت نزدیک ہو فصل پہلی روایت ہے ابی سعید اور ابوہریرہ سے دونوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے پڑھو اپنے جو مرتا ہے تم میں سے لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ام سلمۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حضرتم المریض او المیت فقولوا خیرا فان الملئکۃ یؤمنون علی ما تقولون رواہ مسلم

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پاس جاؤ تم بیمار کے یا مرنے والے کے تب کہو بھلی بات اسواسطے کہ فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر جو تم کہتے ہو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنھا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من مسلم تصیبہ مصیبۃ فیقول ما امرہ اللہ تعالی انا للہ وانا الیہ راجعون اللھم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منھا الا اخلف اللہ لہ خیرا منھا فلما مات ابو سلمۃ قلت ای المسلمین خیر من ابی سلمۃ اول بیت ھاجر الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم انی قلتھا فاخلف اللہ لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ پہنچے اسکو مصیبت تب کہے وہ چیز کہ حکم فرمایا اسکو اللہ تعالی نے اسکے کہنے کا بیشک ہم ہیں اللہ کے اور بیشک ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں یا الہی ثواب دے مجھکو میری مصیبت میں اور بدلا دے مجھکو بہتر اس مصیبت سے مگر بدلا دیتا ہے اللہ اسکو بہتر اس سے پھر جب مرے ابو سلمہ کہا میں نے کہ کون مسلمان بہتر ہوگا ابی سلمہ سے پہلا گھر والا کہ ہجرت کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تحقیق کہا میں نے اس دعا کو پھر ابو سلمہ کے بدلے میں دیا اللہ نے مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنھا قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ابی سلمۃ وقد شق بصرہ فاغمضہ ثم قال ان الروح اذا قبض تبعہ البصر فضج ناس من اھلہ فقال لا تدعوا علی انفسکم الا بخیر فان الملئکۃ یؤمنون علی ما تقولون ثم قال اللھم اغفر لابی سلمۃ وارفع درجتہ فی المھدیین واخلفہ فی عقبہ فی الغابرین واغفر لنا ولہ یا رب العالمین وافسح لہ فی قبرہ ونور لہ فیہ رواہ مسلم

اور روایت ہے انہی سے کہا آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو سلمہ کے پاس اور حال یہ کہ کھلی رہ گئی تھیں آنکھیں انکی پھر بند کیا آنکھوں کو بعد فرمایا روح جب قبض کی جاتی ہے پیچھے جاتی ہے اسکے نگاہ پس چلائے لوگ اسکے گھر کے تب فرمایا حضرت نے دعا کرو اپنی جانوں پر مگر بھلی پھر تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اس بات پر کہ کہتے ہو تم پھر کہا حضرت نے یا الہی بخش ابو سلمہ کو اور بلند کر اسکا درجہ راہ پانے والوں میں اور اسکا جانشین کر اسکے پیچھے باقی ماندوں میں اور بخش ہمارے لئے اور اسکے لئے اے پروردگار عالم اور وسیع کر اسکے لئے اسکی قبر میں اور روشن کر اسکے لئے قبر میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی سجی ببرد حبرۃ متفق علیہ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ وفات پائی ڈھانکے گئے یمن کی چادر سے

الفصل الثانی

عن معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کان اخر کلامہ لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ رواہ ابو داود

ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہوئے آخر کلام اسکا لا الہ الا اللہ داخل ہوا بہشت میں روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن معقل بن یسار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقرؤا سورۃ یس علی موتاکم رواہ احمد وابو داود وابن ماجہ

اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو تم سورہ یس اپنے مردوں پر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود اور ابن ماجہ نے

وعن عائشۃ قالت ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبل عثمان بن مظعون وھو میت وھو یبکی حتی سال دموع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی وجہ عثمان رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجہ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بوسہ دیا عثمان ابن مظعون کو اور وہ مرے تھے اور حضرت روتے تھے یہاں تک کہ بہا آنسو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا منہ پر عثمان کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے

وعنھا قالت ان ابا بکر قبل النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تحقیق ابوبکر نے بوسہ دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وهو ميت رواه الترمذي وابن ماجه وعن حصين بن وحوح أن طلحة بن البراء مرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فقال

اور وہ صفات پاتے تھے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حصین ابن وحوح سے کہ تحقیق طلحہ ابن براء بیمار ہوا پھر تشریف لائے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی

إني لا أرى طلحة إلا قد حدث به الموت فآذنوني به وعجلوا فإنه لا ينبغي لجيفة مسلم أن تحبس بين ظهراني أهله رواه

تحقیق میں نہیں گمان کرتا ہوں طلحہ کو مگر یہ کہ تحقیق آئی ہو اسکو موت سو خبر دینا مجھکو اسکے مرنے کی اور جلدی کرو دفن کرنے میں کیونکہ نہیں لائق ہے مسلمان مردے کو کہ قید کیا جاوے بیچ گھر والوں کے روایت کیا اسکو

ابو داود

الفصل الثالث

عن عبد الله بن جعفر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقنوا موتاكم لا إله إلا الله

ابو داؤد نے فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ ابن جعفر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھاؤ اپنے مردوں کو کہ نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ

الحليم الكريم سبحان الله رب العرش العظيم والحمد لله رب العالمين قالوا يا رسول الله كيف للأحياء

جو تحمل والا بزرگ ہے پاک ذات ہے اللہ پروردگار عرش بزرگ کا اور سب تعریف اللہ کو جو صاحب سارے جہان کا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہے ان کا سکھانا زندوں کو

قال أجود وأجود رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الميت تحضره الملائكة فإذا كان

فرمایا بہتر بہت اچھا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرنے والے کے پاس حاضر ہوتے ہیں فرشتے پھر جب ہوتا ہے

الرجل صالحا قالوا اخرجي أيتها النفس الطيبة كانت في الجسد الطيب اخرجي حميدة وأبشري بروح وريحان ورب غير غضبان

شخص نیک کہتے ہیں نکل اے جان پاک جو تھی جسم پاک میں نکل ستھرائی گئی اور خوش ہو ساتھ خبر راحت اور رزق پاک کے اور ساتھ رب کے جو غصہ نہو

فلا تزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها إلى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقولون فلان فيقال مرحبا بالنفس

پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکو یہاں تک کہ نکلے پھر چڑھاتے ہیں اسکو آسمان کی طرف پھر کھولا جاتا ہے اسکے واسطے دروازہ پھر کہا جاتا ہے کون ہے یہ تب کہتے ہیں فلانا تب کہا جاتا ہے کشادہ جگہ

الطيبة كانت في الجسد الطيب ادخلي حميدة وأبشري بروح وريحان ورب غير غضبان فلا تزال يقال لها ذلك حتى ينتهي

پاک کے لئے جو تھی جسم پاک میں داخل ہو ستھرائی گئی اور خوش ہو ساتھ خبر راحت کے اور رزق پاک کے اور ساتھ رب کے جو غصہ نہو پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکے لئے یہاں تک کہ پہنچتا ہے

إلى السماء التي فيها الله فإذا كان الرجل السوء قال اخرجي أيتها النفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث اخرجي ذميمة وأبشري بحميم

اس آسمان تک جہاں اللہ ہے پھر جب ہوتا ہے شخص بد کہتے ہیں نکل اے جان ناپاک جو تھی جسم ناپاک میں نکل مذمت کی گئی اور خوش ہو ساتھ پانی گرم

وغساق وآخر من شكله أزواج فما تزال يقال لها ذلك حتى تخرج ثم يعرج بها إلى السماء فيفتح لها فيقال من هذا فيقال فلان

اور پیپ اور ساتھ عذاب دوسرے کے اسی شکل کے کئی قسم پھر ہمیشہ کہا جاتا ہے اسکے لئے یہاں تک کہ نکلتی ہے پھر چڑھاتے ہیں اسکو آسمان کی طرف پھر کھولا جاتا ہے دروازہ اسکے لئے اور کہا جاتا ہے کون ہے یہ پھر کہا جاتا ہے فلانا

فيقال لا مرحبا بالنفس الخبيثة كانت في الجسد الخبيث ارجعي ذميمة فإنها لا تفتح لك أبواب السماء فترسل من السماء

تب کہا جاتا ہے نہیں جگہ ہے جان ناپاک کو جو تھی جسم ناپاک میں پھر جا مذمت کی گئی اسواسطے کہ نہیں کھولے جاوینگے تیرے واسطے دروازے آسمان کے پھر ڈالی جاتی ہے آسمان سے

ثم تصير إلى القبر رواه ابن ماجه وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا خرجت روح المؤمن تلقاها ملكان يصعدانها

تب پھر آتی قبر کے پاس روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نکلتی ہے جان مومن کی لیتے ہیں اسکو دو فرشتے اور چڑھاتے ہیں

قال حماد فذكر من طيب ريحها وذكر المسك قال ويقول أهل السماء روح طيبة جاءت من قبل الأرض صلى الله عليك و

کہا حماد نے پھر ذکر کیا حضرت نے اس جان کی خوشبو کا اور ذکر کیا مشک کا فرمایا حضرت نے اور کہتے ہیں اہل آسمان جان پاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے رحمت بھیجے اللہ تجھ پر اور

جسد كنت تعمرينه فينطلق به إلى ربه ثم يقول انطلقوا به إلى آخر الأجل قال وإن الكافر إذا خرجت روحه قال حماد

جسم پر جسکو تو آباد کرتی تھی پھر اسکو لیجاتے ہیں اسکے رب پاس پھر فرماتا ہے لیجاؤ اسکو آخر مدت تک فرمایا اور تحقیق کافر جب نکلتی ہے اسکی جان کہا حماد نے

وذكر من نتنها وذكر لعنا ويقول اهل السماء روح خبيثة جاءت من قبل الارض فيقال انطلقوا به الى آخر الاجل قال

اور ذکر کیا حضرت نے اسکی بدبو کا اور ذکر کیا لعنت کا اور کہتے ہیں اہل آسمان جان ناپاک ہے آئی ہے زمین کی طرف سے پھر کہا جاتا ہے لیجاؤ اسکو آخر مدت تک ف کہا

ابو هريرة فرد رسول الله صلى الله عليه وسلم ريطة كانت عليه على انفه هكذا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله

ابو ہریرہ نے پھر رکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر جو ان پر تھی اپنی ناک پر اس طرح ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم اذا حضر المؤمن اتت ملئكة الرحمة بحريرة بيضاء فيقولون اخرجي راضية مرضيا عنك الى روح الله وريحان

علیہ وسلم نے جب حاضر کی جاتی ہے یعنی موت مومن کو تو لاتے ہیں فرشتے رحمت کے سفید ریشم پھر کہتے ہیں نکل تو راضی اللہ سے اور اللہ راضی کیا گیا تجھ سے چل طرف رحمت اللہ کے اور روزی

ورب غير غضبان فتخرج كاطيب ريح المسك حتى انه ليناوله بعضهم بعضا حتى ياتوا به ابواب السماء فيقولون

اور طرف رب کے جو غصہ کرنے والا نہیں پھر نکلتی ہے مانند اچھی خوشبو مشک کے یہاں تک کہ حال یہ ہے کہ لیتے ہیں اس جان کو ایک فرشتے دوسرے سے یہاں تک کہ لاتے ہیں اسکو دروازے آسمان کے

ما اطيب هذه الريح التي جاءتكم من الارض فياتون به ارواح المؤمنين فلهم اشد فرحا به من احدكم بغائبه يقدم

کیا اچھی یہ خوشبو آئی ہے تمہارے پاس زمین سے پھر لاتے ہیں اسکو مومنوں کی ارواح پاس پھر تحقیق وہ لوگ بہت خوش ہوتے ہیں اُس سے مانند ایک تمہارے کہ خوش ہوتا ہے اپنے غائب کے آنے سے

عليه فيسألونه ماذا فعل فلان ماذا فعل فلان فيقولون دعوه فانه كان في غم الدنيا فيقول قد مات اما اتاكم

اسکے پاس ف اور پوچھتے ہیں اس سے کیا کیا فلانے نے کیا کیا فلانے نے پھر کہتے ہیں چھوڑ دو اسکو ف اسواسطے کہ وہ تھا دنیا کے غم میں پھر وہ کہتا ہے کہ تحقیق وہ مر گیا ف کیا نہیں آیا تمہارے پاس

فيقولون قد ذهب به الى امه الهاوية وان الكافر اذا احتضر اتته ملئكة العذاب بمسح فيقولون اخرجي ساخطة مسخوطا

تب کہتے ہیں تحقیق اسکو لے گئے اسکی ماں ہاویہ پاس ف اور تحقیق کافر جب حاضر ہوتی ہے موت لاتے ہیں اسکے پاس فرشتے عذاب کے ٹاٹ اور کہتے ہیں نکل ناخوش اور ناخوشی کی گئی

عليك الى عذاب الله عز وجل فتخرج كانتن ريح جيفة حتى ياتون به الى باب الارض فيقولون ما انتن هذه الريح حتى ياتون

تجھ پر عذاب کی طرف اللہ عز وجل کے پھر نکلتی ہے روح مانند گندی بو مردار کے یہاں تک کہ لاتے ہیں اسکو زمین کے دروازے پاس پھر کہتے ہیں کیا گندی ہے یہہ بو یہاں تک کہ لاتے ہیں

به ارواح الكفار رواه احمد والنسائي وعن البراء بن عازب قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل من الانصار

اسکو کافروں کی ارواح پاس روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے میں ایک مرد انصاری کے

فانتهينا الى القبر ولما يلحد فجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم وجلسنا حوله كان على رءوسنا الطير وفي يده عود ينكت

پھر پہنچے ہم قبر پاس اور ابھی تک لحد میں نہ رکھا تھا پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بیٹھے ہم لوگ ان کے آس پاس گویا کہ ہمارے سروں پر جڑیے تھے ف اور حضرت کے ہاتھ میں لکڑی

به في الارض فرفع راسه فقال استعيذوا بالله من عذاب القبر مرتين او ثلثا ثم قال ان العبد المؤمن اذا كان في انقطاع من

اس سے زمین ف پھر اٹھایا اپنا سر اور فرمایا پناہ مانگو ساتھ اللہ کے عذاب قبر سے یہہ فرمایا دو بار یا تین بار پھر فرمایا تحقیق بندہ مومن جب ہوتا ہے چھوڑنے میں

الدنيا واقبال من الاخرة نزل اليه الملئكة من السماء بيض الوجوه كان وجوههم الشمس معهم كفن من اكفان الجنة وحنوط

دنیا کے اور متوجہ ہونے میں آخرت کے اترتے ہیں اسکے پاس فرشتے آسمان سے سفید منہ کے گویا کہ ان کا منہ آفتاب ہے ان کے ساتھ ہوتا ہے کفن بہشت کے کفنوں میں سے اور خوشبو

من حنوط الجنة حتى يجلسوا منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت عليه السلام حتى يجلس عند راسه فيقول ايتها النفس

بہشت کی خوشبوؤں میں سے یہاں تک کہ بیٹھتے ہیں فرشتے اس میت سے دور جہاں تک نظر پہنچتی ہے پھر آتا ہے ملک الموت علیہ السلام ف یہاں تک کہ بیٹھتا ہے اسکے سر پاس پھر کہتا ہے اے جان

الطيبة اخرجي الى مغفرة من الله ورضوان قال فتخرج تسيل كما تسيل القطرة من السقاء فياخذها فاذا اخذها لم

پاک نکل اللہ کی بخشش اور خوشی کی طرف فرمایا حضرت نے پھر نکلتی ہے بہتی ہوئی جیسا کہ بہتا ہے پانی کا قطرہ مشک سے پھر لیتا ہے اسکو ملک الموت پھر جس وقت کہ لیا اسکو ملک الموت نے نہیں

يدعوها في يده طرفة عين حتى يأخذوها فيجعلوها في ذلك الكفن وفي ذلك الحنوط ويخرج منها كأطيب نفحة

مسك وجدت على وجه الأرض قال فيصعدون بها فلا يمرون يعني بها على ملأ من الملائكة إلا قالوا ما هذا الروح الطيب

فيقولون فلان بن فلان بأحسن أسمائه التي كانوا يسمونه بها في الدنيا حتى ينتهوا بها إلى السماء الدنيا فيستفتحون

له فيفتح لهم فيشيعه من كل سماء مقربوها إلى السماء التي تليها حتى ينتهى به إلى السماء السابعة فيقول الله عز وجل

اكتبوا كتاب عبدي في عليين وأعيدوه إلى الأرض فإني منها خلقتهم وفيها أعيدهم ومنها أخرجهم تارة أخرى قال

فتعاد روحه في جسده فيأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول ربي الله فيقولان له ما دينك

فيقول ديني الإسلام فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولان له

وما علمك فيقول قرأت كتاب الله فآمنت به وصدقت فينادي مناد من السماء أن صدق عبدي فافرشوه من الجنة

وألبسوه من الجنة وافتحوا له بابا إلى الجنة قال فيأتيه من روحها وطيبها ويفسح له في قبره مد بصره قال ويأتيه

رجل حسن الوجه حسن الثياب طيب الريح فيقول أبشر بالذي يسرك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول له من أنت

فوجهك الوجه يجيء بالخير فيقول أنا عملك الصالح فيقول رب أقم الساعة رب أقم الساعة حتى أرجع إلى أهلي ومالي قال وإن

العبد الكافر إذا كان في انقطاع من الدنيا وإقبال من الآخرة نزل إليه من السماء ملائكة سود الوجوه معهم المسوح

فيجلسون منه مد البصر ثم يجيء ملك الموت حتى يجلس عند رأسه فيقول أيتها النفس الخبيثة اخرجي إلى سخط من الله

قال فتفرق في جسده فينتزعها كما ينتزع السفود من الصوف المبلول فيأخذها فإذا أخذها لم يدعوها في يده

طرفة عين حتى يجعلوها في تلك المسوح ويخرج منها كانتن ريح جيفة وجدت على وجه الارض فيصعدون بها فلا

ایک پل بھر یہاں تک کہ رکھتے ہیں اسکو اس ٹاٹ میں اور نکلتی ہے اُس سے جیسے بدبو مردار کی کہ پائی جاتی ہے روی زمین میں پھر اوپر لے چڑھتے ہیں اسکو اور نہیں

يمرون بها على ملاء من الملئكة الا قالوا ما هذا الروح الخبيث فيقولون فلان بن فلان باقبح اسمائه التي كان يسمى بها

لیجاتے ہیں اسکو کسی جماعت میں فرشتوں کی مگر کہتے ہیں وہ لوگ کون ہے یہ روح گندی تب کہتے ہیں فلانا بیٹا فلانے کا بتاتے ہیں اسکے بُرے ناموں سے جس سے تھا پکارا جاتا

في الدنيا حتى ينتهى به الى السماء الدنيا فيستفتح له فلا يفتح له ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تفتح

دنیا میں یہاں تک کہ پہنچائی جاتی ہے پہلے آسمان میں پھر دروازہ کھلواتے ہیں اسکے لئے سو نہیں کھولا جاتا اسکے لئے پھر پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھولے جاتے

لهم ابواب السماء ولا يدخلون الجنة حتى يلج الجمل في سم الخياط فيقول الله عز وجل اكتبوا كتابه في سجين في الارض السفلى

ان کے لئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہونگے بہشت میں یہاں تک کہ داخل ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں پھر فرماتا ہے اللہ عز وجل لکھو اسکا نام سجین میں جو نیچے کی زمین میں ہے

فتطرح روحه طرحا ثم قرأ ومن يشرك بالله فكانما خر من السماء فتخطفه الطير او تهوي به الريح في مكان سحيق

پھر پھینکی جاتی ہے روح اسکی سخت پھینکنا پھر پڑھی یہ آیت اور جو شخص کہ شرک کرے ساتھ اللہ کے پھر گویا کہ منہ کے بل گرا آسمان سے پھر اُچک لیا اسکو جانوروں نے یا پھینک دیا اسکو ہوا نے دور جگہ میں

فتعاد روحه في جسده وياتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له من ربك فيقول هاه هاه لا ادري فيقولان له ما دينك

پھر دوہرائے ڈالی جاتی ہے روح اسکی اسکے جسم میں اور آتے ہیں اسکے پاس دو فرشتے اور بٹھلاتے ہیں اسکو پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے رب تیرا تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں تب کہتے ہیں اسکو کیا دین تیرا

فيقول هاه هاه لا ادري فيقولان له ما هذا الرجل الذي بعث فيكم فيقول هاه هاه لا ادري فينادي مناد من السماء ان كذب

تب کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر کہتے ہیں اسکو کون ہے یہ شخص جو بھیجا گیا تم میں پھر کہتا ہے ہاہ ہاہ نہیں جانتا میں پھر پکارتا ہے پکارنے والا آسمان سے کہ جھوٹا ہے

فافرشوا له من النار وافتحوا له بابا الى النار فياتيه من حرها وسمومها ويضيق عليه قبره حتى تختلف فيه اضلاعه ويأتيه

سو بچھاؤ اسکے لئے بچھونا آگ سے اور کھول دو اسکے لئے دروازہ آگ کی طرف پھر آتی ہے اسکو گرمی اسکی اور لو اسکی اور تنگ کی جاتی ہے اس پر اسکی قبر یہاں تک کہ ادھر ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں

رجل قبيح الوجه قبيح الثياب منتن الريح فيقول ابشر بالذي يسوءك هذا يومك الذي كنت توعد فيقول من انت

ایک شخص بدشکل برے کپڑے پہنے بدبو آتی ہو پھر کہتے ہیں خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ ناخوش کرے تجھکو یہ وہ دن تیرا ہے کہ تھا تو وعدہ دیا جاتا پھر وہ کہتا ہے کہ کون ہے تو

فوجهك الوجه يجيء بالشر فيقول انا عملك الخبيث فيقول رب لا تقم الساعة وفي رواية نحوه وزاد فيه اذا خرج

چہرہ تیرا ایسا چہرہ ہے کہ لاوے برائی تب وہ کہتا ہے کہ میں تیرا عمل بد ہوں تب وہ کہتا ہے اے رب نہ قائم کر قیامت اور ایک روایت میں مانند اسکے ہے اور زیادہ کیا اس میں

روحه صلى عليه كل ملك بين السماء والارض وكل ملك في السماء وفتحت له ابواب السماء ليس من اهل باب الا وهم

روح اسکی رحمت بھیجتے ہیں اس پر سب فرشتے آسمان زمین کے بیچ والے اور فرشتے جو آسمان میں ہیں اور کھو لے جاتے ہیں دروازے آسمان کے نہیں کوئی دروازے والے مگر وے

يدعون الله ان يعرج بروحه من قبلهم وتنزع نفسه يعني الكافر مع العروق فيلعنه كل ملك بين السماء والارض

دعا کرتے ہیں اللہ سے کہ چڑھائی جاوے روح اسکی انکی طرف سے اور نکالی جاتی ہے جان اسکی یعنے کافر کی رگوں سمیت پھر لعنت کرتے ہیں اسکو سب فرشتے آسمان زمین کے بیچ والے

وكل ملك في السماء وتغلق ابواب السماء ليس من اهل باب الا وهم يدعون الله ان لا يعرج روحه من قبلهم

اور سب فرشتے جو آسمان میں ہیں اور بند کئے جاتے ہیں دروازے آسمان کے نہیں ہے کوئی دروازے والا مگر وے دعا کرتے ہیں اللہ سے کہ نہ چڑھائی جاوے روح اسکی انکی طرف سے

رواه احمد وعن عبد الرحمن بن كعب عن ابيه قال لما حضرت كعبا الوفاة اتته ام بشر بنت البراء بن معرور

روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن کعب سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہا عبد الرحمن نے جب آپہنچا کعب کو وفات آئی اُنکے پاس ام بشر بیٹی براء ابن معرور کی

فقالت يا أبا عبد الرحمن إن لقيت فلانا فاقرأ عليه مني السلام فقال غفر الله لك يا أم بشر نحن أشغل من ذلك
اور کہا کہ اے ابو عبد الرحمن اگر ملاقات کرے تو فلانے سے تو پڑھیو اس پر میری طرف سے سلام تب کہا کعب نے بخشے تجھکو اللہ اے ام بشر ہم مشغول زیادہ اس سے

فقالت يا أبا عبد الرحمن أما سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن أرواح المؤمنين في طير خضر تعلق
تب کہا ام بشر نے اے ابو عبد الرحمن کیا نہیں سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق ارواح مومنوں کی رکھی جاتی ہیں جنوروں سبز میں چرتی

بشجر الجنة قال بلى قالت فهو ذاك رواه ابن ماجه والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عبد الرحمن بن كعب عن أبيه أنه كان يحدث أن
بہشت کے درختوں کو کہا کعب نے ہاں کہا ام بشر نے پھر وہ یہی ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے عبد الرحمن سے بیٹے کعب کے اپنے باپ سے نقل کیا انہوں نے کہ وہ حدیث بیان کرتے تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما نسمة المؤمن طير تعلق في شجر الجنة حتى يرجعه الله في جسده يوم يبعثه
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں کہ روح مومن کی چڑیا ہے کہ میوے کھاتی ہے درخت سے بہشت کے یہانتک کہ پھیر دیگا اسکو اللہ بیچ اسکے جسم کے جس روز کہ اٹھاویگا

رواه مالك والنسائي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن محمد بن المنكدر قال دخلت على جابر بن عبد الله وهو
روایت کیا اسکو مالک نے اور نسائی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔ اور روایت ہے محمد ابن منکدر سے کہا کہ آیا میں جابر ابن عبد اللہ پاس اس حالت میں کہ وہ

يموت فقلت اقرأ على رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام رواه ابن ماجه

باب غسل الميت وتكفينه

مرتے تھے پھر کہا میں نے پڑھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے۔ یہ باب ہے مردے کے غسل اور اسکے کفن دینے کے بیان میں۔

الفصل الأول

عن أم عطية قالت دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نغسل ابنته فقال اغسلنها ثلاثا أو خمسا أو
فصل پہلی روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم غسل دیتے تھے انکی بیٹی کو تب فرمایا غسل دو اسکو تین بار یا پانچ بار یا

أكثر من ذلك إن رأيتن ذلك بماء وسدر واجعلن في الآخرة كافورا أو شيئا من كافور فإذا فرغتن فآذنني فلما فرغنا آذناه
زیادہ اس سے اگر مصلحت دیکھو تم بیچ اسکے ساتھ پانی اور بیری پتی کے اور ڈالو پچھلی بار میں کافور یا فرمایا ڈالو کچھ کافور پھر جب فارغ ہو تم خبر دیجو مجھکو پھر جب فارغ ہوئے ہم خبر دیا حضرت کو

فألقى إلينا حقوه فقال أشعرنها إياه وفي رواية اغسلنها وترا ثلاثا أو خمسا أو سبعا وابدأن بميامنها ومواضع الوضوء
تب ڈالا ہماری طرف تہبند اپنا اور فرمایا اسکے سب کپڑے کے نیچے دو اس تہبند کو اور ایک روایت میں یوں ہے غسل دو اسکو طاق تین یا پانچ یا سات بار اور شروع کرو اسکی داہنی طرف اور وضو کے

منها وقالت فضفرنا شعرها ثلاثة قرون فألقيناها خلفها متفق عليه وعن عائشة قالت إن رسول الله صلى الله
اور کہا ام عطیہ نے پھر گوندھی ہم نے اسکے بال کو تین چوٹی اور ڈالا ہم نے اسکو پیچھے اسکے۔ ق اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم كفن في ثلاثة أثواب يمانية بيض سحولية من كرسف ليس فيها قميص ولا عمامة متفق عليه وعن جابر قال
علیہ وسلم کفن دئے گئے تین کپڑوں میں وے کپڑے یمن کے تھے سفید سحول کے کہ وے کپڑے روئی کے تھے نہ تھا ان میں کرتا اور عمامہ۔ ق اور روایت ہے جابر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كفن أحدكم أخاه فليحسن كفنه رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس قال إن رجلا
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تمہارا اپنے مسلمان بھائی کو چاہئے کہ اچھا دے کفن اسکا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عباس سے کہا کہ تحقیق

كان مع النبي صلى الله عليه وسلم فوقصته ناقته وهو محرم فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اغسلوه بماء
تھا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکی گردن توڑی اسکی اونٹنی نے اور وہ تھا احرام باندھے پھر مرا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل دو اسکو پانی

وسدر وكفنوه في ثوبيه ولا تمسوه بطيب ولا تخمروا رأسه فإنه يبعث يوم القيامة ملبيا متفق عليه وسنذكر حديث خباب
اور بیری پتی سے اور کفن دو اسکو اسکے دونوں کپڑوں میں اور نہ لگاؤ اسکو خوشبو اور نہ ڈھانکو سر اسکا اسواسطے کہ وہ اٹھایا جاویگا دن قیامت کے لبیک کہنے والا۔ ق اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث خباب کی

قتل مصعب بن عمير في باب جامع المناقب إن شاء الله تعالى **الفصل الثاني** عن ابن عباس قال قال رسول الله

جس میں یہ لفظ ہیں قتل مصعب ابن عمیر باب میں جامع المناقب کے ان شاء اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم البسوا من ثيابكم البياض فإنها من خير ثيابكم وكفنوا فيها موتاكم ومن خير أكحالكم الإثمد فإنه

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنو تم اپنے سفید کپڑے اس واسطے کہ وہ بہتر ہیں تمہارے کپڑوں میں اور کفناؤ اسمیں اپنے مردوں کو اور تمہارے بہتر سرموں میں اثمد ہے

ينبت الشعر ويجلو البصر رواه أبو داود والترمذي وروى ابن ماجة إلى موتاكم **وعن** علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

جماتا ہے بروٹی کو اور صاف کرتا ہے نگاہ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے موتاکم کے لفظ تک اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تغالوا في الكفن فإنه يسلب سلبا سريعا رواه أبو داود **وعن** أبي سعيد الخدري أنه لما حضره الموت

مت گراں قیمت کفن اسواسطے کہ وہ چھینا جاتا ہے جلدی کا چھیننا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ جب حاضر ہوئی انکی موت

دعا بثياب جدد فلبسها ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الميت يبعث في ثيابه التي يموت

منگوایا کپڑے نئے تب پہنا اسکو پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مردہ اٹھایا جاتا ہے اپنے اس کپڑے میں جسمیں مرتا ہے

فيها رواه أبو داود **وعن** عبادة بن الصامت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خير الكفن الحلة وخير الأضحية

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے اسنے نقل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر کفن حلہ ہے اور بہتر قربانی

الكبش الأقرن رواه أبو داود ورواه الترمذي وابن ماجة عن أبي أمامة **وعن** ابن عباس قال أمر رسول الله صلى

دنبہ سینگوں دار ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی امامہ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ حکم دیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم بقتلى أحد أن ينزع عنهم الحديد والجلود وأن يدفنوا بدمائهم وثيابهم رواه أبو داود

اللہ علیہ وسلم نے حق میں شہیدان احد کے کہ اتارا جاوے ان سے لوہا اور چمڑا اور یہ کہ دفن کئے جاویں اپنے خون سمیت اور اپنے کپڑوں سمیت روایت کیا اسکو

وابن ماجة **الفصل الثالث** عن سعد بن إبراهيم عن أبيه أن عبد الرحمن بن عوف أتي بطعام وكان صائما فقال قتل

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری روایت ہے سعد ابن ابراہیم سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے کہ عبدالرحمن ابن عوف پاس کھانا لایا گیا اور وہ تھے روزے سے تب کہا مارے گئے

مصعب بن عمير وهو خير مني كفن في بردة إن غطي رأسه بدت رجلاه وإن غطي رجلاه بدا رأسه وأراه

مصعب ابن عمیر اور وہ بہتر تھے مجھ سے کفن دئے گئے ایک چادر میں کہ اگر چھپایا جاتا انکا سر کھل جاتے انکے پاؤں اور اگر چھپائے جاتے انکے پاؤں کھل جاتا انکا سر

قال وقتل حمزة وهو خير مني ثم بسط لنا من الدنيا ما بسط أو قال أعطينا من الدنيا ما أعطينا ولقد خشينا أن

کہا عبدالرحمن نے اور مارے گئے حمزہ اور وہ بہتر تھے مجھ سے پھر کشادہ کی گئی ہمارے واسطے دنیا جسقدر کہ کشادہ کی گئی یا کہا دی گئی ہمکو دنیا جسقدر کہ دی گئی ہمکو اور تحقیق ڈرتے ہیں ہم

تكون حسناتنا عجلت لنا ثم جعل يبكي حتى ترك الطعام رواه البخاري **وعن** جابر قال أتى رسول الله صلى الله عليه

کہیں ہوں نیکیاں ہماری جلدی دی گئیں ہمکو پھر شروع کیا رونا یہاں تک کہ چھوڑ دیا کھانا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عبد الله بن أبي بعد ما أدخل حفرته فأمر به فأخرج فوضعه على ركبتيه فنفث فيه من ريقه وألبسه

وسلم عبداللہ ابن ابی پاس بعد اسکے کہ ڈالا گیا اپنے گڑھے میں پھر حکم دیا اسکو پھر نکالا گیا پھر رکھا اسکو اپنے دونوں زانو پر اور ڈالا اسکے منہ میں اپنا تھوک اور پہنایا اسکو

قميصه قال وكان كسا عباسا قميصا متفق عليه

اپنا پیراہن کہا جابر نے اور تھا عبداللہ ابن ابی نے پہنایا عباس کو کرتا

باب المشي بالجنازة والصلوة عليها

الفصل

یہ باب ہے جنازے کے ساتھ چلنے اور اسپر نماز پڑھنے کے بیان میں — پہلی فصل

الاول عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسرعوا بالجنازۃ فان تک صالحۃ فخیر تقدمونہا

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو جنازے کی تیاری میں پھر اگر ہے نیک تو بہتر ہے کہ پہنچاتے ہو اسکو اسکی نیکی

الیہ وان تک سوی ذلک فشر تضعونہ عن رقابکم متفق علیہ وعن ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

کی طرف اور اگر ہے سوا اسکے تو بدی رکھو تم پنے دور کرو گے اپنی گردنوں سے ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

وضعت الجنازۃ فاحتملہا الرجال علی اعناقہم فان کانت صالحۃ قالت قدمونی وان کانت غیر صالحۃ قالت لاہلہا

رکھا جاتا ہے جنازہ پھر اٹھاتے ہیں اسکو مرد اپنے گردنوں پر تو اگر رہتا ہے نیک کہتا ہے آگے لیجاؤ مجھکو اور اگر ہوتا ہے بدکار کہتا ہے اپنے لوگوں سے

یا ویلہا این تذہبون بہا یسمع صوتہا کل شیء الا الانسان ولو سمع الانسان لصعق رواہ البخاری وعنہ قال قال رسول

ہائے افسوس کہاں لیجاتے ہو مجھکو سنتی ہے اسکی آواز کو سب چیز سوا آدمی کے اور اگر سنتا تو آدمی تو مرجاتا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم الجنازۃ فقوموا فمن تبعہا فلا یقعد حتی توضع متفق علیہ وعن جابر قال مرت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیکھو تم جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص کہ ساتھ جاوے اسکے سو نہ بیٹھے یہاں تک کہ رکھا جاوے ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ گذرا

جنازۃ فقام لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقمنا معہ فقلنا یا رسول اللہ انہا یہودیۃ فقال ان الموت فزع فاذا رأیتم

ایک جنازہ پھر کھڑے ہوئے اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کھڑے ہوئے ہم لوگ آپکے ساتھ پھر کہا ہم نے یا رسول اللہ تحقیق یہ جنازہ یہودی کا ہے فرمایا تحقیق موت گھبراہٹ کی چیز ہے پس جب دیکھو تم

الجنازۃ فقوموا متفق علیہ وعن علی قال رأینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قام فقمنا وقعد فقعدنا یعنی فی

جنازے کو تو کھڑے ہو جاؤ ق ۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ دیکھا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے تو ہم لوگ کھڑے ہوئے اور بیٹھے پھر بیٹھے ہم لوگ یعنے

الجنازۃ رواہ مسلم وفی روایۃ مالک وابی داود قام فی الجنازۃ ثم قعد بعد وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

جنازے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مالک اور ابوداود کی یہ ہے کہ کھڑے ہوئے حضرت جنازے میں پھر بیٹھے بعد اسکے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من اتبع جنازۃ مسلم ایمانا واحتسابا وکان معہ حتی یصلی علیہا ویفرغ من دفنہا فانہ یرجع من

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ساتھ جاوے مسلمان کے جنازے کے سبب ایمان اور طلب ثواب کے اور رہے اسکے ساتھ یہاں تک کہ نماز پڑھی جاوے اسپر اور فارغ ہو جاوے اسکے دفن سے تو تحقیق وہ پھرتا ہے

الاجر بقیراطین کل قیراط مثل احد ومن صلی علیہا ثم رجع قبل ان تدفن فانہ یرجع بقیراط متفق علیہ وعنہ ان النبی

مزدوری کے دو قیراط لیکر ہر قیراط مانند احد پہاڑ کے اور جو شخص کہ نماز پڑھے اسپر اور پھر آوے قبل دفن کرنے کے سو تحقیق وہ شخص پھرتا ہے ایک قیراط مزدوری کا لیکر ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ

صلی اللہ علیہ وسلم نعی للناس النجاشی الیوم الذی مات فیہ وخرج بہم الی المصلی فصف بہم وکبر اربع تکبیرات

صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے مرنے کی خبر دی لوگوں کو اسی دن کہ جسدن مرا اور باہر نکلے لوگوں کو لیکر عیدگاہ کی طرف پھر صف باندھی ان کے ساتھ اور تکبیر کہی چار تکبیریں

متفق علیہ وعن عبد الرحمن بن ابی لیلی قال کان زید بن ارقم یکبر علی جنائزنا اربعا وانہ کبر علی جنازۃ خمسا فسألناہ

ق ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ تھے زید ابن ارقم تکبیر کہتے ہمارے جنازوں پر چار تکبیر اور تحقیق انہوں نے کہی ایک جنازے پر پانچ تکبیر پھر پوچھا ہم نے

فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکبرہا رواہ مسلم وعن طلحۃ بن عبد اللہ بن عوف قال صلیت خلف ابن

تب کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے پانچ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے طلحہ ابن عبد اللہ ابن عوف سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن

عباس علی جنازۃ فقرأ فاتحۃ الکتاب فقال لتعلموا انہا سنۃ رواہ البخاری وعن عوف بن مالک قال صلی رسول اللہ

عباس کے ایک جنازے پر پھر پڑھا الحمد اور کہا اسواسطے پڑھا میں نے تاکہ جانو تم کہ تحقیق وہ سنت ہے روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عوف ابن مالک سے کہا کہ نماز پڑھی رسول

صلى الله عليه وسلم على جنازة فحفظت من دعائه وهو يقول اللهم اغفر له وارحمه وعافه واعف عنه وأكرم نزله ووسع

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پر پھر یاد کر لیا میں نے انکی دعا کو حضرت کہتے تھے یہہ یا الٰہی بخش اسکے گناہ اور رحمت کر اسپر اور سلامت رکھ اسکو اور معاف کر اس سے اور اچھی مہمانی کر اسکی اور فراخ کر

مدخله واغسله بالماء والثلج والبرد ونقه من الخطايا كما نقيت الثوب الأبيض من الدنس وأبدله دارا خيرا من داره

قبر اسکی اور دھو اسکو پانی اور برف اور اولے سے ف اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسا کہ پاک کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے اور بدلا دے اسکو گھر بہتر اسکے گھر سے ف

وأهلا خيرا من أهله وزوجا خيرا من زوجه وأدخله الجنة وأعذه من عذاب القبر أو من عذاب النار وفي رواية وقه

اور اہل خانہ بہتر اسکے اہل خانہ سے اور بی بی بہتر اسکی بی بی سے اور داخل کر اسکو جنت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر سے یا فرمایا عذاب آگ سے اور ایک روایت میں ہے اور بچا اسکو

فتنة القبر وعذاب النار قال حتى تمنيت أن أكون أنا ذلك الميت رواه مسلم وعن أبي سلمة بن عبد الرحمن أن عائشة

فتنہ قبر سے اور عذاب آگ سے کہا انہوں نے ف یہاں تک آرزو کی میں نے کہ ہوتا میں یہہ مردہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے کہ تحقیق حضرت عائشہ

لما توفي سعد بن أبي وقاص قالت ادخلوا به المسجد حتى أصلي عليه فأنكر ذلك عليها فقالت والله لقد صلى رسول الله

جب کہ مر گئے سعد ابن ابی وقاص ف کہا لاؤ اسکو مسجد میں تاکہ نماز پڑھوں میں اسپر ف پھر انکار کیا گیا اس بات کا ان پر تب کہا قسم اللہ کی بیشک نماز پڑھی رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم على ابني بيضاء في المسجد سهيل وأخيه رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال صليت وراء رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں پر بیضا کے ف مسجد میں ایک کا نام سہیل اور اسکا بھائی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سمرہ ابن جندب سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے رسول

صلى الله عليه وسلم على امرأة ماتت في نفاسها فقام وسطها متفق عليه وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت پر کہ مری تھی حالت زچگی میں پھر کھڑے ہوئے حضرت اسکے درمیان میں ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے

بقبر دفن ليلا فقال متى دفن هذا قالوا البارحة قال أفلا آذنتموني قالوا دفناه في ظلمة الليل فكرهنا أن نوقظك فقام فصففنا

ایک قبر پر کہ دفن کیا گیا تھا اسمیں مردہ رات کو تب فرمایا کب دفن کیا گیا یہہ عرض کیا کل کی رات فرمایا بھلا کیوں نہ خبر دی مجھکو عرض کیا دفن کیا ہمنے اسکو رات کی اندھیری میں سو خوش نہ جانا ہمنے کہ جگاویں آپکو پھر حضرت کھڑے ہوئے اور صف باندھی ہمنے

خلفه فصلى عليه متفق عليه وعن أبي هريرة أن امرأة سوداء كانت تقم المسجد أو شاب ففقدها رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأل

پیچھے حضرت کے پھر نماز پڑھی اسپر ق اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق ایک عورت کالی سی جھاڑو دیتی تھی مسجد میں یا ایک جوان تھا ف پھر نہ پایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تب پوچھا

عنها أو عنه فقالوا مات فقال أفلا كنتم آذنتموني قال فكأنهم صغروا أمرها أو أمره فقال دلوني على قبره فدلوه فصلى

احوال عورت یا جوان کا ف پس عرض کیا کہ مر گیا تب فرمایا بھلا کیوں نہ خبر کیا تم نے مجھکو کہا ابو ہریرہ نے پھر گویا کہ صحابہ نے چھوٹا جانا حال اس عورت کا یا حال اس جوان کا ف تب فرمایا بتلا دو مجھکو قبر اسکی پھر بتلا دی حضرت کو

عليها ثم قال إن هذه القبور مملوءة ظلمة على أهلها وإن الله ينورها لهم بصلاتي عليهم متفق عليه ولفظه لمسلم وعن كريب

اسکی قبر بعد اسکے فرمایا تحقیق یہہ قبریں بھری ہوئی ہیں تاریکی سے قبر والوں پر اور بیشک اللہ روشن کرتا ہے قبروں کو انکے میرے نماز پڑھنے سے ان پر ق اور لفظ اسکا مسلم کا ہے اور روایت ہے کریب

مولى ابن عباس عن عبد الله بن عباس أنه مات له ابن بقديد أو بعسفان فقال يا كريب انظر ما اجتمع له من الناس قال

جو غلام آزاد کیا ابن عباس کا ہے انہوں نے نقل کیا عبد اللہ ابن عباس سے کہ تحقیق مر گیا ابن عباس کا بیٹا قدید یا عسفان میں ف تب کہا ابن عباس نے اے کریب دیکھ کس قدر جمع ہوئے ہیں آدمی

فخرجت فإذا ناس قد اجتمعوا له فأخبرته فقال تقول هم أربعون قال نعم قال أخرجوه فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه

پھر نکلا میں تو کیا دیکھتا ہوں کہ لوگ جمع ہوئے ہیں اسکی نماز کو پھر خبر دی میں نے انکو تب کہا ابن عباس نے کہتا ہے تو کہ لوگ چالیس ہیں کہا ہاں کہا باہر لاؤ جنازہ پھر تحقیق سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من رجل مسلم يموت فيقوم على جنازته أربعون رجلا لا يشركون بالله شيئا إلا شفعهم الله فيه رواه مسلم

وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مرد مسلمان کہ مر جاوے پھر کھڑے ہوں جنازہ پر اسکے چالیس مرد جو نہ شریک ٹھہراتے ہوں ساتھ اللہ کے کسی چیز کو مگر شفاعت انکی قبول کرتا ہے اللہ اسکے حق میں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عائشة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من ميت تصلي عليه أمة من المسلمين يبلغون مائة كلهم يشفعون

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے کوئی مردہ کہ نماز پڑھیں اس پر ایک گروہ مسلمانوں کے کہ پہنچیں سو کو وہ سب شفاعت چاہیں

له إلا شفعوا فيه رواه مسلم وعن أنس قال مروا بجنازة فأثنوا عليها خيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم وجبت

اس کی مگر شفاعت قبول کی جاوے اس کے حق میں نقل کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ گذرے ایک جنازہ پر پس تعریف کی اس پر بھلائی کی پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واجب ہوئی

ثم مروا بأخرى فأثنوا عليها شرا فقال وجبت فقال عمر ما وجبت فقال هذا أثنيتم عليه خيرا فوجبت له الجنة وهذا

پھر گذرے لوگ دوسرے جنازہ پر پس ذکر کیا اس پر برائی کا پھر فرمایا واجب ہوئی پھر کہا عمر نے کیا چیز واجب ہوئی فرمایا یہ مردہ کہ تعریف کی تم نے اس پر نیکی کی واجب ہوئی واسطے اس کے بہشت اور یہ

أثنيتم عليه شرا فوجبت له النار أنتم شهداء الله في الأرض متفق عليه وفي رواية المؤمنون شهداء الله في الأرض

کہ ذکر کیا تم نے اس پر برائی کی تو واجب ہوئی اس کے واسطے آگ تم لوگ گواہ ہو اللہ کے زمین میں متفق علیہ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ مومنین گواہ اللہ کے ہیں زمین میں

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما مسلم شهد له أربعة بخير أدخله الله الجنة قلنا وثلاثة قال

اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ گواہی دیں اس کے واسطے چار شخص بھلائی کی داخل کیا اس کو اللہ نے بہشت میں کہا ہم نے اور اگر تین

وثلاثة قلنا واثنان قال واثنان ثم لم نسأله عن الواحد رواه البخاري وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله

اور تین شخص بھی کہیں فرمایا اور تین بھی ہم نے کہا اور اگر دو شخص فرمایا اور دو بھی پھر نہ پوچھا ہم نے حضرت سے ایک شخص کا حال روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا تسبوا الأموات فإنهم قد أفضوا إلى ما قدموا رواه البخاري وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم نے مت برا کہو مردوں کو اس واسطے کہ وہ لوگ تحقیق پہنچے اس چیز کی طرف جو آگے بھیجا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كان يجمع بين الرجلين من قتلى أحد في ثوب واحد ثم يقول أيهم أكثر أخذا للقرآن فإذا أشير له إلى أحدهما قدمه في

تھے جمع کرتے دو شخصوں کو احد کے شہیدوں میں سے ایک کپڑے میں پھر فرماتے تھے کون ان میں سے زیادہ قرآن یاد رکھنے میں پھر جب اشارہ کیا جاتا حضرت کو ان میں سے کسی کی طرف

اللحد وقال أنا شهيد على هؤلاء يوم القيامة وأمر بدفنهم بدمائهم ولم يصل عليهم ولم يغسلوا رواه البخاري وعن

لحد میں اور فرمایا میں گواہ ہوں ان پر قیامت کے دن اور حکم کیا ان کے دفن کرنے کا ان کے خون سمیت اور نہ نماز پڑھی ان پر اور نہ غسل دیئے گئے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بفرس معرور فركبه حين انصرف من جنازة ابن الدحداح ونحن نمشي

جابر ابن سمرہ سے کہا کہ لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس گھوڑا ننگی پیٹھ کا پھر سوار ہوئے اس پر جب پھرے جنازہ ابن دحداح سے اور ہم لوگ پیادہ چلتے تھے

حوله رواه مسلم

الفصل الثاني

عن المغيرة بن شعبة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الراكب يسير خلف الجنازة والماشي

حضرت کے گرد روایت کیا اس کو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سوار ہو وہ چلے پیچھے جنازے کے اور پیادہ

يمشي خلفها وأمامها وعن يمينها وعن يسارها قريبا منها والسقط يصلى عليه ويدعى لوالديه بالمغفرة و

چلے پیچھے اس کے اور آگے اس کے اور داہنے اس کے اور بائیں اس کے نزدیک اس کے اور جو لڑکا پیٹ سے گر جاوے تو نماز پڑھی جاوے اس پر اور دعا کی جاوے اس کے ماں باپ کے واسطے مغفرت اور

الرحمة رواه أبو داود وفي رواية أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه قال الراكب خلف الجنازة و

رحمت کی روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور ایک روایت میں احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ کی یوں ہے فرمایا سوار چلے پیچھے جنازے کے اور

الماشي حيث شاء منها والطفل يصلى عليه وفي المصابيح عن المغيرة ابن زياد وعن الزهري عن سالم عن أبيه قال

پیادہ جنازے کے جس طرف چاہے اور لڑکا کہ نماز پڑھی جاوے اس پر اور مصابیح میں روایت ہے مغیرہ ابن زیاد سے اور روایت ہے زہری سے اس نے نقل کیا سالم سے اس نے اپنے باپ سے کہا

رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابا بکر وعمر یمشون امام الجنازة رواہ احمد وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجۃ
کو دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ابوبکرؓ اور عمرؓ کو چلتے تھے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذی واھل الحدیث کانھم یرونہ مرسلا وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنازة
اور کہا ترمذی نے گویا کہ محدثین جانتے ہیں اس حدیث کو مرسل ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعودؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنازہ

متبوعۃ ولا تتبع لیس معھا من تقدمھا رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وقال الترمذی وابوماجد الراوی رجل مجھول
پیروی کیا گیا ہے اور جنازہ نہیں پیچھے چلتا ہے نہیں ساتھ جنازے کے جو شخص آگے چلے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا ترمذی نے اور ابوماجد

وعن ابی ھریرة قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تبع جنازة وحملھا ثلث مرار فقد قضی ما علیہ من حقھا رواہ الترمذی
اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیچھے چلے جنازہ کے اور اٹھاوے اسکو تین بار سو بیشک اسنے ادا کیا جو اسپر تھا حق جنازے کا روایت

وقال ھذا حدیث غریب وقد روی فی شرح السنۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حمل جنازة سعد بن معاذ بین العمودین
اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور تحقیق روایت کیا گیا ہے شرح سنت میں کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا جنازہ سعد ابن معاذ کا درمیان لکڑیوں جنازہ کے

وعن ثوبان قال خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی جنازة فرأی ناسا رکبانا فقال الا تستحیون ان ملٰئکۃ اللہ علی اقدامھم
اور روایت ہے ثوبانؓ سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جنازہ میں پھر دیکھا بعضے لوگوں کو سوار تب فرمایا کیا نہیں حیا کرتے تم لوگ تحقیق فرشتے اللہ کے پاؤں

وانتم علی ظھور الدواب رواہ الترمذی وابن ماجۃ وروی ابوداؤد نحوہ قال الترمذی وقد روی عن ثوبان موقوفا وعن ابن
اور تم پیٹھ پر چارپایوں کی سوار ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے مانند اسکے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ثوبانؓ سے موقوف اور روایت ہے ابن

عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قرأ علی الجنازة بفاتحۃ الکتاب رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابی ھریرة قال
عباسؓ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی جنازے پر سورۂ فاتحۃ الکتاب روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہؓ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلیتم علی المیت فاخلصوا لہ الدعاء رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعنہ قال کان رسول
کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز پڑھو تم میت پر خالص کرو اسکے لئے دعا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی علی الجنازة قال اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا و
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے جنازے پر کہتے یا الٰہی بخش ہمارے زندوں اور مردوں اور حاضر اور غائب اور چھوٹے اور بڑے اور

ذکرنا وانثانا اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الایمان اللھم لا تحرمنا اجرہ
مرد اور عورت کو یا الٰہی جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے تو اسکو زندہ رکھ دین اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے تو اسکو مار ایمان پر یا الٰہی نہ محروم کر ہمکو اسکے ثواب سے

ولا تفتنا بعدہ رواہ احمد وابوداؤد والترمذی وابن ماجۃ ورواہ النسائی عن ابراھیم الاشھلی عن ابیہ وانتھت روایتہ
اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو بعد اسکے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو نسائی نے ابراہیم اشہلی سے اسنے نقل کیا اپنے باپ سے اور تمام ہوئی

عند قولہ وانثانا وفی روایۃ ابی داؤد فاحیہ علی الایمان وتوفہ علی الاسلام وفی اخرہ ولا تضلنا بعدہ وعن واثلۃ بن
اسکے قول وانثانا تک اور ایک روایت میں ابوداؤد کی یوں ہے پھر زندہ رکھ اسکو ایمان پر اور مار اسکو دین اسلام پر اور اسکے آخر میں ہے گمراہ کر ہمکو بعد اسکے اور روایت

الاسقع قال صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل من المسلمین فسمعتہ یقول اللھم ان فلان بن فلان فی ذمتک
اسقعؓ سے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص پر مسلمانوں میں سے پھر سنا میں نے حضرتؐ کو فرماتے تھے یا الٰہی تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا تیری پناہ

وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اور تیری ہمسایگی کے عہد میں ہے سو بچا اسکو فتنہ قبر اور عذاب آگ سے اور تو ہی صاحب قول پورا کرنیکا اور صاحب حق کا یا الٰہی بخش اسکو اور رحم کر اس پر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یاد کرو نیکیوں کو اپنے مردوں کی اور باز رہو ان کی برائی کے ذکر سے روایت

اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ اَبِيْ غَالِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَلٰى جَنَازَةِ رَجُلٍ فَقَامَ حِيَالَ رَأْسِهٖ ثُمَّ جَاؤُا

ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے نافع ابن ابی غالب سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ انس ابن مالک کے ایک مرد کے جنازہ پر پھر کھڑے ہوئے انس مقابل اسکے سر کے پھر لائے

بِجَنَازَةِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوْا يَا اَبَا حَمْزَةَ صَلِّ عَلَيْهَا فَقَامَ حِيَالَ وَسْطِ السَّرِيْرِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ هٰكَذَا رَأَيْتَ

جنازہ ایک عورت کا قریش سے اور کہا اے ابوحمزہ نماز پڑھو اس پر تب کھڑے ہوئے انس مقابل درمیان تخت کے تب کہا انسے علاء ابن زیاد نے کیا اسی طرح دیکھا تو نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْجَنَازَةِ مَقَامَكَ مِنْهَا وَمِنَ الرَّجُلِ مَقَامَكَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوئے جنازہ پر مانند تمہارے کھڑے ہونے کے عورت کے جنازہ پر اور مرد کے جنازہ پر مانند کھڑے رہنے تمہارے کے کہا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوُدَ نَحْوُهٗ مَعَ زِيَادَةٍ وَفِيْهِ فَقَامَ عِنْدَ عَجِيْزَةِ الْمَرْأَةِ

اور ایک روایت میں ابوداؤد کی مانند اسکے ہے زیادتی سمیت اور اسمیں یوں ہے پھر کھڑے ہوئے نزدیک سرین عورت کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ قَاعِدَيْنِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَا فَقِيْلَ لَهُمَا اِنَّهَا مِنْ

فصل تیسری روایت ہے عبدالرحمن ابن ابی لیلیٰ سے کہا کہ تھے سہل ابن حنیف اور قیس ابن سعد بیٹھے ہوئے قادسیہ میں پھر لایا گیا دونوں پاس ایک جنازہ پھر دونو کھڑے ہوئے تب کہا گیا انسے کہ یہ جنازہ ہے

اَهْلِ الْاَرْضِ اَيْ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَقَالَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهٖ جَنَازَةٌ فَقَامَ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّهَا جَنَازَةُ

زمین والوں کا یعنے ذمی کا تب دونوں نے کہا کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرا ان کے پاس جنازہ تب کھڑے ہوئے پھر کہا گیا انسے کہ یہ جنازہ

يَهُوْدِيٍّ فَقَالَ اَلَيْسَتْ نَفْسًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اتَّبَعَ

یہودی کا ہے تب فرمایا کیا نہیں ہے جاندار ق اور روایت ہے عبادہ ابن صامت سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے

جَنَازَةً لَمْ يَقْعُدْ حَتّٰى تُوْضَعَ فِي اللَّحْدِ فَعَرَضَ لَهٗ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ لَهٗ اِنَّا هٰكَذَا نَصْنَعُ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ

جنازے کے ساتھ نہ بیٹھتے یہاں تک کہ رکھا جاتا لحد میں پھر سامنے آیا ان کے ایک عالم یہود کا اور کہا حضرت سے ہم لوگ بھی اسی طرح کرتے ہیں اے محمد کہا عبادہ نے پھر بیٹھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَالِفُوْهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَبِشْرُ بْنُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا مخالفت کرو یہود کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور بشر ابن

رَافِعٍ الرَّاوِيْ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ

رافع راوی اس حدیث کا نہیں ہے مضبوط اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے ہمکو کھڑے ہونے کا جنازہ دیکھ کر پھر بیٹھے بعد

ذٰلِكَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ اِنَّ جَنَازَةً مَرَّتْ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَقَامَ الْحَسَنُ

اسکے اور حکم کیا ہمکو بیٹھنے کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے محمد ابن سیرین سے کہا کہ تحقیق جنازہ گذرا امام حسن ابن علی اور ابن عباس پاس پھر کھڑے ہو گئے امام حسن

وَلَمْ يَقُمِ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ الْحَسَنُ اَلَيْسَ قَدْ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةِ يَهُوْدِيٍّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ جَلَسَ رَوَاهُ

اور نہ کھڑے ہوئے ابن عباس تب کہا امام حسن نے کیا نہیں ہے کہ تحقیق کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہودی کے جنازے کے واسطے کہا ہاں بعد اسکے بیٹھ رہے روایت کیا

النسائي وعن جعفر بن محمد عن أبيه أن الحسن بن علي كان جالسا فمرّ عليه بجنازة فقام الناس حتى جاوزت الجنازة فقال

نسائی نے اور روایت ہے جعفر ابن محمد سے نقل کیا اپنے باپ سے کہ تحقیق حسن ابن علی تھے بیٹھے ہوئے پس لایا گیا ان کے سامنے جنازہ پس کھڑے ہو گئے لوگ یہاں تک کہ گذر گیا جنازہ

الحسن إنما مُرّ بجنازة يهودي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم على طريقها جالسا وكره أن تعلو رأسه جنازة يهودي

امام حسن نے سوائے اس کے نہیں کہ لایا گیا جنازہ یہودی کا اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی راہ پر بیٹھے ہوئے اور مکروہ جانا حضرت نے کہ اونچا ہووے ان کے سر پر جنازہ یہودی کا

فقام رواه النسائي وعن أبي موسى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا مرت بك جنازة يهودي أو نصراني أو مسلم فقوموا لها

پس کھڑے ہو گئے روایت کیا اس کو نسائی نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گذرے تیرے پاس جنازہ یہودی کا یا نصرانی کا یا مسلمان کا تو کھڑے ہو جاؤ واسطے اس کے

فلستم لها تقومون إنما تقومون لمن معها من الملائكة رواه أحمد وعن مالك بن هبيرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

پس نہیں ہو تم اس کے واسطے کھڑے ہوتے سوائے اس کے نہیں کہ کھڑے ہوتے ہو تم اس کے واسطے جو ساتھ اس کے ہیں فرشتوں سے روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے مالک ابن ہبیرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول ما من مسلم يموت فيصلي عليه ثلاثة صفوف من المسلمين إلا أوجب فكان مالك إذا استقل أهل الجنازة جزّأهم

وسلم سے فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ مرے پھر نماز پڑھیں اس پر تین صفیں مسلمانوں کی مگر واجب کر لی پھر تھے مالک ابن ہبیرہ جب دیکھتے جنازے والوں کو تھوڑا تقسیم کرتے

ثلاثة صفوف لهذا الحديث رواه أبو داود وفي رواية الترمذي قال كان مالك بن هبيرة إذا صلى على جنازة فتقالّ الناس

تین صفیں بسبب اس حدیث کے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت میں ترمذی کی یوں ہے کہا کہ تھے مالک ابن ہبیرہ جب نماز پڑھتے جنازے پر اور کم معلوم کرتے لوگوں کو

عليها جزّأهم ثلاثة أجزاء ثم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى عليه ثلاثة صفوف فقد أوجب رواه ابن ماجه نحوه وعن

جنازے پر تقسیم کرتے ان کو تین حصے پھر کہتے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نماز پڑھیں اس پر تین صفیں واجب کر لی اس نے جنت روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے مانند اس کے اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في الصلاة على الجنازة اللهم أنت ربها وأنت خلقتها وأنت هديتها إلى الإسلام وأنت

ابو ہریرہ سے نقل کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت کے نماز پڑھنے میں جنازے پر یہ دعا یا الٰہی تو ہی پروردگار ہے اس کا اور تو نے پیدا کیا اس کو اور تو نے راہ دکھلائی اس کو اسلام کی طرف اور تو نے

قبضت روحها وأنت أعلم بسرها وعلانيتها جئناك شفعاء فاغفر له رواه أبو داود وعن سعيد بن المسيب قال

قبض کی روح اس کی اور تو خوب جانتا ہے اس کی چھپی اور ظاہر باتوں کو ہم لوگ آئے ہیں شفاعت کرنے والے سو بخش دے اس کو روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سعید ابن المسیب سے کہا

صليت وراء أبي هريرة على صبي لم يعمل خطيئة قط فسمعته يقول اللهم أعذه من عذاب القبر رواه مالك وعن البخاري تعليقا

کہ نماز پڑھی میں نے پیچھے ابو ہریرہ کے ایک لڑکے پر کہ نہیں کیا تھا گناہ ہرگز پھر سنا میں نے ان کو کہتے تھے یا الٰہی پناہ دے اس کو عذاب قبر سے روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق

قال يقرأ الحسن على الطفل فاتحة الكتاب ويقول اللهم اجعله لنا سلفا وفرطا وذخرا وأجرا وعن جابر أن النبي صلى الله

کہا کہ پڑھتے تھے حسن بصری لڑکے کے جنازے پر الحمد اور کہتے تھے یا الٰہی کر تو اس کو ہمارے واسطے آگے جانے والا اور پیش خیمہ اور ذخیرہ اور ثواب اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال الطفل لا يصلى عليه ولا يرث ولا يورث حتى يستهل رواه الترمذي وابن ماجه إلا أنه لم يذكر ولا يورث

علیہ وسلم نے فرمایا کہ لڑکا نہیں نماز پڑھی جاتی اس پر اور نہیں میراث پاتا اور نہ کوئی اس کی میراث پاتا ہے یہاں تک کہ آواز کرے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابن ماجہ نے مگر نہیں ذکر کیا لفظ ولا یورث

وعن أبي مسعود الأنصاري قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يقوم الإمام فوق شيء والناس خلفه يعني

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کھڑا ہو امام اکیلا اوپر کسی چیز کے اور لوگ پیچھے اس کے ہوں یعنی

أسفل منه رواه الدارقطني في المجتبى في كتاب الجنائز

نیچے اس سے روایت کیا اس کو دارقطنی نے مجتبیٰ کے کتاب الجنائز میں

باب دفن الميت

یہ باب ہے بیان میں دفن کرنے میت کے

الفصل الأول

عن عامر بن

فصل پہلی روایت ہے عامر ابن

سعد بن ابي وقاص ان سعد بن ابي وقاص قال في مرضه الذي هلك فيه الحدوا لي لحدا وانصبوا علي اللبن نصبا كما صنع

سعد ابن ابی وقاص سے کہ تحقیق سعد ابن ابی وقاص نے کہا اپنی اس بیماری میں جس میں مرے لحد بناؤ میرے لئے اچھی لحد اور کھڑی کر دو میرے اوپر کچی اینٹیں اچھی طرح جیسے کیا

برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن ابن عباس قال جعل في قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم قطيفة حمراء

واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ ڈالی گئی قبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر سرخ

رواه مسلم وعن سفيان التمار انه راى قبر النبي صلى الله عليه وسلم مسنما رواه البخاري وعن ابي الهياج الاسدي

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سفیان تمار سے کہ تحقیق اسنے دیکھی قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپر کوہان شتر کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی الہیاج اسدی

قال قال لي علي الا ابعثك على ما بعثني عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لا تدع تمثالا الا طمسته ولا قبرا

کہا کہ فرمایا مجھکو حضرت علی نے کیا نہ بھیجوں میں تجھکو اس کام پر کہ بھیجا مجھکو اسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (۲) کہ نہ چھوڑ کسی تصویر کو مگر مٹا دے اسکو اور نہ کسی قبر

مشرفا الا سويته رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يجصص القبر وان يبنى عليه

بلند کو مگر برابر کر تو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ گچ کی جاوے قبر اور یہہ کہ عمارت بنائی جاوے اسپر

وان يقعد عليه رواه مسلم وعن ابي مرثد الغنوي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجلسوا على القبور

اور یہہ کہ بیٹھا جاوے اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مرثد غنوی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیٹھو قبروں پر

ولا تصلوا اليها رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان يجلس احدكم على جمرة فتحرق

اور نہ نماز پڑھو اسکی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بیٹھے ایک تمہارا انگارے پر پھر وہ جلا دے

ثيابه فتخلص الى جلده خير له من ان يجلس على قبر رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عروة بن الزبير قال كان بالمدينة رجلان

اسکے کپڑے کو پھر پہنچے اسکے چمڑے تک بہتر ہے اسکے لئے اس سے کہ بیٹھے قبر پر روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے عروہ ابن زبیر سے کہا کہ تھے مدینے میں دو مرد

احدهما يلحد والاخر لا يلحد فقالوا ايهما جاء اول عمل عمله فجاء الذي يلحد فلحد لرسول الله صلى الله عليه وسلم رواه في

ایک انمیں لحد بناتا تھا اور دوسرا نہیں لحد بناتا تھا (۳) تب لوگوں نے کہا جو کوئی ان دونوں میں آوے پہلے وہ کرے اپنا کام پھر آیا وہ شخص جو لحد بناتا تھا پھر لحد بنایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے روایت

شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللحد لنا والشق لغيرنا رواه الترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة

شرح سنت میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لحد ہمارے واسطے ہے اور شق ہمارے غیر کے واسطے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ

ورواه احمد عن جرير بن عبد الله وعن هشام بن عامر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم احد احفروا واوسعوا واعمقوا و

اور روایت کیا اسکو احمد نے جریر ابن عبد اللہ سے اور روایت ہے ہشام ابن عامر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن جنگ احد کے گڑھا کھودو اور کشادہ کرو اور بہت گہرا اور

احسنوا وادفنوا الاثنين والثلثة في قبر واحد وقدموا اكثرهم قرانا رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وروى ابن ماجة الى قوله

اچھا صاف بناؤ اور دفن کرو دو دو تین تین شخص کو ایک قبر میں اور آگے کرو جو ان میں زیادہ پڑھا ہو قرآن روایت کیا اسکو احمد و ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکے قول

واحسنوا وعن جابر قال لما كان يوم احد جاءت عمتي بابي لتدفنه في مقابرنا فنادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ردوا القتلى الى مضاجعهم

واحسنوا تک اور روایت ہے جابر سے کہا کہ جب تھا دن جنگ احد کا لائی میری پھوپھی میرے باپ کو تاکہ دفن کرے اسکو ہمارے مقبرے میں پھر پکارا ایک پکارنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھیر دو شہیدوں کو انکی جگہ

رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي والدارمي ولفظه للترمذي وعن ابن عباس قال سل رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور دارمی نے اور لفظ اس حدیث کے ترمذی کا ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ نکالے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ قِبَلِ رَأْسِہٖ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَعَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ قَبْرًا لَیْلًا فَاُسْرِجَ لَہٗ بِسِرَاجٍ فَاَخَذَ مِنْ قِبَلِ
اپنے سر کی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور یہی ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترا ایک قبر میں رات کو پس روشن کیا گیا انکے واسطے چراغ پھر لیا میت کو

الْقِبْلَۃِ وَقَالَ رَحِمَکَ اللّٰہُ اِنْ کُنْتَ لَاَوَّاھًا تَلَّاءً لِلْقُرْاٰنِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ اِسْنَادُہٗ ضَعِیْفٌ وَعَنْ
قبلہ کی طرف سے اور فرمایا رحمت کرے تجھے اللہ بیشک تھا تو بہت نرم دل بہت پڑھنے والا قرآن کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا شرح سنت میں اسناد اسکی ضعیف ہے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اُدْخِلَ الْمَیِّتُ الْقَبْرَ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَعَلٰی سُنَّۃِ
ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت رکھے مردے کو قبر میں کہتے ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر شریعت رسول اللہ کے اور ایک روایت میں ہے اور اوپر سنت

رَسُوْلِ اللّٰہِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوٰی اَبُوْدَاؤُدَ الثَّانِیَۃَ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْہِ مُرْسَلًا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ
رسول اللہ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا ابوداؤد نے دوسری روایت کو اور روایت ہے امام جعفر ابن امام محمد باقر سے انہوں نے نقل کی مرسل کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَثٰی عَلَی الْمَیِّتِ ثَلٰثَ حَثَیَاتٍ بِیَدَیْہِ جَمِیْعًا وَاَنَّہٗ رَشَّ عَلٰی قَبْرِ ابْنِہٖ اِبْرَاھِیْمَ وَوَضَعَ عَلَیْہِ حَصْبَاءَ رَوَاہُ
علیہ وسلم نے مٹی دی مردے کو تین لپیں اپنے دونوں ہاتھ سے اور تحقیق حضرت نے پانی چھڑکا قبر پر اپنے بیٹے ابراہیم کی اور رکھیں قبر پر کنکریاں روایت کیا اسکو

فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَرَوَی الشَّافِعِیُّ مِنْ قَوْلِہٖ رَشَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُجَصَّصَ الْقُبُوْرُ
شرح سنت میں اور روایت کیا شافعی نے اس حدیث کو رش کے لفظ سے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ گچ کی جاویں قبریں

وَاَنْ یُّکْتَبَ عَلَیْھَا وَاَنْ تُوْطَأَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْہُ قَالَ رُشَّ قَبْرُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ الَّذِیْ رَشَّ الْمَاءَ عَلٰی قَبْرِہٖ
اور یہ کہ لکھا جاوے اوپر اور یہ کہ کچلی جاویں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ پانی چھڑکی گئی قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور جس شخص نے پانی چھڑکا حضرت کی قبر پر

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ بِقِرْبَۃٍ بَدَأَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِہٖ حَتَّی انْتَھٰی اِلٰی رِجْلَیْہِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّۃِ وَعَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ اَبِیْ
بلال ابن رباح تھا پانی چھڑکا مشک سے شروع کیا حضرت کے سر کی طرف سے یہاں تک کہ پہنچا حضرت کے دونوں پاؤں تک روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے مطلب ابن ابی

وَدَاعَۃَ قَالَ لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ اُخْرِجَ بِجَنَازَتِہٖ فَدُفِنَ اَمَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا اَنْ یَّاْتِیَہٗ بِحَجَرٍ فَلَمْ
وداعہ سے کہا کہ جب مرے عثمان ابن مظعون نکالا گیا جنازہ انکا اور دفن کیا گیا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ لاوے حضرت پاس ایک پتھر پھر نہ

یَسْتَطِعْ حَمْلَھَا فَقَامَ اِلَیْھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَیْہِ قَالَ الْمُطَّلِبُ قَالَ الَّذِیْ یُخْبِرُنِیْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ
سکا وہ شخص اٹھانے تب کھڑے ہوئے پتھر کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آستین اٹھائی اپنے دونوں ہاتھوں کی کہا مطلب نے کہا اس شخص نے کہ خبر دیتا ہے مجھکو رسول

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی بَیَاضِ ذِرَاعَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ حَسَرَ عَنْھُمَا ثُمَّ حَمَلَھَا فَوَضَعَھَا عِنْدَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا میں اب دیکھتا ہوں طرف سفیدی دونوں ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس وقت کہ آستین اٹھائی اس سے پھر اٹھایا پتھر اور رکھا اسکو

رَأْسِہٖ وَقَالَ اُعَلِّمُ بِھَا قَبْرَ اَخِیْ وَاَدْفِنُ اِلَیْہِ مَنْ مَاتَ مِنْ اَھْلِیْ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی
اسکے سر کے پاس اور فرمایا نشان کرتا ہوں اس سے قبر کو اپنے بھائی کی اور دفن کرونگا اسکے پاس جو مریگا میرے گھر والوں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے قاسم ابن محمد سے کہا کہ آیا میں

عَائِشَۃَ فَقُلْتُ یَا اُمَّاہُ اکْشِفِیْ لِیْ عَنْ قَبْرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَیْہِ فَکَشَفَتْ لِیْ عَنْ ثَلٰثَۃِ قُبُوْرٍ لَا مُشْرِفَۃٍ
حضرت عائشہ پاس اور کہا میں نے اے میری ماں پردہ کھول دو میرے واسطے قبر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے دونوں یاروں کی پھر کھول دیا میرے واسطے تینوں قبروں سے نہ تھیں قبریں بلند

وَلَا لَاطِئَۃٍ مَبْطُوْحَۃٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَۃِ الْحَمْرَاءِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اور نہ زمین پر ملی ہوئی بچھائی ہوئی کنکریوں سے میدان سرخ کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم في جنازة رجل من الأنصار فانتهينا إلى القبر ولما يلحد بعد فجلس النبي صلى الله عليه وسلم مستقبل القبلة وجلسنا

علیہ وسلم کے جنازہ میں ایک شخص کے انصار میں سے پھر پہنچے ہم قبر تک اور ابھی لحد نہیں کھودی گئی تھی پس بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سامنے قبلہ کے اور بیٹھے ہم

معه رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وزاد في آخره كأن على رؤوسنا الطير وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه

ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا اسکے آخر میں گویا کہ ہمارے سروں پر چڑیاں ہیں ف اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال كسر عظم الميت ككسره حيا رواه مالك وأبو داود وابن ماجه

وسلم نے فرمایا توڑنا ہڈی مردے کا مثل توڑنے ہڈی زندے کے ہے روایت کیا اسکو مالک اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن أنس قال شهدنا بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم تدفن ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس على القبر فرأيت عينيه تدمعان فقال هل فيكم

روایت ہے انس سے کہا کہ حاضر ہوئے ہم دفن کرنے بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کی جاتی تھی ف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے نزدیک قبر کے پھر دیکھا میں نے دونوں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں پس فرمایا کیا تم میں

من أحد لم يقارف الليلة فقال أبو طلحة أنا قال فانزل في قبرها فنزل في قبرها رواه البخاري وعن عمرو بن العاص

کوئی کہ نہ جماع کیا ہو آج کی رات ف پس کہا ابو طلحہ نے میں ہوں فرمایا پھر اتر اسکی قبر میں پس اترے ابو طلحہ انکی قبر میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمرو ابن عاص سے

قال لابنه وهو في سياق الموت إذا أنا مت فلا تصحبني نائحة ولا نار فإذا دفنتموني فشنوا علي التراب شنا ثم

اسنے کہا اپنے بیٹے کو اور حال یہ کہ وہ شروع موت میں تھے جب مروں میں پھر نہ ساتھ ہو میرے نوحہ کرنے والی ف اور نہ آگ ف پھر جب دفن کرو مجھکو تو مٹی ڈالو مجھ پر نرم نرم پھر

أقيموا حول قبري قدر ما ينحر جزور ويقسم لحمها حتى أستأنس بكم وأعلم ماذا أراجع به رسل ربي رواه مسلم

کھڑے رہو گرد میری قبر کے اس مقدار تک کہ ذبح کیا جاوے اونٹ اور تقسیم کیا جاوے اسکا گوشت یہاں تک کہ آرام لوں ساتھ تمہارے ف اور جانوں کیا گفتگو کروں بھیجے ہوؤں سے اپنے رب کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا مات أحدكم فلا تحبسوه وأسرعوا به

اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس وقت مرے ایک تمہارا پس نہ بند رکھو اسکو اور جلدی لیجاؤ اسکو

إلى قبره وليقرأ عند رأسه فاتحة البقرة وعند رجليه بخاتمة البقرة رواه البيهقي في شعب الإيمان وقال و

اسکی قبر تک اور چاہیے کہ پڑھا جاوے اسکے سر کے پاس ف شروع سورہ بقر کا ف اور نزدیک اسکے پاؤں کے تمامی سورہ بقر کی ف روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا کہ

الصحيح أنه موقوف عليه وعن ابن أبي مليكة قال لما توفي عبد الرحمن بن أبي بكر بالحبشي وهو موضع فحمل

صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عمر پر اور روایت ہے ابی ملیکہ سے کہا جس وقت وفات دیے گئے عبد الرحمن ابن ابی بکر حبشی میں اور وہ ایک مقام ہے ف پھر اٹھائے گئے

إلى مكة فدفن بها فلما قدمت عائشة أتت قبر عبد الرحمن بن أبي بكر فقالت شعر وكنا كندماني جذيمة

مکہ کی طرف اور دفن کیے گئے اس میں پھر جب آئیں حضرت عائشہ ف تب آئیں قبر پر عبد الرحمن ابن ابی بکر کی اور پڑھا انہوں نے یہ شعر اور تھے ہم مانند ہمنشین جذیمہ بادشاہ کے

حقبة من الدهر حتى قيل لن يتصدعا فلما تفرقنا كأني ومالكا لطول اجتماع لم نبت ليلة معا ثم قالت والله لو

ایک مدت دراز زمانے سے یہاں تک کہ کہا گیا ہرگز جدا نہ ہونگے پھر جب جدا ہوئے ہم گویا کہ ہم اور مالک بعد دراز ہی مدت ساتھ رہنے کے ایک رات بھی اکٹھے نہ تھے ف ۱۲ اور فرمایا قسم ہے اللہ کی اگر

حضرتك ما دفنت إلا حيث مت ولو شهدتك ما زرتك رواه الترمذي وعن أبي رافع قال سل رسول الله صلى الله عليه

حاضر ہوتی میں تیرے پاس تو دفن نہ کیا جاتا تو مگر جس جگہ کہ مرا تھا ف ۱۳ اور اگر حاضر ہوتی میں تیرے مرتے وقت تو نہ زیارت کرتی تیری روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا کہ نکالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم سعدا ورش على قبره ماء رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى على جنازة ثم أتى

وسلم نے سعد کو ف اور چھڑکا انکی قبر پر پانی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جنازہ پر پھر آئے

القبر يحثي عليه من قبل رأسه ثلاثا رواه ابن ماجة **وعن** عمرو بن حزم قال رآني النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على

قبر پر اور دونوں ہاتھ سے خاک ڈالی اسپر اسکی سر کی طرف سے تین بار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو ابن حزم سے کہا دیکھا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکیہ کئے ہوئے

قبر فقال لا تؤذ صاحب هذا القبر أو لا تؤذه رواه أحمد

باب البكاء على الميت

الفصل الأول

عن أنس قال دخلنا

قبر پر تب فرمایا مت ایذا دے اس قبر والے کو یا فرمایا نہ ایذا دے اسکو روایت کیا اسکو احمد نے یہ باب ہے بیچ بیان رونے کے مردے پر فصل پہلی روایت ہے انس سے کہا کہ آئے ہم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على أبي سيف القين وكان ظئرا لإبراهيم فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم إبراهيم

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ابی سیف لوہار پاس اور وہ تھا خاوند دائی ابراہیم کا پھر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابراہیم کو

فقبله وشمه ثم دخلنا عليه بعد ذلك وإبراهيم يجود بنفسه فجعلت عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم تذرفان فقال

پھر بوسہ دیا انکو پھر آئے ہم اسکے پاس بعد اسکے ف اور ابراہیم سخاوت کرتے تھے اپنی جان کی ف پھر شروع کیا دونوں آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنسو بہانا تب کہا

له عبد الرحمن بن عوف وأنت يا رسول الله فقال يا ابن عوف إنها رحمة ثم أتبعها بأخرى فقال إن العين تدمع والقلب

انسے عبد الرحمن ابن عوف نے اور آپ بھی روتے ہیں یا رسول اللہ تب فرمایا اے ابن عوف تحقیق آنسو نشانی رحمت کی ہیں پھر پیچھے اسکے دوسری بار روئے اور فرمایا کہ تحقیق آنکھیں آنسو بہاتی ہیں اور دل

يحزن ولا نقول إلا ما يرضى ربنا وإنا بفراقك يا إبراهيم لمحزونون متفق عليه **وعن** أسامة بن زيد قال أرسلت

غمگین ہوتا ہے اور نہیں کہتے ہم مگر وہ چیز کہ خوش ہو پروردگار ہمارا اور تحقیق ہم تیری جدائی سے اے ابراہیم البتہ غمگین ہیں ق اور روایت ہے اسامہ ابن زید سے کہا کہ بھیجا آدمی

ابنة النبي صلى الله عليه وسلم إليه أن ابنا لي قبض فأتنا فأرسل يقرئ السلام ويقول إن لله ما أخذ وله ما أعطى

بیٹی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ف حضرت کے پاس کہ تحقیق میرا بیٹا وفات دیا جاتا ہے سو آئیے ہمارے پاس تب حضرت نے آدمی بھیجا ف کہتے ہیں سلام اور فرماتے ہیں کہ

وكل عنده بأجل مسمى فلتصبر ولتحتسب فأرسلت إليه تقسم عليه ليأتينها فقام ومعه سعد بن عبادة ومعاذ

اور سب کے نزدیک ایک مدت مقرر تک ہے ف پھر چاہئے کہ صبر کرے اور چاہئے کہ امید ثواب کی رکھے پھر زینب نے بھیجا آدمی حضرت پاس قسم دیکر حضرت کو کہ تشریف لاویں انکے پاس پھر اٹھے اور انکے ساتھ سعد ابن عبادہ اور معاذ ابن

بن جبل وأبي بن كعب وزيد بن ثابت ورجال فرفع إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصبي ونفسه تتقعقع ففاضت

جبل اور ابی ابن کعب اور زید ابن ثابت اور کئی شخص پھر اٹھا کے لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وہ لڑکا اور جان اسکی نکلتی تھی پھر آنسو بہا

عيناه فقال سعد يا رسول الله ما هذا فقال هذه رحمة جعلها الله في قلوب عباده فإنما يرحم الله من عباده الرحماء

انکی دونوں آنکھوں نے تب کہا سعد نے یا رسول اللہ کیا ہے یہ رونا تب فرمایا یہ نشان رحمت کا ہے کہ رکھا ہے اسکو اللہ نے دلوں میں بندوں کے پھر نہیں رحم کرتا ہے اللہ اپنے بندوں میں سے مگر

متفق عليه **وعن** عبد الله بن عمر قال اشتكى سعد بن عبادة شكوى له فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده مع

ق اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمر سے کہا کہ بیمار ہوے سعد ابن عبادہ ایک بیماری کہ تھی انکو پھر آئے انکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی کو انکے ساتھ

عبد الرحمن بن عوف وسعد بن أبي وقاص وعبد الله بن مسعود فلما دخل عليه فوجده في غاشية فقال قد قضى

عبد الرحمن ابن عوف اور سعد ابن ابی وقاص اور عبد اللہ ابن مسعود کے پھر جب تشریف لائے ان کے پاس تو پایا ان کو سخت بیماری میں

قالوا لا يا رسول الله فبكى النبي صلى الله عليه وسلم فلما رأى القوم بكاء النبي صلى الله عليه وسلم بكوا فقال ألا

کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ پھر روئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم موجب دیکھا لوگوں نے رونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا رو دئے سب تب فرمایا کیا نہیں

تسمعون إن الله تعالى لا يعذب بدمع العين ولا بحزن القلب ولكن يعذب بهذا وأشار إلى لسانه أو يرحم

سنتے ہو تم کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ہے آنکھ کے آنسو سے اور غم سے دل کے ولیکن عذاب کرتا ہے ساتھ اسکے اور اشارہ کیا اپنی زبان کی طرف یا رحم کرتا ہے

إن الميت ليعذب ببكاء أهله. متفق عليه. وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس منا من ضرب

اور تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے اسکے لوگوں کے ق × اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہم میں سے جو شخص مارے

الخدود وشق الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية. متفق عليه. وعن أبي بردة قال أغمي على أبي موسى فأقبلت امرأته أم عبد الله تصيح

رخساروں کو اور چیرے گریبانوں کو اور پکارے بولی جاہلیت کی × ق × اور روایت ہے ابی بردہ سے کہا کہ بیہوشی ہو گئی ابی موسی پر پس پھر آگئی انکی عورت ام عبد اللہ چلاتی

برنة ثم أفاق فقال ألم تعلمي وكان يحدثها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أنا بريء ممن حلق وصلق وخرق. متفق عليه ولفظه

رونے کی آواز سے پھر ہوش میں آئے اور کہا کیا نہیں جانتی تو اور خبر دیتے تھے اسکو کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیزار ہوں میں اس شخص سے کہ منڈائے بال اور چلا کر روئے اور پھاڑے کپڑے ق اور لفظ اسکا

لمسلم. وعن أبي مالك الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أربع في أمتي من أمر الجاهلية لا يتركونهن الفخر في الأحساب

مسلم کا ہے × اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزیں ہیں میری امت میں جاہلیت کے کام نہ چھوڑیں گے انکو فخر کرنا حسب میں

والطعن في الأنساب والاستسقاء بالنجوم والنياحة وقال النائحة إذا لم تتب قبل موتها تقام يوم القيامة وعليها سربال

اور طعنہ کرنا لوگوں کے نسب میں اور پانی مانگنا ساتھ تاروں کے اور نوحہ کرنا اور فرمایا عورت نوحہ کرنے والی جس وقت کہ توبہ نہ کرے قبل اپنی موت کے کھڑی کی جاوے گی قیامت کے دن اور اوپر اسکے کرتا ہو گا

من قطران ودرع من جرب. رواه مسلم. وعن أنس قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بامرأة تبكي عند قبر فقال اتقي

گندھک کا اور کرتا خارشت کا × روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے انس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پاس کہ وہ روتی تھی ایک قبر کے پاس فرمایا ڈر

الله واصبري قالت إليك عني فإنك لم تصب بمصيبتي ولم تعرفه فقيل لها إنه النبي صلى الله عليه وسلم فأتت

اللہ سے اور صبر کر کہا عورت نے کنارہ ہو مجھ سے اس واسطے کہ تو مصیبت نہیں پہنچایا گیا مانند مصیبت میری کے اور نہ پہچانا اس عورت نے حضرت کو تب لوگوں نے کہا اس سے کہ تحقیق یہ نبی ہیں صلی اللہ علیہ وسلم تب وہ عورت آئی

باب النبي صلى الله عليه وسلم فلم تجد عنده بوابين فقالت لم أعرفك فقال إنما الصبر عند الصدمة الأولى. متفق

دروازے پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نہ پایا نزدیک حضرت کے دربانوں کو تب اسنے کہا کہ نہ پہچانا میں نے آپ کو تب حضرت نے فرمایا کہ صبر پسندیدہ نہیں ہے مگر نزدیک شروع صدمہ کے

عليه. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يموت لمسلم ثلاثة من الولد فيلج النار إلا تحلة القسم. متفق

ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مرتے کسی مسلمان کے تین شخص اسکے فرزندوں میں سے پھر داخل ہو وہ آگ میں مگر واسطے کھولنے قسم کے ق

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لنسوة من الأنصار لا يموت لإحداكن ثلاثة من الولد فتحتسبه إلا دخلت الجنة

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی عورتوں کو انصار میں سے کہ نہیں مرتا ہے تم میں سے کسی کا تین فرزند پھر طلب ثواب کی کرے اس سے مگر داخل ہوتی ہے بہشت میں

فقالت امرأة منهن أو اثنان يا رسول الله قال أو اثنان. رواه مسلم وفي رواية لهما ثلاثة لم يبلغوا الحنث. وعنه قال قال

تب کہا ایک عورت نے ان میں سے یا دو ہی مریں یا رسول اللہ فرمایا یا دو ہی مریں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے بخاری مسلم کی تین فرزند ہوں جو گناہ کو نہ پہنچے ہوں ق اور روایت ہے اسی سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى ما لعبدي المؤمن عندي جزاء إذا قبضت صفيه من أهل الدنيا ثم احتسبه إلا الجنة. رواه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ نہیں ہے بندہ مومن کو میرے پاس بدلا جس وقت کہ مار لوں میں اسکے پیارے کو دنیا والوں میں سے پھر وہ طلب ثواب کی کرے اس سے مگر بہشت روایت کیا اسکو

البخاري.

بخاری نے

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم النائحة والمستمعة. رواه

فصل دوسری × روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوحہ کرنے والی عورت کو اور نوحہ سننے والی کو روایت کیا اسکو

أبو داود. وعن سعد بن أبي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجب للمؤمن إن أصابه خير حمد الله وشكر

ابو داؤد نے × اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت عجیب حال ہے مومن کا اگر پہنچے اسکو بھلائی تعریف کرے اللہ کی اور شکر کرے

إن أصابته مصيبة حمد الله وصبر فالمؤمن يؤجر في كل أمره حتى في اللقمة يرفعها إلى في امرأته رواه البيهقي

اور اگر پہنچے اسکو مصیبت تعریف کرے اللہ کی اور صبر کرے پھر مومن ثواب دیا جاتا ہے ہر کام میں یہاں تک کہ لقمہ میں کہ اٹھاتا ہے اسکو اپنی عورت کے منہ کی طرف روایت کیا اسکو بیہقی

في شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مؤمن إلا وله بابان باب يصعد منه

نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مومن مگر اسکے لئے دو دروازے ہیں ایک دروازہ ہے کہ اوپر چڑھتا ہے

عمله وباب ينزل منه رزقه فإذا مات بكيا عليه فذلك قوله تعالى فما بكت عليهم السماء والأرض رواه

عمل اسکا اور ایک دروازہ ہے کہ اترتی ہے اس سے روزی اسکی سو جب مرتا ہے روتے ہیں دونوں دروازے اسپر پس یہی ہے قول اللہ تعالیٰ کا پس نہ رویا ان پر آسمان اور زمین روایت

الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له فرطان من أمتي أدخله الله بهما الجنة

ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہوں اسکے لئے دو فرط میری امت میں سے داخل کرے گا اسکو اللہ سبب ان دونوں کے جنت میں

فقالت عائشة فمن كان له فرط من أمتك قال ومن كان له فرط يا موفقة فقالت فمن لم يكن

پس کہا عائشہ نے پھر جو شخص کہ ہو واسطے اسکے ایک فرط آپ کی امت میں سے فرمایا اور جو شخص کہ ہو اسکے لئے ایک فرط اے توفیق دی گئی پس کہا جو شخص کہ نہ ہو

له فرط من أمتك قال فأنا فرط أمتي لن يصابوا بمثلي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي موسى

اسکے لئے ایک فرط آپ کی امت میں سے فرمایا پھر میں فرط ہوں اپنی امت کا کہ ہرگز مصیبت نہیں دیئے گئے وہ لوگ مانند میری مصیبت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

الأشعري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مات ولد العبد قال الله تعالى لملائكته قبضتم ولد عبدي

اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ مرتا ہے فرزند بندے کا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو قبض کیا تم نے لڑکا میرے بندے کا

فيقولون نعم فيقول قبضتم ثمرة فؤاده فيقولون نعم فيقول ماذا قال عبدي فيقولون حمدك واسترجع فيقول

تب کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے قبض کیا تم نے میوہ اسکے دل کا تب کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے کیا کہا میرے بندے نے پس کہتے ہیں تعریف کی تیری اور انا للہ وانا الیہ راجعون کہا

الله ابنوا لعبدي بيتا في الجنة وسموه بيت الحمد رواه أحمد والترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله

اللہ بناؤ میرے بندے کے واسطے ایک گھر بہشت میں اور نام رکھو اس گھر کا بیت الحمد روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من عزى مصابا فله مثل أجره رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب لا نعرفه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے مصیبت زدہ کو تو اسکے لئے ہے مانند ثواب مصیبت زدہ کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

مرفوعا إلا من حديث علي بن عاصم الراوي وقال ورواه بعضهم عن محمد بن سوقة بهذا الإسناد موقوفا

مرفوع مگر حدیث علی ابن عاصم سے جو راوی ہے اور کہا ترمذی نے اور روایت کیا اس حدیث کو بعضے راویوں نے محمد ابن سوقہ سے ساتھ اسی اسناد کے موقوف

وعن أبي برزة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عزى ثكلى كسي بردا في الجنة رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی برزہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تسلی دے اس عورت کو جس کا بچہ مرگیا پہنایا جاوے گا لباس بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن عبد الله بن جعفر قال لما جاء نعي جعفر قال النبي صلى الله عليه وسلم اصنعوا

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبداللہ ابن جعفر سے کہا کہ جب آگئی خبر مرنے کی جعفر کی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تیار کرو

لآل جعفر طعاما فقد أتاهم ما يشغلهم رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

جعفر کی اولاد کے واسطے کھانا پس بیشک آئی انکو وہ چیز کہ باز رکھتی ہے انکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن المغيرة

فصل تیسری

شعبة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من نيح عليه فإنه يعذب بما نيح عليه يوم القيمة متفق عليه

شعبہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ نوحہ کیا جاتا ہے اس پر پھر تحقیق وہ عذاب کیا جاتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نوحہ کیا جاتا ہے اس پر قیامت کے دن ف ۲

وعن عمرة بنت عبد الرحمن أنها قالت سمعت عائشة وذكر لها أن عبد الله بن عمر يقول إن الميت ليعذب ببكاء الحي

اور روایت ہے عمرہ بنت عبد الرحمن سے کہ تحقیق اس نے کہا سنا میں نے حضرت عائشہ سے اس حالت میں کہ ذکر کیا گیا اس سے کہ تحقیق عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے ساتھ رونے زندہ کے

عليه يقول يغفر الله لأبي عبد الرحمن أما إنه لم يكذب ولكنه نسي أو أخطأ إنما مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على

اس پر فرماتی تھیں بخشے اللہ ابی عبد الرحمن کو ف ۳ خبردار ہو بیشک انہوں نے جھوٹ نہیں کہا پر وہ بھول گئے یا چوک گئے ف سوائے اس کے نہیں ہے کہ گذرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يهودية يبكى عليها فقال إنهم ليبكون عليها وإنها لتعذب في قبرها متفق عليه وعن عبد الله بن أبي مليكة

ایک یہودی عورت کی قبر پر رویا جاتا تھا اس پر تب فرمایا تحقیق یہ لوگ روتے ہیں اس پر اور تحقیق وہ عذاب کی جاتی اپنی قبر میں ف حق ۔ اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی ملیکہ سے

قال توفيت بنت لعثمان بن عفان بمكة فجئنا لنشهدها وحضرها ابن عمر وابن عباس فإني جالس بينهما فقال

کہا کہ مری بیٹی عثمان ابن عفان کی مکہ میں پھر آئے ہم تاکہ حاضر ہوں اس کے جنازہ پر اور حاضر ہوا اس کے جنازہ پر ابن عمر اور ابن عباس اور تحقیق میں بیٹھا ہوا تھا ان دونوں کے بیچ میں

عبد الله بن عمر لعمرو بن عثمان وهو مواجهه ألا تنهى عن البكاء فإن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الميت

عبد اللہ ابن عمر نے واسطے عمرو ابن عثمان کے اور وہ ان کے سامنے بیٹھے تھے کیا نہیں منع کرتا ہے تو رونے سے پھر تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق میت

ليعذب ببكاء أهله عليه فقال ابن عباس قد كان عمر يقول بعض ذلك ثم حدث فقال صدرت مع عمر من مكة

عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے اس کے گھر والوں کے اس پر تب کہا ابن عباس نے تحقیق تھے حضرت عمر کہتے کچھ اس میں سے ف پھر حدیث بیان کی ابن عباس نے اور کہا پھرا میں حضرت عمر کے ساتھ مکہ سے

حتى إذا كنا بالبيداء فإذا هو بركب تحت ظل سمرة فقال اذهب فانظر من هؤلاء الركب فنظرت فإذا هو

یہاں تک کہ جس وقت کہ پہنچے ہم بیداء میں ف پھر یکایک حضرت عمر کی نگاہ جا پڑی سواروں پر درخت سمر کے سایہ میں تب فرمایا حضرت عمر نے جا اور دیکھ کون ہیں یہ سوار پھر دیکھا میں نے تو وہ

صهيب قال فأخبرته فقال ادعه فرجعت إلى صهيب فقلت ارتحل فالحق أمير المؤمنين فلما أن أصيب عمر

صہیب رومی ہیں کہا ابن عباس نے پھر خبر دیا میں نے ان کو تب فرمایا بلا اس کو سو پھر آیا میں صہیب پاس اور کہا میں نے چلو اور ملو امیر المؤمنین سے پھر جب کہ زخمی کئے گئے عمر ف

دخل صهيب يبكي يقول وا أخاه وا صاحباه فقال عمر يا صهيب أتبكي علي وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

داخل ہوئے صہیب روتے ہوئے کہتے تھے وائے میرے بھائی وائے میرے صاحب تب فرمایا عمر نے اے صہیب کیا روتا ہے تو مجھ پر اور حال یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن الميت ليعذب ببعض بكاء أهله عليه فقال ابن عباس فلما مات عمر ذكرت ذلك لعائشة فقالت يرحم

تحقیق میت عذاب کیا جاتا ہے سبب بعضے رونے اس کے گھر والوں کے اس پر تب کہا ابن عباس نے پھر جس وقت مرے حضرت عمر ذکر کیا میں نے اس کا حضرت عائشہ سے تب فرمایا رحم کرے

الله تعالى عمر لا والله ما حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم أن الميت ليعذب ببكاء أهله عليه ولكن أن الله يزيد

اللہ عمر پر ایسا نہیں ہے قسم اللہ کی نہیں حدیث فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ میت عذاب کیا جاتا ہے سبب رونے اپنے گھر والوں کے اس پر ولیکن اللہ زیادہ کرتا ہے

للكافر عذابا ببكاء أهله وقالت عائشة حسبكم القرآن ولا تزر وازرة وزر أخرى قال ابن عباس عند ذلك والله

کافروں کو عذاب بسبب رونے اس کے گھر والوں کے اور کہا حضرت عائشہ نے کفایت ہے تمکو قرآن ف ۹ اور نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا کہا ابن عباس نے اس وقت

أضحك وأبكى قال ابن أبي مليكة فما قال ابن عمر شيئا متفق عليه وعن عائشة قالت لما جاء النبي صلى الله عليه وسلم قتل ابن

ہنساتا ہے اور رلاتا ہے ف ۱۰ کہا ابن ابی ملیکہ نے پھر نہ کہا ابن عمر نے کچھ ف ۱۱ ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر مارے جانے ابن

حارثة وجعفر وابن رواحة جلس يعرف فيه الحزن وانا انظر من صائر الباب تعني شق الباب فاتاه رجل فقال ان نساء

حارثہ اور جعفر اور ابن رواحہ کی بیٹھے ف پہچانا جاتا تھا آپ میں غم اور میں دیکھتی تھی دروازے کے سوراخ سے یعنے دروازے کی درز سے پھر آیا آپ کے پاس ایک شخص اور کہا کہ عورتیں

جعفر وذكر بكاءهن فامره ان ينهاهن فذهب ثم اتاه الثانية لم يطعنه فقال انههن فاتاه الثالثة قال والله

جعفر کی روتی ہیں اور ذکر کیا ان کے رونے کا تب حکم کیا اسکو کہ منع کرے انکو رونے سے پھر گیا وہ شخص اور پھر آیا حضور پاس دوسری بار کہ نہ مانا عورتوں نے اسکا کہنا تب فرمایا منع کر ان کو پھر آیا حضور کے پاس تیسری بار

غلبننا يا رسول الله فزعمت انه قال فاحث في افواههن التراب فقلت ارغم الله انفك لم تفعل ما امرك رسول الله

غالب آئیں ہم پر یا رسول اللہ پھر کہا عائشہ نے گمان ہے کہ حضرت نے فرمایا پھر ڈال ان کے منہ میں خاک پھر کہا میں نے ف۳ خاک بھرے اللہ تیری ناک میں نہ کیا تو نے جو تجھکو فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ولم تترك رسول الله صلى الله عليه وسلم من العناء متفق عليه وعن ام سلمة قالت لما مات

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ خلاص کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج سے ف۳ ق * اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ جب مر

ابو سلمة قلت غريب وفي ارض غربة لابكينه بكاء يتحدث عنه فكنت قد تهيأت للبكاء عليه اذ اقبلت امراة تريد

ابو سلمہ ف کہا میں نے کہ ابو سلمہ مسافر تھے اور مسافرت کی زمین میں تھے البتہ روؤں گی میں ان پر ایسا رونا کہ لوگوں میں ذکر ہو اسکا ف پھر تھی میں تیار ان پر رونے کی کہ ناگہاں آئی ایک عورت چاہتی تھی

ان تسعدني فاستقبلها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اتريدين ان تدخلي الشيطان بيتا اخرجه الله منه

کہ مدد کرے میری رونے میں پھر سامنے آئے اس عورت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا چاہتی ہے تو کہ داخل کرے شیطان کو اس گھر میں کہ نکالا اسکو اللہ نے جس گھر سے

مرتين وكففت عن البكاء فلم ابك رواه مسلم وعن النعمان بن بشير قال اغمي على عبد الله بن رواحة فجعلت اخته

دو بار ف تب باز رہی میں رونے سے اور نہ روئی میں روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت نعمان ابن بشیر سے کہا کہ بیہوشی طاری ہو گئی عبد اللہ ابن رواحہ پر پھر شروع کیا انکی بہن

عمرة تبكي واجبلاه واكذا واكذا تعدد عليه فقال حين افاق ما قلت شيئا الا قيل لي انت كذلك وزاد في رواية فلما مات لم

عمرہ نے رونے اور یہ کہتے افسوس پہاڑ سے جیسا اور ایسے ایسے شمار کرتی تھی اس پر خوبیاں تب کہا ابن رواحہ نے جب ہوش میں آئے نہیں کہا تو نے کچھ مگر کہا گیا مجھکو کیا تو ایسا ہی ہے اور زیادہ کیا ایک

تبك عليه رواه البخاري وعن ابي موسى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من ميت يموت فيقوم باكيهم فيقول

روئی اس پر روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہے کوئی مردہ کہ مرے پھر کھڑا ہو رونے والا ان کا اور

واجبلاه واسيداه ونحو ذلك الا وكل الله به ملكين يلهزانه ويقولان اهكذا كنت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

افسوس اے پہاڑ اے سردار اور مانند اسکے مگر مقرر کرتا ہے اللہ اس پر دو فرشتے کہ مکے مارتے ہیں اسکو اور کہتے ہیں کیا ایسا ہی تھا تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب

حسن وعن ابي هريرة قال مات ميت من ال رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتمع النساء يبكين عليه فقام عمر ينهاهن

حسن ہے * اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ مر گیا ایک میت لوگوں میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جمع ہوئیں عورتیں رونے لگیں اس پر تب کھڑے ہوئے عمر منع کرنے لگے انکو

ويطردهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعهن يا عمر فان العين دامعة والقلب مصاب والعهد قريب رواه احمد والنسائي

اور دھتکارنے لگے انکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے انکو اے عمر اسواسطے کہ آنکھ آنسو گرانے والی ہے اور دل مصیبت زدہ ہے اور وقت مصیبت کا نزدیک ہے

وعن ابن عباس قال ماتت زينب بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم فبكت النساء فجعل عمر يضربهن بسوطه فاخره رسول

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ مر گئیں زینب بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر روئیں عورتیں تب شروع کیا عمر نے انکو مارنے اپنے کوڑے سے پھر ہٹایا عمر کو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم بيده وقال مهلا يا عمر ثم قال اياكن ونعيق الشيطان ثم قال انه مهما كان من العين ومن القلب

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اور فرمایا ٹھہر جا اے عمر پھر فرمایا عورتوں کو بچاؤ اپنی تئیں شیطان کی آواز سے ف۹ پھر فرمایا کہ بیشک حال یہ ہے کہ جو کچھ ہو آنکھ اور دل سے

فمن الله عزوجل ومن الرحمة وما كان من اليد ومن اللسان فمن الشيطان رواه احمد وعن البخاري تعليقا قال

سو اللہ عزوجل کی طرف سے ہے اور رحمت ہے اور جو کچھ ہو ہاتھ اور زبان سے سو شیطان سے ہے روایت کیا اسکو احمد نے ٭ اور روایت ہے بخاری سے بطریق تعلیق

لما مات الحسن بن الحسن بن علي ضربت امرأته القبة على قبره سنة ثم رفعت فسمعت صائحا يقول الا هل وجدوا

کہ جب مرے حسن مثنیٰ بیٹے امام حسن ابن علی کے پھر کھڑا کیا انکی عورت نے خیمہ انکی قبر پر ایک برس تک بعد ایک برس کے اٹھا لیا خیمہ پھر سنا اس نے ایک آواز کرنے والے کو کہتا تھا کیا

ما فقدوا فاجابه الآخر بل يئسوا فانقلبوا وعن عمران بن حصين وابي برزة قالا خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه

جسکو کھو بیٹھا تھا جواب دیا اسکو دوسرے نے نہیں بلکہ نا امید ہو گئے اور پھر چلے ٭ اور روایت ہے عمران ابن حصین اور ابی برزہ سے دونوں نے کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم في جنازة فرأى قوما قد طرحوا ارديتهم يمشون في قمص فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابفعل الجاهلية

وسلم کے ایک جنازے میں پھر دیکھا حضرت نے ایک گروہ کو کہ پھینک دی تھیں اپنی چادریں چلتے تھے فقط پیراہن پہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جاہلیت کے کام

تأخذون او بصنيع الجاهلية تشبهون لقد هممت ان ادعو عليكم دعوة ترجعون في غير صوركم قال فاخذوا

عمل کرتے ہو یا ساتھ کام جاہلیت کے مشابہت کرتے ہو تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ بددعا کروں تم پر ایسی کہ ہو جاؤ تم اپنی دوسری صورت پر کہا راوی نے پھر لیں

اردیتهم ولم يعودوا لذلك رواه ابن ماجة وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تتبع جنازة

اپنی چادریں اور پھر نہ کیا ایسا کام روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پیچھا کیا جاوے جنازے کا

معها رانة رواه احمد وابن ماجة وعن ابي هريرة ان رجلا قال له مات ابن لي فوجدت عليه هل سمعت من خليلك

جسکے ساتھ نوحہ کرنے والی ہو روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک مرد نے کہا انسے کہ مر گیا ایک بیٹا میرا پھر غم کیا میں نے اس پر کیا سنا ہے تم نے اپنے دوست

صلوات الله وسلامه عليه شيئا يطيب بانفسنا عن موتانا قال نعم سمعته صلى الله عليه وسلم قال صغارهم دعاميص

صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ سے کوئی ایسی چیز کہ خوش کرے ہمارے دل کو ہمارے مردوں کی طرف سے کہا ہاں سنا میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا چھوٹے لڑکے مسلمانوں کے

الجنة يلقى احدهم اباه فيأخذ بناحية ثوبه فلا يفارقه حتى يدخله الجنة رواه مسلم واحمد واللفظ له وعن ابي سعيد

بہشت کے کیڑے ہیں ملاقات کریگا ایک انکا اپنے باپ کی اور پکڑیگا کونا اسکے کپڑے کا پھر جدا نہ ہوگا اس سے یہاں تک کہ داخل کریگا اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو مسلم اور احمد نے اور لفظ احمد کے ہیں ٭ اور روایت ہے ابوسعید سے

قال جاءت امرأة الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ذهب الرجال بحديثك فاجعل لنا من نفسك يوما

کہا کہ آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا یا رسول اللہ حصہ لے گئے مرد ہی آپ کی حدیث سے وقت مقرر کیجیے ہمارے واسطے اپنی ذات شریف سے ایک دن

نأتيك فيه تعلمنا مما علمك الله فقال اجتمعن في يوم كذا وكذا في مكان كذا وكذا فاجتمعن فاتاهن رسول الله صلى الله عليه

کہ آویں ہم آپ پاس اس دن سکھلاویں آپ ہمکو اس چیز میں سے کہ سکھلایا آپ کو اللہ نے پس فرمایا جمع ہو تم فلانے فلانے دن فلانے فلانے مکان میں پھر جمع ہوئیں عورتیں تب آئے ان پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فعلمهن مما علمه الله ثم قال ما منكن امرأة تقدم بين يديها من ولدها ثلاثة الا كان لها حجابا من النار فقالت امرأة

وسلم اور سکھلایا انکو اس چیز میں سے کہ سکھلایا انکو اللہ نے پھر فرمایا نہیں تم میں سے کوئی عورت کہ بھیجے اپنے آگے اپنے فرزندوں میں سے تین مگر ہونگے اسکے لئے پردہ آگ سے تب کہا ایک عورت نے

منهن يا رسول الله او اثنين فاعادتها مرتين ثم قال واثنين واثنين واثنين رواه البخاري وعن معاذ بن جبل قال قال رسول

ان میں سے یا رسول اللہ یا دو ہی بھیجا ہو اور دہرایا کہا یہ بات دو بار تب فرمایا اور دو ہی اور دو ہی اور دو ہی روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہے معاذ ابن جبل سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة الا ادخلهما الله الجنة بفضل رحمته اياهما فقالوا يا رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نہیں کوئی دو مسلمان کہ مرے دونوں کے تین لڑکے مگر داخل کریگا دونوں کو اللہ بہشت میں ساتھ زیادتی رحمت اپنی کے ان دونوں کو پھر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

أو اثنان فقال أو اثنان قالوا أو واحد قال أو واحد ثم قال والذي نفسي بيده إن السقط ليجر أمه بسرره إلى الجنة
یا دو مریں فرمایا یا دو ہی عرض کیا یا ایک ہی فرمایا یا ایک ہی پھر فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے تحقیق پیٹ سے گرا لڑکا کھینچیگا اپنی ماں کو اپنے ناف سے

إذا احتسبته رواه أحمد وروى ابن ماجة من قوله والذي نفسي بيده وعن عبد الله ابن مسعود قال قال
جبکہ ثواب جانا ہو بیچ اسکے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے اسکے قول والذی نفسی بیدہ سے اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قدم ثلثة من الولد لم يبلغوا الحنث كانوا له حصنا حصينا من النار فقال أبو ذر
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آگے بھیجے تین شخص اپنے فرزندوں میں سے کہ نہ پہنچے ہوں گناہ کو وقت ہو گئے اسکے لئے پناہ مضبوط آگ سے تب کہا ابوذر نے

قدمت اثنين قال واثنين قال أبي ابن كعب أبو المنذر سيد القراء قدمت واحدا قال وواحدا رواه الترمذي وابن
بھیجا ہے میں نے دو فرمایا اور دو بھی کہا ابی ابن کعب ابو منذر قاریوں کے سردار نے بھیجا ہے میں نے ایک فرمایا اور ایک بھی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ

ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن قرة المزني أن رجلا كان يأتي النبي صلى الله عليه وسلم ومعه ابن له فقال له
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ٭ اور روایت ہے قرہ مزنی سے یہ کہ ایک مرد تھا آتا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اسکے ساتھ تھا ایک بیٹا اسکا تب کہا اسکو

النبي صلى الله عليه وسلم أتحبه فقال يا رسول الله أحبك الله كما أحبه ففقده النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما فعل ابن
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتا ہے تو اسکو تب کہا یا رسول اللہ دوست رکھے تمکو اللہ جیسا کہ دوست رکھتا ہوں اسکو پھر نہ پایا اس لڑکے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب فرمایا کیا ہوا بیٹا

فلان قالوا يا رسول الله مات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أما تحب أن لا تأتي بابا من أبواب الجنة إلا وجدته
فلانے کا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مر گیا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں دوست رکھتا ہے تو کہ آوے تو کسی دروازہ پر بہشت کے دروازوں میں سے مگر پاوے تو

ينتظرك فقال رجل يا رسول الله له خاصة أم لكلنا قال بل لكلكم رواه أحمد وعن علي قال قال رسول الله
انتظار کرتا ہے تیری تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ اسی کے واسطے ہے خاص یا ہم سب کے واسطے فرمایا بلکہ تم سب کے واسطے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم وإن السقط ليراغم ربه إذا أدخل أبويه النار فيقال أيها السقط المراغم ربه أدخل أبويك
صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کچا حمل جو گر جاتا ہے البتہ جھگڑیگا اپنے رب سے جبوقت کہ داخل کریگا اسکے ماں باپ کو آگ میں تب کہا جاویگا اے پیٹ سے گرے لڑکے جھگڑنیوالے اپنے رب سے لے جا اپنے

الجنة فيجرهما بسرره حتى يدخلهما الجنة رواه ابن ماجة وعن أبي أمامة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول
بہشت میں پس کھینچیگا ماں باپ کو اپنے ناف سے یہاں تک کہ داخل کریگا دونوں کو بہشت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ فرماتا ہے

الله تبارك وتعالى يا ابن آدم إن صبرت واحتسبت عند الصدمة الأولى لم أرض لك ثوابا دون الجنة رواه ابن ماجة
اللہ برکت والا اور بزرگ ہے اے بیٹے آدم کے اگر صبر کرے تو اور ثواب چاہے تو نزدیک شروع کے وقت کے تو نہ راضی ہوں میں تیرے واسطے ثواب سے سوائے بہشت کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن الحسين بن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من مسلم ولا مسلمة يصاب بمصيبة فيذكرها
اور روایت ہے حضرت امام حسین ابن علی سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں کوئی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کہ پہنچایا جاوے مصیبت پھر یاد کرے اسکو

وإن طال عهدها فيحدث لذلك استرجاعا إلا جدد الله تبارك وتعالى له عند ذلك فأعطاه الله
اگرچہ دراز ہو زمانہ مصیبت کا پھر سر نو کہے اسکے واسطے انا للہ وانا الیہ راجعون مگر تازہ ثواب دیتا ہے اللہ برکت والا بزرگ اسکے لئے نزدیک انا للہ کہنے کے پھر دیتا ہے اسکو اللہ

مثل أجرها يوم أصيب بها رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة قال قال رسول الله
مانند اسکے اسدن کے ثواب کے کہ جسدن پہنچایا گیا تھا مصیبت روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا انقطع شسع احدکم فلیسترجع فانہ من المصائب وعن ام الدرداء قالت سمعت

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹوٹ جاوے پاپوش کا تسمہ تم میں سے کسی کا پھر چاہیے کہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہے اسواسطے کہ یہ بھی مصیبت سے ہے اور روایت ہے ام درداء سے کہا سنا

ابا الدرداء یقول سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ تبارک وتعالی قال یا عیسی انی باعث من بعدک

ابودرداء کو کہتے تھے سنا میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ برکت والے اور برتر نے فرمایا اے عیسی میں بھیجنے والا ہوں تیرے بعد

امۃ اذا اصابہم ما یحبون حمدوا اللہ وان اصابہم ما یکرہون احتسبوا وصبروا ولا حلم ولا عقل

ایک امت کہ جب پہنچے انکو وہ چیز جو دوست رکھتے ہیں حمد کرینگے اللہ کا اور اگر پہنچے ان کو وہ چیز کہ ناخوش رکھتے ہیں تو ثواب کی آرزو کرینگے اور صبر کرینگے اور حال یہ کہ نہیں بردباری اور نہ عقل

فقال یا رب کیف یکون ھذا لہم ولا حلم ولا عقل فقال اعطیہم من حلمی وعلمی رواہما البیہقی فی شعب

تب کہا عیسی نے اے پروردگار کس طرح ہوگا یہ انکو اور حال یہ ہے کہ نہیں ہے بردباری اور عقل فرمایا دونگا میں انکو اپنی بردباری اور علم میں سے روایت کیا دو حدیثوں کو بیہقی نے شعب

الایمان

باب زیارۃ القبور

الفصل الاول

عن بریدۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الایمان میں یہ باب ہے بیچ بیان زیارت قبروں کے فصل پہلی روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نہیتکم عن زیارۃ القبور فزوروہا ونہیتکم عن لحوم الاضاحی فوق ثلث فامسکوا ما بدا لکم

منع کیا تھا میں نے تمکو زیارت سے قبروں کی سو اب زیارت کرو انکی اور منع کیا تھا میں نے تمکو نگاہ رکھنے قربانی کے گوشت سے زیادہ تین دن سے سو اب نگاہ رکھو جسقدر کہ ظاہر ہو تمکو

ونہیتکم عن النبیذ الا فی سقاء فاشربوا فی الاسقیۃ کلہا ولا تشربوا مسکرا رواہ مسلم

اور منع کیا تھا میں نے تمکو نبیذ پینے سے سوائے مشک کے اور اب پس سو نبیذ پیو سب مشکوں میں اور مت پیو نشہ لانے والی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرۃ قال زار النبی صلی اللہ علیہ وسلم قبر امہ فبکی وابکی من حولہ فقال استاذنت ربی

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ زیارت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ماں کی قبر کی پھر روئے اور رولایا ان لوگوں کو جو ان کے گرد تھے پھر فرمایا کہ پروانگی مانگی میں نے اپنے رب

فی ان استغفر لہا فلم یؤذن لی واستاذنتہ فی ان ازور قبرہا فاذن لی فزوروا القبور فانہا تذکر

سے اس میں کہ بخشش مانگوں اپنی ماں کے واسطے سو نہ پروانگی دی مجھکو اور پروانگی مانگی میں نے اس بات میں کہ زیارت کروں اس کی قبر کی پھر پروانگی دی گئی مجھکو سو زیارت کرو تم قبروں کی اسواسطے کہ زیارت قبر یاد دلاتی ہے

الموت رواہ مسلم وعن بریدۃ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمہم اذا خرجوا الی المقابر

موت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھلاتے مسلمانوں کو جب نکلتے مقبروں کی طرف

السلام علیکم اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانا ان شاء اللہ بکم للاحقون نسأل

یہ لفظیں سلام ہے تم پر اے گھر والو مومنوں اور مسلمانوں میں سے اور ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں مانگتے ہیں ہم

اللہ لنا ولکم العافیۃ رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابن عباس قال مر النبی صلی اللہ

اللہ سے اپنے اور تمہارے واسطے سلامتی روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم بقبور بالمدینۃ فاقبل علیہم بوجہہ فقال السلام علیکم یا اہل القبور یغفر اللہ

علیہ وسلم قبروں کے پاس مدینہ میں پھر سامھنے کیا ان پر اپنا منہ اور کہا سلام ہے تم پر اے صاحبو قبر کے بخشے اللہ

لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب

ہمارے اور تمہارے واسطے تم ہمارے پہلے گذرے اور ہم تمہارے پیچھے پہنچنے والے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہوتی عائشہ کی باری کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نکلتے

يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ

نکلتے حضرت آخر رات کو بقیع کی طرف سو کہتے سلام ہے تم پر اے مسلمانوں کے گھر والو اور آیا تمکو جو وعدہ دئے جاتے تھے تم کل یعنی قیامت کا مہلت دئے گئے ہو تم

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَيْفَ أَقُولُ

اور ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں یا الہی بخش لوگوں کو غرقد والی بقیع کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کس طرح کہوں میں

يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَعْنِي فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ قَالَ قُولِي السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ

یا رسول اللہ انکی مراد تھی کہ کیا پڑھوں قبروں کی زیارت میں فرمایا کہہ سلام ہے مومنوں اور مسلمانوں کے گھر والوں پر اور رحمت کرے اللہ

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ

ہم سے پہلے گذرنے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد ابن نعمان سے

يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا فِي كُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهُ وَكُتِبَ بَرًّا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

وہ پہنچاتے تھے اس حدیث کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم تک کہا فرمایا جو شخص کہ زیارت کرے اپنے ماں باپ دونوں میں سے ایک کی قبر کو ہر جمعہ میں بخشا جاوے اسکے لئے اور لکھا جائے نیکی کرنے والا ماں باپ کے ساتھ روایت کیا

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تمکو قبروں کی زیارت کرنے سے

فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُزَهِّدُ فِي الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الْآخِرَةَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سو اب زیارت کرو قبروں کی اسواسطے کہ زیارت کرنا قبر کا بے رغبت کرتا ہے دنیا میں اور یاد دلاتا ہے آخرت کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

صَحِيحٌ وَقَالَ قَدْ رَأَى بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ هٰذَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يُرَخِّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زِيَارَةِ الْقُبُورِ

صحیح ہے اور کہا تحقیق اعتقاد کیا بعضے اہل علم نے کہ یہ حدیث تھی قبل رخصت دینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قبروں کی زیارت میں

فَلَمَّا رَخَّصَ دَخَلَ فِي رُخْصَتِهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّمَا كُرِهَ زِيَارَةُ الْقُبُورِ لِلنِّسَاءِ لِقِلَّةِ صَبْرِهِنَّ

پھر جب رخصت دی داخل ہوا انکے رخصت دینے میں مرد اور عورتیں اور کہا بعضے اہل علم نے سوا اسکے نہیں ہے کہ مکروہ جانا قبروں کی زیارت عورتوں کے لئے کمی صبر

وَكَثْرَةِ جَزَعِهِنَّ تَمَّ كَلَامُهُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِيَ الَّذِي فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي وَاضِعٌ ثَوْبِي

اور زیادتی بے صبری عورتوں کے تمام ہوا کلام ترمذی کا اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا کہ تھی میں داخل ہوتی اپنے اس گھر میں جسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور میں اتارتی

وَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِي وَأَبِي فَلَمَّا دُفِنَ عُمَرُ مَعَهُمْ فَوَاللّٰهِ مَا دَخَلْتُهُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَيَّ ثِيَابِي حَيَاءً مِنْ عُمَرَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

اور کہتی کہ سوا اسکے نہیں کہ دفن ہیں زوج میرے اور باپ میرے پھر جب دفن کئے گئے عمر انکے ساتھ پھر قسم اللہ کی نہیں داخل ہوئی اس گھر میں مگر اس حال سے کہ بندھا ہوا مجھ پر میرا کپڑا سبب شرم رکھنے عمر سے روایت کیا اسکو احمد نے

بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى سُبْحَانَهُ تَمَّ رُبْعُ الْأَوَّلِ مِنْ مِشْكٰوةِ الْمَصَابِيحِ

كتاب الزكوٰة الفصل الاول

یہہ کتاب ہے زکوٰۃ کے مسئلوں کی — فصل پہلی — روایت ہے

عن ابن عباس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معاذًا إلى اليمن فقال إنك تأتي قومًا أهل كتاب فادعهم
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا معاذ کو یمن کی طرف پھر فرمایا مقرر تو جاویگا کتاب والوں پاس سو بلا ان کو

إلى شهادة أن لا إله إلا الله وأن محمدًا رسول الله فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله قد فرض عليهم خمس صلوات
گواہی کی طرف اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور مقرر محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہے پھر اگر ان لوگوں نے مان لیا اسکو تو خبر دے ان کو کہ اللہ نے فرض کی ان پر پانچ نمازیں

في اليوم والليلة فإن هم أطاعوا لذلك فأعلمهم أن الله قد فرض عليهم صدقة تؤخذ من أغنيائهم فترد على فقرائهم
دن رات میں پھر اگر مان لیا انھوں نے اسکو تو خبر دے ان کو کہ اللہ نے فرض کیا ان پر ایک صدقہ کہ لیا جاوے تونگر مسلمانوں سے پھر خرچ ہو فقیروں پر

فإن هم أطاعوا لذلك فإياك وكرائم أموالهم واتق دعوة المظلوم فإنه ليس بينها وبين الله حجاب متفق عليه وعن
پھر اگر مان لیا انھوں نے اسکو تو بچا آپ کو خاصے مالوں سے ان کے اور ڈر مظلوم کی دعا سے کیونکہ مظلوم کی دعا میں اور اللہ میں نہیں ہے کوئی روک متفق علیہ اور روایت ہے

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صاحب ذهب ولا فضة لا يؤدي منها حقها إلا إذا كان يوم
ابی ہریرہ رضی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مالک سونے اور روپے کا کہ نہ ادا کرے اس سے حق اسکا مگر جب ہوگا دن

القيامة صفحت له صفائح من نار فأحمي عليها في نار جهنم فيكوى بها جنبه وجبينه وظهره كلما بردت أعيدت
قیامت کا طیار ہوگا اسکے لئے سونا روپا پتر آگ کے بنکر پھر دہکائی جاویگی آگ دوزخ کی پھر داغ دیا جاویگا ان سے اسکا پہلو اور پیشانی اور پیٹھ جب ٹھنڈے ہوویں گے پھر دوبارہ گرم کئے جاویں گے

له في يوم كان مقداره خمسين ألف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله إما إلى الجنة وإما إلى النار قيل يا رسول
اسکے لئے ایسے دن میں کہ ہے لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا یہانتک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف کہا لوگوں نے یا رسول

الله فالإبل قال ولا صاحب إبل لا يؤدي منها حقها ومن حقها حلبها يوم وردها إلا إذا كان يوم القيامة بطح
اللہ پھر اونٹ فرمایا اور نہیں کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کرے اس سے حق اسکا اور حقوق میں اونٹوں کے ہے دودھ دوہنا جس دن پانی پلایا جاوے ان کو مگر جب ہوگا قیامت کا دن اوندھا ڈالا جاویگا

لها بقاع قرقر أوفر ما كانت لا يفقد منها فصيلًا واحدًا تطؤه بأخفافها وتعضه بأفواهها كلما مر عليه أولاها رد
اسکو سامھنے ان کے بڑے چٹیل میدان میں وے اونٹ خوب موٹے تازے ہونگے نہ کم کریگا ان میں سے ایک بچہ روندا کرینگے اپنے کھروں سے اور کاٹا کرینگے اسکو منہ سے جب گذر جاویگی پہلی جماعت

عليه أخراها في يوم كان مقداره خمسين ألف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله إما إلى الجنة وإما إلى النار
پچھلی لوٹ آویگی اس دن میں کہ لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا ہے یہانتک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف

قيل يا رسول الله فالبقر والغنم قال ولا صاحب بقر ولا غنم لا يؤدي منها حقها إلا إذا كان يوم القيامة
عرض کیا یا رسول اللہ پھر گائے اور بکری فرمایا اور نہیں کوئی گائے والا اور بکری والا کہ نہ ادا کرے ان میں سے حق ان کا مگر جب ہوگا قیامت کا دن

بطح لها بقاع قرقر لا يفقد منها شيئًا ليس فيها عقصاء ولا جلحاء ولا عضباء تنطحه بقرونها وتطؤه بأظلافها
اوندھا ڈالینگے اسکو سامھنے ان کے بڑے صاف میدان میں نہ کم کریگا ان میں سے کچھ نہ ہوگی ان میں سینگ مڑی ہوئی اور بن سینگ کی اور سینگ ٹوٹی مارتی ہونگی اسکو اپنے سینگھوں سے اور روندتی ہونگی اپنے کھروں سے

كلما مر عليه أولاها رد عليه أخراها في يوم كان مقداره خمسين ألف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله
جب چلی جاویگی اگلی جماعت پھر لاویں گے اسپر پچھلی اس دن میں کہ ہے لنباؤ اسکا پچاس ہزار برس کا یہانتک کہ فیصلہ ہو بندوں کا پھر دکھائی جاویگی اسکو راہ اسکی

أَمَّا إِلَى الْجَنَّةِ وَإِمَّا إِلَى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْخَيْلُ قَالَ الْخَيْلُ ثَلٰثَةٌ هِيَ لِرَجُلٍ وِزْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ

یا بہشت کی طرف اور یا دوزخ کی طرف عرض کیا یا رسول اللہ پھر گھوڑے فرمایا گھوڑے تین طرح کے ہیں وہ ایک مرد کے حق میں گناہ ہیں اور ایک کے حق میں پردہ ہیں اور وہ ایک مرد کے حق میں

أَجْرٌ فَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ وِزْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا رِيَاءً وَفَخْرًا وَنِوَاءً عَلَى أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَهِيَ لَهُ وِزْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ سِتْرٌ

ثواب ہیں پھر وہ شخص کہ گھوڑے پالنا اسکے لئے گناہ ہیں سو وہ مرد ہے کہ باندھ رکھے دکھانے کو اور فخر کرنے کو اور عداوت کرنے کو مسلمانوں پر پھر گھوڑے پالنا اسکے لئے گناہ ہیں اور جسکے

فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ فِي ظُهُورِهَا وَلَا رِقَابِهَا فَهِيَ لَهُ سِتْرٌ وَأَمَّا الَّتِي هِيَ لَهُ أَجْرٌ فَرَجُلٌ

لئے پردہ ہیں سو وہ مرد ہے کہ باندھ رکھا اللہ کی راہ میں پھر نہ بھولا حق اللہ کا پیٹھ میں انکی اور گردنوں میں انکی سو وہ گھوڑا اسکے لئے پردہ ہے اور گھوڑے جسکے لئے ثواب ہیں سو وہ

رَبَطَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ فِي مَرْجٍ وَرَوْضَةٍ فَمَا أَكَلَتْ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرْجِ أَوِ الرَّوْضَةِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا كُتِبَ

کہ باندھ رکھا اللہ کی راہ میں مسلمانوں کے فائدے کو چراگاہ میں اور باغ میں پھر کھایا گھوڑے نے اس چراگاہ سے یا باغ سے کچھ مگر لکھی جاتی ہیں

لَهُ عَدَدَ مَا أَكَلَتْ حَسَنَاتٌ وَكُتِبَ لَهُ عَدَدَ أَرْوَاثِهَا وَأَبْوَالِهَا حَسَنَاتٌ وَلَا تَقْطَعُ طِوَلَهَا فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا

اسکے لئے گنتی اس چیز کی کہ کھایا گھوڑے نے نیکیاں اور لکھی جاتی ہیں اسکے لئے لید اور پیشاب کی گنتی نیکیاں اور نہ توڑیگا رسی پھر دوڑے ایک ٹیکرے

أَوْ شَرَفَيْنِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ آثَارِهَا وَأَرْوَاثِهَا حَسَنَاتٍ وَلَا مَرَّ بِهَا صَاحِبُهَا عَلَى نَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَا

یا دو ٹیکرے مگر لکھیگا اللہ اسکے لئے شمار کو انکے قدموں کے اور لید کے نیکیوں شمار اور نہ لیجائیگا ان کو مالک انکا دریا پر پھر پانی پیویں دریا سے اور نہ

يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيَهَا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا شَرِبَتْ حَسَنَاتٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَالْحُمُرُ قَالَ مَا أُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْحُمُرِ

ارادہ کریگا پانی پلانے کا مگر لکھیگا اللہ اسکے لئے برابر اسکے گھونٹوں کے نیکیاں عرض کیا یا رسول اللہ پھر گدھے فرمایا نہیں اتری مجھ پر گدھوں کے حق میں کوئی آیت

إِلَّا هٰذِهِ الْآيَةُ الْفَاذَّةُ الْجَامِعَةُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

سوائے اس ایک آیت کے کہ شامل ہے سب پھر جو کوئی کرے ذرہ برابر نیکی دیکھیگا اسکو اور جو کرے ذرہ برابر بدی دیکھیگا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دیا اللہ نے مال پھر نہ ادا کیا اسنے زکوٰۃ مال کی صورت پکڑیگا اسکے لئے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَعْنِي شِدْقَيْهِ

قیامت کے دن سانپ کی جسکے سر پر بال نہوں اسکے دو کالے نقطے ہوں طوق ڈالینگے اسکی گلے میں اسکے قیامت کے دن پھر پکڑیگا سانپ دونو باچھیں یعنے دو طرف اسکے منہ کے

ثُمَّ يَقُولُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پھر کہیگا سانپ میں تیرا مال ہوں میں تیرا خزانہ ہوں پھر پڑھی یہ آیت اور نہ خیال کریں بخل کرنے والے تمام آیت تک روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ لَهُ إِبِلٌ أَوْ بَقَرٌ أَوْ غَنَمٌ لَا يُؤَدِّي حَقَّهَا

ابی ذر رضی اللہ عنہ سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مرد کہ ہوں اسکے پاس اونٹ یا گائے یا بکری نہ ادا کرے حق انکا

إِلَّا أُتِيَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَعْظَمَ مَا تَكُونُ وَأَسْمَنَهُ تَطَؤُهُ بِأَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا كُلَّمَا جَازَتْ أُخْرَاهَا رُدَّتْ

مگر لے آوینگے ان جانوروں کو قیامت کے دن بہت بڑا اس سے کہ ہوئے تھے اور بہت فربہ اور روندا کرینگے اسکو کھروں سے اپنی اور مارا کرینگے سینگوں سے جب چلی جاوینگی پچھلی

عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس پر پہلی یہاں تک کہ فیصلہ ہو لوگوں کا متفق علیہ اور روایت ہے جریر ابن عبد اللہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إذا أتاكم المصدق فليصدر عنكم وهو عنكم راض رواه مسلم وعن عبد الله بن أبي أوفى رض قال كان النبي
جب آوے تمہارے پاس زکوٰۃ وصول کرنے والا تو چاہئے کہ تم سے راضی ہو کر پھرے * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے عبد اللہ ابن ابی اوفی رض سے کہا اسنے کہ معمول تھا نبی

صلى الله عليه وسلم إذا أتاه قوم بصدقتهم قال اللهم صل على آل فلان فأتاه أبي بصدقته فقال اللهم صل على آل أبي أوفى
صلی اللہ علیہ وسلم کا جب لاتی کوئی قوم زکوٰۃ اپنے مالوں کی فرماتے اے اللہ رحمت کر فلانے شخص کی آل پر پھر لے گیا حضرت کے پاس میرا باپ اپنی زکوٰۃ سو فرمایا اے اللہ رحمت کر آل ابی اوفی پر

متفق عليه وفي رواية إذا أتى الرجل النبي صلى الله عليه وسلم بصدقة قال اللهم صل عليه وعن أبي هريرة رض قال
* ق * اور ایک روایت میں ہے جب لاتا کوئی مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صدقہ فرماتے اے اللہ رحمت بھیج اس پر * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے

بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر على الصدقة فقيل منع ابن جميل وخالد بن وليد والعباس فقال رسول الله
بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو زکوٰۃ وصول کرنے سو کہا کسی نے زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل اور خالد بن ولید اور عباس نے پھر فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ما ينقم ابن جميل إلا أنه كان فقيرا فأغناه الله ورسوله وأما خالد فإنكم تظلمون خالدا قد
صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز عیب نہیں لگاتی ہے ابن جمیل کو مگر یہ کہ وہ محتاج تھا سو تونگر کیا اسکو اللہ اور رسول نے اور لیکن خالد سو تم ظلم کرتے ہو خالد پر

احتبس أدراعه وأعتده في سبيل الله وأما العباس فهي علي ومثلها معها ثم قال يا عمر أما شعرت أن عم الرجل
وقف کیا اسنے اپنی زرہوں کو اور اسباب کو راہ میں اللہ کی اور لیکن عباس سو زکوٰۃ اسکی مجھ پر ہے اور دوسرے سال کی اس سال کی زکوٰۃ کے ساتھ پھر فرمایا اے عمر کیا نہیں جانا تو نے کہ چچا مرد کا

صنو أبيه متفق عليه وعن أبي حميد الساعدي رض قال استعمل النبي صلى الله عليه وسلم رجلا من الأزد يقال
مانند باپ کے ہے * ق * اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رض سے کہا کہ عامل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو ازد والوں سے کہ

له ابن اللتبية على الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا أهدي لي فخطب النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله وأثنى
اسکو ابن اللتبیہ کہتے تھے صدقہ لینے پر پھر جب پھر آیا کہا یہ آپکا ہے اور یہ ہدیہ دیا مجھکو پھر خطبہ پڑھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو تعریف کی اللہ کی اور ثنا

عليه ثم قال أما بعد فإني أستعمل رجالا منكم على أمور مما ولاني الله فيأتي أحدهم فيقول هذا لكم وهذا هدية
پھر فرمایا بعد حمد و ثنا کے پھر میں عامل کیا کرتا ہوں کسی مرد کو تم میں سے ان کاموں پر جنکا حاکم کیا مجھے اللہ نے سو آتا ہے کوئی ان میں سے پھر کہتا ہے یہ تمہارا ہے اور یہ ہدیہ ہے

أهديت لي فهلا جلس في بيت أبيه أو بيت أمه فينظر أيهدى له أم لا والذي نفسي بيده لا يأخذ أحد منه
جو مجھے دیا سو کیوں نہ بیٹھا گھر میں اپنے باپ کے یا ماں کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیتے ہیں اسکو یا نہیں قسم اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ لیگا کوئی اس مال سے

شيئا إلا جاء به يوم القيامة يحمله على رقبته إن كان بعيرا له رغاء أو بقرا له خوار أو شاة تيعر ثم رفع يديه
کچھ مگر لاویگا اسکو قیامت کے دن اٹھایا ہوا اپنی گردن پر اگر ہو وہ لیا ہوا مال اونٹ ہوگی اسکی آواز یا گائے ہوگی اسکی آواز یا بکری تو پکارتی ہوگی پھر اٹھایا حضرت نے دونوں ہاتھ

حتى رأينا عفرة إبطيه ثم قال اللهم هل بلغت اللهم هل بلغت متفق عليه قال الخطابي وفي قوله هلا
یہانتک کہ دیکھا ہمنے سفیدی دونوں بغل کی پھر فرمایا اے اللہ کیا پہنچایا میں نے اے اللہ کیا پہنچایا میں نے * ق * کہا خطابی نے اور اور فرمانے میں حضرت کے کیوں نہ

جلس في بيت أمه أو أبيه فينظر أيهدى إليه أم لا دليل على أن كل أمر يتذرع به إلى محظور فهو محظور وكل دخل في
بیٹھا گھر میں اپنی ماں باپ کے پھر دیکھتا کہ ہدیہ دیتے ہیں اسکو یا نہیں دلیل ہے اسپر کہ جو کام وسیلہ ہوتا ہے حرام کا سو وہ حرام ہے اور جو چیز کہ داخل ہوئی ہے

العقود ينظر هل يكون حكمه عند الانفراد كحكمه عند الاقتران أم لا هكذا في شرح السنة وعن عدي بن عميرة رض
عقد بیع اور ہبہ و نکاح میں تامل کیا جاوے گا کہ حکم اس چیز کا الگ ہے تو ویسا ہی ہوتا ہے جیسے وقت میں نزدیکی کے یا نہیں ۲ ایسا ہی شرح سنت میں ہے * اور روایت ہے عدی ابن عمیرہ رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استعملناه منكم على عمل فكتمنا مخيطا فما فوقه كان غلولا يأتي به يوم القيمة

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کریں ہم تم میں سے کسی کام پر پھر چھپایا ہم سے ایک سوئی بھر اور اوپر اسکے اتنی ہوئی چوری لاویگا اسکو قیامت کو

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس رض قال لما نزلت هذه الآية والذين يكنزون الذهب والفضة كبر

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ دوسری فصل۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا جب اتری یہ آیت اور جو لوگ گنج کرکے رکھتے ہیں سونے اور روپے کو بھاری ہوا اترنا

ذلك على المسلمين فقال عمر انا افرج عنكم فانطلق فقال يا نبي الله انه كبر على اصحابك هذه الآية فقال ان الله لم يفرض

اسکا مسلمانوں پر سو کہا عمر نے میں دور کرتا ہوں غم تم سے پھر چلے گئے پھر عرض کیا یا نبی اللہ بھاری ہوئی ہے آپ کے یاروں پر یہ آیت سو فرمایا حضرت نے نہیں فرض کیا اللہ نے

الزكوة الا ليطيب ما بقي من اموالكم وانما فرض المواريث وذكر كلمة لتكون لمن بعدكم فقال فكبر عمر

زکوۃ کو مگر اسواسطے کہ پاک کرے جو باقی رہتے ہیں مال تمہارے اور نہیں فرض کیا میراثوں کو اور ذکر کیا راوی نے ایک کلمہ کا تاکہ ہوں مال واسطے انکے جو پیچھے تمہارے ہیں پھر کہا راوی نے سو تکبیر کہی عمر نے

ثم قال له الا اخبرك بخير ما يكنز المرء المرأة الصالحة اذا نظر اليها سرته واذا امرها اطاعته واذا غاب عنها

پھر فرمایا اسکو کیا نہ خبر دوں تجھکو سب گنجوں سے بہتر چیز کی کہ مرد جمع کیا کرتا ہے وہ نیک عورت ہے جب دیکھے مرد اسکو خوش کرے اسے اور جب حکم کرے اسکو مان لے اور جب سفر کو جاوے

حفظته رواه ابو داود وعن جابر بن عتيك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيأتيكم ركيب مبغضون

حفاظت کرے اسکی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر ابن عتیک رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اب آوینگے تم پاس کچھ سوار

فاذا جاؤكم فرحبوا بهم وخلوا بينهم وبين ما يبتغون فان عدلوا فلانفسهم وان ظلموا فعليهم وارضوهم فان

پھر جب آویں تمہارے پاس سو مرحبا کہو ان کو اور چھوڑ دو ان کو اور جو چاہتے ہیں پھر اگر عدل کریں تو اپنے نفع کو کرینگے اور اگر ظلم کرینگے تو اپنے نقصان کو اور خوش کرو ان کو

تمام زكوتكم رضاهم وليدعوا لكم رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله رض قال جاء ناس من الاعراب الى رسول الله

تمامیت تمہاری زکوۃ کی انکی خوشنودی ہے اور چاہیے کہ دعا دیں تمکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جریر ابن عبد اللہ رض سے کہا آئے کئی آدمی دیہات کے

صلى الله عليه وسلم فقالوا ان ناسا من المصدقين يأتونا فيظلمونا فقال ارضوا مصدقيكم قالوا يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر عرض کی کہ بعضے صدقہ لینے والے آتے ہیں ہم پاس پھر ظلم کرتے ہیں ہم پر تو فرمایا خوش کرو اپنے صدقہ لینے والوں کو کہا ای رسول اللہ کے

وان ظلمونا قال ارضوا مصدقيكم وان ظلمتم رواه ابو داود وعن بشير بن الخصاصية قال قلنا ان اهل

اگرچہ ظلم کریں ہم پر فرمایا یعنی خوش کرو صدقہ وصول کرنے والوں کو اگرچہ بے انصافی کریں تم پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے بشیر ابن خصاصیہ سے کہا عرض کی ہم نے

الصدقة يعتدون علينا افنكتم من اموالنا بقدر ما يعتدون قال لا رواه ابو داود وعن رافع بن خديج رض

صدقہ لینے والے زیادتی کرتے ہیں ہم پر کیا چھپاویں ہم اپنے مالوں سے موافق انکی زیادتی کے فرمایا نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے رافع ابن خدیج رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العامل على الصدقة بالحق كالغازي في سبيل الله حتى يرجع الى بيته رواه ابو داود

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحصیل والا صدقہ کا ٹھیک ٹھیک مثل غازی کے ہے اللہ کی راہ میں یہاں تک کہ پھر آوے گھر کو روایت کیا اسکو ابو داؤد

والترمذي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم

اور ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ باپ سے اپنے وہ اسکے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا روا نہیں جلب اور جنب اور زکوۃ لی جاویگی

الا في دورهم رواه ابو داود وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من استفاد مالا فلا زكوة فيه

مسلمانوں کے گھر جا کر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پایا مال سو نہیں زکوۃ اس میں

حتى يحول عليه الحول رواه الترمذي وذكر جماعة انهم وقفوه على ابن عمر وعن على رض ان العباس سأل رسول الله
جب تک نہ گذرے اسپر ایک برس روایت کیا اسکو ترمذی نے اور نام لیا اسنے ایک جماعت کا کہ انھوں نے موقوف کہا اس حدیث کو ابن عمر پر اور روایت ہے علی رض سے کہ حضرت عباس نے پوچھا
صلى الله عليه وسلم في تعجيل صدقته قبل ان تحل فرخص له في ذلك رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی دینے میں اپنی زکوۃ کے آگے ایک سال گذرنے کے سو رخصت دی حضرت نے ان کو اسکی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے
وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس فقال الا من ولي يتيما له مال
اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادا سے اسکے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا لوگوں کو سو فرمایا خبردار جو شخص ولی ہو کسی مالدار یتیم کا
فليتجر فيه ولا يتركه حتى تأكله الصدقة رواه الترمذي وقال في اسناده مقال لان المثنى بن الصباح ضعيف
تو تجارت کرے اس میں اور نہ چھوڑ دے اسکو یہانتک کہ کھا جاوے اسکو زکوۃ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی گفتگو ہے کیونکہ مثنی بیٹا صباح کا ضعیف ہے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض قال لما توفي النبي صلى الله عليه وسلم واستخلف ابو بكر بعده وكفر
تیسری فصل * روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے جب وفات پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور خلافت پائی ابو بکر نے بعد حضرت کے اور مرتد ہو
من كفر من العرب قال عمر بن الخطاب لابي بكر كيف تقاتل الناس وقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم امرت
گئے جو لوگ کہ مرتد ہو گئے عرب سے لوگوں سے کہا عمر بن خطاب نے ابو بکر کو کیونکر لڑائی کرتا ہے تو لوگوں سے اور حال یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ہوا مجھکو
ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله فمن قال لا اله الا الله عصم مني ماله ونفسه الا بحقه وحسابه على
لڑائی کا لوگوں سے جب تک کہ نہ کہیں لا الہ الا اللہ پھر جو کہے لا الہ الا اللہ بچا ویگا مجھ سے مال اپنا اور جان اپنی مگر حق پر اسلام کے اور حساب اسکا
الله فقال ابو بكر والله لاقاتلن من فرق بين الصلوة والزكوة فان الزكوة حق المال والله لو منعوني عناقا كانوا
اللہ پر ہے پھر کہا ابو بکر نے قسم اللہ کی البتہ لڑونگا میں اس سے کہ فرق کرے نماز میں اور زکوۃ میں اس لئے کہ زکوۃ حق مال کا ہے قسم اللہ کی اگر نہ دیویں مجھے ایک بچہ بکری کا
يؤدونها الى رسول الله صلى الله عليه وسلم لقاتلتهم على منعها قال عمر فوالله ما هو الا ان رأيت ان الله شرح صدر ابي بكر
کہ دیا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو بھی لڑونگا ان سے نہ دینے پر اسکے کہا عمر نے پھر قسم اللہ کی نہ تھا وہ ارادہ مگر دیکھا میں نے کہ تحقیق اللہ نے کھولا سینہ ابو بکر کا
للقتال فعرفت انه الحق متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون كنز احدكم يوم القيمة شجاعا
لڑائی کے لئے پھر سمجھا میں نے کہ یہ ٹھیک ہے * ق * اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوگا گنج ایک کا تم میں سے قیامت کے دن سانپ
اقرع يفر منه صاحبه وهو يطلبه حتى يلقمه اصابعه رواه احمد وعن ابن مسعود رض عن النبي صلى الله عليه
گنجا بھاگیگا اس سے مال والا اور وہ پیچھا کریگا اسکا یہانتک کہ دیویگا منہ میں سانپ کے اپنی انگلیاں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم قال ما من رجل لا يؤدي زكوة ماله الا جعل الله يوم القيمة في عنقه شجاعا ثم قرأ علينا مصداقه من كتاب
وسلم سے کہ فرمایا نہیں کوئی مرد کہ نہ دے زکوۃ اپنے مال کی مگر ڈالیگا اللہ قیامت کے دن گردن میں اسکی سانپ پھر پڑھی حضرت نے ہم پر دلیل اسکی تصدیق کی کتاب سے
الله ولا تحسبن الذين يبخلون بما اتاهم الله من فضله الاية رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة
اللہ کی اور نہ خیال کرو ان کو جو بخیلی کرتے ہیں اسکی جو دی چیزیں انکو اسکے فضل سے آخر تک آیت روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہے عائشہ
رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما خالطت الزكوة مالا قط الا اهلكته رواه الشافعي والبخاري
رض سے کہ کہا اسنے سنی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ مل گئی زکوۃ کسی مال میں کبھی مگر کھپا دیا اسکو روایت کیا اسکو شافعی نے اور بخاری نے

فِي تَارِيْخِهِ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ فَقَالَ يَكُوْنُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ احْتَجَّ بِهِ

اپنی تاریخ میں اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے **و** فرمایا حضرت نے تحقیق واجب ہوا ہو تجھ پر زکوۃ پھر نہ نکالے تو اسکو سو ہلاک کریگا حرام حلال کو اور تحقیق حجت پکڑا اس سے

مَنْ يَرٰى تَعَلُّقَ الزَّكٰوةِ بِالْعَيْنِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِإِسْنَادِهِ إِلٰى عَائِشَةَ وَقَالَ

جو کوئی عقیدہ رکھتا ہی زکوۃ متعلق ہونے کا عین مال سے ایسا ہی ہے کتاب منتقی میں اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں احمد بن حنبل سے انکی سند کے ساتھ عائشہ تک اور کہا امام

أَحْمَدُ فِي خَالَطَتْ تَفْسِيْرُهُ أَنَّ الرَّجُلَ يَأْخُذُ الزَّكٰوةَ وَهُوَ مُوْسِرٌ أَوْ غَنِيٌّ وَإِنَّمَا هِيَ لِلْفُقَرَاءِ

احمد نے قول میں حضرت کے ما خالطت الزکاۃ کے اسکی تفسیر یہ ہے کہ مقرر آدمی لیتا ہے زکوۃ آسودہ ہو کر یا تونگر ہو کر اور نہیں زکوۃ مگر محتاجوں کا حق

بَابُ مَا يَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ

باب بیچ ان چیزوں کے جن میں زکوۃ واجب ہے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ

پہلی فصل × روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پانچ وسق سے کم

التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خرمے میں زکوۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم **ق** روپے میں زکوۃ اور نہیں پانچ عدد سے کم اونٹوں میں زکوۃ **ق**

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِيْ عَبْدِهِ وَلَا فِيْ فَرَسِهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوۃ غلام اور گھوڑے میں اور ایک روایت میں

قَالَ لَيْسَ فِيْ عَبْدِهِ صَدَقَةٌ إِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رض كَتَبَ لَهُ هٰذَا الْكِتَابَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْبَحْرَيْنِ

فرمایا نہیں غلام میں کوئی صدقہ سوائے فطرہ کے × ق × اور روایت ہے انس سے مقرر ابوبکر رض نے لکھا انس کو یہہ خط جب بھیجا بندر بحرین کی طرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذِهِ فَرِيْضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالَّتِيْ أَمَرَ اللّٰهُ

نام سے اللہ کے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے × یہہ فرض زکوۃ کا وہ فرض ہے جو فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ فرض ہے کہ حکم کیا اللہ نے

بِهَا رَسُوْلَهُ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِ فِيْ أَرْبَعٍ وَعِشْرِيْنَ مِنَ الْإِبِلِ

اسکا اپنے رسول کو پھر جو مسلمان کہ مانگی جاوے زکوۃ اس سے اسکے طور پر سو دیوے زکوۃ اور جو مسلمان کہ مانگیں اس سے زکوۃ زیادہ انداز سے سو نہ دے زکوۃ چوبیس اونٹ میں

فَمَا دُوْنَهَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ إِلٰى خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ أُنْثٰى فَإِذَا بَلَغَتْ

پھر کم اس سے بکری ہے ہر پانچ اونٹ میں ایک بکری اور جب پہنچے گنتی اونٹ کی پچیس کو پینتیس تک سو زکوۃ اسمیں ایک برس کی اونٹنی ہے مادہ پھر جب پہنچے

سِتًّا وَثَلَاثِيْنَ إِلٰى خَمْسٍ وَأَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ أُنْثٰى فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَأَرْبَعِيْنَ إِلَى السِّتِّيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْجَمَلِ

چھتیس کو پینتالیس تک سو زکوۃ اس میں دو برس کی مادہ ہے پھر جب پہنچے گنتی چھیالیس کو ساٹھ تک سو زکوۃ اسمیں ایک تین برس کی اونٹنی ہے جو اونٹ کے لائق ہے

فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّيْنَ إِلٰى خَمْسٍ وَسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِيْنَ إِلٰى تِسْعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتَا

پھر جب پہنچے گنتی اکسٹھ کو پچھتر تک سو زکوۃ اس میں پانچ سال کی مادہ ہے پھر جب پہنچے گنتی چھہتر کو نود تک سو زکوۃ اس میں دو مادہ

لَبُوْنٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ إِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ

دو برس کی ہیں پھر جب پہنچے گنتی اکیانوے کو ایک سو بیس تک سو زکوۃ اس میں دو حقہ اونٹ کے جوڑنے کے لائق ہیں پھر جب زیادہ ہو گئی ایک سو بیس سے

فَفِيْ كُلِّ أَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

سو زکوۃ ہر چالیس میں دو برس کی مادہ اور ہر پچاس میں ایک حقہ ہے اور جسکے پاس نہ ہو سوائے چار اونٹ کے سو نہیں زکوۃ اس میں مگر یہہ کہ چاہے

رَبُّهَا فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فَفِيهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ

اونٹ والا پھر جب پہنچے گنتی پانچ کو تو اسمیں زکوۃ ایک بکری ہی اور جس شخص کے اونٹوں کی زکوۃ پہنچے جذعہ دینے تک اور نہو اسکے پاس جذعہ اور ہو اسکے پاس

حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ

ایک حقہ سو لی جاویگی اس سے ایک حقہ اور دیگا صاحب زکوۃ اسکے ساتھ دو بکریان اگر میسر ہون اسکو یا بیس درہم اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو

الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ

حقہ دینے تک اور نہو اسکے پاس حقہ اور ہو اسکے پاس جذعہ تو لے لیگا اس سے جذعہ اور دیگا صاحب زکوۃ کو زکوۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریان

وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ اِلَّا بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ

اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو حقہ دینے تک اور نہو اسکے پاس سوا بنت لبون کے سو قبول کی جاویگی اس سے بنت لبون اور دیگا صاحب زکوۃ دو بکریان

اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ

یا بیس درہم اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو بنت لبون دینے تک اور ہو اسکے پاس حقہ سو لی جاویگی اس سے حقہ اور دیگا اسکو زکوۃ تحصیلنے والا بیس

دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ

درہم یا دو بکریان اور جسکی پہنچی ہو بنت لبون تک اور نہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت مخاض سو لی جاویگی اس سے بنت

مَخَاضٍ وَيُعْطِي مَعَهَا عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ

مخاض اور دیگا صاحب زکوۃ اسکے ساتھ بیس درہم یا دو بکریان اور جسکی زکوۃ پہنچی ہو بنت مخاض کو اور وہ نہو اسکے پاس اور ہو اسکے پاس بنت

لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ فَاِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا وَعِنْدَهُ

لبون سو لی جاویگی اس سے اور دیگا صاحب زکوۃ کو زکوۃ تحصیلنے والا بیس درہم یا دو بکریان پھر اگر نہ موجود ہو اسکے پاس بنت مخاض قابل لینے کے اور ہو اسکے پاس

ابْنُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَفِي صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِي سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلَى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ شَاةٌ

ابن لبون تو لیا جاویگا وہی اس سے اور نہ اسکے ساتھ کچھ اور زکوۃ میں بکریون کی چر کھانے والیون میں جب ہو چالیس ایک سو بیس تک ایک بکری ہی

فَاِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ اِلَى مِائَتَيْنِ فَفِيهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلَى مِائَتَيْنِ اِلَى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِيهَا ثَلٰثُ شِيَاهٍ فَاِذَا

پھر جب بڑھ جاوین ایک سو بیس پر دو سو تک تو اس میں دو بکریان دینا ہی پھر جب بڑھ جاوین دو سو پر تین سو تک تو اس میں تین بکریان ہیں پھر جب

زَادَتْ عَلَى ثَلٰثِ مِائَةٍ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا

بڑھین تین سو پر تو ہر سو بکری میں ایک بکری ہی پھر جب ہو گلہ مرد کی بکریون کا چالیس سے ایک بکری کم سو نہین فرض اسمیں

صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَلَا تُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ

کچھ زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے بکری والا اور نہ نکالی جاویگی زکوۃ میں بوڑھی اور نہ عیب دار اور نہ بو تو مگر جب چاہے زکوۃ تحصیلنے والا اور نہ جمع کی جاویگی جو

مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَّةِ

جدا ہون اور نہ جدا کی جاویگی جو جمع ہون ڈر کر زکوۃ دینے سے اور جو نصاب کہ ہو دو شریک میں تو دونوں آپس میں رجوع کرینگے برابری سے اور زکوۃ چاندی میں

رُبْعُ الْعُشْرِ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رض

بیسوان حصہ ہی پھر اگر نہو روپا سوا ایک سو نود درہم کے تو نہین اسمیں کچھ زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے روپے والا روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رض سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فیما سقت السماء والعیون او کان عثریا العشر وما سقی بالنضح نصف العشر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو زمین کہ پانی پاوے آسمان اور چشموں سے یا ہو عثری تو اس میں زکوٰۃ عشر ہے اور جس میں پانی دیویں ڈول کھینچ کر

رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العجماء جرحہا جبار والبئر جبار والمعدن

روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوپایوں کے کسی کے توڑنے پر ضامن نہیں اور کنواں

جبار وفی الرکاز الخمس متفق علیہ

الفصل الثانی

عن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد عفوت

کوئی ضامن نہیں اور دفینہ میں پانچواں حصہ دینا ہے۔ دوسری فصل روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کی میں نے

عن الخیل والرقیق فہاتوا صدقۃ الرقۃ من کل اربعین درہما درہم ولیس فی تسعین ومائۃ شیء فاذا بلغت مائتین

زکوٰۃ گھوڑوں سے اور لونڈی غلام سے پھر دو تم زکوٰۃ روپے کی کہ ہر چالیس درہم میں ایک درہم ہے اور نہیں ایک سو نوے درہم میں کچھ زکوٰۃ پھر جب پہنچے گنتی دو سو

ففیہا خمسۃ دراہم رواہ الترمذی وابوداؤد وفی روایۃ لابی داؤد عن الحارث الاعور عن علی قال زہیر

تو اس میں پانچ درہم ہیں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور ایک روایت میں ابوداؤد کی حارث اعور سے علی سے کہا زہیر جو راوی ہے گمان کرتا ہوں حارث سے

احسبہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ہاتوا ربع العشر من کل اربعین درہما درہم ولیس علیکم شیء

گمان کرتا ہوں کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مقرر حضرت نے فرمایا دیا کرو چالیسواں حصہ کہ حساب اسکا ہر چالیس درہم سے ایک درہم ہے اور نہیں ہے تم پر کچھ

حتی یتم مائتا درہم فاذا کانت مائتی درہم ففیہا خمسۃ دراہم فما زاد فعلی حساب ذلک وفی الغنم فی کل

جب تک کہ پورے نہ ہوں دو سو درہم پھر جب ہوں دو سو درہم تو اس میں زکوٰۃ کے پانچ درہم ہیں پھر جو زیادہ ہو تو حساب سے اسکے ہے اور زکوٰۃ بکری میں ہر

اربعین شاۃ شاۃ الی عشرین ومائۃ فان زادت واحدۃ فشاتان الی مائتین فان زادت فثلث شیاہ الی

چالیس بکری میں ایک بکری ہے ایک سو بیس تک پھر اگر زیادہ ہو ایک تو دو بکریاں ہیں دو سو تک پھر اگر بڑھے ایک تو تین بکریاں ہیں

ثلث مائۃ فاذا زادت علی ثلث مائۃ ففی کل مائۃ شاۃ فان لم تکن الا تسع وثلثون فلیس علیک فیہا شیء

تین سو تک پھر اگر بڑھے گنتی سو کی تین سو پر تو زکوٰۃ ہر سو میں ایک بکری ہے پھر اگر نہ ہو سوا انتالیس کے تو نہیں کچھ اس میں

وفی البقر فی کل ثلثین تبیع وفی الاربعین مسنۃ ولیس علی العوامل شیء رواہ ابوداؤد وعن معاذ رض ان

اور گائے بیل میں ہر تیس میں ایک تبیع ہے اور چالیس میں ایک مسنہ اور نہیں محنت کرنے والوں پر کچھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما وجہہ الی الیمن امرہ ان یاخذ من البقرۃ من کل ثلثین تبیعا او تبیعۃ ومن کل اربعین مسنۃ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ان کو یمن کی طرف بھیجا فرمایا ان کو لیں زکوٰۃ گائے بیل سے ہر تیس سے ایک برس کا نر یا مادہ اور ہر چالیس سے ایک مسنہ

رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی والدارمی وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المعتدی فی الصدقۃ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد سے بڑھنے والا زکوٰۃ میں

کمانعہا رواہ ابوداؤد والترمذی وعن ابی سعید الخدری رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لیس فی حب ولا تمر

مانند مانع زکوٰۃ کے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے غلہ اور خرمے میں

صدقۃ حتی یبلغ خمسۃ اوسق رواہ النسائی وعن موسی ابن طلحۃ قال عندنا کتاب معاذ بن جبل عن النبی

زکوٰۃ جب تک کہ نہ پہنچے پانچ وسق کو روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے موسی ابن طلحہ سے کہا انہوں نے ہمارے پاس لکھا معاذ ابن جبل کا ہے نبی

صلى الله عليه وسلم قال لهما امره ان يأخذا الصدقة من الحنطة والشعير والزبيب والتمر مرسل رواه في شرح السنة

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا موسیٰ بن طلحہ نے کہا معاذ کو حضرت نے زکوۃ لینے کا گیہوں اور جو اور منقیٰ اور چھوہارے سے یہ حدیث مرسل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن عتاب بن اسيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في زكوة الكروم انها تخرص كما تخرص النخل ثم تؤدى زكوته

اور روایت ہے عتاب ابن اسید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور کی زکوۃ کے باب میں کہ اسکا اندازہ ہوگا جیسا اندازہ ہوتا ہے خرمے کا پھر دی جائیگی اسکی زکوۃ

زبيبا كما تؤدى زكوة النخل تمرا رواه الترمذي وابوداؤد وعن سهل بن ابي حثمة رض ان رسول الله صلى الله عليه

منقیٰ ہو جیسا ادا کی جاتی ہے زکوۃ خرمے کی بعد سوکھنے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے سہل ابن ابی حثمہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم كان يقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواه الترمذي وابوداؤد

وسلم نے فرماتے تھے جب اندازہ کرو تو لو اور چھوڑ دو تہائی پھر اگر چھوڑو نہ تہائی تو چھوڑ دو چوتھائی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور

والنسائي وعن عائشة رض قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يبعث عبد الله بن رواحة رض الى يهود فيخرص

نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے تھے عبد اللہ ابن رواحہ رض کو یہود کی طرف سو اندازہ کرتا

النخل حين يطيب قبل ان يؤكل منه رواه ابوداؤد وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في العسل

خرمے کا جب شیرینی پر آیا پہلے کھائے جانے کے اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوۃ شہد

في كل عشرة ازق زق رواه الترمذي وقال في اسناده مقال ولا يصح عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذا الباب كثير

میں ہر دس مشک میں ایک مشک ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا سند میں اسکی خلاف ہے صحیح نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شہد کی زکوۃ کے مسئلے میں بہت

شيء وعن زينب امراة عبد الله رض قالت خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا معشر النساء تصدقن

چیز ہے اور روایت ہے زینب سے جو بی بی عبد اللہ ابن مسعود رض کی کہا اسنے خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا اے جماعت عورتوں کی صدقہ کرو

ولو من حليكن فانكن اكثر اهل جهنم يوم القيمة رواه الترمذي وعن عمرو بن شعيب رض عن ابيه عن

اگرچہ زیوروں سے تمہارے ہو کیونکہ تم زیادہ سب دوزخ والوں سے ہوگی قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے باپ سے اسکے

جده ان امراتين اتتا رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ايديهما سواران من ذهب فقال لهما اتؤديان زكوته قالتا

دادا سے کہ دو عورتیں آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور انکے ہاتھوں میں دو کڑے تھے سونے کے سو فرمایا انکو کیا دونو ادا کرتی ہو زکوۃ اسکی کہا

لا فقال لهما رسول الله صلى الله عليه وسلم اتحبان ان يسوركما الله بسوارين من نار قالتا لا قال فاديا زكوته رواه

نہیں تب فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو یہ کہ پہناوے تمہیں اللہ دو کڑے آگ کے کہا نہیں فرمایا تو ادا کرو زکوۃ اسکی روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث قد رواه المثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب نحو هذا والمثنى بن الصباح وابن لهيعة

ترمذی نے اور کہا اس حدیث کو تحقیق روایت کی مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی ابن الصباح اور ابن لہیعہ

يضعفان في الحديث ولا يصح في هذا الباب عن النبي صلى الله عليه وسلم شيء وعن ام سلمة رض قالت كنت البس

دونوں ضعیف کہے جاتے ہیں حدیث کی سند میں اور صحیح نہیں پہنچی زیور کی زکوۃ کے باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا اسنے میں پہنتی تھی

اوضاحا من ذهب فقلت يا رسول الله اكنز هو فقال ما بلغ ان يؤدى زكوته فزكي فليس بكنز رواه مالك

زیور سونے کا سو کہا میں نے یا رسول اللہ کیا کنز ہے یہ تب فرمایا جو چیز پہنچے اتنے نصاب کو کہ ادا کی جاوے اسکی زکوۃ پھر زکوۃ دیں اسکی سو کنز نہیں

وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نُعِدُّ
اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سمرہ ابن جندب رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم کو نکالیں زکوٰۃ اُس مال سے کہ ...

لِلْبَيْعِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِبِلَالِ بْنِ
بیچنے کو روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ربیعہ ابن ابی عبدالرحمن سے بہتیرے لوگوں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا بلال ابن

الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفُرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكٰوةُ إِلَى الْيَوْمِ رَوَاهُ
حارث مزنی کو کانیں قبلیہ کی اور وہ اطراف سے فرع کے ہیں سو ان کانوں سے کچھ نہیں لیا جاتا سوائے زکوٰۃ کے آج تک روایت کیا اس کو

أَبُو دَاوُدَ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي الْخَضْرَوَاتِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي
ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سبزیوں میں زکوٰۃ اور نہ

الْعَرَايَا صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْجَبْهَةِ صَدَقَةٌ قَالَ الصَّقْرُ
عرایا میں زکوٰۃ اور نہیں پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ اور نہیں محنتی جانوروں میں زکوٰۃ اور نہیں جبہہ میں زکوٰۃ کہا صقر راوی نے

الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْعَبِيدُ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رض أُتِيَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ فَقَالَ لَمْ
جبہہ سے مراد گھوڑے اور خچر اور غلام ہیں روایت کیا اس کو دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے طاؤس سے کہ معاذ ابن جبل رض کے پاس لایا گیا تھوڑے بیل سو کہا

يَأْمُرْنِي فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَقَالَ الْوَقَصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ **بَابُ**
حکم نہیں کیا مجھ کو اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ روایت کیا اس کو دارقطنی اور شافعی نے اور کہا شافعی نے وقص وہ ہے کہ نہ پہنچے نصاب کو　باب

صَدَقَةِ الْفِطْرِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ
فطرے کے بیان کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرے کی زکوٰۃ ایک صاع خرما

أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوجِ
یا ایک صاع جو غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر اور لڑکے پر اور بڑے آدمی پر مسلمانوں سے اور حکم کیا فطرے کے ادا کئے جانے کا پہلے لوگوں کے

النَّاسِ إِلَى الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ
نماز پڑھنے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے نکالتے تھے ہم صدقہ فطرے کا ایک صاع گیہوں یا ایک صاع جو

أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **الْفَصْلُ الثَّانِي** عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ فِي آخِرِ
یا ایک صاع خرما یا ایک صاع سوکھا دہی یا ایک صاع کشمش ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا ابن عباس نے آخر

رَمَضَانَ أَخْرِجُوا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نِصْفَ
مہینے میں رمضان کے نکالو صدقہ اپنے روزے کا مقرر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صدقے کو ایک صاع خرما یا جو یا آدھا

صَاعٍ مِنْ قَمْحٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوكٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى صَغِيرٍ أَوْ كَبِيرٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
صاع گیہوں ہر شخص پر آزاد ہو یا بردہ مرد ہو یا عورت چھوٹا ہو یا بڑا روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا مقرر کیا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ
اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ فطر کی پاک کرنے کو روزے کے بیہودہ باتوں سے اور رفث سے اور کھلانے کو مسکینوں کے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل روایت

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث مناديا في فجاج مكة الا ان صدقة الفطر واجبة

عمرو بن شعیب سے اگلے باپ سے اسنے اپنے باپ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک پکارنے والا گلیوں میں مکے کی خبردار ہو کہ صدقہ فطر کا واجب ہی

على كل مسلم ذكر او انثى حر او عبد صغير او كبير مدان من قمح او سواه او صاع من طعام رواه الترمذي وعن عبد الله بن

ہر مسلمان پر مرد ہو یا عورت ازاد ہو یا بردہ چھوٹا ہو یا بڑا دو مد ہیں گیہوں کے یا سوا اسکے یا چار مد جو وغیرہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہی عبد اللہ بیٹے

ثعلبة بن عبد الله ابن صعير عن ابيه رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاع من بر او قمح عن كل اثنين صغير او كبير

ثعلبہ کا وہ بیٹا عبد اللہ کا وہ بیٹا صعیر کا باپ سے اسکے رض کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع گیہوں کا طرف سے ہر دو کی چھوٹا ہو یا بڑا فطرہ ادا ہوتا ہی

حر او عبد ذكر او انثى اما غنيكم فيزكيه الله واما فقيركم فيرد عليه اكثر مما اعطاه رواه ابو داود باب

آزاد ہو یا بردہ مرد ہو یا عورت لیکن جو تم میں سے غنی ہو کر فطرہ دیگا سو پاک کریگا اسکو اللہ اور جو فقیر ہو کر فطرہ دیگا سو پھر دیگا اللہ اسکو بہت اس سے کہ دیا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے باب

من لا تحل له الصدقة الفصل الاول عن انس رض قال مر النبي صلى الله عليه وسلم بتمرة في الطريق فقال لولا اني

اسکے بیان میں کہ کس کس کے لئے نہیں حلال ہے صدقہ کا کھانا فصل پہلی روایت ہی انس رض سے کہا گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کھجور پر پڑی راستے میں پھر فرمایا

اخاف ان تكون من الصدقة لاكلتها متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال اخذ الحسن بن علي رض تمرة من تمر الصدقة

اگر نہ ڈرتا میں کہ ہووے یہ صدقہ کا تو کھاتا اسے ق ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا کہ لیا امام حسن صاحبزادے علی مرتضی نے ایک خرما خرمے صدقہ سے

فجعلها في فيه فقال النبي صلى الله عليه وسلم كخ كخ ليطرحها ثم قال اما شعرت انا لا ناكل الصدقة متفق عليه وعن

پھر دیا اسکو منہ میں اپنے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کخ کخ تاکہ پھینک دیں اسکو پھر فرمایا کیا نہیں خبر تجھکو کہ ہم نہیں کھاتے صدقے کو ق ۔ اور روایت ہی

عبد المطلب بن ربيعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هذه الصدقات انما هي اوساخ الناس وانها لا تحل

عبد المطلب سے بیٹا ربیعہ کا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک صدقے جو ہوا کرتے ہیں میل ہیں لوگوں کے اور بیشک حلال نہیں

لمحمد ولا لال محمد رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتي بطعام سال عنه

محمد کو اور محمد کی آل کو روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابو ہریرہ رض سے کہا اسنے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کہ آتا کوئی … پاس کھانا …

اهدية ام صدقة فان قيل صدقة قال لاصحابه كلوا ولم ياكل وان قيل هدية ضرب بيده فاكل معهم متفق عليه وعن

کیا ہدیہ ہی یا صدقہ پھر اگر کہا صدقہ ہی فرماتے اپنے صحابی کو کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور کہا ہدیہ ہی ڈالتے دست مبارک پھر کھاتے ساتھ انکے ق ۔ اور روایت

عائشة رض قالت كان في بريرة ثلث سنن احدى السنن انها عتقت فخيرت في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه

عائشہ رض سے بولی جاری ہوئیں بریرہ کے سبب سے تین سنتیں ایک انمیں کا یہ کہ بریرہ آزاد ہوئی تو اختیار دیا گیا اسکو خاوند چھوڑ دینے کا اور دوسرا یہ کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الولاء لمن اعتق ودخل رسول الله صلى الله عليه وسلم والبرمة تفور بلحم فقرب اليه خبز وادم من ادم البيت

وسلم نے بریرہ کے قصے میں میراث آزاد کرنے والے کے لئے ہی اور یہ کہ گھر میں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کہ ہنڈیا … گوشت … پاس آئے روٹی اور کچھ سالن گھر کے سالنوں سے

فقال الم ار برمة فيها لحم قالوا بلى ولكن ذلك لحم تصدق به على بريرة وانت لا تاكل الصدقة قال هو عليها

سو فرمایا کیا نہیں دیکھا میں نے ہنڈیا کو اسمیں گوشت ہے کہا کیوں نہیں ولیکن یہ گوشت صدقہ دیئے گئے تھا بریرہ کو اور آپ نہیں کھاتے صدقہ فرمایا وہ اسپر صدقہ ہی

صدقة ولنا هدية متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل الهدية ويثيب عليها رواه

اور ہمکو ہدیہ ہی ق ۔ اور روایت ہی اسی سے کہ تھے قبول کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ کو اور بدلا دیتے اسپر روایت کیا اسکو

البخاری ۞ وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لو دعیت الی کراع لاجبت ولو اهدی الی ذراع
بخاری نے ۞ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر دعوت کریں میری ایک پاؤں بکری کی تو قبول کروں اور اگر تحفہ بھیجیں میرے پاس دست
لقبلت رواه البخاری ۞ وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس المسکین الذی یطوف علی الناس ترده اللقمة و
تو قبول کرونگا روایت کیا اسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکین وہ شخص نہیں کہ پھرا کرے لوگوں پر چلا جاوے ایک لقمہ اور
اللقمتان والتمرة والتمرتان ولکن المسکین الذی لا یجد غنی یغنیه ولا یفطن به فیتصدق علیه ولا یقوم فیسأل الناس
دو لقمے اور ایک اور دو خرمے لیکن مسکین اسکو کہتے ہیں کہ نہ پاوے مال جسقدر بے پروا کرے اسکو اور نہ مسکینی پہچانی جاوے اس سے کہ کوئی صدقہ دے اور نہیں کھڑا رہتا ہے مانگنے
متفق علیه ۞ الفصل الثانی ۞ عن ابی رافع رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم بعث رجلا من بنی مخزوم علی الصدقة فقال
ق ۞ دوسری فصل ۞ روایت ہے ابی رافع رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو بنی مخزوم سے زکوۃ تحصیلنے پر پھر کہا اس
لابی رافع اصحبنی کیما تصیب منها فقال لا حتی اتی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاسأله فانطلق الی النبی صلی الله علیه
ابو رافع کو کہ آزاد کئے غلام تھے حضرت کے ساتھ چل میرے تاکہ فائدہ پاوے تو زکوۃ سے سو کہا ابو رافع نے نہ چلوں جبتک نہ جاؤں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھ لوں حضور سے پھر آیا نبی صلی
وسلم فسأله فقال ان الصدقة لا تحل لنا وان موالی القوم من انفسهم رواه الترمذی وابو داود والنسائی ۞ وعن عبد الله
وسلم کے پاس پھر پوچھا تو فرمایا کہ صدقہ حلال نہیں ہمکو اور بیشک آزاد کئے غلام لوگوں کے انہیں میں سے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے ۞ اور روایت ہے عبد اللہ سے
ابن عمرو قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تحل الصدقة لغنی ولا لذی مرة سوی رواه الترمذی وابو داود والدارمی
ابن عمرو سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں صدقہ لینا غنی کو اور قوت والے تندرست کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے
ورواه احمد والنسائی وابن ماجه عن ابی هریرة ۞ وعن عبید الله بن عدی بن الخیار قال اخبرنی رجلان انهما اتیا النبی
اور روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ابو ہریرہ سے ۞ اور روایت ہے عبید اللہ بن عدی ابن خیار سے کہا خبر دی مجھے دو مردوں نے کہ وہ دونوں آئے نبی
صلی الله علیه وسلم وهو فی حجة الوداع وهو یقسم الصدقة فسألاه منها فرفع فینا النظر وخفضه فرآنا جلدین
صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور حضرت سفر میں حجۃ الوداع کے تھے ایسے وقت میں کہ بانٹتے تھے صدقہ پھر مانگا صدقہ کی چیزوں سے سو بلند کی نظر مبارک ہم پر اور نیچے کی
فقال ان شئتما اعطیتکما ولا حظ فیها لغنی ولا لقوی مکتسب رواه ابو داود والنسائی ۞ وعن عطاء بن یسار مرسلا
سو فرمایا اگر چاہو تو دیتا ہوں اور حصہ نہیں صدقہ میں مالدار کا اور زور آور کسب کر سکنے والے کا روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے ۞ اور روایت ہے عطا ابن یسار سے مرسل
قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تحل الصدقة لغنی الا لخمسة لغاز فی سبیل الله او لعامل علیها او لغارم او
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال صدقہ مالدار کو مگر پانچ شخصوں کو غازی کو جو جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور صدقہ تحصیلنے والے کو یا قرضدار کو یا
لرجل اشتراها بماله او لرجل کان له جار مسکین فتصدق علی المسکین فاهدی المسکین للغنی رواه مالک
اس مرد کے لئے کہ خرید کیا صدقہ اپنے مال سے یا اس مرد کے لئے کہ تھا اسکے لئے ہمسایہ محتاج پھر کسی نے صدقہ دیا مسکین کو سو تحفہ دیا مسکین نے صدقہ کو واسطے مالدار کے روایت کیا اسکو مالک نے
وابو داود وفی روایة لابی داود عن ابی سعید او ابن السبیل ۞ وعن زیاد بن الحارث الصدائی رض قال اتیت
اور ابو داود نے اور ایک روایت میں ابو داود کی جو ابو سعید سے ہے یا ابن السبیل کا ہی ہے ۞ اور روایت ہے زیاد ابن حارث صدائی رض سے کہا آیا میں
النبی صلی الله علیه وسلم فبایعته فذکر حدیثا طویلا فاتاه رجل فقال اعطنی من الصدقة فقال له رسول الله
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیعت کی میں نے پھر ذکر کیا ایک لانبی حدیث کو پھر آیا حضرت کے پاس ایک مرد سو کہا دیجئے مجھے کچھ صدقہ سے سو فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إن الله لم يرض بحكم نبي ولا غيره في الصدقات حتى حكم فيها هو فجزأها ثمانية أجزاء

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے پسند نہ کیا حکم کو نبی کے اور نہ کسی اور کے صدقوں کی تقسیم میں یہاں تک کہ حکم کیا اس میں آپ نے پھر ٹھہرایا اس کو آٹھ حصے

فإن كنت من تلك الأجزاء أعطيتك. رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن زيد بن أسلم قال شرب عمر بن

پھر اگر ہوگا تو ان آٹھ حصے والوں میں تو دوں گا تجھ کو روایت کیا اس کو ابوداؤد نے * تیسری فصل روایت ہے زید ابن اسلم سے کہا کہ پیا عمر ابن

الخطاب رضي الله عنه لبنا فأعجبه فسأل الذي سقاه من أين هذا اللبن فأخبره أنه ورد على ماء قد سماه فإذا نعم من

خطاب رض نے دودھ سو اچھا لگا ان کو پھر پوچھا اس کو جو دودھ پلایا ان کو کہاں کا ہے یہ دودھ سو خبر دی اس نے ان کو کہ وہ گیا تھا ایک پانی کی جگہ پر کہ نام کہا

نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا من ألبانها فجعلته في سقائي فهو هذا فأدخل عمر يده فاستقاءه. رواه

جانور ہیں صدقے کے اور وے پانی پلاتے ہیں پھر دودھ دوہا ان جانوروں کا سو لیا میں نے دودھ اپنے برتن میں پھر یہ دودھ وہی ہے سو ڈالا عمر نے ہاتھ [illegible]

البيهقي في شعب الإيمان

باب من لا تحل له المسألة ومن تحل له

الفصل الأول

عن قبيصة بن مخارق

اور بیہقی نے شعب الایمان میں * باب اس بیان میں کہ کس کے لئے حلال نہیں سوال کرنا اور کس کے لئے حلال ہے * پہلی فصل * روایت ہے قبیصہ سے بیٹا مخارق رض کا

قال تحملت حمالة فأتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم أسأله فيها فقال أقم حتى تأتينا الصدقة فنأمر لك بها ثم قال

کہا ضامن ہوا میں کسی کے قرض کا پھر آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرتا ہوا ضمانت کے باب میں سو فرمایا ٹھہر جا یہاں تک کہ آوے صدقہ پھر حکم کریں

يا قبيصة إن المسألة لا تحل إلا لأحد ثلاثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسألة حتى يصيبها ثم يمسك ورجل أصابته

اے قبیصہ مقرر سوال حلال نہیں کسی کے لئے مگر ایک کو تین شخصوں میں سے ایک وہ کہ اٹھایا ضمانت کو پھر حلال ہوا اس کے لئے مانگنا جب تک کہ حاصل کرے قدر ضمانت کو پھر باز رہے

جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسألة حتى يصيب قواما من عيش أو قال سدادا من عيش ورجل أصابته

اور ایک حادثہ پہونچا کہ تلف کر دیا مال اس کا پھر حلال ہوا اس کو سوال یہاں تک کہ حاصل کرے ضروری چیز گزران کی یا کہا بندوبست گزران کا اور تیسرا وہ مرد کہ پہنچے اس کو

فاقة حتى يقوم ثلاثة من ذوي الحجى من قومه لقد أصابت فلانا فاقة فحلت له المسألة حتى يصيب قواما من عيش أو

فاقہ یہاں تک کہ کھڑے ہو کر کہیں تین شخص عقل مند اس کی قوم کے بیشک پہنچا فلانے آدمی کو فاقہ پھر حلال ہوا اس کو سوال کرنا جب تک کہ حاصل کرے ضروری گزران

قال سدادا من عيش فما سواهن من المسألة يا قبيصة سحت يأكلها صاحبها سحتا. رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال

کہا بندوبست گزران کا پھر سوا ان تین طور کے سوال کے اے قبیصہ حرام ہے کہ کھاتا ہے وہ کھانے والا اس کو حرام کی راہ سے روایت کیا اس کو مسلم نے * اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الناس أموالهم تكثرا فإنما يسأل جمرا فليستقل أو ليستكثر. رواه مسلم

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے لوگوں سے مال ان کے جمع کرنے کو سو سوائے اس کے نہیں کہ مانگتا ہے انگارا پھر کم مانگے یا بہت روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي يوم القيامة

اور روایت ہے عبداللہ ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ آدمی مانگا کرتا ہے لوگوں سے یہاں تک کہ آوے گا قیامت کے دن

ليس في وجهه مزعة لحم. متفق عليه وعن معاوية رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تلحفوا في المسألة فو

ایسے حال پر کہ نہ ہوگا اس کے منہ پر ایک بوٹی گوشت کی متفق علیہ * اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت چمٹ کر مانگو پھر قسم

الله لا يسألني أحد منكم شيئا فتخرج له مسألته مني شيئا وأنا له كاره فيبارك له فيما أعطيته. رواه مسلم

اللہ کی نہ ہوگا کہ سوال کرے گا مجھ سے کوئی تم میں کا پھر نکالے اس کے لئے اس کا سوال کرنا میرے پاس سے کوئی چیز اور میں اس کو ناخوش ہوں پھر برکت ہو [illegible]

وعن الزبير بن العوام رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يأخذ أحدكم حبله فيأتي بحزمة حطب على ظهره فيبيعها فيكف الله بها وجهه خير له من أن يسأل الناس أعطوه أو منعوه رواه البخاري

اور روایت ہے زبیر ابن عوام رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ لینا کسی کا تم میں سے اپنی رسی کو پھر لے آنا گٹھا لکڑی کا اپنی پیٹھ پر پھر بیچنا اسکو کہ بچاوے اللہ اس لکڑی بیچنے سے اسکی آبرو کو بھلا ہے اسکے لئے اس بات سے کہ مانگا کرے لوگوں سے دیویں یا نہ دیویں اسکو نقل کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حکیم

وعن حكيم بن حزام رضـ قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأعطاني ثم سألته فأعطاني ثم قال يا حكيم إن هذا المال خضر حلو فمن أخذه بسخاوة النفس بورك له فيه ومن أخذه بإشراف نفس لم يبارك له فيه وكان كالذي يأكل ولا يشبع واليد العليا خير من اليد السفلى قال حكيم فقلت يا رسول الله والذي بعثك بالحق لا أرزأ أحدا بعدك شيئا حتى أفارق الدنيا متفق عليه

ابن حزام رض سے کہا مانگا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر دیا مجھے پھر مانگا آپ سے سو دیا مجھے پھر فرمایا ای حکیم بیشک یہ مال خوشنما اور میٹھا لگتا ہے پھر جو لیتا ہے اسکو سخاوت سے طبیعت کی مبارک ہوتا ہے اسکو اور جو لیتا ہے اسکو طمع سے جی کے نہیں مبارک ہوتا اور ہوتا ہے حال اسکا جیسے بیمار کہ کھاتا ہے اور پیٹ نہیں بھرتا اور اونچا ہاتھ بھلا ہے نیچے ہاتھ سے کہا حکیم نے پھر کہا میں نے ای رسول اللہ کے قسم اس پاک ذات کی بھیجا آپ کو حق دیکر نہ کم کروں گا سوال کر کے کسی سے بعد آپ کے کوئی چیز جب تک کہ چلا جاؤں دنیا سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وعن ابن عمر رضـ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وهو على المنبر وهو يذكر الصدقة والتعفف عن المسألة اليد العليا خير من اليد السفلى واليد العليا هي المنفقة والسفلى هي السائلة متفق عليه

اس حال میں کہ آپ منبر پر تھے اور ذکر فرماتے تھے صدقے کا اور باز رہنے کا سوال سے اونچا ہاتھ بھلا ہے نیچے ہاتھ سے اور فرمایا اونچا ہاتھ دینے والا ہاتھ ہے اور نیچا مانگنے والا ۔ ق ۔ اور ابی سعید خدری رض سے بیشک کتنے آدمی انصار سے سوال کیا رسول اللہ

وعن أبي سعيد الخدري رضـ قال إن ناسا من الأنصار سألوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأعطاهم ثم سألوه فأعطاهم حتى نفد ما عنده فقال ما يكون عندي من خير فلن أدخره عنكم ومن يستعفف يعفه الله ومن يستغن يغنه الله ومن يتصبر يصبره الله وما أعطي أحد عطاء هو خير وأوسع من الصبر متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر دیا حضرت نے ان کو پھر مانگا انہوں نے پھر دیا حضرت نے انکو یہاں تک تمام ہوا جو آپ کے پاس تھا پھر فرمایا جو ہوگا میرے پاس مال سو ہرگز جمع نہ کروں گا تم کو نہ دیکر اور جو کوئی بچتا رہے سوال سے بچاویگا اسکو اللہ اور جو کوئی تونگری مانگے تونگر کرتا ہے اسکو اللہ اور جو کوئی جبرا صبر کرے صبر دیتا ہے اسکو اللہ اور نہ ملی کسی کو بخشش بہتر اور خوب کشادہ صبر سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمر ابن خطاب رض سے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتے تھے مجھے بخشش پھر کہتا میں

وعن عمر بن الخطاب رضـ قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يعطيني العطاء فأقول أعطه أفقر إليه مني فقال خذه فتموله وتصدق به فما جاءك من هذا المال وأنت غير مشرف ولا سائل فخذه وما لا فلا تتبعه نفسك متفق عليه

حضرت کو دیجئے زیادہ محتاج کو مجھ سے پھر فرمایا لے اسکو پھر اپنا مال کر اور صدقہ دے اسکو پھر جو ملے تجھکو دنیا کا مال جس حال میں کہ تو بے پروا ہے اور سائل نہیں ہے تو لے اسکو اور جو اس طور پر نہ ملے سو پیچھے نہ لگا اسکے اپنی جان کو ۔ ق ۔ دوسری فصل اور روایت ہے سمرہ ابن جندب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

الفصل الثاني

عن سمرة بن جندب رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسائل كدوح يكدح بها الرجل وجهه فمن شاء أبقى على وجهه ومن شاء ترك إلا أن يسأل الرجل ذا سلطان

علیہ وسلم نے سوال کرنا مانگنا زخم ہیں کہ زخمی کرتا ہے اس سے آدمی اپنا منہ پھر جو کوئی بچایا چاہے اپنی آبرو سو بچاوے اور جو چھوڑ دیا چاہے اپنی آبرو تو چھوڑ دے مگر سوال کرنا آدمی کا سلطان سے

أو في لبس لا يجد منه بدا رواه أبو داود والترمذي والنسائي وعن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى
یا ایسے کام میں کہ نہ چارہ ہو جس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم من سأل الناس وله ما يغنيه جاء يوم القيمة ومسألته في وجهه خموش أو خدوش أو كدوح
اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سوال کرے لوگوں سے اور ہے اسکے پاس وہ چیز کہ حاجت دفع کرے اسکی آویگا قیامت کے دن ایسے حال پر کہ چہرہ کا اسکے نوچا ہوا یا کھسوٹا ہوا یا زخم کیا ہوا

قيل يا رسول الله وما يغنيه قال خمسون درهما أو قيمتها من الذهب رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة
کہا لوگوں نے ای رسول اللہ کے اور کیا ہی مقدار غنا فرمایا پچاس درہم یا اتنی قیمت کا سونا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمي وعن سهل بن الحنظلية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل وعنده ما يغنيه فإنما يستكثر
اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے سہل ابن حنظلیہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سوال کرے اپنے پاس اتنا رکھ کر کہ حاجت دفع کرے اسکی سو بہت مانگتا ہے

من النار قال النفيلي وهو أحد رواته في موضع آخر وما الغنى الذي لا ينبغي معه المسئلة قال قدر ما يغديه
آگ کو کہا نفیلی نے اور وہ ایک راوی ہے اس حدیث کا دوسری جگہ میں سوا حدیث مذکور کے اور کیا ہی وہ غنا کہ نہیں سزاوار باوجود اسکے سوال کرنا فرمایا بقدر اسکے

ويعشيه وقال في موضع آخر أن يكون له شبع يوم أو ليلة ويوم رواه أبو داود وعن عطاء بن يسار عن رجل
صبح اور شام کا کھانا ہو جائے اس سے اور کہا دوسری جگہ میں یہ کہ ہو آدمی کے پاس شکم بھرنے کی چیز ایک دن فقط یا رات دن ملا کر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے عطا سے ایک مرد سے

من بني أسد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل منكم وله أوقية أو عدلها فقد سأل إلحافا
قبیلہ بنی اسد کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سوال کرے تم میں سے اور اسکے پاس چالیس درہم ہوں یا اتنا سونا وغیرہ تو تحقیق سوال کیا الحاح سے

رواه مالك وأبو داود والنسائي وعن حبشي بن جنادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن المسئلة
روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہے حبشی ابن جنادہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک سوال

لا تحل لغني ولا لذي مرة سوي إلا لذي فقر مدقع أو غرم مفظع ومن سأل الناس ليثري به ماله كان
حلال نہیں مالدار کو اور زور اور تندرست کو مگر جسکو محتاجی خاک سے لگا دی یا قرضداری نے رسوا کی اور جس نے مانگا لوگوں سے کہ زیادہ کرے مال کو اس سے اسکے

خموشا في وجهه يوم القيمة ورضفا يأكله من جهنم فمن شاء فليقل ومن شاء فليكثر رواه الترمذي
چہرہ کا نوچا ہوا نکلا ہوا ہوگا سوال کرنے کے سبب قیامت کے دن اور گرم پتھر کھایا کریگا دوزخ سے پھر جسکا جی چاہے کمی کرے سوال میں اور جسکا جی چاہے زیادتی کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن أنس رض أن رجلا من الأنصار أتى النبي صلى الله عليه وسلم يسأله فقال أما في بيتك شيء فقال بلى حلس
اور روایت ہے انس رض سے بیشک ایک مرد انصاری سے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سوال کرتا ہوا سو فرمایا کیا نہیں ہے تیرے گھر میں کچھ کہا اسنے کیوں نہیں ایک کملی

نلبس بعضه ونبسط بعضه وقعب نشرب فيه من الماء قال ائتني بهما فأتاه بهما فأخذهما رسول الله صلى الله
کہ تھوڑی اوڑھتے ہیں اور تھوڑی بچھاتے ہیں اور ایک قدح ہے کہ پانی پیتے ہیں اس میں فرمایا لا میرے پاس دونو کو پھر لایا اسنے انکو پھر لیا دونوں کو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم بيده وقال من يشتري هذين قال رجل أنا آخذهما بدرهم قال من يزيد على درهم مرتين أو ثلثا
علیہ وسلم نے دست مبارک سے اور فرمایا کون خرید کریگا اس قدح اور کملی کو کہا ایک مرد نے میں لیتا ہوں ایک درہم سے فرمایا کوئی زیادہ کریگا ایک درہم پر ایسا دو یا تین بار فرمایا

قال رجل أنا آخذهما بدرهمين فأعطاهما إياه فأخذ الدرهمين فأعطاهما الأنصاري وقال اشتر بأحدهما
کہا ایک مرد نے میں لیتا ہوں ان دونوں کو دو درہم سے پھر دے دیا حضرت نے اس شخص کو اور لیا اس سے دو درہم پھر دیا حضرت نے دو درہم انصاری کو اور فرمایا حضرت نے خرید کر ایک درہم سے

طعاما فانبذه الى اهلك واشتر بالآخر قدوما فأتني به فأتاه به فشد فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم

کھانے کی چیز اور دے گھر والوں کو اور خرید کر دوسرے درہم سے ایک تیشہ پھر لے آ تیشہ میرے پاس سو لایا اُسنے تیشہ پھر مضبوط لگا دیا اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عودا بيده ثم قال اذهب فاحتطب وبع ولا أرينك خمسة عشر يوما فذهب الرجل يحتطب ويبيع فجاء

لکڑی کا دستہ دست مبارک سے پھر فرمایا چلا جا پھر لکڑی لا اور بیچ اور نہ دیکھوں تجھکو پندرہ دن تک سو ایک مرد لگا لکڑی لانے اور بیچنے پھر آیا حضرت کے پاس

وقد اصاب عشرة دراهم فاشترى ببعضها ثوبا وببعضها طعاما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا خير

حاصل کرکے دس درہم پھر خریدا کئی درہم سے کپڑا اور کئی درہم سے کھانا پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ بھلا ہے

لك من ان تجيء المسئلة نكتة في وجهك يوم القيمة ان المسئلة لا تصلح الا لثلثة لذي فقر مدقع او لذي غرم

تجھکو اُس سے کہ آوے سوال کا داغ ہو کر تیرے منہ پر قیامت کے دن بیشک سوال درست نہیں سوا تین شخص کے یا تو کہ محتاجی نے خاک سے لگا دی اسکو یا

مفظع او لذي دم موجع رواه ابو داود وروى ابن ماجة الى قوله يوم القيمة وعن ابن مسعود رض قال قال رسول

سوا کی ہے یا اسکو فکر دیت کی ستاتی ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے قول تک حضرت کے یوم القیمہ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من اصابته فاقة فانزلها بالناس لم تسد فاقته ومن انزلها بالله اوشك الله له بالغنا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو پہنچے فاقہ سو خبر دیگا لوگوں کو دور نہوگا فاقہ اسکا اور جو حاجت روائی چاہے اللہ تعالی سے دیگا اللہ جلد کر دیگا اللہ اسکا نفع

اما بموت عاجل او غنى آجل رواه ابو داود والترمذي

یا موت سے جو قریب ہے یا اس تونگری سے کہ حاصل ہوتی ہے اسکے دیر سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ابن الفراسي ان الفراسي رض قال لرسول

تیسری فصل روایت ہے ابن فراسی سے کہ فراسی نے عرض کی

الله صلى الله عليه وسلم أسأل يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا وان كنت لا بد فسل الصالحين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوال کروں میں ای رسول اللہ کے تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت کر اور اگر تو لاچار ہو تو سوال کر صالح لوگوں سے

رواه ابو داود والنسائي وعن ابن الساعدي رض قال استعملني عمر على الصدقة فلما فرغت منها واديتها

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن ساعدی رض سے کہا کہ مقرر کیا مجھے حضرت عمر نے زکوۃ تحصیلنے پر پھر جب فارغ ہوا میں اس سے اور پہنچا دیا زکوۃ

اليه امر لي بعمالة فقلت انما عملت لله واجري على الله قال خذ ما اعطيت فاني قد عملت على عهد رسول

عمر کے پاس فرمایا کہ دیں مجھے مزدوری کام کی تو کہا میں نے بس کام کیا ہے میں نے اللہ کے واسطے اور مزدوری میری اللہ پر ہے کہا لے جو ملا تجھکو کیونکہ میں نے عملداری کی زمانے میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم فعملني فقلت مثل قولك فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطيت شيئا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت نے مزدوری دی میرے کام کی تو کہا میں نے جیسا تو نے کہا تو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تجھکو کوئی چیز

من غير ان تسأله فكل وتصدق رواه ابو داود وعن علي رض انه سمع يوم عرفة رجلا يسأل الناس فقال

بغیر مانگنے تیرے اس چیز کو تو کھا اور خیرات کر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے علی رض سے مقرر انھوں نے سنا حج کے دن ایک مرد کو سوال کرتے لوگوں سے پھر کہا

أفي هذا اليوم وفي هذا المكان تسأل من غير الله فخفقه بالدرة رواه رزين وعن عمر رض قال تعلمن ايها

کیا اس بزرگ دن میں اور اس مکان میں یعنے جبل عرفات پر سوال کرتا ہے تو غیر سے اللہ کے پھر مارا اسکو درے سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا جان رکھو ای

الناس ان الطمع فقر وان الاياس غنى وان المرء اذا أيس عن شيء استغنى عنه رواه رزين وعن ثوبان رض

لوگو تحقیق طمع رکھنا لوگوں سے آدمی کو فقیر کرتا ہے اور تحقیق امید رکھنا لوگوں سے آدمی کو غنی کرتا ہے اور تحقیق آدمی جب مایوس ہوتا ہے کسی چیز سے بے پرواہ ہوتا ہے اس سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے ثوبان رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يكفل لي ان لا يسأل الناس شيئا فأتكفل له بالجنة فقال ثوبان انا فكان

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ عہد کرے نہ مانگنے کا لوگوں سے کوئی چیز پھر ضامن ہوں میں اسکے بہشت میں جانیکا سو کہا ثوبان نے میں ہوں

لا يسأل احدا شيئا رواه ابو داود والنسائي وعن ابي ذر رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

نہ سوال کرتا تھا ثوبان کسی سے کوئی چیز روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے × اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يشترط علي ان لا تسأل الناس شيئا قلت نعم قال ولا سوطك ان سقط منك حتى تنزل اليه فتأخذه رواه

شرط کرتے تھے مجھ پر یہ کہ نہ مانگوں لوگوں سے کوئی چیز کہا میں نے اچھا فرمایا حضرت نے اور نہ مانگ اپنے کوڑے کو اگر گر جاوے ہاتھ سے یہاں تک کہ تو آپ اتر کر لے اسکو روایت کیا اسکو

احمد باب الانفاق وكراهية الامساك الفصل الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو

احمد نے × باب بیان میں سخاوت کی خوبی اور بخل کی برائی کے × پہلی فصل × روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر

كان لي مثل احد ذهبا لسرني ان لا يمر علي ثلث ليال وعندي منه شيء الا شيء ارصده لدين رواه البخاري

ہووے میرے پاس برابر احد کے پہاڑ کے سونا خوش نہ کریگا دل کو میرے گذرنا تین راتوں کا کچھ رہ کر میرے پاس اسمیں سے سوائے اتنی چیز کے کہ رکھ چھوڑوں میں قرض ادا کرنے کو روایت کیا

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم يصبح العباد فيه الا ملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی دن کہ صبح کو اٹھیں اللہ کے بندے اسمیں مگر دو فرشتے اترتے ہیں پھر کہتا ہے ایک انمیں سے اے اللہ

اعط منفقا خلفا ويقول الآخر اللهم اعط ممسكا تلفا متفق عليه وعن اسماء رض قالت قال رسول الله صلى

دے مال خرچ کرنے والے کو عوض اسکا اور کہتا ہے دوسرا اے اللہ بخیل کو ہلاکت مال کی × ق × اور روایت ہے اسماء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم انفقي ولا تحصي فيحصي الله عليك ولا توعي فيوعي الله عليك ارضخي ما استطعت متفق عليه وعن

اللہ علیہ وسلم نے مال خرچ کر اور گن گن کر مت دے پھر گن گن کر دیگا اللہ تجھکو اور مال رکھ مت چھوڑ کہ دینا موقوف کرے اللہ تجھکو دے جسقدر دے سکے تو × ق × اور روایت

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى انفق يا ابن آدم انفق عليك متفق عليه وعن ابي امامة

ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کر اے بیٹے آدم کے تاکہ زیادہ دوں مال تجھکو × ق × اور روایت ہے ابی امامہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ابن آدم ان تبذل الفضل خير لك وان تمسكه شر لك ولا تلام على كفاف وابدأ بمن تعول

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے آدم کے بیٹے اگر دے ڈالیگا تو حاجت سے زاید کو بھلا ہے تجھکو اور اگر رکھے تو اسکو برا ہے تجھکو اور ملامت نہیں تجھپر بقدر کفاف رکھنے سے اور ابتدا کر اپنے عیال سے

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل البخيل والمتصدق كمثل رجلين عليهما جنتان

روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال بخیل اور سخی کی جیسی مثال دو مرد کی کہ ان پر دو زرہ ہیں

من حديد قد اضطرت ايديهما الى ثديهما وتراقيهما فجعل المتصدق كلما تصدق بصدقة انبسطت عنه

لوہے کی کہ چمٹ گئے ہیں زرہ کی تنگی سے ہاتھ انکے چھاتیوں تک اور گلے کی ہنسلیوں تک پھر لگا سخی جب صدقہ دینے لگا کشادہ ہو گئی زرہ اس سے

وجعل البخيل كلما هم بصدقة قلصت واخذت كل حلقة بمكانها متفق عليه وعن جابر رض قال قال رسول

اور لگا بخیل جب قصد کرنے صدقہ دینے کا تنگ ہونے لگی زرہ اور ہر حلقہ پکڑنے لگا اپنی جاگہ کو × ق × اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات يوم القيمة واتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلكم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو ظلم کرنے سے اسواسطے کہ سبب ظلم کے بہت سی تکلیفیں پہنچینگی قیامت کے دن اور بچو بخل اور حرص سے اس لیے کہ ہلاک کیا بخل اور حرص نے تمہارے اگلوں کو

حملهم على أن سفكوا دماءهم واستحلوا محارمهم رواه مسلم وعن حارثة بن وهب رض قال قال رسول الله صلى

کہ اٹھایا ظلم نے ان کو آپس میں خونریزی کرنے پر اور حلال سمجھنے لگے ان چیزوں کو کہ حرام کیا اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے حارثہ ابن وہب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم تصدقوا فإنه يأتي عليكم زمان يمشي الرجل بصدقته فلا يجد من يقبلها يقول الرجل لو جئت بها

اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو کیونکہ بیشک آویگا تم پر ایک زمانہ کہ لیجاویگا مرد اپنا صدقہ یعنے لوگوں کے پاس پھرتا رہیگا اسکا لینے والا کبھی جس مرد کے پاس صدقہ لیجاویگا

بالأمس لقبلتها فأما اليوم فلا حاجة لي بها متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رجل يا رسول الله أي الصدقة أعظم

کہ کل دن میں تو لیتا میں پھر بہر صورت آج کے دن تو حاجت نہیں مجھے اسکی × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ کونسی خیرات بڑا

أجرا قال أن تصدق وأنت صحيح شحيح تخشى الفقر وتأمل الغنى ولا تمهل حتى إذا بلغت الحلقوم قلت لفلان كذا

ثواب رکھتی ہے فرمایا خیرات دینا تیرا اس حال میں کہ تو تندرست ہو بخیل ہو ڈرتا ہو محتاجی سے اور امید رکھتا ہو تونگری کی اور دیر مت کر یہاں تک کہ جب پہنچے جان گلے میں تو کہے فلانے کو اتنا اور فلانے کو اتنا دینا

ولفلان كذا وقد كان لفلان متفق عليه وعن أبي ذر رض قال انتهيت إلى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس في

اور فلانے کو ایسا اور اتنا دینا اور ہو گئی ملک فلانے کی × ق × اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا جا نکلا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ حضرت بیٹھے تھے

ظل الكعبة فلما رآني قال هم الأخسرون ورب الكعبة فقلت فداك أبي وأمي من هم قال هم الأكثرون

سایہ میں کعبہ کے پھر جب دیکھا حضرت نے مجھکو فرمایا وہی نقصان پانے والے ہیں قسم کعبہ کے رب کی پھر کہا میں تصدق ہوں میرے ماں باپ آپ پر وے کون ہیں فرمایا وہ لوگ ہیں بہت مال والے

أموالا إلا من قال هكذا وهكذا وهكذا من بين يديه ومن خلفه وعن يمينه وعن شماله وقليل ما هم متفق عليه

مال ہی مگر جسنے خرچ کیا ایسا اور ایسا اور ایسا اشارہ فرمایا روبرو اور پیچھے اور داہنے اور بائیں اور فرمایا تھوڑے ہیں ایسے سخی لوگ × ق ×

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السخي قريب من الله قريب من الجنة قريب من الناس بعيد

× روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخی آدمی نزدیک ہے اللہ سے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

من النار والبخيل بعيد من الله بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب من النار ولجاهل سخي أحب إلى الله من

دوزخ سے اور بخیل آدمی دور ہے اللہ سے اور دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے دوزخ سے اور البتہ بے علم سخی بہت پیارا ہے اللہ کو

عابد بخيل رواه الترمذي وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن يتصدق المرء في حياته

بخیل عابد سے × روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابو سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ صدقہ دینا آدمی کا جیتے جی

بدرهم خير له من أن يتصدق بمائة عند موته رواه أبو داود وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله

ایک درہم بہتر ہے اسکے حق میں سو درہم صدقہ دینے سے مرتے وقت روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم مثل الذي يتصدق عند موته أو يعتق كالذي يهدي إذا شبع رواه أحمد والنسائي والدارمي والترمذي

علیہ وسلم نے مثال صدقہ دینے والے کی یا بردہ آزاد کرنے والے کی مرتے وقت جیسی مثال ہدیہ دینے والے کی جب پیٹ بھر چکا اسکا روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی اور ترمذی نے

وصححه وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خصلتان لا تجتمعان في مؤمن البخل وسوء الخلق

اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں مل کر نہیں ہوتیں مرد مومن میں ایک تو بخل اور دوسری بدخلقی

رواه الترمذي وعن أبي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة خب ولا بخيل

روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاویگا بہشت میں دغاباز فریبی اور بخیل

وَلَا مَنَّانٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ

اور احسان جتانے والا روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت بری خصلتوں سے آدمی کی دو خصلتیں ہیں ایک بخل

رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ اَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيمَانُ فِي كِتَابِ الْجِهَادِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی دوسرا اسکا یہ نہ جمع ہوگا بخل ایمان کے ساتھ کتاب الجہاد میں اگر چاہے اللہ تعالیٰ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّنَا اَسْرَعُ بِكَ لُحُوقًا

تیسری ۔ روایت ہے عائشہ رض سے مقرر بعضی بی بیاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون ہم میں سے پہلے مرکے ملیگی آپ سے

قَالَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَاَخَذُوا قَصَبَةً يَذْرَعُونَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ اَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ اَنَّمَا كَانَ طُولَ يَدِهَا الصَّدَقَةُ

فرمایا جسکا زیادہ لانبا ہو ہاتھ پھر ناپنے لگے گھر والے ایک لنبی لکڑی لیکر ہاتھ اپنے اپنے اور تھیں حضرت سودہ سب سے زیادہ لانبا ہاتھ والی سو جان لیا ہمنے بعد اسکے بس تھا مقصود درازی ہاتھ سے

وَكَانَتْ اَسْرَعَنَا لُحُوقًا بِهِ زَيْنَبُ وَكَانَتْ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور تھی ہم سبھوں سے جلدی ملنے والی حضرت سے زینب اور تھیں دوست رکھتی صدقہ دینے کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت میں یہ ہے کہا عائشہ نے فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُكُنَّ لُحُوقًا بِي اَطْوَلُكُنَّ يَدًا وَكَانَتْ يَتَطَاوَلْنَ اَيَّتُهُنَّ اَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ اَطْوَلَنَا يَدًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سبھوں سے جلدی ملنے والی مجھ سے وہ ہے کہ ہاتھ اسکا زیادہ لانبا ہو اور آپس میں جھگڑتی تھیں کہ کس کا ہاتھ زیادہ لانبا ہے کہا پھر تھی سب سے لانبے ہاتھ والی

زَيْنَبُ لِاَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَصَدَّقُ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رض اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ

زینب کیونکہ وہ کام کرتی اپنے ہاتھ سے اور خیرات کرتی تھی ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا ایک مرد نے

لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى سَارِقٍ فَقَالَ

البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں چور کے پھر صبح کو لوگ کہنے لگے کہ صدقہ دیا گیا آج کی رات میں چور کو پھر کہا اس مرد نے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ فَاَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ

اے اللہ حمد ہے تیرا چور کو صدقہ دینے پر البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں زنا کرنے والی کے پھر صبح کو لوگ آپس میں کرنے لگے صدقہ دیا گیا

اللَّيْلَةَ عَلٰى زَانِيَةٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيٍّ فَاَصْبَحُوا

آج کی رات زانیہ عورت کو پھر کہا اس مرد نے الٰہی اللہ تیرا حمد ہے زانیہ کو صدقہ دینے پر البتہ دونگا میں صدقہ پھر نکالا صدقہ اپنا اور رکھ دیا ہاتھ میں مالدار کے پھر صبح کو

يَتَحَدَّثُونَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى غَنِيٍّ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ وَزَانِيَةٍ وَغَنِيٍّ فَاُتِيَ فَقِيلَ لَهُ اَمَّا صَدَقَتُكَ عَلٰى

باتیں کرنے لگے لوگ کہ تصدق کیا گیا آج کی رات کو مالدار پر کہا اس نے اے اللہ تیرا حمد ہے صدقہ دینے پر چور اور زانیہ اور مالدار کو پھر کوئی خواب میں آکر کہا اسے اگر تو صدقہ دیا

سَارِقٍ فَلَعَلَّهُ اَنْ يَسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهِ وَاَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا اَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَاَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ اَنْ يَعْتَبِرَ

چور کو بھلا کیا عجب نہیں شاید وہ باز آوے چوری کرنے سے اور بہر صورت زانیہ سو شاید وہ بچ رہے زنا سے اس دن اور بہر صورت غنی سو شاید وہ عبرت پکڑے

فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهُ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ

پھر خرچ کرنے لگے اپنے مال سے کہ دیا اسکو اللہ نے ۔ اور عبارت اس حدیث کی بخاری میں ہے ۔ اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایک وقت میں ایک شخص جنگل بیابان

الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اِسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحّٰى ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ

زمین میں پھر سنا اسنے ایک آواز ابر میں کہ کوئی یہی کہتا اسکو پانی پلا باغ میں فلانے شخص کے پھر وہاں سے ایک طرف چلا گیا وہ ابر اور برسا دیا اپنا پانی ایک پتھریلی زمین میں سو دیکھا کہ ایک نالی ان نالیوں میں سے

الشراج قد استوعبت ذلك الماء كله فتتبع الماء فإذا رجل قائم في حديقته يحول الماء بمسحاته فقال له يا عبد الله

نالیوں میں سے ایک نالی نے وہ سب پانی لے لیا پس اس پانی کے پیچھے چلا وہ مرد سو یکایک دیکھا ہے کہ ایک مرد کھڑا ہے اپنے باغ میں پھراتا ہوا پانی کو اپنے پھاوڑے سے پھر کہا اے اللہ کے بندے

ما اسمك قال فلان الاسم الذي سمع في السحابة فقال له يا عبد الله لم تسألني عن اسمي فقال إني سمعت صوتا

کیا نام ہے تیرا کہا فلانا وہی نام کہ سنا تھا اس مرد نے ابر میں پھر کہا باغ والا اس کو اے بندے اللہ کے کیوں پوچھتا ہے مجھ سے میرا نام تب کہا اس نے میں نے سنی ایک آواز

في السحاب الذي هذا ماؤه يقول اسق حديقة فلان لاسمك فما تصنع فيها قال أما إذا قلت هذا فإني أنظر إلى

ابر میں سے کہ یہ پانی جس ابر سے برسا ہے کہتا ہے کہ پانی دے باغ کو فلانے کے تیرا نام لیکر سو کیا کرتا ہے تو اس باغ میں کہا باغ والے نے جب تو نے مجھے کہا تو در کار نہ تھا کہنا لیکن

ما يخرج منها فأتصدق بثلثه وآكل أنا وعيالي ثلثا وأرد فيها ثلثه. رواه مسلم وعنه أنه سمع

حاصل پر اس باغ کے کہ کیا ہوتا ہے پھر تہائی اس کی خیرات کرتا ہوں اور کھاتا ہوں میں اور میرے بال بچے مل کر ایک تہائی اور خرچ کرتا ہوں اس باغ میں ایک تہائی نقل کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ سنا

النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن ثلاثة من بني إسرائيل أبرص وأقرع وأعمى فأراد الله أن يبتليهم فبعث

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق تھے تین شخص بنی اسرائیل کی قوم سے ایک کوڑھی اور دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا پھر ارادہ کیا اللہ نے انکی آزمائش کا سو بھیجا

إليهم ملكا فأتى الأبرص فقال أي شيء أحب إليك قال لون حسن وجلد حسن ويذهب عني الذي

انکی طرف ایک فرشتے کو پھر آیا فرشتہ کوڑھی کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھ کو کہا کوڑھی نے اچھا رنگ اور پوست اور جاتی رہے مجھ سے گھن کی چیز

قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب عنه قذره وأعطي لونا حسنا وجلدا حسنا قال فأي المال

کہ گھناتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیر دیا اس پر سو جاتی رہی اس سے وہ گھناہٹ اور ملا اس کو رنگ اچھا اور پوست اچھا کہا فرشتے نے پھر کونسا مال

أحب إليك قال الإبل أو قال البقر شك إسحاق إلا أن الأبرص والأقرع قال أحدهما الإبل وقال الآخر البقر فأعطي

زیادہ پیارا ہے تجھ کو کہا اونٹ یا کہا گائے شک کیا اسحاق نے جو راوی ہے مگر کوڑھی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونٹ اور دوسرے نے کہا گائے پھر دی گئی اسکو

ناقة عشراء فقال بارك الله لك فيها قال فأتى الأقرع فقال أي شيء أحب إليك قال شعر حسن ويذهب

اونٹنی کہ اسکو دس مہینے کا حمل تھا پھر کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھ کو اس میں فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ گنجے کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھ کو کہا گنجے نے اچھے بال

عني هذا الذي قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب عنه قال وأعطي شعرا حسنا قال فأي المال أحب إليك

اور جاتی رہے مجھ سے یہ بیماری کہ گھناتے ہیں مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا فرشتے نے اس پر سو جاتی رہی وہ بیماری اس سے فرمایا حضرت نے پھر دئیے گئے اسکو بال اچھے کہا فرشتے نے پھر کونسا مال زیادہ پیارا ہے تجھ کو

قال البقر فأعطي بقرة حاملا قال بارك الله لك فيها قال فأتى الأعمى فقال أي شيء أحب إليك قال أن يرد

کہا اس نے گائے پھر دی گئی اسکو گائے حاملہ کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھ کو اس میں فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ اندھے کے پاس اور کہا کونسی چیز زیادہ پیاری ہے تجھ کو کہا اندھے نے یہ کہ پھیر دے

الله إلي بصري فأبصر به الناس قال فمسحه فرد الله إليه بصره قال فأي المال أحب إليك قال الغنم فأعطي

اللہ میری آنکھ میں بصارت کہ دیکھوں میں اس سے لوگوں کو فرمایا حضرت نے پھر ہاتھ پھیرا فرشتہ اس پر پھر دوبارہ دے دیا اللہ نے اسکو اسکی آنکھ کی روشنی کہا فرشتے نے پھر کونسا مال بہت پیارا ہے تجھ کو کہا اس نے بکری پھر دی گئی اسکو

شاة والدا فأنتج هذان وولد هذا فكان لهذا واد من الإبل ولهذا واد من البقر ولهذا واد من

بکری بہت جننے والی پھر اولاد بڑھائی اونٹ اور گائے کی ان دونوں نے اور اولاد بڑھائی بکری کی بکری والے نے سو ہوا کوڑھی کے پاس ایک جنگل اونٹوں کا اور گنجے کے پاس ایک جنگل گائیوں کا اور اندھے کے پاس ایک جنگل

الغنم قال ثم إنه أتى الأبرص في صورته وهيئته فقال رجل مسكين قد انقطعت بي الحبال في سفري

بکریوں کا فرمایا حضرت نے پھر وہ فرشتہ آیا کوڑھی کے پاس اپنی اگلی صورت اور شکل میں اور کہا میں ایک مسکین مرد ہوں تمام ہو گئے میرے اسباب اور حیلے میرے سفر میں۔

فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ بِهِ فِي

سو نہیں ہے پہنچنے کی صورت مجھے آج کے دن مگر خدا کے فضل سے پھر تیری مدد سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کا واسطہ دیکر کہ دیا اللہ نے تجھے اچھا رنگ اور اچھا پوست اور مال ایک اونٹ کا کہ پہنچوں اس کے سبب

سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا

اپنے سفر میں مقصود کو تو کہا کوڑھی نے حقدار بہت ہیں تب کہا فرشتے نے گویا میں پہچانتا ہوں تجھ کو کیا نہ تھا تو کوڑھی کہ گھن کھاتے تھے تجھ سے لوگ اور فقیر پھر دیا تجھے اللہ نے مال پھر کہا کوڑھی نے

وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ

وارث ہوا ہوں میں اس مال کا اپنے باپ دادا سے پھر کہا فرشتے نے اگر ہو تو جھوٹا کر دیوے تجھے اللہ جیسا تھا تو فرمایا حضرت نے اور آیا فرشتہ گنجے کے پاس اپنی اگلی صورت میں

فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هٰذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى

پھر کہا گنجے کو جیسا کہا تھا کوڑھی کو اور بد دعا دی گنجے نے جیسی بد دعا دی کوڑھی کو پھر کہا فرشتے نے اگر جھوٹا ہو تو پھر کرے اللہ تجھ کو جیسا تھا تو فرمایا حضرت نے اور آیا فرشتہ

الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ

اندھے کے پاس اگلی شکل و صورت میں پھر کہا میں ایک مسکین مرد ہوں اور مسافر ہوں ٹوٹ گئے ہیں سب حیلے اور اسباب میرے سفر میں پھر پہنچنے کی جا نہیں مجھ کو

الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللّٰهُ

آج کے دن مگر اللہ کے فضل سے پھر تیری مدد سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اللہ کا واسطہ دیکر کہ پھیر دی تیری آنکھوں کی روشنی ایک بکری کا کہ پہنچوں میں اس سے اپنے سفر میں مقصود کو تب کہا اندھے نے تھا میں اندھا پھر دے دیا اللہ نے

إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ

میری آنکھ میں روشنی سو لے جا جو چاہے اور چھوڑ دے جتنا چاہے تو پھر قسم اللہ کی نہ منع کروں گا میں تجھ کو آج کے دن کسی چیز سے کہ لیوے تو واسطے اللہ کے پھر کہا فرشتے نے رکھ چھوڑ مال اپنا

فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رَضِيَ عَنْكَ وَسَخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ رض قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

پھر بس آزمائے گئے تم تینوں سو تحقیق راضی ہوا اللہ تجھ سے اور غصہ ہوا اوپر دونوں ساتھیوں تیرے۔ اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا بولی میں اے رسول اللہ کے

إِنَّ الْمِسْكِينَ لَيَقِفُ عَلَى بَابِي حَتَّى أَسْتَحْيِيَ فَلَا أَجِدُ فِي بَيْتِي مَا أَدْفَعُ فِي يَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بیشک مسکین کھڑا رہتا ہے میرے دروازے پر یہاں تک کہ شرم آتی ہے مجھ کو پھر نہیں پاتی میں گھر میں جو دوں اس کے ہاتھ میں سو فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْفَعِي فِي يَدِهِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقًا. رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ. وَعَنْ

علیہ وسلم نے دے اس کے ہاتھ میں اگرچہ کھری جلی ہوئی ہو روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے

مَوْلًى لِعُثْمَانَ رض قَالَ أُهْدِيَ لِأُمِّ سَلَمَةَ بَضْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ اللَّحْمُ فَقَالَتْ لِلْخَادِمِ

حضرت عثمان کے ایک آزاد کیے ہوئے غلام سے کہا کہ ہدیہ دیا گیا حضرت ام سلمہ کو ایک گوشت کا ٹکڑا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا معلوم ہوتا تھا گوشت سو کہا ام سلمہ نے خادم کو رکھ

ضَعِيهِ فِي الْبَيْتِ لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ فَوَضَعَتْهُ فِي كُوَّةِ الْبَيْتِ وَجَاءَ سَائِلٌ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ

رکھ دے گوشت کا ٹکڑا گھر میں شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھاویں اس کو سو رکھ دیا اس نے گوشت کا ٹکڑا طاقچے میں گھر کے اور آیا ایک مانگنے والا پھر کھڑا ہوا دروازے پر اور کہا

تَصَدَّقُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ فَقَالُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ فَذَهَبَ السَّائِلُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ

خیرات دو برکت دے اللہ تمہاری روزی میں کہا گھر والوں نے برکت دے اللہ تیرے سوال میں تب چلا گیا مانگنے والا پھر گھر میں آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا اے ام

سَلَمَةَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ أَطْعَمُهُ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لِلْخَادِمِ اذْهَبِي فَأْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ اللَّحْمِ

سلمہ کیا تمہارے پاس کچھ ہے کہ کھاؤں میں کہا ام سلمہ نے ہاں بولی ام سلمہ خادم کو جا اور لا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اس گوشت کو

فذهبت فلم تجد في الكوة إلا قطعة مروة فقال النبي صلى الله عليه وسلم فإن ذلك اللحم عاد مروة لما لم تعطوه

سو گیا خادم پھر تو پایا طاقچے میں کچھ مگر پتھر کا ٹکڑا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر وہ گوشت ہو گیا پتھر تمہارے نہ دینے کے سبب سے

السائل رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بشر

مانگنے والے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تم کو بدتر

الناس منزلا قيل نعم قال الذي يسأل بالله ولا يعطي به رواه أحمد وعن أبي ذر رض أنه استأذن على عثمان

لوگوں کی مرتبے کی رو سے کہا لوگوں نے ہاں خبر دیجئے فرمایا وہ شخص ہے کہ کوئی سوال کرے اس سے اللہ کا واسطہ دیکر اور نہ دے خدا کا نام سنکر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابو ذر رض سے کہ انہوں نے اجازت طلب کی حضرت عثمان

فأذن له وبيده عصاه فقال عثمان يا كعب إن عبد الرحمن توفي وترك مالا فما ترى فيه فقال إن كان يصل

سو اجازت دی اور ہاتھ میں کعب ابو ذر کے لاٹھی تھی پھر کہا حضرت عثمان نے اے کعب عبد الرحمن مر گیا اور چھوڑ گیا مال کو پھر کیا دیکھتا ہے تو اسکے حق میں سو کہا کعب نے اگر دیتا تھا

فيه حق الله فلا بأس عليه فرفع أبو ذر عصاه فضرب كعبا وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما

مال سے حق اللہ کا تو کچھ مضایقہ نہیں پھر اٹھائی ابو ذر نے لاٹھی اپنی اور مارا کعب کو اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

أحب لو أن لي هذا الجبل ذهبا أنفقه ويتقبل مني أذر خلفي منه ست أواقي أنشدك بالله يا عثمان أسمعته

میں دوست نہیں رکھتا اگر ہو میرے لئے یہ پہاڑ سونے کا کہ خرچ کروں میں اسکو اور قبول کرے اللہ مجھ سے اس بات کو کہ چھوڑ جاؤں میں اپنے پیچھے اس میں سے چھ اوقیہ کہا ابو ذر

ثلاث مرات قال نعم رواه أحمد وعن عقبة بن الحارث رض قال صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم

تین بار کہا عثمان نے ہاں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عقبہ ابن حارث رض سے کہا پڑھی میں نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بالمدينة العصر فسلم ثم قام مسرعا فتخطى رقاب الناس إلى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته

مدینے میں نماز عصر کی سو سلام پھیرا حضرت نے پھر کھڑے ہو جلدی سے پھر پھاند کر چلے گئے گردنوں پر سے لوگوں کی بعضے حجروں کی طرف اپنی بیبیوں کے سو گھبرا گئے لوگ حضرت کے جلدی جانے سے

فخرج عليهم فرأى أنهم قد عجبوا من سرعته قال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت أن يحبسني فأمرت

پھر باہر آئے حضرت لوگوں کے پاس پھر دیکھا حضرت نے کہ لوگوں نے تعجب کیا جلدی جانے سے آپ کے فرمایا یاد آیا مجھے تھوڑا خالص سونا کہ ہمارے پاس تھا سو برا جانا میں نے کہ روک دے مجھے اللہ کی راہ سے پھر حکم کر دیا

بقسمته رواه البخاري وفي رواية له قال كنت خلفت في البيت تبرا من الصدقة فكرهت أن أبيته

اسکے بانٹنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور دوسری روایت میں بخاری کی فرمایا حضرت نے چھوڑ آیا تھا میں گھر میں خالص سونا زکوۃ کا سو چاہا نہ لگا مجھکو رات کو رکھوں میں اسے

وعن عائشة رض أنها قالت كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم عندي في مرضه ستة دنانير أو سبعة

اور روایت ہے عائشہ رض سے بیشک اسنے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیماری میں انکی چھ یا سات دینار

فأمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أفرقها فشغلني وجع نبي الله صلى الله عليه وسلم ثم سألني عنها ما

سو حکم کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے بانٹنے کا پھر بھلا دیا مجھے بانٹنا درد نبی کا اللہ کے صلی اللہ علیہ وسلم پھر پوچھا حضرت نے مجھ سے ان دیناروں کا

فعلت الستة أو السبعة قالت لا والله لقد كان شغلني وجعك فدعا بها ثم وضعها في كفه فقال ما ظن نبي الله

ہوئے چھ یا سات دینار بولی قسم اللہ کی بھلا دیا تھا مجھے اسکا بانٹنا درد آپ کا پھر منگوایا حضرت نے ان دیناروں کو پھر رکھا اپنے ہاتھ میں پھر فرمایا کیسی گمان نبی کو اللہ کے

لو لقي الله عز وجل وهذه عنده رواه أحمد وعن أبي هريرة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل على بلال

اگر ملتا اللہ سے جو عالی اور بزرگ ہے یہ دینار پاس رکھ کر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے بلال کے پاس

وَعِنْدَهُ صُبْرَةٌ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا بِلَالُ قَالَ شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِغَدٍ فَقَالَ أَمَا تَخْشٰى أَنْ تَرٰى لَهُ غَدًا بُخَارًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ

اس وقت میں کہ بلال کے پاس ایک ڈھیری خرمے کی تھی پھر فرمایا یہ کیا ہے اے بلال کہا کچھ خرمے ہیں کہ رکھ چھوڑا ہے میں نے کل کے لئے پھر فرمایا کیا نہیں ڈرتا تو اس سے کہ دیکھے تو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّخَاءُ شَجَرَةٌ فِي

قیامت کے دن ف خرچ کر اے بلال اور مت ڈر عرش والے سے کہ کم کر دیگا ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخاوت ایک درخت ہے

الْجَنَّةِ فَمَنْ كَانَ سَخِيًّا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَالشُّحُّ شَجَرَةٌ فِي النَّارِ فَمَنْ كَانَ شَحِيحًا

بہشت میں پھر جو کوئی سخی ہے پکڑتا ہے ایک شاخ اسکی پھر نہیں چھوڑتی اس شخص کو وہ شاخ یہاں تک داخل کرے اسکو بہشت میں اور بخل ایک درخت ہے دوزخ میں پھر جو کوئی بخیل

أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ النَّارَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ

پکڑتا ہے ایک شاخ اس درخت کی پھر نہیں چھوڑتی اسکو وہ شاخ یہاں تک کہ داخل کرے اسکو دوزخ میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا رَوَاهُ رَزِيْنٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو صدقہ دینے میں کیونکہ آفت تجاوز نہیں کرتی صدقہ سے ف روایت کیا اسکو رزین نے

بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

یہ باب بیان میں صدقہ کی بزرگی کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا

پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی صدقہ دیوے برابر قیمت ایک خرمے کے پاک کمائی سے

يَقْبَلُ اللّٰهُ إِلَّا الطَّيِّبَ فَإِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِينِهِ ثُمَّ يُرَبِّيهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ

قبول کرتا اللہ سوا پاک کے سو بیشک اللہ قبول کرتا ہے اسکو اپنے داہنے ہاتھ سے پھر بڑھاتا ہے اسکو صدقہ دینے والے کے لئے جیسا پالتا ہے کوئی تم میں گھوڑے کے بچے کو یہاں تک کہ ہو جاتا ہے وہ صدقہ مانند پہاڑ کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کم نہ کیا کوئی صدقہ کچھ کسی مال سے اور زیادہ نہ کیا اللہ کسی بندے کے لئے سبب عفو کے

إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ

مگر عزت کو ف اور نہیں عاجزی کی کسی نے واسطے اللہ کے مگر درجہ بڑھایا اسکا اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خرچ کیا دو دو

مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ

چیزیں دنیا کی چیزوں میں سے ف اللہ کی راہ میں بلایا جائیگا دروازوں سے جنت کے اور متعدد دروازے ہیں جنت کے ف پھر جو کوئی نمازیوں میں سے ہو بلایا جائیگا نماز کے دروازے سے

وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ

اور جو کوئی مجاہدین سے ہو بلایا جائیگا جہاد کے دروازے سے اور جو ہو صدقہ دینے والوں سے بلایا جائیگا دروازے سے صدقے کے اور جو ہو

الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا عَلٰى مَنْ دُعِيَ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ

روزہ داروں سے بلایا جائیگا اس دروازے سے کہ پیاس مار دیگا پھر کہا ابو بکر نے اول تو نہیں ضرور ہے اسکو کہ بلایا جاوے ایک دروازے سے اس بات کی کہ بلایا جاوے سبھی دروازوں سے پھر بھی کوئی بلایا جاویگا ان سب دروازوں سے جنت کے

كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ

فرمایا ہاں اور مجھے امید ہے کہ تو ان میں سے ہو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسنے صبح کی تم میں سے

الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا

آج کے دن روزہ رکھ کر کہا ابو بکر نے میں فرمایا پھر کسنے پیچھے کیا تم میں سے آج کے دن جنازے کے کہا ابو بکر نے میں فرمایا پھر کسنے کھانا دیا تم میں سے آج کے دن مسکین کو کہا ابو بکر نے میں

قال من عاد منكم اليوم مريضا قال أبو بكر أنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اجتمعن في امرئ إلا دخل الجنة

فرمایا پھر تم میں سے عیادت کی تم میں سے آج کے دن بیمار کی کہا ابوبکر نے میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہونگی اتنی خصلتیں کسی مرد میں مگر داخل ہوگا جنت میں

رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا نساء المسلمات لا تحقرن جارة لجارتها ولو فرسن شاة متفق

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتو نہ حقیر سمجھے خیرات اور ہدیہ کو کوئی ہمسایہ اپنی ہمسائی کے لیے اگرچہ بکری کا کھر ہو

عليه وعن جابر وحذيفة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل معروف صدقة متفق عليه وعن أبي ذر

ق ۔ اور روایت ہے جابر اور حذیفہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام ثواب صدقہ کا رکھتے ہیں ق ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحقرن من المعروف شيئا ولو أن تلقى أخاك بوجه طليق رواه مسلم

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر مت سمجھو نیکی سے کسی چیز کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ ملے تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ رو ہو کر روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي موسى الأشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على كل مسلم صدقة قالوا فإن لم يجد قال

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے ہر مسلمان پر صدقہ دینا کہا اصحاب نے پھر اگر نہ پاوے فرمایا

فليعمل بيديه فينفع نفسه ويتصدق قالوا فإن لم يستطع أو لم يفعل قال فيعين ذا الحاجة الملهوف قالوا

محنت کرے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھر کام چلاوے اپنی جان کا اور صدقہ دے کہا پھر اگر نہ طاقت رکھے یا نہ کر جانے پھر مدد کرے حاجت والے مظلوم کی کہا

فإن لم يفعل قال فيأمر بالخير قالوا فإن لم يفعل قال فيمسك عن الشر فإنه له صدقة متفق عليه وعن أبي هريرة

پھر اگر نہ کر سکے فرمایا حکم کرے نیکی کا کہا پھر اگر نہ کر سکے فرمایا باز رہے برائی سے پھر یہی اسکے حق میں صدقہ ہے ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل سلامى من الناس عليه صدقة كل يوم تطلع فيه الشمس يعدل بين

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر جوڑ بند پر آدمی کے صدقہ لازم ہے ہر روز کہ نکلتا ہے آفتاب انصاف کرنا درمیان

اثنين صدقة ويعين الرجل على دابته فيحمل عليها أو يرفع عليها متاعه صدقة والكلمة الطيبة صدقة وكل

دو شخص کے ثواب صدقہ کا رکھتا ہے اور مدد کرنا کسی کی اسکے جانور پر پھر سوار کروا دے اسکو اس پر یا لدوا دے اسباب اسکا اس پر ثواب صدقہ کا رکھتا ہے اور اچھی بات ثواب صدقہ

خطوة يخطوها إلى الصلاة صدقة ويميط الأذى عن الطريق صدقة متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول

قدم کہ چلتا ہے آدمی مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے ثواب صدقہ کا رکھتا ہے اور دور کرنا ایذا کی چیز کو راہ سے ثواب صدقہ کا رکھتا ہے ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم خلق كل إنسان من بني آدم على ستين وثلاثمائة مفصل فمن كبر الله وحمد الله وهلل الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا گیا ہر آدمی آدم کی اولاد سے تین سو ساٹھ بند پر پھر جو کوئی بڑائی کرے اللہ کی اور تعریف کرے اللہ کی اور توحید بیان کرے اللہ کی

وسبح الله واستغفر الله وعزل حجرا عن طريق الناس أو شوكة أو عظما أو أمر بالمعروف أو نهى عن منكر عدد تلك

اور پاکی بیان کرے اللہ کی اور مغفرت مانگے اللہ سے اور کنارے کر دے پتھر کو راہ سے لوگوں کی یا کانٹے کو یا ہڈی کو یا حکم کرے بھلی بات کا یا منع کرے بری بات سے کرے بموافق گنتی

الستين والثلاث مائة فإنه يمشي يومئذ وقد زحزح نفسه عن النار رواه مسلم وعن أبي ذر رض قال قال

تین سو ساٹھ بند کے تو وہ شخص چلیگا اس دن پھر بچا کر اپنی جان کو دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن بكل تسبيحة صدقة وكل تكبيرة صدقة وكل تحميدة صدقة وكل تهليلة صدقة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر تسبیح ثواب صدقہ کا رکھتی ہے اور ہر تکبیر ثواب صدقہ کا رکھتی ہے اور ہر تحمید ثواب صدقہ کا رکھتی ہے اور ہر تہلیل ثواب صدقہ

وأمر بالمعروف صدقة ونهي عن المنكر صدقة وفي بضع أحدكم صدقة قالوا يا رسول الله أيأتي أحدنا شهوته

اور حکم کرنا بھلی بات کا صدقہ کا ثواب رکھتا ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ کا ثواب رکھتا ہے اور جورو سے جماع کرنا بھی تو صدقہ کا پانا ہے کہا اے رسول اللہ کے کیا پورا کرتا ہے کوئی ہم میں خواہش اپنی

ويكون له فيها أجر قال أرأيتم لو وضعها في حرام أكان عليه فيه وزر فكذلك إذا وضعها في الحلال كان له

تو بھی ملیگا اسکو اس میں ثواب فرمایا بتاؤ تو اگر خرچ کرے شہوت اپنی حرام میں تو ہوگا اس پر گناہ پھر اسی طرح جب خرچ کرے شہوت حلال میں ملیگا اسکو

أجر رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الصدقة اللقحة الصفي منحة

ثواب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا سب صدقوں سے اونٹنی دینا ہے بہت دودھ

والشاة الصفي منحة تغدو بإناء وتروح بآخر متفق عليه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور بکری دینا ہے بہت دودھ والی کہ صبح کو ایک برتن اور شام کو ایک برتن × ق × اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما من مسلم يغرس غرسا أو يزرع زرعا فيأكل منه إنسان أو طير أو بهيمة إلا كانت له صدقة متفق

وسلم نے جو مسلمان لگاتا ہے کسی درخت کو یا بوتا ہے کھیتی پھر کھاوے اس سے کوئی آدمی یا پرندہ یا چارپایہ ملتا ہے اسکو ثواب صدقہ کا × ق ×

عليه وفي رواية لمسلم عن جابر وما سرق منه له صدقة وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

اور مسلم کی روایت میں جابر سے اور جو چوری جاتا ہے اس سے ملتا ہے اسکو ثواب صدقہ کا × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم غفر لامرأة مومسة مرت بكلب على رأس ركي يلهث كاد يقتله العطش فنزعت خفها

اللہ علیہ وسلم نے گناہ بخشے گئے ایک حرام کار عورت کے اتنی بات پر کہ گذری آگے سے ایک کتے پر جو کھڑا تھا کنارے کنوے کے زبان لٹکایا ہوا قریب تھا کہ مار ڈالے اسکو پیاس تو اتارا موزہ اپنا

فأوثقته بخمارها فنزعت له من الماء فغفر لها بذلك قيل إن لنا في البهائم أجرا قال في كل ذات كبد رطبة

پھر باندھی اسکو اپنی اوڑھنی سے پھر نکالا اسنے پانی کتے کو پلانے سو گناہ بخشے گئے اسکے اس سبب سے کہا کسی نے بیشک ہمکو احسان کرنے میں چارپایوں کے ثواب ہے فرمایا ہر تر جگر والے

أجر متفق عليه وعن ابن عمر وأبي هريرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عذبت امرأة في هرة أمسكتها

میں ثواب ہے × ق × اور روایت ہے ابن عمر اور ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عذاب کی گئی ایک عورت بلی کے سبب باندھ رکھی

حتى ماتت من الجوع فلم تكن تطعمها ولا ترسلها فتأكل من خشاش الأرض متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال

یہاں تک کہ مرگئی بھوک سے سو نہ کچھ کھلاتی اسکو اور نہ چھوڑ دی کہ کھاوے کیڑے زمین کے × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مر رجل بغصن شجرة على ظهر طريق فقال لأنحين هذا عن طريق المسلمين

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چلتے ہوئے نظر پڑی ایک مرد کی ایک درخت کی ڈالی پر کہ راستے پر بڑھ کر آئی تھی پھر کہا بیشک کنارے کردونگا میں اسکو مسلمانوں کی راہ سے

لا يؤذيهم فأدخل الجنة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد رأيت رجلا يتقلب في الجنة

تا ایذا نہ دے ان کو اتنی بات پر داخل ہوا جنت میں × ق × اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دیکھا میں نے ایک مرد کو چین کرتا ہوا بہشت میں

في شجرة قطعها من ظهر الطريق كانت تؤذي الناس رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قلت يا نبي الله

بسبب ایک درخت کاٹنے کے راستے پر سے کہ ایذا دیتا تھا لوگوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا عرض کی میں نے اے نبی اللہ کے

علمني شيئا أنتفع به قال اعزل الأذى عن طريق المسلمين رواه مسلم وسنذكر حديث عدي بن حاتم اتقوا

سکھاؤ مجھے ایسی چیز کہ نفع پاؤں میں اس سے فرمایا کنارے کر ایذا کی چیز مسلمانوں کی راہ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور آگے چل کر ذکر کرینگے ہم حدیث کو عدی بن حاتم کی جو شروع اسکا یہ ہے بچو

النار فی باب علامات النبوۃ ان شاء اللہ تعالیٰ

الفصل الثانی

عن عبد اللہ بن سلام رض قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ جئت فلما تبینت وجہہ عرفت ان وجہہ لیس بوجہ کذاب فکان اول ما قال یا ایہا الناس افشوا السلام واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنۃ بسلام رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی

آگ سے باب میں علامات نبوت کے اگر چاہے اللہ تعالیٰ ف دوسری فصل × روایت ہے عبد اللہ بن سلام رض سے کہا جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں آیا میں حضرت کے پاس پھر جب تامل کیا حضرت کے چہرہ مبارک میں پہچانا میں نے بیشک چہرہ حضرت کا جھوٹے کا چہرہ نہیں پھر تھی پہلی نصیحت جو حضرت نے فرمائی اے لوگو بلند آواز سے سلام کیا کرو آپس میں اور کھانا دو محتاج کو اور احسان کرو قرابت والوں سے اور نماز ادا کرو رات کو جب لوگ سوتے رہیں تاکہ داخل ہو بہشت میں سلامتی کے ساتھ × روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن عبد اللہ بن عمرو رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنۃ بسلام رواہ الترمذی وابن ماجۃ

× اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت کرو مہربان خدا کی اور کھانا دو محتاج کو اور جب جا کر و سلام کا کہ چلے جاؤ جنت میں سلامتی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الصدقۃ لتطفئ غضب الرب وتدفع میتۃ السوء رواہ الترمذی

× اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر صدقہ ٹھنڈا کرتا ہے غضب کو رب کے اور دور کرتا ہے بری موت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل معروف صدقۃ وان من المعروف ان تلقی اخاک بوجہ طلق وان تفرغ من دلوک فی اناء اخیک رواہ احمد والترمذی

× اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بھلی باتیں صدقے کا ثواب رکھتی ہیں اور مقرر بھلی باتوں میں داخل ہے اپنے بھائی مسلمان سے خوش خلقی کے ساتھ ملنا اور پانی ڈالے اپنے ڈول سے برتن میں اپنے بھائی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن ابی ذر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبسمک فی وجہ اخیک صدقۃ وامرک بالمعروف صدقۃ ونہیک عن المنکر صدقۃ وارشادک الرجل فی ارض الضلال لک صدقۃ وبصرک للرجل الردیء البصر لک صدقۃ واماطتک الحجر والشوک والعظم عن الطریق لک صدقۃ وافراغک من دلوک فی دلو اخیک لک صدقۃ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب

× اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا تیرے بھائی مسلمان کے سامنے اور حکم کرنا بھلی بات کا اور منع کرنا بری بات سے ان سب کاموں میں صدقے کا ثواب ہے اور ہدایت کرنا تیرا ایک مرد کو گمراہ ملک میں اور مدد کرنا تیرا اس مرد کو جسکی آنکھ میں کچھ نقصان ہے اور دور کرنا پتھر اور کانٹے اور ہڈی کو راہ سے اور پانی ڈالنا تیرا اپنے ڈول سے بھائی مسلمان کے ڈول میں یہ سب کام تیرے حق میں حکم صدقے کا رکھتے ہیں روایت کیا ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعن سعد بن عبادۃ رض قال یا رسول اللہ ان ام سعد ماتت فای الصدقۃ افضل قال الماء فحفر بئرا وقال ہذہ لام سعد رواہ ابو داؤد والنسائی

× اور روایت ہے سعد ابن عبادہ رض سے کہا انہوں نے اے رسول اللہ کے بیشک ماں سعد کی مر گئی سو کون سا صدقہ بہتر ہے ف فرمایا پانی سب سے بہتر ہے پھر کھدوایا انہوں نے کنواں اور کہا یہ سعد کی ماں کے واسطے ہے × روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے

وعن ابی سعید رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما مسلم کسا مسلما ثوبا علی عری کساہ اللہ من خضر الجنۃ وایما مسلم اطعم مسلما

× اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان کہ کپڑا پہناوے کسی مسلمان کو پہناویگا اسکو اللہ جنت کے سبز کپڑے اور جو مسلمان کہ کھلاوے کسی مسلمان کو

عَلٰی جُوْعٍ اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰی مُسْلِمًا عَلٰی ظَمَاٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ
بھوک میں کھلاویگا اسکو اللہ میوہ جنت سے اور جو مسلمان کہ پلاوے کسی مسلمان کو پیاس میں پلاویگا اسکو اللہ مہر کی ہوئی شراب روایت کیا اسکو ابوداؤد اور

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِی الْمَالِ لَحَقًّا سِوَی الزَّكٰوةِ ثُمَّ تَلَا
ترمذی نے اور روایت ہے فاطمہ رض سے بیٹی قیس کی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک مال میں اور بھی حق ہے سوا زکوٰۃ کے پھر پڑھا

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ الْاٰيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ بُهَيْسَةَ
بھلائی نہیں کہ پھیرے رہو منہ اپنے مشرق اور مغرب کی طرف تمام آیت کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے بہیسہ سے

عَنْ اَبِيْهَا قَالَتْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ
اسنے روایت کیا اپنے باپ سے بولی کہا باپ نے میرے اے رسول اللہ کے کونسی چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں فرمایا پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کون سی چیز ہے کہ نہ دینا اسکا حلال نہیں

قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ مَا الشَّیْءُ الَّذِیْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ اَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ
فرمایا نمک کہا اے نبی اللہ کے پھر کون سی چیز ہے کہ حلال نہیں نہ دینا اسکا فرمایا نیکی کرنا بھلا ہے تیرے واسطے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْيٰی اَرْضًا مَيْتَةً فَلَهٗ فِيْهَا اَجْرٌ وَمَا اَكَلَتِ الْعَافِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آباد کیا ویران زمین کو سو ملیگا اسکو اسمیں ثواب اور جو کھاوے کھانیوالا اس سے سو وہ اسکے لئے ثواب صدقہ کا ہے

رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ هَدٰی
روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے براء رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عاریۃً دودھ پینے کو کسی محتاج کو دودھ دینی اونٹنی یا بکری یا قرض دے

زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ جُرَیٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ رض قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ
کسی گلی کی کسی کو ملیگا اسکو ثواب برابر لونڈی غلام آزاد کرنے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی جری سے کہ نام انکا جابر بن سلیم ہے رض کہا آیا میں مدینے میں

فَرَاَيْتُ رَجُلًا يَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْيِهٖ لَا يَقُوْلُ شَيْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ قُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
سو دیکھا میں نے ایک مرد کو کہ پھر جاتے ہیں لوگ اسکی عقل سے یعنے نہیں کہتا وہ کچھ مگر پھر جاتے ہیں اس سے پوچھا میں نے یہہ کون ہے کہا یہہ رسول اللہ ہیں

قَالَ قُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ قُلْ
کہا میں نے کہا تجھپر سلام اے رسول اللہ کے ایسا دو بار کہا میں نے تب فرمایا مت کہہ علیک السلام کلمہ علیک السلام کا مردے کو کہنے کی دعا ہے کہہ تو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِنْ اَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهٗ كَشَفَهٗ عَنْكَ
السلام علیک کہا میں نے کیا آپ رسول اللہ کے ہیں تب فرمانے لگے میں رسول اس اللہ کا ہوں کہ اگر آوے تجھپر سختی پھر دعا کرے تو اسے تو دور کردے سختی تجھ سے

وَاِنْ اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهٗ اَنْبَتَهَا لَكَ وَاِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ
اور اگر آوے تجھپر قحط کا سال پھر دعا کرے تو اسے آباد کرے زمین تیرے لئے اور جب ہے تو مہلک زمین میں یا بیابان میں پھر گم ہو جاوے اونٹ تیری سواری کا

فَدَعَوْتَهٗ رَدَّهَا عَلَيْكَ قُلْتُ اعْهَدْ اِلَیَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ اَحَدًا بَعْدَهٗ حُرًّا وَّلَا عَبْدًا
اسوقت دعا کرے تو اس اللہ سے پھر لاوے تیرے پاس کہا میں نے نصیحت فرمائیے مجھے فرمایا گالی مت دے کسی کو کہا پھر گالی نہ دی میں نے بعد اسکے نہ آزاد نہ بردے کو

وَلَا بَعِيْرًا وَّلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعْرُوْفِ وَاَنْ تُكَلِّمَ اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَيْهِ وَجْهُكَ اِنَّ
نہ اونٹ کو نہ بکری کو فرمایا اور چھوٹے مت سمجھ کسی قسم کی نیکی کو اگرچہ اتنی ہی ہو کہ بات کرے تو اپنے بھائی مسلمان سے کشادہ روئی سے بیشک

ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلٰى نِصْفِ السَّاقِ فَاِنْ اَبَيْتَ فَاِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا

بھی نیکی میں داخل ہے اور اونچی کر اپنی لنگی کو آدھی پنڈلی تک پھر اگر نفس چاہے تیرا اسنا تو ضرور ہی کہ ٹخنے کے نیچے نہ ہونے پاوے اور بچا آپ کو لٹکانے

مِنَ الْمَخِيْلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ فَاِنَّمَا

لنگی کے تکبر ہے اور بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی آدمی گالی دے تجھے اور برائی بیان کرے تیری جو کچھ جانتا ہے تجھ میں تو بیان نہ کر برائی اسکی جو کچھ کہ تو جانتا ہے اس میں

وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيْثَ السَّلَامِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَكُوْنُ لَكَ اَجْرُ

تو گناہ اس گالی کا اسی پر ہے۔ ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا ترمذی نے شروع اس حدیث سے جہاں تک کہ سلام کا ذکر ہے اور ایک روایت میں پھر ہوگا تجھ کو ثواب

ذٰلِكَ وَوَبَالُهٗ عَلَيْهِ ﴿۱۲﴾ وَعَنْ عَائِشَةَ رض اَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ

اسی درگزر کا اور ہوگا گناہ برائی بیان کرنے کا اسپر ٭ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک گھر والوں نے ذبح کیا ایک بکری کو پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا باقی رہا بکری میں سے عائشہ نے

مَا بَقِيَ اِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ ﴿۱۳﴾ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

کچھ نہیں بچا سوا اسکے دست کے فرمایا سب بچ رہا سوا دست کے۔ ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو مسلمان کپڑا پہناوے کسی مسلمان کو ہوگا حفاظت میں اللہ کی جب تک رہے بدن پر اسکے اس کپڑے سے ایک

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ ﴿۱۴﴾ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض يَرْفَعُهٗ قَالَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ

ٹکڑا۔ ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ٭ اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے روایت ہے سند مرفوع فرمایا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص کو دوست رکھتا ہے اللہ ایک وہ مرد کہ اٹھا رات کو

يَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهٖ يُخْفِيْهَا اُرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهٖ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ

پڑھتا ہو قرآن اور دوسرا وہ مرد کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ سے چھپا کر اسکو میرے گمان میں آتا ہے کہ کہا راوی نے بائیں ہاتھ سے اپنے اور تیسرا وہ مرد کہ ہے ایک لشکر میں

فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهٗ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ اَحَدُ رُوَاتِهٖ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ

پھر شکست پاویں اسکے ساتھی اسکے سامنے منہ کرے دشمنوں کی طرف مقابلے کو۔ ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک راوی اسکے راویوں سے ابو بکر ابن

عَيَّاشٍ كَثِيْرُ الْغَلَطِ ﴿۱۵﴾ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَثَلٰثَةٌ يُبْغِضُهُمُ

عیاش ہے کہ بہت غلط کرتا ہے حدیث میں ٭ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص کو دوست رکھتا ہے اللہ اور تین شخص

اللّٰهُ فَاَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ لَمْ يَسْاَلْهُمْ لِقَرَابَةٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهُمْ

اللہ کے نزدیک برے ہیں سو جو لوگ کہ ان کو دوست رکھتا ہے اللہ سو ایک وہ مرد ہے کہ آیا کسی قوم کے پاس پھر مانگا اللہ کے نام پر نہ مانگا اپنی قرابت کے سبب جو ان کے ساتھ

فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِاَعْيَانِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهٖ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا

پھر نہ دیا اس قوم نے اس مرد کو پھر چلا گیا دوسرا ایک مرد وہاں قوم کو ان کے حال پر چھوڑ کر پھر دیا اس سائل کو چھپا کر اس طرح پر کہ نہیں جانتا کوئی اسکو سوا اللہ کے اور اس دینے والے کے اور دوسرا وہ مرد کہ ایک قوم کے لوگ

لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهٖ فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْ

تمام شب چلے یہاں تک جب ہوئی نیند پیاری زیادہ ان کے پاس جس چیز سے کہ مقابل کی جاوے نیند کے۔ ف پھر رکھدیے لوگ سر اپنے اور کھڑا ہوا وہ مرد خوشامد کرتا ہو میری اور پڑھتا ہو

اٰيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا فَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُفْتَحَ لَهٗ وَالثَّلٰثَةُ

میری آیتوں کو اور تیسرا وہ مرد کہ ایک لشکر میں تھا پھر سامنا کیا دشمن سے سو شکست پائی لشکر نے اور مقابلہ کیا اس اکیلے مرد نے اپنا سینہ سپر کرکے یہاں تک کہ مارا جاوے یا فتح ہو

اور وہ تین

الَّذِيْنَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ الشَّيْخُ الزَّانِيْ وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُوْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَلَمْ يَذْكُرِ الثَّلٰثَةَ

شخص کہ جسے برا جانتا ہے اللہ تعالیٰ ایک بڈھا زناکار ہے اور دوسرا وہ کہ فقیر ہو کر تکبر کرے اور تیسرا وہ غنی کہ ظلم کرے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور ذکر نہیں کیا تین

الَّذِيْنَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ ۞ وَعَنْ اَنَسٍ رضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيْدُ

برے لوگوں کا حال ۱۷ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بنایا اللہ نے زمین کو تو ہلنے لگی

فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلٰئِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ

تب بنایا پہاڑ کو اور رکھ دیا پہاڑ کو زمین پر پھر ٹھہر گئی زمین ہلنے سے پھر تعجب کیا فرشتوں نے پہاڑ کی سختی دیکھ کر اور کہا اے رب کیا ہے کوئی چیز تیرے مخلوقات سے

اَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ قَالَ نَعَمْ اَلْحَدِيْدُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْحَدِيْدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ

زیادہ سخت پہاڑ سے فرمایا ہاں لوہا زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے لوہے سے زیادہ سخت فرمایا ہاں آگ زیادہ سخت ہے

فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ اَلْمَاءُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ

کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے آگ سے زیادہ سخت فرمایا ہاں پانی زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے

مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ اَلرِّيْحُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنَ الرِّيْحِ قَالَ نَعَمْ ابْنُ اٰدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً

پانی سے زیادہ سخت فرمایا ہاں ہوا زیادہ سخت ہے کہا اے رب کیا کوئی چیز تیرے مخلوقات سے زیادہ سخت ہوا سے فرمایا ہاں ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے وہ آدمی

بِيَمِيْنِهٖ يُخْفِيْهَا مِنْ شِمَالِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ مُعَاذٍ رضِ اَلصَّدَقَةُ

اپنے ہاتھ سے چھپا کر بائیں ہاتھ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند غریب ہے اور مذکور ہو چکی حدیث معاذ رض کی کہ خیرات

تُطْفِئُ الْخَطِيْئَةَ فِيْ كِتَابِ الْاِيْمَانِ

مٹا دیتا ہے گناہ کو کتاب الایمان میں

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهٗ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ

روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مسلمان بندہ اللہ کا خرچ کریگا اپنے سب مال سے دو دو چیز اللہ کی راہ میں اسکے استقبال کو آویں گے دربان جنت کے ہر ایک ان میں سے

يَدْعُوْهُ اِلٰى مَا عِنْدَهٗ قُلْتُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ اِنْ كَانَتْ اِبِلًا فَبَعِيْرَيْنِ وَاِنْ كَانَتْ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ

بلاتا ہو گا اس صدقہ دینے والے کو اس نعمت کی طرف کہ اسکے پاس ہے کہا میں نے اور کیا معنے ہیں زوجین کے انفاق کے فرمایا اگر اونٹ پاس ہے تو دو اونٹ دے اور اگر گائے ہے تو دو گائے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ۞ وَعَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ سَمِعَ

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مرثد بن عبد اللہ سے کہا بیان کیا مجھ سے کسی نے اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیشک اسنے سنا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَدَقَتُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ ۞ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے بیشک سایہ ایمان دار کا قیامت کے دن اسکا صدقہ ہو گا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَسَّعَ عَلٰى عِيَالِهٖ فِي النَّفَقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی فراغت سے کھلاوے پلاوے اپنے بال بچوں کو محرم کی دسویں تاریخ فراغت دیگا اسکو اللہ اس تمام

سَنَتِهٖ قَالَ سُفْيَانُ اِنَّا قَدْ جَرَّبْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ كَذٰلِكَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

برس میں کہا سفیان نے ہم نے تجربہ کیا اسکا سو ایسا ہی پایا روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے اس حدیث کو شعب الایمان میں

عنه وعن ابي هريرة وابي سعيد وجابر وضعّفه وعن ابي امامة رض قال قال ابوذر يا نبي الله ارأيت الصدقة

ابن مسعود اور ابی ہریرہ اور ابی سعید اور جابر سے اور ضعیف کہا بیہقی نے اسکو ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے کہ کہا ابوذر نے اے نبی اللہ کے خبر دیجئے مجھکو

ماذا هي قال اضعاف مضاعفة وعند الله المزيد رواه احمد

کیا ہے فرمایا ثواب صدقے کا دونے پر دونا ہے اور اللہ کے پاس زیادتی ہے ف روایت کیا اسکو احمد نے ۔

باب افضل الصدقة

باب بیان میں سب صدقوں سے افضل صدقے کے

الفصل الاول

فصل پہلی

وعن ابي هريرة وحكيم بن حزام رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الصدقة ما كان عن ظهر غنى وابدأ بمن تعول رواه البخاري ورواه مسلم عن حكيم وحده

روایت ہے ابی ہریرہ اور حکیم بن حزام رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقہ وہ ہے جو پیچھے سے تونگری کے ہو اور پہلے عیال خرچ کر ان پر کہ تو محتاج ہے ان کے دینے کا ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے فقط حکیم بن حزام سے ۔

وعن ابي مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انفق المسلم نفقة على اهله وهو يحتسبها كانت له صدقة متفق عليه

اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیتا ہے مرد مسلمان کھانا کپڑا اپنے بال بچوں کو اجر سمجھ کر ف ملتا ہے اسکو اجر صدقے کا ۔ ق ۔

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دينار انفقته في سبيل الله ودينار انفقته في رقبة ودينار تصدقت به على مسكين ودينار انفقته على اهلك اعظمها اجرا الذي انفقته على اهلك رواه مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک تو وہ دینار ہے ف کہ خرچ کرے تو اللہ کی راہ میں اور ایک وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو بردہ اور ایک تو وہ دینار ہے کہ صدقہ دے تو کسی مسکین کو اور ایک وہ دینار ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر سب سے بڑا ان دیناروں میں ہے کہ خرچ کرے تو اپنے بال بچوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے ۔

وعن ثوبان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل دينار ينفقه الرجل دينار ينفقه على عياله ودينار ينفقه على دابته في سبيل الله ودينار ينفقه على اصحابه في سبيل الله رواه مسلم

اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل دینار کہ آدمی خرچ کیا کرتا ہے وہ دینار ہے کہ آدمی خرچ کرتا ہے اپنے بال بچوں پر اور وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے اپنے جانور کے دانے چارے میں جہاد کرنے کو اور وہ دینار ہے کہ خرچ کرتا ہے اپنے رفیقوں کے کھلانے پلانے اور اسباب بنانے میں جہاد کرنے کو روایت کیا اسکو

وعن ام سلمة رض عنها قالت قلت يا رسول الله الي اجر ان انفق على بني ابي سلمة انما هم بني فقال انفقي عليهم

اور روایت ہے ام المومنین ام سلمہ رض سے ف کہا اسنے بولی میں نے اے رسول اللہ کے کیا ثواب ملیگا مجھے کھلانے پلانے میں ابی سلمہ کی اولاد کے وہ تو میرے بیٹے ہیں فرمایا کھلا پلا ان کو ۔

وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقن يا معشر النساء ولو من حليكن قالت فرجعت الى عبد الله فقلت انك رجل خفيف ذات اليد وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قد امرنا بالصدقة فأته فاسأله فان كان ذلك يجزي عني والا صرفتها الى غيركم قالت فقال لي عبد الله بل ائتيه انت قالت فانطلقت فاذا امرأة من الانصار

اور روایت ہے زینب سے بی بی عبد اللہ بن مسعود کی کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو اے جماعت عورتوں کی اگرچہ کچھ تمھارے زیوروں ہی سے ہو کہا زینب نے پھر چلی گئی میں عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور بولی میں کہ تو تنگ دست آدمی ہے اور ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صدقہ دینے کا پھر جا تو حضرت کے پاس اور پوچھ یہہ مسئلہ بعد اسکے اگر ہوگا مجھکو صدقہ دینا تیرے اوپر کافی میری طرف سے تم کو نہ دے کر دوسرے کو دونگی کہا زینب نے تب کہا مجھکو عبد اللہ نے میں نہیں جاتا تو ہی جا حضرت کے پاس کہا زینب نے پھر چلی گئی میں سو دیکھی میں نے ایک عورت انصار سے

بِبَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتِيْ حَاجَتُهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُلْقِيَتْ

کھڑی ہیں دروازے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو میری حاجت ہے اسکی بھی حاجت ہے کہا زینب نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈالی گئی تھی

عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ ائْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ

ہیبت سو کہا پھر باہر آیا ہمارے پاس بلال سو کہا ہمنے اسکو جا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے ان کو کہ دو عورتیں

بِالْبَابِ تَسْأَلَانِكَ أَتُجْزِئُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلٰى أَزْوَاجِهِمَا وَعَلٰى أَيْتَامٍ فِيْ حُجُوْرِهِمَا وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ

کھڑی ہیں دروازے پر مسئلہ پوچھتی ہوئی آپ سے کیا کام آویگا ہمارا صدقہ دینا اپنی طرف سے اپنے شوہروں پر اور یتیموں پر جو ہماری گودی میں ہیں اور مت خبر دے حضرت کو کہ ہم کون ہیں کہا

فَدَخَلَ بِلَالٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هُمَا قَالَ

پھر چلا گیا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور پوچھا حضرت سے تب پوچھا اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہیں وے دونو عورتیں کہا

امْرَأَةٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الزَّيَانِبِ قَالَ امْرَأَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ

ایک عورت انصار سے ہے اور دوسری زینب پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی زینب سو کہا بلال نے زینب بی بی عبد اللہ کی پھر فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا أَجْرَانِ أَجْرُ الْقَرَابَةِ وَأَجْرُ الصَّدَقَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونو کے لئے دو دو ثواب ہیں ثواب قرابت کا اور ثواب صدقہ دینے کا ق × اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے ام المومنین میمونہ رض سے

بِنْتِ الْحَارِثِ رض أَنَّهَا أَعْتَقَتْ وَلِيْدَةً فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ

بیٹی حارث کی کہ انھوں نے ایک چھوکری کو آزاد کیا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر اسکا ذکر کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ أَعْطَيْتِهَا أَخْوَالَكِ كَانَ أَعْظَمَ لِأَجْرِكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا حضرت نے اگر اس چھوکری کو دیتی تو اپنے ماموؤں کو بڑا ثواب ہوتا تجھکو ق × اور روایت ہے عائشہ رض سے

قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ جَارَيْنِ فَإِلٰى أَيِّهِمَا أُهْدِيْ قَالَ إِلٰى أَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ رض

کہ کہا اسنے اے رسول اللہ کے بیشک دو شخص میرے ہمسایہ ہیں پھر انمیں سے کسکو ہدیہ بھیجوں فرمایا اسکو جو زیادہ نزدیک ہو تیرے دروازے سے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابی ذر رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پکاوے تو شوربا پانی زیادہ کر اسمیں اور خبر لے اپنے ہمسایوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ جُهْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ

دوسری فصل × روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ اسنے کہا اے رسول اللہ کے کونسا صدقہ بہتر ہے فرمایا محنت کرنا اسکی جسکے پاس مال کم ہو اور پہلے اسکو دے جسکی تو پرورش کرتا ہے

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × اور روایت ہے سلمان رض سے جو بیٹا عامر کا ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینا اجنبی مسکین کو ایک صدقہ کا ثواب رکھتا ہے

وَهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور صدقہ دینا قرابت والے کو دو اجر رکھتا ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا صلہ رحم کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ آخَرُ قَالَ

رض سے کہا ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا اپنی ذات کے خرچ میں لا اسکو کہا میرے پاس اسکے سوا دوسرا ہے فرمایا

أَنْفِقْهُ عَلٰى أَهْلِكَ قَالَ عِنْدِيْ آخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ آخَرُ قَالَ أَنْتَ أَعْلَمُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

خرچ میں لا اسکو بیبی جورو کے کہا اسکے سوا دوسرا ہے فرمایا اپنے لونڈی غلام خرچ میں لا کہا اسکے سوا اور ہے فرمایا تو خوب جانتا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تمکو سب سے بھلے آدمی کی سب سے بھلا وہ مرد ہے کہ پکڑا ہے لگام اپنے گھوڑے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِيْ يَتْلُوْهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ غُنَيْمَةٍ لَهٗ يُؤَدِّيْ حَقَّ اللّٰهِ فِيْهَا أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ

اللہ کی راہ میں کیا خبر نہ دوں تمکو اسکی کہ بعد اسکے ہے وہ مرد کہ بیٹھ رہا ہے اپنی بکریوں میں ادا کرتا ہوا حق اللہ کا اس میں سے کیا خبر نہ دوں تمکو سب سے برے

النَّاسِ رَجُلٌ يُسْأَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِيْ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

آدمی کی وہ مرد سب سے برا ہے کہ کوئی سوال کرے اس سے اللہ کا نام لیکر اور وہ نہ دے اللہ کے نام پر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید رض سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیکر پھیر دو اپنے گھر سے سائل کو اگرچہ جلی کھری ہو روایت کیا اسکو مالک اور نسائی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابوداؤد نے

مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَأَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللّٰهِ

معنی اس حدیث کے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پناہ چاہے اللہ کے نام کے ساتھ سو پناہ دو اسکو اور جو سوال کرے

فَأَعْطُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيْبُوْهُ وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهٗ فَادْعُوْا

تو دو اسکو اور جو کوئی دعوت کرے تمہاری تو قبول کرو اور جو کرے تم سے احسان تو بدلا کرو اسکا پھر اگر نہ پاؤ بدلا کرنے کی چیز تو دعا کرو

لَهٗ حَتّٰى تَرَوْا أَنَّكُمْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محسن کے حق میں یہانتک کہ معلوم ہو تم کو کہ تحقیق بدلا کیا ہمنے اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

وسلم نے کوئی سوال نہ کرے ذات یا نام اللہ کے مگر بہشت کا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَ أَبُوْ طَلْحَةَ أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا مِنْ نَخْلٍ وَكَانَ أَحَبُّ أَمْوَالِهٖ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے ابوطلحہ سب انصار سے زیادہ مدینے میں زمین کھجور کے باغ کی اور تھا سب باغوں سے زیادہ پیارا اسکے نزدیک بیرحاء اور تھا وہ باغ روبرو مسجد کے اور رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ أَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا

علیہ وسلم جایا کرتے تھے اور اسمیں جو اچھا پانی تھا پیتے تھے کہا انس نے پھر جب اتری یہہ آیت ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جب تک خرچ نہ کروگے دل کی

تُحِبُّوْنَ قَامَ أَبُوْ طَلْحَةَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى

پیاری چیزوں کو کھڑا رہا ابوطلحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو سو کہا اسنے یا رسول اللہ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے ہرگز بھلائی کو نہ پہنچوگے جب تک

تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَإِنَّ أَحَبَّ مَالِيْ إِلَيَّ بَيْرُحَاءَ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى أَرْجُوْ بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ اللّٰهِ

خرچ نہ کروگے دل کی پیاری چیزوں کو اور سب مال سے زیادہ پیارا ہے مجھکو بیرحاء کا باغ اور بیشک وہ باغ خیرات ہے اللہ تعالی کی راہ میں امید رکھتا ہوں اس سے آخرت کی بھلائی اور

فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ أَرَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَخٍ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ

سو خرچ کر اسکو ای رسول اللہ کے جہاں موقع ہو آپ کو اللہ بتاوے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واہ واہ وہ تو خوش فزا باغ ہے اور سنا میں نے

ما قلت واني ارى ان تجعلها في الاقربين فقال ابو طلحة افعل يا رسول الله فقسمها ابو طلحة في اقاربه وبني

جو کہا تو اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ خرچ کرے اسکو قرابت والوں میں تب کہا ابو طلحہ نے کرونگا ای رسول اللہ کے پھر تقسیم کیا ابو طلحہ نے اپنے قرابت والے اور

عمه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الصدقة ان تشبع كبدا جائعا رواه البيهقي

چچا کی اولاد میں ۔ ق ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے افضل خیرات میں یہ ہے کہ سیر کرے تو بھوکے کلیجا کو روایت کیا اسکو بیہقی

في شعب الايمان

باب صدقة المرأة من مال الزوج

الفصل الاول

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى

کتاب شعب الایمان میں ۔ باب بیان میں عورت کی خیرات کے خاوند کے مال سے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من طعام بيتها غير مفسدة كان لها اجرها بما انفقت ولزوجها اجره

اللہ علیہ وسلم نے جب خرچ کرے عورت کھانے کی چیز میں سے گھر کی کھر اناد رکھ کر ملیگا اسکو اسکا ثواب بسبب کے خرچ کرنے کے اور اسکے خاوند کو

بما كسب وللخازن مثل ذلك لا ينقص بعضهم اجر بعض شيئا متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول

بسبب اسکے کہ کمایا اور خازن کو مانند اسکے اور کم نہ کرینگے بعضے بعضوں کے ثواب کچھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا انفقت المرأة من كسب زوجها من غير امره فلها نصف اجره متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خرچ کرتی ہے عورت اپنے خاوند کی کمائی سے بغیر اسکی اجازت کے سو اسکو ملتا ہے آدھا ثواب ۔ ق

وعن ابي موسى الاشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخازن المسلم الامين الذي يعطي ما امر

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگہبان جو امانت دار مسلمان ہو کہ جو اسکو حکم ہو

به كاملا موفرا طيبة به نفسه فيدفعه الى الذي امر له به احد المتصدقين متفق عليه وعن عائشة

اسکو دینے کا کامل ہو خوش ہو دل سے اسکا جی سو حوالہ کرے اس چیز کو اسکے کہ حکم ہوا ہے اسکو ایک ہے دو خیرات کرنے والوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ

رض قالت ان رجلا قال للنبي صلى الله عليه وسلم ان امي افتلتت نفسها واظنها لو تكلمت تصدقت

رض سے کہ کہا اسنے بیشک ایک مرد نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مقرر میری ماں کی جان اچانک نکل گئی اور خیال ہوتا ہے مجھکو کہ اگر وہ بات کرتی تو وصیت کرتی خیرات

فهل لها اجر ان تصدقت عنها قال نعم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي امامة رض قال سمعت رسول

پھر کیا ملیگا اسکو ثواب اگر میں خیرات کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع لا تنفق امرأة شيئا من بيت زوجها الا باذن زوجها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے خطبہ میں حجۃ الوداع کے سال کے نہ خرچ کرے کوئی عورت کسی چیز کو اپنے خاوند کے گھر کی بے اذن خاوند کے

قيل يا رسول الله ولا الطعام قال ذلك افضل اموالنا رواه الترمذي وعن سعد رض قال

پوچھا لوگوں نے ای رسول اللہ کے اور کھانے کی چیز بھی نہ خرچ کرے فرمایا کھانا تو ہمارا سب مالوں سے افضل ہے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے

لما بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم النساء قالت امرأة جليلة كانها من نساء مضر فقالت يا نبي

جب بیعت لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے کہا ایک بزرگ عورت نے کہ خیال ہوتا ہے وہ عورتوں سے بنی مضر کی تھی سو کہا اسنے ای نبی

الله انا كل على آبائنا وابنائنا وازواجنا فما يحل لنا من اموالهم قال الرطب تاكلنه وتهدينه رواه ابو داود

اللہ کے ہم تو محتاج ہیں ماں باپ دادا کے اور بیٹوں کے اور خاوند کے پھر کیا حلال ہے ہمکو انکے مال سے خرچ کرنا فرمایا کچی چیز کہ کھاتی ہو اور ہدیہ دیتی ہو ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث عن عمير مولى ابي اللحم قال امرني مولاي ان اقدد لحما فجاءني مسكين فاطعمته
تیسری فصل روایت ہے عمیر رض سے غلام ابی اللحم کا کہا عمیر نے حکم کیا مجھے میرے مالک نے کہ سکھاؤں گوشت پس آیا میرے پاس ایک مسکین پھر کھلایا میں نے

منه فعلم بذلك مولاي فضربني فاتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فدعاه فقال لم
اس گوشت سے سو معلوم کیا اسکو میرے مالک نے پھر مارا مجھکو سو گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے قصہ کا حضرت سے تب بلایا حضرت نے اسکو اور فرمایا کیوں

ضربته قال يعطي طعامي بغير ان آمره فقال الاجر بينكما وفي رواية قال كنت مملوكا فسألت رسول الله
مارا تو نے اسکو کہا دیتا ہے میری کھانے کی چیزیں بغیر اذن میرے تب فرمایا ثواب دونوں میں ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ کہا عمیر نے میں غلام تھا سو پوچھا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أأتصدق من مال موالي بشيء قال نعم والاجر بينكما نصفان رواه مسلم باب من
صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا خیرات کروں مال سے اپنے مالکوں کے کوئی چیز فرمایا ہاں اور ثواب تم دونوں میں آدھوں آدھ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے باب اسکے بیان کا جو

لا يعود في الصدقة الفصل الاول عن عمر بن الخطاب رض قال حملت على فرس في سبيل الله فاضاعه الذي
پھر کرے صدقہ پہلی فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا اسنے سوار کر دیا میں نے ایک مرد کو گھوڑے پر اللہ کی راہ میں پھر ضائع کیا

كان عنده فاردت ان اشتريه وظننت انه يبيعه برخص فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تشتره ولا
کہ جسکے پاس تھا وہ گھوڑا پھر ارادہ کیا میں نے اسکو خرید کرنے کا اور خیال کیا کہ وہ شخص بیچیگا اسکو ارزان سو پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو فرمایا مت خرید اسکو اور

تعد في صدقتك وان اعطاكه بدرهم فان العائد في صدقته كالكلب يعود في قيئه وفي رواية لا تعد في
پھیر کر اپنا صدقہ اگرچہ دے تجھکو گھوڑا ایک درہم کو کیونکہ بیشک اپنا صدقہ پھیر لینے والا مانند کتے کی ہے پھر کھاتا ہے اپنی قے کو اور دوسری روایت میں ہے مت پھیرے

صدقتك فان العائد في صدقته كالعائد في قيئه متفق عليه وعن بريدة رض قال كنت جالسا عند النبي
اپنا صدقہ کہ بیشک پھیر لینے والا اپنے صدقہ کا مانند پھر کر کھانے والے کی ہے اپنی قے کو اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا اسنے بیٹھا تھا میں نبی

صلى الله عليه وسلم اذ اتته امرأة فقالت يا رسول الله اني تصدقت على امي بجارية وانها ماتت قال وجب
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ آئی حضرت کے پاس ایک عورت سو کہا یا رسول اللہ بطور خیرات کے دی تھی میں نے اپنی ماں کو ایک چھوکری اور میری ماں مرگئی فرمایا ثابت ہوا

اجرك وردها عليك الميراث قالت يا رسول الله انه كان عليها صوم شهر افاصوم عنها قال صومي
تیرا ثواب اور پھر لایا اسکو تیرے پاس حکم میراث کا کہا اسنے یا رسول اللہ بیشک تھے اسپر روزے ایک مہینے کے کیا روزہ رکھوں میں اسکی طرف سے فرمایا روزہ رکھ

عنها قالت انها لم تحج قط افاحج عنها قال نعم حجي عنها رواه مسلم كتاب الصوم الفصل
اسکی طرف سے کہا اسنے حج نہیں کیا میری ماں نے کبھی کیا حج کروں اسکی طرف سے فرمایا ہاں حج کر اسکی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے کتاب روزے کے بیان کی فصل

الاول عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفي رواية
پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آتا ہے مہینا رمضان کا کھل جاتے ہیں دروازے آسمان کے اور ایک روایت میں

فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشياطين وفي رواية ابواب الرحمة متفق عليه وعن
کھل جاتے ہیں دروازے بہشت کے اور بند ہوتے ہیں دروازے دوزخ کے اور جکڑے جاتے ہیں شیطان زنجیروں میں اور ایک روایت میں ہے دروازے رحمت کے اور روایت ہے

سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الجنة ثمانية ابواب منها باب يسمى الريان لا يدخله
سہل ابن سعد رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں ایک دروازہ ہے کہ اسکو باب الریان کہتے ہیں

إلا الصائمون متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام رمضان إيمانا

سوا روزہ داروں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی روزے رکھے رمضان کے ایمان کی

واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام رمضان إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه ومن قام

اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اس کے اگلے گناہ اور جو کوئی رات کو نماز پڑھے رمضان میں ایمان کی جہت اور نیکی سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اس کے اگلے گناہ اور جو کوئی قیام کرے

ليلة القدر إيمانا واحتسابا غفر له ما تقدم من ذنبه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

شب قدر میں واسطے ایمان کی جہت اور ثواب سمجھ کر بخشے جاتے ہیں اس کے اگلے گناہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشر أمثالها إلى سبعمائة ضعف قال الله تعالى إلا

ہر ہر عمل آدمی کا بڑھتا ہے نیکی کو دس حصے سات سو حصے تک فرمایا اللہ تعالی نے مگر

الصوم فإنه لي وأنا أجزي به يدع شهوته وطعامه من أجلي للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة

روزہ کیونکہ وہ خاص میرے لئے ہے ف اور میں بدلا دونگا اس کا کیونکہ آدمی چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور کھانا میری جہت کے واسطے روزہ دار کو دو خوشیاں ہوتی ہیں ایک وقت افطار کے اور دوسری

عند لقاء ربه ولخلوف فم الصائم أطيب عند الله من ريح المسك والصيام جنة وإذا كان يوم صوم أحدكم

اس وقت کہ اپنے رب سے ملیگا ف اور البتہ بو روزہ دار کے منہ کی بہت بہتر ہے اللہ کے پاس مشک کی بو سے اور روزہ سپر ہے ف اور جب ہو روزے کا دن تم میں سے کسی کا

فلا يرفث ولا يصخب فإن سابه أحد أو قاتله فليقل إني امرؤ صائم متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة

تو فحش نہ بکے اور نہ جھگڑے پھر اگر اس کو کوئی گالی دے اور لڑائی کرے اس سے تو کہے کہ میں روزہ دار آدمی ہوں ف ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان أول ليلة من شهر رمضان صفدت الشياطين ومردة

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوتی ہے پہلی رات رمضان مہینے کی قید کئے جاتے ہیں شیطان اور سرکش

الجن وغلقت أبواب النار فلم يفتح منها باب وفتحت أبواب الجنة فلم يغلق منها باب وينادي مناد يا

جن اور بند ہو جاتے ہیں دروازے دوزخ کے سو نہیں کھلتا ان میں سے کوئی دروازہ اور کھلتے ہیں دروازے بہشت کے سو بند نہیں ہوتا ان میں سے کوئی اور پکارتا ہے پکارنے والا

باغي الخير أقبل ويا باغي الشر أقصر ولله عتقاء من النار وذلك كل ليلة رواه الترمذي وابن ماجه

اے طلبگار بھلائی کے متوجہ ہو ف اور اے طلبگار برائی کے باز آ اور اللہ کے واسطے آزاد ہونے والے ہیں دوزخ سے اور یہ ہے تمام راتوں میں رمضان کی روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے

ورواه أحمد عن رجل وقال الترمذي هذا حديث غريب الفصل الثالث عن أبي هريرة رض قال قال رسول

اور روایت کیا اس کو احمد نے ایک مرد سے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی غریب ہے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم أتاكم رمضان شهر مبارك فرض الله عليكم صيامه تفتح فيه أبواب السماء وتغلق

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا تم پر وہ مبارک مہینا رمضان کا فرض کیا اللہ نے تم پر اس کے روزے کھلتے ہیں اس میں دروازے آسمان کے اور بند ہوتے ہیں

فيه أبواب الجحيم وتغل فيه مردة الشياطين لله فيه ليلة خير من ألف شهر من حرم خيرها فقد حرم

اس میں دروازے دوزخ کے اور طوق ڈالتے ہیں اس میں سرکش شیطانوں کی گردن میں اس میں ایک رات ہے کہ بہتر ہے ہزار مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس رات کی نیکی سے تحقیق محروم رہا

رواه أحمد والنسائي وعن عبد الله بن عمرو رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الصيام والقرآن

ف روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن

يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ الصِّيَامُ أَيْ رَبِّ إِنِّيْ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ

دونوں سفارش کرینگے بندے کی روزہ کہیگا اے رب میرے میں نے روکا اسکو کھانے اور خواہش کی چیزوں سے دن کو سو شفیع کر مجھکو اسکے حق میں اور قرآن کہیگا

مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ فَيُشَفَّعَانِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِ

باز رکھا میں نے اسکو سونے سے رات کو سو شفیع کر مجھکو اسکے حق میں پس شفیع کریگا دونو کو اللہ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے انس ابن مالک سے

قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ

کہا انہوں نے آیا مہینا رمضان کا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک یہ مہینا حاضر ہوا تمہارے پاس اور اسمیں ایک رات ہے کہ بہتر ہے ہزار

شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا إِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ

مہینے سے جو کوئی محروم رہا اس سے تحقیق محروم رہا سب نیکیوں سے اور محروم نہیں رہتا اسکی نیکی سے مگر جو کم نصیب ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی

رض قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰخِرِ يَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ

رض سے کہا انہوں نے خطبہ سنایا ہم کو رسول اللہ علیہ وسلم نے آخر دن میں شعبان کے مہینے کے سو فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ کیا تم پر وہ بڑا

شَهْرٌ مُّبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهُ فَرِيْضَةً وَقِيَامَ لَيْلِهِ تَطَوُّعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ

مہینا کہ مبارک مہینا ہے وہ مہینا کہ اسمیں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینے سے کیا اللہ نے اسکے روزے کو فرض اور نماز پڑھنے کو اسکی راتوں میں نفل جو کوئی قرب چاہے

بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ أَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ أَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ أَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا

ایک نیک خصلت سے ثواب ملیگا اسکو مانند اسکے کہ ادا کرے ایک فرض دوسرے مہینے میں اور جو کوئی ادا کرے اسمیں ایک فرض تو ملیگا اسکو مانند اسکے کہ ادا کرے ستر فرض

سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُّزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ

دوسرے مہینے میں اور وہ صبر کا مہینا ہے اور صبر کا بدلا بہشت ہے اور مہینا ہے محتاجوں کی غمخواری کرنے کا اور وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمیں روزی مومن ایمان والے کی جو کوئی افطار کرواویگا اسمیں

صَائِمًا كَانَ لَهُ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهِ وَعِتْقَ رَقَبَتِهِ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أَجْرِهِ شَيْءٌ

روزہ دار کو بخشش ہوگی اسکے گناہوں کی اور گردن چھوٹیگی اسکی دوزخ سے اور ثواب ملیگا اسکو مانند اس روزہ دار کے بغیر اسکے کہ کچھ کم ہو اسکے ثواب سے

قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا

کہا ہمنے اے رسول اللہ کے نہیں سب کو ہم میں سے مقدور اتنا کہ افطار کرواویں روزہ دار کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ دیتا ہے اتنا ہی

الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ وَمَنْ أَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً

ثواب اسکو کہ افطار کرواوے روزہ دار کو ایک چلو دودھ یا ایک خرما یا ایک گھونٹ بھر پانی سے اور جو کوئی پیٹ بھر کھلاوے روزہ دار کو پلاویگا اللہ اسکو میرے حوض سے ایسا گھونٹ

لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ

کہ پیاسا نہوگا پیاس کی تکلیف نہ پاویگا یہاں تک کہ داخل ہو جنت میں اور وہ ایسا مہینا ہے کہ اول اسکا رحمت ہے اور درمیان اسکا معافی گناہوں کی اور آخر اسکا آزاد ہونا دوزخ سے اور جو

مَمْلُوْكِهِ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے لونڈی غلاموں سے اسمیں کام ہلکا کرے بخشیگا اسکے گناہ اللہ اور آزاد کریگا اسکو دوزخ سے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ أَطْلَقَ كُلَّ أَسِيْرٍ وَأَعْطٰى كُلَّ سَائِلٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جب آتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتے ہر قیدی کو اور دیتے ہر سائل کو اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ان الجنۃ تزخرف لرمضان من رأس الحول الی حول قابل قال فاذا کان اول یوم من رمضان ھبت ریح تحت
جنت آراستہ ہوتی ہی رمضان کے لئے شروع سال سے آیندہ سال تک ف فرمایا پھر جب پہلا دن ہوتا ہی رمضان کے مہینے کا بہتی ہی ایک ہوا

العرش من ورق الجنۃ علی الحور العین فیقلن یا رب اجعل لنا من عبادک ازواجا تقر بھم اعیننا
عرش کے تلے پتوں سے بہشت کے درختوں کے حورعین پر سو کہنے لگتی ہیں ای رب ہمارے کر ہمارے لئے اپنے بندوں کو جوڑے کہ ٹھنڈی ہوویں ان سے ہماری آنکھیں

وتقر اعینھم بنا روی البیھقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب الایمان وعن ابی ھریرۃ رض عن النبی
اور ٹھنڈی ہوویں ان کی آنکھیں ہمسے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو کتاب شعب الایمان میں۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال یغفر لامتہ فی آخر لیلۃ فی رمضان قیل یا رسول اللہ اھی لیلۃ القدر قال لا
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا بخشش ہوتی ہی میری امت کی آخر رات میں رمضان کی کہا گیا ای رسول اللہ کیا وہ شب قدر ہی فرمایا نہیں

ولکن العامل انما یوفی اجرہ اذا قضی عملہ رواہ احمد

باب رؤیۃ الہلال

الفصل الاول

عن
اور لیکن کام کرنے والے کو اسکی مزدوری نہیں ملتی جبتک پورا کرے اپنا کام روایت کیا اسکو احمد نے ۔ باب بیان میں چاند دیکھنے کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہی

ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تصوموا حتی تروا الہلال ولا تفطروا حتی تروہ فان غم
ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ نہ رکھو جبتک کہ چاند نہ دیکھو اور روزہ مت کھولو جبتک کہ عید کا چاند دیکھو پھر اگر ابر

علیکم فاقدروا لہ وفی روایۃ قال الشھر تسع وعشرون لیلۃ فلا تصوموا حتی تروہ فان غم علیکم
تو اندازہ کرو مہینے کا ف اور ایک روایت میں ہی کہ فرمایا مہینا انتیس رات کا ہی ف سو روزہ مت رکھو جبتک چاند نہ دیکھو پھر اگر ابر آجاوے

فاکملوا العدۃ ثلثین متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صوموا لرؤیتہ
تو پوری کرو گنتی تیس دن کی۔ ق ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو چاند دیکھ کر

وافطروا لرؤیتہ فان غم علیکم فاکملوا عدۃ شعبان ثلثین متفق علیہ عن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ
اور موقوف کرو چاند دیکھ کر پھر اگر ابر آجاوے تو پوری کرو گنتی شعبان کی تیس دن ۔ ق ۔ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم انا امۃ امیۃ لا نکتب ولا نحسب الشھر ھکذا وھکذا وھکذا وعقد الابھام فی
صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم امی لوگ ہیں نہ حساب کرتے نہ کتاب جانتے مہینا ایسا اور ایسا اور ایسا ہوتا ہی اور بند کیا انگوٹھا

الثالثۃ ثم قال الشھر ھکذا وھکذا وھکذا یعنی تمام الثلثین یعنی مرۃ تسعا وعشرین ومرۃ ثلثین متفق
تیسری بار پھر فرمایا مہینا ایسا اور ایسا اور ایسا ہوتا ہی قصد کرکے پورے تیس دن کا یعنی ایک بار انتیس کا ہوتا ہی اور دوسری بار تیس کا ۔ ق

علیہ وعن ابی بکرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شھرا عید لا ینقصان رمضان وذو الحجۃ
اور روایت ہی ابی بکرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مہینے عید کے کمی نہیں ایک تو رمضان اور دوسرا ذو الحجہ

متفق علیہ عن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یتقدمن احدکم رمضان بصوم یوم او
ق ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے پہلے نہ رکھے کوئی تم میں سے روزہ ایک دن کا یا

یومین الا ان یکون رجل کان یصوم صوما فلیصم ذلک الیوم متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی ھریرۃ رض
دو دن مگر یہ کہ ہو کوئی مرد روزہ رکھتا ہو اسکی عادت کا سو رکھ لے روزہ اس دن کا ش ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہی ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه أبو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي

کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر جاوے آدھا مہینا شعبان کا تو نفل روزہ نہ رکھو روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحصوا هلال شعبان لرمضان رواه الترمذي وعن أم سلمة رض

اور یہ بھی اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شمار کرتے رہو شعبان کے چاند کا واسطے تحقیق کرنے رمضان کے مہینے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين إلا شعبان ورمضان رواه أبو داود والترمذي

کہ کہا اسنے نہ دیکھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے دو مہینے پے در پے سوا شعبان اور رمضان کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجة وعن عمار بن ياسر رض قال من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى أبا القاسم صلى الله عليه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے عمار ابن یاسر رض سے کہ کہا اسنے جسنے روزہ رکھا اس دن میں کہ شک ہے اسمیں ف سو تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم صلی اللہ علیہ

وسلم رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس رض قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله

وسلم کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک دیہاتی نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال إني رأيت الهلال يعني هلال رمضان فقال أتشهد أن لا إله إلا الله قال نعم قال أتشهد أن محمدا رسول الله

علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا میں نے چاند دیکھا یعنے رمضان کا چاند سو فرمایا کیا گواہی دیتا ہے تو اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے کہا اسنے ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہے

قال نعم قال يا بلال أذن في الناس أن يصوموا غدا رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي وعن

کہا ہاں فرمایا اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں کل روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے

ابن عمر رض قال تراءى الناس الهلال فأخبرت رسول الله صلى الله عليه وسلم أني رأيته فصام وأمر الناس بصيامه

ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے جمع ہوئے تھے لوگ چاند دیکھنے ف سو میں نے خبر دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ میں نے دیکھا چاند سو روزہ رکھے اور حکم دئے لوگوں کو روزہ رکھنے کا

رواه أبو داود والدارمي

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحفظ من شعبان

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاد رکھتے تھے ف شعبان کے دن

ما لا يتحفظ من غيره ثم يصوم لرؤية رمضان فإن غم عليه عد ثلثين يوما ثم صام رواه أبو داود وعن أبي البختري قال

اس قدر کہ نہ یاد رکھتے تھے دوسرے مہینے کے پھر روزہ رکھتے چاند دیکھ کر رمضان کا پھر اگر ابر آجاتا تو شمار کرتے تیس دن پھر روزہ رکھتے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ٭ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ کہا اسنے

خرجنا للعمرة فلما نزلنا ببطن نخلة تراءينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين

ہم نکلے تھے عمرہ کے واسطے ف پھر جب منزل ہوئی ہماری بطن نخلہ میں ف سب ملکر چاند دیکھنے لگے سو بعضوں نے کہا چاند تیسری رات کا ہے اور کہا بعضوں نے دو رات کا

فلقينا ابن عباس فقلنا إنا رأينا الهلال فقال بعض القوم هو ابن ثلث وقال بعض القوم هو ابن ليلتين فقال

پھر ملاقات کی ہمنے ابن عباس سے اور کہا کہ ہمنے دیکھا چاند سو کہا بعضوں نے تیسری رات کا ہے اور کہا بعضوں نے دو رات کا تب کہا ابن عباس نے

أي ليلة رأيتموه قلنا ليلة كذا وكذا فقال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم مده للرؤية فهو لليلة رأيتموه وفي

کونسی رات کو دیکھا تمنے کہا ہمنے ایسی اور ایسی رات کو ف پھر کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدت مقرر کی رمضان کی چاند دیکھنے کو سو وہ اسی رات کا ہے کہ

رواية عنه قال أهللنا رمضان ونحن بذات عرق فأرسلنا رجلا إلى ابن عباس رض يسأله فقال ابن عباس

ایک روایت میں آیا ہے اسی سے کہ کہا اسنے ہمنے چاند دیکھا رمضان کا ذات عرق میں ف رہتے سو بھیجا ہمنے ایک مرد کو ابن عباس رض کے پاس پوچھنے کو اس سے سو کہا ابن عباس نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله قد امده لرؤيته فان اغمي عليكم فاكملوا العدة رواه مسلم

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے رمضان کی مدت ٹھہرائی چاند دیکھنا پھر اگر ابر ہو تو پورا کرو گنتی شعبان کی روایت کیا اسکو مسلم نے

باب الفصل الاول

عن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تسحروا فان في السحور بركة

باب سحر کے بیان کا • پہلی فصل • روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحر کھاؤ کیونکہ بیشک سحر کھانے میں برکت ہے

متفق عليه وعن عمرو بن العاص رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فصل ما بين صيامنا و

ق • اور روایت ہے عمرو بن عاص رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرق ہمارے روزے میں اور

صيام اهل الكتاب اكلة السحور رواه مسلم وعن سهل رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کتاب والوں کے روزے میں سحر کھانے سے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے • اور روایت ہے سہل رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر متفق عليه وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا

ہمیشہ لوگ بھلائی سے رہینگے جبتک کہ جلدی کرینگے افطار میں • ق • اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اقبل الليل من ههنا وادبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد افطر الصائم متفق عليه وعن ابي هريرة

منہ نکالے رات مشرق سے اور پیٹھ پھیرے دن مغرب کی طرف اور ڈوبے آفتاب تو بھی داخل ہوا روزہ دار افطار کرنے میں • ق • اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الوصال في الصوم فقال له رجل انك تواصل يا رسول الله

رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ ملانے سے • پس کہا حضرت سے ایک مرد نے آپ تو ملاتے ہیں روزہ اے رسول اللہ کے

قال وايكم مثلي اني ابيت يطعمني ربي ويسقيني متفق عليه

فرمایا اور کون تم میں مجھ سا ہے میں رات گذار دیتا ہوں کھلا دیتا ہے مجھے میرا رب اور پلاتا ہے • ق •

الفصل الثاني

عن حفصة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يجمع الصيام قبل الفجر فلا صيام له رواه الترمذي وابو داود

دوسری فصل • روایت ہے حفصہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نیت نہ کرے روزے کی صبح صادق سے پہلے سو درست نہیں اسکا روزہ • روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

والنسائي والدارمي وقال ابو داود وقفه على حفصة معمر والزبيدي وابن عيينة ويونس الايلي

اور نسائی اور دارمی نے اور کہا ابوداود نے موقوف رکھا اس حدیث کو حفصہ پر معمر اور زبیدی اور سفیان ابن عیینہ اور یونس ایلی

كلهم عن الزهري وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سمع النداء احدكم والاناء

سبھوں نے زہری سے • اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اذان سنے کوئی تم میں سے اور برتن

في يده فلا يضعه حتى يقضي حاجته منه رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسکے ہاتھ میں ہو سو رکھے نہ جبتک کہ اپنی حاجت پوری نہ کرے اس سے روایت کیا اسکو ابوداود نے • اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال الله تعالى احب عبادي الي اعجلهم فطرا رواه الترمذي وعن سلمان بن عامر رض قال قال رسول

فرمایا اللہ تعالی نے سب سے پیارا بندہ میرا وہ ہے کہ جلدی افطار کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے • اور روایت ہے سلمان بن عامر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا افطر احدكم فليفطر على تمر فانه بركة فان لم يجد فليفطر على ماء فانه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب افطار کرے کوئی تم میں سے تو خرما سے کرے کہ وہ برکت ہے پھر اگر نہ پاوے خرما تو پانی سے کرے وہ

طهور رواه احمد والترمذي وابوداود وابن ماجة والدارمي ولم يذكر فانه بركة غير الترمذي وعن انس رض

پاکی کی چیز ہی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کسی نے ذکر نکیا لفظ فانه برکة کا سوا ترمذی کے ٭ اور روایت ہی انس رض سے

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يفطر قبل ان يصلي على رطبات فان لم تكن رطبات فتميرات فان لم تكن

کہا اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم افطار کرتے تھے پہلے مغرب کی نماز کرنے کے کئی تر خرمے سے پھر اگر پاس نہوتے تر خرمے تو کئی سوکھے خرمے سے پھر اگر وہ

تميرات حسا حسوات من ماء رواه الترمذي وابوداود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

تو کئی چلو پانی پی لیتے　روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہی

وعن زيد بن خالد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فطر صائما او جهز غازيا فله مثل اجره

اور روایت ہی زید بن خالد رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ کھلایا کسیکا یا بنادیا مجاہد کا اسباب تو ہوگا اسکو

رواه البيهقي في شعب الايمان ومحي السنة في شرح السنة وقال صحيح وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور محی السنہ نے شرح السنہ میں اور کہا صحیح ہی ٭ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہا اسنے نبی صلی

الله عليه وسلم اذا افطر قال ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله رواه ابوداود وعن

اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے تھے فرماتے جاتی رہی پیاس اور رگیں تر ہوئیں اور اجر ثابت ہوگیا اللہ چاہے تو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہی

معاذ بن زهرة قال ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر قال اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت

معاذ ابن زہرہ سے ف۳ کہ کہا اسنے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے ای اللہ تیرے لئے روزہ رکھا اور تیری روزی سے کھولا

رواه ابوداود مرسلا　**الفصل الثالث**　عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يزال

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے سند مرسل سے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا

الدين ظاهرا ما عجل الناس الفطر لان اليهود والنصارى يوخرون رواه ابوداود وابن ماجة وعن ابي عطية

دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار میں کیونکہ یہود اور نصاری تاخیر کرتے ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہی ابی عطیہ

قال دخلت انا ومسروق على عائشة رض فقلنا يا ام المؤمنين رجلان من اصحاب محمد صلى الله عليه

سے کہا اسنے میں اور مسروق دونو گئے عائشہ رض کے پاس سو کہا ہمنے ای مسلمانوں کی ماں دو مرد ہیں اصحاب سے محمد صلی اللہ علیہ

وسلم احدهما يعجل الافطار ويعجل الصلوة والاخر يوخر الافطار ويوخر الصلوة قالت ايهما يعجل الافطار

وسلم کے کہ ایک جلدی کرتا ہی افطار اور مغرب کی نماز میں اور دوسرا تاخیر کرتا ہی افطار اور نماز مغرب میں کہا عائشہ نے کون دونو میں سے جلدی

ويعجل الصلوة قلنا عبد الله بن مسعود رض قالت هكذا صنع رسول الله صلى الله عليه وسلم والاخر

اور جلدی نماز پڑھتا ہی کہا ہمنے عبد اللہ ابن مسعود رض کہا عائشہ نے ایسا ہی کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا مرد

ابوموسى رواه مسلم وعن العرباض بن سارية رض قال دعاني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى السحور

ابو موسی اشعری ہی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی عرباض بن ساریہ رض سے کہا اسنے بلایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سحری کھانے

في رمضان فقال هلم الى الغداء المبارك رواه ابوداود والنسائي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله

رمضان میں سو فرمایا آ مبارک کھانے کی طرف ف۴ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے ٭ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نعم سحور المؤمن التمر رواہ ابوداؤد ❊ باب تنزیہ الصوم ❊ الفصل الاول

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اچھی سحری مسلمان کی خرما ہے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ❊ باب بیان میں روزہ رکھنے کے روزہ کو مفسدات وغیرہ سے ❊ پہلی فصل

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہ چھوڑے بری باتیں اور بری کام سو اللہ کو کچھ حاجت نہیں

طعامہ وشرابہ رواہ البخاری ❊ وعن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم

اسکے کھانا پانی چھوڑنے کی ❊ روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے اور گلے لگاتے تھے روزہ رکھکر

وکان املککم لاربہ متفق علیہ ❊ وعنھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو

اور تھے تم سے زیادہ مالک اپنی شہوت کے ❊ ق ❊ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح ہو جاتی تھی رمضان میں اور وہ

جنب من غیر حلم فیغتسل ویصوم متفق علیہ ❊ وعن ابن عباس رض قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احتجم

جنابت سے رہتے بغیر احتلام کے ف پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لگایا سینگی

وھو محرم واحتجم وھو صائم متفق علیہ ❊ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من نسی

احرام میں رہکر اور روزہ رکھکر ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے بھول کر

وھو صائم فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ متفق علیہ ❊ وعنہ قال بینما نحن جلوس

روزہ کے حال میں سو کچھ کھا لیا یا پی لیا تو پورا کرے اسی روزہ کو کہ بس کھلایا اسکو اللہ نے اور پلایا ❊ ق ❊ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے ایک وقت ہم بیٹھے تھے

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل فقال یا رسول اللہ ھلکت قال مالک قال وقعت علی امرأتی وانا صائم فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں آیا حضرت کے پاس ایک مرد ف سو کہا اے رسول اللہ کے ہلاک ہوا میں ف فرمایا کیا ہوا تجھکو کہا گر پڑا میں اپنی عورت پر روزہ کے حال میں تب فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تجد رقبۃ تعتقھا قال لا قال ھل تستطیع ان تصوم شھرین متتابعین قال لا قال ھل تجد اطعام ستین مسکینا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پا سکتا ہے تو ایک بردہ آزاد کرے کہا نہیں فرمایا پھر کیا رکھ سکتا ہے تو دو مہینے کے روزے پے در پے کہا نہیں فرمایا کیا مقدور ہے تجھکو ساٹھ مسکین کو کھلانے کا

قال لا قال اجلس ومکث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فبینا نحن علی ذلک اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعرق فیہ تمر

کہا نہیں فرمایا بیٹھ اور توقف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اس عرصے میں کہ ہم اسی حال پر تھے کسی نے لایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق جس میں خرما تھے

والعرق المکتل الضخم قال این السائل قال انا قال خذ ھذا فتصدق بہ فقال الرجل اعلی افقر منی یا رسول

اور عرق بڑی زنبیل کو کہتے ہیں ف فرمایا کہاں ہے جس نے مسئلہ پوچھا کہا اس نے میں ہوں فرمایا لے اسے خیرات کر اسکو تب کہا اس مرد نے کیا خیرات کروں اسکو جو زیادہ محتاج ہو مجھ سے اے رسول

اللہ فواللہ ما بین لابتیھا یرید الحرتین اھل بیت افقر من اھل بیتی فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی

اللہ کے سو قسم اللہ کی نہیں دونوں لابہ میں یعنی دونوں حرہ کے درمیان ف کوئی گھر والا زیادہ محتاج میرے گھر والوں سے تب ہنسا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک کہ

بدت انیابہ ثم قال اطعمہ اھلک متفق علیہ ❊ الفصل الثانی ❊ عن عائشۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ

نظر آئیں کوچلیاں فرمایا کھلا یہ خرما اپنے بال بچوں کو ❊ ق ❊ دوسری فصل ❊ روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کان یقبلھا وھو صائم ویمص لسانھا رواہ ابوداؤد ❊ وعن ابی ہریرۃ رض ان رجلا سأل النبی صلی اللہ

وسلم بوسہ لیتے تھے انکا روزہ رکھکر اور چوستے زبان انکی ❊ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ

عليه وسلم عن المباشرة للصائم فرخص له وأتاه آخر فسأله فنهاه فإذا الذي رخص له شيخ وإذا الذي
عليہ وسلم سے مسئلہ عورتوں کو گلے لگانے کا روزہ دار کے لئے سو رخصت دی اسکو اور آیا دوسرا پھر پوچھا اس مسئلہ کو حضرت سے سو منع فرمایا اسکو سو دیکھے جس کو رخصت دی بوڑھا ہے اور جس کو

نهاه شاب رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ذرعه القيء وهو صائم فليس عليه
منع فرمایا جوان ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو نکل پڑے قے بے اختیار روزہ کے حال میں سو نہیں اس پر

قضاء ومن استقاء عمدا فليقض رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث
قضا اور جو کوئی کہ قصداً قے کرے سو قضا رکھے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند

غريب لا نعرفه إلا من حديث عيسى بن يونس وقال محمد يعني البخاري لا أراه محفوظا وعن معدان بن
غریب ہے ہم اسکو نہیں پہنچانتے مگر حدیث سے عیسی بن یونس کی اور کہا محمد یعنے امام بخاری نے میں گمان نہیں کرتا اس حدیث کو کہ محفوظ ہے اور روایت ہے معدان بن

طلحة أن أبا الدرداء حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال فلقيت ثوبان في مسجد دمشق
طلحہ سے کہ ابودرداء نے بیان کیا اسسے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی سو روزہ توڑ ڈالا کہا پھر ملاقات کی میں نے ثوبان سے شہر دمشق کی مسجد میں

فقلت إن أبا الدرداء حدثني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال صدق وأنا صببت له وضوءه
سو کہا میں نے ابودرداء نے بیان کیا مجھے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر روزہ توڑا کہا سچ کہا اسنے اور میں ہی تو ڈالا تھا حضرت کے لئے وضو کا

رواه أبو داود والترمذي والدارمي وعن عامر بن ربيعة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا أحصي
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عامر بن ربیعہ رض سے کہا اسنے دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا کہ شمار نہیں کر سکتا

يتسوك وهو صائم رواه الترمذي وأبو داود وعن أنس رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال
مسواک کرتے ہوئے روزہ رکھکر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا

اشتكيت عيني أفأكتحل وأنا صائم قال نعم رواه الترمذي وقال ليس إسناده بالقوي وأبو عاتكة الراوي
بیمار ہوئیں میری دونوں آنکھیں سو کیا سرمہ لگاؤں روزے کے حال میں فرمایا ہاں لگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں ہے سند اسکی قوی اور ابو عاتکہ کو جو راوی ہے

يضعف وعن بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بالعرج
ضعیف کہتے ہیں ۔ اور روایت ہے بعضے اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اسنے کہ تحقیق دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عرج میں ف

يصب على رأسه الماء وهو صائم من العطش أو من الحر رواه مالك وأبو داود وعن شداد بن أوس
کہ ڈالتے تھے اپنے سر پر پانی اور حضرت روزے سے تھے پیاس کی جہت سے یا گرمی کی جہت سے روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے شداد بن اوس

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيدي لثمان عشرة خلت
رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مرد کے پاس بقیع میں کہ وہ سینگی لگوا رہا تھا اور حضرت پکڑے تھے میرا ہاتھ اٹھارویں تاریخ کو

من رمضان قال أفطر الحاجم والمحجوم رواه أبو داود وابن ماجة والدارمي قال الشيخ الإمام محيي السنة
رمضان کی فرمایا روزہ گیا سینگی لگانے والے اور کھنچوانے والے کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محیی السنہ نے

وتأوله بعض من رخص في الحجامة أي تعرضا للإفطار المحجوم للضعف والحاجم لأنه لا يأمن من أن يصل
اور تاویل کی ہے اس حدیث کی بعضے جائز رکھنے والے سینگی لگانے والے نے کہ مراد یعنے قریب ہو دونوں افطار سے یعنی سینگی لگوانے والا ناتوانی کی جہت سے اور سینگی کھینچنے والا اس سے کہ اسکو امن نہیں کہ پہنچ جائے

شيء إلى جوفه بمص الملازم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أفطر يوما من رمضان

کچھ تو نہ اسکے پیٹ میں پہنچے جو حکم کے ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ توڑا ایک دن رمضان کا

من غير رخصة ولا مرض لم يقض عنه صوم الدهر كله وإن صامه رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجة

بغیر رخصت شرعی کے ہے اور بغیر مرض کے پورا نہ کریگا ثواب اسکے تمام عمر کا روزہ رکھنا اگرچہ روزہ رکھے عمر بھر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ

والدارمي والبخاري في ترجمة باب وقال الترمذي سمعت محمدا يعني البخاري يقول أبو المطوس الراوي لا أعرف

اور دارمی نے اور بخاری نے ترجمہ میں ایک باب کے ہے اور کہا ترمذی نے سنا میں نے محمد سے یعنی امام بخاری سے کہ وہ کہتا تھا ابو المطوس جو راوی ہے اس حدیث کا نہیں

له غير هذا الحديث وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من صائم ليس له من صيامه إلا الظمأ

اسکے لئے سوا اس حدیث کے ہے اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنے روزہ دار ہیں کہ کچھ حاصل نہیں انکو روزہ سے سوا پیاس کے

وكم من قائم ليس له من قيامه إلا السهر رواه الدارمي وذكر حديث لقيط بن صبرة في باب سنن

اور کتنے رات کو اٹھنے والے ہیں کہ کچھ حاصل نہیں انکو اٹھنے سے سوا جاگنے کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور مذکور ہوچکی حدیث لقیط بن صبرہ کی باب سنن الوضوء میں

الوضوء

الفصل الثالث

عن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث لا يفطرن الصائم

تیسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتیں ہیں کہ روزہ نہیں توڑتیں

الحجامة والقيء والاحتلام رواه الترمذي وقال هذا حديث غير محفوظ وعبد الرحمن بن زيد الراوي يضعف

ایک تو سینگی لگانا اور دوسری قے کرنا اور تیسری احتلام روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے اور عبد الرحمن بن زید جو راوی ہے ضعیف کیا جاتا ہے

في الحديث وعن ثابت البناني قال سئل أنس بن مالك رض كنتم تكرهون الحجامة للصائم على عهد رسول الله

حدیث کی روایت میں ہے اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہا اسنے پوچھا کسی نے انس بن مالک رض سے کیا تم برا جانتے تھے روزہ دار کا سینگی لگانا زمانہ میں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال لا إلا من أجل الضعف رواه البخاري وعن البخاري تعليقا قال كان ابن عمر يحتجم وهو

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا نہیں مگر ناتوانی کی جہت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے بخاری سے معلق سند سے کہا بخاری نے ابن عمر سینگی لگاتا تھا

صائم ثم تركه فكان يحتجم بالليل وعن عطاء قال إن مضمض ثم أفرغ ما في فيه من الماء لا يضره أن يزدرد

روزہ رکھ کر پھر ترک کیا اسکو سو سینگی لگاتا تھا رات میں اور روایت ہے عطاء سے کہا اسنے اگر کلی کرے روزہ دار پھر ڈالدے اپنے منہ کا پانی تو ضرر نہ کریگا اسکو نگلنا

ريقه وما بقي في فيه ولا يمضغ العلك فإن ازدرد ريق العلك لا أقول إنه يفطر ولكن ينهى عنه رواه البخاري

تھوک کا اور اسکا جو باقی رہی تری کا منہ میں ہے اور نہ چبائے مصطگی کو پس اگر نگلے روزہ دار تھوک مصطگی کا تو نہیں کہتا کہ روزہ ٹوٹ جاتا ہے لیکن منع کیا جاتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

في ترجمة باب

باب صوم المسافر

الفصل الأول

عن عائشة رض قالت إن حمزة بن عمرو الأسلمي قال للنبي صلى الله

ایک باب کے ترجمہ میں ہے باب بیان میں مسافر کے روزے کے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے بیشک حمزہ بیٹا عمرو کا جو اسلمی ہے کہا نبی صلی اللہ

عليه وسلم أأصوم في السفر وكان كثير الصيام فقال إن شئت فصم وإن شئت فأفطر متفق عليه وعن أبي سعيد

علیہ وسلم سے کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا وہ بہت روزہ رکھنے والا سو فرمایا اگر چاہے تو رکھ اور اگر چاہے تو مت رکھ ہے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لست عشرة مضت من شهر رمضان فمنا من صام

خدری رض سے کہا اسنے جہاد کیا ہمنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سولہویں تاریخ کو رمضان مہینے کی سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے

ومنا من أفطر فلم يعب الصائم على المفطر ولا المفطر على الصائم رواه مسلم وعن جابر رض قال كان رسول
اور بعضے ہم میں روزہ نہ رکھتے تھے پھر ملامت نہ کرتی تھی روزہ دار اپنے روزہ نہ رکھنے والے پر اور نہ روزہ نہ رکھنے والا روزہ دار پر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا انہوں نے تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم في سفر فرأى زحاما ورجلا قد ظلل عليه فقال ما هذا قالوا صائم فقال ليس من البر الصوم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے سو دیکھا بھیڑ کو اور ایک مرد کو کہ سایہ کیا گیا تھا اس پر پھر فرمایا یہ کیا ہے کہا لوگوں نے روزہ دار ہے تب فرمایا بھلائی نہیں روزہ رکھنا

في السفر متفق عليه وعن أنس رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في السفر فمنا الصائم ومنا المفطر
سفر میں ف ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے ہم تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں سو بعضے ہم میں سے روزہ دار تھے اور بعضے روزہ نہ رکھنے والے

فنزلنا منزلا في يوم حار فسقط الصوامون وقام المفطرون فضربوا الأبنية وسقوا الركاب فقال رسول
پھر اترے ہم ایک منزل میں گرمی کے دن میں سو گر پڑے روزہ دار اور کھڑے رہے روزہ نہ رکھنے والے سو کھڑے کئے خیمے اور پانی پلایا اونٹوں کو تب فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ذهب المفطرون اليوم بالأجر متفق عليه وعن ابن عباس رض قال خرج رسول الله
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے گئے آج کے دن روزہ نہ رکھنے والے ثواب کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے نکلے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من المدينة إلى مكة فصام حتى بلغ عسفان ثم دعا بماء فرفعه إلى يده ليراه الناس
صلی اللہ علیہ وسلم مدینے سے مکے کی طرف پھر روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے عسفان کو تب پھر مانگا پانی اور اٹھایا اسکو ہاتھ تک کہ دیکھیں لوگ

فأفطر حتى قدم مكة وذلك في رمضان فكان ابن عباس يقول قد صام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأفطر
اور روزہ کھولا یہاں تک کہ تشریف لائے مکے میں اور یہ واقعہ رمضان میں تھا پھر ابن عباس کہتا تھا تحقیق روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ رکھا

فمن شاء صام ومن شاء أفطر متفق عليه وفي رواية لمسلم عن جابر رض أنه شرب بعد العصر الفصل
سو جسکا جی چاہے روزہ رکھے اور جسکا جی چاہے نہ رکھے ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی جابر رض سے کہ حضرت نے پانی پیا بعد نماز عصر کے ۔ فصل

الثاني عن أنس بن مالك الكعبي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله وضع عن المسافر
دوسری ۔ روایت ہے انس بن مالک کعبی رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے تخفیف کی مسافر سے

شطر الصلوة والصوم عن المسافر وعن المرضع والحبلى رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه
آدھی نماز کی ف اور روزے کی مسافر سے اور دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت سے روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن سلمة بن المحبق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له حمولة تأوي إلى شبع فليصم
اور روایت ہے سلمہ بن محبق رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو میسر ہو سواری کہ پہنچا دے سیری تک تو چاہیے کہ روزہ رکھے

رمضان حيث أدركه رواه أبو داود الفصل الثالث عن جابر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
رمضان کا جہاں پاوے اسکو رمضان ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خرج عام الفتح إلى مكة في رمضان فصام حتى بلغ كراع الغميم فصام الناس ثم دعا بقدح من ماء فرفعه
نکلے فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں سو روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے کراع غمیم کو ف سو روزہ رکھا لوگوں نے پھر منگوایا پانی کا قدح اور اونچا کیا اسکو

حتى نظر الناس إليه ثم شرب فقيل له بعد ذلك إن بعض الناس قد صام فقال أولئك العصاة أولئك العصاة
یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے اسکو پھر اسکا پانی پیا سو کہا کسی نے حضرت سے بعد اسکے کہ بعضے لوگوں نے روزہ نہ کھولا تب فرمایا وہ لوگ نافرمان ہیں وہ لوگ نافرمان ہیں

رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صائم رمضان في السفر
روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا سفر میں

كالمفطر في الحضر رواه ابن ماجة وعن حمزة بن عمرو الاسلمي رض انه قال يا رسول الله اني اجد في قوة على
مانند روزہ نہ رکھنے والے کے ہے گھر میں ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی رض سے کہ اسنے کہا اے رسول اللہ کے میں قوت رکھتا ہوں اپنے میں

الصيام في السفر فهل علي جناح قال هي رخصة من الله عز وجل فمن اخذ بها فحسن ومن احب ان يصوم
روزہ رکھنے کی سفر میں پھر کیا گناہ ہوگا مجھپر فرمایا یہ ف رخصت ہے اللہ کی طرف سے جو غالب اور بزرگ ہے پھر جو کوئی عمل کرے رخصت پر تو اچھا ہے اور جسکا جی چاہے روزہ رکھے

فلا جناح عليه رواه مسلم باب القضاء الفصل الاول عن عائشة رض قالت كان يكون علي الصوم من
تو اسپر گناہ نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے × باب بیان میں احکام قضا کے × پہلی فصل × روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے حال یہ تھا کہ باقی رہتے تھے مجھپر روزے

رمضان فما استطيع ان اقضي الا في شعبان قال يحيى بن سعيد الشغل من النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه
رمضان کے پھر ادا نہیں کر سکتی تھی میں سوا شعبان کے کہا یحیی بن سعید نے مشغول رہنا ف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ف × ق ×

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل للمرأة ان تصوم وزوجها شاهد الا باذنه
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روا نہیں عورت کو نفل روزہ رکھنا اسکے خاوند گھر میں ہوتے بغیر اذن اسکے

ولا تاذن في بيته الا باذنه رواه مسلم وعن معاذة العدوية انها قالت لعائشة رض ما بال الحائض
اور نہ چاہیے اسکو کہ اذن دے کسی کو خاوند کے گھر میں بغیر اذن اسکے ف روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ اسنے کہا عائشہ رض سے کیا حال ہے حیض والی عورت کا

تقضي الصوم ولا تقضي الصلوة قالت عائشة رض كان يصيبنا ذلك فنؤمر بقضاء الصوم ولا نؤمر
جو قضا کرتی ہے روزے کی اور نہیں قضا کرتی نماز کی ف کہا عائشہ رض نے آتا تھا ہمکو حیض سو حکم ہوتا ہمکو روزے کی قضا کرنے کا اور نہ حکم ہوتا

بقضاء الصلوة رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وعليه
نماز کی قضا کا روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مرجاوے اور رہیجاوے اسپر

صوم صام عنه وليه متفق عليه الفصل الثاني عن نافع عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
روزہ تو روزہ رکھے اسکی طرف سے ولی اسکا × ق × دوسری فصل × روایت ہے نافع سے ابن عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

من مات وعليه صيام شهر رمضان فليطعم عنه مكان كل يوم مسكين رواه الترمذي وقال والصحيح انه
جو کوئی مرگیا اور باقی رہے اسپر روزے رمضان کے مہینے کے تو کھلایا جاویگا اسکی طرف سے بدلے ہر دن کے ایک مسکین روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اور صحیح یہ ہے کہ یہ

موقوف على ابن عمر الفصل الثالث عن مالك بلغه ان ابن عمر كان يسأل هل يصوم احد عن
موقوف ہے ابن عمر پر × فصل تیسری × روایت ہے مالک سے کہ پہنچی اسکو یہ بات ابن عمر سے پوچھا جاتا تھا کیا کوئی روزہ رکھ سکتا ہے

احد او يصلي احد عن احد فيقول لا يصوم احد عن احد ولا يصلي احد عن احد رواه في الموطاء
کسی کی طرف سے یا کوئی نماز پڑھ سکتا ہے کسی کی طرف سے تو کہا نہ روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے روایت کیا اسکو موطا میں

باب صيام التطوع الفصل الاول عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى
باب بیان میں نفل روزوں کے پہلی فصل × روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزہ رکھتے تھے ایسا کہ

نقول لا یفطر ویفطر حتی نقول لا یصوم وما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم استکمل صیام شہر قط
ہم دل میں کہتے کہ روزہ نہ رکھینگے اور نہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام مہینے کے روزے رکھتے ہرگز

الا رمضان وما رأیتہ فی شہر اکثر منہ صیاما فی شعبان وفی روایۃ قالت کان یصوم شعبان کلہ کان یصوم
سوا رمضان کے اور نہ دیکھا میں نے انکو کسی اور مہینے میں زیادہ شعبان سے روزے رکھتے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ کہا عائشہ نے روزے رکھتے تھے حضرت شعبان کے تمام مہینے روزے

شعبان الا قلیلا متفق علیہ وعن عبد اللہ بن شقیق قال قلت لعائشۃ اکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصوم
شعبان کے مگر تھوڑے دن ق * اور روایت ہے عبد اللہ بن شقیق سے کہ کہا انہوں نے کہا میں نے عائشہ سے کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نفل روزے رکھتے تھے

شہرا کلہ قالت ما علمتہ صام شہرا کلہ الا رمضان ولا افطرہ کلہ حتی یصوم منہ حتی مضی لسبیلہ رواہ مسلم وعن عمران بن
پورے ایک مہینے کے کہا انہوں نے مجھکو علم نہیں کہ روزے رکھے ہوں پورے ایک مہینے کے سوا رمضان کے اور نہیں جانتی کہ روزہ نہ رکھا ہو تمام مہینے میں یہاں تک کہ گذر گئے اپنی راہ * روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمران بن

حصین رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ سألہ او سأل رجلا وعمران یسمع فقال یا ابا فلان اما صمت من سرر
حصین رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے پوچھا عمران سے یا دوسرے کسی مرد سے اور عمران سنتا تھا سو فرمایا اے باپ فلانے کے کیا روزہ رکھا تو

شعبان قال لا قال فاذا افطرت فصم یومین متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
شعبان کے اخیر میں کہا نہیں فرمایا تو جب افطار کرے تو دو روزہ رکھ لے ق * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

افضل الصیام بعد رمضان شہر اللہ المحرم وافضل الصلوۃ بعد الفریضۃ صلوۃ اللیل رواہ مسلم وعن ابن عباس
سب سے افضل روزے بعد رمضان کے روزے ہیں اللہ کے مہینے کے جو محرم ہے اور سب سے افضل نماز بعد فرض نماز کے تہجد کی نماز ہے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابن عباس

رض قال ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یتحری صیام یوم فضلہ علی غیرہ الا ہذا الیوم یوم عاشوراء وہذا الشہر
رض سے کہ کہا انہوں نے نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو طلب کرتے روزے کو کسی دن کہ فضیلت دی ہو اسکو غیر پر اس کے سوا اس دن کے یعنے دسویں محرم کی اور سوا اس مہینے کے

یعنی شہر رمضان متفق علیہ وعنہ قال حین صام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم عاشوراء وامر بصیامہ
یعنے رمضان کا مہینا * ق * اور اسی سے روایت ہے کہ کہا جب روزہ رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کی دسویں کا اور حکم کیا اسکے روزے کا

قالوا یا رسول اللہ انہ یوم یعظمہ الیہود والنصاری فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لئن بقیت الی قابل لاصومن
کہا لوگوں نے اے رسول اللہ تحقیق یہ ایک دن ہے کہ تعظیم کرتے ہیں یہود اور نصاری سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جیتا رہونگا میں آئندہ سال تک تو روزہ رکھونگا

التاسع رواہ مسلم وعن ام الفضل بنت الحارث ان ناسا تماروا عندہا یوم عرفۃ فی صیام رسول اللہ صلی
نویں کا * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ام فضل سے بیٹی حارث کی جبکہ لوگوں نے شک کیا اسکے پاس عرفہ کے دن روزہ رکھنے میں رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم فقال بعضہم ہو صائم وقال بعضہم لیس بصائم فارسلت الیہ بقدح لبن وہو واقف علی
اللہ علیہ وسلم کے سو کہا بعضوں نے حضرت روزہ دار ہیں اور بعضوں نے کہا نہیں سو بھیجا میں نے حضرت کے پاس ایک پیالہ دودھ اس حال میں کہ حضرت کھڑے تھے

بعیرہ بعرفۃ فشربہ متفق علیہ وعن عائشۃ رض قالت ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صائما فی
اپنے اونٹ پر سوار ہو کر جبل عرفات پر سو پیا حضرت نے دودھ ق * اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نہ دیکھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ رکھتے

العشر قط رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ رض ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کیف تصوم فغضب
ذی الحجہ کے دہے میں ہرگز * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کیسا روزہ رکھتے ہو سو غصے ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم من قوله فلما رأى عمر غضبه قال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسکی بات سے ف پھر جب حضرت عمرؓ نے دیکھا حضرت کا غصہ کہنے لگے ہم راضی ہیں اللہ سے جو رب ہمارا ہے اور اسلام جو دین ہمارا ہے اور محمد جو نبی ہیں

نعوذ بالله من غضب الله وغضب رسوله فجعل عمر يردد هذا الكلام حتى سكن غضبه فقال عمر يا رسول

پناہ چاہتے ہیں ہم اللہ کی غضب سے اللہ کے اور غضب سے اسکے رسول کے پھر بار بار کہنے لگا عمرؓ اس کلام کو یہاں تک کہ ٹھہر گیا حضرت کا غصہ پھر کہا عمرؓ نے اے رسول

الله كيف من يصوم الدهر كله قال لا صام ولا افطر او قال لم يصم ولم يفطر قال كيف من يصوم يومين و

اللہ کے کیسا حال ہے اسکا کہ روزہ رکھے ہمیشہ فرمایا نہ رکھا روزہ اور نہ کیا افطار یا فرمایا نہ روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا عمرؓ نے کیسا حال اسکا جو روزہ رکھے دو

يفطر يوما قال ويطيق ذلك احد قال كيف من يصوم يوما ويفطر يوما قال ذلك صوم داود عليه السلام قال

دن رکھے ایک دن فرمایا اور کیا طاقت رکھتا ہے اسکی کوئی کہا عمرؓ نے کیسا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ایک دن اور افطار کرے ایک دن فرمایا یہ روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے

كيف من يصوم يوما ويفطر يومين قال وددت اني طوقت ذلك ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث

کیسا حال ہے اسکا جو روزہ رکھے ایک دن اور افطار کرے دو دن فرمایا میں چاہتا ہوں کہ طاقت دیا جاؤں اسکی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روز

من كل شهر ورمضان الى رمضان فهذا صيام الدهر كله صيام يوم عرفة احتسب على الله ان يكفر السنة

ہر مہینے سے اور رمضان کے روزے دوسرے رمضان تک یہ روزہ رکھنا ہے ہمیشہ ف روزہ عرفے کے دن کا امید رکھتا ہوں فضل خدا پر کہ اتار دے گناہ اسکے سال کے

التي قبله والسنة التي بعده وصيام يوم عاشوراء احتسب على الله ان يكفر السنة التي قبله رواه مسلم

اور گناہ آیندہ سال کے اور روزہ محرم کی دسویں تاریخ کا امید رکھتا ہوں فضل خدا پر کہ گناہ اتار دے اس سے پہلے سال کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم الاثنين فقال فيه ولدت وفيه انزل علي رواه

اور روایت ہے اسی سے کہا پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فضیلت دوشنبے کے روزے کی سو فرمایا اسی دن ولادت ہے میری اور اسی دن شروع قرآن اترا مجھ پر روایت کیا

مسلم وعن معاذة العدوية انها سالت عائشة رض اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم من كل

مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے کہ اس نے سوال کیا عائشہ رضی سے کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے ہر

شهر ثلثة ايام قالت نعم فقلت لها من اي ايام الشهر كان يصوم قالت لم يكن يبالي من اي ايام الشهر

مہینے میں تین دن کہا ہاں پھر کہا میں نے اسکو مہینے کے کون سے دنوں میں روزہ رکھتے تھے کہا نہ پروا کرتے تھے کہ مہینے کے کون سے دنوں میں

يصوم رواه مسلم وعن ابي ايوب الانصاري رض انه حدثه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من صام

روزہ رکھیں ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ایوب انصاری رض سے کہ اسنے بیان کیا اسے ف بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے روزہ

رمضان ثم اتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال نهى

رمضان کے پھر پیچھے رکھا اسکے چھ روز شوال سے ثواب ملیگا اسکو مانند برس بھر کے روزے کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا منع کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صوم يوم الفطر والنحر متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے سے رمضان اور بقرعید کے دن ف اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا صوم في يومين الفطر والاضحى متفق عليه وعن نبيشة الهذلي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم نے روزہ رکھنا نہ چاہئے دو دن میں جو عید فطر اور بقرعید کے ہیں ف اور روایت ہے نبیشہ ہذلی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایام التشریق ایام اکل وشرب وذکر اللہ رواہ مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یصوم احدکم یوم الجمعۃ الا ان یصوم قبلہ او یصوم بعدہ متفق علیہ

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے کوئی تم میں سے جمعہ کے دن مگر اس صورت میں کہ پہلے رکھتا ہو یا بعد اس کے بھی رکھے۔ ق

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تختصوا لیلۃ الجمعۃ بقیام من بین اللیالی ولا تختصوا یوم الجمعۃ بصیام من بین الایام

اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تخصیص نہ کرو جمعہ کی رات کی شب بیداری میں اور راتوں سے اور نہ تخصیص جمعہ کے دن کی روزہ رکھنے میں اور دنوں میں سے

الا ان یکون فی صوم یصومہ احدکم رواہ مسلم

مگر اس صورت میں کہ آ پڑے اس روزے میں کہ رکھتا تھا کوئی تم میں سے۔ روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن ابی سعید الخدری رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام یوما فی سبیل اللہ بعد اللہ وجہہ عن النار سبعین خریفا متفق علیہ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا ایک دن سفر جہاد میں دور کریگا اللہ اس کی ذات کو دوزخ سے ستر برس کی راہ فاصلہ پر۔ ق

وعن عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ الم اخبر انک تصوم النہار وتقوم اللیل فقلت بلی یا رسول اللہ قال فلا تفعل صم وافطر وقم ونم فان لجسدک علیک حقا وان لعینک علیک حقا وان لزوجک علیک حقا وان لزورک علیک حقا لا صام من صام الدہر صوم ثلثۃ ایام من کل شہر صوم الدہر کلہ صم کل شہر ثلثۃ ایام واقرأ القرآن فی کل شہر قلت انی اطیق اکثر من ذلک قال صم افضل الصوم صوم داود صیام یوم وافطار یوم واقرأ فی کل سبع لیال مرۃ لا تزد علی ذلک متفق علیہ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای عبد اللہ کیا خبر نہیں ہوئی مجھکو اس بات کی کہ تو روزہ رکھتا ہے تمام دن کا اور بیدار رہتا ہے تمام رات سو کہا میں نے کیوں نہیں یا رسول اللہ فرمایا سو نہ کر ایسا روزہ رکھ اور مت رکھ اور رات کو اٹھ اور سو رہ کہ تیرے بدن کا اور تیری آنکھ کا اور تیری بی بی کا اور تیری ملاقات کو آنے والوں کا تجھ پر حق ہے روزہ نہ رکھا جس نے ہمیشہ روزہ رکھا تین دن روزہ رکھنا ہر مہینے میں روزہ رکھنا ہے تمام سال کا روزہ رکھ ہر مہینے میں تین دن اور پڑھ تمام قرآن کو ہر مہینے میں ایک بار میں نے کہا طاقت ہے مجھکو زیادہ اس سے فرمایا رکھ سب روزوں سے افضل روزہ رکھنا جو صوم داود ہے یعنی ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن کھولنا اور قرآن پڑھ ہر سات دن میں ایک دفعہ زیادہ کر اس پر

الفصل الثانی

عن عائشۃ رض قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصوم الاثنین والخمیس رواہ الترمذی والنسائی

دوسری فصل۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے اور پنجشنبے کو۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے

وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعرض الاعمال یوم الاثنین والخمیس فاحب ان یعرض عملی وانا صائم رواہ الترمذی

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درپیش ہوتے ہیں اعمال دوشنبے کے دن اور پنجشنبے کو سو خوش لگتا ہے مجھکو کہ درپیش ہو میرا عمل اس حال میں کہ میں روزہ دار ہوں۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

وعن ابی ذر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا ذر اذا صمت من الشہر ثلثۃ ایام فصم ثلث عشرۃ واربع عشرۃ وخمس عشرۃ رواہ

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ذر جب تو روزہ رکھے مہینے سے تین دن تو روزہ رکھ تیرھویں اور چودھویں اور پندرھویں کو۔ روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ
ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے اول میں ہر

شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَقَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رض
مہینے کے تین دن اور کم اتفاق ہوتا کہ روزہ نہ رکھتے جمعہ کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابوداؤد نے لفظ الی ثلثۃ ایام تک ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْاٰخَرِ
کہ کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے کسی مہینے میں شنبے اور ایک شنبے اور دو شنبے کو اور دوسرے مہینے میں

الثُّلٰثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ
سہ شنبہ اور چہار شنبہ اور پنجشنبے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مجکو

اَنْ اَصُوْمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلُهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيِّ
روزہ رکھنے کا تین دن ہر مہینے میں کہ پہلا دن دو شنبہ ہو یا پنجشنبہ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے مسلم قرشی

رض قَالَ سَاَلْتُ اَوْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ
رض سے کہ کہا انہنے میں نے پوچھا یا کسی اور نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حال ہمیشہ روزہ رکھنے کا فرمایا مقرر تیرے اہل کا تجھ پر حق ہے روزہ رکھ

رَمَضَانَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ وَكُلَّ اَرْبِعَاءَ وَخَمِيْسٍ فَاِذًا اَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ
رمضان کے مہینے میں اور اس مہینے میں جو متصل ہے رمضان سے اور ہر بدھ اور پنجشنبے کو تو اس صورت میں تو نے روزہ رکھا تمام سال روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزہ رکھنے کو عرفہ کے دن جبل عرفات میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهِ الصَّمَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا افْتُرِضَ
ابن بسر سے اسکی بہن سے جو موصوف ہیں ساتھ صماء کے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا روزہ مت رکھو ہفتے کے دن مگر جب واقع ہو اس دن روزہ جو فرض ہیں

عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ اَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضُغْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ
تم پر ۔ پھر اگر نہ پاوے کوئی تم میں سے سوا انگور کے چھلکے کے یا سوائے لکڑی کے کسی درخت کی تو چبا لے اسی کو ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن اللہ کی راہ میں

جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ
کر دیگا اللہ اسکے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق کہ ہوگا اسکا عرض مانند آسمان اور زمین کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہ کہا انہنے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنِيْمَةُ الْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُرْسَلٌ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت بے مشقت روزہ رکھنا جاڑے میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند مرسل ہے

وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فِيْ بَابِ الْاُضْحِيَّةِ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
اور مذکور ہو چکی حدیث ابی ہریرہ کی جو یہ ہے نہیں کوئی دن جو زیادہ پیارا ہو اللہ کے پاس قربانی کے باب میں ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قدم المدينة فوجد اليهود صياما يوم عاشوراء فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما هذا اليوم الذي تصومونه

صلی اللہ علیہ وسلم آئے بعد ہجرت کے مدینے میں سو پایا یہود کو دوسرے سال میں روزہ رکھتے محرم کی دسویں تاریخ کو پھر فرمایا ان کو رسول اللہ نے یہ کیا دن ہے جو روزہ رکھتے ہو

فقالوا هذا يوم عظيم انجى الله فيه موسى وقومه وغرق فرعون وقومه فصامه موسى شكرا فنحن نصومه فقال

تب کہا یہود نے یہ وہ بڑا دن ہے کہ بچا دیا اللہ نے اس میں موسی اور اسکی قوم کو اور ڈبو دیا فرعون اور اسکی قوم کو سو روزہ رکھا اس میں موسی نے شکر کا پھر ہم رکھتے ہیں اس روزہ

رسول الله فنحن احق واولى بموسى منكم فصامه رسول الله صلى الله عليه وسلم وامر بصيامه متفق عليه وعن

رسول اللہ نے پھر ہم زیادہ سزاوار اور اقرب ہیں موسی کے ساتھ تم لوگوں سے پھر روزہ رکھا اس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حکم کیا لوگوں کو اس دن کے روزے کا ۔ ف ۔ اور روایت ہے

ام سلمة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم يوم السبت ويوم الاحد اكثر ما يصوم من الايام ويقول

ام سلمہ رض سے کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے تھے شنبے کے دن اور یکشنبے کے دن زیادہ اس سے جو روزہ رکھتے تھے اور دنوں میں اور فرماتے

انهما يوما عيد للمشركين فانا احب ان اخالفهم رواه احمد وعن جابر بن سمرة رض قال كان رسول الله صلى

بیشک یہ دو دن عید کے ہیں مشرکوں کی سو میں چاہتا ہوں مخالفت کروں ان سے ۔ روایت کیا اسکو احمد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا انہنے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يامر بصيام يوم عاشوراء ويحثنا عليه ويتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان لم يامرنا ولم ينهنا

اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے روزہ رکھنے کا محرم کی دسویں تاریخ کو اور رغبت دلاتے تھے ہمکو اس پر اور وعظ کرتے ہمکو جب آتا وہ دن پھر جب فرض ہوئے رمضان کے روزے حکم نہ کیا ہمکو

عنه ولم يتعاهدنا عنده رواه مسلم وعن حفصة رض قالت اربع لم يكن يدعهن النبي صلى الله عليه وسلم صيام

اس سے اور نہ وعظ کیا ہمکو جب آیا وہ دن ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے حفصہ رض سے کہا انہنے چار خصلتیں ہیں کہ نہ چھوڑتے تھے انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک تو روزہ

عاشوراء والعشر وثلثة ايام من كل شهر وركعتان قبل الفجر رواه النسائي وعن ابن عباس رض قال كان

محرم کی دسویں کا اور دوسرے نو روزے ذی الحجہ کے پہلے دہے میں اور تیسرے روزے تین دن کے ہر مہینے میں اور دو رکعت نماز سے پہلے صبح کی فرض نماز کے ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہا انہنے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفطر ايام البيض في حضر ولا سفر رواه النسائي وعن ابي هريرة رض قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغیر روزہ رکھے کے نہ رہتے تھے ایام بیض میں گھر میں ہوں یا سفر میں ۔ روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہنے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل شيء زكوة وزكوة الجسد الصوم رواه ابن ماجة وعنه ان النبي صلى الله عليه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز کے لئے زکوۃ ہے اور زکوۃ بدن کی روزہ ہے ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان يصوم الاثنين والخميس فقيل يا رسول الله انك تصوم الاثنين والخميس فقال ان يوم الاثنين و

وسلم روزہ رکھتے تھے دوشنبے کے دن اور پنجشنبے کو سو کہا کسی نے اے رسول اللہ کے بیشک آپ روزہ رکھتے ہیں دوشنبے اور پنجشنبے کا تب فرمایا بیشک دوشنبے اور

الخميس يغفر الله فيهما لكل مسلم الا ذا هاجرين يقول دعهما حتى يصطلحا رواه احمد وابن ماجة وعنه قال

پنجشنبے کے دن میں گناہ بخشتا ہے اللہ ہر مسلمان کے مگر دو جدائی کرنے والے ۔ فرماتا ہے اللہ فرشتوں کو چھوڑ دو دونوں کو جب تک کہ آپس میں صلح کریں ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما ابتغاء وجه الله بعده الله من جهنم كبعد غراب طائر وهو

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے روزہ رکھا ایک دن چاہ کر اللہ کی رضامندی کو دور کریگا اسکو اللہ دوزخ سے جیسے اڑتے کوے کی دوری اس حال سے کہ وہ

فرخ حتى مات هرما رواه احمد وروى البيهقي في شعب الايمان عن سلمة بن قيس

بچہ تھا بچہ ہی سا تنک کہ مرگیا بوڑھا ہو کر ۔ روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے ۔

باب الفصل

باب بیان میں نفل روزے کے متعلق کے فصل

الاول عن عائشة رض قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم ذات يوم فقال هل عندكم شيء فقلنا لا قال

پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے آئے میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن پھر فرمایا کہ کیا کچھ ہے تمہارے پاس سو کہا ہم نے نہیں فرمایا

فاني إذا صائم ثم أتانا يوما آخر فقلنا يا رسول الله أهدي لنا حيس فقال أرينيه فلقد أصبحت صائما فأكل

تو میں اب روزہ رکھتا ہوں پھر آئے ہمارے پاس دوسرے دن سو کہا ہم نے یا رسول اللہ ہدیہ آیا ہے ہمارے لیے حیس فرمایا دکھا مجھ کو تحقیق میں نے صبح کی روزہ دار پھر کھایا

رواه مسلم وعن أنس رض قال دخل النبي صلى الله عليه وسلم على أم سليم فأتته بتمر وسمن فقال أعيدوا

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم کے پاس سو لائیں آپ کے پاس کھجوریں اور گھی سو فرمایا ڈال دو

سمنكم في سقائه وتمركم في وعائه فإني صائم ثم قام إلى ناحية البيت فصلى غير المكتوبة فدعا لأم

اپنا گھی اس کی مشک میں اور اپنا خرما اس کے برتن میں اس لیے کہ میں روزے سے ہوں پھر کھڑے ہوئے گھر کے ایک کونے میں پھر نماز پڑھی سوائے فرض کے پھر دعا کی ام

سليم وأهل بيتها رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم

سلیم کو اور لوگوں کو ان کے گھر کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے

إلى طعام وهو صائم فليقل إني صائم وفي رواية قال إذا دعي أحدكم فليجب فإن كان صائما فليصل وإن كان

کھانے کی طرف اور وہ روزے سے ہو تو کہے کہ میں روزے سے ہوں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے تو قبول کرے پھر اگر روزہ دار ہے تو دعا کرے

مفطرا فليطعم رواه مسلم

اور اگر روزے سے نہ ہو تو کھاوے روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن أم هانئ قالت لما كان يوم الفتح فتح مكة جاءت فاطمة

روایت ہے ام ہانی سے کہا انہوں نے جب ہوا دن فتح مکہ کا آئیں فاطمہ

رض فجلست على يسار رسول الله صلى الله عليه وسلم وأم هانئ عن يمينه فجاءت الوليدة بإناء فيه شراب

رض پھر بیٹھیں بائیں طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ام ہانی داہنی طرف سو لائی ایک چھوکری ایک برتن کہ اس میں پانی تھا

فناولته فشرب منه ثم ناوله أم هانئ فشربت منه فقالت يا رسول الله لقد أفطرت وكنت صائمة

اور دیا آپ کو سو پانی پیا حضرت نے اس سے پھر دیا ام ہانی کو سو پانی پیا انہوں نے اس سے اور کہا انہوں نے یا رسول اللہ تحقیق افطار کیا میں نے اور تھی میں روزے سے

فقال لها أكنت تقضين شيئا قالت لا قال فلا يضرك إن كان تطوعا رواه أبو داود والترمذي والدارمي وفي

تب فرمایا ان کو کیا قضا رکھی تھی تو کسی واجب روزے کی کہا انہوں نے نہیں فرمایا تو ضرر نہیں تجھ کو اگر نفل تھا روایت کیا ابو داود اور ترمذی اور دارمی نے اور دوسری

رواية لأحمد والترمذي نحوه وفيه فقالت يا رسول الله أما إني كنت صائمة فقال الصائم المتطوع أمين

روایت میں احمد اور ترمذی کی مانند اس کے ہے اور اس میں یہ الفاظ ہیں پھر کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ سنو میں روزے سے تھی فرمایا روزہ دار نفل روزہ والا

نفسه إن شاء صام وإن شاء أفطر وعن الزهري عن عروة عن عائشة رض قالت كنت أنا وحفصة

اپنی جان کا مختار ہے چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو کھول ڈالے اور روایت ہے ابن شہاب زہری سے عروہ سے عائشہ رض سے کہا انہوں نے تھی میں اور حفصہ

صائمتين فعرض لنا طعام اشتهيناه فأكلنا منه فقالت حفصة يا رسول الله إنا كنا صائمتين فعرض

روزے سے پھر سامنے آیا ہمارے کھانا کہ رغبت کی ہم نے اس کی سو کھایا اس میں سے پھر کہا حفصہ نے یا رسول اللہ ہم دونوں روزے سے تھے سو سامنے آیا

لنا طعام اشتهيناه فأكلنا منه فقال اقضيا يوما آخر مكانه رواه الترمذي وذكر جماعة من الحفاظ رووا

ہمارے ایک کھانا کہ رغبت کی ہم نے اس کی سو کھا لیا ہم نے اس سے فرمایا قضا رکھو ایک دن اس کے بدلے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے کہ ایک جماعت حافظوں نے

عن الزهري عن عائشة مرسلا ولم يذكر فيه عن عروة وهذا أصح رواه أبو داود وعن زميل مولى

زہری سے اسنے عائشہ سے سند مرسل سے ف اور نہ ذکر کیا اسمیں لفظ عن عروۃ کا اور یہ مرسل ہونا زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا اسکو ابو داود نے اور زمیل سے

عروة عن عروة عن عائشة وعن أم عمارة بنت كعب أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها فدعت

عروہ کا اسنے عروہ سے اسنے عائشہ سے ہے اور روایت ہے ام عمارہ سے جو بیٹی ہیں کعب انصاری کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم گئے اسکے پاس پھر منگوایا اسنے

له بطعام فقال لها كلي فقالت إني صائمة فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الصائم إذا أكل عنده صلت

حضرت کے لئے کھانا سو فرمایا اسکو کھا پھر کہا اسنے بیشک میں روزہ سے ہوں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک روزہ دار جب کوئی کھاوے اسکے پاس رحمت بھیجتے ہیں

عليه الملائكة حتى يفرغوا رواه أحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي الفصل الثالث عن بريدة رض

اسپر فرشتے ف یہاں تک کہ فراغت کرلیں کھانے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے بریدہ رض سے

قال دخل بلال على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يتغدى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغداء

کہا اسنے حاضر ہوا بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جناب میں جس حال میں کہ حضرت غدا کھاتے تھے ف سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آؤ کھا

يا بلال قال إني صائم يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نأكل رزقنا وفضل رزق بلال في الجنة

اے بلال کہا اسنے میں روزے سے ہوں یا رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کھاتے ہیں اپنی روزی اور زیادتی بلال کی روزی کی جنت میں ہے

أشعرت يا بلال أن الصائم تسبح عظامه ويستغفر له الملائكة ما أكل عنده رواه البيهقي في شعب الإيمان

کیا شعور رکھتا ہے تو اے بلال اسکا کہ روزہ دار کی ہڈیاں تسبیح پڑھتی ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اسکے لئے فرشتے جب تک کھایا جاتا ہے اسکے پاس روایت کیا

باب ليلة القدر

الفصل الأول عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحروا ليلة

باب بیان میں لیلۃ القدر کی فضیلت کے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھونڈو شب

القدر في الوتر من العشر الأواخر من رمضان رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال إن رجالا من أصحاب

قدر کو طاق راتوں میں پچھلی دس راتوں سے رمضان کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے بیشک کئی مرد اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم أروا ليلة القدر في المنام في السبع الأواخر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھائے گئے شب قدر خواب میں پچھلی سات راتوں میں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أرى رؤياكم قد تواطأت في السبع الأواخر فمن كان متحريها فليتحرها في السبع الأواخر متفق عليه وعن ابن عباس رض

دیکھتا ہوں کہ خواب تمہارا تحقیق موافق پڑا پچھلی سات راتوں میں پھر جو کوئی طالب اسکا ہو تو طلب کرے اسکو پچھلی سات راتوں میں متفق اور روایت ہے ابن عباس سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال التمسوها في العشر الأواخر من رمضان ليلة القدر في تاسعة تبقى في سابعة تبقى في

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ڈھونڈو اسکو پچھلی دس راتوں میں رمضان کی یعنی شب قدر کو نویں رات میں جو باقی رہی ساتویں رات میں جو

خامسة تبقى رواه البخاري وعن أبي سعيد الخدري رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتكف العشر الأول من رمضان

پانچویں رات میں جو باقی رہی ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کیا پہلی دس راتوں میں

ثم اعتكف العشر الأوسط في قبة تركية ثم أطلع رأسه فقال إني اعتكفت العشر الأول ألتمس هذه الليلة ثم اعتكفت

پھر اعتکاف کیا بیچ کی دس راتوں میں ترکی خیمے میں پھر باہر نکالا سر اپنا خیمہ سے اور فرمایا میں نے اعتکاف کیا پہلی دس راتوں میں ڈھونڈنے کو شب قدر کے پھر اعتکاف کیا

العشر الاوسط ثم اتيت فقيل لي انها في العشر الاواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الاواخر فقد اريت

بیچ کی دس راتوں میں پھر میں آیا اور کہا گیا مجھ سے کہ شب قدر پچھلی دس راتوں میں ہے سو جو شخص میرے ساتھ اعتکاف کیا چاہے سو پچھلی دس راتوں میں اعتکاف کرے بیشک مجھے دکھائی گئی

هذه الليلة ثم انسيتها وقد رايتني اسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها في العشر الاواخر والتمسوها في

اس معین رات کو پھر فراموش کرا دیا مجھے اسکو اور تحقیق دیکھا میں نے آپ کو سجدہ کرتا ہوا پانی اور کیچڑ میں اسکی صبح کو سو طلب کرو اسکو پچھلی دس راتوں میں اور طلب کرو

كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى

ہر طاق رات میں کہا ابو سعید نے پس برسا آسمان اسی رات میں اور تھی مسجد چھت پر چھپر کی سو ٹپکی مسجد پھر دیکھا میری دونوں آنکھوں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم وعلى جبهته اثر الماء والطين من صبيحة احدى وعشرين متفق عليه في المعنى واللفظ لمسلم الى قوله

اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں تھی پیشانی پر حضرت کے علامت پانی اور کیچڑ کی صبح کو اکیسویں تاریخ کی یہ حدیث متفق علیہ ہے معنے میں اور عبارت مسلم کی ہے حضرت کے قول تک

فقيل لي انها في العشر الاواخر والباقي للبخاري وفي رواية عبد الله بن انيس قال ليلة ثلث وعشرين رواه

فقيل لي انها في العشر الاواخر اور باقی عبارت بخاری کی ہے اور روایت میں عبد اللہ بن انیس کی کہا اسنے شب قدر تیئیسویں شب ہے روایت کیا اسکو

مسلم وعن زر بن حبيش قال سالت ابي بن كعب رض فقلت ان اخاك ابن مسعود يقول من يقم الحول يصب

مسلم نے اور روایت ہے زر بن حبیش سے کہا اسنے پوچھا میں نے ابی بن کعب رض سے پھر کہا میں نے بیشک تیرا بھائی ابن مسعود کہتا ہے جو کوئی برس بھر … پاوے

ليلة القدر فقال رحمه الله اراد ان لا يتكل الناس اما انه قد علم انها في رمضان وانها في العشر الاواخر

شب قدر کو تب کہا اسنے رحم کرے اللہ اسپر اسنے ارادہ کیا کہ اعتماد نہ کر بیٹھیں لوگ خبردار بیشک اسنے جان لیا ہے کہ شب قدر رمضان میں ہے اور بیشک وہ پچھلی دس راتوں میں ہے

وانها ليلة سبع وعشرين ثم حلف لا يستثني انها ليلة سبع وعشرين فقلت باي شيء تقول ذلك يا ابا المنذر

اور بیشک شب قدر ستائیسویں رات ہے پھر قسم کھائی ابی بن کعب نے ان شاء اللہ نہ کہا کہ بیشک شب قدر ستائیسویں شب ہے پھر کہا میں نے ابی ابن کعب کو کس چیز سے کہتا ہے تو یہ اے ابا المنذر

قال بالعلامة او بالاية التي اخبرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم انها تطلع الشمس يومئذ لا شعاع لها رواه

کہا اسنے اس علامت یا کہا اس نشانی سے کہ خبر دی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک نکلتا ہے آفتاب شب قدر کی صبح کو ایسا کہ نہیں ہوتی شعاع اسکے [illegible] روایت کیا

مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجتهد في العشر الاواخر ما لا يجتهد في

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں اسقدر کہ نہ کرتے تھے

غيره رواه مسلم وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل العشر شد مئزره واحيى ليله

انکے غیر میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا اسنے کہ معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جب آتا پچھلا دہا باندھ لیتے … اور بیدار رکھتے رات اپنی

وايقظ اهله متفق عليه **الفصل الثاني** عن عائشة رض قالت قلت يا رسول الله ارايت ان علمت اي ليلة

اور جگاتے … دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دیجئے اگر میں معلوم کروں کہ کونسی شب

ليلة القدر ما اقول فيها قال قولي اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عني رواه احمد وابن ماجة

شب قدر ہے کیا کہوں میں اسمیں فرمایا کہہ تو الہی بیشک تو معاف کرنے والا ہے دوست رکھتا ہے معاف کرنے کو سو معاف کر مجھسے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ

والترمذي وصححه وعن ابي بكرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول التمسوها يعني

اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اسکو اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا اسنے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے طلب کرو اسکو یعنی

لیلۃ القدر فی تسع یبقین او فی سبع یبقین او فی خمس یبقین او ثلث او اٰخر لیلۃ رواہ الترمذی ۔ وعن ابن عمر

شب قدر کو ڈھونڈو نویں رات میں جو باقی رہیں یا ساتویں رات میں جو باقی رہیں یا پانچ راتوں میں جو باقی رہیں یا تین راتوں میں جو باقی رہیں یا آخر رات میں ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر

رضی اللہ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن لیلۃ القدر فقال ھی فی کل رمضان رواہ ابوداؤد وقال رواہ

رضی سے کہا انہوں نے پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لیلۃ القدر کب ہوتی ہے سو فرمایا وہ تمام رمضان میں ہوتی ہے ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا روایت کیا

سفیان وشعبۃ عن ابی اسحاق موقوفا علی ابن عمر ۔ وعن عبد اللہ بن انیس رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ ان لی بادیۃ

سفیان اور شعبہ نے ابی اسحاق سے سند موقوف سے ابن عمر پر ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہ کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک مجھ کو ایک جنگل ہے

اکون فیھا وانا اصلی فیھا بحمد اللہ فمرنی بلیلۃ انزلھا الی ھذا المسجد فقال انزل لیلۃ ثلث وعشرین قیل

کہ رہتا ہوں اس میں اور وہیں نماز پڑھتا ہوں اس میں اللہ کی خوبی سے پھر ارشاد کیجئے مجھ کو ایک رات کا کہ آؤں میں اس مسجد کی طرف سو فرمایا آ تیئیسویں رات کو ۔ کہا کسی نے

لابنہ کیف کان ابوک یصنع قال کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منہ لحاجۃ حتی یصلی الصبح

اس کے بیٹے کو کیسا کرتا تھا تیرا باپ ۔ کہا اس نے آتا تھا مسجد میں جب نماز عصر کی پڑھ چکتا سو باہر نہ نکلتا مسجد سے کسی کام کو یہاں تک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابتہ علی باب المسجد فجلس علیھا ولحق بادیتہ رواہ ابوداؤد ۔

پھر جب نماز پڑھ چکتا صبح کی پاتا اپنی سواری کے جانور کو مسجد کے دروازہ پر پھر سوار ہوتا اس پر اور چلا جاتا اپنے میدان کو ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

الفصل الثالث

عن عبادۃ بن الصامت رضی اللہ عنہ قال خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین

تیسری فصل ۔ روایت ہے عبادہ بن صامت رضی سے کہا انہوں نے نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو خبر دینے شب قدر کی سو جھگڑا کیا دو مرد نے مسلمانوں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوھا

پھر فرمایا میں نکلا تھا تم کو خبر دینے شب قدر کی سو جھگڑا کیا فلانے اور فلانے شخص نے سو اٹھا لیا تعین اس کا اور قریب ہے کہ ہو وے بہتر تمہارے حق میں سو طلب کرو اس کو

فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ رواہ البخاری ۔ وعن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان

نویں اور ساتویں اور پانچویں میں ۔ روایت کیا اس کو بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

لیلۃ القدر نزل جبرئیل فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللہ عز وجل فاذا کان

شب قدر ہوتی ہے تو اترتا ہے جبرئیل جماعت میں فرشتوں کی کہ درود بھیجتے ہیں ہر بندہ پر کھڑا ہے یا بیٹھا ہے یاد کرتا ہوا اللہ کی جو غالب ہے بزرگ ہے پھر جب ہوتا ہے

یوم عیدھم یعنی یوم فطرھم باھی بھم ملئکتہ فقال یا ملئکتی ما جزاء اجیر وفی عملہ قالوا ربنا جزاؤہ

دن ان کی عید کا یعنے دن عید الفطر کا فخر کرتا ہے خدا تعالےٰ اپنے بندوں سے فرشتوں پر پھر فرماتا ہے اے میرے فرشتو کیا بدلا ہو ہے اس بندے کا کہ تمام کر کام اپنا کہتے ہیں اے رب

ان یوفی اجرہ قال ملئکتی عبیدی وامائی قضوا فریضتی علیھم ثم خرجوا یعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی

یہ ہے کہ پوری ملے اس کو مزدوری اس کی ۔ فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے بندے اور بندیاں ادا کیا میرا فرض کہ جو ان پر مقرر ہے پھر نکلے وہ اٹھا کر پکار کر دعا کرتے ہو قسم ہے عزت اور بزرگی

وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی لاجیبنھم فیقول ارجعوا فقد غفرت لکم وبدلت سیاٰتکم حسنات

اور بخشش اور بلندی اور بڑے مرتبے کی بلندی کی البتہ میں قبول کروں گا ان کی دعا پھر فرماتا ہے پھر جاؤ کہ بخش دیں میں نے تمہارے گناہ اور بدل دیں تمہاری برائیاں نیکیوں سے

قال فیرجعون مغفورا لھم رواہ البیھقی فی شعب الایمان ۔

فرمایا حضرت نے سو پھر آتے ہیں اپنے گناہوں کی مغفرت پا کر ۔ روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں

باب الاعتکاف

الفصل الاول

عن عائشۃ رضی

باب اعتکاف کے بیان کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عائشہ رضی سے

ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یعتکف العشر الاواخر من رمضان حتی توفاه الله ثم اعتکف ازواجه

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں رمضان کی یہاں تک کہ اٹھا لیا اس دنیا سے انکو اللہ نے پھر اعتکاف کیا بیبیوں نے آپ کی

من بعده متفق علیه وعن ابن عباس رض قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اجود الناس بالخیر

بعد آپ کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی نیکی میں

وکان اجود ما یکون فی رمضان کان جبریل یلقاه کل لیلة فی رمضان یعرض علیه النبی صلی الله علیه وسلم

اور بہت سخی ہوتے اور اوقات کی نسبت جس وقت رمضان میں ہو جبرئیل ملاقات کرتے تھے آپ سے ہر رات میں رمضان کی سنایا کرتے جبرئیل کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

القرآن فاذا لقیه جبریل کان اجود بالخیر من الریح المرسلة متفق علیه وعن ابی هریرة رض قال کان یعرض

قرآن پھر جب ملاقات کرتے تھے آپ سے جبرئیل ہوتے زیادہ سخی نیکی میں ہوا بھیجی ہوئی سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے پڑھا جاتا تھا

علی النبی صلی الله علیه وسلم القرآن کل عام مرة فعرض علیه مرتین فی العام الذی قبض وکان یعتکف کل عام

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن ہر سال میں ایک ختم پھر پڑھا گیا حضرت پر دو ختم اس سال میں کہ قبض کی گئی روح حضرت کی اور اعتکاف کرتے تھے ہر سال

عشرا فاعتکف عشرین فی العام الذی قبض رواه البخاری وعن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله

دس رات پھر اعتکاف کیا بیس رات اس سال میں کہ روح قبض ہوئی حضرت کی روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم اذا اعتکف ادنی الی راسه وهو فی المسجد فارجله وکان لا یدخل البیت الا لحاجة الانسان متفق

علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے تھے نزدیک کرتے تھے میری طرف اپنا سر مسجد میں رہ کر تھا سو کنگھی کرتی میں حضرت کے بالوں کو اور تشریف نہ لاتے گھر میں مگر حاجت بشری کو

علیه وعن ابن عمر رض ان عمر رض سال النبی صلی الله علیه وسلم قال کنت نذرت فی الجاهلیة ان اعتکف لیلة

ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک حضرت عمر رض نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کی تھی میں نے ایام جاہلیت میں اس بات کی کہ اعتکاف کروں ایک رات

فی المسجد الحرام قال فاوف بنذرک متفق علیه

الفصل الثانی

عن انس رض قال کان النبی صلی الله علیه وسلم

مکے کی مسجد میں فرمایا تو پوری کر اپنی نذر ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یعتکف فی العشر الاواخر من رمضان فلم یعتکف عاما فلما کان العام المقبل اعتکف عشرین رواه الترمذی

اعتکاف کرتے تھے پچھلی دس راتوں میں رمضان کی سو ایک سال اعتکاف نہ کیا تھا پھر جب ہوا سال آئندہ اعتکاف لیا بیس راتیں روایت کیا اسکو ترمذی نے

ورواه ابو داود وابن ماجة عن ابی بن کعب وعن عائشة رض قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا

اور روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابی ابن کعب سے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب

اراد ان یعتکف صلی الفجر ثم دخل فی معتکفه رواه ابو داود وابن ماجة وعنها قالت کان النبی صلی الله

ارادہ کرتے تھے اعتکاف کرنے کا نماز پڑھ لیتے صبح کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ

علیه وسلم یعود المریض وهو معتکف فیمر کما هو فلا یعرج یسال عنه رواه ابو داود وعنها قالت السنة

علیہ وسلم عیادت کرتے تھے بیمار کی اعتکاف کے حال میں پھر گذر کرتے اپنے شغل پر یعنی توجہ نہ کرتے پوچھتے اسکا حال روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے سنت ہے

علی المعتکف ان لا یعود مریضا ولا یشهد جنازة ولا یمس المراة ولا یباشرها ولا یخرج لحاجة الا لما

معتکف پر کہ عیادت نہ کرے قصداً بیمار کی اور نہ حاضر ہو جنازے کی نماز کو اور صحبت نہ کرے عورت سے اور نہ لگاوے اسکو اور نہ نکلے کسی کام کے لیے مگر جو ضروری ہو

مِنْهُ وَلَا اعْتِكَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ وَلَا اعْتِكَافَ اِلَّا فِيْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ۔ **الفصل الثالث** عَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ

اور کامل نہیں ہوتا اعتکاف مگر روزے کے ساتھ اور اعتکاف صحیح نہیں مگر مسجد جامع میں ۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا اعْتَكَفَ طُرِحَ لَهٗ فِرَاشُهٗ اَوْ يُوْضَعُ لَهٗ سَرِيْرُهٗ وَرَاءَ اُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت جب اعتکاف کرتے تھے بچھایا جاتا آپ کے لئے فرش یا رکھی جاتی تخت آپکا پیچھے ستون توبہ کے ۔ روایت کیا

ابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمُعْتَكِفِ هُوَ يَعْتَكِفُ الذُّنُوْبَ وَيُجْرٰى

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معتکف کے حق میں معتکف باز رہتا ہے گناہوں سے اور جاری کی جاتی

لَهٗ مِنَ الْحَسَنَاتِ كَعَامِلِ الْحَسَنَاتِ كُلِّهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ ۔ **كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ الفصل الاول** عَنْ عُثْمَانَ رض

اسکو نیکیاں بطور کرنے والے کے سب نیکیاں ۔ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ۔ یہ کتاب ہے بیان میں قرآن کی فضیلتوں کے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے عثمان رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رض

کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں بہتر وہ شخص ہے جس نے سیکھا اور سکھایا قرآن کو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے

قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيْقِ

کہ کہا انہوں نے گھر سے باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بیٹھے تھے صفہ میں پھر فرمایا کون تم میں سے دوست رکھتا ہے کہ نکلے جاوے ہر روز طرف بطحان کے یا طرف عقیق کے

فَيَأْتِيَ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُلُّنَا نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ

پھر لاوے دو اونٹنیاں بڑے کوہان والی بغیر گناہ کے اور بغیر قطع رحم کے سو کہا ہم نے یا رسول اللہ ہم سب دوست رکھتے ہیں اس بات کو فرمایا کیا پھر نہیں جاتا

اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ اَوْ يَقْرَأُ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ نَّاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلٰثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ

صبح کو مسجد کی طرف اور سکھاتا یا پڑھتا دو آیتیں اللہ کی کتاب سے دو آیتیں بہتر ہیں اسکے لئے دو اونٹنیوں سے اور تین بہتر ہیں تین سے اور چار بہتر ہیں اسکے لئے

اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چار سے اور زیادہ چار آیتوں سے بہتر ہیں ان آیتوں کی گنتی کے برابر اونٹ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ اَنْ يَّجِدَ فِيْهِ ثَلٰثَ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَثَلٰثُ اٰيَاتٍ يَقْرَأُ

کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ جب چلے اپنے گھر کی طرف پاوے وہاں تین گابھن اونٹنیاں بڑی بڑی موٹی تازی کہا ہم نے ہاں فرمایا سو تین آیتیں جو

بِهِنَّ اَحَدُكُمْ فِيْ صَلٰوتِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ ثَلٰثِ خَلِفَاتٍ عِظَامٍ سِمَانٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پڑھے کوئی تم میں سے اپنی نماز میں بہتر ہیں اسکے لئے تین اونٹنیوں سے بڑی بڑی موٹی تازی ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيْهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهٗ اَجْرَانِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہارت رکھنے والا قرآن پڑھنے کی لکھنے والے عزت والے اچھے فرشتوں کے ساتھ ہے اور جو کوئی پڑھتا ہے قرآن اور رہ رہ جاتا ہے پڑھنے میں اور قرآن پڑھنا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَسَدَ اِلَّا عَلَى اثْنَيْنِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ

ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صورت حسد کی نہ چاہئے مگر دو شخص پر ایک تو وہ مرد کہ دیا اسکو اللہ نے حفظ

فَهُوَ يَقُوْمُ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

سو وہ کھڑا رہتا ہے قرآن پڑھتا ہے رات اور دن کی ساعتوں میں اور دوسرا وہ مرد کہ دیا اسکو اللہ نے مال سو وہ خرچ کرتا ہے اسے رات اور دن کی ساعتوں میں ۔ ق ۔ اور روایت

أبي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن مثل الأترجة ريحها طيب

ابی موسیٰ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس ایماندار کی کہ پڑھتا ہے قرآن جیسی مثال ترنج کی کہ بو اسکی خوش ہے

وطعمها طيب ومثل المؤمن الذي لا يقرأ القرآن مثل التمرة لا ريح لها وطعمها حلو ومثل المنافق الذي لا يقرأ

اور مزہ اسکا اچھا ہے ف اور مثال اس ایماندار کی کہ نہ پڑھے قرآن یعنے فقط عمل کرے جیسی مثال خرمے کی کہ اسکی بو نہیں اور مزہ اسکا میٹھا ہے اور مثال اس منافق کی کہ نہ

القرآن كمثل الحنظلة ليس لها ريح وطعمها مر ومثل المنافق الذي يقرأ القرآن مثل الريحانة ريحها طيب

قرآن جیسی مثال اندراین کی کہ نہیں اسکی بو اور مزہ اسکا کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو پڑھے قرآن جیسی مثال ریحان کی کہ بو اسکی خوش ہے اور

وطعمها مر متفق عليه وفي رواية المؤمن الذي يقرأ القرآن ويعمل به كالأترجة والمؤمن الذي لا يقرأ القرآن

مزہ اسکا کڑوا ہے ق اور دوسری روایت میں آیا ہے جو ایماندار کہ پڑھے قرآن اور عمل کرے اسپر مثال اسکی مانند ترنج کی ہے اور وہ ایماندار کہ نہ پڑھے قرآن

ويعمل به كالتمرة وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يرفع بهذا الكتاب أقواما

اور عمل کرے اسپر مثال اسکی مانند خرمے کے ہے اور روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ بلند کرتا ہے سبب اس قرآن کے مرتبہ کئی جماعتوں کا

ويضع به آخرين رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض أن أسيد بن حضير قال بينما هو يقرأ

اور نیچا کرتا ہے سبب اسکے مرتبہ دوسروں کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ بیشک اسید بن حضیر نے کہا ایک وقت میں وہ پڑھتا تھا

من الليل سورة البقرة وفرسه مربوطة عنده إذ جالت الفرس فسكت فسكنت فقرأ فجالت فسكت

رات کو سورۂ بقر اور اسکا گھوڑا بندھا تھا اسکے پاس اچانک چکر کرنے لگا گھوڑا اسکا سو جب یہ چپ ہو گیا ٹھہر گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگا سو چکر کرنے لگا گھوڑا پھر

فسكنت ثم قرأ فجالت الفرس فانصرف وكان ابنه يحيى قريبا منها فأشفق أن تصيبه فلما أخره رفع رأسه

سو ٹھہر گیا پھر پڑھنے لگا سو چکر کرنے لگا گھوڑا پھر پھر اسید رض اور تھا بیٹا اسکا یحیی نزدیک گھوڑے کے سو ڈر گیا کہ نہ لتاڑے گھوڑا اسکو سو جب دور کیا یحیی کو اٹھایا

إلى السماء فإذا مثل الظلة فيها أمثال المصابيح فلما أصبح حدث النبي صلى الله عليه وسلم فقال اقرأ يا ابن

آسمان کی طرف سو دیکھتا ہے کہ بطور سائبان کے کوئی چیز ہے اسمیں چراغوں کی طرح روشنی ہے پھر جب صبح کو اٹھا اسنے بیان کیا اس قصے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا پڑھا کر اے بیٹے

حضير اقرأ يا ابن حضير قال فأشفقت يا رسول الله أن تطأ يحيى وكان منها قريبا فانصرفت إليه ورفعت

حضیر کے پڑھا کر اے بیٹے حضیر کے کہا اسید نے پھر ڈر گیا میں یا رسول اللہ روندنے سے گھوڑے کے یحیی کو اور تھا یحیی قریب گھوڑے سے پھر چلا گیا میں یحیی کی طرف اور اٹھایا

رأسي إلى السماء فإذا مثل الظلة فيها أمثال المصابيح فخرجت حتى لا أراها قال وتدري ما ذاك قال لا

سر کو اپنے آسمان کی طرف سو دیکھا ہوں کہ مانند سائبان کے ایک چیز ہے کہ اسمیں چراغوں کی طرح روشنی ہے سو نکلا میں یہاں تک کہ نہ دیکھوں اسکو فرمایا تو جانتا ہے وہ کیا تھا کہا نہیں

قال تلك الملائكة دنت لصوتك ولو قرأت لأصبحت ينظر الناس إليها لا تتوارى منهم متفق عليه واللفظ

فرمایا وہ فرشتے ہیں کہ قریب ہوئے تیری آواز سنکر اور اگر پڑھتا تو تمام رات تو صبح تک رہتے کہ دیکھتے لوگ انکو نہ غائب ہوتے لوگوں سے ق اور یہہ عبارت

للبخاري وفي مسلم عرجت في الجو بدل فخرجت على صيغة المتكلم وعن البراء رض قال كان رجل يقرأ

بخاری کی کتاب میں اور مسلم میں یہہ عبارت ہے چڑھ گئے فرشتے ہوا میں بدلے اس عبارت کے پھر نکلا میں متکلم کے صیغے سے اور روایت ہے براء رض سے کہا ایک مرد پڑھتا

سورة الكهف وإلى جانبه حصان مربوط بشطنين فتغشته سحابة فجعلت تدنو وتدنو وجعل

سورۂ کہف اور اسکے داہنے یا بائیں ایک ذاتیلا گھوڑا بندھا تھا دو رسیوں سے پھر ڈھانپ لیا اسکو ایک سائبان بطور ابر کے پھر لگا وہ سائبان نزدیک ہونے اور نزدیک ہونے اور لگا

فرسه ينفر فلما أصبح أتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال تلك السكينة تنزلت بالقرآن متفق عليه

گھوڑا بھاگنے لگا پھر جب صبح ہوئی آیا براء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اسکا سو فرمایا یہ سکینہ ہے ف کہ ظاہر ہوا اسکا اثر بسبب قرآن کے

وعن أبي سعيد بن المعلى قال كنت أصلي في المسجد فدعاني النبي صلى الله عليه وسلم فلم أجبه ثم أتيته فقلت

اور روایت ہے ابی سعید بن معلی سے کہ کہا اسنے نماز پڑھتا تھا میں مسجد میں پھر بلایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو نہ جواب دیا میں نے آپکو پھر گیا میں حضرت کے پاس اور کہا

يا رسول الله إني كنت أصلي قال ألم يقل الله استجيبوا لله وللرسول إذا دعاكم ثم قال ألا أعلمك أعظم سورة في

یا رسول اللہ میں نماز پڑھتا تھا فرمایا کیا نہیں فرمایا اللہ نے حکم مان لو اللہ کا اور اسکے رسول کا جب بلاوے تمکو رسول ف۲ پھر فرمایا کیا تعلیم نکروں تجھکو سب سے بڑی سورت جو

القرآن قبل أن تخرج من المسجد فأخذ بيدي فلما أردنا أن نخرج قلت يا رسول الله إنك قلت لأعلمنك أعظم

بیچ قرآن کے ہے پہلے تیرے باہر نکلنے مسجد سے پھر پکڑ لیا میرا ہاتھ پھر جب ارادہ کیا ہمنے باہر آنیکا مسجد سے کہا میں نے یا رسول اللہ آپ تو فرماتے تھے البتہ سکھاؤں تجھکو بہت بڑی

سورة من القرآن قال الحمد لله رب العالمين هي السبع المثاني والقرآن العظيم الذي أوتيته رواه البخاري

سورت قرآن سے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے یعنے سورہ فاتحہ ہے وہی ہے سبع مثانی اور قرآن عظیم کہ دیا خدا نے مجھے اسکو ف روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجعلوا بيوتكم مقابر إن الشيطان ينفر من البيت

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت کرو اپنے گھروں کو بطور قبرستان کے ف بیشک شیطان بھاگتا ہے اس گھر سے

الذي يقرأ فيه سورة البقرة رواه مسلم وعن أبي أمامة رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول

کہ پڑھا جاتا ہے اسمیں سورہ بقر روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

اقرءوا القرآن فإنه يأتي يوم القيامة شفيعا لأصحابه اقرءوا الزهراوين البقرة وسورة آل عمران فإنهما تأتيان

پڑھو قرآن اسلئے کہ قرآن آویگا قیامت کے دن شفیع ہوکر اپنے قاریوں کا پڑھو دو چمکتی سورتوں کو یعنے سورہ بقر اور سورہ آل عمران کو اسلئے کہ وے

يوم القيامة كأنهما غمامتان أو غيايتان أو فرقان من طير صواف تحاجان عن أصحابهما اقرءوا سورة البقرة

آئینگی دن قیامت کے گویا کہ وے دو ٹکڑے سفید ابر کے یا جیسے دو چھتریاں یا جیسے دو صف باندھکر اڑتے جانوروں کی بڑی کوشش کرینگی شفاعت میں اپنے پڑھنے والوں کی پڑھو سورہ بقر کو

فإن أخذها بركة وتركها حسرة ولا يستطيعها البطلة رواه مسلم وعن النواس بن سمعان رض

کہ بیشک ہمیشہ پڑھنا اسکا برکت ہے اور چھوڑ دینا اسکا ندامت ہے اور نہیں پڑھ سکتے اسکو سست لوگ ف روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے نواس بن سمعان رض سے

قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول يؤتى بالقرآن يوم القيامة وأهله الذين كانوا يعملون به تقدمه

کہ کہا اسنے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے لاویں گے یعنے قیامت کے دن قرآن کو اور لوگوں کو قرآن کے جو عمل کرتے تھے قرآن پر آگے آگے قرآن کے آوینگے

سورة البقرة وآل عمران كأنهما غمامتان أو ظلتان سوداوان بينهما شرق أو كأنهما فرقان من طير صواف

سورہ بقر اور سورہ آل عمران جیسے دو ٹکڑے ابر کے یا جیسے دو کالے سائبان کہ انکے بیچ میں چمک ہوگی یا جیسے دو جماعت صف باندھکر اڑتے جانوروں کی ف

تحاجان عن صاحبهما رواه مسلم وعن أبي بن كعب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا

بڑی کوشش کرینگی شفاعت میں اپنے پڑھنے والوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابی ابن کعب سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا

المنذر أتدري أي آية من كتاب الله تعالى معك أعظم قلت الله ورسوله أعلم قال يا أبا المنذر أتدري أي

المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی آیت قرآن کی جو تجھے یاد ہے زیادہ بزرگ ہے کہا میں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا اے ابا المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی

آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ لِيَهْنِكَ

آیت قرآن کی جو تجھے یاد ہے زیادہ بزرگ ہے میں نے کہا آیت الکرسی کہا ابی نے پھر مارا حضرت نے میرے سینہ میں اور فرمایا مبارک ہو تجھکو

الْعِلْمُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ

علم اے ابا المنذر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے مقرر کیا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نگہبانی پر

رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ وَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رمضان کے فطرے کی سو آیا میرے پاس ایک شخص پھر لگا دونوں ہاتھ سے غلہ لینے پھر پکڑا میں نے اسکو اور کہا البتہ لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا

إِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ وَلِي حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

میں محتاج ہوں اور مجھ پر بال بچوں کا خرچ ہے اور مجھے ضرورت بھی بڑی ہے کہا ابو ہریرہ نے پھر چھوڑ دیا میں نے اسکو پھر صبح کو اٹھا میں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ہریرہ

مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ

کیا کیا تیرے قیدی نے کل کی رات کو کہا میں نے یا رسول اللہ گلہ کیا سخت حاجت اور بال بچوں کا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو فرمایا خبردار ہو بیشک اسنے

كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَعُودُ فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ

جھوٹھ کہا تجھ سے اور پھر بھی آویگا سو معلوم کر لیا میں نے کہ وہ پھر آویگا رسول اللہ کے فرمانے سے بیشک وہ پھر آویگا سو منتظر رہا میں اسکا سو آکر

يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ

دونوں ہاتھ سے غلہ لینے لگا سو پکڑ لیا میں نے اسکو اور کہا لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اس شخص نے چھوڑ دے مجھے کہ میں محتاج ہوں اور

لَا أَعُودُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ

پھر نہ آونگا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو پھر صبح کو اٹھا میں سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابا ہریرہ کیا کیا تیرے قیدی نے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ

کہا میں نے یا رسول اللہ گلہ کیا اسنے سخت حاجت کا اور بال بچوں کا سو رحم کیا میں نے اس پر اور چھوڑ دیا اسکو فرمایا خبردار اسنے جھوٹھ کہا تجھ سے اور پھر بھی آویگا

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا

سو منتظر رہا میں اسکا پھر آیا وہ شخص دونوں ہاتھ سے غلہ لیتا ہوا پھر پکڑا میں نے اسکو اور کہا لیجاؤنگا تجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور یہ

آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ إِنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ قَالَ دَعْنِي أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ

تین بار ہو چکے کہ تو کہتا ہے نہ آونگا پھر آتا ہے تو کہا اس شخص نے چھوڑ دے مجھے کہ سکھاؤں تجھے ان باتوں کو کہ نفع دے تجھے اللہ سبب انکے جب تو بستر پر جاوے

فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْآيَةَ فَإِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا

تو پڑھ آیت الکرسی کو جو یہ ہے اللہ لا الہ الا ہو یہاں تک کہ تمام کرے تو آیت الکرسی کو تو ہمیشہ رہیگا تجھ پر اللہ کی طرف سے ایک نگہبان اور

يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتّٰى تُصْبِحَ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ

نزدیک نہ آویگا تیرے کوئی شیطان یہاں تک کہ صبح کو اٹھے تو سو چھوڑ دیا میں نے اسکو پھر صبح کو اٹھا سو فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا

أَسِيرُكَ قُلْتُ زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهَا قَالَ أَمَا إِنَّهُ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ

قیدی تیرے نے کہا میں نے اسنے کہا کہ سکھاؤنگا تجھے ان باتوں کو کہ نفع دیگا مجھے اللہ سبب انکے فرمایا خبردار اسنے سچ کہا تجھ سے حالانکہ وہ جھوٹھا ہے تو جانتا ہے کس سے بات کرتا تھا تو

منذ ثلث ليال قلت لا قال ذاك شيطان رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال بينما جبريل
تین راتوں سے کہا میں نے نہیں فرمایا وہ شیطان ہی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے ایک وقت جبرئیل

قاعد عند النبي صلى الله عليه وسلم سمع نقيضا من فوقه فرفع رأسه فقال هذا باب من السماء فتح اليوم
بیٹھے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سخت آواز اوپر سے اپنے سو اٹھایا اپنا سر کہا جبرئیل نے یہ ایک دروازہ ہے آسمان سے کھولا گیا آج کے دن

لم يفتح قط الا اليوم فنزل منه ملك فقال هذا ملك نزل الى الارض لم ينزل قط الا اليوم فسلم فقال
نہ کھلا تھا کبھی مگر آج کے دن سو اترا اس سے ایک فرشتہ پھر کہا جبرئیل نے یہ ایک فرشتہ ہے کہ اترا زمین پر نہ اترا تھا کبھی مگر آج کے دن اس نے سلام کیا پھر کہا

ابشر بنورين اوتيتهما لم يؤتهما نبي قبلك فاتحة الكتب وخواتيم سورة البقرة لن تقرأ بحرف منهما الا اعطيته
خوش ہو جا دو نوروں سے کہ تجھی کو ملے نہ ملے تھے کسی نبی کو تیرے پہلے ایک سورہ فاتحہ اور دوسرا سورہ بقر کی اخیر کی آیتیں ہیں نہ پڑھیگا تو کوئی حرف ان دونوں سے مگر دیا جائیگا

رواه مسلم وعن ابي مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الايتان من اخر سورة البقرة من قرأ بهما
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں ہیں سورہ بقر کے اخیر میں جو کوئی پڑھیگا ان کو

في ليلة كفتاه متفق عليه وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حفظ عشر ايات من اول
ایک رات میں دفع کرینگی رنج اسکو متفق ہے اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص یاد کریگا اور پڑھیگا دس آیتوں کو

سورة الكهف عصم من الدجال رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايعجز احدكم ان
سورہ کہف کے شروع کی محفوظ رہیگا دجال کے فتنے سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں سکتا کوئی تم میں سے

يقرأ في ليلة ثلث القران قالوا وكيف يقرأ ثلث القران قال قل هو الله احد يعدل ثلث القران رواه مسلم
پڑھے ایک رات میں تیسرا حصہ قرآن کا عرض کیا اور کیسا پڑھیگا کوئی تیسرا حصہ قرآن کا فرمایا قل ہو اللہ احد کا پڑھنا برابر ہے تیسرا حصہ پڑھنے کے قرآن کے روایت کیا

ورواه البخاري عن ابي سعيد وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم بعث رجلا على سرية وكان
اور روایت کیا اسکو بخاری نے ابی سعید سے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک مرد کو سردار کرکے ایک لشکر کا اور تھا

يقرأ لاصحابه في صلوتهم فيختم بقل هو الله احد فلما رجعوا ذكروا ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال
پڑھتا اپنے رفیقوں کے لئے ان کی نمازوں میں سو ختم کرتا تھا قرأت کو قل ہو اللہ احد سے پھر جب پھر کر آئے ذکر کیا اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا

سلوه لاي شيء يصنع ذلك فسألوه فقال لانها صفة الرحمن وانا احب ان اقرأ بها فقال النبي صلى الله عليه
پوچھو اسکو کس لئے کرتا ہے ایسا سو پوچھا اس سے تب کہا اسنے اسلئے کہ سورہ اخلاص صفت ہے اللہ کی اور میں دوست رکھتا ہوں اسکے پڑھنے کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اخبروه ان الله يحبه متفق عليه وعن انس رض قال ان رجلا قال يا رسول الله اني احب هذه السورة قل
وسلم نے خبر دو اسکو کہ بیشک اللہ دوست رکھتا ہے اسکو متفق ہے اور روایت ہے انس رض سے کہ انہوں نے بیشک ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ میں دوست رکھتا ہوں اس سورہ کو یعنی

هو الله احد قال ان حبك اياها ادخلك الجنة رواه الترمذي وروى البخاري معناه وعن عقبة بن
ہو اللہ احد کی سورۃ کو فرمایا بیشک محبت نے تیری اس سے مستحق کیا تجھکو بہشت میں داخل ہونے کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا بخاری نے معنے اسکے اور روایت ہے عقبہ بن

عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الم تر ايات انزلت الليلة لم ير مثلهن قط قل اعوذ برب
عامر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ جانا تو نے ان آیتوں کو جو اتریں آج کی رات کو نہ دیکھا گیا مانند انکے کبھی وہ آیتیں قل اعوذ برب

الفلق وقل اعوذ برب الناس رواہ مسلم وعن عائشۃ رضـ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اوی الی فراشہ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی دو سورتیں ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قصد کرتے بچھونے پر لیٹنے کا

کل لیلۃ جمع کفیہ ثم نفث فیہما فقرا فیہما قل ہو اللہ احد وقل اعوذ برب الفلق وقل اعوذ برب الناس ثم یمسح

ہر رات کو جمع کرتے اپنی دونوں ہتھیلیاں پھر دم کرتے دونوں میں سو پڑھتے ان میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کی سورتوں کو پھر پھیرتے

بہما ما استطاع من جسدہ یبدا بہما علی راسہ ووجہہ وما اقبل من جسدہ یفعل ذلک ثلث مرات

دونوں ہاتھ جہاں تک پہنچ سکتے جسم مبارک پر شروع کرتے ہاتھ پھیرنا سر مبارک اور چہرہ مبارک پر اور ان کے جسم پر کرتے تھے اسکو تین بار

متفق علیہ وسنذکر حدیث ابن مسعود لما اسری برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی باب المعراج ان شاء اللہ

متفق علیہ اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث کو ابن مسعود کی کہ شروع اسکا یہ ہے جب شب کو لیگئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کے باب میں اگر چاہے اللہ

الفصل الثانی عن عبد الرحمن بن عوف رضـ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلث تحت العرش یوم القیمۃ

دوسری فصل روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں عرش کے تلے ہونگی قیامت کے دن

القرآن یحاج العباد لہ ظہر وبطن والامانۃ والرحم تنادی الا من وصلنی وصلہ اللہ ومن قطعنی قطعہ

ایک تو قرآن کہ جھگڑیگا بندوں سے قرآن کے لیے ظاہر ہے اور باطن ہے اور دوسری امانت اور تیسری قرابت پکارتی ہے خبردار جو کوئی جوڑے مجھ کو جوڑے اللہ اسکو اور جو کوئی توڑے مجھ کو توڑے اللہ اسکو

اللہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد اللہ بن عمرو رضـ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقال لصاحب القرآن

اللہ روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہینگے آخرت میں قرآن پڑھنے والے سے

اقرء وارتق ورتل کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند اخر ایۃ تقرءہا رواہ احمد والترمذی

کہ قراءت کر قرآن کی اور چڑھ جنت کے درجوں پر اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا دنیا میں پھر بیشک مقام تیرا آخر کی آیت کے پاس ہے جو پڑھتا تو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابوداود والنسائی وعن ابن عباس رضـ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الذی لیس فی جوفہ

اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر جو شخص کہ نہو دل میں اسکے

شیء من القرآن کالبیت الخرب رواہ الترمذی والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث صحیح وعن ابی سعید

کچھ بھی قرآن سے مانند ویران گھر کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید

رضـ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک وتعالی من شغلہ القرآن عن ذکری ومسالتی

رضی اللہ عنہ سے کہا انہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے پروردگار جو برکت اور بلندی رکھتا ہے جو شخص کہ باز رکھے اسکو قرآن کی تلاوت اور اذکار اور طلب

اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وفضل کلام اللہ تعالی علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ رواہ الترمذی

دونگا میں اسکو بہت زیادہ اس سے کہ دیتا ہوں مانگنے والوں کو اور فضیلت اللہ کے کلام کی سب کلام پر ویسی ہی ہے جیسی فضیلت اللہ تعالی کی خلق پر روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمی والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وعن ابن مسعود رضـ قال

اور دارمی اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرا حرفا من کتاب اللہ فلہ بہ حسنۃ والحسنۃ بعشر امثالہا لا اقول

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھا ایک حرف کتاب اللہ سے اسکو ہوگی ایک نیکی اور نیکی ہر ایک دس گنی ہوتی ہے نہیں کہتا میں

الٓمّٓ حرفٌ بل الفٌ حرفٌ ولامٌ حرفٌ ومیمٌ حرفٌ رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح

الٓمّٓ مل کر ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے

غریب اسنادہ **وعن** الحارث الاعور قال مررت فی المسجد فاذا الناس یخوضون فی الاحادیث فدخلت علٰی علیؓ

سند اسکی غریب ہے اور روایت ہے حارث اعور سے کہا اسنے گذر کیا میں نے مسجد میں سو دیکھا ہوں کہ لوگ لگ رہے ہیں بیفائدہ باتوں میں سو گیا میں علیؓ کے پاس

فاخبرته فقال اوقد فعلوها قلت نعم قال اما انی سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول الا انها ستکون فتنة فقلت

پھر خبر دی میں نے اسکو سو کہا علیؓ نے کیا اور تحقیق کیا لوگوں نے اسکو کہا میں نے ہاں کہا علیؓ نے خبردار ہو میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے خبردار ہو تحقیق آگے ہوگا فتنہ کہا میں نے

ما المخرج منها یا رسول اللّٰہ قال کتاب اللّٰہ فیه نبأ ما قبلکم وخبر ما بعدکم وحکم ما بینکم هو الفصل لیس

کیا صورت ہے بچاؤ کی فتنہ سے اے رسول اللہ کے فرمایا متمسک ہونا قرآن سے کہ اسمیں حال اگلے لوگوں کا لکھا ہے اور خبر ہے ان واردات کی کہ بعد تمہارے ہونگے اور حکم ہے تمہارے اختلاف کا وہ فیصلہ ہے

بالهزل من ترکه من جبار قصمه اللّٰہ ومن ابتغی الهدٰی فی غیره اضله اللّٰہ وهو حبل اللّٰہ المتین وهو الذکر الحکیم والصراط

بات ہنسی کی جو دشمن خدا کا قرآن کو چھوڑ دیگا گردن اسکی توڑ دیگا اللہ اور جو ہدایت طلب کریگا قرآن کے سوا میں ضلالت میں ڈالیگا اسکو اللہ اور قرآن رسی ہے اللہ کی مضبوط اور وہی ہے نصیحت پر حکمت اور

المستقیم هو الذی لا تزیغ به الاهواء ولا تلتبس به الالسنة ولا یشبع منه العلماء ولا یخلق عن کثرة الرد ولا تنقضی

سیدھی راہ وہ ایسی کتاب ہے کہ نہیں ٹیڑھی ہوتی ساتھ خواہش کے اور نہیں مشتبہ ہوتی اس سے زبانیں اور نہیں سیر ہوتے اس سے عالم اور نہیں پرانا ہوتا زیادہ تکرار کرنے سے اور تمام نہیں ہوتے

عجائبه وهو الذی لم تنته الجن اذ سمعته حتی قالوا انا سمعنا قراٰنا عجبا یهدی الی الرشد فاٰمنا به من قال به

اسکے نادر باتیں اور قرآن وہ کلام ہے کہ جن جسوقت سنا اسکو بیتاب ہو کر بول اٹھے ہم نے سنا عجب قرآن کو کہ سمجھاتا ہے بھلائی کی راہ سو ایمان لایا ہم نے اسپر جو کوئی خبر دیگا قرآن سے

صدق ومن عمل به اجر ومن حکم به عدل ومن دعا الیه هدی الی صراط مستقیم رواه الترمذی والدارمی وقال

صادق ہوگا اور جو کوئی عمل کریگا قرآن پر اسکو ثواب دیا جاویگا اور جو کوئی حکم کریگا اسے عادل ہوگا اور جو کوئی بلاویگا قرآن کی طرف بتادیگا سیدھی راہ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث اسناده مجهول وفی الحارث مقال **وعن** معاذ الجهنی رضؓ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ

ترمذی نے اس حدیث کی سند مجہول ہے اور حارث اعور کے حال میں اختلاف ہے اور روایت ہے معاذ جہنی رضؓ سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم من قرأ القراٰن وعمل بما فیه البس والداه تاجا یوم القیامة ضوءه احسن من ضوء الشمس فی بیوت الدنیا

علیہ وسلم نے جسنے پڑھا قرآن اور عمل کیا اسکی آیتوں پر پہنا دینگے اسکے ماں باپ کو تاج قیامت کے دن کہ روشنی اسکی بہتر ہوگی آفتاب کی روشنی سے جو دنیا کے گھروں میں

لو کانت فیکم فما ظنکم بالذی عمل بهذا رواه احمد وابو داود **وعن** عقبة بن عامر رضؓ قال سمعت رسول اللّٰہ

فرض کریں کہ ہو آفتاب تمہارے گھروں میں پھر کیا گمان ہے تمہارا اسپر جو عمل کیا اسپر روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضؓ سے کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ

صلی اللّٰہ علیه وسلم یقول لو جعل القراٰن فی اهاب ثم القی فی النار ما احترق رواه الدارمی **وعن** علی رضؓ قال قال

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اگر رکھدے کوئی قرآن کو چمڑے میں پھر ڈالدے آگ میں نہ جلیگا روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے علی رضؓ سے کہا اسنے فرمایا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم من قرأ القراٰن فاستظهره فاحل حلاله وحرم حرامه ادخله اللّٰہ الجنة وشفعه فی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پڑھا قرآن پھر زبانی حفظ کیا اسکو اور حلال سمجھا اسکے حلال کو اور حرام سمجھا اسکے حرام کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور شفیع کریگا

عشرة من اهل بیته کلهم قد وجبت له النار رواه احمد والترمذی وابن ماجة والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث

ایسے دس شخصوں کے حق میں اسکے گھر والوں کہ سبھی انمیں سے مستحق ہو چکے دوزخ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی

غریب وحفص بن سلیمان الراوی لیس هو بالقوی یضعف فی الحدیث وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی

غریب ہے اور حفص بن سلیمان جو راوی ہے قوی نہیں ضعیف کہتے ہیں اسکو روایت حدیث میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله علیه وسلم لابی بن کعب کیف تقرء فی الصلوة فقرء ام الکتاب فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم والذی

اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کیونکر پڑھتا ہے تو قرآن نماز میں پھر پڑھا اسنے سورۂ فاتحہ کو پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اس ذات کی

نفسی بیده ما انزلت فی التوراة ولا فی الانجیل ولا فی الزبور ولا فی القرآن مثلها وانها سبع من المثانی

کہ میری جان اسکی قدرت میں ہے نازل نہ ہوئی توریت اور انجیل اور زبور میں اور نہ بقیہ میں اسی قرآن کے کوئی سورہ مثل اسکے اور سورۂ فاتحہ سبع مثانی

والقرآن العظیم الذی اعطیته رواه الترمذی وروی الدارمی من قوله ما انزلت ولم یذکر ابی بن کعب وقال الترمذی

اور قرآن عظیم ہے کہ ملا مجھکو مطلب روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا دارمی نے قول سے حضرت کے ما انزلت تک اور نہ ذکر کیا نام ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے

هذا حدیث حسن صحیح وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تعلموا القرآن فاقرؤه فان مثل القرآن لمن

یہ حدیث اچھی ہے صحیح ہے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن کو پس پڑھا کرو پھر بیشک مثال قرآن کی اس شخص کو جن نے

تعلم فقرأ وقام به کمثل جراب محشو مسکا تفوح ریحه کل مکان ومثل من تعلمه فرقد وهو فی جوفه کمثل جراب

سیکھا پھر ہمیشہ پڑھا اور عمل کیا اسپر جیسی مثال مشک سے بھری ہوئی جراب کی ہے کہ پہنچتی ہے خوشبو اسکی ہر جگہ اور مثال اس شخص کی کہ سیکھا قرآن پھر غفلت کی اور قرآن

اوکی علی مسک رواه الترمذی والنسائی وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ حم المؤمن

کہ کسی دیا ہو دوری منہ اسکا مشک پر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انہی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورہ حم مومن کو

الی الیه المصیر وایة الکرسی حین یصبح حفظ بهما حتی یمسی ومن قرأهما حین یمسی حفظ بهما حتی یصبح رواه

الیہ المصیر کے لفظ تک اور آیت الکرسی صبح کو اٹھتے ہی محفوظ رہیگا برکت سے دونوں کی شام تک اور جو کوئی پڑھیگا ان دونوں کو شام کو محفوظ رہیگا برکت سے انکی صبح تک روایت کیا

الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن النعمان بن بشیر رض قال قال رسول الله صلی الله

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے سند اس حدیث کی غریب ہے ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم ان الله کتب کتابا قبل ان یخلق السموات والارض بالفی عام انزل منه ایتین ختم بهما سورة البقرة

علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے ایک کتاب لکھی پہلے بنانے کے آسمانوں کو اور زمین کو دو ہزار برس نازل کیا اس سے دو آیتوں کو کہ ختم کیا ان سے سورۂ بقر کو

ولا تقرأن فی دار ثلث لیال فیقربها الشیطان رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن

اور نہ ہوگا کہ پڑھی جاویں وہ دونوں آیتیں کسی گھر میں تین رات پھر پاس آوے اس گھر کے شیطان روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابی الدرداء رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من قرأ ثلث ایات من اول الکهف عصم من فتنة الدجال

ابی درداء رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا شروع کی تین آیتیں سورۂ کہف کی بچیگا فتنہ سے دجال کے

رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وعن انس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان لکل شیء قلبا

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اچھی ہے صحیح ہے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر چیز کا دل ہے

وقلب القرآن یس ومن قرأ یس کتب الله له بقراءتها قراءة القرآن عشر مرات رواه الترمذی والدارمی وقال الترمذی

اور دل قرآن کا یس کی سورۂ ہے اور جو کوئی پڑھیگا سورۂ یس کی لکھیگا اللہ بسبب اسکے پڑھنے کے ثواب تمام قرآن پڑھنے کا دس بار روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث غريب وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قرأ طه ويس

یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے قرأت کی سورۂ طٰہٰ اور یٰسٓ کی

قبل ان يخلق السموات والارض بالف عام فلما سمعت الملائكة القرآن قالت طوبى لامة ينزل هذا عليها وطوبى

پیدا کرنے سے آسمان اور زمین کے ہزار برس پہلے پھر جب سنا فرشتوں نے اس قرآن کو کہا خوبی ہے اس امت کے لئے کہ اترے یہ قرآن اس پر اور خوبی ہے

لاجواف تحمل هذا وطوبى لالسنة تتكلم بهذا رواه الدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان دلوں کے لئے کہ یاد رکھیں اسکو اور خوبی ہے ان زبانوں کے لئے کہ پڑھیں اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرأ حم الدخان في ليلة اصبح يستغفر له سبعون الف ملك رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و

جس نے پڑھی سورۂ دخان کو کسی رات میں صبح کریگا اس حال پر کہ مغفرت مانگتے ہونگے اسکے لئے ستر ہزار فرشتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اسنادی حدیث کی

عمر بن ابي خثعم الراوي يضعف وقال محمد يعني البخاري هو منكر الحديث وعنه قال قال رسول الله صلى الله

عمرو بن ابی خثعم جو راوی ہے ضعیف کہتے ہیں اسکو اور کہا محمد نے یعنی بخاری نے کہ وہ منکر الحدیث ہے ف اور اسی سے روایت ہے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من قرأ حم الدخان في ليلة الجمعة غفر له رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وهشام ابو

علیہ وسلم نے جس نے پڑھی سورۂ دخان شب جمعہ میں گناہ معاف ہو گئے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ہشام ابو

المقدام الراوي يضعف وعن العرباض بن سارية رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقرأ المسبحات

المقدام جو راوی ہے اسکو ضعیف کہتے ہیں اور روایت ہے عرباض بن ساریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے مسبحات کو

قبل ان يرقد يقول ان فيهن اية خير من الف اية رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن خالد بن معدان

پہلے سونے کے فرماتے کہ ان میں ایک آیت ہے ہزار آیت سے بہتر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے خالد بن معدان سے

مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان سورة

بطور ارسال کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث اچھی ہے غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک سورۃ

في القرآن ثلثون اية شفعت لرجل حتى غفر له وهي تبارك الذي بيده الملك رواه احمد والترمذي وابو داود

قرآن میں تیس آیتوں کی سفارش کی اسنے ایک مرد کی یہاں تک کہ مغفرت ہوئی اسکی اور وہ سورۂ تبارک الذی کی سورۃ ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

والنسائي وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال ضرب بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم خباءه على قبر وهو

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے کھڑا کیا کسی نے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور اسکو

لا يحسب انه قبر فاذا فيه انسان يقرأ سورة تبارك الذي بيده الملك حتى ختمها فاتى النبي صلى الله عليه

گمان نہ تھا کہ وہ قبر ہے سو ناگہاں اسمیں ایک آدمی پڑھ رہا ہے سورۂ تبارک کو یہاں تک کہ ختم کیا اسکو پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ

وسلم فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هي المانعة هي المنجية تنجيه من عذاب الله رواه الترمذي وقال هذا

وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ باز رکھنے والی ہے وہ نجات بخشنے والی ہے کہ نجات دیتی ہے اپنے قاری کو

حديث غريب وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان لا ينام حتى يقرأ الم تنزيل وتبارك الذي بيده

حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ سوتے تھے رات کو جب تک نہ پڑھتے سورۂ الم تنزیل اور سورۂ تبارک کو

الملك رواه احمد والترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث صحيح وكذا في شرح السنة وفي المصابيح غريب
کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور اسی طور شرح سنہ میں ہے اور مصابیح میں غریب ہے

وعن ابن عباس وانس بن مالك رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا زلزلت تعدل نصف القرآن و
اور روایت ہے ابن عباس اور انس بن مالک رض سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ اذا زلزلت کی برابر آدھے قرآن کے ہے

قل هو الله احد تعدل ثلث القرآن وقل يا ايها الكافرون تعدل ربع القرآن رواه الترمذي وعن معقل بن يسار
سورہ قل ہو اللہ کی برابر ہے قرآن کی ایک تہائی کے اور سورہ قل یا ایہا الکافرون کی برابر ہے قرآن کی ایک چوتھائی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے معقل

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قال حين يصبح ثلث مرات اعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم فقرأ ثلث
بن یسار سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی کہیگا صبح کو اٹھ کر تین بار پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جو سننے والا جاننے والا ہے شیطان مردود سے پھر پڑھے تین

آيات من آخر سورة الحشر وكل الله به سبعين الف ملك يصلون عليه حتى يمسي وان مات في ذلك اليوم
آیت آخر کی سورہ حشر کے مقرر کریگا اللہ اسپر ستر ہزار فرشتوں کو کہ دعا کرینگے اسکے لئے یہانتک کہ شام کرے اور اگر مرجاوے اسی دن تو مریگا

مات شهيدا ومن قالها حين يمسي كان بتلك المنزلة رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب
شہادت کی موت اور جو کوئی کہیگا اسکو رات ہوتے حاصل کریگا یہی مرتبہ کو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہے

وعن انس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ كل يوم مائتي مرة قل هو الله احد محي عنه ذنوب خمسين
اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پڑھیگا ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد مٹا دیگا اسکے گناہ پچاس

سنة الا ان يكون عليه دين رواه الترمذي والدارمي وفي روايته خمسين مرة ولم يذكر الا ان يكون عليه دين
برس کے سوا گناہ قرض کے کہ ہو اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت میں دارمی کی پچاس بار ہے اور ذکر نہ کیا الا ان یکون الخ اس عبارت کو

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم من اراد ان ينام على فراشه فنام على يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد
اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسنے ارادہ کیا لیٹنے کا اپنے بچھونے پر پھر لیٹا داہنی کروٹ پر پھر پڑھا سو بار قل ہو اللہ احد

اذا كان يوم القيامة يقول له الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب
جب ہوگا قیامت کا دن فرماویگا اسکو پروردگار اے بندے میرے داخل ہو داہنی طرف کی بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند اچھی غریب ہے

وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم سمع رجلا يقرأ قل هو الله احد فقال وجبت قلت وما وجبت قال
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہ پڑھ رہا ہے قل ہو اللہ احد سو فرمایا لازم ہوئی کہا میں نے کیا لازم

الجنة رواه مالك والترمذي والنسائي وعن فروة بن نوفل عن ابيه انه قال يا رسول الله علمني شيئا اقوله اذا
فرمایا لازم ہوئی جنت روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے فروہ بن نوفل سے وہ اپنے باپ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ سکھائیے کوئی چیز کہ کہوں

اويت الى فراشي فقال اقرأ قل يا ايها الكافرون فانها براءة من الشرك رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن
لیٹا جاہوں بچھونے پر سو فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون کی سورۃ کیونکہ اسمیں شرک سے بیزاری ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت

عقبة بن عامر رض قال بينا انا اسير مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الجحفة والابواء اذ غشيتنا ريح
عقبہ بن عامر رض سے کہا اسنے ایک وقت میں چلتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ درمیان جحفہ اور ابواء کے ناگہاں گھیر لیا ہمکو ہوا

وظلمة شديدة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ باعوذ برب الفلق واعوذ برب الناس ويقول يا عقبة

اور سخت اندھیری نے سو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگنے پڑھکر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس۔ ان دونوں سورتوں کو اور فرمایا

تعوذ بهما فما تعوذ متعوذ بمثلهما رواه ابوداود وعن عبد الله بن خبيب رض قال خرجنا في ليلة مطر وظلمة

پناہ مانگ ان دونوں سے کہ نہ مانگا پناہ کسی نے مانند ان کے پڑھکر روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن خبیب رض سے کہ کہا اسنے ہم نکلے ایک بارش برسنے ہوا اور

شديدة نطلب رسول الله صلى الله عليه وسلم فادركناه فقال قل قلت ما اقول قال قل هو الله احد والمعوذتين حين تصبح

سخت اندھیری رات میں طلب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو پایا ہم نے حضرت کو سو فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں فرمایا قل ھو اللہ احد اور معوذتین جب صبح کرے تو

وحين تمسي ثلث مرات تكفيك من كل شيء رواه الترمذي وابوداود والنسائي وعن عقبة بن عامر رض قال قلت يا رسول

اور جب شام کرے تو تین بار کہہ بچا ویگے تجھکو ہر آفت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا اسنے میں نے کہا یا رسول

الله اقرأ سورة هود او سورة يوسف قال لن تقرأ شيئا ابلغ عند الله من قل اعوذ برب الفلق رواه احمد والنسائي والدارمي

اللہ کیا پڑھوں میں سورۂ ہود یا سورۂ یوسف کو فرمایا ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی سورۃ کہ زیادہ مفید ہو اللہ کے پاس قل اعوذ برب الفلق کی سورۃ سے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعربوا القرآن واتبعوا غرائبه وغرائبه فرائضه

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرو قرآن کو اور چلو قرآن کے غرائب پر اور غرائب اسکے فرائض

وحدوده وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال قراءة القرآن في الصلوة افضل من قراءة القرآن في غير

اور حدود اسکے ہیں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا پڑھنا نماز میں بہت بہتر ہے قرآن پڑھنے سے اور وقت

الصلوة وقراءة القرآن في غير الصلوة افضل من التسبيح والتكبير والتسبيح افضل من الصدقة والصدقة افضل من الصوم والصوم جنة

نماز کے سوا اور قرآن پڑھنا اور وقت میں بھی سوا نماز کے بہت بہتر ہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر کہنے سے اور تسبیح وغیرہ بہتر ہے صدقے سے اور صدقہ بہت

وعن عثمان بن عبد الله بن اوس الثقفي عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قراءة الرجل القرآن في غير

اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن اوس ثقفی سے اسکے دادا اوس سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھنا آدمی کا قرآن کو بن دیکھے

المصحف الف درجة وقراءته في المصحف يضعف على ذلك الى الفي درجة وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله

مصحف کے ہزار درجے ثواب رکھتا ہے اور قرآن دیکھ کر پڑھنا بڑھایا جاتا ہے ہزار پر دو ہزار درجوں تک اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم ان هذه القلوب تصدأ كما يصدأ الحديد اذا اصابه الماء قيل يا رسول الله وما جلاؤها قال كثرة ذكر

علیہ وسلم نے بیشک دلوں کو زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جب لگے اسکو پانی کہا کسی نے ای رسول اللہ کے اور کیا تدبیر ہے دلوں کی صیقل کی فرمایا بہت یاد کرنا

الموت وتلاوة القرآن روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان وعن ايفع بن عبد الكلاعي رض قال قال

موت کو اور بہت پڑھنا قرآن کا روایت کیا بیہقی نے اوپر کی چاروں حدیث کو کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے ایفع بن عبد کلاعی رض سے کہ کہا اسنے کہا

رجل يا رسول الله اي سورة القرآن اعظم قال قل هو الله احد قال فاي اية اعظم قال اية الكرسي الله لا اله الا

ایک مرد نے ای رسول اللہ کے کونسی سورۃ قرآن کی سورتوں سے بہت بڑی ہے فرمایا قل ھو اللہ احد کہا اسنے پھر کونسی آیت سب آیتوں سے بڑی ہے فرمایا آیت الکرسی

هو الحي القيوم قال فاي اية يا رسول الله تحب ان تصيبك وامتك قال خاتمة سورة البقرة فانها من خزائن

ھو الحی القیوم ہے کہا اسنے پھر کونسی آیت ہے ای رسول اللہ کے دوست رکھتے ہو حاصل ہو تجھکو اسکے مضمون کے اپنے اور اپنی امت کے لئے فرمایا آخری آیتیں سورۂ بقرہ کی کہ وہ آیتیں خزانوں سے

رحمة الله من تحت عرشه اعطاها هذه الامة لم تترك خيرا من خير الدنيا والآخرة الا اشتملت
اللہ کی رحمت کے ہیں نیچے سے اسکے عرش کے کہ دیا ان کو اللہ نے اس امت کو نہ چھوڑی کوئی بھلائی ان آیتوں نے دنیا کی اور آخرت کی مگر لے لی

عليه رواه الدارمي وعن عبد الملك بن عمير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في فاتحة
اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے * اور روایت ہے عبد الملک بن عمیر سے سند مرسل سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ فاتحہ

الكتاب شفاء من كل داء رواه الدارمي والبيهقي في شعب الايمان وعن عثمان بن عفان رض
پڑھنے میں شفا ہوتی ہے ہر بیماری سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں * اور روایت ہے عثمان ابن عفان رض سے

قال من قرأ آخر آل عمران في ليلة كتب له قيام ليلة وعن مكحول قال من قرأ سورة آل عمران يوم
کہ کہا اسنے جو کوئی پڑھیگا سورت آل عمران کی اخیر کی آیتوں کو رات میں ثواب ملیگا اسکو عبادت کا رات بھر * اور روایت ہے مکحول سے کہ کہا انہوں نے جو کوئی پڑھیگا سورۂ آل عمران کی روز

الجمعة صلت عليه الملائكة الى الليل رواهما الدارمي وعن جبير بن نفير ان رسول الله صلى
جمعہ کے مغفرت مانگینگے اسکی فرشتے رات تک روایت کیا ان دونوں کو دارمی نے * اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قال ان الله ختم سورة البقرة بآيتين اعطيتهما من كنزه الذي تحت العرش
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے تمام کیا سورۂ بقر کو ان دو آیتوں سے کہ مجھ کو ملیں اسکے خزانے سے کہ عرش کے تلے ہے

فتعلموهن وعلموهن نساءكم فانها صلوة وقربان ودعاء رواه الدارمي مرسلا
سو سیکھو ان کے کلمات کو اور سکھاؤ اپنی عورتوں کو کیونکہ وہ کلمات استغفار اور موجب قرب الہی اور دعا ہیں روایت کیا اسکو دارمی نے سند مرسل سے

وعن كعب رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اقرؤا سورة هود يوم الجمعة رواه
اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورۂ ہود کو جمعہ کے دن روایت کیا اسکو

الدارمي وعن ابي سعيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ سورة الكهف في يوم الجمعة
دارمی نے * اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا سورۂ کہف کو جمعہ کے دن

اضاء له النور ما بين الجمعتين رواه البيهقي في الدعوات الكبير وعن خالد بن معدان قال اقرؤا المنجية
روشن ہوگا اسکے لئے نور ایمان درمیان دو جمعہ کے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات الکبیر میں * اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ کہا انہوں نے پڑھو نجات دینے والی کو

وهي الم تنزيل فانه بلغني ان رجلا كان يقرؤها ما يقرأ شيئا غيرها وكان كثير الخطايا فنشرت جناحها عليه
اور وہ سورۂ سجدہ ہے اسلئے کہ مجھے خبر پہنچی کہ ایک مرد پڑھتا تھا اسکو نہ مقرر کیا تھا قرأت کیلئے کسی دوسری سورۃ کو سوا اسکے اور تھا بڑا گنہگار سو پھیلا دیا اپنے بازو کو اسپر

قالت رب اغفر له فانه كان يكثر قراءتي فشفعها الرب تعالى فيه وقال اكتبوا له بكل خطيئة حسنة وارفعوا له
کہنے لگا اے رب میرے بخشدے اسکو کہ وہ میری قرأت بہت کرتا تھا سو شفاعت قبول کی پروردگار نے اسکی اسکے حق میں اور فرمایا لکھو اسکے لئے بجائے ہر گناہ کے نیکی اور بلند کرو

وقال ايضا انها تجادل عن صاحبها في القبر تقول اللهم ان كنت من كتابك فشفعني فيه وان لم اكن من كتابك
اور کہا خالد نے یہ بھی کہ وہ سورۃ جھگڑیگی اپنے قاری کی طرف سے قبر میں سطور پر کہیگی اے اللہ اگر ہوں میں تیری کتاب کی سورۃ تو شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور اگر نہیں

فامحني عنه وانها تكون كالطير تجعل جناحها عليه فتشفع له فتمنعه من عذاب القبر وقال في تبارك مثله
تو نکال دے مجھ کو کتاب سے اور وہ سورۃ ہوگی بطور پرندے کے کہ پھیلا دیگی اپنے بازو کو اسپر پھر سفارش کریگی اسکی سو بچا دیگی اسکو قبر کے عذاب سے اور کہا خالد نے سورۂ تبارک میں بھی

وكان خالد لا يبيت حتى يقرأهما وقال طاوس فضلتا على كل سورة في القرآن بستين حسنة. رواه الدارمي. وعن

اور خالد سوتا نہ تھا جب تک نہ پڑھتا تھا ان دونوں کو اور کہا طاؤس نے فضیلت دی سورۂ سجدہ اور ملک ہر سورۃ پر قرآن کی ساٹھ نیکی کے روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے

عطاء بن أبي رباح قال بلغني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس في صدر النهار قضيت حوائجه. رواه الدارمي

عطاء ابن ابی رباح سے کہ کہا اسنے پہنچی مجھکو یہ بات کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا یس کی سورۃ دن نکلنے اسکی حاجتیں روا ہونگی روایت کیا

مرسلا. وعن معقل بن يسار المزني رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ يس ابتغاء وجه الله تعالى غفر له ما

سند مرسل سے اور روایت ہے معقل ابن یسار مزنی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پڑھیگا یس کی سورۃ اللہ تعالی کی رضا مندی چاہکر بخشے جاویں

تقدم من ذنبه فاقرؤوها عند موتاكم. رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال إن

اسکے اگلے گناہ سو پڑھو اسکو اپنے مردوں کے پاس جو نزع کی حالت میں ہوں روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے بیشک

لكل شيء سناما وإن سنام القرآن سورة البقرة وإن لكل شيء لبابا وإن لباب القرآن المفصل. رواه الدارمي.

ہر چیز کی بلندی ہے اور بلندی قرآن کی سورۃ بقر ہے اور بیشک ہر چیز کا خلاصہ ہے خلاصہ قرآن کا مفصل سورتیں ہیں روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن علي رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لكل شيء عروس وعروس القرآن الرحمن. وعن

اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہر چیز کا ایک حسن ہے اور حسن قرآن کا سورۃ رحمن ہے اور روایت ہے

ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة أبدا وكان ابن

ابن مسعود رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھیگا سورۃ واقعہ ہر رات کو نہ پہنچیگا اسکو فاقہ کبھی اور ابن

مسعود يأمر بناته يقرأن بها كل ليلة. رواهما البيهقي في شعب الإيمان. وعن علي رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله

مسعود حکم کرتا تھا اپنی بیٹیوں کو پڑھا کریں سورۃ واقعہ ہر رات روایت کیا دو حدیث کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے علی رض سے کہا

يحب هذه السورة سبح اسم ربك الأعلى. رواه أحمد. وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه قال أتى رجل النبي صلى الله

دوست رکھتے تھے اس سورت کو جو سبح اسم ربک الاعلی کی سورۃ ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو رض سے کہ کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال أقرئني يا رسول الله فقال اقرأ ثلاثا من ذوات الر فقال كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني

علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا پڑھا مجھے یا رسول اللہ سو فرمایا پڑھ تین سورتوں کو جنکے شروع میں الر ہے پھر کہا اسنے عمر میری بہت ہوئی اور دل سخت اور زبان

قال فاقرأ ثلاثا من ذوات حم فقال مثل مقالته فقال الرجل يا رسول الله أقرئني سورة جامعة فأقرأه رسول الله صلى

فرمایا تو پڑھ تین سورتوں کو جنکے شروع میں حم ہے پھر کہا اسنے جیسا پہلے کہا تھا کہا اس مرد نے یا رسول اللہ پڑھائیے مجھے کوئی مختصر سورۃ کہ سب مطلب اسمیں ہوں

الله عليه وسلم إذا زلزلت حتى فرغ منها فقال الرجل والذي بعثك بالحق لا أزيد عليها أبدا ثم أدبر الرجل فقال

اللہ علیہ وسلم نے اذا زلزلت کی سورۃ یہانتک کہ فراغت کی اس سے سو کہا اس مرد نے قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا تجھکو سچا دین دیکر نہ زیادہ کرونگا اس پر کبھی پھر پیٹھ پھیر کر

رسول الله صلى الله عليه وسلم أفلح الرويجل مرتين. رواه أحمد وأبو داود. وعن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مراد کو پہنچا یہ مرد دو بار روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ألا يستطيع أحدكم أن يقرأ ألف آية في كل يوم قالوا ومن يستطيع أن يقرأ ألف آية في كل

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ سکیگا کوئی تم میں کہ پڑھے ہزار آیت ہر روز کہا صحابہ نے اور کون سکتا ہے ہزار آیت کا پڑھنا ہر

يوم قال الا يستطيع ان يقرأ الهكم التكاثر رواه البيهقي في شعب الايمان وعن سعيد بن المسيب مرسلا

روز فرمایا کیا نہیں سکیگا کوئی پڑھنا الھکم التکاثر کی سورۃ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے سعید بن مسیب سے بطور ارسال کے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من قرأ قل هو الله احد عشر مرات بني له بها قصر في الجنة ومن قرأ عشرين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی پڑھیگا قل ہو اللہ کی سورت دس بار بنیگا اسکے لئے اسکی برکت سے ایک محل جنت میں اور جو کوئی پڑھیگا بیس

مرة بني له بها قصران في الجنة ومن قرأها ثلثين مرة بني له بها ثلثة قصور في الجنة فقال عمر بن الخطاب

بار بنینگے اسکے لئے دو مکان جنت میں اور جو کوئی پڑھیگا اسکو تیس بار بنینگے اسکے لئے تین محل جنت میں سو کہا عمر بن خطاب

رضي الله عنه يا رسول الله اذا لنكثرن قصورنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اوسع من ذلك رواه الدارمي

رض نے قسم اللہ کی یا رسول اللہ تب البتہ زیادہ کریں گے ہم مکانوں اپنے کو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا کا فضل زیادہ اس سے ہے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن الحسن مرسلا ان نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من قرأ في ليلة مائة اية لم يحاجه القرآن تلك الليلة ومن

اور روایت ہے حسن بصری سے بطور ارسال کے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے پڑھا ایک رات میں سو آیتوں کو جھگڑا نہ کریگا اس سے قرآن اس رات میں اور جسنے

قرأ في ليلة مائتي اية كتب له قنوت ليلة ومن قرأ في ليلة خمس مائة الى الالف اصبح وله قنطار من الاجر قالوا

پڑھا ایک رات میں دو سو آیت ثواب ملیگا اسکو تمام رات کی عبادت کا اور جسنے پڑھا ایک رات میں پانچ سو آیت سے ہزار تک صبح کو اٹھیگا ایک قنطار ثواب پاکر کہا صحابہ نے

وما القنطار قال اثنا عشر الفا رواه الدارمي

اور کیا ہے قنطار فرمایا بارہ ہزار یعنے درہم یا دینار روایت کیا اسکو دارمی نے

باب

یہہ ایک باب ہے

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابي موسى الاشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعاهدوا القرآن فوالذي نفسي بيده لهو اشد تفصيا من الابل في عقلها متفق عليه

روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ تلاوت کرتے رہو قرآن کی پھر قسم ہے اس ذات کی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے البتہ قرآن زیادہ بھاگ جاتا ہے سینوں سے اونٹوں سے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما لاحدهم ان يقول نسيت اية كيت وكيت بل

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے حق میں کسی کے ہم میں سے کہنا اس بات کا کہ بھولگیا میں فلانی اور فلانی

نسي واستذكروا القرآن فانه اشد تفصيا من صدور الرجال من النعم متفق عليه وزاد مسلم بعقلها وعن

بھلا دیا گیا ہے اور حاضر رکھو دلمیں قرآن کو کہ قرآن بہت جلد بھاگ جاتا ہے آدمیوں کے سینوں سے بہ نسبت چوپایوں کے ۔ اور زیادہ کیا مسلم نے لفظ بعقلہا روایت ہے

ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما مثل صاحب القرآن كمثل صاحب الابل المعقلة ان عاهد

ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کہاوت قرآن پڑھنے والے کی جیسی کہاوت اونٹ والے کی جو بندھے ہیں رسیوں میں اگر نگہبانی کریگا

عليها امسكها وان اطلقها ذهبت متفق عليه وعن جندب بن عبد الله رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

انکی تو رکھیگا اور اگر چھوڑ دیگا تو چلے جاوینگے ۔ اور روایت ہے جندب رض سے جو بیٹا ہے عبد اللہ رض کا کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اقرؤا القرآن ما ائتلفت عليه قلوبكم فاذا اختلفتم فقوموا عنه متفق عليه وعن قتادة قال سئل

وسلم نے پڑھو قرآن کو جب تک کہ دل لگی ہو تمہاری پھر جب تمہارا دل اچاٹ ہونے لگے سو چھوڑ دو اسکو ۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا انہنے پوچھا

انس كيف كانت قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فقال كانت مدا ثم قرأ بسم الله الرحمن الرحيم يمد ببسم الله

انس سے کیسی تھی قراءۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سو کہا انہنے تھی مد کے ساتھ پھر پڑھا انہنے بسم اللہ الرحمن الرحیم کھینچ کر بسم اللہ

ومدّ بالرحمٰن ویمدّ بالرحیم رواه البخاری وعن ابی ہریرة رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اذن

اور کھینچ کر الرحمٰن کے الف کو اور کھینچ کر الرحیم کی یا کو روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سنا

اللہ لشیٔ ما اذن لنبیٍّ یتغنّٰی بالقرآن متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اذن اللہ

اللہ نے کسی آواز کو جیسا کہ سنا نبی کی آواز پڑھتے ہو قرآن کو × ق × اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سنا اللہ نے

لشیٔ ما اذن لنبیٍّ حسن الصوت بالقرآن یجہر بہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس

کوئی آواز جیسا سنا نبی کی آواز جو خوش آوازی سے قرآن پڑھتا ہو پکار کر × ق × اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے

منّا من لم یتغنّ بالقرآن رواه البخاری وعن عبد اللہ بن مسعود رض قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہم سے جو کوئی خوش آواز سے پکار کر قرآن نہ پڑھے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وہو علی المنبر اقرأ علیّ قلت اقرأ علیک وعلیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری فقرأت سورة النساء

منبر پر بیٹھکر قرآن سنا مجھکو میں نے کہا قرآن سناؤں آپکو حال یہ ہے کہ آپ پر اترا قرآن فرمایا میں دوست رکھتا ہوں کہ سنوں دوسرے سے سو پڑھا میں نے سورہ نسا کو

حتی اتیت الی ہذه الآیة فکیف اذا جئنا من کل امة بشہید وجئنا بک علی ہؤلاء شہیدا قال حسبک

یہاں تک کہ پہنچا اس آیت تک پھر کیسا ہوگا جب لاوینگے ہم ہر امت سے ایک گواہ اور لاوینگے تجھکو ان پر گواہ کر کے فرمایا بس کر

الآن فالتفت الیہ فاذا عیناه تذرفان متفق علیہ وعن انس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابیّ بن

اب پھر دیکھا میں نے حضرت کی طرف سو دیکھتا ہوں کہ انکھوں سے آنسو چلے ہیں × ق × اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن

کعب رض ان اللہ امرنی ان اقرأ علیک القرآن قال آللہ سمّانی لک قال اللہ سمّاک لک قال وقد ذکرت عند رب العالمین

کعب رض کو بیشک اللہ نے حکم کیا مجھے کہ پڑھ سناؤں تجھکو قرآن کہا اسنے کیا اللہ نے میرا نام لیکر فرمایا آپ نے فرمایا ہاں کہا اسنے اور تحقیق میرا ذکر آیا سارے جہاں کے پروردگار کے

قال نعم فذرفت عیناه وفی روایة ان اللہ امرنی ان اقرأ علیک لم یکن الذین کفروا قال وسمّانی قال

فرمایا ہاں آنسو بہنے لگے اسکی آنکھوں سے × ق × اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ نے فرمایا مجھکو کہ پڑھوں میں تجھپر سورة لم یکن الذین کفروا کہا ابی نے اور اللہ نے نام لیا میرا فرمایا

نعم فبکی متفق علیہ وعن ابن عمر رض قال نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یسافر بالقرآن الی ارض العدو متفق

ہاں سو رو دیا اسنے × ق × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے کو قرآن ساتھ لیکر کافر کے ملک × ق

علیہ وفی روایة لمسلم لا تسافروا بالقرآن فانی لا آمن ان ینالہ العدو

اور ایک روایت میں ہے مسلم کی سفر مت کرو قرآن ساتھ لیکر کیونکہ مجھکو بے فکری نہیں ہے لینے سے کافر کے قرآن کو

الفصل الثانی

عن ابی سعید الخدری رض قال جلست فی عصابة من ضعفاء المہاجرین وان بعضہم لیستتر ببعض من العری وقاری یقرأ علینا

دوسری فصل × روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا اسنے بیٹھا میں جماعت میں مہاجرین کے غریب غربا کی تھی اور بیشک بعضا انکا پردہ کرتا تھا بعضے سے بسبب ننگی کے اور ایک پڑھنے والا قرآن پڑھتا تھا ہم

اذ جاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقام علینا فلما قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکت القاری فسلّم

ناگہاں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو کھڑے رہے ہمارے سر پر پھر جب کھڑے رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چپ رہا پڑھنے والا تب سلام

ثم قال ما کنتم تصنعون قلنا کنا نستمع الی کتاب اللہ فقال الحمد للہ الذی جعل من امتی من امرت ان اصبر

پھر فرمایا کیا کرتے تھے تم کہا ہمنے سنتے تھے اللہ کی کتاب کو تب فرمایا حمد ہے اللہ کو جسنے پیدا کیا میری امت میں لوگوں کو کہ حکم ہوا مجھے صبر کرنے کا

نفسي معهم قال فجلس وسطنا ليعدل بنفسه فينا ثم قال بيده هكذا فتحلقوا وبرزت وجوههم له فقال ابشروا

اپنی ذات سے ان کے ساتھ ف کہا راوی نے پھر بیٹھے بیچ ہمارے تاکہ برابر کریں اپنی ذات کو ہم میں پھر اشارہ کیا ہاتھ سے اس طرح پس حلقہ باندھا سب نے اور ظاہر ہوئے ان کے منہ آپ کے آگے پس فرمایا خوش ہو جاؤ

يا معشر صعاليك المهاجرين بالنور التام يوم القيامة تدخلون الجنة قبل اغنياء الناس بنصف يوم وذلك

اے جماعت مہاجرین محتاج فقرا کی نور کامل سے قیامت کے دن ف جاؤ گے تم بہشت میں تونگر آدمیوں سے آدھا دن پہلے اور آدھا دن

خمس مائة سنة رواه ابو داود وعن البراء بن عازب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم زينوا القرآن

پانچ سو برس کا ہوگا ف روایت کیا اس کو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آراستہ کرو قرآن کو

باصواتكم رواه احمد وابو داود وابن ماجة والدارمي وعن سعد بن عبادة رض قال قال رسول الله صلى

اپنے اچھے آوازوں سے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے سعد بن عبادہ رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ما من امرء يقرء القرآن ثم ينساه الا لقي الله يوم القيامة اجذم رواه ابو داود والدارمي

اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ پڑھے قرآن کو پھر بھولے اس کو مگر ملیگا اللہ سے قیامت کے دن اور حال یہ کہ کوڑھا ہوگا ف روایت کیا اس کو ابو داؤد اور دارمی نے

وعن عبد الله بن عمرو رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لم يفقه من قرء القرآن في اقل من ثلث

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ سمجھ سکیگا جس نے پڑھا قرآن کو تین رات سے کم میں

رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الجاهر

روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پکار کر پڑھنے والا

بالقرآن كالجاهر بالصدقة والمسر بالقرآن كالمسر بالصدقة رواه الترمذي وابو داود والنسائي وقال الترمذي

قرآن مانند ظاہر کر کے خیرات کرنے والے کے ہے اور آہستہ پڑھنے والا مانند چھپا کر خیرات کرنے والے کے ہے ف روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی

هذا حديث حسن غريب وعن صهيب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما امن بالقرآن من

اس حدیث کی سند حسن ہے غریب ہے ۔ اور روایت ہے صہیب رض سے کہ کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ایمان لایا قرآن پر جس نے

استحل محارمه رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي وعن الليث بن سعد عن ابن ابي

ارتکاب کیا اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کا ف روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند قوی نہیں ۔ اور روایت ہے لیث بن سعد سے ابن ابی

مليكة عن يعلى بن مملك انه سال ام سلمة عن قراءة النبي صلى الله عليه وسلم فاذا هي تنعت قراءة مفسرة

ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ف کہ یعلی نے پوچھا ام المومنین ام سلمہ کو کیفیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن پڑھنے کی سو تبھی وہ بیان کرنے لگیں قراءت

حرفا حرفا رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابن جريج عن ابن ابي مليكة عن ام سلمة قالت كان رسول الله

حرف سے حرف الگ ف روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن جریج سے ابن ابی ملیکہ سے ام سلمہ سے کہ کہا اس نے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقطع قراءته يقول الحمد لله رب العلمين ثم يقف ثم يقول الرحمن الرحيم ثم يقف رواه

صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہر ٹھہر کے پڑھتے قرآن فرماتے الحمد للہ رب العالمین پھر ٹھہرتے پھر فرماتے الرحمن الرحیم پھر ٹھہرتے ف روایت کیا اس کو

الترمذي وقال ليس اسناده بمتصل لان الليث روى هذا الحديث عن ابن ابي مليكة عن يعلى بن مملك عن ام

ترمذی نے اور کہا سند اس کی متصل نہیں کیونکہ لیث نے روایت کی اس حدیث کو ابن ابی ملیکہ سے یعلی بن مملک سے ام

سلمة وحديث الليث اصح **الفصل الثالث** عن جابر رض قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن

سلمہ سے ہے اور سند لیث کی حدیث کی زیادہ صحیح ہے۔ تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے نکل آئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ ہم

نقرأ القرآن وفينا الاعرابي والاعجمي فقال اقرؤا فكل حسن وسيجيئ اقوام يقيمونه كما يقام القدح

قرآن پڑھ رہے تھے اور ہمارے بیچ عرب اور عجم بھی تھے سو فرمایا پڑھو پھر سب اچھا ہی ہے اور آگے زمانے میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے سیدھا کریں گے تجوید قرآن جیسا کہ سیدھا کیا جاتا ہے تیر

يتعجلونه ولا يتأجلونه رواه ابوداؤد والبيهقي في شعب الايمان وعن حذيفة رض قال قال رسول الله صلى

جلدی مانگیں گے اسکا ثواب اور مہلت نہ کریں گے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم اقرؤا القرآن بلحون العرب واصواتها واياكم ولحون اهل العشق ولحون اهل الكتابين وسيجيئ

اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن کو عرب کے الحان اور عرب کی آواز سے اور دور رکھو آپ کو اور بچو فاسقوں کی اور الحان یہود و نصاریٰ کی اور پیدا ہوں گے

بعدي قوم يرجعون بالقرآن ترجيع الغناء والنوح لا يجاوز حناجرهم مفتونة قلوبهم وقلوب الذين

میرے بعد لوگ کہ آلاپ کے پڑھیں گے قرآن کو جیسے آلاپ راگ کی اور نوحوں کی نہیں تجاوز کرے گی ان کی آواز ان کے حلق سے فریفتہ ہوں گے دل ان کے دنیا میں اور دل ان کے کہ

يعجبهم شأنهم رواه البيهقي في شعب الايمان ورزين في كتابه وعن البراء بن عازب رض قال سمعت رسول الله

اچھی لگے ان کو قراءت ان کی۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا انہوں نے سنا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال حسنوا القرآن باصواتكم فان الصوت الحسن يزيد القرآن حسنا رواه الدارمي وعن

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرمایا اچھی آواز سے قرآن پڑھو کیونکہ آواز اچھی زیادہ کرتی ہے قرآن کا حسن۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت

طاؤس مرسلا قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم اي الناس احسن صوتا للقرآن واحسن قراءة قال من اذا سمعته

طاؤس سے مرسل کہ کہا انہوں نے کسی نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کون آدمی اچھی آواز سے قرآن پڑھتا ہے اور اچھی قراءت کس کی ہے فرمایا جو شخص کہ جب

يقرأ رأيت انه يخشى الله قال طاؤس وكان طلق كذلك رواه الدارمي وعن عبيدة المليكي رض وكانت

قراءت کرتا گمان کرے تو کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاؤس نے اور تھا طلق ویسا ہی۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے عبیدہ ملیکی رض سے اور تھی

له صحبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا اهل القرآن لا تتوسدوا القرآن واتلوه حق تلاوته من آناء

اسکے لئے صحبت رسول کی کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے قرآن والو تکیہ نہ ٹھہراؤ قرآن کو اور تلاوت کرو اسکی جیسا حق ہے ساعتوں میں

الليل والنهار وافشوه وتغنوه وتدبروا ما فيه لعلكم تفلحون ولا تعجلوا ثوابه فان له ثوابا رواه البيهقي

رات کی اور دن کی اور ظاہر کرو اسکا اور اچھی آواز سے پڑھو اور دھیان کرو اسکے معنے میں اس امید سے کہ مراد کو پہنچو تم اور دنیا میں مت چاہو بدلا اسکا اس لئے کہ بدلا اسکا آخرت میں ہے۔ روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الايمان **باب** **الفصل الاول** عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت هشام بن حكيم بن حزام

کتاب شعب الایمان میں۔ یہ ایک باب ہے۔ پہلی فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا انہوں نے میں نے سنا ہشام بن حکیم بن حزام کو

يقرأ سورة الفرقان على غير ما اقرؤها وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اقرأنيها فكدت ان اعجل عليه ثم

پڑھتے سورہ فرقان کو سوا اس قراءت کے کہ میں پڑھتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا تھا مجھے اس سورت کو پھر قریب تھا کہ جلدی کروں اس پر غصے سے پھر

امهلته حتى انصرف ثم لببته بردائه فجئت به رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله اني سمعت

مہلت دی میں نے اسکو یہاں تک کہ تمام کیا قراءت کو پھر پکڑا میں نے اسکی چادر ڈال کر اسکی گردن کو اور لے گیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا میں نے اے اللہ کے رسول

هٰذا يقرأ سورة الفرقان على غير ما أقرأتنيها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أرسله اقرأ فقرأ القراءة التي سمعته

اسکو پڑھتے سورۂ فرقان سوا اس قرأت کے کہ آپ نے پڑھایا مجھے اس سورۃ کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو اور فرمایا پڑھ سو پڑھی وہی قرأت جو میں نے سنی تھی

يقرأ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هكذا أنزلت ثم قال لي اقرأ فقرأت فقال هكذا أنزلت إن هذا القرآن أنزل

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی ہی اتری ہے سو پھر فرمایا مجھے پڑھ سو پڑھا میں نے پھر فرمایا ایسا ہی اترا ہے بیشک یہ قرآن اترا

على سبعة أحرف فاقرؤوا ما تيسر منه متفق عليه واللفظ لمسلم وعن ابن مسعود رضـ قال سمعت رجلا قرأ وسمعت

سات قرأت پر سو پڑھو جس قرأت سے کہ تمکو آسان ہو متفق علیہ اور عبارت مسلم کی ہے اور روایت ہے ابن مسعود رضـ سے کہ کہا میں نے سنا ایک مرد کو کہ قرأت پڑھتے اور سنا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم يقرأ خلافها فجئت به النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فعرفت في وجهه الكراهية فقال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قرأت کرتے برعکس اسکے سو لایا میں اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر احوال بیان کیا میں نے حضرت سے سو پہچانا میں نے ناخوشی حضرت کے چہرے میں

كلاكما محسن فلا تختلفوا فإن من كان قبلكم اختلفوا فهلكوا رواه البخاري وعن أبي بن كعب رضـ قال كنت

تم دونو اچھے ہو سو اختلاف نہ کرو اس لئے کہ جو لوگ تمہارے پہلے تھے اختلاف کیا سو وہ ہلاک ہوئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب رضـ سے کہ کہا میں تھا

في المسجد فدخل رجل يصلي فقرأ قراءة أنكرتها عليه ثم دخل آخر فقرأ قراءة سوى قراءة صاحبه فلما قضينا

مسجد میں پھر چلا آیا ایک مرد نماز پڑھنے پھر پڑھی ایسی قرأت کہ ناخوش ہوا میں اس سے اس پر پھر چلا آیا دوسرا مرد پھر پڑھی ایک قرأت سوا اپنے ساتھی کی قرأت کے پھر جب تمام کی ہم نے

الصلوة دخلنا جميعا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت إن هذا قرأ قراءة أنكرتها عليه ودخل آخر فقرأ سوى

نماز آئے سب مل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے مقرر اسنے پڑھی ایسی قرأت کہ ناخوش ہوا میں اس سے اور آیا دوسرا مرد سو پڑھا اسنے سوا

قراءة صاحبه فأمرهما النبي صلى الله عليه وسلم فقرآ فحسن شأنهما فسقط في نفسي من التكذيب ولا إذ كنت

اپنے ساتھی کی قرأت کے سو حکم کیا دونو کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تب قرأت کی دونوں نے سو تحسین کی حضرت نے ان پر پھر وسوسہ آیا میرے جی میں تکذیب کا اور ایسا نہ تھا

في الجاهلية فلما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قد غشيني ضرب في صدري ففضت عرقا وكأنما أنظر

جاہلیت میں تھا پھر جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وسوسے کو کہ لے لیا مجھے مارا ہاتھ سے میرے سینہ میں پھر عرق آلودہ ہوا میں اور معلوم ہونے لگا کہ دیکھتا ہوں

إلى الله فرقا فقال لي يا أبي أرسل إلي أن اقرأ القرآن على حرف فرددت إليه أن هون على أمتي فرد إلي الثانية اقرأه

خدا کو مارے خوف کے تب فرمایا مجھے اے ابی فرشتہ بھیجا گیا میری طرف کہ پڑھ قرآن کو ایک قرأت پر پھر رجوع کیا میں نے اللہ کی طرف کہ آسانی کر میری امت پر سو دوبارہ وحی آئی مجھے کہ پڑھ

على حرفين فرددت إليه أن هون على أمتي فرد إلي الثالثة اقرأه على سبعة أحرف فلك بكل ردة رددتكها مسألة

دو قرأت پر سو پھر رجوع کیا میں نے اسکی طرف کہ آسانی کر میری امت پر پھر تیسری بار وحی آئی مجھکو کہ پڑھ اسکو سات قرأت پر اور ملی تجھکو ہر بار کے کہ پھیر کر دی تھی

تسألنيها فقلت اللهم اغفر لأمتي اللهم اغفر لأمتي وأخرت الثالثة ليوم يرغب إلي الخلق كلهم حتى إبراهيم

دعا مانگیگا تو مجھ سے سو کہا میں نے اے اللہ بخش دے میری امت کو اے اللہ بخش دے میری امت کو اور رکھ چھوڑی میں نے تیسری دعا اس دن کے لئے کہ خواہش کرینگے میری طرف سب مخلوق یہانتک کہ ابراہیم علیہ

السلام رواه مسلم وعن ابن عباس رضـ قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أقرأني جبريل على حرف فراجعته

السلام بھی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہ کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن پڑھایا مجھے جبرئیل نے ایک قرأت پر پھر رجوع کیا میں نے

فلم أزل أستزيده ويزيدني حتى انتهى إلى سبعة أحرف قال ابن شهاب بلغني أن تلك السبعة الأحرف إنما هي في الأمر تكون

سو ہمیشہ زیادتی طلب کرتا رہا اس سے اور وہ زیادہ کرتا رہا یہانتک کہ نوبت پہنچی سات قرأت کی کہا ابن شہاب زہری نے خبر پہنچی مجھکو کہ یہ سات قرأت

وَاحِدًا لَا تَخْتَلِفُ فِي حَلَالٍ وَلَا حَرَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک مختلف نہیں ہوتیں حلال اور حرام میں علا ق ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رض قَالَ لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فَقَالَ يَا جِبْرِيلُ إِنِّي بُعِثْتُ إِلَى أُمَّةٍ أُمِّيِّينَ مِنْهُمُ الْعَجُوزُ وَالشَّيْخُ الْكَبِيرُ وَالْغُلَامُ وَالْجَارِيَةُ

دوسری فصل روایت ہے ابی ابن کعب رض سے کہ کہا اسنے ملاقات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پھر کہا اے جبرئیل مجھکو بھیجا اللہ نے ایک انپڑھ امت کی طرف کہ ان بوڑھی عورتیں ہیں اور بوڑھے بڑے عمر والے اور لڑکے اور لڑکیاں

وَالرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يَقْرَأْ كِتَابًا قَطُّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَ

اور وہ مرد کہ نہیں پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق قرآن اترا سات قرأت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں احمد اور

أَبِي دَاوُدَ قَالَ لَيْسَ مِنْهَا إِلَّا شَافٍ كَافٍ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ قَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي

ابوداؤد کی کہا جبرئیل نے نہیں کوئی قرأت ساتوں قرأت سے مگر شافی کافی ہے ف اور روایت میں نسائی کی فرمایا تحقیق جبرئیل اور میکائیل دونوں آئے میرے پاس سو بیٹھا جبرئیل داہنی طرف

وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ وَعَنْ عِمْرَانَ

اور میکائیل بائیں طرف میری پھر کہا جبرئیل نے پڑھ قرآن ایک قرأت پر کہا میکائیل نے مجھکو زیادتی طلب کر اس سے یہانتک کہ پہنچا قرآن سات قرأت کو سو ہر قرأت شافی کافی ہے اور روایت ہے عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رض أَنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاصٍّ يَقْرَأُ ثُمَّ يَسْأَلُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلِ

بن حصین رض سے کہ اسنے گذر کی ایک قصہ گو پر کہ قرآن پڑھتا تھا پھر مانگتا تھا سو انا للہ وانا الیہ راجعون کہا پھر کہا اسنے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی قرآن پڑھے تو

اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اللہ سے وسیلے سے قرآن کے ف اسلئے کہ اب پیدا ہونگے ایسے لوگ کہ پڑھینگے قرآن کو مانگینگے قرآن پڑھکے لوگوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ بُرَيْدَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ

روایت ہے بریدہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے قرآن کو کھانا مانگتے لوگوں سے آویگا قیامت کے دن اس حال پر

وَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

کہ منھ پر اسکے ہڈیاں ہونگی بن گوشت کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ حَتَّى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ

اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تھے فرق دو سورۃ کے درمیان جب تک نہ اترتی آپ پر آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے علقمہ سے

قَالَ كُنَّا بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلَى

کہ کہا اسنے تھے ہم شہر حمص میں پس پڑھی عبداللہ بن مسعود نے سورۃ یوسف کو پس کہا ایک مرد نے ایسی نہیں اتری ہے پھر کہا عبداللہ بن مسعود نے قسم اللہ کی البتہ پڑھی میں نے

عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَبَيْنَا هُوَ يُكَلِّمُهُ إِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ

زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا رسول اللہ نے اچھی قرأت پڑھی تو نے سو جس وقت میں ابن مسعود بات کرتا تھا اس سے ناگہاں پائی اس سے بو شراب کی پھر کہا تو پیتا ہے شراب اور جھٹلاتا ہے

بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رض قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رض مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ بْنُ

خدا کی کتاب کو پھر مارا حد اسکو ق ۔ اور روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہ کہا اسنے بلا بھیجا مجھکو ابوبکر رض نے اہل یمامہ کی لڑائی کے بعد سو دیکھتا ہوں

الْخَطَّابِ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ اسْتَحَرَّ

عمر خطاب ان کے پاس بیٹھے ہیں کہا ابوبکر نے کہ عمر آیا میرے پاس اور کہا کہ شہادت بہت ہوئی یمامہ کی لڑائی کے دن قرآن کے قاریوں کی اور مجھکو ڈر لگتا ہے کہ اگر کثرت سے

القتل بالقراء بالمواطن فیذهب کثیر من القرآن وانی اری ان تامر بجمع القرآن قلت لعمر کیف تفعل شیئا لم

شہید ہوں قاری دوسری لڑائیوں میں بھی سو جاتا رہے بہت قرآن اور مجھے اچھا معلوم ہوتا ہے کہ حکم کرے تو قرآن جمع کرنے کا کہا میں نے عمر کو کیونکر کرو گے تم

یفعله رسول الله صلی الله علیه وسلم قال عمر هذا والله خیر فلم یزل عمر یراجعنی حتی شرح الله صدری لذلک

کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہ بات قسم اللہ کی بہتر ہی سو ہمیشہ تکرار کرتا رہا عمر مجھ سے یہاں تک کہ کھولدیا اللہ نے میرا سینہ اس کام کے لئے

ورأیت فی ذلک الذی رأی عمر قال زید قال ابوبکر انک رجل شاب عاقل لا نتهمک وقد کنت تکتب الوحی

اور دیکھی میں نے اسمیں جو بھلائی دیکھی عمر نے کہا زید نے کہا ابوبکر نے کہ تو جوان مرد ہے عقل مند کہ متہم نہیں ہمارے پاس اور تحقیق تو اکثر لکھتا تھا وحی

لرسول الله صلی الله علیه وسلم فتتبع القرآن فاجمعه فوالله لو کلفونی نقل جبل من الجبال ما کان اثقل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سو تلاش کر قرآن کی اور جمع کر اسکو پھر قسم اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجھکو کسی پہاڑ کا اٹھانے کی نہ ہوتا بھاری

علی مما امرنی به من جمع القرآن قال قلت کیف تفعلون شیئا لم یفعله رسول الله صلی الله علیه وسلم قال هو

مجھ پر اس سے کہ حکم کیا مجھے اسکا ابوبکر نے قرآن کے جمع کرنے کا کہا زید نے کہا میں نے کیونکر کرتے ہو تم اس چیز کو کہ نہیں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ابوبکر نے یہ کام

والله خیر فلم یزل ابوبکر یراجعنی حتی شرح الله صدری للذی شرح له صدر ابی بکر وعمر فتتبعت القرآن

قسم اللہ کی بھلا ہے پھر ہمیشہ تکرار کرتا رہا مجھ سے ابوبکر یہاں تک کہ کھولدیا اللہ نے میرے سینہ کو اس کام کے لئے کہ کھولدیا ابوبکر اور عمر کے سینے کو سو تلاش کی میں نے قرآن کی

اجمعه من العسب واللخاف وصدور الرجال حتی وجدت اخر سورة التوبة مع ابی خزیمة الانصاری لم

جمع کرتا ہوا اسکو کھجور کے پتوں کی لکڑیوں سے اور پتلے پتلے سفید پتھروں سے اور لوگوں کے سینوں سے یہاں تک کہ پایا میں نے خاتمہ کو سورہ توبہ کے ابی خزیمہ انصاری کے پاس نہ

اجده مع احد غیره لقد جاءکم رسول من انفسکم حتی خاتمة براءة فکانت الصحف عند ابی بکر حتی

پایا میں اسکو کسی کے ساتھ سوا اسکے اور وہ خاتمہ یہ ہی لقد جاءکم رسول من انفسکم ہے سے لیکر سورہ برات کے آخر تک پھر رہے وہ صحیفے حضرت ابی بکر کے پاس

توفاه الله ثم عند عمر حیاته ثم عند حفصة بنت عمر رواه البخاری وعن انس بن مالک رضی ان حذیفة

پھر لیا انکو اللہ نے پھر عمر کے پاس رہے زندگی بھر انکی پھر ام المومنین حفصہ کے پاس جو بیٹی عمر کی تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک رضی سے کہ حذیفہ

ابن الیمان قدم علی عثمان وکان یغازی اهل الشام فی فتح ارمینیة واذربیجان مع اهل العراق فافزع حذیفة

بن الیمان آئے عثمان کے پاس اور حذیفہ جہاد کرتا تھا شام کے لوگوں کے ساتھ فتح ارمینیہ میں اور شہر آذربیجان میں عراق والوں کے ساتھ سو خوف دلایا حذیفہ کو

اختلافهم فی القراءة فقال حذیفة لعثمان یا امیر المومنین ادرک هذه الامة قبل ان یختلفوا فی الکتاب

لوگوں کے اختلاف نے قراءت میں تب کہا حذیفہ نے عثمان سے ای امیر المومنین دستگیری کیجیے اس امت محمدیہ کی پہلے اسکے کہ اختلاف کریں اللہ کی کتاب میں

اختلاف الیهود والنصاری فارسل عثمان الی حفصة ان ارسلی الینا بالصحف ننسخها فی المصاحف ثم نردها

بطور یہود و نصاری کے سو بھیجا کسی کو عثمان نے ام المومنین حفصہ کے پاس یہ کہنے کو بھیج دے ہمارے پاس قرآن کے ورقوں کو نقل کریں ہم انکو مصحفوں میں پھر بھیج دیں ہم

الیک فارسلت بها حفصة الی عثمان فامر زید بن ثابت وعبد الله بن الزبیر وسعید بن العاص وعبد

تیری طرف سو بھیج دئے ان ورقوں کو حفصہ نے عثمان کی طرف پھر حکم کیا عثمان نے زید بن ثابت انصاری کو اور عبد اللہ بن زبیر اور سعید بن عاص اور عبد

الله ابن الحارث بن هشام فنسخوها فی المصاحف وقال عثمان للرهط القرشیین الثلثة اذا اختلفتم انتم وزید

اللہ بن حارث بن ہشام کو سو لکھے ان ورقوں کو بیچ مصحفوں کے اور کہا عثمان نے ان تین قریشی شخصوں کو جب اختلاف کرو تم

ثابت في شيء من القرآن فاكتبوه بلسان قريش فإنما نزل بلسانهم ففعلوا حتى إذا نسخوا الصحف في المصاحف

اور زید بن ثابت کا کسی لغت میں قرآن کے سو لکھو اسکو موافق قریش کی لغت کے اس لئے کہ نہ اترا قرآن مگر قریش کی لغت پر سو ویسے ہی کیا یہاں تک کہ جب لکھ چکے ان ورقوں کو مصحفوں میں

ردّ عثمان الصحف إلى حفصة وأرسل إلى كل أفق بمصحف مما نسخوا وأمر بما سواه من القرآن في كل صحيفة أو

پھر بھیجا عثمان نے ان ورقوں کو حفصہ کے پاس اور بھیجا ہر طرف ایک مصحف ان قرآنوں سے کہ لکھے تھے اور حکم کیا سوا مصحف عثمانی کے اور قرآنوں کو جو لکھا تھا ہر

مصحف أن يحرق قال ابن شهاب فأخبرني خارجة بن زيد بن ثابت أنه سمع زيد بن ثابت قال فقدت آية من

مصحف میں جلائے جانے کا کہا ابن شہاب نے پھر خبر دی مجھے خارجہ بیٹا زید بن ثابت کا کہ اسنے سنا زید بن ثابت سے کہا زید نے گم کی میں نے ایک آیت سورہ

الأحزاب حين نسخنا المصحف قد كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها فالتمسناها فوجدناها مع

احزاب کی جس وقت لکھا ہمنے مصحف کو تحقیق سنا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے تھے اسکو سو ڈھونڈھی ہمنے اسکو پھر پایا ہمنے اسکو بیچ

خزيمة بن ثابت الأنصاري من المؤمنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه فألحقناها في سورتها في

خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس کہ یہ آیت ہے من المؤمنین بعضے وہ مرد ہیں کہ صادق ہوئے اپنے عہد میں اللہ سے سو لگا دی ہمنے اسکو اسکے سورہ میں

المصحف رواه البخاري وعن ابن عباس رض قال قلت لعثمان ما حملكم على أن عمدتم إلى الأنفال وهي من

جو مصحف میں ہے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا میں نے کہا عثمان کو کہ کونسی چیز باعث ہوئی تمہارے قصد کا سورہ انفال کی طرف حالانکہ

المثاني وإلى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في

مثانی سورتوں سے ہے اور سورہ برأت کی طرف حالانکہ وہ مئین سے ہے پھر ملا دیا تمنے دونوں کو اور نہ لکھی فاصلے کو سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم اور رکھدیا سورہ برأت

السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يأتي عليه الزمان وهو ينزل عليه

ان سات دراز سورتوں میں کیا باعث ہوا تمہارا اسپر کہا عثمان نے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حال سے کہ آتا تھا ان پر ایک زمانہ اور حضرت پر اترتی تھیں

السور ذوات العدد وكان إذا نزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيات في السورة التي

سورتیں متعدد اور معمول تھا حضرت کا کہ جب اترتا آپ پر کچھ طلب کرتے بعضے صحابہ کو کہ وحی لکھا کرتے تھے پھر فرماتے رکھدو ان آیتوں کو اس سورہ میں

يذكر فيها كذا وكذا فإذا نزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الأنفال

کہ مذکور ہے اسمیں ایسا اور ایسا پھر جب اترتی آپ پر کوئی آیت تو فرماتے رکھدو اس آیت کو اس سورہ میں کہ مذکور ہے اسمیں ایسا اور ایسا اور تھا سورہ انفال

من أوائل ما نزلت بالمدينة وكانت براءة من آخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها فقبض

ان سورتوں سے کہ اول میں نازل ہوئی مدینے میں اور تھا سورہ برأت ان سورتوں سے کہ آخر میں نازل ہوا اور تھا قصہ برأت سورہ کا مشابہ انفال کے قصے سے پھر روح قبض ہوئی

رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا أنها منها فمن أجل ذلك قرنت بينهما ولم أكتب سطر بسم الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بیان نہ فرمایا ہم کو کہ سورہ برأت داخل ہے انفال میں سو اسی سبب سے نزدیک کر دیا دونوں کو اور نہ لکھا درمیان میں سطر بسم اللہ

الرحمن الرحيم ووضعتها في السبع الطول رواه أحمد والترمذي وأبو داود

الرحمن الرحیم کی اور رکھدیا سورہ برأت کو سات دراز سورتوں میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے ×

كتاب الدعوات

یہ کتاب ہے دعاؤں کی

الفصل الأول

پہلی فصل

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي دعوة مستجابة فتعجل كل نبي دعوته وإني اختبأت

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نبی کو ایک دعا مستجاب ملی ہے سو جلدی کی ہر نبی نے دعا مانگنے میں اور میں نے چھپا رکھی

دعوتی شفاعۃ لامتی الی یوم القیامۃ فہی نائلۃ ان شاء اللہ تعالی من مات من امتی لا یشرک باللہ شیئا رواہ مسلم

اپنی دعا امت کی شفاعت کے لئے قیامت کے دن تک سو وہ دعا پہنچیگی اگر چاہے اللہ تعالی اس شخص کو کہ مرے میری امت سے نہ شریک کرتا ہو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وللبخاری اقصر منہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم انی اتخذ عندک عہدا لن تخلفنیہ

اور بخاری کی یہ روایت اس سے مختصر ہے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اللہ میں نے لیا تجھ سے ایک اقرار کہ ہرگز خلاف نہ کرے تو مجھ سے

فانما انا بشر فای المؤمنین اذیتہ شتمتہ لعنتہ جلدتہ فاجعلہا لہ صلوۃ وزکوۃ وقربۃ تقربہ بہا الیک

وہ اقرار یہ ہے کہ بس میں آدمی ہوں سو جو کوئی مومن کہ ایذا دی میں نے اسکو یا گالی دی یا لعنت کی یا مارا اسکو کوڑا تو کر وہ اسکے حق میں رحمت اور پاکی اور قربت کہ نزدیک کرے تو اسکو اس سبب سے اپنی طرف

یوم القیامۃ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا احدکم فلا یقل اللہم اغفر لی ان شئت

قیامت کے دن ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا مانگے کوئی تم میں سے تو نہ کہے اے اللہ بخش دے مجھ کو اگر چاہے تو

ارحمنی ان شئت ارزقنی ان شئت ولیعزم مسئلتہ انہ یفعل ما یشاء لا مکرہ لہ رواہ البخاری وعنہ قال قال

رحم کر مجھ پر اگر چاہے تو اور روزی دے مجھے اگر چاہے تو بلکہ چاہئے کہ یقین اور جزم سے دعا کرے بیشک اللہ کرتا ہے جو چاہے کوئی زبردستی کرنے والا نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا احدکم فلا یقل اللہم اغفر لی ان شئت ولکن لیعزم ولیعظم الرغبۃ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرے کوئی تم میں سے تو نہ کہے اے اللہ بخش دے مجھ کو اگر تو چاہے اور لیکن یقین کرے اور بڑی رغبت سے دعا مانگے

فان اللہ لا یتعاظمہ شیء اعطاہ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستجاب للعبد

اس لئے کہ اللہ کو کوئی چیز بڑی نہیں کہ دے اسکو ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا قبول ہوتی ہے بندے کی

ما لم یدع باثم او قطیعۃ رحم ما لم یستعجل قیل یا رسول اللہ ما الاستعجال قال یقول قد دعوت وقد دعوت

جب تک نہ دعا کرے گناہ کی یا قطع رحم کی جب تک کہ جلدی نہ کرے کہا کسی نے یا رسول اللہ کیا ہے جلدی مانگنا فرمایا یہ ہے کہ کہے کہ تحقیق دعا کی میں نے اور تحقیق دعا کی

فلم ار یستجاب لی فیستحسر عند ذلک ویدع الدعاء رواہ مسلم وعن ابی الدرداء رض قال قال رسول اللہ صلی

سو نہ دیکھا قبول ہوتی میری دعا سو ناخوش ہووے اسوقت اور چھوڑ دے دعا کرنا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم دعوۃ المرء المسلم لاخیہ بظہر الغیب مستجابۃ عند راسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر

اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مرد مسلمان کا اپنے بھائی مسلمان کے لئے غائبانہ قبول ہوتی ہے اسکے پاس دعا کرنے والے کے ایک فرشتہ ہے جب دعا کرتا ہے بھائی کے لئے بھلائی کی

قال الملک الموکل بہ آمین ولک بمثل رواہ مسلم وعن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تدعوا علی

کہتا ہے وہ فرشتہ مقرر آمین قبول کر اے اللہ اور تجھ کو بھی اسکے مثل ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا نہ کرو

انفسکم ولا تدعوا علی اولادکم ولا تدعوا علی اموالکم لا توافقوا من اللہ ساعۃ یسأل فیہا عطاء فیستجیب

اپنی جانوں پر اور اولاد پر اور مال پر تاکہ کہیں موافق نہ ہو جاؤ اللہ کی طرف سے اس گھڑی کی کہ مانگی جاتی ہے اسمیں بخشش پھر قبول کرلے

لکم رواہ مسلم وذکر حدیث ابن عباس اتق دعوۃ المظلوم فی کتاب الزکوۃ

الفصل الثانی

عن النعمان بن

تمہارے لئے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور مذکور ہو چکی ابن عباس کی حدیث جو شروع ہوتی ہے اسکے یہ الفاظ سے کتاب الزکوۃ میں ۔ دوسری فصل روایت ہے نعمان بن

بشیر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدعاء ہو العبادۃ ثم قرأ وقال ربکم ادعونی استجب لکم

بشیر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت نام ہے دعا کرنے کا پھر پڑھی یہ آیت کہ کہا تمہارے رب نے مجھ سے دعا کرو قبول کرونگا تمہاری دعا

رواه أحمد والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه ❊ وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء مخ العبادة رواه

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کرنا مغز اور خلاصہ عبادت کا ہے

الترمذي ❊ وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء أكرم على الله من الدعاء رواه الترمذي وابن ماجه وقال

روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی چیز زیادہ عزت والی اللہ کے پاس دعا سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن غريب ❊ وعن سلمان الفارسي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القضاء إلا الدعاء

ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے ۔ اور روایت ہے سلمان فارسی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی چیز پھیرتی نہیں قضا کو مگر دعا

ولا يزيد في العمر إلا البر رواه الترمذي ❊ وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الدعاء ينفع مما نزل ومما لم

اور کوئی چیز بڑھاتی نہیں عمر کو مگر نیکی روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دعا کام آتی ہے اس بلا میں جو اتری اور جو نہ اتری

ينزل فعليكم عباد الله بالدعاء رواه الترمذي ورواه أحمد عن معاذ بن جبل وقال الترمذي هذا حديث غريب ❊ وعن

پس لازم کر لو اے بندو اللہ کے دعا کرنا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے معاذ ابن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من أحد يدعو بدعاء إلا آتاه الله ما سأل أو كف عنه من السوء

جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگیگا کوئی کسی طرح کی دعا مگر دیگا اسکو اللہ جو مانگا یا روکیگا اس سے بدی کو

مثله ما لم يدع بإثم أو قطيعة رحم رواه الترمذي ❊ وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سلوا الله من

مانند اسکے جب تک یہ بات نہ ہو کہ دعا کسی گناہ کی یا قطع رحم کی کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگو اللہ سے

فضله فإن الله يحب أن يسأل وأفضل العبادة انتظار الفرج رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ❊ وعن أبي هريرة

اسکے فضل کو اس لیے کہ اللہ دوست رکھتا ہے کہ کوئی مانگے اس سے اور سب سے افضل عبادت انتظار کرنا ہے کشائش کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يسأل الله يغضب عليه رواه الترمذي ❊ وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سوال نہ کرے اللہ سے غصہ کرتا ہے اللہ اس پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من فتح له منكم باب الدعاء فتحت له أبواب الرحمة وما سئل الله شيئا يعني أحب إليه من أن يسأل العافية

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ تم میں سے کھلے اس پر دروازہ دعا کا کھلے ہیں اس پر دروازے رحمت کے اور کسی چیز کا سوال نہیں کیا گیا اللہ سے کہ اللہ کے پاس زیادہ محبوب ہو عافیت کے سوال سے

رواه الترمذي ❊ وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره أن يستجيب الله له عند الشدائد فليكثر الدعاء

روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش آوے قبول کرنا اللہ کا اسکی دعا کو سختیوں میں سو بہت دعا کیا کرے

في الرخاء رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ❊ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادعوا الله وأنتم موقنون

فراغت کے وقت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کیا کرو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو قبولیت کا

بالإجابة واعلموا أن الله لا يستجيب دعاء من قلب غافل لاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب ❊ وعن مالك بن

اور جان لو کہ اللہ قبول نہیں کرتا دعا کو کھیلنے والے غافل دل سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے مالک بن

يسار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سألتم الله فاسألوه ببطون أكفكم ولا تسألوه

یسار رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعا کرو اللہ سے تو دعا کرو اس سے اپنی ہتھیلیاں پھیلا کر اور نہ دعا کرو اس سے

بِظُهُوْرِهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا فَاِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوْا

ہاتھ اوندھا کر اور روایت ہے ابن عباس کی یوں ہے فرمایا دعا کرو اللہ سے پھیلا کر اپنی ہتھیلیوں کو اور مت دعا کرو اس سے ہاتھ اوندھا کر پھر جب فراغت کرو دعا کرنے سے تو پھیرو

بِهَا وُجُوْهَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَلْمَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيْمٌ

ہاتھ منہوں پر اپنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہا انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک تمھارا رب تری حیا والا کرم والا ہے

يَسْتَحْيِيْ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ اِلَيْهِ اَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ

حیا کرتا ہے اپنے بندے سے جب اٹھاتا ہے اپنے ہاتھ اللہ کی طرف ان ہاتھوں کو خالی پھیرنے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے کتاب دعوات

الْكَبِيْرِ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتّٰى

کبیر میں اور روایت ہے عمر رض سے کہا انھوں نے معمول تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب اٹھاتے ہاتھ دعا میں نہ رکھتے ہاتھوں کو

يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ

منہ پر نہ پھیر کر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا سِوٰى ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ان دعاؤں کو کہ سب باتوں کو شامل ہوں اور ترک کرتے سوا ایسی دعاؤں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا انھوں نے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَسْرَعَ الدُّعَاءِ اِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت جلد قبول ہونے والی دعا وہ دعا ہے کہ غائب غائب کے لئے کرے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر بن

الْخَطَّابِ رض قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ فَاَذِنَ لِيْ وَقَالَ اَشْرِكْنَا يَا اُخَيَّ فِيْ دُعَائِكَ

خطاب رض سے کہا انھوں نے اجازت چاہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ عمرے کے لئے جاؤں سو اجازت دی مجھے اور فرمایا شریک کر ہمکو اے چھوٹے بھائی میرے اپنی دعا میں

وَلَا تَنْسَنَا فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ بِهَا الدُّنْيَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهٗ عِنْدَ قَوْلِهٖ وَلَا تَنْسَنَا

اور نہ بھول ہمکو پھر فرمایا آپ ایک کلمہ کہ خوش نہیں آتا مجھکو کہ ملے بدلے اسکے تمام دنیا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوا روایت ترمذی کی حضرت کے قول ولا تنسنا پر

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ایسے ہیں کہ دعا انکی رد نہیں ایک تو روزہ دار جب افطار کرتا ہے اور دوسرا عادل

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ رَوَاهُ

اور دعا مظلوم کی اونچی کرتا ہے اسکو اللہ اوپر ابر کے اور کھولتا ہے اللہ اسکے لئے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم ہے مجھ کو عزت میری کی البتہ مدد کرونگا تیری اگرچہ بعد ایک مدت کے

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ

ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں ہیں کہ قبول ہوتی ہیں کوئی شک نہیں انکے قبول ہونے میں ایک تو دعا باپ کی اور دوسری دعا مسافر کی

وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلْ

اور تیسری دعا مظلوم کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے تیسری فصل روایت ہے انس رض سے کہا انھوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ سوال کرے

اَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْأَلَهٗ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا حَتّٰى

ہر ایک تم میں کا اپنے رب سے اپنی سب حاجت کا یہاں تک کہ سوال کرے اس سے تسمہ اپنی نعلین کا جب ٹوٹ جاوے اور زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں جو ثابت بنانی سے ہے بطور ارسال کے یہاں تک

يَسْأَلْهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَهٗ اِذَا انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوال کرے اس سے نمک کا اور یہاں تک کہ سوال کرے اس سے اپنی جوتی کے تسمہ کا جب ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ اِبْطَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے دعا میں یہاں تک کہ دکھائی دیتی سفیدی دونوں بغلوں کی اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ كَانَ يَجْعَلُ اِصْبَعَيْهِ حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا سہل نے کرتے تھے حضرت دونوں انگلیوں کو اپنے مقابل دونوں کندھوں کے اور دعا کرتے تھے اور روایت ہے سائب بن یزید سے اسکے باپ رض سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهٗ بِيَدَيْهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ

وسلم سے حضرت کا معمول تھا کہ جب دعا کرتے پھر اٹھاتے دونوں ہاتھ تو پھیرتے منہ پر دونوں ہاتھوں کو اپنے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو کتاب دعوات کبیر میں اور روایت

عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْمَسْئَلَةُ اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ حَذْوَ مَنْكِبَيْكَ اَوْ نَحْوَهُمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ اَنْ تُشِيْرَ بِاِصْبَعٍ

عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا ابن عباس نے ادب دعا کرنے کا یہ ہے کہ اٹھاوے تو دونوں ہاتھوں کو برابر دونوں کندھوں کے یا قریب کندھوں کے اور ادب مغفرت مانگنے کا یہ ہے کہ اشارہ کرے تو

وَاحِدَةٍ وَالْاِبْتِهَالُ اَنْ تَمُدَّ يَدَيْكَ جَمِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ وَالْاِبْتِهَالُ هٰكَذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ ظُهُوْرَهُمَا مِمَّا

ایک انگلی سے اور ادب ابتہال کا یہ ہے کہ دراز کرے تو ہاتھوں کو تمام اور دوسری روایت میں یوں ہے کہا ابن عباس نے اور ابتہال اس طرح ہے اور اٹھایا ہاتھوں کو اور کیا دونوں ہاتھوں کی پشت کو

يَلِيْ وَجْهَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّ رَفْعَكُمْ اَيْدِيَكُمْ بِدْعَةٌ مَا زَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

متصل اپنے منہ کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ابن عمر کہا کرتے تھے کہ تمہارا ہاتھ اٹھانا بدعت ہے زیادہ نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى هٰذَا يَعْنِيْ اِلَى الصَّدْرِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا ذَكَرَ اَحَدًا فَدَعَا لَهٗ

وسلم نے اس پر یعنی سینے تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یاد کرتے کسی کو پھر دعا کرتے

بَدَاَ بِنَفْسِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو شروع کرتے دعا اپنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيْهَا اِثْمٌ وَلَا قَطِيْعَةُ رَحِمٍ اِلَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدٰى ثَلٰثٍ اِمَّا اَنْ

وسلم نے فرمایا نہیں کوئی مسلمان کہ کرے ایسی دعا جس میں نہ ہو گناہ اور قطع رحم کا مضمون مگر دیتا ہے اسکو اللہ اسکے سبب سے ایک چیز تین چیزوں میں سے یا تو

يُعَجِّلَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاِمَّا اَنْ يَّدَّخِرَهَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَاِمَّا اَنْ يَّصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْٓءِ مِثْلَهَا قَالُوْا اِذًا نُكْثِرُ قَالَ اللّٰهُ اَكْثَرُ

دنیا ہی میں جلدی قبول کرتا ہے اسکی دعا اور یا رکھ چھوڑتا ہے اسکو اسکے لئے آخرت میں اور یا دور کرتا ہے اس سے کوئی بدی مانند اسکے کہا صحابہ نے اب تو بہت دعا کرینگے ہم

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعائیں کہ قبول ہوتی ہیں وہ ایک تو دعا مظلوم کی

حَتّٰى يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ الْمَرِيْضِ حَتّٰى يَبْرَاَ وَدَعْوَةُ الْاَخِ لِاَخِيْهِ

یہاں تک کہ بدلا لے ظالم سے اور دوسری دعا حج کرنے والے کی یہاں تک کہ پھر آوے اور تیسری دعا مجاہد کی یہاں تک کہ فارغ ہو جہاد سے اور چوتھی دعا بیمار کی یہاں تک کہ تندرست ہو اور پانچویں دعا بھائی مسلمان کی بھائی کے

بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَاَسْرَعُ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اِجَابَةً دَعْوَةُ الْاَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

غائبانہ پھر فرمایا اور ان سب دعاؤں سے جلد قبول ہونے والی بھائی مسلمان کی دعا ہے غائبانہ روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں۔

باب ذكر الله عز وجل والتقرب اليه الفصل الاول عن ابي هريرة وابي سعيد رض قالا قال رسول الله صلى
یہ باب اللہ کے ذکر کے بیان کا ہے جو غالب اور بزرگ ہے اور اللہ سے نزدیکی چاہنے کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور ابی سعید سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا يقعد قوم يذكرون الله الا حفتهم الملائكة وغشيتهم الرحمة ونزلت عليهم السكينة
اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتے کسی قوم کے لوگ اللہ کو یاد کرتے مگر گھیر لیتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے ان پر طمانیت

وذكرهم الله فيمن عنده رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسير في طريق مكة
اور یاد کرتا ہے انکو اللہ اپنے نزدیک والوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے بیچ راہ مکہ کے

فمر على جبل يقال له جمدان فقال سيروا هذا جمدان سبق المفردون قالوا وما المفردون يا رسول الله قال الذاكرون
سو گذر کیا ایک پہاڑ پر کہ جسکو جمدان کہتے ہیں پھر فرمایا چلو یہ جمدان ہے سبقت لے گئے مفرد لوگ عرض کیا اور کیا ہیں مفرد اے رسول خدا فرمایا یاد کرنے والے

الله كثيرا والذاكرات رواه مسلم وعن ابي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل الذي يذكر
اللہ کو بہت سی اور یاد کرنے والی عورتیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال اس کی جو یاد کرتا ہے رب کو

ربه والذي لا يذكر ربه مثل الحي والميت متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور یاد نہ کرنے والے کی جیسی مثال زندے اور مردے کی ہے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يقول الله تعالى انا عند ظن عبدي بي وانا معه اذا ذكرني فان ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي وان ذكرني
فرماتا ہے اللہ تعالی میں گمان کے پاس ہوں بندے کے جو مجھ سے رکھتا ہے اور میں اس کے ساتھ ہوں جب یاد کرے پس اگر یاد کرے مجھے چھپا کر یاد کرتا ہوں اسکو چھپا کر اور اگر یاد کرے

في ملأ ذكرته في ملأ خير منهم متفق عليه وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله من
جماعت میں یاد کرتا ہوں اسکو بہتر جماعت میں ق اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی جو کوئی

جاء بالحسنة فله عشر امثالها وازيد ومن جاء بالسيئة فجزاء سيئة مثلها او اغفر ومن تقرب مني
نیکی کرے تو اسکو دس برابر ثواب دیتا ہوں اور زیادہ کرتا ہوں اور جو کوئی بدی کرے تو بدلا بدی کا برابر ہے یا بخش دیتا ہوں اور جو کوئی نزدیکی چاہے مجھ سے

شبرا تقربت منه ذراعا ومن تقرب مني ذراعا تقربت منه باعا ومن اتاني يمشي اتيته هرولة ومن لقيني
ایک بالشت برابر نزدیکی چاہتا ہوں اس سے ایک ہاتھ برابر اور جو کوئی نزدیک ہو مجھ سے ایک ہاتھ برابر نزدیکی چاہتا ہوں اس سے دو ہاتھ برابر اور جو کوئی آوے میرے پاس چلتا آتا ہوں اسکے پاس دوڑ کر اور جو کوئی ملے مجھ سے

بقراب الارض خطيئة لا يشرك بي شيئا لقيته بمثلها مغفرة رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال
زمین بھر کے گناہ لیکر شرک نہ کرے میرا کسی کو ملوں گا اس سے اتنی ہی مغفرت لیکر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قال من عادى لي وليا فقد اذنته بالحرب وما تقرب الي عبدي بشيء احب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے فرمایا جسنے ایذا دی میرے کسی دوست کو سو تحقیق خبردار کیا اسکو میں نے لڑائی سے اور نزدیک نہیں ہوتا بندہ میرا کسی چیز سے زیادہ پیاری

الي مما افترضت عليه وما يزال عبدي يتقرب الي بالنوافل حتى احببته فاذا احببته فكنت سمعه الذي يسمع به
مجھ کو اس چیز سے کہ فرض کیا میں نے اس پر اور ہمیشہ بندہ میرا نزدیکی چاہتا ہے نفل عبادتوں سے یہاں تک کہ دوست رکھتا ہوں اسکو پس جب دوست رکھتا ہوں اسکو ہو جاتا ہوں کان اسکا کہ سنتا ہے اس سے

وبصره الذي يبصر به ويده التي يبطش بها ورجله التي يمشي بها وان سألني لاعطينه ولئن استعاذني
اور بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے اس سے اور ہاتھ کہ پکڑتا ہے اس سے اور پاؤں کہ چلتا ہے اس سے اور اگر مانگتا ہے مجھ سے تو البتہ دیتا ہوں اسکو اور اگر پناہ مانگے

لعبده وما ترددت عن شيء أنا فاعله ترددي عن نفس المؤمن يكره الموت وأنا أكره مساءته ولا بد له

تو البتہ پناہ دیتا ہوں اسکو اور تردد نہیں ہوتا مجھکو کسی چیز کے کرنے میں جتنا کہ ہوتا ہے ایمان دار کی جان نکالنے میں کہ وہ خوش نہیں موت سے اور میں خوش نہیں اسکی ناخوشی سے اور چارہ

منه. رواه البخاري. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لله ملئكة يطوفون في الطرق يلتمسون

نہیں اسکو نقل کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ کے کچھ فرشتے ہیں کہ پھرا کرتے ہیں راہوں میں ڈھونڈھتے ہیں

أهل الذكر فإذا وجدوا قوما يذكرون الله تنادوا هلموا إلى حاجتكم قال فيحفونهم بأجنحتهم إلى السماء

ذکر کرنے والوں کو پھر جب پاتے ہیں ان لوگوں کو کہ ذکر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا تو ایک دوسرے کو پکارتا ہے کہ آؤ اپنی غرض کی طرف فرمایا حضرت نے پھر گھیر لیتے ہیں انکو اپنے بازوؤں سے

الدنيا قال فيسألهم ربهم وهو أعلم بهم ما يقول عبادي قال يقولون يسبحونك ويكبرونك ويحمدونك

فرمایا پھر پوچھتا ہے ان سے انکا پروردگار حالانکہ وہ خوب جانتا ہے انکو کیا کہتے ہیں میرے بندے فرمایا کہتے ہیں فرشتے تیری پاکی اور بڑائی اور خوبی

ويمجدونك قال فيقول هل رأوني قال فيقولون لا والله ما رأوك قال فيقول كيف لو رأوني قال فيقولون

اور عظمت بیان کرتے ہیں تیری فرمایا پھر اللہ فرماتا ہے کیا دیکھا انہوں نے مجھے فرمایا تب کہتے ہیں کہ نہیں قسم اللہ کی دیکھا انہوں نے تجھکو فرمایا پھر فرماتا ہے کیسا ہو اگر دیکھیں مجھکو

لو رأوك كانوا أشد لك عبادة وأشد لك تمجيدا وأكثر لك تسبيحا قال فيقول فما يسألون قالوا يسألونك

اگر دیکھتے تجھکو تو ہوتے بہت زیادہ مشغول تیری عبادت کرنے اور تیری عظمت جتلانے اور تیری پاکی بیان کرنے فرمایا پھر فرماتا ہے پھر کیا مانگتے ہیں کہینگے فرشتے مانگتے ہیں تجھ سے

الجنة قال يقول فهل رأوها فيقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو أنهم رأوها قال يقولون

جنت فرمایا اور فرماویگا اور کیا جنت دیکھی ہے سو کہینگے نہیں قسم اللہ کی اے پروردگار نہیں دیکھی انہوں نے فرمایا فرماتا ہے پھر کیسا ہو اگر وہ لوگ دیکھتے اسکو فرمایا کہینگے

لو أنهم رأوها كانوا أشد عليها حرصا وأشد لها طلبا وأعظم فيها رغبة قال فمم يتعوذون قال يقولون يتعوذون

اگر وے دیکھتے اسکو تو ہوتے بہت بڑے حریص اور بہت بڑے طلب گار اسکے اور بہت بڑے رغبت کرنے والے اسمیں فرماویگا اللہ پھر کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا کہینگے پناہ مانگتے

من النار قال يقول فهل رأوها قال يقولون لا والله يا رب ما رأوها قال يقول فكيف لو رأوها قال يقولون لو رأوها

دوزخ سے فرمایا اللہ فرماویگا پھر کیا دوزخ دیکھی انہوں نے فرمایا کہینگے نہیں قسم اللہ کی اے رب نہیں دیکھی انہوں نے فرمایا فرماویگا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے اسکو فرمایا کہینگے اگر دیکھتے

كانوا أشد منها فرارا وأشد لها مخافة قال فيقول فأشهدكم أني قد غفرت لهم قال يقول ملك من الملئكة فيهم

تو بہت بھاگتے دوزخ سے اور بہت زیادہ ڈرتے اس سے فرمایا پھر فرماویگا سو گواہ کرتا ہوں تمکو کہ میں نے تحقیق بخش دیئے ان کے گناہ فرمایا کہیگا ایک فرشتہ ان فرشتوں میں سے

فلان ليس منهم إنما جاء لحاجة قال هم الجلساء لا يشقى جليسهم. رواه البخاري. وفي رواية مسلم قال إن لله

کہ فلانا آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں وہ آیا تھا کسی اپنے کام کو فرماویگا اللہ وہ ایسے ہمنشین ہیں کہ محروم نہیں رہتا انکا ہمنشین روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا بیشک اللہ کے

ملئكة سيارة فضلا يبتغون مجالس الذكر فإذا وجدوا مجلسا فيه ذكر قعدوا معهم وحف بعضهم

فرشتے ہیں گشت کرنے والے زیادہ ڈھونڈھتے مجلسوں کو اللہ کے ذکر کی پھر جب پاتے ہیں کسی مجلس کو کہ اسمیں ذکر ہوتا ہے بیٹھ جاتے ہیں ان کے ساتھ اور گھیر لیتے ہیں بعضے

بعضا بأجنحتهم حتى يملئوا ما بينهم وبين السماء الدنيا فإذا تفرقوا عرجوا وصعدوا إلى السماء

بعضوں کو اپنی بازوؤں سے یہاں تک کہ بھر دیتے ہیں اس چیز کو کہ درمیان ذاکروں کے اور پہلے آسمان کے ہے پھر جب جدا جدا ہوتے ہیں اوپر جاتے ہیں اور چڑھتے ہیں آسمان پر

قال فيسألهم الله وهو أعلم من أين جئتم فيقولون جئنا من عند عبادك في الأرض يسبحونك ويكبرونك

فرمایا پھر پوچھتا ہے انسے اللہ حالانکہ وہ خوب جانتا ہے کہاں سے آئے تم سب فرشتے کہتے ہیں ہم آئے تیرے ان بندوں کے پاس سے کہ زمین میں ہیں پاکی بیان کرتے ہیں تیری اور بڑائی

ويهللونك ويحمدونك ويسألونك قال وماذا يسألوني قالوا يسألونك جنتك قال وهل رأوا جنتي قالوا

اور تحمید اور خوبی بیان کرتے ہوئے اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماویگا اور کیا چیز مانگتے ہیں مجھ سے کہینگے مانگتے ہیں تجھ سے تیری جنت فرماویگا اور کیا جنت دیکھی

لا أي رب قال فكيف لو رأوا جنتي قالوا ويستجيرونك قال ومما يستجيرونني قالوا من نارك يا رب قال

نہیں ای پروردگار فرماویگا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے پھر جنت طلب کیلئے پناہ چاہتے ہیں تیری فرماویگا اور کس چیز سے پناہ چاہتے ہیں کہینگے دوزخ تیری سے

وهل رأوا ناري قالوا لا قال فكيف لو رأوا ناري قالوا ويستغفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فأعطيتهم

اور کیا دیکھے ہیں میری دوزخ کو کہینگے نہیں فرماویگا پھر کیسا ہوتا اگر دیکھتے میری دوزخ کو کہینگے اور مغفرت چاہتے ہیں تجھ سے فرماویگا تحقیق کہ بخش دیا میں نے ان کو

ما سألوا وأجرتهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد خطاء إنما مر فجلس معهم قال فيقول

جو چیز کہ سوال کیا اسکا اور پناہ دی ان کو اس چیز سے کہ پناہ مانگی اس سے فرمایا کہینگے ای پروردگار انمیں فلانا آدمی بندہ گنہگار ہے گذرا تھا سو بیٹھ گیا ان کے ساتھ

وله غفرت هم القوم لا يشقى بهم جليسهم ٨ وعن حنظلة بن الربيع الأسيدي رض قال لقيني أبو بكر

اور اسکو بھی بخش دیا میں نے وہ وہ لوگ ہیں کہ محروم نہیں رہتا ان کے ساتھ بیٹھنے والا اور روایت ہے حنظلہ رض سے جو بیٹا ہے ربیع کا اولاد اسید بن عمرو کی سے کہا ملاقات کی مجھ سے ابوبکر نے

فقال كيف أنت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول قلت نكون عند رسول الله صلى

سو کہا اسنے کیا حال ہے تیرا ای حنظلہ کہا میں منافق ہوگیا حنظلہ کہا ابوبکر نے پاکی ہے اللہ کو کیا کہتا ہے تو کہا میں نے رہتے ہیں ہم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا

اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ نصیحت کرتے ہیں ہمکو دوزخ اور بہشت کا حال سنا کر جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھ سے پھر جب کہ ہم نکلتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا قال أبو بكر فوالله إنا لنلقى مثل هذا فانطلقت أنا وأبو بكر حتى

عورت اور بچے اور کھیتی کے کام میں بھول جاتے ہیں بہت سی نصیحت کہا ابوبکر نے پھر قسم اللہ کی تحقیق ہم سب بھی ملتے ہیں ایسا ہی حال سو چلا میں اور ابوبکر یہانتک کہ

دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت نافق حنظلة يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا منافق ہوگیا حنظلہ ای رسول اللہ کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وما ذاك قلت يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كأنا رأي عين فإذا خرجنا من عندك

اور کیا ہے وہ نفاق کہا میں نے ای رسول اللہ کے رہتے ہیں ہم آپ کے پاس کہ وعظ فرماتے ہیں آپ کو دوزخ اور بہشت کا ایسا کہ ہم آنکھ سے دیکھتے ہیں پھر جب

عافسنا الأزواج والأولاد والضيعات نسينا كثيرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

مشغول ہو جاتے ہیں عورت بچے اور کھیتی کے کام میں بھول جاتے ہیں بہت سی نصیحت پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اس کی کہ جان اسکے ہاتھ میں ہے

لو تدومون على ما تكونون عندي وفي الذكر لصافحتكم الملائكة على فرشكم وفي طرقكم ولكن يا حنظلة

اگر ہمیشہ رہو تم اس حال پر کہ رہتے ہو میرے پاس اور ذکر کرتے رہتے تو مصافحہ کریں تم سے فرشتے تمہارے بچھانوں پر اور تمہاری راہوں میں ولیکن ای حنظلہ گھڑی

ساعة وساعة ثلاث مرات رواه مسلم

اور گھڑی گھڑی تین بار ساعت کا لفظ فرمایا روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أنبئكم بخير أعمالكم وأزكاها عند مليككم وأرفعها في درجاتكم وخير لكم من إنفاق الذهب

روایت ہے ابی درداء رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تمکو سب کاموں سے بھلے اور پاکیزہ کام کی تمہارے بادشاہ کے پاس اور بہت بلند کام کی تمہارے درجوں کے

والورق وخير لكم من أن تلقوا عدوكم فتضربوا أعناقهم ويضربوا أعناقكم قالوا بلى قال ذكر الله رواه مالك

اور روپے کے خرچ کرنے سے اور بہتر ہے تمہارے لئے سامنا کرنے سے تمہارے دشمن کے ساتھ مارو تم انکی گردن اور وہ ماریں تمہاری گردن کہا صحابہ نے کیوں نہیں فرمایا وہ ذکر ہے اللہ کا روایت کیا اسکو مالک

وأحمد والترمذي وابن ماجة إلا أن مالكا وقفه على أبي الدرداء وعن عبد الله بن بسر رض قال جاء أعرابي

اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف رکھا اسکو ابی درداء پر ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بسر رض سے کہ کہا انہوں نے آیا ایک بدو

إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أي الناس خير فقال طوبى لمن طال عمره وحسن عمله قال يا رسول الله أي الأعمال

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اس نے کون آدمی سب سے بہتر ہے فرمایا خوشی ہو اس شخص کے لئے کہ عمر دراز ہوئی اسکی اور اچھے ہوں کام اسکے کہا [illegible]

أفضل قال أن تفارق الدنيا ولسانك رطب من ذكر الله رواه أحمد والترمذي وعن أنس رض قال قال رسول الله

سب سے افضل ہے فرمایا جدا ہو تو دنیا سے اس حال پر کہ زبان تیری تر رہے ذکر سے اللہ کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انہوں نے

صلى الله عليه وسلم إذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گذر کرو تم باغوں پر جنت کے تو چرو کہا لوگوں نے اور کیا ہیں باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے [illegible]

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹھے کسی مجلس میں کہ یاد نہ کرے اللہ کو اس میں ہوگا وہ بیٹھنا اس پر اللہ کی طرف سے باعث نقصان

ومن اضطجع مضطجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من الله ترة رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى

اور جو کوئی لیٹے پہلو پر سونے کی جگہ میں یاد نہ کرے اللہ کو اس میں ہوگا وہ لیٹنا اس پر باعث نقصان اللہ کی طرف سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه إلا قاموا عن مثل جيفة حمار وكان عليهم حسرة

اللہ علیہ وسلم نے نہیں اٹھتے کسی قوم کے لوگ کسی مجلس سے یاد نہ کرے اللہ کو اس میں مگر اٹھتے ہیں مانند مردار گدھے کے اور ہوگی وہ مجلس ان پر موجب حسرت

رواه أحمد وأبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوا اس طرح کہ بیٹھی ہو کوئی قوم کسی مجلس میں نہ یاد کریں

ولم يصلوا على نبيهم إلا كان عليهم ترة فإن شاء عذبهم وإن شاء غفر لهم رواه الترمذي وعن أم حبيبة

اور درود بھیجیں اپنے نبی پر مگر ہوا وہ بیٹھنا ان پر باعث عذاب کا پھر اگر چاہے اللہ تو عذاب کرے ان کو اور اگر چاہے معاف کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام ابن آدم عليه لا له إلا أمر بمعروف أو نهي عن منكر أو ذكر

رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کلام آدمی کا ضرر پہنچاتا ہے اسکو نفع نہیں دیتا مگر حکم کرنا اچھی بات کا یا منع کرنا بری بات سے

الله رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله فإن كثرة الكلام بغير ذكر الله قسوة للقلب وإن أبعد الناس من الله القلب القاسي

نہ کرو بہت باتیں سوا خدا کی یاد کے [illegible] باعث سختی دل کا ہے اور [illegible] سب سے دور خدا سے

رواه الترمذي وعن ثوبان رض قال لما نزلت والذين يكنزون الذهب والفضة كنا مع النبي صلى الله عليه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہ کہا انہوں نے جب اتری یہ آیت والذین آخر تک تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

فی بعض اسفاره قال بعض اصحابه نزلت فی الذهب والفضة لو علمنا ای المال خیر فنتخذه فقال افضله لسان ذاکر

کسی سفر میں کہا کسی صحابی نے اتری یہ سونے روپے کے باب میں کیا خوب ہوتا کہ معلوم کرتے ہم کونسا مال بھلا ہے کہ جمع ہم رکھتے اسکو سو فرمایا سب سے افضل وہ زبان ہے ذکر کرنے والی خدا کی

وقلب شاکر وزوجة مؤمنة تعینه علی ایمانه رواه احمد والترمذی وابن ماجه

اور وہ دل کہ شکر کرے اور وہ عورت کہ ایماندار ہو مدد کرے خاوند کی ایمان پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن ابی سعید رض قال خرج معاویة علی حلقة فی المسجد فقال ما اجلسکم قالوا جلسنا نذکر الله قال آلله ما اجلسکم الا ذاک

تیسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا اسنے نکلے معاویہ ایک حلقہ پر لوگوں کے کہ مسجد میں بیٹھے تھے سو کہا کس چیز نے بٹھایا تمکو یہاں کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرتے اللہ کی کہا معاویہ نے کیا قسم اللہ کی کوئی چیز نہ بٹھایا تمکو مگر یاد الٰہی

قالوا آلله ما اجلسنا غیره قال اما انی لم استحلفکم تهمة لکم وما کان احد بمنزلتی من رسول الله صلی الله علیه

کہا اللہ کی قسم ہے کوئی قسم ہمارے بیٹھنے کا سوا اسکے نہیں کہا معاویہ نے میں نے قسم نہیں دی تمکو تہمت کی طرف اور نہیں ہے کوئی میرے برابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم اقل عنه حدیثا منی وان رسول الله صلی الله علیه وسلم خرج علی حلقة من اصحابه فقال ما اجلسکم ههنا

وسلم کم روایت کرنے والا حدیث کی جیسا میں کم کرتا ہوں اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تھے ایک حلقے پر اپنے اصحاب کی جماعت کے سو فرمایا کیا باعث تمہارے بیٹھنے کا

قالوا جلسنا نذکر الله ونحمده علی ما هدانا للاسلام ومن به علینا قال آلله ما اجلسکم الا ذاک قالوا آلله

کہا ہم بیٹھے ہیں یاد کرتے اور خوبی بیان کرتے اللہ کی ہدایت پر ہمکو اسلام کے لئے اور احسان پر اسکے اسلام کی توفیق دینے سے ہمکو فرمایا کیا قسم اللہ کی کوئی سبب نہیں تمہارے بیٹھنے کا سوا

ما اجلسنا الا ذاک قال اما انی لم استحلفکم تهمة لکم ولکنه اتانی جبریل فاخبرنی ان الله عز وجل یباهی بکم

نہیں کوئی سبب ہمارے بیٹھنے کا سوا یاد خدا کے فرمایا خبردار میں نے قسم نہیں پوچھا تم سے واسطے تہمت کے تمکو لیکن اس لئے کہ آیا میرے پاس جبرئیل پھر خبر دی مجھکو کہ مقرر اللہ جو غالب اور بزرگ ہے فخر کرتا ہے تمہارے سبب

الملائکة رواه مسلم وعن عبد الله بن بسر رض ان رجلا قال یا رسول الله ان شرائع الاسلام قد کثرت علی

فرشتوں کے ساتھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہ ایک مرد نے کہا اے رسول اللہ کے بیشک احکام اسلام کے تحقیق بہت ہو گئے مجھ پر

فاخبرنی بشیء اتشبث به قال لا یزال لسانک رطبا من ذکر الله رواه الترمذی وابن ماجه وقال الترمذی هذا

سو خبر دیجیے مجھکو ایسی ایک چیز کی کہ علاقہ رکھوں اس سے فرمایا زبان تیری ہمیشہ تر رہے اللہ کے ذکر سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن غریب وعن ابی سعید رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم سئل ای العباد افضل وارفع درجة

حدیث اچھی ہے غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کسی نے کونسا بندہ سب سے زیادہ فضیلت اور درجہ رکھتا ہے

عند الله یوم القیمة قال الذاکرون الله کثیرا والذاکرات قیل یا رسول الله ومن الغازی فی سبیل الله قال لو ضرب

اللہ کے پاس قیامت کے دن فرمایا یاد کرنے والے مرد اللہ کا ہر وقت اور یاد کرنے والی عورتیں کہا کسی نے اے رسول اللہ کے اور غازی سے بھی اللہ کی راہ میں فرمایا اگرچہ چلاوے

بسیفه فی الکفار والمشرکین حتی ینکسر ویختضب دما فان الذاکر لله افضل منه رواه احمد والترمذی وقال

اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں میں یہاں تک کہ ٹوٹ جاوے اور رنگی جاوے لہو سے پھر بھی بیشک یاد کرنے والا اللہ کو بہت بہتر ہے اس غازی سے مرتبے میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا

هذا حدیث غریب وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الشیطان جاثم علی قلب ابن

سند اس حدیث کی غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان لگا رہتا ہے دل پر

آدم فاذا ذکر الله خنس واذا غفل وسوس رواه البخاری تعلیقا وعن مالک قال بلغنی ان رسول الله

آدمی کے پھر جب آدمی ذکر اللہ کا کرتا ہے چھپ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے وسوسہ ڈالتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے معلق سند سے اور روایت ہے امام مالک سے کہا اسنے خبر پہنچی مجھکو کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول ذاکر اللہ فی الغافلین کالمقاتل خلف الفارین وذاکر اللہ فی الغافلین کغصن اخضر

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ کا ذکر کرنے والا غافل لوگوں میں مانند لڑائی کرنے والے کے ہے پیچھے بھاگنے والوں کے اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافلوں میں مثل سبز ڈالی کے

فی شجر یابس وفی روایۃ مثل الشجرۃ الخضراء فی وسط الشجر وذاکر اللہ فی الغافلین مثل مصباح فی بیت

سوکھے درخت میں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ مثل سبز درخت کی درمیان سوکھے درختوں کے اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں مانند چراغ کے

مظلم وذاکر اللہ فی الغافلین یریہ اللہ مقعدہ من الجنۃ وھو حی وذاکر اللہ فی الغافلین یغفر لہ بعدد کل

اندھیرے گھر میں اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں دکھلاتا ہے اس کو اللہ اس کی جگہ جو بہشت میں ہے اور وہ جیتا ہے اور ذکر کرنے والا اللہ کا غافل لوگوں میں بخشا جاتا ہے

فصیح واعجم والفصیح بنو آدم والاعجم البھائم رواہ رزین وعن معاذ بن جبل رض قال ما عمل العبد عملا

بات کرنے والے اور بات نہ کرنے والے کے اور مراد لفظ فصیح سے آدمی ہیں اور اعجم سے چوپائے روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہا انہوں نے نہیں کیا بندے نے کوئی

انجی لہ من عذاب اللہ من ذکر اللہ رواہ مالک والترمذی وابن ماجہ وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ

کام زیادہ نجات دینے والا اس کو اللہ کے عذاب سے اللہ کی یاد سے روایت کیا اس کو مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی یقول انا مع عبدی اذا ذکرنی وتحرکت بی شفتاہ رواہ البخاری وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے میں مدد کرتا ہوں اپنے بندے کی جب مجھے یاد کرتا ہے اور ہلتے ہیں میرا نام لینے سے اس کے ہونٹ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے

عبد اللہ بن عمر رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یقول لکل شیء صقالۃ وصقالۃ القلوب ذکر اللہ وما من شیء

عبد اللہ بن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے ہر چیز کا زنگ چھڑانا ہے اور زنگ چھڑانا دلوں کا اللہ کی یاد ہے اور کوئی چیز

انجی من عذاب اللہ من ذکر اللہ قالوا ولا الجہاد فی سبیل اللہ قال ولا ان یضرب بسیفہ حتی ینقطع رواہ البیہقی

زیادہ نجات دینے والی اللہ کے عذاب سے نہیں ہے اللہ کے ذکر سے کہا صحابہ نے اور جہاد اللہ کی راہ میں بھی نہیں فرمایا اور نہ مارنا تلوار سے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے روایت کیا اس کو بیہقی نے

فی الدعوات الکبیر

کتاب اسماء اللہ تعالی

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

دعوات کبیر میں ٭ یہ کتاب ہے بیان میں اللہ تعالی کے ناموں کی ٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ان للہ تعالی تسعۃ وتسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاھا دخل الجنۃ وفی روایۃ وھو وتر یحب الوتر

وسلم نے بیشک اللہ تعالی کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو نام جو کوئی اخلاص سے یاد کرے ان کو داخل ہوگا بہشت میں اور ایک روایت میں ہے کہ اللہ وتر ہے اور دوست رکھتا ہے وتر کو

متفق علیہ

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالی تسعۃ وتسعین

٭ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی کی ذات کے ننانوے

اسما من احصاھا دخل الجنۃ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم الملک القدوس

نام ہیں جو کوئی اخلاص سے یاد رکھیگا ان کو داخل ہوگا بہشت میں وہ ذات ہے نام اس کا اللہ ہے کہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے ٭ نہایت مہربان ٭ بڑا رحم والا ٭ بادشاہ ٭ [illegible]

السلام المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق الباری المصور الغفار

سلامت رہنے والا ٭ امن دینے والا ٭ بڑا نگہبان ٭ غالب ٭ ٹوٹی چیز کو باندھنے والا ٭ بڑائی کرنے والا ٭ اندازہ کرنے والا ٭ بنانے والا ٭ صورت باندھنے والا ٭ گناہ بخش دینے والا

القہار الوھاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض الرافع المعز

بڑا غلبہ کرنے والا ٭ بہت بخشش دینے والا ٭ روزی پہنچانے والا ٭ کھولنے والا ٭ بڑا علم والا ٭ بند کرنے والا ٭ کشادہ کرنے والا ٭ نیچے کرنے والا ٭ اونچا کرنے والا ٭ عزت دینے والا

اَلْمُذِلُّ اَلسَّمِيْعُ اَلْبَصِيْرُ اَلْحَكَمُ اَلْعَدْلُ اَللَّطِيْفُ اَلْخَبِيْرُ اَلْحَلِيْمُ اَلْعَظِيْمُ اَلْغَفُوْرُ اَلشَّكُوْرُ اَلْعَلِيُّ

ذلیل کرنے والا ۔ سننے والا ۔ دیکھنے والا ۔ حکومت والا ۔ بڑا عادل ۔ نیکی کرنے والا ۔ سب کی خبر رکھنے والا ۔ بردبار ۔ عظمت والا ۔ بڑا گناہ بخشنے والا ۔ بڑا قدردان ۔ بڑا بلند

اَلْكَبِيْرُ اَلْحَفِيْظُ اَلْمُقِيْتُ اَلْحَسِيْبُ اَلْجَلِيْلُ اَلْكَرِيْمُ اَلرَّقِيْبُ اَلْمُجِيْبُ اَلْوَاسِعُ اَلْحَكِيْمُ

بزرگی شان والا ۔ حفاظت کرنے والا ۔ قوت پہنچانے والا ۔ کفایت کرنے والا ۔ سب کاموں میں بزرگ ۔ کرم کرنے والا ۔ نگہبان ۔ دعا قبول کرنے والا ۔ گنجائش والا ۔ حکمت والا

اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِيْدُ اَلْبَاعِثُ اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَكِيْلُ اَلْقَوِيُّ اَلْمَتِيْنُ اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ اَلْمُحْصِيْ

دوستی کرنے والا ۔ بڑا بزرگ ۔ مردوں کو زندہ کرنے والا ۔ حاضر سب جگہ ۔ ثابت ہے اور موجود ۔ کام بنانے والا ۔ قوت والا ۔ مضبوطی والا ۔ دوست ۔ خوبی والا ۔ سب کا احاطہ کر رکھنے والا

اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ اَلْوَاحِدُ اَلصَّمَدُ

نو پیدا کرنے والا ۔ دوبارہ پیدا کرنے والا ۔ جلانے والا ۔ مارنے والا ۔ ہمیشہ زندہ ۔ سب کے کام تھامنے والا ۔ پانے والا ۔ بزرگ ۔ ایک ۔ حاجت سے پاک

اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ اَلْوَالِيْ

قدرت والا ۔ توانائی والا ۔ آگے کرنے والا ۔ پیچھے ہٹانے والا ۔ سب سے پہلے ۔ سب سے آخر ۔ سب سے ظاہر ۔ سب سے مخفی ۔ مالک سب کا

اَلْمُتَعَالِيْ اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّؤُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

پاک صفات سے مخلوق کی ۔ احسان کرنے ۔ توبہ قبول کرنے والا ۔ بدلا لینے والا ۔ بڑا معاف کرنے والا ۔ نرمی کرنے والا ۔ مالک ملک کا ۔ اپنی ذات میں جلال رکھنے والا اور کرم کی صفت رکھنے والا

اَلْمُقْسِطُ اَلْجَامِعُ اَلْغَنِيُّ اَلْمُغْنِيْ اَلْمَانِعُ اَلضَّارُّ اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ اَلْهَادِيْ اَلْبَدِيْعُ

انصاف کرنے والا ۔ اکٹھے کرنے والا ۔ بے پروا ۔ بے پروا کرنے والا ۔ روکنے والا ۔ ضرر پہنچانے والا ۔ نفع دینے والا ۔ روشنی ظاہر و باطن کی ۔ ہدایت کرنے والا ۔ بے مثل

اَلْبَاقِيْ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِيْدُ اَلصَّبُوْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

باقی رہنے والا ۔ وارث سب کا ۔ بھلی راہ بتانے والا ۔ گناہ کے دیکھنے پر صبر کرنے والا ۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں ۔ اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

اس حدیث کی سند غریب ہے اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو کہتے ہوئے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ

اس سبب سے کہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے یگانہ حاجت سے پاک ہے کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں ہے کوئی اس کی جوڑ کا پھر فرمایا دعا کی اس نے اللہ سے ساتھ نام اس کے

الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ

جو سب ناموں سے بڑا ہے کہ جب کوئی سوال کرتا ہے وہ نام لیکر دیتا ہے اللہ اور جب کوئی دعا کرتا ہے وہ نام لیکر قبول کرتا ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا میں

جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُصَلِّيْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

بیٹھا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں اور ایک مرد نماز پڑھتا تھا سو کہا اس نے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس سبب سے کہ تجھ کو سب تعریف ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو مہربان نعمت دینے والا بنانے والا آسمانوں اور زمین کا اے بزرگی اور کرم والے اے زندہ رہنے والے اے تھامنے والے کام کے سوال کرتا ہوں تجھ سے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

دعا کی اس مرد نے اللہ سے وہ نام اللہ کا لیکر کہ سب ناموں سے بڑا ہے ایسا نام کہ جب کوئی دعا کرتا ہے اللہ سے لیکر اسی نام کو قبول کرتا ہے اور جب کوئی سوال کرتا ہے اس نام سے دیتا ہے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

وعن اسماء بنت يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اسم الله الاعظم في هاتين الآيتين
اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے اسماء رض بیٹی یزید کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسم اعظم اللہ کا انہیں دو آیتوں میں ہے ایک یہ

والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم وفاتحة ال عمران الم الله لا اله الا هو الحي القيوم رواه الترمذي
اور معبود تمہارا اکیلا ہی معبود ہے کوئی معبود سوا اس کے نہیں بہت مہربان رحم والا اور دوسری سورۂ آل عمران کے شروع کی آیت اللہ کہ سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ ہے قائم رکھنے والا روایت کیا اسکو ترمذی

وابو داؤد وابن ماجه والدارمي وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوة ذي النون اذ دعا
اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے سعد رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا یونس کی جب کہ اپنے رب سے دعا کی

وهو في بطن الحوت لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين لم يدع بها رجل مسلم في شيء الا استجاب له
مچھلی کے پیٹ میں رہتے ہوئے نہیں کوئی معبود سوا تیرے پاک ہے تو بیشک میں تھا بے انصافوں سے نہ دعا کریگا اس آیت کو پڑھکر کوئی مسلمان مرد کسی مطلب کیلئے مگر قبول کریگا اللہ اسکو

رواه احمد والترمذي

الفصل الثالث

عن بريدة رض قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم المسجد
روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے ٭ تیسری فصل ٭ روایت ہے بریدہ رض سے کہا اسنے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں

عشاء فاذا رجل يقرأ ويرفع صوته فقلت يا رسول الله اتقول هذا مراء قال بل مؤمن منيب قال وابو موسى
عشا کے وقت سو ہم نے دیکھا کہ ایک مرد پڑھ رہا ہے بلند آواز سے سو کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا آپ فرماتے ہیں اس کو ریاکار فرمایا بلکہ ایماندار رجوع کرنے والا

الاشعري يقرأ ويرفع صوته فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يسمع لقراءته ثم جلس ابو موسى يدعو
اشعری تھا کہ پڑھتا تھا آواز بلند کرکے سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سننے لگے اسکی قرأت پھر بیٹھ گیا ابو موسی دعا کرتا ہوا

فقال اللهم اني اشهدك انك انت الله لا اله الا انت احدا صمدا لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد
پھر کہنے لگا اے اللہ بیشک میں گواہ رکھتا ہوں تجھکو کہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے ایک ہے بے حاجت ہے پاک ہے جنا کسی کو اور نہ جنا گیا کسی سے اور نہیں کوئی اسکی برابر

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد سال الله باسمه الذي اذا سئل به اعطى واذا دعي به اجاب قلت يا رسول
پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سوال کیا اسنے اللہ کا وہ نام لیکر قبول کرتا ہے کہا میں نے اے رسول

الله اخبره بما سمعت منك قال نعم فاخبرته بقول رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لي انت اليوم لي اخ
اللہ کے خبر دوں اسکو جو سنا میں نے آپ سے فرمایا ہاں پھر خبر دی میں نے اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کی سو کہا ابو موسی نے مجھکو تو آج سے میرا

صديق حدثتني بحديث رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه رزين

باب ثواب التسبيح والتحميد والتهليل والتكبير

سچا بھائی ہے کہ بیان کیا تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو رزین نے ٭ باب بیان میں اس کی پاکی اور خوبی اور توحید اور بڑائی بیان کرنے کی فضیلت کے

الفصل الاول

عن سمرة بن جندب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الكلام اربع سبحان الله
پہلی فصل ٭ روایت ہے سمرہ رض سے بیٹا جندب کا کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کلام سے افضل ثواب میں چار کلمے ہیں ایک

والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر وفي رواية احب الكلام الى الله اربع سبحان الله والحمد لله ولا اله الا
اور دوسرا سب خوبی اللہ کو ہے اور تیسرا کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور چوتھا اللہ بہت بڑا ہے اور ایک روایت میں ہے زیادہ پیارا کلام سب اللہ کے پاس چار کلمے ہیں ایک سبحان اللہ

الله والله اكبر لا يضرك بايهن بدات رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لان اقول
اللہ اور چوتھا اللہ اکبر نقصان نہ کریگا تیرا جس کلمے سے کہ شروع کرے تو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہنا میرا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر بہت پیارا ہے میرے پاس اس چیز سے کہ نکلا اس پر آفتاب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا اسنے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ ف دن میں جب سو بار دور ہوا اسکے گناہ اگر برابر　کف دریا کے ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

ق اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا صبح کو اٹھتے اور شام ہوتے پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سو بار نہ لاویگا کوئی قیامت کے دن افضل کام اس سے کہ لایا اسنے جسکو مگر وہ کوئی کہا جیسا اسنے کہا ف یا زیادہ کیا اس پر ق اور روایت ہے انہی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ

کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کلمے ہیں کہ آسانی سے زبان پر آتے ہیں بھاری ہوگا تول انکا اعمال کی ترازو میں پیارے ہیں اللہ کے پاس

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رض قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ

ایک تو پاک ہے اللہ اپنی خوبی کے ساتھ دوسرا پاک ہے اللہ جو عظمت رکھتا ہے ق اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہا اسنے تھے ہم　رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَاَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهٖ كَيْفَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا کیا نہ سکیگا کوئی تم میں سے کرنے کو ہر دن میں ہزار نیکی پھر پوچھا حضرت سے کسی نے ساتھ بیٹھنے والوں سے کس طور

يَكْسِبُ اَحَدُنَا اَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهٗ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ عَنْهُ اَلْفُ خَطِيْئَةٍ

کر سکتا ہے کوئی ہم میں سے ہزار نیکی فرمایا سبحان اللہ کہے سو بار پھر لکھی جاینگی اسکے لئے ہزار نیکیاں　یا دور ہونگے اس سے ہزار گناہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ كِتَابِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ اَوْ يُحَطُّ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الْبَرْقَانِيُّ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ وَاَبُوْ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور صحیح مسلم میں سب روایتوں میں جو موسی جہنی سے ہیں او یحط ہی کہا ابو بکر برقانی نے اور روایت کیا اس حدیث کو شعبہ اور ابو

عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ عَنْ مُوْسٰى فَقَالُوْا وَيُحَطُّ بِغَيْرِ اَلِفٍ هٰكَذَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ

عوانہ اور یحیی بن سعید قطان نے موسی جہنی سے سو کہا ان سبھوں نے ویحط بے الف کے اسی طور سے کتاب حمیدی میں لکھا ہے ہدف اور روایت ہے ابی ذر

رض قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلٰئِكَتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ رَوَاهُ

رض سے کہا اسنے پوچھا کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسا کلام سب سے افضل ہے فرمایا جو کلام کہ پسند کیا اللہ نے اپنے فرشتوں کے لئے سبحان اللہ وبحمدہ روایت

مُسْلِمٌ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِيْنَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِيْ مَسْجِدِهَا

کیا مسلم نے اور روایت ہے ام المومنین جویریہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے اسکے پاس سے صبح کو نماز پڑھتے ہی اور جویریہ اپنی نماز کی جگہ میں تھی

ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِيْ فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر پھر کے آئے بعد چاشت کا وقت ہونے کے اور وہ بیٹھی تھی ف فرمایا کیا تو برابر اسی حال پر رہی جسپر میں تجھے چھوڑ گیا تھا کہا اسنے ہاں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ اَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

تحقیق کہا میں نے تیرے پاس سے جا کر چار کلمے تین بار اگر تولیں انکو مقابلے اسکے کہ تو نے کہا آج کے دن تو وزن ان چار کلمے کا زیادہ ہوا اس سے وہ یہ ہیں پاکی بولتا ہوں اللہ کی

عدد خلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته رواه مسلم وعن ابى هريرة رض قال قال رسول الله صلى

موافق شمار اسکے مخلوق کے اور موافق اسکی ذات کی رضامندی کے اور برابر اسکے عرش کے تول کے اور بقدر اسکے کلمات کے سیاہی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من قال لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير فى يوم مائة

اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کو خوبی ہے اور وہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے دن میں سو

مرة كانت له عدل عشر رقاب وكتبت له مائة حسنة ومحيت عنه مائة سيئة وكانت له حرزا من الشيطان

بار ہوگئے یہ کلمے اسکے لئے برابر دس بردوں کے آزاد کرنے کے اور لکھی جاینگی اسکے لئے سو نیکیاں اور دور کیجاینگی اس سے سو بدیاں اور ہونگے اسکے لئے پناہ شیطان سے اسکے

يومه ذلك حتى يمسى ولم يأت احد بافضل مما جاء به الا رجل عمل اكثر منه متفق عليه وعن ابى موسى الاشعرى

دن بھر شام تک اور نہ لاویگا کوئی زیادہ نیکی اسکی اس نیکی سے مگر وہ مرد کہ کیا زیادہ اس سے ق × اور روایت ہے ابی موسی اشعری

رض قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فى سفر فجعل الناس يجهرون بالتكبير فقال رسول الله صلى الله عليه

رض سے کہا اسنے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں سو لگے لوگ پکار کر اللہ اکبر کہنے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ايها الناس اربعوا على انفسكم انكم لا تدعون اصم ولا غائبا انكم تدعون سميعا بصيرا وهو معكم

وسلم نے اے لوگو نرمی کرو اپنی جانوں پر بیشک تم لوگ نہیں پکارتے ہو بہرے اور غائب کو تم تو پکارتے ہو سننے دیکھنے کو اور وہ تمھارے ساتھ ہی ہے

والذى تدعونه اقرب الى احدكم من عنق راحلته قال ابو موسى وانا خلفه اقول لا حول ولا قوة الا بالله فى

اور جسکو تم پکارتے ہو بہت نزدیک ہے تمھارے ایک ایک سے بہ نسبت اپنی نزدیکی کے اپنے اونٹ کی گردن سے کہا ابو موسی نے اور میں حضرت کے پیچھے کہتا تھا نہیں طاقت

نفسى فقال يا عبد الله بن قيس الا ادلك على كنز من كنوز الجنة فقلت بلى يا رسول الله قال لا حول ولا قوة الا

دل میں اپنے سو فرمایا اے عبد اللہ بیٹے قیس کے کیا تجھے نہ بتاؤں ایک گنج بہشت کے گنجوں میں سے پھر کہا میں کیوں نہیں اے رسول اللہ کے فرمایا وہ گنج لا حول ولا قوة الا

بالله متفق عليه

الفصل الثانى

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال سبحان الله العظيم

باللہ کا پڑھنا ہے ق × دوسری فصل × روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا پاک ہے اللہ عظمت والا

وبحمده غرست له نخلة فى الجنة رواه الترمذى وعن الزبير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من صباح

اپنی خوبی کے ساتھ لگایا جاویگا اسکے لئے ایک درخت خرمے کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے زبیر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی صبح

يصبح العباد فيه الا مناد ينادى سبحوا الملك القدوس رواه الترمذى وعن جابر رض قال قال رسول الله

کہ لوگ اٹھیں اسمیں مگر ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ پاکی بیان کرو پاک ذات بادشاہ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے × اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم افضل الذكر لا اله الا الله وافضل الدعاء الحمد لله رواه الترمذى وابن ماجة وعن عبد الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے بہتر ذکر لا الہ الا اللہ ہے اور سب سے بہتر دعا الحمد للہ ہے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحمد لله راس الشكر ما شكر الله عبد لا يحمده وعن ابن عباس

ابن عمرو رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الحمد للہ کہنا سر ہے شکر کا شکر ادا کیا اللہ کا اس بندے نے کہ [illegible] اسکی خوبی ہاور روایت ہے ابن عباس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول من يدعى الى الجنة يوم القيامة الحمادون الذين يحمدون الله

رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ سب سے پہلے بلائے جاوینگے بہشت کی طرف قیامت کے دن حمد کرنے والے ہونگے جو حمد کرتے ہیں اللہ کا

فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

راحت اور تکلیف دونو حال میں روایت کیاان دونو حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری رض سے کہ کہا آپنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى عم يَا رَبِّ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ بِهِ أَوْ أَدْعُوكَ بِهِ فَقَالَ يَا مُوسَى قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ

علیہ وسلم نے کہا حضرت موسی نے ای میرے رب سکھا مجھے کوئی ذکر میں یاد کروں گا تجھے اس سے یا پکاروں گا تجھکو اس سے تب فرمایا ای موسی تو کہہ لا الہ الا اللہ پھر کہا موسی نے ای رب

عِبَادِكَ يَقُولُ هٰذَا إِنَّمَا أُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِي بِهِ قَالَ يَا مُوسَى لَوْ أَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِي وَالْأَرَضِيْنَ

تیرے سب بندے کہتے ہیں اسکو میں نہیں چاہتا مگر ایسا ذکر کہ خاص مجھکو تو سکھادے فرمایا ای موسی اگر ساتوں طبق آسمان اور ان کے نگہبان سوا میرے اور ساتوں طبق زمین کو

السَّبْعَ وُضِعْنَ فِي كِفَّةٍ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِي كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

دھریں ایک پلے میں اور دھریں لا الہ الا اللہ کو دوسرے پلے میں تو جھک جاویگا ان سبھوں کے پلے سے پلا لا الہ الا اللہ کا۔ روایت کیا بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت ہی ابی سعید

وَأَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَّقَهُ رَبُّهُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اور ابی ہریرہ رض سے کہ کہا دونو نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہتا ہی لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اسکی تصدیق کرتا ہی رب اسکا یعنی فرماتا ہی کوئی معبود نہیں سوا

أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ يَقُولُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيْكَ لِي وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ

میرے اور میں سب سے بڑا ہوں اور جب کوئی کہتا ہی نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے جو اکیلا ہی کوئی اسکا شریک نہیں فرماتا ہی اللہ نہیں کوئی معبود سوا میرے اکیلے کے نہیں کوئی شریک میرا اور جب کوئی کہتا ہی نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ وَإِذَا قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

سوا اللہ کے اسکا راج ہی اور اسی کو ہی خوبی فرماتا ہی کوئی معبود نہیں سوا میرے میرا ہی راج ہی اور خوبی مجھکو ہی اور جب کوئی کہتا ہی لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرماتا ہی کوئی معبود نہیں سوا میرے اور نہ طاقت گناہ سے پھرنے کی اور نہ قوت عبادت کی مگر میری مدد سے اور فرماتے تھے جو کوئی کہیگا ان کلمات کو اپنی بیماری میں پھر مر جاوے نہ کھاوے اسکو آگ روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رض أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ وَبَيْنَ يَدَيْهَا نَوًى

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی سعد بن ابی وقاص رض سے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آیا ایک عورت کے پاس اور اسکے ہاتھوں میں گٹھلیاں کھجور کی تھیں

أَوْ حَصًى تُسَبِّحُ بِهِ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكِ مِنْ هٰذَا أَوْ أَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

یا کنکریاں کہ تسبیح پڑھتی اس سے وہ شمار کر کے سو فرمایا کیا خبر نہ دوں تجھکو اس تسبیح کی کہ آسان ہو تجھ پر اس سے یا بہتر ہو وہ تسبیح یہ ہی پاکی ہی اللہ کی برابر ان مخلوقات کی گنتی کے

فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

جو آسمان میں ہیں اور برابر ان مخلوقات کی گنتی کے کہ زمین میں ہیں اور برابر ان چیزوں کی گنتی کے کہ درمیان آسمان زمین کے ہیں اور برابر ان چیزوں کی

عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ

گنتی کے کہ اللہ بنانے والا ہی ابد تک اور اللہ اکبر مثل اسکے اور الحمد للہ مثل اسکے اور لا الہ الا اللہ مثل اسکے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مثل اسکے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند غریب ہی

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً

اور روایت ہی عمرو بن شعیب رض سے عمرو نے شعیب سے روایت کیا اور شعیب نے اپنے باپ سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سبحان اللہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار

بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ حَجَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

شام کو ہوگا مانند اسکے کہ کیا سو حج ف اور جو کوئی الحمد للہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو ہوگا مانند اسکے کہ سوار کروایا سو گھوڑوں پر بیچ جہاد کے اللہ کی راہ میں

وَمَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ

اور جو کوئی لا الہ الا اللہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو ہوگا مانند سو بردے آزاد کرنے والے کے اسماعیل کی اولاد سے ف اور جو کوئی اللہ اکبر کہے سو بار صبح کو

وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتَى بِهِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور سو بار شام کو نہ لاویگا قیامت کے دن کوئی زیادہ عمل اس سے کہ لایا اس شخص نے مگر جو کوئی کہ کہا ہو مانند اسکے یا زیادہ کیا ہو اسکے کہنے پر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّسْبِيحُ

اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہنا

نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَؤُهُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَيْسَ لَهَا حِجَابٌ دُونَ اللّٰهِ حَتّٰى تَخْلُصَ إِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

آدھا وزن ہوگا میزان میں اور الحمد للہ کا وزن بھر دیگا اسکو ف اور لا الہ الا اللہ کے لئے کوئی پردہ نہیں ورے اللہ کے یہاں تک کہ پہنچے اللہ تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لَا إِلٰهَ

حدیث کی سند غریب ہے اور سند اسکی قوت نہیں رکھتی۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہا کسی بندے نے لا الہ

إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا قَطُّ إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى يُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

الا اللہ اخلاص سے دل کے مگر کھلے اسکے لئے دروازے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچے عرش تک جب تک بچے کبیرہ گناہوں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملاقات کی میں نے ابراہیم سے جس رات کہ معراج ہوئی مجھکو

بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِئْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلَامَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ

سو فرمایا ابراہیم نے اے محمد کہیو اپنی امت کو میری طرف سے سلام اور خبر دے ان کو کہ بہشت کی مٹی ستھری ہے پانی میٹھا ہے اور خبر دے کہ بہشت ہموار زمین ہے ف اور خبر

غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا

کر ان کو کہ درخت اسمیں لگانے کا یہ کلمے ہیں سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے سند کی رو سے

وَعَنْ يُسَيْرَةَ رض وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَ

اور روایت ہے یسیرہ رض سے کہ تھی ہجرت کی ہوئی عورتوں سے کہا انہوں نے کہ فرمایا ہمکو ف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرلو سبحان اللہ اور

التَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رَوَاهُ

لا الہ الا اللہ کہنے کو اور تقدیس کو ف اور گنتی کرو عقد انامل سے ف اسلئے کہ انگلیاں قیامت کے دن پوچھی جاویں گی بات کروائی جاویں گی اور غفلت مت کرو کہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رض قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ترمذی اور ابو داؤد نے — تیسری فصل — روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ کہا انہوں نے آیا ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا

علیہ وسلم کے پاس سو کہنے لگا سکھائیے مجھکو کوئی کلام کہ کہا کروں سو فرمایا کہہ تو لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اللہ بہت بڑا ہے ہر حال میں بڑائی والا اور الحمد للہ کہتا ہوں بہت

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّيْ فَمَا لِيْ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اور پاک ہے اللہ پروردگار سارے جہان کا نہیں قوت گناہ سے پھرنے کی اور قوت عبادت کی مگر اللہ کی ذات سے جو غالب حکمت والا ہے کہا اسنے یہہ کلمات تو پروردگار کی تعریف کے ہیں پس میرے لئے کیا ہے (دعا)

وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ شَكَّ الرَّاوِيْ فِيْ عَافِنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور دے مجھے مال حلال اور بچا مجھے ضرر سے شک کیا راوی نے حضرت کے فرمانے میں لفظ عافنی کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے تحقیق رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ فَقَالَ اِنَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ایک سوکھے پتوں کے درخت پر سو مارے اسپر اپنی لاٹھی جھڑ پڑے اسکے پتے تب فرمایا کہ بیشک الحمد للہ و سبحان اللہ

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تُسَاقِطُ ذُنُوْبَ الْعَبْدِ كَمَا تَسَاقَطَ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر یہہ کلمات ڈال دیتے ہیں بندے کے گناہوں کو جیسا جھڑتے ہیں پتے اس درخت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے ابی ہریرہ سے کہا اسنے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر پڑھا کر لاحول ولا قوۃ الا باللہ کو

فَاِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ مَكْحُوْلٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كَشَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ

اس لئے کہ یہہ کلمات ایک گنج ہیں بہشت کے گنجوں سے کہا مکحول نے پھر جو کوئی کہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ اور نہیں کوئی جگہ اللہ سے بھاگ کر جانے کی مگر اسی کی طرف تو کھولتا ہے

بَابًا مِنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْفَقْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ وَمَكْحُوْلٌ لَمْ يَسْمَعْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

دروازے ایذا کے کہ بہت چھوٹا انمیں سے محتاجی کا دروازہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اس حدیث کی سند متصل نہیں اور مکحول نے سماعت حدیث کی نہیں کی ابی ہریرہ سے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِنْ تِسْعَةٍ وَتِسْعِيْنَ دَاءً

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ایک کم سو بیماریوں کی

اَيْسَرُهَا الْهَمُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ

ان میں سے بہت آسان ہم ہے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتاؤں تجھکو ایک کلمہ کہ اترا ہے عرش کے تلے سے گنجوں سے بہشت کے

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

ولا قوۃ الا باللہ ہے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ مطیع ہوا میرا بندہ اور سپرد کیا اپنا کام روایت کیں یہہ دو حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر

رض اَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

رض سے کہ کہا اسنے سبحان اللہ وہ عبادت ہے سب مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ شکر کا ہے اور لا الہ الا اللہ کلمہ اخلاص ہے اور اللہ اکبر

تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ

بھر دیتا ہے ثواب سے تمام عالم کو اور جب کہتا ہے بندہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالی مطیع ہوا اور میرے سپرد کیا روایت کیا اسکو

رَزِيْنٌ

بَابُ الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رزین نے ٭ باب مغفرت مانگنے اور توبہ کرنے کے بیان کا ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ

وسلم نے قسم اللہ کی بیشک میں مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اسکی طرف دن میں زیادہ ستر بار سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه ليغان على قلبي واني لاستغفر الله في اليوم مائة مرة رواه مسلم

رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک پردہ آجاتا ہے ف دل پر میرے اور میں البتہ معافی مانگتا ہوں اللہ سے دن میں سو بار ف۲ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا ايها الناس توبوا الى الله فاني اتوب اليه في اليوم مائة مرة رواه مسلم

اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو توبہ کرو اللہ کی طرف کہ میں بھی توبہ کرتا ہوں اسکی طرف دن میں سو بار روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيما يروي عن الله تبارك وتعالى انه قال يا عبادي اني

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان احادیث میں کہ روایت کرتے تھے اللہ برکت اور بلندی والے سے ف۳ کہ اللہ نے فرمایا اے بندو میرے میں نے

حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا يا عبادي كلكم ضال الا من هديته فاستهدوني

حرام کیا ظلم کو اپنی ذات پر ف اور کیا میں نے ظلم کو حرام تم میں ف سو ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اے بندو میرے تم سب گمراہ ہو ف مگر جسکو میں نے ہدایت کی سو ہدایت طلب کرو مجھ سے

اهدكم يا عبادي كلكم جائع الا من اطعمته فاستطعموني اطعمكم يا عبادي كلكم عار الا من كسوته فاستكسوني

ہدایت کرونگا تمکو اے بندو میرے تم سب بھوکے ہو مگر جسکو کھلایا میں نے سو مجھ سے کھانا مانگو کھلاؤنگا تمکو اے بندو میرے تم سب برہنہ تن ہو مگر جسکو کپڑے پہنائے میں نے سو مجھ سے کپڑا مانگو

اكسكم يا عبادي انكم تخطئون بالليل والنهار وانا اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي

تب پہناؤنگا تمکو اے بندو میرے تم قصور کرتے ہو ف رات اور دن میں اور میں بخشدیتا ہوں گناہ سب سو معافی مانگو مجھ سے معاف کرونگا تمہارے گناہ اے بندو میرے

انكم لن تبلغوا ضري فتضروني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم و

تم لوگ ہرگز نہ پہنچ سکو گے میری ایذا کو کہ ایذا دو مجھے اور ہرگز نہ پہنچو گے میرے نفع کو کہ نفع دو مجھے اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور پچھلے اور آدمی اور

جنكم كانوا على اتقى قلب رجل واحد منكم ما زاد ذلك في ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم واخركم وانسكم

جن ہو جاویں ف نہایت ایک متقی مرد کے دل پر کہ ہو تم میں سے تو نہیں ف زیادہ کریگا یہہ تقوی میری بادشاہی میں کچھ بھی اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور پچھلے اور آدمی

وجنكم كانوا على افجر قلب رجل واحد منكم ما نقص ذلك من ملكي شيئا يا عبادي لو ان اولكم واخركم

اور جن ہو جاویں نہایت بدکار مرد کے دل پر جو بعض تم میں سے نکلا ہے ف تو کم کریگی یہہ بدکاری میری بادشاہی سے کچھ بھی اے میرے بندو اگر تمہارے پہلے اور پچھلے

وانسكم وجنكم قاموا في صعيد واحد فسألوني فاعطيت كل انسان مسألته ما نقص ذلك مما عندي الا

اور آدمی اور جن کھڑے رہیں ایک روز میں پھر سوال کریں مجھ سے ف پھر دوں ہر آدمی کو اسکی مانگی چیز ف۲ کم نہ کریگا اتنا دینا اس چیز کو جو میرے پاس ہے

كما ينقص المخيط اذا ادخل البحر يا عبادي انما هي اعمالكم احصيها عليكم ثم اوفيكم اياها فمن وجد خيرا

جتنا کم کرتی ہے سوئی جب ڈالکر نکالی جاوے سمندر میں ف۳ اے میرے بندو بس یہہ ہی کہ تمہارے عمل شمار رکھتا ہوں میں تم پر پھر پورا بدلہ دیتا ہوں تمکو انکا ف پھر جو کوئی

فليحمد الله ومن وجد غير ذلك فلا يلومن الا نفسه رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري رض قال قال

تو شکر کرے اللہ کا اور جو کوئی پاوے دوسرے طور پر کام اپنے سو ملامت نکرے مگر اپنی جان پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا اسنے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في بني اسرائيل رجل قتل تسعة وتسعين انسانا ثم خرج يسأل فاتى راهبا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا بنی اسرائیل میں ایک مرد ایک کم سو آدمی کا قتل کیا تھا پھر نکلا پوچھتا ہوا سو آیا ایک درویش کے پاس

فسأله فقال اله توبة قال لا فقتله وجعل يسأل فقال له رجل ائت قرية كذا وكذا فادركه الموت فناء بصدره

اور پوچھا اس سے سو کہا اسکو کیا میری توبہ قبول ہوگی ف کہا درویش نے نہیں ف سو مار ڈالا اسکو اور لگا پوچھنے سو کہا اسکو ایک مرد نے کہ جا تو اس گاؤں میں فلاں اور فلاں سو پہنچی اسکو موت پھر چلا اپنے سینے کے بل

نحوها فاختصمت فيه ملائكة الرحمة وملائكة العذاب فأوحى الله إلى هذه أن تقربي وإلى هذه أن تباعدي وقال

اسکی طرف تب جھگڑنے لگے اسکے حال میں فرشتے رحمت کے اور فرشتے عذاب کے سو حکم کیا اللہ نے اس گانون کی طرف کہ نزدیک ہو جا اور اس گانون کی طرف کہ دور ہو جا پھر فرمایا

قيسوا ما بينهما فوجد إلى هذه أقرب بشبر فغفر له متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

کہ ناپو مسافت کو دونوں گانونکی سو پایا اسکو ایک بالشت نزدیک اس گانون سے کہ جہاں جاتا تھا سو مغفرت ہوگئی اسکی ق ۳ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم والذي نفسي بيده لو لم تذنبوا لذهب الله بكم ولجاء بقوم يذنبون فيستغفرون الله فيغفر

علیہ وسلم نے قسم اس ذات کی کہ میری جان اسکے اختیار میں ہے اگر نہ گناہ کرتے تم تو لیجاتا اللہ تمکو اور لے آتا دوسرے لوگوں کو کہ گناہ کرتے پھر معافی مانگتے اللہ سے سو اللہ بخشتا

لهم رواه مسلم وعن أبي موسى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يبسط يده بالليل ليتوب

انکے گناہ ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پھیلاتا ہے اپنی رحمت کا ہاتھ رات کو تاکہ

مسيء النهار ويبسط يده بالنهار ليتوب مسيء الليل حتى تطلع الشمس من مغربها رواه مسلم وعن عائشة

دن کے گنہگار پر اور پھیلاتا ہے اپنا ہاتھ دن کو تاکہ رحمت کرے رات کے گنہگار پر جب تک نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا اعترف ثم تاب تاب الله عليه متفق عليه وعن أبي هريرة

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جب بندہ قائل قصور کا ہوتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو رحم کرتا ہے اللہ اس پر ق ۳ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تاب قبل أن تطلع الشمس من مغربها تاب الله عليه رواه مسلم

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی توبہ کرے پہلے آفتاب کے نکلنے مغرب کی طرف سے قبول کرتا ہے اللہ اسکی توبہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله أشد فرحا بتوبة عبده حين يتوب إليه من أحدكم

اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اللہ بہت زیادہ خوش ہوتا ہے اپنے بندے کے توبہ کرنے سے جب توبہ کرتا ہے تم میں کسی اس شخص سے

كان راحلته بأرض فلاة فانفلتت منه وعليها طعامه وشرابه فأيس منها فأتى شجرة فاضطجع في ظلها قد أيس

کہ ہو اسکی سواری کا اونٹ بیابان زمین میں پھر چھوٹ جاوے اسکے ہاتھ سے اور اوپر اسکے کھانے پینے کا اسباب ہو پھر ناامید ہوا اس سے پھر آیا ایک درخت کے پاس لیٹ گیا

من راحلته فبينما هو كذلك إذ هو بها قائمة عنده فأخذ بخطامها ثم قال من شدة الفرح اللهم أنت

اپنے اونٹ سے پھر جس عرصے میں کہ وہ اس تردد میں تھا ناگہاں اونٹ اس میدان میں کھڑا اس کے پاس سو پکڑ لیا اسکی نکیل پھر کہا حد سے زیادہ خوشی سے اے اللہ تو

عبدي وأنا ربك أخطأ من شدة الفرح رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

میرا بندہ ہے اور میں تیرا صاحب ہوں خطا کیا اسنے ف حد سے زیادہ خوشی کے سبب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن عبدا أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا فاغفره فقال ربه أعلم عبدي أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به

بیشک ایک بندے نے کیا کوئی گناہ سو کہا اے میرے رب ایک گناہ کیا میں نے سو بخش دے اس گناہ کو تب فرمایا اسکے رب نے کیا معلوم کیا میرے بندے نے کہ اسکا ایک رب ہے

غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا آخر فاغفر لي فقال أعلم عبدي

بخشدیا میں نے بندے کا گناہ پھر ٹھہرا رہا جب تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ دوسری بار سو کہا اے رب میرے کیا میں نے دوسرا گناہ بخش دے اسکو پھر فرمایا کیا معلوم کیا میرے بندے نے

أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت لعبدي ثم مكث ما شاء الله ثم أذنب ذنبا فقال رب أذنبت ذنبا

کہ اسکا ایک رب ہے جو بخشتا ہے گناہ کو اور پکڑتا ہے بسبب گناہ کے بخشدیا میں نے گناہ بندے کا پھر ٹھہرا رہا جب تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا ایک گناہ سو کہا اے میرے رب کیا میں نے

فاغفره فقال ربه علم عبدي ان له ربا يغفر الذنب ويأخذ به غفرت لعبدي فليفعل ما شاء متفق عليه وعن

سو بخشدے اسکو پھر فرمایا کیا معلوم کیا میرے بندے نے کہ اسکا کوئی رب ہے جو بخشدیتا ہے گناہ اور پکڑ لیتا ہے سبب اسکے بخشدیا میں نے اپنے بندہ کا گناہ تو کیا کرے جو چاہے

جندب رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدث ان رجلا قال والله لا يغفر الله لفلان وان الله تعالى

جندب رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ بیشک ایک مرد نے کہا قسم اللہ کی نہ بخشیگا اللہ فلانے کے گناہ اور بیشک اللہ تعالی نے

قال من ذا الذي يتألى علي ان لا اغفر لفلان واحبطت عملك او كما قال رواه مسلم وعن شداد بن اوس قال

فرمایا کون ہے یہ جو قسم کھاتا ہے مجھ پر کہ میں نہ بخشونگا سو مقرر میں نے بخشش کی فلانے کی اور ناچیز کیا تیرا کام یا جیسا فرمایا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد الاستغفار ان تقول اللهم انت ربي لا اله الا انت خلقتني و

کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار سب مغفرت چاہنے کے کلمات کا یہ ہے کہ کہے تو اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے کوئی معبود سوا تیرے

انا عبدك وانا على عهدك ووعدك ما استطعت اعوذ بك من شر ما صنعت ابوء لك بنعمتك

میں تیرا بندہ ہوں اور میں ثابت ہوں تیرے اقرار پر اور ایمان رکھتا ہوں تیرے وعدہ پر جتنا سکا پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے اپنے کام کی قائل ہوں تیری نعمت کا

علي وابوء بذنبي فاغفر لي فانه لا يغفر الذنوب الا انت قال ومن قالها من النهار موقنا بها فمات من يومه

جو مجھ پر کیا تونے اور قائل ہوں اپنے گناہوں کا سو بخش دے مجھے کہ بیشک کوئی نہیں بخش دیتا ہے گناہ سوا تیرے فرمایا اور جو کوئی کہے ان کلمات کو دن کو کسی وقت یقین رکھ کر ان پر

قبل ان يمسي فهو من اهل الجنة ومن قالها من الليل وهو موقن بها فمات قبل ان يصبح فهو من اهل الجنة

مرجاوے پہلے شام سے سو وہ جنتی ہوگا اور جو کوئی کہے انکو رات میں کسی وقت یقین رکھ کر انپر پھر مرجاوے صبح سے پہلے تو وہ جنتی ہوگا

رواه البخاري

الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى يا ابن ادم انك ما

روایت کیا اسکو بخاری نے　دوسری فصل　روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے اے آدم کے بیٹے بیشک تو جب تک

دعوتني ورجوتني غفرت لك على ما كان فيك ولا ابالي يا ابن ادم لو بلغت ذنوبك عنان السماء ثم استغفرتني

دعا کرے مجھ سے اور امید رکھے مجھ سے تو بخشدونگا تیرے گناہ باوجود کسی عمل کے جو تجھ میں ہیں اور پروا نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے اگر پہنچیں تیرے گناہ آسمان کے کنارے تک پھر بخشش چاہے تو مجھ سے

غفرت لك ولا ابالي يا ابن ادم انك لو لقيتني بقراب الارض خطايا ثم لقيتني لا تشرك بي شيئا لاتيتك بقرابها

بخشدونگا تیرے گناہ اور پروا نہیں رکھتا اے آدم کے بیٹے بیشک تو اگر ملے مجھ سے زمین بھر کے گناہ لیکر پھر ملے تو شرک نہ کرے میرے ساتھ کسی چیز کو تو آؤنگا تیرے پاس

مغفرة رواه الترمذي ورواه احمد والدارمي عن ابي ذر وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن

بخشش لیکر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابن

عباس رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال الله تعالى من علم اني ذو قدرة على مغفرة الذنوب غفرت

عباس رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے فرمایا اللہ تعالی نے جسنے معلوم کیا کہ میں قدرت رکھتا ہوں گناہوں کی بخشش کی بخشدونگا اسکے

له ولا ابالي ما لم يشرك بي شيئا رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لزم الاستغفار

اور نہیں پروا رکھتا جب تک کہ شرک نہ کرے میرے ساتھ کسی چیز کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ہمیشہ استغفار

جعل الله له من كل ضيق مخرجا ومن كل هم فرجا ورزقه من حيث لا يحتسب رواه احمد وابو داود وابن ماجه

کرے دیگا اللہ اسکے لئے ہر تنگی سے نکاس اور ہر قسم غم سے کشائش اور روزی پہنچادیگا اسکو وہاں سے کہ گمان نہیں رکھتا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ نِالصِّدِّیْقِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَاِنْ عَادَ فِی الْیَوْمِ سَبْعِیْنَ

اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصرار گناہ پر نہ کیا اسنے کہ مغفرت چاہی اگرچہ توبہ شکنی کرے دن میں ستر

مَرَّۃً رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ بَنِیْ اٰدَمَ خَطَّاءٌ وَخَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ

بار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی خطاکار ہے اور بہتر سب خطاکاروں

التَّوَّابُوْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ

توبہ کرنے والے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایماندار

اِذَا اَذْنَبَ کَانَتْ نُکْتَۃٌ سَوْدَاءُ فِیْ قَلْبِہٖ فَاِنْ تَابَ وَاسْتَغْفَرَ صُقِلَ قَلْبُہٗ وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتّٰی تَعْلُوَ قَلْبَہٗ فَذٰلِکُمُ

جب گناہ کرتا ہے پیدا ہوتا ہے سیاہ نقطہ دل میں اسکے پھر اگر توبہ کرتا ہے اور مغفرت چاہتا ہے تو صیقل ہو جاتا ہے دل اسکا اور اگر زیادہ کرتا ہے گناہ بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ چڑھ جاتا ہے دل پر اسکے سو یہی ہے

الرَّانُ الَّذِیْ ذَکَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ

لفظ ران کے جو ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے کوئی نہیں بلکہ زنگ پڑ گیا ہے ان کے دلوں پر جو وہ کماتے تھے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یَقْبَلُ تَوْبَۃَ

ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ توبہ قبول کرتا ہے

الْعَبْدِ مَا لَمْ یُغَرْغِرْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطَانَ

اپنے بندے کی جب تک کہ اسکو غرغرہ نہ لگے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک شیطان نے

قَالَ وَعِزَّتِکَ یَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَکَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُھُمْ فِیْ اَجْسَادِھِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ

کہا قسم تیری بزرگی کی اے میرے پروردگار ہمیشہ بہکاتا رہونگا تیرے بندوں کو جب تک کہ رہیں انکی روح بدن میں سو فرمایا پروردگار نے جو غالب اور بزرگ ہے قسم ہے عزت اور

وَارْتِفَاعِ مَکَانِیْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَھُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اور مرتبے کی بلندی کی ہمیشہ بخش دیتا رہونگا ان کو جب تک کہ مغفرت چاہتے رہیں مجھ سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے صفوان بن عسال رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا عَرْضُہٗ مَسِیْرَۃُ سَبْعِیْنَ عَامًا لِلتَّوْبَۃِ لَا یُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے مغرب کی طرف ایک دروازہ کہ پھیلاؤ اسکا ستر سال کی راہ ہے کھلا ہوا توبہ کے لیے بند نہ ہوگا وہ جب تک نہ نکلے آفتاب

مِنْ قِبَلِہٖ وَذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰہِ تَعَالٰی یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُھَا لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

اس دروازے کی طرف سے اور یہی معنے ہیں اس آیت کے جس دن آوینگی بعضی نشانیاں تیرے رب کی نفع نہ دیگا کسی جی کو ایمان لانا اسکا جو ایمان نہیں لایا تھا پہلے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ مُعَاوِیَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْھِجْرَۃُ حَتّٰی تَنْقَطِعَ التَّوْبَۃُ وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَۃُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ

اور روایت ہے معاویہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جاتا رہیگا ثواب ہجرت کا جب تک کہ نہ جاتی رہے مقبولیت توبہ کی اور نہ جاتی رہیگی مقبولیت توبہ کی یہاں تک کہ نکلے آفتاب

مِنْ مَغْرِبِھَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَیْنِ کَانَا فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ

مغرب کی طرف سے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک دو مرد تھے بنی اسرائیل میں

مُتَحَابَّیْنِ اَحَدُھُمَا مُجْتَھِدٌ فِی الْعِبَادَۃِ وَالْاٰخَرُ یَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ یَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ فِیْہِ فَیَقُوْلُ خَلِّنِیْ وَرَبِّیْ حَتّٰی وَجَدَہٗ یَوْمًا عَلٰی

آپس میں دوست ایک ان میں سے کوشش کرتا تھا عبادت الٰہی میں اور دوسرا حضرت فرماتے ہیں کہ گنہگار تھا پھر عابد کہنے لگا باز آ اپنے گناہ سے پس وہ کہتا چھوڑ دے مجھ کو اور میرے رب کو یہاں تک کہ پایا اسکو ایک دن

ذنب استعظمه فقال لا تقصر فقال خلني وربي أبعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله لك أبدا ولا يدخلك الجنة

فبعث الله إليهما ملكا فقبض أرواحهما فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر أتستطيع أن

تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب فقال اذهبوا به إلى النار رواه أحمد وعن أسماء بنت يزيد رض قالت سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم لا تقنطوا من رحمة الله إن الله يغفر الذنوب

جميعا ولا يبالي رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وفي شرح السنة يقول بدل يقرأ وعن ابن عباس

رض في قول الله إلا اللمم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن تغفر اللهم تغفر جما وأي عبد لك لا ألما رواه الترمذي

وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله تعالى يا عبادي

كلكم ضال إلا من هديت فسلوني الهدى أهدكم وكلكم فقراء إلا من أغنيت فسلوني أرزقكم وكلكم مذنب إلا

من عافيت فمن علم منكم أني ذو قدرة على المغفرة فاستغفرني غفرت له ولا أبالي ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم

ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أتقى قلب عبد من عبادي ما زاد ذلك في ملكي جناح بعوضة ولو أن أولكم وآخركم

وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا على أشقى قلب عبد من عبادي ما نقص ذلك من ملكي جناح بعوضة

ولو أن أولكم وآخركم وحيكم وميتكم ورطبكم ويابسكم اجتمعوا في صعيد واحد فسأل كل إنسان منكم ما بلغت

أمنيته فأعطيت كل سائل منكم ما نقص ذلك من ملكي إلا كما لو أن أحدكم مر بالبحر فغمس فيه إبرة ثم رفعها ذلك

بأني جواد ماجد أفعل ما أريد عطائي كلام وعذابي كلام إنما أمري لشيء إذا أردت أن أقول له كن فيكون رواه

أحمد والترمذي وابن ماجه **وعن** أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قرأ هو أهل التقوى وأهل المغفرة قال قال

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے پڑھی یہ آیت وہی ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشش کے فرمایا کہ فرمایا

ربكم أنا أهل أن أتقى فمن اتقاني فأنا أهل أن أغفر له رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي **وعن** ابن عمر رض قال إن كنا

تمہارے رب نے میں لائق اسکے ہوں کہ ڈرا جاوے مجھ سے پھر جو کوئی ڈرے مجھ سے سو میں لائق ہوں اسکے کہ بخش دوں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا البتہ ہم

لنعد لرسول الله صلى الله عليه وسلم في المجلس يقول رب اغفر لي وتب علي إنك أنت التواب الغفور مائة مرة

گنا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں فرماتے تھے اے رب میرے بخش دے مجھے اور رجوع برحمت کر مجھ پر بیشک تو ہی رجوع برحمت کرنے والا بخشنے والا سو بار

رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه **وعن** بلال بن يسار بن زيد مولى النبي صلى الله عليه وسلم قال حدثني

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے بلال بن یسار بن زید سے جو زید کہ آزاد کیا ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا کہا بیان کیا

أبي عن جدي أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قال أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم و

مجھ سے باپ میرے نے میرے دادا زید سے کہ زید نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی کہے کہ مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ کی کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی جو ہمیشہ زندہ ہے سنبھالنے والا اور

أتوب إليه غفر له وإن كان قد فر من الزحف رواه الترمذي وأبو داود لكنه عند أبي داود هلال بن يسار وقال

رجوع کرتا ہوں اسکی طرف مغفرت ہوگی اسکی اگرچہ بھاگا ہو کافر کے سامنے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور لیکن نزدیک ابی داود کے ہلال بن یسار ہے اور کہا

الترمذي هذا حديث غريب

ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ غالب اور بزرگ

ليرفع الدرجة للعبد الصالح في الجنة فيقول يا رب أنى لي هذه فيقول باستغفار ولدك لك رواه أحمد **وعن**

البتہ بلند کریگا مرتبہ نیک بندے کا بہشت میں سو کہیگا وہ اے میرے رب کہاں سے ملا مجھے یہہ مرتبہ تب فرماویگا اللہ سبب تیرے بیٹے کے مغفرت مانگنے کے واسطے تیرے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے

عبد الله بن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الميت في القبر إلا كالغريق المتغوث ينتظر دعوة

عبد اللہ بن عباس رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حال مردے کا قبر میں مگر جیسا حال ڈوبتے ہوئے فریاد کرنے والے کا انتظار میں رہتا ہے دعا کے

تلحقه من أب أو أم أو أخ أو صديق فإذا لحقته كان أحب إليه من الدنيا وما فيها وإن الله تعالى ليدخل على أهل

کہ آملے اس سے باپ یا ماں یا بھائی یا آشنا کی طرف سے پھر جب جاملتی ہے کسی کی دعا مردے سے ہوتا ہے دعا کا ملنا زیادہ پیارا مردے کے پاس دنیا اور دنیا کی اشیاء سے اور بیشک اللہ تعالیٰ البتہ داخل کرتا ہے

القبور من دعاء أهل الأرض أمثال الجبال وإن هدية الأحياء إلى الأموات الاستغفار لهم رواه البيهقي في

مردوں پر زندوں کی دعا کے سبب سے اپنی رحمت برابر پہاڑوں کے اور بیشک تحفہ زندوں کا مردوں کی طرف انکا مغفرت چاہنا ہی مردوں کے لیے روایت کیا اسکو بیہقی نے

شعب الإيمان **وعن** عبد الله بن بسر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى لمن وجد في صحيفته

شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری ہے واسطے اسکے کہ پایا اسنے نامہ اعمال میں

استغفارا كثيرا رواه ابن ماجه وروى النسائي في عمل يوم وليلة **وعن** عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان

بہت سا استغفار مقبول روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے عمل یوم ولیلہ میں ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يقول اللهم اجعلني من الذين إذا أحسنوا استبشروا وإذا أساؤوا استغفروا رواه ابن ماجه والبيهقي في الدعوات الكبير

فرماتے تھے اے اللہ کر مجھے ان لوگوں سے کہ جب نیکی کرتے ہیں تو خوش ہو جاتے ہیں اور جب برائی کرتے ہیں اللہ سے مغفرت چاہتے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا بیہقی نے دعوات کبیر میں

وعن الحارث بن سويد قال حدثنا عبد الله بن مسعود حديثين احدهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم والآخر عن نفسه قال ان المؤمن يرى ذنوبه كأنه قاعد تحت جبل يخاف ان يقع عليه وان الفاجر يرى ذنوبه كذباب مر على انفه فقال به هكذا اي بيده فذبه عنه ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لله افرح بتوبة عبده المؤمن من رجل نزل في ارض دوية مهلكة معه راحلته عليها طعامه وشرابه فوضع رأسه فنام نومة فاستيقظ وقد ذهبت راحلته فطلبها حتى اذا اشتد عليه الحر والعطش او ما شاء الله قال ارجع الى مكاني الذي كنت فيه فانام حتى اموت فوضع رأسه على ساعده ليموت فاستيقظ فاذا راحلته عنده عليها زاده وشرابه فالله اشد فرحا بتوبة العبد المؤمن من هذا براحلته وزاده رواه مسلم المرفوع الى رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فحسب وروى البخاري الموقوف على ابن مسعود ايضا

اور روایت ہے حارث بن سوید سے کہا اس نے بیان کیا ہم سے عبد اللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ف اور دوسری اپنی طرف سے کہا اس نے کہ بیشک ایماندار اپنے گناہوں کو ایسے دیکھتا ہے کہ جیسا بیٹھا ہے پہاڑ کے تلے ڈرتا ہے گر پڑنے سے اس کے اپنے اوپر اور بدکار دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو جیسے مکھی کہ بیٹھ کر چلی گئی اسکی ناک پر سو کیا اس کو اس نے ہاتھ سے یعنی ہاتھ ہلا دیا سو اڑ گئی اسکی ناک سے پھر کہا عبد اللہ نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے بیشک اللہ بہت زیادہ خوش ہوتا ہے اپنے ایماندار بندے کی توبہ سے بنسبت اس مرد کے کہ اترا بیابان میں جس میں ہلاکت کی جگہ ہے اسکے ساتھ ہے اسکا اونٹ کہ اس پر ہے خوراک اور پانی اسکا پھر رکھ دیا اپنا سر اور کچھ سویا پھر جاگا اور حال یہ ہوا کہ چلا گیا اسکا اونٹ سو ڈھونڈنے لگا اسکو یہاں تک کہ جب زور سے گرمی اور پیاس لگی اسکو یا ہوئی اسکو جو تکلیف کہ چاہا اللہ نے کہا اپنے دل میں پھر جاؤنگا اپنی اسی جگہ میں کہ تھا وہاں میں پھر سو رہونگا یہاں تک کہ مر جاؤں پھر رکھا اپنا سر وہاں اگر اپنے بازو پر تاکہ مر جاوے پھر جاگا سو دیکھتا ہے اسکا اونٹ اسکے پاس کھڑا ہے اس پر توشہ اسکا اور پانی اسکا ہے سو اللہ کہیں زیادہ خوش ہوتا ہے اپنے ایماندار بندے کی توبہ سے بنسبت اس مرد کے کہ خوش ہوا اپنے اونٹ اور توشے کے ملنے سے روایت کیا مسلم نے مرفوع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف حدیث مذکور سے فقط ف اور روایت کیا بخاری نے موقوف کو عبد اللہ ابن مسعود پر بھی ف

وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب العبد المؤمن المفتن التواب

اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے ایسے ایماندار بندہ کو کہ کبھی بلا میں پڑے گناہ کی اور اسکو رجوع ہو ف

وعن ثوبان رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما احب ان لي الدنيا بهذه الآية يا عبادي الذين اسرفوا على انفسهم الآية فقال رجل فمن اشرك فسكت النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا ومن اشرك ثلث مرات

اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے اچھا نہیں لگتا مجھکو یہ کہ تمام دنیا ملے مجھے بدلے میں اس آیت کے اے میرے وہ بندو کہ حد سے بڑھے اپنی جانوں پر آخر تک سو کہا ایک مرد نے پھر جو کوئی شرک کیا ہو ف سو سکوت کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا خبردار اور مشرک بھی ف ایسا تین بار فرمایا

وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى ليغفر لعبده ما لم يقع الحجاب قالوا يا رسول الله وما الحجاب قال ان تموت النفس وهي مشركة روى الاحاديث الثلثة احمد وروى البيهقي الاخير في كتاب البعث والنشور

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی البتہ بخش دیتا ہے اپنے بندے کے گناہ جب تک کہ پردہ نہ پڑ جاوے کہا لوگوں نے اے رسول اللہ کے اور پردہ کیا ہے فرمایا مرنا آدمی کا شرک کے حال میں ف روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے اور روایت کیا بیہقی نے اخیر کی حدیث کو کتاب البعث والنشور میں ف

وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله لا يعدل به شيئا في الدنيا ثم كان عليه مثل جبال ذنوب غفر الله له رواه البيهقي

فی کتاب البعث والنشور ۞ وعن عبد اللہ بن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التائب من الذنب

کتاب البعث والنشور میں ۞ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہ سے

کمن لا ذنب لہ رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان وقال تفرد بہ النہرانی وھو مجھول وفی شرح السنۃ روی

مانند اسکے ہے جیسا کہ کچھ گناہ نہ کیا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے نہرانی ہی اکیلا روایت کیا اسکو اور وہ مجہول الراوی ہے اور شرح سنت میں مروی ہے

عنہ موقوفا قال الندم توبۃ والتائب کمن لا ذنب لہ ۞ باب الفصل الاول ۞ عن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ

عبد اللہ بن مسعود سے اسی طرح کہ کہا عبد اللہ نے رکن اعظم توبہ کا پشیمان ہونا ہے اور توبہ کرنے والا اسکے ہی کہ گناہ نہیں ہے ۞ باب فصل پہلی ۞ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ نے مخلوقات کو لکھی ایک کتاب سو وہ اسکے پاس اوپر اسکے تخت کے ہے ق وہ یہ ہے بیشک میری رحمت کے آثار سبقت کئے آثار غضب سے اور ایک روایت میں

غلبت غضبی متفق علیہ ۞ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ واحدۃ بین

غالب ہوے آثار رحمت آثار غضب پر ق ۞ اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ کی سو رحمتیں ہیں کہ اتاری انمیں ایک رحمت

الجن والانس والبھائم والھوام فبھا یتعاطفون وبھا یتراحمون وبھا تعطف الوحش علی ولدھا واخر

جنوں میں اور آدمیوں میں اور چوپایوں میں اور ہوام میں پس اسی ایک رحمت کے سبب سے ایک دوسرے پر مہربانی اور آپس میں رحم کرتے ہیں اور اسی سے مہربانی کرتے ہیں جنگلی جانور اپنی اولاد پر اور رکھ چھوڑی

اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم بھا عبادہ یوم القیمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ وفی اٰخرہ قال

اللہ نے ایک کم سو رحمتیں کہ رحم کرے ان سے اپنے ایماندار بندوں پر دن قیامت کے ق ۞ اور ایک روایت میں مسلم کی سلمان سے مانند اسکے اور آخر میں اس روایت کے ہے

فاذا کان یوم القیمۃ اکملھا بھذہ الرحمۃ ۞ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما

پھر جب ہوگا دن قیامت کا پورا کریگا ان کو اس ایک رحمت سے ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے ایماندار جو

عند اللہ من العقوبۃ ما طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ احد متفق

کہ اللہ کے پاس عذاب ہے طمع نہ کرے اسکی بہشت کی کوئی ایمان والا اور اگر معلوم کرے کافر جو کچھ کہ اللہ کے پاس رحمت ہے نا امید نہو اسکی جنت سے کوئی کافر ق

علیہ ۞ وعن ابن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ اقرب الی احدکم من شراک نعلہ و

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت بہت نزدیک ہے طرف ایک کے تم میں سے اسکے نعلین کے تسمے سے اور

النار مثل ذلک رواہ البخاری ۞ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا

دوزخ مانند اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ایک مرد نے جو نکیا تھا بھلائی

قط لاھلہ وفی روایۃ اسرف رجل علی نفسہ فلما حضرہ الموت وصی بنیہ اذا مات فحرقوہ ثم اذروا نصفہ

کبھی اپنے لوگوں کو اور دوسری روایت میں زیادتی کی تھی ایک مرد نے اپنی جان پر پھر جب پہنچی موت اسکی وصیت کی اسنے اپنی اولاد کو کہ جب مرجاؤں تو جلا دو مجھکو پھر اڑا دو آدھی

فی البر ونصفہ فی البحر فواللہ لئن قدر اللہ علیہ لیعذبنہ عذابا لا یعذبہ احدا من العالمین فلما مات

جنگل میں اور آدھی سمندر میں پھر قسم اللہ کی البتہ اگر تنگی کرے اللہ اسپر تو عذاب کریگا اسپر ایسا کہ نہ کریگا کسی پر ساری جہان سے پھر جب وہ مرگیا

فعلوا ما امرھم فامر اللہ البحر فجمع ما فیہ وامر البر فجمع ما فیہ ثم قال لہ لم فعلت ھذا قال من خشیتک

کیا اسکے لوگوں نے جو حکم کیا تھا اسکو پھر حکم کیا اللہ نے سمندر کو جمع کیا سمندر نے جتنی خاک اسمیں گری تھی اور حکم کیا جنگل کو سو جمع کیا جتنی خاک اسمیں تھی پھر فرمایا اللہ نے اسکو

يَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْيٌ فَاِذَا امْرَأَةٌ

اے میرے پروردگار اور تو خوب جانتا ہے بخشدیا اللہ نے اسکے گناہ کو ق* اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا انہوں نے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی کفار سو ناگہاں ایک عورت

مِنَ السَّبْيِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْيُهَا تَسْعٰى اِذْ وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ

قیدیوں سے کہ بہہ رہا ہے دودھ اسکی چھاتی سے دوڑ رہی ہے جب پایا ایک کوئی لڑکا قیدیوں میں سے تو اٹھا لیتی ہے اسکو اور لگا لیتی ہے اپنے پیٹ سے اور دودھ پلانے لگی سو فرمایا ہمسے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهٖ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ فَقُلْنَا لَا وَهِيَ تَقْدِرُ عَلٰى اَنْ لَا تَطْرَحَهٗ فَقَالَ اللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتے ہو اس عورت کو کہ ڈالیگی اپنے پیٹ کے بچے کو آگ میں سو کہا ہمنے نہیں جس حال میں کہ وہ قادر ہے نہ ڈالنے کو اسکے پھر فرمایا اللہ

مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُّنْجِيَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَلَا

اس سے جو رحم کرتی ہے اپنے بچے پر ق* اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نجات دیگا کسیکو تم میں سے اسکا عمل

اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَتِهٖ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَيْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ

آپ کو اے رسول اللہ فرمایا اور نہ مجھے مگر یہہ کہ ڈھانپ لے مجھے اللہ اپنی طرف سے رحمت کے پھر درستی اعمال کی کرو اور افراط تفریط عمل میں نہ کرو اور صبح کو اور شام کو اور کچھ رات

وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُدْخِلُ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ

لازم کرو میانہ چال کو عبادت میں ف کہ منزل مقصود کو پہنچ جاؤ ق* اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داخل نہ کریگا کسی کو تم میں سے

الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيْرُهٗ مِنَ النَّارِ وَلَا اَنَا اِلَّا بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

بہشت میں اور نہ بچاویگا دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر اللہ کی رحمت سے روایت کیا اسکو مسلم نے* اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ اِسْلَامُهٗ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ كَانَ زَلَفَهَا وَكَانَ بَعْدُ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ

مسلمان ہوا بندہ پھر اچھا ہوا اسلام اسکا بخش دیتا ہے اللہ اس سے ہر ہر بدی کو کہ پہلے کفر کے حال میں کیا تھا اور ہوگا بعد اسکے بدلا یعنی ہوگی نیکی دس نیکی کے برابر سات

مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا اِلَّا اَنْ يَّتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ

سو نیکی تک بہت سی نیکیاں تک ف اور بدی جتنی کی اتنی مگر یہہ کہ درگذر کرے اللہ اس سے ف روایت کیا اسکو بخاری نے* اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ نے لکھدیا نیکیوں کو اور بدیوں کو پھر جو کوئی ارادہ کرے نیکی کا اور نہ کرے اسکو لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس

فَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا

پھر اگر ارادہ کرے نیکی کا اور کرے نیکی لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس دس نیکیاں سات سو نیکی تک بہت نیکیاں تک اور جو کوئی ارادہ کرے بدی کا پھر نہ کرے

كَتَبَهَا اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً فَاِنْ هُوَ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الفصل الثاني

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ

لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے اپنے پاس ایک پوری نیکی پھر اگر وہ ارادہ کرے بدی کا اور کرے بدی لکھدیتا ہے اسکو اللہ اسکے لئے ایک ہی بدی ق* فصل دوسری روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الَّذِيْ يَعْمَلُ السَّيِّئَاتِ ثُمَّ يَعْمَلُ الْحَسَنَاتِ كَمَثَلِ رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ دِرْعٌ

عامر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک کہاوت اس شخص کی کہ کرے برائیاں پھر کرے نیکیاں جیسی کہاوت اس مرد کی کہ تھی اسکے بدن پر ایک

ضَيِّقَةٌ قَدْ خَنَقَتْهُ ثُمَّ عَمِلَ حَسَنَةً فَانْفَكَّتْ حَلْقَةٌ ثُمَّ عَمِلَ اُخْرٰى فَانْفَكَّتْ اُخْرٰى حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَى الْاَرْضِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

کہ تحقیق گلا دبا دیا اسکا پھر ایک نیکی کی اسنے سو کھل گیا ایک حلقہ پھر دوسری نیکی کی سو کھل گیا دوسرا حلقہ یہاں تک کہ نکل کر گر پڑے زرہ زمین پر ف روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن ابي الدرداء رض انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقص على المنبر وهو يقول ولمن خاف مقام ربه جنتان قلت وان
اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہ انہوں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کرتے منبر پر جس حال میں کہ آپ فرماتے تھے جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اسکے لئے

زنى وان سرق يا رسول الله فقال الثانية ولمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثانية وان زنى وان سرق يا رسول
زنا اور چوری کیا ہو ای رسول اللہ کے فرمایا دوسری بار اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اسکے لئے دو باغ ہیں پھر کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا اور چوری کیا ہو ای رسول

الله فقال الثالثة ولمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثالثة وان زنى وان سرق يا رسول الله قال وان رغم انف
اللہ کے سو فرمایا تیسری بار اور جو کوئی ڈرا اپنے رب کے آگے کھڑے ہونے سے اسکے لئے دو باغ ہیں پھر کہا میں نے تیسری بار اگرچہ زنا اور چوری کیا ہو ای رسول اللہ کے فرمایا اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک

ابي الدرداء رواه احمد وعن عامر الرام رض قال بينا نحن عنده يعني عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ اقبل رجل
ابی درداء کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عامر رام رض سے کہا انہوں نے ایک وقت میں ہم پاس اسکے تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں آیا ایک مرد

عليه كساء وفي يده شيء قد التف عليه فقال يا رسول الله مررت بغيضة شجر فسمعت فيها اصوات فراخ طائر
کہ اسکے بدن پر کملی تھی اور ہاتھ میں اسکے ایک چیز تھی کہ کملی لپیٹا تھا اس پر سو کہا اسنے ای رسول اللہ کے گذر کیا میں ایک جنگل پر درختوں کے سو سنا میں نے بیچ انکے آوازیں بچوں کی ایک جانور کے

فاخذتهن فوضعتهن في كسائي فجاءت امهن فاستدارت على راسي فكشفت لها عنهن فوقعت عليهن فلففتهن بكسائي
سو لیا میں انکو اور رکھا میں نے انکو اپنی کملی میں سو آئی انکی ماں اور پھرنے لگی میرے سر پر سو پردہ کھول دیا میں نے انکی ماں کے لئے ان سے سو گر پڑی ان پر پھر لپیٹ لیا میں انکو

فهن اولاء معي قال ضعهن فوضعتهن وابت امهن الا لزومهن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتعجبون لرحم
سو وہ بچے اور انکی ماں یہ ہیں میرے ساتھ فرمایا دھر دے انکو سو دھر دیا میں انکو اور نہ مانی انکی ماں مگر ساتھ لگی رہی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب کرتے ہو مہربانی

ام الافراخ فراخها فوالذي بعثني بالحق لله ارحم بعباده من ام الافراخ بفراخها ارجع بهن حتى تضعهن من حيث
ان بچوں کی ماں کی اپنے بچوں پر پھر قسم اس ذات پاک کی کہ بھیجا مجھے ساتھ دین کے البتہ اللہ بہت زیادہ مہربان ہے اپنے بندوں پر شفقت کرنے سے ان بچوں کی ماں کے اپنے بچوں پر پھر لیجا

اخذتهن وامهن معهن فرجع بهن رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر رض قال كنا مع النبي
لیا ان کو اور انکی ماں انکے ساتھ ہے سو پھر لیگیا وہ مرد انکو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا انہوں نے تھے ہم نبی

صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم فقالوا نحن المسلمون وامرأة تحضب بقدرها ومعها ابن
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں جہاد کے سو گذر کیا کسی قوم پر پھر فرمایا کون لوگ ہیں کہا ہم مسلمان ہیں اور ایک عورت آگ سلگاتی تھی اپنی دیگ کے تلے اور اسکے ساتھ ایک لڑکا

لها فاذا ارتفع وهج تنحت به فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت انت رسول الله قال نعم قالت بابي انت وامي اليس الله
اسکا تھا پھر جب بلند ہوا شعلہ کنارے کر دی لڑکے کو پھر آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اسنے آپ ہی رسول اللہ کے ہیں فرمایا ہاں کہا اسنے فدا ہوں

ارحم الراحمين قال بلى قالت اليس الله ارحم بعباده من الام بولدها قال بلى قالت ان الام لا تلقي ولدها في النار فاكب رسول الله
سب سے بڑا رحم کرنیوالا فرمایا کیوں نہیں کہا اسنے کیا نہیں ہے اللہ زیادہ مہر کرنیوالا اپنے بندوں پر ماں کی نسبت جو مہر کرتی ہے اپنے بچے پر فرمایا کیوں نہیں کہا اسنے تو ماں نہیں ڈالتی اپنے بچے کو

صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع راسه اليها فقال ان الله لا يعذب من عباده الا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله
صلی اللہ علیہ وسلم نے رونا شروع کر کے پھر اونچا کیا سر اپنا اسکی طرف اور فرمایا بیشک اللہ عذاب نہ کریگا کسی پر اپنے بندوں سے مگر وہ سرکش سرکشی کرتا ہے

وابى ان يقول لا اله الا الله رواه ابن ماجه وعن ثوبان رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان العبد ليلتمس مرضاة الله
اور انکار کیا اسکے کہنے سے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمایا حضرت نے بیشک بندہ طلب کرتا ہے خوشی اللہ کی

فلا يزال يقول ذلك فيقول الله عز وجل لجبرئيل إن فلانا عبدي يلتمس أن يرضيني ألا وإن رحمتي عليه فيقول جبرئيل رحمة
پھر ہمیشہ رہتا ہے اسی حال پر سو فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ جبرئیل کو بیشک فلانا میرا بندہ چاہتا ہے کہ راضی کرے مجھے خبردار اور بیشک میری رحمت ہے اسپر سو کہتا ہے جبرئیل

الله على فلان ويقولها حملة العرش ويقولها من حولهم حتى يقولها أهل السموات السبع ثم تهبط له إلى الأرض رواه
اللہ کی فلانے بندے پر اور کہتے ہیں اس کلمے کو اٹھانے والے عرش کے اور کہتے ہیں اس کلمے کو جتنے فرشتے کہ آس پاس انکے ہیں یہاں تک کہ کہتے ہیں اس کلمے کو ساتوں آسمان والے پھر اترتی ہے رحمت اللہ کی واسطے اسکے زمین کی طرف ف روایت کیا اسکو

أحمد وعن أسامة بن زيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم في قول الله عز وجل فمنهم ظالم لنفسه ومنهم مقتصد
احمد نے ٭ اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اللہ غالب اور بزرگ کے قول کی جو ترجمہ اسکا یہ ہے پس بعضے انمیں سے ظلم کرتے ہیں اپنی جان پر اور بعضے انمیں میانہ رو

ومنهم سابق بالخيرات قال كلهم في الجنة رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور

اور کتنے انمیں سے جلدی کرنے والے ہیں نیکیوں میں ف فرمایا وہ سب جنت میں داخل ہونگے ف روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

باب ما يقول عند الصباح والمساء والمنام

٭ باب بیان میں ان دعاؤں کے کہ صبح ہونے اور شام ہونے اور سونے کے وقت کہے

الفصل الاول

عن عبد الله رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أمسى
٭ فصل پہلی ٭ روایت ہے عبد اللہ ف رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب شام کرتے

قال أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله ولا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء
فرماتے تھے شام کیا ہمنے اور تمام ملک خدا کا اور سب خوبی اللہ کو ہے اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اسی کا راج اور اسی کی خوبی اور وہ

قدير اللهم إني أسألك من خير هذه الليلة وخير ما فيها وأعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم إني أعوذ بك
قدرت رکھتا ہے ای اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی اس رات کی اور بھلائی ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ چاہتا ہوں تیری برائی سے اسکی اور برائی سے ان چیزوں کی جو اس میں ہیں ای اللہ بیشک میں پناہ چاہتا ہوں تیری

من الكسل والهرم وسوء الكبر وفتنة الدنيا وعذاب القبر وإذا أصبح قال ذلك أيضا أصبحنا وأصبح الملك لله
سستی سے اور بڑھاپے سے ف اور بڑھاپے کی برائی سے اور فتنے سے دنیا کے ف اور عذاب سے قبر کے اور جب صبح کرتے فرماتے وہ سب کلمات لیکن ف بدل امسینا الی آخرہ کے فرماتے صبح کیا ہمنے اور صبح کیا ملک نے اللہ کا

وفي رواية رب إني أعوذ بك من عذاب في النار وعذاب في القبر رواه مسلم وعن حذيفة رض قال كان رسول
اور دوسری روایت میں ہے ف ای پروردگار میرے میں پناہ مانگتا ہوں تیری عذاب سے دوزخ میں اور عذاب سے قبر میں ٭ روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا اسنے رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا أخذ مضجعه من الليل وضع يده تحت خده ثم يقول اللهم باسمك أموت وأحيى
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیتے تھے اپنی جگہ میں رات کو لیٹنے کی رکھتے دست مبارک رخسارے کے تلے پھر فرماتے ای اللہ تیرے نام سے سوتا اور جاگتا ہوں اور

وإذا استيقظ قال الحمد لله الذي أحيانا بعد ما أماتنا وإليه النشور رواه البخاري ومسلم عن البراء وعن
جب بیدار ہوتے فرماتے سب خوبی اللہ کو ہے جسنے جلایا ہمکو بعد مارنے کے ف اور اسی کی طرف ہے رجوع بعد موت کے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم نے براء سے ٭ اور روایت

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة إزاره فإنه
ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لیٹنا چاہے کوئی تم میں سے اپنے بچھونے پر تو جھٹک ڈالے اپنے بچھونے کو اپنی لنگ کے پلو سے جو بدن سے لگا

لا يدري ما خلفه عليه ثم يقول باسمك ربي وضعت جنبي وبك أرفعه إن أمسكت نفسي فارحمها وإن
نہیں جانتا کیا چیز بعد اسکے چھوڑ جانیکے بچھونے پر آ رہی ہے پھر کہے تیرے نام سے ای پروردگار میرے رکھا میں نے اپنا پہلو اور تیرے نام سے اٹھاؤنگا اسکو اگر قبض کرے تو میری روح کو تو رحم کر اسپر اور اگر

أرسلتها فاحفظها بما تحفظ به عبادك الصالحين وفي رواية ثم ليضطجع على شقه الأيمن ثم ليقل باسمك
چھوڑ دے اسکو تو بچا اسکو گناہ سے اس توفیق سے کہ بچاتا ہے تو نیک بندوں کو اور دوسری روایت میں ہے پھر لیٹے اپنے داہنے پہلو پر پھر کہے باسمک سے آخر تک۔

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَاِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

ق ٭ اور ایک روایت میں ہے پھر جھٹک ڈالے بچھونے کو اپنے کپڑے کے پلو سے تین بار اور اگر قبض کرے تو میری جان کو تو بخش دے اسکو ف ل اور روایت ہے براء ابن عازب

رض قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ

رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹنا چاہتے اپنے بچھانے پر لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر پھر فرماتے اے اللہ تابعدار کیا میں نے اپنی جان کو تیری طرف

وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا

اور دل سے قصد کیا اپنا منہ کیا اپنا تیری طرف اور سونپا اپنے کام کو تیری طرف اور تکیہ دیا اپنی پیٹھ کو تیری طرف خوف و امید سے تیری طرف نہیں کوئی پناہ اور بچاؤ کی جگہ تجھ سے مگر

اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ

تیری طرف ایمان لایا تیری کتاب پر کہ اتارا تو نے اور تیرے نبی پر کہ بھیجا تو نے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے ان کلمات کو پھر

مَاتَ تَحْتَ لَيْلَتِهٖ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى

مر جاوے اس رات کسی حادثہ کے تلے مریگا دین اسلام پر اور ایک روایت میں کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اے فلانے جب لیٹنا چاہے تو

فِرَاشِكَ فَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰى شِقِّكَ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ اِلٰى قَوْلِهٖ

اپنے بچھانے پر تو وضو کر نماز کے وضو کی طرح پھر لیٹ رہ اپنی داہنی کروٹ پر پھر کہہ اے اللہ تابعدار کیا میں نے اپنی جان کو تیری طرف حضرت کے قول

اَرْسَلْتَ وَقَالَ فَاِنْ مُّتَّ مِنْ لَّيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ

ارسلت جو اوپر گذر چکا اور فرمایا پھر اگر مر جاوے تو اسی رات کو مریگا دین اسلام پر اور اگر صبح کو جیتا اٹھا تو پاویگا بہت بھلائی ق ٭ اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹنا چاہتے اپنے بچھانے پر فرماتے سب خوبی اللہ کو جسنے کھلایا اور پلایا اور شر سے بچایا اور جگہ دی ہمکو پھر کتنے ایسے ہیں کہ کوئی نہیں

وَلَا مُؤْوِيَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّ فَاطِمَةَ رض اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوْ اِلَيْهِ مَا تَلْقٰى فِيْ يَدِهَا

اور جگہ دینے والا م روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے علی رض سے کہ بیشک حضرت فاطمہ رض آئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شکایت کرنے حضرت کے پاس اس تکلیف کی کہ پاتی

مِنَ الرَّحٰى وَبَلَغَهَا اَنَّهٗ جَاءَهٗ رَقِيْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ

چکی پیسنے سے اور خبر پہنچی تھی انکو کہ حضرت کے پاس بردے آئے ہیں سو نپایا حضرت کو سو ذکر کیا اسکا حضرت عائشہ سے پھر جب آئے حضرت خبر دی آپکو حضرت عائشہ نے کہا علی نے پھر آئے حضرت

اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهَا حَتّٰى وَجَدْتُّ بَرْدَ قَدَمِهٖ عَلٰى بَطْنِيْ

کہ ہم لیٹ رہے تھے اپنی جگہ میں سو اٹھنے لگے ہم تب فرمایا رہو اپنی جگہ پر سو آئے اور بیٹھے میرے اور فاطمہ کے درمیان یہاں تک کہ پایا میں سردی قدم مبارک کی اپنے پیٹ پر

فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِّمَّا سَاَلْتُمَا اِذَا اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَاحْمَدَا ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَكَبِّرَا اَرْبَعًا

پھر فرمایا کیا نہ بتاؤں تمکو بہتر چیز اس سے کہ مانگی تمنے وہ یہ ہے کہ جب لیٹ رہو اپنی خوابگاہ میں تو سبحان اللہ کہو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو

وَّثَلٰثِيْنَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِنْ خَادِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ رض اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چونتیس بار پھر وہ بہتر ہے تمہارے لئے لونڈی غلام سے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے آئیں فاطمہ رض نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

تَسْاَلُهٗ خَادِمًا فَقَالَ اَلَا اَدُلُّكِ عَلٰى مَا هُوَ خَيْرٌ مِّنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَتَحْمَدِيْنَ اللّٰهَ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَ

مانگتی ہوئیں آپ سے لونڈی یا غلام سو فرمایا کیا نہ بتاؤں تجھکو ایسی چیز کہ وہ بہتر ہے خادم سے وہ یہ ہے کہ سبحان اللہ کہے تو تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور

وتکبرن اربعا وثلثین عند کل صلوٰۃ وعند منامک رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن ابی ہریرۃ رض قال کان رسول

اور اللہ اکبر چونتیس بار بعد ہر نماز کے اور سوتے وقت روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے معمول تھا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اصبح قال اللھم بک اصبحنا وبک امسینا وبک نحیی وبک نموت والیک المصیر واذا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جب صبح کو اٹھتے فرماتے اے اللہ تیری قدرت سے صبح اور شام کئے ہم اور تیری قدرت سے جیتے ہیں اور مرتے ہیں اور تیری طرف پھر آنا ہے اور جب

امسی قال اللھم بک امسینا وبک اصبحنا وبک نحیی وبک نموت والیک النشور رواہ الترمذی وابوداود

شام کرتے فرماتے اے اللہ تیری قدرت سے شام اور صبح کئے ہم اور تیری قدرت سے جیتے اور مرتے ہیں اور تیری طرف مر کے آنا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

وابن ماجۃ وعنہ قال قال ابوبکر رض قلت یا رسول اللہ مرنی بشیء اقولہ اذا اصبحت واذا امسیت قال قل اللھم

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے کہا ابوبکر رض نے کہا میں نے اے رسول اللہ کے فرمائیے مجھے ایسی کوئی دعا کہ پڑھوں میں جب صبح کو اٹھوں اور جب شام کروں فرمایا کہہ تو اے اللہ

عالم الغیب والشھادۃ فاطر السموات والارض رب کل شیء وملیکہ اشھد ان لا الہ الا انت اعوذ بک من شر

جاننے والے چھپی اور کھلی چیز کے بنانے والے آسمان اور زمین کے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اسکے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے پناہ چاہتا ہوں تیری ہی

نفسی ومن شر الشیطان وشرکہ قلہ اذا اصبحت واذا امسیت واذا اخذت مضجعک رواہ الترمذی وابوداود

میری ذات کی برائی سے اور بدی سے شیطان کی اور اسکی شرکت کی ف کہہ تو اس دعا کو جب صبح کرے اور جب شام کرے اور جب لیٹا چاہے اپنی خوابگاہ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود

والدارمی وعن ابان بن عثمان رض قال سمعت ابی یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد یقول فی صباح کل

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابان بن عثمان رض سے کہا اسنے سنا میں اپنے باپ عثمان سے کہ کہتا تھا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی ایسا بندہ نہیں کہ کہے صبح کو

یوم ومساء کل لیلۃ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ثلث مرات فیضرہ

دن کے اور شام کو ہر رات کی صبح یا شام کی میں نے نام سے اللہ کے جو ضرر نہیں کرتی اسکے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں اور وہ سنتا جانتا ہے تین بار پھر ضرر کرے اسکا

شیء فکان ابان قد اصابہ طرف فالج فجعل الرجل ینظر الیہ فقال لہ ابان ما تنظر الی اما ان الحدیث کما حدثتک

کوئی چیز پھر ابان کو ہوا تھا کچھ اثر فالج کا ف سو لگا وہ مرد ف دیکھنے ابان کی طرف تب کہا ابان نے اسکو کیا دیکھتا ہے میری طرف خبردار بیشک حدیث ایسی ہی ہے کہ بیان کی میں نے

ولکنی لم اقلہ یومئذ لیمضی اللہ علی قدرہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وابوداود وفی روایتہ لم تصبہ فجاءۃ بلاء

لیکن میں نے نہ پڑھا تھا اسکو اس دن ف تاکہ جاری کرے اللہ مجھ پر اپنی تقدیر کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداود نے اور ایک روایت میں ابوداود کی ہے نہ پہنچیگی اسکو آفت ناگہانی

حتی یصبح ومن قالھا حین یصبح لم تصبہ فجاءۃ بلاء حتی یمسی وعن عبد اللہ رض ان النبی صلی اللہ علیہ

صبح تک ف اور جو کوئی کہے ان کلمات کو صبح کے وقت نہ آویگی اسپر آفت ناگہانی شام تک ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یقول اذا امسی امسینا وامسی الملک للہ والحمد للہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ

فرماتے تھے جب شام کرتے شام کی ہم نے اور شام کی سب ملک اللہ کا اور سب خوبی اللہ کو ہے کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کی

الحمد وھو علی کل شیء قدیر رب اسئلک خیر ما فی ھذہ اللیلۃ وخیر ما بعدھا واعوذ بک من شر ما فی ھذہ اللیلۃ

خوبی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے پروردگار سوال کرتا ہوں تجھ سے بھلائی کا اس چیز کی کہ اس رات میں ہے اور بھلائی کا اس چیز کی کہ بعد اسکے ہے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس چیز کی برائی سے کہ اس رات میں ہے

وشر ما بعدھا رب اعوذ بک من الکسل ومن سوء الکبر او الکفر وفی روایۃ من سوء الکبر والکبر رب اعوذ بک

اور برائی سے اس کے بعد کی اے رب پناہ مانگتا ہوں تیری کاہلی سے اور بڑھاپے یا کفران نعمت کی برائی سے اور ایک روایت میں برائی سے بڑھاپے کی اے رب پناہ تیری چاہتا ہوں

مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اس عذاب سے کہ دوزخ میں ہے اور اس عذاب سے کہ قبر میں ہے اور جب صبح کو اٹھتے فرماتے یہ تمام دعا لیکن فرماتے صبح کی ہم نے اور خدا کے سارے ملک نے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے

وَفِيْ رِوَايَتِهٖ لَمْ يَذْكُرْ مِنْ سُوْءِ الْكِبَرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهَا فَيَقُوْلُ قُوْلِيْ حِيْنَ

اور ترمذی نے روایت میں اپنی ذکر نہیں کیا لفظ من سوء الکبر کا ف۲ اور روایت ہے کسی صاحبزادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم تعلیم کرتے تھے انکو پھر فرماتے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

صبح کو اٹھ کر سبحان اللہ وبحمدہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ جو کچھ کہ اللہ چاہے وہی ہوگا اور جو نہ چاہا ہے اللہ کبھی نہ ہوگا اعتقاد رکھتی ہوں میں اسکا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَاِنَّهٗ مَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ حُفِظَ حَتّٰى

اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کو گھیر لیا ہے پھر بیشک جو کوئی کہیگا ان کلمات کو صبح کے وقت محفوظ رہیگا شام تک اور جو کوئی کہے انکو شام کے وقت محفوظ رہے

يُصْبِحَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ

صبح تک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے صبح کو پھر پاکی بیان کرو اللہ کی

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَكَذٰلِكَ

شام کو ف۳ اور صبح کو اور اسی کی خوبی ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور عصر کو اور ظہر کے وقت ف۴ اسکے قول تک جو یہ ہے اور اسی طرح

تُخْرَجُوْنَ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ حِيْنَ يُمْسِيْ اَدْرَكَ مَا فَاتَهٗ فِيْ لَيْلَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ

نکالے جاؤ گے پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہے اسکے ہاتھ سے اس دن میں اور جو کوئی کہے ان کلمات کو شام کے وقت پاویگا اس ثواب کو جو جاتا رہا اس رات میں ف۵ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

اَبِيْ عَيَّاشٍ رَضِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اور روایت ہے ابی عیاش ف۶ رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہے جب صبح کو اٹھے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَانَ لَهٗ عَدْلَ رَقَبَةٍ مِّنْ وَّلَدِ اِسْمٰعِيْلَ وَكُتِبَ لَهٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَّحُطَّ

ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر ف ثواب ملیگا اسکو برابر بردہ آزاد کرنیکے اسماعیل کی اولاد سے اور لکھدینگے اسکے لئے دس نیکیاں اور اتار دینگے

عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَّرُفِعَ لَهٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَّكَانَ فِيْ حِرْزٍ مِّنَ الشَّيْطٰنِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسٰى كَانَ

اس سے دس برائیاں اور بلند کردینگے اسکے دس درجے اور رہیگا وہ پناہ میں شیطان کے بہکانے سے یہانتک کہ شام کرے اور اگر کہے ان کلمات کو جب شام کو

لَهٗ مِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ فَرَاٰى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ

اسکو اتنا ہی ثواب ف یہانتک کہ صبح کو اٹھے پھر دیکھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ دیکھا کرتا ہے سونے والا پھر کہا اسنے اے رسول اللہ کے بیشک ابو عیاش

يُحَدِّثُ عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا قَالَ صَدَقَ اَبُوْ عَيَّاشٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُسْلِمٍ التَّمِيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ

حدیث بیان کرتا ہے آپ سے ایسی اور ایسی ف فرمایا سچ کہا ابو عیاش نے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حارث بن مسلم تمیمی سے انکے باپ سے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ اَسَرَّ اِلَيْهِ فَقَالَ اِذَا انْصَرَفْتَ مِنْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ فَقُلْ قَبْلَ اَنْ تُكَلِّمَ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے کلام کیا اس سے چپکے سے فرمایا جب سلام پھیرو تو مغرب کی نماز پڑھ کر تب کہو پہلے بات کرنے کے کسی سے اے اللہ پناہ دے مجھے

مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَاِنَّكَ اِذَا قُلْتَ ذٰلِكَ ثُمَّ مُتَّ فِيْ لَيْلَتِكَ كُتِبَ لَكَ جِوَارٌ مِّنْهَا وَاِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ كَذٰلِكَ

دوزخ سے سات بار پھر بیشک تو جب کہیگا اسکو پھر مرجاویگا اسی رات میں لکھا جاویگا تیرے لئے خلاص ہونا دوزخ سے اور جب پڑھے تو صبح کی نماز تب کہہ ویسا ہی

فَاِنَّكَ اِذَا مُتَّ فِيْ يَوْمِكَ كُتِبَ لَكَ بِهِمَا اَوْ مِنْهُمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
پھر بیشک تو جب مرے اسی دن تیرے لکھا جاوے گا بہشت کیلئے خلاصی ہونا دوزخ سے پیدا کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہنے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَعُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ حِيْنَ يُمْسِيْ وَحِيْنَ يُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ
علیہ وسلم چھوڑتے نتھے ان کلمات کو جب شام کرتے اور جب صبح کرتے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھسے سلامتی دنیا میں اور آخرت میں اے اللہ

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ
میں مانگتا ہوں تجھ سے درگذر اور سلامتی بیچ دین اور دنیا میں اور گھر والوں میں اور مال میں اے اللہ ڈھانپ عیبوں کو اور امن دے مجھے ڈر کی چیزوں سے اے اللہ نگاہ رکھ مجھے

بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ يَعْنِي الْخَسْفَ
آگے سے اور پیچھے سے اور داہنے سے اور بائیں سے اور اوپر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگی کی اس سے کہ ناگہاں ہلاک ہو جاؤں اپنے تلے سے یعنی

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْنَا نُشْهِدُكَ وَنُشْهِدُ
روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہیگا جب صبح کرے اے اللہ صبح کی ہم نے گواہ کرتے ہیں تجھے اور

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور سب فرشتوں کو اور تمام خلقت کو اسپر کہ تو ہی خدا ہے کوئی معبود نہیں سوا تیرے اکیلا کہ نہیں کوئی تیرا شریک اور اسپر کہ محمد

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا اَصَابَهٗ فِيْ يَوْمِهٖ ذٰلِكَ مِنْ ذَنْبٍ وَاِنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ مَا اَصَابَ
غلام تیرا اور رسول تیرا ہے کچھ نہ ہوگا مگر بخشدیگا اسکے جو گناہ کہ ہوئے ہیں اس سے اس دن میں اور اگر کہے ان کلمات کو جب شام کرے بخشدیگا اللہ اسکے جو گناہ کہ ہو

فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنْ ذَنْبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ ثَوْبَانَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اس رات میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا انہنے فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ اِذَا اَمْسٰى وَاِذَا اَصْبَحَ ثَلٰثًا رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ کہتے جب شام کرے اور جب صبح کو اٹھے تین بار راضی ہوا میں اللہ کے رب ہونے سے اور اسلام کے دین ہونے سے اور محمد کے

نَّبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
نبی ہونے کی جہت سے مگر ہوگا حق اللہ پر یہہ کہ راضی کرے اسکو قیامت کے دن روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَضَعَ يَدَهٗ تَحْتَ رَاْسِهٖ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
سلم جب ارادہ کرتے تھے سونے کا رکھتے دست مبارک کو سر کے نیچے پھر فرماتے اے اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کہ اکٹھے کریگا تو یا اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو روایت کیا اسکو ترمذی

وَاَحْمَدُ عَنِ الْبَرَاءِ وَعَنْ حَفْصَةَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى
اور احمد نے براء سے اور روایت ہے حفصہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے آرام فرمانے کا رکھتے داہنے دست مبارک کو

تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
تلے رخسارہ مبارک کے پھر فرماتے اے اللہ بچا مجھے اپنے عذاب سے اس دن کہ اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو تین بار روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے علی رض سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ مَضْجَعِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے لیٹتے وقت اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بزرگ ذات کے ساتھ تیری اور تیرے کامل باتوں کے ساتھ برائی اسکی کہ تو

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

پکڑ رہا ہے اسکی چوٹی کو اے اللہ تو ہی دور کرتا ہے تاوان اور گناہ کو اے اللہ مغلوب نہیں ہوتا تیرا لشکر اور خلاف نہیں ہوتا تیرا وعدہ نہیں اور نفع نہیں دیتا کسی بخت والے کو تیرے مقابلہ میں

الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

بخت اسکا پاکی بولتا ہوں میں تیری خوبی کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جس وقت

يَأْوِیْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَهٗ وَاِنْ كَانَتْ

کہ لیتا ہے اپنے بچھانے پر معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ کوئی معبود نہیں سوا اسکے جو ہمیشہ زندہ سب کا تھامنے والا اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف تین بار بخشدیگا اللہ اسکے گناہ اگرچہ ہوں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ اَوْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ اَوْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ اَوْ عَدَدَ اَيَّامِ الدُّنْيَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

برابر کف دریا کے یا برابر عالج کے ریت کی گنتی کے ف یا برابر درختوں کے پتوں کی گنتی کے یا برابر دنیا کے تمام دنوں کی گنتی کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَأْخُذُ مَضْجَعَهٗ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ اِلَّا

شداد بن اوس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی مسلمان اپنے بچھانے پر پڑھ کر کسی سورۃ کو اللہ کی کتاب کی سورتوں سے مگر

وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ مَلَكًا فَلَا يَقْرَبُهٗ شَیْءٌ يُؤْذِيْهِ حَتّٰى يَهُبَّ مَتٰى هَبَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض

مقرر کر دیگا اللہ اسپر ایک فرشتے کو سو اسکے نزدیک نہ ہوگی کوئی موذی چیز جب تک کہ جاگے نیند سے جب جاگے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيْهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ اَلَا وَهُمَا يَسِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيْلٌ

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو خصلتیں ہیں کہ نگہ کر پڑھیگا انکو کوئی مرد مسلمان مگر داخل ہوگا جنت میں خبردار اور وہ دونوں آسان ہیں اور جو لوگ عمل کرتے ہیں ان پر تھوڑے ہیں

يُسَبِّحُ اللّٰهَ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُهٗ عَشْرًا وَيُكَبِّرُهٗ عَشْرًا قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُهَا بِيَدِهٖ

سبحان اللہ کہے بعد ہر نماز کے دس بار اور الحمد للہ دس بار اور اللہ اکبر دس بار کہا پھر میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ گنتی کرتے تھے انکو اپنے ہاتھ پر

قَالَ فَتِلْكَ خَمْسُوْنَ وَمِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِی الْمِيْزَانِ وَاِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ يُسَبِّحُهٗ وَيُكَبِّرُهٗ وَيَحْمَدُهٗ مِائَةً

فرمایا سو گنتی ان کلمات کی ایک سو پچاس ہیں زبان سے گننے میں اور ایک ہزار پانچ سو ہیں ترازو میں اور دوسری خصلت یہ کہ جب آوے اپنے خوابگاہ میں کہے سبحان اللہ اور اللہ اکبر اور الحمد للہ سو بار

فَتِلْكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِی الْمِيْزَانِ فَاَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ اَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قَالُوْا وَكَيْفَ لَا نُحْصِيْهَا

سو وہ سو زبان سے گننے میں سو ہیں اور ہزار ہیں ترازو میں پھر کون تم میں سے کرتا ہے دن اور رات میں دو ہزار اور پانچ سو گناہ ف کہا صحابہ نے اور کیوں نہ پڑھینگے ہم ان کو

قَالَ يَأْتِیْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِیْ صَلٰوتِهٖ فَيَقُوْلُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا حَتّٰى يَنْفَتِلَ فَلَعَلَّهٗ اَنْ لَا يَفْعَلَ وَيَأْتِيْهِ فِیْ مَضْجَعِهٖ

ف فرمایا آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس شیطان جس حال میں کہ وہ اپنی نماز میں رہتا ہے سو کہتا ہے یاد کر ایسا یاد کر ایسا یہاں تک کہ سلام پھیر کر نماز سے پھر شاید نہ کر سکے اور آتا ہے اسکی خوابگاہ میں

فَلَا يَزَالُ يُنَوِّمُهٗ حَتّٰى يَنَامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ دَاوُدَ قَالَ خَصْلَتَانِ اَوْ خَلَّتَانِ لَا يُحَافِظُ

سو ہمیشہ سلاتا رہتا ہے اسکو یہاں تک کہ سو رہے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت میں ابی داؤد کی فرمایا دو خصلت یا دو خلت ہیں کہ حفاظت نہ کریگا

عَلَيْهِمَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَكَذَا فِیْ رِوَايَتِهٖ بَعْدَ قَوْلِهٖ وَاَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِی الْمِيْزَانِ قَالَ وَيُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلٰثِيْنَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ

ان پر کوئی بندہ مسلمان اور اسی طور روایت میں ابی داؤد کی بعد حضرت کے قول کے اور ہزار اور پانچ سو ترازو میں ہیں فرمایا اور اللہ اکبر کہے چونتیس بار جب لیٹے اپنی خوابگاہ میں

وَيَحْمَدُ ثَلٰثًا وَثَلٰثِيْنَ وَيُسَبِّحُ ثَلٰثًا وَثَلٰثِيْنَ وَفِیْ اَكْثَرِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَنَّامٍ رض قَالَ

اور الحمد للہ تینتیس بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور اکثر نسخوں میں مصابیح کے عبد اللہ بن عمر سے + اور روایت ہے عبد اللہ بن غنام رض سے کہا انہوں نے

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے جب صبح کو اُٹھے اے اللہ جو نعمت کہ صبح کو ملی مجھکو یا اور کسی کو تیرے مخلوقات سے سو تیری طرف سے ہے

لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّکْرُ فَقَدْ اَدّٰی شُکْرَ یَوْمِہٖ وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ حِیْنَ یُمْسِیْ فَقَدْ اَدّٰی شُکْرَ لَیْلَتِہٖ

کوئی شریک نہیں تیرا پھر تیری ہی خوبی ہے اور تیرا ہی شکر ہے سو تحقیق ادا کیا اسنے شکر اس دن کا اور جو کوئی کہیگا مانند اسکے جب شام کرے ف سو تحقیق ادا کیا اسنے شکر اس رات کا

رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ ۞ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِہٖ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیشک حضرت فرماتے تھے جب لیٹا چاہتے اپنے بچھانے پر اے اللہ پروردگار آسمانوں کے

وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی مُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ

اور زمین اور ہر چیز کے چیرنے والے دانے کے اور گٹھلی کے ف ۲ اتارنے والے توریت اور انجیل اور قرآن کے پناہ چاہتا ہوں تیری بد سے ہر بدی کی کہ تو

اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ

پکڑے ہے اسکی چوٹی کو ف ۳ تو ہی سب سے اول ہے پھر نہیں تیرے پہلے کوئی چیز اور تو ہی سب سے آخر ہے نہیں تیرے بعد کوئی چیز اور تو ہی سب سے ظاہر ہے پھر نہیں تیرے اوپر کوئی اور تو ہی

فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ مُسْلِمٌ مَعَ اخْتِلَافٍ یَسِیْرٍ

پھر نہیں سوا تیرے کوئی چیز چھپی ہوئی ادا کر میرا قرض اور غنی کر مجھے محتاجی سے ف روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو مسلم نے تھوڑے اختلاف کے ساتھ

وَعَنْ اَبِی الْاَزْھَرِ الْاَنْمَارِیِّ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَہٗ مِنَ اللَّیْلِ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ

اور روایت ہے ابی الازہر انماری رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں رات کو فرماتے نام سے اللہ کے سویا ہوں رکھدیا میں

جَنْبِیْ لِلّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِھَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ ۞ وَعَنْ

اپنا پہلو اللہ کے واسطے اے اللہ بخش دے مجھے گناہ میرا اور دھتکار دے میرے شیطان کو اور چھوڑا دے میری گردن کو ف اور داخل کر مجھے اوپر کی مجلس میں ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَہٗ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ

ابن عمر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب لیٹتے تھے اپنی خوابگاہ میں فرماتے سب خوبی اللہ کی جسنے بچا دیا مجھے اور جگہ دی مجھے اور کھلایا اور پلایا مجھے

وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَہٗ وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ

اور جسنے احسان کیا مجھپر پھر زیادہ کیا اور جسنے دیا مجھے پھر بہت دیا سب خوبی اللہ کو ہی ہر حال پر اے اللہ پالنے والے ہر چیز کے اور مالک اسکے اور معبود ہر چیز کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ ۞ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ رض قَالَ شَکٰی خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا اسنے شکایت کی خالد بن ولید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا اَنَامُ اللَّیْلَ مِنَ الْاَرَقِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِكَ فَقُلْ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ

اے رسول اللہ کے نیند نہیں آتی مجھے رات کو ارق کی بیماری سے ف تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لیٹا چاہے تو اپنے بچھانے پر تو کہہ اے اللہ پروردگار تو آسمانوں

السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ

سات کا اور اس چیز کے کہ سایہ کیا انہوں نے ف اور پروردگار زمینوں کے اور جو کچھ اٹھالیا انہوں نے اور اے رب شیطانوں کے اور جسکو گمراہ کیا انہوں نے رہ میرا پناہ دینے والا اپنے

کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاہُ

سب مخلوقات کی اس سے کہ زیادتی کرے مجھپر کوئی ان میں سے اور اس سے کہ ظلم کرے غالب ہے تیری پناہ چاہنے والا اور بڑی ہے تعریف تیری اور کوئی معبود نہیں سوا تیرے کوئی معبود نہیں سوا تیرے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث ليس اسناده بالقوي والحكم بن ظهير الراوي قد ترك حديثه بعض اهل الحديث

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ وہ حدیث ہے کہ نہیں سند اسکی قوی اور حکم بن ظہیر راوی اس حدیث کا تحقیق چھوڑ دیا اسکی حدیث کو بعضے محدثین نے

الفصل الثالث

عن ابي مالك رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اصبح احدكم فليقل اصبحنا واصبح الملك لله رب العلمين اللهم اني اسألك خير هذا اليوم فتحه ونصره ونوره وبركته وهداه واعوذ بك من شر ما فيه وشر ما بعده ثم اذا امسى فليقل مثل ذلك رواه ابو داود

تیسری فصل یہ روایت ہے ابی مالک رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب صبح کو اٹھے کوئی تم میں سے تو کہے صبح کو اٹھے ہم اور اسی کا ملک اللہ کا جو پروردگار ہے سارے جہان کا اے اللہ بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن کی بھلائی کا اس دن کی فتح اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس چیز کی برائی سے جو اس دن میں ہے اور اسکے بعد کی برائی سے پھر جب شام کرے تو کہے مانند اسکے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن عبد الرحمن بن ابي بكرة رض قال قلت لابي يا ابت اسمعك تقول كل غداة اللهم عافني في بدني اللهم عافني في سمعي اللهم عافني في بصري لا اله الا انت تكررها ثلثا حين تصبح وثلثا حين تمسي فقال يا بني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن فانا احب ان استن بسنته رواه ابو داود

اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی بکرہ رض سے کہا انہوں نے کہا میں نے اپنے باپ سے اے باپ میرے سنتا ہوں تجھکو کہتے ہر صبح کو اے اللہ عافیت دے میرے بدن میں اے اللہ عافیت دے میرے کان میں اے اللہ عافیت دے میری بصارت میں نہیں کوئی معبود سوا تیرے تکرار کرتا ہے تو اس جملے کی تین بار جب صبح کو اٹھتا ہے اور تین بار جب شام کرتا ہے سو کہا اسنے اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا کرتے تھے ان تین جملوں سے سو میں دوست رکھتا ہوں چلنے کو طریقے پر حضرت کے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن عبد الله بن ابي اوفى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والحمد لله والكبرياء والعظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما سكن فيهما لله اللهم اجعل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الرحمين ذكره النووي في كتاب الاذكار برواية ابن السني

اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کو اٹھتے فرماتے صبح کو اٹھے ہم اور تمام ملک اللہ کا اور سب خوبی اللہ کو ہے اور بڑائی اور عظمت اللہ کو ہے اور پیدا کرنا اور تدبیر کرنا اور رات اور دن اور جو کچھ ٹھہرا ہے ان دونوں میں سب اللہ کے ہیں اے اللہ کر اول کو اس دن کے صلاح دین و دنیا کی اور درمیان کو اسکے حاجت روائی اور آخر کو اسکے خلاصی اے بہت بڑے رحم کرنے والے ذکر کیا اس حدیث کو نووی نے کتاب الاذکار میں روایت سے ابن سنی کی

وعن عبد الرحمن بن ابزى رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا ابرهيم حنيفا وما كان من المشركين رواه احمد والدارمي

اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابزی رض سے کہ کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جب صبح کو اٹھتے صبح کی ہم نے دین اسلام پر اور کلمہ اخلاص پر اور دین پر ہمارے نبی کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ملت پر ہمارے باپ ابراہیم کی جو تھے حق کی طرف اور نہ تھے مشرکوں سے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے

باب الدعوات في الاوقات

یہ باب ہے ذکر میں اوقات مخصوصہ میں پڑھنے کی دعاؤں کے

الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان ياتي اهله قال بسم الله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فانه ان يقدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه

پہلی فصل یہ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی ان میں سے جب ارادہ کرے صحبت کا اپنی بی بی سے کہے ساتھ نام کے اللہ کے اے اللہ دور رکھ ہم سے شیطان کو اور دور رکھ شیطان کو اس چیز سے کہ دیوے تو ہم کو سو بیشک اگر مقدر میں دونوں کے ہو کوئی بچہ اس جماع میں ضرر نہ کریگا اس بچے کا شیطان کبھی متفق علیہ

وعن عمر ان رسول الله

اور روایت ہے عمر سے کہ بیشک رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول عند الکرب لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الہ الا اللہ رب العرش العظیم لا الہ الا
صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کرب کے وقت نہیں کوئی معبود سوا اللہ عظمت والے بردبار نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود سوائے

اللہ رب السموات ورب الارض رب العرش الکریم متفق علیہ وعن سلیمان بن صرد رض قال استب رجلان
اللہ کے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار عزت والے تخت کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد رض سے کہا اسنے گالی گلوچ کی آپس میں دو

عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن عندہ جلوس واحدھما یسب صاحبہ مغضبا قد احمر وجھہ فقال النبی صلی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ہم حضرت کے پاس بیٹھے تھے اور ایک ان میں سے گالی دیتا تھا اپنے ساتھی کو غصے میں بھر کر تحقیق لال ہو گیا تھا منہ اسکا فرمایا نبی صلی

اللہ علیہ وسلم انی لاعلم کلمۃ لو قالھا لذھب عنہ ما یجد اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم فقالوا للرجل لا
اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو تو جاتا رہے اس سے جو پاتا ہے وہ یہ ہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم تب کہا صحابہ نے اس کو کیا نہیں

تسمع ما یقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انی لست بمجنون متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ
سنتا کیا فرماتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہا اسنے میں دیوانہ نہیں ہوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم صیاح الدیکۃ فاسئلوا اللہ من فضلہ فانھا رات ملکا واذا سمعتم نھیق الحمار
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغ کی تو مانگو اللہ سے فضل اسکا اس لیے کہ اسنے دیکھا فرشتہ اور جب سنو تم آواز گدھے کی

فتعوذوا باللہ من الشیطان فانہ رای شیطانا متفق علیہ وعن ابن عمر رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تو پناہ مانگو اللہ کی شیطان سے کہ اسنے دیکھا شیطان کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان اذا استوی علی بعیرہ خارجا الی السفر کبر ثلثا ثم قال سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا
جب سوار ہوتے اپنے اونٹ پر نکلنے کو سفر کی طرف اللہ اکبر کہتے تین بار پھر فرماتے پاکی ہے اس خدا کی کہ فرمانبردار کیا ہمارا اسکو اور نہ تھے ہم اسکی طاقت رکھنے والے اور ہم اپنے

لمنقلبون اللھم انا نسئلک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی اللھم ھون علینا سفرنا ھذا واطو لنا
البتہ پھر جانے والے ہیں اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا اور سوال کرتے ہیں عمل جسکو تو خوش ہو اے اللہ آسان کر ہم پر یہ سفر ہمارا اور لپیٹ دے ہمارے لئے

بعدہ اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل اللھم انی اعوذ بک من وعثاء السفر وکابۃ المنظر وسوء
دوری اسکی اے اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور پیچھے بچانے والا گھر والوں میں اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری تکلیف سے سفر کی اور شکست نفس سے دیکھنے کی جگہ کی اور برائی

المنقلب فی المال والاھل واذا رجع قالھن وزاد فیھن آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون رواہ مسلم وعن
پھر آنے کی مال میں اور گھر کے لوگوں میں اور جب پھرتے فرماتے ان کلموں کو اور زیادہ کرتے انمیں ان کلمات کو ہم رجوع کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے بندگی کرنے والے اپنے رب کی خوبیاں کہنے والے ہیں

عبد اللہ بن سرجس رض قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر یتعوذ من وعثاء السفر وکابۃ المنقلب
عبد اللہ بن سرجس رض سے ہے کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سفر کی تکلیف سے اور بری حال پھرنے سے

والحور بعد الکور ودعوۃ المظلوم وسوء المنظر فی الاھل والمال رواہ مسلم وعن خولۃ بنت حکیم رض قالت
اور نقصان سے بعد زیادتی کے اور مظلوم کی دعا سے اور بری نظر سے گھر والوں میں اور مال میں روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے خولہ بنت حکیم رض سے کہا اسنے

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من نزل منزلا فقال اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم یضرہ
میں نے سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی اترے کسی منزل میں پھر کہے پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کلمات کے کامل ہیں ہر چیز کی برائی سے کہ پیدا کی ضرر نہ کرے گی اسکو کوئی چیز

حتى يرتحل من منزله ذلك رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله

یہانتک کہ کوچ کرے اس مقام سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ

ما لقيت من عقرب لدغتني البارحة قال اما لو قلت حين امسيت اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

عجب سخت ایذا پائی میں نے بچھو سے کہ کاٹا مجھے گئی رات کو فرمایا خبردار اگر کہا تو جس وقت شام کیا تھا اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق

لم تضرك رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا كان في سفر واسحر يقول سمع سامع بحمد الله

نقصان نکرتا تجھو تیرا روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا جب سفر میں ہوتے اور صبح کرتے فرماتے چاہیے کہ سنے سننے والا ہماری تعریف بیان کرنے کو خوبی اللہ کی

وحسن بلائه علينا ربنا صاحبنا وافضل علينا عائذا بالله من النار رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال

اور ہمارے اعتراف کو اسکے انعام کی خوبی پر جو ہم پر کیا اے رب ہمارے مدد کر حفاظت کر ہماری اور فضل کر ہم پر پناہ چاہتا ہوں اللہ کی دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قفل من غزو او حج او عمرة يكبر على كل شرف من الارض ثلث تكبيرات ثم يقول

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پھرتے سفر جہاد یا حج یا عمرے سے اللہ اکبر کہتے ہر اونچی جگہہ پر زمین سے تین بار پھر فرماتے

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير آئبون تائبون عابدون ساجدون

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے کہ کوئی اسکا شریک نہیں اسی کا راج اور اسی کی خوبی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہم رجوع کرنے والے توبہ کرنے والے بندگی

لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده متفق عليه وعن عبد الله ابن ابي اوفى

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں سچا کیا اللہ وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی اور بھگا دیا کفار کو اکیلا ق اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی

رض قال دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الاحزاب على المشركين فقال اللهم منزل الكتاب سريع الحساب اللهم

رض سے کہا اسنے بد دعا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے دن مشرکوں پر سو فرمایا اے اللہ اتارنے والے کتاب کے جلد حساب لینے والے اے اللہ

اهزم الاحزاب اللهم اهزمهم وزلزلهم متفق عليه وعن عبد الله بن بسر رض قال نزل رسول الله صلى الله عليه

شکست دے کافروں کی ان جماعتوں کو اے اللہ شکست دے انکو اور پاؤں اکھیڑ دے انکے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن بسر رض سے کہا اسنے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم على ابي فقربنا اليه طعاما ووطبة فاكل منها ثم اتي بتمر فكان ياكله ويلقي النوى بين اصبعيه ويجمع السبابة

وسلم میرے باپ کے گھر میں سو نزدیک کیا ہمنے حضرت کی طرف کھانا اور وطبہ سو کھایا وطبہ سے پھر لایا کسی نے چھوارا سو کھاتے تھے اسکو اور پھینکتے تھے گٹھلی دو انگلیوں کے بیچ میں اور جمع کرتے کلمے کی انگلی

والوسطى وفي رواية فجعل يلقي النوى على ظهر اصبعيه السبابة والوسطى ثم اتي بشراب فشربه فقال ابي واخذ

اور درمیان کی انگلی اور ایک روایت میں ہے پھر ڈالنے لگے گٹھلی پیٹھ پر ان دو انگلیوں کی سبابہ اور وسطی پر پھر لایا کسی نے پینے کا پانی سو پیا اسکو پھر کہا میرے باپ نے اور پکڑا

بلجام دابته ادع الله لنا فقال اللهم بارك لهم فيما رزقتهم واغفر لهم وارحمهم رواه مسلم

لگام آپکے سواری کے جانور کی دعا کیجئے اللہ سے ہمارے لئے تب فرمایا اے اللہ برکت دے انکو اس چیز میں کہ دی تونے انکو اور بخش انکو اور رحم کر ان پر روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن طلحة بن عبيد الله رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رأى الهلال قال اللهم اهله علينا بالامن والايمان والسلامة

روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے ماہ نو کے چاند کو فرماتے اے اللہ دکھا ہمیں اسکو امن اور ایمان اور سلامتی

والاسلام ربي وربك الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عمر بن الخطاب وابي هريرة رض قالا قال

اور اسلام سے میرا اور تیرا رب اللہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابی ہریرہ رض سے کہا دونوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من رجل رأى مبتلى فقال الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به وفضلني على كثير ممن خلق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مرد کہ دیکھے کسی بلا میں پھنسے ہوئے کو پس کہے سب تعریف اللہ کو کہ بچایا مجھے اس بلا سے کہ ڈالا تجھ کو اسمیں اور فضیلت دی مجھے بہتیرے خلق پر

تفضيلا إلا لم يصبه ذلك البلاء كائنا ما كان رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث غريب

بزرگی دینی مگر نہ پہنچیگی اسکو وہ بلا کیسی ہی ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعمرو بن دينار الراوي ليس بالقوي وعن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من دخل السوق فقال لا إله

اور عمرو بن دینار جو راوی ہے قوی نہیں ہے اور روایت ہے عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کہ جاوے بازار میں پھر کہوے کوئی معبود نہیں

إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير كتب الله

سوا اللہ کے جو اکیلا ہے شریک نہیں اسکا ہے اسی کا ملک ہے اور اسی کی خوبی جلاتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ مرتا نہیں اسکے اختیار میں بھلائی ہے اور وہ سب چیزوں پر قدرت رکھتا ہے لکھیگا اللہ

له ألف ألف حسنة ومحى عنه ألف ألف سيئة ورفع له ألف ألف درجة وبنى له بيتا في الجنة رواه الترمذي وابن ماجه

اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں اور دور کریگا اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کریگا اسکے دس لاکھ درجے اور بناویگا اسکے لئے ایک گھر بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث غريب وفي شرح السنة من قال في سوق جامع يباع فيه بدل من دخل السوق وعن معاذ بن جبل

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور شرح السنہ میں یوں لکھا ہے جو کوئی کہیگا اس ذکر کو بازار میں کہ جس میں ہر قسم کی چیز بکتی ہے بدلے اسکے جو کوئی جاوے بازار میں اور روایت ہے معاذ بن جبل

رض قال سمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلا يدعو يقول اللهم إني أسألك تمام النعمة فقال أي شيء تمام النعمة قال دعوة أرجو

رض سے کہا انہوں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو دعا کرتے کہتا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے نعمت کی تمامیت کا سو فرمایا کونسی چیز تمامیت نعمت کی ہے

بها خيرا فقال إن من تمام النعمة دخول الجنة والفوز من النار وسمع رجلا يقول يا ذا الجلال والإكرام فقال قد استجيب لك

اس سے بھلائی کی توقع فرمایا تمام نعمت کی جنت میں داخل ہونا ہے اور خلاصی پانا دوزخ سے اور حضرت نے ایک مرد کو کہتے ای بزرگی اور کرم والے سو فرمایا تحقیق قبول ہوئی

فاسأل وسمع النبي صلى الله عليه وسلم رجلا وهو يقول اللهم إني أسألك الصبر فقال سألت الله البلاء فاسأله العافية رواه الترمذي

پھر سوال کر اور سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو جس حال میں کہ کہتا ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے صبر کی توفیق سو فرمایا سوال کیا تو نے اللہ سے بلا کا پس اس سے عافیت کا سوال کر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جلس مجلسا فكثر فيه لغطه فقال قبل أن يقوم سبحانك اللهم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہ بیٹھے کسی مجلس میں پس بہت ہوا اسمیں لغو بکنا اسکا پھر کہا پہلے اٹھنے کے پاکی بیان کرتا ہوں میں اے اللہ

وبحمدك أشهد أن لا إله إلا أنت أستغفرك وأتوب إليك إلا غفر له ما كان في مجلسه ذلك رواه الترمذي و

تیری خوبی کے ساتھ گواہی دیتا ہوں اسپر کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے معافی چاہتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف مگر بخشے جاوینگے اسکے جو تقصیر ہوئی تھی اس مجلس میں روایت کیا اسکو ترمذی اور

البيهقي في الدعوات الكبير وعن علي رض أنه أتي بدابة ليركبها فلما وضع رجله في الركاب قال بسم الله فلما استوى

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے علی رض سے کہ لایا گیا ان کے پاس جانور سوار ہونے کو کہ سوار ہوں اسپر پھر جب رکھا پاؤں اپنا رکاب میں کہا نام اللہ کے سو جب سوار ہو چکے

على ظهرها قال الحمد لله ثم قال سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وإنا إلى ربنا لمنقلبون ثم قال الحمد لله ثلاثا

اسکی پیٹھ پر کہا سب خوبی اللہ کو ہے پھر کہا سبحان الذی الخ اس آیت کو کہ اوپر ترجمہ لکھا گیا پھر کہا الحمد للہ تین بار

والله أكبر ثلاثا سبحانك إني ظلمت نفسي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت ثم ضحك فقيل من أي شيء ضحكت يا

اور اللہ اکبر تین بار پاکی ہے تجھ کو تحقیق میں نے ظلم کیا اپنی جان پر پس بخش مجھ کو کہ مقرر کوئی گناہ نہیں بخشتا سوا تیرے پھر ہنسے سو کہا کسی نے کس چیز سے ہنستے ہو

یا امیر المؤمنین قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنع کما صنعت ثم ضحک فقلت من ای شیء ضحکت یا رسول اللہ قال
اے سردار ایمان والوں کے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے جیسا میں نے کیا پھر ہنسے حضرت سو کہا میں نے کس چیز سے ہنسے آپ اے رسول اللہ کے فرمایا

ان ربک لیعجب من عبدہ اذا قال رب اغفر لی ذنوبی یقول یعلم انہ لا یغفر الذنوب غیری رواہ احمد والترمذی وابو داؤد
بیشک پروردگار البتہ خوش ہوتا ہے اپنے غلام سے جب کہتا ہے اے پروردگار بخش میرے گناہ فرماتا ہے اللہ جانتا ہے میرا بندہ کہ کوئی گناہ نہیں بخشتا سوا میرے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے

وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا ودع رجلا اخذ بیدہ فلا یدعہا حتی یکون الرجل ہو یدع ید النبی صلی
اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رخصت کرتے تھے کسی مرد کو پکڑ لیتے ہاتھ اسکا پھر نہ چھوڑتے اسکو یہانتک کہ ہوتا وہ مرد کہ وہ آپ کا ہاتھ چھوڑ دیتا نبی صلی

اللہ علیہ وسلم ویقول استودع اللہ دینک وامانتک وآخر عملک وفی روایۃ وخواتیم عملک رواہ الترمذی وابو داؤد
اللہ علیہ وسلم کا اور فرماتے تھے امانت رکھتا ہوں اللہ کے پاس تیرے دین اور مال کو اور تیرے آخر کام کو ۲ اور ایک روایت میں اور خاتموں کو تیرے عمل کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجہ وفی روایتہما لم یذکر وآخر عملک وعن عبد اللہ الخطمی رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان
اور ابن ماجہ نے اور روایت میں ابی داؤد اور ابن ماجہ کی مذکور نہیں لفظ وآخر عملک کا اور روایت ہے عبد اللہ خطمی رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے

یستودع الجیش قال استودع اللہ دینکم وامانتکم وخواتیم اعمالکم رواہ ابو داؤد وعن انس رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی النبی
خدا پر سونپنے کا لشکر کو رخصت کے وقت فرماتے امانت رکھتا ہوں اللہ کے پاس تمہارے دین اور مال اور اعمال کے خاتموں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے آیا ایک مرد نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی ارید سفرا فزودنی فقال زودک اللہ التقوی قال زدنی قال وغفر ذنبک قال زدنی بابی
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا اسنے اے رسول اللہ کے میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا سو توشہ دیجیے مجھے فرمایا توشہ کرے تیرا اللہ پرہیزگاری کو کہا اسنے زیادہ فرمائیے فرمایا اور بخشے تیرے گناہ

انت وامی قال ویسر لک الخیر حیثما کنت رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن غریب وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان رجلا قال یا رسول
آپ پر میرا باپ اور ماں فدا فرمایا اور آسان کرے تجھ کو بھلائی جہاں رہے تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک ایک مرد نے کہا اے رسول

اللہ انی ارید ان اسافر فاوصنی قال علیک بتقوی اللہ والتکبیر علی کل شرف فلما ولی الرجل قال اللہم اطو لہ البعد وہون علیہ السفر
اللہ کے میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا سو وصیت کیجیے مجھے فرمایا لازم کر لے اللہ سے ڈرتے رہنے کو اور اللہ اکبر کہنے کو ہر بلندی پر پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا وہ مرد فرمایا اے اللہ نزدیک کر اسکے سفر کی دوری اور آسان کر اس پر سفر

رواہ الترمذی وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر فاقبل اللیل قال یا ارض ربی وربک اللہ اعوذ
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تھے پھر سامنے نکلتی رات فرماتے اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے پناہ چاہتا ہوں

باللہ من شرک وشر ما فیک وشر ما خلق فیک وشر ما یدب علیک واعوذ باللہ من اسد واسود ومن الحیۃ و
اللہ کی تیری برائی سے اور بدی سے اس چیز کی جو تجھ میں ہے اور بدی سے اس چیز کی کہ بنائی گئی تجھ میں اور بدی سے اس چیز کی کہ چلتی ہے تجھ پر اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیر اور کالے

العقرب ومن ساکن البلد ومن والد وما ولد رواہ ابو داؤد وعن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا غزا
بچھو سے اور بستی میں رہنے والے کی بدی سے اور جننے والے کی اور اسکی اولاد کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے

قال اللہم انت عضدی ونصیری بک احول وبک اصول وبک اقاتل رواہ الترمذی وابو داؤد وعن ابی موسی رضی اللہ عنہ ان
فرماتے اے اللہ تو ہی میرا بازو ہے اور مددگار میرا اور تجھی سے حیلہ کرتا ہوں اور تجھ سے حملہ کرتا ہوں اور تجھ سے لڑتا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خاف قوما قال اللہم انا نجعلک فی نحورہم ونعوذ بک من شرورہم رواہ احمد وابو داؤد
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب خوف کرتے تھے کسی قوم سے فرماتے اے اللہ ہم کرتے ہیں تجھ کو مقابل انکے اور پناہ چاہتے ہیں تیری انکی بدیوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے

وعن ام سلمة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا خرج من بيته قال بسم الله توكلت على الله اللهم انا نعوذ بك
اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے اپنے گھر سے فرماتے نکلا میں اللہ کے نام سے بھروسا کیا اللہ پر اے اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں تیری

من ان نزل او نضل او نظلم او نظلم او نجهل او يجهل علينا رواه احمد والترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث
حق سے ڈگمگا جانے سے یا گمراہ ہونے سے یا ظالم ہونے سے یا مظلوم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا کسی کی جہالت سے ہم پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حسن صحيح وفي رواية ابي داود وابن ماجة قالت ام سلمة ما خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم من بيتي قط الا رفع طرفه
حسن ہے صحیح ہے اور ایک روایت میں ابی داؤد اور ابن ماجہ کی کہا ام سلمہ نے نہ نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر اوٹھائی نظر مبارک

الى السماء فقال اللهم اني اعوذ بك ان اضل او اضل او اظلم او اظلم او اجهل او يجهل علي وعن انس رض قال قال رسول
آسمان کی طرف پھر فرمایا اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری گمراہ ہونے سے یا گمراہ کرنے سے یا ظالم ہونے سے یا مظلوم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا کسی کی جہالت سے مجھ پر اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا خرج الرجل من بيته فقال بسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة الا بالله يقال له حينئذ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی مرد اپنے گھر سے پھر کہے بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ کہتے ہیں اسکو اب

هديت وكفيت ووقيت فيتنحى له الشيطان ويقول شيطان آخر كيف لك برجل قد هدي وكفي ووقي رواه ابو داود وروى
راہ بتلائی گئی تجھے اور کفایت کی گئی تیری اور بچایا گیا تو سو دور ہو جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیا تجھ سے ہوسکے گا گمراہ کرنا اس مرد کا کہ راہ بتلائی گئی اور کفایت کی گئی اور حفاظت کی گئی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت کیا

الترمذي الى قوله له الشيطان وعن ابي مالك الاشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ولج الرجل بيته
ترمذی نے حضرت کے قول تک له الشيطان اور روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوا چاہئے مرد اپنے گھر میں

فليقل اللهم اني اسئلك خير المولج وخير المخرج بسم الله ولجنا وعلى الله ربنا توكلنا ثم ليسلم على اهله رواه ابو داود
سو کہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نیکی گھر میں آنے کی اور نیکی نکلنے کی اللہ کے نام سے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر جو ہمارا رب ہے بھروسا کیا ہم نے پھر سلام کرے اپنے گھر کے لوگوں پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا رفأ الانسان اذا تزوج قال بارك الله لك وبارك عليكما وجمع بينكما
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے آدمی کو جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجھے اور برکت کرے تم دونوں پر اور اتفاق

في خير رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا
نیکی میں رکھے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

تزوج احدكم امرأة او اشترى خادما فليقل اللهم اني اسئلك خيرها وخير ما جبلتها عليه واعوذ بك من شرها
نکاح کرے کوئی تم میں سے کسی عورت کو یا خریدے لونڈی کو تو کہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکی بھلائی کا اور اسکی خصلت کی بھلائی کا اور پناہ مانگتا ہوں تیری اسکی بدی سے

وشر ما جبلتها عليه واذا اشترى بعيرا فليأخذ بذروة سنامه وليقل مثل ذلك وفي رواية في المرأة والخادم
اور بدی سے اسکی خصلت کی اور جب خرید کرے اونٹ کو تو پکڑے بلندی اسکے کوہان کی اور کہے ویسا ہی اور ایک روایت میں حق میں بی بی اور لونڈی کے

ثم ليأخذ بناصيتها وليدع بالبركة رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي بكرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
پھر پکڑے چوٹی اسکی اور دعا کرے برکت کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم دعوات المكروب اللهم رحمتك ارجو فلا تكلني الى نفسي طرفة عين واصلح لي شأني كله لا اله الا انت رواه
وسلم نے دعائیں غمگین کی یہ ہیں اے اللہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو مت حوالے کر مجھے میرے نفس کے ایک لحظہ اور سنوار دے سب کام میرے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے روایت کیا اسکو

ابوداؤد وعن ابی سعید الخدری رض قال قال رجل ھموم لزمتنی وديون يا رسول الله قال افلا اعلمك كلاما

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا اسنے کہا ایک مرد نے بہت سے غم اور قرض لگ رہے ہیں مجھکو اے رسول اللہ کے فرمایا کیا نہ سکھلاؤں تجھکو

اذا قلته اذهب الله همك وقضى عنك دينك قال قلت بلى قال قل اذا اصبحت واذا امسيت اللهم انی اعوذ بك من

کلمہ جب کہے تو اسکو دور کرے اللہ تیرے غمکو اور ادا کرے تجھ سے قرض تیرا کہا اس نے کہا میں کیوں نہیں فرمایا کہہ تو جب صبح کرے تو اور جب شام کرے اے اللہ تحقیق میں پناہ چاہتا ہوں تیری

الهم والحزن واعوذ بك من العجز والكسل واعوذ بك من البخل والجبن واعوذ بك من غلبة الدين وقهر الرجال قال

ہم اور حزن سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری ناتوانی اور سستی سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری بخیلی اور نامردی سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری کثرت سے قرض کی اور غلبے سے لوگوں کے

ففعلت ذلك فاذهب الله همی وقضى عنی دینی رواه ابوداؤد وعن علی رض انه جاءه مكاتب فقال انی عجزت

پھر کہا میں نے اسکو سو دور کیا اللہ نے میرے غمکو اور ادا کر دیا میری جانب سے میرا قرض روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ آیا ایک غلام مکاتب پھر کہا میں عاجز آیا ادا کرنے

عن كتابتی فاعنی قال الا اعلمك كلمات علمنیهن رسول الله صلی الله علیه وسلم لو كان علیك مثل جبل كبیر دینا

بدل کتابت سے سو مدد کیجئے میری فرمایا کیا نہ سکھاؤں تجھے ان باتوں کو سکھایا ہے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو گا تجھ پر مانند بڑے پہاڑ کے قرض

اداه الله عنك قال قل اللهم اكفنی بحلالك عن حرامك واغننی بفضلك عمن سواك رواه الترمذی والبیهقی

ادا کروا دیگا اللہ تجھ سے فرمایا کہہ اے اللہ کام چلا میرا اپنی حلال روزی سے بچا کر حرام روزی سے اور بے پروا کر مجھے اپنے فضل سے ماسوا تیرے سب سے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

فی الدعوات الكبیر وسنذكر حدیث جابر اذا سمعتم نباح الكلاب فی باب تغطیة الاوانی ان شاء الله تعالى الفصل

کتاب دعوات کبیر میں اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث کو جابر کی کہ شروع اسکا یہہ ہے جب سنو آواز کتوں کی باب میں برتنوں کے ڈھانپنے کے اگر چاہے اللہ تعالی فصل

الثالث عن عائشة رض قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم كان اذا جلس مجلسا او صلى تكلم بكلمات فسألته عن

تیسری۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے کسی مجلس میں یا نماز پڑھتے کلام کرتے تھے کلموں سے سوال کیا میں نے

الكلمات فقال ان تكلم بخیر كان طابعا علیهن الى یوم القیامة وان تكلم بشر كان كفارة له سبحانك اللهم و

ان کلموں کے فائدہ کا سب فرمایا اگر کہی جاوے بھلی بات ہونگے کلمات مہر ان پر قیامت کے دن تک اور کہی جاوے بری بات ہونگے کفارہ اسکے کہنا پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ

بحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب الیك رواه النسائی وعن قتادة بلغه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم كان

تیری خوبی کے کوئی معبود نہیں سواے تیرے معافی مانگتا ہوں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف روایت کیا اسکو نسائی نے۔ اور روایت ہے قتادہ کہ خبر پہنچی اسکو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا رای الهلال قال هلال خیر ورشد هلال خیر ورشد امنت بالذی خلقك ثلث

جب دیکھتے تھے چاند شروع مہینے کا فرماتے یہہ چاند بھلائی اور راہ پر رہنے کا ہے یہہ چاند بھلائی اور راہ پر رہنے کا ہے یہہ چاند بھلائی اور راہ پر رہنے کا ہے ایمان لایا تیرے خالق پر تین

مرات ثم قال الحمد لله الذی ذهب بشهر كذا وجاء بشهر كذا رواه ابوداؤد وعن ابن مسعود رض ان رسول الله

بار پھر فرماتے سب خوبی اللہ کو کہ لے گیا ایسے مہینے کو اور لایا ایسے مہینے کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ بیشک رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم قال من كثر همه فلیقل اللهم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك وفی قبضتك ناصیتی بیدك

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو غم بہت ہو تو کہے اے اللہ میں تیرا غلام اور بیٹا تیرے غلام کا اور تیری لونڈی کا ہوں اور تیرے اختیار میں ہوں میری چوٹی تیرے ہاتھ

ماض فی حكمك عدل فی قضاؤك اسألك بكل اسم هو لك سمیت به نفسك او انزلته فی كتابك او علمته احدا

میں ہے جاری ہے مجھ میں تیرا حکم عدل کیا ہے مجھ میں تیری قضا مانگتا ہوں تجھ سے وسیلے سے ہر ایک نام کے کہ وہ تیرے سزاوار ہے نام رکھا ہے تو نے اس سے اپنی ذات کا یا اتارا تو نے اسکو اپنی کتاب میں یا سکھایا تو نے وہ نام کسی کو

من خلقك او استأثرت به في مكنون الغيب عندك ان تجعل القرآن ربيع قلبي وجلاء همي وغمي ما قالها عبد قط

اپنے مخلوقات سے یا پسند کیا تو نے اسکو پردۂ غیب جو تیرے پاس ہے یہ التماس ہے کہ کرے تو قرآن کو تازگی میرے دل کی اور سبب میرے ہم اور غم کے لیجانے کا نہ کہا ان کلمات کو کوئی

الا اذهب الله غمه وابدله به فرحا رواه رزين وعن جابر رض قال كنا اذا صعدنا كبرنا واذا نزلنا سبحنا رواه البخاري

مگر اللہ نے اسکے غم کو اور بدل دیا اسکے خوشی کو روایت کیا اسکو رزین نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے تھے ہم جب بلند جگہ پر چڑھتے اللہ اکبر کہتے اور جب اترتے سبحان اللہ کہتے روایت کیا بخاری نے

وعن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا كربه امر يقول يا حي يا قيوم برحمتك استغيث رواه الترمذي

اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب غمگین کرتا کوئی کام فرماتے تھے یا حی یا قیوم تیری رحمت سے مدد چاہتا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب ليس بمحفوظ وعن ابي سعيد الخدري رض قال قلنا يوم الخندق يا رسول الله هل من شيء

اور کہا یہ حدیث غریب ہے محفوظ نہیں۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا انہوں نے کہا ہم نے خندق کے دن اے رسول اللہ کے کیا ہے ایسی کوئی

نقوله فقد بلغت القلوب الحناجر قال نعم اللهم استر عوراتنا وآمن روعاتنا قال فضرب الله وجوه اعدائه

کہ پڑھیں ہم اسکو پس تحقیق پہنچے دل حلقوم تک فرمایا ہاں اے اللہ ڈھانپ عیب ہمارے اور امن دے ہمکو گھبراہٹوں سے کہا ابو سعید نے پھر پھیرے اللہ نے منہ

بالريح فهزمهم الله بالريح رواه احمد وعن بريدة رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل السوق قال بسم الله اللهم

دشمنوں کے ہوا سے شکست دی اللہ نے ہوا سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے تھے بازار میں فرماتے بسم اللہ اے اللہ

اني اسألك خير هذه السوق وخير ما فيها واعوذ بك من شرها وشر ما فيها اللهم اني اعوذ بك ان اصيب فيها

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور ان چیزوں کی کہ اسمیں ہیں اور پناہ چاہتا ہوں تیری بازار کی بدی سے اور ان چیزوں کی کہ اسمیں ہیں اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

صفقة خاسرة رواه البيهقي في الدعوات الكبير

باب الاستعاذة

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال

سودا کروں خسارہ کا روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں * یہ باب ہے بیان میں انواع استعاذہ کے * پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء متفق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کرو اللہ کی مشقت سے بلا کی اور لاحق ہونے سے بدبختی کے اور قضا کی بدی سے اور خوشی دشمنوں کی سے متفق

عليه وعن انس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الهم والحزن والعجز والكسل والجبن

علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اس دعا کو اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہم اور حزن سے اور ناتوانی اور سستی اور نامردی

والبخل وضلع الدين وغلبة الرجال متفق عليه وعن عائشة رض قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول

اور بخیلی سے اور بوجھ سے قرض کے اور غلبے لوگوں کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

اللهم اني اعوذ بك من الكسل والهرم والمغرم والمأثم اللهم اني اعوذ بك من عذاب النار وفتنة النار وفتنة القبر

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور تاوان اور گناہ کی بات سے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنے سے اور قبر کے فتنے سے

وعذاب القبر ومن شر فتنة الغنى ومن شر فتنة الفقر ومن شر فتنة المسيح الدجال اللهم اغسل خطاياي

اور عذاب سے قبر کے اور بدی سے تونگری کے فتنے کی اور بدی سے محتاجی کے فتنے کی اور بدی سے مسیح دجال کے فتنے کی اے اللہ دھو دے گناہ میرے

بماء الثلج والبرد ونق قلبي كما ينقى الثوب الابيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق

پانی سے برف اور اولوں کے اور پاکیزہ کر میرا دل جیسا پاکیزہ کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے اور دوری ڈال میرے اور میرے گناہوں کے بیچ جیسا دوری ڈالی تو نے مشرق

والهرم وعذاب القبر متفق عليه وعن زيد بن ارقم رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من العجز

والكسل والجبن والبخل والهرم وعذاب القبر اللهم آت نفسي تقواها وزكها انت خير من زكاها انت وليها ومولاها اللهم

اني اعوذ بك من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعوة لا يستجاب لها رواه مسلم وعن عبد

الله بن عمر رض قال كان من دعاء رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من زوال نعمتك وتحول عافيتك

وفجاءة نقمتك وجميع سخطك رواه مسلم وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اللهم اني اعوذ بك من شر ما عملت ومن شر ما لم اعمل رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان رسول الله

صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم لك اسلمت وبك آمنت وعليك توكلت واليك انبت وبك خاصمت اللهم

اني اعوذ بعزتك لا اله الا انت ان تضلني انت الحي الذي لا يموت والجن والانس يموتون متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الاربع من علم لا ينفع ومن قلب

لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع رواه احمد وابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو

والنسائي عنهما وعن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس من الجبن والبخل وسوء العمر

وفتنة الصدر وعذاب القبر رواه ابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

يقول اللهم اني اعوذ بك من الفقر والقلة والذلة واعوذ بك من ان اظلم او اظلم رواه ابو داود والنسائي وعنه قال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم اني اعوذ بك من الشقاق والنفاق وسوء الاخلاق رواه ابو داود والنسائي

والنسائي وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول اللهم إني أعوذ بك من الجوع فإنه بئس الضجيع وأعوذ بك

اور نسائی نے ۔ اور اسی سے روایت ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بھوک سے کہ بھوک برا ساتھی ہے ف اور پناہ چاہتا ہوں تیری

من الخيانة فإنها بئست البطانة رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وعن أنس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

خیانت سے کہ خیانت بری باطن کی خصلت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كان يقول اللهم إني أعوذ بك من البرص والجذام والجنون ومن سيئ الأسقام رواه أبو داود والنسائي وعن قطبة

فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری برص اور جذام اور دیوانہ پن اور سبھی بری بیماریوں سے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے قطبہ

بن مالك رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أعوذ بك من منكرات الأخلاق والأعمال والأهواء رواه

بن مالک رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بری خصلتوں اور برے کام اور بری خواہشوں سے روایت کیا اسکو

الترمذي وعن شتير بن شكل بن حميد عن أبيه قال قلت يا نبي الله علمني تعويذا أتعوذ به قال قل اللهم إني أعوذ بك من

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے وہ اپنے باپ سے کہا انہوں نے کہا میں نے اے نبی اللہ کے سکھائیے مجھے کوئی تعویذ کہ پناہ چاہوں اس سے فرمایا کہہ تو اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شر سمعي وشر بصري وشر لساني وشر قلبي وشر منيي رواه أبو داود والترمذي والنسائي وعن أبي اليسر رض أن

بدی سے سماعت کی اور بصارت کی اور زبان کی اور دل کی اور بدی سے منی کی ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی الیسر رض سے کہ بیشک

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو اللهم إني أعوذ بك من الهدم وأعوذ بك من التردي ومن الغرق والحرق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری ہدم سے ف اور پناہ چاہتا ہوں تیری تردی سے ف اور پانی میں ڈوبنے اور جل جانے

والهرم وأعوذ بك من أن يتخبطني الشيطان عند الموت وأعوذ بك من أن أموت في سبيلك مدبرا وأعوذ بك

اور نہایت بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ بدحواس کرے مجھے شیطان موت کے وقت اور پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ مروں تیری راہ میں پیٹھ دے کر اور پناہ چاہتا ہوں تیری

من أن أموت لديغا رواه أبو داود والنسائي وزاد في رواية أخرى والغم وعن معاذ رض عن النبي صلى الله عليه و

اس سے کہ مروں لدیغ ہو کر ف روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں لفظ والغم کا ف اور روایت ہے معاذ رض سے نبی صلی اللہ علیہ و

سلم قال استعيذوا بالله من طمع يهدي إلى طبع رواه أحمد والبيهقي في الدعوات الكبير وعن عائشة رض أن

سلم کہ فرمایا پناہ چاہو اللہ کی اس طمع سے کہ پہنچائے ذلت و رسوائی کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک

النبي صلى الله عليه وسلم نظر إلى القمر فقال يا عائشة استعيذي بالله من شر هذا فإن هذا هو الغاسق إذا وقب رواه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا قمر کو ف سو فرمایا اے عائشہ پناہ مانگ اللہ کی اسکی بدی سے کہ بیشک یہی ہے اندھیرا کرنے والا جب غروب ہو روایت کیا اسکو

الترمذي وعن عمران بن حصين رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لأبي يا حصين كم تعبد اليوم إلها قال أبي سبعة

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا انہوں نے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ کو اے حصین کتنے خدا پوجتا ہے تو آج کے دن کہا میرے باپ نے سات

ستا في الأرض وواحدا في السماء قال فأيهم تعد لرغبتك ورهبتك قال الذي في السماء قال يا حصين أما إنك

چھ زمین میں والے اور ایک آسمان میں پھر کس کو ان میں سے شمار کرتا ہے تو اپنی امید اور ڈر کے لئے کہا اسکو کہ آسمان میں ہے فرمایا اے حصین خبردار ہے بیشک تو

لو أسلمت علمتك كلمتين تنفعانك قال فلما أسلم حصين قال يا رسول الله علمني الكلمتين اللتين وعدتني فقال

اگر اسلام قبول کرتا تو سکھاتا تجھکو دو دعا کہ نفع دیں تجھکو کہا عمران نے پھر جب اسلام لایا حصین نے کہا اے رسول اللہ کے سکھائیے مجھکو وہ دو دعائیں کہ وعدہ کیا آپ نے مجھ سے تب فرمایا

قُلِ اللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رض أَنَّ رَسُوْلَ

کہہ تو اے اللہ میرے دل میں ڈال میری بھلائی اور بچا مجھ کو میرے نفس کی برائی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا رض سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَزِعَ أَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ فَلْيَقُلْ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ڈرے کوئی تم میں سے نیند کے حال میں تو کہے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کامل باتوں کی اللہ کے غصے اور عذاب سے اور برائی سے اسکے بندوں کی اور

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ وَلَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ

وسوسوں سے شیطانوں کے اور اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس پھر وہ وسوسے ہرگز ضرر نہ کرینگے اسکا اور عبد اللہ بن عمرو رض سکھاتے تھے ان کو بالغ لڑکوں کو اپنے اور نابالغ لڑکوں

مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِيْ صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِيْ عُنُقِهِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

لکھتا ان کلمات کو ایک کاغذ کے ٹکڑے پر پھر لٹکاتا انکی گردن میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور یہ عبارت ترمذی کی ہے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ

علیہ وسلم نے جو کوئی کہ سوال کرے اللہ سے جنت کا تین بار کہتی ہے جنت اے اللہ داخل کر اسکو جنت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ سے تین بار کہتی ہے دوزخ اے اللہ بچا اسکو

النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

دوزخ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنِ الْقَعْقَاعِ أَنَّ كَعْبَ الْأَحْبَارِ قَالَ لَوْلَا كَلِمَاتٌ أَقُوْلُهُنَّ لَجَعَلَتْنِيْ يَهُوْدُ

روایت ہے قعقاع سے کہ بیشک کعب الاحبار نے کہا اگر نہ ہوتے کلمے کہ کہتا ہوں انکو البتہ کر دیتے مجھ کو یہود

حِمَارًا فَقِيْلَ لَهُ مَا هُنَّ قَالَ أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ

گدھا پھر کہا کسی نے اسکو وہ کیا ہیں کہا یہ ہیں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی بزرگ ذات کی کہ نہیں کوئی چیز اس سے بزرگ اور اللہ کے کامل کلموں کی کہ جا نہیں سکتا انکو چھوڑ کے

بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ

کوئی نیک کار اور نہ کوئی بدکار اور اللہ کے ناموں کی کہ سب سے نیک ہیں جسقدر کہ مجھے معلوم ہیں اور جو کچھ کہ نہیں علم رکھتا ہوں اس چیز کی برائی سے کہ پیدا کیا اور پھیلایا اور بنایا روایت کیا اسکو مالک نے اور

مُسْلِمِ بْنِ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ كَانَ أَبِيْ يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُوْلُهُنَّ

مسلم بن ابی بکرہ سے کہا اسنے میرا باپ کہتا تھا آخر میں نماز کے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری کفر اور محتاجی سے اور قبر کے عذاب سے سو میں بھی کہتا تھا انکو

فَقَالَ أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هٰذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُهُنَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَ

پھر کہا اے بیٹے کس سے سیکھا تو نے اس دعا کو کہا میں نے تجھ سے کہا اسنے تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے انکو نماز کے آخر میں روایت کیا اسکو نسائی اور

التِّرْمِذِيُّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ وَرَوٰى أَحْمَدُ لَفْظَ الْحَدِيْثِ وَعِنْدَهُ فِيْ دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رض

ترمذی نے مگر ترمذی نے ذکر نہ کیا لفظ فی دبر الصلوٰۃ کا اور روایت کیا احمد نے عبارت حدیث کی اور احمد کے پاس لفظ فی دبر کل صلوٰۃ کا ہے اور روایت ہے ابی سعید رض

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَتَعْدِلُ الْكُفْرَ

کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر اور قرض سے پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے کیا برابر کرتے ہیں آپ کفر کو

بِالدَّيْنِ قَالَ نَعَمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ قَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

قرض کے ساتھ فرمایا ہاں اور ایک روایت میں یوں آیا ہے اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری کفر اور محتاجی سے کہا ایک مرد نے اور برابر ہیں یہ دونوں فرمایا ہاں روایت کیا اسکو نسائی نے

بَابُ جَامِعِ الدُّعَاءِ

باب بیان میں ان دعاؤں کے کہ مطالب کثیر شامل ہیں

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذَا الدُّعَاءِ

روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق دعا کرتے تھے اس دعا سے

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور نادانی میری اور زیادتی میری کام میں میرے اور جو کچھ کہ تو جانتا ہے مجھ سے زیادہ اے اللہ بخش دے گناہ میرے جو

عِنْدِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلٰى

مجھ سے ہوئے اے اللہ بخش دے میرے گناہ اگلے اور پچھلے اور چھپے اور ظاہر اور وہ گناہ کہ تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے تو ہی ہے پہلے اور تو ہی ہے پیچھے اور تو ہی

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ سنوار میرے دین کو کہ وہ بچاؤ ہے

أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ

میرے کام کا اور سنوار میری دنیا کو جس میں میری گذران ہے اور سنوار میری آخرت کو جس میں پھر آنا ہے اور کر میری زندگی کو سبب زیادتی کا ہر نیکی میں اور کر موت

رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سبب راحت کا ہر بدی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي

ہدایت کا اور پرہیزگاری کا اور حرام سے بچنے کا اور تونگری کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ اے اللہ راہ دکھا مجھ کو اور سیدھا رکھ مجھ کو

وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ

اور قصد کر سیدھے راستے سے چلنا اور سیدھا کرنا تیر کا اور راستی سے راستی تیر کی بات روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مالک اشجعی سے اسکے باپ سے کہا انہوں نے معمول تھا کہ

إِذَا أَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي

جب کوئی مسلمان ہوتا تو سکھاتے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اسکو دعا کرنے کا ان کلمات سے اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھے اور

وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا

عافیت بخش مجھے اور حلال کی روزی دے مجھے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے تھا اکثر دعا کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس مضمون کہ اے اللہ دے ہمکو دنیا میں نیکی

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو يَقُولُ

اور آخرت میں نیکی کی جزا اور بچالے ہمکو دوزخ کی مار سے × دوسری فصل × روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے کہتے

رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِي وَانْصُرْنِي عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ

اے رب میرے مدد کر میری اور مدد مت کر کسی کی مجھ پر اور غالب کر مجھے اور مت غالب کر مجھ پر اور مکر کر میرے نفع کو اور مکر مت کر میرے ضرر کو اور ہدایت کر مجھے اور آسان کر ہدایت کو میرے لئے اور

رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ

اے رب میرے کر مجھے تیرا شکر گذار تیری یاد کرنے والا تجھ سے ڈرنے والا تیرا فرمانبردار تواضع کرنے والا تیری طرف رجوع کرنے والا اے رب میرے قبول کر توبہ میری اور دھو گناہ

دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَدِّدْ لِسَانِي وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ

میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور درست رکھ زبان میری اور راہ دکھا دل کو اور نکال دے کینے کو سینے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکر

رض قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَإِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ

رض سے کہا انہوں نے کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر روئے پھر فرمایا مانگو اللہ سے معافی اور سلامتی اسلئے کہ بیشک کوئی نہ دیا گیا بعد یقین ایمان کے

[illegible] رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب سندا وعن أنس أن رجلا جاء إلى

[illegible] یہ حدیث غریب ہے سند کی رو سے اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک شخص آیا نبی صلی

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله أي الدعاء أفضل قال سل ربك العافية والمعافاة في الدنيا والآخرة ثم أتاه في اليوم الثاني فقال

کے پاس اور کہا یا رسول اللہ کون سی دعا سب سے افضل ہے فرمایا مانگ اپنے رب سے سلامتی اللہ تعالی سے دنیا اور آخرت میں پھر آیا آپ کے پاس دوسرے دن

يا رسول الله أي الدعاء أفضل فقال له مثل ذلك ثم أتاه في اليوم الثالث فقال له مثل ذلك قال فإذا أعطيت العافية والمعافاة

یا رسول اللہ کون سی دعا سب سے افضل ہے پھر فرمایا اسکو ویسا ہی پھر آیا آپ کے پاس تیسرے دن اور کہا حضرت نے ویسا ہی فرمایا جب دی گئی تجھکو سلامتی اور معافی

في الدنيا والآخرة فقد أفلحت رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب سندا وعن عبد الله بن يزيد

دنیا اور آخرت میں پس تحقیق مراد کو پہنچا تو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے سند کی رو سے اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید

الخطمي رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول في دعائه اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك

خطمی رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت فرماتے تھے اپنی دعا میں اے اللہ دے مجھے اپنی محبت اور محبت اسکی کہ نفع بخشے مجھے اسکی محبت تیرے پاس

اللهم ما رزقتني مما أحب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم ما زويت عني مما أحب فاجعله فراغا لي فيما تحب رواه الترمذي

اے اللہ جو کچھ دیا تو نے مجھے میری محبوب چیزوں سے سو کر انکو سبب میری قوت کا اپنی محبوب چیزوں میں اے اللہ جو کچھ کہ دور کیا تو نے مجھ سے میری محبوب چیزوں سے سو کر اسکو [illegible]

وعن ابن عمر رض قال قلما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم من مجلس حتى يدعو بهؤلاء الدعوات لأصحابه

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے بہت کم اتفاق ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے کسی مجلس سے یہاں تک کہ دعا کرتے ان دعاؤں سے صحابہ کی تعلیم کو

اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك ومن طاعتك ما تبلغنا به جنتك ومن اليقين ما

اے اللہ نصیب کر ہمارا اپنا ڈر اسقدر کہ مانع ہو جاوے تو بسبب اسکے ہمارے اور گناہوں کے درمیان اور اسقدر اپنی تابعداری کہ پہنچاوے تو بسبب اسکے ہمکو جنت میں اور اسقدر یقین

تهون به علينا مصيبات الدنيا ومتعنا بأسماعنا وأبصارنا وقوتنا ما أحييتنا واجعله الوارث منا واجعل ثأرنا

کہ آسان کرے تو بسبب اسکے ہم پر دنیا کی مصیبتوں کو اور کام میں لا ہمارے کان اور آنکھیں اور قوت جب تک زندہ رکھے تو ہمکو اور کر اسکو وارث ہمارا اور ڈال ہمارا بدلہ

على من ظلمنا وانصرنا على من عادانا ولا تجعل مصيبتنا في ديننا ولا تجعل الدنيا أكبر همنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط

ہمارے ظالم پر اور مدد کر ہماری ہمارے دشمن پر اور مت کر مصیبت ہماری ہمارے دین میں اور مت کر دنیا کے غم کو سب سے بڑا غم ہمارا اور نہ پہنچنے کی جگہ ہمارے علم کی اور نہ

علينا من لا يرحمنا رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہم پر بے رحم کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول اللهم انفعني بما علمتني وعلمني ما ينفعني وزدني علما الحمد لله على كل حال وأعوذ بالله من حال أهل النار

فرماتے تھے اے اللہ نفع دے مجھے اس چیز سے کہ سکھایا تو نے ہمکو اور سکھا ہمکو نفع کی چیزیں اور زیادہ دے مجھے علم اللہ کی خوبی ہے ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں اللہ کی حال دوزخ [illegible]

رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب سندا وعن عمر بن الخطاب رض قال كان النبي صلى الله عليه

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے سند کے رو سے اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ کہا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم إذا أنزل عليه الوحي سمع عند وجهه دوي كدوي النحل فأنزل عليه يوما فمكثنا ساعة فسري عنه فاستقبل

وسلم پر جب وحی اترتی تھی سنی جاتی ایک آواز حضرت کے منہ کی جانب سے جیسی شہد کی مکھی کی آواز سو وحی اتری حضرت پر ایک دن سو ٹھہر گئے ہم ایک گھڑی [illegible] وہ حالت آپ سے تو منہ کیا

القبلة ورفع يديه وقال اللهم زدنا ولا تنقصنا وأكرمنا ولا تهنا وأعطنا ولا تحرمنا وآثرنا ولا تؤثر علينا وارضنا وارض

عنا ثم قال أنزل علي عشر آيات من أقامهن دخل الجنة ثم قرأ قد أفلح المؤمنون حتى ختم عشر آيات رواه أحمد

والترمذي۔ **الفصل الثالث** عن عثمان بن حنيف قال إن رجلا ضرير البصر أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ادع الله أن

يعافيني فقال إن شئت دعوت وإن شئت صبرت فهو خير لك قال فادعه قال فأمره أن يتوضأ فيحسن الوضوء و

يدعو بهذا الدعاء اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بنبيك محمد نبي الرحمة إني توجهت بك إلى ربي ليقضي

لي في حاجتي هذه اللهم فشفعه في رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وعن أبي الدرداء قال

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان من دعاء داود يقول اللهم إني أسألك حبك وحب من يحبك والعمل الذي يبلغني

حبك اللهم اجعل حبك أحب إلي من نفسي ومالي وأهلي ومن الماء البارد قال وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

تیری محبت کو اے اللہ کر اپنی محبت زیادہ مجھ کو میری جان اور مال اور اہل و عیال اور سرد پانی سے کہا ابو درداء نے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إذا ذكر داود يحدث عنه يقول كان أعبد البشر رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عطاء بن

السائب عن أبيه قال صلى بنا عمار بن ياسر صلاة فأوجز فيها فقال له بعض القوم لقد خففت وأوجزت الصلاة

فقال أما علي ذلك لقد دعوت فيها بدعوات سمعتهن من رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما قام تبعه رجل من

القوم هو أبي غير أنه كنى عن نفسه فسأله عن الدعاء ثم جاء فأخبر به القوم اللهم بعلمك الغيب وقدرتك

على الخلق أحيني ما علمت الحياة خيرا لي وتوفني إذا علمت الوفاة خيرا لي اللهم وأسألك خشيتك في الغيب

ساری خلقت پر جلا مجھ کو جب تک کہ معلوم کرے تو جینا بہتر ہے میرے لئے اور مار مجھ کو جب کہ معلوم کرے تو مرنا بہتر ہے میرے لئے اے اللہ اور مانگتا ہوں تجھ سے ڈر اور مخفی

والشهادة وأسألك كلمة الحق في الرضا والغضب وأسألك القصد في الفقر والغنى وأسألك نعيما لا ينفد

اور ظاہر میں اور مانگتا ہوں تجھ سے توفیق حق کہنے کی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے میانہ روی کا محتاجی اور تونگری میں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے وہ آرام کہ جاتا نہ رہے

وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى

اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ آنکھوں کی ٹھنڈک کہ دور نہ ہو اور سوال کرتا ہوں تجھ سے راضی رہنا بعد کام پورا ہونے کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اچھے آرام کا بعد مرنے کے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت تیرے دیدار کی

وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ

اور شوق موت کا غیر حالت میں سختی کی جو ضرر کرنے والی ہے اور فتنے کی جو گمراہ کرنے والا ہے اے اللہ آراستہ کر ہم کو ایمان کی آرائش سے اور کر ہم کو راہ بتانے والے اور راہ پائے ہوئے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ‏ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الْفَجْرِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا

روایت کیا اسکو نسائی نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے نماز صبح کے پیچھے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نفع دینے والا علم اور

مُتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ ‏ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ دُعَاءٌ حَفِظْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ

مقبول عمل اور روزی ستھری روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے ایک دعا ہے یاد کی میں نے اسکو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُهُ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي أُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ‏ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں چھوڑتا ہوں اسکو وہ یہ ہے اے اللہ کر مجھے بزرگی کرنے والا تیرے شکر کی اور زیادتی کرنے والا تیرے ذکر کی اور چلنے والا تیری نصیحت پر اور یاد رکھنے والا تیری وصیت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ

عبداللہ بن عمر رض سے کہ کہا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی اور برائی سے باز رہنے کا اور دینداری کا اور خوش خلقی کا

وَالرِّضَى بِالْقَدَرِ ‏ وَعَنْ أُمِّ مَعْبَدٍ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَ

اور تقدیر پر راضی رہنے کا ۔ اور روایت ہے ام معبد رض سے کہ کہا اسنے سنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اے اللہ پاک کر دل میرا نفاق سے اور

عَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ

کام میرا ریاکاری سے اور زبان میری جھوٹھ سے اور آنکھ میری بدنظری سے کہ بیشک تو جانتا ہے چوری نظروں کو آنکھوں کی اور جو کچھ کہ دل چھپا رکھتے ہیں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے

فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ ‏ وَعَنْ أَنَسٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ

کتاب دعوات کبیر میں ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی ایک مرد کی مسلمانوں میں سے کہ ضعیف ہو رہا تھا پس ہو رہا تھا مانند

الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو اللّٰهَ بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ فَقَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ

فرخ کے پس فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دعا کرتا تھا تو اللہ سے کسی چیز کی یا سوال کرتا تھا اللہ سے اسکا کہا اسنے ہاں میں کہتا تھا اے اللہ جو عذاب

مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا

سزا دینے والا ہے مجھے اس سے آخرت میں سو جلد دے اسکو مجھے دنیا میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجب ہے سبحان اللہ طاقت نہیں رکھتا ہے تو اور نہ سکیگا تو اسکو پس کیوں نہ

قُلْتَ اللّٰهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللّٰهَ بِهِ فَشَفَاهُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ‏ وَعَنْ

کہا تو نے اے اللہ دے ہمیں دنیا میں عافیت اور آخرت میں مغفرت اور بچا ہم کو دوزخ کی مار سے کہا انس نے پھر اس مرد نے اللہ سے اس دعا کو سو آرام بخشا اسکو اللہ نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يُذِلَّ نَفْسَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يُذِلُّ نَفْسَهُ قَالَ يَتَعَرَّضُ مِنَ

حذیفہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سزاوار نہیں ایماندار کو ذلیل کرنا اپنی جان کو کہا صحابہ نے اور کس طور سے ذلیل کرتا ہے اپنی جان کو فرمایا پیش آتا ہے

الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيقُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ ‏ وَعَنْ عُمَرَ رض

بلا کے جسکی طاقت نہیں رکھتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عمر رض سے

قال علمنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قل اللہم اجعل سریرتی خیرا من علانیتی واجعل علانیتی صالحۃ

کہا اسنے سکھایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ تو اے اللہ کر میرے باطن کو بہتر ظاہر سے اور کر میرے ظاہر کو نیک

اللہم انی اسئلک من صالح ما تؤتی الناس من الاھل والمال والولد غیر الضال ولا المضل رواہ الترمذی

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے نیک چیزیں جو تو دیا کرتا ہے لوگوں کو گھر کے لوگ اور مال اور اولاد نہ گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والے روایت کیا اس کو ترمذی نے

کتاب المناسک

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ رض قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا ایہا الناس قد فرض علیکم الحج فحجوا فقال رجل اکل عام یا رسول اللہ فسکت حتی قالہا ثلثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذرونی ما ترکتکم فانما ہلک من کان قبلکم بکثرۃ سؤالہم واختلافہم علی انبیائہم فاذا امرتکم بشیء فاتوا منہ ما استطعتم واذا نہیتکم عن شیء فدعوہ رواہ مسلم

وعنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الاعمال افضل قال ایمان باللہ ورسولہ قیل ثم ماذا قال الجہاد فی سبیل اللہ قیل ثم ماذا قال حج مبرور متفق علیہ

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق رجع کیوم ولدتہ امہ متفق علیہ

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ لما بینہما والحج المبرور لیس لہ جزاء الا الجنۃ متفق علیہ

وعن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عمرۃ فی رمضان تعدل حجۃ متفق علیہ

وعنہ قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لقی رکبا بالروحاء فقال من القوم قالوا المسلمون فقالوا من انت قال رسول اللہ فرفعت الیہ امرأۃ صبیا فقالت الہذا حج قال نعم ولک اجر رواہ مسلم

وعنہ قال ان امرأۃ من خثعم قالت یا رسول اللہ ان فریضۃ اللہ علی عبادہ فی الحج ادرکت ابی شیخا کبیرا لا یثبت علی الراحلۃ افاحج عنہ قال نعم وذلک فی حجۃ الوداع متفق علیہ

وعنہ قال اتی رجل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان اختی نذرت ان تحج وانہا ماتت فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لو کان علیہا دین اکنت قاضیہ قال نعم قال فاقض

دَيْنُ اللّٰهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْقَضَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ وَلَا تُسَافِرَنَّ

قرض اللہ کا کہ وہ زیادہ سزاوار ہے ادا کرنے کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تنہا نہ رہے کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اور سفر نہ

امْرَاَةٌ اِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَخَرَجَتِ امْرَاَتِیْ حَاجَّةً قَالَ اذْهَبْ فَاحْجُجْ مَعَ

کوئی عورت مگر جس حال میں کہ ساتھ اسکے محرم ہو پھر کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے نام لکھا گیا میرا فلانے غزوہ میں اور نکلی عورت میری حج کرنے فرمایا جا حج کر

امْرَاَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ اسْتَاْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ مُتَّفَقٌ

اپنی عورت کے ساتھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے حکم مانگا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جہاد کو چلنے کا سو فرمایا تم عورتوں کا جہاد حج ہے ۔ ق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَاَةٌ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ مُتَّفَقٌ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر نہ کرے کوئی عورت ایک رات اور ایک دن کی راہ کا مگر اس وقت کہ ساتھ اسکے کوئی محرم ہو

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ

ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے میقات ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینے کے لوگوں کا ذا الحلیفہ اور شام کے لوگوں کا رابغ

وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ فَهُنَّ لَهُنَّ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ لِمَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ

اور نجد کے لوگوں کا قرن منازل کوہ اور یمن کے لوگوں کا یلملم کوہ پھر یہ مواضع ان مواضع والوں کے اور آنے والوں کے لئے انپر سے سوائے انکے رہنے والوں کے جو حج اور عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں پھر جو

كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمُهَلُّهُ مِنْ اَهْلِهِ وَكَذَاكَ وَكَذَاكَ حَتّٰى اَهْلُ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ورے ہو ان سے سو احرام اسکی جگہ اسکے گھر سے ہے اسی طور اور اسی طور یہاں تک کہ لوگ احرام باندھیں مکے سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُهَلُّ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيْقُ الْاٰخَرُ الْجُحْفَةُ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتُ عِرْقٍ وَمُهَلُّ اَهْلِ نَجْدٍ

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا احرام کی جگہ مدینے والوں کی ذی الحلیفہ ہے اور دوسری راہ سے رابغ اور احرام کی جگہ عراق والوں کی ذات عرق ہے اور احرام کی جگہ نجد والوں کی

قَرْنٌ وَمُهَلُّ اَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ

قرن منازل ہے اور احرام کی جگہ یمن والوں کی یلملم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے عمرہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار عمرے سب کے ذی القعدہ

اِلَّا الَّتِيْ كَانَتْ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِنَ الْجِعْرَانَةِ

سوا اس عمرے کے جو حجۃ الوداع ساتھ ایک عمرہ مقام حدیبیہ سے ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ سال آیندہ ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ مقام جعرانہ سے

حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رض قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جہاں تقسیم کی حنین کی غنیمتوں کی ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ ۔ ق ۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ کہا اسنے عمرہ کیا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ اَنْ يَحُجَّ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ میں پہلے حج کے دو بار روایت کیا اسکو بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِيْ كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو بیشک اللہ نے فرض کیا تم پر حج کو پھر کھڑا ہوا اقرع بن حابس اور کہا کیا ہر سال میں اے رسول اللہ کہ فرمایا

لَوْ قُلْتُهَا نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَلَمْ تَسْتَطِيْعُوْا وَالْحَجُّ مَرَّةٌ فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

اگر کہتا میں اسکو ہاں البتہ واجب ہو جاتا اور اگر واجب ہوتا تو نہ کرتے تم اسکو اور نہ سکتے اور حج ایک بار ہے پھر جو زیادہ کیا سو نفل ہے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ
اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مالک ہو راہ خرچ اور سواری کا کہ پہنچا دے گھر تک اور باوجود اسکے حج نکیا

فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
سو فرق نہیں اسپر مرنے میں یہودی یا نصرانی ہو کر ف اور وہ اس سبب سے کہ اللہ برکت اور بلندی والا فرماتا ہے اور حق اللہ کا ہے لوگوں پر حج کرنا بیت اللہ کا جو کوئی کہ

سَبِيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَّفِیْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَّهِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَجْهُوْلٌ وَّالْحَارِثُ يُضَعَّفُ فِی الْحَدِيْثِ
پہنچ سکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور سند میں اسکی گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ راوی مجہول ہے اور حارث کو ضعیف کہتے ہیں بیچ حدیث کے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَرُوْرَةَ فِی الْاِسْلَامِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی طاقت حج کی رکھے اسلام میں نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ٭ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْيُعَجِّلْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ارادہ حج کا کیا ف تو جلدی کرے ٭ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے ٭ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِی الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
علیہ وسلم نے متابعت کرو ف درمیان حج اور عمرے کے اسلئے کہ وہ دونوں دور کرتے ہیں محتاجی اور گناہوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی میل کو لوہے اور سونے اور روپے کے

وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُوْرَةِ ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ عُمَرَ اِلٰى قَوْلِهٖ خَبَثَ الْحَدِيْدِ
اور نہیں حج مقبول کا بدلا سوا جنت کے روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے حضرت عمر سے قول تک خبث الحدید ف

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُوْجِبُ الْحَجَّ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ
اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے کیا شرط ہے واجب ہونے حج کی فرمایا راہ خرچ اور سواری روایت

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الْحَاجُّ قَالَ الشَّعِثُ التَّفِلُ فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا
کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے ٭ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے پوچھا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا کون حاجی پورا ہے فرمایا بکھرے بال بدبو میلے کپڑے والا پھر کھڑا ہوا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ قَالَ الْعَجُّ وَالثَّجُّ فَقَامَ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السَّبِيْلُ قَالَ زَادٌ وَّرَاحِلَةٌ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوٰى
رسول اللہ کے کونسا کام حج میں بہتر ہے فرمایا عج ف اور ثج ف پھر کھڑا ہوا دوسرا اور کہا اے رسول اللہ کے کیا ہیں معنے لفظ سبیل کے ف فرمایا خرچ راہ اور سواری روایت کیا اسکو بغوی نے شرح سنہ میں اور روایت

ابْنُ مَاجَةَ فِیْ سُنَنِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرِ الْفَصْلَ الْاٰخِيْرَ وَعَنْ اَبِیْ رَزِيْنٍ الْعُقَيْلِیِّ رض اَنَّهٗ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
ابن ماجہ نے سنن ابن ماجہ میں مگر اسنے نہ ذکر کیا اخیر کا فقرہ ف ٭ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے

اِنَّ اَبِیْ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَسْتَطِيْعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ اَبِيْكَ وَاعْتَمِرْ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ
بیشک میرا باپ بوڑھا بڑا ہے کہ نہیں سکتا پیادہ حج اور عمرہ ادا کرنا اور نہ سوار ہو کر فرمایا حج کر ف اپنے باپ کی نیابت سے اور عمرہ ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَّقُوْلُ لَبَّيْكَ
اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ٭ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک مرد کو لبیک کہتے

عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ قَالَ اَخٌ لِّیْ اَوْ قَرِيْبٌ لِّیْ قَالَ اَحَجَجْتَ عَنْ نَّفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَّفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ
شبرمہ کی طرف سے فرمایا کون ہے شبرمہ کہا بھائی یا خویش میرا ہے فرمایا کیا تو نے حج کیا اپنی ذات کا کہا نہیں فرمایا پہلے حج کر اپنی ذات کا پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے

رواه الشافعي وأبو داود وابن ماجه وعنه قال وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لأهل المشرق العقيق رواه الترمذي

روایت کیا اسکو شافعی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے × اور اسی سے روایت ہے کہ کہا اسنے میقات ٹھہرایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل مشرق کا عقیق کو × روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود وعن عائشة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقت لأهل العراق ذات عرق رواه أبو داود والنسائي

اور ابوداؤد نے × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات ٹھہرایا عراق والوں کا مقام ذات عرق کو × روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی

وعن أم سلمة رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أهل بحجة أو عمرة من المسجد الأقصى إلى

اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ کہا اسنے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی احرام باندھا حج یا عمرے کا بیت المقدس سے

المسجد الحرام غفر له ما تقدم من ذنبه وما تأخر أو وجبت له الجنة رواه أبو داود وابن ماجه

بیت اللہ تک معاف ہوں گے اگلے اور پچھلے گناہ اسکے اور ثابت ہوگی اسکے لئے بہشت × روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ×

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن ابن عباس رض قال كان أهل اليمن يحجون فلا يتزودون ويقولون نحن المتوكلون فإذا قدموا مكة سألوا الناس فأنزل

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے ملک یمن کے لوگ ارادہ حج کا کرتے پھر خرچ راہ ساتھ نہ لیتے اور دعوی کرتے کہ ہم متوکل ہیں پھر جب مکے آتے تو مانگتے لوگوں سے اتاری

الله تعالى وتزودوا فإن خير الزاد التقوى رواه البخاري وعن عائشة رض قالت قلت يا رسول الله على النساء جهاد

اللہ تعالی نے اور توشہ ساتھ لو اس لئے کہ سب سے بہتر توشہ سوال سے بچنا ہے × روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے کہا میں نے اے رسول اللہ کیا ہے عورتوں پر جہاد

قال نعم عليهن جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة رواه ابن ماجه وعن أبي أمامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

فرمایا ہاں ان پر جہاد ہے کہ لڑائی نہیں اسمیں وہ حج اور عمرہ ہے × روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

لم يمنعه من الحج حاجة ظاهرة أو سلطان جائر أو مرض حابس فمات ولم يحج فليمت إن شاء يهوديا وإن شاء

کہ نہ روکے اسکو حج سے حاجت ظاہری یا ظالم بادشاہ یا بیماری کہ مانع سفر ہو پھر مرگیا حج نہ کرکے تو چاہئے کہ مرے اگر چاہے یہودی ہوکر اور اگر چاہے

نصرانيا رواه الدارمي وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال الحاج والعمار وفد الله إن دعوه

نصرانی ہوکر × روایت کیا اسکو دارمی نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا حج اور عمرہ کرنے والے اللہ کی درگاہ کے مہمان ہیں اگر دعا کریں اس سے

أجابهم وإن استغفروه غفر لهم رواه ابن ماجه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول وفد الله

تو قبول کرلیتا ہے اور اگر مغفرت چاہیں تو بخش دیتا ہے × روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے × اور اسی سے روایت ہے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے وافد اللہ کے

ثلاثة الغازي والحاج والمعتمر رواه النسائي والبيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى

تین ہیں مجاہد اور حاجی اور عمرہ لانے والا × روایت کیا اسکو نسائی نے اور بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إذا لقيت الحاج فسلم عليه وصافحه ومره أن يستغفر لك قبل أن يدخل بيته فإنه مغفور له رواه

اللہ علیہ وسلم نے جب ملے تو حاجی سے تب سلام کر اسپر اور مصافحہ کر اس سے اور حکم کر اسکو مغفرت چاہنے کا تیرے لئے پہلے اسکے گھر میں جانے کے اس لئے کہ بخشش کی گئی ہے اسکی × روایت کیا

أحمد وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خرج حاجا أو معتمرا أو غازيا ثم مات في طريقه

احمد نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی گھر سے نکلا حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے پھر مرگیا جاتے جاتے

كتب الله له أجر الغازي والحاج والمعتمر رواه البيهقي في شعب الإيمان

تو لکھتا ہے اللہ اسکے لئے مزدوری جہاد اور حج اور عمرہ تمام کرنے والے کی × روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ×

باب الإحرام والتلبية

یہ باب ہے احرام باندھنے اور لبیک کہنے کا

الفصل الأول

پہلی فصل

عن عائشة رض قالت كنت أطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم لإحرامه قبل أن يحرم ولحله قبل أن يطوف بالبيت

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے خوشبو لگاتی تھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام کے لئے پہلے حضرت کے احرام باندھنے کے اور احرام کھولنے کے لئے پہلے طواف کرنے کے بیت اللہ

بطيب فيه مسك كأني أنظر إلى وبيص الطيب في مفارق رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم متفق عليه وعن ابن

ایسی خوشبو کہ اس میں مشک رہتا اب گویا میں دیکھ رہی ہوں چمک اس خوشبو کی مانگوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جس حال میں کہ حضرت احرام سے تھے متفق اور روایت ہے ابن

عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يهل ملبدا يقول لبيك اللهم لبيك لبيك لا شريك لك لبيك

عمر رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اہلال کرتے تلبید کر کے ف فرماتے حاضر ہوں اے اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں کوئی شریک تیرا نہیں حاضر ہوں

إن الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك لا يزيد على هؤلاء الكلمات متفق عليه وعنه قال كان رسول الله صلى الله

بیشک خوبی اور احسان تجھ کو سزاوار ہے اور بادشاہت ف کوئی شریک تیرا نہیں زیادہ نہ کرتے ان کلمات پر ف ق ہ اور اسی سے روایت ہے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا أدخل رجله في الغرز واستوت به ناقته قائمة أهل من عند مسجد ذي الحليفة متفق عليه وعن أبي سعيد

علیہ وسلم جب داخل کرتے تھے مبارک پاؤں غرز میں ف اور سیدھی کھڑی رہتی اونٹنی حضرت کو بیٹھا کر لبیک لبیک پکارتے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے ف متفق اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نصرخ بالحج صراخا رواه مسلم وعن أنس رض قال كنت

خدری رض سے کہا انہوں نے نکلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لبیک حج کا کہتے پکار کر ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے میں

رديف أبي طلحة وإنهم ليصرخون بهما جميعا الحج والعمرة رواه البخاري وعن عائشة رض قالت خرجنا مع رسول

سوار تھا ابی طلحہ کے پیچھے اور سب صحابہ پکار کر لبیک کہتے تھے دونوں کا ملا کر حج اور عمرہ کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نکلے ہم رسول

الله صلى الله عليه وسلم عام حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج وعمرة ومنا من أهل بالحج وأهل رسول الله

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سال میں حجۃ الوداع کے سو بعضے ہم میں کے احرام باندھا عمرہ کا اور بعضے حج اور عمرہ کا اور بعضے احرام باندھا فقط حج کا اور احرام باندھا رسول

صلى الله عليه وسلم بالحج فأما من أهل بعمرة فحل وأما من أهل بالحج أو جمع الحج والعمرة فلم يحلوا حتى كان يوم النحر متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فقط حج کا سو جسے احرام باندھا فقط عمرہ کا سو کھول ڈالا اور جسے احرام باندھا فقط حج کا یا جمع کیا حج اور عمرہ کو سو احرام نہ کھولا جب تک ہوا دن قربانی کا ق

وعن ابن عمر رض قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة إلى الحج بدأ فأهل بالعمرة ثم أهل بالحج متفق

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے تمتع کیا ف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کے حج تک یعنی پہلے احرام باندھا فقط عمرہ کا پھر لبیک پکارا حج کا

عليه

الفصل الثاني

عن زيد بن ثابت رض أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم تجرد لإهلاله واغتسل رواه الترمذي

دوسری فصل ۔ روایت ہے زید بن ثابت رض سے کہ انہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سیئے کپڑے نکال ڈالے احرام کے لئے اور غسل کیا روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمي وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم لبد رأسه بالغسل رواه أبو داود وعن خلاد بن السائب عن أبيه

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبید کی سر مبارک کو سر دھونے کی چیزوں سے ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے خلاد بن سائب سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاني جبريل فأمرني أن آمر أصحابي أن يرفعوا أصواتهم بالإهلال أو التلبية رواه

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا میرے پاس جبرئیل سو حکم کیا مجھے کہ حکم کروں اپنے صحابہ کو بلند آواز کرنے کا لبیک سے ف روایت کیا اسکو

مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّي إِلَّا لَبّٰى مَنْ عَنْ يَمِينِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ

کوئی مسلمان لبیک نہیں کہتا مگر کہتے ہیں لبیک جو کوئی اس کے داہنے اور بائیں ہیں پتھر یا درخت یا ڈھیلا یہاں تک کہ ختم ہو جاتی ہے زمین اِدھر سے اور اُدھر سے روایت کیا اس کو

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ

ترمذی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرتے تھے ذی الحلیفہ میں دو رکعت نماز پھر جب سیدھی کھڑی ہوتی

النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ

اونٹنی مسجد ذی الحلیفہ کے پاس بلند آواز سے فرماتے ان کلمات کو اور فرماتے حاضر ہوا میں اے اللہ حاضر ہوا اور فرمانبردار ہوں اور نیکی تیرے اختیار میں ہے

لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِمُسْلِمٍ ۔ وَعَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حاضر ہوں اور رغبت تیری طرف ہے اور کام تیرے لئے ہے × اور عبارت مسلم کی ہے × اور روایت ہے عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے اس کے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنَّهٗ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَأَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهٗ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ ۔ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

وسلم سے کہ آپ جب فراغت کرتے تھے لبیک کہنے سے مانگتے اللہ سے رضامندی اس کی اور بہشت اور معافی چاہتے اس سے اس کی رحمت کے سبب دوزخ سے روایت کیا اس کو شافعی نے تیسری

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ الْحَجَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوا فَلَمَّا أَتَى الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ رَوَاهُ

روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا حج کا خبر بھیجی لوگوں میں پس سو جمع ہوئے پھر جب آئے مقام بیداء میں احرام باندھا روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اس نے مشرک لوگ کہتے تھے حاضر ہیں کوئی شریک نہیں تیرا پھر فرماتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ إِلَّا شَرِيكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ يَقُولُونَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ بَابُ قِصَّةِ

ارے تمہاری خرابی بس کرو بس کرو مگر وہ شریک کہ وہ تیرا ہی ہے تو مالک ہے اس کا اور اس کی ملک کا یہ کہتے تھے اور وہ طواف کرتے بیت اللہ کا روایت کیا اس کو مسلم نے × باب بیان میں

حَجَّةِ الْوَدَاعِ ۔ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ ۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ

حجۃ الوداع کے قصے کے × پہلی فصل × روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہے مدینے میں

تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ

نو سال حج نہ کر کے پھر خبر بھیج دی لوگوں میں دسویں سال کہ اللہ کا رسول حج کو جایا چاہتا ہے سو آئے مدینے میں بہت لوگ

كَثِيرٌ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى إِذَا أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

پھر نکلے ہم حضرت کے ساتھ یہاں تک کہ جب پہنچے ذا الحلیفہ کو تو جنا اسما بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو پھر بھیج دیا کسی کو اس نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ وَأَحْرِمِي فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ

اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ پوچھ آوے کیا کروں میں فرمایا غسل کر اور لنگوٹ لے کپڑے کی اور احرام باندھ پھر نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذو الحلیفہ میں پھر

رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتّٰى إِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

سوار ہوئے ناقہ قصوا پر یہاں تک کہ جب سیدھی ہوئی آپ کو لیکر اونٹنی بیداء پر بلند کیا آواز توحید کی جو یہی ہے لبیک اللہم لبیک لا شریک لک

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتّٰى إِذَا أَتَيْنَا

لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک کہا جابر نے نیت نہ کی تھی ہم نے مگر فقط حج کی نہیں پہچانتے تھے ہم عمرے کو یہاں تک کہ جب آئے ہم

البيت معه استلم الركن فرمل ثلاثا ومشى اربعا ثم تقدم الى مقام ابراهيم فقرأ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى

بیت اللہ کو ساتھ آپ کے بوسہ لیا حجر اسود کا ف پھر رمل کیا تین مرتبہ اور مشی کی چار بار ف پھر آئے مقام ابراہیم کی طرف ف اور پڑھی یہ آیت اور بناؤ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ

فصلى ركعتين فجعل المقام بينه وبين البيت وفي رواية انه قرأ في الركعتين قل هو الله احد وقل يايها الكافرون

پھر پڑھیں دو رکعت نماز سو کیا مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان اور ایک روایت میں یوں ہے کہ پڑھی بعد سورۂ فاتحہ کے ان دو رکعت میں سورت قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکافرون

ثم رجع الى الركن فاستلمه ثم خرج من الباب الى الصفا فلما دنا من الصفا قرأ ان الصفا والمروة من شعائر الله ابدأ

پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور بوسہ دیا اسکو پھر نکلے باب صفا سے ف صفا کی طرف جب قریب صفا کے پہنچے پڑھی اس آیت کو بیشک صفا اور مروہ نشانیوں سے ہیں اللہ کی شروع کرتا ہوں

بما بدأ الله به فبدأ بالصفا فرقى عليه حتى رأى البيت فاستقبل القبلة فوحد الله وكبره وقال لا اله الا الله

اسی چیز سے کہ پہلے نام لیا اللہ نے اسکا ف پھر ابتدا کیا صفا سے سو چڑھے اسپر یہاں تک کہ دیکھا بیت اللہ کو پھر منہ قبلے کی طرف کیا پھر توحید اور بڑائی بیان کی اللہ کی اور فرمایا

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير لا اله الا الله وحده انجز وعده ونصر عبده و

لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شیء قدیر کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے جو اکیلا ہے پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی اپنے بندے کی

هزم الاحزاب وحده ثم دعا بين ذلك قال مثل هذا ثلث مرات ثم نزل ومشى الى المروة حتى انصبت قدماه في بطن

شکست دی جماعتوں کو اکیلے ف پھر دعائیں کیں اس درمیان میں فرمایا مانند اسکے تین بار پھر اترے اور چلے مروہ کی طرف یہاں تک کہ جا پڑے دونوں پاؤں

الوادي ثم سعى حتى اذا صعدتا مشى حتى اتى المروة ففعل على المروة كما فعل على الصفا حتى اذا كان آخر طوافه على المروة

اس میدان کی دوڑنے لگے یہاں تک کہ جب بلندی پر آئے ف چلنے لگے یہاں تک کہ آئے مروہ پر سو کیا مروہ پر جیسا کیا صفا پر یہاں تک کہ جب آخر پھیرا آپ کا طواف

فقال لو اني استقبلت من امري ما استدبرت لم اسق الهدي وجعلتها عمرة فمن كان منكم ليس معه هدي فليحل

ف پھر فرمایا اگر پہلے سے معلوم کرتا اپنی رائے جو پیچھے معلوم کیا تو ساتھ نہ لاتا ہدی ف اور کرتا اس حج کو عمرہ ف پھر جو شخص تم میں سے کہ نہ ہو اسکے ساتھ ہدی سو حلال ہو جائے

وليجعلها عمرة فقام سراقة بن مالك بن جعشم فقال يا رسول الله العامنا هذا ام لابد فشبك رسول الله صلى

اور بدلے حج کو عمرہ سے سو کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن جعشم اور کہا اے رسول اللہ کے کیا اسی سال یہ حکم ہے یا ہمیشہ ف پھر ڈالیں رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم اصابعه واحدة في الاخرى وقال دخلت العمرة في الحج مرتين لا بل لابد ابد وقدم علي من اليمن

اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں اور فرمایا داخل ہوا عمرہ حج میں دو بار ف نہیں بلکہ ہمیشہ کو اور آئے علی یمن کی طرف سے

ببدن النبي صلى الله عليه وسلم فقال ماذا قلت حين فرضت الحج قال قلت اللهم اني اهل بما اهل به رسولك

بہت سے اونٹ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ف پھر فرمایا کیا کہا تو نے جب احرام باندھا حج کا کہا میں نے کہا الہی میں احرام باندھتا ہوں جس سے

قال فان معي الهدي فلا تحل قال فكان جماعة الهدي الذي قدم به علي من اليمن والذي اتى به النبي صلى الله عليه وسلم

فرمایا میرے ساتھ ہدی ہے پھر احرام مت کھول تو کہا جابر نے پھر تھا مجموعہ اونٹوں کا جو علی لائے یمن سے اور جو لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مائة قال فحل الناس كلهم وقصروا الا النبي صلى الله عليه وسلم ومن كان معه هدي فلما كان يوم التروية

سو حلال ہوئے لوگ سب اور بال کتروائے مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور جن کے ساتھ ہدی تھی پھر جب ہوا آٹھویں تاریخ

توجهوا الى منى فاهلوا بالحج وركب النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر والمغرب والعشاء

ف چلے منی کی طرف ف پھر احرام باندھا حج کا ف اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر نماز پڑھی منی میں ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا

والفجر ثم مكث قليلاً حتى طلعت الشمس وأمر بقبة من شعر تضرب له بنمرة فسار رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا

اور فجر کی پھر ٹھہرے تھوڑا جب تک کہ طلوع ہوا آفتاب اور حکم کیا بال کے خیمے کے ف لگ کرنے کا جو آپ کے لئے مقام نمرہ میں ف پھر چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور

تشك قريش إلا أنه واقف عند المشعر الحرام كما كانت قريش تصنع في الجاهلية فأجاز رسول الله صلى الله عليه

شک نہ کرتے تھے قریش مگر اسکا کہ حضرت ٹھہرے رہینگے مزدلفہ میں ف جیسا کہ قریش کیا کرتے تھے ایام جاہلیت میں پھر چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم حتى أتى عرفة فوجد القبة قد ضربت له بنمرة فنزل بها حتى إذا زاغت الشمس أمر بالقصواء فرحلت

وسلم ف یہاں تک کہ پہنچے عرفات کے سو پایا خیمہ کو لگا ہوا آپ کے لئے نمرہ میں پھر اترے رہے اسمیں یہاں تک جب ڈھلا آفتاب حکم کیا قصواء کو پس پالان کسا گیا

له فأتى بطن الوادي فخطب الناس وقال إن دماءكم وأموالكم عليكم حرام كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم

آپ کی سواری کو ف پھر آئے بیچ میں عرفہ کے میدان کے پھر وعظ کیا لوگوں کو اور فرمایا بیشک تمہارے خون اور مال تمہارے آپس میں حرام ہیں جیسے حرمت ہے اس دن کی اس مہینہ میں اس شہر میں تمہارے

هذا ألا كل شيء من أمر الجاهلية تحت قدمي موضوع ودماء الجاهلية موضوعة وإن أول دم أضع من دمائنا دم ابن

خبردار سب رسم جاہلیت کے زمانے کی میرے دونوں پاؤں کے تلے دب گئے ف اور خون ایام جاہلیت کے چھوڑ دیئے گئے اور پہلا خون کہ میں چھوڑ دیتا ہوں ہمارے خونوں میں سے

ربيعة بن الحارث كان مسترضعاً في بني سعد فقتله هذيل وربا الجاهلية موضوع وأول ربا أضع من ربانا ربا عباس

ربیعہ بن حارث کے بیٹے کا ہے اور وہ دودھ پیتا تھا قبیلہ بنی سعد میں سو مار ڈالا اسکو ہذیل نے اور بیاج جاہلیت کا چھوڑ دیا گیا اور پہلا بیاج جو میں چھوڑتا ہوں اپنے بیاج میں سے عباس

بن عبد المطلب فإنه موضوع كله فاتقوا الله في النساء فإنكم أخذتموهن بأمان الله واستحللتم فروجهن بكلمة

بن عبد المطلب کا ہے کہ وہ تمام موقوف ہے ف پھر ڈرو اللہ سے عورتوں کے باب میں کہ تم نے ان کو لیا اللہ کی امان سے اور حلال کیا انکی شرمگاہ کو حکم سے

الله ولكم عليهن أن لا يوطئن فرشكم أحداً تكرهونه فإن فعلن ذلك فاضربوهن ضرباً غير مبرح ولهن عليكم

اللہ کے اور تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ نہ آنے دیں تمہارے بچھونوں پر کسی کو جس سے تم ناخوش ہو پھر اگر وہ یہ کام کریں تو مارو ان کو ایسا کہ سخت نہ لگے اور ان کا تم پر

رزقهن وكسوتهن بالمعروف وقد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده إن اعتصمتم به كتاب الله وأنتم تسألون عني

کھلانا اور پہنانا ہے موافق دستور کے اور تحقیق چھوڑی میں نے تم میں وہ چیز کہ ہرگز گمراہ نہ ہو گے اسکے بعد اگر تھامے رہو گے اسکو اللہ کی کتاب اور تم سے پوچھا جائیگا میرا حال

فما أنتم قائلون قالوا نشهد أنك قد بلغت وأديت ونصحت فقال بإصبعه السبابة يرفعها إلى السماء وينكتها إلى الناس

پھر تم کیا کہتے ہو کہا صحابہ نے گواہی دیتے ہیں ہم کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا اور حق رسالت کا ادا کیا اور نصیحت کی پھر فرمایا اشارہ کر کے کلمہ کی انگلی سے آسمان کی طرف اٹھاتے اور جھکاتے لوگوں کی طرف

اللهم اشهد اللهم اشهد ثلاث مرات ثم أذن بلال ثم أقام فصلى الظهر ثم أقام فصلى العصر ولم يصل بينهما شيئاً ثم ركب

اے اللہ گواہ رہ اے اللہ گواہ رہ تین بار پھر اذان کہی بلال نے پھر تکبیر کہی سو ظہر پڑھی پھر تکبیر کہی عصر پڑھی اور نہ پڑھا بیچ ان کے کچھ پھر سوار ہوئے

حتى أتى الموقف فجعل بطن ناقته القصواء إلى الصخرات وجعل حبل المشاة بين يديه واستقبل القبلة فلم يزل واقفاً

یہاں تک کہ آئے موقف پر ف سو کیا پیٹ اپنی قصواء اونٹنی کا پتھروں کی طرف اور کیا حبل المشاۃ کو ف روبرو اپنے اور منہ کیا قبلہ کی طرف پھر ٹھہرے رہے

حتى غربت الشمس وذهبت الصفرة قليلاً حتى غاب القرص وأردف أسامة ودفع حتى أتى المزدلفة فصلى بها المغرب

یہاں تک کہ ڈوب گیا آفتاب اور جاتی رہی تھوڑی زردی یہاں تک کہ ڈوب گیا ٹکیا اور پیچھے اپنے سوار کر لیا اسامہ کو اور چلے یہاں تک کہ پہنچے مزدلفہ میں پڑھی وہاں مغرب

والعشاء بأذان واحد وإقامتين ولم يسبح بينهما شيئاً ثم اضطجع حتى طلع الفجر فصلى الفجر حين تبين له الصبح

اور عشاء ایک اذان اور دو تکبیر سے اور نہ پڑھی بیچ میں کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع ہوا صبح کا پھر صبح کی نماز پڑھی جس وقت کہ ظاہر ہوئی آپ کو صبح

بالأذان وإقامة ثم ركب القصواء حتى أتى المشعر الحرام فاستقبل القبلة فدعاه وكبره وهلله ووحده فلم يزل واقفا

اذان اور تکبیر کے ساتھ پھر سوار ہو کر قصواء پر یہاں تک کہ آئے مشعر الحرام کے پاس پھر منہ قبلے کی طرف کیا سو دعا کی اللہ سے اور اللہ اکبر لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک کہا پھر ٹھہرے رہے

حتى أسفر جدا فدفع قبل أن تطلع الشمس وأردف الفضل بن عباس حتى أتى بطن محسر فحرك قليلا ثم سلك الطريق

یہاں تک کہ خوب خوب روشن ہوئی صبح پھر چلے آفتاب نکلنے سے پہلے اور پیچھے بٹھا لیا فضل بن عباس کو یہاں تک کہ پہنچے وادی محسر کے بیچ میں تب جلد چلائی اونٹنی کو تھوڑا پھر چلے بیچ کی راہ

الوسطى التي تخرج على الجمرة الكبرى حتى أتى الجمرة التي عند الشجرة فرماها بسبع حصيات يكبر مع كل حصاة منها

جو نکلتی ہے جمرہ کبری پر سے یہاں تک کہ آئے اس جمرے کے پاس کہ نزدیک درخت کے ہے اور اس زمانے میں تھا پھر مارے اس کو سات کنکر الله اکبر کہتے ہر کنکر کے ساتھ ان میں سے

مثل حصى الخذف رمى من بطن الوادي ثم انصرف إلى المنحر فنحر ثلاثا وستين بدنة بيده ثم أعطى عليا

جو مثل خذف کی کنکریوں کے تھیں ماری کنکریاں اس میدان کے بیچ سے پھر پھرے قربانی کرنے کی جگہ کو پھر نحر کیا تریسٹھ اونٹ کو دست مبارک سے پھر دئیے علی کو

فنحر ما غبر وأشركه في هديه ثم أمر من كل بدنة ببضعة فجعلت في قدر فطبخت فأكلا من لحمها وشربا من مرقها

سو نحر کیا باقی اونٹوں کو اور شریک کیا علی کو اپنی قربانی میں پھر حکم کیا ہر اونٹ سے ایک ایک ٹکڑا لینے کا پھر ڈالا ان کو ایک دیگ میں اور پکایا پھر کھایا دونوں نے گوشت اور پیا شوربا

ثم ركب رسول الله صلى الله عليه وسلم فأفاض إلى البيت فصلى بمكة الظهر فأتى على بني عبد المطلب يسقون على زمزم

پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جلدی چلائی اونٹنی بیت اللہ کو پھر پڑھی مکہ میں نماز ظہر کی پھر آئے عبد المطلب کے بیٹوں پاس کہ پانی پلاتے تھے زمزم پر

فقال انزعوا بني عبد المطلب فلولا أن يغلبكم الناس على سقايتكم لنزعت معكم فناولوه دلوا فشرب منه. رواه مسلم

پھر فرمایا پانی نکالو اے اولاد عبد المطلب کی پھر اگر خوف نہ ہوتا مجھ کو لوگوں کے تمہارے پلانے پر غلبہ کا تو پانی نکالتا تمہارے ساتھ سو دیا انہوں نے آپ کو ایک ڈول پھر پیا آپ نے اس میں سے روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن عائشة رضي الله عنها قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع فمنا من أهل بعمرة ومنا من أهل بحج فلما قدمنا

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے نکلے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں سو ہم میں بعضے عمرے کا اور بعضے فقط حج کا احرام باندھے تھے پھر جب آئے

مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أهل بعمرة ولم يهد فليحلل ومن أحرم بعمرة وأهدى فليهل بالحج مع العمرة ثم لا

مکہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے احرام عمرے کا باندھا اور ہدی ساتھ نہ لایا تو نکلے احرام سے اور جس نے احرام عمرے کا باندھا اور ہدی ساتھ لایا سو احرام حج کا بھی باندھے عمرے کے ساتھ پھر نہ

يحل حتى يحل منهما وفي رواية فلا يحل حتى يحل بنحر هديه ومن أهل بحج فليتم حجه قالت فحضت ولم أطف بالبيت ولا

نکلے یہاں تک کہ نکلے دونوں احراموں سے اور ایک روایت میں ہے پھر احرام سے نہ نکلے یہاں تک کہ نکلے نحر کرکے اپنی قربانی اور جس نے احرام باندھا فقط حج کا تو پورا کرے اپنا حج کہا عائشہ نے پھر مجھے حیض آیا اور نہ طواف کیا میں نے بیت اللہ کا اور نہ

بين الصفا والمروة فلم أزل حائضا حتى كان يوم عرفة ولم أهلل إلا بعمرة فأمرني النبي صلى الله عليه وسلم أن أنقض رأسي

سعی صفا مروہ کی سو حیض ہی میں رہی یہاں تک کہ ہوا عرفے کا دن اور میں احرام باندھے تھی مگر عمرے کا سو حکم کیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کے بال کھول کے

وأمتشط وأهل بالحج وأترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجي بعث معي عبد الرحمن بن أبي بكر وأمرني أن أعتمر مكان

کنگھی کرنے کا اور حج کا احرام باندھنے کا اور عمرہ چھوڑ دینے کا سو کی میں نے یہاں تک کہ میں نے ادا کیا اپنا حج بھیجا میرے ساتھ عبد الرحمن ابن ابی بکر کو اور حکم کیا مجھے عمرہ کرنے کا بدلے

عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا آخر بعد

میرے عمرے کے تنعیم میں جا کر کہا عائشہ نے پھر طواف کیا جنہوں نے احرام باندھا تھا عمرے کا طواف بیت اللہ کا اور سعی صفا اور مروہ کی پھر احرام سے نکل آئے پھر طواف کیا دوسرا بعد

أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا واحدا. متفق عليه وعن عبد الله بن عمر

پھرنے کے منیٰ سے اور جنہوں نے ملا کر احرام باندھا تھا حج اور عمرے کا سو کیا انہوں نے ایک ہی طواف متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے

قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع بالعمرة إلى الحج فساق معه الهدي من ذي الحليفة وبدأ

کہا ابن عمر نے تمتع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں عمرے کے احرام سے حج تک ف پھر ساتھ لے چلے تھے قربانی ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا ف

فأهل بالعمرة ثم أهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة إلى الحج فكان من الناس من أهدى ومنهم

سو احرام باندھا عمرے کا پھر احرام باندھا حج کا ف پھر تمتع کیا لوگوں نے ف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے سے حج تک ف سو بعضے آدمی قربانی ساتھ لائے تھے اور بعضے

من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم أهدى فإنه لا يحل من شيء حرم

نہ لائے تھے پھر جب تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں فرمایا لوگوں کو جو کوئی ہدی ساتھ لایا ہو تم میں سے حلال نہ ہوگا اس چیز سے کہ حرام ہوئی

منه حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم أهدى فليطف بالبيت وبالصفا والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج

اس سے ف اپنا حج پورا کرنے تک اور جو کوئی تم میں سے ہدی ساتھ نہ لایا ہو سو کرے طواف بیت اللہ کا اور سعی صفا مروہ کی اور کتروالے بال اور احرام سے نکل آوے پھر احرام باندھے حج کا

وليهد فمن لم يجد هديا فليصم ثلاثة أيام في الحج وسبعة إذا رجع إلى أهله فطاف حين قدم مكة واستلم

اور قربانی کرے ف پھر جو کوئی مقدور نہ رکھے قربانی کا تو رکھے تین روزے حج کے دنوں میں ف اور سات بعد جب پھر جاوے اپنے لوگوں میں ف پھر طواف کیا

الركن أول شيء ثم خب ثلاثة أطواف ومشى أربعا فركع حين قضى طوافه بالبيت عند المقام ركعتين ثم سلم

حجر اسود کا لیا پہلے ہی ف پھر رمل کیا تین پھیروں میں اور مشی کی چار پھیروں میں پھر پڑھی جب تمام کیا طواف بیت اللہ کا مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پھر سلام پھیرا

فانصرف فأتى الصفا فطاف بالصفا والمروة سبعة أطواف ثم لم يحل من شيء حرم منه حتى قضى حجه ونحر هديه

پھر چلے وہاں سے اور آئے صفا پر پھر سعی کی صفا مروہ میں سات بار پھر حلال نہ ہوئے جس جس چیز سے کہ حرام ہوئی تھی آپ پر یہاں تک کہ تمام کیا اپنا حج اور نحر کیا اپنی قربانی

يوم النحر وأفاض فطاف بالبيت ثم حل من كل شيء حرم منه وفعل مثل ما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم من ساق

بقرعید کے دن اور چلے گئے ف پھر طواف کیا بیت اللہ کا پھر حلال ہو گئے جس جس چیز سے کہ حرام ہوئی تھی آپ پر اور کیا جیسا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہ لایا

الهدي من الناس. متفق عليه. وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه عمرة استمتعنا بها

قربانی ساتھ اپنے اور لوگوں میں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک عمرہ ہے کہ کام چلایا ہم نے اس سے ف

فمن لم يكن عنده الهدي فليحل الحل كله فإن العمرة قد دخلت في الحج إلى يوم القيامة. رواه مسلم. وهذا الباب خال

پھر جو کوئی کہ نہو اسکے پاس ہدی تو ہوجاوے حلال پورا ف اس لئے کہ عمرہ داخل ہوا حج میں قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہہ باب خالی ہے

عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن عطاء قال سمعت جابر بن عبد الله في ناس معي قال أهللنا أصحاب محمد

دوسری فصل سے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے عطاء سے کہا انہوں نے سنا میں نے جابر بن عبداللہ سے ایک جماعت میں میرے ساتھ کہ کہا جابر نے احرام باندھا ہم اصحاب محمد

صلى الله عليه وسلم بالحج خالصا وحده قال عطاء قال جابر فقدم النبي صلى الله عليه وسلم صبح رابعة مضت من

صلی اللہ علیہ وسلم نے فقط حج ہی کا کہا عطاء نے کہا جابر نے پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت چوتھی تاریخ میں

ذي الحجة فأمرنا أن نحل قال عطاء قال حلوا وأصيبوا النساء قال عطاء ولم يعزم عليهم ولكن أحلهن لهم فقلنا

ذی الحجہ کی سو حکم کیا ہمیں احرام سے نکلنے کا کہا عطاء نے ف فرمایا حلال ہوجاؤ اور جماع کرو عورتوں سے اور تاکید نہ کی ان پر لیکن حلال کیا عورتوں کو ان کے لئے پھر کہا

لما لم يكن بيننا وبين عرفة إلا خمس أمرنا أن نفضي إلى نسائنا فنأتي عرفة تقطر مذاكيرنا المني قال يقول

جب باقی نرہا درمیان ہمارے اور عرفے کے دن میں مگر پانچ راتوں کا حکم کیا ہمیں ... اپنی عورتوں سے پھر آویں ہم عرفات میں ...

جابر بيده وكأني أنظر إلى قوله بيده يحركها قال فقام النبي صلى الله عليه وسلم فينا فقال قد علمتم أني أتقاكم لله وأصدقكم

جابر اپنے ہاتھ سے اور گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں ان کے اشارے کی طرف ہاتھ سے حرکت دیتے تھے کہا جابر نے پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں پھر فرمایا تحقیق تم نے

وأبركم ولولا هديي لحللت كما تحلون ولو استقبلت من أمري ما استدبرت لم أسق الهدي فحلوا فحللنا وسمعنا

اور بہت نیکی کرنے والا ہوں اور اگر نہ ہوتی ہدی میرے ساتھ تو حلال ہوتا جیسے تم ہوتے ہو اور اگر پہلے سے معلوم کر لیتا اس کام کو جو پیچھے معلوم کیا ساتھ نہ لاتا قربانی پس حلال

وأطعنا قال عطاء قال جابر فقدم علي من سعايته فقال بم أهللت قال بما أهل به النبي صلى الله عليه وسلم فقال له

اور حکم مانا کہا عطا نے کہا جابر نے پھر آئے علی تحصیل زکوٰۃ سے پھر فرمایا کس چیز سے احرام باندھا تو کہا جس چیز سے کہ احرام باندھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأهد وامكث حراما قال وأهدى له علي هديا فقال سراقة بن مالك بن جعشم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو قربانی کر اور ٹھہرا رہ محرم کہا جابر نے اور لایا واسطے ان کے علی نے ایک قربانی پھر کہا سراقہ بن مالک بن جعشم نے

يا رسول الله ألعامنا هذا أم لأبد قال لأبد رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت قدم رسول الله صلى الله

اے رسول اللہ کیا اسی سال کو یہ احکام ہیں یا ہمیشہ کو فرمایا بلکہ ہمیشہ کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا انہوں نے کہ آئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لأربع مضين من ذي الحجة أو خمس فدخل علي وهو غضبان فقلت من أغضبك يا رسول الله أدخله

علیہ وسلم چوتھی تاریخ ذی الحجہ کی یا پانچویں پھر آئے میرے پاس غصہ کی حالت میں تو کہا میں نے کون غصہ لایا آپ کو اے رسول اللہ کہ داخل کرے اس کو

الله النار قال أوما شعرت أني أمرت الناس بأمر فإذا هم يترددون ولو أني استقبلت من أمري ما استدبرت

اللہ دوزخ میں فرمایا کیا تو نہیں جانتی کہ میں نے حکم کیا لوگوں کو ایک کام کا سو وہ توقف کرنے لگے اور اگر میں پہلے جانتا اپنا کام جو پیچھے جانا

ما سقت الهدي معي حتى أشتريه ثم أحل كما حلوا رواه مسلم

تو نہ لاتا قربانی ساتھ اپنے یہاں تک کہ خرید لیتا پھر حلال ہوتا جیسے لوگ حلال ہوئے روایت کیا اس کو مسلم نے

باب دخول مكة والطواف

الفصل الأول

باب مکہ میں داخل ہونے اور طواف کے بیان میں — پہلی فصل

عن نافع قال إن ابن عمر كان لا يقدم مكة إلا بات بذي طوى حتى يصبح ويغتسل ويصلي فيدخل مكة نهارا وإذا نفر

روایت ہے نافع سے کہا انہوں نے بیشک ابن عمر نہ آتے تھے مکہ میں مگر رات رہتے مقام ذی طوی میں صبح تک اور غسل کرتے اور نماز پڑھتے پھر داخل ہوتے مکہ میں دن کو اور جب

منها مر بذي طوى وبات بها حتى يصبح ويذكر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يفعل ذلك متفق عليه وعن

نکلتے وہاں سے گزرتے ذی طوی پر اور رات رہتے وہاں صبح تک اور ذکر کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے یہ کام ق اور روایت ہے

عائشة رضي قالت إن النبي صلى الله عليه وسلم لما جاء إلى مكة دخلها من أعلاها وخرج من أسفلها متفق عليه

عائشہ رضی سے کہا انہوں نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے مکے میں تو داخل ہوئے مکہ کی اوپر کی طرف سے اور نکلے نیچے کی طرف سے ق

وعن عروة بن الزبير قال قد حج النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرتني عائشة أن أول شيء بدأ به حين قدم مكة

اور روایت ہے عروہ بن الزبیر سے کہا انہوں نے تحقیق حج کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو خبر دی مجھے عائشہ نے کہ بیشک پہلے جو چیز شروع کیا جس وقت آئے مکہ میں

أنه توضأ ثم طاف بالبيت ثم لم تكن عمرة ثم حج أبو بكر فكان أول شيء بدأ به الطواف بالبيت ثم لم تكن عمرة

یہ تھی کہ آپ نے وضو کیا پھر طواف کیا کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حج کیا ابوبکر نے سو پہلے جو کام شروع کیا وہ طواف بیت اللہ کا پھر نہ ہوا عمرہ

ثم عمر ثم عثمان مثل ذلك متفق عليه وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طاف في الحج أو العمرة

پھر عمر پھر عثمان دونوں نے ویسا ہی کیا ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب طواف کرتے تھے حج یا عمرہ میں

أول ما يقدم سعى ثلاثة أطواف ومشى أربعة ثم سجد سجدتين ثم يطوف بين الصفا والمروة. متفق عليه. وعنه
اول قدوم کا دوڑتے تین پھیروں میں اور چلتے چار پھیروں میں پھر پڑھتے دو رکعت نماز پھر سعی کرتے صفا مروہ میں۔ ق × اور اسی سے روایت ہے
قال رمل رسول الله صلى الله عليه وسلم من الحجر إلى الحجر ثلاثا ومشى أربعا وكان يسعى ببطن المسيل إذا طاف بين
کہا اسنے رمل کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین پھیرے اور مشی کی چار پھیروں میں اور دوڑتے تھے بطن مسیل میں جب سعی کرتے
الصفا والمروة. رواه مسلم. وعن جابر رض قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما قدم مكة أتى الحجر فاستلمه
صفا مروہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکے میں آتے تو آتے حجر اسود کے پاس پھر بوسہ لیتے اسکو
ثم مشى على يمينه فرمل ثلاثا ومشى أربعا. رواه مسلم. وعن الزبير بن عربي قال سأل رجل ابن عمر عن استلام
پھر چلتے اپنی داہنی طرف سے پھر رمل کرتے تین پھیروں میں اور مشی کرتے چار پھیروں میں روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے زبیر بن عربی سے کہا اسنے پوچھا کوئی مرد ابن عمر سے بوسہ
الحجر فقال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمه ويقبله. رواه البخاري. وعن ابن عمر رض قال لم أر النبي
حجر اسود کا سو کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو استلام کرتے اسکا اور بوسہ لیتے ف روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے نہ دیکھا میں نے
صلى الله عليه وسلم يستلم من البيت إلا الركنين اليمانيين. متفق عليه. وعن ابن عباس رض قال طاف النبي
صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے اس گھر سے سوا حجر اسود اور رکن یمانی کے × ق × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے طواف کیا نبی
صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع على بعير يستلم الركن بمحجن. متفق عليه. وعنه أن رسول الله صلى الله عليه
صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر سوار ہو کر ف بوسہ لیتے حجر اسود کا محجن سے ف ق × اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم طاف بالبيت على بعير كلما أتى على الركن أشار إليه بشيء في يده وكبر. رواه البخاري. وعن أبي الطفيل رض قال
وسلم نے طواف کیا بیت اللہ کا اونٹ پر ہو کے جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے اسکی طرف اس چیز سے کہ ہاتھ میں تھی اور اللہ اکبر کہتے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے ابی الطفیل رض سے
رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوف بالبيت ويستلم الركن بمحجن معه ويقبل المحجن. رواه مسلم. وعن عائشة
دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ کا اور بوسے کا اشارہ کرتے حجر اسود کو اپنے ساتھ کی لکڑی سے اور بوسہ لیتے اس لکڑی کا روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے عائشہ
رض قالت خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم لا نذكر إلا الحج فلما كنا بسرف طمثت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم
رض سے کہا اسنے نکلے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ف ذکر نہ کرتے ہوئے سوا حج کے ف پھر جب پہنچے مقام سرف میں ف حیض آیا مجھے پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
وأنا أبكي فقال لعلك نفست قلت نعم قال فإن ذلك شيء كتبه الله على بنات آدم فافعلي ما يفعل الحاج غير أن لا
جس حال میں کہ میں روتی تھی سو فرمایا شاید تجھے حیض آیا کہا میں نے ہاں فرمایا پھر بیشک وہ ایک چیز ہے کہ لکھ دیا اسکو اللہ نے مقرر بیٹیوں پر آدم کی سو کر تو جو کام کرتے ہیں حاجی اور
تطوفي بالبيت حتى تطهري. متفق عليه. وعن أبي هريرة رض قال بعثني أبو بكر في الحجة التي أمره النبي صلى الله
طواف وف بیت اللہ کے یہاں تک کہ پاک ہووے تو × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے بھیجا مجھے ابو بکر نے اس حج میں کہ امیر کیا تھا اسکو نبی صلی اللہ
عليه وسلم عليها قبل حجة الوداع يوم النحر في رهط أمره أن يؤذن في الناس ألا لا يحج بعد العام مشرك ولا
علیہ وسلم نے اس حج پر پہلے حجۃ الوداع کے یوم النحر میں ایک جماعت میں ف کیا حکم ابو ہریرہ کو پکار دینے کا لوگوں میں خبردار حج نہ کرنے پاویگا بعد اس سال کے کوئی مشرک اور
يطوفن بالبيت عريان. متفق عليه.

الفصل الثاني

عن المهاجر المكي قال سئل جابر عن الرجل يرى البيت
نہ کر سکیگا طواف بیت اللہ کا کوئی برہنہ ف × ق × دوسری فصل روایت ہے مہاجر مکی سے کہ کہا اسنے کسی نے پوچھا جابر سے حال اس مرد کا کہ دیکھتا ہے اس گھر کو

يرفع يديه فقد حججنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فلم نكن نفعله رواه الترمذي وابو داود وعن ابي هريرة
تو رفع یدین کرتا ہی سو کہا اسنے تحقیق حج کیا ہمنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر نکرتے تھے ہم اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال اقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخل مكة فاقبل الى الحجر فاستلمه ثم طاف بالبيت ثم اتى الصفا فعلاه
رض سے کہا اسنے متوجہ ہوے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آئے مکے میں پھر متوجہ ہوے حجر اسود کی طرف سو بوسہ لیا اسکا پھر طواف کیا بیت اللہ کا پھر آئے صفا

حتى ينظر الى البيت فرفع يديه فجعل يذكر الله ما شاء ويدعو رواه ابو داود وعن ابن عباس رض ان
یہاں تک کہ دیکھتے تھے بیت اللہ کو سو ہاتھ اٹھائے ف۳ پھر ذکر اللہ کا کرنے لگے جتنا چاہا اور دعا کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة الا انكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلمن
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد بیت اللہ کے مانند نماز کے ہے مگر یہ کہ بات کرتے ہو اسمیں پھر جو کوئی بات کرے اسمیں سو نکرے

الا بخير رواه الترمذي والنسائي والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عباس وعنه قال قال رسول
مگر بھلی بات روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور دارمی نے اور نام لیا ترمذی نے ایک جماعت کا کہ موقوف رکھا انہوں نے اسکو ابن عباس پر اور روایت ہے انہی سے کہا اسنے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الاسود من الجنة وهو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني آدم رواه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اترا تھا حجر اسود بہشت سے ایسا کہ وہ بہت سفید تھا دودھ سے پھر کالا کر ڈالا اسکو گناہ آدمیوں کے روایت کیا اسکو

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجر والله ليبعثنه
احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور انہی سے روایت ہے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے بیان میں قسم ہے اللہ کی

الله يوم القيمة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق به يشهد على من استلمه بحق رواه الترمذي وابن ماجه
اٹھائیگا اسکو اللہ قیامت کے دن اس حال پر کہ اسکی دو آنکھ ہونگی البتہ دیکھیگا انسے اور زبان ہوگی کہ بات کریگا اس سے گواہی دیگا اپنے بوسہ لینے والے پر ٹھیک ٹھیک روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمي وعن ابن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الركن والمقام ياقوتتان من
اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ حجر اسود اور مقام ابراہیم دو یاقوت کے ٹکڑے ہیں

ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما لاضاءتا ما بين المشرق والمغرب رواه الترمذي وعن
بہشت کے یاقوت سے ف۵ لے لیا اللہ نے انکا نور اور اگر نہ لیتا اسکا نور تو روشن ہو جاتا مشرق سے لے مغرب تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبيد بن عمير ان ابن عمر كان يزاحم على الركنين زحاما ما رأيت احدا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يزاحم
عبید بن عمیر سے کہ ابن عمر بھیڑ چیر کر جاتا حجر اسود اور رکن یمانی پر اسطور سے کہ نہ دیکھا میں کسی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابے بھیڑ چیر کر جاتا

عليه قال ان افعل فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان مسحهما كفارة للخطايا وسمعته يقول من طاف
اسپر کہا اسنے کہ اگر کرتا ہوں تو میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ ہاتھ لگانا انکو دور کرتا ہے گناہ اور سنا میں نے حضرت کو فرماتے جسنے طواف کیا

بهذا البيت اسبوعا فاحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع قدما ولا يرفع اخرى الا حط الله عنه
اس گھر کا سات پھیرے پھر حفاظت ادب کیا اسمیں ملیگا اسکو ثواب مانند بردہ آزاد کرنیکے اور سنا آپ فرماتے نہیں رکھتا کوئی ایک قدم اور نہیں اٹھاتا دوسرا مگر دور کرتا ہے

بها خطيئة وكتب له بها حسنة رواه الترمذي وعن عبد الله بن السائب رض قال سمعت رسول الله
اسکے سبب سے ایک گناہ اور ثابت کرتا ہے اسکے سبب سے ایک نیکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سائب رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول ما بين الركنين ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار رواه ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے درمیان حجر اسود اور رکن یمانی کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا دوزخ کی آگ سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن صفية بنت شيبة قالت اخبرتني بنت ابي تجراة قالت دخلت مع نسوة من قريش دار آل ابي حسين ننظر

اور روایت ہے صفیہ سے وہ بیٹی شیبہ کی کہ کہا اسنے خبر دی مجھے بیٹی ابی تجراۃ کی کہ کہا اسنے گئی میں کچھ عورتوں کے ساتھ قریش کی محلے میں آل ابی حسین کے دیکھنے

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسعى بين الصفا والمروة فرأيته يسعى وان مئزره ليدور من شدة السعي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں کہ سعی کرتے تھے صفا مروہ میں سو دیکھا میں نے آپ کو دوڑتے اور بیشک لنگ آپ کی ادھر ادھر ہوتی تھی

وسمعته يقول اسعوا فان الله كتب عليكم السعي رواه في شرح السنة وروى احمد مع اختلاف وعن قدامة

اور سنا آپ کو فرماتے دوڑو کہ بیشک اللہ نے واجب کیا تم پر اس دوڑنے کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت کیا احمد نے اختلاف الفاظ کے ساتھ ۔ اور روایت ہے قدامہ

بن عبد الله بن عمار رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسعى بين الصفا والمروة على بعير لا ضرب

بن عبد اللہ بن عمار رض سے کہ کہا اسنے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے صفا مروہ میں اونٹ پر سوار بغیر مارنے

ولا طرد ولا اليك اليك رواه في شرح السنة وعن يعلى بن امية رض قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ہانکنے اور کنارے ہو کنارے ہو کہنے کے ۔ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں ۔ اور روایت ہے یعلی ابن امیہ رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

طاف بالبيت مضطبعا ببرد اخضر رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس رض ان رسول

طواف کیا اس گھر کا اضطباع کرکے یعنی سبز چادر ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے ہے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه اعتمروا من الجعرانة فرملوا بالبيت ثلاثا وجعلوا ارديتهم تحت آباطهم ثم قذفوها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ نے عمرہ لایا مقام جعرانہ سے سو رمل کیا اس گھر کا تین پھیروں میں اور اوڑھیں چادریں بغل کے تلے سے پھر ڈالیں انہوں نے

على عواتقهم اليسرى رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر رض قال ما تركنا استلام هذين الركنين

بائیں مونڈھوں پر ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا اسنے ترک کیا ہمنے بوسہ لینا ان دونوں رکن کا

اليماني والحجر في شدة ولا رخاء منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يستلمهما متفق عليه وفي رواية

رکن یمانی اور حجر اسود کا لوگوں کی کثرت اور کمی دونوں حال میں جب سے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے انکا ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں

لهما قال نافع رأيت ابن عمر يستلم الحجر بيده ثم قبل يده وقال ما تركته منذ رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

شیخین کی کہا نافع نے دیکھا ابن عمر کو کہ چھوتا حجر اسود کو ہاتھ سے پھر بوسہ لیتا اپنے ہاتھ کا اور کہا ترک کیا اسکو جب سے کہ دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يفعله وعن ام سلمة رض قالت شكوت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم اني اشتكي فقال طوفي من وراء الناس

کرتے اسکو اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ کہا اسنے شکایت کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ میں بیمار ہوں سو فرمایا طواف کر پیچھے سب لوگوں کے

وانت راكبة فطفت ورسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي الى جنب البيت يقرأ بالطور وكتاب مسطور متفق عليه

سوار ہو کر سو طواف کیا میں نے جس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے پہلو میں کعبے کے پڑھتے تھے سورۂ طور کو ۔ ق

وعن عابس بن ربيعة رض قال رأيت عمر يقبل الحجر ويقول اني لاعلم انك حجر ما تنفع ولا تضر ولولا اني رأيت

اور روایت ہے عابس بن ربیعہ رض سے کہ کہا اسنے دیکھا میں نے عمر کو کہ بوسہ لیتے حجر اسود کا اور کہتے کہ میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ نفع کر سکتا ہے اور نہ

رسول الله صلی الله علیه وسلم یقبله ما قبلته متفق علیه وعن ابی هریرة رض ان النبی صلی الله علیه وسلم قال وکل به
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسہ لیتے تو میں نہ لیتا تیرا بوسہ ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر ہیں
سبعون ملکا یعنی الرکن الیمانی فمن قال اللهم انی اسألک العفو والعافیة فی الدنیا والاخرة ربنا اتنا فی الدنیا
ستر فرشتے یعنے رکن یمانی پر پھر جو کوئی کہے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی اور سلامتی دنیا اور آخرت میں ربنا آتنا فی الدنیا
حسنة وفی الاخرة حسنة وقنا عذاب النار قالوا امین رواه ابن ماجة وعنه ان النبی صلی الله علیه وسلم قال من طاف
حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار کہتے ہیں آمین ہو یہ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور اسی سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی طواف کرے
بالبیت سبعا ولا یتکلم الا سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله محیت عنه
بیت اللہ کا سات پھیرے اور کچھ نہ کہے سوا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوة الا باللہ کے دور ہوتی ہیں اس سے
عشر سیئات وکتب له عشر حسنات ورفع له عشر درجات ومن طاف فتکلم وهو فی تلک الحال خاض فی الرحمة برجلیه
دس برائیاں اور لکھی جاتی ہیں اسکے لئے دس نیکیاں اور بلند ہوتے ہیں اسکے دس درجے اور جسنے طواف کیا پھر کلام کیا اس حال میں گھس آجاتا ہے رحمت میں اپنے دونوں پاؤں سے

کخائض الماء برجلیه رواه ابن ماجة

باب الوقوف بعرفة

الفصل الاول

عن محمد بن ابی بکر الثقفی
مانند پانی میں آنے والے کے ٭ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ٭ یہ باب بیان میں عرفات پر کھڑے رہنے کے ٭ پہلی فصل ٭ روایت ہے محمد بن ابی بکر ثقفی سے
انه سأل انس بن مالک وهما غادیان من منی الی عرفة کیف کنتم تصنعون فی هذا الیوم مع رسول الله صلی الله علیه وسلم
کہ اسنے پوچھا انس بن مالک سے اور دونوں جا رہے تھے منا سے عرفات کی طرف کیا کرتے تھے تم اس دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
فقال کان یهل منا المهل فلا ینکر علیه ویکبر المکبر منا فلا ینکر علیه متفق علیه وعن جابر رض ان رسول الله صلی الله
سو کہا اسنے کوئی صحابہ سے لبیک کہتا پھر کوئی کچھ نہ کہتا اسکو اور کوئی اللہ اکبر کہتا پھر کوئی کچھ نہ کہتا اسکو ٭ ق ٭ اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم قال نحرت ههنا ومنی کلها منحر فانحروا فی رحالکم ووقفت ههنا وعرفة کلها موقف ووقفت ههنا
علیہ وسلم نے فرمایا نحر کیا میں نے اس جگہ اور سارا منا نحر کی جگہ ہے سو نحر کرو تم اپنی جگہوں میں اور وقوف کیا اس جگہ اور سارا عرفہ وقوف کی جگہ ہے اور ٹھہرا
وجمع کلها موقف رواه مسلم وعن عائشة رض قالت ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ما من یوم اکثر من ان
اور سارا مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی دن زیادہ
یعتق الله فیه عبدا من النار من یوم عرفة وانه لیدنو ثم یباهی بهم الملئکة فیقول ما اراد هؤلاء رواه مسلم
آزاد کرنیکے رو سے اللہ کے اپنے بندے کو دوزخ سے عرفہ کے دن سے اور بیشک اللہ قریب ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے ان کے ساتھ فرشتوں سے پھر فرماتا ہے کیا ارادہ کیا

الفصل الثانی

عن عمرو بن عبد الله بن صفوان عن خال له یقال له یزید بن شیبان قال کنا فی موقف لنا بعرفة
دوسری فصل ٭ روایت ہے عمرو بن عبد اللہ بن صفوان سے اسکے ایک ماموں سے کہ اسکو یزید بن شیبان کہتے ہیں کہا اسنے کھڑے تھے ہم عرفات میں
یباعده عمرو من موقف الامام جدا فاتانا ابن مربع الانصاری فقال انی رسول رسول الله صلی الله علیه وسلم الیکم یقول
کہ بتاتا تھا اسکو عمرو امام کے کھڑے رہنے کی جگہ سے بہت دور سو آیا ہمارے پاس ابن مربع انصاری پھر کہا میں بھیجا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوں تمہاری طرف فرماتے
لکم قفوا علی مشاعرکم فانکم علی ارث من ارث ابیکم ابراهیم علیه السلام رواه الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجة
تمکو کھڑے رہو اپنے ٹھکانوں پر کہ تم ایک میراث پر ہو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی میراث سے ٭ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل عرفة موقف وكل منى منحر وكل المزدلفة موقف وكل

اور روایت ہے جابر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا منیٰ قربانی کی جگہ اور سارا مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے اور سارا

فجاج مكة طريق ومنحر رواه ابو داؤد والدارمي وعن خالد بن هوذة رض قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يخطب

گلی کوچہ مکہ کا راہ ہے اور نحر کی جگہ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے خالد بن ہوذہ رض سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ پڑھتے

الناس يوم عرفة على بعير قائما في الركابين رواه ابو داؤد وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه

تعلیم مناسک کی لوگوں کو عرفے کے دن اونٹ پر کھڑے ہو کر دونوں رکابوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال خير الدعاء دعاء يوم عرفة وخير ما قلت انا والنبيون من قبلي لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك

وسلم نے فرمایا بہتر دعا دعا عرفے کے دن کی ہے اور بہتر سب اقوال سے میرا اور اگلے نبیوں کا لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ له الملک

وله الحمد وهو على كل شيء قدير رواه الترمذي وروى مالك عن طلحة بن عبيد الله الى قوله لا شريك له وعن

وله الحمد وهو على كل شيء قدير ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے حضرت کے قول تک لا شریک لہ اور روایت ہے

طلحة بن عبيد الله بن كريز ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما رؤي الشيطان يوما هو فيه اصغر ولا ادحر

طلحہ بن عبید اللہ ابن کریز سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دیکھا گیا شیطان کسی دن میں کہ وہ اس میں بہت چھوٹا اور نکالا ہوا

ولا احقر ولا اغيظ منه في يوم عرفة وما ذاك الا لما يرى من تنزل الرحمة وتجاوز الله عن الذنوب العظام الا ما رأى

اور حقیر اور غصہ بھرا ہوا ہو اس سے کہ عرفے کے دن میں رہتا ہے اور نہیں وہ مگر دیکھنے کے سبب اپنے کو رحمت الٰہی اترنے اور درگذر کرنے کو اللہ تعالیٰ کے بڑے گناہوں سے مگر جو دیکھا

يوم بدر فانه قد رأى جبريل يزع الملائكة رواه مالك مرسلا وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعن جابر رض

بدر کی لڑائی کے دن پس بیشک شیطان نے دیکھا جبرئیل کو صف باندھتے فرشتوں کی روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور شرح سنہ میں ساتھ لفظ مصابیح کے اور روایت ہے جابر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم عرفة ان الله ينزل الى السماء الدنيا فيباهي بهم الملائكة فيقول انظروا

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عرفے کا دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اترتا ہے پہلے آسمان پر پھر فخر کرتا ہے آدمیوں سے فرشتوں پر پھر فرماتا ہے دیکھو

الى عبادي اتوني شعثا غبرا ضاجين من كل فج عميق اشهدكم اني قد غفرت لهم فيقول الملائكة يا رب فلان كان يرهق

میرے بندوں کو کہ آئے حج کرنے بکھرے بالوں سے گرد بھرے پکار کر لبیک کہتے ہر دور دراز راہ سے گواہ رکھتا ہوں تمکو کہ بخشدیا میں نے انکو پھر کہتے ہیں فرشتے اے رب فلانا گناہ کرتا تھا

وفلان وفلانة قال يقول الله عز وجل قد غفرت لهم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فما من يوم اكثر عتيقا من النار من يوم

اور فلانا اور فلانی عورت فرمایا اللہ عالیشان نے انکو بھی بخشدیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کوئی دن زیادہ نہیں آزاد ہونے کا دوزخ سے

عرفة رواه في شرح السنة **الفصل الثالث** عن عائشة رض قالت كان قريش ومن دان دينها يقفون بالمزدلفة

عرفے کے دن سے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں تیسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے معمول تھا قریش کا اور ان کا کہ قبول کیا دین انکا وقوف کرتے مزدلفہ میں

وكانوا يسمون الحمس وكان سائر العرب يقفون بعرفة فلما جاء الاسلام امر الله تعالى نبيه صلى الله عليه وسلم ان

اور کہتے تھے قریش کو حمس اور دوسرے تمام عرب کھڑے رہتے عرفات پر پھر جب اسلام آیا حکم کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

ياتي عرفات فيقف بها ثم يفيض منها فذلك قوله تعالى ثم افيضوا من حيث افاض الناس متفق عليه وعن عباس بن

آنے کا جبل عرفات پر پھر کھڑے رہیں اس پر پھر پھریں وہاں سے سو یہی معنے ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول کے پھر پھرو جہاں سے پھر کر آئے عام لوگ اور روایت ہے عباس بن

حتی یستلم الحجر رواہ ابوداؤد وقال وقد روی موقوفا علی ابن عباس ۔ **الفصل الثالث** عن یعقوب بن عاصم بن عروۃ

پہنچ تک حجر اسود کا بوسہ لے یہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا اور روایت کی گئی یہہ حدیث موقوف ابن عباس پر ۔ **تیسری فصل** روایت ہے یعقوب بن عاصم بن عروہ سے

انہ سمع الشرید یقول افضت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما مست قدماہ الارض حتی اتی جمعا رواہ ابوداؤد

کہ اسنے سنا شرید کو کہتے عرفات سے چلا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر نہ چھوئے قدم مبارک زمین کو یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن ابن شہاب قال اخبرنی سالم ان الحجاج بن یوسف عام نزل بابن الزبیر سأل عبداللہ کیف نصنع فی الموقف یوم عرفۃ

اور روایت ہے ابن شہاب سے کہا خبر دی مجھ کو سالم نے کہ حجاج بن یوسف نے جس سال ابن زبیر سے لڑنے کو اترا تھا پوچھا عبداللہ بن عمر سے کہ کیونکر کریں ہم موقف میں عرفہ کے دن

فقال سالم ان کنت ترید السنۃ فھجر بالصلوۃ یوم عرفۃ فقال عبداللہ بن عمر صدق انھم کانوا یجمعون بین الظھر

سو کہا سالم نے اگر تو ارادہ رکھتا ہے موافق سنت ادا حج کا سو اول وقت ظہر عصر کی نماز ملا کر پڑھ عرفہ کے دن پھر کہا عبداللہ بن عمر نے سچ کہا سالم نے تحقیق صحابہ جمع کرتے تھے

والعصر فی السنۃ فقلت لسالم افعل ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال سالم وھل یتبعون بذلک الا سنتہ

اور عصر میں سنت ہونے کے لئے پھر کہا میں نے سالم کو کیا ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تب کہا سالم نے اور کیا پیروی کرتے تھے اس میں سوا حضرت کی سنت کے

رواہ البخاری ۔ **باب رمی الجمار** ۔ **الفصل الاول** عن جابر رض قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ یہہ باب کنکریاں مارنے کے بیان میں ہے ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

یرمی علی راحلتہ یوم النحر ویقول لتاخذوا مناسککم فانی لا ادری لعلی لا احج بعد حجتی ھذہ رواہ مسلم وعنہ

کنکریاں مارتے اپنے اونٹ پر چڑھ کر قربانی کے دن اور فرماتے سیکھ لو ارکان حج اپنے مجھ سے کہ میں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا شاید حج نہ کر سکوں بعد میرے اس حج کے روایت

قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمی الجمرۃ بمثل حصی الخذف رواہ مسلم وعنہ قال رمی رسول اللہ

کہا اسنے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مارتے جمرے پر کنکریاں جیسے ٹھیکری کی کنکریاں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے رمی کی رسول

صلی اللہ علیہ وسلم الجمرۃ یوم النحر ضحی واما بعد ذلک فاذا زالت الشمس متفق علیہ وعن عبداللہ بن مسعود رض

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرے پر قربانی کے دن چاشت کے وقت اور لیکن بعد اسکے پھر جب ڈھلا آفتاب ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے

انہ انتھی الی الجمرۃ الکبری فجعل البیت عن یسارہ ومنی عن یمینہ ورمی بسبع حصیات یکبر مع کل حصاۃ ثم قال

کہ وہ پہنچا جمرہ عقبہ کے پاس سو رکھا بیت کو بائیں طرف اپنی اور منا کو داہنی طرف اور مارین سات کنکریاں اللہ اکبر کہتا ہوا ہر کنکری کے ساتھ پھر کہا

ھکذا رمی الذی انزلت علیہ سورۃ البقرۃ متفق علیہ وعن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاستجمار

اسی طور رمی جمرہ کی اسنے کہ اترا اسپر سورۃ بقرہ ۔ اور روایت کیا جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلوخ لینا

تو ورمی الجمار تو والسعی بین الصفا والمروۃ تو والطواف تو واذا استجمر احدکم فلیستجمر بتو رواہ مسلم **الفصل**

طاق ہے اور رمی جمار کرنا طاق ہے اور دوڑنا صفا مروہ میں طاق ہے اور طواف طاق ہے اور جب تم میں سے کوئی ڈھیلے وغیرہ چلاوے تو چاہئے طاق عدد سے روایت کیا

الثانی عن قدامۃ بن عبداللہ بن عمار رض قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرمی الجمرۃ یوم النحر علی ناقۃ

دوسری فصل ۔ روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار رض سے کہا اسنے دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رمی جمرہ کرتے قربانی کے دن صہبا اونٹنی پر

صھباء لیس ضرب ولا طرد ولیس قیل الیک الیک رواہ الشافعی والترمذی والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وعن

نہ مارنا تھا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا ایک طرف ہو جاؤ ایک طرف ہو جاؤ روایت کیا اسکو شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما جعل رمي الجمار والسعي بين الصفا والمروة لاقامة ذكر الله
عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ مقرر ہوا لنگریاں مارنا اور دوڑنا صفا مروہ بیں مگر قایم کرنے کو اللہ کی یاد کے

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعنها قالت قلنا يا رسول الله الا نبني لك بناء
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے کہا ہم گھر والوں نے یا رسول اللہ کیا نہ بناویں ہم آپکے

يظلك بمنى قال لا منى مناخ من سبق رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي

الفصل الثالث

عن نافع قال ان ابن
کہ سایہ کرے آپ پر منا میں فرمایا نہیں منا اترنے کی جگہ ہے اسکی کہ پہلے آیا ہم سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے تیسری فصل یہہ روایت ہے نافع سے کہا اسنے بیشک

عمر كان يقف عند الجمرتين الاوليين وقوفا طويلا يكبر الله ويسبحه ويحمده ويدعو الله ولا يقف عند جمرة العقبة
عمر کھڑا رہتا تھا پہلے دو جمروں کے پاس دیر تک اللہ اکبر اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہتا ہوا اور دعا کرتا اللہ سے اور نہ کھڑا رہتا جمرہ عقبہ کے پاس

رواه مالك

باب الهدي

الفصل الاول

عن ابن عباس رض قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر بذي الحليفة
روایت کیا اسکو مالک نے یہہ باب بیان میں ہدی کی ہے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کی ذا الحلیفہ میں

ثم دعا بناقته فاشعرها في صفحة سنامها الايمن وسلت الدم عنها وقلدها نعلين ثم ركب راحلته فلما استوت به على البيداء
پھر منگوایا اپنی اونٹنی کو پھر نیزہ مارا اسکو داہنے جانب میں اسکے کوہان کے اور پونچھا لہو اس سے اور لٹکا دیا اسکی گردن میں نعلین پھر سوار ہوا اپنی سواری کے اونٹ پر پھر جب سیدھا ہوا اونٹ آپ کو لیکر بیدا پر

اهل بالحج رواه مسلم وعن عائشة رض قالت اهدى النبي صلى الله عليه وسلم مرة الى البيت غنما فقلدها متفق عليه وعن
لبیک پکارا حج کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے ہدی بھیجی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکبار بیت اللہ کی طرف بکریوں کو سو کوئی چیز انکی گردن میں لٹکا دیا

جابر رض قال ذبح رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عائشة بقرة يوم النحر رواه مسلم وعنه قال نحر النبي صلى الله عليه وسلم
جابر رض سے کہ کہا اسنے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے قربانی کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے نحر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن نسائه بقرة في حجته رواه مسلم وعن عائشة رض قالت فتلت قلائد بدن النبي صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قلدها
اپنی بیبیوں کی طرف سے ایک گائے حجۃ الوداع میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا گیا عائشہ رض سے کہ کہا اسنے بٹے میں نے قلادے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہدی کے جانوروں کے اپنے ہاتھوں سے پھر لٹکا دیا انکی

واشعرها واهداها فما حرم عليه شيء كان احل له متفق عليه وعنها قالت فتلت قلائدها من عهن كان عندي
اور نیزہ چبا دیا اور بھیج دیا پھر حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ حلال کی گئی تھی آپکے لئے ق اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے بٹے میں نے انکے قلادے اون کے رنگین سے کہ تھی میرے پاس

ثم بعث بها مع ابي متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يسوق بدنة فقال
پھر بھیجا ان کو میرے باپ کے ساتھ ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کسی مرد کو چلا ہانکتا ہے اونٹنی سو فرمایا

اركبها فقال انها بدنة قال اركبها فقال انها بدنة قال اركبها ويلك في الثانية او الثالثة متفق عليه وعن ابي الزبير
سوار ہو اسپر تب کہا اسنے کہ یہہ ہدی ہے فرمایا سوار ہو اسپر پھر کہا اسنے کہ یہہ ہدی ہے فرمایا سوار ہو اسپر خرابی تیری دوسری یا تیسری بار میں ق اور روایت ہے ابی زبیر سے

قال سمعت جابر بن عبد الله سئل عن ركوب الهدي فقال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اركبها بالمعروف
کہ کہا اسنے سنا میں جابر بن عبد اللہ سے جب پوچھا کسی نے مسئلہ سواری ہونیکا ہدی پر سو کہا جابر نے سنا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سوار ہو ہدی پر اندازے سے

اذا الجئت اليها حتى تجد ظهرا رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة عشر
جب ضرورت پڑے تجھے اسکی جب تک پاوے تو دوسری سواری روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا اسنے بھیجے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ

بدنة مع رجل وأمره فيها فقال يا رسول الله كيف أصنع بما أبدع علي منها قال انحرها ثم اصبغ نعليها في دمها ثم اجعلها

اونٹ ہدی کے ایک مرد کے ساتھ اور حکم کیا اسکو انکا سو کہا اسنے ای رسول اللہ کے کیا کروں اس اونٹ سے کہ رہ جلنا مشکل ہو مجھ پر اسکا فرمایا نحر کر اسکو پھر ڈبا اسکی گردن کی نعلین کو اسکے خون میں پھر رکھ

على صفحتها ولا تأكل منها أنت ولا أحد من أهل رفقتك رواه مسلم وعن جابر رض قال نحرنا مع رسول الله صلى الله

اسکے کوہان کے تختے پر اور مت کھا اس سے تو اور نہ کھاوے کوئی تیرے رفیقوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے نحر کیا ہمنے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم عام الحديبية البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة رواه مسلم وعن ابن عمر رض أنه أتى على رجل

علیہ وسلم کے ساتھ صلح حدیبیہ کے سال میں ایک اونٹ سات شخص کی طرف سے اور ایک گائے سات کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ ابن عمر آیا ایک

قد أناخ بدنته ينحرها قال ابعثها قياما مقيدة سنة محمد صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن علي رض قال

کہ تحقیق بٹھایا تھا اونٹ نحر کرنے کو کہا ابن عمر نے کھڑا کر اسکو اور باندھ اگلا پاؤں باندھ کر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ادا کرنے × ق × اور روایت ہے علی رض سے کہا

أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أقوم على بدنه وأن أتصدق بلحمها وجلودها وأجلتها وأن لا أعطي

حکم کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبرداری کا قربانی کے اونٹوں پر اور خیرات کرنے کا انکے گوشت اور پوست اور جھولوں کو اور نہ دینے کا

الجزار منها قال نحن نعطيه من عندنا متفق عليه وعن جابر رض قال كنا لا نأكل من لحوم بدننا فوق ثلاث فرخص لنا

قصاب کو اس سے کچھ بھی کہا علی نے ہم دیتے ہیں اسکو اپنے پاس سے × ق × اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا اسنے ہم نہ کھاتے تھے گوشت اپنی قربانیوں کا تین دن کے اوپر

النبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوا وتزودوا فأكلنا وتزودنا متفق عليه **الفصل الثاني** عن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أهدى عام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو سو کھایا اور توشہ کیا ہمنے × ق × دوسری فصل روایت کیا گیا ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

الحديبية في هدايا رسول الله صلى الله عليه وسلم جملا كان لأبي جهل في رأسه برة من فضة وفي رواية من ذهب يغيظ بذلك المشركين رواه

صلح حدیبیہ کے سال میں اپنے ہدی کے اونٹوں میں ایک اونٹ کہ ابی جہل کا تھا کہ اسکے سر یعنی ناک میں ایک روپے کا حلقہ تھا اور ایک روایت میں سونے کا غصے دلانے اس سے مشرکوں کو

أبو داود وعن ناجية الخزاعي رض قال قلت يا رسول الله كيف أصنع بما عطب من البدن قال انحرها ثم اغمس نعلها

ابوداؤد نے × اور روایت ہے ناجیہ خزاعی رض سے کہ کہا اسنے کہا میں نے ای رسول اللہ کیا کروں اس سے کہ ہلاک ہونے لگے ہدی کے اونٹوں سے فرمایا نحر کر اسکو پھر ڈبا اسکی گردن کی

في دمها ثم خل بين الناس وبينها فيأكلونها رواه مالك والترمذي وابن ماجه ورواه أبو داود والدارمي عن ناجية

جوتی بیچ اسکے خون کے پھر ممانعت مت کر لوگوں میں اور اسمیں پھر کھاویں اسکو × روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے ناجیہ

الأسلمي وعن عبد الله بن قرط رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أعظم الأيام عند الله يوم النحر ثم يوم القر

سلمی سے × اور روایت ہے عبد اللہ بن قرط رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک سب سے بزرگ دن اللہ کے پاس یوم النحر ہے پھر یوم القر

قال ثور وهو اليوم الثاني قال وقرب لرسول الله صلى الله عليه وسلم بدنات خمس أو ست فطفقن يزدلفن إليه

کہا ثور راوی نے یوم القر دوسرا دن ہے کہا عبد اللہ نے اور نزدیک کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اونٹ پانچ یا چھ سو لگے نزدیک ہونے حضرت سے

بأيتهن يبدأ قال فلما وجبت جنوبها قال فتكلم بكلمة خفية لم أفهمها فقلت ما قال قال من شاء اقتطع رواه أبو داود

کہ اسکو اول میں سے حضرت پہلے نحر کریں کہا پھر جب زمین پر گرے انکے پہلو کہا پھر فرمایا ایک آہستہ کلمہ کہ نہ سمجھا میں اسکو پھر کہا میں نے کیا فرمایا کہا اسنے فرمایا جو چاہے کاٹ لے

وذكر حديثا ابن عباس وجابر في باب الأضحية **الفصل الثالث** عن سلمة بن الأكوع رض قال قال النبي صلى الله

اور ذکر کی گئیں دونوں حدیثیں ابن عباس اور جابر کی قربانی کے باب میں × تیسری فصل × روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہ کہا اسنے فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم من ضحى منكم فلا يصبحن بعد ثالثة وفي بيته منه شيء فلما كان العام المقبل قالوا يا رسول الله نفعل كما فعلنا

علیہ وسلم نے جسنے کی قربانی تم میں سے سو صبح نکرے بعد تیسری رات کے گھر میں اپنے اس سے کچھ رکھ کر پھر جب ہوا آیندہ سال کہا یا رسول اللہ کیا کریں جیسا کیا

العام الماضي قال كلوا وأطعموا وادخروا فإن ذلك العام كان بالناس جهد فأردت أن تعينوا فيها متفق عليه وعن

گئے سال فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ رکھ چھوڑو کیونکہ اس سال میں تھی لوگوں پر بھوک سو ارادہ کیا میں کہ مدد کرو تم انکی بھوک میں × ق × اور روایت ہے

نبيشة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنا كنا نهيناكم عن لحومها أن تأكلوها فوق ثلاث لكي تسعكم جاء

نبیشہ رض کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہم نے منع کیا تھا تمکو قربانیوں کے گوشت کھانے سے تین دن کے اوپر تاکہ کفایت کرے تمکو اور اب

الله بالسعة فكلوا وادخروا وأتجروا ألا وإن هذه الأيام أيام أكل وشرب وذكر الله رواه أبو داود باب الحلق

اللہ تعالی نے فراغت سو کھاؤ اور ذخیرہ کرو اور اجر طلب کرو خبردار اور بیشک یہ دن کھانے اور پینے اور اللہ کی یاد کے دن ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے × باب سر منڈوانے کا

الفصل الأول عن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حلق رأسه في حجة الوداع وأناس من أصحابه و

پہلی فصل × روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈایا اپنا حجۃ الوداع میں اور کتنے اصحاب بھی اور

قصر بعضهم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال لي معاوية إني قصرت من رأس النبي صلى الله عليه وسلم عند

کتروایا بعضوں نے × ق × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے کہا مجھ سے معاویہ نے میں کتر چکا ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال

المروة بمشقص متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حجة الوداع اللهم ارحم

مروہ کے پاس بال کترنے کی قینچی سے × ق × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع میں اے اللہ رحم کر

المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال اللهم ارحم المحلقين قالوا والمقصرين يا رسول الله قال والمقصرين

سر منڈانے والوں پر کہا اور کترنے والوں کو بھی اے رسول اللہ کے فرمایا اے اللہ رحم کر سر منڈانے والوں پر کہا اور کترانے والوں کو اے رسول اللہ کے فرمایا اور رحم کر کترانے والوں پر

متفق عليه وعن يحيى بن الحصين عن جدته أنها سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع دعا للمحلقين

ق × اور روایت ہے یحیی بن حصین سے اسکی دادی سے کہا اسنے سنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں کہ دعا کی محلقین کے لئے

ثلاثا وللمقصرين مرة واحدة رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أتى منى فأتى الجمرة فرماها

تین بار اور مقصرین کے لئے ایک بار × روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منی میں پھر گئے جمرہ عقبہ کے پاس کنکریاں ماریں

ثم أتى منزله بمنى ونحر نسكه ثم دعا بالحلاق وناول الحالق شقه الأيمن فحلقه ثم دعا أبا طلحة الأنصاري فأعطاه

پھر آئے منی میں جہاں اترے تھے اور نحر کیا قربانی کو پھر بلوایا حجام کو اور حوالے کیا حجام کے داہنی طرف سر کی سو مونڈا اسکو پھر بلایا ابا طلحہ انصاری کو پھر دے اسکو

إياه ثم ناوله الشق الأيسر فقال احلق فحلقه فأعطاه أبا طلحة فقال اقسمه بين الناس متفق عليه وعن عائشة رض

بال پھر اسکے حوالے کیا بائیں طرف پھر فرمایا مونڈ سو مونڈا پھر دیا بال ابا طلحہ کو پھر فرمایا بانٹ دے بال کو لوگوں میں × ق × اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت كنت أطيب رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل أن يحرم ويوم النحر قبل أن يطوف بالبيت بطيب فيه مسك متفق عليه

کہا اسنے میں خوشبو لگاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے احرام باندھنے کے اور قربانی کے دن پہلے اس گھر کے طواف کے ایسی خوشبو سے جس میں مشک تھی × ق ×

وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أفاض يوم النحر ثم رجع فصلى الظهر بمنى رواه مسلم الفصل الثاني

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف افاضہ کیا قربانی کے دن پھر پھر کر نماز پڑھی ظہر کی منی میں روایت کیا اسکو مسلم نے × دوسری فصل

عن علي وعائشة رض قالا نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تحلق المرأة رأسها رواه الترمذي وعن ابن عباس

روایت ہے علی اور عائشہ رض سے کہا دونوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منڈانے سے عورت کو سر اپنا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على النساء الحلق إنما على النساء التقصير رواه أبو داود والدارمي

رض سے کہا اُنہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں عورتوں پر سر منڈانا بس عورتوں پر کترانا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور دارمی نے

وهذا الباب خال عن الفصل الثالث باب الفصل الأول عن عبد الله بن عمرو بن العاص رض أن رسول الله صلى الله

اور یہ باب خالی ہے تیسری فصل سے یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال لم أشعر فحلقت قبل أن أذبح فقال اذبح

علیہ وسلم ٹھہرے رہے حجۃ الوداع میں منا میں ف کہ لوگ مسائل حج پوچھیں حضرت سے پھر آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا اسنے نہ جانا میں ف پھر حلق کیا پہلے ذبح کے فرمایا ذبح کر

ولا حرج فجاء آخر فقال لم أشعر فنحرت قبل أن أرمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم

اور نہیں تنگی ف پھر دوسرا مرد آیا اور کہا نہ جانا اور نحر کیا پہلے رمی جمار کے سو فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں پھر کسی نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی کو کہ آگے کیا

ولا أخر إلا قال افعل ولا حرج متفق عليه وفي رواية لمسلم أتاه رجل فقال حلقت قبل أن أرمي قال ارم ولا حرج وأتاه

اور نہ پیچھے کیا مگر فرمایا کر اور تنگی نہیں ف اور مسلم کی ایک روایت میں آیا آپ کے پاس ایک مرد پھر کہا حلق کیا پہلے رمی کے فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور آیا آپ

آخر فقال أفضت إلى البيت قبل أن أرمي قال ارم ولا حرج وعن ابن عباس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسأل

دوسرا پھر کہا طواف افاضہ کیا بیت اللہ کا پہلے رمی کے سو فرمایا رمی کر اور تنگی نہیں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگ پوچھتے

يوم النحر بمنى فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما أمسيت فقال لا حرج رواه البخاري الفصل الثاني عن

قربانی کے دن منا میں ف سو فرماتے تنگی نہیں پھر پوچھا ایک مرد نے جیسے کہا رمی کی میں نے بعد شام ہونے کے سو فرمایا تنگی نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے

علي رض قال أتاه رجل فقال يا رسول الله إني أفضت قبل أن أحلق قال احلق أو قصر ولا حرج وجاء آخر فقال ذبحت قبل

علی رض سے کہا اسنے کہ آیا ایک مرد پھر کہا اے رسول اللہ کے میں نے طواف افاضہ کیا پہلے حلق کے فرمایا حلق کر یا تقصیر اور تنگی نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا ذبح کیا پہلے

أن أرمي قال ارم ولا حرج رواه الترمذي الفصل الثالث عن أسامة بن شريك رض قال خرجت مع رسول الله صلى

رمی کے فرمایا کر رمی اور تنگی نہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے اسامہ بن شریک رض سے کہا اسنے کہ نکلا میں ساتھ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم حاجا فكان الناس يأتونه فمن قال يا رسول الله سعيت قبل أن أطوف أو أخرت شيئا أو قدمت شيئا

اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے سو لوگ آتے تھے آپ کے پاس سو کوئی کہتا اے رسول اللہ کے سعی کی میں نے پہلے طواف کے یا پیچھے کیا کسی چیز کو یا پہلے کیا کسی چیز کو

فكان يقول لا حرج لا حرج إلا على رجل اقترض عرض مسلم وهو ظالم فذلك الذي حرج وهلك رواه أبو داود باب

سو فرماتے تھے گناہ نہیں مگر اس مرد پر کہ برباد کیا آبرو کسی مسلمان کی ظلم کرکے ف سو وہ شخص ہے کہ گناہ کیا اور ہلاک ہوا روایت کیا اسکو ابوداود نے یہ باب ہے قربانی کے

يوم النحر ورمي أيام التشريق والتوديع الفصل الأول

عن أبي بكرة رض قال خطبنا النبي صلى الله عليه وسلم يوم النحر قال إن

دن وعظ کے اور ایام تشریق کی رمی جمار اور رخصت کرنے کے بیان میں ف پہلی فصل روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا اسنے وعظ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن فرمایا

الزمان قد استدار كهيئته يوم خلق الله السماوات والأرض السنة اثنا عشر شهرا منها أربعة حرم ثلاث متواليات

سال پھر آ گیا اپنے اس حال کو کہ تھا جس دن بنایا اللہ نے آسمان اور زمین کو سال بارہ مہینے کا ہے چار اسمیں سے بزرگ ہیں تین پے در پے

ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ وَقَالَ أَيُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ

ذو القعدہ اور ذو الحجہ اور محرم اور وہ رجب کہ بزرگ ہے مضر کے پاس ف درمیان جمادی الثانی اور شعبان کے اور فرمایا یہ کونسا مہینا ہے کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے

حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ

یہانتک خیال کیا ہمنے کہ حضرت نام رکھینگے اسکا بدل کر فرمایا کیا نہیں وہ مہینا ذو الحجہ کہا ہمنے ہان فرمایا کونسا شہر ہے یہہ کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ

یہانتک کہ گمان کیا ہمنے اب نام رکھینگے آپ اسکا بدل کر فرمایا کیا نہیں مکہ کہا ہمنے کیوں نہیں فرمایا پھر کونسا دن ہے یہہ کہا ہمنے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے پھر توقف کیا

حَتّٰى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ

یہانتک خیال کیا ہمنے اب نام رکھینگے اسکا بدل کے فرمایا کیا نہیں یہہ دن قربانی کا کہا ہمنے کیوں نہیں فرمایا پھر بیشک خون اور مال اور آبروئیں تمہاری تم پر حرام ہیں

كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي

مانند تمہارے اس دن کی حرمت کے تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینے میں اور عنقریب ملوگے اپنے رب سے پھر سوال کریگا وہ تم سے تمہارے کاموں کا خبردار پھر نہ ہونا میرے بعد

ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ

گمراہ کہ مارین تمہارے بعضے گردنیں بعضوں کی خبردار کیا پہنچا دیا میں ف کہا سبھوں نے ہان فرمایا اے اللہ گواہ رہ پھر چاہیے پہنچا دے حاضر غائب کو پھر بہت غائب سننے والے

أَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى أَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ إِذَا رَمٰى إِمَامُكَ فَارْمِهْ فَأَعَدْتُ

زیادہ یاد رکھتے ہیں روبرو سننے والے سے ف ہق ہ اور روایت ہے وبرہ سے کہا اسنے پوچھا میں ابن عمر کو کس وقت رمی جمار کروں فرمایا جب رمی کرے امام تیرا تو کر رمی جمار پھر دہرایا

عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي جَمْرَةَ

اس پر اس سوال کو تب لیا اسنے وقت تاکتے تھے ہم پھر جب ڈھلتا آفتاب رمی کرتے ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے سالم سے ابن عمر سے کہ ابن عمر رمی کرتا تھا نزدیک کے جمرہ پر

الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلٰى إِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتّٰى يُسْهِلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ طَوِيلًا وَيَدْعُو وَ

ف سات کنکریوں سے اللہ اکبر کہہ کر پیچھے ہر کنکرے کے پھر آگے بڑھتے یہانتک کہ آتا صاف نرم زمین پر پھر کھڑا رہتا قبلہ کی طرف منہ کرکے دیر تک اور دعا کرتا اور

يَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَأْخُذُ بِذَاتِ الشِّمَالِ فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ

ہاتھ اٹھاتا پھر سات کنکریاں مارتا جمرہ عقبہ اور دنیا کے بیچ کے جمرے پر اللہ اکبر کہتا جب مارتا کنکری پھر لیتا بائیں طرف کی اور آتا زمین نرم میں اور کھڑا رہتا منہ کرکے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

قبلہ کی طرف پھر دعا کرتا اور ہاتھ اٹھاتا اور کھڑا رہتا دیر تک پھر رمی کرتا گھاٹی کے جمرے پر بستی سے اس میدان کی سات کنکریوں سے اللہ اکبر کہتا

عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

ہر کنکری مارنے کے وقت اور کھڑا نہ رہتا قبلہ کی طرف منہ کرکے پھر پھرتا اور کہتا ایسا ہی دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رض رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ

ابن عمر رض سے کہا اسنے اجازت چاہی عباس ابن عبد المطلب رض نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کو رہنے کی بیچ مکے کے راتوں میں منی کی واسطے پانی پلانے کے

فَأَذِنَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقٰى فَقَالَ

سو اجازت دی اسکو ہق ہ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے آبدار خانے کے پاس پھر پانی مانگا پھر کہا۔

العباس یا فضل اذهب الی امک فأت رسول الله صلی الله علیه وسلم بشراب من عندها فقال اسقنی فقال یا رسول الله انهم

عباس نے اے فضل جا اپنی ماں کے پاس پھر لا دے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا پانی اس کے پاس سے پھر فرمایا مجھے پلا پھر کہا عباس نے یا رسول اللہ لوگ

یجعلون ایدیهم فیه قال اسقنی فشرب منه ثم اتی زمزم وهم یسقون ویعملون فیها فقال اعملوا فانکم علی عمل صالح ثم

ڈالتے ہیں ہاتھ اپنے اس میں فرمایا پلا مجھے پھر پیا اس سے پھر آئے زمزم کے پاس اور وہ پانی پلاتے اور کام کر رہے تھے پھر فرمایا کام کرو تم

قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتی اضع الحبل علی هذه واشار الی عاتقه رواه البخاری وعن انس ان النبی صلی الله علیه

فرمایا اگر اندیشہ لوگوں کے ہجوم کا تم پر نہ ہوتا تو اترتا یہاں تک کہ رکھتا رسی اس پر اور اشارہ کیا اپنے مونڈھے کی طرف روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی

وسلم صلی الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة بالمحصب ثم رکب الی البیت فطاف به رواه البخاری وعن عبد العزیز

وسلم نے نماز پڑھی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی پھر تھوڑا سوئے مقام محصب میں پھر سوار ہو کر چلے گئے بیت اللہ کی طرف پھر طواف وداع کیا

بن رفیع قال سألت انس بن مالک قلت اخبرنی بشیء عقلته عن رسول الله صلی الله علیه وسلم این صلی الظهر یوم الترویة

بن رفیع سے کہا میں نے پوچھا میں نے انس بن مالک سے کہا مجھ کو خبر دو کسی چیز کی کہ معلوم کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہاں نماز پڑھی ظہر کی آٹھویں تاریخ

قال بمنی قال فاین صلی العصر یوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل کما یفعل امراؤک متفق علیه وعن عائشة رض قالت نزول الابطح لیس بسنة

کہا منی میں کہا پھر کہاں نماز پڑھی عصر کی یوم النفر میں کہا ابطح میں پھر کہا تو کر جیسا کرتے ہیں سردار تیرے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اترنا ابطح میں سنت نہیں

انما نزله رسول الله صلی الله علیه وسلم لانه کان اسمح لخروجه اذا خرج متفق علیه وعنها قالت احرمت من التنعیم بعمرة فدخلت

سوائے اس کے نہیں اترے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس لئے کہ ابطح بہت آسان تھا کوچ کرنے کے لئے جب کوچ کریں متفق علیہ اور اسی سے روایت ہے کہا میں نے احرام باندھا مقام تنعیم سے

فقضیت عمرتی وانتظرنی رسول الله صلی الله علیه وسلم بالابطح حتی فرغت فامر الناس بالرحیل فخرج فمر بالبیت فطاف

پھر پورا کیا عمرہ اور میرا انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام محصب میں یہاں تک کہ فارغ ہوئی میں پھر حکم کیا لوگوں کو کوچ کا پھر کوچ کیا پھر گذرے کعبہ پر پھر طواف کیا

به قبل صلوة الصبح ثم خرج الی المدینة هذا الحدیث ما وجدته بروایة الشیخین بل بروایة ابی داود مع اختلاف یسیر

اس کا پہلے صبح کی نماز کے پھر کوچ کیا مدینہ کی طرف اس حدیث کو نہ پایا میں نے بخاری یا مسلم کی بلکہ پایا روایت سے ابی داؤد کی تھوڑے اختلاف کے ساتھ

فی آخره وعن ابن عباس رض قال کان الناس ینصرفون فی کل وجه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا ینفرن احدکم حتی

آخر حدیث میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا لوگ پھرتے تھے ہر طرف میں پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلا جاوے کوئی تم میں یہاں تک کہ

یکون آخر عهده بالبیت الا انه خفف عن الحائض متفق علیه وعن عائشة رض قالت حاضت صفیة لیلة النفر فقالت ما

ہووے آخر زمانہ رخصت کا طواف بیت اللہ کا مگر اتنا کہ آسانی کی گئی حیض والی پر متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا حائض ہوئیں حضرت صفیہ یوم النفر کی رات کو پھر کہا

ارانی الا حابستکم قال النبی صلی الله علیه وسلم عقری حلقی اطافت یوم النحر قیل نعم قال فانفری متفق علیه

گمان ہوتا ہے مجھ کو کہ روکوں گی تم کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عقری حلقی کیا طواف افاضہ کر چکی قربانی کے دن کہا کسی نے ہاں فرمایا تو چل دو متفق علیہ

الفصل الثانی

عن عمرو بن الاحوص قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول فی حجة الوداع ای یوم هذا قالوا

دوسری فصل روایت ہے عمرو بن احوص رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے حجۃ الوداع میں یہ کون دن ہے کہا صحابہ نے

یوم الحج الاکبر قال فان دماءکم واموالکم واعراضکم بینکم حرام کحرمة یومکم هذا فی بلدکم هذا الا لا یجنی

دن بڑے حج کا ہے فرمایا پھر بیشک خون اور مال اور آبروئیں تمہاری آپس میں تمہارے حرام ہیں مانند بزرگی کے تمہارے اس دن کی تمہارے اس شہر میں خبردار ظلم نہ کرے

جانٍ علٰی نفسہٖ الا لا یجنی جانٍ علٰی ولدہٖ ولا مولود علٰی والدہٖ الا وان الشیطان قد ایس ان یعبد
کوئی اپنی جان پر خبردار ظلم نہ کرے کوئی اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا باپ پر خبردار اور بیشک شیطان تحقیق ناامید ہوا اس سے کہ پوجا جائے

فی بلدکم ھٰذا ابدًا ولٰکن ستکون لہٗ طاعۃ فیما تحتقرون من اعمالکم فسیرضٰی بہٖ رواہ ابن ماجۃ
تمہارے شہر میں ہمیشہ اور لیکن اب ہوگی اس کی تابعداری ان کاموں میں کہ حقیر جانتے ہو ان کو اپنے سو راضی ہوگا شیطان اس سے روایت کیا اس کو ابن ماجہ

والترمذی وصححہٗ وعن رافع بن عمرو المزنی رض قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب الناس
اور ترمذی نے اور صحیح کہا ترمذی نے اس کو اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی رض سے کہا اس نے دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وعظ کرتے تھے لوگوں کو

بمنٰی حین ارتفع الضحٰی علٰی بغلۃ شھباء وعلیّ یعبر عنہ والناس بین قاعد وقائم رواہ ابوداؤد وعن
منیٰ میں جب دھوپ چڑھی سوار ہو کر ایک خچر پر کہ شہبا تھا اور حضرت علی سمجھاتے تھے وعظ اور لوگ بعض کھڑے اور بعض بیٹھے تھے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے

عائشۃ وابن عباس رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخّر طواف الزیارۃ یوم النحر الی اللیل رواہ الترمذی وابوداؤد
عائشہ اور ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جائز رکھا تاخیر طواف زیارت کو قربانی کے دن رات تک روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد

وابن ماجۃ وعن ابن عباس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یرمل فی السبع الذی افاض فیہ
اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا سات پھیروں میں طواف افاضہ کے

رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعن عائشۃ رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا رمٰی احدکم جمرۃ العقبۃ فقد حل لہٗ کل شیء
روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمی کیا کوئی تم میں سے جمرۂ عقبی کی سو تحقیق حلال ہوئی اس کو سب

الا النساء رواہ فی شرح السنۃ وقال اسنادہٗ ضعیف وفی روایۃ احمد والنسائی عن ابن عباس قال اذا رمی الجمرۃ فقد
سوا عورت سے جماع کے روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور کہا سند اس کی ضعیف ہے اور روایت احمد اور نسائی کی ابن عباس سے کہ فرمایا جب رمی کر چکا حاجی جمرۂ عقبی کی تو

حلّ لہٗ کل شیء الا النساء وعنھا رض قالت افاض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اٰخر یومہٖ حین صلی الظھر ثم رجع الٰی منٰی
حلال ہوئی اس کو سب چیز سوا عورت کے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اس نے طواف افاضہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے آخر دن میں جس وقت نماز ظہر کی پڑھی پھر پھرے منیٰ کو

فمکث بھا لیالی ایام التشریق یرمی الجمرۃ اذا زالت الشمس کل جمرۃ بسبع حصیات یکبر مع کل حصاۃ ویقف عند الاولٰی والثانیۃ
پھر ٹھہرے منیٰ میں ایام تشریق کی راتیں رمی کرتے تھے جمروں کی جب ڈھلتا آفتاب رمی کرتے ہر جمرے کی سات کنکریوں سے اللہ اکبر فرماتے ہر کنکری کے ساتھ اور توقف کرتے تھے جمرۂ اولیٰ اور ثانیہ کے پاس

فیطیل القیام ویتضرع ویرمی الثالثۃ فلا یقف عندھا رواہ ابوداؤد وعن ابی البداح بن عاصم بن عدی عن
پھر دیر تک کھڑے رہتے اور زاری کرتے اور رمی کرتے تیسرے جمرے کی پھر کھڑے نہ رہتے اس کے پاس روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی البداح بن عدی سے

ابیہ قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لرعاء الابل فی البیتوتۃ ان یرموا یوم النحر ثم یجمعوا رمی یومین بعد
اس کے باپ سے کہ کہا اس نے رخصت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے چرواہوں کو منیٰ کی شب باشی کے ترک کی اس طور پر کہ رمی کریں قربانی کے دن پھر اکٹھی کر لیں رمی

یوم النحر فیرموہ فی احدھما رواہ مالک والترمذی والنسائی وقال الترمذی ھٰذا حدیث صحیح

باب ما یجتنبہ المحرم

یوم النحر کے بعد کے دو دنوں کی پھر کریں اس کو ان دو دنوں میں سے کسی ایک دن میں روایت کیا اس کو مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے باب ان چیزوں کا جن سے محرم بچے

الفصل الاول

عن عبد اللہ ابن عمر رض ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما یلبس المحرم من الثیاب
فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ ابن عمر رض سے کہ ایک مرد نے سوال کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کپڑا پہنے محرم

فقال لا تلبسوا القمص ولا العمائم ولا السراويلات ولا البرانس ولا الخفاف الا احد لا يجد نعلين فليلبس خفين

سو فرمایا نہ پہنو پیرہنوں کو اور نہ پگڑیاں اور نہ پاجامے اور نہ برنس کو اور نہ موزے مگر جو کوئی کہ نہ پاوے نعلین سو پہن لے موزے

وليقطعهما اسفل من الكعبين ولا تلبسوا من الثياب شيئا مسه زعفران ولا ورس متفق عليه وزاد البخاري في

اور چاہئے کہ کاٹ ڈالے ان کو ٹخنوں کے نیچے تک اور نہ پہنو ان کپڑوں کو کہ لگی ہو ان کو زعفران اور نہ ورس لگا ہوا کپڑا ق اور بڑھایا بخاری نے

رواية ولا تنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازين وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

ایک روایت میں نقاب نہ ڈالے احرام باندھی ہوئی عورت اور نہ پہنے کپڑے کے دستانے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يخطب وهو يقول اذا لم يجد المحرم نعلين لبس خفين واذا لم يجد ازارا لبس سراويل متفق عليه وعن

وسلم کو وعظ کرتے اور آپ فرماتے تھے جب نہ پاوے محرم نعلین پہن لیوے موزے اور جب نہ پاوے لنگ پہن لیوے پاجامہ ق اور روایت ہے

يعلى بن امية رض قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم بالجعرانة اذ جاءه رجل اعرابي عليه جبة وهو متضمخ بالخلوق

یعلی بن امیہ رض سے کہا انہوں نے تھے ہم پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام جعرانہ میں ناگہاں آیا آپ کے پاس ایک دیہاتی مرد کہ اس پر ایک جبہ تھی اور وہ خوشبو میں تر تھا

فقال يا رسول الله اني احرمت بالعمرة وهذه علي فقال اما الطيب الذي بك فاغسله ثلث مرات واما الجبة

پھر کہا اے رسول اللہ کے میں نے احرام باندھا عمرے کا اور یہ لباس مجھ پر ہے تب فرمایا بہر صورت خوشبو جو تیرے ساتھ ہے سو دھو ڈال اس کو تین بار اور رہا جبہ

فانزعها ثم اصنع في عمرتك كما تصنع في حجك متفق عليه وعن عثمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

سو نکال ڈال اس کو پھر کر عمرے میں جیسا کرتا ہے تو حج میں ق اور روایت ہے عثمان رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب رواه مسلم وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوج ميمونة وهو

سلم نے نہ نکاح کرے محرم اور نہ کسی کا نکاح کر دیوے اور نہ پیغام نکاح کا کرے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا حضرت میمونہ سے

محرم متفق عليه وعن يزيد بن الاصم ابن اخت ميمونة عن ميمونة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم تزوجها

احرام میں رہ کر ق اور روایت ہے یزید بن اصم سے بیٹا میمونہ کی بہن کا میمونہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وهو حلال رواه مسلم قال الشيخ الامام محيي السنة والاكثرون على انه تزوجها حلالا وظهر امر تزويجها

جس حال میں کہ محرم نہ تھے روایت کیا اس کو مسلم نے کہا بغوی نے اکثر علما اس پر ہیں کہ نکاح کیا حضرت نے میمونہ سے محرم نہ رہ کر پھر ظاہر ہوا کام ان کے نکاح کا

وهو محرم ثم بنى بها وهو حلال بسرف في طريق مكة وعن ابي ايوب رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان

جس حال میں کہ حضرت محرم تھے پھر ہم بستری کی ان سے احرام سے نکل کر مقام سرف میں جو کہ مدینے کی راہ میں ہے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يغسل رأسه وهو محرم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال احتجم النبي صلى الله عليه وسلم وهو محرم متفق

دھوتے تھے سر مبارک محرم رہ کر ق اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے سینگی لگائی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں ق

عليه وعن عثمان رض حدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرجل اذا اشتكى عينيه وهو محرم ضمدهما

اور روایت ہے عثمان رض سے کہ بیان کیا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس مرد کے حق میں کہ جب بیمار ہو اس کی آنکھ بیماری سے احرام میں لیپ لگا دے

بالصبر رواه مسلم وعن ام الحصين رض قالت رأيت اسامة وبلالا واحدهما آخذ بخطام ناقة رسول الله صلى

ایلوے کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام حصین رض سے کہا انہوں نے دیکھا میں نے اسامہ اور بلال کو کہ ایک پکڑا ہوا تھا مہار رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم والآخر رافع ثوبه يستره من الحر حتى رمى جمرة العقبة رواه مسلم وعن كعب بن عجرة

اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اونچا کر رہا تھا اپنا کپڑا سایہ کرنے کو دھوپ سے یہاں تک کہ رمی کی حضرت نے جمرہ عقبہ کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم مر به وهو بالحديبية قبل أن يدخل مكة وهو محرم وهو يوقد تحت قدر والقمل تتهافت

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا اس پر اور وہ حدیبیہ میں تھا پہلے اسکے کہ مکہ میں جاویں اور وہ احرام میں تھا اور وہ آگ سلگاتا تھا دیگ کے تلے اور جوئیں گرتی تھیں

على وجهه فقال أتؤذيك هوامك قال نعم قال فاحلق رأسك وأطعم فرقا بين ستة مساكين والفرق ثلاثة آصع أو صم

اسکے منہ پر سے تب فرمایا کیا ایذا دیتے ہیں تجھ کو جوئیں تیری کہا ہاں فرمایا تو منڈا ڈال سر کے بال اور تقسیم کر ایک فرق غلہ چھ مسکینوں میں اور فرق تین صاع کا ہے یا روزہ رکھ

ثلاثة أيام أو انسك نسيكة متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابن عمر رضي الله عنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى النساء

تین دن یا ذبح کر دنبہ یا بکری ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے عورتوں کو

في إحرامهن عن القفازين والنقاب وما مس الورس والزعفران من الثياب ولتلبس بعد ذلك ما أحبت من ألوان

احرام میں دستانے پہننے سے اور نقاب منہ پر ڈالنے سے اور ورس اور زعفران میں رنگے کپڑے پہننے سے اور پہنے سوا ان چیزوں کے جو چاہے طرح طرح کے

الثياب معصفر أو خز أو حلي أو سراويل أو قميص أو خف رواه أبو داود وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان الركبان يمرون بنا

کپڑے کسم میں رنگے یا خز کے یا زیور یا پائجامہ یا کرتا یا موزہ روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا انہوں نے سوار لوگ گذرا کرتے تھے ہم پر

ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فإذا حاذوا بنا سدلت إحدانا جلبابها من رأسها على وجهها فإذا جاوزونا

اور ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام سے تھے پھر جب سوار مقابل ہوتے ہمارے لٹکا دیتی کوئی ہم میں سے برقع اپنا اپنے سر پر سے منہ پر پھر جب آگے

كشفناه رواه أبو داود ولابن ماجه معناه وعن ابن عمر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يدهن بالزيت وهو محرم

نکل جاتے کھول دیتے برقع روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ابن ماجہ نے روایت کیا معنے اس حدیث کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیل ملتے تھے احرام میں

غير المقتت يعني غير المطيب رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن نافع أن ابن عمر وجد القر فقال ألق علي ثوبا يا نافع

سوا ان کے جنمیں خوشبو ہے ف یعنی سوا خوشبو تیل کے روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر نے پائی سردی سو کہا ڈال دے مجھ پر کوئی کپڑا اے نافع

فألقيت عليه برنسا فقال تلقي علي هذا وقد نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يلبسه المحرم رواه أبو داود وعن

سو ڈالدیا میں نے اس پر ایک برنس کہا ڈالتا ہے تو مجھ پر یہ اور تحقیق منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا پہننا محرم کو روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن مالك ابن بحينة قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم بلحي جمل من طريق مكة في وسط

عبد اللہ سے بیٹا مالک کا بیٹا بحینہ کا کہا انہوں نے سینگی لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں موضع لحی جمل میں جو مکہ کی راہ میں ہے بیچ

رأسه متفق عليه وعن أنس رضي الله عنه قال احتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو محرم على ظهر القدم من وجع كان به رواه

سر مبارک کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا انہوں نے سینگی لگائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام میں پشت قدم مبارک پر ایک درد کے سبب سے کہ تھا

أبو داود والنسائي وعن أبي رافع قال تزوج رسول الله صلى الله عليه وسلم ميمونة وهو حلال وبنى بها وهو حلال

ابو داود اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا انہوں نے نکاح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے احرام میں نہ ہو کر اور ہم بستر ہوئے اس سے احرام نہ ہو کر

وكنت أنا الرسول بينهما رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن

باب المحرم يجتنب الصيد

الفصل الأول

اور تھا میں پیغام کرنے والا درمیان دونوں کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے ۔ باب اس بیان میں کہ محرم دور رہے شکار سے ۔ پہلی فصل

عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ رض اَنَّهٗ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا وَهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّ

روایت ہے صعب بن جثامہ رض سے کہ انہوں نے ہدیہ لا یا شکار کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نیل گاؤ اور حضرت موضع ابواء یا ودان میں تھے پھر پھیر دیا

عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰى مَا فِيْ وَجْهِهٖ قَالَ اِنَّا لَمْ نَرُدَّهٗ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رض اَنَّهٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اسکو پھر جب دیکھا اسکے منہ کی ناخوشی فرمایا بیشک ہم نے نہیں پھیر دیا تجھے مگر اس لیے کہ ہم احرام باندھے ہیں متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ وہ نکلا ساتھ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَاَوْا حِمَارًا وَحْشِيًّا قَبْلَ اَنْ يَرَاهُ فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو پیچھے رہ گیا بعضے اصحاب کے ساتھ اور وہ محرم تھے اور ابو قتادہ محرم نہ تھا سو دیکھا انہوں نے ایک نیل گاؤ پہلے ابو قتادہ کے دیکھنے سے پھر جب

رَاَوْهُ تَرَكُوْهُ حَتّٰى رَاٰهُ اَبُوْ قَتَادَةَ فَرَكِبَ فَرَسًا لَهٗ فَسَاَلَهُمْ اَنْ يُنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا فَتَنَاوَلَهٗ فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَعَقَرَهٗ ثُمَّ

دیکھا انہوں نے اسکو چھوڑ دیا اسکو یہاں تک کہ دیکھا اسکو ابو قتادہ نے پھر سوار ہوا اپنے گھوڑے پر پھر سوال کیا ان سے کہ دیں اسکو کوڑا اسکا پھر انکار کیا انہوں نے ...

اَكَلَ فَاَكَلُوْا فَنَدِمُوْا فَلَمَّا اَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوْا مَعَنَا رِجْلُهٗ فَاَخَذَهَا

کھایا اور کھایا انہوں نے پھر پشیمان ہوئے پھر جب پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا آپ سے فرمایا کیا تمہارے ساتھ اسکا کچھ ہے کہا ہمارے ساتھ اسکا پاؤں ہے پھر لیا اسکو

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا اَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمِنْكُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کھایا اسکو اور ایک روایت میں دونوں کی ہے جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فرمایا کیا تم میں سے

اَحَدٌ اَمَرَهٗ اَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا اَوْ اَشَارَ اِلَيْهَا قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کسی نے حکم کیا اسکو کہ حملہ کرے یا اشارہ کیا اسکی طرف کہا نہیں فرمایا تو کھاؤ جو باقی رہا گوشت اسکا اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ الْفَاْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ مُتَّفَقٌ

وسلم سے کہ فرمایا پانچ جانور ہیں کہ گناہ نہیں ان کے مارنے والے پر زمین حرم میں اور احرام میں چوہا اور کوا اور چیل اور بچھو اور کٹکھنا کتا ۔ ق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ موذی جانور ہیں کہ مارے جاتے ہیں زمین حل اور حرم دونوں میں سانپ اور وہ کوا جسکی پیٹھ سیاہی

وَالْفَاْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ جَابِرٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ

اور چوہا کٹکھنا کتا اور چیل ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت

الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْاِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَدْ لَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

شکار کا تمہارے لئے احرام میں حلال ہے جب تک تم خود نہ شکار کرو اسکو یا کوئی خاص تمہارے لئے شکار کرے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ٹڈی شکار ہے سمندر کی روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ السَّبُعَ الْعَادِيَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مار ڈالے محرم ساتھ موذی جانور کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد الرحمن

بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ اَصَيْدٌ هِيَ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ اَيُؤْكَلُ فَقَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

بن ابی عمار سے کہا انہوں نے پوچھا میں نے جابر بن عبد اللہ سے مسئلہ لکڑبگھے کا کیا شکار ہے وہ سو کہا ہاں پھر کہا میں نے کیا کوئی کھا سکتا ہے سو کہا ہاں پھر کہا سنا تو نے اسکو رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال نعم رواه الترمذي والنسائي والشافعي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے جابر رض سے

قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضبع قال هو صيد ويجعل فيه كبش إذا صاده المحرم رواه ابو داود

کہا اسنے پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسئلہ لکڑبگھا کا فرمایا وہ شکار ہے اور دیگا اسکے بدلے ایک دنبہ جب مارے اسکو محرم روایت کیا اسکو ابو داود

وابن ماجه والدارمي وعن خزيمة بن جزي رض قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل الضبع قال أو يأكل الضبع

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے خزیمہ بن جزی رض سے کہا اسنے پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ لکڑبگھے کے کھانے کا فرمایا اور کھاتا ہے

أحد وسألته عن أكل الذئب قال أو يأكل الذئب أحد فيه خير رواه الترمذي وقال ليس إسناده بالقوي الفصل الثالث

کوئی اور پوچھا آپ سے مسئلہ بھیڑیئے کے کھانے کا فرمایا اور کھاتا ہے بھیڑیئے کو جو کوئی کہ اسمیں ایمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا نہیں سند اسکی قوی تیسری فصل

عن عبد الرحمن بن عثمان التيمي رض قال كنا مع طلحة بن عبيد الله ونحن حرم فأهدي له طير وطلحة راقد

روایت ہے عبدالرحمن بن عثمان تیمی سے کہا اسنے تھے ہم طلحہ بن عبید اللہ کے ساتھ اور ہم محرم تھے پھر کسی نے ہدیہ لایا طلحہ کے لیے پرند تھا اور طلحہ سوتے

فمنا من أكل ومنا من تورع فلما استيقظ طلحة وافق من أكله قال فأكلناه مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه

سو کوئی ہم میں سے کھالیا اور کسی نے پرہیزگاری کی پس جب جاگا طلحہ موافقت کی اسنے اسکی کہ کھایا کہا طلحہ نے پھر کھایا ہم نے اسکو ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت

مسلم

باب الإحصار وفوت الحج

الفصل الأول عن ابن عباس رض قال قد أحصر رسول الله صلى الله عليه وسلم

مسلم نے باب روکے جانے اور حج جاتے رہنے کے بیان کی پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے تحقیق روکے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو

فحلق رأسه وجامع نساءه ونحر هديه حتى اعتمر عاما قابلا رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر رض قال

پھر منڈوائے اپنے سر بال اور جماع کیا اپنی بیبیوں سے اور نحر کیا اونٹوں کو اپنے یہانتک کہ عمرہ کیا سال آئندہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رض سے کہا اسنے

خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فحال كفار قريش دون البيت فنحر النبي صلى الله عليه وسلم هداياه وحلق

نکلے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مانع ہوئے قریش کے کفار قریب بیت اللہ کے سو نحر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اونٹ اور منڈائے بال

وقصر أصحابه رواه البخاري وعن المسور بن مخرمة رض قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل أن يحلق

اور کترائے بعضے صحابہ نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہا اسنے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے حلق کے

وأمر أصحابه بذلك رواه البخاري وعن ابن عمر رض أنه قال أليس حسبكم سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور حکم کیا اپنے یاروں کو اسکا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ اسنے کہا کیا بس نہیں کرتی تمکو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

إن حبس أحدكم عن الحج طاف بالبيت وبالصفا والمروة ثم حل من كل شيء حتى يحج عاما قابلا فيهدي أو يصوم

کہ اگر روکا جاوے کوئی تم میں سے حج سے طواف کریگا خانہ کعبہ کا اور سعی صفا و مروہ کی پھر نکل آویگا احرام کی چیزوں سے یہانتک کہ حج کریگا سال آئندہ پھر قربانی بھیجیگا یا

إن لم يجد هديا رواه البخاري وعن عائشة رض قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم على ضباعة بنت

روزہ رکھیگا اگر نہ پاوے قربانی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا اسنے آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس بیٹی

الزبير فقال لها لعلك أردت الحج قالت والله ما أجدني إلا وجعة فقال لها حجي واشترطي وقولي اللهم محلي

زبیر کی پس فرمایا اسکو شاید تو ارادہ حج کا رکھتی ہے کہا اسنے قسم اللہ کی نہیں پاتی اپنے کو مگر بیمار فرمایا اسکو احرام حج کا باندھ اور شرط کرلے اور کہہ الہی

حیث حبستنی متفق علیہ ۔ الفصل الثانی عن ابن عباس رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امر اصحابہ
روکیں جب کہ روکا تو مجھ کو ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے یاروں کو

ان یبدلوا الہدی الذی نحروا عام الحدیبیۃ فی عمرۃ القضاء رواہ ابو داؤد ۔ وعن الحجاج بن عمرو الانصاری
ہدی بدلیں اس ہدی کے کہ نحر کیا تھا سال میں صلح حدیبیہ کے عمرۂ قضا میں ۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری

رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کسر او عرج فقد حل وعلیہ الحج من قابل رواہ الترمذی وابو داؤد
رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا پاؤں ٹوٹ جاوے یا لنگڑا ہو جاوے سو نکلیگا احرام سے اور اسپر حج ہے سال آئندہ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

والنسائی وابن ماجہ والدارمی وزاد ابو داؤد فی روایۃ اخری او مرض وقال الترمذی ہذا حدیث حسن وفی
اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے دوسری روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے اور

المصابیح ضعیف ۔ وعن عبد الرحمن بن یعمر الدیلی رض قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول الحج عرفۃ من
مصابیح میں ہے کہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن یعمر دیلی رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بڑا رکن حج کا وقوف عرفات ہے

ادرک عرفۃ لیلۃ جمع قبل طلوع الفجر فقد ادرک الحج ایام منی ثلثۃ فمن تعجل فی یومین فلا اثم علیہ ومن تاخر
پایا وقوف عرفات مزدلفہ کی رہنے کی رات کو پہلے صبح صادق کے سو تحقیق پایا حج منی میں رہنے کے تین دن ہیں پھر جو کوئی جلدی کرے دو دن میں تو گناہ نہیں اسپر اور جو دیر کرے سو

فلا اثم علیہ رواہ الترمذی وابو داؤد والنسائی وابن ماجہ والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح ۔ باب حرم
گناہ نہیں اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ۔ یہ باب ہے حرم

مکۃ حرسہا اللہ تعالی ۔ الفصل الاول ۔ عن ابن عباس رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم فتح مکۃ لا
مکہ کی حرمت کے بیان میں ۔ محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالیٰ ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن نہیں

ہجرۃ ولکن جہاد ونیۃ واذا استنفرتم فانفروا وقال یوم فتح مکۃ ان ہذا البلد حرمہ اللہ یوم خلق السموات
ہجرت ہے اور لیکن جہاد ہے اور نیت اور جب امام کی طرف سے تم کو نفیر ہووے تو نکل جاؤ اور فرمایا دن فتح مکہ کے بیشک اس شہر کو بزرگی دی ہے اللہ نے جس دن پیدا کیا

والارض فہو حرام بحرمۃ اللہ الی یوم القیمۃ وانہ لم یحل القتال فیہ لاحد قبلی ولم یحل لی الا ساعۃ من نہار فہو
آسمانوں اور زمین کو سو وہ شہر بزرگ ہے اللہ کی دی بزرگی سے قیامت کے دن تک حلال نہیں ہوئی لڑائی اس میں کسی کے لئے مجھ سے پہلے اور حلال نہ ہوئی لڑائی میرے لئے مگر ایک گھڑی دن کی

حرام بحرمۃ اللہ الی یوم القیمۃ لا یعضد شوکہ ولا ینفر صیدہ ولا یلتقط لقطتہ الا من عرفہا ولا یختلی خلاہا
بزرگ ہے اللہ کی دی بزرگی سے قیامت کے دن تک نہ کاٹا جاوے اسکا کانٹا بھی اور بھگایا بھی نہ جاوے اسکا شکار اور کوئی نہ اٹھا لیگا اسکی گری چیز کو مگر وہ شخص کہ تعریف کرتا ہے اور نہ کاٹی جاوے اسکی گھاس

فقال العباس یا رسول اللہ الا الاذخر فانہ لقینہم ولبیوتہم ۔ متفق علیہ وفی روایۃ ابی ہریرۃ لا یعضد شجرہا
تب کہا عباس نے اے رسول اللہ کے مگر اذخر کا درخت کہ وہ انکے لوہاروں کے اور گھروں کے کام آتا ہے ۔ ق ۔ اور ابی ہریرہ کی روایت میں ہے کوئی نہ کاٹے خود رو درخت اسکا

ولا یلتقط ساقطتہا الا منشد ۔ وعن جابر رض قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا یحل لاحدکم ان یحمل بمکۃ
اور نہ اٹھاوے گری چیز اسکی سوا منادی کے ۔ ف ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں حلال کسی کے لئے تم میں سے کہ اٹھاوے

السلاح رواہ مسلم ۔ وعن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل مکۃ یوم الفتح وعلی راسہ المغفر فلما نزعہ
ہتھیار مکہ میں ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکے میں فتح کے دن اپنے سر پر خود دھرے ہوئے سو جب اتارا

رجل وقال ان ابن خطل متعلق باستار الكعبة فقال اقتله متفق عليه وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک مرد اور کہا کہ ابن خطل لٹکا ہوا ہے کعبے کے پردوں سے فرمایا مار اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دخل مكة يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء بغير احرام رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى

داخل ہوئے مکے میں فتح مکے کے دن کالا عمامہ سر پر باندھ کر بغیر احرام کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يغزو جيش الكعبة فاذا كانوا ببيداء من الارض يخسف باولهم وآخرهم قلت يا رسول الله وكيف

اللہ علیہ وسلم نے لڑائی کریگا ایک لشکر آخر زمانہ میں کعبے سے پھر جب پہنچینگے کسی بیابان میں زمین کے دھنس جاوینگے اول اور آخر انکے کہا میں نے یا رسول اللہ اور کیسے

يخسف باولهم وآخرهم وفيهم اسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف باولهم وآخرهم ثم يبعثون على نياتهم

دھنس جاوینگے اول اور آخر ان کے حالانکہ انمیں بازار والے بھی ہونگے اور وہ لوگ کہ نہیں ہیں ان کے فریق سے فرمایا دھنس جاوینگے اول و آخر انکے پھر سب حشر کئے جاوینگے انکی نیتوں پر

متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرب الكعبة ذو السويقتين من الحبشة

ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ویران کریگا کعبے کو ایک مرد کہ پنڈلیاں اسکی باریک ہونگی اہل حبش سے

متفق عليه وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كاني به اسود افحج يقلعها حجرا حجرا رواه البخاري الفصل

ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا کہ دیکھ رہا ہوں اسکو سیاہ افحج اکھیڑتا ہے ایک ایک پتھر روایت کیا اسکو بخاری نے

الثاني عن يعلى بن امية رض قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتكار الطعام في الحرم الحاد فيه رواه ابو داؤد

دوسری فصل ۔ روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہ کہا انہوں نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بھر رکھنا غلے کا حرم میں بے دینی ہے اسمیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لمكة ما اطيبك من بلد واحبك الي ولولا ان قومي اخرجوني

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکے کو تو عجب ستھرا شہر ہے اور عجب میرا محبوب ہے اور اگر یہ نہ ہوتا کہ میری قوم نے نکالا

منك ما سكنت غيرك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب اسنادا وعن عبد الله بن عدي بن حمراء قال

تجھ سے نہ رہتا دوسرے شہر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے سند کی رو سے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عدی بن حمراء سے کہ کہا انہوں نے

رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم واقفا على الحزورة فقال والله انك لخير ارض الله واحب ارض الله الى الله ولولا اني اخرجت منك

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوئے حزورہ پر پھر فرمایا قسم اللہ کی کہ تو اللہ کی ساری زمین میں بہتر ہے اور زیادہ پیاری ہے اللہ کی اور اگر میں نہ نکالا جاتا تجھ سے

ما خرجت رواه الترمذي وابن ماجة الفصل الثالث عن ابي شريح العدوي رض انه قال لعمرو بن سعيد وهو يبعث

تو نہ نکلتا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے ابی شریح عدوی رض سے کہ انہوں نے کہا عمرو بن سعید کو جس حال میں کہ وہ بھیجتا تھا

البعوث الى مكة ائذن لي ايها الامير احدثك قولا قام به رسول الله صلى الله عليه وسلم الغد من يوم الفتح سمعته اذناي ووعاه

لشکر مکے کی طرف ۔ اجازت دے مجھے اے امیر کہ بیان کروں تجھ سے ایک بات کہ وعظ کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسری صبح کو فتح مکے کے دن سنا اسے میرے کانوں نے اور یاد رکھا

وابصرته عيناي حين تكلم به حمد الله واثنى عليه ثم قال ان مكة حرمها الله ولم يحرمها الناس فلا يحل لامرئ يؤمن بالله

اور دیکھا حضرت کو میری آنکھوں نے جب فرمایا اسکو خوبی بیان کیا اللہ کی اور تعریف کی پھر فرمایا بیشک مکے کو بزرگی دی اللہ نے اور بزرگی نہ دی اسکو لوگوں نے سو حلال نہیں ہے ایمان

واليوم الآخر ان يسفك بها دما ولا يعضد بها شجرة فان احد ترخص بقتال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها فقولوا له

اور قیامت پر رکھنے والے آدمی کو بہانا مکے میں خون کا اور کاٹنا اسمیں درخت کا پھر اگر کوئی سند پکڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لڑائی کی اس میں تو کہو اسکو

إن الله قد أذن لرسوله ولم يأذن لكم وإنما أذن لي فيها ساعة من نهار وقد عادت حرمتها اليوم كحرمتها بالأمس وليبلغ
کہ بیشک اللہ نے اجازت دی اپنے رسول کو اور نہیں دی تمکو اور بس اجازت دی مجھے اسمیں لڑائی کی ایک گھڑی دن کی اور تحقیق پھر آگئی اسکی بزرگی آج کے دن جیسی تھی کل

الشاهد الغائب فقيل لأبي شريح ما قال لك عمرو قال قال أنا أعلم بذلك منك يا أبا شريح إن الحرم لا يعيذ عاصيا ولا فارا
حاضر غائب کو پھر کہا گیا ابی شریح کو کیا کہا تجھے عمرو نے کہا کہ کہا اسنے میں خوب جانتا ہوں اس حدیث کو تجھ سے اے ابا شریح بیشک حرم پناہ نہیں دیتا باغی کو اور نہ

بدم ولا فارا بخربة متفق عليه وفي البخاري الخربة الجناية وعن عياش بن أبي ربيعة المخزومي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال
خونی کو جو بھاگ آوے اور نہ بھاگنے والے کو گناہ کر کے ق اور بخاری میں خربہ کے معنے گناہ لکھا ہے اور روایت ہے عیاش ابن ابی ربیعہ مخزومی رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی

هذه الأمة بخير ما عظموا هذه الحرمة حق تعظيمها فإذا ضيعوا ذلك هلكوا رواه ابن ماجة

باب حرم المدينة حرسها الله تعالى

الفصل الأول

اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی یہ امت محمدی بھلائی سے جب تک تعظیم کرینگے مکہ کی حرمت کی جیسی چاہیئے پھر جب ضائع کرینگے اسکو ہلاک ہونگے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے یہ بیان ہے حرم مدینہ کی حرمت محفوظ رکھے اسکو اللہ تعالی فصل

عن علي رض قال ما كتبنا عن رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا القرآن وما في هذه الصحيفة قال قال رسول الله صلى الله
روایت ہے علی رض سے کہ کہا اسنے نہ لکھا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوا اس قرآن کے اور جو کچھ کہ ان ورقوں میں ہے کہا علی نے فرمایا رسول صلی اللہ

عليه وسلم المدينة حرام ما بين عير إلى ثور فمن أحدث فيها حدثا أو آوى محدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس
علیہ وسلم نے زمین مدینہ حرم ہے درمیان جبل عیر کے جبل ثور تک سو جسنے نکالی اسمیں کوئی بدعت یا جگہ دی کسی بدعتی کو سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی

أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ذمة المسلمين واحدة يسعى بها أدناهم فمن أخفر مسلما فعليه لعنة الله والملائكة
سبھوں کی نہ قبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور سب مسلمانوں کا ایک ہے سعی کریگا اسکی ادنا مسلمان پھر جسنے عہد شکنی کی کسی مسلمان سے سو اسپر لعنت ہے اللہ

والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل ومن والى قوما بغير إذن مواليه فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين
اور فرشتے اور آدمی سبھوں کی نہ قبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور جس مسلمان نے دوستی کی ساتھ کسی قوم کے بے حکم اپنے مسلمان دوستوں کے سو اسپر لعنت ہے اللہ اور فرشتے اور آدمی سبھوں کی

لا يقبل منه صرف ولا عدل متفق عليه وفي رواية لهما من ادعى إلى غير أبيه أو تولى غير مواليه فعليه لعنة الله والملائكة
مقبول نہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل ق اور ایک روایت میں شیخین کی جسنے بیٹا بنا دوسرے کا سوا اپنے حقیقی باپ کے یا غلام بنا کسی کا سوا اپنے مالکوں کے سو لعنت ہے اسپر اللہ اور فرشتے

والناس أجمعين لا يقبل منه صرف ولا عدل وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني أحرم ما بين لابتي
اور آدمی سبھوں کی نہیں مقبول ہوگی اس سے فرض عبادت اور نہ نفل اور روایت ہے سعد رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں حرام کرتا ہوں درمیان دو کالے پتھریلے میدانوں مدینے کے

المدينة أن يقطع عضاهها أو يقتل صيدها وقال المدينة خير لهم لو كانوا يعلمون لا يدعها أحد رغبة عنها إلا
اسکے درخت کاٹے جانے میں یا مارے جانے میں اسکے شکار کے اور فرمایا مدینے کا رہنا بہتر ہے انکو اگر جانتے ہوں نہ چھوڑیگا مدینے کو کوئی اس سے بیزار ہو کر مگر

أبدل الله فيها من هو خير منه ولا يثبت أحد على لأوائها وجهدها إلا كنت له شفيعا أو شهيدا يوم القيامة رواه مسلم
بدلا دیگا بدلے اسکے اللہ اسمیں اسکو کہ وہ بہتر ہے اس سے اور نہ صبر کریگا کوئی تکلیف اور بھوک پر مدینے کی مگر ہونگا اسکا سفارشی یا گواہ ف قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم

وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يصبر على لأواء المدينة وشدتها أحد من أمتي إلا كنت له
اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبر کریگا تکلیف پر مدینے کی اور سختی پر اسکی کوئی میری امت سے مگر ہونگا اسکا

شفيعا يوم القيامة رواه مسلم وعنه قال كان الناس إذا رأوا أول الثمرة جاؤوا به إلى النبي صلى الله عليه وسلم فإذا أخذه قال
سفارشی قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا اسنے لوگ جب دیکھتے تھے نیا میوہ لاتے اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر جب لیتے اسکو فرماتے

اللّٰهمّ بارك لنا في ثمرنا وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في صاعنا وبارك لنا في مدّنا اللّٰهمّ انّ ابراهيم عبدك و

اے اللہ برکت دے ہمکو ہمارے میووں میں اور برکت دے ہمکو ہمارے شہر میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مد میں اے اللہ بیشک ابراہیم غلام اور

خليلك ونبيّك وانّي عبدك ونبيّك وانّه دعاك لمكّة وانا ادعوك للمدينة بمثل ما دعاك لمكّة ومثله معه

دوست اور نبی تیرا ہے اور میں غلام اور نبی تیرا اور تحقیق انہوں نے دعا کی تجھ سے مکہ کے لئے اور میں دعا کرتا ہوں مدینے کے لئے مثل ابراہیم کی دعا کے جو کی مکہ کیلئے اور اتنی ہی ساتھ

ثمّ قال يدعو اصغر وليد له فيعطيه ذلك الثمر رواه مسلم وعن ابي سعيد رض عن النبيّ صلّى الله عليه وسلّم قال

پھر کہا بلاتے کم سن لڑکے کو اپنے پھر دیتے اسکو وہ میوہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

انّ ابراهيم حرّم مكّة فجعلها حرامًا وانّي حرّمت المدينة حرامًا ما بين مأزميها ان لا يهراق فيها دم ولا يحمل

بیشک ابراہیم نے مقرر کیا حرمت مکے کی پھر کیا اسکو حرام اور میں نے حرام کیا مدینے کو بیچ دونوں پہاڑوں کے اس سے کہ بہایا جاوے خون اور نہ اٹھایا جاوے

فيها سلاح لقتال ولا تخبط فيها شجرة الّا لعلف رواه مسلم وعن عامر بن سعد انّ سعدًا ركب الى قصره بالعقيق

اس میں ہتھیار لڑائی کو اور نہ جھاڑے جاویں اس میں پتے درخت کے مگر جانوروں کو کھلانے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عامر بن سعد سے کہ سعد گیا سوار ہو کر اپنی حویلی میں جو وادی عقیق میں ہے

فوجد عبدًا يقطع شجرًا او يخبطه فسلبه فلمّا رجع سعد جاءه اهل العبد فكلّموه ان يردّ على غلامهم او عليهم ما

سو پایا ایک غلام کو کہ کاٹ رہا تھا درخت کو یا پتے جھاڑ رہا تھا سو اسباب لے لیا اسکا پھر جب سعد پھر آئے آئے لوگ غلام کے پھر کہے اسکو کہ پھیر دے ان کے غلام کو یا انکو جو

اخذ من غلامهم فقال معاذ الله ان اردّ شيئًا نفّلنيه رسول الله صلّى الله عليه وسلّم وابى ان يردّ عليهم رواه مسلم وعن

لیا ان کے غلام سے تب کہا خدا کی پناہ اس سے کہ پھیر دوں اس چیز کو کہ دلوایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکار کیا پھیر دینے سے انکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عائشة رض قالت لمّا قدم رسول الله صلّى الله عليه وسلّم المدينة وعك ابو بكر وبلال فجئت رسول الله صلّى الله عليه وسلّم فاخبرته

عائشہ رض سے کہا انہوں نے جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تب تپ آئی ابو بکر کو اور بلال کو سو آئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر خبر دی

فقال اللّٰهمّ حبّب الينا المدينة كحبّنا مكّة او اشدّ وصحّحها وبارك لنا في صاعها ومدّها وانقل حمّاها فاجعلها بالجحفة

تب فرمایا اے اللہ محبوب کر ہمارا مدینے کو جیسی محبت رکھتے ہیں مکے سے یا زیادہ اور تندرست کر اسکو اور برکت دے ہمکو مدینے کے صاع اور مد میں اور لیجا اسکی تپ کو پھر رکھ دے

متّفق عليه وعن عبد الله بن عمر رض في رؤيا النبيّ صلّى الله عليه وسلّم في المدينة رأيت امرأة سوداء ثائرة الرأس

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی جو مدینے میں دیکھا دیکھا میں نے ایک عورت کو کالے رنگ کی بکھرے بالوں والی

خرجت من المدينة حتّى نزلت مهيعة فتأوّلتها انّ وباء المدينة نقل الى مهيعة وهي الجحفة رواه البخاري وعن

کہ نکل گئی مدینے سے یہاں تک کہ اتری مہیعہ میں سو اسکی تعبیر کی میں نے یہ کہ وبا مدینے کی لے گیا اللہ مہیعہ کی طرف اور مہیعہ جحفہ کا نام ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

سفيان بن ابي زهير رض قال سمعت رسول الله صلّى الله عليه وسلّم يقول يفتح اليمن فيأتي قوم يبسّون فيتحمّلون باهليهم

سفیان بن ابی زہیر رض سے کہ کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فتح ہوگا ملک یمن پھر ارادہ کریگی ایک قوم چلے جانے کا پھر لیجاوینگے اپنے

ومن اطاعهم والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون ويفتح الشام فيأتي قوم يبسّون فيتحمّلون باهليهم ومن اطاعهم

اور لونڈی غلام کو حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے اگر سمجھیں اور فتح ہوگا ملک شام پھر ارادہ کریگی ایک قوم کہ چلے جاویں پھر لیجاوینگے اپنے بال بچے اور لونڈی غلام کو

والمدينة خير لهم لو كانوا يعلمون ويفتح العراق فيأتي قوم يبسّون فيتحمّلون باهليهم ومن اطاعهم والمدينة خير لهم

حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے اگر سمجھیں بعد فتح ہوگی ملک عراق کی پھر ارادہ کریگی ایک قوم کہ چلے جاویں پھر لیجاوینگے اپنے بال بچے اور لونڈی غلام حالانکہ مدینہ بھلا ہے ان کے لئے

لو كانوا يعلمون. متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمرت بقرية تأكل القرى يقولون يثرب

اگر سمجھیں ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم ہوا مجھے اس گانوں کی طرف ہجرت کا کہ کھا جاتا ہے گانوں کو کہتے ہیں اسکو یثرب

وهي المدينة تنفي الناس كما ينفي الكير خبث الحديد. متفق عليه وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

اور وہ مدینہ ہے دور کرتا ہے برے آدمیوں کو جیسا کہ دور کرتی ہے بھٹی لوہے کا میل ق × اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول إن الله سمى المدينة طابة. رواه مسلم وعن جابر بن عبد الله رض أن أعرابيا بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم کہ فرماتے تھے بیشک اللہ نے نام رکھا مدینہ کا طابہ روایت کیا اسکو مسلم نے × اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ رض سے کہ ایک دیہاتی نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فأصاب الأعرابي وعك بالمدينة فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا محمد أقلني بيعتي فأبى رسول الله صلى الله عليه وسلم

سے سو آئی اس دیہاتی کو تپ مدینے میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دیجیے مجھ پر میری بیعت سو قبول نہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثم جاءه فقال أقلني بيعتي فأبى ثم جاءه فقال أقلني بيعتي فأبى فخرج الأعرابي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما المدينة

پھر آیا آپ کے پاس اور کہا پھیر دیجیے مجھے میری بیعت پھر قبول نہ کیا پھر آیا اور کہا پھیر دیجیے بیعت میری پھر بھی قبول نہ کیا سو نکل گیا وہ دیہاتی پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

كالكير تنفي خبثها وينصع طيبها. متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى

تو مانند بھٹی کے ہے کہ دور کرتا ہے میل کو اور خالص کرتا ہے اچھے لوہے کو ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت ٹھہری نہ ہوگی جب تک

تنفي المدينة شرارها كما ينفي الكير خبث الحديد. رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على أنقاب المدينة

دور نہ کرے مدینہ برے لوگوں کو جیسا دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے راہوں پر مدینے کی

ملائكة لا يدخلها الطاعون ولا الدجال. متفق عليه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس من بلد إلا

فرشتے ہیں نہیں آتی اس میں طاعون اور نہ آئیگا دجال ق × اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شہر نہیں مگر

سيطؤه الدجال إلا مكة والمدينة ليس نقب من أنقابها إلا عليه الملائكة صافين يحرسونها فينزل السبخة فترجف

اسے روندیگا اسکو دجال سوائے مکہ اور مدینے کے نہیں کوئی راہ مدینے کی راہوں سے مگر اس پر فرشتے قطار ہو کر نگہبانی کرتے ہیں پھر اتریگا اس کھاری زمین میں پھر کانپ اٹھیگا

المدينة بأهلها ثلاث رجفات فيخرج إليه كل كافر ومنافق. متفق عليه وعن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

مدینہ اپنے لوگوں کے ساتھ تین بار سو نکل جاویگا دجال کی طرف ہر کافر اور منافق ق × اور روایت ہے سعد رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يكيد أهل المدينة أحد إلا انماع كما ينماع الملح في الماء. متفق عليه وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا قدم

مکر و دغا نہ کریگا مدینے کے لوگوں سے کوئی مگر گھل جاویگا جیسا گھلتا ہے نمک پانی میں ق × اور روایت ہے انس رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آتے تھے

من سفر فنظر إلى جدرات المدينة أوضع راحلته وإن كان على دابة حركها من حبها. رواه البخاري وعنه أن النبي صلى الله عليه و

کسی سفر سے اور دیکھتے دیواروں کو مدینے کی جلد چلاتے اونٹ اپنا اور اگر ہوتے گھوڑے وغیرہ پر تو دوڑاتے اسکو مدینے کی محبت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے

سلم طلع له أحد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه اللهم إن إبراهيم حرم مكة وإني أحرم ما بين لابتيها. متفق عليه وعن

سلم کو نظر آیا احد کا پہاڑ سو فرمایا یہ ایک پہاڑ ہے دوست رکھتا ہے ہم کو اور ہم دوست رکھتے ہیں اسکو اے اللہ بیشک ابراہیم نے حرم کیا مکے کو اور میں حرام کرتا ہوں جو درمیان ہے دو پتھریلی زمینوں کے

سهل بن سعد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أحد جبل يحبنا ونحبه. رواه البخاري

الفصل الثاني عن

سہل بن سعد رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد ایک پہاڑ ہے کہ وہ ہم کو دوست رکھتا ہے اور ہم اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے دوسری فصل

روایت ہے

سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِاللہِ قَالَ رَاَیْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ رض اَخَذَ رَجُلًا یَصِیْدُ فِیْ حَرَمِ الْمَدِیْنَۃِ الَّذِیْ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن ابی عبداللہ سے کہا اسنے دیکھا میں سعد بن ابی وقاص رض کو کہ پکڑا ایک مرد کو کہ شکار کرتا تھا مدینے کی زمین میں جو حرام کیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَسَلَبَہٗ ثِیَابَہٗ فَجَاءَ مَوَالِیْہِ فَکَلَّمُوْہُ فِیْہِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ ھٰذَا الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ اَخَذَ اَحَدًا یَصِیْدُ فِیْہِ

سو لے لیا اسکا اسباب پھر مالک اسکے آکر سفارش کی اسکی اس سے سو کہا اسنے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا اس حرم کو اور فرمایا جو کوئی پکڑیگا کسی شکار کرنے والے کو اس میں

فَلْیَسْلُبْہُ فَلَا اَرُدُّ عَلَیْکُمْ طُعْمَۃً اَطْعَمَنِیْھَا رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنْ اِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُ اِلَیْکُمْ ثَمَنَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

سو لیگا اسباب اسکا پھر نہ دونگا تمکو وہ خوراک کہ دی ہے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن اگر چاہو تو دیتا ہوں قیمت اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وَعَنْ صَالِحٍ مَوْلًی لِسَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا وَجَدَ عَبِیْدًا مِنْ عَبِیْدِ الْمَدِیْنَۃِ یَقْطَعُوْنَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِیْنَۃِ فَاَخَذَ مَتَاعَھُمْ وَقَالَ یَعْنِیْ

اور روایت ہے صالح سے جو آزاد کیا ہوا سعد کا ہے کہ سعد نے پایا کتنے غلاموں کو مدینے کے غلاموں میں سے کاٹتے ہوئے درخت مدینے کے سو لے لیا اسباب انکا اور کہا یعنے

لِمَوَالِیْھِمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھٰی اَنْ یُّقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِیْنَۃِ شَیْءٌ وَقَالَ مَنْ قَطَعَ مِنْہُ شَیْئًا فَلِمَنْ اَخَذَہٗ سَلَبُہٗ رَوَاہُ

مالکوں کو انکے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منع کرتے کاٹے جانے کو مدینے کے درختوں سے ذرا بھی اور فرمایا جو کوئی کاٹے

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الزُّبَیْرِ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَیْدَ وَجٍّ وَعِضَاھَہٗ حَرَمٌ مُحَرَّمٌ لِلّٰہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ

ابوداؤد نے × اور روایت ہے زبیر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شکار وج کا اور کانٹا اسکے درخت کا حرام ہے حرام کیا ہوا اللہ کا روایت کیا ابوداؤد نے اور کہا

مُحْیِی السُّنَّۃِ وَجٌّ ذَکَرُوْا اَنَّھَا مِنْ نَاحِیَۃِ الطَّائِفِ وَقَالَ الْخَطَّابِیُّ اَنَّہٗ بَدَلَ اَنَّھَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

محی السنۃ نے وج کا ذکر کیا علما نے کہ وہ طرف طائف کے ہے اور کہا خطابی نے انہ ضمیر مذکر ہے بدلے انہا ضمیر مونث کے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَۃِ فَلْیَمُتْ بِھَا فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِھَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا

جو کوئی سکے مدینے میں مرنا سو مرے اسمیں پس تحقیق میں شفاعت کرونگا اسکی کہ مرے اسمیں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے سند کی رو سے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ قَرْیَۃٍ مِّنْ قُرَی الْاِسْلَامِ خَرَابًا الْمَدِیْنَۃُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اخیر شہر اسلام کے سب شہروں سے ویران ہونے میں مدینہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِاللہِ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَیَّ ھٰؤُلَاءِ الثَّلٰثِ نَزَلْتَ فَھِیَ دَارُ

حسن غریب ہے × اور روایت ہے جریر بن عبداللہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ نے حکم بھیجا میری طرف جس میں ان تینوں میں سے اترے تو وہی گھر ہے

ھِجْرَتِکَ الْمَدِیْنَۃُ اَوِ الْبَحْرَیْنِ اَوْ قِنَّسْرِیْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

تیری ہجرت کا یعنی مدینہ اور بندر بحرین اور شہر قنسرین روایت کیا اسکو ترمذی نے × فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا یَدْخُلُ الْمَدِیْنَۃَ رُعْبُ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ لَھَا یَوْمَئِذٍ سَبْعَۃُ اَبْوَابٍ عَلٰی کُلِّ بَابٍ مَلَکَانِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ رض عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

داخل نہ ہوگی مدینے میں دہشت مسیح دجال کی مدینے کے اسدن سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے روایت کیا اسکو بخاری نے × اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِیْنَۃِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَ بِمَکَّۃَ مِنَ الْبَرَکَۃِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ اٰلِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے اللہ کر مدینے میں دو چند برکت اس برکت سے کہ کی تو نے مکے میں × ق × اور روایت ہے ایک مرد سے خطاب کی اولاد سے نبی صلی

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ سَکَنَ الْمَدِیْنَۃَ وَصَبَرَ عَلٰی بَلَائِھَا کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا وَّشَفِیْعًا

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے زیارت کی میری قصد سے ہوگا میرے ہمسائے قیامت کے دن اور جسنے اختیار کیا مدینے کا رہنا اور صبر کیا اسکی بلا پر ہونگا اسکا گواہ اور سفارشی

يوم القيامة ومن مات في أحد الحرمين بعثه الله من الآمنين يوم القيامة وعن ابن عمر مرفوعا من حج فزار قبري بعد موتي كان كمن زارني

قیامت کے دن اور جو کوئی مریگا کہ یا مدینے میں تو اٹھاویگا اس کو اللہ امن والوں میں قیامت کے دن اور روایت ہے ابن عمر سے مرفوعاً جس نے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی وفات کے بعد

في حياتي رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن يحيى بن سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان جالسا وقبر يحفر

گویا اس نے زیارت کی میری زندگی میں روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے اور ایک قبر کھودی جاتی تھی

بالمدينة فاطلع رجل في القبر فقال بئس مضجع المؤمن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بئسما قلت قال الرجل إني لم أرد هذا إنما أردت

مدینے میں پھر جھانکا ایک مرد نے قبر میں پھر کہا یہ قبر بری خوابگاہ ہے ایماندار کی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری بات کہی تو نے کہا اس مرد نے نہیں ارادہ کیا میں نے اسکا

القتل في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا مثل القتل في سبيل الله ما على الأرض بقعة أحب إلي أن يكون قبري بها

شہادت کی فضیلت کا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مانند شہادت کے اللہ کی راہ میں نہیں ہے کوئی ٹکڑا زمین پر زیادہ پیارا مجھ کو

منها ثلاث مرات رواه مالك مرسلا وعن ابن عباس رض قال قال عمر بن الخطاب رض سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

مدینے سے تین بار روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہا عمر بن خطاب رض نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں

بوادي العقيق يقول أتاني الليلة آت من ربي فقال صل في هذا الوادي المبارك وقل عمرة في حجة وفي رواية وقل عمرة وحجة

وادی عقیق میں فرماتے تھے آیا میرے پاس آج کی رات فرشتہ میرے رب کی طرف سے پھر کہا نماز پڑھ اس وادی مبارک میں اور کہہ عمرہ ہے حج میں اور ایک روایت میں ہے اور کہہ عمرہ اور حج

رواه البخاري

كتاب البيوع باب الكسب وطلب الحلال الفصل الأول

عن المقدام بن معديكرب رض قال قال

روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ یہ کتاب ہے خرید و فروخت کی ۔ باب ہے کمانے اور حلال روزی کی تلاش کا ۔ پہلی فصل ۔ مقدام بن معدیکرب رض سے ہے کہ کہا انہوں نے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكل أحد طعاما قط خيرا من أن يأكل من عمل يديه وإن نبي الله داود كان يأكل من عمل يديه رواه البخاري وعن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کھایا کسی نے کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے ہاتھ کے کسب سے اور بیشک اللہ کے نبی داؤد کھاتے تھے ہاتھ کے کسب سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله طيب لا يقبل إلا طيبا وإن الله أمر المؤمنين بما أمر به المرسلين فقال يا أيها الرسل

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ پاک ہے نہیں قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ نے حکم کیا ایمان داروں کو جس چیز کا حکم کیا رسولوں کو

كلوا من الطيبات واعملوا صالحا وقال يا أيها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم ثم ذكر الرجل يطيل السفر أشعث أغبر يمد يديه إلى السماء

کھاؤ حلال روزیاں اور کرو اچھے کام اور فرمایا اے ایمان والو کھاؤ حلال روزیوں سے جو ہم نے تمہیں دیں پھر ذکر کیا حضرت نے اس مرد کا کہ سفر دراز کرے بال بکھرے ہوئے خاک آلودہ اٹھاوے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف

يا رب يا رب ومطعمه حرام ومشربه حرام وملبسه حرام وغذي بالحرام فأنى يستجاب لذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

کہتا ہوا اے پروردگار اے پروردگار اور کھانا اور پینا اور لباس اسکا حرام ہے اور پرورش پائی ہے حرام سے پھر کس طور قبول ہوگی دعا اس کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے ہے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان لا يبالي المرء ما أخذ منه أمن الحلال أم من الحرام رواه البخاري وعن النعمان بن بشير رض

صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ پروا نہ کریگا مرد اس چیز کی کہ لیا اسے کیا حلال سے لیا یا حرام سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحلال بين والحرام بين وبينهما مشتبهات لا يعلمهن كثير من الناس فمن اتقى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال اور حرام ظاہر ہے اور درمیان میں ان کے شبہ کی چیزیں ہیں کہ حقیقت انکی معلوم نہیں کر سکتے اکثر لوگ پس جو کوئی بچا

الشبهات استبرأ لدينه وعرضه ومن وقع في الشبهات وقع في الحرام كالراعي يرعى حول الحمى يوشك أن يرتع

شبہ کی چیزوں سے بچایا اپنے دین اور آبرو کو اور جو کوئی گر پڑا شبہ کی چیزوں میں جا پڑیگا حرام میں مانند چرواہے کے کہ چراتا ہے گرد رکھ کے قریب ہے کہ چرنے لگے

فِيهِ أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى أَلَا وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَحَارِمُهُ أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا

سنے میں خبردار اور ہر بادشاہ کا ایک رمنا ہوتا ہے خبردار اور بیشک رمنا اللہ کا حرام چیزیں ہیں خبردار اور مقرر آدمی کے جسم میں ایک ٹکڑا گوشت کا ہے جب سنور جاتا ہے تو سنور جاتا ہے تمام بدن اور جب وہ بگڑ جاتا ہے

فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَنُ

تو تمام جسم بگڑ جاتا ہے خبردار اور وہ ٹکڑا دل ہے۔ ق ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت

الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رض أَنَّ

کتے کی پلید ہے اور خرچی زناکار عورت کی پلید ہے اور سینگی لگانے والے کی مزدوری پلید ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رض سے کہ بیشک

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور زناکار عورت کی خرچی سے اور کاہن کی شیرینی سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الْبَغِيِّ وَلَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قیمت لہو کی سے اور قیمت کتے کی سے اور زناکار کی خرچی سے اور لعنت کی سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر اور گودنے والی اور گودوانے والی پر اور

الْمُصَوِّرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ رض أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللهَ

تصویر بنانے والے پر ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فتح مکہ کے سال اور حال یہ کہ آپ مکہ میں تھے بیشک

وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ

اللہ نے اور اسکے رسول نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا اور بتوں کا پس کہا گیا کہ اے رسول اللہ کے خبر دیجیے مردار کی چربیوں کی کیسی ہیں اسلئے کہ ملتے ہیں ان سے کشتیوں کو

وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ

اور چکنے کرتے ہیں ان سے چمڑوں کو اور چراغ جلاتے ہیں ان سے لوگ سو فرمایا نہیں بیچنا انکا حرام ہے پھر فرمایا اس وقت ہلاک کرے اللہ یہود کو بیشک اللہ نے جب حرام کیا ان پر چربی کو پگھلایا انہوں نے اسکو

ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ

پھر بیچا اسکو پھر کھائی قیمت اسکی ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہلاک کرے اللہ یہود کو حرام ہوئیں ان پر

الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ رَوَاهُ

چربیاں تب پگھلایا انہوں نے ان کو اور بیچا ان کو ۔ ق ۔ اور روایت کیا گیا جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قیمت لینے سے کتے اور بلی کی ۔ روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا سینگی لگائی ابو طیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر حکم کیا اسکو ایک صاع خرما دینے کا اور حکم کیا اسکے مالکوں کو کہ کم کریں اس سے

مِنْ خَرَاجِهِ **الْفَصْلُ الثَّانِي** عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ

اسکا خراج ۔ ق ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت پاکیزہ خوراک تمہاری وہ ہے جو تمہاری کمائی سے ہو اور تمہاری اولاد تمہاری کمائی ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَالدَّارِمِيِّ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ

روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت میں ابی داؤد اور دارمی کی یہ ہے کہ بہت پاکیزہ خوراک مرد کا وہ ہے جو کسب سے اسکے ہو اور بیشک بیٹا بھی کسب ہے

مِنْ كَسْبِهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رض عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَيَتَصَدَّقُ

باپ ہی کا ہے ۔ اور روایت کیا عبداللہ بن مسعود رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ایسا نہو گا کہ کماوے کوئی بندہ حرام کا مال پھر خیرات

مِنْهُ فَيُقْبَلَ مِنْهُ وَلَا يُنْفِقُ مِنْهُ فَيُبَارَكَ لَهُ فِيهِ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَ ظَهْرِهِ إِلَّا كَانَ زَادَهُ إِلَى النَّارِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَمْحُو السَّيِّئَ بِالسَّيِّئِ وَلٰكِنْ

اس سے سو قبول ہو اور نہ ہو کہ کھاوے یہ اس سے پھر برکت ہوئے اسکو اس میں اور نہ چھوڑ جاویگا اسکو پیچھے مرنے کے مگر ہوگا وہ چھوڑنا توشہ اسکا دوزخ کی طرف بیشک اللہ دور نہیں کرتا

يَمْحُو السَّيِّئَ بِالْحَسَنِ إِنَّ الْخَبِيثَ لَا يَمْحُو الْخَبِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دور کرتا ہے بدی کو نیکی سے بیشک پلید دور نہیں کرتا پلید کو نقل روایت کیا اسکو احمد اور اسی طور شرح سنت میں ہے × اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول صلی

وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَكُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ كَانَتِ النَّارُ أَوْلٰى بِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

وسلم داخل ہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ بڑھا حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ بڑھا حرام کھانے سے ہوگی دوزخ بہت نزدیک اس سے روایت کیا اسکو احمد اور دارمی اور بیہقی نے شعب

الْإِيمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رض قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلٰى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ الصِّدْقَ

الایمان میں × اور روایت ہے حسن بن علی رض سے کہا انہوں نے یاد کیا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چھوڑ دے شک کی چیز کو طرف اس کے کہ شک نہ ہو اس میں بیشک سچ

طُمَأْنِينَةٌ وَإِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلَ الْأَوَّلَ وَعَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ رض

اطمینان کا موجب ہے اور جھوٹ موجب تردد کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے فقط پہلے جملے کو ف اور روایت ہے وابصہ بن معبد رض

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا وَابِصَةُ جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ أَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے وابصہ کیا پوچھنے آیا تو نیکی اور گناہ کو کہتے ہیں کہا میں نے ہاں کہا وابصہ نے پھر جمع کیا مبارک انگلیوں کو اور

وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ ثَلَاثًا الْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ إِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي

اور فرمایا فتوا پوچھ اپنے جی سے فتوا پوچھ اپنے دل سے تین بار نیکی وہ چیز ہے کہ قرار پکڑے اسکی طرف جی اور قرار پکڑے اسکی طرف دل اور گناہ وہ کہ کھٹکے جی میں اور تشویش

الصَّدْرِ وَإِنْ أَفْتَاكَ النَّاسُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَطِيَّةَ السَّعْدِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دل میں کرے اگرچہ فتوا دیں تجھکو سب لوگ روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے × اور روایت ہے عطیہ سعدی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ حَتّٰى يَدَعَ مَا لَا بَأْسَ بِهِ حَذَرًا لِمَا بِهِ بَأْسٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَنَسٍ رض

نہیں پہنچتا بندہ اس مرتبے کو کہ ہووے متقی لوگوں سے یہاں تک کہ چھوڑ دے مباح کو ڈر کے حرام سے ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے انس رض سے

قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَآكِلَ

کہ کہا انہوں نے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے باب میں دس شخص پر نچوڑنے والے پر اور نچڑوانے والے پر اور پینے والے پر اور اٹھانے والے پر اور منگوانے والے پر اور پلانے والے پر اور بیچنے والے پر اور

ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِي لَهَا وَالْمُشْتَرٰى لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ

اسکی قیمت کھانے والے اور خریدنے والے اور جسکے لئے خریدے اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے

الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ

شراب پر اور پینے والے پر اور پلانے والے پر اور بیچنے والے پر اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے والے پر اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور منگوانے والے پر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ مُحَيِّصَةَ رض أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُجْرَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ فَلَمْ يَزَلْ يَسْتَأْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ اعْلِفْهُ نَاضِحَكَ

اور روایت ہے محیصہ رض سے کہ انہوں نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگا کر مزدوری لینے کی سو منع کیا انکو پھر وہ ہمیشہ اجازت مانگا کئے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ کھلا اپنے پانی کھینچنے والے اونٹ کو

وَأَطْعِمْهُ رَقِيقَكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کھلا اپنی لونڈی غلام کو روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن ثمن الكلب وكسب الزمّارة رواه في شرح السنة وعن أبي أمامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

قیمت لینے سے کتے کی اور کسب سے گانے والی عورت کے روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

تبيعوا القينات ولا تشتروهن ولا تعلّموهن وثمنهن حرام وفي مثل هذا نزلت ومن الناس من يشتري لهو

بیچو گانا جاننے والی لونڈیوں کو اور نہ خرید کرو ان کو اور نہ تعلیم کرو انکو گانے کی اور قیمت انکی حرام ہے اسی قسم کی باتوں میں اتری یہ آیت اور بعضے لوگ ایسے ہیں

الحديث رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعلي بن يزيد الراوي يضعّف في الحديث وسنذكر

باتیں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید جو راویوں میں ہے حدیث میں ضعیف گنے گئے ہیں

حديث جابر نهى عن أكل الهرّ في باب ما يحلّ أكله إن شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول

حدیث کو جابر کی جو یہ ہے منع کیا بلی کھانے سے اس باب میں کہ جس چیز کا کھانا حلال ہے اگر چاہے اللہ تعالیٰ تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم طلب كسب الحلال فريضة بعد الفريضة رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عباس رض

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب حلال کسب کا فرض ہے بعد ایمان کے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

أنه سئل عن أجرة كتابة المصحف فقال لا بأس إنما هم مصوّرون وإنهم إنما يأكلون من عمل أيديهم رواه رزين وعن

کہ انسے پوچھا کسی نے مسئلہ مزدوری لینے کا قرآن لکھکر سو کہا کچھ مضائقہ نہیں بس جیسے حرف کی صورت لکھتے ہیں اور کسی نہیں کھاتے مگر مزدوری ہاتھ کی روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے

رافع بن خديج رض قال قيل يا رسول الله أي الكسب أطيب قال عمل الرجل بيده وكل بيع مبرور رواه أحمد وعن أبي بكر بن أبي

رافع بن خدیج رض سے کہ کہا انہوں نے کسی نے کہا اے رسول اللہ کونسا کسب زیادہ حلال ہے فرمایا کام کرنا مرد کا اپنی ذات سے اور ہر خرید و فروخت مقبول روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی بکر بن ابی

مريم قال كانت لمقدام بن معديكرب جارية تبيع اللبن ويقبض المقدام ثمنه فقيل له سبحان الله أتبيع اللبن وتقبض

مریم سے کہ کہا انہوں نے تھی مقدام بن معدیکرب کی ایک لونڈی کہ بیچتی تھی دودھ اور لیتا مقدام قیمت اسکی پھر کہا کسی نے اسے سبحان اللہ کیا تو بیچتا ہے دودھ اور لیتا ہے

الثمن فقال نعم وما بأس بذلك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليأتين على الناس زمان لا ينفع فيه إلا

قیمت سو کہا ہاں اور کچھ گناہ نہیں اسمیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ نفع دیگا اسمیں مگر

الدينار والدرهم رواه أحمد وعن نافع قال كنت أجهّز إلى الشام وإلى مصر فجهّزت إلى العراق فأتيت إلى أم المؤمنين

مال حلال روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے نافع سے کہ کہا انہوں نے بھیجا تھا میں تجارت کا مال شام کی طرف اور مصر کی طرف سو تیاری کی عراق کی طرف پھر آیا میں ام المومنین

عائشة رض فقلت لها يا أم المؤمنين كنت أجهّز إلى الشام فجهّزت إلى العراق فقالت لا تفعل ما لك ولمتجرك فإني سمعت

عائشہ رض کے پاس پھر کہا ان کو اے ماں مومنوں کی بھیجتا تھا میں تجارت کا مال شام کی طرف پھر تیاری کی عراق کی طرف سو کہا مت کر کیا ہوا تیری تجارت کی جگہ کو

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا سبّب الله لأحدكم رزقا من وجه فلا يدعه حتى يتغير له أو يتنكر له رواه أحمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب سبب کرے اللہ کسی کے لئے روزی کا کسی طور سے سو اسکو چھوڑے نہیں تک کہ نفع نہ ہو یا نقصان ہو روایت کیا اسکو احمد

وابن ماجه وعن عائشة رض قالت كان لأبي بكر رض غلام يخرج له الخراج فكان أبو بكر يأكل من خراجه فجاء يوما بشيء فأكل منه أبو بكر

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے تھا ابی بکر رض کا ایک غلام کہ لا دیتا تھا انکو خراج سو ابو بکر کھاتا تھا اسکے خراج سے پھر لایا ایک دن کوئی چیز سو کھایا

فقال له الغلام تدري ما هذا فقال أبو بكر وما هو قال كنت تكهّنت لإنسان في الجاهلية وما أحسن الكهانة إلا أني خدعته

تب کہا انکو اس غلام نے کیا آپ جانتے ہیں حقیقت اس چیز کی پھر کہا ابو بکر نے اور کیا ہے وہ کہا غلام نے فال کھولا تھا میں ایک آدمی کی جاہلیت میں اور خوب فال کھولنا نہیں جانتا تھا مگر فریب دیا تھا اسکو

فلقيني فاعطاني بذلك هذا الذي كنت سئته قالت فادخل ابو بكر يده فقاء كل شيء في بطنه رواه البخاري وعن ابي بكر رض

پھر وہ شخص ملا مجھ سے سو دیا مجھے بدلے اس کے سو یہ وہی چیز ہے کہ کھایا آپ نے اس سے کہا عائشہ نے پھر ڈالا حلق میں ابوبکر نے ہاتھ اپنا اور نکال دیا جو کچھ پیٹ میں تھا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی بکر رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة جسد غذي بالحرام رواه البيهقي في شعب الايمان وعن زيد بن

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جاوے گا بہشت میں وہ آدمی جو پرورش پائی حرام کھا کر روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت ہے زید بن

اسلم انه قال شرب عمر بن الخطاب لبنا واعجبه فقال للذي سقاه من اين لك هذا اللبن فاخبره انه ورد على ماء قد

اسلم سے کہ اس نے کہا پیا عمر بن خطاب رض نے دودھ اور اچھا لگا اس کو کہا پلانے والے کو کہاں سے ملا تجھ کو یہ دودھ سو خبر دی اس نے کہ گیا تھا چشمے پر

سماه فاذا نعم من نعم الصدقة وهم يسقون فحلبوا لي من البانها فجعلته في سقائي وهو هذا فادخل عمر يده

نام لیا اس کا سو دیکھا اونٹ زکوۃ کے ہیں اور وہ پانی پلاتے ہیں سو دوہا مجھے دودھ ان کا پھر رکھ لیا اس کو اپنے برتن میں اور وہ یہ ہے پھر ڈالا عمر نے ہاتھ اپنا

فاستقاءه رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابن عمر قال من اشترى ثوبا بعشرة دراهم وفيه درهم حرام

اور نکال دیا اس کو روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اس نے جس نے خریدا کوئی کپڑا دس درہم سے اور اس میں ایک درہم حرام کا ہو

لم يقبل الله تعالى له صلوة ما دام عليه ثم ادخل اصبعيه في اذنيه وقال صمتا ان لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم سمعته

قبول نہ کریگا اللہ تعالیٰ اس کی نماز جب تک وہ کپڑا اس پر رہے پھر ڈالا ابن عمر نے دونوں انگلیاں اپنے کانوں میں اور کہا بہرے ہو جاویں اگر یہ نہ ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا میں نے

يقوله رواه البيهقي في شعب الايمان وقال اسناده ضعيف

باب المساهلة في المعاملة

الفصل الاول

فرماتے اس کو روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور کہا سند اس کی ضعیف ہے۔ باب لین دین میں آسانی کرنے کے بیان کا — فصل پہلی روایت ہے

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله رجلا سمحا اذا باع واذا اشترى واذا اقتضى رواه البخاري وعن

جابر رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم کرے اللہ اس مرد پر کہ نرم ہو جب بیچے اور جب خریدے اور جب تقاضا کرے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے

حذيفة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رجلا كان فيمن كان قبلكم اتاه الملك ليقبض روحه فقيل له هل

حذیفہ رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک مرد تھا پہلی امتوں میں کہ آیا اس کے پاس فرشتہ جان نکالنے پھر کہا گیا اس کو کیا

عملت من خير قال ما اعلم قيل له انظر قال ما اعلم شيئا غير اني كنت ابايع الناس في الدنيا واجازيهم فانظر الموسر واتجاوز

کیا تو نے کوئی نیکی کہا نہیں جانتا کہا اس کو دیکھ کر کہا نہیں جانتا کوئی چیز سوا اس کے کہ خرید و فروخت کرتا تھا لوگوں سے دنیا میں اور تقاضا کرتا [illegible] اور درگزر کرتا

عن المعسر فادخله الله الجنة متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه عن عقبة بن عامر وابي مسعود الانصاري فقال الله انا

مفلس سے سو داخل کیا اس کو اللہ نے بہشت میں ق۔ اور ایک روایت میں مسلم کی مانند اس کے ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری سے [illegible]

احق بذلك منك تجاوزوا عن عبدي وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اياكم وكثرة الحلف في البيع فانه

زیادہ سزاوار ہوں اس کا تجھ سے درگزر کرو میرے بندے سے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچاؤ اپنے تئیں بہت قسم کھانے سے بیع میں

ينفق ثم يمحق رواه مسلم وعن ابي هريرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحلف منفقة للسلعة ممحقة

پہلے رواج پاتا ہے پھر برکت لیجاتا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اس نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے قسم رواج دینے والی ہے مال کو اور مٹانے والی ہے

للبركة متفق عليه وعن ابي ذر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا ينظر اليهم ولا

برکت کے لئے ق۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین شخص ہیں کہ کلام نہ کریگا ان سے اللہ قیامت کے دن اور نظر نہ کریگا ان پر

ولهم عذاب اليم قال ابو ذر خابوا وخسروا من هم يا رسول الله قال المسبل والمنان والمنفق سلعته بالحلف الكاذب رواه
اور انکو دکھ کی مار ہوگی کہا ابوذر نے نا امید ہوئے اور نقصان پایا کون ہیں وہ اے رسول اللہ کہا لٹکانے والا اپنے ازار کو اور احسان جتانے والا اور بیچنے والا اسباب جھوٹی قسم سے روایت کیا

مسلم **الفصل الثاني** عن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التاجر الصدوق الامين مع النبيين
مسلم نے ۔ دوسری فصل روایت ہے ابی سعید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوداگر سچا اور امانت دار ہوگا پیغمبروں

والصديقين والشهداء رواه الترمذي والدارمي والدارقطني ورواه ابن ماجه عن ابن عمر وقال الترمذي هذا حديث
اور صدیقوں اور شہید لوگوں کے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غريب وعن قيس بن ابي غرزة رض قال كنا نسمى في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم السماسرة فمر بنا رسول الله صلى
غریب ہے اور روایت ہے قیس بن ابی غرزہ رض سے کہا انہوں نے تھے ہم نام رکھے گئے زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سماسرہ پھر گذرے ہم پر رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال يا معشر التجار ان البيع يحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه
اللہ علیہ وسلم نے سو پکارا ہمکو ایک نام سے کہ وہ اچھا تھا پہلے نام سے فرمایا اے جماعت تجارتیوں خرید و فروخت میں حاضر ہوتی ہے بیہودہ کلام اور قسم

ابو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وعن عبيد بن رفاعة عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التجار يحشرون
ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے وہ اپنے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوداگر لوگ اٹھینگے

يوم القيامة فجارا الا من اتقى وبر وصدق رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي ورواه البيهقي في شعب الايمان عن البراء
قیامت کے دن بدکار مگر جو کوئی ڈرتا رہا اور بھلائی کی اور سچ بولا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں براء سے

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح **باب الخيار الفصل الاول** عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه
اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے صحیح ہے ۔ باب خیار کا ۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم المتبايعان كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفرقا الا بيع الخيار متفق عليه وفي رواية لمسلم اذا تبايع
وسلم نے بائع مشتری دونوں میں سے اختیار رکھتے ہیں اپنے ساتھی پر جب تک جدا نہوں مگر بیع خیار کی ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی

المتبايعان فكل واحد منهما بالخيار من بيعه ما لم يتفرقا او يكون بيعهما عن خيار فاذا كان بيعهما عن خيار فقد وجب وفي رواية
بائع مشتری سو ہر ایک کو انمیں سے اختیار ہے اپنی بیع کے کامل کرنے نہ کرنے کا جب تک جدا نہوں یا ہو بیع شرط خیار سے

للترمذي البيعان بالخيار ما لم يتفرقا او يختارا وفي المتفق عليه او يقول احدهما لصاحبه اختر بدل او يختارا وعن
ترمذی کی بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک جدا نہوں مگر یہہ کہ اختیار کریں اور شیخین کی متفق علیہ روایت میں ہے یا کہے ایک دونوں میں سے اپنے ساتھی کو قبول کر

حكيم بن حزام رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البيعان بالخيار ما لم يتفرقا فان صدقا وبينا بورك لهما في بيعهما
حکیم بن حزام رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع مشتری کو اختیار ہے جب تک کہ جدا نہوں پھر اگر سچ کہیں اور عیب بیان کریں برکت ہوگی

وان كتما وكذبا محقت بركة بيعهما متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم اني اخدع في
اور اگر چھپاویں اور جھوٹھ کہیں کم ہوگی برکت خرید و فروخت کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے کہا ایک مرد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں دھوکا پاتا ہوں

البيوع فقال اذا بايعت فقل لا خلابة فكان الرجل يقوله متفق عليه **الفصل الثاني** عن عمرو بن شعيب عن ابيه
خرید و فروخت میں فرمایا جب بیچے تو یا خریدے تو کہہ دے نہیں فریب ہے پھر تھا وہ مرد کہتا ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے

عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال البيعان بالخيار ما لم يتفرقا الا ان يكون صفقة خيار ولا يحل له ان يفارق صاحبه

ساتھ دادا اپنے کے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع مشتری اختیار رکھتے ہیں جب تک کہ جدا نہ ہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار اور حلال نہیں بائع مشتری دونوں کو جدا ہونا

خشية ان يستقيله رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يتفرقن

ڈر کر ابطال بیع سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جدا ہوں

اثنان الا عن تراض رواه ابو داود

الفصل الثالث

عن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم خير اعرابيا بعد

دو دونوں مگر رضامندی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک دیہاتی

البيع رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

باب الربوا

الفصل الاول

عن جابر رض قال لعن رسول

کو بعد بیع تمام ہونے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باب سود کا بیان پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے لعنت کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم آكل الربوا وموكله وكاتبه وشاهديه وقال هم سواء رواه مسلم وعن عبادة بن الصامت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے اور دینے والے اور اسکے لکھنے والے اور دونوں گواہوں پر اور فرمایا وہ سب برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير والتمر بالتمر والملح

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونے کا سونے سے اور روپیہ کا روپیہ سے اور گیہوں کا گیہوں سے اور جو کا جو سے اور خرما کا خرمے سے اور نمک

بالملح مثلا بمثل سواء بسواء يدا بيد فاذا اختلفت هذه الاصناف فبيعوا كيف شئتم اذا كان يدا بيد رواه مسلم وعن

کا نمک سے جتنے کا اتنا یعنی برابر کو برابر ہاتھوں ہاتھ پھر جب مختلف ہوں یہ جنس تو بیچو جس طرح چاہو جب ہاتھوں ہاتھ ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب والفضة بالفضة والبر بالبر والشعير بالشعير

ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا سونا سونے سے اور روپیہ روپیہ سے اور گیہوں گیہوں سے اور جو جو سے

والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل يدا بيد فمن زاد او استزاد فقد اربى الآخذ والمعطي فيه سواء رواه مسلم

اور خرما خرمے سے اور نمک نمک سے جتنے کا اتنا نقد بنقد جس نے زیادہ دیا یا لیا تحقیق سود لیا لینے والا اور دینے والا اس میں دونوں برابر ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبيعوا الذهب بالذهب الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا

اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بیچو سونے کو سونے سے مگر برابر کو برابر اور مت زیادتی کرو بعض کی بعض پر اور مت

تبيعوا الورق بالورق الا مثلا بمثل ولا تشفوا بعضها على بعض ولا تبيعوا منها غائبا بناجز متفق عليه وفي رواية لا تبيعوا

بیچو روپیہ یا چاندی کو چاندی سے مگر برابر کو برابر اور زیادہ نہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ بیچو سونا روپیہ ادھار نقد سے متفق علیہ اور ایک روایت میں نہ بیچو

الذهب بالذهب ولا الورق بالورق الا وزنا بوزن وعن معمر بن عبد الله رض قال كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه

سونا سونے سے اور روپیہ روپیہ سے مگر جتنے کا اتنا تول کر اور روایت ہے معمر بن عبد اللہ رض سے کہا انہوں نے سنا تھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم يقول الطعام بالطعام مثلا بمثل رواه مسلم وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذهب بالذهب

سلم کو فرماتے تھے بیچنا غلہ غلے سے جتنے کا اتنا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا سونے سے

ربوا الا هاء وهاء والورق بالورق ربوا الا هاء وهاء والبر بالبر ربوا الا هاء وهاء والشعير بالشعير ربوا الا هاء وهاء

بیچنا سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور روپیہ روپے سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور گیہوں گیہوں سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا اور جو جو سے سود ہے مگر نقد دینا اور نقد لینا

والتمر بالتمر ربوا الا هاء وهاء متفق عليه وعن ابي سعيد وابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل رجلا على

اور خرما کو خرما سے سود ہے مگر نقد بنقد دست بدست متفق علیہ روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک مرد کو

خيبر فجاءه بتمر جنيب فقال اكل تمر خيبر هكذا قال لا والله يا رسول الله انا لنأخذ الصاع من هذا بالصاعين والصاعين بالثلث

خیبر کا سو وہ لایا آپ کے پاس اچھا خرما جنیب پھر فرمایا کیا سب خرما خیبر کا ایسا ہی ہے کہا نہیں قسم ہے اللہ کی اے رسول اللہ کے بیشک ہم تو لیتے ہیں ایک صاع اسکا دو صاع دیکر اور دو صاع

فقال لا تفعل بع الجمع بالدراهم ثم ابتع بالدراهم جنيبا وقال في الميزان مثل ذلك متفق عليه وعن ابي سعيد رض قال

تین دیکر پس فرمایا مت کر ایسا بیچ کھلا ملا ہوا خرما درہم سے پھر خرید کر درہم سے اچھا خرما اور فرمایا تول کی چیزوں میں مانند اسکے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا

جاء بلال الى النبي صلى الله عليه وسلم بتمر برني فقال له النبي صلى الله عليه وسلم من اين هذا قال كان عندنا تمر ردي فبعت

لایا بلال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی خرما پھر فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں سے لایا اسکو کہا تھا ہمارے پاس خراب خرما پھر بیچا میں

منه صاعين بصاع فقال اوه عين الربوا عين الربوا لا تفعل ولكن اذا اردت ان تشتري فبع التمر ببيع اخر ثم اشتر به متفق

اسکے دو صاع کو ایک صاع سے فرمایا آہ یہ عین سود ہے عین سود ہے مت کر ایسا لیکن جب چاہے تو خرید کرنا برنی کو تب بیچ خرما کو اور کسی چیز سے پھر خرید کر برنی اس سے متفق

عليه وعن جابر رض قال جاء عبد فبايع النبي صلى الله عليه وسلم على الهجرة ولم يشعر انه عبد فجاء سيده يريده

علیہ اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ آیا ایک غلام کسیکا پھر بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہجرت پر اور حضرت نے نہ جانا کہ وہ غلام ہے پھر آیا مالک اسکا ڈھونڈتا

فقال له النبي صلى الله عليه وسلم بعنيه فاشتراه بعبدين اسودين ولم يبايع احدا بعده حتى يسأله اعبد هو

سو فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مجھ سے اسکو پھر خرید کیا اسکو دو غلام دیکر کالے رنگ کے اور بیعت نہ کی کسی سے بعد اسکے یہانتک کہ پوچھتے اس سے کیا وہ غلام ہے یا آزاد

رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم مكيلتها بالكيل المسمى من

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا اس ڈھیری کا خرمے کی کہ معلوم نہو اندازہ اسکا ناپ سے ساتھ ناپ معین کے

التمر رواه مسلم وعن فضالة بن عبيد رض قال اشتريت يوم خيبر قلادة باثني عشر دينارا فيها ذهب وخرز

خرمے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا اسنے خریدا میں نے خیبر کے دن ایک ہیکل بارہ دینار کا اسمیں سونا اور جواہر

ففصلتها فوجدت فيها اكثر من اثني عشر دينارا فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال لا تباع حتى تفصل

پھر جدا کیا میں نے اسکے سونے کو جواہر سے تو پایا اسمیں سونا زیادہ بارہ دینار سے پھر ذکر کیا میں نے اسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں بک سکتا قلادہ جب تک کہ سونا جواہر جدا

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لياتين على الناس زمان لا يبقى

کیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا لوگوں پر ایسا زمانہ کہ کوئی باقی نہ رہیگا

احد الا اكل الربوا فان لم ياكله اصابه من بخاره ويروى من غباره رواه احمد وابو داود والنسائي وابن ماجه وعن عبادة بن

مگر کہ سود کھاویگا پھر اگر نہ کھاویگا تو پہنچیگا اسکو اثر اسکا اور بجائے من بخارہ کے من غبارہ بھی مروی ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبادہ

الصامت رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تبيعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق ولا البر بالبر ولا الشعير بالشعير

صامت رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو سونے کو سونے سے اور نہ روپے کو روپے سے اور نہ گیہوں کو گیہوں سے اور نہ جو کو جو سے

ولا التمر بالتمر ولا الملح بالملح الا سواء بسواء عينا بعين يدا بيد ولكن بيعوا الذهب بالورق والورق بالذهب والبر

اور نہ خرما کو خرما سے اور نہ نمک کو نمک سے مگر برابر کو برابر سے نقد بنقد سے ہاتھوں ہاتھ اور لیکن بیچو سونے کو روپے سے اور روپے کو سونے سے اور گیہوں کو

بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رض

جو سے اور جو کو گیہوں سے اور خرما کو نمک سے اور نمک کو خرما سے ہاتھوں ہاتھ جس طور سے کہ چاہو روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَى التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ فَقَالَ نَعَمْ فَنَهَاهُ عَنْ

کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کسی نے پوچھا مسئلہ سوکھے خرما لینے کا تر خرمے سے بدلے پھر فرمایا کیا کم ہو جاتا ہے تر خرما جب سوکھ جاوے کہا ہاں پس منع کیا اس سے

ذٰلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اس خرید سے روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے مرسل بے شک رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ قَالَ سَعِيدٌ كَانَ مِنْ مَيْسِرِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ سَمُرَةَ

اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ادھار بیچنے سے گوشت کے جیتا جانور لیکر کہا سعید نے تھا وہ جوا جاہلیت کے لوگوں کا روایت کیا اسکو کتاب شرح السنہ میں اور روایت ہے سمرہ

بْنِ جُنْدُبٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

بن جندب رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیچنا جانور کا جانور سے ادھار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُجَهِّزَ جَيْشًا فَنَفِدَتِ الْإِبِلُ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اسکو لشکر کی تیاری کا پس تمام ہو گئے اونٹ

فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ عَلَى قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ فَكَانَ يَأْخُذُ الْبَعِيرَ بِالْبَعِيرَيْنِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

سو حکم کیا اسکو نقد اونٹ لینے کا وعدہ پر زکوٰۃ کے اونٹ آنے تک پھر لیتا وہ ایک اونٹ دو سے زکوٰۃ کے اونٹ آنے تک روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا رِبَا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود ادھار میں ہے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سود نہیں اس چیز میں جو ہاتھوں ہاتھ ہو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ غَسِيلِ الْمَلَائِكَةِ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمُ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حنظلہ غسیل ملائکہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اسکو آدمی

وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ زَنْيَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ

جان کر بہت برا ہے چھتیس بار زنا کرنے سے روایت کیا اسکو احمد اور دارقطنی نے اور روایت کیا بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں ابن عباس سے اور زیادہ

وَقَالَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنَ السُّحْتِ فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبَا سَبْعُونَ

اور فرمایا جو شخص کہ ہووے گوشت اسکا حرام کے مال سے سو دوزخ بہت قریب ہے اس کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کے ستر

جُزْءًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّبَا وَإِنْ كَثُرَ فَإِنَّ

اقسام ہیں ہلکی قسم کا گناہ ایسا ہے جیسا زنا کرے آدمی اپنی ماں سے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر مال سود کا اگرچہ بہت ہو لیکن

عَاقِبَتَهُ تَصِيرُ إِلَى قُلٍّ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَوَى أَحْمَدُ الْأَخِيرَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

انجام اسکا رجوع کرتا ہے محتاجی کی طرف روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں اور روایت کیا احمد نے پچھلی کو ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى قَوْمٍ بُطُونُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَّاتُ تُرَى مِنْ خَارِجِ بُطُونِهِمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيلُ

اللہ علیہ وسلم نے آیا میں اس رات میں کہ لیجائے گئے مجھ کو ایک جماعت پر کہ پیٹ انکے گھروں کی طرح تھے ان میں سانپ بھرے دکھائی دیتے تھے باہر سے پیٹوں کے پس کہا میں نے

قال هؤلاء اكلة الربوا رواه احمد وابن ماجه وعن علي رض انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن آكل الربوا وموكله

وكاتبه ومانع الصدقة وكان ينهى عن النوح رواه النسائي وعن عمر بن الخطاب رض ان آخر ما نزلت آية الربوا وان رسول الله

صلى الله عليه وسلم قبض ولم يفسرها لنا فدعوا الربوا والريبة رواه ابن ماجه والدارمي وعن انس رض قال قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اقرض احدكم قرضا فاهدى اليه او حمله على الدابة فلا يركبه ولا يقبلها الا ان يكون جرى

بينه وبينه قبل ذلك رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا اقرض الرجل

احدكم فلا ياخذ هدية رواه البخاري في تاريخه هكذا في المنتقى وعن ابي بردة بن ابي موسى قال قدمت المدينة فلقيت

عبد الله بن سلام فقال انك بارض فيها الربوا فاش فاذا كان لك على رجل حق فاهدى اليك حمل تبن او حمل شعير او حمل قت

فلا تأخذه فانه ربوا رواه البخاري

باب المنهي عنها من البيوع

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال نهى رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن المزابنة ان يبيع ثمر حائطه ان كان نخلا بتمر كيلا وان كان كرما ان يبيعه بزبيب كيلا

او كان وعند مسلم وان كان زرعا ان يبيعه بكيل طعام نهى عن ذلك كله متفق عليه وفي رواية لهما نهى عن المزابنة

قال والمزابنة ان يباع ما في رؤس النخل بتمر بكيل مسمى ان زاد فلي وان نقص فعلي وعن جابر رض قال نهى رسول الله

صلى الله عليه وسلم عن المخابرة والمحاقلة والمزابنة والمحاقلة ان يبيع الرجل الزرع بمائة فرق حنطة والمزابنة ان يبيع

التمر في رؤس النخل بمائة فرق والمخابرة كراء الارض بالثلث والربع رواه مسلم وعنه قال نهى رسول الله صلى الله

عليه وسلم عن المحاقلة والمزابنة والمخابرة والمعاومة وعن الثنيا ورخص في العرايا رواه مسلم وعن سهل بن ابي

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمر بالتمر الا انه رخص في العرية ان تباع بخرصها تمرا ياكلها اهلها رطبا

کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت پر کھجور کو خرما کے بدلے بیچنے سے ... لیکن آپ نے رخصت دی عریہ میں ... اسکو اندازہ کر ... [illegible]

متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم رخص في بيع العرايا بخرصها من التمر فيما دون خمسة

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا بیچنے کی اندازہ کر کے انکا تمر سے ... [illegible]

اوسق او في خمسة اوسق شك داود ابن الحصين متفق عليه وعن عبد الله بن عمر رض نهى رسول الله صلى الله عليه

... شک کیا داؤد ابن حصین راوی نے ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها نهى البائع والمشتري متفق عليه وفي رواية لمسلم نهى عن بيع النخل حتى تزهو

وسلم نے میوہ بیچنے سے یہاں تک کہ ظاہر ہو پختگی انکی ق منع کیا بائع اور مشتری دونوں کو ق اور ایک روایت میں مسلم کی منع کیا خرما کا بیچنا یہاں تک کہ ... [illegible]

وعن السنبل حتى يبيض ويامن العاهة وعن انس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع الثمار حتى

... اور بالی کا بیچنا یہاں تک کہ دانہ سفید ہو اور امن پاوے آفت سے ق اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا میووں کا ... [illegible]

تزهي قيل وما تزهي قال حتى تحمر وقال ارايت اذا منع الله الثمرة بم ياخذ احدكم مال اخيه متفق عليه وعن

[illegible]

جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيع السنين وامر بوضع الجوائح رواه مسلم وعنه قال قال رسول

جابر رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... [illegible]

الله صلى الله عليه وسلم لو بعت من اخيك ثمرا فاصابته جائحة فلا يحل لك ان تاخذ منه شيئا بم تاخذ مال اخيك

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بیچے تو ... [illegible]

بغير حق رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال كانوا يبتاعون الطعام في اعلى السوق فيبيعونه في مكانه فنهاهم رسول

... اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے ... [illegible]

الله صلى الله عليه وسلم عن بيعه في مكانه حتى ينقلوه رواه ابو داود ولم اجده في الصحيحين وعنه قال قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... [illegible]

الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يستوفيه وفي رواية ابن عباس حتى يكتاله متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... [illegible]

وعن ابن عباس رض قال اما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام ان يباع حتى يقبض قال ابن عباس

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے لیکن جو چیز کہ منع فرمایا اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ... [illegible]

ولا احسب كل شيء الا مثله متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان لبيع ولا

... ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ... [illegible]

يبع بعضكم على بيع بعض ولا تناجشوا ولا يبع حاضر لباد ولا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد ذلك فهو بخير

[illegible]

[illegible]

النظرین بعد أن یحلبها إن رضیها أمسکها وإن سخطها ردها وصاعا من تمر متفق علیه وفی روایة لمسلم من اشتری شاة مصراة

لینے اور پھیر دینے کا اسکا دودھ دوہ کر اگر پسند کرے تو رکھ لے اور اگر ناپسند کرے اسکو تو پھیر دے اسکو ایک صاع خرما کے ساتھ متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے جسنے خرید کیا تصریہ کی گئی بکری کو

فهو بالخیار ثلاثة أیام فإن ردها رد معها صاعا من طعام لا سمراء وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا

تو وہ پھیرنے کا اختیار رکھتا ہے تین دن پھر اگر پھیر دے اسکو تو پھیر دے اسکے ساتھ ایک صاع خوراک نہ گیہوں اور روایت ہے انہی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

تلقوا الجلب فمن تلقاه فاشتری منه فإذا أتی سیده السوق فهو بالخیار رواه مسلم وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

آگے بڑھ کے نہ خرید لو آیا ہوا غلہ پھر جسنے لیا اسکو پھر خرید لیا اس سے ف تو جب آویگا مالک غلے کا بازار میں سودے کا اختیار رکھتا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے

صلی الله علیه وسلم لا تلقوا السلع حتی یهبط بها إلی السوق متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ کے نہ لو اسباب تجارت کا یہاں تک کہ اتاریں اسکو بازار میں لاکر ق اور روایت ہے انہی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا یبیع الرجل علی بیع أخیه ولا یخطب علی خطبة أخیه إلا أن یأذن له رواه مسلم وعن أبی هریرة رض أن رسول الله

نہ بیچے کوئی شخص اپنے بھائی مسلمان کے بیچنے پر اور نکاح کا پیغام نہ کرے اپنے بھائی کے پیغام پر مگر یہ کہ حکم دے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم قال لا یسم الرجل علی سوم أخیه المسلم رواه مسلم وعن جابر رض قال قال رسول الله صلی الله علیه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نرخ نہ کرے کوئی نرخ پر اپنے بھائی مسلمان کے ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا یبیع حاضر لباد دعوا الناس یرزق الله بعضهم من بعض رواه مسلم وعن أبی سعید الخدری رض قال

وسلم نے نہ بیچے شہری دیہاتی کا مال ف اور چھوڑ دو لوگوں کو کہ روزی دے اللہ بعضوں کو بعضوں کی طرف سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا

نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن لبستین وعن بیعتین نهی عن الملامسة والمنابذة فی البیع والملامسة لمس

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طور کے کپڑا پہننے سے اور دو طور کی خرید و فروخت سے منع فرمایا ملامسہ کو اور منابذہ کو خرید و فروخت میں اور ملامسہ کے معنے چھونا

الرجل ثوب الآخر بیده باللیل أو بالنهار ولا یقلبه إلا بذلک والمنابذة أن ینبذ الرجل إلی الرجل بثوبه وینبذ الآخر

مرد کا دوسرے مرد کے کپڑے کو ہاتھ سے رات کو یا دن کو اور نہ کھول کر دیکھے اسکو مگر اسی چھونے سے ف اور منابذہ یہ ہے کہ ڈالدے ایک مرد دوسرے مرد کی طرف اپنا کپڑا اور ڈالدے دوسرا بھی

ثوبه ویکون ذلک بیعهما من غیر نظر ولا تراض واللبستین اشتمال الصماء والصماء أن یجعل ثوبه علی أحد

اپنا کپڑا اور ہو جاوے یہی خرید فروخت دونوں کی بے دیکھنے کے اور بے رضامندی کے اور دو طور کا کپڑا پہننا ایک تو بطور صما کے اور صما کہتے ہیں کہ ڈالے اپنا کپڑا

عاتقیه فیبدو أحد شقیه لیس علیه ثوب واللبسة الأخری احتباؤه بثوبه وهو جالس لیس علی فرجه منه شیء

دونوں کندھوں میں سے ایک پر پھر کھل جاوے دونوں جانب سے ایک اس حال پر کہ نہ ہو اسپر کپڑا ف اور کپڑا پہننا دوسرے طور کا لپیٹ لینا ہے کپڑے کو اس حال میں کہ بیٹھا ہو

متفق علیه وعن أبی هریرة رض قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع الحصاة وعن بیع الغرر رواه مسلم وعن

ق اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حصاۃ سے ف اور بیع دھوکے کی خرید و فروخت سے

ابن عمر رض قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع حبل الحبلة وکان بیعا یتبایعه أهل الجاهلیة کان الرجل یبتاع الجزور

ابن عمر رض سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع حبل حبلہ سے اور کرتے تھے اس بیع کو زمانہ جاہلیت کے لوگ کہ ایک مرد خریدتا تھا اونٹ

إلی أن تنتج الناقة ثم تنتج التی فی بطنها متفق علیه وعنه قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن عسب الفحل رواه البخاری

اس وعدہ پر کہ جنے اونٹنی پھر جنے وہ بچہ جو پیٹ میں ہے اسکے ق اور روایت ہے انہی سے کہا اسنے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ سے نر کے ف روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْاَرْضِ لِتُحْرَثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى

اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ لینا اونٹ جفتی کرانے کا اور بیچنا پانی اور زمین کا کھیتی کرنے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَاعُ فَضْلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا پانی کا زیادتی کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچا جاوے زیادتی

الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَاَدْخَلَ يَدَهٗ فِيْهَا فَنَالَتْ اَصَابِعُهٗ

پانی کی تاکہ بیچی جاوے اس سے گھانس ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ڈھیری پر غلہ کی پھر ڈالا دست مبارک اسمیں سو پائیں انگلیاں

بَلَلًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَفَلَا جَعَلْتَهٗ فَوْقَ الطَّعَامِ حَتّٰى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ

تری تب فرمایا یہ کیا ہے اے غلے والے کہا پانی برسا اس پر اے رسول اللہ کے فرمایا پھر کیوں تو نے اسکو غلے کے اوپر تاکہ دیکھیں اسکو لوگ جو کوئی فریب کرے سو نہیں ہمارے طریقے پر

مِنِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

یہ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کچھ نکال لینے کی شرط کو مگر یہ کہ اندازہ معلوم ہو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتّٰى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتّٰى يَشْتَدَّ هٰكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنا انگور کا یہاں تک کہ سیاہ ہوئے اور غلہ کا بیچنا یہاں تک کہ سخت ہوا یہی روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَاَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ اَنَسٍ وَالزِّيَادَةُ الَّتِيْ فِي الْمَصَابِيْحِ وَهِيَ قَوْلُهٗ نَهٰى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتّٰى تَزْهُوَ اِنَّمَا ثَبَتَتْ فِيْ رِوَايَتِهِمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ

اور ابوداؤد نے انس سے اور وہ زیادتی کہ مصابیح میں ہے اور وہ قول اسکا ہے منع فرمایا بیچنے سے یہاں تک کہ پختہ ہو نہیں ثابت ہوئی مگر روایت میں دونوں کی ابن عمر سے کہا منع فرمایا بیچنے کھجور کا

حَتّٰى تَزْهُوَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ

یہاں تک کہ زہو ہو اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ادھار بیچنا

بِالْكَالِئِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

ادھار سے ق روایت کیا اسکو دارقطنی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔

بَيْعِ الْعُرْبَانِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

بیچنے سے بیعانا لیکر روایت کیا اسکو مالک نے اور ابوداؤد نے اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید نا

الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ رض اَنَّ رَجُلًا مِنْ كِلَابٍ

مضطر کا مال ق اور دھوکے کی بیع کرنا اور میوہ بیچنا پختگی کے پہلے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ ایک مرد بنی کلاب سے

سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نُطْرِقُ الْفَحْلَ فَنُكْرَمُ فَرَخَّصَ لَهٗ فِي الْكَرَامَةِ

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ اونٹ کے کرائے کا ق سو منع کیا اسکو پھر کہا یا رسول اللہ ہم عاریۃ دیتے ہیں اونٹ کو سو ہم کو دیتے ہیں سو رخصت دی اسکو ہدیہ لینے کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رض قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيْعَ مَا لَيْسَ عِنْدِيْ رَوَاهُ

روایت کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں جو موجود نہیں میرے پاس روایت کیا

التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاْتِيْنِي الرَّجُلُ فَيُرِيْدُ مِنِّي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِيْ

ترمذی نے اور ایک روایت میں ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی کی ہے کہا میں نے اے رسول اللہ کے آتا ہے میرے پاس مرد چاہتا ہے مجھ سے وہ چیز کہ موجود نہیں ہے میرے پاس

فابتاع له من السوق قال لا تبع ما ليس عندك **وعن** ابي هريرة رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بيعتين

سو خرید لاتا ہوں اسکو بازار سے ف فرمایا مت بیچ اسکو جو نہیں تیرے پاس * اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیع کرنے

في بيعة رواه مالك والترمذي وابو داود والنسائي **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال نهى رسول الله صلى

ایک بیع میں ف روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے * اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم عن بيعتين في صفقة واحدة رواه في شرح السنة **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

اللہ علیہ وسلم دو بیع کرنے سے ایک بیع میں * روایت کیا اسکو کتاب شرح سنہ میں * اور اسی سے روایت ہے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہیں

سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا ربح ما لم يضمن ولا بيع ما ليس عندك رواه الترمذي وابو داود والنسائي وقال

بیچنا ادھار کی شرط پر ف اور نہ دو شرطیں ایک بیع میں ف اور نہ نفع اس چیز کا کہ ذمہ نقصان کا نہ لیا جاوے اور نہ بیچنا اسکا کہ موجود نہ ہو تیرے پاس روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث صحيح **وعن** ابن عمر رض قال كنت ابيع الابل بالبقيع بالدنانير فآخذ مكانها الدراهم وابيع بالدراهم فآخذ

ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے * اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے بیچتا تھا میں اونٹ بقیع میں ف دینار سے پھر لیتا بدلے ان کے درہم اور بیچتا درہم سے پھر لیتا

مكانها الدنانير فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال لا بأس ان تأخذها بسعر يومها ما لم تفترقا وبينكما شيء

بدلے ان کے دینار ف پھر گیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا کچھ مضایقہ نہیں کہ لیوے تو اسکے نرخ سے جب تک کہ جدا نہو تم اور درمیان

رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي **وعن** العداء بن خالد بن هوذة رض اخرج كتابا هذا ما اشترى العداء بن خالد بن

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے * اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ رض سے کہ نکالا ایک خط ف یہ خط وہ ہے جو خریدا عداء بن خالد بن

هوذة من محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم اشترى منه عبدا او امة لا داء ولا غائلة ولا خبثة بيع المسلم المسلم رواه الترمذي

ہوذہ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خرید کیا ان سے غلام یا لونڈی ف کہ کوئی بیماری اور بدخوئی اور بدنہادی نہیں جیسے مسلمان کا بیع مسلمان سے روایت

وقال هذا حديث غريب **وعن** انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم باع حلسا وقدحا فقال من يشتري هذا الحلس والقدح فقال رجل اخذتهما

اور کہا یہ حدیث غریب ہے * اور روایت ہے انس رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچی ایک کملی اور پیالہ پھر فرمایا کون خریدیگا اس کملی اور پیالہ کو پھر کہا ایک مرد نے لیا میں نے

بدرهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم من يزيد على درهم فاعطاه رجل درهمين فباعهما منه رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه

ایک درہم سے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون زیادہ کریگا ایک درہم پر پھر دیا آپ کو ایک مرد نے دو درہم سو بیچا ان کو اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن واثلة بن الاسقع رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من باع عيبا لم ينبهه لم يزل في مقت الله او لم تزل الملائكة تلعنه رواه

روایت ہے واثلہ بن اسقع رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے بیچا عیبدار چیز آگاہ نکرکے غضب میں اللہ کے ہمیشہ لعنت کرینگے اسپر فرشتے

ابن ماجه

باب

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتاع نخلا بعد ان تؤبر فثمرتها للبائع الا ان يشترط

ابن ماجہ نے * یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خرید کیا کھجور کا درخت بعد تابیر کے ف سو میوہ اسکا بائع کا ہے مگر

المبتاع ومن ابتاع عبدا وله مال فماله للبائع الا ان يشترط المبتاع رواه مسلم وروى البخاري المعنى الاول وحده **وعن** جابر رض انه كان

خریدار اور جسنے خرید کیا غلام کو اور غلام کا مال ہو سو مال غلام کا بائع کا ہوگا مگر یہ کہ شرط کرے خریدار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا بخاری نے پہلا مضمون فقط * اور جابر رض سے روایت ہے کہ جابر

يسير على جمل له قد اعيا فمر النبي صلى الله عليه وسلم فضربه فسار سيرا ليس يسير مثله ثم قال بعنيه بوقية قال فبعته فاستثنيت

چلا جاتا تھا سوار ہو کر اپنے تھکے اونٹ پر سو گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جابر پر پھر مارا اونٹ کو سو چلا ایسی چال کہ کبھی نہ چلا تھا پھر فرمایا بیچ اسکو ایک اوقیہ سے کہا جابر نے

حُمْلَانَهُ اِلٰی اَهْلِیْ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ اَتَیْتُهُ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِیْ ثَمَنَهُ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاَعْطَانِیْ ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَیَّ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ

سوار ہونا اپنے گھر تک پھر جب میں آیا مدینے میں لیگیا آپکے پاس وہ اونٹ اور دی مجھے قیمت اسکی اور ایک روایت میں ہے پھر دی مجھے قیمت اسکی اور دیا اونٹ کو مجھے متفق علیہ اور ایک روایت میں

لِلْبُخَارِیِّ اَنَّهُ قَالَ لِبِلَالٍ اِقْضِهِ وَزِدْهُ فَاَعْطَاهُ وَزَادَهُ قِیْرَاطًا وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ جَاءَتْ بَرِیْرَةُ فَقَالَتْ اِنِّیْ كَاتَبْتُ عَلٰی تِسْعِ اَوَاقٍ

بخاری کی کہ آپ نے فرمایا بلال کو دے قرض جابر کا اور زیادہ دے اسکو اور زیادہ دیا اسکو ایک قیراط اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ آئی بریرہ پھر کہا اسنے کہ میں نے آزاد ہونا ٹھہرایا ہے نو اوقیہ پر

فِیْ كُلِّ عَامٍ وُقِیَّةٌ فَاَعِیْنِیْنِیْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَاُعْتِقَكِ فَعَلْتُ فَیَكُوْنُ وَلَاؤُكِ لِیْ فَذَهَبَتْ

ہر سال ایک اوقیہ پھر مدد کر میری تب کہا عائشہ نے اگر چاہیں تیرے لوگ کہ گن دوں نو اوقیے ایک ہی بار اور آزاد کروں تجھ کو کروں اور ہو تیری ولا میرا حق سو گئی

اِلٰی اَهْلِهَا فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خُذِیْهَا وَاَعْتِقِیْهَا ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ

اپنے لوگوں کے پاس پھر نہ مانا مگر یہ کہ ہو میراث انکے لئے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرید کر اسکو اور آزاد کر اسے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ یَّشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَّیْسَتْ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَّیْسَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ

لوگوں میں پھر حمد کہا اللہ کا اور ثنا کی اسکی پھر فرمایا لیکن بعد اسکے پھر کیا حال ہے ان لوگوں کا کہ کرتے ہیں وہ شرطیں کہ نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں جو شرط کہ نہ ہو اللہ کی کتاب میں

فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ

سو وہ باطل ہے اگرچہ ہوں سو شرط پھر حکم خدا کا ٹھیک ہے اور شرط اسکی پکی اور بس میراث آزاد کرنے والے کی ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا

نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ ابْتَعْتُ

منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے کو آزاد کئے کی میراث اور ہبہ اسکا متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے مخلد بن خفاف سے کہا اسنے خرید لیا

غُلَامًا فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلٰی عَیْبٍ فَخَاصَمْتُ فِیْهِ اِلٰی عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ فَقَضٰی لِیْ بِرَدِّهِ وَقَضٰی عَلَیَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ فَاَتَیْتُ

ایک غلام کو پھر لیا میں نے اسکا نفع پھر واقف ہوا میں اسکے کسی عیب پر پھر نالش کی میں نے اسکے باب میں عمر بن عبد العزیز سے سو حکم کیا میرے لئے پھیرنے کا اور حکم کیا مجھ پر پھیر دینے کا اسکا نفع

عُرْوَةَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اَرُوْحُ اِلَیْهِ الْعَشِیَّةَ فَاُخْبِرُهُ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِیْ مِثْلِ هٰذَا

عروہ کے پاس اور خبر دی اسکو سو کہا جاؤنگا عمر کے پاس رات کو پھر خبر دونگا اسکو کہ عائشہ نے خبر دی مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا ایسے قضیوں میں

اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ فَرَاحَ اِلَیْهِ عُرْوَةُ فَقَضٰی لِیْ اَنْ اٰخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِیْ قَضٰی بِهٖ عَلَیَّ لَهٗ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

کہ منفعت بسبب ضمان کے ہے پھر گیا عمر کے پاس عروہ سو حکم کیا میرے لئے کہ لوں نفع غلام کا اس سے کہ حکم کیا تھا نفع دینے کا مجھ پر اسکو روایت کیا اسکو شرح سنت میں

مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اخْتَلَفَ الْبَیِّعَانِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمُبْتَاعُ بِالْخِیَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَفِیْ

مسعود رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑیں بائع مشتری تو معتبر بات بیچنے والے کی ہے اور خریدار کو اختیار ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے

رِوَایَةِ ابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیِّ قَالَ الْبَیِّعَانِ اِذَا اخْتَلَفَا وَالْمَبِیْعُ قَائِمٌ بِعَیْنِهٖ وَلَیْسَ بَیْنَهُمَا بَیِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ یَتَرَادَّانِ الْبَیْعَ

اور ایک روایت میں ابن ماجہ اور دارمی کی فرمایا بائع مشتری جب جھگڑیں اور بکی چیز باقی رہے ویسی ہی اور نہ ہو دونوں میں شاہد تو معتبر بات وہی جو کہا بائع نے یا دونوں

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَالَ مُسْلِمًا اَقَالَهُ اللّٰهُ عَثْرَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِیْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی اقالہ کرے مسلمان سے معاف کریگا اللہ اسکا قصور قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ شُرَیْحٍ الشَّامِیِّ مُرْسَلًا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث شرح سنت میں مصابیح کی عبارت سے شریح شامی سے مروی ہے مرسل تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اشترى رجل ممن كان قبلكم عقارا من رجل فوجد الذي اشترى العقار في عقاره جرة فيها ذهب فقال له الذي اشترى العقار

خرید کیا ایک مرد نے اگلی امتوں میں سے ایک مرد سے عقار یعنی زمین اور گھر پایا جس نے خریدا تھا اس زمین کو بیچ زمین میں ایک گھڑا اشرفی سے بھرا ہوا سو کہا بائع کو جسنے خرید کیا وہ زمین

خذ ذهبك عني إنما اشتريت منك الأرض ولم أبتع منك الذهب فقال الذي له الأرض إنما بعتك الأرض وما فيها فتحاكما إلى رجل

لے اپنی اشرفیاں مجھ سے خرید کی ہیں میں نے تجھ سے زمین اور نہیں خریدا میں نے تجھ سے اشرفیاں کہا بیچنے والے نے بیچ ڈالی تجھے زمین کو اور جو کچھ اس میں ہے پھر فیصلہ کرانے گئے

فقال الذي تحاكما إليه ألكما ولد فقال أحدهما لي غلام وقال الآخر لي جارية فقال أنكحوا الغلام الجارية وأنفقوا عليهما

سو کہا جس کے پاس فیصلہ کرانے گئے تھے کیا تمہاری اولاد ہے کہا ایک نے میرا لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے میری لڑکی ہے پھر کہا اس نے نکاح کر دو لڑکے کا لڑکی سے اور خرچ کرو ان پر

منه وتصدقوا. متفق عليه

باب السلم والرهن

الفصل الأول

عن ابن عباس رض قال قدم رسول الله صلى الله

اس مال سے اور خیرات کرو. ق. یہ باب ہے بیع سلم اور گرو رکھنے کا پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے آئے رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم المدينة وهم يسلفون في الثمار السنة والسنتين والثلاث فقال من أسلف في شيء فليسلف في كيل معلوم

علیہ وسلم مدینے میں اور وہ پیشگی دیتے تھے میووں کی ایک برس اور دو اور تین برس کے وعدہ پر پھر فرمایا جس نے پیشگی دی کسی چیز میں سو دے ناپ

ووزن معلوم إلى أجل معلوم. متفق عليه. وعن عائشة رض قالت اشترى رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما من يهودي

اور وزن مقرر کرکے معین کر کے وعدہ. ق. اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے خرید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا ایک یہودی

إلى أجل ورهنه درعا له من حديد. متفق عليه. وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم ودرعه مرهونة عند

سے ایک مدت تک اور گرو رکھا اس کے پاس آپ نے زرہ لوہے کی. ق. اور روایت ہے اسی سے کہا انہوں نے وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور زرہ آپ کی گرو تھی

يهودي بثلاثين صاعا من شعير. رواه البخاري. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر يركب

یہودی کے پاس تیس صاع جو پر روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری کا

بنفقته إذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب بنفقته إذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب النفقة. رواه البخاري

دانہ چارہ دے کر جب گرو ہو اور دودھ کا جانور پیا جائے اس کو دانہ چارہ دے کر جب گرو ہو اور جو سوار ہو اور جو دودھ پیے اس پر دانہ چارہ ہے روایت کیا اس کو بخاری نے

الفصل الثاني

عن سعيد بن المسيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يغلق الرهن الرهن من صاحبه الذي رهنه له

دوسری فصل روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ روکا جائے گا گرو رکھا گیا گرو اپنے مالک سے جو گرو رکھا اس کو

غنمه وعليه غرمه. رواه الشافعي مرسلا وروي مثله أو مثل معناه لا يخالف عنه عن أبي هريرة متصلا. وعن ابن

نفع ہے اس کا اور نقصان بھی اسی کا ہے روایت کیا اس کو شافعی نے مرسل اور روایت کی مثل اس کی یا مثل اس کے معنے کے مخالف نہیں ہے ابی ہریرہ رض سے متصل

عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكيال مكيال أهل المدينة والميزان ميزان أهل مكة. رواه أبو داود والنسائي

عمر رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماپ اہل مدینے والوں کا ہے اور ترازو مکے والوں کی ترازو روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأصحاب الكيل والميزان إنكم قد وليتم أمرين هلكت فيهما

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ والے اور ترازو والوں کو تم تحقیق حاکم کئے گئے ایسے دو کام کہ ہلاک ہوئیں ان میں

الأمم السابقة قبلكم. رواه الترمذي.

الفصل الثالث

عن أبي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

امتیں اگلی تم سے پہلے روایت کیا اس کو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من أسلف في شيء فلا يصرفه إلى غيره قبل أن يقبضه. رواه أبو داود وابن ماجه.

باب الاحتكار

الفصل الأول

عن معمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر فهو خاطئ. رواه مسلم. وسنذكر حديث عمر رض كانت أموال بني النضير في باب الفيء إن شاء الله تعالى.

الفصل الثاني

عن عمر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الجالب مرزوق والمحتكر ملعون. رواه ابن ماجه والدارمي.

وعن أنس رض قال غلا السعر على عهد النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله سعر لنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الله هو المسعر القابض الباسط الرازق وإني لأرجو أن ألقى ربي وليس أحد منكم يطلبني بمظلمة بدم ولا مال. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي.

الفصل الثالث

عن عمر بن الخطاب رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احتكر على المسلمين طعامهم ضربه الله بالجذام والإفلاس. رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان ورزين في كتابه.

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتكر طعاما أربعين يوما يريد به الغلاء فقد برئ من الله وبرئ الله منه. رواه رزين.

وعن معاذ رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول بئس العبد المحتكر إن أرخص الله الأسعار حزن وإن أغلاها فرح. رواه البيهقي في شعب الإيمان ورزين في كتابه.

وعن أبي أمامة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتكر طعاما أربعين يوما ثم تصدق به لم يكن له كفارة. رواه رزين.

باب الافلاس والانظار

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل أفلس فأدرك رجل ماله بعينه فهو أحق به من غيره. متفق عليه.

وعن أبي سعيد رض قال أصيب رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا عليه فتصدق الناس عليه فلم يبلغ ذلك وفاء دينه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغرمائه خذوا ما وجدتم وليس لكم إلا ذلك.

رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال كان رجل يداين الناس فكان يقول لفتاه اذا اتيت معسرا

ادا کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص قرض دیتا تھا لوگوں کو پھر کہتا تھا اپنے غلام کو جب جاوے تو تنگدست کے پاس

فتجاوز عنه لعل الله ان يتجاوز عنا قال فلقي الله فتجاوز عنه متفق عليه وعن ابي قتادة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

درگذر کر اس سے شاید اللہ درگذر کرے ہم سے فرمایا پھر مر گیا وہ سو بخشدیا اللہ نے اسکو روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم من سره ان ينجيه الله من كرب يوم القيامة فلينفس عن معسر او يضع عنه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى

سلم نے جسکو خوش آوے کہ بچاوے اسکو اللہ سختیوں سے قیامت کی سو مہلت دے تنگدست کو یا معاف کرے اسکو روایت کی مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع عنه انجاه الله من كرب يوم القيامة رواه مسلم وعن ابي اليسر رض قال

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اس سے بچاویگا اسکو اللہ سختیوں سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الیسر رض سے کہا انہوں نے سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع عنه اظله الله في ظله رواه مسلم وعن ابي رافع رض قال استسلف

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مہلت دی تنگدست کو یا معاف کیا اس سے لیگا اسکو اللہ اپنے سایہ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا قرض لیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءته ابل من الصدقة قال ابو رافع فامرني ان اقضي الرجل بكره فقلت لا اجد الا جملا خيارا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکر پھر آئے آپکے پاس اونٹ زکوٰۃ کے کہا ابو رافع نے پھر حکم کیا مجھے کہ دوں اسکو اسکا اونٹ پھر کہا میں نے نہیں پاتا مگر اچھے اور

رباعيا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطه اياه فان خير الناس احسنهم قضاء رواه مسلم وعن ابي هريرة رض ان رجلا

رباعی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اسکو وہی کیونکہ بیشک سب سے بہتر آدمی وہی ہے جو اچھے طور قرض ادا کرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے

تقاضى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاغلظ له فهم اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق مقالا واشتروا له بعيرا فاعطوه اياه

قرض کا تقاضا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر سختی کی آپ سے سو قصد کیا صحابہ نے اسکے تنبیہ کا فرمایا چھوڑ دو اسکو کہ جسکا حق نکلتا ہے اسکا کہنا ہے اور خرید دو اسکے لیے اونٹ اور دو اسکو

قالوا لا نجد الا افضل من سنه قال اشتروه فاعطوه اياه فان خيركم احسنكم قضاء متفق عليه وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا نہیں پاتے ہم مگر زیادہ عمر کا اسکے اونٹ سے فرمایا وہی خرید کر پھر دو اسکو کیونکہ بہتر تم میں وہی ہے جو اچھے طور قرض ادا کرے روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال مطل الغني ظلم فاذا اتبع احدكم على ملي فليتبع متفق عليه وعن كعب بن مالك رض انه تقاضى ابن ابي حدرد دينا له عليه في عهد رسول

فرمایا دیر کرنا تونگر کا ظلم ہے پھر جب حوالہ دیا جاوے کوئی تم میں کا اوپر تونگر کے تو قبول کر لے روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ انہوں نے طلب کیا ابن ابی حدرد سے اپنا قرض جو اس پر تھا زمانہ میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فارتفعت اصواتهما حتى سمعها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في بيته فخرج اليهما رسول الله صلى الله عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں پھر بلند ہوئی آواز دونوں کی یہاں تک کہ سنا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے پھر نکل آئے دونوں کی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وسلم حتى كشف سجف حجرته ونادى كعب بن مالك قال يا كعب قال لبيك يا رسول الله فاشار بيده ان ضع الشطر من دينك قال كعب قد فعلت يا

سلم یہاں تک کہ کھولا پردہ حجرہ مبارک کا اور آواز دی کعب بن مالک کو فرمایا اے کعب کہا انہوں نے حاضر ہوں یا رسول اللہ کے پھر اشارہ کیا دست مبارک سے کہ کم کر آدھا قرض تیرا کہا کعب نے تحقیق کیا میں نے اے

رسول الله قال قم فاقضه متفق عليه وعن سلمة بن الاكوع رض قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ اتي بجنازة فقالوا صل

رسول اللہ کے فرمایا اٹھ پھر ادا کر قرض اسکا روایت کی بخاری و مسلم نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہا کہ بیٹھے تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ناگہاں کوئی لایا ایک جنازہ پھر کہا پڑھ

عليها فقال هل عليه دين قالوا لا فصلى عليها ثم اتي بجنازة اخرى فقال هل عليه دين قيل نعم قال فهل ترك شيئا

اسپر پھر فرمایا کیا اسپر قرض ہے کہا نہیں تب نماز پڑھی اسپر پھر لایا کسی نے جنازہ دوسرا پھر فرمایا کیا اسپر قرض ہے کہا کسی نے ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا کچھ

قالوا ثلاثة دنانير فصلى عليها ثم أتي بالثالثة فقال هل عليه دين قالوا ثلاثة دنانير قال هل ترك شيئا قالوا لا قال صلوا على صاحبكم

کہا تین دینار پھر نماز پڑھی اسپر پھر لایا کسی نے تیسرا پھر فرمایا کیا اسپر قرض ہے کہا تین دینار فرمایا کیا چھوڑ گیا کچھ کہا نہیں فرمایا نماز پڑھو اپنے یار پر

قال أبو قتادة صل عليه يا رسول الله وعلي دينه فصلى عليه رواه البخاري وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

کہا ابو قتادہ نے نماز پڑھئے اسپر اے رسول اللہ کے اور مجھ پر ہے ادا کرنا اسکے قرض کا پھر نماز پڑھی اسپر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

من أخذ أموال الناس يريد أداءها أدى الله عنه ومن أخذ يريد إتلافها أتلفه الله عليه رواه البخاري وعن أبي قتادة

جسنے لیا لوگوں کا مال ادا کرنے کی نیت سے ادا کروا دیگا اللہ اسکی طرف سے اور جسنے لیا نیت کرکے بچا لینے کی ہلاک کرتا ہے اسکو اللہ [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی قتادہ

رض قال رجل يا رسول الله أرأيت إن قتلت في سبيل الله صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر يكفر الله عني خطاياي فقال رسول

رض سے کہ پوچھا ایک مرد نے اے رسول اللہ کے خبر دیجئے اگر میں شہید ہوا اللہ کی راہ میں صبر کرکے ثواب کی امید رکھ کر سامنا کرتا ہوا نہ پیٹھ دیکر دور کریگا اللہ مجھسے گناہ میرے

الله صلى الله عليه وسلم نعم فلما أدبر ناداه فقال نعم إلا الدين كذلك قال جبريل رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہان پھر جب پیٹھ پھیر کر چلا پکارا اسکو پھر فرمایا ہان قرض الگ ہے کہا جبرئیل نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يغفر للشهيد كل ذنب إلا الدين رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف ہوتے ہیں شہید کے سب گناہ مگر قرض روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يؤتى بالرجل المتوفى عليه الدين فيسأل هل ترك لدينه قضاء فإن حدث أنه ترك وفاء صلى وإلا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لاتے تھے جنازہ اس حال میں کہ اسپر قرض رہا سو پوچھتے کیا چھوڑ گیا اسکا قرض ادا ہونے کی چیز پھر اگر خبر دیتا کوئی کہ اسنے چھوڑ گیا قرض ادا [illegible]

قال للمسلمين صلوا على صاحبكم فلما فتح الله عليه الفتوح قام فقال أنا أولى بالمؤمنين من أنفسهم فمن توفي من المؤمنين

فرماتے مسلمانوں کو نماز پڑھو اپنے یار پر پھر جب کھول دیا اللہ نے آپ پر دروازہ غنیمت کا وعظ کیا پھر فرمایا میں زیادہ قریب ہوں ایمانداروں سے بہ نسبت انکی جانوں کے پھر جو [illegible]

فترك دينا فعلي قضاؤه ومن ترك مالا فهو لورثته متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي خلدة الزرقي قال

پھر چھوڑ جاوے قرض سو مجھ پر ہے ادا کرنا اسکا اور جو کوئی چھوڑ جاوے مال سو وہ اسکے وارثوں کا ہے متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے ابی خلدہ زرقی سے کہا اسنے

جئنا أبا هريرة في صاحب لنا قد أفلس فقال هذا الذي قضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل مات أو أفلس فصاحب

آئے ہم ابا ہریرہ کے پاس ہمارے ایک یار کے لئے کہ مفلس ہو گیا تھا سو کہا یہ شخص وہی ہے کہ فیصلہ کیا اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد کہ مر گیا یا مفلس ہوا

المتاع أحق بمتاعه إذا وجده بعينه رواه الشافعي وابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اسباب والا زیادہ سزاوار ہے اپنا اسباب لینے کا جب پایا اسکو بعینہ روایت کیا اسکو شافعی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نفس المؤمن معلقة بدينه حتى يقضى عنه رواه الشافعي وأحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وعن البراء بن

جان ایماندار کی لٹکی رہتی ہے بسبب قرض کے یہانتک کہ ادا کرے اسکی طرف سے روایت کیا اسکو شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے براء بن

عازب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الدين مأسور بدينه يشكو إلى ربه الوحدة يوم القيامة رواه

عازب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرضدار قید ہے بسبب قرض کے گلہ کریگا اپنے پروردگار سے تنہائی کا قیامت کے دن روایت کیا

في شرح السنة وروي أن معاذا كان يدان فأتى غرماؤه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فباع النبي صلى الله عليه وسلم ماله كله في دينه

شرح سنت میں اور روایت کیا گیا کہ معاذ قرض لیا تھا پھر آئے قرضدار اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بیچا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مال اسکا بیچ قرض [illegible]

حتى قام معاذ بغير شيء مرسل بهذا اللفظ المصابيح ولم أجده في الأصول إلا في المنتقى وعن عبد الرحمن بن كعب بن مالك

یہاں تک کہ کھڑا رہا معاذ بغیر کسی چیز کے یہ حدیث مرسل ہے بعبارت مصابیح کی ہے اور نہ پایا میں نے اس کو صحاح وغیرہ میں مگر منتقی میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن کعب بن مالک سے

قال كان معاذ بن جبل شابا سخيا وكان لا يمسك شيئا فلم يزل يدان حتى أغرق ماله كله في الدين فأتى النبي صلى الله عليه وسلم

کہا انہوں نے تھا معاذ بن جبل جوان سخی اور نہ رکھتا تھا کوئی چیز پھر ہمیشہ قرض لیتا تھا یہاں تک کہ ڈبا دیا سب اپنا مال قرض میں پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فكلمه ليكلم غرماءه فلو تركوا لأحد لتركوا لمعاذ لأجل رسول الله صلى الله عليه وسلم فباع رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر کلام کیا آپ سے کہ کلام کریں غرماء سے پھر اگر چھوڑتے کسی کو تو چھوڑتے معاذ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پھر بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لهم ماله حتى قام معاذ بغير شيء رواه سعيد في سننه مرسلا وعن الشريد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کے لئے مال اس کا یہاں تک کہ کھڑا رہا معاذ بغیر کسی چیز کے روایت کیا اس کو سعید نے اپنی سنن میں مرسلا اور روایت ہے شرید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لي الواجد يحل عرضه وعقوبته قال ابن المبارك يحل عرضه يغلظ له وعقوبته يحبس له رواه أبو داود والنسائي وعن

سرکشی مقدور والے کی حلال کرتی ہے آبرو لینا اور سزا دینا اس کا کہا ابن مبارک نے معنی یحل عرضہ کے سخت کلام کہا جانا اس کو اور معنی عقوبتہ کے قید کیا جانا اس کو روایت کیا ابو داود و نسائی نے اور

أبي سعيد الخدري قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بجنازة ليصلي عليها فقال هل على صاحبكم دين قالوا نعم قال هل ترك له

ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی جنازہ تاکہ نماز پڑھیں اس پر تب فرمایا کیا تمہارے یار پر قرض ہے کہا ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا اپنے

من وفاء قالوا لا قال صلوا على صاحبكم قال علي بن أبي طالب علي دينه يا رسول الله فتقدم فصلى عليه وفي رواية معناه

ادائے دین کی چیز کہا نہیں فرمایا نماز پڑھو اپنے یار کے جنازے کی کہا علی بن ابی طالب نے مجھ پر ہے اس کا قرض اے رسول اللہ کے سو آگے بڑھے پھر نماز پڑھی اس پر اور ایک روایت میں

وقال فك الله رهانك من النار كما فككت رهان أخيك المسلم ليس من عبد مسلم يقضي عن أخيه دينه إلا فك الله رهانه

اور اتنا زیادہ ہے کہا چھڑاوے اللہ تیرا قید دوزخ سے جیسا چھڑا دیا تو قید اپنے مسلمان بھائی کا نہیں کوئی مسلمان بندہ کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے اس کا قرض مگر چھڑا دے اللہ اس کا قید

يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات وهو بريء من الكبر والغلول

قیامت کے دن روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے ثوبان رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مر گیا پاک ہے تکبر اور چوری

والدين دخل الجنة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أعظم الذنوب عند

اور قرض سے داخل ہوگا بہشت میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی موسی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک بڑے گناہ

الله أن يلقاه بها عبد بعد الكبائر التي نهى الله عنها أن يموت رجل وعليه دين لا يدع له قضاء رواه أحمد وأبو داود وعن

اللہ کے پاس یہ ہیں کہ ملے اللہ سے گناہ کے ساتھ بندہ بعد کبیرہ گناہوں کے جو منع فرمایا اللہ نے اس سے یہ ہے کہ مر جاوے مرد اپنے پر قرض رکھ کے

عمرو بن عوف المزني عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الصلح جائز بين المسلمين إلا صلحا حرم حلالا أو أحل حراما والمسلمون

عمرو بن عوف مزنی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صلح کرنا روا ہے مسلمانوں کے درمیان مگر وہ صلح کہ حرام کیا حلال کو یا حلال کیا حرام کو اور مسلمان

على شروطهم إلا شرطا حرم حلالا أو أحل حراما رواه الترمذي وابن ماجه وأبو داود وانتهت روايته عند قوله على شروطهم

ثابت رہتے ہیں اپنی شرطوں پر مگر وہ شرط کہ حرام کیا حلال کو یا حلال کیا حرام کو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور ابو داود نے اور تمام ہوئی روایت ابو داود کی حضرت کے قول پر

الفصل الثالث

عن سويد بن قيس قال جلبت أنا ومخرفة العبدي بزا من هجر فأتينا به مكة فجاءنا رسول الله

تیسری فصل روایت ہے سوید بن قیس رض سے کہا لایا میں اور مخرفہ عبدی نے کپڑا شہر ہجر سے پھر لایا اسکو بیچنے کے لئے مکہ میں پھر آئے ہمارے پاس رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يمشي فساومنا بسراويل فبعناه وثم رجل يزن بالأجر فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم زن وأرجح رواه

صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے پھر خریدا ہم سے پائجامہ پھر بیچا ہم نے کپڑا اور وہاں ایک مرد تولتا تھا مزدوری لے کر سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تول اور جھکا

أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن جابر رض قال كان لي على النبي صلى

احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے تھا میرا نبی صلی

الله عليه وسلم دين فقضاني وزادني رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي ربيعة رض قال استقرض مني النبي صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم پر قرض پھر دیا مجھے زیادہ کر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی ربیعہ رض سے کہا انہوں نے قرض لیا تھا مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم أربعين ألفا فجاءه مال فدفعه إلي وقال بارك الله تعالى في أهلك ومالك إنما جزاء السلف الحمد والأداء رواه

وسلم نے چالیس ہزار پھر آیا آپ کے پاس مال سو دیا اسکو مجھے اور فرمایا برکت کرے اللہ تعالی تیرے لوگوں اور مال میں سوا اس کے نہیں بدلا قرض کا تعریف کرنی اور ادا کرنا ہے روایت کیا

النسائي وعن عمران بن حصين رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان له على رجل حق فمن أخره كان له بكل يوم

نسائی نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو اسکا کسی پر کچھ پھر ڈھیل دے اسکو ملیگا اسکو ہر دن کے بدلے

صدقة رواه أحمد وعن سعد بن الأطول رض قال مات أخي وترك ثلاثمائة دينار وترك ولدا صغارا فأردت أن

ثواب خیرات کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سعد بن اطول رض سے کہا انہوں نے مرگیا بھائی میرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور بچے چھوٹے چھوٹے پھر ارادہ کیا کہ

أنفق عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أخاك محبوس بدينه فاقض عنه قال فذهبت فقضيت عنه ثم

خرچ کروں ان پر تب فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بھائی تیرا مقید ہے اپنے قرض سے سو ادا کر اسکی طرف سے کہا سعد نے پھر گیا میں اور ادا کیا اسکی طرف سے پھر

جئت فقلت يا رسول الله قد قضيت عنه ولم يبق إلا امرأة تدعي دينارين وليست لها بينة قال أعطها فإنها صادقة

آیا اور کہا میں یا رسول اللہ تحقیق ادا کیا اسکی طرف سے اور کوئی باقی نہیں مگر ایک عورت کہ دعوا کرتی ہے دو دینار کا اور نہیں اسکے گواہ فرمایا دے اسکو اس لئے کہ وہ سچی

رواه أحمد وعن محمد بن عبد الله بن جحش رض قال كنا جلوسا بفناء المسجد حيث يوضع الجنائز ورسول الله

ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے محمد بن عبداللہ بن جحش رض سے کہا انہوں نے بیٹھے تھے ہم مسجد کے صحن میں جہاں دھرے جاتے تھے جنازے اور رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم جالس بين ظهرينا فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم بصره قبل السماء فنظر ثم طأطأ بصره ووضع

صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے درمیان پھر اونچی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اپنی آسمان کی طرف سو دیکھے پھر نیچی کی آنکھ اور رکھا

يده على جبهته قال سبحان الله سبحان الله ماذا أنزل من التشديد قال فسكتنا يومنا وليلتنا فلم نر إلا خيرا حتى أصبحنا قال

دست مبارک پیشانی پر فرمایا دو بار پاک ہے اللہ عجب وعید اتری کہا محمد نے پھر چپ رہے ہم اس دن اور رات تمام پھر نہ دیکھا سوا خیر کے یہاں تک کہ صبح کی ہم نے

محمد فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما التشديد الذي نزل قال في الدين والذي نفس محمد بيده لو أن رجلا قتل

محمد نے پھر پوچھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا ہے وہ وعید جو اتری فرمایا قرض کے باب میں قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی اسکے اختیار میں ہے اگر ایک کوئی مرد مارا جائے

في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش ثم قتل في سبيل الله ثم عاش وعليه دين ما دخل الجنة حتى يقضى

اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جائے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جائے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو اور اسپر قرض ہو نجاوے گا بہشت میں جب تک کہ ادا

دينه رواه أحمد وفي شرح السنة نحوه

اسکا قرض ہو روایت کیا اسکو احمد اور شرح سنت میں مانند اسکے ہے

باب الشركة والوكالة

یہ باب شرکت اور وکالت کا ہے

الفصل الأول

پہلی فصل

عن زهرة بن معبد أنه

روایت ہے زہرہ بن معبد سے کہ بیشک

كان يخرج به جده عبد الله بن هشام إلى السوق فيشتري الطعام فيلقاه ابن عمر وابن الزبير فيقولان له أشركنا فإن النبي صلى

باہر لے نکلتا تھا دادا اسکا عبد اللہ بن ہشام بازار کی طرف سو خریدتا غلہ سو ملتے اس سے ابن عمر اور ابن زبیر پھر کہتے اسکو شریک کر ہمکو اس لئے کہ نبی

الله عليه وسلم قد دعا لك بالبركة فيشركهم فربما أصاب الراحلة كما هي فيبعث بها إلى المنزل وكان عبد الله بن هشام ذهبت

اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دعا دی تجھے برکت کی پھر شریک کر لیتا انکو پھر بہت بار پاتا اونٹ جیسا ہوا کرتا ہے لدا پھر بھیج دیتا اسکو گھر کو اور تھا عبد اللہ بن ہشام لے گئی

به أمه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فمسح رأسه ودعا له بالبركة رواه البخاري ❊ وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قالت الأنصار

اسکو ماں اسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو ہاتھ پھیرا سر پر اسکے اور دعا دی اسکو برکت کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انصار نے

للنبي صلى الله عليه وسلم اقسم بيننا وبين إخواننا النخيل قال لا تكفوننا المؤونة ونشرككم في الثمرة قالوا سمعنا وأطعنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بانٹ دیجئے ہمارے اور مہاجرین بھائیوں کے درمیان خرما کے باغ فرمایا نہیں بجالاؤ ہمکو محنت اور شریک کریں ہم تمکو میوے میں کہا سنا ہم نے اور مانا ہم نے

رواه البخاري ❊ عن عروة بن أبي الجعد البارقي رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطاه دينارا ليشتري به شاة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو ایک دینار کہ بکری خرید لاوے آپ کے لئے

فاشترى له شاتين فباع إحداهما بدينار وأتاه بشاة ودينار فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم في بيعه بالبركة فكان

سو خریدیں آپ کے لئے دو بکریاں پھر بیچا ایک کو ایک دینار سے اور لایا آپ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پھر دعا دی اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی بیع میں برکت کی سو تھا

لو اشترى التراب لربح فيه رواه البخاري

اگر خریدتا مٹی تو نفع پاتا اس میں روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رضي الله عنه رفعه قال إن الله عز وجل يقول أنا ثالث

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے مسند کہ فرمایا فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں تیسرا ہوں

الشريكين ما لم يخن أحدهما صاحبه فإذا خانه خرجت من بينهما رواه أبو داود وزاد رزين وجاء الشيطان ❊ وعن

دو شریک کا جب تک بد معاملگی نہ کرے ایک دوسرے سے پھر جب بد معاملگی کرے اسکے ساتھ نکل جاتا ہوں دونوں کے بیچ سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بڑھایا رزین نے اور آتا ہے شیطان اور

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أد الأمانة إلى من ائتمنك ولا تخن من خانك رواه الترمذي وأبو داود والدارمي ❊ وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پہنچا امانت اسکی طرف کہ امین کیا تجھے اور بد معاملگی مت کر اس سے کہ بد معاملگی کی تجھ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے

جابر رضي الله عنه قال أردت الخروج إلى خيبر فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه وقلت إني أردت الخروج إلى خيبر فقال إذا أتيت

جابر رض سے کہا اسنے ارادہ کیا میں نے خیبر کی طرف جانے کا پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر سلام کیا آپ پر اور کہا میں نے ارادہ کیا ہے خیبر جانے کا سو فرمایا جب

وكيلي فخذ منه خمسة عشر وسقا فإن ابتغى منك آية فضع يدك على ترقوته رواه أبو داود

میرے وکیل کے پاس تو لے اس سے پندرہ وسق خرما پھر اگر طلب کرے وہ تجھ سے کوئی نشانی پس رکھ اپنا ہاتھ اسکی ہنسلی پر روایت کیا اسکو ابو داود نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن صهيب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاث فيهن البركة البيع إلى أجل والمقارضة وإخلاط البر بالشعير

روایت ہے صہیب رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتوں میں برکت ہے ایک تو بیچنا وعدے پر اور دوسرے مضاربہ کرنا اور تیسرے ملانا گیہوں

للبيت لا للبيع رواه ابن ماجه ❊ وعن حكيم بن حزام رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث معه بدينار

گھر کے خرچ کو نہ بیچنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حکیم بن حزام رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا اسکے ساتھ دو دینار

ليشتري له به أضحية فاشترى كبشا بدينار وباعه بدينارين فرجع فاشترى أضحية بدينار فجاء بها وبالدينار

خریدنے کو آپ کے لئے اس سے قربانی پھر خریدا دنبہ دینار سے اور بیچا اسکو دو دینار سے پھر پھرا اور خریدا قربانی ایک دینار سے پھر لایا اسکو اور دینار کو

الذي استفضل من الأخرى فتصدق رسول الله صلى الله عليه وسلم بالدينار فدعا له أن يبارك له في تجارته رواه

جو زیادہ کیا دوسری سے پھر خیرات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دینار کو پھر دعا دی اسکو برکت ملنے کی اسکو اسکی تجارت میں روایت کیا

الترمذي وأبو داود

ترمذی اور ابو داؤد نے

باب الغصب والعارية

یہ باب غصب اور عاریۃ کے بیان میں

الفصل الأول

پہلی فصل

عن سعيد بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أخذ شبرا من الأرض ظلما فإنه يطوقه يوم القيامة من سبع أرضين متفق عليه

روایت ہے سعید بن زید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے لیا ایک بالشت زمین ظلم سے سو اسکی طوق ڈالینگے اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین سے ف متفق علیہ

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحلبن أحد ماشية امرئ بغير إذنه أيحب أحدكم أن تؤتى مشربته فتكسر خزانته فينتقل طعامه وإنما تخزن لهم ضروع مواشيهم أطعماتهم رواه مسلم

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دودھ دوہے کوئی کسی مرد کے جانور کا بے حکم اسکے کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم میں سے کہ آوے کوئی اسکے بالاخانے میں پھر توڑا جاوے اسکا غلہ اور لے جاوے اسمیں کا غلہ اور بس خزانہ ہیں ان کے جانوروں کے تھن انکے کھانے کی چیز کا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أنس رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم عند بعض نسائه فأرسلت إحدى أمهات المؤمنين بصحفة فيها طعام فضربت التي النبي صلى الله عليه وسلم في بيتها يد الخادم فسقطت الصحفة فانفلقت فجمع النبي صلى الله عليه وسلم فلق الصحفة ثم جعل يجمع فيها الطعام الذي كان في الصحفة ويقول غارت أمكم ثم حبس الخادم حتى أتي بصحفة من عند التي هو في بيتها فدفع الصحفة الصحيحة إلى التي كسرت صحفتها وأمسك المكسورة في بيت التي كسرت رواه البخاري

اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی بی بی کے پاس پھر بھیجا ایک نے ایمان داروں کی ماؤں سے ایک بڑا پیالہ کہ اسمیں کھانے کی چیز تھی پھر ماری وہ بی بی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسکے گھر میں تھے ہاتھ پر اس خادم کے ف پھر گر پڑا وہ پیالہ اور ٹوٹ گیا پھر جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے ٹکڑے اس پیالے کے پھر جمع کرنے لگے اسمیں وہ کھانے کی چیز کہ تھی اس پیالے میں اور فرماتے تھے غیرت کی تمہاری ماں کو پھر ٹھیرایا اس خادم کو یہاں تک کہ لایا گیا پیالہ اس بی بی کے پاس سے کہ آپ جسکے گھر میں تھے پھر حوالے کیا ثابت پیالہ اس بی بی کے کہ توڑا تھا پیالا اور رکھا ٹوٹا ہوا گھر میں اسکے کہ توڑا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن يزيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى عن النهبة والمثلة رواه البخاري

اور روایت ہے عبد اللہ بن یزید رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے منع کیا لوٹ لینا اور ناک کان کاٹنا ف روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر رض قال انكسفت الشمس في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم مات إبراهيم ابن رسول الله صلى الله عليه وسلم فصلى بالناس ست ركعات بأربع سجدات فانصرف وقد آضت الشمس وقال ما من شيء توعدونه إلا قد رأيته في صلوتي هذه لقد جيء بالنار وذلك حين رأيتموني تأخرت مخافة أن يصيبني من لفحها وحتى رأيت فيها صاحب المحجن يجر قصبه في النار كان يسرق الحاج بمحجنه فإن فطن له قال إنما تعلق بمحجني وإن غفل عنه ذهب به وحتى رأيت فيها صاحبة الهرة التي

اور روایت ہے جابر رض سے کہا گہن لگا آفتاب کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جس دن موئے ابراہیم بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر نماز پڑھی لوگوں کے ساتھ چھ رکوع چار سجدوں سے ف پھر سلام پھیرا اور تحقیق رجوع کیا آفتاب ف اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ تم وعدہ کئے جاتے تھے اسکا مگر تحقیق دیکھا میں نے اسکو اپنی اس نماز میں تحقیق لائی گئی دوزخ اور وہ اس وقت جب دیکھا تم نے مجھ کو پیچھے ہٹا ڈر کر اس سے کہ پہنچے مجھے گرمی اسکی اور یہاں تک کہ دیکھا اس میں عکسی لکڑی والے کو کہ کھینچ رہا ہے اپنی آنتیں آگ میں اور چرا لیتا تھا حاجیوں کا مال اپنی لکڑی سے پھر اگر کوئی معلوم کرتا اسکو کہتا بس لگ کر آ گیا میری لکڑی کو اور اگر کوئی غافل رہتا اس سے لیجاتا اسکو اور یہاں تک کہ دیکھا اسمیں بلی والی کو

ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها تأكل من خشاش الأرض حتى ماتت جوعا ثم جيء بالجنة وذلكم حين رأيتموني تقدمت
باندھ رکھی اسکو پھر نہ کھلایا اسکو اور نہ چھوڑ دیا اسکو کہ کھاوے کیڑے مکوڑے زمین کے یہانتک کہ مر گئی بھوک سے پھر حاضر کی گئی بہشت اور وہ جب دیکھا تم نے مجھکو آگے

حتى قمت في مقامي ولقد مددت يدي وأنا أريد أن أتناول من ثمرها لتنظروا إليه ثم بدا لي أن لا أفعل رواه مسلم وعن
یہانتک کہ کھڑا ہوا اپنی اس جگہ پر اور البتہ بڑھایا میں نے ہاتھ ارادہ کر کے لینے کا اسکے میوہ تاکہ دیکھو اسکو پھر بھلا لگا مجھے نہ لینا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

قتادة قال سمعت أنسا يقول كان فزع بالمدينة فاستعار النبي صلى الله عليه وسلم فرسا من أبي طلحة يقال له المندوب
قتادہ سے کہا سنا میں نے انس کو کہتے تھے گھبراہٹ ہوئی تھی مدینہ میں سو لیا عاریۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا ابی طلحہ سے کہ اسکو مندوب کہتے تھے

فركب فلما رجع قال ما رأينا من شيء وإن وجدناه لبحرا متفق عليه **الفصل الثاني** عن سعيد بن زيد رض عن النبي
پھر سوار ہوئے پھر جب پھرے فرمایا نہ دیکھا ہم نے کوئی چیز اور بیشک پایا ہمنے اسکو دریا متفق علیہ دوسری فصل روایت ہے سعید بن زید رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم أنه قال من أحيى أرضا ميتة فهي له وليس لعرق ظالم حق رواه أحمد والترمذي وأبو داود ورواه
صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا جسنے آباد کیا زمین ویران کو سو وہ اسی کی ہے اور نہیں ظالم کی رگ کا کچھ حق روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت کیا

مالك عن عروة مرسلا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن أبي حرة الرقاشي عن عمه قال قال رسول الله
مالک نے عروہ سے مرسل اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے انکے چچا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ألا لا تظلموا ألا لا يحل مال امرئ إلا بطيب نفس منه رواه البيهقي في شعب الإيمان والدارقطني
صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ظلم نکرو خبردار حلال نہیں مال کسی مرد کا مگر خوشی سے اسکی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور دار قطنی

في المجتبى وعن عمران بن حصين رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا جلب ولا جنب ولا شغار في الإسلام ومن
کتاب المجتبی میں اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا درست نہیں جلب اور جنب اور شغار اسلام میں اور جو

انتهب نهبة فليس منا رواه الترمذي وعن السائب بن يزيد رض عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
کہ لوٹ لے دھاڑ مار کر سو نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سائب بن یزید رض سے انکے باپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا

لا يأخذ أحدكم عصا أخيه لاعبا جادا فمن أخذ عصا أخيه فليردها إليه رواه الترمذي وأبو داود وروايته
نہ لے کوئی تم میں سے لاٹھی اپنے بھائی کی ہنسی کرنے سے نہ سچ مچ جو کوئی لے لاٹھی اپنے بھائی کی تو دے دے لاٹھی اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ابو داود کی

قوله جادا وعن سمرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من وجد عين ماله عند رجل فهو أحق به ويتبع البيع
لفظ جادا تک ہے اور روایت ہے سمرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے پایا اپنا مال بعینہ کسی مرد کے پاس سو وہ لیگا اور تقاضا کریگا وہ جسنے

من باعه رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال على اليد ما أخذت حتى تؤدي رواه
اسنے بیچا ہے قیمت کا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ذمہ پر ہی ہاتھ کے جو لیا یہانتک کہ ادا کرے روایت کیا

الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن حرام بن سعد بن محيصة أن ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطا فأفسدت فقضى
ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حرام بن سعد بن محیصہ سے کہ ایک اونٹنی براء بن عازب کی گھسی کسی باغ میں پھر تباہ کیا باغ سو فیصلہ کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم أن على أهل الحوائط حفظها بالنهار وأن ما أفسدت المواشي بالليل ضامن على أهلها رواه مالك
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ ذمہ باغ والوں کا ہی نگہبانی دن کو اور بیشک جو تباہ کیا ہی جانوروں نے رات کو لیا جائیگا جانوروں والوں سے روایت کیا اسکو مالک

وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرِّجْلُ جُبَارٌ وَقَالَ النَّارُ جُبَارٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانوں باطل ہے اور فرمایا آگ باطل ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ فَإِنْ كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ

حسن بصری سے سمرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آوے کوئی تم میں سے جانوروں کے گلہ پر سو اگر ہے ان میں مالک ان کا تو اجازت لے اس سے اور اگر نہ ہے

فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ لَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَلْيَحْتَلِبْ وَلْيَشْرَبْ وَلَا يَحْمِلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ

ان میں تو بلاوے تین بار پھر اگر جواب دیوے اسکو کوئی تو اجازت لے اس سے اور اگر نہ جواب دیوے اسکو کوئی تو دوہ لے دودھ اور پی لے اور ہمراہ نہ لیجاوے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَائِطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَتَّخِذْ خُبْنَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو کوئی آیا کسی باغ میں تو کھالے اور نہ رکھ لے کپڑے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ أَغَصْبًا

حدیث غریب ہے اور روایت ہے امیہ بن صفوان سے اسکے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عاریت لی اس سے زرہ اسکے حنین کی لڑائی کے دن کہا اس نے کیا غصب

يَا مُحَمَّدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ

ای محمد فرمایا بلکہ عاریۃ مضمونہ ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا اسنے سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے عاریت کا

مُؤَدَّاةٌ وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ

دینا چاہیے اور منحہ پھیر دینا چاہیے اور قرض ادا کرنا فرض ہے اور ضامن ذمہ دار ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری

رض قَالَ كُنْتُ غُلَامًا أَرْمِي نَخْلَ الْأَنْصَارِ فَأُتِيَ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرْمِ وَكُلْ

رض سے کہا تھا میں لڑکا پتھر مارتا تھا انصار کے خرما کے درخت کو پھر لایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور فرمایا ای لڑکے کیوں پتھر مارتا ہے خرما کو کہا میں کھاتا ہوں فرمایا مت مار اور کھا

مِمَّا سَقَطَ فِي أَسْفَلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَشْبِعْ بَطْنَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ

گرا ہوا تلے درخت کے پھر ہاتھ پھیرا اسکے سر پر پھر فرمایا ای اللہ پیٹ بھر اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور اب ذکر کرینگے حدیث عمرو بن

شُعَيْبٍ فِي اللُّقَطَةِ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ

شعیب کی لقطہ کے باب میں اگر چاہے اللہ تعالی * تیسری فصل روایت ہے سالم سے اسکے باپ سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے لیا

مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرَضِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ رض قَالَ سَمِعْتُ

زمین تھوڑی بھی ناحق دھسایا جاویگا اسکو قیامت کے دن ساتوں زمین کی تہ تک روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہے یعلی بن مرہ رض سے کہا اسنے سنا

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِغَيْرِ حَقِّهَا كُلِّفَ أَنْ يَحْمِلَ تُرَابَهَا الْمَحْشَرَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے لیا زمین ظلم سے حکم کرینگے اسکو اٹھانیکا اسکی مٹی قیامت کے میدان میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا اسنے سنا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ كَلَّفَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَحْفِرَهُ حَتَّى يَبْلُغَ آخِرَ سَبْعِ أَرَضِينَ ثُمَّ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس مرد نے ظلم سے لیا ایک بالشت زمین حکم کریگا اسکو اللہ غالب بزرگ اسکے کھودنے کا یہانتک کہ پہنچے ساتویں زمین کی انتہا تک

يُطَوَّقُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

بَابُ الشُّفْعَةِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى

پھر طوق ڈالینگے اسکو قیامت کے دن گلے میں یہانتک کہ فیصلہ ہو لوگوں میں روایت کیا اسکو احمد نے * باب شفعے کے بیان کا * پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے فیصلہ کیا نبی صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِّفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَضٰى

اللہ علیہ وسلم نے ثبوت شفعے کا اس چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو پھر جب بند ہو گئیں حدیں اور بن گئے راستے تو شفعہ نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا حکم کیا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شفعے کا اس مشترک چیز میں کہ بانٹی نہ گئی ہو گھر میں یا باغ میں نہیں حلال ہے شریک کو بیچنا اسکا یہاں تک کہ خبر دے اپنے شریک کو پھر اگر چاہے

أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ

لے لیگا اور اگر چاہیگا چھوڑ دیگا پھر جب بیچا خبر نہ دیکر اسکو سو وہی حقدار ہے اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسایہ

أَحَقُّ بِسَقَبِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعْ جَارٌ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً

زیادہ حق دار ہے بسبب اپنے نزدیک ہونے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کرے ہمسایہ اپنے ہمسایہ کو لکڑی گاڑنے سے

فِي جِدَارِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جُعِلَ عَرْضُهُ سَبْعَةَ أَذْرُعٍ رَوَاهُ

اپنی دیوار میں [illegible] اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھگڑو تم راستے میں کی جاوے اسکی چوڑائی سات گز روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ حُرَيْثٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا

مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سعید بن حریث رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جسنے بیچا تم میں سے گھر

أَوْ عَقَارًا قَمِنٌ أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا زمین سو سزاوار ہے کہ برکت نہ ہو اسکو مگر یہ کہ لگا دے اسکو قیمت ویسی ہی جگہ میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ

ہمسایہ حق دار ہے بہ نسبت ہمسایہ کے شفعے کا انتظار کیا جاویگا اسکا اگرچہ غائب ہو جب ہو دونوں کی راہ ایک روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ قَالَ وَقَدْ رُوِيَ

اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے

عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا وَهُوَ أَصَحُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُبْشِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

ابن ابی ملیکہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سند مرسل سے اور وہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن حبشی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً صَوَّبَ اللهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هٰذَا الْحَدِيثُ مُخْتَصَرٌ يَعْنِي مَنْ قَطَعَ سِدْرَةً فِي فَلَاةٍ يَسْتَظِلُّ بِهَا

علیہ وسلم نے جو کاٹیگا درخت بیر کا جھکا دیگا اللہ سر اسکا دوزخ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث مختصر ہے یعنی جسنے کاٹا میدان کے بیر کا درخت

ابْنُ السَّبِيلِ وَالْبَهَائِمُ غَشْمًا وَظُلْمًا بِغَيْرِ حَقٍّ يَكُونُ لَهُ فِيهَا صَوَّبَ اللهُ رَأْسَهُ فِي النَّارِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

اسکا مسافر اور چوپائے ظلم سے بغیر اسکے حق کے کہ ہو اسمیں جھکا دیگا اللہ سر اسکا آگ میں تیسری فصل روایت ہے عثمان ابن

عَفَّانَ رض قَالَ إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فِي الْأَرْضِ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا وَلَا شُفْعَةَ فِي بِئْرٍ وَلَا فَحْلِ النَّخْلِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الْمُسَاقَاةِ

عفان رض سے کہا جب بن گئے حدیں زمین میں تو نہیں شفعہ اس میں اور نہیں شفعہ کوے میں اور نہ درخت نر خرما کے روایت کیا اسکو مالک نے باب باغ اور

وَالْمُزَارَعَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رض أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا

کھیتی بٹائی سے دینے کا پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حوالے کیا یہود کے خیبر کے خرمے کے باغ اور زمین

عَلٰى اَنْ يَّعْمَلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ ثَمَرِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اس شرط پر کہ خرچ کریں اس میں اپنے مال اور واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آدھا میوہ اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں بخاری کی ہے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَعْطٰى خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ اَنْ يَّعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ

وسلم نے دیا خیبر یہود کو اس شرط پر کہ آباد کریں اسکو اور کھیتی کریں اس میں اور ملیگا ان کو آدھا محاصل اسکا اور روایت ہے انہیں سے کہا ہم مخابرہ کرتے تھے اور نہیں دیکھتے تھے اس میں کچھ مضائقہ یہانتک کہ گمان کیا

رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ

رافع بن خدیج نے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مخابرہ کرنا سو چھوڑ دیا ہم نے اسکو اسی لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حنظلہ بن قیس سے کہ رافع بن خدیج

اَخْبَرَنِيْ عَمَّايَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ اَوْ بِشَيْءٍ يَّسْتَثْنِيْهِ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا

خبر دی مجھے دونوں چچا نے میرے کہ صحابہ اجارے سے دیتے تھے زمین کو زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنا حصہ ٹھہرا کر نہروں پر کی کھیتی کو یا اور کوئی کھیتی کو کر الگ کر لیتا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَاْسٌ وَكَانَ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو سو کہا میں رافع کو پھر کیسا ہے بیچ اجارہ دینا درہم اور دینار پر کہا نہیں ہے کچھ مضائقہ اور تھی نہی عنہ مخابرہ کی وہ صورت کہ اگر غور کریں

فِيْهِ ذَوُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رض قَالَ كُنَّا اَكْثَرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ

اس میں سمجھنے والے حلال اور حرام کو روا نہ رکھیں اسکو اس جہت سے کہ اس میں خطر ہے ق. اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا ہم تھے زیادہ سب لوگوں سے

حَقْلًا وَكَانَ اَحَدُنَا يُكْرِيْ اَرْضَهُ فَيَقُوْلُ هٰذِهِ الْقِطْعَةُ لِيْ وَهٰذِهِ لَكَ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ ذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهٖ فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کھیتی رکھتے تھے اور بعضا ہم میں سے اجارہ دیتا تھا اپنی زمین کو پھر کہتا یہ ٹکڑا میرا اور یہ تیرا پھر اکثر ہوتا کہ پھلتی یہ اور نہ پھلتی یہ سو منع کیا انکو نبی صلی اللہ

وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ قَالَ اَيْ عَمْرُو

وسلم نے ق. اور روایت ہے عمرو سے کہا کہا میں نے طاؤس سے کیا خوب ہو کہ چھوڑ دو تم مخابرہ کرنا اس لئے کہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اسکو کہا اے عمرو

اِنِّيْ اُعْطِيْهِمْ وَاُعِيْنُهُمْ وَاِنَّ اَعْلَمَهُمْ اَخْبَرَنِيْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلٰكِنْ قَالَ اَنْ يَّمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ

میں دیتا ہوں انکو اور مدد کرتا ہوں انکی ق. اور بیشک سب سے بڑے عالم نے خبر دی مجھکو یعنی ابن عباس نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کیا اسکو اور لیکن فرمایا کہ دیدیا کرے

خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَّعْلُوْمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا

بھلا ہے اسکے لئے لینے سے اسپر کچھ محصول مقرر کیا ہوا ق. اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پاس زمین ہو تو آپ زراعت کرے

اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رض وَرَاٰى سِكَّةً وَّشَيْئًا مِّنْ اٰلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

یا دیدے زمین اپنے بھائی کو پھر اگر اب کیا تو رکھ چھوڑے اپنی زمین ق. اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہ دیکھا ہل اور کچھ سامان کھیتی کا کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ هٰذَا بَيْتَ قَوْمٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ الذُّلَّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رض عَنِ النَّبِيِّ

علیہ وسلم کو فرماتے داخل ہوگا یہ کسی قوم کے گھروں میں مگر داخل کریگا اسمیں ذلت کو روایت کیا اسکو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج رض سے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَّلَهُ نَفَقَتُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے کھیتی کی کسی قوم کی زمین میں بے حکم ان کے سو نہیں اسکا کھیتی سے کچھ حصہ اور ملیگی اسکو لاگت اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِيْنَةِ اَهْلُ بَيْتِ هِجْرَةٍ اِلَّا يَزْرَعُوْنَ عَلَى الثُّلُثِ

یہ حدیث غریب ہے تیسری فصل روایت ہے قیس بن مسلم سے ابو جعفر سے کہا کہ مدینہ میں کوئی گھر والے مہاجرین سے مگر کھیتی کرتے تیسرے حصہ

وابن سيرين ... وعن سعد بن مالك وعبد الله بن مسعود وعمر بن عبد العزيز والقاسم وعروة وآل أبي بكر وآل عمر وآل علي

اور مزارعت کی علی نے اور سعد بن مالک نے اور عبد اللہ بن مسعود اور عمر بن عبد العزیز اور قاسم اور عروہ اور آل ابی بکر اور آل عمر اور آل علی

وابن سيرين وقال عبد الرحمن بن الأسود كنت أشارك عبد الرحمن بن يزيد في الزرع وعامل عمر الناس على إن جاء عمر بالبذر من عنده فله

[illegible]

الشطر وإن جاءوا بالبذر فلهم كذا رواه البخاري

باب الإجارة

الفصل الأول

عن عبد الله بن مغفل قال زعم ثابت بن

[illegible]

الضحاك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن المزارعة وأمر بالمؤاجرة وقال لا بأس بها رواه مسلم وعن ابن عباس أن النبي

ضحاک نے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا [illegible]

صلى الله عليه وسلم احتجم فأعطى الحجام أجره واستعط متفق عليه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما

[illegible]

بعث الله نبيا إلا رعى الغنم فقال أصحابه وأنت فقال نعم كنت أرعى على قراريط لأهل مكة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

بھیجا اللہ نے کسی نبی کو مگر چرایا بکریوں کو پھر کہا صحابہ نے اور آپ تب فرمایا ہاں چراتا تھا میں قراریط پر مکہ والوں کی [illegible]

صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى ثلاثة أنا خصمهم يوم القيامة رجل أعطى بي ثم غدر ورجل باع حرا فأكل ثمنه ورجل استأجر أجيرا

صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اللہ تعالیٰ نے تین شخص ہیں [illegible]

فاستوفى منه ولم يعط أجره رواه البخاري وعن ابن عباس رض أن نفرا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم مروا بماء فيهم لديغ

پھر پورا کام لیا اس سے اور نہ دی مزدوری [illegible]

أو سليم فعرض لهم رجل من أهل الماء فقال هل فيكم من راق إن في الماء رجلا لديغا أو سليما فانطلق رجل منهم فقرأ

یا سانپ کا کاٹا ہوا تھا سو آیا ان کے پاس ایک مرد پانی والوں میں سے [illegible]

بفاتحة الكتاب على شاء فبرأ فجاء بالشاء إلى أصحابه فكرهوا ذلك وقالوا أخذت على كتاب الله أجرا حتى قدموا المدينة

سورۂ فاتحہ بہت سی بکریوں کے لینے پر سو اچھا ہوا پھر لایا صحابی بکریاں اپنے ساتھیوں کے پاس [illegible]

فقالوا يا رسول الله أخذ على كتاب الله أجرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحق ما أخذتم عليه أجرا كتاب الله رواه

پھر کہا اے رسول اللہ کے لیا اس نے اللہ کی کتاب پر مزدوری سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر زیادہ سزاوار [illegible]

البخاري وفي رواية أصبتم اقسموا واضربوا لي معكم سهما

الفصل الثاني

عن خارجة بن الصلت عن عمه قال أقبلنا

بخاری نے اور ایک روایت میں [illegible] دوسری فصل [illegible] خارجہ بن صلت [illegible]

من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتينا على حي من العرب فقالوا إنا أنبئنا أنكم قد جئتم من عند هذا الرجل بخير فهل عندكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پھر آئے ایک محلے پر عرب کے سو کہا انہوں نے [illegible]

من دواء أو رقية فإن عندنا معتوها في القيود فقلنا نعم قال فجاءوا بمعتوه في القيود فقرأت عليه بفاتحة الكتاب ثلاثة أيام

کوئی دوا یا منتر اس لیے کہ ہمارے پاس ایک دیوانہ قید کیا ہوا [illegible]

وعشية أجمع بزاقي ثم تفل قال فكأنما أنشط من عقال فأعطوني جعلا فقلت لا حتى أسأل النبي صلى الله عليه وسلم فقال كل فلعمري

اور شام جمع کرتا تھا تھوک اپنا پھر تھوکتا سو گویا کھل گیا رسی سے پھر دی مجھے مزدوری تب کہا میں نے نہ لوں گا یہاں تک کہ پوچھوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر فرمایا کھا قسم ہے میری عمر کی

لمن أكل برقية باطل لقد أكلت برقية حق رواه أحمد وأبو داود وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

البتہ بعضے کھاتے ہیں ساتھ منتر جھوٹے کے پھر کہ البتہ تحقیق کھایا تو نے ساتھ منتر سچے کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أعطوا الأجير أجره قبل أن يجف عرقه رواه ابن ماجه وعن الحسين بن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم نے دو مزدور کو اسکی مزدوری پہلے اسکا پسینا سوکھنے کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حسین بن علی رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للسائل حق وإن جاء على فرس رواه أحمد وأبو داود وفي المصابيح مرسل الفصل الثالث عن عتبة بن المنذر رض

سائل کا حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر چڑھ کے نقل کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور کتاب مصابیح میں مرسل ہے تیسری فصل روایت ہے عتبہ بن منذر رض سے

قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأ طسم حتى بلغ قصة موسى قال إن موسى أجر نفسه ثمان سنين أو عشرا على

کہا تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پڑھا سورہ قصص یہاں تک کہ پہنچے موسی کے قصے کو فرمایا بیشک موسی نے مزدور کیا اپنی جان کو آٹھ سال یا دس سال

عفة فرجه وطعام بطنه رواه أحمد وابن ماجه وعن عبادة بن الصامت رض قال قلت يا رسول الله رجل أهدى إلي قوسا ممن كنت

بچانے پر اپنی شرمگاہ کے اور کھانے پر اپنے پیٹ کے روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ ایک مرد نے ہدیہ بھیجی میری طرف کمان ان لوگوں میں سے کہ تھا میں

أعلمه الكتاب والقرآن وليست بمال فأرمي عليها في سبيل الله قال إن كنت تحب أن تطوق طوقا من نار فاقبلها رواه أبو داود و

کہ سکھاتا تھا اسکو کتاب یعنی قرآن اور نہیں وہ کمان مال تو تیر اندازی کروں اس پر اللہ کی راہ میں فرمایا اگر دوست رکھتا ہے تو کہ ڈالیں تجھے طوق آگ کا تو قبول کر اسکو روایت کیا اسکو ابوداود اور

ابن ماجه باب إحياء الموات والشرب الفصل الأول عن عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من عمر أرضا

ابن ماجہ نے باب آباد کرنے کا ویران زمین کو اور پانی کے حصے کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے آباد کیا ایسی زمین

ليست لأحد فهو أحق قال عروة قضى به عمر في خلافته رواه البخاري وعن ابن عباس رض أن الصعب بن جثامة رض قال

کو کہ کسی کی ملک نہیں سو وہ حقدار ہے کہا عروہ نے حکم کیا اسکا عمر نے اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک صعب بن جثامہ رض نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا حمى إلا لله ولرسوله رواه البخاري وعن عروة قال خاصم الزبير رجلا

کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں رمنا مگر اللہ کا واسطے اور اسکے رسول کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عروہ سے کہا جھگڑا زبیر نے ایک

من الأنصار في شراج من الحرة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اسق يا زبير ثم أرسل الماء إلى جارك فقال الأنصاري أن

انصاری سے پانی کی نالیوں کے باب میں جو سنگستان سے آتی تھیں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی دے لے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی اپنے ہمسائے کی طرف تب کہا وہ انصاری

كان ابن عمتك فتلون وجهه ثم قال اسق يا زبير ثم احبس الماء حتى يرجع إلى الجدر ثم أرسل الماء إلى جارك فاستوعى

اس لیے کہ آپکی پھوپھی کا بیٹا ہے تب متغیر ہوا چہرہ مبارک پھر فرمایا پانی دے اے زبیر پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ پھر جاوے دیوار تک پھر چھوڑ دے پانی ہمسائے کی طرف پھر پورا دلوایا

النبي صلى الله عليه وسلم للزبير حقه في صريح الحكم حين أحفظه الأنصاري وكان أشار عليهما بأمر لهما فيه سعة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو اسکا حق صاف حکم کر کے جب غصہ دلایا آپکو انصاری نے اور پہلے اشارہ کیا تھا حضرت نے دونوں پر ایسے حکم سے کہ انکو اسمیں آسانی

متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا فضل الماء لتمنعوا به فضل الكلأ

تھی × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت روکو حاجت سے زائد پانی کو تاکہ روکو اس سے گھاس کی زیادتی

متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ثلثة لا یکلمهم الله یوم القیمة ولا ینظر الیهم رجل حلف علی

ق۔ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ بات نہ کریگا اللہ دن قیامت کے اور نظر رحمت نہ کریگا ان پر ایک تو وہ مرد کہ قسم کھائی

سلعته لقد اعطی بها اکثر مما اعطی وهو کاذب ورجل حلف علی یمین کاذبة بعد العصر لیقتطع بها مال رجل مسلم

اپنا اسباب بیچتے ہوئے کہ مجھ کو کوئی دیتا تھا اس سے زیادہ جس کو اب بیچتا ہوں اور وہ جھوٹا ہے اور دوسرا وہ مرد کہ قسم کھائی جھوٹی بعد عصر کے تاکہ لے لیوے اس سے مال کسی مسلمان کا

ورجل منع فضل ماء فیقول الله الیوم امنعک فضلی کما منعت فضل ما لم تعمل یداک متفق علیه وذکر حدیث جابر فی باب

اور تیسرا وہ مرد کہ روکا پانی کو زیادہ پس فرماوے گا اللہ آج باز رکھوں گا تجھ کو اپنے فضل سے جیسا کہ تو نے منع کیا زیادتی اس چیز کی کہ نہیں کیا تھا اس کو تیرے ہاتھوں نے۔ متفق علیہ۔ اور ذکر کی حدیث جابر کی باب

المنهی عنها من البیوع

الفصل الثانی

عن الحسن عن سمرة رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من احاط حائطا علی

اس فروخت کے کہ منع ہیں۔ دوسری فصل۔ روایت ہے حسن سے سمرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دیوار کھینچی اوپر

الارض فهی له رواه ابوداؤد وعن اسماء بنت ابی بکر رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم اقطع للزبیر نخلا رواه

زمین پر سو وہ اسی کی ملک ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو کھجور کا درخت روایت کیا

ابوداؤد وعن ابن عمر رض ان النبی صلی الله علیه وسلم اقطع للزبیر حضر فرسه فاجری فرسه حتی قام ثم رمی بسوطه

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا زبیر کو زمین بقدر گھوڑے کی دوڑ کے پھر دوڑایا اپنا گھوڑا یہاں تک کہ ٹھہرا پھر ڈالا اپنا کوڑا

فقال اعطوه من حیث بلغ السوط رواه ابوداؤد وعن علقمة بن وائل عن ابیه ان النبی صلی الله علیه وسلم اقطعه

تب فرمایا دو اسکو وہاں تک کہ پہنچا کوڑا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے انکے باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اسکو

ارضا بحضرموت قال فارسل معی معاویة قال اعطها ایاه رواه الترمذی والدارمی وعن ابیض بن حمال المأربی

ایک زمین شہر حضرموت میں کہا وائل نے پھر بھیجا ساتھ میرے معاویہ کو کہ فرمایا دے زمین اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابیض بن حمال مآربی

رض انه وفد الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاستقطعه الملح الذی بمأرب فاقطعه ایاه فلما ولی قال رجل یا

رض سے کہ وہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر مانگا وہ نمک کہ تھا مآرب میں پس دیا وہ اسکو پھر جب ابیض گیا ایک مرد نے کہا ای

رسول الله انما قطعت له الماء العد قال فرجعه منه قال وسأله ماذا یحمی من الاراک قال ما لم تنله اخفاف الابل رواه

رسول اللہ کے دیا آپ نے اسکو گویا پانی کہ ہمیشہ رہتا ہے کہا ابیض نے پھر لیا آپ نے اسکو اور پوچھا اس نے آپ سے کونسی زمین بچاوے درخت پیلو کی فرمایا جہاں تک نہ پہنچیں اونٹوں کے پاؤں روایت کیا

الترمذی وابن ماجه والدارمی وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المسلمون شرکاء فی ثلث فی الماء

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان شریک ہیں تین چیز میں پانی اور

والکلأ والنار رواه ابوداؤد وابن ماجه وعن اسمر بن مضرس رض قال اتیت النبی صلی الله علیه وسلم فبایعته فقال

گھاس اور آگ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسمر بن مضرس رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیعت کی آپ سے فرمایا

من سبق الی ماء لم یسبقه الیه مسلم فهو له رواه ابوداؤد وعن طاؤس مرسلا ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من احیا

جو پہلے گیا پانی پر کہ نہیں پہلے گیا اسپر کوئی مسلمان سو وہ اسکا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے طاؤس سے مرسل کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے آباد کیا

مواتا من الارض فهو له وعادی الارض لله ولرسوله ثم هی لکم منی رواه الشافعی وروی فی شرح السنة ان النبی صلی

ویران زمین کو سو وہ اسکی ہے اور عادی زمین واسطے اللہ کے اور اسکے رسول کی ہے پھر وہ تمہاری ہے میری طرف سے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت کیا شرح السنہ میں

اللہ علیہ وسلم اقطع لعبد اللہ بن مسعود الدور بالمدینۃ وھی بین ظہرانی عمارۃ الانصار من المنازل والنخل فقال بنو عبد بن زہرۃ

اللہ علیہ وسلم نے دیا عبداللہ بن مسعود کو گھر مدینے میں اور وہ گھر درمیان عمارات انصار کے تھے گھروں اور نخل سے تب کہا بنو عبد بن زہرہ نے

نکب عنا ابن ام عبد فقال لھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم ابتعثنی اللہ اذا ان اللہ لا یقدس امۃ لا یؤخذ للضعیف فیھم حقہ

دور کر ہم سے عبداللہ بن مسعود کو سو فرمایا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر کس لیے بھیجا مجھے اللہ نے اس وقت بیشک نہ پاک کریگا اللہ اس جماعت کو کہ نہ لیا جاوے ضعیف کا حق ان میں

وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قضی فی سیل المھزور ان یمسک حتی یبلغ الکعبین

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا نالے میں مہزور کے کہ پانی روکا جاوے یہاں تک کہ ٹخنوں تک پہنچے

ثم یرسل الاعلی علی الاسفل رواہ ابو داؤد وابن ماجہ وعن سمرۃ بن جندب انہ کانت لہ عضد من نخل فی حائط رجل من

پھر چھوڑ دے اوپر والا نیچے والے پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ تھے اسکے درخت خرما کے باغ میں ایک شخص

الانصار ومع الرجل اھلہ فکان سمرۃ یدخل علیہ فیتاذی بہ فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک لہ فطلب الیہ النبی

انصاری کے اور اس شخص کے ساتھ گھر والے اسکے تھے سو تھا سمرہ جاتا اسپر سو ایذا پاتا وہ مرد اس سے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا یہ آپ سے پھر کہا بھیجا اسکو نبی

صلی اللہ علیہ وسلم لیبیعہ فابی فطلب ان یناقلہ فابی قال فھبہ لہ ولک کذا امرا رغبہ فیہ فابی فقال انت مضار فقال للانصاری

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ ڈالے ان درختوں کو سو نہ مانا سمرہ پھر کہا بھیجا کہ مبادلہ کرے اسکا سو نہ مانا فرمایا پھر دے ڈال اسکو اور تجھے اتنا ملیگا فرمایا ایسا کہ رغبت

اذھب فاقطع نخلہ رواہ ابو داؤد وذکر حدیث جابر من احیی ارضا فی باب الغصب بروایۃ سعید بن زید وسنذکر حدیث ابی

جاوے اور کاٹ ڈال اسکے درخت خرما کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور مذکور ہوئی حدیث جابر کی جسنے آباد کیا زمین باب الغصب میں روایت سے سعید بن زید کی اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی

صرمۃ من ضار اضر اللہ بہ فی باب ما ینھی من التھاجر الفصل الثالث عن عائشۃ رضی اللہ عنھا انھا قالت یا رسول اللہ ما الشیء الذی لا یحل

صرمہ کی جسنے ضرر پہنچایا ضرر پہنچائیگا اللہ اسکو ... باب ممنوع ہونے کے تہاجر ... فصل تیسری روایت ہے عائشہ رض سے کہ اسنے کہا اے رسول اللہ کونسی چیز ہے کہ حلال نہیں

منعہ قال الماء والملح والنار قالت قلت یا رسول اللہ ھذا الماء قد عرفناہ فما بال الملح والنار قال یا حمیراء من اعطی نارا فکانما

منع کرنا اسکا فرمایا پانی اور نمک اور آگ کہا اسنے کہا میں نے یا رسول اللہ یہ پانی تو معلوم ہے پس کیا حال نمک اور آگ کا فرمایا اے سرخ رنگ والی جسنے دیا مسلمان کو آگ پھر گویا

تصدق بجمیع ما انضجت تلک النار ومن اعطی ملحا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت تلک الملح ومن سقی مسلما شربۃ من ماء

خیرات کیں تمام چیزیں جو پکائیں اس آگ نے اور جسنے دیا نمک سو گویا خیرات کیں تمام جو کچھ کہ خوش ذائقہ کیا اس نمک نے اور جسنے پلایا مسلمان کو پانی ایک پیاس

حیث یوجد الماء فکانما اعتق رقبۃ ومن سقی مسلما شربۃ من ماء حیث لا یوجد فکانما احیاھا رواہ ابن ماجہ

جہاں میسر ہے پانی سو گویا آزاد کیا ایک بردہ اور جسنے پلایا مسلمان کو پانی ایک پیاس جہاں میسر نہ ہو سو گویا جلایا جان مسلمان کی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب العطایا

باب عطایا کے بیان میں

الفصل الاول عن ابن عمر ان عمر اصاب ارضا بخیبر فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ انی اصبت ارضا بخیبر

پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک عمر نے پائی زمین خیبر میں سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک میں نے پائی ایک زمین خیبر میں

لم اصب مالا قط انفس عندی منہ فما تامرنی بہ قال ان شئت حبست اصلھا وتصدقت بھا فتصدق بھا عمر انہ لا یباع

کہ نہ پایا میں کوئی مال ہرگز کہ اچھا ہو میرے پاس اس سے پھر کیا فرماتے ہیں مجھے اس میں تب فرمایا اگر چاہے تو وقف کریگا اصل زمین کو اور خیرات کریگا اسکی آمدنی پھر خیرات کیا اسکو عمر نے کہ نہ بیچی جاوے

اصلھا ولا یوھب ولا یورث وتصدق بھا فی الفقراء وفی القربی وفی الرقاب وفی سبیل اللہ وابن السبیل والضیف

اصل زمین اور نہ ہبہ کی جاوے اور نہ میراث اور تصدق کیا اسکی آمدنی فقیروں اور قرابت والے اور بردہ آزاد کرنے اور جہاد اور مسافر اور مہمان کے خرچ میں

لا جناح على من وليها أن يأكل منها بالمعروف أو يطعم غير متمول قال ابن سيرين غير متأثل مالا. متفق عليه. وعن أبي هريرة

گناہ نہیں اسکے متولی پر کہ کھاوے اس سے دستور سے یا کھلاوے اور مالدار نہ ہووے کہا ابن سیرین نے مال جمع نہ کرے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة. متفق عليه. وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن العمرى

رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عمری ف۲ ہمیشہ کو ہوتا ہے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک عمری

ميراث لأهلها. رواه مسلم. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيما رجل أعمر عمرى له ولعقبه فإنها للذي أعطيها

میراث ہے عمری والے کی ف۳ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرد کہ کسی کو عمری کیا گیا اسکے لئے اور اسکی اولاد کے لئے تو وہ اسی کا ہے جسکو دیا گیا

لا يرجع إلى الذي أعطاها لأنه أعطى عطاء وقعت فيه المواريث. متفق عليه. وعنه قال إنما العمرى التي أجاز رسول الله صلى

نہیں پھر جاتا ہے دینے والے کی طرف کیونکہ اسنے دیا ایسا دینا کہ ٹھہر گئے اسمیں میراثیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا بس عمری کہ جسکو حکم کیا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم أن يقول هي لك ولعقبك فأما إذا قال هي لك ما عشت فإنها ترجع إلى صاحبها. متفق عليه. الفصل الثاني عن

اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے کہ کہے وہ عمری تیرا اور تیری اولاد کا ہے پھر لیکن جب کہا وہ تیرا ہے جب تک زندگی ہے سو وہ عمری پھر جاتا ہے مالک کی طرف ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے

جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا ترقبوا ولا تعمروا فمن أرقب شيئا أو أعمره فهي لورثته. رواه أبو داود. وعنه عن النبي

جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا رقبی نہ کرو اور عمری نہ کرو پھر جو رقبی کیا گیا کسی چیز میں یا عمری سو وہ اسکے وارثوں کا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی

صلى الله عليه وسلم قال العمرى جائزة لأهلها والرقبى جائزة لأهلها. رواه أحمد والترمذي وأبو داود. الفصل الثالث عن

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عمری ہو جاتا ہے اسکے اہل کا اور رقبی ہو جاتا ہے اسکے اہل کا ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے

جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمسكوا أموالكم عليكم ولا تفسدوها فإنه من أعمر عمرى فهي للذي أعمر حيا و

جابر رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھو اپنے مال اپنے پاس تباہ نہ کرو ان کو اس لئے کہ جسنے کیا عمری سو وہ اسکا ہے جسکو دیا گیا جیتے اور

ميتا ولعقبه. رواه مسلم. باب الفصل الأول عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عرض عليه ريحان

موئے اور اسکی اولاد کا روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ یہہ ایک باب ہے ۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دیا جاوے ریحان

فلا يرده فإنه خفيف المحمل طيب الريح. رواه مسلم. وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يرد الطيب. رواه البخاري.

سو پھیر نہ دے اسکو کیونکہ اسمیں تھوڑا احسان ہے خوشبو ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیر نہ دیتے تھے خوشبو چیز کو روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العائد في هبته كالكلب يعود في قيئه ليس لنا مثل السوء. رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیرنے والا ہبہ کا مانند کتے کے ہے کہ قے کر کے کھاتا ہے نہ چاہئے ہمکو نمونہ بری چیز کی روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن النعمان بن بشير رض أن أباه أتى به إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني نحلت ابني هذا غلاما فقال أكل ولدك

اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہ باپ اسکے لایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا بیشک میں نے دیا ہے اس بیٹے کو ایک غلام فرمایا کیا سب اپنی اولاد کو

نحلت مثله قال لا قال فارجعه وفي رواية أنه قال أيسرك أن يكونوا إليك في البر سواء قال بلى قال فلا إذا وفي رواية أنه قال

دیا مانند اسکے کہا نہیں فرمایا پھیر لے اسکو اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا خوش لگتا ہے تجھکو کہ ہوں تیرے حق میں نیکی میں برابر کہا کیوں نہیں فرمایا تو نہیں

أعطاني أبي عطية فقالت عمرة بنت رواحة لا أرضى حتى تشهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتى رسول الله صلى الله عليه

[illegible] عمرہ بیٹی رواحہ کی [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقال إني أعطيت ابني من عمرة بنت رواحة عطية فأمرتني أن أشهدك يا رسول الله قال أعطيت سائر ولدك مثل هذا قال لا قال فاتقوا

پھر کہا کہ دیا میں نے اپنے بیٹے کو جو عمرہ بنت رواحہ سے ہے کوئی چیز سو حکم کیا مجھے اسنے کہ گواہ رکھوں آپ کو اے رسول اللہ کے فرمایا کیا دیا تو نے تمام اولاد کو مانند اسکے کہا نہیں فرمایا پھر ڈرو اللہ

الله واعدلوا بين أولادكم قال فرجع فرد عطيته وفي رواية أنه قال لا أشهد على جور. متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبد الله

اور انصاف کرو درمیان اپنی اولاد کے کہا پھر پھرا اور پھیر لیا اپنی دی چیز اور ایک روایت میں کہ آپ نے فرمایا گواہ نہ ہونگا ظلم پر ۔ ق ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے عبد اللہ

بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرجع أحد في هبته إلا الوالد من ولده. رواه النسائي وابن ماجه وعن ابن عمر وابن عباس

بن عمرو رض سے کہا اسنے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پھیر لیگا کوئی اپنا ہبہ مگر باپ بیٹے سے روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر اور ابن عباس

رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يحل للرجل أن يعطي عطية ثم يرجع فيها إلا الوالد فيما يعطي ولده ومثل الذي يعطي العطية

رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں مرد کو ہبہ کرے کوئی چیز پھر رجوع کرے اس میں مگر باپ اس چیز میں کہ دیتا ہے بیٹے کو اور مثال اسکی کہ دے کوئی چیز

ثم يرجع فيها كمثل الكلب أكل حتى إذا شبع قاء ثم عاد في قيئه. رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه وصححه الترمذي وعن

پھر رجوع کرے اسکو جیسی مثال کتے کی کہ کھایا یہاں تک جب پیٹ بھرا قے کی پھر دوبارہ کھا لیا اپنی قے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا ترمذی نے اور

أبي هريرة رض أن أعرابيا أهدى لرسول الله صلى الله عليه وسلم بكرة فعوضه منها ست بكرات فتسخط فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه

ابی ہریرہ رض سے کہ ایک گنوار نے ہدیہ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جوان اونٹنی پھر دیا عوض میں اسکے چھ اونٹنیاں سو راضی نہ ہوا وہ سو پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ و

وسلم فحمد الله وأثنى عليه ثم قال إن فلانا أهدى إلي ناقة فعوضته منها ست بكرات فظل ساخطا لقد هممت أن لا أقبل هدية إلا

سلم کو تب حمد کیا اللہ کا اور تعریف کی پھر فرمایا بیشک فلانے نے ہدیہ دیا مجھکو ایک اونٹنی سو اسکے بدلے چھ اونٹنیاں دیں پھر ہوا وہ ناخوش مقرر ارادہ کیا کہ نہ لونگا ہدیہ مگر

من قرشي أو أنصاري أو ثقفي أو دوسي. رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

قریشی یا انصاری یا ثقفی یا دوسی سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من أعطي عطاء فوجد فليجز به ومن لم يجد فليثن فإن من أثنى فقد شكر ومن كتم فقد كفر ومن تحلى بما لم يعط كان كلابس

جسکو دی گئی کوئی چیز پھر پایا مقدور تو بدلہ کرے اسکا اور جسنے مقدور نہ پایا تو تعریف کرے اسلیے کہ جسنے تعریف کی سو تحقیق شکر کیا اور جسنے چھپایا سو تحقیق ناشکری کی اور جسنے آراستگی کی ساتھ اس چیز کے کہ نہیں دی گئی

ثوبي زور. رواه الترمذي وأبو داود وعن أسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صنع إليه معروف فقال

دو کپڑے مکر کے ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے ساتھ کیا گیا احسان پھر کہا

لفاعله جزاك الله خيرا فقد أبلغ في الثناء. رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لم يشكر الناس

محسن کو کہ تجھے جزا دے اللہ بہتر اس نے سو مقرر خوب ثنا کی ۔ روایت کیا ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شکر نہ کرے لوگوں کا

لم يشكر الله. رواه أحمد والترمذي وعن أنس رض قال لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة أتاه المهاجرون فقالوا

شکر نہ کریگا اللہ کا ۔ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا جب آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں آئے آپ کے پاس مہاجر لوگ پھر کہا

يا رسول الله ما رأينا قوما أبذل من كثير ولا أحسن مواساة من قليل من قوم نزلنا بين أظهرهم لقد كفونا المؤنة و

اے رسول اللہ کے نہ دیکھا ہمنے کسیکو زیادہ دینے والے بہت مال اور نہ اچھی مدد کرنے والے تھوڑے مال سے اس قوم سے کہ اترے ہم ان میں تحقیق بچایا ہمکو محنت سے اور

أشركونا في المهنأ حتى لقد خفنا أن يذهبوا بالأجر كله فقال لا ما دعوتم الله لهم وأثنيتم عليهم. رواه

شریک کیا ہمکو حصوں میں یہاں تک مقرر ڈر گئے ہم اس سے کہ لے لیں ثواب سب فرمایا نہیں جب تک کہ دعا کرو تم اللہ سے انکے لیے اور تعریف کرو انکی ۔ روایت کیا اسکو

الترمذي وصححه **وعن** عائشة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب الضغائن رواه

ترمذی اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپس میں ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے حسد کو روایت کیا اسکو

الترمذي **وعن** ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال تهادوا فان الهدية تذهب وحر الصدر ولا تحقرن

ترمذی نے ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہدیہ دو کہ ہدیہ دور کرتا ہے کینہ سینے کا اور حقیر نہ سمجھے

جارة لجارتها ولو شق فرسن شاة رواه الترمذي **وعن** ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث لا ترد

ہمسائی ہمسائی کے لئے اگرچہ آدھی کھری ہو بکری کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیز کا رد نہ

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب قيل اراد بالدهن الطيب **وعن** ابي عثمان

تکیہ اور خوشبو اور دودھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا ارادہ کیا دھن سے خوشبو کا اور روایت ہے ابی عثمان

النهدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعطي احدكم الريحان فلا يرده فانه خرج من الجنة رواه

نہدی سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ملے کسی کو تم میں سے ریحان سو رد نہ کرے اسکا اس لئے کہ وہ نکلا ہے بہشت سے روایت کیا اسکو

الترمذي مرسلا **الفصل الثالث عن** جابر رض قال قالت امرأة بشير انحل ابني غلامك واشهد لي رسول الله

ترمذی نے مسند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا اسنے کہا بی بی بشیر کی نے دے میرے بیٹے کو اپنا غلام اور گواہ کر میرے لئے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فاتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ان ابنة فلان سألتني ان انحل ابنها غلامي وقالت

صلی اللہ علیہ وسلم کو سو گیا بشیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک بیٹی فلانے کی نے سوال کیا مجھ سے دینے کا اسکے بیٹے کو غلام اور کہا

اشهد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اله اخوة قال نعم قال افكلهم اعطيتهم مثل ما اعطيته قال لا قال فليس يصلح هذا واني لا اشهد الا على حق

گواہ رکھ میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا کیا اسکے اور بھائی ہیں کہا ہاں فرمایا کیا سبھوں کو دیا تو جیسا اسکو دیا کہا نہیں فرمایا پھر مناسب نہیں ہے یہ اور میں نہیں گواہ ہوتا مگر حق پر

رواه مسلم **وعن** ابي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتي بباكورة الفاكهة وضعها على عينيه وعلى شفتيه وقال اللهم

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا اسنے تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب لاتا کوئی نیا نکلا ہوا میوہ رکھ لیتے چشم مبارک پر اور ہونٹوں پر اور فرماتے

كما اريتنا اوله فارنا اخره ثم يعطيه من يكون عنده من الصبيان رواه البيهقي في الدعوات الكبير **باب اللقطة الفصل الاول عن**

جیسا دکھایا تو ہمیں اول کو اسکے سو دکھا آخر کو اسکے ف پھر دیتے میوہ اسکو کہ ہوتا آپ کے پاس لڑکوں سے روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب دعوات کبیر میں باب ہے لقطے کا فصل اول

زيد بن خالد رض قال جاء رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم عرفها سنة فان جاء

زید بن خالد رض سے کہ کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا آپ سے مسئلہ لقطے کا سو فرمایا پہچان ہمیانی اور بندھن اسکا پھر بتلا ایک سال

صاحبها والا فشأنك بها قال فضالة الغنم قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال مالك ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد

مالک اسکا تو آیا نہیں تو کام کر اسکا اس نے کہا پھر جنگلی بکری فرمایا وہ تیری یا تیرے بھائی کی یا بھیڑئیے کی ف کہا جنگلی اونٹ فرمایا تجھے اس سے کیا علاقہ

الماء وتاكل الشجر حتى يلقاها ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها

اور کھاوے درخت کا پتا یہاں تک کہ پاوے اسکو مالک اسکا حق اور ایک روایت ہے مسلم کی پھر فرمایا پہچنوا لقطے کو سال بھر پھر پہچان رکھ بندھن اور ہمیانی پھر خرچ کر

فادها اليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اوى ضالة فهو ضال ما لم يعرفها رواه مسلم **وعن** عبد الرحمن بن عثمان التيمي

تو دے لقطہ اسکو اور روایت ہے اسی سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جگہ دی بھٹکے جانور کو سو وہ گمراہ ہے جبتک نہ پہچنوائے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم **الفصل الثاني** عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن

جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سئل عن الثمر المعلق فقال من اصاب منه من ذي حاجة غير متخذ خبنة فلا شيء

عليه ومن خرج بشيء منه فعليه غرامة مثليه والعقوبة ومن سرق منه شيئا بعد ان يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه

القطع وذكر في ضالة الابل والغنم كما ذكر غيره قال وسئل عن اللقطة فقال ما كان منها في الطريق الميتاء والقرية الجامعة

فعرفها سنة فان جاء صاحبها فادفعها اليه وان لم يأت فهو لك وما كان في الخراب العادي ففيه وفي الركاز الخمس رواه النسائي

وروى ابو داود عنه من قوله وسئل عن اللقطة الى آخره وعن ابي سعيد الخدري رض ان علي بن ابي طالب رض وجد دينارا فأتى

به فاطمة رض فسأل عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا رزق الله فأكل منه رسول الله صلى

الله عليه وسلم واكل علي وفاطمة رض فلما كان بعد ذلك اتت امرأة تنشد الدينار فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا علي أد

الدينار رواه ابو داود وعن الجارود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ضالة المسلم حرق النار رواه الدارمي وعن

عياض بن حمار رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجد لقطة فليشهد ذا عدل او ذوي عدل ولا يكتم ولا يغيب

فان وجد صاحبها فليردها عليه والا فهو مال الله يؤتيه من يشاء رواه احمد وابو داود والدارمي وعن جابر رض قال

رخص لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في العصا والسوط والحبل واشباهه يلتقطه الرجل ينتفع به رواه ابو داود وذكر

حديث المقدام بن معديكرب الا لا يحل في باب الاعتصام **باب الفرائض** **الفصل الاول** عن ابي هريرة رض عن النبي

صلى الله عليه وسلم قال انا اولى بالمؤمنين من انفسهم فمن مات وعليه دين ولم يترك وفاء فعلينا قضاؤه ومن ترك مالا فلورثته

وفي رواية من ترك دينا او ضياعا فليأتني فانا مولاه وفي رواية من ترك مالا فلورثته ومن ترك كلا فإلينا

اور ایک روایت میں ہے جس نے چھوڑا قرض یا چھوٹی اولاد سو آوے میرے پاس کہ میں انکا کام کرنے والا ہوں اور ایک روایت میں ہے جس نے چھوڑا مال سو اسکے وارثوں کا ہے اور جس نے چھوڑا بوجھ سو ہماری طرف ہے

متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحقوا الفرائض باهلها فما بقي فهو لأولى

ق × اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ حصے ذوی الفروض کو پھر جو بچ جاوے سو ملیگا اسکو کہ زیادہ قریب ہو

رجل ذكر متفق عليه وعن اسامة بن زيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرث المسلم الكافر

مرد ہو ق × اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث نہیں ہوتا مسلمان کافر کا

ولا الكافر المسلم متفق عليه وعن انس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مولى القوم من انفسهم رواه البخاري

اور نہ کافر مسلمان کا ق × اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مولی قوم کا اسی قوم سے ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابن اخت القوم منهم متفق عليه وذكر حديث عائشة انما الولاء في باب

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا انہیں میں سے ہے ق × اور مذکور ہوئی حدیث عائشہ کی انما الولاء آگے باب

قبل باب السلم وسنذكر حديث البراء الخالة بمنزلة الام في باب بلوغ الصغير وحضانته ان شاء الله تعالى الفصل

کہ پہلے باب سلم کے ہے اور ذکر کرینگے ہم حدیث براء کی خالہ بجائے ماں کے ہے باب بلوغ چھوٹے لڑکے کے جوان ہونے اور اسکی پرورش کے بیان میں اگر چاہا اللہ تعالی نے فصل

الثاني عن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يتوارث اهل ملتين شتى رواه

دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث نہ ہونگے آپس میں دو مختلف دین والے روایت کیا

ابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عن جابر وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القاتل لا

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے جابر سے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قاتل

يرث رواه الترمذي وابن ماجه وعن بريدة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم جعل للجدة السدس اذا لم تكن دونها

میراث نہ پاویگا ف روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ مقرر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نانی یا دادی کے لئے چھٹا حصہ جب نہ ہو اسکے

ام رواه ابو داود وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استهل الصبي صلي عليه وورث

ماں ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آواز کرے بچہ نماز ہوگی اسکے جنازہ پر اور وارث کیا جاوے

رواه ابن ماجه والدارمي وعن كثير بن عبد الله عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مولى القوم منهم

روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا انہیں میں سے ہے

وحليف القوم منهم وابن اخت القوم منهم رواه الدارمي وعن المقدام رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور حلیف قوم کا انہیں سے ہے ف اور بھانجا قوم کا انہیں سے ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے مقدام رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

انا اولى بكل مؤمن من نفسه فمن ترك دينا او ضيعة فالينا ومن ترك مالا فلورثته وانا مولى من لا مولى له ارث

میں زیادہ قریب ہوں ہر ایماندار سے بہ نسبت اسکی جان کے پھر جو کوئی چھوڑ گیا قرض یا اولاد وغیرہ سو ہماری طرف انکی پناہ اور جس نے چھوڑ گیا مال سو اسکے وارثوں کا ہے اور میں مولی ہوں اسکا جسکا کوئی مولی نہیں وارث ہوں

ماله وافك عانه والخال وارث من لا وارث له يرث ماله ويفك عانه وفي رواية وانا وارث من لا وارث له اعقل عنه

اسکے مال کا ف اور چھڑاونگا اسکا قیدی ف اور ماموں وارث ہے اسکا کہ کوئی وارث نہو اسکا وارث ہوگا اسکے مال کا ف اور چھڑاویگا اسکا قیدی اور ایک روایت میں ہے اور میں وارث ہوں اسکا کہ کوئی وارث نہیں اسکا دیت دیتا ہوں

وارثه والخال وارث من لا وارث له يعقل عنه ويرثه رواه ابوداود وعن واثلة بن الاسقع رض قال قال رسول الله

اور وارث ہوتا ہے اسکا اور ماموں وارث ہے اسکا جسکا وارث نہ ہو دیت دیگا اسکی طرف سے اور وارث ہوگا اسکا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے واثلہ بن الاسقع رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم تحوز المرأة ثلث مواريث عتيقها ولقيطها وولدها الذي لاعنت عنه رواه الترمذي وابوداود

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمع کریگی عورت تین میراث کو عتیق کی اور لقیط کی اور اس بیٹے کی کہ لعان کیا اسکا حمل ہونے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

وابن ماجه وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما رجل عاهر بحرة او امة فالولد ولد

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مرد نے زنا کیا بی بی یا لونڈی سے تو وہ بچہ ولد

زنا لا يرث ولا يورث رواه الترمذي وعن عائشة رض ان مولى لرسول الله صلى الله عليه وسلم مات وترك شيئا

الزنا ہے نہ وہ وارث ہوگا باپ کا اور نہ باپ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ ایک آزاد کیا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مر گیا اور چھوڑ گیا کچھ

ولم يدع حميما ولا ولدا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوا ميراثه رجلا من اهل قريته رواه ابوداود

اور نہ چھوڑا کوئی خویش نہ اولاد سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو اسکی میراث کسی مرد کو اسکے گاؤں والوں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد

والترمذي وعن بريدة رض قال مات رجل من خزاعة فاتي النبي صلى الله عليه وسلم بميراثه فقال التمسوا له وارثا او ذا

اور ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا مر گیا ایک مرد بنی خزاعہ کا سو لائی گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اسکی پھر فرمایا ڈھونڈو اسکا عصبہ یا ذی

رحم فلم يجدوا له وارثا ولا ذا رحم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطوه الكبر من خزاعة رواه ابوداود وفي رواية

الفرض یا ذی رحم پھر نہ پایا اسکا وارث اور ذی رحم سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو وہ میراث اسکو کہ قریب تر ہو خزاعہ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور ایک روایت

له قال انظروا اكبر رجل من خزاعة وعن علي رض قال انكم تقرؤن هذه الاية من بعد وصية توصون بها او دين

میں ہے فرمایا دیکھو اس مرد کو کہ سب سے زیادہ قریب تر ہو خزاعہ سے اور روایت ہے علی رض سے کہا بیشک تم پڑھتے ہو اس آیت کو بعد وصیت کے کہ کر جاؤ اسکو یا بعد قرض کے

وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية وان اعيان بني الام يتوارثون دون بني العلات الرجل يرث اخاه

اور بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا قرض ادا کرنے کا پہلے وصیت کے اور انکا حقیقی بھائی بہن وارث ہوتے ہیں سوا سوتیلے بھائی بہن کے مرد وارث ہوتا ہے

لابيه وامه دون اخيه لابيه رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية الدارمي قال الاخوة من الام يتوارثون دون

حقیقی بھائی کا نہ سوتیلے بھائی کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں دارمی کی فرمایا بھائی ماں کی طرف سے وارث ہوتے ہیں سوا

بني العلات الى آخره وعن جابر رض قال جاءت امرأة سعد بن الربيع بابنتيها من سعد بن الربيع الى رسول الله

سوتیلے بھائی کے آخر تک اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائی عورت سعد بن ربیع کی دو بیٹیاں اپنی سعد بن ربیع کی طرف سے رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله هاتان ابنتا سعد بن الربيع قتل ابوهما معك يوم احد شهيدا وان عمهما اخذ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اے رسول اللہ کے یہ دونو بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں جو مارا گیا باپ انکا آپ کے ساتھ احد کی لڑائی کے دن شہید ہو کر اور بیشک چچا

مالهما ولم يدع لهما مالا ولا تنكحان الا ولهما مال قال يقضي الله في ذلك فنزلت آية الميراث فبعث رسول الله صلى الله عليه

نے انکے لیا مال انکا اور نہ چھوڑا ان کے لئے کچھ مال اور نکاح نہیں ہو سکتا انکا مگر جب انکا مال ہو فرمایا حکم کریگا اللہ اس امر میں سو اتری آیت میراث کی سو بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الى عمهما فقال اعط ابنتي سعد الثلثين واعط امهما الثمن وما بقي فهو لك رواه احمد والترمذي وابوداود

وسلم نے انکے چچا کو پھر فرمایا دے سعد کی دونو بیٹیوں کو دو تہائی اور دے انکی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو بچا سو تیرا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد

وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب وعن هزيل بن شرحبيل قال سئل أبو موسى عن ابنة وبنت ابن وأخت

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے غریب ہے اور روایت ہے ہزیل بیٹے شرحبیل سے کہا کسی نے پوچھا ابو موسیٰ سے مسئلہ ایک بیٹی اور پوتی اور بہن کا

فقال للبنت النصف وللأخت النصف وأت ابن مسعود فسيتابعني فسئل ابن مسعود وأخبر بقول أبي موسى فقال

سو کہا بیٹی کا حصہ آدھا اور بہن کا آدھا اور کہا کہ جا تو ابن مسعود کے پاس سو البتہ موافقت کریگا مجھ سے پھر پوچھا گیا ابن مسعود اور خبر بھی دی اسکو ابو موسیٰ کے کہنے کی

لقد ضللت إذا وما أنا من المهتدين أقضي فيها بما قضى النبي صلى الله عليه وسلم للبنت النصف ولابنة الابن

تو تو گمراہ ہو گیا میں اور نہ رہا راہ پانے والوں میں سے حکم کرونگا اس صورت میں وہی جو کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹی کا آدھا حصہ اور پوتی کا

السدس تكملة الثلثين وما بقي فللأخت فأتينا أبا موسى فأخبرناه بقول ابن مسعود فقال لا تسألوني ما دام

چھٹا پورا کرنے دو تہائی تک اور جو بچا سو بہن کا ہے پھر گئے ہم ابو موسیٰ کے پاس پھر خبر دی اسکو کہنے کی ابن مسعود کے تب کہا انہوں نے مت پوچھو مجھ سے جب تک

هذا الحبر فيكم رواه البخاري وعن عمران بن حصين رض قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

یہ عالم تم میں ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا

إن ابن ابني مات فما لي من ميراثه فقال لك السدس فلما ولى دعاه فقال لك سدس آخر فلما ولى دعاه فقال إن السدس

بیشک پوتا میرا مر گیا پھر کتنا حصہ ہے میرا اسکی میراث سے سو فرمایا تیرا چھٹا حصہ ہے پھر جب پھر کر چلا پکارا اسکو فرمایا تیرا اور دوسرا چھٹا حصہ ہے پھر جب پھر کر چلا پکارا اسکو فرمایا بیشک یہ دوسرا چھٹا حصہ

الآخر طعمة رواه أحمد والترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن قبيصة بن ذؤيب رض قال

تیری خوراک ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے صحیح ہے اور روایت ہے قبیصہ بن ذؤیب رض سے کہا

جاءت الجدة إلى أبي بكر تسأله ميراثها فقال لها ما لك في كتاب الله شيء وما لك في سنة رسول الله صلى الله عليه و

آئی دادی یا نانی ابی بکر کے پاس پوچھتی ہوئی اپنی میراث کو سو کہا اسکو نہیں جانتے تیرا حصہ نہ قرآن میں کچھ ہے اور نہ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم شيء فارجعي حتى أسأل الناس فسأل فقال المغيرة بن شعبة حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم أعطاها

سلم کی سو پھر جا یہاں تک کہ پوچھوں لوگوں سے پھر پوچھا سو کہا مغیرہ بن شعبہ نے دیکھا میں حضور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپنے دلوایا

السدس فقال أبو بكر هل معك غيرك فقال محمد بن مسلمة مثل ما قال المغيرة فأنفذه لها أبو بكر ثم جاءت

چھٹا حصہ سو کہا ابو بکر نے کیا تیرے ساتھ دوسرا کوئی ہے تب کہا محمد بن مسلمہ نے جیسا کہا مغیرہ نے پھر جاری کیا اس حکم کو اسکے لئے ابو بکر نے پھر آئی

الجدة الأخرى إلى عمر تسأله ميراثها فقال هو ذلك السدس فإن اجتمعتما فهو بينكما وأيتكما خلت به فهو

دوسری دادی رض عمر کے پاس پوچھتی ہوئی اُن سے اپنی میراث کو سو کہا وہی چھٹا حصہ ہے پھر اگر دونوں ملکر ہو تو وہی تم دونوں میں اور جو تم میں سے اکیلی ہے اسکو ہے

لها رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وابن ماجه وعن ابن مسعود رض قال في الجدة مع ابنها

اسی کا ہی روایت کیا اسکو مالک اور احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے دادی کے حق میں ساتھ بیٹے کے

أول جدة أطعمها رسول الله صلى الله عليه وسلم سدسا مع ابنها وابنها حي رواه الترمذي والدارمي والترمذي ضعفه وعن

پہلی دادی ہے کہ دلوایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ اسکے بیٹے کے ساتھ بیٹا اسکا زندہ رہتے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور ترمذی نے ضعیف کہا

الضحاك بن سفيان رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب إليه أن ورث امرأة أشيم الضبابي من دية زوجها

ضحاک بن سفیان رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا اسکو کہ وارث کر عورت کو اشیم ضبابی کی دیت سے اسکے خاوند کی

رواه الترمذی وابو داود وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح وعن تمیم الداری رض قال سألت رسول الله صلی الله

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے تمیم داری رض سے کہا پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ما السنۃ فی الرجل من اھل الشرک یسلم علی یدی رجل من المسلمین فقال ھو اولی الناس بمحیاہ و

علیہ وسلم سے کہ کیا ہے شرع کا حکم اس مرد میں مشرکین سے کہ اسلام لاوے اوپر ہاتھ کسی مرد مسلمان کے سو فرمایا وہ قائم لوگوں سے زیادہ قریب ہے زندگی اور

مماتہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابن عباس رض ان رجلا مات ولم یدع وارثا الا غلاما کان اعتقہ

موت میں اسکی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک ایک مرد مر گیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث سوا ایک غلام کے کہ آزاد کیا تھا اسکو

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھل لہ احد قالوا لا الا غلاما لہ کان اعتقہ فجعل النبی صلی اللہ علیہ وسلم میراثہ لہ رواہ

سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسکا کوئی ہے کہا نہیں مگر ایک غلام اسکا کہ آزاد کیا تھا اسکو پھر ٹھہرایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی میراث اسکے لئے روایت کیا

ابو داود والترمذی وابن ماجۃ وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یرث الولاء من

ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وارث ہوگا ولاء کا جو

یرث المال رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث اسنادہ لیس بالقوی الفصل الثالث عن عبد اللہ بن عمر ان رسول

وارث ہو اسکے مال کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث کی سند قوی نہیں۔ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما کان من میراث قسم فی الجاھلیۃ فھو علی قسمۃ الجاھلیۃ وما کان من میراث ادرکہ الاسلام

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو میراث کہ تقسیم پائی تھی زمانہ جاہلیت میں سو وہ بحال ہے تقسیم پر زمانہ جاہلیت کی اور جو میراث کہ قبل قسمت کے پایا اسکو زمانہ اسلام نے

فھو علی قسمۃ الاسلام رواہ ابن ماجۃ وعن محمد بن ابی بکر بن حزم انہ سمع اباہ کثیرا یقول کان عمر بن الخطاب یقول

سو وہ موافق اسلام کی تقسیم کے ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے کہ اسنے سنا اپنے باپ کو اکثر کہتے عمر بن خطاب کہتے تھے

عجبا للعمۃ تورث ولا ترث رواہ مالک وعن عمر رض قال تعلموا الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانہ

عجب حال ہے پھوپھی کا کہ اسکی میراث لیجاتی ہے اور وہ نہیں لیتی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا سیکھو احکام فرائض اور زیادہ کیا ابن مسعود نے اور طلاق اور حج کہا دونوں نے

من دینکم رواہ الدارمی

دین سے تمہارے ہے روایت کیا اسکو دارمی نے

باب الوصایا

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما حق امرئ مسلم لہ شیء یوصی فیہ یبیت لیلتین الا ووصیتہ مکتوبۃ عندہ متفق علیہ وعن سعد بن ابی وقاص رض

باب وصیتوں کے بیان کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حق مرد مسلمان کا کہ کوئی چیز رکھتا ہو قابل وصیت کے کہ سووے دو راتیں مگر وصیت اسکی لکھی رہے اسکے پاس۔ ق۔ اور روایت ہے سعد ابن ابی وقاص رض سے

قال مرضت عام الفتح مرضا اشفیت علی الموت فاتانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعودنی فقلت یا رسول اللہ ان

کہا بیمار ہوا میں سال میں فتح مکے کے ایسی بیماری کہ پہنچ گیا میں مرنے پر سو آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو سو کہا میں نے اے رسول اللہ کے

لی مالا کثیرا ولیس یرثنی الا ابنتی افاوصی بمالی کلہ قال لا قلت فثلثی مالی قال لا قلت فالشطر قال لا قلت فالثلث

میرا مال بہت ہے اور نہیں کوئی وارث میرا سوا میری بیٹی کے کیا پھر وصیت کروں اپنے سب مال کی فرمایا نہیں کہا میں دو تہائی مال کی فرمایا نہیں کہا میں آدھا فرمایا نہیں

قال الثلث والثلث کثیر انک ان تذر ورثتک اغنیاء خیر من ان تذرھم عالۃ یتکففون الناس وانک لن تنفق

فرمایا کہ تہائی کی اور تہائی بہت ہے بیشک تیرا چھوڑ جانا اپنے وارثوں کو تونگر بھلا ہے بہ نسبت چھوڑ جانے کے ان کو محتاج ہاتھ پھیلاتے لوگوں کے پاس اور بیشک تو نہ خرچ کریگا

نفقة [illegible] تبتغي بها وجه الله الا اجرت بها حتى اللقمة ترفعها الى في امرأتك متفق عليه۔ **الفصل الثاني** عن

[illegible] خرچ کرے گا جس سے اللہ کی خوشنودی چاہتا ہو مگر تو ثواب دیا جائے گا اس پر یہاں تک کہ لقمہ جو تو اٹھاوے اپنی بیوی کے منہ کی طرف متفق علیہ۔ دوسری فصل روایت ہے

سعد بن ابی وقاص رض قال عادني رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا مريض فقال اوصيت قلت نعم قال بكم قلت بمالي كله

سعد بن ابی وقاص رض سے کہا عیادت کی میری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میں بیمار تھا سو فرمایا کیا وصیت کی تو نے کہا میں نے ہاں فرمایا کتنی کہا میں نے سب اپنے مال کی

في سبيل الله قال فما تركت لولدك قلت هم اغنياء بخير فقال اوص بالعشر فما زلت اناقصه حتى قال اوص بالثلث والثلث

اللہ کی راہ میں فرمایا پھر کیا چھوڑا تو نے اپنی اولاد کا حق کہا میں نے وے بہتر مال سے بے پرواہ ہیں پھر فرمایا وصیت کر دسویں حصے کی پھر میں تکرار کرتا رہا آپ سے یہاں تک کہ فرمایا وصیت کر تہائی کی اور تہائی

كثير رواه الترمذي وعن ابي امامة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته عام حجة الوداع ان الله

بہت ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں حجۃ الوداع کے سال کہ اللہ نے

قد اعطى كل ذي حق حقه فلا وصية لوارث [illegible] الولد للفراش وللعاهر الحجر [illegible]

[illegible] روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ اور زیادہ کیا ترمذی نے [illegible]

على الله وبروى عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا وصية لوارث الا ان يشاء الورثة منقطع هذا لفظ

اللہ پر ہے اور مروی ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وصیت نہیں وارث کو مگر یہ کہ چاہیں اور وارث منقطع ہے یہ عبارت

المصابيح وفي رواية الدارقطني قال لا تجوز وصية لوارث الا ان يشاء الورثة وعن ابي هريرة رض عن رسول الله صلى

مصابیح کی ہے اور روایت میں دارقطنی کی فرمایا جائز نہیں وصیت وارث کو مگر یہ کہ چاہیں اور وارث اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم قال ان الرجل ليعمل والمرأة بطاعة الله ستين سنة ثم يحضرهما الموت فيضاران في الوصية فتجب

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مرد البتہ کرے اور عورت اللہ کی تابعداری ساٹھ سال پھر آوے دونوں کو موت پھر نقصان پہنچاویں وصیت میں سو ثابت ہوتی ہے

لهما النار ثم قرأ ابو هريرة من بعد وصية يوصى بها او دين غير مضار الى قوله وذلك الفوز العظيم رواه احمد

ان کے لئے دوزخ پھر پڑھی ابو ہریرہ نے یہ آیت بعد وصیت کے کہ کی جاوے یا بعد قرض کے جس حال میں کہ نقصان نہ پہنچانے والا ہو اللہ کے کلام تک اور یہ ہے بڑی کامیابی روایت کی

والترمذي وابو داود وابن ماجة۔ **الفصل الثالث** عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات على وصية مات على سبيل

اور ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مرا وصیت کر کر مرا دین داری پر

وسنة ومات على تقى وشهادة ومات مغفورا له رواه ابن ماجة وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان العاص بن وائل

اور سنت محمدی پر اور مرا تقوی اور شہادت پر اور مرا بخشا گیا روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس کے باپ سے اس کے دادا سے بیشک عاص بن وائل نے

اوصى ان يعتق عنه مائة رقبة فاعتق ابنه هشام خمسين رقبة فاراد ابنه عمرو ان يعتق عنه الخمسين الباقية فقال

وصیت کی کہ آزاد کئے جاویں اس کی طرف سے سو بردے پھر آزاد کیا اس کا بیٹا ہشام پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹا اس کا عمرو کہ آزاد کرے اس کی طرف سے باقی پچاس پھر کہا

حتى اسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ان ابي اوصى ان يعتق عنه مائة رقبة

یہاں تک کہ پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ مقرر میرے باپ نے وصیت کی آزاد کئے جاویں اس کی

وان هشاما اعتق عنه خمسين وبقيت عليه خمسون رقبة افاعتق عنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه لو كان مسلما فاعتقتم عنه

اور بیشک ہشام نے آزاد کئے اس کی طرف سے پچاس اور باقی رہتے ہیں پچاس بردے کیا پھر آزاد کروں اس کی طرف سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ اگر مسلمان ہوتا پھر آزاد کرتے

اَوْ تَصَدَّقَ ثُمَّ عَنْهُ اَوْ حَجَّ ثُمَّ عَنْهُ بَلَغَهُ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ اَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ

یا خیرات کرتے یا حج کرتے اسکی طرف سے تو پہنچتا اسکو ثواب اسکا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے قطع کی

مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

كِتَابُ النِّكَاحِ

میراث اپنے وارث کی قطع کریگا اللہ اسکی میراث جنت سے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں یہہ کتاب نکاح کے مسائل کی

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ

پہلی فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جماعت جوانوں کی جو رکھے تم میں سے

الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ

باہ پس سو نکاح کرے اس لئے کہ نکاح کرنا نیچی کرتا ہے آنکھ اور زنا سے بچاتا ہے شرمگاہ اور جسکو طاقت نہو تو اسپر روزہ لازم ہے اس لئے کہ روزہ اسکے لئے وجاء ہے متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن

اَبِيْ وَقَّاصٍ رض قَالَ رَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهٗ لَاخْتَصَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ابی وقاص رض سے کہا انہوں نے اجازت نہ دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون کو مجرد رہنے کی اور اگر اجازت دیتے اسکو تو ہم خصی ہو جاتے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا جاتا ہے عورت سے چار چیزوں کے سبب سے مال اور حسب اور خوبصورتی اور دینداری پھر

بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا كُلُّهَا

دین دار عورت خاک بھریں دونوں ہاتھ تیرے متفق ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام دنیا

مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ

برتنے کا مال ہے اور بہتر سب دنیا کی چیزوں سے نیکبخت عورت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ان عورتوں کی

رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رض

کہ سوار ہوتیں اونٹ پر نیکبخت عورتیں قریش کی ہیں زیادہ مہربان ہیں اپنے بچے پر جبکہ چھوٹا ہو اور زیادہ رعایت کرنے والی خاوند کے مال کی متفق ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چھوڑا میں نے اپنے بعد کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرے مردوں کو عورتوں سے متفق ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ

رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میٹھی ہے سبز ہے اور مقرر اللہ خلیفہ کیا چاہتا ہے تمکو دنیا میں پھر دیکھیگا کیسے عمل کرو گے

فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ

پھر بچتے رہو دنیا سے اور بچتے رہو عورتوں سے کیونکہ بیشک پہلا فتنہ بنی اسرائیل کا تھا عورتوں کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّؤْمُ فِي الْمَرْاَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلشُّؤْمُ فِيْ ثَلٰثٍ فِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدفالی عورت میں ہے اور گھر میں اور گھوڑے میں متفق ہے اور ایک روایت میں ہے بدفالی تین چیزوں میں ہے عورت میں اور مکان میں اور سواری میں

وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيْبًا مِّنَ الْمَدِيْنَةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ حَدِيْثُ عَهْدٍ

اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے تھے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی لڑائی میں پھر جب پھرے ہم تھے نزدیک مدینہ کے کہا میں نے اے رسول اللہ مجھ کو شادی کئے تھوڑے دن ہوئے

... قَالَ أَتَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَبِكْرٌ أَمْ ثَيِّبٌ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ
ہیں ... فرمایا کیا نکاح کیا تو کہا میں نے ہاں فرمایا کنواری یا بیوہ میں نے کہا بیوہ فرمایا کیوں نہ کنواری کہ تو اس سے کھیلتا اور وہ تجھ سے پھر جب آئے ہم گئے داخل ہونے کو تو فرمایا

أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
ٹھہر جاؤ یہاں تک کہ داخل ہوں رات کو یعنی عشاء کے وقت تاکہ کنگھی کر لے بال بکھری ہوئی اور پاکی کرے جس کا خاوند غائب تھا۔ دوسری فصل روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ رَوَاهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ ثابت ہے اللہ پر مدد ان کی ایک تو وہ مکاتب جو ارادہ رکھے ادا کا اور دوسرا نکاح کرنے والا کہ ارادہ رکھے پارسائی کا اور مجاہد بیچ راہ اللہ کے روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ فَزَوِّجُوهُ
ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام بھیجے تمہاری طرف وہ شخص کہ خوش ہو تم اس کے دین سے اور خلق سے تو نکاح کر دو اس کا

إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اگر نہ کرو گے ایسا ہوگا فتنہ زمین میں اور بہت فساد روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ
وسلم نے نکاح کرو محبت کرنے والی بہت جننے والی سے کہ میں کثرت چاہتا ہوں تمہاری اور امتوں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے سالم کا جو بیٹا عتبہ کا

عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْأَبْكَارِ فَإِنَّهُنَّ أَعْذَبُ أَفْوَاهًا
عویم بن ساعدہ انصاری کا اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لازم کرو نکاح باکرہ کو اس واسطے کہ وہ شیریں زبان ہوتی ہیں

وَأَنْتَقُ أَرْحَامًا وَأَرْضَى بِالْيَسِيرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مُرْسَلًا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اور بچے بہت جننے والی ہیں اور تھوڑے پر راضی ہوتی ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرَ لِلْمُتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ طَاهِرًا
علیہ وسلم نے نہ دیکھا تو دو دوست کے لئے مانند نکاح کے اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی ارادہ رکھے ملنے کا اللہ سے پاک

مُطَهَّرًا فَلْيَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى
اور پاک کیا جا کر تو اسکو نکاح کرے بیبیوں سے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے نہ حاصل کیا ایماندار نے بعد اللہ سے ڈرنے کے

اللّٰهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا
کوئی چیز بہتر اپنے لئے نیک بخت عورت سے کہ اگر حکم کرے اسکو تو مانے اور اگر دیکھے اسکو تو خوش کر دے اسکو اور اگر قسم کھاوے اسپر تو سچا کرے اسکو اور اگر نہ ہو اوے

نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا وَمَالِهِ رَوَى ابْنُ مَاجَةَ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ وَعَنْ أَنَسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَزَوَّجَ
خیر خواہی کرے اسکی اپنی جان میں اور اسکے مال میں روایت کیا ابن ماجہ نے ان تین حدیثوں کو اور روایت ہے انس رض سے کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نکاح کرے

الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الدِّينِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ
بندہ سو تحقیق پورا کیا اپنا آدھا دین پس چاہئے کہ ڈرتا رہے اللہ سے باقی آدھے دین میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

النِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُ مَؤُونَةً رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَخْطُوبَةِ وَبَيَانِ الْعَوْرَاتِ

اَلْفَصْلُ
مبارک نکاح وہ ہے کہ تکلف کم ہو اسمیں روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں باب دیکھنے کے بیان کا پیغام کی ہوئی عورت کو اور ستر کھلا ہونے کے بیان کا فصل

الاول عن ابی ہریرۃ رض قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی تزوجت امرأۃ من الانصار قال فانظر الیہا فان فی

پہلی فصل ... ابو ہریرہ رض سے کہا انہوں نے آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں نے نکاح کیا چاہا ہوں ایک عورت سے انصار کی فرمایا پھر دیکھ لے اسکو کہ

اعین الانصار شیئا رواہ مسلم وعن ابن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تباشر المرأۃ المرأۃ فتنعتہا لزوجہا

آنکھوں میں انصار کی کچھ عیب ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اختلاط کرے کوئی عورت عورت سے پھر بیان کرے اسکو اپنے خاوند سے

کانہ ینظر الیہا متفق علیہ وعن ابی سعید رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرأۃ الی

جیسا کہ وہ دیکھتا ہے اسکو متفق ہے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد شرمگاہ مرد کی اور نہ عورت

عورۃ المرأۃ ولا یفضی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا تفضی المرأۃ الی المرأۃ فی ثوب واحد رواہ مسلم وعن جابر

شرمگاہ عورت کی اور نہ لیٹے مرد مرد کے ساتھ ایک لحاف میں اور نہ لیٹے عورت عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یبیتن رجل عند امرأۃ ثیب الا ان یکون ناکحا او ذا محرم رواہ مسلم وعن

کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ان کو رہے کوئی مرد ثیبہ عورت کے پاس رات مگر یہ کہ ہو خاوند یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

عقبۃ بن عامر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم والدخول علی النساء فقال رجل یا رسول اللہ ارأیت الحمو قال

عقبہ بن عامر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم عورتوں کے پاس جانے سے پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ دیور کا کیا حکم ہے فرمایا

الحمو الموت متفق علیہ وعن جابر رض ان ام سلمۃ استأذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الحجامۃ فامر ابا طیبۃ ان

دیور تو موت ہے متفق ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہ ام سلمہ نے اجازت چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سینگی لگانے کی سو حکم کیا ابا طیبہ کو

یحجمہا قال حسبت انہ کان اخاہا من الرضاعۃ او غلاما لم یحتلم رواہ مسلم وعن جریر بن عبد اللہ رض قال سألت

کہ سینگی لگائے انکو کہا جابر نے میں خیال کرتا ہوں کہ ابا طیبہ بھائی تھا انکا دودھ کے رشتے سے یا لڑکا نابالغ تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا پوچھا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نظر الفجاءۃ فامرنی ان اصرف بصری رواہ مسلم وعن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یکبارگی نظر پڑ جانے کو سو حکم کیا مجھے آنکھ پھیر لینے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ

علیہ وسلم ان المرأۃ تقبل فی صورۃ شیطان وتدبر فی صورۃ شیطان اذا احدکم اعجبتہ المرأۃ فوقعت فی قلبہ فلیعمد الی امرأتہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر عورت سامنے آتی ہے شیطان بنکر اور پھر جاتی ہے شیطان کے رنگ میں جب کسی کو تم میں سے اچھی لگے کوئی عورت پھر خیال ہو اسکا اسکے دل میں تو چاہیئے کہ قصد کرے اپنی بی بی کا

فلیواقعہا فان ذلک یرد ما فی نفسہ رواہ مسلم

پھر جماع کرلے اس سے کہ یہ پھیر دیتا ہے جو اسکے دل میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی عن جابر رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا خطب

دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام کرے

احدکم المرأۃ فان استطاع ان ینظر الی ما یدعوہ الی نکاحہا فلیفعل رواہ ابو داود وعن المغیرۃ بن شعبۃ رض قال خطبت

کوئی تم میں کسی عورت سے پس اگر ہو سکے کہ دیکھ لے اسکا وہ حصہ جو رغبت دلائے اسکو اسکے نکاح کی تو دیکھ لے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا پیغام کیا میں نے

امرأۃ فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہل نظرت الیہا قلت لا قال فانظر الیہا فانہ احری ان یؤدم بینکما رواہ احمد

ایک عورت سے سو فرمایا مجھکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے اسکو کہا میں نے نہیں فرمایا پھر دیکھ لے اسکو کہ دیکھنا سزاوار ہے موافقت ہونے کو تم دونوں میں روایت کیا اسکو احمد

والترمذی والنسائی وابن ماجہ والدارمی وعن ابن مسعود رض قال رأی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرأۃ فاعجبتہ فاتی سودۃ

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا نظر پڑ گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پھر اچھی لگی آپ کو آئے حضرت سودہ کے پاس

وهي تصنع طيبا وعندها نساء فأخلينه فقضى حاجته ثم قال أيما رجل رأى امرأة تعجبه فليقم إلى أهله فإن معها مثل الذي

اور وہ ملتی تھیں خوشبو اور ان کے پاس عورتیں تھیں سو چھوڑ دیا ان بی بیوں نے آپ کو پھر تمام کیا حاجت اپنی کو پھر فرمایا جو مرد دیکھے کسی عورت کو کہ اچھی لگے اسکو

معها رواه الدارمي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المرأة عورة فإذا خرجت استشرفها الشيطان رواه الترمذي

اسکے ساتھ ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عورت قابل پردہ کے ہے جب نکلتی ہے تو جھانکتا ہے اسکو شیطان روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن بريدة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي يا علي لا تتبع النظرة النظرة فإن لك الأولى وليست لك الآخرة

اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اے علی دوبارہ مت دیکھو ایک بار دیکھ کر اسلئے کہ جائز ہے تجھکو پہلی نظر اور نہیں حلال تجھکو دوسری

رواه أحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب

زوج أحدكم عبده أمته فلا ينظرن إلى عورتها وفي رواية فلا ينظر إلى ما دون السرة وفوق الركبة رواه أبو داود

نکاح کر دے کوئی تم میں سے اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے سو نظر نہ کرے ستر پر اسکے اور ایک روایت میں ہے سو نظر نہ کرے زیر ناف طرف اور گھٹنے کے اوپر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن جرهد رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أما علمت أن الفخذ عورة رواه الترمذي وأبو داود وعن علي رض

اور روایت ہے جرہد رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ جانا تو نے کہ بیشک ران شرمگاہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے علی رض سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا علي لا تبرز فخذك ولا تنظر إلى فخذ حي ولا ميت رواه أبو داود وابن ماجه وعن

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو اے علی مت کھول ران اپنی اور نہ دیکھ ران کسی زندہ کی اور نہ مردہ کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

محمد بن جحش رض قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على معمر وفخذاه مكشوفتان قال يا معمر غط فخذيك فإن الفخذين

محمد بن جحش رض سے کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معمر پر اس حال میں کہ دونوں ران اسکی کھلی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانپ دونوں ران اپنی کہ بیشک دونوں ران

من عورة رواه في شرح السنة وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياكم والتعري فإن معكم من لا يفارقكم

شرمگاہ ہیں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور رہو ننگے رہنے سے کہ تمہارے ساتھ ہیں جو جدا نہیں ہوتے تم سے

إلا عند الغائط وحين يفضي الرجل إلى أهله فاستحيوهم وأكرموهم رواه الترمذي وعن أم سلمة رض أنها كانت عند

مگر حاجت ضروری کے وقت اور جب اکٹھے ہوں مرد عورت سو شرم کرو ان سے اور تعظیم کرو ان کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ تھیں پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم وميمونة إذ أقبل ابن أم مكتوم فدخل عليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجبا منه فقلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور میمونہ ناگہاں آیا ابن ام مکتوم پھر داخل ہوا حضرت کے پاس سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ کرو اس سے سو کہا میں نے

يا رسول الله أليس هو أعمى لا يبصرنا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفعمياوان أنتما ألستما تبصرانه رواه أحمد والترمذي و

اے رسول اللہ کے کیا نہیں وہ اندھا کہ دیکھتا نہیں ہمکو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اندھی ہو تم دونو کہ نہیں دیکھتیں اسکو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور

أبو داود وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احفظ عورتك إلا من زوجتك أو ما

ابوداؤد نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے وہ اسکے باپ سے وہ اسکے دادا سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپا اپنی شرمگاہ مگر اپنی بی بی سے یا

ملكت يمينك فقلت يا رسول الله أفرأيت إذا كان الرجل خاليا قال فالله أحق أن يستحيى منه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه

لونڈی سے پھر کہا میں نے اے رسول اللہ کے فرمائیے جب ہو مرد اکیلا فرمایا پھر اللہ زیادہ لائق ہے کہ شرمایا جاوے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ

اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایسا نہ ہوگا کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہا مگر ہوگا تیسرا ان دونوں کا شیطان روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلِجُوا عَلَى الْمُغِيبَاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ قَالَ وَمِنِّي وَلٰكِنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جاؤ ان عورتوں کے پاس کہ خاوند حاضر نہ ہوں انکے کہ شیطان دخل رکھتا ہے ایک کے تم سے جیسا لہو ہمنے کہا آپ سے بھی فرمایا مجھ سے بھی اور لیکن

اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ قَدْ وَهَبَهُ لَهَا وَعَلَى فَاطِمَةَ

اللہ نے مدد کی میری اس پر سو تابعدار ہوگیا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے فاطمہ پاس ایک غلام کے ساتھ کہ دیا تھا فاطمہ کو اور فاطمہ پر

ثَوْبٌ إِذَا قَنَّعَتْ بِهِ رَأْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَإِذَا غَطَّتْ بِهِ رِجْلَيْهَا لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهَا فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک کپڑا تھا کہ جب ڈھانپتی اس سے سر اپنا نہ پہنچتا پاؤں تک اور جب ڈھانپتی اس سے پاؤں نہ پہنچتا سر تک پھر جب دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا تَلْقَى قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكِ بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُوكِ وَغُلَامُكِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اسکی تکلیف فرمایا نہیں اندیشہ تجھ پر سوائے اسکے نہیں کہ باپ تیرا ہے اور غلام تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے تیسری فصل روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ لَكُمْ غَدًا

اللہ علیہ وسلم تھے انکے پاس اور گھر میں ایک زنانا تھا سو کہا زنانا نے عبداللہ بن ابی امیہ کو ام سلمہ کے بھائی کو اے عبداللہ اگر فتح کیا اللہ نے تمہارے کل

الطَّائِفَ فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى ابْنَةِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلَنَّ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ

طائف کو سو میں بتاؤنگا تجھے بیٹی غیلان کی کہ وہ آتی ہے چار کے ساتھ اور جاتی ہے آٹھ کے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آویں زنانے تم پر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رض قَالَ حَمَلْتُ حَجَرًا ثَقِيلًا فَبَيْنَا أَنَا أَمْشِي سَقَطَ عَنِّي ثَوْبِي فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَخْذَهُ فَرَآنِي

ق × اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رض سے کہ کہا اٹھایا میں نے ایک پتھر بھاری سو جس وقت میں چلتا تھا گر پڑا مجھ سے کپڑا میرا پھر نہ سکا اسکا اٹھانا پھر دیکھا مجھ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي خُذْ عَلَيْكَ ثَوْبَكَ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ مَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا مجھکو لے اپنے پر کپڑا اپنا اور نہ چلو ننگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا انہوں نے نہ

نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

دیکھی میں نے شرمگاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کبھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَحَاسِنِ امْرَأَةٍ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

کوئی مسلمان کہ نظر کرے خوبی پر کسی عورت کے پہلی بار پھر نیچی کرے آنکھ مگر مقرر کریگا اللہ اسکے لئے ایک نئی عبادت کہ پاویگا مزا اسکا روایت کیا اسکو احمد اور روایت ہے

قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

کہا پہنچی مجھکو حدیث کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ دیکھنے والے اور دکھانے والے کو روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب شعب الایمان میں

بَابُ الْوَلِيِّ فِي النِّكَاحِ وَاسْتِئْذَانِ الْمَرْأَةِ

باب ولی کے بیان میں نکاح میں اور اجازت لینے کے بیان کا عورت سے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الْأَيِّمُ حَتَّى تُسْتَأْمَرَ

پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح نہ ہوگا بیوہ کا جب تک کہ حکم لیا جاوے

وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسْكُتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور نہ ہوگا نکاح باکرہ کا یہاں تک کہ اجازت لی جاوے اس سے کہا ای رسول اللہ کے اور کیسی اجازت اسکی فرمایا چپ رہنا اسکا حق × اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال الايم احق بنفسها من وليها والبكر تستأذن في نفسها واذنها صماتها وفي رواية قال الثيب احق بنفسها من وليها والبكر تستأمر

فرمایا بیوہ عورت حقدار ہے اپنی جان کی بہ نسبت ولی کے اور باکرہ سے اذن لیا جائیگا اسکی جان میں اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں ہے فرمایا بیوہ حقدار ہے

واذنها سكوتها وفي رواية قال الثيب احق بنفسها من وليها والبكر يستأذنها ابوها في نفسها واذنها صماتها رواه مسلم

اور اذن اسکا چپ رہنا ہے اور ایک روایت میں فرمایا بیوہ حقدار اپنی جان کی ہے اپنے ولی سے اور باکرہ سے اذن لیگا باپ اسکا نکاح کرنے میں اور اذن اسکا چپ رہنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن خنساء بنت خذام ان اباها زوجها وهي ثيب فكرهت ذلك فاتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فرد نكاحه

اور روایت ہے خنساء بنت خذام سے کہ بیشک باپ اسکا نے نکاح کر دیا اسکا اور وہ بیوہ تھی پس برا جانا اسکو پھر آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پھیرا آپ نے نکاح اسکا

رواه البخاري وفي رواية ابن ماجة نكاح ابيها وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم تزوجها وهي بنت

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت میں ابن ماجہ کی ہے پھیر دیا نکاح اسکے باپ کا اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ان سے اور وہ تھیں

سبع سنين وزفت اليه وهي بنت تسع سنين ولعبها معها ومات عنها وهي بنت ثماني عشرة رواه مسلم

سات برس کی بچی اور خلوت ہوئی انکی حضرت سے جب نو برس کی تھیں اور کھلونے انکے ساتھ تھے اور وفات پائی ان کو چھوڑ کر اٹھارہ سال کی تھیں روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابي موسى رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا نكاح الا بولي رواه احمد والترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي وعن

روایت ہے ابی موسی رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہوتا نکاح بغیر ولی کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة نكحت بغير اذن وليها فنكاحها باطل فنكاحها باطل فنكاحها باطل

عائشہ رض سے ہے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کیا بغیر حکم اپنے ولی کے سو اسکا نکاح باطل ہے ایسا تین بار فرمایا

فان دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولي من لا ولي له رواه احمد والترمذي وابو داود

پھر اگر صحبت کی اس سے سو ملیگا اسکو مہر بسبب کے کہ حلال کیا اسکی شرمگاہ پھر اگر اختلاف کیا ولیوں نے سو بادشاہ ولی ہے جسکا کوئی ولی نہو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجة والدارمي وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البغايا اللاتي ينكحن انفسهن بغير بينة

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھنال عورتیں وہی ہیں جو نکاح کرتی ہیں اپنا بے شاہدوں کے

والاصح انه موقوف على ابن عباس رواه الترمذي وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليتيمة

اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن عباس پر ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیم لڑکی

تستأمر في نفسها فان صمتت فهو اذنها وان ابت فلا جواز عليها رواه الترمذي وابو داود والنسائي ورواه الدارمي عن ابي موسى وعن

اذن لیا جائیگا اسکے نکاح میں پھر اگر چپ ہی تو وہی اذن اسکا اور اگر انکار کیا تو جبر نہیں اسپر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے ابی موسی سے اور

جابر رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ايما عبد تزوج بغير اذن سيده فهو عاهر رواه الترمذي وابو داود والدارمي

جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بغیر حکم اپنے مالک کے سو وہ زانی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض ان جارية بكرا اتت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ان اباها زوجها وهي كارهة فخيرها النبي صلى الله عليه وسلم رواه ابو داود

تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک باکرہ لڑکی آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا کہ باپ اسکا نکاح کر دیا اسکا اور ناخوش تھی سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزوج المرأة المرأة ولا تزوج المرأة نفسها فان الزانية هي التي تزوج نفسها رواه ابن ماجة

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے عورت عورت کا نہ نکاح کرے عورت اپنا اسلئے کہ چھنال وہی ہے جو آپ ہی اپنا نکاح کرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وعن ابي سعيد وابن عباس رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ولد له ولد فليحسن اسمه وادبه فاذا بلغ فليزوجه فان

اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے پیدا ہو لڑکا تو اچھا نام رکھے اور تعلیم کرے پھر جب بالغ ہو تو نکاح کر دے اسکا پھر اگر

لم يزوجه فاصاب اثما فانما اثمه على ابيه وعن عمر بن الخطاب وانس بن مالك رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

نکاح نہ کیا اور گناہ کر دیا اسکا پھر زنا کیا سو بس گناہ اسکا باپ پر ہے × اور روایت ہے عمر بن خطاب اور انس بن مالک رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

في التوراة مكتوب من بلغت ابنته اثنتي عشرة سنة ولم يزوجها فاصابت اثما فاثم ذلك عليه رواه البيهقي

توریت میں لکھا ہے جسکی لڑکی بارہ برس کی ہو جاوے اور نکاح نہ کر دے اسکا پھر کی زنا سو گناہ اسکا اسی پر ہے ف روایت کیا اسکو بیہقی نے

في شعب الايمان

کتاب شعب ایمان میں

باب اعلان النكاح والخطبة والشرط

باب نکاح کی شہرت اور پیغام اور شرطوں کے بیان کا

الفصل الاول

پہلی فصل

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء رض قالت جاء النبي صلى الله عليه وسلم فدخل حين بني علي فجلس على فراشي كمجلسك مني فجعلت جويريات لنا يضربن بالدف ويندبن من قتل من آبائي يوم بدر اذ قالت احداهن وفينا نبي يعلم ما في غد فقال دعي هذه وقولي بالذي كنت تقولين رواه البخاري

روایت ہے ربیع بنت معوذ بن عفراء رض سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر داخل ہوئے جب خلوت کی گئی مجھ سے پھر بیٹھے میرے بچھونے پر اتنا نزدیک جیسا تو بیٹھا ہے مجھ سے پس لگیں چھوکریاں ہماری بجانے دف اور ذکر کرنے لگیں باپ دادا میرے کا جو مارے گئے بدر کے دن ناگہاں کہا ایک نے اور ہمیں ایک نبی ہے کہ جانتا ہے کل کی بات سو فرمایا موقوف کر یہ کہنا اور کہہ جو کہتی تھی تو ف روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عائشة رض قالت زفت امرأة الى رجل من الانصار فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم ما كان معكم لهو فان الانصار يعجبهم اللهو رواه البخاري

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نکاح ہوا ایک عورت کا ایک انصاری مرد سے تب فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تمہارے ساتھ دف اس لئے کہ انصار کو خوش آتا ہے دف بجانا ف روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنها قالت تزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم في شوال وبنى بي في شوال فاي نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كان احظى عنده مني رواه مسلم

اور روایت ہے انہی سے کہا نکاح کیا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوال کے مہینے میں اور صحبت کی مجھ سے شوال میں پھر کونسی بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ محظوظ تھی آپکے پاس مجھ سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احق الشروط ان توفوا به ما استحللتم به الفروج متفق عليه

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے مقدم شرطیں پوری کرنے میں وہ شرطیں ہیں کہ حلال کیا تم نے اس سے فرجوں کو ف متفق علیہ

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخطب الرجل على خطبة اخيه حتى ينكح او يترك متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیغام نہ کرے کوئی مرد پیغام پر اپنے بھائی مسلمان کے یہاں تک کہ وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے ف متفق

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسال المرأة طلاق اختها لتستفرغ صحفتها ولتنكح فان لها ما قدر لها متفق عليه

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال نہ کرے عورت اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا تاکہ خالی کر دے اسکا پیالہ اور چاہیے کہ نکاح کرے اس لئے کہ اسکا مقدر اسکے ساتھ ہے ف متفق

وعن ابن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الشغار والشغار ان يزوج الرجل ابنته على ان يزوجه الآخر ابنته وليس بينهما صداق متفق عليه

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار اسکو کہتے ہیں کہ نکاح کر دے مرد اپنی بیٹی کا اس شرط پر کہ نکاح کر دے اسکے دوسرا اپنی بیٹی کا اور نہ ہو دونوں میں مہر ف متفق

وفي رواية لمسلم قال لا شغار في الاسلام

اور ایک روایت میں مسلم کی فرمایا نہیں شغار اسلام میں

وعن علي رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن متعة النساء يوم خيبر

اور روایت ہے علی رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا متعہ عورتوں سے خیبر کی لڑائی کے

وعن اكل لحوم الحمر الانسية. متفق عليه. وعن سلمة بن الاكوع رض قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم عام اوطاس
اور پلے گدھوں کا گوشت کھانے سے × ق × اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہ کہا اجازت دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال

في المتعة ثلثا ثم نهى عنها. رواه مسلم. الفصل الثاني عن عبد الله بن مسعود رض قال علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم
متعہ کرنے کی تین دن پھر منع کیا اس سے ف روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

التشهد في الصلوة والتشهد في الحاجة قال التشهد في الصلوة التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك
تشہد نماز میں اور تشہد حاجت میں فرمایا تشہد نماز کا یہ ہے سب باج اللہ کے ہیں اور عبادتیں اور سب اچھی تعریفیں سلامتی تجھ پر

ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا
اے نبی ف اور رحمت اور برکتیں اللہ کی سلامتی ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر گواہی دیتا ہوں اسپر کہ کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے اور اسپر کہ محمد

عبده ورسوله والتشهد في الحاجة ان الحمد لله نستعينه ونستغفره ونعوذ بالله من شرور انفسنا من يهده الله
غلام اور بھیجا ہوا اسکا ہے اور تشہد حاجت میں یہ ہے کہ سب خوبی اللہ کو ہے اسکی مدد اور مغفرت چاہتے ہیں ہم اور پناہ لیتے ہیں اللہ کی برائیوں سے اپنی جانوں کی

فلا مضل له ومن يضلل فلا هادي له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ويقرأ ثلث آيات يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله
سو کوئی اسکو نہیں بہکا سکتا اور جسکو وہی بہکاوے کوئی اسکو راہ پر نہیں لاتا اور گواہی دیتا ہوں اسپر کہ محمد غلام اور بھیجا ہوا اسکا ہے ف اور پڑھے تین آیتیں ایک اے ایمان والو ڈرو اللہ سے

حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا
جیسا چاہئے اور نہ مرو مگر مسلمان رہکر ف اور دوسری اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے جسکا واسطہ دیتے ہو آپس میں اور ناتے والوں سے اللہ ہے تم پر مطلع

يا ايها الذين آمنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم ومن يطع الله ورسوله فقد
اور تیسری اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور کہتے رہو بات سیدھی کہ سدھار دے اللہ تمہارے کام اور معاف کرے تمہارے گناہ اور جو کوئی کہے نے اللہ اور اسکے رسول کا سو تحقیق

فاز فوزا عظيما. رواه احمد والترمذي وابو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وفي جامع الترمذي فسر الآيات الثلث
بڑی مراد پائی ف روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور جامع ترمذی میں لکھا ہے کہ تفسیر کی ان تینوں آیتوں کی

سفيان الثوري وزاد ابن ماجة بعد قوله ان الحمد لله نحمده وبعد قوله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا والدارمي
سفیان ثوری نے اور بڑھایا ابن ماجہ نے بعد حضرت کے قول کے سب حمد اللہ کو حمد کرتے ہیں اسکی اور بعد آپکے قول کے من شرور انفسنا اور برائیوں سے ہمارے کاموں کی اور دارمی نے

بعد قوله عظيما ثم يتكلم بحاجته وروى في شرح السنة عن ابن مسعود في خطبة الحاجة من النكاح وغيره. وعن
بعد اللہ کے قول کے عظیما پھر بات کرے اپنی حاجت کی ف۹ اور مروی ہے شرح سنت میں ابن مسعود سے خطبے میں حاجت کے نکاح وغیرہ سے ف۱۰ اور روایت ہے

ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل خطبة ليس فيها تشهد فهي كاليد الجذماء. رواه الترمذي وقال
ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہو اسمیں کلمہ شہادت سو وہ جیسا کٹا ہاتھ روایت کیا اسکو ترمذی اور کہا اسنے

هذا حديث حسن غريب. وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امر ذي بال لم يبدأ فيه بالحمد لله فهو اقطع.
کہ یہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو اچھا کام کہ نہ کہا گیا اسکے شروع میں الحمد سو وہ بے برکت ہے

رواه ابن ماجة. وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلنوا هذا النكاح واجعلوه في المساجد واضربوا
روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہرت کرو عقد نکاح کی اور باندھو نکاح مسجدوں میں اور بجاؤ

عليه الدف رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن محمد بن حاطب الجمحي رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فصل
نکاح کرتے دونوں کو دف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے محمد بن حاطب جمحی رضـ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا فرق

ما بين الحلال والحرام الصوت والدف في النكاح رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن عائشة رضـ قالت
درمیان حلال اور حرام کے آواز اور دف ہے نکاح میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضـ سے کہا

كانت عندي جارية من الانصار زوجتها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة الا تغنين فان هذا الحي من الانصار
تھی میرے پاس ایک لڑکی انصار سے نکاح کروا دیا اسکا میں نے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ کیا تم گانے نہیں کہتی کہ بیشک یہ قبیلہ انصار کا

يحبون الغناء رواه ابن حبان في صحيحه وعن ابن عباس رضـ قال انكحت عائشة ذات قرابة لها من الانصار فجاء رسول
محبت رکھتا ہے راگ سے روایت کیا اسکو ابن حبان نے اپنی کتاب صحیح میں اور روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہ نکاح کروا دیا عائشہ نے ایک اپنی قرابت والی کا انصار سے سو آئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال اهديتم الفتاة قالوا نعم قال ارسلتم معها من تغني قالت لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمائے کہ بھیجدیا تم اس عورت کو کہا ہاں فرمایا کیا بھیجا اسکے ساتھ کوئی گانے والی کو کہا نہیں تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الانصار قوم فيهم غزل فلو بعثتم معها من يقول اتيناكم اتيناكم فحيانا وحياكم رواه ابن ماجة وعن سمرة ان رسول الله
مقرر انصار ایسے لوگ ہیں کہ انکی عادت ہے غزل گانا پھر خوب ہوتا اگر بھیجتے تم اسکے ساتھ اسکو کہ کہے آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس سلامت رکھا اللہ ہمکو

صلى الله عليه وسلم قال ايما امرأة زوجها وليان فهي للاول منهما ومن باع بيعا من رجلين فهو للاول منهما رواه الترمذي و
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کر دیں اسکا دو ولی سو وہ پہلے کی ہے ان سے اور جسنے بیچی کوئی چیز دو مرد سے سو وہ پہلے کی ہے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور

ابو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن مسعود رضـ قال كنا نغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس
ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے ۔ تیسری فصل روایت ہے عبداللہ ابن مسعود رضـ سے کہا جہاد کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ تھیں

معنا نساء فقلنا الا نختصي فنهانا عن ذلك ثم رخص لنا ان نستمتع فكان احدنا ينكح المرأة بالثوب الى اجل ثم قرأ عبد الله
ہمارے ساتھ عورتیں پھر کہا ہم نے کیا خصی نہ کر ڈالیں سو منع کیا ہمکو اس سے پھر اجازت دی ہمکو متعہ کرنے کی اور کوئی ہم میں سے نکاح کرتا تھا کپڑا دے کر ایک مدت تک پھر پڑھی عبداللہ نے

يا ايها الذين آمنوا لا تحرموا طيبات ما احل الله لكم متفق عليه وعن ابن عباس رضـ قال انما كانت المتعة في اول الاسلام
اے ایمان والو حرام نہ کرو ستھری چیزیں جو حلال کیں اللہ نے تمہارے لئے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابن عباس رضـ سے کہا بس تھا متعہ حلال اول اسلام میں

كان الرجل يقدم البلدة ليس له بها معرفة فيتزوج المرأة بقدر ما يرى انه يقيم فتحفظ له متاعه وتصلح له شيئه
کہ آدمی آتا تھا کسی شہر میں نہ رہتی اسکو اسمیں پہچان سو نکاح کر لیتا کسی عورت سے بقدر اپنی اقامت کے گمان کے پھر نگہبانی کرتی اسکے اسباب کی اور بنا دیتی کام

اذا نزلت الآية الا على ازواجهم او ما ملكت ايمانهم قال ابن عباس فكل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذي وعن
جب اتری یہ آیت سوا اپنی بی بیاں اور لونڈیوں کے کہا ابن عباس نے پھر ہر شرمگاہ کہ سوا ان دونوں کے ہو سو وہ حرام ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عامر بن سعد قال دخلت على قرظة بن كعب وابي مسعود الانصاري في عرس واذا جوار يغنين فقلت اي صاحبي رسول الله
عامر بن سعد سے کہا آیا میں قرظہ بن کعب اور ابی مسعود انصاری کے پاس کسی شادی میں اور دیکھتا ہوں کہ لڑکیاں گا رہی ہیں پھر کہا میں اے دونوں صحابی رسول

صلى الله عليه وسلم واهل بدر يفعل هذا عندكم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا وان شئت فاذهب فانه قد رخص لنا
صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اہل بدر والو کیا ہوتا ہے یہ تمہارے پاس تب کہا بیٹھ اگر چاہے تو پھر سن ہمارے ساتھ اور اگر چاہے تو چلا جا اس لئے کہ بیشک رخصت دی ہم

في اللهو عند العرس. رواه الترمذي. **باب المحرمات** **الفصل الأول** عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
دف بجانے کی شادی میں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ باب ان عورتوں کا بیان جن سے نکاح حرام ہے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يجمع بين المرأة وعمتها ولا بين المرأة وخالتها. متفق عليه. وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
وسلم نے اکٹھی نہ کی جائیں نکاح میں عورت اور پھوپھی اسکی اور نہ بھانجی اور خالہ۔ ق۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام ہے

يحرم من الرضاعة ما يحرم من الولادة. رواه البخاري. وعنها قالت جاء عمي من الرضاعة فاستأذن علي فأبيت أن آذن له حتى أسأل رسول الله صلى الله
دودھ پینے سے جو حرام ہوتا ہے جننے سے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے انہی سے کہا انہوں نے آیا چچا میرا دودھ کے ناتے کا پھر آنے چاہا مجھ سے ملنے سو انکار کیا میں نے یہاں تک کہ پوچھوں رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فسألته فقال إنه عمك فأذني له قالت فقلت يا رسول الله إنما أرضعتني المرأة ولم
علیہ وسلم سے پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو پوچھا میں نے آپ سے فرمایا کہ وہ تیرا چچا ہے پس حکم دے اسکو۔ کہا عائشہ نے پھر کہا میں نے یا رسول اللہ سوائے اس کے نہیں دودھ پلایا مجھے عورت نے اور

يرضعني الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنه عمك فليلج عليك وذلك بعد ما ضرب علينا الحجاب. متفق عليه. وعن علي
دودھ نہیں پلایا مرد نے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ تیرا چچا ہے سو آیا کرے مجھ سے ملنے اور یہ قصہ ہوا بعد اترنے حکم آیت پردہ کی۔ ق۔ اور روایت ہے علی

رضي الله عنه قال يا رسول الله هل لك في بنت عمك حمزة فإنها أجمل فتاة في قريش فقال له أما علمت أن حمزة أخي من الرضاعة وإن الله
رضی سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ چاہتے ہیں نکاح کرنے بیٹی سے اپنے چچا حمزہ کی کہ وہ بہت حسین عورت ہے قریش کی عورتوں میں۔ فرمایا کیا تو نہیں جانتا کہ حمزہ میرا بھائی ہے دودھ شریکی اور اللہ تعالی نے

حرم من الرضاعة ما حرم من النسب. رواه مسلم. وعن أم الفضل رضي الله عنها قالت إن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال لا
حرام کیا دودھ پینے سے جو ناتے کے سبب حرام کیا۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ام فضل رضی سے کہا انہوں نے بیشک نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

تحرم الرضعة أو الرضعتان. وفي رواية عائشة قال لا تحرم المصة والمصتان. وفي أخرى لأم الفضل قال لا تحرم
حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو دودھ پینے سے اور ایک روایت میں عائشہ کی فرمایا حرمت نہیں ثابت ہوتی ایک یا دو چوسنے سے اور دوسری روایت میں ام فضل کی فرمایا حرمت نہیں ثابت ہوتی

الإملاجة والإملاجتان. هذه روايات لمسلم. وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان فيما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات
ایک یا دو منہ میں چوچی لینے سے۔ ف۔ یہ روایتیں مسلم کی ہیں۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا انہوں نے تھی اتری آیتوں میں قرآن کی یہ آیت کہ دس رضعت کہ معلوم ہوں

يحرمن ثم نسخن بخمس معلومات فتوفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهي فيما يقرأ من القرآن. رواه مسلم. وعنها أن النبي
حرام کرتی ہیں پھر منسوخ ہوئیں پانچ سے جو معلوم ہوں پھر وفات پایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ آیت قرآن کی پڑھی جاتی آیتوں میں۔ اور روایت ہے انہی سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم دخل عليها وعندها رجل فكأنه كره ذلك فقالت إنه أخي فقال انظرن من إخوانكن فإنما الرضاعة
صلی اللہ علیہ وسلم آئے انکے پاس اور پاس انکے ایک مرد تھا پھر گویا وہ خوش نہ آیا حضرت کو پس کہا انہوں نے کہ وہ بھائی میرا ہے۔ فرمایا سوچو کہ دودھ پلانا وہی ہے کہ

من المجاعة. متفق عليه. وعن عقبة بن الحارث أنه تزوج ابنة لأبي إهاب بن عزيز فأتت امرأة فقالت قد أرضعت
بھوک سے ہو۔ ق۔ اور روایت ہے عقبہ سے بیٹا حارث رضی کا کہ انہوں نے نکاح کیا بیٹی کو ابی اہاب کی جو بیٹا عزیز کا پھر آئی ایک عورت اور کہا تحقیق دودھ پلایا میں نے

عقبة والتي تزوج بها فقال لها عقبة ما أعلم أنك أرضعتني ولا أخبرتني فأرسل إلى آل أبي إهاب فسألهم فقالوا
عقبہ کو اور اسکو جسے نکاح کیا تب کہا اسکو عقبہ نے نہیں جانتا کہ تو نے دودھ پلایا مجھے اور خبر بھی نہ دی تو نے مجھے پھر بھیجا ابی اہاب کے لوگوں کے پاس اور پوچھا ان سے سو

ما علمنا أرضعت صاحبتنا فركب إلى النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة فسأله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
معلوم نہیں کہ دودھ پلایا اس عورت نے ہماری کو پھر سوار ہو کر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مدینے میں اور پوچھا آپ سے تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

كيف وقد قيل ففارقها عقبة ونكحت زوجا غيره رواه البخاري وعن ابي سعيد الخدري رض ان رسول الله

کیونکر اور تحقیق کہا گیا جو کہا گیا پھر چھوڑ دیا اسکو عقبہ اور نکاح کیا اسنے دوسرے خاوند سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يوم حنين بعث جيشا الى اوطاس فلقوا عدوا فقاتلوهم فظهروا عليهم واصابوا لهم سبايا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دن بیچ حنین کی لڑائی کے بھیجا ایک لشکر اوطاس کی طرف پھر بھڑ گئے دشمن سے اور لڑائی کی ان سے پھر غالب ہوئے ان پر اور پائے انہوں نے لئے بردے

فكان ناسا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم تحرجوا من غشيانهن من اجل ازواجهن من المشركين فانزل الله في

پھر گویا کئی آدمی صحابہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گناہ سمجھا جماع کرنا ان سے ان کے مشرک خاوندوں کی جہت سے پھر اتاری اللہ نے

ذلك والمحصنات من النساء الا ما ملكت ايمانكم اي فهن لهم حلال اذا انقضت عدتهن رواه مسلم

اس میں یہہ آیت اور حرام ہوئیں تمہیں خاوند والی عورتیں مگر لونڈیاں یعنی پھر وہ انکو حلال ہیں جب تمام ہو عدت انکی روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني — فصل دوسری

عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى ان تنكح المراة على عمتها او العمة على بنت اخيها او

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ نکاح کیا جاوے بھتیجی سے اسکی پھپھی رہتے یا پھپھی سے بھتیجی رہتے اور

المراة على خالتها او الخالة على بنت اختها لا تنكح الصغرى على الكبرى ولا الكبرى على الصغرى رواه الترمذي وابو داود

بھانجی سے خالہ رہتے یا خالہ سے بھانجی رہتے نکاح نہ ہو چھوٹی کا بڑی رہتے اور نہ بڑی کا چھوٹی کے رہتے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والدارمي والنسائي وروايته الى قوله بنت اختها وعن البراء بن عازب رض قال مر بي خالي ابو بردة بن نيار ومعه لواء

اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کی قول تک حضرت کے بنت اختہا ہے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا کہ گذر گیا مجھ پر ماموں ابوبردہ بن نیار اور اسکے ساتھ ایک نشان تھا

فقلت اين تذهب قال بعثني النبي صلى الله عليه وسلم الى رجل تزوج امراة ابيه اتيه برأسه رواه الترمذي وابو داود وفي رواية

پھر کہا میں کہاں جاتا ہے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کی طرف کہ نکاح کیا باپ کی منکوحہ سے لاؤں آپ کے پاس سر اسکا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

له والنسائي وابن ماجة والدارمي فامرني ان اضرب عنقه واخذ ماله وفي هذه الرواية قال عمي بدل خالي وعن ام سلمة

اور ایک روایت میں ابی داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کے پھر حکم کیا مجھے اسکی گردن مارنے کا اور مال لینے کا اور اس روایت میں کہا چچا بدلے لفظ خالی کے اور روایت ہے ام سلمہ

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحرم من الرضاع الا ما فتق الامعاء في الثدي وكان قبل الفطام رواه

رض سے کہ کہا اسنے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام نہیں کرتی رضاعت مطلقا مگر وہی جو چیر ڈالے انتڑیاں جو چھاتی میں ہے اور ہو پہلے دودھ چھڑائی کے روایت کیا

الترمذي وعن حجاج بن حجاج الاسلمي عن ابيه انه قال يا رسول الله ما يذهب عني مذمة الرضاع فقال غرة عبد

ترمذی نے اور روایت ہے حجاج بن حجاج اسلمی سے اسکے باپ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ادا کریگی مجھ سے حق دودھ پینے کا سو فرمایا ایک بردہ غلام

او امة رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن ابي الطفيل الغنوي رض قال كنت جالسا مع النبي صلى الله عليه

یا لونڈی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی الطفیل غنوی رض سے کہ کہا اسنے بیٹھا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ

وسلم اذ اقبلت امراة فبسط النبي صلى الله عليه وسلم رداءه حتى قعدت عليه فلما ذهبت قيل هذه ارضعت

وسلم کے ساتھ ناگہاں آئی ایک عورت سو بچھادی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہاں تک کہ بیٹھی اس پر پھر جب چلی گئی کہا گیا اسنے دودھ پلایا

النبي صلى الله عليه وسلم رواه ابو داود وعن ابن عمر رض ان غيلان بن سلمة الثقفي اسلم وله عشر نسوة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ مقرر غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اور اسکی دس عورتیں تھیں ایام جاہلیت میں

فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ نَوْفَلِ بْنِ

پھر مسلمان ہوئیں اس کے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے چار کو رکھ اور چھوڑ دے سب کو۔ روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے نوفل بن

مُعَاوِيَةَ رض قَالَ أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَارِقْ وَاحِدَةً وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِهِنَّ

معاویہ رض سے کہ کہا مسلمان ہوا میں اور میرے تلے پانچ عورتیں تھیں سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ لے چار کو قصد کیا میں نے سب سے

صُحْبَةً عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ فَيْرُوزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ

صحبت کے رو سے جو میرے پاس تھی بانجھ تھی ساٹھ سال سے پھر چھوڑ دیا اس کو۔ روایت کیا اس کو شرح سنۃ میں اور روایت ہے ضحاک بن فیروز دیلمی سے اس کے باپ سے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ قَالَ اخْتَرْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنِ ابْنِ

کہ کہا اس نے کہا میں نے اے رسول اللہ کے میں اسلام لایا اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں فرمایا پسند کر لے ایک کو جس کو چاہے۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ رض قَالَ أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَجَاءَ زَوْجُهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ

عباس رض سے کہ کہا مسلمان ہوئی ایک عورت پھر نکاح کیا اس نے پھر آیا پہلا خاوند اس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول اللہ کے میں بے شک مسلمان ہوا اور اس کو

بِإِسْلَامِي فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخَرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهَا أَسْلَمَتْ

خبر تھی میرے اسلام کی سو الگ کر لیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پچھلے خاوند سے اور پھیر دیا اس کو اس کے خاوند کی طرف جو پہلا تھا اور ایک روایت میں ہے اس نے کہا کہ

مَعِي فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ جَمَاعَةً مِنَ النِّسَاءِ رَدَّهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنِّكَاحِ

وہ میرے ساتھ مسلمان ہوئی سو پھیر دیا اس کو اسی پر۔ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت کیا گیا شرح سنۃ میں کہ ایک جماعت کو عورتوں کی پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے نکاح

الْأَوَّلِ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ عِنْدَ اجْتِمَاعِ الْإِسْلَامَيْنِ بَعْدَ اخْتِلَافِ الدِّينِ وَالدَّارِ مِنْهُنَّ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ كَانَتْ

سے ان کے خاوندوں پر نزدیک جمع ہونے دو اسلام کے ف۲ بعد مختلف ہونے دین اور دار کے ف۳ ان میں سے بیٹی ولید بن مغیرہ کی بی بی جو تھی

تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ ابْنَ عَمِّهِ وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ

نکاح میں صفوان بن امیہ کے پھر مسلمان ہوئی وہ فتح مکے کے دن اور بھاگ گیا خاوند اس کا اسلام سے پھر بھیجا حضرت نے اس کی طرف چچیرا بھائی اس کا وہب بن عمیر چادر

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانًا لِصَفْوَانَ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْيِيرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ

مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دے کر امان دینے کو صفوان کے پھر جب آیا ٹھہرایا اس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھرنا چار مہینے کا

حَتّٰى أَسْلَمَ فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَأَسْلَمَتْ أُمُّ حَكِيمٍ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ امْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ

یہاں تک کہ مسلمان ہوا ف۴ پھر قرار پایا ف۵ صفوان کے پاس اور مسلمان ہوئی ام حکیم بیٹی حارث بن ہشام کی عورت عکرمہ کی جو بیٹا ابوجہل کا فتح کے دن مکے میں

وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ حَتّٰى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيمٍ حَتّٰى قَدِمَتْ عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَعَتْهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ

اور بھاگا خاوند اس کا مسلمان ہونے سے یہاں تک کہ آیا یمن میں سو سفر کیا ام حکیم نے یہاں تک کہ گئی اس کے پاس یمن میں پھر بلایا اس کو اسلام کی طرف سو مسلمان ہوا

فَثَبَتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ حُرِّمَ مِنَ

سو ثابت رہے دونوں اپنے نکاح پر ف۶ روایت کیا اس کو مالک نے ابن شہاب سے سند مرسل سے۔ تیسری فصل۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا حرام ہوئیں

النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ الْآيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

نسب کی جہت سے سات عورتیں ف۷ اور صہر سے سات ف۸ پھر پڑھی یہ آیت حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں آخر تک۔ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أيما رجل نكح امرأة فدخل بها فلا يحل له نكاح ابنتها وإن لم يدخل بها فلينكح
اسکے باپ سے وہ اسکے دادا سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے نکاح کیا کسی عورت سے پھر جماع کیا اسے سو حلال نہیں اسکو نکاح اسکی بیٹی کا اور اگر جماع نہ کیا ہو

ابنتها وأيما رجل نكح امرأة فلا يحل له أن ينكح أمها دخل بها أو لم يدخل رواه الترمذي وقال هذا حديث لا يصح من قبل إسناده
اسکی بیٹی سے اور جس نے نکاح کیا کسی عورت سے سو حلال نہیں اسکو نکاح کرنا اسکی ماں سے جماع کرے یا نہ کرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح نہیں سند کی طرف سے

إنما رواه ابن لهيعة والمثنى بن الصباح عن عمرو بن شعيب وهما يضعفان في الحديث

باب المباشرة

کیونکہ روایت نہیں کیا اسکو مگر ابن لہیعہ اور مثنی بن صباح نے عمرو بن شعیب سے اور وہ دونوں کو ضعیف کہتے ہیں حدیث میں　باب جماع کے بیان کا

الفصل الأول　فصل پہلی

عن جابر رض قال كانت اليهود يقولون إذا أتى الرجل امرأته من دبرها في قبلها كان الولد أحول فنزلت نساؤكم
پہلی روایت ہے جابر رض سے کہا یہود کہتے تھے جب جماع کرتا ہے مرد اپنی عورت سے دبر کی طرف سے قبل میں اسکے تو ہوتا ہے لڑکا بھینگا اتری یہ آیت عورتیں تمہاری

حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم متفق عليه وعنه قال كنا نعزل والقرآن ينزل متفق عليه زاد مسلم فبلغ ذلك النبي
کھیتی ہیں تمہاری پھر آؤ کھیتی میں اپنی جس طرح چاہو ق اور روایت ہے اسی سے کہا عزل کرتے تھے ہم اور قرآن اترتا تھا ق اور زیادہ کیا مسلم نے پھر پہنچی خبر عزل کی نبی

صلى الله عليه وسلم فلم ينهنا وعنه قال إن رجلا أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن لي جارية هي خادمتنا وساقيتنا
صلی اللہ علیہ وسلم کو سو نہ منع کیا ہمکو اور روایت ہے اسی سے کہا بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میری ایک لونڈی ہے وہ خادمہ ہماری ہے اور پانی پلانے والی

وأنا أطوف عليها وأكره أن تحمل فقال اعزل عنها إن شئت فإنه سيأتيها ما قدر لها فلبث الرجل ثم أتاه فقال إن الجارية قد حبلت
جماع کرتا ہوں اسسے اور برا جانتا ہوں اسکا حاملہ ہونا تب فرمایا عزل کر اس سے اگر چاہے تو پھر بیشک ہوگا اسکو جو کچھ کہ تقدیر میں اسکی ہے پھر دیر کی اس مرد نے پھر آیا آپ کے پاس

فقال قد أخبرتك أنه سيأتيها ما قدر لها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري رض قال خرجنا مع رسول الله صلى
پس فرمایا تحقیق خبر دی میں نے تجھے کہ آوے گا اس سے جو کچھ کہ تقدیر میں اسکی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا نکلے ہم رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في غزوة بني المصطلق فأصبنا سبيا من سبي العرب فاشتهينا النساء واشتدت علينا العزبة وأحببنا
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لڑائی میں قبیلہ بنی مصطلق کی سو پائے بردے بردوں عرب کے سے پھر شہوت ہوئی ہمکو عورتوں کی اور مشکل ہوا ہم پر بے عورت کے رہنا اور چاہا

العزل فأردنا أن نعزل وقلنا نعزل ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين أظهرنا قبل أن نسأله فسألناه عن ذلك فقال ما
عزل کرنا سو ارادہ کیا عزل کا اور کہا دل میں کہ عزل کریں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہیں پہلے آپ سے پوچھنے کے پھر پوچھا ہم نے آپ سے مسئلہ عزل کا

عليكم أن لا تفعلوا ما من نسمة كائنة إلى يوم القيامة إلا وهي كائنة متفق عليه وعنه قال سئل رسول الله صلى
واجب نہیں تم پر عزل کا نہ کرنا نہیں کوئی جان ہونے والی قیامت کے دن تک مگر وہ ہو رہیگی ق اور روایت ہے اسی سے کہا پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم عن العزل فقال ما من كل الماء يكون الولد وإذا أراد الله خلق شيء لم يمنعه شيء رواه مسلم وعن سعد بن
علیہ وسلم سے مسئلہ عزل کا تب فرمایا نہیں ہے کہ سب منی سے ہوتا ہو بچہ اور جب چاہتا ہے اللہ بنانا کسی چیز کا روکتی نہیں اسکو کوئی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي وقاص رض أن رجلا جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني أعزل عن امرأتي فقال له رسول الله صلى الله
ابی وقاص رض سے کہ بیشک ایک مرد آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ میں عزل کرتا ہوں اپنی عورت سے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لم تفعل ذلك فقال الرجل أشفق على ولدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كان ذلك ضارا ضر فارس
علیہ وسلم نے کیوں عزل کرتا ہے تب کہا اس مرد نے ڈرتا ہوں ضرر سے اسکی اولاد کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا وہ مضر تو ضرر کرتا فارس

وَالرُّوْمَ رواه مسلم وَعَنْ جُذَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رض قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ

اور روم کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جذامہ بنت وہب رض سے کہا انہوں نے حاضر ہوئی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کئی آدمیوں میں اور آپ فرماتے تھے

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوْهُ

تحقیق قصد کیا میں نے منع کا غیلہ سے پھر دیکھا میں نے روم اور فارس کی لوگوں کو سو دیکھا جو کہ وہ جماع کرتے ہیں دودھ پلانے والی عورتوں سے اور نہیں ضرر کرتا ان کی اولاد کو کچھ پھر پوچھا آپ سے

عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ رواه مسلم وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ

عزل کا مسئلہ سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عزل چھپا گاڑ دینا ہے اولاد کا اور شامل ہے آیت واذا الموءودۃ سئلت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ إِنَّ مِنْ أَشَرِّ

خدری رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑی خیانت امانت میں اللہ کے پاس قیامت کے دن اور ایک روایت میں ہے کہ بہت برا

النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِيْ إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا رواه مسلم

الفصل الثاني

آدمی اللہ کے پاس مرتبہ میں قیامت کے دن وہ ہے جو جماع کرے اپنی عورت سے اور جماع کروا دے عورت اس سے پھر ظاہر کرے بھید اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ أُوْحِيَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ الْآيَة أَقْبِلْ وَأَدْبِرْ

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا وحی آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ عورتیں تمہاری کھیتی تمہاری ہیں پھر آؤ اپنی کھیتی میں تمام آیت یعنی

وَاتَّقِ الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ رواه الترمذي وابن ماجه وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا

اور بچو دبر سے اور حیض سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ

يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِيْ أَدْبَارِهِنَّ رواه أحمد والترمذي وابن ماجه والدارمي وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ

شرماتا نہیں حق فرمانے سے فرماتا ہے کہ دخول نہ کرو عورتوں کی دبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُوْنٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِيْ دُبُرِهَا رواه أحمد وأبو داود وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنتی ہے جس نے دخول کیا اپنی عورت کی دبر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا انہوں نے

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِيْ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِيْ دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِ رواه في شرح السنة وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک جو کوئی دخول کرے اپنی عورت کی دبر میں رحم نہ کریگا اللہ اس پر روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلٰى رَجُلٍ أَتٰى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ رواه الترمذي وَعَنْ أَسْمَاءَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رحم نہ کریگا اللہ اس مرد پر کہ اغلام کرے کسی مرد یا عورت سے اسکی دبر میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء

بِنْتِ يَزِيْدَ رض قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ سِرًّا فَإِنَّ الْغَيْلَ يُدْرِكُ الْفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ

بنت یزید رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو چھپا کر کہ تحقیق غیل ضرر کرتا ہے اہل فارس کو پھر گرا دیتا ہے

عَنْ فَرَسِهٖ رواه أبو داود

الفصل الثالث

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رض قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْحُرَّةِ

گھوڑے سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا انہوں نے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عزل کیا جاوے آزاد عورت سے

إِلَّا بِإِذْنِهَا رواه ابن ماجه

باب

الفصل الأول

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِيْ بَرِيْرَةَ

اسکے بے حکم روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے یہ ایک باب ہے پہلی فصل روایت ہے عروہ سے عائشہ رض سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو بریرہ کے قصے میں

جدًّا فأعتقها وكان زوجها عبدًا فخيّرها النبي صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حرًّا لم يخيّرها متفق عليه وعن

اسے بہتر کو پھر آزاد کر دیا اسے اور تھا خاوند اس کا غلام سو اختیار دیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اختیار کیا بریرہ نے اپنی جان کو اور اگر ہوتا آزاد تو نہ اختیار دیتے اسکو متفق

ابن عباس قال كان زوج بريرة عبدًا أسود يقال له مغيث كأني أنظر إليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه

ابن عباس رضی سے کہا تھا خاوند بریرہ کا ایک غلام کالا کہ اسکو مغیث کہتے تھے گویا میں دیکھ رہا ہوں اسکو پھرتا تھا بریرہ کے پیچھے کوچوں میں مدینہ کے روتا ہوا

تسيل على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس ألا تعجب من حب مغيث بريرة ومن بغض بريرة مغيثًا فقال النبي

بہتے تھے داڑھی پر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عباس کو کیا اچنبھا نہیں لگتا تجھکو مغیث کی محبت بریرہ سے اور بغض بریرہ کا مغیث سے

صلى الله عليه وسلم لو راجعتيه فقالت يا رسول الله تأمرني قال إنما أشفع قالت لا حاجة لي فيه رواه البخاري **الفصل الثاني**

صلی اللہ علیہ وسلم اگر رجوع کرے تو اسے تو پوچھا اس نے یا رسول اللہ حکم کرتے ہیں آپ مجھکو فرمایا میں سفارش کرتا ہوں کہا نہیں حاجت مجھکو اسکی روایت کیا بخاری نے

عن عائشة رضي الله عنها أنها أرادت أن تعتق مملوكين لها زوج فسألت النبي صلى الله عليه وسلم فأمرها أن تبدأ بالرجل قبل المرأة

روایت ہے عائشہ رضی سے کہ انہوں نے ارادہ کیا آزاد کرنے کا اپنے دو غلام کو جو جورو خاوند تھے پھر پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم کیا اسکو مرد کو آزاد کرنے کا پہلے

رواه أبو داود والنسائي وعنها أن بريرة عتقت وهي عند مغيث فخيّرها رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال لها إن قربك

عورت سے روایت کیا ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے کہ بریرہ آزاد ہوئی اور وہ مغیث کے نکاح میں تھی سو اختیار دیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اگر نزدیک ہو تجھ سے

فلا خيار لك رواه أبو داود

باب الصداق

الفصل الأول عن سهل بن سعد رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم جاءته

تو اختیار رہا تجھکو نہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے باب مہر کا بیان پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد رضی سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی

امرأة فقالت يا رسول الله إني وهبت نفسي لك فقامت طويلًا فقال رجل يا رسول الله زوّجنيها إن لم تكن لك بها حاجة فقال

ایک عورت سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک میں نے دی ہے اپنی جان آپکو پھر دیر تک کھڑی رہی سو کہا ایک مرد نے اے رسول اللہ نکاح کر دو مجھے اس سے اگر نہ ہو آپکو

هل عندك من شيء تصدقها قال ما عندي إلا إزاري هذا قال فالتمس ولو خاتمًا من حديد فالتمس فلم يجد شيئًا فقال

کچھ حاجت اس کی فرمایا کیا ہے کچھ چیز تیرے پاس کہا نہیں ہے میرے پاس سوا اس تہبند کے فرمایا پھر ڈھونڈھ اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو پھر ڈھونڈھا سو نہ پایا کچھ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم هل معك من القرآن شيء قال نعم سورة كذا وسورة كذا فقال قد زوّجتكها بما معك من

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا یاد ہے تجھے کچھ قرآن کہا ہاں سورہ الف اور فلانی سو فرمایا مقرر نکاح کر دیا میں نے تیرا اس کے ساتھ اس چیز پر کہ جو یاد ہے تجھے

القرآن وفي رواية قال انطلق فقد زوّجتكها فعلّمها من القرآن متفق عليه وعن أبي سلمة قال سألت عائشة كم كان صداق

قرآن سے اور ایک روایت میں ہے کہ پھر تحقیق نکاح کر دیا اسکا تجھ سے سکھا اسکو قرآن سے متفق اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہا پوچھا میں نے عائشہ سے کتنا تھا مہر

النبي صلى الله عليه وسلم قالت كان صداقه لأزواجه ثنتي عشرة أوقية ونشّ قالت أتدري ما النشّ قلت لا قالت نصف أوقية فتلك

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا انہوں نے تھا مہر آپکی بیبیوں کے لئے بارہ اوقیہ اور ایک نش کہا جانتا ہے تو نش کیا ہے میں نے کہا نہیں کہا آدھا اوقیہ سو یہ

خمسمائة درهم رواه مسلم ونشّ بالرفع في شرح السنة وفي جميع الأصول **الفصل الثاني** عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال

پانچ سو درہم ہوئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور لفظ نش شرح سنت میں اور تمام اصل کتابوں میں دوسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رضی سے

ألا لا تغالوا صدقة النساء فإنها لو كانت مكرمة في الدنيا وتقوى عند الله لكان أولاكم بها نبي الله صلى الله عليه وسلم ما علمت

خبردار نہ زیادہ کرو مہر عورتوں کا کیونکہ اگر ہوتی بزرگی دنیا میں اور پرہیزگاری اللہ کے پاس تو تم سے زیادہ سزاوار اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکح شیئا من نسائہ ولا انکح شیئا من بناتہ علی اکثر من اثنتی عشرۃ اوقیۃ رواہ احمد

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا ہو کسی کو اپنی بی بی سے اور نکاح کر دیا کسی کا اپنی بیٹیوں سے زیادہ مہر بارہ اوقیہ سے روایت کیا اسکو احمد

والترمذی وابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وعن جابر رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعطی فی

اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے دیا

صداق امرأتہ ملء کفیہ سویقا او تمرا فقد استحل رواہ ابوداؤد وعن عامر بن ربیعۃ رض ان امرأۃ من بنی فزارۃ

مہر میں اپنی عورت کے ایک لپ ستو یا خرما سو مقرر حلال کر لیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ رض سے کہ ایک عورت قبیلہ بنی فزارہ کی

تزوجت علی نعلین فقال لہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارضیت من نفسک ومالک بنعلین قالت نعم فاجازہ رواہ

نکاح کیا نعلین پر تب سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا راضی ہوئی تو اپنی جان اور مال سے نعلین پر سو کہا اسنے ہاں پھر روا رکھا اسکو روایت کیا اسکو

الترمذی وعن علقمۃ عن ابن مسعود انہ سئل عن رجل تزوج امرأۃ ولم یفرض لہا شیئا ولم یدخل بہا حتی مات فقال

ترمذی نے اور روایت ہے علقمہ سے ابن مسعود سے کہ انسے کسی نے پوچھا مسئلہ اس مرد کا کہ نکاح کیا کسی عورت سے اور نہ ٹھہرایا اسکا کچھ مہر اور نہ جماع کیا اس سے یہانتک کہ مر گیا

ابن مسعود لہا مثل صداق نسائہا لا وکس ولا شطط وعلیہا العدۃ ولہا المیراث فقام معقل بن سنان الاشجعی فقال

ابن مسعود ملیگا اس عورت کو مانند اور عورتوں کے مہر نہ کم نہ زیادہ اور اسپر عدت ہے اور ملیگی اسکو میراث پھر کھڑا ہوا معقل بن سنان اشجعی اور کہا

قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بروع بنت واشق امرأۃ منا مثل ما قضیت ففرح بہا ابن مسعود رواہ الترمذی وابوداؤد

حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بروع بنت واشق کے حق میں جو ایک عورت تھی ہم میں سے جیسا حکم کیا تو سو خوش ہوا اپنے فتوی کی تائید سے ابن مسعود روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائی والدارمی

الفصل الثالث

عن ام حبیبۃ رض انہا کانت تحت عبد اللہ بن جحش فمات بارض الحبشۃ فزوجہا

اور نسائی اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے ام حبیبہ رض سے کہ وہ تھیں نکاح میں عبد اللہ بن جحش کے پھر مر گیا وہ ملک حبش میں پھر نکاح کر دیا

النجاشی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وامہرہا عنہ اربعۃ آلاف وفی روایۃ اربعۃ آلاف درہم وبعث بہا الی رسول اللہ صلی اللہ

بادشاہ حبش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مہر مقرر کیا انکا اپنی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں چار ہزار درہم اور بھیجا ان کو رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم مع شرحبیل بن حسنۃ رواہ ابوداؤد والنسائی وعن انس رض قال تزوج ابو طلحۃ ام سلیم فکان صداق ما

علیہ وسلم کی طرف شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ نکاح کیا ابو طلحہ ام سلیم سے سو تھا

بینہما الاسلام اسلمت ام سلیم قبل ابی طلحۃ فخطبہا فقالت انی قد اسلمت فان اسلمت نکحتک فاسلم فکان صداق

ان کے درمیان مہر اسلام مسلمان ہوئی ام سلیم پہلے ابی طلحہ کے پھر پیغام کیا اسے سو کہا ام سلیم نے تحقیق میں مسلمان ہوں پھر اگر مسلمان ہو تو نکاح کر لونگی تجھ سے پھر مسلمان ہوا

ما بینہما رواہ النسائی

باب الولیمۃ

الفصل الاول

عن انس رض ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای علی عبد الرحمن

ان کے درمیان روایت کیا اسکو نسائی نے باب طعام ولیمہ کا پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن

بن عوف اثر صفرۃ فقال ما ہذا قال انی تزوجت امرأۃ علی وزن نواۃ من ذہب قال بارک اللہ لک اولم ولو بشاۃ متفق علیہ

بن عوف پر اثر زردی کا تب پھر فرمایا کیا ہے یہ کہا میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن بھر گٹھلی برابر سونے کے فرمایا برکت کرے اللہ تجھ کو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری سے ہو

وعنہ قال ما اولم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی احد من نسائہ ما اولم علی زینب اولم بشاۃ متفق علیہ وعنہ

اور روایت ہے انہیں سے کہا ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بی بی کے نکاح پر جیسا کیا زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا ایک بکری سے ق اور روایت ہے انہیں سے

قال أولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب بنت جحش فأشبع الناس خبزا ولحما رواه البخاري وعنه
کہا ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خلوت کی زینب بیٹی جحش کی سے پھر پیٹ بھر کھلائے لوگوں کو گوشت روٹی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے

قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أعتق صفية وتزوجها وجعل عتقها صداقها وأولم عليها بحيس متفق عليه
کہا بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا ان سے اور کیا انکی آزادی کو مہر انکا اور ولیمہ کیا اسپر حیس سے ق

وعنه قال أقام النبي صلى الله عليه وسلم بين خيبر والمدينة ثلث ليال يبنى عليه بصفية فدعوت المسلمين إلى وليمته وما كان فيها من خبز ولا لحم وما كان فيها إلا أن أمر بالأنطاع فبسطت فألقي عليها التمر والأقط والسمن
اور روایت ہے انہی سے کہا ٹھہرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان خیبر اور مدینے کے تین راتیں کہ خلوت کی جاتی تھی حضرت سے صفیہ کی پھر بلایا میں مسلمانوں کو ولیمہ کھلانے اور نہ تھا کھانا ولیمہ میں روٹی سے اور نہ گوشت سے اور نہ تھا اسمیں مگر یہ کہ حکم کیا دسترخوان بچھانے کا سو بچھائی گئیں پھر ڈالا گیا اسپر خرما اور سوکھا پنیر اور گھی

رواه البخاري وعن صفية بنت شيبة قالت أولم النبي صلى الله عليه وسلم على بعض نسائه بمدين من شعير رواه
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے صفیہ سے بیٹی شیبہ کی کہا ولیمہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بی بی کے نکاح میں دو مد جو سے روایت کیا اسکو

البخاري وعن عبد الله بن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم إلى الوليمة فليأتها متفق عليه
بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے کھانے کی تو چاہئے کہ آئے وہاں ق

وفي رواية لمسلم فليجب عرسا كان أو نحوه وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعي أحدكم إلى طعام
اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر قبول کرے شادی کا ولیمہ ہو یا مانند اسکے ہو اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت ہو کسی کی تم میں سے

فليجب فإن شاء طعم وإن شاء ترك رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شر الطعام طعام
سو قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑ دیوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے برا کھانا وہ

الوليمة يدعى لها الأغنياء ويترك الفقراء ومن ترك الدعوة فقد عصى الله ورسوله متفق عليه وعن أبي مسعود
ولیمہ ہے کہ بلاویں اسکے لئے تونگروں کو اور چھوڑ دیں محتاجوں کو اور جسنے ترک کیا دعوت سو نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی ق اور روایت ہے ابی مسعود

الأنصاري رض قال كان رجل من الأنصار يكنى أبا شعيب كان له غلام لحام فقال اصنع لي طعاما يكفي خمسة لعلي أدعو
انصاری رض سے کہا تھا ایک مرد انصار سے کہ کہتے تھے اسکو ابا شعیب تھا اسکا ایک قصاب غلام سو کہا تیار کر میرے لئے ایسا کھانا کہ بس ہو پانچ آدمی کو شاید بلاؤں

النبي صلى الله عليه وسلم خامس خمسة فصنع له طعيما ثم أتاه فدعاه فتبعهم رجل فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا أبا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جن چالوں کر ایک ان پانچ سے رہیں پھر تیار کیا اسکے لئے تھوڑا کھانا پھر گیا حضرت پاس اور بلایا آپ کو پھر ساتھ ان کے چلا آیا ایک مرد سو فرمایا

شعيب إن رجلا تبعنا فإن شئت أذنت له وإن شئت تركته قال لا بل أذنت له متفق عليه

شعیب بیشک ایک مرد ہمارے ساتھ آیا ہے پھر اگر چاہے تو حکم دیگا اسکو اور اگر چاہیگا تو چھوڑ دیگا اسکو کہا نہیں بلکہ اذن دیا میں اسکو ق

الفصل الثاني

عن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أولم على صفية بسويق وتمر رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن سفينة
دوسری فصل روایت ہے انس رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیمہ کیا صفیہ کے نکاح میں ستو اور خرمے سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سفینہ سے

أن رجلا ضاف علي بن أبي طالب فصنع له طعاما فقالت فاطمة لو دعونا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأكل معنا فدعوه
کہ ایک مرد مہمان ہوا علی بن ابی طالب کا پھر تیار کیا اسکے لئے کھانا تب کہا فاطمہ نے کیا اچھا ہو کہ بلالیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر کھاویں ہمارے ساتھ سو بلایا

فجاء فوضع يديه على عضادتي الباب فرأى القرام قد ضرب في ناحية البيت فرجع قالت فاطمة فتبعته فقلت يا

پھر آئے اور رکھے دونوں ہاتھ دونوں لکڑیوں پر دروازہ کی طرف پھر دیکھا پردہ لگا ہوا گھر کے کونے میں پس پھرے کہا فاطمہ نے پھر چلی گئی میں حضرت کے پیچھے پس کہا میں نے یا

رسول الله ما ردك فقال انه ليس لي او لنبي ان يدخل بيتا مزوقا رواه احمد وابن ماجه وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله

رسول اللہ کس چیز نے پھیر دیا آپ کو فرمایا سزاوار نہیں مجھے یا کسی نبی کو داخل ہونا آراستہ گھر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا انہوں نے فرمایا

صلى الله عليه وسلم من دعي فلم يجب فقد عصى الله ورسوله ومن دخل على غير دعوة دخل سارقا وخرج مغيرا رواه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کی دعوت ہوئی پھر قبول نہ کیا سو مقرر نافرمانی کی اللہ اور اسکے رسول کی اور جو گیا دعوت بغیر گیا چور ہو کر اور نکلا غارت گر ہو کر روایت کیا

ابو داود وعن رجل من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا اجتمع الداعيان فاجب اقربهما بابا وان سبق احدهما فاجب الذي

اور روایت ہے کسی صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب دو شخص بلاویں ایک ہی وقت کی دعوت کو پس قبول کر نزدیک والے کی اور جو پہلے بلاوے اسکی قبول کر

سبق رواه احمد وابو داود وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام اول يوم حق وطعام

سبقت کی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دن کا کھانا حق ہے اور کھانا

الثاني سنة وطعام يوم الثالث سمعة ومن سمع سمع الله به رواه الترمذي وعن عكرمة عن ابن عباس ان النبي

دوسرے دن کا سنت اور تیسرے دن کا دکھلانا ہے اور جو کوئی سنانا چاہے سنا دیتا ہے اللہ اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس سے بیشک نبی

صلى الله عليه وسلم نهى عن طعام المتباريين ان يؤكل رواه ابو داود وقال محيي السنة والصحيح انه عن عكرمة عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دو ضد کرنے والوں کا کھانا کھانے سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا محیی السنہ نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث عکرمہ سے ہے

النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا الفصل الثالث عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المتباريان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سند مرسل سے تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت دو ضدی کی

لا يجابان ولا يؤكل طعامهما قال الامام احمد يعني المتعارضين بالضيافة فخرا ورياء وعن عمران بن حصين رض قال

قبول نہ کی جاویگی اور نہ کھایا جاویگا انکا کھانا کہا امام احمد نے قصد کرتا ہے دو ضدی ضیافت کرنے میں فخر اور ریا سے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہا منع کیا

نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اجابة طعام الفاسقين وعن ابي هريرة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل احدكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنا دعوت بدکار لوگوں کی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب جاوے کوئی تمہارا

على اخيه المسلم فليأكل من طعامه ولا يسأل ويشرب من شرابه ولا يسأل روى الاحاديث الثلثة البيهقي في شعب الايمان وقال

اپنے مسلمان بھائی کے پاس سو کھاوے اسکا کھانا اور نہ پوچھے اور پیوے اسکے پینے کی چیز اور نہ پوچھے روایت کیا ان تینوں حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

هذا ان صح فلان الظاهر ان المسلم لا يطعمه ولا يسقيه الا ما هو حلال عنده

یہ اگر صحیح ہو تو اس لئے کہ تحقیق ظاہر ہے کہ مسلمان نہ کھلاویگا اور نہ پلاویگا اسکو مگر وہی جو حلال ہو اسکے پاس

باب القسم

باب عورتوں کی باری کا

الفصل الاول

پہلی فصل

وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قبض عن تسع نسوة وكان يقسم منهن لثمان متفق عليه وعن عائشة

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی نو بیبیاں چھوڑ کر اور باری کرتے تھے ان میں سے آٹھ کے لئے متفق علیہ اور روایت ہے

رض ان سودة لما كبرت قالت يا رسول الله قد جعلت يومي منك لعائشة فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقسم

عائشہ رض سے کہ مقرر سودہ جب بوڑھی ہوئیں کہا اے رسول اللہ کے مقرر دیا میں نے اپنا دن آپکی باری کا عائشہ کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے

لعائشة يومين يومها ويوم سودة متفق عليه وعنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يسأل في مرضه الذي مات
عائشہ کی دو دن ایک عائشہ کا اور ایک سودہ کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے اپنے مرض موت

فيه أين أنا غدا أين أنا غدا يريد يوم عائشة فأذن له أزواجه أن يكون حيث شاء فكان في بيت عائشة حتى مات عندها
میں کہاں ہونگا کل کہاں ہونگا کل ارادہ کرکے عائشہ کے دن کا پھر اذن دیا آپ کو سب بی بیوں نے رہنے کا جہاں چاہیں پھر تھے گھر میں عائشہ کے یہاں تک کہ انتقال کیا پاس انکے

رواه البخاري وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد سفرا أقرع بين نسائه فأيتهن خرج سهمها خرج بها
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا قرعہ ڈالتے درمیان اپنی بی بیوں کے پھر جسکا نام نکلتا لے جاتے

معه متفق عليه وعن أبي قلابة عن أنس قال من السنة إذا تزوج الرجل البكر على الثيب أقام عندها سبعا وقسم وإذا تزوج
ساتھ لیکر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی قلابہ سے انس سے کہا سنت ہے جب نکاح کرے مرد باکرہ ثیبہ پر تو رہیگا اسکے پاس سات رات اور باری مقرر کریگا اور جب

الثيب أقام عندها ثلاثا ثم قسم قال أبو قلابة ولو شئت لقلت إن أنسا رفعه إلى النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن أبي بكر بن
رہیگا اسکے پاس تین رات پھر باری کریگا کہا ابو قلابہ نے اور اگر چاہتا میں تو کہتا انس نے مرفوع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی بکر بن

عبد الرحمن أن رسول الله صلى الله عليه وسلم حين تزوج أم سلمة وأصبحت عنده قال لها ليس بك على أهلك هوان إن
عبد الرحمن سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کیا ام سلمہ نے حضرت کے پاس فرمایا اسکو نہیں تجھ پر تیرے اہل پر ذلت

شئت سبعت عندك وسبعت عندهن وإن شئت ثلثت عندك ودرت قالت ثلث وفي رواية أنه قال لها للبكر سبع
چاہے تو سات رات رہوں تیرے پاس اور سات رات انسب کے پاس اور اگر چاہے تو تین رات رہوں تیرے پاس اور پھر گردش کروں کہا انہوں نے تین اور ایک روایت میں ہے

وللثيب ثلث رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقسم بين نسائه فيعدل ويقول اللهم
ثیبہ کا تین رات ہے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ دوسری فصل ۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم باری کرتے تھے اپنی بی بیوں میں پھر عدل کرتے اور فرماتے

هذا قسمي فيما أملك فلا تلمني فيما تملك ولا أملك رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وعن
یہ میری تقسیم ہے جس میں سکتا ہوں پھر ملامت نہ کر مجھ کو اس میں کہ تو ہی اسکا مالک ہے اور میں نہیں ۔ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كانت عند الرجل امرأتان فلم يعدل بينهما جاء يوم القيامة وشقه ساقط
ابی ہریرہ رض سے ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ۔ فرمایا جب ہوں مرد کے پاس دو عورت پھر عدل نہ کرے دونوں میں آویگا قیامت کے دن اس حال پر کہ آدھا بدن اسکا گرا ہوا ہوگا

رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي

الفصل الثالث

عن عطاء قال حضرنا مع ابن عباس جنازة ميمونة
روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے عطاء سے کہا حاضر ہوئے ہم ابن عباس کے ساتھ جنازہ میں میمونہ کے

بسرف فقال هذه زوجة رسول الله صلى الله عليه وسلم فإذا رفعتم نعشها فلا تزعزعوها ولا تزلزلوها وارفقوا فإنه
مقام سرف میں پھر کہا انہوں نے یہ بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں پھر جب جنازہ اٹھاؤ اسکا تو نہ ہلاؤ اور نہ ڈلاؤ اسکو ف اور آہستہ لیجاؤ اسکو اس لئے کہ

كان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم تسع نسوة كان يقسم منهن لثمان ولا يقسم لواحدة قال عطاء التي كان
تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نو بی بیاں باری کرتے تھے انمیں سے آٹھ کی ف اور باری نہ کرتے تھے ایک کے لئے کہا عطاء نے وہ بی بی

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقسم لها بلغنا أنها صفية وكانت آخرهن موتا ماتت بالمدينة متفق عليه وقال رزين قال
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باری نہ کرتے تھے اسکی خبر پہنچی ہمکو کہ وہ صفیہ تھیں اور سبکے بعد وہ موئیں جان مدینے میں ۔ ق ۔ اور کہا رزین نے کہا

غير عطاء وهي سودة وهو اصح وهبت يومها لعائشة حين اراد رسول الله صلى الله عليه وسلم طلاقها فقالت له امسكني وقد وهبت يومي لعائشة لعلي ان اكون من نسائك في الجنة

باب عشرة النساء وما لكل واحدة من الحقوق

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استوصوا بالنساء خيرا فانهن خلقن من ضلع وان اعوج شيء في الضلع اعلاه فان ذهبت تقيمه كسرته وان تركته لم يزل اعوج فاستوصوا بالنساء متفق عليه

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المرأة خلقت من ضلع لن تستقيم لك على طريقة فان استمتعت بها استمتعت بها وبها عوج وان ذهبت تقيمها كسرتها وكسرها طلاقها رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يفرك مؤمن مؤمنة ان كره منها خلقا رضي منها آخر رواه مسلم

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا بنو اسرائيل لم يخنز اللحم ولولا حواء لم تخن انثى زوجها الدهر متفق عليه

وعن عبد الله بن زمعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجلد احدكم امرأته جلد العبد ثم يجامعها في آخر اليوم وفي رواية يعمد احدكم فيجلد امرأته جلد العبد فلعله يضاجعها في آخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم من الضرطة فقال لم يضحك احدكم مما يفعل متفق عليه

وعن عائشة رض قالت كنت العب بالبنات عند النبي صلى الله عليه وسلم وكان لي صواحب يلعبن معي وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل يتقمعن منه فيسربهن الي فيلعبن معي متفق عليه

وعنها قالت والله لقد رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقوم على باب حجرتي والحبشة يلعبون بالحراب في المسجد ورسول الله صلى الله عليه وسلم يسترني بردائه لانظر الى لعبهم بين اذنه وعاتقه ثم

[illegible] ... الحريصة على اللهو متفق عليه

وعنها قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم إذا كنت عني راضية وإذا كنت علي غضبى فقلت من أين تعرف ذلك

کہا مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک میں جانتا ہوں جب تو مجھ سے راضی ہوتی ہے اور جب تو مجھ پر غصے ہوتی ہے سو کہا میں نے کہاں سے پہچانتے ہیں آپ

فقال إذا كنت عني راضية فإنك تقولين لا ورب محمد وإذا كنت علي غضبى قلت لا ورب إبراهيم قالت قلت أجل

سو فرمایا جب تو مجھ سے راضی ہوتی ہے تو بیشک تو کہتی ہے قسم ہے محمد کے پروردگار کی اور جب تو مجھ پر غصے ہوتی ہے تو کہتی ہے قسم ہے ابراہیم کے پروردگار کی کہا انہوں نے ہاں

والله يا رسول الله ما أهجر إلا اسمك متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعا

قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ نہیں چھوڑتی مگر نام آپ کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلاوے

الرجل امرأته إلى فراشه فأبت فبات غضبان لعنتها الملائكة حتى تصبح متفق عليه وفي رواية لهما قال والذي نفسي

بيده ما من رجل يدعو امرأته إلى فراشه فتأبى عليه إلا كان الذي في السماء ساخطا عليها حتى يرضى عنها

وعن أسماء رض أن امرأة قالت يا رسول الله إن لي ضرة فهل علي جناح إن تشبعت من زوجي غير الذي يعطيني فقال

المتشبع بما لم يعط كلابس ثوبي زور متفق عليه وعن أنس رض قال آلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من نسائه شهرا

وكانت انفكت رجله فأقام في مشربة تسعا وعشرين ليلة ثم نزل فقالوا يا رسول الله آليت شهرا فقال إن الشهر يكون تسعا

وعشرين رواه البخاري وعن جابر رض قال دخل أبو بكر يستأذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد الناس

جلوسا ببابه لم يؤذن لأحد منهم قال فأذن لأبي بكر فدخل ثم أقبل عمر فاستأذن فأذن له فوجد النبي صلى الله عليه وسلم

جالسا حوله نساؤه واجما ساكتا قال فقال لأقولن شيئا أضحك النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله لو رأيت بنت

خارجة سألتني النفقة فقمت إليها فوجأت عنقها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هن حولي كما ترى يسألنني النفقة

فقام أبو بكر إلى عائشة يجأ عنقها وقام عمر إلى حفصة يجأ عنقها كلاهما يقول تسألن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ليس عنده فقلن والله لا نسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم

شيئا ابدا ليس عنده ثم اعتزلهن شهرا او تسعا وعشرين ثم نزلت هذه الآية يا ايها النبي قل لازواجك حتى بلغ

للمحسنات منكن اجرا عظيما قال فبدأ بعائشة فقال يا عائشة اني اريد ان اعرض عليك امرا احب ان لا تعجلي فيه حتى تستشيري

ابويك قالت وما هو يا رسول الله فتلا عليها الآية قالت افيك يا رسول الله استشير ابوي بل اختار الله ورسوله والدار

الآخرة واسألك ان لا تخبر امرأة من نسائك بالذي قلت قال لا تسألني امرأة منهن الا اخبرتها ان الله لم يبعثني معنتا ولا

متعنتا ولكن بعثني معلما ميسرا. رواه مسلم. وعن عائشة قالت كنت اغار على اللاتي وهبن انفسهن لرسول

صلی الله عليه وسلم فقلت اتهب المرأة نفسها فلما انزل الله تعالى ترجي من تشاء منهن وتؤوي اليك من تشاء ومن

صلی اللہ علیہ وسلم کو ... یہ آیت ... جس کو چاہے ان میں سے ...

ابتغيت ممن عزلت فلا جناح عليك قلت ما ارى ربك الا يسارع في هواك. متفق عليه. وحديث جابر اتقوا الله في النساء

الفصل الثاني

ذكر في قصة حجة الوداع. عن عائشة رضي الله عنها انها كانت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر

مذکور ہو چکی حجۃ الوداع کے قصے میں۔ دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ تھیں وہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی سفر میں

قالت فسابقته فسبقته على رجلي فلما حملت اللحم سابقته فسبقني قال هذه بتلك السبقة. رواه ابو داود. وعنها

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خيركم خيركم لاهله وانا خيركم لاهلي واذا مات صاحبكم فدعوه. رواه الترمذي

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سب سے بھلا ...

والدارمي ورواه ابن ماجه عن ابن عباس الى قوله لاهلي. وعن انس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المرأة اذا صلت خمسها وصامت

اور دارمی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ ابن عباس سے حضرت کے قول لاہلی تک ... کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت جب نماز پڑھے پانچ وقت کی

شهرها واحصنت فرجها واطاعت بعلها فلتدخل من اي ابواب الجنة شاءت. رواه ابو نعيم في الحلية. وعن ابي هريرة

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كنت آمرا احدا ان يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها. رواه الترمذي. وعن

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... تو حکم کرتا عورت کو سجدہ کرنے کا اپنے خاوند کو ...

ام سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما امرأة ماتت وزوجها عنها راض دخلت الجنة. رواه الترمذي. وعن

ام سلمہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کہ مر جاوے خاوند کو راضی رکھ کر چلی جاوے گی بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ...

طلق بن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا الرجل دعا زوجتہ لحاجتہ فلتأتہ وان کانت علی التنور رواہ

طلق بن علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مرد بلاوے اپنی بی بی کو اپنی حاجت کے لئے تب چاہئے کہ آوے پاس اسکے اگرچہ تنور پر ہو

الترمذی وعن معاذ رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تؤذی امرأۃ زوجھا فی الدنیا الا قالت زوجتہ من الحور

ترمذی نے اور روایت ہے معاذ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ستاتی کوئی عورت اپنے خاوند کو دنیا میں مگر کہتی ہے جورو اسکی حور

العین لا تؤذیہ قاتلک اللہ فانما ھو عندک دخیل یوشک ان یفارقک الینا رواہ الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی

عین سے ایذا مت دے اسکو مار ڈالے تجھے اللہ جز این نیست کہ وہ تیرے پاس مسافر ہے قریب ہے کہ تجھے چھوڑ کر ہمارے پاس آئے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور کہا ترمذی نے

ھذا حدیث غریب وعن حکیم بن معاویۃ القشیری عن ابیہ قال قلت یا رسول اللہ ما حق زوجۃ احدنا علیہ قال

یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے اسکے باپ سے کہا کہا میں نے اے رسول اللہ کے کیا حق ہے عورت کا کسی کا ہم میں سے اس پر فرمایا

ان تطعمھا اذا طعمت وتکسوھا اذا اکتسیت ولا تضرب الوجہ ولا تقبح ولا تھجر الا فی البیت رواہ احمد وابو داؤد

یہ ہے کہ کھلاوے تو اسکو جب آپ کھاوے تو اور پہناوے جب آپ پہنے تو اور نہ مارے تو منہ پر اور عیب جوئی نہ کرے اور الگ نہ سلاوے مگر ایک گھر میں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد

وابن ماجۃ وعن لقیط بن صبرۃ رض قال قلت یا رسول اللہ ان لی امرأۃ فی لسانھا شیء یعنی البذاء قال طلقھا قلت ان

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے لقیط بن صبرہ رض سے کہا کہا میں نے اے رسول اللہ کے بیشک میری ایک عورت ہے کہ زبان میں اسکے کچھ ہے یعنی بدزبانی فرمایا طلاق دے اسکو کہا میں نے

لی منھا ولدا ولھا صحبۃ قال فمرھا یقول عظھا فان یک فیھا خیر فستقبل ولا تضربن ظعینتک ضربک امیتک رواہ

مجھے اس سے اولاد ہے اور اسکو موافقت ہے مجھ سے فرمایا پھر حکم کر اسکو فرماتے ہیں نصیحت کر اسکو پھر اگر ہوگی اس میں نیکی سو آپ قبول کر لیگی اور مت مار اپنی عورت

ابو داؤد وعن ایاس بن عبد اللہ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تضربوا اماء اللہ فجاء عمر الی رسول

ابو داؤد نے اور روایت ہے ایاس بن عبد اللہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت مارو اللہ کی لونڈیوں کو پھر آیا عمر رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ذئرن النساء علی ازواجھن فرخص فی ضربھن فاطاف بآل رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہنے لگا شیر ہو گئیں عورتیں اپنے خاوندوں پر پھر اجازت دی ان کے مارنے کی سو جمع ہوئیں آل بیت پاس رسول اللہ صلی

وسلم نساء کثیر یشکون ازواجھن فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد طاف بآل محمد نساء کثیر یشکون ازواجھن

وسلم کے بہتی عورتیں شکایت کرتیں اپنے خاوندوں کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق جمع ہوئیں گھر والوں پاس محمد کے بہتی عورتیں شکایت کرتی ہوئی

لیس اولئک بخیارکم رواہ ابو داؤد وابن ماجۃ والدارمی وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں ہیں وہ لوگ بھلے تم میں سے روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لیس منا من خبب امرأۃ علی زوجھا او عبدا علی سیدہ رواہ ابو داؤد وعن عائشۃ رض قالت قال رسول اللہ صلی اللہ

نہیں ہم میں سے جسنے بدی ظاہر کی واسطے عورت کی اسکے خاوند پر یا غلام کی اسکے مالک پر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ان من اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقا والطفھم باھلہ رواہ الترمذی وعن ابی ھریرۃ رض قال قال رسول

علیہ وسلم نے بیشک سب سے زیادہ ایماندار وہ مسلمان ہیں کہ خوش خلقی اور نرمی اپنے بال بچوں سے کرتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقا وخیارکم خیارکم لنسائھم رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ ایماندار خوش خلق مسلمان ہیں اور بھلے تم میں سے وہی ہیں جو بھلے ہیں اپنی عورتوں کے حق میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ أَوْ خَيْبَرَ

سے جو اچھے ہیں ان کے خلق یہ روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک یا خیبر کی لڑائی سے

وَفِي سَهْوَتِهَا سِتْرٌ فَهَبَّتْ رِيحٌ فَكَشَفَتْ نَاحِيَةَ السِّتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لُعَبٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِي وَرَأَى بَيْنَهُنَّ

اور گھر میں عائشہ کے طاق پر پردہ تھا سو ہوا چلی پھر کھول دیا ایک کونا اس پردہ کا بیٹیوں سے عائشہ کی جو گڑیاں کھیلنے کی تھیں سو فرمایا یہ کیا ہے اے عائشہ کہا یہ میری بیٹیاں ہیں اور دیکھا ان میں

فَرَسًا لَهُ جَنَاحَانِ مِنْ رِقَاعٍ فَقَالَ مَا هٰذَا الَّذِي أَرَى وَسْطَهُنَّ قَالَتْ فَرَسٌ قَالَ وَمَا هٰذَا الَّذِي عَلَيْهِ قَالَتْ جَنَاحَانِ قَالَ فَرَسٌ لَهُ جَنَاحَانِ

ایک گھوڑا کہ اسکے دو بازو تھے لتّوں کے پھر فرمایا یہ کیا ہے جو دیکھتا ہوں درمیان ان کے کہا گھوڑا ہے فرمایا اور کیا ہے یہ جو اس پر ہے کہا دو بازو ہیں فرمایا گھوڑا ہے اسکے دو بازو

قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ أَنَّ لِسُلَيْمَانَ خَيْلًا لَهَا أَجْنِحَةٌ قَالَتْ فَضَحِكَ حَتَّى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ. **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ قَيْسِ بْنِ

کہا کیا نہ سنا آپ نے کہ سلیمان کے گھوڑے تھے کہ ان کو بازو تھے کہا عائشہ نے پھر ہنسے آپ یہاں تک کہ دیکھی میں نے داڑھیں آپ کی روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ تیسری فصل روایت ہے قیس بن

سَعْدٍ رض قَالَ أَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ لَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ يُسْجَدَ لَهُ فَأَتَيْتُ

سعد رض سے کہا گیا میں شہر حیرہ میں سو دیکھا انکو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے صوبے کو سو کہا میں نے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ سزاوار ہیں کہ سجدہ کیا جائے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَأَنْتَ أَحَقُّ بِأَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ لِي أَرَأَيْتَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں گیا شہر حیرہ میں سو دیکھا لوگوں کو سجدہ کرتے صوبے کو اپنے سو آپ زیادہ سزاوار ہیں کہ سجدہ کریں ہم آپ کو پھر فرمایا

لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ

اگر گزر کرے تو میری قبر پر کیا بھی سجدہ کریگا اس کو سو کہا میں نے نہیں تب فرمایا مت کرو اگر ہوتا میں حکم کرنے والا کسی کو سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورتوں کو کہ سجدہ کریں خاوندوں کو

لِمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ حَقٍّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَنْ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حق کے لئے کہ مقرر کیا اللہ نے انکا ان پر حق روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا اسکو احمد نے معاذ بن جبل سے اور روایت ہے عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَا ضَرَبَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رض قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ فرمایا نہ پوچھا جاوے گا مرد سے اس چیز میں کہ مارا اپنی عورت کو اس پر روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ زَوْجِي صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ وَيُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّي الْفَجْرَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

اور ہم آپ کے پاس تھے سو کہا اس نے میرا خاوند صفوان بن معطل مارتا ہے مجھے جب نماز پڑھتی ہوں اور روزہ تڑوا ڈالتا ہے میرا جب رکھتی ہوں اور نہیں نماز ادا کرتا صبح کی جب تک نکلے

قَالَ وَصَفْوَانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِي إِذَا صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُورَتَيْنِ فَقَدْ

کہا راوی اور صفوان آپ کے پاس تھا کہا راوی پھر پوچھا آپ نے اس سے جو کہا عورت نے تب کہا یا رسول اللہ لیکن کہنا اسکا مارتا ہے مجھے جب نماز پڑھتی ہوں تو سو وہ پڑھتی ہے دو سورتیں

نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا يُفَطِّرُنِي إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا

منع کیا اسکو کہا راوی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہو قرأت ایک سورت سے تو کفایت کریگی لوگوں کی نماز کو کہا اور لیکن کہنا اسکا روزہ تڑوا ڈالتا ہے جب روزہ رکھتی ہوں

تَنْطَلِقُ تَصُومُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَمَّا قَوْلُهَا إِنِّي

روزہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں جوان مرد ہوں سو صبر نہیں کر سکتا تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ نہ رکھے عورت بے حکم خاوند کے اور لیکن کہنا اسکا کہ میں

لَا أُصَلِّي حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ

نماز نہیں ادا کرتا یہاں تک کہ نکلے آفتاب سو بیشک ہم وہ گھر والے ہیں کہ مشہور ہے ہماری عادت نہیں سکتے کہ جاگیں آفتاب نکلنے تک فرمایا پھر جب جاگے تو

يا صفوان فصل رواه ابو داؤد و عن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان في نفر من المهاجرين والانصار فجاء بعير فسجد له

اے صفوان تبھی نماز ادا کر ف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے ایک جماعت میں مہاجرین اور انصار کی پھر آیا ایک اونٹ

فقال اصحابه يا رسول الله تسجد لك البهائم والشجر فنحن احق ان نسجد لك فقال اعبدوا ربكم واكرموا اخاكم ولو كنت امرا احدا ان

تب کہا صحابہ نے اے رسول اللہ کے سجدہ کرتے ہیں آپ کو چوپائے اور درخت پھر ہم زیادہ سزاوار ہیں سجدہ کرنے کے آپ کو سو فرمایا پوجو اپنے پروردگار کو اور عزت کرو اپنے بھائی کی

يسجد لاحد لامرت المرأة ان تسجد لزوجها ولو امرها ان تنقل من جبل اصفر الى جبل اسود ومن جبل اسود الى جبل ابيض كان ينبغي لها

سجدہ کرنے کا کسی کو تو حکم کرتا عورت کو سجدہ کرنے کا اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے مرد عورت کو لیجانے کا زرد پہاڑ سے سیاہ پہاڑ کو اور سیاہ پہاڑ سے سفید پہاڑ کو سزاوار تھا اسکو

ان تفعله رواه احمد وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا تقبل لهم صلوة ولا تصعد لهم حسنة العبد

کہ کرے اسکو ف روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخصوں کی مقبول نہیں ہوتی نماز اور نہیں چڑھائی جاتی انکی نیکی

الآبق حتى يرجع الى مواليه فيضع يده في ايديهم والمرأة الساخط عليها زوجها والسكران حتى يصحو رواه البيهقي في شعب الايمان

بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ پھر آوے اپنے مالکوں کے پاس پھر رکھدے اپنا ہاتھ انکے ہاتھوں میں اور دوسری وہ عورت کہ غصہ ہوا اس پر خاوند اسکا اور تیسرا نشہ والا یہاں تک کہ ہوش میں آوے

وعن ابي هريرة رض قال قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم اي النساء خير قال التي تسره اذا نظر وتطيعه اذا امر ولا تخالفه في نفسها

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ کسی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کونسی عورت بہتر ہے فرمایا جو خوش کرے خاوند کو جب دیکھے اور کہا مانے جب حکم کرے اور خلاف کرے اسکے اپنی جان میں

ولا في مالها بما يكره رواه النسائي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اربع من

اور مال میں اسکے ناپسند حرکت سے ف روایت کیا اسکو نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں جو

اعطيهن فقد اعطي خير الدنيا والاخرة قلبا شاكرا ولسانا ذاكرا وبدنا على البلاء صابرا وزوجة لا تبغيه خونا في نفسها

ملیں سو تحقیق مل چکی اسکو تمام بھلائی دنیا اور آخرت کی ایک تو شکر گذار دل اور دوسری ذکر الٰہی کرنے والی زبان اور تیسرا وہ بدن کہ بلا پر صبر کرے اور چوتھی وہ عورت کہ نہ چاہے چوری اپنی

وماله رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الخلع والطلاق

الفصل الاول

وعن ابن عباس رض ان امرأة ثابت بن قيس

اور خاوند کے مال میں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب خلع اور طلاق کے بیان کا ف پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیبی ثابت بن قیس کی

اتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ثابت بن قيس ما اعتب عليه في خلق ولا دين ولكني اكره الكفر في الاسلام فقال رسول الله

آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے اے رسول اللہ کے ثابت بن قیس پر غصہ نہیں کرتی اسکے اخلاق اور دین میں اور لیکن برا جانتی ہوں کفر کو اسلام میں سو فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اتردين عليه حديقته قالت نعم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اقبل الحديقة وطلقها تطليقة رواه البخاري

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پھر دیتی ہے اسکو باغ اسکا ف کہا اسنے ہاں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کر لے باغ کو اور دے اسکو ایک طلاق روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن عمر رض انه طلق امرأة له وهي حائض فذكر عمر لرسول الله صلى الله عليه وسلم فتغيظ فيه رسول الله صلى

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ اسنے طلاق دیا اپنی ایک عورت کو حیض میں رہتے پھر ذکر کیا عمر نے اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سو غصے ہوئے اس بات سے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم ثم قال ليراجعها ثم يمسكها حتى تطهر ثم تحيض فتطهر فان بدا له ان يطلقها فليطلقها طاهرا قبل ان

اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا رجوع کرے اس سے پھر رکھے اسکو یہاں تک کہ پاک ہو پھر اسکو حیض آوے پھر پاک ہو پھر اگر جی چاہے اسکو طلاق دینا تو طلاق دے اسکو پاک رہتے پہلے

يمسها فتلك العدة التي امر الله ان تطلق لها النساء وفي رواية مره فليراجعها ثم ليطلقها طاهرا او حاملا متفق عليه وعن

اسکے کہ چھوئے سو یہی طلاق و عدت ہے کہ حکم کیا اللہ نے اسکا کہ طلاق دی جاویں اس پر عورتیں ف اور ایک روایت میں حکم کر اسکو پھر رجوع کرے اسے پھر طلاق دے اسکو پاک رہتے یا حاملہ رہتے ف بخاری اور مسلم نے روایت کی

عائشة رضـ قالت خيّرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فاخترنا الله ورسوله فلم يعدّ ذلك علينا شيئا متفق

عائشہ رضـ سے کہا انہوں نے اختیار دیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طلاق لینے کا پس چنا ہم نے اللہ اور رسول کو پس آپ نے شمار نہ کیا اسکو ہم پر کچھ بھی تین یعنی ایک ✕ ق

عليه وعن ابن عباس رضي الله عنه قال في الحرام يكفّر لقد كان لكم في رسول الله أسوة حسنة متفق عليه

اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے حرام کرنے میں کفارہ دے گا ف تحقیق ہے تمکو رسول اللہ میں بہتر پیروی کرنی ✕ ق

وعن عائشة رضـ أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يمكث عند زينب بنت جحش وشرب عندها عسلا

اور روایت ہے عائشہ رضـ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیر کرتے تھے زینب کے پاس جو بیٹی جحش کی اور پیا اسکے پاس شہد

فتواصيت أنا وحفصة أنّ أيّتنا دخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم فلتقل إني أجد منك ريح مغافير

سو آپس میں عہد کیا میں اور حفصہ نے کہ جسکے پاس ہم میں سے ف آویں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سو کہے وہ کہ میں پاتی ہوں آپ سے بو مغافیر کی ف

أكلت مغافير فدخل على إحديهما فقالت له ذلك فقال لا بأس شربت عسلا عند زينب بنت جحش

کیا کھایا آپ نے مغافیر کو پھر آئے ایک کے پاس ان دونوں سے سو کہا اسنے آپ کو وہ بات تب فرمایا کچھ مضایقہ نہیں پیا ہیں شہد زینب کے پاس جو بیٹی جحش کی

فلن أعود له وقد حلفت لا تخبري بذلك أحدا يبتغي مرضاة أزواجه فنزلت يا أيها النبي لم تحرم ما

پھر دوبارہ نہ پیونگا اسکو اور مقرر قسم کھائی میں نے ف خبر نہ دے اسکی کسیکو ڈھونڈتے تھے رضامندی اپنی بیبیوں کی پھر اتری یہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو

أحلّ الله لك تبتغي مرضاة أزواجك الآية متفق عليه

حلال کیا اللہ نے تیرے لئے چاہتا ہے تو رضامندی اپنی بیبیوں کی تمام آیت تک ✕ ق ✕

الفصل الثاني

عن ثوبان رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أيّما امرأة سألت زوجها طلاقا في غير ما بأس فحرام عليها رائحة الجنة رواه أحمد والترمذي وأبو داود

دوسری فصل روایت ہے ثوبان رضـ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو عورت نے مانگا اپنے خاوند سے طلاق بے وجہ ف سو حرام ہے اسپر بو بہشت کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداود

وابن ماجه والدارمي وعن ابن عمر رضـ أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أبغض الحلال إلى الله الطلاق رواه أبو داود وعن علي

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رضـ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہت مکروہ سب مباحوں میں اللہ کے پاس طلاق ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے علی

رضـ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا طلاق قبل نكاح ولا عتاق إلا بعد ملك ولا وصال في صيام ولا يتم بعد احتلام ولا

رضـ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا طلاق نہیں ہوتی نکاح سے پہلے اور نہ آزاد کرنا مگر بعد ملک کے اور نہ چاہئے لگاتار روزہ رکھنا اور یتیمی نہیں ہے بعد احتلام کے

صمات يوم إلى الليل رواه في شرح السنة وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جدّه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا

بعد دودھ چھڑائی کے اور درست نہیں بات نکرنے رہنا دن بھر رات تک روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نذر لابن آدم فيما لا يملك ولا عتق فيما لا يملك ولا طلاق فيما لا يملك رواه الترمذي وزاد أبو داود ولا بيع إلا فيما يملك

نذر آدمی کی اس چیز میں کہ مالک نہو اور نہ آزادی اسمیں کہ مالک نہو اور نہ طلاق اسمیں کہ مالک نہو روایت کیا اسکو ترمذی اور زیادہ کیا ابوداود نے اور بیع درست نہیں مگر اسمیں کہ مالک ہو

وعن ركانة بن عبد يزيد رضـ أنه طلّق امرأته سهيمة البتة فأخبر بذلك النبي صلى الله عليه وسلم وقال

اور روایت ہے رکانہ بن عبد یزید رضـ سے کہ اسنے دی اپنی عورت سہیمہ کو تین طلاق ف پھر خبر دی گئی اسکی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہا رکانہ

والله ما أردت إلا واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله ما أردت إلا واحدة فقال ركانة والله ما أردت إلا واحدة فردّ

قسم اللہ کی ارادہ نکیا میں نے مگر ایک کا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی ارادہ نکیا تو نے مگر ایک کا سو کہا رکانہ نے قسم اللہ کی ارادہ نکیا میں نے مگر ایک کا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فطلّقها الثانية في زمان عمر والثالثة في زمان عثمان رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي الا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر طلاق دیا اسکو دوسری بار زمانے میں عمر کے اور تیسری بار زمانے میں عثمان کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر

انهم لم يذكروا الثانية والثالثة وعن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلث جدّهن جدّ وهزلهن

انہوں نے ذکر کیا دوسری اور تیسری بار کا اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں کہ انکا جد بھی جد ہے اور ہزل بھی

جدّ النكاح والطلاق والرجعة رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رض

جد ہے ف نکاح اور طلاق اور رجوع بعد طلاق کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن ہے غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا طلاق ولا عتاق في اغلاق رواه ابو داود وابن ماجة قيل معنى

کہا انہوں نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہوتا طلاق دینا اور آزاد کرنا زبردستی سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا ہے معنی

الاغلاق الاكراه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل طلاق جائز الا طلاق المعتوه والمغلوب

اغلاق کے زبردستی اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو طلاق ہو واقع ہو جاتی ہے مگر طلاق دیوانے کی اور مغلوب

على عقله رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعطاء بن عجلان الراوي ضعيف ذاهب الحديث وعن

العقل کی ف روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ف ضعیف ہے بھولنے والا ہے حدیث میں اور روایت ہے

علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رفع القلم عن ثلثة عن النائم حتى يستيقظ وعن الصبي حتى يبلغ وعن

علی رض سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھایا قلم کو ف تین شخصوں سے سو رہنے والا یہاں تک کہ بیدار ہو اور لڑکے سے یہاں تک کہ جوان ہو اور

المعتوه حتى يعقل رواه الترمذي وابو داود ورواه الدارمي عن عائشة وابن ماجة عنهما وعن عائشة رض ان رسول

دیوانے سے یہاں تک کہ عاقل ہو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عائشہ سے اور ابن ماجہ نے دونوں سے ف اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ بیشک رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال طلاق الامة تطليقتان وعدتها حيضتان رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة والدارمي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طلاق لونڈی کی دو طلاق دینا ہے ف اور عدت اسکی طلاق کی دو حیض ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال المنتزعات والمختلعات هن المنافقات رواه النسائي

تیسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کشیدہ رہنے والیاں ف اور خلع مانگنے والیاں وہی منافق عورتیں ہیں روایت کیا اسکو نسائی نے

وعن نافع عن مولاة لصفية بنت ابي عبيد انها اختلعت من زوجها بكل شيء لها فلم ينكر ذلك عبد الله بن عمر

اور روایت ہے نافع سے ایک آزاد لونڈی سے صفیہ کی جو بیٹی ابو عبید کی کہ صفیہ نے خلع کرایا اپنے خاوند اپنا سب اسباب دیکے سو نہ انکار کیا عبد اللہ بن عمر نے

رواه مالك وعن محمود بن لبيد رض قال أُخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن رجل طلق امرأته ثلث تطليقات

روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے محمود بن لبید رض سے ف کہا انہوں نے خبر دی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مرد کی کہ دی اپنی عورت کو تین طلاقیں

جميعا فقام غضبان ثم قال أيلعب بكتاب الله عز وجل وانا بين اظهركم حتى قام رجل فقال يا رسول الله الا اقتله

ایک ہی بار سو کھڑے ہوئے غصے سے پھر فرمایا کہ کھیل کیا جاتا ہے اللہ غالب و بزرگ کی کتاب سے ف اور میں تم میں بیٹھا ہوں یہاں تک کہ کھڑا ہوا ایک مرد پھر کہا یا رسول اللہ کیا نہ مار ڈالوں اسکو

رواه النسائي وعن مالك بلغه ان رجلا قال لعبد الله بن عباس اني طلقت امرأتي مائة تطليقة فماذا ترى علي

روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے مالک سے کہ خبر پہنچی انکو کہ ایک مرد نے کہا عبد اللہ بن عباس کو میں نے طلاق دی اپنی عورت کو سو طلاقیں پھر کیا حکم کرتے ہو مجھپر

فقال ابن عباس طلقت منك بثلاث وسبع وتسعون اتخذت بها آيات الله هزوا رواه في الموطا وعن معاذ بن جبل رض قال

سو کہا ابن عباس نے چھوٹ گئی تجھ سے تین طلاق سے اور نو دو پر ستانوے لیا تو نے ان سے الله کی آیتوں کو ٹھٹھے میں روایت کیا اسکو موطا نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاذ ما خلق الله شيئا على وجه الارض احب اليه من العتاق ولا خلق الله شيئا

فرمایا مجھکو رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے اے معاذ نہیں پیدا کیا الله نے کوئی چیز روئے زمین پر زیادہ پیاری اپنے پاس آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کیا الله نے کوئی چیز

على وجه الارض ابغض اليه من الطلاق رواه الدارقطني

روئے زمین پر زیادہ مکروہ اپنے پاس طلاق سے روایت کیا اسکو دارقطنی نے

باب المطلقة ثلاثا

تین طلاق دی گئی عورت کا

الفصل الاول

عن عائشة رض قالت جاءت امرأة رفاعة القرظي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني كنت عند رفاعة فطلقني فبت طلاقي فتزوجت بعده

فصل پہلی روایت ہے عائشہ رض سے کہا آئی بی بی رفاعہ قرظی کی رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے پاس سو کہا اسنے کہ میں تھی رفاعہ پاس پھر طلاق دی اسنے مجھے سو قطع کیا میری طلاق کو پھر نکاح کیا

عبد الرحمن بن الزبير وما معه الا مثل هدبة الثوب فقال اتريدين ان ترجعي الى رفاعة قالت نعم فقال لا حتى تذوقي

عبد الرحمن بن زبیر کو اور نہیں جو اسکے ساتھ ہے مگر مانند کپڑے کی جھالر کے تار کے سو فرمایا کیا رجوع کیا چاہتی ہے رفاعہ کی طرف کہا اسنے ہاں فرمایا نہیں یہاں تک کہ

عسيلته ويذوق عسيلتك متفق عليه

اور وہ چکھے تیرا شہد ق

الفصل الثاني

عن عبد الله بن مسعود رض قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم المحلل و

دوسری فصل روایت ہے عبد الله بن مسعود رض سے کہا لعنت کی رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے

المحلل له رواه الدارمي ورواه ابن ماجه عن علي وابن عباس وعقبة بن عامر وعن سليمان بن يسار قال ادركت بضعة عشر

اور جسکے لئے حلال کیا گیا روایت کیا اسکو دارمی اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے علی اور ابن عباس اور عقبہ بن عامر سے اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پایا میں نے دس پر کئی

من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم كلهم يقول يوقف المولي رواه في شرح السنة وعن ابي سلمة رض ان سلمان بن صخر ويقال

صحابہ نبی صلی الله علیہ وسلم کے کہ سب کہتے تھے بند کیا جاتا ہے ایلا کرنے والا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی سلمہ رض سے کہ بیشک سلمان بن صخر اور کہا

له سلمة بن صخر البياضي جعل امرأته عليه كظهر امه حتى يمضي رمضان فلما مضى نصف من رمضان وقع عليها

اسکو سلمہ بن صخر بیاضی کیا اپنی عورت کو اپنے پر مانند ماں کی پیٹھ کے رمضان چلے گئے تک پھر جب چلا گیا آدھا مہینا رمضان کا جماع کر بیٹھا اسے رات کو

ليلا فاتى رسول الله فذكر ذلك له فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق رقبة قال لا اجدها قال فصم شهرين متتابعين قال

پھر آیا رسول الله پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا اسکو رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے آزاد کر ایک بردہ کہا نہیں پاتا اسکو فرمایا پھر روزہ رکھ دو مہینے پے درپے

لا استطيع قال اطعم ستين مسكينا قال لا اجد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لفروة بن عمرو اعطه ذلك العرق و

نہیں سکتا فرمایا کھلا ساٹھ مسکین کو کہا نہیں پاتا سو فرمایا رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے فروہ کو جو بیٹا عمرو کا دے اسکو وہ عرق اور وہ

هو مكتل يأخذ خمسة عشر صاعا او ستة عشر صاعا ليطعم ستين مسكينا رواه الترمذي وروى ابو داود وابن ماجه و

ایک ناپ ہے کہ لیتا ہے پندرہ یا سولہ صاع کو تاکہ کھلا دے ساٹھ مسکین کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

الدارمي عن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر نحوه قال كنت امرأ اصيب من النساء ما لا يصيب غيري وفي روايتهما

دارمی نے سلیمان بن یسار سے سلمہ بن صخر سے مانند اسکے کہا سلمہ نے تھا میں ایک مرد کہ پہنچتا عورتوں کی لذت کو اتنا کہ نہیں پہنچتا غیر اور روایت میں ان دونوں کی

اعني ابا داود والدارمي فاطعم وسقا من تمر بين ستين مسكينا وعن سليمان بن يسار عن سلمة بن صخر عن النبي

یعنی ابو داؤد اور دارمی کی پھر کھلا ایک وسق خرما ساٹھ مسکین کو اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے سلمہ بن صخر سے نبی

صلى الله عليه وسلم في المظاهر يواقع قبل ان يكفر قال كفارة واحدة رواه الترمذي وابن ماجة الفصل الثالث عن عكرمة عن

صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہار کرنے والے کے حق میں جو جماع کرے کفارہ کے پہلے فرمایا اسپر لگیگا ایک ہی کفارہ نقل کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے تیسری فصل عکرمہ سے

ابن عباس ان رجلا ظاهر من امرأته فغشيها قبل ان يكفر فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال ما حملك على

ابن عباس سے کہ ایک مرد نے ظہار کیا اپنی عورت سے پھر جماع کیا اس سے پہلے کفارہ دینے کے پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر ذکر کیا اسکا آپ سے سو فرمایا کس بات نے ابھارا تجھکو

ذلك قال يا رسول الله رأيت بياض حجليها في القمر فلم املك نفسي ان وقعت عليها فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کہا ای رسول اللہ کے دیکھی میں نے سفیدی اسکے دونوں خلخال کی چاندنی میں پھر نہ تھام سکا اپنی جان کو یہاں تک کہ گر پڑا اسپر پھر ہنسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور

امره ان لا يقربها حتى يكفر رواه ابن ماجة وروى الترمذي نحوه وقال هذا حديث حسن صحيح غريب وروى ابو داؤد

حکم کیا اسکو جماع نہ کرے اس سے جب تک کفارہ نہ دے نقل کیا اسکو ابن ماجہ اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت کیا ابو داؤد

والنسائي نحوه مسندا ومرسلا وقال النسائي المرسل اولى بالصواب من المسند باب الفصل الاول عن معاوية

اور نسائی نے مانند اسکے مسند اور مرسل اور کہا نسائی نے مرسل قریب ہے صحت سے بہ نسبت مسند کے باب فصل پہلی روایت ہے معاویہ

ابن الحكم رض قال اتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله ان لي جارية كانت ترعى غنما لي فجئتها وقد فقدت

بن الحکم رض سے کہ کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا میں نے ای رسول اللہ کے تحقیق میری ایک چھوکری تھی چراتی تھی بکریاں پھر آیا میں اسکے

شاة من الغنم فسألتها عنها فقالت اكلها الذئب فاسفت عليها وكنت من بني آدم فلطمت وجهها وعلى رقبة

ایک بکری ان بکریوں میں سے پھر پوچھا میں نے اس سے سو کہا اسنے کھایا اسکو بھیڑیا سو غصہ کیا میں نے اسپر اور ہوں آدمی بشر پھر طمانچہ مارا منہ پر اسکے اور مجھ پر

افاعتقها فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اين الله فقالت في السماء فقال من انا فقالت انت رسول الله فقال رسول الله

ہے کیا پھر آزاد کروں اسکو سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں ہے خدا سو کہا اسنے آسمان میں پھر فرمایا میں کون ہوں سو کہا اسنے آپ رسول اللہ کے ہیں

صلى الله عليه وسلم اعتقها رواه مالك وفي رواية لمسلم قال كانت لي جارية ترعى غنما لي قبل احد والجوانية فاطلعت ذات

صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر اسکو روایت کیا اسکو مالک نے اور ایک روایت میں مسلم کی کہا معاویہ نے تھی میری ایک چھوکری چراتی میری بکریاں احد اور جوانیہ طرف پھر جھانکا میں

يوم فاذا الذئب قد ذهب بشاة من غنمها وانا رجل من بني آدم آسف كما يأسفون لكن صككتها صكة فاتيت رسول الله صلى

ایک دن سو دیکھتا ہوں کہ بھیڑیا لے گیا ایک بکری ہماری بکریوں سے اور میں ایک مرد آدمی ہوں غصہ کرتا ہوں جب آدمی کرتے ہیں لیکن مارا میں اسکو آہستہ پھر آیا میں رسول

الله عليه وسلم فعظم ذلك علي قلت يا رسول الله افلا اعتقها قال ائتني بها فاتيته بها فقال لها اين الله قالت في السماء

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو بہت ڈرایا اسنے مجھکو کہا میں ای رسول اللہ کے کیا پھر آزاد کروں اسکو فرمایا لا اسکو میرے پاس سو لے گیا آپ کے پاس اسکو سو فرمایا اسکو کہاں ہے اللہ کہا اسنے آسمان میں

قال من انا قالت انت رسول الله قال اعتقها فانها مؤمنة باب اللعان الفصل الاول عن سهل بن سعد

فرمایا میں کون ہوں کہا اسنے آپ رسول اللہ کے ہیں فرمایا آزاد کر اسکو اسلئے کہ وہ مسلمان ہے باب لعان کا فصل پہلی روایت ہے سہل بن سعد

الساعدي رض قال ان عويمر العجلاني قال يا رسول الله ارأيت رجلا وجد مع امرأته رجلا ايقتله فتقتلونه ام كيف

ساعدی رض سے کہ کہا بیشک عویمر عجلانی نے کہا ای رسول اللہ کے خبر دیجئے ایک مرد کی کہ پایا اپنی عورت کے ساتھ دوسرا مرد کیا مار ڈالیگا اسکو تو مار ڈالیگا اسکو یا کیا

يفعل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد انزل فيك وفي صاحبتك فاذهب فأت بها قال سهل فتلاعنا في المسجد

کرے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اترا کلام اللہ تیرے اور تیری عورت کے باب میں سو چلا جا پھر لا اسکو کہا سہل نے پھر لعان کیا دونوں نے مسجد میں

وانا مع الناس عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغا قال عويمر كذبت عليها يا رسول الله ان امسكتها فطلقها ثلاثا

اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا پھر جب فارغ ہوئے دونوں کہا عویمر نے جھوٹ کہا میں نے اس پر اے رسول اللہ اگر رکھوں اس کو پھر طلاق دی تین

ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انظروا فان جاءت به اسحم ادعج العينين عظيم الاليتين خدلج الساقين فلا

پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو پھر اگر جنی بچہ کالا کالی آنکھوں کا بڑے چوتڑ والا موٹی پنڈلیوں والا تو

احسب عويمرا الا قد صدق عليها وان جاءت به احيمر كانه وحرة فلا احسب عويمرا الا قد كذب عليها فجاءت

گمان نہیں کرتا عویمر پر مگر تحقیق سچ کہا اس پر اور اگر جنی بچہ لال جیسا کہ وہ وحرہ ہے ف تو نہیں گمان کرتا عویمر کو مگر تحقیق جھوٹ کہا اس پر سو جنی

به على النعت الذي نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من تصديق عويمر فكان بعد ينسب الى امه متفق عليه وعن

بچہ اس شکل پر کہ بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عویمر کے سچا ہونے کا سو بعد اسکے نسبت کیا جاتا تھا اپنی ماں کی طرف ق ۰ اور روایت ہے

ابن عمر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لاعن بين رجل وامرأته فانتفى من ولدها ففرق بينهما والحق الولد بالمرأة متفق

ابن عمر رض سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم لعان کا کیا درمیان ایک مرد اور اسکی عورت کے پھر دور ہوا اسکے بچے سے پھر جدائی کی آپ نے دونوں میں اور لگا دیا

عليه وفي حديثه لهما ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وعظه وذكره واخبره ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة

اور حدیث میں ابن عمر کی شیخین کی روایت بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اس کو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے عذاب آخرت

ثم دعاها فوعظها وذكرها واخبرها ان عذاب الدنيا اهون من عذاب الآخرة وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

پھر بلایا عورت کو اور وعظ کیا اور یاد دلایا اور خبر دی اسکو کہ عذاب دنیا کا بہت آسان ہے آخرت کے عذاب سے ۰ اور روایت ہے اسی سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال للمتلاعنين حسابكما على الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال يا رسول الله مالي قال لا مال لك ان كنت صدقت

فرمایا لعان کرنے والے مرد و عورت کو حساب تمہارا اللہ پر ہے ایک تم دونوں سے جھوٹا ہے نہیں تیری راہ اس پر کہا اسنے اے رسول اللہ مال میرا کہا نہیں مال تیرا اگر سچا تھا تو

عليها فهو بما استحللت من فرجها وان كنت كذبت عليها فذاك ابعد وابعد لك منها متفق عليه وعن ابن عباس

اس پر سو وہ گیا بدلے میں اس چیز کے کہ حلال کیا تو نے اسکی شرمگاہ ۰ اور اگر جھوٹ کہا ہو تو نے اس پر تو مال بہت ہی دور ہے تیرے لئے اس سے ۰ ق ۰ اور روایت ہے ابن عباس

رض ان هلال بن امية قذف امرأته عند النبي صلى الله عليه وسلم بشريك بن سحماء فقال النبي صلى الله عليه وسلم

رض سے کہ مقرر ہلال بن امیہ نے تہمت لگائی اپنی عورت کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس شریک بن سحماء سے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

البينة او حدا في ظهرك فقال يا رسول الله اذا رأى احدنا على امرأته رجلا ينطلق يلتمس البينة فجعل النبي صلى الله

گواہ لا یا حد قبول کر اپنی پیٹھ میں سو کہا اے رسول اللہ کے جب دیکھے کوئی ہم میں سے اپنی عورت پر کسی مرد کو چلا جائے گواہ ڈھونڈھنے پھر لگے نبی صلی اللہ

عليه وسلم يقول البينة والا حد في ظهرك فقال هلال والذي بعثك بالحق اني لصادق فلينزلن الله ما يبرئ ظهري

علیہ وسلم فرمانے گواہ لا اور نہیں تو حد ہے تیری پیٹھ میں سو کہا ہلال نے قسم اسکی کہ بھیجا آپ کو سچا دین دیکر مقرر میں سچ کہتا ہوں البتہ اتارے گا اللہ وہ آیت

من الحد فنزل جبريل وانزل عليه والذين يرمون ازواجهم فقرأ حتى بلغ ان كان من الصادقين فجاء هلال فشهد

حد سے سو اترا جبرئیل اور اتارا آپ پر اور جو لوگ عیب لگاتے ہیں اپنی جورؤں کو پھر پڑھی آیت یہاں تک پہنچے اس لفظ تک پھر آیا ہلال اور لعان کیا

والنبي صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يعلم ان احدكما كاذب فهل منكما تائب ثم قامت فشهدت فلما كانت عند

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے مقرر اللہ جانتا ہے کہ ایک تم دونوں سے جھوٹا ہے پھر کیا تم دونوں سے کوئی توبہ کرے گا پھر کھڑی ہوئی اور گواہی دی پھر جب پانچویں

الخامسة وقفوها وقالوا إنها موجبة قال ابن عباس فتلكأت ونكصت حتى ظننا أنها ترجع ثم قالت لا أفضح قومي

لعنت کے پاس کھڑی رکھا اسکو اور کہا کہ یہ لعنت خالی نجائیگی کہا ابن عباس نے پھر توقف کیا اور جھجکی یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ پھر جائیگی پھر کہا اسنے رسوا نکرونگی اپنی قوم

سائر اليوم فمضت وقال النبي صلى الله عليه وسلم أبصروها فإن جاءت به أكحل العينين سابغ الأليتين خدلج الساقين

تمام عمر پھر لعان کری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہو اسکو پھر اگر جنی بچہ سرمئی آنکھ والا بڑے چوتڑ والا موٹی پنڈلیوں والا

فهو لشريك بن سحماء فجاءت به كذلك فقال النبي صلى الله عليه وسلم لولا ما مضى من كتاب الله لكان لي ولها شأن

سو وہ شریک بن سحما کا ہی سو جنی اسنے ویسا ہی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر نہوتا جو گذر گیا اللہ کی کتاب میں تو میرا اور اسکا ایک کام ہوتا

رواه البخاري وعن أبي هريرة رض قال قال سعد بن عبادة لو وجدت مع أهلي رجلا لم أمسه حتى آتي بأربعة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا سعد بن عبادہ نے اگر پاؤں اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو تو نہ ماروں اسکو یہانتک کہ لاؤں چار

شهداء قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال كلا والذي بعثك بالحق إن كنت لأعاجله بالسيف قبل ذلك قال

گواہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاں کہا سعد نے یوں نہیں قسم ہے اسکی کہ بھیجا آپکو سچا دین دیکر میں تو البتہ جلدی کروں اسکو تلوار سے پہلے اسکے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اسمعوا إلى ما يقول سيدكم إنه لغيور وأنا أغير منه والله أغير مني رواه مسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنو بات تمہارے سردار کی مقرر وہ بہت غیرت رکھتا ہے اور میں زیادہ غیرتمند ہوں اس سے اور اللہ زیادہ غیرتمند ہے مجھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن المغيرة قال قال سعد بن عبادة لو رأيت رجلا مع امرأتي لضربته بالسيف غير مصفح فبلغ ذلك

اور روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھوں میں کسی مرد کو اپنی عورت کے ساتھ تو مار ڈالونگا اسکو تلوار سے دھار کی طرف سے نہ چوڑائی کی طرف سو پہنچی یہ بات

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أتعجبون من غيرة سعد والله لأنا أغير منه والله أغير مني ومن أجل غيرة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا کیا تعجب کرتے ہو غیرت سے سعد کی قسم اللہ کی میں زیادہ غیرتمند ہوں اس سے اور اللہ زیادہ غیرت والا ہے مجھ سے اور غیرت ہی کی وجہ سے

الله حرم الفواحش ما ظهر منها وما بطن ولا أحد أحب إليه العذر من الله من أجل ذلك بعث المنذرين والمبشرين

حرام کیا اللہ نے بیحیائیوں کو ظاہر اور باطن کی اور نہیں کوئی کہ جسکو زیادہ پیارا ہو اسکو حجت تمام کرنی اللہ سے اسی لئے بھیجے اللہ نے ڈرانے والے اور خوشخبری دینے والے

ولا أحد أحب إليه المدحة من الله فلذلك مدح نفسه وفي رواية ولا أحد أحب إليه المدحة من الله ومن أجل

اور نہیں کوئی کہ زیادہ پیاری ہو اسکو تعریف کرنی اللہ سے پھر اسی لئے تعریف کی اپنی ذات کی اور ایک روایت میں ہے اور نہیں کوئی کہ زیادہ پیاری ہو اسکو

ذلك وعد الله الجنة متفق عليه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يغار و

وعدہ کیا تعریف کرنے والے سے اللہ نے جنت کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی غیرت کرتا ہے اور

المؤمن يغار وغيرة الله أن لا يأتي المؤمن ما حرم الله متفق عليه وعنه أن أعرابيا أتى رسول الله صلى الله

ایماندار غیرت کرتا ہے اور غیرت اللہ کی اس لئے ہے کہ نہ کرے ایماندار اللہ کے حرام کام متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہ ایک گنوار آیا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فقال إن امرأتي ولدت غلاما أسود وإني أنكرته فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل لك من إبل

علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک عورت میری جنی لڑکا کالا اور میں کہتا ہوں نہیں سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا تیرے اونٹ ہیں

قال نعم قال فما ألوانها قال حمر قال هل فيها من أورق قال إن فيها لورقا قال فأنى ترى ذلك جاءها قال عرق نزعها قال

کہا ہاں فرمایا پھر کیا رنگت ہے انکی کہا سرخ فرمایا کیا ان میں خاکی رنگ ہیں کہا بیشک ان میں البتہ خاکی رنگ ہیں فرمایا پھر کہاں سے گمان کرتا ہے کہ وہ رنگ آیا انمیں کہا رگ نے کھینچا

کوئی فرمایا

فلعل هذا عرق نزعه فلم يرخص له في الانتفاء منه. متفق عليه. وعن عائشة رض قالت كان عتبة بن أبي وقاص عهد

پھر شاید اس کو کسی رگ نے کھینچا ہو پھر رخصت نہ دی آپ نے اسکو دور کرنے کی اس لڑکے سے ۔ق۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا انہوں نے عتبہ بن ابی وقاص نے وصیت کی

إلى أخيه سعد بن أبي وقاص أن ابن وليدة زمعة مني فاقبضه إليك فلما كان عام الفتح أخذه سعد فقال إنه ابن أخي

اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو کہ بیٹا زمعہ کی لونڈی کا مجھ سے ہے پس لے لینا تو اس کو پھر جب ہوا سال فتح کا لیا اسکو سعد نے پھر کہا کہ وہ بھتیجا میرا ہے اور کہا

عبد بن زمعة أخي فتساوقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال سعد يا رسول الله إن أخي كان عهد إلي فيه وقال

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی ہے پھر گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا سعد نے یا رسول اللہ بیشک بھائی نے میرے وصیت کی تھی مجھے اس میں اور کہا

عبد بن زمعة أخي وابن وليدة أبي ولد على فراشه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو لك يا عبد بن زمعة

عبد بن زمعہ نے میرا بھائی اور بیٹا میرے باپ کی لونڈی کا ہے پیدا ہوا اسکے بچھونے پر سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تیرا ہی ہے اے عبد بن زمعہ

الولد للفراش وللعاهر الحجر ثم قال لسودة بنت زمعة احتجبي منه لما رأى من شبهه بعتبة فما رآها حتى لقي الله

بچہ فراش کے تابع ہے اور زانی کو پتھر ہیں پھر فرمایا سودہ کو بیٹی زمعہ کی پردہ کر اس سے اس لئے کہ دیکھی مشابہت اسکی عتبہ سے پھر نہ دیکھا سودہ کو یہاں تک کہ مرگیا

وفي رواية قال هو أخوك يا عبد بن زمعة من أجل أنه ولد على فراش أبيه. متفق عليه. وعنها قالت دخل علي رسول الله

اور ایک روایت میں فرمایا وہ بھائی تیرا ہے اے عبد بن زمعہ اس جہت سے کہ وہ پیدا ہوا فراش پر اپنے باپ کے ۔ق۔ اور روایت ہے انہی سے کہا آئے مجھ پر رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ذات يوم وهو مسرور فقال أي عائشة ألم تري أن مجززا المدلجي دخل فلما رأى أسامة وزيدا

صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن خوش خوش سو فرمایا اے عائشہ کیا معلوم نہیں تجھ کو کہ مجزز مدلجی آیا پھر جب دیکھا اسامہ کو اور زید کو

وعليهما قطيفة قد غطيا رؤوسهما وبدت أقدامهما فقال إن هذه الأقدام بعضها من بعض. متفق عليه. وعن

اور دونوں پر چادر تھی کہ ڈھانپ لیا تھا سر اپنے اور نظر آتے تھے پاؤں ان کے سو کہا کہ یہ پاؤں باپ بیٹے کے ہیں ۔ق۔ اور روایت ہے

سعد بن أبي وقاص وأبي بكرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادعى إلى غير أبيه وهو يعلم أنه غير أبيه

سعد بن ابی وقاص اور ابی بکرہ رض سے دونوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بیٹا کہلایا باپ کے سوا کا جان کر کہ وہ باپ نہیں

فالجنة عليه حرام. متفق عليه. وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا ترغبوا عن آبائكم فمن رغب

سو بہشت اسپر حرام ہے ۔ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت منہ موڑو اپنے باپوں سے پھر جس نے منہ موڑا

عن أبيه فقد كفر. متفق عليه. وذكر حديث عائشة ما من أحد أغير من الله في باب صلوة الخسوف.

اپنے باپ سے سو تحقیق ناشکری کی ۔ق۔ اور تحقیق ذکر ہو چکی حدیث عائشہ کی نہیں کوئی زیادہ غیرت مند اللہ سے باب نماز چاند گہن کی نماز کے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن أبي هريرة رض أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول لما نزلت آية الملاعنة أيما امرأة أدخلت على قوم من ليس

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ بیشک انہوں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب اتری آیت لعان کی جو عورت کہ داخل کیا کسی قوم پر اسکو کہ نہو

منهم فليست من الله في شيء ولن يدخلها الله جنته وأيما رجل جحد ولده وهو ينظر إليه احتجب الله منه وفضحه

ان میں سے سو نہیں وہ اللہ کی طرف سے کسی چیز میں اور ہرگز نہ داخل کریگا اسے اللہ اپنی بہشت میں اور جس مرد نے انکار کیا اپنے فرزند کا اور وہ دیکھتا ہو اسکو پردہ کریگا اللہ اس سے اور رسوا کریگا اسکو

على رؤوس الخلائق في الأولين والآخرين. رواه أبو داود والنسائي والدارمي. وعن ابن عباس رض قال جاء رجل

سامنے سب پہلے اور پچھلے لوگوں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا آیا ایک مرد۔

شيء مما قسم من ميراث لم يقسم فله نصيبه ولا يلحق إذا كان أبوه الذي يدعى له أنكره وإن كان من أمة لم يملكها أو من

اور جو پایا ہے فرزند تقسیم میراث سے پہلے تو اس کو ملیگا اس کا حصہ اور نہ ملایا جائیگا جب باپ اسکا ...

حرة عاهر بها فإنه لا يلحق ولا يرث وإن كان الذي يدعى له هو الذي ادعاه فهو ولد زنية من حرة كان أو أمة

... سے کہ زنا کیا اس سے سو بیشک وہ نہ ملایا جائیگا اور نہ وارث ہوگا اگرچہ ہو جسکا پکارا جاتا ہے اس فرزند کو خود وہی دعویٰ کیا ہو ...

وعن جابر بن عتيك رض أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال من الغيرة ما يحب الله ومنها ما يبغض الله فأما التي يحبها

اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعضی غیرت ایسی ہے کہ دوست رکھتا ہے اللہ اور بعضی ایسی ہے کہ برا جانتا ہے اللہ

الله فالغيرة في الريبة وأما التي يبغضها الله فالغيرة في غير ريبة وإن من الخيلاء ما يبغض الله ومنها ما يحب الله فأما

... اور بعضا تکبر وہ ہے کہ برا جانتا ہے اللہ اور بعضا وہ ہے کہ دوست رکھتا ہے اللہ

الخيلاء التي يحب الله فاختيال الرجل عند القتال واختياله عند الصدقة وأما التي يبغض الله فاختياله في الفخر

جو تکبر کہ دوست رکھتا ہے اللہ سو تکبر کرنا ہے جہاد میں ... اور تکبر کرنا صدقہ کے وقت ... اور لیکن جو تکبر کہ برا جانتا ہے اللہ سو تکبر اسکا ہے برائی کرنے میں

وفي رواية في البغي رواه أحمد وأبو داود والنسائي

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال

اور ایک روایت میں ظلم کرنے میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے × تیسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ کہا

قام رجل فقال يا رسول الله إن فلانا ابني عاهرت بأمه في الجاهلية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا دعوة في الإسلام

کھڑا ہوا ایک مرد سو کہا اے رسول اللہ کے بیشک فلانا بیٹا میرا ہے زنا کیا میں نے اسکی ماں سے زمانہ جاہلیت میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دعویٰ ہے اسلام میں

ذهب أمر الجاهلية الولد للفراش وللعاهر الحجر رواه أبو داود وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أربع من

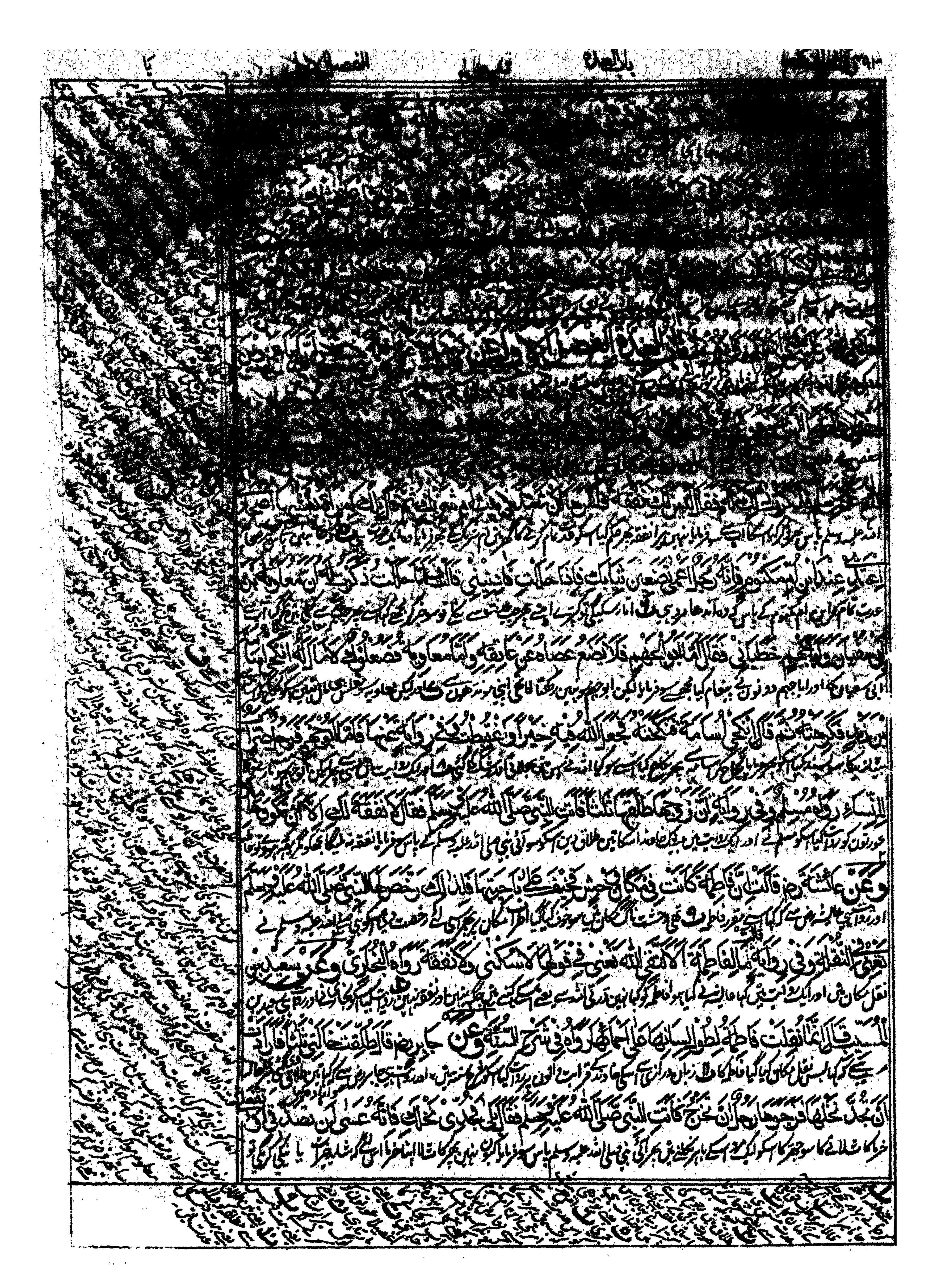
چلا گیا کام جاہلیت کا بچہ تابع فراش کا ہے اور زانی کو پتھر ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار

النساء لا ملاعنة بينهن النصرانية تحت المسلم واليهودية تحت المسلم والحرة تحت المملوك والمملوكة تحت الحر

عورتوں میں لعان نہیں ہوتا نصرانی جو مسلمان کے نکاح میں ہو اور یہودن جو مسلمان کے نکاح میں ہو اور آزاد عورت جو نکاح میں غلام کے ہو اور لونڈی جو نکاح میں آزاد کے ہو

رواه ابن ماجه وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر رجلا حين أمر المتلاعنين أن يتلاعنا أن يضع يده عند

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک مرد کو جب حکم کیا عورت مرد کو لعان کا کہ رکھے اپنا ہاتھ



عند ابن أم مكتوم فإنه رجل أعمى تضعين ثيابك فإذا حللت فآذنيني قالت فلما حللت ذكرت له أن معاوية بن

أبي سفيان وأبا جهم خطباني فقال أما أبو جهم فلا يضع عصاه عن عاتقه وأما معاوية فصعلوك لا مال له انكحي أسامة

بن زيد فكرهته ثم قال انكحي أسامة فنكحته فجعل الله فيه خيرا واغتبطت وفي رواية عنها فأما أبو جهم فرجل ضراب

للنساء رواه مسلم وفي رواية أن زوجها طلقها ثلاثا فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نفقة لك إلا أن تكوني حاملا

وعن عائشة رض قالت إن فاطمة كانت في مكان وحش فخيف على ناحيتها فلذلك رخص لها النبي صلى الله عليه وسلم

تعني في النقلة وفي رواية ما لفاطمة ألا تتقي الله تعني في قولها لا سكنى ولا نفقة رواه البخاري وعن سعيد بن

المسيب قال إنما نقلت فاطمة لطول لسانها على أحمائها رواه في شرح السنة وعن جابر رض قال طلقت خالتي ثلاثا فأرادت

أن تجد نخلها فزجرها رجل أن تخرج فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال بلى فجدي نخلك فإنه عسى أن تصدقي أو

معروف رواه مسلم وعن المسور بن مخرمة رضي الله عنه ان سبيعة الاسلمية نفست بعد
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہ سبیعہ اسلمیہ جنی

وفات زوجها بليال فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فاستأذنته ان تنكح فاذن لها فنكحت رواه
اسکے خاوند کے مرنے کے تھوڑی راتوں بعد سو آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اذن چاہا آپ سے نکاح کرنے کا سو اذن دیا اسکو پھر نکاح کیا اسنے روایت

البخاري وعن ام سلمة رضي الله عنها قالت جاءت امرأة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقالت
کیا بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا اسنے آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا اسنے

يا رسول الله ان ابنتي توفي عنها زوجها وقد اشتكت عينها افنكحلها فقال رسول الله صلى
اے رسول اللہ کے مقرر میری بیٹی کو چھوڑ کر گیا خاوند اسکا اور مقرر بیمار رہتی اپنی آنکھ سے کیا ہم سرمہ لگاویں اسکو فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم لا مرتين او ثلاثا كل ذلك يقول لا ثم قال انما هي اربعة اشهر وعشر وقد كانت
اللہ علیہ وسلم نے نہیں دو یا تین بار ہر بار یہی فرماتے نہیں پھر فرمایا سوا اسکے نہیں کہ عدت چار مہینے اور دس دن ہیں اور مقرر تھی

احداكن في الجاهلية ترمي بالبعرة على راس الحول متفق عليه وعن ام حبيبة و
ایک تم میں سے زمانہ جاہلیت میں کہ ڈالتی مینگنی سال تمام ہوتے وقت متفق علیہ اور روایت ہے ام حبیبہ اور

زينب بنت جحش رضي الله عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لامرأة تؤمن بالله
زینب بیٹی جحش کی رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حلال نہیں کسی عورت کو کہ ایمان رکھے اللہ پر

واليوم الآخر ان تحد على ميت فوق ثلاث ليال الا على زوج اربعة اشهر وعشرا متفق عليه وعن
اور پچھلے دن پر سوگ کرنا مردے پر تین رات کے اوپر مگر خاوند پر چار مہینے اور دس دن متفق علیہ اور روایت ہے

ام عطية رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تحد امرأة على ميت فوق ثلاث الا على
ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوگ نہ کرے کوئی عورت کسی مردے پر تین رات کے اوپر مگر

زوج اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تكتحل ولا تمس طيبا الا اذا طهرت
خاوند پر چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے رنگا کپڑا مگر عصب کا کپڑا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ لگاوے خوشبو مگر جب

نبذة من قسط او اظفار متفق عليه وزاد ابو داود ولا تختضب **الفصل الثاني** عن زينب بنت كعب
پاک ہو تھوڑا قسط یا اظفار متفق علیہ اور زیادہ کیا ابو داود نے اور خضاب نہ کرے دوسری فصل روایت ہے زینب بیٹی کعب کی

ان الفريعة بنت مالك بن سنان وهي اخت ابي سعيد الخدري اخبرتها انها جاءت الى رسول
کہ فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی اور وہ بہن ابی سعید خدری کی ہے خبر دی اسکو کہ وہ آئی تھی رسول

الله صلى الله عليه وسلم تسأله ان ترجع الى اهلها في بني خدرة فان زوجها خرج في طلب اعبد له
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنے جاوے کو اپنے لوگوں پاس قبیلہ بنی خدرہ میں اس لئے کہ خاوند اسکا نکلا تھا ڈھونڈنے اپنے غلام

ابقوا فقتلوه قالت فسألت رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ارجع الى اهلي فان زوجي لم يتركني
جو بھاگ گئے تھے پھر مار ڈالا اسکو کہا اسنے پھر پوچھی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے چلی جاؤں کو اپنے لوگوں پاس کیونکہ خاوند میرا نہ چھوڑا مجھے

فی منزلہم لم یکسونی ولا نفقۃ فقالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم فانصرفت حتی اذا کنت فی الحجرۃ

اپنے پاس ہی گھر میں اور خرچ ہی نہیں دیا کہا اس نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا پھر پھری میں یہاں تک کہ جب تھی میں حجرہ مبارک

او فی المسجد دعانی فقال امکثی فی بیتک حتی یبلغ الکتاب اجلہ قالت فاعتددت فیہ اربعۃ اشہر

یا مسجد میں بلایا مجھے پھر فرمایا رہ گھر میں اپنے یہاں تک کہ پہنچے عدت اپنی مدت کو کہا اس نے پھر عدت تمام کی میں نے اس میں چار مہینے

وعشرا رواہ مالک والترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ والدارمی وعن ام سلمۃ رضی اللہ

اور دس دن روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ

عنہا قالت دخل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین توفی ابو سلمۃ وقد جعلت علی صبرا فقال ما ہذا

عنہا سے کہا اس نے آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مرگیا ابو سلمہ جس حال میں کہ ملی تھی اپنے منہ پر ایلوا سو فرمایا کیا ہے یہ

یا ام سلمۃ قلت انما ہو صبر لیس فیہ طیب فقال انہ یشب الوجہ فلا تجعلیہ الا باللیل وتنزعیہ

اے ام سلمہ کہا میں نے یہ ایلوا ہے نہیں اس میں خوشبو تب فرمایا کہ ایلوا رنگ چمکاتا ہے چہرہ کا سو مت لگا اسکو مگر رات کو اور دھو ڈال اسے

بالنہار ولا تمتشطی بالطیب ولا بالحناء فانہ خضاب قلت بای شیء امتشط یا رسول اللہ قال

دن کو اور کنگھی مت کر خوشبو لگا کر اور مہندی لگا کر کہ وہ ایک قسم خضاب ہے کہا میں نے کونسی چیز لگا کر کنگھی کروں یا رسول اللہ فرمایا

بالسدر تغلفین بہ راسک رواہ ابوداود والنسائی وعنہا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال المتوفی

بیری کا پتا لگا کر اپنے سر کو روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس عورت کا

عنہا زوجہا لا تلبس المعصفر من الثیاب ولا الممشقۃ ولا الحلی ولا تختضب ولا تکتحل رواہ ابوداود

خاوند مر جاوے نہ پہنے کسم سے رنگا کپڑا اور نہ سرخ پھول سے رنگا اور نہ زیوروں کو اور نہ خضاب کرے اور نہ سرمہ لگاوے روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائی

الفصل الثالث

عن سلیمان بن یسار ان الاحوص ہلک بالشام حین دخلت امرأتہ

اور نسائی نے تیسری فصل روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مرگیا شام میں جب داخل ہوئی عورت اسکی

فی الدم من الحیضۃ الثالثۃ وقد کان طلقہا فکتب معاویۃ بن ابی سفیان الی زید بن ثابت

لوہو میں تیسرے حیض کے اور تحقیق طلاق دیا تھا اسکو سو خط لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے زید بن ثابت کو

یسالہ عن ذلک فکتب الیہ زید انہا اذا دخلت فی الدم من الحیضۃ الثالثۃ فقد برئت منہ وبرئ

سوال کرتا ہوا اسکا سو جواب لکھا اسکو زید نے کہ جب داخل ہوئی عورت لوہو میں تیسرے حیض کے سو مقرر بے علاقہ ہوئی مرد سے اور مرد

منہا لا یرثہا ولا ترثہ رواہ مالک وعن سعید بن المسیب قال قال عمر بن الخطاب رض ایما امرأۃ طلقت

عورت سے نہ وہ اسکا وارث ہوگا اور نہ یہ اسکی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا کہ کہا عمر بن خطاب رض نے جو عورت طلاق دی گئی

فحاضت حیضۃ او حیضتین ثم رفعتہا حیضتہا فانہا تنتظر تسعۃ اشہر فان بان بہا حمل فذلک

پھر حیض آیا اسے ایک یا دو بار پھر موقوف ہوا اسے اسکا حیض سو بیشک وہ انتظار کریگی نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا اسکا حمل سو حکم اسکا وہی ہے

والا اعتدت بعد التسعۃ الاشہر ثلاثۃ اشہر ثم حلت رواہ مالک

باب الاستبراء

اور نہیں تو عدت تمام کریگی بعد نو مہینے کے تین مہینے پھر عدت سے نکلیگی روایت کیا اسکو مالک نے باب استبراء کا

الفصل الاول عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بامرأۃ مجح فسأل عنہا
پہلی فصل روایت ہے ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا گذر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب جننے کے تھی پوچھا

فقالوا امۃ لفلان قال ایلم بہا قالوا نعم قال لقد ہممت ان العنہ لعنا یدخل معہ فی قبرہ کیف یستخدمہ
سو کہا لونڈی ہے فلانے کی فرمایا کیا جماع کیا جاتا ہے اسے کہا ہاں فرمایا البتہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے لعنت کا اس پر کہ جاوے اس کے ساتھ اس کی قبر میں کس طرح خادم بنا لیگا اسکو

وہو لا یحل لہ ام کیف یورثہ وہو لا یحل لہ رواہ مسلم **الفصل الثانی** عن ابی سعید الخدری رضی
اور حلال نہیں ہے اسکو یا کس طرح سے اپنا وارث کریگا اسکو حالانکہ یہ حلال نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری رضی

اللہ عنہ رفعہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فی سبایا اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر ذات
اللہ عنہ سے سند مرفوع سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کہ فرمایا حق قیدیان اوطاس کے بر خلاف جماع کیا جائیگا حاملہ سے یہانتک کہ جنے اور نہ غیر

حمل حتی تحیض حیضۃ رواہ احمد وابو داؤد والدارمی وعن رویفع بن ثابت الانصاری
حاملہ سے یہانتک کہ آوے اسکو ایک حیض روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے رویفع بن ثابت انصاری

رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم حنین لا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حنین کی لڑائی کے دن حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور

الآخر ان یسقی ماءہ زرع غیرہ یعنی اتیان الحبالی ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یقع
پچھلے دن پر پلانا اپنے پانی کا غیر کی کھیتی کو یعنی جماع کرنا حاملہ لونڈیوں سے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر جماع کرنا

علی امرأۃ من السبی حتی یستبرئہا ولا یحل لامرئ یؤمن باللہ والیوم الآخر ان یبیع مغنما حتی
کسی عورت سے جو بہ دون سے ہو استبرا نکرے اور حلال نہیں اس مرد کو کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر بیچنا غنیمت کا تقسیم سے پہلے یہانتک کہ

یقسم رواہ ابو داؤد ورواہ الترمذی الی قولہ زرع غیرہ **الفصل الثالث** عن مالک
تقسیم ہو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے حضرت کے قول تک زرع غیرہ تیسری فصل روایت ہے مالک سے

قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یأمر باستبراء الاماء بحیضۃ ان کانت ممن
کہا اسنے خبر پہنچی مجھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے لونڈیوں کا استبرا کرنے کا ایک حیض سے اگر ہوں

تحیض وثلثۃ اشہر ان کانت ممن لا تحیض وینہی عن سقی ماء الغیر وعن ابن عمر رضی اللہ
حائضہ ہونے والیوں سے اور تین مہینے سے اگر ہوں نہ حائضہ ہونے والیوں سے اور منع کرتے تھے پانی پلانے سے غیر کے پانی کو کھیت اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ

عنہ انہ قال اذا وہبت الولیدۃ التی توطأ او بیعت او عتقت فلتستبرئ رحمہا بحیضۃ ولا تستبرأ
عنہ سے کہ اسنے کہا جب ہبہ کی جاوے لونڈی کہ اس سے جماع ہوتا تھا یا بیچی جاوے یا آزاد کی جاوے سو استبرا کرے اپنے رحم کا ایک حیض اور نہ استبرا کریگی

العذراء رواہما رزین **باب النفقات وحق المملوک** **الفصل الاول** عن عائشۃ رض
باکرہ روایت کیا دونو حدیث کو رزین نے باب نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق کے بیان کا پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے

ان ہندا بنت عتبۃ قالت یا رسول اللہ ان ابا سفیان رجل شحیح ولیس یعطینی ما یکفینی وولدی الا
کہ ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا اے رسول اللہ کے بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے اور نہیں دیتا مجھے جو بس کرے مجھے اور میری اولاد کو مگر

ما أخذت منه وهو لا يعلم فقال خذي ما يكفيك وولدك بالمعروف متفق عليه وعن جابر بن

جو لیا میں نے اس سے اسکے انجان پنے میں سو فرمایا لے بقدر تیری اور تیری اولاد کی ضرورت کے موافق دستور کے × ق × اور روایت ہے جابر بن

سمرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أعطى الله أحدكم خيرا فليبدأ بنفسه وأهل بيته

سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب دے اللہ کسی کو تم میں سے مال تو شروع کرے اپنی ذات پر اور گھر والوں پر

رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمملوك طعامه وكسوته

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بردے کا حق کھلانا اور پہنانا اسکا ہے

ولا يكلف من العمل إلا ما يطيق رواه مسلم وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور تکلیف نہ دے کام کی مگر جتنا سکے وہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

إخوانكم جعلهم الله تحت أيديكم فمن جعل الله أخاه تحت يديه فليطعمه مما يأكل وليلبسه

بھائی تمہارے ہیں کر دیا انکو اللہ تعالیٰ نے تمہاری حکومت تلے پھر جس شخص کے کر دے اللہ اسکے بھائی کو اسکی حکومت تلے سو کھلاوے اسکو جو آپ کھاتا ہے اور پہناوے اسکو

مما يلبس ولا يكلفه من العمل ما يغلبه فإن كلفه ما يغلبه فليعنه عليه متفق عليه وعن عبد الله بن

جو آپ پہنے اور نہ تکلیف دے اسے ایسے کام کی جو بھاری ہو اس پر پھر اگر تکلیف دے اسکو بھاری کام کی سو مدد کرے اسکی اس پر × ق × اور روایت ہے عبداللہ بن

عمرو رضي الله عنه جاءه قهرمان له فقال له أعطيت الرقيق قوتهم قال لا قال فانطلق فأعطهم فإن

عمرو رضی اللہ عنہ سے کہ آیا اسکے پاس ایک کار پرداز اسکا سو کہا اسکو کیا دیا تو نے اپنے غلاموں کو قوت انکا کہا نہیں کہا پھر جا پھر دے انکو اسلئے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفى بالرجل إثما أن يحبس عمن يملك قوته وفي رواية كفى بالمرء إثما أن يضيع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس کرتا ہے آدمی کو گناہ کی جہت سے روکنا اپنے لونڈی غلاموں کی قوت انکا اور ایک روایت میں بس کرتا ہے آدمی کو

من يقوت رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا

انکا کہ قوت انکا اس پر ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب تیار کرے

لأحدكم خادمه طعامه ثم جاءه به وقد ولي حره ودخانه فليقعده معه فليأكل فإن كان الطعام

تم میں سے کسی کا خادم کھانا اسکا پھر لاوے اسکو محنت اٹھا کر اسکی گرمی اور دھوئیں کی سو بٹھاوے اسکو اپنے ساتھ پھر کھاوے پھر اگر ہو کھانا

مشفوها قليلا فليضع في يده منه أكلة أو أكلتين رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه أن رسول الله

تھوڑا سو رکھ دے ہاتھ میں اسکے اس سے ایک یا دو لقمے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال إن العبد إذا نصح لسيده وأحسن عبادة الله فله أجره مرتين متفق عليه وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر بندہ جب خیر خواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچھی طرح عبادت کرے اللہ کی سو ملیگی اسکو مزدوری اسکی دو بار × ق × اور روایت ہے

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعما للمملوك أن يتوفاه الله يحسن عبادة ربه

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نیک چیز غلام کے حق میں یہ ہے کہ مارے اسکو اللہ اچھی طور سے اسکے رب کی عبادت

وطاعة سيده نعما له متفق عليه وعن جرير رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أبق

اور مالک کی اطاعت کے ساتھ اچھی ہے یہ چیز اسکے لئے × ق × اور روایت ہے جریر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بھاگے

العبد لم تقبل له صلوة وفي رواية عنه قال ايما عبد ابق فقد برئت منه الذمة وفي رواية عنه قال ايما
غلام قبول نہیں ہوتی اسکی نماز اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو غلام کہ بھاگے سو تحقیق نکل جاتا ہے اس سے ذمہ اور ایک روایت میں اسی سے کہ فرمایا جو

عبد ابق من مواليه فقد كفر حتى يرجع اليهم رواه مسلم وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال سمعت
غلام کہ بھاگے اپنے مالکوں سے سو مقرر کافر ہوا جب تک پھر آوے ان کے پاس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں

ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول من قذف مملوكه وهو بريء مما قال جلد يوم القيمة الا ان يكون
ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے گالی دی اپنے غلام کو اور وہ پاک ہو اس سے کہ کہا مالک نے درے کھائیگا قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو غلام

كما قال متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ضرب
جیسا کہا مالک نے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے مارا

غلاما له حدا لم ياته او لطمه فان كفارته ان يعتقه رواه مسلم وعن ابي مسعود الانصاري رض
اپنے غلام کو حد کہ نکیا موجب اسکا یا طمانچہ مارا اسکو سو مقرر کفارہ اسکا آزاد کرنا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی مسعود رض سے

قال كنت اضرب غلاما لي فسمعت من خلفي صوتا اعلم يا ابا مسعود لله اقدر عليك منك عليه فالتفت
کہا مار رہا تھا میں اپنے غلام کو سو سنا اپنے پیچھے ایک آواز جان رکھ اے ابا مسعود البتہ اللہ زیادہ بس رکھتا ہے تجھ پر تیرے اس پر پھر پھر کر

فاذا هو رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله هو حر لوجه الله فقال لو لم تفعل للفحتك
سو دیکھا ہوں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سو کہا میں اے رسول اللہ کے وہ آزاد ہے اللہ کی رضامندی کے لئے سو فرمایا خبردار اگر آزاد نکرتا

النار او لمستك النار رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رجلا
آگ لگتی روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے مقرر ایک مرد آیا

النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان لي مالا وان والدي يحتاج الى مالي قال انت ومالك لوالدك ان
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا بیشک میرا مال ہے اور بیشک میرا باپ محتاج ہے میرے مال کا فرمایا تو اور مال تیرا تیرے باپ کا ہے مقرر

اولادكم من اطيب كسبكم كلوا من كسب اولادكم رواه ابو داود وابن ماجة وعنه عن
اولاد تمہاری بہت ستھری کمائی تمہاری ہے کھاؤ کمائی اپنی اولاد کی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے

ابيه عن جده ان رجلا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني فقير ليس لي شيء ولي يتيم فقال كل
اسکے باپ سے اسکے دادا سے کہ مقرر ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا کہ میں محتاج ہوں نہیں میری کوئی چیز اور میرے پاس ایک یتیم ہے سو فرمایا کھا

من مال يتيمك غير مسرف ولا مبادر ولا متاثل رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة وعن ام سلمة رض عن
مال سے اپنے یتیم کے اسراف نکرکے اور جلدی نکر کے اور مال جمع نکر کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے

النبي صلى الله عليه وسلم انه كان يقول في مرضه الصلوة وما ملكت ايمانكم رواه البيهقي في شعب الايمان
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ فرماتے تھے اپنے مرض موت میں حفاظت نماز کی کرو اور رعایت اپنے لونڈی غلاموں کی روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وروى احمد وابو داود عن علي نحوه وعن ابي بكر الصديق رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة
اور روایت کیا احمد اور ابوداؤد نے علی سے مانند اسکے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نجاویگا بہشت میں

[illegible] رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ مَكِيْثٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[illegible] روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ حُسْنُ الْمَلَكَةِ يُمْنٌ وَسُوْءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَلَمْ أَرَ فِي غَيْرِ الْمَصَابِيْحِ مَا زَادَ عَلَيْهِ مِنْ قَوْلِهِ

فرمایا نیکی کرنا بردوں سے مبارک ہے اور بدخلقی نحوست ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور نہ دیکھا میں نے سوا مصابیح کے جو زیادہ کیا اسپر اس قول کا

وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اور خیرات روکتی ہے بری موت کو اور نیکی موجب ہے زیادتی عمر کا ہے اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَذَكَرَ اللّٰهَ فَارْفَعُوْا أَيْدِيَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

اللہ علیہ وسلم جب مارے کوئی تم میں کا اپنے غلام کو پھر یاد کرلے وہ اللہ کو تو اٹھا لو ہاتھ اپنے روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

شُعَبِ الْإِيْمَانِ لٰكِنْ عِنْدَهُ فَلْيُمْسِكْ بَدَلَ فَارْفَعُوْا أَيْدِيَكُمْ وَعَنْ أَبِي أَيُّوْبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

شعب الایمان میں لیکن بیہقی کے پاس روک رکھے بدلے فارفعوا ایدیکم کے اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی جدائی ڈالے ماں اور بچے میں جدائی ڈالیگا اللہ اسکے اور اسکے دوستوں میں قیامت کے دن

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَهَبَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا بخش دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو غلام

أَخَوَيْنِ فَبِعْتُ أَحَدَهُمَا فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ مَا فَعَلَ غُلَامُكَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رُدَّهُ رُدَّهُ

کہ بھائی بھائی تھے سو بیچا میں نے ایک کو ان سے تب فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی کیا کیا غلام تیرا سو خبر دی میں نے آپ کو تب فرمایا پھیر لے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ أَنَّهُ فَرَّقَ بَيْنَ جَارِيَةٍ وَوَلَدِهَا فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہ مقرر انہوں نے جدائی ڈالی ایک لونڈی اور اسکے بچے میں سو منع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے

وَرَدَّ الْبَيْعَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ مُنْقَطِعًا وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ

سو بیع باطل کیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے سند منقطع سے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین خصلتیں ہیں جس میں ہونگی

فِيْهِ يَسَّرَ اللّٰهُ حَتْفَهُ وَأَدْخَلَهُ جَنَّتَهُ رِفْقٌ بِالضَّعِيْفِ وَشَفَقَةٌ عَلَى الْوَالِدَيْنِ وَإِحْسَانٌ إِلَى الْمَمْلُوْكِ رَوَاهُ

آسان کریگا اللہ موت اسکی اور داخل کریگا اسکو بہشت میں نرمی کرنا مسکین سے اور مہربانی ماں باپ پر اور نیکی لونڈی غلام سے روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي نُهِيْتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَفِي

دے دیا علی کو ایک غلام پھر فرمایا مت مار اسکو کہ میں منع کیا گیا ہوں مارنے سے نمازیوں کے اور تحقیق دیکھا میں نے اسکو نماز پڑھتا یہہ عبارت مصابیح کی ہے اور

الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّيْنَ

کتاب مجتبیٰ میں دارقطنی کی بیشک عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا منع فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنا نمازیوں کا

وعن عبد الله بن عمر رضي الله عنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله كم نعفو عن
اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا اے رسول اللہ کے کتنے بار قصور معاف کریں ہم

الخادم فسكت ثم أعاد عليه الكلام فصمت فلما كانت الثالثة قال اعفوا عنه كل يوم سبعين مرة رواه أبو
خادم سے سو سکوت کیا پھر دوبارہ پوچھا آپ سے وہی بات پھر سکوت کیا پھر جب تیسری بار ہوئی فرمایا معاف کرو خادم سے ہر دن ستر بار روایت کیا اسکو ابو دا

داود ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمرو وعن أبي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ؤد نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے عبد اللہ بن عمرو سے اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من لاءمكم من مملوكيكم فأطعموه مما تأكلون واكسوه مما تكسون ومن لا يلائمكم منهم فبيعوه ولا تعذبوا
جو کوئی اطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں میں سے سو کھلاؤ اسکو جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ جو آپ پہنتے ہو اور جو اطاعت نہ کرے تمہاری ان میں سے سو بیچ ڈالو اسکو اور عذاب مت کرو

خلق الله رواه أحمد وأبو داود وعن سهل بن الحنظلية رضي الله عنه قال مر رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ کے مخلوق کو روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے سہیل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا گذر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ببعير قد لحق ظهره ببطنه فقال اتقوا الله في هذه البهائم المعجمة فاركبوها صالحة واتركوها صالحة رواه
ایک اونٹ پر کہ لگ گئی تھی اسکی پیٹھ پیٹ سے سو فرمایا ڈرو اللہ سے بیچ ان بے زبان چوپایوں کے سو سوار ہو ان پر اچھے رہتے اور چھوڑ دو انکو

أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عباس رضي الله عنه قال لما نزل قوله تعالى ولا تقربوا مال اليتيم إلا
ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا جب اترا قول اللہ تعالی کا اور نہ پاس جاؤ یتیم کے مال کے مگر

بالتي هي أحسن وقوله تعالى إن الذين يأكلون أموال اليتامى ظلما الآية انطلق من كان عنده يتيم فعزل طعامه
اچھے رویہ سے اور قول اللہ تعالی کا بیشک جو لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے تمام آیت تک چلا گیا جو کوئی کہ تھا اسکے پاس یتیم پھر الگ کر دیا

من طعامه وشرابه من شرابه فإذا فضل من طعام اليتيم وشرابه شيء حبس له حتى يأكله أو يفسد فاشتد
اسکے کھانے سے اور اپنا پانی اسکے پانی سے پھر جب بچ رہتا یتیم کے کھانے اور پانی سے کچھ رکھتا اسکو یہاں تک کھاوے اسکو یا سڑ جاوے پھر سخت ہوا

ذلك عليهم فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فأنزل الله تعالى ويسألونك عن اليتامى قل إصلاح
وہ امر ان پر سو ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تب اتارا اللہ تعالی نے اور پوچھتے ہیں تجھ سے مسئلہ یتیموں کا کہہ سنوارنا

لهم خير وإن تخالطوهم فإخوانكم فخلطوا طعامهم بطعامهم وشرابهم بشرابهم رواه أبو داود
انکا بھلا ہے اور اگر مخالطت کرو ان سے سو بھائی تمہارے ہیں تب ملایا اپنا کھانا ان کے کھانے سے اور پانی ان کے پانی سے روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي وعن أبي موسى رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم من فرق بين الوالد وولده
اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر کہ جدائی ڈالی باپ بیٹے

وبين الأخ وبين أخيه رواه ابن ماجه والدارقطني وعن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال كان النبي صلى
اور بھائی بھائی میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دار قطنی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی

الله عليه وسلم إذا أتي بالسبي أعطى أهل البيت جميعا كراهية أن يفرق بينهم رواه ابن ماجه وعن أبي هريرة رضي الله
اللہ علیہ وسلم پاس جب لائے جاتے بندے سو کر دیتے اکٹھے گھر والے کو برا جان کر جدائی ڈالنی انمیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الا انبئکم بخیر کم الذی یاکل وحدہ ویجلد عبدہ ویمنع رفدہ رواہ رزین وعن ابی بکر
صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر نہ دوں تم کو بہت برے لوگوں کی بہت برا وہ ہے جو کھاوے اکیلا اور کوڑے مارے اپنے غلام کو اور دیوے اپنی بخشش کو

رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ سیئ الملکۃ قالوا یا رسول اللہ الیس اخبرتنا ان ہذہ الامۃ اکثر
رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ جاویگا بہشت میں بدخلق مملوک سے اپنے کہا اے رسول اللہ کیا نہ خبر دی آپنے ہمکو کہ یہ امت بہت ہوگی

الامم مملوکین ویتامی قال نعم فاکرموہم ککرامۃ اولادکم واطعموہم مما تاکلون قالوا فما ینفعنا الدنیا قال فرس ترتبطہ
امتوں سے زیادہ ہوگی لونڈی غلام اور یتیموں کی جہت فرمایا ہاں پھر عزت کرو انکی مثل اپنی اولاد کے اور کھلاؤ ان کو جو آپ کھاتے ہو کہا پھر کیا چیز ہمکو نفع دیگی دنیا میں فرمایا گھوڑا کہ باندھ رکھے

تقاتل علیہ فی سبیل اللہ ومملوک یکفیک فاذا صلی فہو اخوک رواہ ابن ماجۃ

جہاد کرنے اسپر اللہ کی راہ میں اور وہ غلام کہ کام کاج کرے تیرا جب نماز پڑھے تو اپنے سو وہ بھائی ہے تیرا

باب بلوغ الصغیر وحضانتہ فی الصغر

لڑکے کی جوانی کا بیان

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال عرضت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام احد وانا ابن اربع
پہلی فصل ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ لایا گیا مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو احد کی لڑائی کے سال میں اور میں

عشرۃ سنۃ فردنی ثم عرضت علیہ عام الخندق وانا ابن خمس عشرۃ سنۃ فاجازنی فقال عمر بن عبد العزیز ہذا
چودہ برس کا لڑکا تھا سو پھیر دیا مجھکو پھر لایا مجھے آپ کے روبرو خندق کی لڑائی کے سال میں پندرہ برس کا لڑکا تھا پھر اجازت دی مجھے پس کہا عمر بن عبد العزیز نے

فرق ما بین المقاتلۃ والذریۃ متفق علیہ وعن البراء بن عازب رض قال صالح النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم
فرق ہے بالغ اور نابالغ کے درمیان ۔ ق ۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا صلح کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

الحدیبیۃ علی ثلثۃ اشیاء علی ان من اتاہ من المشرکین ردہ الیہم ومن اتاہم من المسلمین لم یردوہ وعلی ان یدخلہا
حدیبیہ کی صلح کے دن تین چیزوں پر کہ جو آوے آپ کے پاس مشرکوں سے حوالے کر دیں انکو مشرکوں کے اور جو کوئی جاوے انکے پاس مسلمانوں سے نہ پھیر دینگے اسکو اور

من قابل ویقیم بہا ثلثۃ ایام فلما دخلہا ومضی الاجل خرج فتبعتہ ابنۃ حمزۃ تنادی یا عم یا عم فتناولہا علی
سال آیندہ اور رہیں اسمیں تین دن پھر جب آپ مکے میں گئے اور تمام ہو مدت نکلے پھر پیچھے چلی آپ کے بیٹی امیر حمزہ کی پکارتی اے چچا اے چچا پھر لیا اسکو علی نے

فاخذ بیدہا فاختصم فیہا علی وزید وجعفر فقال علی انا اخذتہا وہی بنت عمی وقال جعفر بنت عمی وخالتہا
پھر پکڑ لیا ہاتھ اسکا پھر جھگڑا کیا اسمیں علی اور زید بن حارثہ اور جعفر سو کہا علی نے میں لیا ہوں اسکو اور وہ بیٹی ہے میرے چچا کی جعفر نے کہا بیٹی میرے چچا کی ہے اور خالہ اسکی

تحتی وقال زید بنت اخی فقضی بہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم لخالتہا وقال الخالۃ بمنزلۃ الام وقال لعلی انت منی
میرے نکاح میں ہے اور کہا زید بن حارثہ نے بیٹی میرے بھائی کی ہے پھر حکم کیا اسکی پرورش کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکی خالہ کے لئے اور فرمایا خالہ بجائے ماں کے ہے اور فرمایا علی کو تو

وانا منک وقال لجعفر اشبہت خلقی وخلقی وقال لزید انت اخونا ومولانا متفق علیہ
اور میں تجھ سے اور کہا جعفر کو مشابہ ہے تو میری صورت اور سیرت میں اور فرمایا زید کو تو بھائی ہمارا اور آزاد کیا ہوا ہے ۔ ق ۔

الفصل الثانی

عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عبد اللہ بن عمرو ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ ان ابنی ہذا کان بطنی لہ وعاء
دوسری فصل ۔ روایت ہے عمرو بن شعیب سے انکے باپ سے انکے دادا عبد اللہ بن عمرو سے کہ ایک عورت نے کہا اے رسول اللہ کے مقرر یہ بیٹا میرا تھا پیٹ میرا اسکے رہنے کی جگہ

وثدیی لہ سقاء وحجری لہ حواء وان اباہ طلقنی واراد ان ینزعہ منی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت
اور چھاتی میری اسکی مشک اور گود میری اسکا مکان اور مقرر اسکے باپ نے طلاق دی مجھے اور ارادہ کیا لے لینے کا اسکو مجھ سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو

أحق به ما لم تنكحي رواه أحمد وأبو داود وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خير غلاما

زیادہ حق دار ہے جب تک تو نکاح نہ کرے روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا ایک لڑکے کو

بين أبيه وأمه رواه الترمذي وعنه قال جاءت امرأة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت إن زوجي يريد أن

درمیان اس کے باپ اور ماں کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور اسی سے روایت ہے کہا آئی ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا عورت نے خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے

يذهب بابني وقد سقاني ونفعني فقال النبي صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ بيد أيهما شئت

لیجانے کا میرے بیٹے کو اور تحقیق پانی لا دیتا ہے اور میرا کام کرتا ہے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے پس پکڑ لے ہاتھ جس کا ان دونوں میں سے چاہے

فأخذ بيد أمه فانطلقت به رواه أبو داود والنسائي والدارمي

الفصل الثالث

عن هلال بن أسامة عن أبي

سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا سو لے گئی اس کو روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے تیسری فصل روایت ہے ہلال بن اسامہ سے ابی

ميمونة سليمان مولى لأهل المدينة قال بينما أنا جالس مع أبي هريرة جاءته امرأة فارسية معها ابن لها وقد طلقها

میمونہ سلیمان سے جو آزاد کیا ہوا مدینے والوں کا ہے کہا ایک وقت میں بیٹھا تھا ابی ہریرہ کے ساتھ آئی ان کے پاس ایک عورت فارسی کہ اس کے ساتھ بیٹا اس کا تھا اور طلاق دی تھی اس کو

زوجها فادعياه فرطنت له تقول يا أبا هريرة زوجي يريد أن يذهب بابني فقال أبو هريرة استهما عليه رطن

خاوند اس کے نے پھر دعوی کیا دونوں نے اس کا سو عورت نے کہا اے ابو ہریرہ میرا خاوند ارادہ رکھتا ہے لیجانے کا میرے بیٹے کو سو کہا ابو ہریرہ نے قرعہ ڈالو تم دونو

لها بذلك فجاء زوجها وقال من يحاقني في ابني فقال أبو هريرة اللهم إني لا أقول هذا إلا أني كنت قاعدا مع

اس پر سو آیا خاوند اس کا اور کہا کون ہے کہ جھگڑے مجھ سے میرے بیٹے میں سو کہا ابو ہریرہ نے خدایا میں نہیں کہتا ہوں یہ مگر یہ کہ بیٹھا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأتته امرأة فقالت يا رسول الله إن زوجي يريد أن يذهب بابني وقد نفعني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو آئی آپ کے پاس ایک عورت سو کہا اس نے اے رسول اللہ تحقیق خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے لیجانے کا میرے بیٹے کو اور تحقیق نفع دیتا تھا

وسقاني من بئر أبي عنبة وعند النسائي من عذب الماء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم استهما عليه فقال

اور پانی لا دیتا تھا مجھ کو کنویں سے ابی عنبہ کے اور نسائی کے پاس میٹھے پانی سے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو تم دونوں اس پر سو کہا

زوجها من يحاقني في ولدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا أبوك وهذه أمك فخذ

خاوند اس کا کون جھگڑے گا مجھ سے میرے بیٹے میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ باپ تیرا ہے اور یہ ماں تیری ہے سو پکڑ لے

بيد أيهما شئت فأخذ بيد أمه رواه أبو داود والنسائي والدارمي لكنه ذكر المسند

ہاتھ جس کا ان میں سے کہ چاہے تو پھر پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے لیکن ابو داؤد نے ذکر کیا ہے مسند

ورواه الدارمي عن هلال بن أسامة

اور روایت کیا اس کو دارمی نے ہلال بن اسامہ سے

بفضل الله تعالى سبحانه تم النصف الأول من مشكاة المصابيح

في التاريخ السابع من شهر ذي الحجة

سنه ۱۲۶۳

هجري نبوي

كِتَابُ الْعِتْقِ — اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب غلام کے آزاد کرنے کی — پہلی فصل — روایت ہے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً اَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِيْ سَبِيْلِهِ قَالَ قُلْتُ فَاَيُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَغْلَاهَا ثَمَنًا وَاَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تُعِيْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلٰى نَفْسِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِّمْنِيْ عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ اَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ لَقَدْ اَعْرَضْتَ الْمَسْاَلَةَ اَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ اَوَلَيْسَا وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ اَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ اَنْ تُعِيْنَ فِيْ ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوْفُ وَالْفَيْءُ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَاَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْاٰنَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَاِنْ لَّمْ تُطِقْ فَكُفَّ لِسَانَكَ اِلَّا مِنْ خَيْرٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنٰى مَسْجِدًا لِيُذْكَرَ اللّٰهُ فِيْهِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ اَعْتَقَ نَفْسًا مُسْلِمَةً كَانَتْ فِدْيَتَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْغَرِيْفِ بْنِ عَيَّاشٍ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ اَتَيْنَا وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا حَدِيْثًا لَيْسَ فِيْهِ زِيَادَةٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَقْرَاُ وَمُصْحَفُهُ مُعَلَّقٌ فِيْ بَيْتِهِ فَيَزِيْدُ وَيَنْقُصُ فَقُلْنَا اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِيْثًا سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا اَوْجَبَ النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوْا عَنْهُ يُعْتِقِ اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِّنْهُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقة الشفاعة التي بها تفك الرقبة رواه البيهقي في شعب الإيمان ۞ باب إعتاق العبد

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر صدقوں میں سفارش ہے جس سے چھڑائی جاوے گردن روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں ۞ باب شریک غلام کو آزاد کرنے کا

المشترك وشراء القريب والعتق في المرض ۞ الفصل الأول ۞ عن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق شركا له في

اور خریدنے قریب کے اور آزاد کرنے کا بیماری کی حالت میں ف پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آزاد کیا حصے اپنے جو

عبد وكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم العبد عليه قيمة عدل فأعطى شركاءه حصصهم وعتق عليه العبد وإلا فقد عتق منه ما عتق

غلام میں اور تھا مال اسکا اسقدر کہ پہنچتا ہے غلام کی قیمت کو ٹھہرائی جاوےگی قیمت غلام کی اس آزاد کرنے والے پر قیمت برابر پھر دیا جاویگا اسکے شریکوں کو حصہ انکا اور آزاد ہوگا اسپر غلام اور نہیں تو

متفق عليه ۞ وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أعتق شقصا من عبد أعتق كله إن كان له مال فإن لم يكن له مال استسعي

ق ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حضرت نے جسنے آزاد کیا اپنے حصے کو جو تھا شرکت کے غلام میں آزاد ہوجاویگا سارا

العبد غير مشقوق عليه متفق عليه ۞ وعن عمران بن حصين رض أن رجلا أعتق ستة مملوكين له عند موته ولم يكن له مال غيرهم

اس غلام سے بغیر مشقت ڈالنے کے اسپر ف ق ۞ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے آزاد کیا اپنے چھ مملوک کو اپنے مرنے کے وقت اور نہ تھا اسکا مال سوا ان غلاموں کے

فدعا بهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فجزأهم أثلاثا ثم أقرع بينهم فأعتق اثنين وأرق أربعة وقال له قولا شديدا رواه مسلم

پھر بلایا انکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور انکے تین حصے لگائے پھر قرعہ ڈالا ان کے بیچ میں پھر آزاد کیا دو کو اور غلام رکھا چار کو اور فرمایا اسکے حق میں سخت بات

ورواه النسائي عنه وذكر لقد هممت أن لا أصلي عليه بدل وقال له قولا شديدا وفي رواية أبي داود قال لو شهدته قبل أن يدفن

اور روایت کیا اسکو نسائی نے اس سے اور ذکر کیا اسنے جا بلفظ کہ ارادہ کیا تھا میں نے کہ اسکے جنازہ کی نماز نہ پڑھوں بجائے وقال له قولا شديدا کے اور ابی داود کی روایت میں فرمایا آنحضرت نے اگر میں حاضر ہوتا اسکے دفن ہونے سے پہلے

لم يدفن في مقابر المسلمين ۞ وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزي ولد والده إلا أن يجده مملوكا فيشتريه فيعتقه

تو نہ دفن کیا جاتا مسلمانوں کی قبرستان میں ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عوض نہیں دے سکتا بیٹا اپنے باپ کو مگر یہ کہ پاوے اسکو غلام پھر مول لے اسے اور آزاد کرے

رواه مسلم ۞ وعن جابر رض أن رجلا من الأنصار دبر مملوكا ولم يكن له مال غيره فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فقال من يشتريه مني فاشتراه

روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور روایت ہے جابر رض سے کہ ایک مرد نے انصار میں سے مدبر کیا ایک غلام کو اور نہ تھا اسکا مال سوا اسکے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا کون خریدتا ہے اسکو مجھ سے پس خریدا اسکو

نعيم بن النحام بثمانمائة درهم متفق عليه وفي رواية لمسلم فاشتراه نعيم بن عبد الله العدوي بثمانمائة درهم فجاء بها النبي

نعیم بن نحام نے آٹھ سو درہم میں ف ق ۞ اور مسلم کی ایک روایت میں سو خریدا اسکو نعیم بن عبد اللہ العدوی نے آٹھ سو درہم میں پھر لایا انہیں نبی

صلى الله عليه وسلم فدفعها إليه ثم قال ابدأ بنفسك فتصدق عليها فإن فضل شيء فلأهلك فإن فضل عن أهلك شيء فلذي قرابتك فإن

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر حوالے کیا حضرت نے ان درہموں کو اسی مرد کو پھر فرمایا شروع کر اپنی جان سے پھر خرچ کر اسپر پھر اگر بچے کچھ تو تیرے اہل کے واسطے ہے پھر اگر بچے اہل تیرے سے کچھ

فضل عن ذي قرابتك شيء فهكذا وهكذا يقول فبين يديك وعن يمينك وعن شمالك ۞ الفصل الثاني ۞ عن الحسن عن سمرة رض

بچے ناتے والوں سے کچھ تو ایسے اور ایسے اور اشارہ کرتے تھے پھر جو بچے تو تیرے آگے اور داہنے اور بائیں تیرے ہیں ف ۞ دوسری فصل روایت ہے حسن بصری سے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من ملك ذا رحم محرم فهو حر رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه ۞ وعن ابن عباس رض عن النبي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو مالک ہوا قرابت والے محرم کا سو آزاد ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے ۞ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال إذا ولدت أمة الرجل منه فهي معتقة عن دبر منه أو بعده رواه الدارمي ۞ وعن جابر رض قال بعنا أمهات الأولاد

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب جنے لونڈی مرد کی اسکا بچہ اپنے آقا سے سو وہ آزاد ہے اپنے مالک کے مرنے کے پیچھے یا بعد اسکے ف روایت کیا اسکو دارمی نے ۞ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا بیچتے تھے ہم ام ولد کو

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر فلما كان عمر نهانا عنه فانتهينا. رواه أبو داود. وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال

ہم نے بیچا ام ولد کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور ابی بکر رض کے زمانے میں پھر جب ہوا وقت عمر رض کا منع فرمایا ہم کو اس سے سو باز رہے ہم روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أعتق عبدا وله مال فمال العبد له إلا أن يشترط السيد. رواه أبو داود وابن ماجه. وعن

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے آزاد کیا غلام کو اور تھا اس غلام کا مال سو وہ مال غلام کا ہے مگر یہ کہ شرط کرے مالک روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

أبي المليح عن أبيه أن رجلا أعتق شقصا من غلام فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ليس لله شريك فأجاز عتقه. رواه أبو داود

ابی الملیح سے وہ اپنے باپ سے کہ ایک مرد نے آزاد کیا حصہ اپنا ایک غلام میں سو خبر ہوئی اسکی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نہیں ہے اللہ کا کوئی شریک پس جاری کیا آزادی اسکی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

وعن سفينة قال كنت مملوكا لأم سلمة فقالت أعتقك وأشترط عليك أن تخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما

اور روایت ہے سفینہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ کا سو بولیں آزاد کرتی ہوں تجھ کو اور شرط کرتی ہوں تجھ پر کہ خدمت کرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جب تک زندہ رہے تو

عشت فقلت إن لم تشترطي علي ما فارقت رسول الله صلى الله عليه وسلم ما عشت فأعتقتني واشترطت علي. رواه أبو داود وابن ماجه

سو کہا میں نے اگر شرط نہ کرو تم مجھ پر جدا نہ ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت سے اپنے جیتے جی سو آزاد کیا مجھے اور شرط کی مجھ پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المكاتب عبد ما بقي عليه من مكاتبته درهم. رواه

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے اور وہ اسکے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مکاتب غلام ہے جب تک کہ باقی رہے اسکے ذمے ایک درہم روایت کیا

أبو داود. وعن أم سلمة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان عند مكاتب إحداكن وفاء فلتحتجب منه. رواه

ابوداؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم میں سے کسی کے مکاتب پاس مال اسقدر کہ ادا کرسکے تو چاہئے کہ پردہ کرے اس سے روایت کیا

الترمذي وأبو داود وابن ماجه. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كاتب عبده على

ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اسکے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے مکاتب کیا اپنے غلام کو

مائة أوقية فأداها إلا عشر أواق أو قال عشرة دنانير ثم عجز فهو رقيق. رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه. وعن ابن

سو اوقیہ پر پھر ادا کیا ان کو مگر دس اوقیہ یا فرمایا دس دینار پھر عاجز آیا سو وہ غلام ہی ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن

عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أصاب المكاتب حدا أو ميراثا ورث بحساب ما عتق منه. رواه أبو داود والترمذي وفي

عباس سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پائے مکاتب حد یا میراث تو وارث ہوگا بحساب اپنی آزادی کے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور ترمذی کی

رواية له قال يودى المكاتب بحصة ما أدى دية حر وما بقي دية عبد وضعفه.

ایک روایت میں یہ ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ دی جاوے مکاتب کی دیت آزادی کی بقدر اسکے جو ادا کیا ہے مالک کو اپنے اور بقدر اسکے جو باقی ہے غلام کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن أبي عمرة الأنصاري أن أمه أرادت أن تعتق فأخرت ذلك إلى أن تصبح فماتت قال عبد الرحمن فقلت للقاسم بن محمد أينفعها

عبد الرحمن بن ابی عمرہ انصاری رض سے کہ اسکی ماں نے ارادہ کیا غلام آزاد کرنے کا سو دیر کی صبح ہونے تک پھر مرگئی کہا عبد الرحمن نے سو پوچھا میں نے قاسم بن محمد کو بھلا فائدہ پہنچیگا میری ماں کو

أن أعتق عنها فقال القاسم أتى سعد بن عبادة رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أمي هلكت فهل ينفعها أن أعتق عنها

اگر آزاد کروں میں اسکی طرف سے سو کہا قاسم نے حاضر ہوا سعد بن عبادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور عرض کیا ماں میری مرگئی پھر کیا فائدہ بخشیگا اسکو اگر آزاد کروں میں اسکی طرف سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم. رواه مالك. وعن يحيى بن سعيد قال توفي عبد الرحمن بن أبي بكر في نوم نامه فأعتقت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے یحیی بن سعید سے کہا وفات پائی عبد الرحمن بن ابی بکر نے نیند میں کہ سوتے تھے سو آزاد کیا

عنه علانية لا نخاف قال كثيرة رواه مالك وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اشترى عبدا

اسکی طرف سے علانیہ یعنی کہ ہم اس کی غیبت نہیں کرتے … اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے خریدا ایک غلام

فلم يشترط ماله فلا شيء له رواه الدارمي

باب الايمان والنذور

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال اكثر ما كان النبي صلى

اور شرط نکیا اسکے مال کی پس نہیں کچھ اسکے لیے … روایت کیا اسکو دارمی نے۔ باب قسموں کا اور نذروں کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اکثر قسم کھاتے تھے نبی صلی

الله عليه وسلم يحلف لا ومقلب القلوب رواه البخاري وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله ينهاكم ان تحلفوا بآبائكم

اللہ علیہ وسلم اس کلمہ کے ساتھ نہیں قسم ہے پھیرنے والے دلوں کے … روایت کیا اسکو بخاری نے اور اسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ منع فرماتا ہے تمکو اس سے کہ اپنے باپوں کی قسم کھاؤ

من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت متفق عليه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا

جسکو کھانی ہو سو اللہ ہی کی قسم کھاوے یا چپ رہے متفق علیہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قسم کھاؤ

بالطواغي ولا بآبائكم رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حلف فقال في حلفه باللات والعزى

جھوٹے معبودوں کی اور نہ باپ دادوں کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے پیغمبر خدا سے … فرمایا جو کوئی قسم کھاوے پھر کہا قسم ہے لات اور عزی کی

فليقل لا اله الا الله ومن قال لصاحبه تعال اقامرك فليتصدق متفق عليه وعن ثابت بن الضحاك قال قال رسول الله صلى الله عليه

تو چاہئے کہ پھر کہے لا الہ الا اللہ اور جسنے کہا اپنے رفیق کو آ جوا کھیلوں تیرے ساتھ تو چاہئے کہ صدقہ دیوے متفق علیہ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من حلف على ملة غير الاسلام كاذبا فهو كما قال وليس على ابن آدم نذر فيما لا يملك ومن قتل نفسه بشيء في الدنيا عذب به يوم القيمة

وسلم نے جسنے قسم کھائی غیر اسلام کی جھوٹا تو وہ ویسا ہی ہے جیسا کہا اور نہیں لازم ہوتی نذر آدمی پر اس چیز میں کہ مالک نہیں … اور جسنے مار ڈالا اپنی جان کو کسی چیز سے دنیا میں عذاب کیا جاویگا اسی سے قیامت کے دن

ومن لعن مؤمنا فهو كقتله ومن قذف مؤمنا بكفر فهو كقتله ومن ادعى دعوى كاذبة ليستكثر بها لم يزده الله الا قلة متفق عليه

اور جسنے لعنت کی کسی مسلمان کو سو لعنت کرنا اسکا مانند مار ڈالنے کے ہے اور جسنے گالی دی کسی مسلمان کو کفر کی تو وہ مثل مار ڈالنے کے ہے اور جسنے ظاہر کیا جھوٹا دعوی تاکہ حاصل کرے اس سے بہت مال نہ بڑھاویگا اسکو اللہ مگر کمی

وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني والله ان شاء الله لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا منها الا كفرت عن

اور روایت ہے ابی موسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی اگر چاہیگا اللہ میں قسم نہیں کھاتا کسی بات پر پھر دیکھتا ہوں اسکے غیر میں بھلائی مگر کفارہ دیتا

يميني واتيت الذي هو خير متفق عليه وعن عبد الرحمن بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الرحمن بن سمرة لا تسأل

اپنی یمین کا اور کرتا ہوں وہ چیز جو بہتر ہے متفق علیہ اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے شفقت سے اور سلام ای عبد الرحمن بیٹے سمرہ کے نہ مانگ

الامارة فانك ان اوتيتها عن مسألة وكلت اليها وان اوتيتها من غير مسألة اعنت عليها واذا حلفت على يمين فرأيت غيرها خيرا منها

سرداری سو اگر ملے تجھے سرداری سوال کرنے سے سونپا جاویگا تو اسی کی طرف اور اگر پاوے تو اسکو بغیر مانگے تو تجھکو مدد دیجاویگی اسپر اور جب قسم کھاوے تو کسی چیز پر پھر دیکھے تو غیر میں اسکے بہتر

فكفر عن يمينك وات الذي هو خير وفي رواية فات الذي هو خير وكفر عن يمينك متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه

سو کفارہ دے اپنی قسم کا اور کر وہ کام جو بہتر ہے اور ایک روایت میں آیا ہے سو کر اسکو کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دے اپنی یمین کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال من حلف على يمين فرأى غيرها خيرا منها فليكفر عن يمينه وليفعل رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لان

وسلم نے جسنے قسم کھائی ایک کام پر پھر دیکھا اور نیکی اسکے غیر تو کفارہ دیوے اپنی یمین کا اور کرے اسکو جو بہتر ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يلج احدكم بيمينه في اهله آثم له عند الله من ان يعطي كفارته التي افترض الله عليه متفق عليه وعنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

البتہ اڑا رہنا کسی کا تم میں سے اپنی قسم پر اپنے لوگوں کے حق میں زیادہ گناہگار کرنا ہے اسکو نزدیک اللہ کے کفارہ دینے سے اسکے جو مقرر کیا اللہ نے اسپر متفق علیہ اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

يمينك على ما يصدقك عليه صاحبك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليمين على نية المستحلف رواه مسلم وعن

عائشة رضي الله عنها قالت أنزلت هذه الآية لا يؤاخذكم الله باللغو في أيمانكم في قول الرجل لا والله وبلى والله رواه البخاري وفي شرح السنة لفظ

المصابيح قالت لغو اليمين قول الإنسان في كلامه كلا والله وبلى والله وقال رفعه بعضهم عن عائشة

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بآبائكم ولا بأمهاتكم ولا بالأنداد ولا تحلفوا بالله إلا وأنتم صادقون رواه أبو داود والنسائي وعن

ابن عمر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من حلف بغير الله فقد أشرك رواه الترمذي وعن بريدة قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من حلف بالأمانة فليس منا رواه أبو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قال إني بريء من الإسلام

فإن كان كاذبا فهو كما قال وإن كان صادقا فلن يرجع إلى الإسلام سالما رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال كان رسول

الله صلى الله عليه وسلم إذا اجتهد في اليمين قال لا والذي نفس أبي القاسم بيده رواه أبو داود وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال كانت يمين رسول الله صلى الله

عليه وسلم إذا حلف لا وأستغفر الله رواه أبو داود وابن ماجه وعن ابن عمر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من حلف على يمين فقال إن شاء الله فلا حنث

عليه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عمر

الفصل الثالث

عن أبي الأحوص عوف بن

مالك عن أبيه قال قلت يا رسول الله أرأيت ابن عم لي آتيه أسأله فلا يعطيني ولا يصلني ثم يحتاج إلي فيأتيني فيسألني وقد حلفت

أن لا أعطيه ولا أصله فأمرني أن آتي الذي هو خير وأكفر عن يميني رواه النسائي وابن ماجه وفي رواية قال قلت يا رسول الله يأتيني

ابن عمي فأحلف أن لا أعطيه ولا أصله قال كفر عن يمينك

باب في النذور

الفصل الأول

عن أبي هريرة وابن عمر رضي الله عنهما قالا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنذروا فإن النذر لا يغني من القدر شيئا وإنما يستخرج به من البخيل متفق عليه وعن عائشة رضي الله عنها

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر أن يطيع الله فليطعه ومن نذر أن يعصيه فلا يعصه رواه البخاري وعن عمران بن حصين

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا وفاء لنذر في معصية ولا فيما لا يملك العبد رواه مسلم وفي رواية لا نذر في معصية الله

وعن عقبة بن عامر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كفارة النذر كفارة اليمين رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال بينا النبي صلى الله

عليه وسلم يخطب إذا هو برجل قائم فسأل عنه فقالوا أبو إسرائيل نذر أن يقوم ولا يقعد ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم فقال النبي

صلى الله عليه وسلم مروه فليتكلم وليستظل وليقعد وليتم صومه رواه البخاري وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى شيخا يهادى

بين ابنيه فقال ما بال هذا قالوا نذر أن يمشي قال إن الله عن تعذيب هذا نفسه لغني وأمره أن يركب متفق عليه وفي رواية لمسلم عن

أبي هريرة قال اركب أيها الشيخ فإن الله غني عنك وعن نذرك وعن ابن عباس أن سعد بن عبادة استفتى النبي صلى الله عليه وسلم في

نذر كان على أمه فتوفيت قبل أن تقضيه فأفتاه أن يقضيه عنها متفق عليه وعن كعب بن مالك رض قال قلت يا رسول الله إن من توبتي أن

أنخلع من مالي صدقة إلى الله وإلى رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أمسك بعض مالك فهو خير لك قلت فإني أمسك سهمي الذي

بخيبر متفق عليه وهذا طرف من حديث مطول

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا نذر في معصية

وكفارته كفارة اليمين رواه أبو داود والترمذي والنسائي وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من نذر نذرا لم يسمه

فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا في معصية فكفارته كفارة يمين ومن نذر نذرا لا يطيقه فكفارته كفارة يمين ومن نذر

نذرا أطاقه فليف به رواه أبو داود وابن ماجه ووقفه بعضهم على ابن عباس وعن ثابت بن الضحاك قال نذر رجل على عهد رسول الله

صلى الله عليه وسلم أن ينحر إبلا ببوانة فأتى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل كان فيها وثن من

أوثان الجاهلية يُعبد؟ قالوا: لا. قال: هل كان فيها عيد من أعيادهم؟ قالوا: لا. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: أوف بنذرك، فإنه لا وفاء لنذر

في معصية الله، ولا فيما لا يملك ابن آدم. رواه أبو داود. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن امرأة قالت: يا رسول الله إني

نذرت أن أضرب على رأسك بالدف. فقال: أوفي بنذرك. رواه أبو داود. وزاد رزين: قالت: ونذرت أن أذبح بمكان كذا وكذا، مكان يذبح

فيه أهل الجاهلية. فقال: هل كان بذلك المكان وثن من أوثان الجاهلية يعبد؟ قالت: لا. قال: هل كان فيه عيد من أعيادهم؟ قالت: لا. قال: أوفي

بنذرك. وعن أبي لبابة أنه قال للنبي صلى الله عليه وسلم: إن من توبتي أن أهجر دار قومي التي أصبت فيها الذنب، وأن أنخلع من مالي كله صدقة.

قال: يجزئ عنك الثلث. رواه رزين. وعن جابر بن عبد الله أن رجلا قام يوم الفتح فقال: يا رسول الله إني نذرت لله عز وجل إن فتح الله

عليك مكة أن أصلي في بيت المقدس ركعتين. قال: صل ههنا. ثم أعاد عليه، فقال: صل ههنا. ثم أعاد عليه، فقال: شأنك إذن. رواه أبو داود والدارمي. وعن

ابن عباس أن أخت عقبة بن عامر نذرت أن تحج ماشية، وأنها لا تطيق ذلك. فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: إن الله لغني عن مشي أختك، فلتركب

ولتهد بدنة. رواه أبو داود والدارمي. وفي رواية لأبي داود: فأمرها النبي صلى الله عليه وسلم أن تركب وتهدي هديا. وفي رواية له: فقال النبي صلى الله

عليه وسلم: إن الله لا يصنع بشقاء أختك شيئا، فلتحج راكبة وتكفر عن يمينها. وعن عبد الله بن مالك أن عقبة بن عامر سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن أخت

له نذرت أن تحج حافية غير مختمرة. فقال: مروها فلتختمر ولتركب ولتصم ثلاثة أيام. رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي. وعن سعيد بن

المسيب أن أخوين من الأنصار كان بينهما ميراث، فسأل أحدهما صاحبه القسمة، فقال: إن عدت تسألني القسمة فكل مالي في رتاج الكعبة. فقال له عمر: إن الكعبة غنية

عن مالك، كفر عن يمينك وكلم أخاك، فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: لا يمين عليك ولا نذر في معصية الرب، ولا في قطيعة الرحم، ولا فيما

لا يملك. رواه أبو داود.

الفصل الثالث

عن عمران بن حصين قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: النذر نذران، فمن كان نذر في طاعة الله

فليوف به ومن كان نذر في معصية فذلك للشيطان لا وفاء فيه ويكفره ما يكفر اليمين. رواه النسائي. وعن محمد بن المنتشر قال إن رجلا نذر أن ينحر نفسه إن نجاه الله من عدوه فسأل ابن عباس فقال له سل مسروقا فسأله فقال له لا تنحر نفسك فإنك إن كنت مؤمنا قتلت نفسا مؤمنة وإن كنت كافرا تعجلت إلى النار واشتر كبشا فاذبحه للمساكين فإن إسحاق خير منك وفدي بكبش فأخبر ابن عباس فقال هكذا كنت أردت أن أفتيك. رواه رزين.

باب

الفصل الأول

عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل دم امرئ مسلم يشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله إلا بإحدى ثلاث النفس بالنفس والثيب الزاني والمارق لدينه التارك للجماعة. متفق عليه. وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يزال المؤمن في فسحة من دينه ما لم يصب دما حراما. رواه البخاري. وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أول ما يقضى بين الناس يوم القيامة في الدماء. متفق عليه. وعن المقداد بن الأسود أنه قال يا رسول الله أرأيت إن لقيت رجلا من الكفار فاقتتلنا فضرب إحدى يدي بالسيف فقطعها ثم لاذ مني بشجرة فقال أسلمت لله وفي رواية فلما أهويت لأقتله قال لا إله إلا الله أأقتله بعد أن قالها قال لا تقتله فقال يا رسول الله إنه قطع إحدى يدي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فإن قتلته فإنه بمنزلتك قبل أن تقتله وإنك بمنزلته قبل أن يقول كلمته التي قال. متفق عليه. وعن أسامة بن زيد قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أناس من جهينة فأتيت على رجل منهم فذهبت أطعنه فقال لا إله إلا الله فطعنته فقتلته فجئت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فأخبرته فقال أقتلته وقد شهد أن لا إله إلا الله قلت يا رسول الله إنما فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه. متفق عليه. وفي رواية جندب بن عبد الله البجلي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كيف تصنع بلا إله إلا الله إذا جاءت يوم القيامة قاله مرارا. رواه مسلم. وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل معاهدا لم يرح رائحة الجنة وإن ريحها توجد من مسيرة أربعين خريفا. رواه البخاري. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تردى من جبل فقتل نفسه فهو في نار جهنم يتردى فيها خالدا مخلدا فيها أبدا ومن تحسى سما فقتل نفسه فسمه في يده

يتحساه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومن قتل نفسه بحديدة فحديدته في يده يتوجأ بها في بطنه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا متفق عليه

[illegible]

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي يخنق نفسه يخنقها في النار والذي يطعنها يطعنها في النار رواه البخاري وعن جندب بن عبد الله

[illegible]

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع فاخذ سكينا فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله تعالى بادرني عبدي

[illegible]

بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه وعن جابر ان الطفيل بن عمرو الدوسي لما هاجر النبي صلى الله عليه وسلم الى المدينة هاجر اليه وهاجر معه

[illegible]

رجل من قومه فمرض فجزع فاخذ مشاقص له فقطع بها براجمه فشخبت يداه حتى مات فرآه الطفيل بن عمرو في منامه وهيئته حسنة ورآه مغطيا

[illegible]

يديه فقال له ما صنع بك ربك فقال غفر لي بهجرتي الى نبيه صلى الله عليه وسلم فقال ما لي اراك مغطيا يديك قال قيل لي لن نصلح منك ما افسدت فقصها

[illegible]

الطفيل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم وليديه فاغفر رواه مسلم وعن ابي شريح الكعبي رض عن

[illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثم انتم يا خزاعة قد قتلتم هذا القتيل من هذيل وانا والله عاقله من قتل بعده قتيلا فاهله بين خيرتين ان

[illegible]

احبوا قتلوا وان احبوا اخذوا العقل رواه الترمذي والشافعي وفي شرح السنة باسناده وصرح بانه ليس في الصحيحين عن ابي شريح

[illegible]

وقال اخرجاه من رواية ابي هريرة يعني بمعناه وعن انس رض ان يهوديا رض راس جارية بين حجرين فقيل لها من فعل بك هذا افلان افلان

[illegible]

حتى سمي اليهودي فاومت براسها فجيء باليهودي فاعترف فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فرض راسه بالحجارة متفق عليه وعنه قال

[illegible]

كسرت الربيع وهي عمة انس بن مالك ثنية جارية من الانصار فاتوا النبي صلى الله عليه وسلم فامر بالقصاص فقال انس بن النضر عم انس بن مالك

[illegible]

لا والله لا تكسر ثنيتها يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا انس كتاب الله القصاص فرضي القوم وقبلوا الارش فقال رسول الله صلى

[illegible]

الله عليه وسلم ان من عباد الله من لو اقسم على الله لابره متفق عليه وعن ابي جحيفة رض قال سألت عليا رض هل عندكم شيء ليس في القرآن فقال

[illegible]

[illegible]

والذي فلق الحبة وبرأ النسمة ما عندنا إلا ما في القرآن إلا فهمًا يعطى رجل في كتابه وما في الصحيفة قلت وما في الصحيفة قال العقل وفكاك الأسير وأن لا يقتل مسلم بكافر رواه البخاري وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلمًا في كتاب العلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمرو أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لزوال الدنيا أهون على الله من قتل رجل مسلم رواه الترمذي والنسائي ووقفه بعضهم وهو الأصح ورواه ابن ماجه عن البراء بن عازب

وعن أبي سعيد وأبي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو أن أهل السماء والأرض اشتركوا في دم مؤمن لأكبهم الله في النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيء المقتول بالقاتل يوم القيامة ناصيته ورأسه بيده وأوداجه تشخب دمًا يقول يا رب قتلني حتى يدنيه من العرش رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه

وعن أبي أمامة بن سهل بن حنيف أن عثمان بن عفان أشرف يوم الدار فقال أنشدكم بالله أتعلمون أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل دم امرئ مسلم إلا بإحدى ثلاث زنى بعد إحصان أو كفر بعد إسلام أو قتل نفس بغير حق فقتل به فوالله ما زنيت في جاهلية ولا إسلام ولا ارتددت منذ بايعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا قتلت النفس التي حرم الله فبم تقتلونني رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه وللدارمي لفظ الحديث

وعن أبي الدرداء رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يزال المؤمن معنقًا صالحًا ما لم يصب دمًا حرامًا فإذا أصاب دمًا حرامًا بلّح رواه أبو داود

وعنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ذنب عسى الله أن يغفره إلا من مات مشركًا أو من يقتل مؤمنًا متعمدًا رواه أبو داود ورواه النسائي عن معاوية

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقام الحدود في المساجد ولا يقاد بالولد الوالد رواه الترمذي والدارمي

وعن أبي رمثة رض قال أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم مع أبي فقال من هذا الذي معك قال ابني اشهد به قال أما إنه لا يجني عليك ولا تجني عليه رواه أبو داود والنسائي وزاد في شرح السنة في أوله قال دخلت مع أبي على رسول الله صلى الله عليه وسلم فرأى أبي الذي بظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعني

الحاجب الذي بظهره فإني طبيب قال أنت رفيق والله الطبيب وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن سراقة بن مالك قال حضرت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقيد الأب من ابنه ولا يقيد الابن من أبيه رواه الترمذي وضعفه وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

قتل عبده قتلناه ومن جدع عبده جدعناه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه والدارمي وزاد النسائي في رواية أخرى ومن خصى عبده خصيناه

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل متعمدا دفع إلى أولياء المقتول فإن شاءوا قتلوا وإن شاءوا أخذوا

الدية وهي ثلاثون حقة وثلاثون جذعة وأربعون خلفة وما صالحوا عليه فهو لهم رواه الترمذي وعن علي عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال المسلمون تتكافأ دماؤهم ويسعى بذمتهم أدناهم ويرد عليهم أقصاهم وهم يد على من سواهم ألا لا يقتل مسلم بكافر ولا ذو عهد في

عهده رواه أبو داود والنسائي ورواه ابن ماجه عن ابن عباس وعن أبي شريح الخزاعي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أصيب

بدم أو خبل والخبل الجرح فهو بالخيار بين إحدى ثلاث فإن أراد الرابعة فخذوا على يديه بين أن يقتص أو يعفو أو يأخذ العقل فإن أخذ من ذلك شيئا ثم عدا

بعد ذلك فله النار خالدا فيها مخلدا أبدا رواه الدارمي وعن طاوس عن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل في عميا في رمي يكون بينهم

بالحجارة أو جلد بالسياط أو ضرب بعصا فهو خطأ وعقله عقل الخطأ ومن قتل عمدا فهو قود ومن حال دونه فعليه لعنة الله وغضبه لا يقبل منه

صرف ولا عدل رواه أبو داود والنسائي وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أعفي من قتل بعد أخذ الدية رواه أبو داود وعن

أبي الدرداء رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من رجل يصاب بشيء في جسده فيتصدق به إلا رفعه الله به درجة وحط عنه خطيئة

رواه الترمذي وابن ماجه

الفصل الثالث

عن سعيد بن المسيب أن عمر بن الخطاب قتل نفرا خمسة أو سبعة برجل واحد قتلوه قتل غيلة وقال عمر لو تمالأ

عليه أهل صنعاء لقتلتهم جميعا رواه مالك وروى البخاري عن ابن عمر نحوه وعن جندب قال حدثني فلان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يجيء

المقتول بقاتله یوم القیامة فیقول سل هذا فیم قتلنی فیقول قتلته علی ملک فلان قال جندب فاتقها رواه النسائی وعن ابی هریرة رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اعان علی قتل مؤمن بشطر کلمة لقی الله مکتوب بین عینیه آیس من رحمة الله رواه ابن ماجه وعن ابن عمر رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا امسک الرجل الرجل وقتله الآخر یقتل الذی قتل ویحبس الذی امسک رواه الدارقطنی

باب الدیات

الفصل الاول

عن ابن عباس عن النبی صلی الله علیه وسلم قال هذه وهذه سواء یعنی الخنصر والابهام رواه البخاری وعن ابی هریرة رض قال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی جنین امرأة من بنی لحیان سقط میتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة التی قضی علیها بالغرة توفیت فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم بان میراثها لبنیها وزوجها والعقل علی عصبتها متفق علیه وعنه قال اقتتلت امرأتان من هذیل فرمت احداهما الاخری بحجر فقتلتها وما فی بطنها فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان دیة جنینها غرة عبد او ولیدة وقضی بدیة المرأة علی عاقلتها وورثها ولدها ومن معهم متفق علیه وعن المغیرة بن شعبة ان امرأتین کانتا ضرتین فرمت احداهما الاخری بحجر او عمود فسطاط فالقت جنینها فقضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی الجنین غرة عبد او امة وجعله علی عصبة المرأة هذه روایة الترمذی وفی روایة مسلم قال ضربت امرأة ضرتها بعمود فسطاط وهی حبلی فقتلتها قال واحداهما لحیانیة قال فجعل رسول الله صلی الله علیه وسلم دیة المقتولة علی عصبة القاتلة وغرة لما فی بطنها

الفصل الثانی

عن عبد الله بن عمرو رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الا ان دیة الخطأ شبه العمد ما کان بالسوط والعصا مائة من الابل منها اربعون فی بطونها اولادها رواه النسائی وابن ماجه والدارمی ورواه ابو داود عنه وفی شرح السنة بلفظ المصابیح عن ابن عمر وعن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم عن ابیه عن جده ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کتب الی اهل الیمن وکان فی کتابه ان من اعتبط مؤمنا قتلا فانه قود یده الا ان یرضی اولیاء المقتول وفیه ان الرجل یقتل بالمرأة وفی النفس الدیة مائة من الابل وعلی اهل الذهب الف دینار وفی الانف اذا اوعب جدعه الدیة مائة وفی الاسنان الدیة

وفي الشفتين الدية وفي البيضتين الدية وفي الذكر الدية وفي الصلب الدية وفي العينين الدية وفي الرجل الواحدة نصف الدية وفي المأمومة ثلث الدية

اور دونوں ہونٹوں میں دیت ہے اور دونوں خصیوں میں دیت ہے اور ذکر میں دیت ہے اور پشت میں دیت ہے اور دونوں آنکھوں میں دیت ہے اور ایک پاؤں میں آدھی دیت ہے اور دماغ کے زخم میں تہائی دیت

وفي الجائفة ثلث الدية وفي المنقلة خمس عشرة من الإبل وفي كل إصبع من أصابع اليد والرجل عشر من الإبل وفي السن خمس من الإبل رواه النسائي

اور پیٹ کے زخم میں تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی ٹوٹ کر سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ اور ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی میں دس اونٹ اور دانت میں پانچ اونٹ روایت کیا اسکو نسائی

والدارمي وفي رواية مالك وفي العين خمسون وفي اليد خمسون وفي الرجل خمسون وفي الموضحة خمس وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

اور دارمی نے اور مالک کی ایک روایت میں ہے کہ آنکھ میں پچاس اور ہاتھ میں پچاس اور پاؤں میں پچاس اور موضحہ میں پانچ اونٹ ہیں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے

قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في المواضح خمسا خمسا من الإبل رواه أبو داود والنسائي والدارمي

حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک موضحہ میں پانچ پانچ اونٹ کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور

وروى الترمذي وابن ماجه الفصل الأول وعن ابن عباس قال جعل رسول الله صلى الله عليه وسلم أصابع اليدين والرجلين سواء رواه

روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے پہلی فصل کو اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا ٹھہرائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیوں کو دونوں ہاتھ اور پاؤں کی برابر روایت کیا اسکو

أبو داود والترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأصابع سواء والأسنان سواء الثنية والضرس سواء هذه وهذه سواء رواه

ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلا دانت اور داڑھ برابر ہے اور یہ اور یہ برابر ہیں روایت کیا اسکو

أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال خطب رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح ثم قال أيها الناس إنه لا حلف في الإسلام

ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادا سے کہا خطبہ پڑھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی فتح کے دن پھر فرمایا اے لوگو نہیں ہے حلف اسلام میں

وما كان من حلف في الجاهلية فإن الإسلام لا يزيده إلا شدة المؤمنون يد على من سواهم يجير عليهم أدناهم ويرد عليهم أقصاهم يرد سراياهم

اور جو تھا حلف جاہلیت میں نہیں زیادہ کرتا ہے اسکو اسلام مگر سختی اور مضبوطی ایمان والے حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں اپنے غیر پر امان دیتا ہے ان پر ادنا انکا اور پہنچاتا ہے ان پر

على قعيدتهم لا يقتل مؤمن بكافر دية الكافر نصف دية المسلم لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم إلا في دورهم وفي رواية قال دية

اپنے بیٹھنے والوں کو نہ قتل کیا جاویگا مومن بدلے کافر کے دیت کافر کی مسلمان کی آدھی دیت ہے نہیں جلب اور جنب اور زکوۃ لی جاویگی مسلمانوں کے گھر جا کر اور ایک روایت میں کہا دیت

المعاهد نصف دية الحر رواه أبو داود وعن خشف بن مالك عن ابن مسعود رض قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في دية الخطأ

عہد والے کی آزاد کی آدھی دیت ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے خشف بن مالک سے ابن مسعود رض سے کہا حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطا کی دیت میں

عشرين بنت مخاض وعشرين ابن مخاض ذكور وعشرين بنت لبون وعشرين جذعة وعشرين حقة رواه الترمذي وأبو داود

بیس بنت مخاض اور بیس ابن مخاض نر اور بیس بنت لبون اور بیس جذعہ اور بیس حقے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي والصحيح أنه موقوف على ابن مسعود وخشف مجهول لا يعرف إلا بهذا الحديث وروي في شرح السنة أن النبي صلى الله عليه وسلم

اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر اور خشف مجہول ہے نہیں پہچانا جاتا ہے مگر اسی حدیث سے اور روایت کیا شرح سنہ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ودى قتيل خيبر بمائة من إبل الصدقة وليس في أسنان إبل الصدقة ابن مخاض إنما فيها ابن لبون وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن

دیت دی خیبر کے مقتول کی سو اونٹ صدقے کے اونٹوں سے اور نہ تھا درمیان صدقے کے اونٹوں کے ابن مخاض اور سوائے اسکے نہیں ابن لبون اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے

جده قال كانت قيمة الدية على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانمائة دينار أو ثمانية آلاف درهم ودية أهل الكتاب يومئذ النصف

اسکے دادا سے کہا تھی قیمت دیت کی زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آٹھ سو دینار یا آٹھ ہزار درہم اور دیت کتاب والوں کی تھی اس وقت آدھی

من دية المسلمين قال فكان ذلك كذلك حتى استخلف عمر فقام خطيبا فقال الا ان الابل قد غلت قال ففرضها عمر على اهل الذهب الف دينار وعلى اهل الورق اثني عشر

دیت مسلمانوں کی ... یہاں تک کہ خلیفہ کیا گیا عمر رضی اللہ عنہ ... پس کھڑے ہوئے خطبہ کو ... آگاہ ہو بیشک قیمت اونٹوں کی گراں ہو گئی ... سونے والوں پر ہزار دینار

الفا وعلى اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وعلى اهل الحلل مائتي حلة قال وترك دية اهل الذمة لم يرفعها فيما رفع من الدية رواه

اور گائے والوں پر دو سو گائے اور بکری والوں پر دو ہزار بکری اور حلے والوں پر دو سو حلے ... اور چھوڑ دیا دیت ذمیوں کی ... روایت کیا

ابو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه جعل الدية اثني عشر الفا رواه الترمذي وابو داود والنسائي والدارمي وعن عمرو بن

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھہرائی دیت کو بارہ ہزار روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم دية الخطأ على اهل القرى اربع مائة دينار او عدلها من الورق ويقومها على اثمان الابل

شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اس کے دادا سے کہا کہ قیمت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا کی دیت بستی والوں پر چار سو دینار یا برابر اس کے روپے سے اور قیمت کرتے تھے اس کی

فاذا غلت رفع في قيمتها واذا هاجت رخصا نقص من قيمتها وبلغت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين اربع مائة دينار الى ثمان مائة دينار و

پھر جب مہنگی ہوتی بڑھا دیتے اس کی قیمت اور جب ظاہر ہوتی ارزانی گھٹا دیتے دیت کی قیمت اور پہنچی قیمت دیت کی زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک اور

عدلها من الورق ثمانية آلاف درهم قال وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم على اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

برابر اس کے چاندی سے آٹھ ہزار درہم کہا اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے بیل والوں پر دو سو گائے اور بکری والوں پر دو ہزار بکری اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان العقل ميراث بين ورثة القتيل وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان عقل المرأة بين عصبتها ولا يرث القاتل شيئا رواه ابو داود والنسائي وعنه عن ابيه

کہ دیت میراث ہے مقتول کے وارثوں کے درمیان اور حکم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت عورت کی اس کے عصبہ پر ہے اور نہیں وارث ہوتا قاتل کچھ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے اسی سے اپنے باپ سے

عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال عقل شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه رواه ابو داود وعنه عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله

اس نے اپنے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیت شبہ عمد کی سخت ہے مثل عمد کی دیت کے اور نہ مارا جائے گا قاتل اس کا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے اسی سے اپنے باپ سے اپنے دادا سے کہا حکم کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في العين القائمة السادة لمكانها بثلث الدية رواه ابو داود والنسائي وعن محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قضى رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آنکھ میں جو اپنی جگہ میں ثابت و قائم ہے تہائی دیت کا روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے محمد بن عمرو سے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم في الجنين بغرة عبد او امة او فرس او بغل رواه ابو داود وقال روى هذا الحديث حماد بن سلمة وخالد الواسطي عن محمد بن عمرو ولم يذكرا

صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں غرہ کا غلام ہو یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ اور خالد الواسطی نے محمد بن عمرو سے اور ذکر نہ کیا ان دونوں نے

او فرس او بغل وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من تطبب ولم يعلم منه طب فهو ضامن رواه ابو داود والنسائي

گھوڑا اور خچر اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو زبردستی طبیب بنے اور نہ معلوم ہو اس سے طب تو وہ ضامن ہے روایت کیا ابوداؤد اور نسائی نے

وعن عمران بن حصين ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس اغنياء فاتى اهله النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا انا اناس فقراء فلم يجعل عليهم شيئا

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک لڑکا فقیروں میں سے کسی کا ... کان کاٹ ڈالا امیروں کے لڑکے کا سو آئے لوگ اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولے ہم فقیر ہیں سو نہ ٹھہرائی ان پر کچھ

رواه ابو داود والنسائي

الفصل الثالث

عن علي رضي الله عنه انه قال دية شبه العمد اثلاثا ثلاث وثلاثون حقة وثلاث وثلاثون جذعة واربع وثلاثون ثنية الى بازل عامها

روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا دیت شبہ عمد کی اثلاث ہے یعنی تین قسم سے تینتیس حقہ اور تینتیس جذعہ اور چونتیس ثنیہ برس بازل تک

كلها خلفة وفي رواية قال في الخطأ ارباعا خمس وعشرون حقة وخمس وعشرون جذعة وخمس وعشرون بنات لبون وخمس وعشرون بنات مخاض رواه ابو داود

سب گابھن ہوں اور ایک روایت میں کہا خطا میں ارباعا ہے یعنی پچیس حقہ اور پچیس جذعہ اور پچیس بنات لبون اور پچیس بنات مخاض روایت کیا ابوداؤد نے

وعن مجاهد قال قضى عمر في شبه العمد ثلثين حقة وثلثين جذعة واربعين خلفة ما بين ثنية الى بازل عامها رواه ابو داود وعن سعيد بن المسيب

اور روایت ہے مجاہد سے کہا حکم دیا عمر رض نے شبہ عمد میں تیس حقے اور تیس جذعے اور چالیس گابھن کا ما بین ثنیہ کے برس بازل تک روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے سعید بن مسیب

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن امه بغرة عبد او وليدة فقال الذي قضي عليه كيف اغرم من لا شرب ولا اكل ولا نطق

[illegible]

ولا استهل ومثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما هذا من اخوان الكهان رواه مالك والنسائي مرسلا ورواه ابو داود عنه عن ابي هريرة متصلا

[illegible]

باب ما لا يضمن من الجنايات

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والمعدن جبار والبئر جبار

[illegible]

متفق عليه وعن يعلى بن امية رض قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم جيش العسرة وكان لي اجير فقاتل انسانا فعض احدهما يد الآخر فانتزع

[illegible]

المعضوض يده من في العاض فاندر ثنيته فسقطت فانطلق الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاهدر ثنيته وقال أيدع يده في فيك تقضمها كالفحل متفق

[illegible]

عليه وعن عبد الله بن عمرو رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال جاء رجل فقال

[illegible]

يا رسول الله ارأيت ان جاء رجل يريد اخذ مالي قال فلا تعطه مالك قال ارأيت ان قاتلني قال قاتله قال ارأيت ان قتلني قال فانت شهيد قال ارأيت ان قتلته قال هو في

[illegible]

النار رواه مسلم وعن ابي هريرة انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لو اطلع في بيتك احد ولم تأذن له فخذفته بحصاة ففقأت عينه ما كان عليك من

[illegible]

جناح متفق عليه وعن سهل بن سعد رض ان رجلا اطلع في جحر في باب رسول الله صلى الله عليه وسلم ومع رسول الله صلى الله عليه وسلم مدرى يحك به رأسه فقال

[illegible]

لو اعلم انك تنظر لطعنت به في عينك انما جعل الاستئذان من اجل البصر متفق عليه وعن عبد الله بن مغفل انه رأى رجلا يخذف فقال لا تخذف فان رسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم نهى عن الخذف وقال انه لا يصاد به صيد ولا ينكأ به عدو ولكنها قد تكسر السن وتفقأ العين متفق عليه وعن ابي موسى رض قال

[illegible]

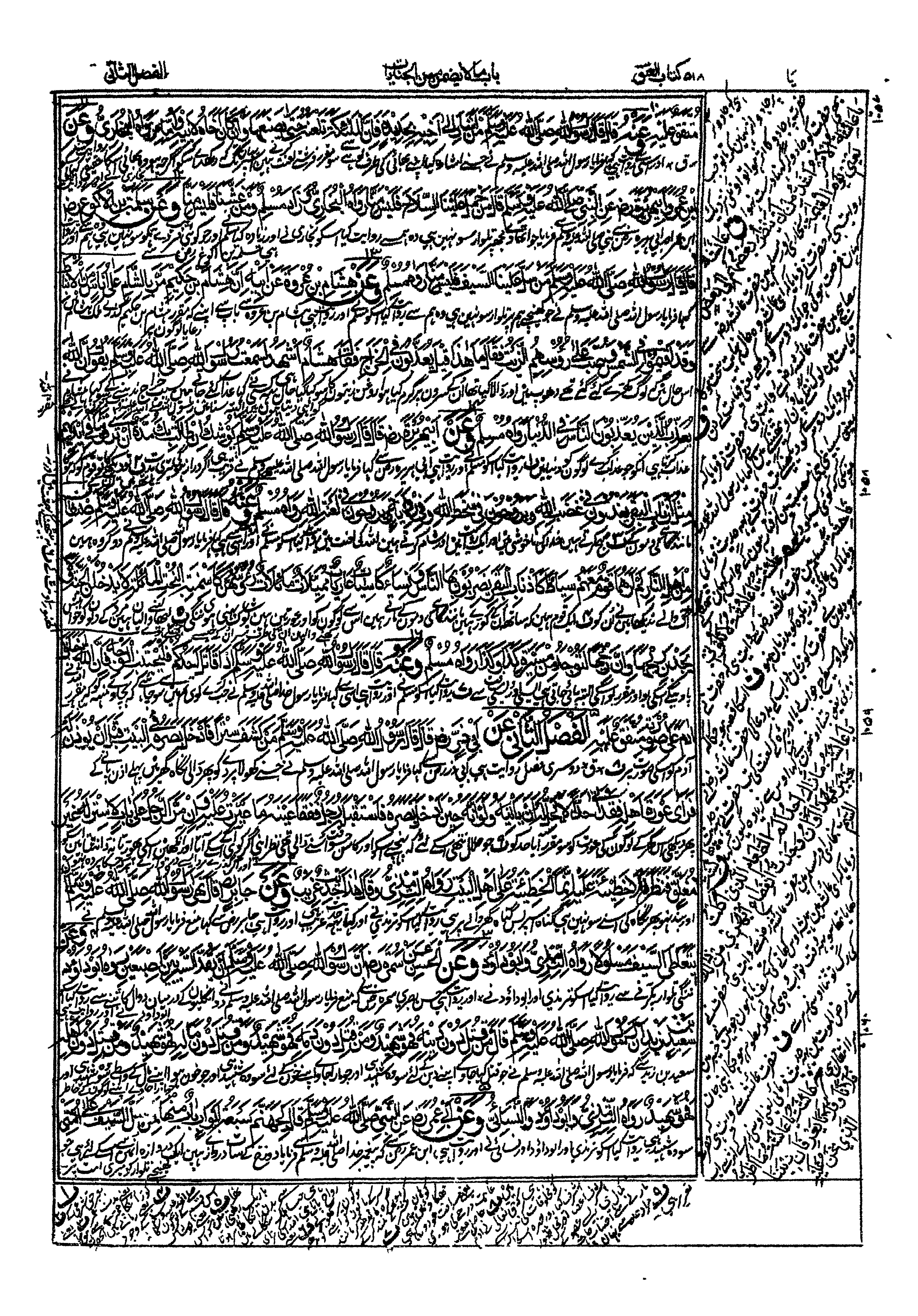
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مر احدكم في مسجدنا وفي سوقنا ومعه نبل فليمسك على نصالها ان يصيب احدا من المسلمين منها بشيء متفق عليه

[illegible]

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشير احدكم على اخيه بالسلاح فانه لا يدري لعل الشيطان ينزع في يده فيقع في حفرة من النار

[illegible]

[illegible]



متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أشار إلى أخيه بحديدة فإن الملائكة تلعنه حتى يضعها وإن كان أخاه لأبيه وأمه رواه البخاري وعن

ابن عمر وأبي هريرة رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من حمل علينا السلاح فليس منا رواه البخاري وزاد مسلم ومن غشنا فليس منا وعن سلمة بن الأكوع رضي

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سل علينا السيف فليس منا رواه مسلم وعن هشام بن عروة عن أبيه أن هشام بن حكيم مر بالشام على أناس من الأنباط

وقد أقيموا في الشمس وصب على رؤوسهم الزيت فقال ما هذا قيل يعذبون في الخراج فقال هشام أشهد لسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الله

يعذب الذين يعذبون الناس في الدنيا رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك إن طالت بك مدة أن ترى قوما في أيديهم

مثل أذناب البقر يغدون في غضب الله ويروحون في سخط الله وفي رواية ويروحون في لعنة الله رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صنفان

من أهل النار لم أرهما قوم معهم سياط كأذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مميلات مائلات رؤوسهن كأسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة

ولا يجدن ريحها وإن ريحها لتوجد من مسيرة كذا وكذا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قاتل أحدكم فليجتنب الوجه فإن الله خلق

آدم على صورته متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي ذر رضي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كشف سترا فأدخل بصره في البيت قبل أن يؤذن له

فرأى عورة أهله فقد أتى حدا لا يحل له أن يأتيه ولو أنه حين أدخل بصره فاستقبله رجل ففقأ عينيه ما عيرت عليه وإن مر الرجل على باب لا ستر له غير

مغلق فنظر فلا خطيئة عليه إنما الخطيئة على أهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن جابر رضي قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

أن يتعاطى السيف مسلولا رواه الترمذي وأبو داود وعن الحسن عن سمرة رضي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى أن يقد السير بين أصبعين رواه أبو داود وعن

سعيد بن زيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل دون ماله فهو شهيد ومن قتل دون دمه فهو شهيد ومن قتل دون دينه فهو شهيد ومن قتل دون أهله

فهو شهيد رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن ابن عمر رضي عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لجهنم سبعة أبواب باب منها لمن سل السيف على أمتي

أو قال على أمة محمد رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وحديث أبي هريرة الرجل جبار ذكر في باب الغصب **باب القسامة** **الفصل الأول** عن رافع بن

یا فرمایا محمد کی امت پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابی ہریرہ کی ... ذکر کی گئی ہے غصب کے باب میں ۔ باب قسامت کے بیان میں ۔ پہلی فصل روایت ہے رافع بن

خديج وسهل بن أبي حثمة أنهما حدثا أن عبد الله بن سهل ومحيصة بن مسعود أتيا خيبر فتفرقا في النخل فقتل عبد الله بن سهل فجاء عبد الرحمن بن

خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے کہ ان دونوں نے حدیث کی کہ عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر کو آئے پھر جدا ہوئے کھجوروں میں پس مارا گیا عبد اللہ بن سہل تو آیا عبد الرحمن بن

سهل وحويصة ومحيصة ابنا مسعود إلى النبي صلى الله عليه وسلم فتكلموا في أمر صاحبهم فبدأ عبد الرحمن وكان أصغر القوم فقال النبي صلى

سہل اور حویصہ اور محیصہ دونوں بیٹے مسعود کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر بات کی اپنے یار کی شان میں پھر شروع کیا عبد الرحمن نے اور تھا کم عمر ان جماعت میں پس فرمایا رسول

الله عليه وسلم كبر الكبر قال يحيى بن سعيد يعني ليلي الكلام الأكبر فتكلموا فقال النبي صلى الله عليه وسلم استحقوا قتيلكم أو قال صاحبكم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعظیم کر بزرگ کی ۔ کہا یحیی بن سعید نے [illegible] پھر بات کی اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

بأيمان خمسين منكم قالوا يا رسول الله أمر لم نره قال فتبرئكم يهود في أيمان خمسين منهم قالوا يا رسول الله قوم كفار ففداهم رسول

قسم کھا کر پچاس آدمی تم میں سے عرض کیا یا رسول اللہ [illegible]

الله صلى الله عليه وسلم من قبله وفي رواية تحلفون خمسين يمينا وتستحقون قاتلكم أو صاحبكم فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ۔ اور ایک روایت میں [illegible]

عنده بمائة ناقة متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني **الفصل الثالث** عن رافع بن خديج قال أصبح رجل من الأنصار مقتولا

اپنے پاس سے سو اونٹنی کی ۔ اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے ۔ فصل تیسری روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا ایک مرد انصار میں سے مارا گیا

بخيبر فانطلق أولياؤه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال لكم شاهدان يشهدان على قتل صاحبكم قالوا يا رسول الله لم يكن ثم

خیبر میں پھر گئے وارث اسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر ذکر کیا اس قصے کو [illegible]

أحد من المسلمين وإنما هم يهود وقد يجترؤن على أعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم فأبوا فوداه رسول الله صلى الله عليه

کوئی مسلمانوں سے اور سوائے اسکے نہیں کہ وہ یہود ہیں [illegible]

باب قتل أهل الردة والسعاة بالفساد **الفصل الأول** عن عكرمة قال أتي علي بزنادقة

من عنده رواه أبو داود

اپنے پاس سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ باب قتل مرتد دین سے پھر جانے والے [illegible] پہلی فصل روایت ہے عکرمہ سے کہا لائے گئے حضرت علی رض پاس [illegible]

فأحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس فقال لو كنت أنا لم أحرقهم لنهي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب الله ولقتلتهم لقول رسول

[illegible] حضرت ابن عباس رض کو [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه رواه البخاري وعن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن النار

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جو بدل ڈالے اپنے دین کو سو قتل کرو [illegible] روایت کیا اسکو بخاری نے [illegible]

لا يعذب بها إلا الله رواه البخاري وعن علي رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم في آخر الزمان حداث

[illegible] روایت ہے حضرت علی رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے [illegible] ایک قوم پچھلے زمانے میں [illegible]

الأسنان سفهاء الأحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز إيمانهم حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فأينما

[illegible]

[illegible] فاقتلوهم فإن في قتلهم أجرا لمن قتلهم يوم القيامة متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

يكون في أمتي فرقتين فيخرج من بينهما مارقة يلي قتلهم أولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة

الوداع لا ترجعن بعدي كفارا يضرب بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن أبي بكرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان حمل

أحدهما على أخيه السلاح فهما على جرف جهنم فإذا قتل أحدهما صاحبه دخلاها جميعا وفي رواية عنه قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل

والمقتول في النار قلت هذا القاتل فما بال المقتول قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه وعن أنس رض قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر

من عكل فأسلموا فاجتووا المدينة فأمرهم أن يأتوا إبل الصدقة فيشربوا من أبوالها وألبانها ففعلوا فصحوا فارتدوا وقتلوا رعاتها

واستاقوا الإبل فبعث في آثارهم فأتي بهم فقطع أيديهم وأرجلهم وسمل أعينهم ثم لم يحسمهم حتى ماتوا وفي رواية فسمروا أعينهم

وفي رواية أمر بمسامير فأحميت فكحلهم بها وطرحهم بالحرة يستسقون فما يسقون حتى ماتوا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن حصين رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحثنا على الصدقة وينهانا عن المثلة رواه أبو داود ورواه النسائي عن أنس

وعن عبد الرحمن بن عبد الله عن أبيه قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سفر فانطلق لحاجته فرأينا حمرة معها فرخان فأخذنا فرخيها فجاءت

الحمرة فجعلت تفرش فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال من فجع هذه بولدها ردوا ولدها إليها ورأى قرية نمل قد حرقناها فقال من حرق هذه

فقلنا نحن قال إنه لا ينبغي أن يعذب بالنار إلا رب النار رواه أبو داود وعن أبي سعيد الخدري وأنس بن مالك رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

قال سيكون في أمتي اختلاف وفرقة قوم يحسنون القيل ويسيئون الفعل يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية

لا يرجعون حتى يرتد السهم على فوقه هم شر الخلق والخليقة طوبى لمن قتلهم وقتلوه يدعون إلى كتاب الله وليسوا منا في شيء من قاتلهم

كان اولى بالله منهم قالوا يا رسول الله ما سيماهم قال التحليق رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل

دم امرئ مسلم يشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله الا باحدى ثلث زنا بعد احصان فانه يرجم ورجل خرج محاربا لله ورسوله فانه

يقتل او يصلب او ينفى من الارض او يقتل نفسا فيقتل بها رواه ابو داود وعن ابن ابي ليلى قال حدثنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم انهم كانوا يسيرون

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنام رجل منهم فانطلق بعضهم الى حبل معه فاخذه ففزع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم

ان يروع مسلما رواه ابو داود وعن ابي الدرداء رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد استقال هجرته ومن

نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد ولى الاسلام ظهره رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم

سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل وقال انا بريء من كل

مسلم يقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابو داود وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله

عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه ابو داود وعن جرير رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل دمه رواه ابو داود وعن علي رض ان يهودية كانت تشتم النبي صلى

الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها رواه ابو داود وعن جندب

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حد الساحر ضربة بالسيف رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن اسامة بن شريك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما رجل خرج يفرق بين امتي فاضربوا عنقه رواه النسائي وعن

شريك بن شهاب قال كنت اتمنى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اساله عن الخوارج فلقيت ابا برزة

سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حد جادوگر کی تلوار کی مار ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے

شریک بن شہاب سے کہا آرزو کرتا تھا کہ ملوں کسی کو یاروں میں سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پوچھوں ان کو خوارج کے حال سے سو پایا میں نے ابا برزہ

الاسلمی فقلت هل سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یذکر الخوارج قال نعم سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم باذنی

اسلمی کو اور کہا میں نے کیا سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر فرماتے خوارج کا کہا ہاں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے کانوں سے

ورأیته بعینی اُتی رسول الله صلی الله علیه وسلم بمال فقسمه فاعطی من عن یمینه ومن عن شماله ولم یعط من وراءه

اور دیکھا میں نے آپ کو اپنی آنکھوں سے لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال پھر تقسیم کیا اس کو پھر دیا داہنے اور بائیں طرف والے کو اپنے اور نہ دیا پیچھے والے کو

شیئا فقام رجل من وراءه فقال یا محمد ما عدلت فی القسمة رجل اسود مطموم الشعر علیه ثوبان ابیضان فغضب

کچھ سو کھڑا ہوا ایک مرد پیچھے آنحضرت کے اور کہا یا محمد برابری نہ کی تو نے قسمت میں ایک کالا سر منڈا پہنے دو کپڑے سفید تھے پھر غصہ کیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم غضبا شدیدا وقال والله لا تجدون بعدی رجلا هو اعدل منی ثم قال یخرج فی آخر الزمان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت غصہ اور فرمایا قسم اللہ کی نہ پاؤ گے تم میرے بعد کسی کو زیادہ عادل مجھ سے پھر فرمایا نکلیں گے آخر زمانے میں

قوم کأن هذا منهم یقرؤن القرآن لا یجاوز تراقیهم یمرقون من الاسلام کما یمرق السهم من الرمیة سیماهم التحلیق

ایک قوم ہے یہ ان میں سے پڑھیں گے قرآن نہ گزرے گا ان کے حلقوں سے نکل جائیں گے اسلام سے جیسے نکل جاتا ہے تیر شکار سے علامت ان کی تحلیق ہے

لا یزالون یخرجون حتی یخرج آخرهم مع المسیح الدجال فاذا لقیتموهم هم شر الخلق والخلیقة رواه النسائی وعن

ہمیشہ نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ نکلے گا پچھلا ان کا مسیح دجال کے ساتھ پھر جب ملو تم ان سے سو جانو کہ وہ بہت بری خلق اور بری خلقت ہیں روایت کی یہ نسائی نے اور روایت ہے

ابی غالب قال رأی ابو امامة رؤسا منصوبة علی درج مسجد دمشق فقال ابو امامة کلاب النار شر قتلی تحت ادیم السماء خیر

ابی غالب سے کہا دیکھے ابوامامہ نے سر لٹکائے ہوئے سیڑھیوں پر مسجد دمشق کی کہا ابوامامہ نے کتے ہیں آگ کے بدترین مقتولوں کے ہیں آسمان کے نیچے بہتر

قتلی من قتلوه ثم قرأ یوم تبیض وجوه وتسود وجوه الآیة قیل لابی امامة انت سمعته من رسول الله صلی الله

مقتولوں کا وہ ہے کہ مار ڈالیں ان کو پھر پڑھی ابوامامہ نے جس دن سفید ہوں گے کتنے منہ اور سیاہ ہوں گے کتنے منہ پوری آیت کو کہا ابوامامہ کو کیا تو نے سنا یہ رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم قال لو لم اسمعه الا مرة او مرتین او ثلاثا حتی عد سبعا ما حدثتکموه رواه الترمذی وابن ماجة وقال

علیہ وسلم سے کہا اگر نہ سنتا میں اس کو ایک بار یا دو بار یا تین بار یہاں تک کہ گنا سات بار تو نہ بیان کرتا تم سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث حسن

ترمذی نے یہ حدیث حسن ہے۔

کتاب الحدود

الفصل الاول

عن ابی هریرة وزید بن خالد رض ان رجلین اختصما

کتاب حدوں کی پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ اور زید بن خالد رض سے کہ جھگڑا لے آئے دو مرد

الی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال احدهما اقض بیننا بکتاب الله وقال الآخر اجل یا رسول الله فاقض بیننا بکتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کہا ایک نے ان دونوں میں سے فیصلہ کیجیے ہمارا موافق کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے سچ ہے یا رسول اللہ فیصلہ کرو ہمارے درمیان

الله وائذن لی ان اتکلم قال تکلم قال ان ابنی کان عسیفا علی هذا فزنی بامرأته فاخبرونی ان علی ابنی الرجم فافتدیت

اللہ کی کتاب سے اور حکم دیجیے مجھ کو بات کرنے کا فرمایا کہہ کہا بیٹا میرا مزدور تھا اس کا سو زنا کیا اس کی عورت سے سو خبر دی لوگوں نے مجھ کو کہ بیٹے پر میرے رجم ہے پھر فدیہ دیا میں نے

منه بمائة شاة وبجاریة لی ثم انی سألت اهل العلم فاخبرونی ان علی ابنی جلد مائة وتغریب عام وانما الرجم علی امرأته

اس کی طرف سے سو بکریاں اور ایک لونڈی اپنی پھر پوچھا میں نے عالموں سے سو خبر دی مجھ کو کہ بیٹے پر میرے سو کوڑے اور وطن چھڑوانا ایک برس کا ہے اور بس اس کی عورت پر رجم ہے

فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما والذی نفسی بیده لاقضین بینکما بکتاب الله اما غنمک وجاریتک

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو قسم ہے اس کی کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے البتہ فیصلہ کروں گا تمہارا موافق کتاب اللہ کے لیکن بکریاں اور لونڈی

فَرُدَّ عَلَيْكَ وَأَمَّا ابْنُكَ فَعَلَيْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا أَنْتَ يَا أُنَيْسُ فَاغْدُ عَلَى امْرَأَةِ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

سو پھیری جاتی ہے تجھکو اور بیٹے پر تیرے سو درے ہیں اور جلا وطن کرنا ایک سال اور تو اے انیس صبح کو جا اسکی عورت کے پاس پھر اگر اقرار کرے تو سنگسار کیجو

فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصَنْ

سو اقرار کیا پھر سنگسار کیا اسکو ۔ ق ۔ اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرماتے زانی غیر محصن کے حق میں

جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ إِنَّ اللهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ

سو درے کا اور ایک برس جلا وطن کرنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا مقرر اللہ نے بھیجا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق پر اور اتاری اسپر کتاب

فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى آيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ

سو تھی اسمیں جو اتاری اللہ برتر نے آیت رجم کی سنگسار کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سنگسار کیا ہم نے بعد ان کے اور رجم اللہ کی کتاب میں ثابت ہے اس پر جو زنا کرے جب محصن ہو

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الِاعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

مردوں اور عورتوں سے جب قائم ہو گواہ یا ہو حمل یا اقرار ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ

وسلم نے فرمایا کہ سیکھو مجھ سے سیکھو مجھ سے مقرر ٹھہرا دی اللہ نے ان کے لئے راہ زنا کرنے بن بیاہے کے ساتھ سو درے اور وطن چھوڑنا ایک برس اور بیاہے کے ساتھ

مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رض أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا

سو درے اور سنگسار ہی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ آئے یہود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو ذکر کیا روبرو آپکے کہ ایک مرد

مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ قَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ

اور ایک عورت نے ان میں سے زنا کیا ہے سو فرمایا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتے ہو توریت میں رجم کے مقدمہ میں بولے رسوا کرتے ہیں ہم زانیوں کو اور درے مارے جاتے ہیں

قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأَتَوْا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا

کہا عبد اللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم مقرر توریت میں حکم رجم کا ہے سو لائے توریت پھر کھولے اور رکھا ایک نے ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر پھر پڑھا ما قبل

وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ

اور ما بعد کو اسکے سو کہا عبد اللہ بن سلام نے اٹھا اپنے ہاتھ کو پھر اٹھایا اسکو پھر جبھی اسمیں تھی آیت رجم کی سو بولے سچ کہا یا محمد اسمیں آیت رجم کی ہے پھر فرمایا ان دونوں کی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلَكِنَّا نَتَكَاتَمُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم رجم کا پھر وے سنگسار کئے گئے اور ایک روایت میں کہا اٹھا اپنے ہاتھ کو پھر اٹھایا پھر جبھی آیت رجم کی چمک رہی سو کہا اے محمد مقرر اسمیں آیت رجم کی ہے

بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ يَا رَسُولَ اللهِ

... ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اور آپ مسجد میں تھے سو پکارا اسنے آنحضرت کو

إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَحَّى لِشِقِّ وَجْهِهِ الَّذِي أَعْرَضَ قِبَلَهُ فَقَالَ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَلَمَّا شَهِدَ

مقرر میں نے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آیا اس طرف کو منہ پھیرا تھا آنحضرت نے جدھر کو سو کہا زنا کیا میں نے پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر جب

أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبِكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ

چار دفعہ گواہی دی بلایا اسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کیا تجھکو جنون ہے بولا نہیں فرمایا کیا تیری شادی ہوئی ہے بولا ہاں یا رسول اللہ فرمایا لیجاؤ اسے سنگسار کرو

قال ابن شهاب فاخبرني من سمع جابر بن عبد الله يقول فرجمناه بالمدينة فلما اذلقته الحجارة هرب حتى ادركناه بالحرة
کہا ابن شہاب نے سو خبر دی مجھے جس نے سنی جابر بن عبد اللہ سے کہتے تھے سو سنگسار کیا ہم نے اسکو مدینہ میں پھر جب لگے اسکو پتھر بھاگا یہاں تک کہ پایا ہم نے اسکو سنگستان میں

فرجمناه حتى مات متفق عليه وفي رواية للبخاري عن جابر بعد قوله قال نعم فامر به فرجم بالمصلى فلما اذلقته الحجارة
پھر سنگسار کیا ہم نے اسکو یہاں تک کہ مر گیا اور بخاری کی ایک روایت میں جو جابر سے ہے بعد قول اسکے کہ قال نعم پھر حکم کیا آنحضرت نے سو سنگسار کیا گیا عیدگاہ میں پھر جب لگے اسکو پتھر

فر فادرك فرجم حتى مات فقال له النبي صلى الله عليه وسلم خيرا وصلى عليه وعن ابن عباس قال لما اتى ماعز بن مالك
بھاگا سو پکڑا گیا اور سنگسار کیا گیا یہاں تک کہ مر گیا سو فرمایا اسکے حق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کلمہ خیر اور نماز پڑھی اس پر اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا جب آیا ماعز بن مالک

النبي صلى الله عليه وسلم فقال له لعلك قبلت او غمزت او نظرت قال لا يا رسول الله قال انكتها لا يكني قال نعم فعند ذلك
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس فرمایا اسے شاید تو نے بوسہ لیا ہوگا یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تو نے بولا ہاں تب

امر برجمه رواه البخاري وعن بريدة قال جاء ماعز بن مالك الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله طهرني
حکم کیا اسکے سنگسار کرنے کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہا آیا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھے

فقال ويحك ارجع فاستغفر الله وتب اليه قال فرجع غير بعيد ثم جاء فقال يا رسول الله طهرني فقال النبي صلى الله
سو فرمایا تو لوٹ جا اور معافی مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو چلا گیا تھوڑی دور پھر آیا اور بولا یا رسول اللہ پاک کر مجھے سو فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم مثل ذلك حتى اذا كانت الرابعة قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم فيم اطهرك قال من الزنا فقال رسول الله
علیہ وسلم نے اسی طرح یہاں تک کہ جب چوتھا بار ہوا فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس چیز سے پاک کروں تجھے کہا زنا سے سو فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ابه جنون فاخبر انه ليس بمجنون فقال اشرب خمرا فقام رجل فاستنكهه فلم يجد منه ريح
صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اسکو جنون ہے سو خبر کی لوگوں نے کہ وہ دیوانہ نہیں پھر فرمایا کیا پی شراب سو کھڑا ہوا ایک مرد اور سونگھا اسکا منہ سو نہ پائی اس میں بو

خمر فقال ازنيت قال نعم فامر به فرجم فلبثوا يومين او ثلثة ثم جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال استغفروا
شراب کی پھر فرمایا کیا زنا کیا تو نے بولا ہاں سو حکم کیا رجم کا سو رجم کیا گیا پھر ٹھیرے دو دن یا تین دن پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا مانگو

لماعز بن مالك لقد تاب توبة لو قسمت بين امة لوسعتهم ثم جاءته امرأة من غامد من الازد فقالت يا رسول
ماعز بن مالک کے لئے البتہ مقرر توبہ کی ہے اسنے ایسی کہ اگر تقسیم ہو امت میں تو البتہ کفایت کرتی ہے پھر آئی آپ پاس ایک عورت غامدیہ سو بولی یا رسول

الله طهرني فقال ويحك ارجعي فاستغفري الله وتوبي اليه فقالت تريد ان ترددني كما رددت ماعز بن مالك
اللہ پاک کر مجھے سو فرمایا تو لوٹ جا اور معافی مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو بولی چاہتے ہیں آپ پھیرنے کو مجھے جیسا پھیرا آپ نے ماعز بن مالک کو

انها حبلى من الزنا فقال آنت قالت نعم قال لها حتى تضعي ما في بطنك قال فكفلها رجل من الانصار حتى وضعت فاتى النبي
مقرر وہ حاملہ ہے زنا سے سو فرمایا تو ہی بولی ہاں فرمایا اسکو یہاں تک کہ جنے تو اپنے پیٹ کے بچے کو سو کفیل ہوا اسکا ایک مرد انصار سے یہاں تک کہ جنی آیا وہ مرد آنحضرت

صلى الله عليه وسلم فقال قد وضعت الغامدية فقال اذا لا نرجمها وندع ولدها صغيرا ليس له من يرضعه فقام
صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا مقرر جنی ہے غامدیہ تب فرمایا ابھی پتھر او نکر سنگے اسکو اور چھوڑ دینگے اسکے لڑکے کو چھوٹا نہیں ہے اسکے لئے کوئی دودھ دینے والا

رجل من الانصار فقال الي رضاعه يا نبي الله قال فرجمها وفي رواية انه قال لها اذهبي حتى تلدي فلما ولدت قال
ایک مرد انصار سے اور کہا میرے ذمہ ہے دودھ دینا اسکا ای نبی اللہ کہا راوی نے پھر رجم کیا اسکو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے اس عورت کو چلی جا یہاں تک کہ جنے تو پھر جب جنی فرمایا

اذهبي فأرضعيه حتى تفطميه فلما فطمته أتته بالصبي في يده كسرة خبز فقالت هذا يا نبي الله قد فطمته وقد أكل الطعام فدفع

بیٹی جا اور دودھ پلا اسکو یہاں تک کہ چھڑا دے تو اسکو دودھ سے پھر جب چھڑایا اسکو دودھ سے لائی لڑکے کو اور اسکے ہاتھ میں ٹکڑا تھا روٹی کا سو کہا اے نبی اللہ کے میں نے اسکا دودھ چھڑایا اور کھانا کھانے لگا

الصبي إلى رجل من المسلمين ثم أمر بها فحفر لها إلى صدرها وأمر الناس فرجموها فيقبل خالد بن الوليد بحجر فرمى رأسها

اس لڑکے کو کسی مرد مسلمان کے پھر حکم کیا اسکے لیے گڑھا کھودا گیا اسکے سینے تک اور فرمایا لوگوں کو سنگسار کریں سو آیا خالد بن ولید پتھر لیکر اور مارا سر پر

فتنضح الدم على وجه خالد فسبها فقال النبي صلى الله عليه وسلم مهلا يا خالد فوالذي نفسي بيده لقد تابت

سو گرا خون چہرہ پر خالد کے پھر گالی دی خالد نے اسکو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا اے خالد قسم اس ذات کی کہ میری جان اسکے ہاتھ میں ہے تحقیق توبہ کی اس نے

توبة لو تابها صاحب مكس لغفر له ثم أمر بها فصلى عليها ودفنت رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال سمعت النبي

ایسی توبہ کہ اگر کرے اسکو محصول لینے والا تو البتہ بخشا جائے پھر حکم کیا اور نماز پڑھی اسپر اور دفن کی گئی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم يقول إذا زنت أمة أحدكم فتبين زناها فليجلدها الحد ولا يثرب عليها ثم إن زنت فليجلدها

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب زنا کرے لونڈی کسی کی تم میں سے پھر ظاہر ہو زنا اسکا تو چاہیے کہ مارے اسکو حد اور ملامت نہ کرے اسپر پھر اگر دوبارہ کرے زنا

ولا يثرب ثم إن زنت الثالثة فتبين زناها فليبعها ولو بحبل من شعر متفق عليه وعن علي رض قال يا أيها الناس أقيموا

اور ملامت نہ کرے پھر اگر زنا کرے تیسری دفعہ اور ظاہر ہو زنا اسکا تو بیچ ڈالے اسکو اگرچہ ایک بال کی رسی ہو۔ روایت ہے علی رض سے کہا اے لوگو قایم کرو حد

على أرقائكم الحد من أحصن منهم ومن لم يحصن فإن أمة لرسول الله صلى الله عليه وسلم زنت فأمرني أن أجلدها

اپنی لونڈی غلام پر محصن ہو یا غیر محصن کیونکہ زنا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لونڈی نے سو فرمایا مجھکو کہ درہ ماروں اسے

فإذا هي حديث عهد بنفاس فخشيت إن أنا جلدتها أن أقتلها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أحسنت

سو دیکھا میں کہ تھوڑا عرصہ گذرا ہے اسکے جننے کو سو ڈرا میں کہ اگر درے لگاؤں تو مر جائیگی پھر میں نے ذکر کیا اسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا خوب کیا تو نے

رواه مسلم وفي رواية أبي داود قال دعها حتى ينقطع دمها ثم أقم عليها الحد وأقيموا الحدود على ما ملكت

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابی داود کی روایت میں فرمایا چھوڑ دے اسکو یہاں تک کہ بند ہو خون اسکا پھر قایم کر اسپر حد اور قایم کرو حد اپنی لونڈی

أيمانكم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة رض قال جاء ماعز الأسلمي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه قد زنى

غلام پر۔ دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا آیا ماعز اسلمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو کہا کہ زنا کیا اسنے

فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال إنه قد زنى فأعرض عنه ثم جاء من شقه الآخر فقال يا رسول الله إنه قد

پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر آیا دوسری جانب کو اور کہا کہ اسنے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا اسکی طرف سے پھر آیا اسی جانب کو اور کہا یا رسول اللہ اسنے

زنى فأمر به في الرابعة فأخرج إلى الحرة فرجم بالحجارة فلما وجد مس الحجارة فر يشتد حتى مر برجل معه لحي جمل

زنا کیا تب حکم فرمایا چوتھی دفعہ سو لیگئے سنگستان کی طرف اور مارا گیا پتھروں سے پھر جب پائی چوٹ پتھروں کی بھاگا دوڑتا ہوا یہاں تک کہ گذرا ایک مرد پر

فضربه به وضربه الناس حتى مات فذكروا ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم أنه فر حين وجد مس الحجارة ومس

سو مارا اسکو اور مارا اسکو لوگوں نے یہاں تک کہ مر گیا پھر ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ وہ بھاگا جب پہنچی اسکو مار پتھروں کی اور علامت

الموت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلا تركتموه رواه الترمذي وابن ماجه وفي رواية هلا تركتموه لعله أن يتوب

موت کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ چھوڑ دیا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے کیوں نہیں چھوڑا اسکو شاید وہ توبہ کرتا

فيتوب الله عليه * وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لماعز بن مالك أحق ما بلغني عنك قال وما بلغك عني

پھر بخشتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک کو بھلا سچ ہے جو پہنچی مجھ تک تیری بات کہا کیا پہنچی آپ کو میری بات

قال بلغني انك قد وقعت على جارية آل فلان قال نعم فشهد اربع شهادات فامر به فرجم رواه مسلم * وعن يزيد

فرمایا پہنچی مجھ کو کہ جا پڑا تو فلانے کی آل کی لونڈی پر بولا ہاں سو گواہی دی اپنی جان پر چار مرتبے پھر حکم فرمایا اسپر سو سنگسار کر دیا گیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

بن نعيم عن ابيه ان ماعزا اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاقر عنده اربع مرات فامر برجمه وقال لهزال لو سترته بثوبك

نعیم سے اپنے باپ سے کہ آیا ماعز پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا چار مرتبے پھر حکم فرمایا اسکے سنگسار کا کہا ہزال کو اگر چھپا لیتا تو اسکو اپنے کپڑے میں

كان خيرا لك قال ابن المنكدر ان هزالا امر ماعزا ان ياتي النبي صلى الله عليه وسلم فيخبره رواه ابو داود * وعن

تو ہوتا بھلا تیرے لئے کہا ابن المنکدر نے کہ ہزال نے حکم کیا ماعز کو کہ حاضر ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خبر کرے انکو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تعافوا الحدود

عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے جو عبد اللہ بن عمرو بن العاص ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو

فيما بينكم فما بلغني من حد فقد وجب رواه ابو داود والنسائي * وعن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

آپس میں اپنے پھر جو حد پہنچی میرے پاس سو ضرور واجب ہو گئی روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اقيلوا ذوي الهيئات عثراتهم الا الحدود رواه ابو داود * وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرءوا

درگذر کرو عزت داروں کی لغزشوں سے مگر حدیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹال دو

الحدود عن المسلمين ما استطعتم فان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ في العفو خير من ان يخطئ

حدوں کو مسلمانوں سے جب تک تم سے ہو سکے پھر اگر ہو سکے چھٹکارا تو چھوڑ دو اسکو کیونکہ خطا امام کی عفو میں بہتر ہے خطا کرنے سے

في العقوبة رواه الترمذي وقال قد روي عنها ولم يرفع وهو اصح * وعن وائل بن حجر قال استكرهت امراة على عهد

عقوبت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی گئی یہ حدیث عائشہ سے اور مرفوع نہوئی اور یہ روایت صحیح تر ہے اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہا زبردستی کی گئی ایک عورت سے زمانے میں

النبي صلى الله عليه وسلم فدرا عنها الحد واقامه على الذي اصابها ولم يذكر انه جعل لها مهرا رواه الترمذي * وعنه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ٹال دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے حد اور قائم کی گئی حد زبردستی کرنے والے پر اور ذکر نکیا راوی نے کہ ٹھہرایا ہو اسکے لئے آنحضرت نے مہر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے

ان امراة خرجت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها

کہ ایک عورت باہر نکلی زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے لئے پھر آ گیا اسکے ایک مرد پھر چھپا لیا اسکو پھر پوری کی حاجت اپنی اس سے

فصاحت وانطلق ومرت عصابة من المهاجرين فقالت ان ذلك الرجل فعل بي كذا وكذا فاخذوا الرجل فاتوا به

سو چیخی وہ عورت اور چلا گیا وہ مرد اور گذری ایک جماعت مہاجروں کی پھر بولی کہ اس مرد نے کیا میرے ساتھ ایسا اور ایسا سو پکڑا اس مرد کو اور لائے اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لها اذهبي فقد غفر الله لك وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه وقال لقد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا اسکو چلی جا مغفرت اللہ نے بخش تجھے اور فرمایا اس مرد کو جو جا پڑا تھا اسپر سنگسار کرو اسکو اور فرمایا البتہ

تاب توبة لو تابها اهل المدينة لقبل منهم رواه الترمذي وابو داود * وعن جابر ان رجلا زنى بامراة فامر النبي

ایسی کی توبہ کہ اگر کرتے اسکو مدینے والے البتہ قبول کیا جاتا ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ زنا کیا ایک مرد نے ایک عورت سے سو حکم فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم فجلده الحد ثم اخبره انه محصن فامر به فرجم رواه ابو داود وعن سعيد بن سعد بن عبادة

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر حد لگائی پھر خبر دی گئی کہ وہ محصن ہے پھر حکم فرمایا سو سنگسار کیا گیا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے سعید بن سعد بن عبادہ سے

ان سعد بن عبادة اتى النبي صلى الله عليه وسلم برجل كان في الحي مخدج سقيم فوجد على امة من امائهم يخبث بها

سعد بن عبادہ لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک آدمی کو جو تھا محلے میں ناقص الخلقت بیمار اور پایا اسکو بدکام کرتا کسی کی لونڈی سے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم خذوا له عثكالا فيه مائة شمراخ فاضربوه ضربة رواه في شرح السنة وفي رواية

سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لو اسکے لئے ایک جھاڑ کھجور کا جسمیں سو سینکیں ہوں پھر مارو اسکو ایک دفعہ روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور

ابن ماجة نحوه وعن عكرمة عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وجدتموه يعمل عمل قوم لوط فاقتلوا

ابن ماجہ کی روایت میں اسکے مثل ہے اور روایت ہے عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو پاؤ وہ کام کرتے جو کیا لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کرو

الفاعل والمفعول به رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتى

کرنے اور کروانے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے جماع کیا

بهيمة فاقتلوه واقتلوها معه قيل لابن عباس ما شان البهيمة قال ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم

چوپائے سے سو قتل کرو اسکو اور قتل کرو اس چارپائے کو ساتھ اسکے پوچھے گئے ابن عباس کیا حال ہے چوپائے کا کہا نہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

في ذلك شيئا ولكن اراه كره ان يؤكل لحمها او ينتفع بها وقد فعل بها ذلك العمل رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة وعن جابر رض

اس باب میں کچھ لیکن گمان کرتا ہوں آنحضرت کو مکروہ جانا اسکا گوشت کھانا یا نفع اٹھانا اس سے اور تحقیق کی گئی ہے ساتھ اسکے ایسی حرکت روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے جابر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اخوف ما اخاف على امتي عمل قوم لوط رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابن عباس

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ڈر کی چیزوں میں سے ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر قوم لوط علیہ السلام کی عمل کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس

رض ان رجلا من بني بكر بن ليث اتى النبي صلى الله عليه وسلم فاقر انه زنى بامراة اربع مرات فجلده مائة وكان بكرا

رض سے کہ ایک مرد بنی بکر بن لیث سے آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور اقرار کیا چار دفعہ کہ اسنے زنا کیا ایک عورت سے سو مارا اسکو سو درے اور تھا وہ کنوارا

ثم سأله البينة على المرأة فقالت كذب والله يا رسول الله فجلده حد الفرية رواه ابو داود وعن عائشة رض

پھر مانگا اس سے گواہ عورت پر سو بولی جھوٹا ہے یہ قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر ماری گئی اسکو حد قذف کی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے

قالت لما نزل عذري قام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر فذكر ذلك فلما نزل من المنبر امر بالرجلين والمرأة فضربوا

بولیں جب اترا قرآن میرے بارے میں کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر اور ذکر کیا اسکا پھر جب اترے منبر سے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت پر پھر کھینچے گئے

حدهم رواه ابو داود

انکی حد کو روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن نافع ان صفية بنت ابي عبيد اخبرته ان عبدا من رقيق الامارة وقع على وليدة من الخمس فاستكرهها حتى اقتضها فجلده عمر ولم يجلدها من اجل انه استكرهها رواه البخاري وعن

روایت ہے نافع سے کہ ابی عبید کی بیٹی صفیہ نے خبر دی اسکو کہ ایک غلام امارت کے غلاموں سے جا پڑا ایک خمس کی لونڈی پر پھر زبردستی کی اسپر یہاں تک کہ ازالہ بکر کیا پھر درے لگائے اسکو حضرت عمر رض نے اور نہ حد ماری اس لونڈی کو سبب زبردستی ہونے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

يزيد بن نعيم بن هزال عن ابيه قال كان ماعز بن مالك يتيما في حجر ابي فاصاب جارية من الحي فقال له ابي ائت رسول الله

یزید بن نعیم بن ہزال سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھا ماعز بن مالک یتیم میرے باپ کی گود میں پھر پہنچا محلے کی ایک لونڈی پر سو کہا اسکو میرے باپ نے آ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم فأخبره بما صنعت لعله يستغفر لك وإنما يريد بذلك رجاء أن يكون له مخرج فأتاه فقال يا رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو خبر دے ان کو اپنے فعل کی شاید کہ بخشوائیں تیرے لئے اور یہ ارادہ کرتا تھا اسکی امید سے کہ ہو سکے اسکے لئے خلاصی سو آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

إني زنيت فأقم علي كتاب الله فأعرض عنه فعاد فقال يا رسول الله إني زنيت فأقم علي كتاب الله حتى قالها أربع مرات

میں نے زنا کیا سو قائم کر مجھ پر حکم اللہ کا سو منہ پھیر لیا آپ نے پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ میں نے زنا کیا سو قائم کر مجھ پر حکم اللہ یہانتک کہ کہا یہ کلمہ چار مرتبے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنك قد قلتها أربع مرات فبمن قال بفلانة قال هل ضاجعتها قال نعم قال هل باشرتها قال

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر تو نے اقرار کیا اسکا چار مرتبے سو کس سے زنا کیا تو نے کہا فلانی سے فرمایا کیا اسکے پہلو میں لیٹا تھا کہا ہاں فرمایا کیا بدن سے بدن ملایا کہا

نعم قال هل جامعتها قال نعم فأمر به أن يرجم فأخرج به إلى الحرة فلما رجم فوجد مس الحجارة جزع فخرج يشتد فلقيه عبد

ہاں فرمایا بھلا مجامعت کی تو نے اس سے کہا ہاں سو حکم فرمایا اسپر سنگسار کیا جاوے سو لے گئے اسکو سنگستان میں پھر جب رجم کیا گیا اور پہنچی چوٹ پتھروں کی سو گھبرایا اور بھاگا دوڑتا

الله بن أنيس وقد عجز أصحابه فنزع له بوظيف بعير فرماه به فقتله ثم أتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال

عبد اللہ بن انیس سے ملا اور تھک گئے تھے اسکے یار سو کھینچی عبد اللہ بن انیس نے اسکے لئے اونٹ کی ہڈی پھر مارا اسکو اور قتل کیا پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور ذکر کیا

هلا تركتموه لعله أن يتوب فيتوب الله عليه رواه أبو داود وعن عمرو بن العاص رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

کیوں نہ چھوڑ دیا اسکو شاید کہ وہ توبہ کرتا سو بخشتا اسکو اللہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عمرو بن العاص رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول ما من قوم يظهر فيهم الزنا إلا أخذوا بالسنة وما من قوم يظهر فيهم الرشى إلا أخذوا بالرعب رواه أحمد

فرماتے تھے نہیں ہے کوئی قوم کہ کھلا کھلی ہوتا ہے ان میں زنا مگر گرفتار ہوتے ہیں قحط میں اور نہیں ہے کوئی قوم کہ ظاہر ہوتی ہے ان میں رشوت مگر گرفتار ہوتی ہے رعب میں

وعن ابن عباس وأبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ملعون من عمل عمل قوم لوط رواه رزين وفي رواية

اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون ہے وہ جو کرے کام لوط کی قوم کا روایت کیا اسکو رزین نے اور اسکی ایک روایت میں

له عن ابن عباس أن عليا رض أحرقهما وأبا بكر رض هدم عليهما حائطا وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا

ابن عباس سے ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے جلایا ان دونوں کو اور ابی بکر رضی اللہ عنہ نے گرا دی ان دونوں پر دیوار اور روایت ہے انہی سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ

ينظر الله إلى رجل أتى رجلا أو امرأة في دبرها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعنه أنه قال من أتى بهيمة فلا

دیکھیگا اللہ رحمت کی نظر سے اس مرد کی طرف جو آوے مرد یا عورت پر پیچھے کی راہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انہی سے کہا جو آوے چوپایہ پر تو

حد عليه رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي عن سفيان الثوري أنه قال هذا أصح من الحديث الأول وعن عبادة بن

اسپر حد نہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے سفیان ثوری سے کہ انہوں نے کہا یہ حدیث بہت صحیح ہے پہلی حدیث سے اور روایت ہے عبادہ بن

الصامت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أقيموا حدود الله في القريب والبعيد ولا يأخذكم في الله لومة لائم

صامت رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو اللہ کی حدیں نزدیک اور دور میں اور مانع نہ ہو تمکو اللہ کے دین میں ملامت کسی ملامت والے کی

رواه ابن ماجه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إقامة حد من حدود الله خير من مطر أربعين ليلة في بلاد

روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قائم کرنا ایک حد کا اللہ کی حدوں سے بہتر ہے چالیس رات کے مینہ برسنے سے شہروں میں

الله رواه ابن ماجه ورواه النسائي عن أبي هريرة رض

باب قطع السرقة

الفصل الاول

عن عائشة رض عن النبي

اللہ کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت کیا نسائی نے ابی ہریرہ رض سے باب ہاتھ کاٹنے کا بسبب چوری کے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے

صلى الله عليه وسلم قال لا تقطع يد السارق إلا بربع دينار فصاعدا متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قطع النبي صلى

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جائیگا ہاتھ چور کا مگر ربع دینار میں یعنی چوتھائی دینار کے اور زیادہ اس سے۔ متفق۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کاٹا آنحضرت صلی

الله عليه وسلم يد سارق في مجن ثمنه ثلثة دراهم متفق عليه وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا چرانے میں ڈھال کے کہ مول اسکا تین درہم تھا۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لعن الله السارق يسرق البيضة فتقطع يده ويسرق الحبل فتقطع يده متفق عليه

الفصل الثاني

عن رافع بن خديج

لعنت کرے اللہ چور پر کہ چراوے بیضے کو اور کاٹا جاوے ہاتھ اسکا اور چراوے رسی پھر کاٹا جاوے ہاتھ اسکا۔ ق۔ فصل دوسری۔ روایت ہے رافع بن خدیج

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر ولا كثر رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وابن ماجه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا درخت کے میوہ چرانے میں اور نہ گابھے میں روایت کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

قطع من الطعام وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو بن العاص عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہاتھ کاٹنا کھانے میں۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

أنه سئل عن الثمر المعلق قال من سرق منه شيئا بعد أن يؤويه الجرين فبلغ ثمن المجن فعليه القطع رواه أبو داود والنسائي

کہ پوچھے گئے آنحضرت صلعم درخت کے لٹکے میوے سے فرمایا جس نے چرایا اس میں سے کچھ بعد رکھنے کے کھلیان میں اور پہنچے قیمت ڈھال کی تو اسپر ہاتھ کاٹنا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے

وعن عبد الله بن عبد الرحمن بن أبي حسين المكي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا قطع في ثمر معلق ولا في حريسة

اور روایت ہے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین مکی رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہاتھ کاٹنا لٹکے میوے میں اور نہ

جبل فإذا آواه المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن رواه مالك وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

چرنے والے جانور میں پھر جب رات کو رکھا ان کو شتر خانے میں یا کھلیان میں سو ہاتھ کاٹنا ہے جو پہنچے قیمت ڈھال کی روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے جابر رض سے

وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة مشهورة فليس منا رواه أبو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس

وسلم نے نہیں ہے ڈاکا دینے والے پر ہاتھ کاٹنا اور جو شخص کہ ڈاکا ڈالے مشہور سو وہ نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے آنحضرت صلی اللہ

على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع رواه الترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي وروى في شرح السنة أن صفوان

خیانت کرنے والے پر اور نہ ڈاکا دینے والے پر اور نہ اچکنے والے پر ہاتھ کاٹنا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی ہے شرح سنت میں کہ صفوان

بن أمية قدم المدينة فنام في المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق وأخذ رداءه فأخذه صفوان فجاء به إلى

بن امیہ پہلے آیا مدینے کو پھر سو گیا مسجد میں اپنی چادر کو تکیہ بنا کر پھر آیا ایک چور اور لی اسکی چادر پھر پکڑا اسکو صفوان نے اور لایا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمر أن يقطع يده فقال صفوان إني لم أرد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله صلى الله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا اسکے ہاتھ کاٹنے کو سو عرض کی صفوان نے کہ نہیں چاہتا تھا میں اسکو وہ چادر اسپر صدقہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم فهلا قبل أن تأتيني به وروى نحوه ابن ماجه عن عبد الله بن صفوان عن أبيه والدارمي عن ابن عباس وعن

علیہ وسلم نے کیوں نہ صدقہ کیا تو نے پہلے لانے کے میرے پاس اور روایت کیا مانند اسکے ابن ماجہ نے عبد اللہ بن صفوان سے اسنے اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے اور

بسر بن أرطاة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الأيدي في الغزو رواه الترمذي وأبو داود

بسر بن ارطاۃ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ کاٹے جاویں ہاتھ لڑائی کے وقت روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي إلا أنهما لم يذكرا في السفر بدل الغزو. وعن أبي سلمة عن أبي هريرة قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في السارق

اور نسائی نے مگر ابو داؤد اور نسائی نے سفر بجائے لڑائی کرنے کے اور روایت ہے ابی سلمہ سے ابی ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق میں

إن سرق فاقطعوا يده ثم إن سرق فاقطعوا رجله ثم إن سرق فاقطعوا يده ثم إن سرق فاقطعوا رجله رواه في شرح السنة

اگر چوری کرے تو کاٹو اسکا ہاتھ پھر اگر چوری کرے تو کاٹو اسکے پاؤں پھر اگر چوری کرے تو کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر اگر چوری کرے تو کاٹ ڈالو اسکے پاؤں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

وعن جابر رض قال جيء بسارق إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الثانية فقال اقطعوه

اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائے گئے ایک چور کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو دوسری دفعہ اور فرمایا کاٹ ڈالو اسکا ہاتھ

فقطع ثم جيء به الثالثة فقال اقطعوه فقطع ثم جيء به الرابعة فقال اقطعوه فقطع فأتي به الخامسة فقال

سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو تیسری دفعہ سو فرمایا کاٹ ڈالو پھر کاٹا گیا پھر لائے اسکو چوتھی دفعہ پھر فرمایا کاٹ ڈالو سو کاٹا گیا پھر لائے اسکو پانچویں دفعہ تو فرمایا

اقتلوه فانطلقنا به فقتلناه ثم اجتررناه فألقيناه في بئر ورمينا عليه الحجارة رواه أبو داود والنسائي وروي في

قتل کرو اسکو سو لے گئے اور قتل کیا ہم نے اسکو پھر گھسیٹ کر ڈال دیا ہم نے اسکو کنوئیں میں اور ڈالے ہم نے اس پر پتھر روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت کی بیچ

شرح السنة في قطع السارق عن النبي صلى الله عليه وسلم اقطعوه ثم احسموه وعن فضالة بن عبيد رض قال أتي

شرح السنہ بیچ چور کے ہاتھ کاٹنے کے باب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹ ڈالو ہاتھ اسکا پھر داغ دو اسکو اور روایت ہے فضالہ بن عبید رض سے کہا لائے

رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعت يده ثم أمر بها فعلقت في عنقه رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

ایک چور کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کاٹا گیا ہاتھ اسکا پھر حکم فرمایا ہاتھ لٹکانے کا سو لٹکایا گیا اسکی گردن میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی

وابن ماجه وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سرق المملوك فبعه ولو بنش رواه أبو داود

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چرائے غلام تو بیچ ڈال اسکو اگرچہ مول اسکا ایک نش ہو روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي وابن ماجه **الفصل الثالث** عن عائشة رض قالت أتي عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارق فقطعه

اور نسائی اور ابن ماجہ نے **تیسری فصل** روایت ہے عائشہ رض سے بولیں لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک چور کو سو کاٹا ہاتھ اسکا

فقالوا ما كنا نراك تبلغ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتها رواه النسائي وعن ابن عمر قال جاء رجل إلى عمر بغلام

سو عرض کیا لوگوں نے نہ تھا ہمکو گمان کہ پہنچیگا تو اسکو اس مرتبہ تک فرمایا اگر ہوتی فاطمہ البتہ کاٹتا میں اسکا ہاتھ روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا آیا ایک مرد عمر کے پاس ایک غلام لیکر

له فقال اقطع يده فإنه سرق مرآة لامرأتي فقال عمر لا قطع عليه هو خادمكم أخذ متاعكم رواه مالك وعن

اور کہا کاٹ ڈال ہاتھ اسکا کہ اسنے چرایا ہے عورت کا آئینہ سو کہا عمر نے نہیں ہے ہاتھ کاٹنا اسکا وہ خادم ہے تمہارا لی تمہاری چیز روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت

أبي ذر رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا أبا ذر قلت لبيك يا رسول الله وسعديك قال كيف أنت إذا

ابی ذر رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا ابا ذر کہا میں نے حاضر ہوں یا رسول اللہ اور فرمانبردار ہوں فرمایا کیا کریگا تو جب

أصاب الناس موت يكون البيت فيه بالوصيف يعني القبر قلت الله ورسوله أعلم قال عليك بالصبر قال حماد بن

پہنچیگی لوگوں کو موت ہوگا گھر اسمیں بدلے خادم کے یعنی قبر کہا میں نے اللہ اور رسول خوب جانتا ہے فرمایا تجھے صبر کرنا ہے کہا حماد بن

أبي سليمان تقطع يد النباش لأنه دخل على الميت بيته رواه أبو داود **باب الشفاعة في الحدود** **الفصل**

ابی سلیمان نے کاٹا جائے ہاتھ کفن چور کا کیونکہ وہ داخل ہوا مردے پر اسکے گھر میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ **باب سفارش کا حدود میں** ۔ **پہلی فصل**

الاول عن عائشة رضؓ ان قریشا اهمهم شان المرأة المخزومية التی سرقت فقالوا من یکلم فیها رسول الله صلی الله

پہلی روایت ہے عائشہ رض سے کہ فکر میں ڈالا قریش کو مخزومیہ عورت کے مقدمہ نے کہ جو چوری کی تھی سو بولے کون عرض کرے گا اسکے واسطے رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم فقالوا ومن یجترئ علیه الا اسامة بن زید حب رسول الله صلی الله علیه وسلم فکلمه اسامة فقال

علیہ وسلم کی خدمت میں اور کہا جرأت کر سکتا ہے کون مگر اسامہ بن زید کہ پیارا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر کلام کیا آپ سے اسامہ نے سو فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم اتشفع فی حد من حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال انما اهلک الذین قبلکم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سفارش کرتا ہے حدوں اللہ کی حدوں میں پھر کھڑے ہوئے اور خطبہ سنایا پھر فرمایا سوا اسکے نہیں ہلاک ہو گئے اگلے تمہارے

انهم کانوا اذا سرق فیهم الشریف ترکوه واذا سرق فیهم الضعیف اقاموا علیه الحد وایم الله لو ان فاطمة بنت

اس سے کہ وے تھے جب چرایا اُن میں شریف چھوڑ دیتے اسکو اور جب چرا ادنیٰ تو قایم کرتے اسپر حد اور قسم اللہ کی اگر فاطمہ بیٹی

محمد سرقت لقطعت یدها متفق علیه وفی روایة لمسلم قالت کانت امرأة مخزومیة تستعیر المتاع وتجحده فامر

محمد کی چرا لیا البتہ کاٹوں میں ہاتھ اسکا ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں کہا حضرت عائشہ رض نے ایک عورت مخزومی کی عاریت لیتی تھی چیز اور منکر ہو جاتی

النبی صلی الله علیه وسلم بقطع یدها فاتی اهلها اسامة فکلموه فکلم رسول الله صلی الله علیه وسلم فیها ثم ذکر الحدیث

صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے ہاتھ کاٹنے کو پھر آئے لوگ اسکے اسامہ پاس بعد کلام کے اس سے کلام کیا اسامہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکے حق میں پھر ذکر کیا

بنحو ما تقدم هذا الباب خال عن الفصل الثانی

الفصل الثالث

عن عبد الله بن عمر رضؓ قال سمعت رسول الله صلی الله

مانند اسکے جو گذرا ف یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے ۔ فصل تیسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ

علیه وسلم یقول من حالت شفاعته دون حد من حدود الله فقد ضاد الله ومن خاصم فی باطل وهو یعلمه لم یزل

علیہ وسلم کو فرماتے جسکی سفارش حایل ہو وقت قایم کرنے حد اللہ کی حدوں سے تو مقابلہ کیا اسنے اللہ سے اور جو جھگڑے باطل میں اور وہ جانتا بھی ہو

فی سخط الله حتی ینزع ومن قال فی مؤمن ما لیس فیه اسکنه الله ردغة الخبال حتی یخرج مما قال رواه احمد وابو داود

اللہ کے غضب میں ہے یہاں تک کہ باز آوے اور جو کہے حق میں مومن کے جو نہیں ہے اسمیں جگہ دیگا اسکو اللہ دوزخیوں کے زرد پانی کی کیچڑ میں یہاں تک کہ نکل آوے اس سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے

وفی روایة البیهقی فی شعب الایمان من اعان علی خصومة لا یدری احق ام باطل فهو فی سخط الله حتی ینزع وعن ابی امیة

اور بیہقی کی روایت میں شعب الایمان میں جسنے مدد کی جھگڑے پر اور معلوم نہو اسکو حق ہے یا باطل سو وہ اللہ کے غضب میں ہے یہاں تک کہ باز آوے اور روایت ہے ابی امیہ

المخزومی ان النبی صلی الله علیه وسلم اتی بلص قد اعترف اعترافا ولم یوجد معه متاع فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما

مخزومی سے لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس چور کو جسنے کیا اقرار اور نہ پایا گیا اسکے پاس مال سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

اخالک سرقت قال بلی فاعاد علیه مرتین او ثلثا کل ذلک یعترف فامر به فقطع وجیء به فقال له رسول الله صلی الله علیه وسلم

گمان کرتا ہوں تجھے کہ تو نے چرایا ہے بولا کیوں نہیں سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر دو بار یا تین بار پوچھا اور ہر بار اقرار کرتا تھا پھر حکم فرمایا سو کاٹا گیا پھر لایا گیا آپ نے فرمایا

استغفر الله وتب الیه فقال استغفر الله واتوب الیه فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم تب علیه ثلثا رواه ابو داود

بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر اسکی طرف سو کہا بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں اسکی طرف پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ توبہ قبول کر اسکی تین بار روایت کیا اسکو ابو داود

والنسائی وابن ماجه والدارمی هکذا وجدت فی الاصول الاربعة وجامع الاصول وشعب الایمان ومعالم السنن عن

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ ۔ ۔ جامع الاصول اور شعب الایمان و معالم السنن میں

ابی لبیبۃ وفی نسخ المصابیح عن ابی رمثۃ بدل ابی لبیبۃ والشراب بدل التمرۃ والماء

ابی لبیبہ سے اور نسخ مصابیح میں ابی رمثہ سے ساتھ ... کے بدلے میں تمرہ اور پانی کے

بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

باب خمر کی حد میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِی الْخَمْرِ بِالْجَرِیْدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ اَبُوْبَکْرٍ اَرْبَعِیْنَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِیْدِ اَرْبَعِیْنَ

روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماری شراب پینے کی حد میں کھجور کی چھڑیوں اور جوتیوں سے اور مارے ابوبکر نے چالیس درے اور ایک روایت میں انہی سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مارتے تھے شراب پینے کی حد میں جوتیوں اور کھجور کی چھڑیوں سے چالیس

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ کَانَ یُؤْتٰی بِالشَّارِبِ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِمْرَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَۃِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ اِلَیْہِ بِاَیْدِیْنَا وَنِعَالِنَا وَاَرْدِیَتِنَا حَتّٰی کَانَ اٰخِرُ اِمْرَۃِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِیْنَ حَتّٰی اِذَا عَتَوْا وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِیْنَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہا لائے جاتے شراب پینے والے کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی بکر کی امارت میں اور حضرت عمر کی خلافت کے پہلے زمانے میں پس ہم کھڑے ہوتے اس پر اپنے ہاتھوں اور جوتیوں اور اپنی چادروں سے یہاں تک کہ ہوا آخر امارت عمر کا تو مارے چالیس یہاں تک کہ جب سرکش ہوئے اور فاسق ہوئے تو مارے اسی روایت کیا اس کو بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

دوسری فصل

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْہُ فَاِنْ عَادَ فِی الرَّابِعَۃِ فَاقْتُلُوْہُ قَالَ ثُمَّ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِکَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فِی الرَّابِعَۃِ فَضَرَبَہٗ وَلَمْ یَقْتُلْہُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ عَنْ قَبِیْصَۃَ وَفِیْ اُخْرٰی لَہُمَا وَلِلنَّسَائِیِّ وَابْنِ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیِّ

روایت ہے جابر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو پیوے شراب تو کوڑے مارو اس کو پھر اگر چوتھی بار پیوے تو قتل کرو اس کو پھر لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اس کے بعد ایک مرد کو کہ پی تھی شراب چوتھی دفعہ سو مارا اس کو اور قتل نہ کیا اسے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا اس کو ابوداؤد نے قبیصہ سے اور ان دونوں کی دوسری روایت میں اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی

عَنْ نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُمُ ابْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِیَۃُ وَاَبُوْہُرَیْرَۃَ وَالشَّرِیْدُ اِلٰی قَوْلِہٖ فَاقْتُلُوْہُ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں کی ایک جماعت سے انہی میں سے ابن عمر اور معاویہ اور ابوہریرہ اور شرید تو لگ آنحضرت کے قول فاقتلوہ تک

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْہَرِ قَالَ کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ لِلنَّاسِ اضْرِبُوْہُ فَمِنْہُمْ مَّنْ ضَرَبَہٗ بِالنِّعَالِ وَمِنْہُمْ مَّنْ ضَرَبَہٗ بِالْعَصَا وَمِنْہُمْ مَّنْ ضَرَبَہٗ بِالْمِیْتَخَۃِ قَالَ ابْنُ وَہْبٍ الْجَرِیْدَۃُ الرَّطْبَۃُ ثُمَّ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تُرَابًا مِّنَ الْاَرْضِ فَرَمٰی بِہٖ فِیْ وَجْہِہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ

اور روایت ہے عبدالرحمن بن الازہر سے کہا گویا دیکھتا ہوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جس وقت لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کو کہ پی تھی شراب فرمایا لوگوں کو مارو اس کو سو بعضوں نے مارا جوتیوں سے اور کسی نے لاٹھی سے اور کسی نے کھجور کی چھڑیوں سے کہا ابن وہب نے یعنی خرمے کے درخت کی بنا ہری ہری چھڑیوں سے پھر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرد زمین سے پھر ڈالی اس کے منہ پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ اضْرِبُوْہُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِیَدِہٖ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِہٖ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِہٖ ثُمَّ قَالَ بَکِّتُوْہُ فَاَقْبَلُوْا عَلَیْہِ یَقُوْلُوْنَ مَا اتَّقَیْتَ اللّٰہَ مَا خَشِیْتَ اللّٰہَ وَمَا اسْتَحْیَیْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد کو کہ پی تھی شراب سو فرمایا مارو اس کو سو تھا کوئی ہم میں سے مارنے والا ہاتھ سے اور کوئی کپڑے سے اور کوئی جوتی سے پھر فرمایا ڈانٹو اس کو پھر سامنے آئے اس کے لوگ کہتے ہوئے نہ پرہیز کیا تو نے خدا سے نہ ڈرا تو اللہ سے اور نہ شرمایا تو رسول اللہ سے اللہ کا درود ان پر اور سلام اور کہا کسی نے قوم میں سے

اَخْزَاکَ اللّٰہُ قَالَ لَا تَقُوْلُوْا ہٰکَذَا لَا تُعِیْنُوْا عَلَیْہِ الشَّیْطَانَ وَلٰکِنْ قُوْلُوْا اللّٰہُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اللّٰہُمَّ ارْحَمْہُ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنِ ابْنِ

رسوا کرے تجھے اللہ فرمایا نہ کہو ایسے ورنہ مدد کرو گے اس کے خراب کرنے کو شیطان کی ولیکن کہو خدایا بخش دے اس کو خدایا رحم کر اس پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

عن ابن عباس ان رجلا شرب فسكر فلقي يميل في الفج فانطلق به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما حاذى بدار العباس انفلت فدخل على العباس فالتزمه فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فضحك وقال افعلها ولم يامر فيه بشيء رواه ابو داود

[illegible]

الفصل الثالث عن عمير بن سعيد النخعي قال سمعت علي بن ابي طالب يقول ما كنت لاقيم على احد حدا فيموت فيه فاجد في نفسي منه شيئا الا صاحب الخمر فانه لو مات وديته وذلك ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يسنه متفق عليه وعن

تیسری فصل روایت ہے عمیر بن سعید نخعی سے [illegible]

ثور بن زيد الديلي قال ان عمر استشار في حد الخمر فقال له علي ارى ان تجلده ثمانين جلدة فانه اذا شرب سكر واذا سكر هذى واذا هذى افترى فجلد عمر في حد الخمر ثمانين رواه مالك

ثور بن زید دیلی سے [illegible]

باب ما لا يدعى على المحدود

الفصل الاول عن عمر بن الخطاب ان رجلا كان اسمه عبد الله يلقب حمارا وكان يضحك النبي صلى الله عليه وسلم وكان النبي صلى الله عليه وسلم قد جلده في الشراب فاتي به يوما فامر به فجلد فقال رجل من القوم اللهم العنه ما اكثر ما يؤتى به فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تلعنوه فوالله ما علمت انه يحب الله ورسوله رواه البخاري وعن ابي هريرة قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف قال بعض القوم اخزاك الله قال لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان رواه البخاري

پہلی فصل روایت ہے عمر ابن الخطاب سے [illegible]

الفصل الثاني عن ابي هريرة قال جاء الاسلمي الى نبي الله صلى الله عليه وسلم فشهد على نفسه انه اصاب امراة حراما اربع مرات كل ذلك يعرض عنه فاقبل في الخامسة فقال انكتها قال نعم قال حتى غاب ذلك منك في ذلك منها قال نعم قال كما يغيب المرود في المكحلة والرشاء في البئر قال نعم قال هل تدري ما الزنا قال نعم اتيت منها حراما ما ياتي الرجل من اهله حلالا قال فما تريد بهذا القول قال اريد ان تطهرني

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے [illegible]

[illegible]

به فرجم فسمع نبي الله صلى الله عليه وسلم رجلين من اصحابه يقول احدهما لصاحبه انظر الى هذا الذي ستر الله عليه فلم تدعه نفسه حتى

اسے رجم کیا گیا پس سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دو یاروں کو کہ کہتا تھا ایک ان دونوں کا اپنے رفیق کو دیکھ اس کی طرف کہ چھپایا اللہ نے اس پر سو نہ چھوڑا اسکو اسکے نفس نے

رجم رجم الكلب فسكت عنهما ثم سار ساعة حتى مر بجيفة حمار شائل برجله فقال اين فلان وفلان فقالا نحن ذان يا رسول الله فقال

یہاں تک کہ رجم کیا گیا جیسے کتا پھر چپ رہے ان دونوں سے پھر چلے ایک گھڑی یہاں تک کہ گذرے ایک مرے گدھے پر کہ اٹھا ہوا تھا اپنے پاؤں کو سو فرمایا کہاں ہیں فلانا اور فلانا

انزلا فكلا من جيفة هذا الحمار فقالا يا نبي الله من ياكل من هذا قال فما نلتما من عرض اخيكما انفا اشد من اكل منه والذي

اترو اور کھاؤ اس مردار گدھے سے کہا یا نبی اللہ کون کھاتا ہے اس سے فرمایا جو کھایا تم نے اپنے بھائی کی عزت ابھی زیادہ سخت ہے اس کے کھانے سے قسم اس کی

نفسي بيده انه الان لفي انهار الجنة ينغمس فيها رواه ابو داود وعن خزيمة بن ثابت رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ اب جنت کی نہروں میں غوطے لگاتا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

اصاب ذنبا اقيم عليه حد ذلك الذنب فهو كفارته رواه في شرح السنة وعن علي رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اصاب

پہنچا گناہ کو اور قائم کی گئی اس پر حد اس گناہ کی سو وہ کفارہ ہے اس کا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے علی رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو کوئی پہنچا

حدا فعجل عقوبته في الدنيا فالله اعدل من ان يثني على عبده العقوبة في الاخرة ومن اصاب حدا فستره الله عليه

حد کو پھر جلدی کی گئی سزا اس کی دنیا میں سو اللہ بڑا عادل ہے دوبارہ کرنے سے اپنے بندہ پر عذاب آخرت میں اور جو پہنچا گناہ کو کہ حد ہے پھر چھپایا اس کو اللہ نے اس پر

وعفا عنه فالله اكرم من ان يعود في شيء قد عفا عنه رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب

اور عفو کیا اس سے سو اللہ زیادہ بزرگ ہے پھر عذاب کرنے سے اس چیز میں کہ درگذر کیا اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

باب التعزير الفصل الاول عن ابي بردة بن نيار عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجلد فوق عشر جلدات الا في حد

باب سزا دینے کا پہلی فصل روایت ہے ابی بردہ بن نیار رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ مارے جاویں دس کوڑوں سے اوپر مگر حد میں

من حدود الله متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ضرب احدكم فليتق

جو باندھی ہیں اللہ نے حدیں دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب مارے کوئی تم میں سے سو چاہئے کہ بچے

الوجه رواه ابو داود وعن ابن عباس رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا قال الرجل للرجل يا يهودي فاضربوه

منہ کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کہا ایک مرد نے دوسرے مرد کو یا یہودی سو مارو اسکو

عشرين واذا قال يا مخنث فاضربوه عشرين ومن وقع على ذات محرم فاقتلوه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

بیس کوڑے اور جب کہا یا مخنث سو مارو اسکو بیس کوڑے اور جو شخص گرا محرم عورت پر سو قتل کرو اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن عمر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا وجدتم الرجل قد غل في سبيل الله فاحرقوا متاعه واضربوه

اور روایت ہے عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب پاؤ تم اس مرد کو جس نے چوری کی اللہ کی راہ میں سو جلا دو اسکے اسباب کو اور مارو

رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب باب بيان الخمر ووعيد شاربها الفصل الاول عن

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے یہ باب شراب اور شرابی کے بیان میں ہے پہلی فصل روایت ہے

ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الخمر من هاتين الشجرتين النخلة والعنبة رواه مسلم وعن ابن عمر رض

ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دو درختوں سے ہے خرما اور انگور سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے

قال خطب عمر رض على منبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه قد نزل تحريم الخمر وهي من خمسة أشياء العنب والتمر والحنطة

کہا خطبہ سنایا عمر رضی نے منبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو کہا کہ اتری آیت شراب کے حرام کرنے کی اور وہ شراب پانچ چیزوں سے ہی انگور اور کھجور اور گیہوں

والشعير والعسل والخمر ما خامر العقل رواه البخاري وعن أنس قال لقد حرمت الخمر حين حرمت وما نجد خمر الأعناب

اور جو اور شہد سے شراب وہی ہے جو چھپا دے عقل کو ف روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی انس رضی سے کہا حرام ہوئی شراب جس وقت کہ حرام ہوئی اور نہیں پاتے تھے ہم انگور کی شراب

إلا قليلا وعامة خمرنا البسر والتمر رواه البخاري وعن عائشة رض قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البتع وهو نبيذ

مگر تھوڑی اور اکثر شراب ہماری کچی اور سوکھی کھجور سے تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی عائشہ رضی سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتع سے کہ وہ شراب ہی

العسل فقال كل شراب أسكر فهو حرام متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل مسكر خمر

شہد کا ہی سو فرمایا جو شراب نشہ لاتی ہی سو وہ حرام ہی ق اور روایت ہی ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نشہ لاتی ہی شراب ہی

وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو يدمنها لم يتب لم يشربها في الآخرة رواه مسلم وعن جابر رض أن

اور جو چیز نشہ لاتی ہی حرام ہی اور جس نے پی شراب دنیا میں اور ہمیشہ پیتا رہا اور توبہ بھی نہ کی نہ پیئیگا اسکو آخرت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی جابر رضی سے

رجلا قدم من اليمن فسأل النبي صلى الله عليه وسلم عن شراب يشربونه بأرضهم من الذرة يقال له المزر فقال النبي صلى

آیا ایک مرد یمن سے پھر پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس شراب سے کہ پیتے تھے اسکو اپنی زمین میں بناتے تھے اسکو کنگنی سے کہتے تھے اسکو مزر سو فرمایا نبی صلی

الله عليه وسلم أو مسكر هو قال نعم قال كل مسكر حرام إن على الله عهدا لمن يشرب المسكر أن يسقيه من طينة الخبال

اللہ علیہ وسلم نے کیا وہ نشہ لاتی ہی عرض کیا ہاں فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہی مقرر اللہ نے عہد کیا ہی نشہ پینے والے کے لئے کہ پلاویگا اسکو طینۃ الخبال سے

قالوا يا رسول الله وما طينة الخبال قال عرق أهل النار أو عصارة أهل النار رواه مسلم وعن أبي قتادة رض أن النبي صلى

عرض کیا یا رسول اللہ اور کیا ہی طینۃ الخبال فرمایا پسینہ ہی دوزخیوں کا یا زرد پانی ہی دوزخیوں کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی قتادہ رضی سے کہ آنحضرت صلی

الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب والتمر وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا كل

اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تمر اور بسر کی خلیط سے ف اور ملانے سے زبیب اور تمر کے اور ملانے سے زہو اور رطب کے اور فرمایا نبیذ ڈالو ہر

واحدة على حدة رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا فقال لا رواه مسلم

ایک کا جدا جدا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی انس رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے اس شراب سے کہ بناتے ہیں سرکہ سو فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن وائل الحضرمي أن طارق بن سويد سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال إنما أصنعها للدواء فقال

اور روایت ہی وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے سوال کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شراب پینے سے سو منع فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس عرض کیا

إنه ليس بدواء ولكنه داء رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

نہیں ہی وہ دوا ولیکن وہ دکھ ہی ف روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہی عبد اللہ بن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم من شرب الخمر لم يقبل الله له صلاة أربعين صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد لم يقبل الله له صلاة أربعين

وسلم نے جس نے پی شراب نہ قبول کریگا اللہ اسکی نماز چالیس صبح کی ف پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ کو پھر اگر عود کرے قبول نہ کریگا اللہ چالیس

صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد لم يقبل الله له صلاة أربعين صباحا فإن تاب تاب الله عليه فإن عاد في الرابعة لم يقبل

صبح کی نماز کو پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ کو پھر اگر عود کرے قبول نہ کریگا اللہ اسکی نماز چالیس صبح کی پھر اگر توبہ کی قبول کریگا اللہ اسکی توبہ کو پھر اگر چوتھی

له صلوة اربعين صباحا فان تاب لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخبال رواه الترمذي ورواه النسائي وابن ماجه والدارمي

اسکے چالیس صبح کی نماز پھر اگر توبہ کی تو بھی قبول نہ کریگا اللہ اسکی توبہ اور پلاویگا اسکو دوزخیوں کے زرد پانی کی نہر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

عن عبد الله بن عمرو وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اسكر كثيره فقليله حرام رواه الترمذي وابو داود

عبد اللہ بن عمرو سے اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکا بہت نشہ لاتا ہے سو تھوڑا اسکا بھی حرام ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود

وابن ماجه وعن عائشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما اسكر منه الفرق فملء الكف منه حرام رواه احمد والترمذي

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا ایک پیالہ نشہ لاوے تو اسکا چلو بھر بھی حرام ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابو داود وعن النعمان بن بشير رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الحنطة خمرا ومن الشعير خمرا ومن التمر خمرا

اور ابو داود نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گیہوں سے شراب ہے اور جو سے شراب ہے اور کھجور سے شراب ہے

ومن الزبيب خمرا ومن العسل خمرا رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي سعيد الخدري

اور منقی سے شراب ہے اور شہد سے شراب ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری

رض قال كان عندنا خمر ليتيم فلما نزلت المائدة سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عنه وقلت انه ليتيم فقال اهريقوه رواه

رض سے کہا تھی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پھر جب اتری سورۂ مائدہ پوچھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شراب کو اور کہا میں نے یہ یتیم کی ہے فرمایا بہا دو اسکو

الترمذي وعن انس عن ابي طلحة انه قال يا نبي الله اني اشتريت خمرا لايتام في حجري فقال اهرق الخمر واكسر الدنان رواه

ترمذی نے اور روایت ہے انس سے ابی طلحہ سے کہ عرض کیا یا نبی اللہ کے بیشک خریدی میں نے شراب یتیموں کیلئے جو میری گود میں ہیں فرمایا بہا دو شراب اور توڑ ڈال مٹکے روایت کیا اسکو

الترمذي وضعفه وفي رواية ابي داود انه سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ايتام ورثوا خمرا قال اهرقها قال افلا اجعلها

ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور ابی داود کی روایت میں ہے کہ ابی طلحہ نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یتیموں کے حق میں کہ میراث میں پائی تھی شراب فرمایا بہا دے اسکو عرض کیا بھلا نہ بناؤں اسکا

خلا قال لا

الفصل الثالث

عن ام سلمة رض قالت نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل مسكر ومفتر رواه ابو داود

سرکہ فرمایا نہیں۔ تیسری فصل۔ روایت ہے ام سلمہ رض سے بولیں منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نشہ لانے والی اور سستی لانے والی چیز سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ديلم الحميري رض قال قلت يا رسول الله انا بارض باردة نعالج فيها عملا شديدا وانا نتخذ شرابا من هذا القمح نتقوى

اور روایت ہے دیلم حمیری رض سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ ہم زمین سرد میں رہتے ہیں اور دور سے کرتے ہیں اسمیں سخت کام اور ہم بناتے ہیں شراب گیہوں کی جس سے قوت

به على اعمالنا وعلى برد بلادنا قال هل يسكر قلت نعم قال فاجتنبوه قلت ان الناس غير تاركيه قال ان لم يتركوه فقاتلوهم رواه

پاتے ہیں اسکے ساتھ اپنے کام پر اور سردی پر جو ہمارے شہروں میں ہے فرمایا بھلا نشہ لاتی ہے عرض کیا میں نے ہاں فرمایا بچو اس سے عرض کیا میں نے کہ لوگ نہیں چھوڑنے والے اسکو فرمایا اگر نہ چھوڑیں تو لڑو ان سے روایت کیا اسکو

ابو داود وعن عبد الله بن عمرو رض ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء وقال كل مسكر

ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب اور جوئے اور کوبے اور غبیرا سے اور فرمایا جو نشہ لاوے

حرام رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل الجنة عاق ولا قمار ولا منان ولا مدمن خمر رواه

حرام ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انہی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ داخل ہوگا بہشت میں ماں باپ کو ستانے والا اور جوا باز اور احسان رکھنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا روایت کیا اسکو

الدارمي وفي رواية له ولا ولد زنية بدل قمار وعن ابي امامة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله بعثني رحمة

دارمی نے اور ایک روایت میں اور نہ داخل ہوگا زنا کا بچہ بدلے جوئے کے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے بھیجا مجھکو

للعالمين وهدى للعالمين وامرني ربي عز وجل بمحق المعازف والمزامير والاوثان والصلب وامر الجاهلية وحلف ربي عز وجل

کو جہان پر رحمت کا سبب بنا کر بھیجا ہے اور واسطے ہدایت جہان کے اور حکم کیا مجھ کو میرے رب عز وجل نے مٹانے کا باجوں کے اور بتوں کے اور صلیب کے اور رسم جاہلیت کا اور قسم کھائی میرے رب عز وجل نے

بعزتي لا يشرب عبد من عبيدي جرعة من خمر الا سقيته من الصديد مثلها ولا يتركها من مخافتي الا سقيته من حياض

قسم ہے میری عزت کی نہیں پئیگا کوئی بندہ میرے بندوں میں سے ایک گھونٹ شراب کا مگر پلاؤنگا اسکو پیپ اسکے مانند اور نہیں چھوڑیگا اسکو میرے ڈر سے مگر پلاؤنگا اسکو حوضوں

القدس رواه احمد وعن ابن عمر رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ثلثة قد حرم الله عليهم الجنة مدمن الخمر

قدس کے سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عمر رضـ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ تحقیق اللہ نے حرام کی ان پر بہشت ہمیشہ پینے والا شراب کا

والعاق والديوث الذي يقر في اهله الخبث رواه احمد والنسائي وعن ابي موسى الاشعري رضـ ان النبي صلى الله عليه

اور ستانے والا ماں باپ کا اور دیوث جو جگہ دیتا ہے اپنی اہل میں پلیدی کو روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری رضـ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال ثلثة لا تدخل الجنة مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدق بالسحر رواه احمد وعن ابن عباس رضـ قال قال رسول

وسلم نے فرمایا تین شخص نہ داخل ہونگے بہشت میں ہمیشہ پینے والا شراب کا اور قاطع رحم اور سچا جاننے والا جادو کا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم مدمن الخمر ان مات لقي الله تعالى كعابد وثن رواه احمد وروى ابن ماجه عن ابي هريرة والبيهقي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر مرے ملیگا اللہ تعالی کو مانند بت پرست کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور بیہقی

في شعب الايمان عن محمد بن عبيد الله عن ابيه وقال ذكر البخاري في التاريخ وعن محمد بن عبد الله عن ابيه وعن ابي موسى

شعب الایمان میں محمد بن عبید اللہ سے اسکے باپ سے اور کہا ذکر کیا بخاری نے تاریخ کی کتاب میں وعن محمد بن عبد اللہ باپ سے اپنے ف اور روایت ہے ابی موسی

انه كان يقول ما ابالي شربت الخمر او عبدت هذه السارية دون الله رواه النسائي

اشعری سے کہتا تھا باک نہیں رکھتا ہوں میں کہ پیوں شراب یا پوجوں ان ستونوں کو سوا اللہ کے ف ۳ روایت کیا اسکو نسائی نے

كتاب الامارة والقضاء

کتاب امارت اور قضا کی

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اطاعني فقد اطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الامير فقد

روایت ہے ابی ہریرہ رضـ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے میری بات مانی سو اسنے اللہ کی بات مانی اور جسنے نافرمانی کی میری سو مقرر نافرمانی کی اللہ کی اور جسنے

اطاعني ومن يعص الامير فقد عصاني وانما الامام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به فان امر بتقوى الله وعدل فان له بذلك

اطاعت کی امیر کی سو اطاعت کی میری اور جسنے نافرمانی کی امیر کی سو نافرمانی کی میری اور سوا اسکے نہیں امام سپر ہے لڑتے ہیں اسکے پیچھے اور بچتے ہیں اسکے سبب سے سو اگر اللہ سے ڈرنے کا حکم کرے اور عدل کرے

اجرا وان قال بغيره فان عليه منه متفق عليه وعن ام الحصين رضـ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امر عليكم

مزدوری اور اگر حکم کرے سوا اسکے سو اسپر ہے گناہ ف ق اور روایت ہے ام حصین رضـ سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر حاکم کیا جاوے تم پر

عبد مجدع يقودكم بكتاب الله فاسمعوا له واطيعوا رواه مسلم وعن انس رضـ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا

غلام حقیر ف حکم کرے تمہیں اللہ کی کتاب کی طرف تو سنو اسکی اور تابعداری کرو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رضـ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنو

واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي كان راسه زبيبة رواه البخاري وعن ابن عمر رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور تابعداری کرو اگرچہ سردار ہو تم پر غلام حبشی سر گویا منقہ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رضـ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه

وسلم نے حکم سننا سردار کا اور تابعداری اسکی واجب ہے مرد مسلمان پر خوشی اور ناخوشی کی باتوں میں جب تک حکم نہ کرے گناہ کا پھر جب حکم کرے گناہ کا تو نہیں ہے سننا اور تابعداری

وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة في معصية انما الطاعة في المعروف متفق عليه وعن عبادة

اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تابعداری گناہ میں سوا اس کے نہیں تابعداری ہے نیک باتوں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبادہ

بن الصامت رض قال بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة في العسر واليسر والمنشط والمكره وعلى اثرة علينا و

بن صامت رض سے کہا بیعت کی ہم نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بات سننے اور کہا ماننے پر تنگی اور آسانی میں خوشی اور ناخوشی میں اور بیعت کی ہم نے اختیار کرنے پر جو

ان لا ننازع الامر اهله وعلى ان نقول بالحق اينما كنا لا نخاف في الله لومة لائم وفي رواية وعلى ان لا ننازع الامر اهله الا ان تروا

کہ نہ جھگڑیں ان کے کام میں اور بولیں حق جہاں ہوں نہ ڈریں ہم اللہ کے کام میں کسی کی ملامت سے اور ایک روایت میں ہے اور نہ جھگڑینگے سردار کے کام میں مگر جب دیکھو

كفرا بواحا عندكم من الله فيه برهان متفق عليه وعن ابن عمر رض قال كنا اذا بايعنا رسول الله صلى الله عليه وسلم على السمع

کفر ظاہر کہ تمہارے پاس اس میں دلیل ہو اللہ کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا جب بیعت کرتے تھے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے

والطاعة يقول لنا فيما استطعتم متفق عليه وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى من اميره شيئا

اور ماننے پر فرماتے ہم کو یہی طاقت کے موافق ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دیکھے اپنے سردار کی ایک

يكرهه فليصبر فانه ليس احد يفارق الجماعة شبرا فيموت الا مات ميتة جاهلية متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال سمعت رسول

ایسی بات کہ اس کو بری لگتی ہو سو صبر کرے کیونکہ جو شخص کہ جدا ہوگا جماعت سے ایک بالشت سو مرے گا جاہلیت کی موت ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعة فمات مات ميتة جاهلية ومن قاتل تحت راية عمية يغضب لعصبية

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکلا سردار کی اطاعت سے اور جدا ہوا جماعت سے سو مرے گا جاہلیت کی موت اور جو لڑے اندھے جھنڈے کے تلے غصہ کرتا ہے تعصب

او يدعو لعصبية او ينصر عصبية فقتل فقتلة جاهلية ومن خرج على امتي بسيفه يضرب برها وفاجرها ولا يتحاشى من مؤمنها

یا بلاتا ہے تعصب کی راہ سے یا مدد کرتا ہے قرابت کی راہ سے اور مارا گیا سو وہ مارا جانا ایک شخص ملت جاہلیت کا ہے اور جو نکلے میری امت پر اپنی تلوار اور مارے بھلے اور برے کو اور نہ پرہیز کرے ان کے مومن سے

ولا يفي لذي عهد عهده فليس مني ولست منه رواه مسلم وعن عوف بن مالك الاشجعي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

اور نہ پورا کرے کسی عہد والے کا عہد سو نہیں ہے مجھ سے اور نہیں میں اس سے ۔ م ۔ اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی سے انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

خيار ائمتكم الذين تحبونهم ويحبونكم وتصلون عليهم ويصلون عليكم وشرار ائمتكم الذين تبغضونهم ويبغضونكم و

تمہارے اماموں میں اچھے وہ ہیں کہ پیار کرو تم ان کو اور وے پیار کریں تم کو اور دعا کرو تم ان کے لئے اور وے دعا کریں تمہارے لئے اور برے امام تمہارے وہ ہیں کہ تم دشمن رکھو ان کو اور وے دشمن رکھیں تم کو اور

تلعنونهم ويلعنونكم قال قلنا يا رسول الله افلا ننابذهم عند ذلك قال لا ما اقاموا فيكم الصلوة لا ما اقاموا فيكم الصلوة الا

لعنت کرو تم ان پر اور وے لعنت کریں تم پر کہا عرض کیا ہم نے یا رسول اللہ بھلا ہم ان سے لڑیں اس وقت فرمایا نہیں جب تک وے قائم رکھیں تم میں نماز جب تک قائم رکھیں تم میں نماز

من ولي عليه وال فرآه ياتي شيئا من معصية الله فليكره ما ياتي من معصية الله ولا ينزعن يدا من طاعة رواه مسلم وعن ام سلمة

جس پر مقرر ہوا امیر پھر دیکھے اس کو کرتا ہے کام اللہ کی نافرمانی کا سو چاہئے کہ ناپسند کرے اس کام کو جو کرتا ہے اللہ کی نافرمانی کا اور نہ کھینچے ہاتھ اطاعت سے ۔ م ۔ اور روایت ہے ام سلمہ

رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون عليكم امراء تعرفون وتنكرون فمن انكر فقد برئ ومن كره فقد سلم ولكن

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہونگے تم پر سردار کہ بعضے ان کے افعال کو اچھا سمجھو گے اور بعضے کو برا سو جس نے انکار کیا بری ہوا

من رضي وتابع قالوا افلا نقاتلهم قال لا ما صلوا لا ما صلوا اي من كره بقلبه وانكر بقلبه رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود

[illegible]

رض قال قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إنكم سترون بعدي أثرة وأمورا تنكرونها قالوا فما تأمرنا يا رسول الله قال

رض سے کہا فرمایا ہمسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھوگے تم بعد میرے اثرہ ف اور ایسے کام کہ برا لگے تمکو عرض کیا سو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو یا رسول اللہ فرمایا

أدوا إليهم حقهم وسلوا الله حقكم متفق عليه وعن وائل بن حجر قال سأل سلمة بن يزيد الجعفي رسول الله صلى الله عليه

ادا کرو تم حق انکا اور مانگو اللہ سے حق اپنا ف متفق علیہ اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہا سوال کیا سلمہ بن یزید جعفی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم فقال يا نبي الله أرأيت إن قامت علينا أمراء يسألونا حقهم ويمنعونا حقنا فما تأمرنا قال اسمعوا وأطيعوا فإنما عليهم ما حملوا

وسلم سے اور کہا اے نبی اللہ کے بتاؤ مجھکو اگر ہوں ہم پر ایسے حاکم کہ مانگیں ہم سے حق اپنا اور نہ دیں ہمکو حق ہمارا سو کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا سنو اور مانو بس ان پر ہے جو انہوں نے اٹھایا

وعليكم ما حملتم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من خلع يدا من طاعة

اور تم پر ہے جو تم نے اٹھایا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو نکالے ہاتھ امام کی تابعداری سے

لقي الله يوم القيامة ولا حجة له ومن مات وليس في عنقه بيعة مات ميتة جاهلية رواه مسلم وعن أبي هريرة رض عن النبي

ملیگا اللہ سے قیامت کے دن بے وسیلہ ہوکر ف اور جو مریگا اور نہ ہوگی اسکی گردن میں بیعت امام کی مریگا جاہلیت کی موت ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے وہ نبی

صلى الله عليه وسلم قال كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء كلما هلك نبي خلفه نبي وإنه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تھے بنی اسرائیل کہ سنوارتے انکو انبیاء جب انتقال کرتا ایک نبی آتا پیچھے اسکے دوسرا نبی اور بیشک بعد میرے نبی نہیں اور اب

فيكثرون قالوا فما تأمرنا قال فوا ببيعة الأول فالأول أعطوهم حقهم فإن الله سائلهم عما استرعاهم متفق عليه وعن

ہونگے خلیفہ بہت ہونگے کہا صحابہ نے پھر کیا فرماتے ہیں آپ فرمایا بیعت پوری کرو پہلے کی پھر پہلے کی ادا کرو انکا حق ف بیشک اللہ پوچھیگا ان سے [illegible] روایت

أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا بويع لخليفتين فاقتلوا الآخر منهما رواه مسلم وعن عرفجة رض قال

ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیعت ہو دو خلیفہ کے سو قتل کرو پچھلے کو ان دونوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عرفجہ رض

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه سيكون هنات وهنات فمن أراد أن يفرق أمر هذه الأمة وهي جميع فاضربوه

سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ قریب ہے کہ پیدا ہوں فتنے اور فساد ف پھر جو ارادہ کرے کہ جدائی ڈالے امر اس امت میں [illegible]

بالسيف كائنا من كان رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أتاكم وأمركم جميع على رجل

تلوار سے کیسا ہی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو آوے تمہارے پاس [illegible]

واحد يريد أن يشق عصاكم أو يفرق جماعتكم فاقتلوه رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى

چاہتا ہو کہ توڑے تمہاری لاٹھی یا جدا کرے تمہاری جماعت سو قتل کرو اسکو ف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من بايع إماما فأعطاه صفقة يده وثمرة قلبه فليطعه إن استطاع فإن جاء آخر ينازعه فاضربوا عنق

اللہ علیہ وسلم نے جو بیعت کرے ایک امام سے پھر دیوے اسکو ہاتھ کی حرکت اور حاصل اپنے دل کا ف تو مانے اسکی تابعداری کرے اگر ہو سکے پھر اگر آوے دوسرا [illegible]

الآخر رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن سمرة رض قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسأل الإمارة فإنك إن أعطيتها

[illegible] روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کیونکہ اگر تجھکو ملے

عن مسألة وكلت إليها وإن أعطيتها عن غير مسألة أعنت عليها متفق عليه وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

مانگنے سے تو سونپا جاویگا اسکی طرف ف اور اگر تجھکو بغیر مانگے ملے تو اسپر مدد دیا جاویگا ف متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إنكم ستحرصون على الإمارة وستكون ندامة يوم القيامة فنعم المرضعة وبئست الفاطمة رواه البخاري وعن أبي ذر رضـ قال

قلت يا رسول الله ألا تستعملني قال فضرب بيده على منكبي ثم قال يا أبا ذر إنك ضعيف وإنها أمانة وإنها يوم القيامة خزي وندامة إلا من

أخذها بحقها وأدى الذي عليه فيها وفي رواية قال له يا أبا ذر إني أراك ضعيفا وإني أحب لك ما أحب لنفسي لا تأمرن على اثنين

ولا تولين مال يتيم رواه مسلم وعن أبي موسى رضـ قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم أنا ورجلان من بني عمي فقال أحدهما يا رسول الله

أمرنا على بعض ما ولاك الله وقال الآخر مثل ذلك فقال إنا والله لا نولي على هذا العمل أحدا سأله ولا أحدا حرص عليه وفي رواية قال لا نستعمل

على عملنا من أراده متفق عليه وعن أبي هريرة رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون من خير الناس أشدهم كراهية لهذا الأمر

حتى يقع فيه متفق عليه وعن عبد الله بن عمر رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته

فالإمام الذي على الناس راع وهو مسئول عن رعيته والرجل راع على أهل بيته وهو مسئول عن رعيته والمرأة راعية على بيت زوجها

وولده وهي مسئولة عنهم وعبد الرجل راع على مال سيده وهو مسئول عنه ألا فكلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته متفق عليه

وعن معقل بن يسار رضـ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من وال يلي رعية من المسلمين فيموت وهو غاش لهم

إلا حرم الله عليه الجنة متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من عبد يسترعيه الله رعية فلم

يحطها بنصيحة إلا لم يجد رائحة الجنة متفق عليه وعن عائذ بن عمرو رضـ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن شر الرعاء

الحطمة رواه مسلم وعن عائشة رضـ قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم من ولي من أمر أمتي شيئا فشق عليهم فاشقق

عليه ومن ولي من أمر أمتي شيئا فرفق بهم فارفق به رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سے تنہا نہا ہے تعد نہیں تو وعدہ کا سب غنا ہی اللہ کی رکھے نفع سلطان کے نزدیک کہ یوم ان کامون کو

إن المقسطين عند الله على منابر من نور عن يمين الرحمن وكلتا يديه يمين الذين يعدلون في حكمهم وأهليهم وما ولوا رواه مسلم

بیشک انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک منبروں پر ہیں نور کے رحمن کے داہنے جانب اور دونوں ہاتھ اسکے داہنے ہیں جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور لوگوں میں

وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بعث الله من نبي ولا استخلف من خليفة إلا كانت له بطانتان بطانة

روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھیجا اللہ نے کسی نبی کو اور نہ مقرر کیا کسی خلیفے کو مگر اسکے دو بھیدی ہیں ایک

تأمره بالمعروف وتحضه عليه وبطانة تأمره بالشر وتحضه عليه والمعصوم من عصمه الله رواه البخاري وعن أنس قال كان قيس

حکم کرتا ہے اسکو بھلی بات کا اور اٹھاتا ہے اسکو اوپر اور دوسرا حکم کرتا ہے اسکو بری بات کا اور اٹھاتا ہے اسکو اوپر اسکے اور بچا وہ جسکو بچایا اللہ نے روایت کیا اسکو بخاری نے

بن سعد من النبي صلى الله عليه وسلم بمنزلة صاحب الشرط من الأمير رواه البخاري وعن أبي بكرة قال لما بلغ رسول الله صلى

بن سعد کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جیسی صاحب شرطہ کی امیر کے ساتھ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا جب پہنچی آنحضرت صلی

الله عليه وسلم أن أهل فارس ملكوا عليهم بنت كسرى قال لن يفلح قوم ولوا أمرهم امرأة رواه البخاري

الفصل الثاني

اللہ علیہ وسلم کو کہ فارس والوں نے والی کیا ہے اپنا اوپر کسریٰ کی بیٹی کو فرمایا ہرگز فلاح نہ پاوے گی وہ قوم جو حاکم کرے اپنے کام میں عورت کو روایت کیا اسکو بخاری نے

عن الحارث الأشعري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم آمركم بخمس بالجماعة والسمع والطاعة والهجرة والجهاد

روایت ہے حارث اشعری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کرتا ہوں میں تمکو پانچ خصلتوں کا ساتھ جماعت کے اور حکم سننا اور کہا ماننا اور وطن چھوڑنا اور جہاد کرنا

في سبيل الله وإنه من خرج من الجماعة قيد شبر فقد خلع ربقة الإسلام من عنقه إلا أن يراجع ومن دعا بدعوى الجاهلية

اللہ کی راہ میں اور حال یہ ہے کہ جو نکلا جماعت سے بمقدار ایک بالشت کے سو تحقیق نکالا اس نے رسی اسلام کی اپنی گردن سے مگر رجوع کرنے سے اور جو پکارے دعوت جاہلیت کی

فهو من جثى جهنم وإن صام وصلى وزعم أنه مسلم رواه أحمد والترمذي وعن زياد بن كسيب قال كنت مع أبي بكرة تحت

سو وہ دوزخیوں کی جماعت سے ہے اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور گمان کرے وہ مسلمان ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے زیاد بن کسیب سے کہا تھا میں ساتھ ابی بکرہ کے

منبر ابن عامر وهو يخطب وعليه ثياب رقاق فقال أبو بلال انظروا إلى أميرنا يلبس ثياب الفساق فقال أبو بكرة اسكت سمعت

ابن عامر کے منبر تلے اور وہ خطبہ پڑھتا تھا اور تھے اسپر کپڑے باریک سو کہا ابو بلال نے دیکھو ہمارے امیر کو پہنتا ہے کپڑے فاسقوں کا سو کہا ابو بکرہ نے چپ رہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول من أهان سلطان الله في الأرض أهانه الله رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن النواس

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے حقارت کی سلطان اللہ کی جو زمین میں ہے حقارت کریگا اسکو اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة لمخلوق في معصية الخالق رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے تابعداری مخلوق کی اللہ کی نافرمانی میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم ما من أمير عشرة إلا يؤتى به يوم القيامة مغلولا حتى يفك عنه العدل أو يوبقه الجور رواه الدارمي وعنه

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی سردار دس آدمی کا مگر لایا جاویگا اسکو قیامت کے دن گلے میں طوق ڈالکر یہانتک کہ چھڑاوے گا اسکو انصاف یا ہلاک کریگا اسکو ظلم روایت کیا اسکو دارمی نے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ويل للأمراء ويل للعرفاء ويل للأمناء ليتمنين أقوام يوم القيامة أن نواصيهم معلقة بالثريا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہے امیروں کی خرابی ہے چودھریوں کی خرابی ہے امانت داروں کی البتہ آرزو کرینگی قومیں روز قیامت کہ کاش کہ بال انکی پیشانی کے لٹکے

يتجلجلون بين السماء والأرض وأنهم لم يلوا عملا رواه في شرح السنة ورواه أحمد وفي روايته أن ذوائبهم كانت معلقة بالثريا

ہلتے درمیان آسمان و زمین کے اور آرزو کرینگے کہ وہ والی نہ ہوتے کسی کام پر روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت کیا اسکو احمد نے اور انکی ایک روایت میں ہے آرزو کرینگے کاش کہ چوٹیاں انکی لٹکی ہوتیں ثریا میں

يتذبذبون بين السماء والارض وانهم لم يكونوا عملوا على شيء ۔ وعن غالب القطان عن رجل عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله

لٹکتے ہوتے آسمان و زمین کے اور حکومت نہ ملی ان کو کسی چیز پر ۔ اور روایت ہے غالب القطان سے ایک مرد سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم ان العرافة حق ولا بد للناس من عرفاء ولكن العرفاء في النار رواه ابو داود ۔ وعن كعب بن عجرة قال قال لي رسول الله صلى الله

علیہ وسلم نے کہ سرداری ٹھیک ہے اور ضروری ہے لوگوں کو سردار لیکن سردار آگ میں ہیں ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے کعب بن عجرہ رض سے کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلی

عليه وسلم اعيذك بالله من امارة السفهاء قال وما ذاك قال امراء سيكونون من بعدي من دخل عليهم فصدقهم بكذبهم

اللہ علیہ وسلم نے پناہ میں دیتا ہوں تجھے اللہ کی بیوقوفوں کی سرداری سے عرض کیا کیا ہے وہ فرمایا سرداری امیروں کی جو ہونگے بعد میرے جو داخل ہوں ان پر پھر تصدیق کرے ان کے دروغ کی

واعانهم على ظلمهم فليسوا مني ولست منهم ولن يردوا علي الحوض ومن لم يدخل عليهم ولم يصدقهم بكذبهم ولم يعنهم

اور مدد کرے انکی ظلم پر سو وہ نہیں مجھ سے اور نہیں ہوں میں ان سے اور ہرگز نہ پہنچیں گے میرے پاس حوض کوثر پر اور جو نہ آوے ان کے پاس اور نہ سچا جانے انکو ان کے دروغ میں اور نہ مدد کرے

على ظلمهم فاولئك مني وانا منهم واولئك يردون علي الحوض رواه الترمذي والنسائي ۔ وعن ابن عباس رض عن النبي صلى

ان کے ظلم پر سو وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے اور وے پہنچینگے میرے پاس حوض کوثر پر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی

الله عليه وسلم قال من سكن البادية جفا ومن اتبع الصيد غفل ومن اتى السلطان افتتن رواه احمد والترمذي والنسائي وفي رواية

اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو رہے میدان میں سخت ہوتی ہے طبیعت اسکی اور جو دوڑے شکار کے پیچھے غافل ہوتا ہے اور جو آیا سلطان کے پاس فتنہ میں پڑا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور ایک روایت میں ہے

ابي داود من لزم السلطان افتتن وما ازداد عبد من السلطان دنوا الا ازداد من الله بعدا ۔ وعن المقدام بن معدي كرب رض

ابی داؤد کی جو ملازمت کرے سلطان کی فتنہ میں پڑتا ہے اور نہیں زیادہ قرب پاتا ہے کوئی بندہ سلطان سے مگر زیادہ دور ہوتا ہے اللہ سے ف اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب رض سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضرب على منكبيه ثم قال افلحت يا قديم ان مت ولم تكن اميرا ولا كاتبا ولا عريفا رواه ابو داود

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارا اسکے دونوں پہلو پر اور فرمایا مقرر تو مراد کو پہنچا اے قدیم ف اگر مر تو نہ ہو امیر اور نہ اسکا کاتب اور نہ عریف روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن عقبة بن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة صاحب مكس يعني الذي يعشر الناس رواه احمد وابو داود

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں صاحب مکس جو عشر لیتا ہے ف لوگوں سے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد

والدارمي ۔ وعن ابي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب الناس الى الله يوم القيامة واقربهم منه مجلسا امام

اور دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بڑا پیارا آدمی اللہ کے پاس قیامت کے دن اور بہت مقرب مجلس میں اللہ کے پاس

عادل وان ابغض الناس الى الله يوم القيامة واشدهم عذابا وفي رواية وابعدهم منه مجلسا امام جائر رواه الترمذي وقال هذا حديث

انصاف والا بادشاہ اور بہت مغضوب لوگوں میں اللہ کے پاس قیامت کے دن اور بہت سختی کیے گئے ازروئے عذاب کے اور ایک روایت میں اور بہت دور تر ان میں اللہ سے مجلس میں بے انصاف بادشاہ ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن غريب ۔ وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم افضل الجهاد من قال كلمة حق عند سلطان جائر رواه الترمذي وابو داود

حسن غریب ہے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل جہاد کا یہ ہے کہ کہا کلمہ حق کا پاس سلطان ظالم کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد

وابن ماجة ورواه احمد والنسائي عن طارق بن شهاب ۔ وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اراد الله بالامير خيرا جعل

اور ابن ماجہ نے اور روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے طارق بن شہاب سے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کرتا ہے اللہ امیر کے ساتھ بھلائی کا

له وزير صدق ان نسي ذكره وان ذكر اعانه واذا اراد به غير ذلك جعل له وزير سوء ان نسي لم يذكره وان ذكر لم يعنه رواه ابو داود

اسکے لئے وزیر سچا اگر بھولتا ہے یاد دلاتا ہے اسکو اور اگر یاد کرے مدد کرتا ہے اسکی اور جب چاہتا ہے اسکے سوا کچھ اور کرتا ہے اسکے لئے برا وزیر اگر بھولے نہ یاد دلاوے اور ذکر کرے نہ مدد کرے اسکی روایت کیا اسکو ابو داؤد

والنسائي وعن ابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الامير اذا ابتغى الريبة في الناس افسدهم رواه ابو داود

اور نسائی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ امیر جب ڈھونڈتا ہے تہمت لوگوں میں تو بگاڑتا ہے انکو روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن معاوية رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انك اذا اتبعت عورات الناس افسدتهم رواه البيهقي في

اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ جب تو پیچھے پڑا تو لوگوں کے عیب کے تو بگاڑا تو نے انکو روایت کیا اسکو بیہقی نے

شعب الايمان وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انتم وائمة من بعدي يستأثرون بهذا الفيء قلت

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسا ہوگا حال تمہارا ساتھ اماموں کے جو ہونگے میرے بعد اختیار کرینگے اپنے واسطے اس

اما والذي بعثك بالحق اضع سيفي على عاتقي ثم اضرب به حتى القاك قال اولا ادلك على خير من ذلك تصبر حتى تلقاني رواه

سنتے رہیے ابی ذر نے قسم اسکی جسنے بھیجا آپکو حق پر رکھونگا اپنی تلوار کندھے پر پھر ماروں اس سے یہانتک کہ ملونگا تجھسے فرمایا کیا نہ بتلاؤں میں تجھے بہتر اس سے صبر کر یہانتک کہ ملے تو مجھ سے روایت کیا اسکو

ابو داود الفصل الثالث عن عائشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتدرون من السابقون الى ظل الله عز و

ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بھلا جانتے ہو کون ہیں سبقت کرنیوالے اللہ کے سایہ کی طرف غالب

يوم القيمة قالوا الله ورسوله اعلم قال الذين اذا اعطوا الحق قبلوه واذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لانفسهم

قیامت کے دن عرض کیا اللہ اور اسکا رسول خوب جانتا ہے فرمایا ایسے ہیں کہ جب انکو حق دیا جائے قبول کریں اور جب مانگا جائے ان سے دے دیتے ہیں اسکو اور حکم کرتے ہیں لوگوں کے لیے مانند فیصلے اپنے کے

وعن جابر بن سمرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثلث اخاف على امتي الاستسقاء بالانواء وحيف

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ کو اللہ کا درود ان پر اور سلام فرماتے تین خصلتوں سے ڈرتا ہوں اپنی امت پر پانی مانگنا انواء سے یعنی منازل چاند سے اور ظلم

السلطان وتكذيب بالقدر وعن ابي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة ايام اعقل يا ابا ذر ما يقال لك بعد فلما كان

سلطان کا اور جھٹلانا تقدیر کا ۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ دن سمجھ اے اباذر جو چیز کہی جاتی ہے تجھے بعد اسکے

اليوم السابع قال اوصيك بتقوى الله في سر امرك وعلانيته واذا اسأت فاحسن ولا تسألن احدا شيئا وان سقط سوطك ولا

ساتویں دن فرمایا وصیت کرتا ہوں تمکو اللہ سے ڈرنے کی اپنے چھپے اور کھلے کام میں اور جب برائی کرے تو پھر نیکی کر اور نہ مانگ کسی سے کچھ اگرچہ گر جائے چابک تیرا اور نہ اختیار کر

تقبض امانة ولا تقض بين اثنين وعن ابي امامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من رجل يلي امر عشرة فما فوق ذلك الا اتى الله عز وجل

امانت اور نہ فیصلہ کر درمیان دو کے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی مرد کہ والی ہوتا ہے دس شخص کے کام پر اور زیادہ اس سے مگر حاضر ہوگا اللہ غالب

مغلولا يوم القيمة يده الى عنقه فكه بره او اوبقه اثمه اولها ملامة واوسطها ندامة واخرها خزي يوم القيمة وعن معاوية

اور بندھے گلے میں طوق ہیں کر قیامت کے دن ہوگا ہاتھ اسکا اسکی گردن کی طرف چھڑاویگی اسکو نیکی اسکی یا ہلاک کریگا اسکو گناہ اسکا اول اسکے ملامت ہے اور بیچ اسکے ندامت ہے اور آخر اسکے رسوائی ہے قیامت کے دن اور روایت ہے معاویہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل قال فما زلت اظن اني مبتلى بعمل لقول النبي صلى الله عليه

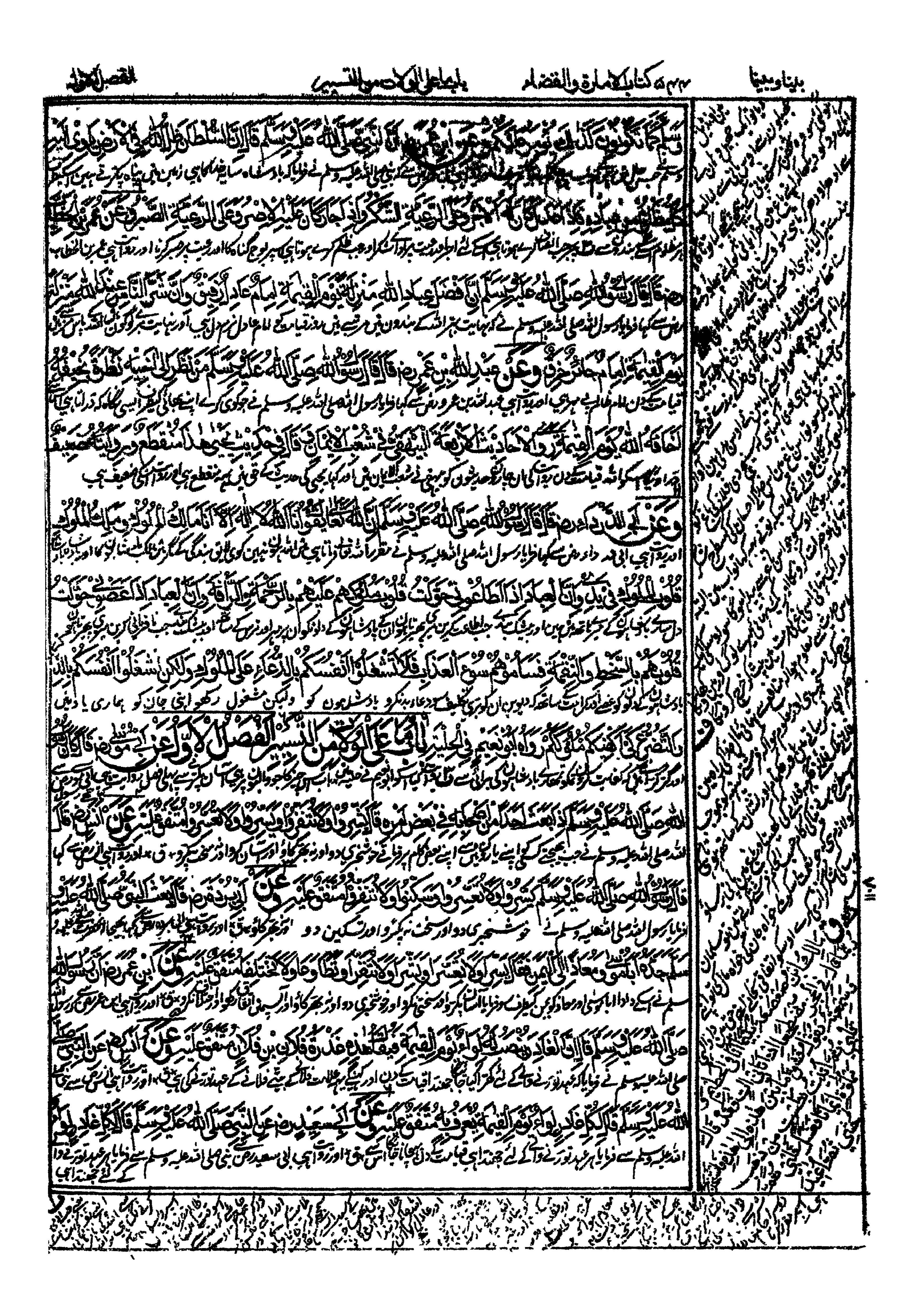
رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے معاویہ اگر والی ہو تو کسی کام پر تو ڈر اللہ سے اور انصاف کر کہا سو ہمیشہ خیال کرتا میں کہ پھنسونگا کسی کام میں فرمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم حتى ابتليت وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعوذوا بالله من رأس السبعين وامارة الصبيان روى الاحاديث

وسلم کے یہاں تک کہ پھنسا میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگو اللہ کی ستر برس کے سرے سے اور لڑکوں کی سرداری سے روایت کیا ان

الستة كلها احمد وروى البيهقي حديث معاوية في دلائل النبوة وعن يحيى بن هاشم عن يونس بن ابي اسحق عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله

چھ حدیثوں کو احمد نے اور روایت کی بیہقی نے معاویہ کی حدیث دلائل النبوة میں اور روایت ہے یحیی بن ہاشم سے یونس بن ابی اسحق سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ



...وسلم كما تكونون كذلك يؤمر عليكم. وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن السلطان ظل الله في الأرض يأوي إليه كل مظلوم من عباده فإذا عدل كان له الأجر وعلى الرعية الشكر وإذا جار كان عليه الإصر وعلى الرعية الصبر. وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أفضل عباد الله عند الله منزلة يوم القيامة إمام عادل رفيق وإن شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة إمام جائر خرق. وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نظر إلى أخيه نظرة يخيفه أخافه الله يوم القيامة. روى الأحاديث الأربعة البيهقي في شعب الإيمان وقال في حديث يحيى هذا منقطع وروايته ضعيف.

وعن أبي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يقول أنا الله لا إله إلا أنا مالك الملوك وملك الملوك قلوب الملوك في يدي وإن العباد إذا أطاعوني حولت قلوب ملوكهم عليهم بالرحمة والرأفة وإن العباد إذا عصوني حولت قلوبهم بالسخط والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا أنفسكم بالدعاء على الملوك ولكن اشغلوا أنفسكم بالذكر والتضرع كي أكفيكم ملوككم. رواه أبو نعيم في الحلية.

باب ما على الولاة من التيسير

الفصل الأول

عن أبي موسى قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا بعث أحدا من أصحابه في بعض أمره قال بشروا ولا تنفروا ويسروا ولا تعسروا. متفق عليه. وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسروا ولا تعسروا وسكنوا ولا تنفروا. متفق عليه. وعن أبي بردة رض قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم جده أبا موسى ومعاذا إلى اليمن فقال يسرا ولا تعسرا وبشرا ولا تنفرا وتطاوعا ولا تختلفا. متفق عليه. وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الغادر ينصب له لواء يوم القيامة فيقال هذه غدرة فلان بن فلان. متفق عليه. وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء يوم القيامة يعرف به. متفق عليه. وعن أبي سعيد رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لكل غادر لواء...

عند استه يوم القيامة وفي رواية لكل غادر لواء يوم القيامة يرفع له بقدر غدره ألا ولا غادر أعظم غدرا من أمير عامة رواه مسلم

ہر دغاباز کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا جو اس کی دغا کے موافق بلند کیا جائے گا سنو کوئی دغاباز بڑا نہیں ہے اس حاکم سے جو عام لوگوں پر ہو روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني عن عمرو بن مرة أنه قال لمعاوية سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولاه الله شيئا من أمر المسلمين فاحتجب دون حاجتهم وخلتهم وفقرهم احتجب الله دون حاجته وخلته وفقره فجعل معاوية رجلا على حوائج الناس رواه أبو داود والترمذي وفي رواية له ولأحمد أغلق الله أبواب السماء دون خلته وحاجته ومسكنته

دوسری فصل روایت ہے عمرو بن مرہ رض سے کہا انہوں نے معاویہ کو سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسکو حاکم کیا اللہ نے کچھ بھی مسلمانوں کے کام کا پھر چھپایا اپنی محتاجی اور بے مائیگی سے نہ نکالیگا اللہ اسکی حاجت اور محتاجی کو پھر مقرر کیا معاویہ نے ایک شخص کو لوگوں کی حاجت پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور اسکی اور احمد کی ایک روایت میں ہے بند کریگا اللہ دروازہ آسمان کے اسکی حاجت اور محتاجی کے وقت

الفصل الثالث عن أبي الشماخ الأزدي عن ابن عم له من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أنه أتى معاوية فدخل عليه فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ولي من أمر الناس شيئا ثم أغلق بابه دون المسلمين أو المظلوم أو ذي الحاجة أغلق الله دونه أبواب رحمته عند حاجته وفقره أفقر ما يكون إليه وعن عمر بن الخطاب رض أنه كان إذا بعث عماله شرط عليهم أن لا تركبوا برذونا ولا تأكلوا نقيا ولا تلبسوا رقيقا ولا تغلقوا أبوابكم دون حوائج الناس فإن فعلتم شيئا من ذلك فقد حلت بكم العقوبة ثم يشيعهم رواهما البيهقي في شعب الإيمان

تیسری فصل روایت ہے ابی الشماخ الازدی سے اپنے چچیرے بھائی سے جو یاروں میں سے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آیا وہ معاویہ کے پاس پھر گیا نزدیک انکے پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو والی ہو لوگوں کے کسی چیز پر پھر بند کرے دروازہ اپنا مسلمانوں پر یا مظلوم یا حاجت والے پر بند کرتا ہے اللہ اسپر اپنی رحمت کا دروازہ اسکی حاجت اور محتاجی کے وقت نہایت محتاج ہو خدا کی طرف اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ جب بھیجتے عاملوں کو شرط کرتے ان سے یہ کہ نہ سوار ہو ترکی گھوڑے پر اور نہ کھاؤ چھانا ہوا آٹا اور نہ پہنو باریک کپڑے اور نہ بند کرو دروازہ اپنے لوگوں کی حاجتوں پر پھر اگر کرو گے کچھ ان میں سے تو اترے گا تم پر عذاب پھر رخصت کرتے انکو روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب العمل في القضاء والخوف منه

الفصل الأول عن أبي بكرة رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يقضين حكم بين اثنين وهو غضبان متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو وأبي هريرة رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا حكم الحاكم فاجتهد وأصاب فله أجران وإذا حكم فاجتهد وأخطأ فله أجر واحد متفق عليه

باب عمل کا قضا میں اور ڈرنا اس سے۔ پہلی فصل روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ نہ فیصلہ کرے کوئی حاکم دو شخص کے درمیان غصہ کی حالت میں ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو اور ابی ہریرہ رض سے کہا ان دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حکم دیا حاکم نے اور عقل دوڑائی پھر ٹھیک جری تو اسکو دو ثواب ہیں اور جب حکم کیا اور عقل دوڑائی پھر خطا کی عقل نے تو اسکو ایک ثواب ہے ق

الفصل الثاني عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جعل قاضيا بين الناس فقد ذبح بغير سكين رواه أحمد والترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتغى القضاء وسأل وكل إلى نفسه ومن أكره عليه أنزل الله عليه ملكا يسدده رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن بريدة

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قاضی بنایا لوگوں میں سو ذبح ہوا بغیر چھری کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو طلب کرے عہدۂ قضا اور مانگے اسکو سونپا جاتا ہے اپنے نفس کی طرف اور جسکو زبردستی دیا جاتا ہے اللہ اسپر فرشتہ اسکو سیدھا رکھتا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بریدہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القضاة ثلثة واحد في الجنة واثنان في النار فاما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به
ورجل عرف الحق فجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو في النار رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة رض قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله
النار رواه ابو داود وعن معاذ بن جبل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما بعثه الى اليمن قال كيف تقضي اذا عرض لك قضاء
قال اقضي بكتاب الله قال فان لم تجد في كتاب الله قال فبسنة رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فان لم تجد في سنة رسول الله قال
اجتهد برأيي ولا آلو قال فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم على صدره وقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضى به رسول الله
رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن علي رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن قاضيا فقلت يا رسول الله
ترسلني وانا حديث السن ولا علم لي بالقضاء فقال ان الله سيهدي قلبك ويثبت لسانك اذا تقاضى اليك رجلان فلا تقض
للاول حتى تسمع كلام الآخر فانه احرى ان يتبين لك القضاء قال فما شككت في قضاء بعد رواه الترمذي وابو داود
وابن ماجة وسنذكر حديث ام سلمة انما اقضي بينكم برأيي في باب الاقضية والشهادات ان شاء الله تعالى

الفصل الثالث

عن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من حاكم يحكم بين الناس الا جاء يوم القيمة وملك آخذ بقفاه
ثم يرفع رأسه الى السماء فان قال القه القاه في مهواة اربعين خريفا رواه احمد وابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن عائشة
رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليأتين على القاضي العدل يوم القيمة ساعة يتمنى انه لم يقض بين اثنين في تمرة قط رواه
احمد وعن عبد الله بن ابي اوفى رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله مع القاضي ما لم يجر فاذا جار تخلى عنه ولزمه

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَفِي رِوَايَةٍ فَإِذَا جَارَ وُكِلَ إِلَى نَفْسِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّ مُسْلِمًا وَيَهُودِيًّا اخْتَصَمَا إِلَى عُمَرَ فَرَأَى

کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ہے جب ظلم کیا سونپا گیا اپنے نفس کی طرف اور روایت ہے سعید بن المسیب سے کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی جھگڑے لائے عمر رض کے پاس سو دیکھا

الْحَقَّ لِلْيَهُودِيِّ فَقَضَى لَهُ عُمَرُ بِهِ فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ وَمَا يُدْرِيكَ فَقَالَ

حق یہودی کا یہی دیا عمر نے یہودی کو حق سو کہا عمر کو یہودی نے قسم اللہ کی فیصلہ کیا تو نے حق سو مارا اس کو حضرت عمر رض نے درے اور کہا اور تجھ کو کیا خبر ہے سو کہا

الْيَهُودِيُّ وَاللّٰهِ إِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّهُ لَيْسَ قَاضٍ يَقْضِي بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهِ مَلَكٌ يُسَدِّدَانِهِ وَيُوَفِّقَانِهِ لِلْحَقِّ

یہودی نے قسم ہے اللہ کی ہم پاتے ہیں توراۃ میں کہ نہیں کوئی قاضی جو حکم کرے حق پر مگر اس کے داہنے اور بائیں دو فرشتے درستی کرتے ہیں اس کے کام درستی اور توفیق دیتے ہیں اس کو حق کی طرف

مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَإِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَوَتُعَافِينِي

جب تک کہ رہے حق پر اور جب چھوڑ دیتا ہے حق کو چڑھ جاتے ہیں دونوں اس کو چھوڑ کر روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت ہے ابن موہب سے کہ عثمان بن عفان نے کہا ابن عمر کو قاضی ہو کر فیصلہ کر لوگوں میں کہا مجھ کو معاف رکھو

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ فَمَا تَكْرَهُ مِنْ ذٰلِكَ وَقَدْ كَانَ أَبُوكَ يَقْضِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى

اے امیر المومنین کہا عثمان نے اور کیوں برا جانتا ہے تو اس کو اور تھا باپ تیرا قاضی کہا اس لئے کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ہو قاضی پھر فیصلہ کرے

بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ أَنْ يَنْقَلِبَ مِنْهُ كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ رَزِينٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ

انصاف سے سو لائق ہے کہ نکلے اس سے برابر پھر دوسری دفعہ نہ کہا اس کو عثمان نے بعد اس کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور رزین کی ایک روایت میں نافع سے کہ ابن عمر رض نے کہا عثمان

رض يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَقْضِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ إِنَّ أَبَاكَ كَانَ يَقْضِي فَقَالَ إِنَّ أَبِي لَوْ أَشْكَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

رض کو یا امیر المومنین حکم نہ کروں گا درمیان دو مردوں کے کہا باپ تیرا حکم کرتا تھا کہا اگر مشکل ہوتا باپ پر میرے کوئی حکم پوچھتا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَشْكَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ شَيْءٌ سَأَلَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنِّي لَا أَجِدُ مَنْ أَسْأَلُهُ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

اللہ علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتا رسول اللہ پر کچھ پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور میں نہیں پاتا ہوں کسی کو کہ پوچھوں اس سے اور سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَاذَ بِعَظِيمٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَأَعِيذُوهُ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جس نے پناہ مانگی اللہ کی سو اس نے پناہ لی بڑے کی اور سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو کوئی پناہ پکڑے اللہ کی سو پناہ دو تم

تَجْعَلَنِي قَاضِيًا فَأَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ أَحَدًا

بَابُ رِزْقِ الْوُلَاةِ وَهَدَايَاهُمْ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ

قاضی تب درگذر کیا عثمان نے اس سے اور کہا نہ خبر کر تو کسی کو — باب والیوں کی روزی اور ان کے ہدایا کا — پہلی فصل — روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُعْطِيكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دیتا ہوں تم کو اور نہ روکتا ہوں بانٹنے والا ہوں رکھتا ہوں جہاں کا حکم ہوا مجھ کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللّٰهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لوگ گھستے ہیں اللہ کے مال میں ناحق سو ان کے لئے آگ ہے روز قیامت کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے

عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رض قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مُؤْنَةِ أَهْلِي وَشُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ

عائشہ رض سے بولیں جب خلیفہ ہوئے ابوبکر رض کہا کہ بے شک معلوم ہے میری قوم کو کہ حرفت میری ایسی نہ تھی کہ تنگی ہوتی میرے اہل کو اور پھنسا میں مسلمانوں کے کام میں

فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ بُرَيْدَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهِ

سو اب کھائیں گے لوگ میرے اس مال سے اور سعی کریگا ابوبکر واسطے مسلمانوں کے اس مال میں روایت کیا اس کو بخاری نے — دوسری فصل — روایت ہے بریدہ رض سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال من استعملناه على عمل فرزقناه رزقا فما اخذ بعد ذلك فهو غلول رواه ابو داود وعن عمر رض قال عملت على عهد

علیہ وسلم سے فرمایا جسکو بھیجا ہم نے کسی کام پر اور مقرر کی ہم نے اسکو تنخواہ پھر جو کچھ لیگا بعد اسکے سو وہ خیانت ہے نقل کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فعملني رواه ابو داود وعن معاذ رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن فلما سرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں مجھے اجرت اس عمل کی دی نقل کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا بھیجا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف جب

ارسل في اثري فرددت فقال اتدري لم بعثت اليك لا تصيبن شيئا بغير اذني فانه غلول ومن يغلل يأت بما غل يوم القيامة لهذا

دعوتك فامض لعملك رواه الترمذي وعن المستورد بن شداد رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول من كان لنا

عاملا فليكتسب زوجة فان لم يكن له خادم فليكتسب خادما فان لم يكن له مسكن فليكتسب مسكنا وفي رواية من

اتخذ غير ذلك فهو غال رواه ابو داود وعن عدي بن عميرة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا ايها الناس من عمل

منكم لنا على عمل فكتمنا منه مخيطا فما فوقه فهو غال يأتي به يوم القيامة فقام رجل من الانصار فقال يا رسول الله اقبل

عني عملك قال وما ذاك قال سمعتك تقول كذا وكذا قال وانا اقول ذلك من استعملناه على عمل فليأت بقليله وكثيره فما اوتي

منه اخذه وما نهي عنه انتهى رواه مسلم وابو داود واللفظ له وعن عبد الله بن عمرو رض قال لعن رسول الله صلى الله

عليه وسلم الراشي والمرتشي رواه ابو داود وابن ماجه ورواه الترمذي عنه وعن ابي هريرة ورواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

عن ثوبان وزاد والرائش يعني الذي يمشي بينهما وعن عمرو بن العاص رض قال ارسل الي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اجمع عليك

سلاحك وثيابك ثم ائتني فاتيته وهو يتوضأ فقال يا عمرو اني ارسلت اليك لابعثك في وجه يسلمك الله و

يغنمك وازعب لك زعبة من المال فقلت يا رسول الله ما كانت هجرتي للمال ما كانت الا لله ولرسوله قال نعما بالمال الصالح للرجل

الصالح رواه في شرح السنة وروى احمد نحوه وفي روايته قال نعم المال الصالح للرجل الصالح

الفصل الثالث عن ابي امامة رض ان

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شفع لأحد شفاعة فأهدى له هدية عليها فقبلها فقد أتى بابا عظيما من أبواب الربوا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی کی سفارش کی پھر اس نے اسکے لئے ہدیہ بھیجا بسبب سفارش کے پھر قبول کیا اسکو تو البتہ آیا بڑے دروازے میں سود کے دروازوں سے

رواه أبو داود

باب الأقضية والشهادات

الفصل الأول

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم

سود کے۔ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ باب جھگڑوں کا اور گواہیوں کا ۔ پہلی فصل روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لو يعطى الناس بدعواهم لادعى ناس دماء رجال وأموالهم ولكن اليمين على المدعى عليه رواه مسلم وفي شرح النووي

فرمایا اگر دیئے جاویں آدمی صرف دعوے سے اپنے تو دعوی کریں کچھ لوگ خون کا لوگوں کے اور مالوں کا انکے ولیکن قسم مدعی علیہ پر ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور شرح نووی میں ہے

أنه قال وجاء في رواية البيهقي بإسناد حسن أو صحيح زيادة عن ابن عباس مرفوعا لكن البينة على المدعي واليمين

کہ کہا اور آیا ہے بیہقی کی روایت میں اسناد حسن یا صحیح سے زیادہ ابن عباس سے مرفوع ہو کر لیکن دلیل مدعی پر ہے اور قسم

على من أنكر وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر وهو فيها فاجر يقتطع بها مال

منکر پر ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے حلف کیا یمین صبر پر اور وہ جھوٹا ہے کاٹ لے اس سے مال

امرئ مسلم لقي الله يوم القيامة وهو عليه غضبان فأنزل الله تعالى تصديق ذلك إن الذين يشترون بعهد الله وأيمانهم ثمنا قليلا إلى

مرد مسلمان کا ملیگا اللہ تعالی سے روز قیامت کو اور وہ سبحانہ تعالی اس پر غصے میں ہوگا سو اتاری اللہ تعالی نے تصدیق اسکی جو لوگ خرید کرتے ہیں اللہ کے قرار …

آخر الآية متفق عليه وعن أبي أمامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع حق امرئ مسلم بيمينه فقد أوجب الله له النار

آیت تک ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کاٹا حق مرد مسلمان کا ساتھ قسم اپنی کے سو مقرر کر دی اللہ نے اس کے لئے آگ

وحرم عليه الجنة فقال له رجل وإن كان شيئا يسيرا يا رسول الله قال وإن كان قضيبا من أراك رواه مسلم وعن أم سلمة رض أن رسول الله

اور حرام کی اس پر جنت سو عرض کیا اس سے ایک مرد نے اور اگرچہ کوئی چیز تھوڑی ہو یا رسول اللہ فرمایا اور اگرچہ ایک ٹہنی پیلو کی ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال إنما أنا بشر وإنكم تختصمون إلي ولعل بعضكم أن يكون ألحن بحجته من بعض فأقضي له على نحو ما أسمع منه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں اور تم جھگڑا لاتے ہو میری طرف اور شاید کہ ہو بعض تمہارا زیادہ زبان دار بیان کرنے میں دلیل دوسرے سے سو حکم کروں

فمن قضيت له بشيء من حق أخيه فلا يأخذنه فإنما أقطع له قطعة من النار متفق عليه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله

سو جسکے لئے حکم کیا میں نے بھائی کے حق میں کسی چیز سے سو چاہئے کہ نہ لے اسکو مگر دیتا ہوں میں اسکو ٹکڑا آگ کا ۔ متفق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم إن أبغض الرجال إلى الله الألد الخصم متفق عليه وعن ابن عباس رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہایت غضب کئے گئے لوگوں میں اللہ کے نزدیک سخت جھگڑالو ہے ۔ متفق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا

بيمين وشاهد رواه مسلم وعن علقمة بن وائل عن أبيه قال جاء رجل من حضرموت ورجل من كندة إلى النبي صلى الله

قسم اور ایک گواہ سے ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے اپنے باپ سے کہا آیا ایک مرد حضرمی اور ایک مرد کندی نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال الحضرمي يا رسول الله إن هذا غلبني على أرض لي فقال الكندي هي أرضي وفي يدي ليس له فيها حق فقال النبي صلى الله

علیہ وسلم پاس سو کہا حضرمی نے یا رسول اللہ مقرر یہ مرد غلبہ کر گیا میری زمین پر … کہا کندی نے یہ زمین میری ہے میرے ہاتھ میں ہے نہیں ہے اسکا حق سو فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم للحضرمي ألك بينة قال لا قال فلك يمينه قال يا رسول الله إن الرجل فاجر لا يبالي على ما حلف عليه وليس يتورع من شيء

علیہ وسلم نے حضرمی کو کیا تیرے گواہ ہیں عرض کیا نہیں فرمایا سو تیرے لئے قسم ہے اسکی کہا یا رسول اللہ یہ مرد … نہیں پرواہ کرتا … اور نہیں پرہیز کرتا کسی چیز سے

قال ليس لك منه الا ذلك فانطلق ليحلف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ادبر لئن حلف على ماله لياكله ظلما ليلقين الله

فرمایا نہیں حق تیرا اس سے مگر یہی وہ مرد قسم کھانے کو تیار ہوا پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس نے پیٹھ پھیری اگر قسم کھائی اس نے اس کے مال پر کہ کھاوے اس کو ظلم سے البتہ ملے گا

وهو عنه معرض رواه مسلم وعن ابي ذر انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من ادعى ما ليس له فليس منا وليتبوأ مقعده

اللہ سے اس حال میں کہ وہ اس سے منہ پھیرنے والا ہوگا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی دعوی کرے اس چیز کا جو نہیں اس کی پس وہ ہم میں سے نہیں اور چاہیے کہ پکڑے اپنا ٹھکانا

من النار رواه مسلم وعن زيد بن خالد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم بخير الشهداء الذي يأتي بشهادته

آگ میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر دوں تم کو بہتر گواہوں سے وہ گواہ کہ جو لاتا ہے گواہی

قبل ان يسألها رواه مسلم وعن ابن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الناس قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين

پہلے اس سے کہ پوچھے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر لوگوں میں میرے زمانے کے لوگ ہیں پھر جو

يلونهم ثم يجيء قوم تسبق شهادة احدهم يمينه ويمينه شهادته متفق عليه وعن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم عرض على

ان سے ملے ہوئے ہیں پھر آویگی ایک قوم کہ سبقت کریگی گواہی ان کی ایک کی قسم اس کی پر اور قسم اس کی گواہی پر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کی

قوم اليمين فاسرعوا فامر ان يسهم بينهم في اليمين ايهم يحلف رواه البخاري

ایک قوم سے قسم سو جلدی کی انہوں نے قسم کھانے میں پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاوے درمیان ان کے قسم میں کہ کون ان میں سے قسم کھاوے روایت کیا اس کو بخاری نے

الفصل الثاني

دوسری فصل

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي وعن ام سلمة رض عن النبي

روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گواہ مدعی پر ہیں اور قسم مدعی علیہ پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے نبی

صلى الله عليه وسلم في رجلين اختصما اليه في مواريث لم تكن لهما بينة الا دعواهما فقال من قضيت له بشيء من حق اخيه فانما

صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ دو مردوں کے جو جھگڑا لائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس میراث میں نہ تھے ان کے گواہ مگر صرف دعوی سو فرمایا جس کو دلایا میں اسکے بھائی کے حق سے

اقطع له قطعة من النار فقال الرجلان كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن اذهبا فاقتسما وتوخيا

دیتا ہوں اس کو ایک ٹکڑا آگ کا کہا ان دونوں میں سے ہر ایک نے یا رسول اللہ حق میرا میرے رفیق کے لئے ہے فرمایا نہیں ولیکن جاؤ اور حصہ کرو آپس میں

الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما صاحبه وفي رواية قال انما اقضي بينكما برأيي فيما لم ينزل علي فيه رواه ابو داود وعن

ٹھیک ٹھیک پھر قرعہ ڈالو اور حلال کردے ہر ایک تم دونوں میں سے اپنے یار کو اور ایک روایت میں فرمایا سوا اس کے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں اپنے اجتہاد سے اس چیز میں جو نہیں اترا مجھ پر اس کے باب میں

جابر بن عبد الله ان رجلين تداعيا دابة فاقام كل واحد منهما البينة انها دابته نتجها فقضى بها رسول الله صلى الله

جابر بن عبد اللہ سے کہ دو مرد نے دعوی کیا ایک چوپایہ کا اور لایا ہر ایک نے ان دونوں میں سے گواہ کہ وہ چوپایہ اس کا ہے کہ پیدا ہوا اس کے گھر میں پھر دلوایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم للذي في يده رواه في شرح السنة وعن ابي موسى الاشعري ان رجلين ادعيا بعيرا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے اس چوپائے کو جس کے گھر میں تھا روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہ دو مرد نے دعوی کیا ایک اونٹ کا زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فبعث كل واحد منهما شاهدين فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم بينهما نصفين رواه ابو داود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجه

پس بھیجا ان دونوں نے گواہ پھر حصہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان آدھا آدھا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور اسی کی ایک روایت میں اور نسائی اور ابن ماجہ کی

ان رجلين ادعيا بعيرا ليست لواحد منهما بينة فجعله النبي صلى الله عليه وسلم بينهما وعن ابي هريرة رض ان رجلين اختصما

کہ دو مرد نے دعوی کیا ایک اونٹ کا نہ تھا ان میں سے کسی کا گواہ پس کیا اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ دو مرد جھگڑے

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم استہما علی الیمین رواہ ابو داود وابن ماجہ وعن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ

پس فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو قسم کھانے پر روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی

وسلم قال لرجل حلفہ احلف باللہ الذی لا الہ الا ہو ما لہ عندک شیء یعنی للمدعی رواہ ابو داود وعن الاشعث بن قیس

قال کان بینی وبین رجل من الیہود ارض فجحدنی فقدمتہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال الک بینۃ قلت لا قال للیہودی احلف

قلت یا رسول اللہ اذا یحلف ویذہب بمالی فانزل اللہ تعالی ان الذین یشترون بعہد اللہ وایمانہم ثمنا قلیلا الآیۃ رواہ ابو داود

وعنہ ان رجلا من کندۃ ورجلا من حضرموت اختصما الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ارض من الیمن فقال الحضرمی

یا رسول اللہ ان ارضی اغتصبنیہا ابو ہذا وہی فی یدہ قال ہل لک بینۃ قال لا ولکن احلفہ واللہ ما یعلم انہا ارضی اغتصبنیہا

ابوہ فتہیأ الکندی للیمین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقتطع احد مالا بیمین الا لقی اللہ وہو اجذم فقال

الکندی ہی ارضہ رواہ ابو داود وعن عبد اللہ بن انیس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اکبر الکبائر الشرک

باللہ وعقوق الوالدین والیمین الغموس وما حلف حالف باللہ یمین صبر فادخل فیہا مثل جناح بعوضۃ الا جعلت نکتۃ فی قلبہ الی یوم

القیامۃ رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث غریب وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحلف احد عند منبری ہذا

علی یمین آثمۃ ولو علی سواک اخضر الا تبوأ مقعدہ من النار او وجبت لہ النار رواہ مالک وابو داود وابن ماجہ وعن خریم بن

فاتک قال صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شہادۃ الزور بالاشراک باللہ ثلث

مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء للہ غیر مشرکین بہ رواہ ابو داود وابن ماجہ ورواہ احمد والترمذی

عن ایمن بن خریم الا ان ابن ماجہ لم یذکر القراءۃ وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تجوز شہادۃ خائن ولا خائنۃ

حدا ولا ذي غمر على اخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا القانع مع اهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث

اور نہ حد لگائی گئی ہو اور نہ کینہ والے کی اپنے بھائی پر اور نہ جو شخص کہ متہم ہو ولا یا قرابت میں اور نہ ...

غريب ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم

غریب ہے اور یزید بن زیاد دمشقی راوی منکر الحدیث ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على اخيه ورد شهادة القانع لاهل البيت رواه ابو داود

فرمایا نہیں جائز ہے گواہی خیانت کرنے والے کی اور خیانت والی کی اور نہ زنا کرنے والے مرد اور ... اور رد کی گواہی ... گھر والوں کے ساتھ

وعن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة بدوي على صاحب قرية رواه ابو داود وابن ماجه وعن عوف

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے جائز گواہی بدوی کی شہری پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عوف

بن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم قضى بين رجلين فقال المقضي عليه لما ادبر حسبي الله ونعم الوكيل فقال النبي صلى الله عليه

بن مالک سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا درمیان دو مردوں کے سو کہا جس پر حکم ہوا جب پیٹھ پھیری بس ہے مجھکو اللہ اور وہ بہتر کام بنانے والا ہے فرمایا

وسلم ان الله تعالى يلوم على العجز ولكن عليك بالكيس فاذا غلبك امر فقل حسبي الله ونعم الوكيل رواه ابو داود وعن بهز بن حكيم عن

وسلم نے مقرر اللہ تعالیٰ ملامت کرتا ہے آدمی کو بیوقوفی پر ولیکن تجھ پر ہے ہوشیاری کرنی پھر جب غالب آئے تجھ پر کام سو کہہ حسبی اللہ ونعم الوکیل روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم حبس رجلا في تهمة رواه ابو داود وزاد الترمذي والنسائي ثم خلى عنه

اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک مرد کو تہمت میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے پھر چھوڑ دیا اسکو

الفصل الثالث

تیسری فصل

عن عبد الله بن الزبير رض قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الخصمين يقعدان بين يدي الحاكم رواه احمد وابو داود

روایت ہے عبداللہ بن زبیر رض سے کہا حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مدعی و مدعی علیہ دونو بیٹھیں روبرو حاکم کے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

كتاب الجهاد

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من آمن بالله وبرسوله واقام الصلوة

کتاب جہاد کی پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا اللہ پر اور اسکے رسول پر اور کھڑی کیا

وصام رمضان كان حقا على الله ان يدخله الجنة جاهد في سبيل الله او جلس في ارضه التي ولد فيها قالوا افلا نبشر الناس قال

اور روزہ رکھا رمضان کا ہے حق اللہ پر کہ داخل کرے اسکو بہشت میں لڑے اللہ کی راہ میں یا بیٹھے اپنے پیدا ہونے کی جگہ میں عرض کیا بھلا خوشخبری نہ دیں ... فرمایا

ان في الجنة مائة درجة اعدها الله للمجاهدين في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والارض فاذا سألتم الله فاسألوه

مقرر جنت میں سو درجے ہیں تیار کیا انکو اللہ نے واسطے ان کے جو جہاد کرتے ہیں اللہ کی راہ میں مابین دو درجوں کے فرق ہے جیسے آسمان و زمین جب مانگو تم اللہ سے

الفردوس فانه اوسط الجنة واعلى الجنة وفوقه عرش الرحمن ومنه تفجر انهار الجنة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

فردوس کو کہ بہترین جنت اور بہت بلند جنت ہے اور اوپر اسکے اللہ کا عرش ہے اور اسی سے بہتی ہیں نہریں جنت کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ... کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم مثل المجاهد في سبيل الله كمثل الصائم القائم القانت بآيات الله لا يفتر من صيام ولا صلوة

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجاہد کی اللہ کی راہ میں جیسی ہے روزہ دار کی ... آیات ...

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه الا ايمان بي وتصديق برسلي

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ... اللہ ... جو نکلے اسکی راہ میں نہیں نکالتا اسکو مگر ایمان ... اور تصدیق

ان ارجعه بما نال من اجر او غنيمة او ادخله الجنة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده

لولا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني ولا اجد ما احملهم عليه ما تخلفت عن سرية تغزو في سبيل

الله والذي نفسي بيده لوددت اني اقتل في سبيل الله ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل متفق عليه

وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رباط يوم في سبيل الله خير من الدنيا وما عليها متفق عليه

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها متفق عليه وعن

سلمان الفارسي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول رباط يوم وليلة خير من صيام شهر وقيامه وان مات جرى عليه

عمله الذي كان يعمله واجري عليه رزقه وامن الفتان رواه مسلم وعن ابي عبس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اغبرت

قدما عبد في سبيل الله فتمسه النار رواه البخاري وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجتمع كافر

وقاتله في النار ابدا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من خير معاش الناس لهم رجل ممسك عنان

فرسه في سبيل الله يطير على متنه كلما سمع هيعة او فزعة طار عليه يبتغي القتل والموت مظانه او رجل في غنيمة في راس

شعفة من هذه الشعف او بطن واد من هذه الاودية يقيم الصلوة ويؤتي الزكوة ويعبد ربه حتى ياتيه اليقين ليس من

الناس الا في خير رواه مسلم وعن زيد بن خالد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من جهز غازيا في سبيل الله فقد غزا ومن

خلف غازيا في اهله فقد غزا متفق عليه وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حرمة نساء المجاهدين على القاعدين

كحرمة امهاتهم وما من رجل من القاعدين يخلف رجلا من المجاهدين في اهله فيخونه فيهم الا ... فياخذ من عمله ما شاء

وعن ابي مسعود الانصاري رضي الله عنه قال جاء رجل بناقة مخطومة فقال هذه في سبيل الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لك بها يوم القيامة سبع مائة ناقة كلها مخطومة رواه مسلم

وعن ابي سعيد رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث الى بني لحيان فقال لينبعث من كل رجلين احدهما والاجر بينهما رواه مسلم

وعن جابر بن سمرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لن يبرح هذا الدين قائما يقاتل عليه عصابة من المسلمين حتى تقوم الساعة رواه مسلم

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يكلم احد في سبيل الله والله اعلم بمن يكلم في سبيله الا جاء يوم القيامة وجرحه يثعب دما اللون لون الدم والريح ريح المسك متفق عليه

وعن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يدخل الجنة يحب ان يرجع الى الدنيا وله ما في الارض من شيء الا الشهيد يتمنى ان يرجع الى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من الكرامة متفق عليه

وعن مسروق رضي الله عنه قال سألنا عبد الله بن مسعود عن هذه الآية ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون الآية قال انا قد سألنا عن ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ارواحهم في اجواف طير خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت ثم تأوي الى تلك القناديل فاطلع اليهم ربهم اطلاعة فقال هل تشتهون شيئا قالوا اي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلث مرات فلما رأوا انهم لن يتركوا من ان يسألوا قالوا يا رب نريد ان ترد ارواحنا في اجسادنا حتى نقتل في سبيلك مرة اخرى فلما رأى ان ليس لهم حاجة تركوا رواه مسلم

وعن ابي قتادة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قام فيهم فذكر لهم ان الجهاد في سبيل الله والايمان بالله افضل الاعمال فقام رجل فقال يا رسول الله ارأيت ان قتلت في سبيل الله اتكفر عني خطاياي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

نعم إن قتلت في سبيل الله وأنت صابر محتسب مقبل غير مدبر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت قال أرأيت

ہاں اگر مارا جاوے تو اللہ کی راہ میں صبر اور اخلاص کے ساتھ ثواب سمجھ کر سامنا کرتے ہوئے نہ پیٹھ دیتے ہوئے پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم نے کیا کہا عرض کیا مجھ کو خبر دیجئے

إن قتلت في سبيل الله أيكفر عني خطاياي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم وأنت صابر محتسب مقبل غير مدبر

اگر مارا جاؤں اللہ کی راہ میں کیا اتر جاوینگے گناہ میرے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں اگر تو صبر کرے ثواب سمجھ کر تو سامنا کرے نہ پیٹھ دینے سے

إلا الدين فإن جبريل قال لي ذلك رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم قال القتل في سبيل

مگر قرض نہیں اور کہا جبریل نے مجھ کو اسی طرح روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مارا جانا راہ میں

الله يكفر كل شيء إلا الدين رواه مسلم وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يضحك الله تعالى إلى رجلين

اللہ کے کفارہ ہے ہر گناہ کا مگر قرض روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہنستا ہے اللہ تعالی دو مردوں کی طرف

يقتل أحدهما الآخر يدخلان الجنة يقاتل هذا في سبيل الله فيقتل ثم يتوب الله على القاتل فيستشهد متفق عليه وعن

قتل کرتا ہے ایک ان دونوں کا دوسرے کو داخل ہوتے ہیں دونوں جنت میں لڑتا ہے یہ اللہ کی راہ میں پھر مارا جاتا ہے پھر توبہ نصیب کرتا ہے اللہ قاتل کو اور شہید ہوتا ہے وہ بھی متفق علیہ اور روایت ہے

سهل بن حنيف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سأل الله الشهادة بصدق بلغه الله منازل الشهداء وإن

سہل بن حنیف سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مانگے اللہ سے شہادت صدق دل سے پہنچا دیگا اس کو اللہ مرتبوں میں شہیدوں کے اگرچہ

مات على فراشه رواه مسلم وعن أنس أن الربيع بنت البراء وهي أم حارثة بن سراقة أتت النبي صلى الله عليه وسلم

مرا اپنے بستر پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ ربیع بیٹی براء کی اور وہ ماں حارثہ بن سراقہ کی تھی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فقالت يا نبي الله ألا تحدثني عن حارثة وكان قتل يوم بدر أصابه سهم غرب فإن كان في الجنة صبرت وإن كان غير ذلك اجتهدت

سو بولی اے نبی اللہ کے نہیں فرماتے مجھ سے حارثہ کے باب میں اور وہ مارا گیا بدر کے روز لگا اس کو ایک تیر غیب کا پھر اگر ہے وہ جنت میں صبر کروں اور اگر ہے اور کہیں قصد کروں

عليه في البكاء فقال يا أم حارثة إنها جنان في الجنة وإن ابنك أصاب الفردوس الأعلى رواه البخاري وعنه قال انطلق رسول

اس کے واسطے رونے کا سو فرمایا اے حارثہ کی ماں حال یہ ہے کہ کئی درجے ہیں جنت میں اور تیرا بیٹا پہنچا فردوس اعلی کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا چلے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه حتى سبقوا المشركين إلى بدر وجاء المشركون فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے یار یہاں تک کہ آگے گئے مشرکوں کے بدر کی طرف اور آئے مشرک سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قوموا إلى جنة عرضها السموات والأرض قال عمير بن الحمام بخ بخ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يحملك على قولك بخ بخ

اٹھو طرف جنت کے کہ اس کی چوڑائی جیسے آسمان اور زمین کہا عمیر بن الحمام نے اچھا اچھا سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں بولا تو نے اچھا اچھا عرض کیا

قال لا والله يا رسول الله إلا رجاء أن أكون من أهلها قال فإنك من أهلها قال فأخرج تمرات من قرنه فجعل يأكل

نہ واللہ یا رسول اللہ مگر اس امید میں کہ ہو جاؤں اس کے لوگوں سے فرمایا مقرر تو اس کے لوگوں سے ہے پھر نکالیں کھجوریں اپنی ترکش سے پھر کھانے لگا

منهن ثم قال لئن أنا حييت حتى آكل تمراتي هذه إنها لحياة طويلة قال فرمى بما كان معه من التمر ثم قاتلهم حتى قتل رواه مسلم وعن

ان میں سے پھر بولا اگر میں زندہ رہوں یہاں تک کہ کھاؤں اپنی کھجوریں تو البتہ یہ حیات بڑی ہے کہا راوی نے پھر پھینک دیں کھجوریں جو تھیں اس کے پاس پھر لڑنے لگا کافروں سے یہاں تک کہ مارا گیا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تعدون الشهيد فيكم قالوا يا رسول الله من قتل في سبيل الله فهو

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو جانتے ہو شہید تم میں عرض کیا یا رسول اللہ جو شخص مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ

شهيد قال إن شهداء أمتي إذاً لقليل من قتل في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في سبيل الله فهو شهيد ومن مات في الطاعون

شہید ہے فرمایا کہ شہدا میری امت کے اس تقدیر پر تھوڑے ہیں اور جو مارا گیا اللہ کی راہ میں سو وہ شہید ہے اور جو مر گیا اللہ کی راہ میں وہ شہید ہے اور جو مر گیا طاعون میں

فهو شهيد ومن مات في البطن فهو شهيد رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من غازية

سو وہ شہید ہے اور جو مر گیا پیٹ کی بیماری میں سو وہ شہید ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

أو سرية تغزو فيغنمون ويسلمون إلا كانوا قد تعجلوا ثلثي أجورهم وما من غازية أو سرية تخفق وتصاب إلا تم أجورهم رواه مسلم

لشکر کہ لڑے پھر سلامتی غنیمت لے کر پھرے مگر وہ تحقیق شتابی لے لی اپنی دو تہائی مزدوری اور نہیں کوئی جماعت غازیہ اور سریہ کہ غزا کرے اور پھرے بے غنیمت

وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مات ولم يغز ولم يحدث به نفسه مات على شعبة من نفاق رواه مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مر گیا اور نہ غزا کرے اور نہ باتیں کرے اسکی اپنے دل میں مریگا ایک نفاق کے طور پر

وعن أبي موسى رض قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يقاتل للمغنم والرجل يقاتل للذكر والرجل يقاتل

اور روایت ہے ابی موسیٰ رض سے کہا آیا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کوئی لڑتا ہے غنیمت کے واسطے اور کوئی لڑتا ہے اس لئے کہ ظاہر ہو اسکی شجاعت اور کوئی

ليرى مكانه فمن في سبيل الله قال من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا فهو في سبيل الله متفق عليه وعن أنس رض أن رسول

تاکہ دیکھا جاوے مرتبہ اسکا پھر کون شخص اللہ کی راہ میں ہے فرمایا جو لڑتا ہے اس واسطے کہ ہو دین اللہ کا وہی اونچا سو وہ ہے اللہ کی راہ میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم رجع من غزوة تبوك فدنا من المدينة فقال إن بالمدينة أقواما ما سرتم مسيرا ولا قطعتم واديا إلا كانوا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوٹے غزوۂ تبوک سے پھر نزدیک ہوئے مدینے کے تب فرمایا کہ مدینے میں کئی قوم ہیں کہ نہیں تم نے کوئی سیر اور نہ طے کیا تم نے کوئی جنگل مگر وے

معكم وفي رواية إلا شركوكم في الأجر قالوا يا رسول الله وهم بالمدينة قال وهم بالمدينة حبسهم العذر رواه البخاري ورواه مسلم

ساتھ تمہارے ہیں اور ایک روایت میں ہے مگر وے شریک ہوئے تمہارے اجر میں عرض کیا یا رسول اللہ وے مدینے میں ہیں فرمایا وے مدینے میں ہیں روکا ان کو عذر نے روایت کیا اس کو بخاری اور روایت کیا مسلم نے

عن جابر وعن عبد الله بن عمرو رض قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستأذنه في الجهاد فقال أحي والداك

جابر سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر اجازت مانگی جہاد کی سو فرمایا جیتے ہیں ماں باپ تیرے

قال نعم قال ففيهما فجاهد متفق عليه وفي رواية فارجع إلى والديك فأحسن صحبتهما وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله

بولا ہاں فرمایا خدمت کر انکی دونوں کی ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں ہے پھر جا انکی طرف پھر اچھی طرح خدمت کر انکی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال يوم الفتح لا هجرة بعد الفتح ولكن جهاد ونية وإذا استنفرتم فانفروا متفق عليه

الفصل الثاني

عن عمران بن

علیہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے فتح کے دن نہیں ہے ہجرت فتح کے بعد و لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب حکم ہو تمکو نکلنے کا تو نکلو ۔ ق ۔ دوسری فصل روایت ہے عمران بن

حصين رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي يقاتلون على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى يقاتل

حصین رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ لڑیگا حق پر جس حال میں کہ غالب ہونگے اپنے دشمن پر یہاں تک کہ لڑیگا

آخرهم المسيح الدجال رواه أبو داود وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لم يغز ولم يجهز غازيا أو يخلف

آخر انکا مسیح دجال کے ساتھ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو نہ غزا کرے اور نہ اسباب بناوے غازی کا اور نہ پیچھے

غازيا في أهله بخير أصابه الله بقارعة قبل يوم القيامة رواه أبو داود وعن أنس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال جاهدوا المشركين

غازی کے لوگوں سے اسکے کچھ بھلائی کرے پہنچاویگا اسکو اللہ عذاب کو پہلے قیامت کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جہاد کرو مشرکوں سے

بأموالكم وأنفسكم وألسنتكم رواه أبو داود والنسائي والدارمي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اپنے مال سے اور اپنی جان سے اور اپنی زبان سے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أفشوا السلام وأطعموا الطعام واضربوا الهام تورثوا الجنان رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن فضالة رض عن

وسلم نے ظاہر کرو سلام کو اور کھلاؤ کھانا اور مارو سروں کو وارث ہو گے جنتوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے فضالہ رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل ميت يختم على عمله إلا الذي مات مرابطا في سبيل الله فإنه ينمى له عمله إلى يوم القيامة ويأمن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر مردے کا موقوف ہوتا ہے کام مگر جو مرا چوکی پہرا دیتے اللہ کی راہ میں بڑھتا ہے اسکا کام قیامت تک اور حفاظت میں رہتا ہے

فتنة القبر رواه الترمذي وأبو داود ورواه الدارمي عن عقبة بن عامر وعن معاذ بن جبل رض أنه سمع رسول الله صلى الله

قبر کے فتنہ سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عقبہ بن عامر سے اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول من قاتل في سبيل الله فواق ناقة فقد وجبت له الجنة ومن جرح جرحا في سبيل الله أو نكب نكبة فإنها تجيء

وسلم کو فرماتے کہ جو لڑے اللہ کی راہ میں بقدر دو دفعہ دوہنے اونٹنی کے سو ثابت ہوئی اسکے لئے جنت اور جو گھایل ہوا اللہ کی راہ میں یا پہنچی اسکو مصیبت تو وہ آئیگا

يوم القيامة كأغزر ما كانت لونها الزعفران وريحها المسك ومن خرج به خراج في سبيل الله فإن عليه طابع الشهداء رواه

قیامت کے دن جیسا تازہ تھا دنیا میں رنگ اسکا رنگ زعفران کا ہوگا اور بو اسکی بو مشک کی ہوگی اور جسکے بدن میں پھوڑا نکلا اللہ کی راہ میں سو اسپر مہر شہیدوں کی ہے روایت کیا اسکو

الترمذي وأبو داود والنسائي وعن خريم بن فاتك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أنفق نفقة في سبيل الله كتبت

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے خریم بن فاتک رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ خرچ کرے اللہ کی راہ میں لکھا جاتا ہے

له بسبعمائة ضعف رواه الترمذي والنسائي وعن أبي أمامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أفضل الصدقات ظل فسطاط

اسکے لئے سات سو حصہ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل صدقوں میں سے سایہ خیمہ کا ہے

في سبيل الله ومنحة خادم في سبيل الله أو طروقة فحل في سبيل الله رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله

اللہ کی راہ میں اور دینا خادم کا اللہ کی راہ میں یا دینا اونٹنی کا جو چڑھنے لائق ہو اللہ کی راہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا يلج النار من بكى من خشية الله حتى يعود اللبن في الضرع ولا يجتمع على عبد غبار في سبيل الله ودخان جهنم

علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا دوزخ میں رونے والا اللہ کے ڈر سے یہاں تک کہ پھر جاوے دودھ پستان میں اور نہیں جمع ہوتے ہیں ایک بندے پر گرد اللہ کی راہ کی اور دھواں دوزخ کا

رواه الترمذي وزاد النسائي في أخرى في منخري مسلم أبدا وفي أخرى له في جوف عبد أبدا ولا يجتمع الشح والإيمان في قلب عبد

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے دوسری روایت میں مسلمان کی ناک کے سوراخ میں کبھی اور اسکی دوسری روایت میں ہے کسی بندے کے پیٹ میں کبھی اور نہیں جمع ہوتے ہیں بخل اور ایمان کسی بندے کے دل میں

أبدا وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عينان لا تمسهما النار عين بكت من خشية الله وعين باتت تحرس

کبھی اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئیگی ایک تو وہ آنکھ جو روئی اللہ کے خوف سے اور وہ آنکھ جو رات کو جاگی

في سبيل الله رواه الترمذي وعن أبي هريرة رض قال مر رجل من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بشعب فيه عيينة من ماء عذبة

اللہ کی راہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا گذر کیا ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں سے ایک گھاٹی پر کہ اس میں چھوٹا چشمہ تھا میٹھے پانی کا

فأعجبته فقال لو اعتزلت الناس فأقمت في هذا الشعب فذكر ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال لا تفعل فإن مقام أحدكم

سو خوش لگا اسکو سو کہا کاش کہ کنارہ پکڑتا میں لوگوں سے تو ٹھہرتا اسی گھاٹی میں پھر ذکر کیا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا مت کر کہ ٹھہرا ہونا کسی کا

أفضل من صلاته في بيته ستين عامًا ألا تحبون أن يغفر الله لكم ويدخلكم الجنة اغزوا في سبيل الله من قاتل في سبيل

گھر میں ساٹھ برس کی نماز سے افضل ہے کیا تم نہیں چاہتے ہو کہ بخشے تمکو اللہ اور داخل کرے تمکو جنت میں غزا کرو اللہ کی راہ میں جو جہاد کرے راہ میں

الله فواق ناقة وجبت له الجنة. رواه الترمذي. وعن عثمان رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رباط يوم في سبيل الله

اللہ کے اونٹنی کے دودھ دوہنے کے وقفہ برابر واجب ہوئی اسکے لیے جنت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عثمان رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرحد پر ایک دن اللہ کی

خير من ألف يوم فيما سواه من المنازل. رواه الترمذي والنسائي. وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

راہ میں بہتر ہے ہزار دن کی عبادت سے اور منزلوں میں جو سوا اسکے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عرض علي أول ثلاثة يدخلون الجنة شهيد وعفيف متعفف وعبد أحسن عبادة الله ونصح لمواليه. رواه الترمذي. وعن

پیش کئے گئے مجھ پر پہلے تین شخص جو داخل ہونگے جنت میں ایک تو شہید اور دوسرا پارسا پرہیزگار اور تیسرا عبد جس نے اچھی طرح کی عبادت اللہ کی اور خیر خواہی کی اپنے مولا کی

عبد الله بن حبشي رض أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي الأعمال أفضل قال طول القيام قيل فأي الصدقة أفضل قال جهد المقل

عبد اللہ بن حبشی رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھے گئے کہ کونسے اعمال بہتر ہیں فرمایا دیر تک کھڑا رہنا نماز میں کہا گیا پھر کونسا صدقہ بہتر ہے فرمایا محنت مفلس کی

قيل فأي الهجرة أفضل قال من هجر ما حرم الله عليه قيل فأي الجهاد أفضل قال من جاهد المشركين بماله ونفسه قيل فأي القتل

پوچھا گیا پھر کونسی ہجرت افضل ہے فرمایا جو چھوڑ دے اس چیز کو جسکو اللہ نے حرام کیا ہے پوچھا گیا پھر کونسا جہاد افضل ہے فرمایا جو جہاد کرے مشرکوں سے اپنے مال

أشرف قال من أهريق دمه وعقر جواده. رواه أبو داود وفي رواية النسائي أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي الأعمال أفضل قال

اچھا ہے فرمایا وہ شخص جسکا بہایا گیا لہو اور کوچیں کاٹی گئیں اسکے گھوڑے کی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ایک روایت میں نسائی کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کہ کونسا کام افضل

إيمان لا شك فيه وجهاد لا غلول فيه وحجة مبرورة قيل فأي الصلاة أفضل قال طول القنوت ثم اتفقا في الباقي. وعن المقدام

ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں خیانت نہ ہو اور حج مقبول عرض کیا گیا پھر کونسی نماز اچھی ہے فرمایا دیر تک کھڑے رہنا پھر دونوں نے اتفاق کیا باقی میں اور روایت ہے مقدام

بن معديكرب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للشهيد عند الله ست خصال يغفر له في أول دفعة ويرى مقعده من

بن معدیکرب رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کو اللہ کے حضور سے چھ خصلتیں عنایت ہوگی بخش جاتا ہے پہلے وار میں اور دکھلایا جاتا ہے

الجنة ويجار من عذاب القبر ويأمن من الفزع الأكبر ويوضع على رأسه تاج الوقار الياقوتة منها خير من الدنيا وما فيها

بہشت میں اسکا ٹھکانا اور بچایا جاتا ہے قبر کے عذاب سے اور محفوظ رہتا ہے بڑی گھبراہٹ سے اور رکھی جاتی ہے اسکے سر پر ٹوپی وقار کی ایک لال اسکا بہتر ہے دنیا اور ما فیہا سے

ويزوج ثنتين وسبعين زوجة من الحور العين ويشفع في سبعين من أقربائه. رواه الترمذي وابن ماجه. وعن أبي هريرة

اور جوڑا لگایا جاتا ہے بہتر حور عین سے اور شفاعت کریگا ستر قرابت والوں کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لقي الله بغير أثر من جهاد لقي الله وفيه ثلمة. رواه الترمذي وابن ماجه. وعنه

رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ملیگا اللہ سے بغیر نشان جہاد کے ملیگا اللہ سے اور اسمیں ایک رخنہ ہوگا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشهيد لا يجد ألم القتل إلا كما يجد أحدكم ألم القرصة. رواه الترمذي والنسائي

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید درد نہیں پاتا ہے مارے جانے کا مگر جیسا پاتا ہے کوئی تم میں درد چیونٹی کے کاٹنے کا روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس شيء أحب إلى الله

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں ہے کچھ پیارا اللہ کے پاس

من قطرتین واثرین قطرة دموع من خشیة الله وقطرة دم تهراق فی سبیل الله واما الاثران فاثر فی سبیل الله واثر

دو قطروں اور دو نشانوں سے ایک تو آنسو کی بوند جو اللہ کے ڈر سے گرے دوسری لہو کی بوند جو بہائی جائے اللہ کی راہ میں اور ایک نشان

فی فریضة من فرائض الله تعالی رواه الترمذی وقال هذا حدیث حسن غریب وعن عبد الله بن عمرو رض قال قال رسول

فرض میں اللہ تعالیٰ کے فرائض سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم لا ترکب البحر الا حاجا او معتمرا او غازیا فی سبیل الله فان تحت البحر نارا وتحت النار بحرا رواه ابو داود وعن

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوار ہو دریا میں مگر حج کرنے یا عمرہ یا لڑنے کو اللہ کی راہ میں کیونکہ تلے دریا کے آگ ہے اور تلے آگ کے دریا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور

ام حرام رض عن النبی صلی الله علیه وسلم قال المائد فی البحر الذی یصیبه القیء له اجر شهید والغرق له اجر شهیدین رواه

ام حرام رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا سر پھرے دریا میں کہ قے آوے اسکے واسطے اجر شہید کا ہے اور ڈوب مرنے والے کے لئے دو شہیدوں کا اجر ہے روایت

ابو داود وعن ابی مالک الاشعری رض قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من فصل فی سبیل الله فمات او قتل

ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو چلے جہاد کو پھر مر گیا یا مارا گیا

او وقصه فرسه او بعیره او لدغته هامة او مات علی فراشه بای حتف شاء الله فانه شهید وان له الجنة رواه ابو داود

یا مار ڈالا اسکو گھوڑے یا اونٹ نے یا اسکو سانپ کاٹے یا مر گیا اپنے بچھونے پر جس طرح چاہے اللہ سو مقرر وہ شہید ہے اور مقرر اسکے لئے بہشت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وعن عبد الله بن عمرو رض ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال قفلة کغزوة رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلی الله

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹنا مجاہد کا سفر سے مثل غزا کے ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

علیه وسلم للغازی اجره وللجاعل اجره واجر الغازی رواه ابو داود وعن ابی ایوب رض سمع النبی صلی الله علیه وسلم یقول

علیہ وسلم نے غازی کو اسکا اجر ہے اور مال دینے والے کو دو اجر ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ایوب رض سے کہ سنا انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

ستفتح علیکم الامصار وستکون جنود مجندة یکره الرجل البعث فیتخلص من قومه ثم یتصفح القبائل یعرض نفسه علیهم

اب فتح ہوں گے تم پر شہر بہت اور ہوں گے لشکر جمع پھر برا لگیگا ایک مرد کو بھیجنا امام کا پھر بھاگیگا اپنی قوم سے پھر ڈھونڈھیگا قبیلوں کو ظاہر کریگا اپنے کو ان پر

من اکفیه بعث کذا الا وذلک الاجیر الی آخر قطرة من دمه رواه ابو داود وعن یعلی بن امیة رض قال اذن رسول الله صلی

کون ہے کہ کفایت کروں میں اسکی اس لشکر میں خبردار ہو وہ مزدور ہے آخر قطرہ تک لہو کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے یعلی بن امیہ رض سے کہا حکم دیا رسول اللہ

الله علیه وسلم بالغزو وانا شیخ کبیر لیس لی خادم فالتمست اجیرا یکفینی فوجدت رجلا سمیت له ثلثة دنانیر فلما حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے غزا کا اور میں بہت بوڑھا تھا نہ تھا میرے پاس کوئی خادم سو تلاش کیا میں نے ایک مزدور کو کہ کفایت کرے میری سو پایا میں نے ایک شخص کو ٹھہرا لیا اسکے لئے تین دینار جب

غنیمة اردت ان اجری له سهمه فجئت النبی صلی الله علیه وسلم فذکرت له فقال ما اجد له فی غزوته هذه فی الدنیا و

لوٹ پاس چاہا میں نے کہ دوں اسکو حصہ سو آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر ذکر کیا میں نے تو فرمایا نہیں پاتا ہوں میں اسکے لئے اس غزا میں دنیا اور

الآخرة الا دنانیره التی تسمی رواه ابو داود وعن ابی هریرة رض ان رجلا قال یا رسول الله رجل یرید الجهاد فی سبیل الله

آخرت میں مگر تین دینار جو ٹھہرے ہیں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ ایک مرد نے عرض کیا یا رسول اللہ ایک مرد چاہتا ہے جہاد اللہ کی راہ میں

وهو یبتغی عرضا من عرض الدنیا فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا اجر له رواه ابو داود وعن معاذ رض قال قال رسول الله

اور چاہتا ہے متاع دنیا کو سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے اسکے لئے اجر روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے معاذ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم الغزو غزوان فأما من ابتغى وجه الله وأطاع الإمام وأنفق الكريمة وياسر الشريك واجتنب الفساد فإن نومه ونبهه أجر كله وأما من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الإمام وأفسد في الأرض فإنه لم يرجع بالكفاف. رواه مالك وأبو داود والنسائي. وعن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه أنه قال يا رسول الله أخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله بن عمرو إن قاتلت صابرا محتسبا بعثك الله صابرا محتسبا وإن قاتلت مرائيا مكاثرا بعثك الله مرائيا مكاثرا يا عبد الله بن عمرو على أي حال قاتلت أو قتلت بعثك الله على تلك الحال. رواه أبو داود. وعن عقبة بن مالك رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أعجزتم إذا بعثت رجلا فلم يمض لأمري أن تجعلوا مكانه من يمضي لأمري. رواه أبو داود. وذكر حديث فضالة والمجاهد من جاهد نفسه في كتاب الإيمان.

الفصل الثالث

عن أبي أمامة رضي الله عنه قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فمر رجل بغار فيه شيء من ماء وبقل فحدث نفسه بأن يقيم فيه ويتخلى من الدنيا فاستأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لم أبعث باليهودية ولا بالنصرانية ولكني بعثت بالحنيفية السمحة والذي نفس محمد بيده لغدوة أو روحة في سبيل الله خير من الدنيا وما فيها ولمقام أحدكم في الصف خير من صلاته ستين سنة. رواه أحمد. وعن عبادة بن الصامت رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من غزا في سبيل الله ولم ينو إلا عقالا فله ما نوى. رواه النسائي. وعن أبي سعيد رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رضي بالله ربا وبالإسلام دينا وبمحمد رسولا وجبت له الجنة فعجب لها أبو سعيد فقال أعدها علي يا رسول الله فأعادها عليه ثم قال وأخرى يرفع الله بها العبد مائة درجة في الجنة ما بين كل درجتين كما بين السماء والأرض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في سبيل الله الجهاد في سبيل الله

الجهاد في سبيل الله رواه مسلم ❊ وعن أبي بكر بن أبي موسى الأشعري قال سمعت أبي وهو بحضرة العدو يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أبواب الجنة تحت ظلال السيوف

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں [illegible]

فقام رجل رث الهيئة فقال يا أبا موسى أنت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع إلى أصحابه فقال أقرأ عليكم

[illegible] کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے [illegible]

السلام ثم كسر جفن سيفه فألقاه ثم مشى بسيفه إلى العدو فضرب به حتى قتل رواه مسلم ❊ وعن ابن عباس قال قال رسول الله

[illegible] پھر تلوار کا میان توڑ کر پھینک دیا اور تلوار لے کر دشمن کی طرف چلا [illegible]

صلى الله عليه وسلم لأصحابه إنه لما أصيب إخوانكم يوم أحد جعل الله أرواحهم في جوف طير خضر ترد أنهار الجنة تأكل

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے یاروں کو کہ جب تمہارے بھائی شہید ہوئے جنگ احد میں [illegible]

من ثمارها وتأوي إلى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا طيب مأكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من

[illegible] سونے کی قندیلوں میں جو لٹکی ہیں عرش کے سایہ میں پھر جب پایا انہوں نے اچھا کھانا پینا اور آرام کی جگہ کہنے لگے کون

يبلغ إخواننا عنا أنا أحياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا عند الحرب فقال الله تعالى أنا أبلغهم عنكم فأنزل

پہنچائے ہمارے بھائیوں کو کہ ہم لوگ جیتے ہیں جنت میں [illegible] پس اللہ تعالی نے فرمایا میں پہنچا دوں گا [illegible]

الله تعالى ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون إلى آخر الآيات رواه أبو داود ❊ وعن

اللہ تعالی نے اور نہ جانو انکو جو مارے گئے اللہ کی راہ میں مردے بلکہ جیتے ہیں اپنے رب کے پاس روزی دیے جاتے ہیں آخر آیت تک [illegible] روایت کیا اسکو ابو داؤد نے [illegible]

أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المؤمنون في الدنيا على ثلاثة أجزاء الذين آمنوا بالله ورسوله

ابی سعید خدری رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان والے دنیا میں تین قسم ہیں ایک تو جو ایمان لائے اللہ پر اور اسکے رسول پر

ثم لم يرتابوا وجاهدوا بأموالهم وأنفسهم في سبيل الله والذي يأمنه الناس على أموالهم وأنفسهم ثم الذي إذا أشرف

پھر شک نہیں کیا اور جہاد کیا اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں اور جسکو امین کریں لوگ اپنے مال اور اپنی جان پر [illegible]

على طمع تركه لله عز وجل رواه أحمد ❊ وعن عبد الرحمن بن أبي عميرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما من نفس مسلمة يقبضها

طمع کے چھوڑ دیا اسے اللہ عز وجل کے واسطے [illegible] روایت کیا احمد نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عمیرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی جان [illegible]

ربها تحب أن ترجع إليكم وأن لها الدنيا وما فيها غير الشهيد قال ابن أبي عميرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأن أقتل في

رب اسکا ارادہ کرے تمہاری طرف پھر آنیکا اور ہو اسکے واسطے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے مگر شہید کہا ابن ابی عمیرہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

سبيل الله أحب إلي من أن يكون لي أهل الوبر والمدر رواه النسائي ❊ وعن حسناء بنت معاوية قالت حدثنا عمي قال قلت

اللہ کی راہ میں زیادہ پیارا ہے [illegible] روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے حسناء بنت معاویہ سے [illegible]

للنبي صلى الله عليه وسلم من في الجنة قال النبي في الجنة والشهيد في الجنة والمولود في الجنة والوئيد في الجنة رواه أبو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کون شخص ہے جنت میں فرمایا پیغمبر بہشت میں ہے اور شہید بہشت میں ہے اور مولود بہشت میں ہے اور زندہ گاڑی گئی بہشت میں ہے [illegible]

وعن علي وأبي الدرداء وأبي هريرة وأبي أمامة وعبد الله بن عمر وعبد الله بن عمرو وجابر بن عبد الله وعمران بن حصين رضي

اور روایت ہے علی اور ابی الدرداء اور ابی ہریرہ و ابی امامہ و عبد اللہ بن عمر و عبد اللہ بن عمرو و جابر بن عبد اللہ و عمران بن حصین رضی اللہ عنہم اجمعین

[illegible]

كلهم يحدث عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال من أرسل نفقة في سبيل الله وأقام في بيته فله بكل درهم سبع مائة درهم ومن غزا بنفسه

کل اللہ کے بیان کرتے ہیں رسول اللہ سے کہ فرمایا جس نے بھیجا خرچ اللہ کی راہ میں اور گھر میں بیٹھا رہا اس کو ہر درہم کے بدلے سات سو درہم کا ثواب ہے اور جس نے خود جہاد کیا

في سبيل الله وأنفق في وجهه ذلك فله بكل درهم سبع مائة ألف درهم ثم تلا هذه الآية والله يضاعف لمن يشاء رواه ابن ماجه

اللہ کی راہ میں اور خرچ کیا اس کے لئے تو اس کو ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم ہیں پھر یہ آیت پڑھی اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے

وعن فضالة بن عبيد قال سمعت عمر بن الخطاب رضي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الشهداء أربعة رجل

فضالہ بن عبید سے کہا سنا میں نے عمر بن الخطاب رضی سے کہتے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے شہید چار قسم ہیں ایک

مؤمن جيد الإيمان لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذلك الذي يرفع الناس إليه أعينهم يوم القيامة هكذا ورفع رأسه حتى

ایمان دار نیک ایمان والا ملا دشمن سے پھر سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہی شخص ہے کہ اٹھاویں گے لوگ اس کی طرف آنکھیں روز قیامت اور اٹھایا

سقطت قلنسوته فما أدري أقلنسوة عمر أراد أم قلنسوة النبي صلى الله عليه وسلم قال ورجل مؤمن جيد الإيمان لقي العدو

سر یہاں تک کہ گر پڑی ٹوپی آپ کی سو میں نہیں جانتا ہوں کہ ٹوپی عمر کی مراد ہے یا ٹوپی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمایا اور ایک مرد مومن نیک ایمان والا ملا دشمن

كأنما ضرب جلده بشوك طلح من الجبن أتاه سهم غرب فقتله فهو في الدرجة الثانية ورجل مؤمن خلط عملا صالحا و

گویا چبھ گئے اس کی کھال میں کانٹے ببول کے نامردی کے سبب سے آیا اس کو ایک تیر غیب کا سو مار گیا سو وہ دوسرے درجے میں ہے اور ایک مرد مومن کہ ملا دیا اس نے نیک عمل اور

آخر سيئا عسى الله أن يتوب عليهم لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذاك في الدرجة الثالثة ورجل مؤمن أسرف على

بد توقع ہے اللہ سے کہ بخشے ان کو ملا دشمن سے پھر سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ تیسرے درجے میں ہے اور ایک مرد مومن کہ زیادتی کی ہے

نفسه لقي العدو فصدق الله حتى قتل فذاك في الدرجة الرابعة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن

اپنی جان پر ملا دشمن سے اور سچا کیا اللہ کو یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ چوتھے درجے میں ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

عتبة بن عبد السلمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم القتلى ثلاثة مؤمن جاهد بنفسه وماله في سبيل الله فإذا لقي

عتبہ بن عبد السلمی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے اللہ کی رحمت اس پر اور سلام لوگ مارے گئے تین قسم ہیں ایک تو مومن جہاد کیا اپنی جان سے اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں

العدو قاتل حتى يقتل قال النبي صلى الله عليه وسلم فيه فذلك الشهيد الممتحن في خيمة الله تحت عرشه لا يفضله النبيون إلا

دشمن سے لڑنے لگا یہاں تک کہ مارا گیا فرمایا پیغمبر خدا نے اللہ کا درود اس پر اور سلام اس کے حق میں سو وہ شہید ہے آزمایا ہوا اللہ کے خیمے میں عرش کے نیچے نہیں بڑھ جاویں گے اس سے پیغمبر مگر

بدرجة النبوة ومؤمن خلط عملا صالحا وآخر سيئا جاهد بنفسه وماله في سبيل الله إذا لقي العدو قاتل حتى يقتل قال النبي

نبوت کے درجے میں اور دوسرا وہ مسلمان کہ عمل اس کے ملے ہیں بھلے اور دوسرے برے جہاد کیا اپنی جان سے اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا

صلى الله عليه وسلم فيه مصمصة محت ذنوبه وخطاياه إن السيف محاء للخطايا وأدخل من أي أبواب الجنة شاء ومنافق

اللہ کا درود اس پر اور سلام اس کے لئے ایک دھار لہو کی دھوتی ہے اس کے سارے گناہ کیونکہ تلوار صاف کرتی ہے گناہوں کو اور جاوے گا جس دروازے سے جنت کے چاہے گا اور تیسرا منافق

جاهد بنفسه وماله فإذا لقي العدو قاتل حتى يقتل فذاك في النار إن السيف لا يمحو النفاق رواه الدارمي وعن ابن عائذ رض

جہاد کیا اپنی جان اور مال سے سو جب ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا سو وہ دوزخ میں ہے کیونکہ تلوار نہیں مٹاتی ہے نفاق کو روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے ابن عائذ رض

قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم في جنازة رجل فلما وضع قال عمر بن الخطاب لا تصل عليه يا رسول الله فإنه رجل فاجر فالتفت

نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جنازے پر ایک شخص کے جب جنازہ رکھا کہا عمر بن الخطاب نے نماز نہ پڑھئے اس پر یا رسول اللہ کہ یہ مرد بدکار ہے سو متوجہ ہوئے

[illegible] الكلب فقال لي [illegible] فقال لهم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب إعداد آلة الجهاد

[illegible]

الفصل الأول

عن عقبة بن عامر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على المنبر يقول وأعدوا لهم ما استطعتم من قوة ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة الرمي ألا إن القوة الرمي رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ستفتح عليكم الروم ويكفيكم الله فلا يعجز أحدكم أن يلهو بأسهمه رواه مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من علم الرمي ثم تركه فليس منا أو قد عصى رواه مسلم

پہلی فصل: عقبہ بن عامر رض سے روایت ہے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible]

[illegible] وسلم کو فرماتے اب فتح ہوگی تم پر روم اور کفایت کرے گا تم کو اللہ سو نہ چھوڑ دیوے کوئی تم میں سے کھیلنا اپنے تیروں سے [illegible]

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے سیکھا تیر چلانا پھر چھوڑ دیا اسکو سو نہیں ہے ہم میں سے یا گنہگار ہوا [illegible]

وعن سلمة بن الأكوع رض قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم على قوم من أسلم يتناضلون بالسوق فقال ارموا بني إسماعيل فإن أباكم كان راميا وأنا مع بني فلان لأحد الفريقين فأمسكوا بأيديهم فقال ما لكم فقالوا وكيف نرمي وأنت مع بني فلان قال ارموا وأنا معكم كلكم رواه البخاري

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قوم بنی اسلم پر اور وے آپس میں تیر اندازی کرتے تھے سوق میں [illegible] تیر اندازی کرو اے بیٹے اسمعیل کے سو باپ تمہارا تیر انداز تھا [illegible]

[illegible]

وعن أنس رض قال كان أبو طلحة يتترس مع النبي صلى الله عليه وسلم بترس واحد وكان أبو طلحة حسن الرمي فكان إذا رمى تشرف النبي صلى الله عليه وسلم فينظر إلى موضع نبله رواه البخاري

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھا ابو طلحہ [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر اور تھا ابو طلحہ اچھا تیر انداز

سو جب تیر انداز [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم البركة في نواصي الخيل متفق عليه وعن جرير بن عبد الله رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس بإصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها الخير إلى يوم القيامة الأجر والغنيمة رواه مسلم وعن أبي هريرة رض قال قال

برکت گھوڑوں کی پیشانی میں ہے [illegible] اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ رض سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو [illegible] گھوڑے کی پیشانی

اپنی انگلی سے اور فرماتے تھے گھوڑے بندھے ہوئے ہیں ان کی پیشانیوں میں نیکی ہے روز قیامت تک ثواب اور غنیمت روایت کیا اسکو مسلم نے [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله إيمانا بالله وتصديقا بوعده فإن شبعه وريه وروثه وبوله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے باندھا گھوڑا اللہ کی راہ میں [illegible]

میزانه یوم القیمة رواه البخاری وعن ابی هریرة قال کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکره الشکال فی الخیل والشکال ان یکون الفرس فی رجله

جو جائیگی روز قیامت کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم برا جانتے تھے شکال گھوڑے میں اور بعض علماء نے کہا شکال یہ ہے کہ گھوڑے کے

الیمنی بیاض وفی یده الیسری او فی یده الیمنی ورجله الیسری رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وسلم

داہنے پاؤں میں سفیدی ہو اور بائیں ہاتھ میں یا داہنے ہاتھ میں اور بائیں پاؤں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سابق بین الخیل التی اضمرت من الحفیاء وامدها ثنیة الوداع وبینهما ستة امیال وسابق بین الخیل التی لم تضمر من الثنیة

دوڑ لیا گھوڑوں میں جو تضمیر کئے گئے تھے حفیا سے اور انتہا ثنیۃ الوداع تک اور درمیان ان دونوں مقام کے چھ میل ہیں اور مسابقت کرائی گھوڑوں میں جو تضمیر نہیں کئے گئے

الی مسجد بنی زریق وبینهما میل متفق علیه وعن انس قال کانت ناقة لرسول الله صلی الله علیه وسلم تسمی العضباء وکانت لا تسبق

ثنیہ سے مسجد بنی زریق تک اور درمیان ان دونوں مقام کے ایک میل ہے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا تھی ایک اونٹنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جسکا نام عضباء تھا اور نہیں آگے بڑھتی تھی کوئی

فجاء اعرابی علی قعود له فسبقها فشق ذلک علی المسلمین فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان حقا علی الله ان لا یرتفع شیء من الدنیا

سو آیا ایک بدوی ایک جوان اونٹ پر سو آگے بڑھ گیا اس سے سخت گزرا یہ مسلمانوں پر سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے اللہ پر کہ بلند نہ ہو کوئی چیز دنیا میں

الا وضعه رواه البخاری

مگر پست کرتا ہے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثانی

عن عقبة بن عامر قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله تعالی

فصل دوسری روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مقرر اللہ تعالی

یدخل بالسهم الواحد ثلثة نفر الجنة صانعه یحتسب فی صنعته الخیر والرامی به ومنبله فارموا وارکبوا وان ترموا

داخل کریگا سبب ایک تیر کے تین شخص کو بہشت میں ایک تو بنانے والا جو چاہتا تھا اپنے بنانے میں بھلائی کو اور دوسرا تیر لگانے والا اور تیسرا تیر دینے والا سو تیر لگاؤ اور سوار ہو

احب الی من ان ترکبوا کل شیء یلهو به الرجل باطل الا رمیه بقوسه وتادیبه فرسه وملاعبته امرأته فانهن من الحق

بہت خوش آتا ہے سواری سے ہر چیز کہ مرد کھیلتا ہے جھوٹھ ہے مگر کھیل اپنی کمان سے اور گھوڑا سکھانا اور کھیلنا اپنی عورت کو سو یہ چیزیں حق ہیں

رواه الترمذی وابن ماجه وزاد ابو داود والدارمی ومن ترک الرمی بعد ما علمه رغبة عنه فانها نعمة ترکها او قال کفرها

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابوداؤد اور دارمی نے اور جسنے چھوڑ دیا تیر لگانا سیکھ کر خوشی سے سو بیشک یہ ایک نعمت تھی کہ اسکو چھوڑا یا فرمایا ناشکری کی

وعن ابی نجیح السلمی قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من بلغ بسهم فی سبیل الله فهو له درجة فی

اور روایت ہے ابی نجیح السلمی رض سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے پہنچایا تیر اللہ کی راہ میں سو وہ اسکے لئے درجہ

الجنة ومن رمی بسهم فی سبیل الله فهو له عدل محرر ومن شاب شیبة فی الاسلام کانت له نورا یوم القیمة رواه البیهقی فی شعب

جنت میں اور جسنے تیر چلایا اللہ کی راہ میں سو وہ برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے اور جو بوڑھا ہو اسلام میں ہوگا واسطے اسکے نور روز قیامت میں روایت کیا اسکو بیہقی نے

الایمان وروی ابو داود الفصل الاول والنسائی الاول والثانی والترمذی الثانی والثالث وفی روایتهما من شاب شیبة فی سبیل الله بدل

الایمان میں اور روایت کی ابی داؤد نے پہلی فصل اور نسائی نے پہلی اور دوسری اور ترمذی نے دوسری اور تیسری کو اور ان دونوں کی روایت میں ہے جو بوڑھا ہوا اسکی راہ میں

فی الاسلام وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا سبق الا فی نصل او خف او حافر رواه الترمذی وابو داود

اسلام کی جگہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے شرط مگر تیر یا اونٹ یا گھوڑے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد

والنسائی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من ادخل فرسا بین فرسین فان کان یؤمن ان یسبق فلا خیر فیه وان کان

اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے ڈالا گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ پھر اگر وہ نہیں ڈرتا کہ آگے بڑھ جاوے سو نہیں بھلائی اسمیں اور اگر

أن يسبق فهو قمار رواه في شرح السنة وفي رواية لأبي داود قال من أدخل فرسا بين فرسين يعني وهو لا يأمن أن يسبق فليس بقمار

نہیں ہے جوا اور جو داخل کرے گھوڑا دو گھوڑوں کے بیچ میں اور بے خوف ہو کہ آگے بڑھ جائیگا تو وہ جوا ہے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے کہ جو داخل کرے گھوڑا دو گھوڑوں میں یعنی اور نہ بے خوف ہو آگے بڑھ جانے سے تو جوا نہیں

ومن أدخل فرسا بين فرسين وقد أمن أن يسبق فهو قمار وعن عمران بن حصين رض قال قال رسول الله صلى الله

اور جو داخل کرے گھوڑا دو گھوڑوں میں اور وہ بے خوف ہو کہ آگے بڑھ جائیگا تو وہ جوا ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لا جلب ولا جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه أبو داود والنسائي ورواه الترمذي مع زيادة في باب الغصب

علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور نہ جنب زیادہ کیا یحییٰ نے اپنی حدیث میں لفظ فی الرہان روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت کیا اسکو ترمذی نے زیادتی کے ساتھ باب الغصب میں

وعن أبي قتادة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الأدهم الأقرح الأرثم ثم الأقرح المحجل طلق اليمين

اور روایت ہے ابی قتادہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہتر گھوڑوں میں سیاہ گھوڑا ہے جسکی پیشانی سفید ہو اور اوپر کا ہونٹ سفید ہو پھر جسکی پیشانی اور پاؤں سفید ہوں سوائے داہنے ہاتھ کے

فإن لم يكن أدهم فكميت على هذه الشية رواه الترمذي والدارمي وعن أبي وهب الجشمي رض قال قال رسول الله صلى الله

پھر اگر نہ ہو سیاہ تو کمیت اسی طرح کا روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عليه وسلم عليكم بكل كميت أغر محجل أو أشقر أغر محجل أو أدهم أغر محجل رواه النسائي وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى

وسلم نے لازم پکڑو ہر کمیت گھوڑے کو جسکی پیشانی اور پچھلے پاؤں سفید ہوں یا سرخ جسکی پیشانی اور پچھلے پاؤں سفید ہوں یا سیاہ جسکی پیشانی اور پچھلے پاؤں سفید ہوں

الله عليه وسلم يمن الخيل في الشقر رواه الترمذي وأبو داود وعن عتبة بن عبد السلمي رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑوں کی سرخ رنگ والوں میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عتبہ بن عبد السلمی سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها ولا أذنابها فإن أذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها معقود فيها الخير رواه

فرماتے نہ کترو بال گھوڑوں کی پیشانی کے اور نہ بال انکی گردن کے اور نہ دمیں کیونکہ دمیں انکی مکھیاں اڑانے والیاں ہیں اور انکی گردنوں کے بال انکے لحاف ہیں اور پیشانیوں میں باندھی گئی ہے بھلائی روایت کیا اسکو

أبو داود وعن أبي وهب الجشمي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها وأعجازها أو قال أكفالها

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھو گھوڑے اور پھیرو ہاتھ انکی پیشانی اور پیٹھ پر یا فرمایا کفل پر

وقلدوها ولا تقلدوها الأوتار رواه أبو داود والنسائي وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مأمورا ما اختصنا

اور لٹکاؤ انکے گلے میں اور نہ لٹکاؤ انکے گلے میں تانت روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بندے حکم کیے گئے نہیں خاص کیا ہمکو

دون الناس بشيء إلا بثلاث أمرنا أن نسبغ الوضوء وأن لا نأكل الصدقة وأن لا ننزي حمارا على فرس رواه الترمذي والنسائي وعن علي

لوگوں سے کسی چیز میں مگر تین خصلتوں میں حکم فرمایا ہمکو کہ کامل کریں وضو اور نہ کھائیں صدقہ اور یہ کہ نہ چڑھائیں گدھے کو گھوڑی پر روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے علی

رض قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم بغلة فركبها فقال علي لو حملنا الحمير على الخيل فكانت لنا مثل هذه فقال رسول الله

رض سے کہا ہدیہ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خچر سو سوار ہوئے اس پر سو کہا علی نے کاش کہ ہم چڑھوائیں گدھے کو گھوڑی پر سو پیدا ہوں ہمارے لیے اس طرح کے سو فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم إنما يفعل ذلك الذين لا يعلمون رواه أبو داود والنسائي وعن أنس رض قال كانت قبيعة سيف رسول الله

اللہ کا درود ان پر اور سلام بس کرتے ہیں اسکو جو نہیں جانتے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے انس سے کہا تھا قبضہ تلوار رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم من فضة رواه الترمذي وأبو داود والنسائي والدارمي وعن هود بن عبد الله بن سعد عن جده

صلی اللہ علیہ وسلم کا چاندی کا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ہود بن عبد اللہ بن سعد سے انہوں نے اپنے دادا سے

مزيدة رض قال دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح وعلى سيفه ذهب وفضة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

مزیدہ سے روایت ہے کہا داخل ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح کے روز اور انکی تلوار پر سونا چاندی تھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن السائب بن يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان عليه يوم احد درعان قد ظاهر بينهما رواه ابو داود وابن ماجه

اور روایت ہے سائب بن یزید رض سے کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جنگ احد کے دن دو زرہیں اوپر تلے اور بر ہم سیٹا ہوا تھا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ابن عباس رض قال كانت راية نبي الله صلى الله عليه وسلم سوداء ولواؤه ابيض رواه الترمذي وابن ماجه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھا جھنڈا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور ایک سفید روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وعن موسى بن عبيدة مولى محمد بن القاسم قال ارسلني محمد بن القاسم الى البراء بن عازب يسأله عن راية رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال كانت سوداء مربعة من نمرة رواه احمد والترمذي وابو داود

موسی بن عبیدہ مولی محمد بن قاسم سے کہا بھیجا مجھکو محمد بن قاسم نے براء بن عازب کے پاس پوچھنے کو حال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کا سو کہا تھا سیاہ چوکور نمرہ سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل مكة ولواؤه ابيض رواه الترمذي وابو داود وابن ماجه

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے مکے میں اور جھنڈا آپکا سفید تھا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث

عن انس رض قال لم يكن شيء احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد النساء من الخيل رواه النسائي

فصل تیسری روایت ہے انس رض سے کہا نہ تھی کوئی چیز زیادہ پیاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد عورتوں کے گھوڑوں سے روایت کیا اسکو نسائی نے

وعن علي رض قال كانت بيد رسول الله صلى الله عليه وسلم قوس عربية فرأى رجلا بيده قوس فارسية قال ما هذه القها وعليكم بهذه واشباهها ورماح القنا فانها يؤيد الله لكم بها في الدين ويمكن لكم في البلاد رواه ابن ماجه

اور روایت ہے علی رض سے کہا تھی ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کمان عربی پھر دیکھا ایک شخص کو ہاتھ میں اسکے کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ ڈالدے اسکو اور اختیار کر یہ کمان عربی کو اور مانند اسکی اور اختیار کر نیزوں کو مدد کریگا اللہ تمہاری اس سے دین میں اور قدرت دیگا تمکو شہروں میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب آداب السفر

الفصل الاول

عن كعب بن مالك رض ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم الخميس في غزوة تبوك وكان يحب ان يخرج يوم الخميس رواه البخاري

باب ادبوں میں سفر کے پہلی فصل روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے روز پنجشنبے کو غزوہ تبوک میں اور اچھا جانتے تھے نکلنے کو پنجشنبے کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عبد الله بن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم الناس ما في الوحدة ما اعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر جانتے لوگ کہ کیا ہے تنہائی سفر میں جسقدر میں جانتا ہوں نہ سیر کرتا کوئی سوار رات میں تنہا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمراہ نہیں ہوتے فرشتے اس گروہ کے کہ جسمیں کتا ہو اور گھنٹا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گھنٹا باجے ہیں شیطان کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي بشير الانصاري رض انه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض اسفاره فارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر او قلادة الا قطعت متفق عليه وعن

اور روایت ہے ابی بشیر انصاری رض سے کہ وہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بعض سفروں میں سو بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قاصد کو کہ نہ باقی رہے کسی اونٹ کی گردن میں تانت کا پٹا یا کوئی پٹا مگر کاٹا جائے ق اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَقَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَأَسْرِعُوا

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سفر کرو تم ہری آبادی میں تو دو اونٹوں کو حق انکا زمین سے اور جب سفر کرو تم قحط سالی میں تو جلدی

عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ

ان پر سیر تمام کرو اور جب اترو تم پچھلی رات میں تو بچو راہ سے کیونکہ وہ راہیں ہیں چوپایوں کی اور جگہ ہیں کیڑوں کی رات کو اور ایک روایت میں ہے جب سفر کرو

فَبَادِرُوا بِهَا نِقْيَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رض قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ

سو شتابی کرو جس حال میں باقی ہو مغز انکی ہڈی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا انہوں نے اس وقت کہ ہم تھے سفر میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب آیا

رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ

ایک شخص اونٹ پر پھر کرنے لگا داہنا اور بایاں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جسکے پاس سواری ہو زیادتی سو چاہئے کہ دیوے زیادتی کو جسکے پاس نہ ہو

وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور جسکے پاس ہو زیادہ راہ خرچ سو چاہئے کہ دیوے اسکو جسکے پاس راہ خرچ نہو کہا راوی نے پھر ذکر کیا حضرت نے اقسام مال کا یہاں تک کہ معلوم کیا ہم نے کہ نہیں حق کسی کا ہم میں زیادتی میں روایت کیا اسکو مسلم نے

أَبِي هُرَيْرَةَ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا آگ کا ہے باز رکھتا ہے ایک کو تمہارے اسکے خواب سے اور کھانے اور پینے سے سو جب پوری کرے

نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رض قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ

حاجت اپنی طور پر اپنے سو جلدی کرے اپنے لوگوں کی طرف ق ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن جعفر رض سے کہا جب آتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَأُدْخِلْنَا

سفر سے حاضر کئے جاتے آپ کے پاس لڑکے آپ کے گھر والوں کے اور مقرر تشریف لائے سفر سے سو لیجئے مجھے آپ کی خدمت میں سو اٹھا لیا مجھکو سامنے اپنے پھر لایا ایک دو لڑکوں میں سے فاطمہ کے سو سوار کیا اسکو پیچھے اپنے کہا پھر داخل ہوئے ہم

الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ رض أَنَّهُ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ

مدینے میں تینوں ایک سواری پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہ آیا وہ اور ابو طلحہ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ف اور ساتھ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةُ مُرْدِفُهَا عَلَى رَاحِلَتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے صفیہ تھی سوار کرائے تھے ان کو پیچھے اپنے سواری کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تشریف لاتے

أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمُ

اپنے لوگوں میں رات کو اور نہ داخل ہوتے مگر صبح یا شام کو ف ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب لمبے دن کوئی تم میں

الْغَيْبَةَ فَلَا يَطْرُقْ أَهْلَهُ لَيْلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ

غائب رہے سو نہ آوے اہل میں اپنے رات کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب داخل ہو تو رات کو ف سو نہ داخل ہو اپنے اہل میں یہاں تک کہ دور کرے

الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

بال اپنی زیر ناف کا اور کنگھی کرے بکھرے بال والی ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے مدینے میں ذبح کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے روایت کیا اسکو بخاری نے

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رض قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ تشریف لاتے سفر سے مگر دن میں چڑھتی دھوپ میں پھر جب آتے شروع کرتے مسجد سے اور پڑھتے اس میں نماز دو رکعت

ثم جلس فيه للناس متفق عليه وعن جابر رض قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فلما قدمنا المدينة قال لي ادخل

پھر بیٹھتے اس میں لوگوں کے لئے نقل کیا اس کو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں پھر جب آئے مدینے میں فرمایا مجھے کہ داخل ہو

المسجد فصل فيه ركعتين رواه البخاري

مسجد میں اور پڑھ اس میں دو رکعت نقل کیا اس کو بخاری نے

الفصل الثاني

عن صخر بن وداعة الغامدي رض قال قال رسول الله صلى الله

فصل دوسری روایت ہے صخر بن وداعہ الغامدی رض سے کہا فرمایا رسول اللہ نے اللہ کا درود

عليه وسلم اللهم بارك لأمتي في بكورها وكان إذا بعث سرية أو جيشا بعثهم من أول النهار وكان صخر تاجرا فكان يبعث

ان پر اور سلام اے اللہ برکت کر میری امت کے لئے ان کے صبح کے کاموں میں اور تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب بھیجتے چھوٹا یا بڑا لشکر تو بھیجتے انکو اول روز میں اور تھا صخر تاجر

تجارته أول النهار فأثرى وكثر ماله رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وعن أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مال اپنی سوداگری کا اول روز میں سو تونگر ہوا اور بڑھ گیا مال اسکا نقل کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالدلجة فإن الأرض تطوى بالليل رواه أبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه

لازم پکڑو سیر کرنا رات کو کیونکہ زمین سمیٹی جاتی ہے رات کو نقل کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلاثة ركب رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وعن أبي سعيد الخدري

وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار سوار ہیں نقل کیا اسکو مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی سعید

رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا كان ثلاثة في سفر فليؤمروا أحدهم رواه أبو داود وعن ابن عباس رض عن

رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہوں تین شخص سفر میں سو چاہئے کہ سردار کریں ایک کو نقل کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال خير الصحابة أربعة وخير السرايا أربعمائة وخير الجيوش أربعة آلاف ولن يغلب اثنا عشر ألفا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہایت بہتر یار چار ہیں اور بہتر چھوٹا لشکر چار سو اور بہتر بڑا لشکر چار ہزار ہیں اور ہرگز مغلوب نہ ہوگا بارہ ہزار

من قلة رواه الترمذي وأبو داود والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن جابر رض قال كان رسول الله صلى الله

کمی سے نقل کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر رض سے کہا تھا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يتخلف في المسير فيزجي الضعيف ويردف ويدعو لهم رواه أبو داود وعن أبي ثعلبة الخشني رض قال كان الناس إذا نزلوا

علیہ وسلم پیچھے رہتے تھے راہ چلنے کے وقت کمزور کو ہانکتے تھے اور ردیف کرتے تھے اور دعا کرتے تھے ان کے لئے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہا تھے لوگ جب اترتے

منزلا تفرقوا في الشعاب والأودية فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن تفرقكم في هذه الشعاب والأودية إنما ذلكم من الشيطان فلم ينزلوا

منزل میں الگ ہوتے پہاڑوں میں اور میدانوں میں سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جدا ہونا تمہارا ان پہاڑوں میں اور میدانوں میں یہ شیطان سے ہے سو نہ اترے

بعد ذلك منزلا إلا انضم بعضهم إلى بعض حتى يقال لو بسط عليهم ثوب لعمهم رواه أبو داود وعن عبد الله بن مسعود رض قال كنا يوم بدر كل

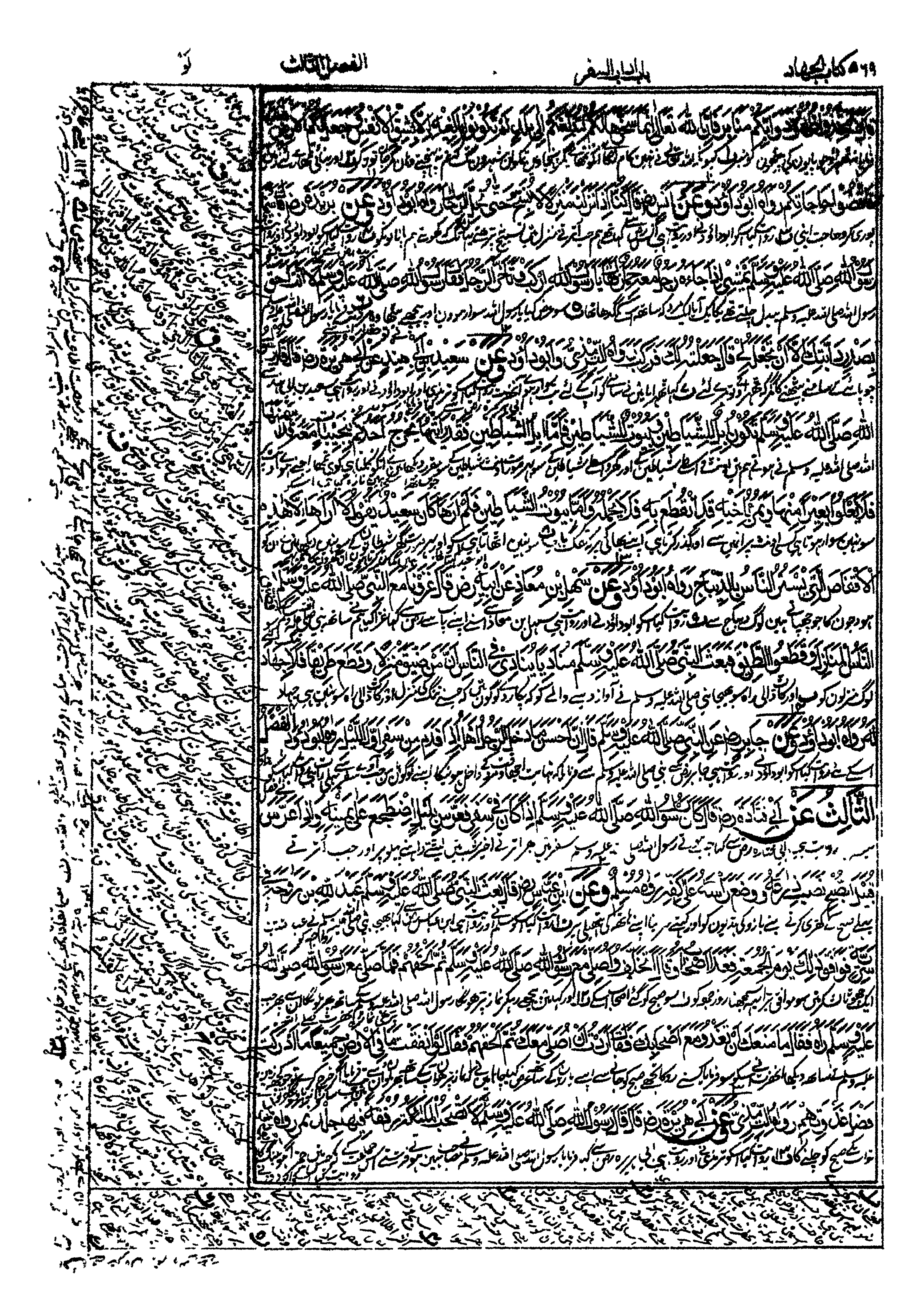
بعد اسکے منزل میں مگر ملکر ایک انکا دوسرے سے یہاں تک کہ کہا جاتا ہے اگر بچھایا جاتا ان پر کپڑا تو گھیر لیتا اسکو سارا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود

ثلاثة على بعير وكان أبو لبابة وعلي بن أبي طالب زميلي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكانت إذا جاءت عقبة رسول الله صلى الله عليه وسلم قالا

تین تین شخص ایک اونٹ پر سو تھے ابو لبابہ اور علی بن ابی طالب ساتھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا سو جب آتی نوبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہتے

نحن نمشي عنك قال ما أنتما بأقوى مني وما أنا بأغنى عن الأجر منكما رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم

ہم پیدل چلیں آپ کی طرف سے فرمایا نہیں ہو تم زیادہ قوی مجھ سے اور نہیں ہوں میں زیادہ غنی ثواب سے تم دونوں سے نقل کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ



...منابر فإن الله تعالى إنما سخرها لكم لتبلغكم إلى بلد لم تكونوا بالغيه إلا بشق الأنفس وجعل لكم الأرض فعليها فاقضوا حاجاتكم رواه أبو داود وعن أنس قال كنا إذا نزلنا منزلا لا نسبح حتى نحل الرحال رواه أبو داود وعن بريدة قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي إذ جاءه رجل معه حمار فقال يا رسول الله اركب وتأخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا أنت أحق بصدر دابتك إلا أن تجعله لي قال جعلته لك فركب رواه الترمذي وأبو داود وعن سعيد بن أبي هند عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون إبل للشياطين وبيوت للشياطين فأما إبل الشياطين فقد رأيتها يخرج أحدكم بنجيبات معه قد أسمنها فلا يعلو بعيرا منها ويمر بأخيه قد انقطع به فلا يحمله وأما بيوت الشياطين فلم أرها كان سعيد يقول لا أراها إلا هذه الأقفاص التي يستر الناس بالديباج رواه أبو داود وعن سهل بن معاذ عن أبيه قال غزونا مع النبي صلى الله عليه وسلم فضيق الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث نبي الله صلى الله عليه وسلم مناديا ينادي في الناس أن من ضيق منزلا أو قطع طريقا فلا جهاد له رواه أبو داود وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن أحسن ما دخل الرجل أهله إذا قدم من سفر أول الليل رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا كان في سفر فعرس بليل اضطجع على يمينه وإذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه ووضع رأسه على كفه رواه مسلم وعن ابن عباس قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم عبد الله بن رواحة في سرية فوافق ذلك يوم الجمعة فغدا أصحابه وقال أتخلف وأصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم ألحقهم فلما صلى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم رآه فقال ما منعك أن تغدو مع أصحابك فقال أردت أن أصلي معك ثم ألحقهم فقال لو أنفقت ما في الأرض جميعا ما أدركت فضل غدوتهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة رفقة فيها جلد نمر رواه أبو داود

وعن سہل بن سعد رضی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید القوم فی السفر خادمہم فمن سبقہم بخدمۃ لم یسبقوہ بعمل الا الشہادۃ

اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار قوم کا سفر میں خادم ان کا ہے پس جو شخص سبقت کرے ان پر خدمت میں نہیں سبقت لے جا سکتے اس سے کسی عمل میں مگر شہادت

رواہ البیہقی فی شعب الایمان

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الکتاب الی الکفار ودعائہم الی الاسلام

باب نامہ لکھنے کا کفار کی طرف اور بلانا ان کو اسلام کی طرف

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتب الی قیصر یدعوہ الی الاسلام وبعث بکتابہ الیہ دحیۃ الکلبی وامرہ ان یدفعہ الی عظیم بصری لیدفعہ الی قیصر

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا قیصر کی طرف خط اور بلاتے تھے اسکو اسلام کی طرف اور بھیجا اس کتاب کو ساتھ دحیۃ الکلبی کے اور حکم کیا کہ حوالہ کرے اسکو حاکم بصری کو تاکہ وہ پہنچا دے قیصر کو

فاذا فیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم من محمد عبد اللہ ورسولہ الی ہرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الہدی اما بعد فانی ادعوک بدعایۃ الاسلام

سو یکایک اس میں ہے شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحم کرنے والا مہربان ہے محمد کی طرف سے جو بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے ہرقل کی طرف جو بزرگ روم کا ہے سلامتی ہو اس پر جو تابع ہوا ہدایت کا اما بعد پس میں بلاتا ہوں تجھکو اسلام کی طرف

اسلم تسلم واسلم یؤتک اللہ اجرک مرتین وان تولیت فعلیک اثم الاریسیین ویا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم

اسلام قبول کر کہ سلامت رہے تو اور اسلام قبول کر دیوے تجھکو اللہ مزدوری تیری دوہری اور اگر پھر جاوے تو تجھ پر ہے گناہ رعیت کا اور اے کتاب والو آؤ ایک بات سیدھی پر جو ہمارے تمہارے درمیان کی ہے

ان لا نعبد الا اللہ ولا نشرک بہ شیئا ولا یتخذ بعضنا بعضا اربابا من دون اللہ فان تولوا فقولوا اشہدوا بانا مسلمون متفق علیہ

کہ بندگی نکریں ہم مگر اسکی اور شریک نٹھہراویں اسکا کسی چیز کو اور نہ پکڑیں آپس میں بعض بعض کو رب سوائے اللہ کے پھر اگر قبول نکریں تو کہو شاہد رہو تم کہ ہم تابع ہیں ۔ ق

وفی روایۃ لمسلم قال من محمد رسول اللہ وقال اثم الیریسیین وقال بدعایۃ الاسلام وعنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور مسلم کی ایک روایت میں کہا محمد کی طرف سے جو رسول اللہ کا ہے اور کہا اثم الیریسیین اور بدعایۃ الاسلام اور روایت ہے انہی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجی

بعث بکتابہ الی کسری مع عبد اللہ بن حذافۃ السہمی فامرہ ان یدفعہ الی عظیم البحرین فدفعہ عظیم البحرین الی کسری فلما قرأہ مزقہ قال ابن المسیب فدعا علیہم

نامہ اپنا کسری کی طرف ساتھ عبد اللہ بن حذافہ السہمی کے سو حکم کیا کہ پہنچا دے اسکو عظیم بحرین پاس سو دیا اسکو عظیم بحرین نے کسری کو پھر جب پڑھا کسری نے پھاڑ ڈالا اسکو کہا ابن المسیب نے سو بد دعا کی ان پر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یمزقوا کل ممزق رواہ البخاری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاویں ہر طرح سے ٹکڑے ہو جانا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کتب الی کسری والی قیصر والی النجاشی والی کل جبار یدعوہم الی اللہ ولیس بالنجاشی الذی صلی علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم

اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھی کسری اور قیصر اور نجاشی پاس اور ہر ظالم پاس بلاتے تھے انکو اللہ کی طرف اور نہیں ہے وہ نجاشی کہ نماز پڑھی جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن سلیمان بن بریدۃ عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا امر امیرا علی جیش او سریۃ اوصاہ فی خاصتہ بتقوی اللہ ومن معہ من المسلمین خیرا

اور روایت ہے سلیمان بن بریدہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب امیر کرتے کسی کو لشکر پر یا فوج پر وصیت فرماتے خاص اسکو اللہ سے ڈرنے کی اور ساتھ والے مسلمانوں کی بھلائی کی

ثم قال اغزوا باسم اللہ فی سبیل اللہ قاتلوا من کفر باللہ اغزوا فلا تغلوا ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا ولیدا واذا لقیت عدوک من المشرکین فادعہم الی ثلث خصال او خلال فایتہن ما اجابوک فاقبل منہم وکف عنہم ثم ادعہم الی الاسلام فان اجابوک

پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے اسکی راہ میں مارو منکروں کو اللہ کے جہاد کرو اور خیانت نکرو غنیمت کے مال میں اور عہد نہ توڑو اور ناک کان نہ کاٹو اور قتل نکرو لڑکوں کو اور جب ملے تو دشمن منکروں میں سے تو دعوت کر انکو تین خصلتوں کی طرف پھر جونسی خصلت مان لیں تیری تو قبول کر انسے اور باز رہ انسے پھر دعوت کر انکو اسلام کی طرف پھر اگر مان لیں تیری دعوت

فاقبل منہم وکف عنہم ثم ادعہم الی التحول من دارہم الی دار المہاجرین فلہم ما للمہاجرین وعلیہم ما علی المہاجرین فان ابوا

تو قبول کر ان سے اور باز رہ ان سے پھر دعوت کر انکو چلنے کی اپنے گھر سے دیار مہاجرین کی طرف سو واسطے انکے وہ ہے جو مہاجرین کے لئے ہے اور ان پر ہے جو مہاجرین پر ہے اگر...

يتحولوا منها فأخبرهم أنهم يكونون كأعراب المسلمين يجري عليهم حكم الله الذي يجري على المؤمنين ولا يكون لهم في الغنيمة

اپنے وطن سے ہجرت نہ کریں تو اُنکو کہ دے یہ کہ ہونگے مثل گنوار مسلمانوں کے جاری ہوگا ان پر حکم اللہ کا جیسے کہ جاری کیا ہوا ہے مسلمانوں پر اور نہ ہوگی ان کے لئے غنیمت

والفيء شيء إلا أن يجاهدوا مع المسلمين فإن هم أبوا فسلهم الجزية فإن هم أجابوك فاقبل منهم وكف عنهم فإن هم أبوا فاستعن

اور فئی میں سے کچھ مگر یہ کہ جہاد کریں ساتھ مسلمانوں کے پھر اگر وے انکار کریں تو طلب کر تجھ سے جزیہ پھر اگر وے قبول کریں تو تو بھی قبول کر ان سے اور باز رہ ان سے پھر اگر وے انکار کریں

بالله وقاتلهم وإذا حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تجعل لهم ذمة الله وذمة نبيه فلا تجعل لهم ذمة الله ولا ذمة نبيه

اللہ سے اور لڑ ان سے اور جب گھیر لے تو قلعہ والوں کو پھر ارادہ کریں تجھ سے کہ کرے تو ان کو ذمے میں اللہ کے اور ذمے میں اس کے نبی کے سو نہ کر ان کو ذمے میں اللہ کے اور ذمے میں اس کے نبی کے

ولكن اجعل لهم ذمتك وذمة أصحابك فإنكم أن تخفروا ذممكم وذمم أصحابكم أهون من أن تخفروا ذمة الله وذمة رسوله

ولیکن کر ان کو ذمے میں اپنے اور ذمے میں اپنے یاروں کے کہ البتہ تم اگر توڑو گے ذمے کو اپنے اور ذمے کو اپنے یاروں کے تو زیادہ آسان ہے اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ اس کے رسول کا

وإن حاصرت أهل حصن فأرادوك أن تنزلهم على حكم الله فلا تنزلهم على حكم الله ولكن أنزلهم على حكمك فإنك لا تدري أتصيب

اور اگر گھیر لے تو قلعہ والوں کو پھر ارادہ کریں تجھ سے کہ اتارے تو ان کو حکم پر اللہ کے تو نہ اتار ان کو حکم پر اللہ کے ولیکن اتار ان کو حکم پر اپنے کیونکہ تو نہیں جانتا کہ پہنچتا ہے

حكم الله فيهم أم لا. رواه مسلم. وعن عبد الله بن أبي أوفى رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أيامه التي لقي فيها

ان میں حکم کو اللہ کے یا نہیں پہنچتا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفیٰ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض ایام میں کہ ملے ان میں

العدو انتظر حتى مالت الشمس ثم قام في الناس فقال يا أيها الناس لا تتمنوا لقاء العدو وإذا لقيتموهم فاصبروا واعلموا أن الجنة تحت

دشمن سے انتظار کیا یہاں تک کہ ڈھلا آفتاب پھر کھڑے ہوئے لوگوں میں اور فرمایا اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے کی دشمن سے اور جب ملو تو صبر کرو اور جانو کہ جنت

ظلال السيوف ثم قال اللهم منزل الكتاب ومجري السحاب وهازم الأحزاب اهزمهم وانصرنا عليهم. متفق عليه. وعن أنس رضي الله عنه أن النبي

تلواروں کے سایوں کے تلے ہے پھر فرمایا اے اللہ اتارنے والے کتاب کے اور چلانے والے بادلوں کے شکست دینے والے لشکروں کے شکست دے ان کو اور مدد کر ہماری ان پر متفق علیہ ہے اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی

صلى الله عليه وسلم كان إذا غزا بنا قوما لم يكن يغزو بنا حتى يصبح وينظر إليهم فإن سمع أذانا كف عنهم وإن لم يسمع أذانا أغار

صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے ہمارے ساتھ ملکر کسی قوم سے نہ جہاد کرتے یہاں تک کہ صبح ہوتی اور نگاہ کرتے انکی طرف پھر اگر سنتے اذان باز رہتے ان سے اور اگر نہ سنتے

عليهم قال فخرجنا إلى خيبر فانتهينا إليهم ليلا فلما أصبح ولم يسمع أذانا ركب وركبت خلف أبي طلحة وإن قدمي لتمس قدم نبي الله

ان پر لوٹ کہا سو نکلے ہم خیبر کی طرف سو پہنچے ہم انکی طرف رات کو پھر جب صبح ہوئی اور نہ سنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان سوار ہوئے اور میں سوار ہوا پیچھے ابی طلحہ کے اور میرا پاؤں لگتا تھا پاؤں سے نبی اللہ

صلى الله عليه وسلم قال فخرجوا إلينا بمكاتلهم ومساحيهم فلما رأوا النبي صلى الله عليه وسلم قالوا محمد والله محمد والخميس فلجأوا

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا انس نے پھر نکلے ہماری طرف اپنے زنبیل اور پھاوڑوں کے ساتھ پھر جب دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولا یہ محمد ہیں قسم ہے اللہ کی محمد اور لشکر ہے پھر بھاگے

إلى الحصن فلما رآهم رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله أكبر الله أكبر خربت خيبر إنا إذا نزلنا بساحة قوم فساء صباح

قلعہ کی طرف پھر جب دیکھا انکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے ویران ہوا خیبر ہم جب اترتے ہیں میدان میں کسی قوم کے تو بری ہوتی ہے صبح

المنذرين. متفق عليه. وعن النعمان بن مقرن رضي الله عنه قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان إذا لم يقاتل أول النهار انتظر

ڈرائے گئیوں کی متفق علیہ ہے اور روایت ہے نعمان بن مقرن رض سے کہا حاضر ہوا میں لڑائی میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو تھے جب نہ لڑتے اول روز میں انتظار کرتے

حتى تهب الرياح وتحضر الصلاة. رواه البخاري.

الفصل الثاني

عن النعمان بن مقرن رضي الله عنه قال شهدت القتال مع رسول الله صلى الله عليه

یہاں تک کہ چلتی ہوا اور آتا وقت نماز کا روایت کیا اس کو بخاری نے۔ فصل دوسری — روایت ہے نعمان بن مقرن رض سے کہا حاضر ہوا میں جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

...وعن قتادة عن النعمان بن مقرن قال شهدت ... مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فكان اذا طلع الفجر امسك حتى تطلع الشمس فاذا طلعت قاتل فاذا انتصف النهار امسك حتى تزول الشمس فاذا زالت الشمس قاتل حتى العصر ثم امسك حتى يصلي العصر ثم يقاتل قال قتادة كان يقال عند ذلك تهيج رياح النصر ويدعو المؤمنون لجيوشهم في صلاتهم رواه الترمذي

وعن عصام المزني قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فقال اذا رأيتم مسجدا او سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا احدا رواه الترمذي وابو داود

الفصل الثالث

عن ابي وائل قال كتب خالد بن الوليد الى اهل فارس بسم الله الرحمن الرحيم من خالد بن الوليد الى رستم ومهران في ملإ فارس سلام على من اتبع الهدى اما بعد فانا ندعوكم الى الاسلام فان ابيتم فاعطوا الجزية عن يد وانتم صاغرون فان ابيتم فان معي قوما يحبون القتل في سبيل الله كما يحب فارس الخمر والسلام على من اتبع الهدى رواه في شرح السنة

باب القتال في الجهاد

الفصل الاول

عن جابر قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يوم احد أرأيت ان قتلت فاين انا قال في الجنة فالقى تمرات في يده ثم قاتل حتى قتل متفق عليه

وعن كعب بن مالك قال لم يكن رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد غزوة الا ورى بغيرها حتى كانت تلك الغزوة يعني غزوة تبوك غزاها رسول الله صلى الله عليه وسلم في حر شديد واستقبل سفرا بعيدا ومفازا وعدوا كثيرا فجلى للمسلمين امرهم ليتأهبوا اهبة غزوهم فاخبرهم بوجهه الذي يريد رواه البخاري

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحرب خدعة متفق عليه

وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بام سليم ونسوة من الانصار معه اذا غزا يسقين الماء ويداوين الجرحى رواه مسلم

وعن ام عطية قالت غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات اخلفهم في رحالهم فا...

[illegible] عن [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] الصبيان متفق عليه وعن الصعب بن جثامة قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن أهل الدار يبيتون

[illegible] اور اولاد کو [illegible] سے پوچھا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے [illegible]

من المشركين فيصاب من نسائهم وذراريهم قال هم منهم وفي رواية هم من آبائهم متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه أن رسول

مشرکوں کے [illegible] ان کی عورتیں اور اولاد [illegible] فرمایا وہ ان میں سے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنے باپوں میں سے ہیں متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قطع نخل بني النضير وحرق ولها يقول حسان وهان على سراة بني لؤي حريق بالبويرة مستطير وفي

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹ ڈالے کھجور کے درخت بنی نضیر کے اور جلا دیے اور اس قصے کو کہتا تھا حسان [illegible]

ذلك نزلت ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها فبإذن الله متفق عليه وعن عبد الله بن عون أن نافعا كتب إليه يخبره

اور اتری یہ آیت جو کاٹ ڈالے تم نے کھجور کے درخت یا چھوڑ دیا ان کو کھڑا اپنی جڑوں پر سو اللہ کے حکم سے ہے متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عون سے کہ نافع نے لکھا

أن ابن عمر أخبره أن النبي صلى الله عليه وسلم أغار على بني المصطلق غارين في نعمهم بالمريسيع فقتل المقاتلة وسبى الذرية

ان کی طرف [illegible] نافع عبد اللہ بن عون کو کہ ابن عمر نے خبر دی ہے [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی مصطلق پر [illegible] اور لڑنے والوں کو قتل کیا اور اولاد کو قید کیا

متفق عليه وعن أبي أسيد أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لنا يوم بدر حين صففنا لقريش وصفوا لنا إذا أكثبوكم فعليكم

متفق علیہ اور روایت ہے ابو اسید سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم کو بدر کے دن جب صف باندھی ہم نے قریش کے مقابلے میں اور صف باندھی انہوں نے [illegible]

بالنبل وفي رواية إذا أكثبوكم فارموهم واستبقوا نبلكم رواه البخاري وحديث سعد هل تنصرون سنذكر في باب فضل

تیر چلاؤ اور ایک روایت میں ہے جب نزدیک آئیں تو ان کو تیر لگاؤ اور باقی رکھو اپنے تیر روایت کیا اس کو بخاری نے اور حدیث سعد [illegible]

الفقراء وحديث البراء بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا في باب المعجزات إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

الفقراء کے اور حدیث براء کی بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رهطا باب المعجزات میں ان شاء اللہ تعالی ۔ فصل دوسری

عن عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنه قال عبأنا النبي صلى الله عليه وسلم ببدر ليلا رواه الترمذي وعن المهلب رضي الله عنه أن رسول الله

روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا تعبیہ [illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر میں رات کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے مہلب رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

صلى الله عليه وسلم قال إن بيتكم العدو فليكن شعاركم حم لا ينصرون رواه الترمذي وأبو داود وعن سمرة بن جندب قال

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر شب خون ماریں تم پر دشمن تو چاہیے کہ ہو شعار تمہارا حم لا ینصرون روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے

كان شعار المهاجرين عبد الله وشعار الأنصار عبد الرحمن رواه أبو داود وعن سلمة بن الأكوع رضي الله عنه قال غزونا مع أبي بكر في

تھا شعار مہاجرین کا عبد اللہ اور شعار انصار کا عبد الرحمن روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا ہم نے ابو بکر کے ساتھ

زمن النبي صلى الله عليه وسلم فبيتناهم نقتلهم وكان شعارنا تلك الليلة أمت أمت رواه أبو داود وعن قيس بن عباد قال كان

زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو شب خون مارا ہم نے ان پر قتل کرتے تھے ان کو اور تھا شعار ہمارا اس رات میں امت امت روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا تھے

أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم يكرهون الصوت عند القتال رواه أبو داود وعن سمرة بن جندب رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکروہ جانتے آواز لڑائی کے وقت روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اقتلوا شيوخ المشركين واستحيوا شرخهم اي صبيانهم رواه الترمذي وابو داود وعن عروة رض قال حدثني اسامة ان

فرمایا کہ قتل کرو بوڑھوں کو مشرکوں کے اور زندہ رہنے دو ان کے لڑکوں کو یعنی لڑکوں کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عروہ رض سے کہا حدیث بیان کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عهد اليه قال اغر على ابنى صباحا وحرق رواه ابو داود وعن ابي اسيد رض قال قال رسول الله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عہد لیا مجھ سے فرمایا کہ چھاپا مار ابنی پر صبح کے وقت اور جلا دے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی اسید رض سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يوم بدر اذا اكثبوكم فارموهم ولا تسلوا السيوف حتى يغشوكم رواه ابو داود وعن رباح بن الربيع

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن جب قریب آویں تمہارے تب چلاؤ تیر ان پر اور نہ کھینچو تلواریں یہاں تک کہ نزدیک آویں تم سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے رباح بن ربیع سے

قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة فراى الناس مجتمعين على شيء فبعث رجلا فقال انظر على ما اجتمع هؤلاء

کہا تھے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک لڑائی میں سو دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جمع ہوئے کسی چیز پر سو بھیجا ایک مرد کو اور فرمایا

فجاء فقال على امراة قتيل فقال ما كانت هذه لتقاتل وعلى المقدمة خالد بن الوليد فبعث رجلا فقال قل لخالد لا تقتل

پھر آیا وہ مرد اور عرض کیا کہ ایک عورت ماری گئی ہے پھر فرمایا نہ تھی یہ لڑنے والی اور مقدمہ پر خالد بن ولید تھے پھر بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد اور فرمایا

امراة ولا عسيفا رواه ابو داود وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انطلقوا باسم الله وبالله وعلى ملة رسول

کسی عورت کو اور نہ مزدور کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ نام اللہ کے اور اسکی توفیق اور دین رسول

الله لا تقتلوا شيخا فانيا ولا طفلا صغيرا ولا امراة ولا تغلوا وضموا غنائمكم واصلحوا واحسنوا ان الله يحب

اللہ کے نہ قتل کرو شیخ فانی کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرو اور جمع کرو اپنی غنیمتوں کو اور صلح کرو اور نیکی کرو کہ بیشک اللہ دوست رکھتا ہے

المحسنين رواه ابو داود وعن علي رض قال لما كان يوم بدر تقدم عتبة بن ربيعة وتبعه ابنه واخوه فنادى من

نیکی کرنے والوں کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے علی رض سے کہا جب ہوا روز بدر کا آگے آیا عتبہ ابن ربیعہ اور تابع ہوا اسکے بیٹا اسکا اور بھائی اسکا سو پکارا کون

يبارز فانتدب له شباب من الانصار فقال من انتم فاخبروه فقال لا حاجة لنا فيكم انما اردنا بني عمنا فقال رسول الله صلى الله

جنگ کرتا ہے سو جواب دیا اسکا کئی جوان انصار نے تب کہا کون ہو تم سو خبر دی انہوں نے پھر کہا نہیں ہے حاجت ہمارے تئیں تمہاری بس چاہتے ہیں ہم اپنے چچیرے بھائیوں کو سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم قم يا حمزة قم يا علي قم يا عبيدة بن الحارث فاقبل حمزة الى عتبة واقبلت الى شيبة واختلف

علیہ وسلم نے اٹھ کھڑا ہو اے حمزہ اٹھ کھڑا ہو اے علی اٹھ کھڑا ہو اے عبیدہ بن الحارث سو متوجہ ہوا حمزہ عتبہ کی طرف پھر قتل کیا اسکو اور گیا میں شیبہ کی طرف اور قتل کیا اسکو

بين عبيدة والوليد ضربتان فاثخن كل واحد منهما صاحبه ثم ملنا على الوليد فقتلناه واحتملنا عبيدة رواه

درمیان عبیدہ اور ولید کے دو وار تلوار کے سو سست کیا ہر واحد ان دونوں نے اپنے رفیق کو پھر ڈھلے ہم ولید پر اور قتل کیا ہمنے اسکو اور اٹھا لیا ہمنے عبیدہ کو روایت کیا

احمد وابو داود وعن ابن عمر رض قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فحاص الناس حيصة فاتينا المدينة

احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا بھیجا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوج میں سو بھاگے لوگ پھر سو آئے ہم مدینہ میں

فاختفينا بها وقلنا هلكنا ثم اتينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله نحن الفرارون قال بل انتم العكارون و

اور چھپ رہے ہم اس میں اور کہا ہم نے ہلاک ہوئے ہم پھر آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم بھاگنے والے ہیں فرمایا بلکہ تم حملہ کرنے والے ہو

انا فئتكم رواه الترمذي وفي رواية ابي داود نحوه وقال لا بل انتم العكارون قال فدنونا فقبلنا يده فقال انا فئة المسلمين

اور میں گروہ تمہارا ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں ابی داود کی مانند اسکے ہے اور کہا نہ بلکہ تم حملہ کرنے والے ہو کہا ابن عمر نے سو نزدیک آئے ہم اور چوما ہم نے ہاتھ آپ کا سو فرمایا میں ہوں گروہ مسلمانوں کا

وسنذكر حديث امية بن عبد الله كان يستفتح وحديث ابي الدرداء ابغوني في ضعفائكم في باب فضل الفقراء ان شاء الله

اور البتہ ذکر کرینگے امیہ بن عبد اللہ کی حدیث کو کہ اول حرف اسکے کان یستفتح ہے اور حدیث ابی الدرداء کو جو ابغونی فی ضعفائکم ہے باب فضل الفقراء کے بیچ اگر چاہے اللہ

تعالى **الفصل الثالث** عن ثوبان بن يزيد رض ان النبي صلى الله عليه وسلم نصب المنجنيق على اهل الطائف رواه الترمذي مرسلا

تعالی تیسری فصل روایت ہے ثوبان بن یزید رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا منجنیق طائف والوں پر روایت کی اسکو ترمذی نے مرسلا

باب حكم الاسراء

الفصل الاول عن ابي هريرة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال عجب الله من قوم يدخلون الجنة في

باب حکم میں بندیوں کے پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تعجب ہوا اللہ کو اس قوم سے جو داخل کی جاتی ہیں جنت کو

السلاسل وفي رواية يقادون الى الجنة بالسلاسل رواه البخاري عن سلمة بن الاكوع رض قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم عين من

زنجیروں میں اور ایک روایت میں ہے کھینچی جاتی جنت کی طرف زنجیروں میں روایت کیا اسکو بخاری نے روایت ہے سلمہ بن الاکوع رض سے کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس

المشركين وهو في سفر فجلس عند اصحابه يتحدث ثم انفتل فقال النبي صلى الله عليه وسلم اطلبوه واقتلوه فقتلته فنفلني سلبه

مشرکوں میں سے اور آپ سفر میں تھے سو بیٹھا اصحاب کے پاس باتیں کرتے پھر چلا گیا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طلب کرو اسکو اور مار ڈالو اسکو پس میں نے مار ڈالا اسکو سو دیا مجھکو اسباب اسکا

متفق عليه وعنه قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم هوازن فبينا نحن نتضحى مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ جاءه

ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا غزا کیا ہمنے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوازن سے سو اسوقت میں کہ ہم چاشت کا کھانا کھاتے تھے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو آیا

رجل على جمل احمر فاناخه وجعل ينظر وفينا ضعفة ورقة من الظهر وبعضنا مشاة اذ خرج يشتد فاتى جمله فاثاره فاشتد

ایک مرد لال اونٹ پر سو بٹھلایا اسکو اور دیکھنے لگا اور ہم میں کمزوری تھی اور تنگی سواری کی اور بعضے ہمارے پیادہ پاؤں تھے سو نکلا دوڑتا ہوا پھر آیا اپنے اونٹ

به الجمل فخرجت اشتد حتى اخذت بخطام الجمل فانخته ثم اخترطت سيفي فضربت راس الرجل ثم جئت بالجمل اقوده عليه رحله

اسکو اونٹ اور نکلا میں دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ تھام لیا مہار اونٹ کا اور بٹھلا دیا اونٹ کو پھر کھینچی تلوار اپنی اور مارا سر کو اس مرد کے پھر لایا میں اونٹ کو کھینچ کر اور اس پر

وسلاحه فاستقبلني رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس فقال من قتل الرجل قالوا ابن الاكوع فقال له سلبه اجمع متفق

اور ہتھیار تھے سو روبرو ہوئے میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ سو فرمایا کسنے قتل کیا اس مرد کو عرض کیا ابن الاکوع نے سو فرمایا اسکے لیے ہے اسباب اسکا سارا

عليه وعن ابي سعيد الخدري رض قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بن معاذ بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد بن معاذ کے بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آیا سعد

على حمار فلما دنا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قوموا الى سيدكم فجاء فجلس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان هؤلاء

گدھے پر سو جب نزدیک آیا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھ کھڑے ہو اپنے سردار کی طرف اور آیا سعد اور بیٹھا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

نزلوا على حكمك قال فاني احكم ان تقتل المقاتلة وان تسبى الذرية قال لقد حكمت فيهم بحكم الملك وفي رواية بحكم الله

اترے ہیں تیرے حکم پر کہا سعد نے بیشک میں حکم کرتا ہوں کہ مارے جاویں لڑنے والے اور بردہ ہوں لڑکے فرمایا البتہ حکم کیا تو نے انکے حق میں موافق حکم بادشاہ کے اور ایک روایت میں ہے موافق حکم اللہ کے

متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجاءت برجل من بني حنيفة يقال

ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑ سوار کو نجد کی طرف سو پکڑ لائے ایک مرد کو جو بنی حنیفہ سے تھا کہتے تھے

له ثمامة بن اثال سيد اهل اليمامة فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

اسکو ثمامہ بن اثال سردار یمامہ والوں کا سو باندھا اسکو ستون میں مسجد کے ستونوں میں سے سو نکلے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا

مَاذَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي يَا مُحَمَّدُ خَيْرٌ إِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ

کیا حال ہے تیرا اے ثمامہ عرض کیا پاس میرے اے محمد خیر ہے اگر قتل کرتا ہے قتل کریگا خون والے کو اور اگر احسان کرتا ہے تو احسان کریگا قدردان پر اور اگر چاہتا ہے مال تو مانگ دیا جائیگا تجھکو اس میں سے

مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ الْغَدُ فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى

جسقدر چاہے تو سو چھوڑ دیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ ہوا کل پھر فرمایا کیا ہے پاس تیرے اے ثمامہ عرض کیا پاس میرے وہی ہے جو کہا میں نے تجھکو اگر احسان کریگا تو احسان کریگا اوپر

شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَرَكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدِ

قدردان کے اور اگر قتل کریگا تو قتل کریگا خون والے کو اور اگر چاہتا ہے مال تو مانگ دیا جائیگا تجھکو اس میں سے جسقدر چاہیگا تو پھر چھوڑ دیا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہانتک کہ ہوا پرسوں

فَقَالَ لَهُ مَا عِنْدَكَ يَا ثُمَامَةُ فَقَالَ عِنْدِي مَا قُلْتُ لَكَ إِنْ تُنْعِمْ تُنْعِمْ عَلَى شَاكِرٍ وَإِنْ تَقْتُلْ تَقْتُلْ ذَا دَمٍ وَإِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ فَسَلْ تُعْطَ

پھر فرمایا اسکو کیا ہے پاس تیرے اے ثمامہ عرض کیا پاس میرے وہی ہے جو کہہ چکا ہوں تجھکو اگر احسان کرتا ہے تو احسان کریگا قدردان پر اور اگر قتل کرتا ہے تو قتل کریگا خون والے کو اور اگر چاہتا ہے

مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا ثُمَامَةَ فَانْطَلَقَ إِلَى نَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ

اس میں سے جسقدر چاہے تو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو ثمامہ کو سو چلا گیا خرمے کے باغ میں جو تھا قریب مسجد کے پھر نہایا اور داخل ہوا

الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللّٰهِ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ

مسجد میں اور کہا گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی لائق بندگی کے مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندہ اللہ کا اور رسول اسکا ہے اے محمد قسم اللہ کی نہ تھا روئے زمین پر کوئی چہرہ زیادہ برا میرے نزدیک

وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ دِينٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ دِينِكَ فَأَصْبَحَ دِينُكَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ

آپ کے چہرے سے سو اب ہوا چہرہ آپکا نہایت پیارا سارے چہروں سے میری طرف قسم خدا کی نہ تھا کوئی دین زیادہ برا میرے پاس آپکے دین سے سو ہوا دین آپکا زیادہ پیارا مجھے

كُلِّهِ وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنْ بَلَدٍ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ بَلَدِكَ فَأَصْبَحَ بَلَدُكَ أَحَبَّ الْبِلَادِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ

سارے دینوں سے اور قسم اللہ کی نہ تھا کوئی شہر زیادہ مبغوض میرے پاس آپکے شہر سے سو ہوا شہر آپکا زیادہ پیارا مجھکو سارے شہروں سے اور تحقیق سواروں نے آپکے پکڑ لیا مجھے حالانکہ میں نے ارادہ کیا تھا عمرہ کا

فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ قَائِلٌ أَصَبَوْتَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّي أَسْلَمْتُ مَعَ

سو کیا دیکھتے ہیں آپ سو خوشخبری دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اسکو کہ عمرہ کرے پھر جب آیا مکے میں کہا اسکو کسی نے کیا بے دین ہو گیا تو کہا نہیں ولیکن مسلمان ہوا ساتھ

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللّٰهِ لَا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَامَةِ حَبَّةُ حِنْطَةٍ حَتَّى يَأْذَنَ فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قسم خدا کی نہ آویگا تمہارے پاس یمامہ سے ایک دانہ گیہوں کا یہانتک کہ اذن دیں اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو مسلم نے

وَاخْتَصَرَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا ثُمَّ

اور اختصار کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حال میں بدر کے بندیوں کے اگر ہوتا مطعم بن عدی جیتا پھر

كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کلام کیا مجھسے اور شفاعت کرتے ان پلیدوں کے بابت تو البتہ چھوڑ دیتا میں انکو انکی خاطر سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہ اسی مرد مکے والے اترے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سِلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْتَقَهُمْ

وسلم پاس کوہ تنعیم سے ہتھیار لگا کر ارادہ کرتے تھے غفلت نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور انکے اصحاب کی سو پکڑا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو ... زندہ

فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ

سو اتاری اللہ نے یہ آیت اور وہی ہے جسنے روک رکھے ہاتھ انکے تم سے اور ہاتھ تمہارے ان سے بیچ میں شہر مکہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہا ذکر کیا ہمسے

مالك عن أبي طلحة أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر يوم بدر بأربعة وعشرين رجلا من صناديد قريش فقذفوا في طوي

مالک سے ابی طلحہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن قریش کے چوبیس سرداروں کو سو وہ ڈالے گئے کوئیں میں

من أطواء بدر خبيث مخبث وكان إذا ظهر على قوم أقام بالعرصة ثلاث ليال فلما كان ببدر اليوم الثالث أمر براحلته فشد

بدر کے کوؤں میں سے جو گندا اور پلید کرنے والا تھا اور جب غالب ہوتے کسی قوم پر ٹھہرتے میدان میں تین رات پھر جب ہوا بدر میں تیسرا دن حکم کیا سواری کا پس کسا گیا

عليها رحلها ثم مشى واتبعه أصحابه حتى قام على شفة الركي فجعل يناديهم بأسمائهم وأسماء آبائهم يا فلان بن فلان ويا

اس پر زین اس کے پھر آپ چلے اور پیچھے چلے ان کے اصحاب ان کے یہاں تک کہ کھڑے ہوئے کنارے پر کوئیں کے سو پکارنے لگے ان کو ان کے ناموں اور ان کے باپوں کے ناموں سے اے فلانے

فلان بن فلان أيسركم أنكم أطعتم الله ورسوله فإنا قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا فهل وجدتم ما وعد ربكم حقا فقال

فلاں بیٹا فلانے کا کیا خوش کرتا تم کو اطاعت تمہاری اللہ کی اور اس کے رسول کی بیشک ہم نے پایا جو وعدہ دیا ہم کو رب ہمارے نے سچا اور تم نے پایا جو وعدہ دیا تم کو رب تمہارے نے سچا سو کہا

عمر يا رسول الله ما تكلم من أجساد لا أرواح لها قال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفس محمد بيده ما أنتم بأسمع لما أقول

عمر نے یا رسول اللہ کیا کلام کرتے ہو بدنوں سے کہ جن میں روح نہیں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس کی کہ جان محمد کی اس کے ہاتھ میں ہے تم زیادہ نہیں سنتے ہو جو میں کہتا ہوں

منهم وفي رواية ما أنتم بأسمع منهم ولكن لا يجيبون متفق عليه وزاد البخاري قال قتادة أحياهم الله حتى أسمعهم

ان سے اور ایک روایت میں تم سننے والے زیادہ نہیں ہو ان سے ولیکن وے نہیں جواب دیتے متفق ہے اور زیادہ کیا بخاری نے کہا قتادہ نے زندہ کیا ان کو اللہ نے یہاں تک کہ سنایا ان کو

قوله توبيخا وتصغيرا ونقمة وحسرة وندما وعن مروان والمسور بن مخرمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

قول آنحضرت صلعم کا واسطے جھڑکی اور خواری اور غصہ کرنے اور واسطے افسوس اور پشیمانی کے اور روایت ہے مروان اور مسور بن مخرمہ رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

حين جاءه وفد هوازن مسلمين فسألوه أن يرد إليهم أموالهم وسبيهم فقال فاختاروا إحدى الطائفتين إما السبي

جب آئے ان کے پاس ایلچی ہوازن کے مسلمان ہو کر پھر درخواست کی کہ پھیر دیا جاوے ان کا مال اور قیدی ان کے سو فرمایا اختیار کرو ایک کو دو میں سے قیدی

وإما المال قالوا فإنا نختار سبينا فقام رسول الله صلى الله عليه وسلم فأثنى على الله بما هو أهله ثم قال أما بعد فإن إخوانكم

یا مال بولے ہوازن کہ ہم اختیار کرتے ہیں اپنے قیدیوں کو سو کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تعریف کی اللہ کی جو لائق ہے اس کے پھر فرمایا بعد حمد کے بیشک بھائی تمہارے

قد جاءوا تائبين وإني قد رأيت أن أرد إليهم سبيهم فمن أحب منكم أن يطيب ذلك فليفعل ومن أحب منكم أن يكون

آئے توبہ کرتے ہوئے اور بیشک میں نے دیکھا مناسب کہ پھیر دوں ان کو قیدی ان کے پھر جس کو خوش لگے تم میں سے کہ خوشی کرے اس میں سو کرے اور جس کو خوش لگے تم میں سے کہ رہے

على حظه حتى نعطيه إياه من أول ما يفيء الله علينا فليفعل فقال الناس قد طيبنا ذلك يا رسول الله فقال رسول الله صلى

اپنے حصے پر یہاں تک کہ دیویں ہم اس کو عوض اس کا پہلے اس چیز سے جو ہاتھ لگاوے اللہ ہم کو سو کرے پھر کہا لوگوں نے خوشی سے ہم نے چھوڑا یا رسول اللہ تب فرمایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم إنا لا ندري من أذن منكم ممن لم يأذن فارجعوا حتى يرفع إلينا عرفاؤكم أمركم فرجع الناس فكلمهم عرفاؤهم

اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم فرق نہیں کر سکتے کہ کس نے اذن دیا تم میں سے اور کس نے نہیں سو پھر جاؤ یہاں تک کہ پہنچاویں ہم پاس سردار تمہارے کام تمہارا سو پھر گئے لوگ اور کلام کیا ان سے سرداروں نے ان کے

ثم رجعوا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبروه أنهم قد طيبوا وأذنوا رواه البخاري وعن عمران بن حصين رضي الله عنه

پھر آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور خبر دی کہ سرداروں نے آنحضرت صلعم کو کہ قوم خوش ہوا اور اذن دیا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے

كان ثقيف حليفا لبني عقيل فأسرت ثقيف رجلين من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من بني عقيل فأوثقوه فطر

تھے ثقیف والے حلیف بنی عقیل کے سو قیدی بنایا ثقیف نے دو مرد کو یاران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قیدی بنایا اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو بنی عقیل سے پھر جکڑا اس کو اور ڈالا

فِي الْحَرْبِ فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ بِمَ أُخِذْتُ قَالَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيفَ فَتَرَكَهُ وَمَضَى

جنگ میں پس گزرے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے پکارا آنحضرت کو اے محمد اے محمد کس سبب سے پکڑا گیا میں فرمایا سبب اپنے عہد والے ثقیف کے

فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ

پھر پکارا اے محمد اے محمد پس رحم کیا اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور لوٹ آئے دوسری دفعہ سو فرمایا کیا حال ہے تیرا عرض کیا کہ میں مسلمان ہوں فرمایا اگر کہتا تو

أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ فَفَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرَتْهُمَا ثَقِيفُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ. الْفَصْلُ

اپنے کام کا تو بھلا تو ہر طرح کی مراد کو پہنچا پس رہائی دی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلے میں ان دو مردوں کے جن کو قید کیا تھا ثقیف نے روایت کیا اس کو مسلم نے

الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلُ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ رض فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ

دوسری فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں جب بھیجا مکے والوں نے چھڑوانی اپنی قیدیوں کی بھیجا زینب رض نے ابی العاص کی چھڑوانی میں مال اور بھیجا

فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً

اس مال کے ساتھ گلوبند اپنا جو تھا خدیجہ رض پاس ہوا تھا جس وقت خدیجہ رض نے زینب کو اس گلوبند کے ساتھ ابی العاص کے گھر بھیجا پس جب دیکھا اس گلوبند کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نرم دل ہوئے

وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تُطْلِقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرُدُّوا عَلَيْهَا الَّذِي لَهَا قَالُوا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ يُخَلِّيَ

اور فرمایا اگر جانتے ہو کہ چھوڑ دو اس کی قیدی کو اور پھیر دو اس کا مال عرض کیا ہاں اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عہد لئے تھے ابی العاص سے کہ خالی کر دیوے

سَبِيلَ زَيْنَبَ إِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كُونَا بِبَطْنِ يَأْجِجَ حَتَّى

راہ زینب کی آنحضرت کی طرف اور بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زید بن حارثہ اور ایک مرد کو انصار میں سے اور فرمایا رہو تم دونوں بطن یاجج میں

تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتَّى تَأْتِيَا بِهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا

یہاں تک کہ گزرے تم پر زینب پھر ساتھ ہو اس کے یہاں تک کہ لاؤ تم اس کو روایت کیا اس کو احمد اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

أَسَرَ أَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلَى أَبِي عَزَّةَ الْجُمَحِيِّ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

قید کیا بدر والوں کو قتل کیا عقبہ بن ابی معیط کو اور نضر بن حارث کو اور احسان رکھا ابی عزہ جمحی پر روایت کیا اس کو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابن مسعود

رض أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتْلَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا قتل عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون غمخواری کرے گا لڑکوں کی فرمایا آگ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے

عَلِيٍّ رض عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبْرِيلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ يَعْنِي أَصْحَابَكَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ الْقَتْلَ أَوِ الْفِدَاءَ

علی رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اترے جبرئیل آپ پر سو فرمایا آنحضرت کو کہ اختیار دے ان کو یعنی اپنے اصحاب کو بدر کی قیدیوں میں قتل یا چھڑوائی

عَلَى أَنْ يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَابِلًا مِثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ رض قَالَ كُنْتُ

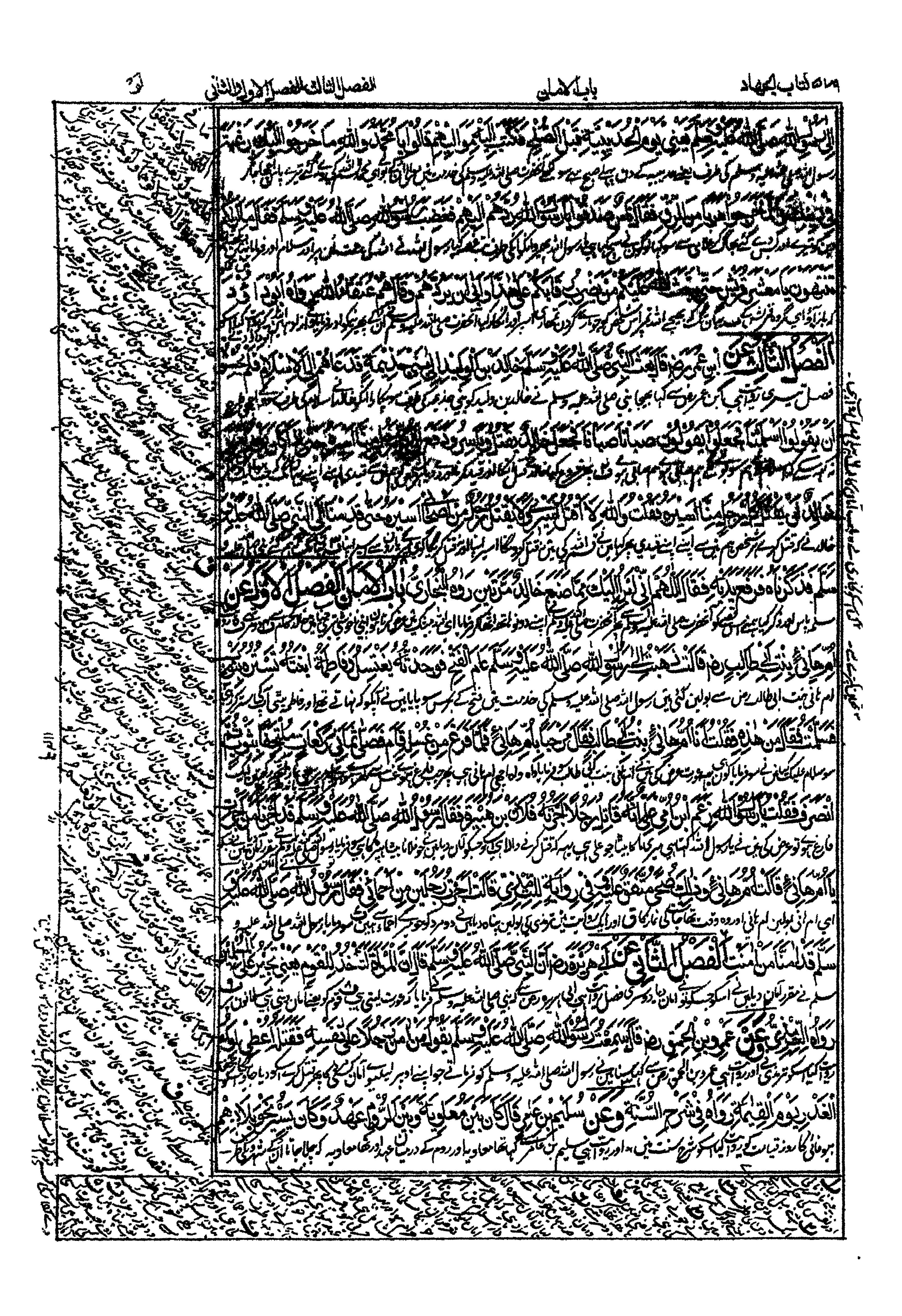
اس شرط پر کہ قتل ہوں اصحاب کے آگلے برس مانند ان کے بولے اختیار کرتے ہیں چھڑوائی اور قتل ہونا ہم میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عطیہ قرظی

فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا يَنْظُرُونَ فَمَنْ أَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتِ الشَّعْرَ لَمْ يُقْتَلْ فَكَشَفُوا

بنی قریظہ کے قیدیوں میں لائے گئے ہم سب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سو لوگ نگاہ کرتے تھے کہ جس کا نکلا ہو بال قتل کیا جاتا اور جس کا نہ نکلا ہو بال نہ قتل

عَانَتِي فَوَجَدُوهَا لَمْ تُنْبِتْ فَجَعَلُونِي فِي السَّبْيِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ خَرَجَ عَبْدَانِ

میرے زیر ناف کو سو پایا اس کو بغیر بال کے پھر رکھا مجھے قیدیوں میں روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا نکلے کئی غلام



الى النبي صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب اليه مواليهم قالوا يا محمد والله ما خرجوا اليك رغبة

في دينك وانما خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم اليهم فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ما اراكم

تنتهون يا معشر قريش حتى يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وابى ان يردهم وقال هم عتقاء الله رواه ابو داود

الفصل الثالث عن ابن عمر رض قال بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد الى بني جذيمة فدعاهم الى الاسلام فلم يحسنوا

ان يقولوا اسلمنا فجعلوا يقولون صبأنا صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع الى كل رجل منا اسيره حتى اذا كان يوم امر خالد

ان يقتل كل رجل منا اسيره فقلت والله لا اقتل اسيري ولا يقتل رجل من اصحابي اسيره حتى قدمنا الى النبي صلى الله عليه و

سلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم اني ابرأ اليك مما صنع خالد مرتين رواه البخاري باب الامان الفصل الاول عن

ام هانئ بنت ابي طالب رض قالت ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب

فسلمت فقال من هذه فقلت انا ام هانئ بنت ابي طالب فقال مرحبا بام هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب ثم

انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن امي علي انه قاتل رجلا اجرته فلان بن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد اجرنا من اجرت

يا ام هانئ قالت ام هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية للترمذي قالت اجرت رجلين من احمائي فقال رسول الله صلى الله عليه و

سلم قد امنا من امنت الفصل الثاني عن ابي هريرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان المرأة لتأخذ للقوم يعني تجير على المسلمين

رواه الترمذي وعن عمرو بن الحمق رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من امن رجلا على نفسه فقتله اعطي لواء

الغدر يوم القيامة رواه في شرح السنة وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم

حتى إذا انقضى العهد أغار عليهم فجاء رجل على فرس أو برذون وهو يقول الله أكبر الله أكبر وفاء لا غدر فنظروا فإذا هو عمرو بن

تاکہ جب پورا ہو عہد حملہ کیا ان پر سو آیا ایک مرد گھوڑے پر یا ترکی گھوڑے پر کہتا ہوا اللہ اکبر اللہ اکبر وفا کرنا عہد نہ کہ توڑنا سو لوگوں نے دیکھا پس ناگہاں وہ عمرو بن

عبسة فسأله معاوية عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه وبين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا

عبسہ تھا سو پوچھا اس کو معاویہ نے اس بات سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو شخص کہ ہووے اس کے اور کسی قوم کے درمیان عہد تو نہ توڑے اس کو اور

يشدنه حتى يمضي أمده أو ينبذ إليهم على سواء قال فرجع معاوية بالناس رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي رافع قال

نہ مضبوط کرے یہاں تک کہ پوری ہو مدت اس کی یا پھینک دے ان کی طرف پیغام برابری کا کہا سو پھرا معاویہ لوگوں کو لے کر روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی رافع سے کہا

بعثتني قريش إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ألقي في قلبي الإسلام فقلت يا رسول الله إني لا أرجع

بھیجا مجھ کو قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھر جب دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈالا گیا میرے دل میں اسلام پس کہا میں نے یا رسول اللہ میں نہ پھروں گا

إليهم أبدا قال إني لا أخيس بالعهد ولا أحبس البرد ولكن ارجع فإن كان في نفسك الذي في نفسك الآن فارجع قال فذهبت ثم أتيت

ان کی طرف کبھی فرمایا کہ میں نہیں توڑتا عہد کو اور نہ قید کرتا ہوں ایلچیوں کو ولیکن پھر جا اور اگر رہے تیرے جی میں جو اب ہے تیرے جی میں تو پھر آ کہا سو گیا میں پھر آیا

النبي صلى الله عليه وسلم فأسلمت رواه أبو داود وعن نعيم بن مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجلين جاءا من عند

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور مسلمان ہوا روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے نعیم بن مسعود سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مردوں کو جو آئے تھے

مسيلمة أما والله لولا أن الرسل لا تقتل لضربت أعناقكما رواه أحمد وأبو داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن

مسیلمہ کے پاس سے قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ایلچی نہیں قتل کیے جاتے تو البتہ مار دیتا میں گردنیں تمہاری روایت کیا اس کو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في خطبته أوفوا بحلف الجاهلية فإنه لا يزيده يعني الإسلام إلا شدة ولا تحدثوا حلفا في

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبہ میں اپنے پورا کرو جاہلیت کی قسم کو کیونکہ زیادہ نہیں کرتا اس کو یعنی اسلام مگر مضبوطی اور نیا نہ نکالو حلف

الإسلام رواه الترمذي من طريق حسين بن ذكوان عن عمرو وقال حسن وذكر حديث علي المسلمون تتكافأ دماؤهم في كتاب

اسلام میں روایت کیا اس کو ترمذی نے طریق حسین بن ذکوان کے عمرو سے اور کہا حسن ہے اور ذکر کی گئی حدیث علی کی کہ مسلمان برابر ہیں خون ان کے کتاب

القصاص الفصل الثالث عن ابن مسعود قال جاء ابن النواحة وابن أثال رسولا مسيلمة إلى رسول الله صلى الله عليه و

القصاص میں فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہا آیا ابن النواحہ اور ابن اثال جو دونوں قاصد تھے مسیلمہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

سلم فقال لهما أتشهدان أني رسول الله فقالا نشهد أن مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم آمنت بالله ورسله لو

سلم پاس سو فرمایا ان دونوں کو کیا گواہی دیتے ہو کہ میں رسول اللہ کا ہوں سو کہا ان دونوں نے گواہی دیتے ہیں ہم کہ مسیلمہ رسول اللہ کا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان لایا میں

كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله فمضت السنة أن الرسول لا يقتل رواه أحمد

باب قسمة الغنائم والغلول فيها

اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اگر ہوتا میں قتل کرنے والا قاصد کا البتہ قتل کرتا تم دونوں کو کہا عبد اللہ نے سو گذری سنت کہ نہ مارا جاوے قاصد روایت کیا اس کو احمد نے ۔ باب غنیمتوں کے تقسیم کرنے کا اور ان میں خیانت کرنے کا

الفصل الأول عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لأحد من قبلنا ذلك بأن الله رأى ضعفنا

پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سو حلال نہیں ہوئیں غنیمتیں کسی کو ہم سے پہلے یہ اس واسطے کہ اللہ تعالی نے نظر رحم فرمائی

وعجزنا فطيبها لنا متفق عليه وعن أبي قتادة قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا كانت للمسلمين

اور ناتوانی پر ہماری اور عاجزی پر سو حلال کر دیا ان کو ہمارے واسطے اور روایت ہے ابی قتادہ رضی سے کہا نکلے ہم ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین کے سال میں پھر جب مقابل ہوئے ہم دونوں فریق مسلمانوں کو ہزیمت ہوئی

جولة فرأيت رجلا من المشركين قد علا رجلا من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت الدرع

علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم أدركه الموت فأرسلني فلحقت عمر بن الخطاب فقلت ما بال الناس قال أمر الله ثم رجعوا

وجلس النبي صلى الله عليه وسلم فقال من قتل قتيلا له عليه بينة فله سلبه فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله

عليه وسلم مثله فقلت من يشهد لي ثم جلست فقال النبي صلى الله عليه وسلم مثله فقمت فقال ما لك يا أبا قتادة فأخبرته فقال

رجل صدق وسلبه عندي فأرضه مني فقال أبو بكر لاها الله إذا لا يعمد إلى أسد من أسد الله يقاتل عن الله ورسوله

فيعطيك سلبه فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق فأعطه فأعطانيه فابتعت به مخرفا في بني سلمة فإنه لأول

مال تأثلته في الإسلام متفق عليه وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أسهم للرجل ولفرسه ثلاثة أسهم

سهما له وسهمين لفرسه متفق عليه وعن يزيد بن هرمز قال كتب نجدة الحروري إلى ابن عباس يسأله عن العبد والمرأة يحضران

المغنم هل يقسم لهما فقال ليزيد اكتب إليه أنه ليس لهما سهم إلا أن يحذيا وفي رواية كتب إليه ابن عباس إنك كتبت تسألني هل كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل كان يضرب لهن بسهم فقد كان يغزو بهن يداوين المرضى ويحذين من الغنيمة

وأما السهم فلم يضرب لهن بسهم رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع رض قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بظهره مع

رباح غلام رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا معه فلما أصبحنا إذا عبد الرحمن الفزاري قد أغار على ظهر رسول الله صلى الله عليه

وسلم فقمت على أكمة فاستقبلت المدينة فناديت ثلاثا يا صباحاه ثم خرجت في آثار القوم أرميهم بالنبل وأرتجز أقول أنا ابن

الأكوع واليوم يوم الرضع فما زلت أرميهم وأعقر بهم حتى ما خلق الله من بعير من ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا خلفته

وراء ظهري ثم اتبعتهم ارميهم حتى القوا اكثر من ثلثين بردة يستخفون ولا يطرحون شيئا الا جعلت عليه آراما من الحجارة يعرفها رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى رأيت فوارس رسول الله صلى الله عليه وسلم ولحق ابو قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمن فقتله وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم ابو قتادة وخير رجالتنا سلمة قال ثم اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم الفارس وسهم الراجل فجمعهما لي جميعا ثم اردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم وراءه على العضباء راجعين الى المدينة. رواه مسلم.

وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لانفسهم خاصة سوى قسمة عامة الجيش. متفق عليه.

وعنه قال نفلنا رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فاصابني شارف والشارف المسن الكبير. متفق عليه.

وعنه قال ذهبت فرس له فاخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية ابق عبد له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون فرده عليه خالد بن الوليد بعد النبي صلى الله عليه وسلم. رواه البخاري.

وعن جبير بن مطعم قال مشيت انا وعثمان بن عفان الى النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا اعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا ونحن بمنزلة واحدة منك فقال انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد قال جبير ولم يقسم النبي صلى الله عليه وسلم لبني عبد شمس وبني نوفل شيئا. رواه البخاري.

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايما قرية اتيتموها واقمتم فيها فسهمكم فيها وايما قرية عصت الله ورسوله فان خمسها لله ولرسوله ثم هي لكم. رواه مسلم.

وعن خولة الانصارية قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان رجالا يتخوضون في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة. رواه البخاري.

وعن ابي هريرة قال

قام فينا النبي صلى الله عليه وسلم فذكر الغلول فعظمه وعظم أمره ثم قال لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته

بعير له رغاء يقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته فرس له

حمحمة فيقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته شاة لها

ثغاء يقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته نفس لها صياح

فيقول يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته رقاع تخفق فيقول

يا رسول الله أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك لا ألفين أحدكم يجيء يوم القيامة على رقبته صامت فيقول يا رسول الله

أغثني فأقول لا أملك لك شيئا قد أبلغتك متفق عليه وهذا لفظ مسلم وهو أتم وعن عمر قال أهدى رجل لرسول الله صلى الله عليه و

سلم غلاما يقال له مدعم فبينما مدعم يحط رحلا لرسول الله صلى الله عليه وسلم إذ أصابه سهم عائر فقتله فقال الناس هنيئا له الجنة

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا والذي نفسي بيده إن الشملة التي أخذها يوم خيبر من المغانم لم تصبها المقاسم لتشتعل

عليه نارا فلما سمع ذلك الناس جاء رجل بشراك أو شراكين إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال شراك من نار أو شراكان من نار متفق

عليه وعن عبد الله بن عمرو رض قال كان على ثقل النبي صلى الله عليه وسلم رجل يقال له كركرة فمات فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا تھا اسباب پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مرد کہا جاتا تھا اسکو کرکرہ پھر مر گیا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

هو في النار فذهبوا ينظرون فوجدوا عباءة قد غلها رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال كنا نصيب في مغازينا العسل

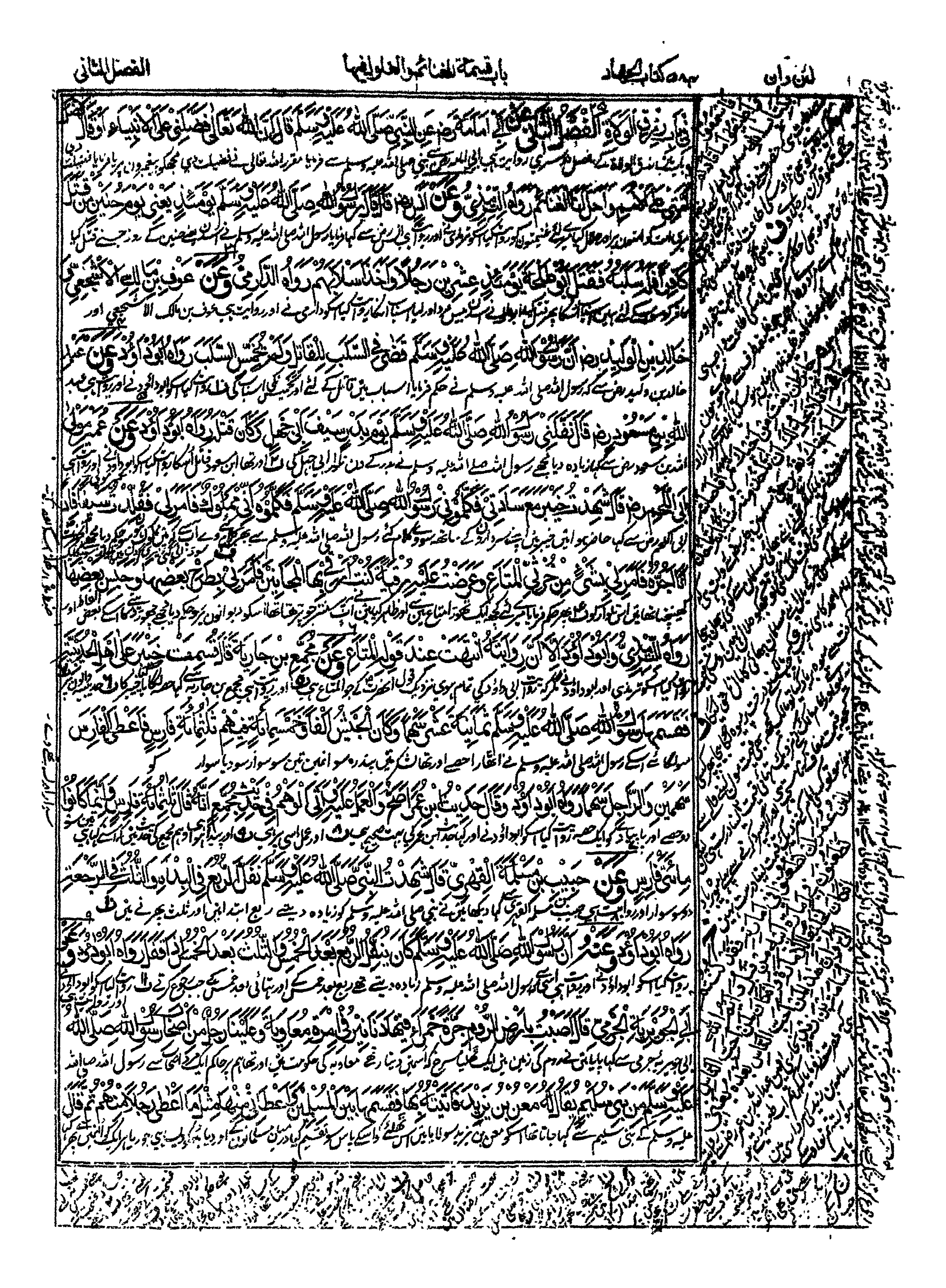
وہ آگ میں ہے سو گئے لوگ دیکھنے کو سو پایا ایک کملی کہ خیانت کی تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے ہم پاتے لڑائیوں میں شہد

والعنب فنأكله ولا نرفعه رواه البخاري وعن عبد الله بن مغفل قال أصبت جرابا من شحم يوم خيبر فالتزمته فقلت لا أعطي

اور انگور سو کھا لیتے اسکو اور نہ اٹھا لیتے ... روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا پایا میں نے ایک تھیلا چربی کا دن خیبر کے پھر اٹھا لیا میں نے اسکو سو کہا

اليوم أحدا من هذا شيئا فالتفت فإذا رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبسم إلي متفق عليه وذكر حديث أبي هريرة ما أعطيكم

آج کسیکو اس میں سے کچھ سو پھر کر دیکھا تو ناگہاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہنستے تھے میری طرف متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی



الفصل الثاني: عن أبي أمامة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الله تعالى فضلني على الأنبياء أو قال

دوسری فصل: روایت ہے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مقرر اللہ تعالی نے فضیلت دی مجھکو پیغمبروں پر یا فرمایا فضیلت دی

أمتي على الأمم وأحل لنا الغنائم. رواه الترمذي. وعن أنس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ يعني يوم حنين من قتل

میری امت کو امتوں پر اور حلال کیا ہمارے لئے غنیمتوں کو۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن یعنی حنین کے روز جس نے قتل کیا

كافرا فله سلبه فقتل أبو طلحة يومئذ عشرين رجلا وأخذ أسلابهم. رواه الدارمي. وعن عوف بن مالك الأشجعي و

کافر کو پس واسطے اسکے ہے اسباب اسکا پس قتل کیا ابو طلحہ نے اس دن بیس مرد اور لیا اسباب ان کا۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک الاشجعی اور

خالد بن الوليد رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في السلب للقاتل ولم يخمس السلب. رواه أبو داود. وعن عبد

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اسباب میں قاتل کے لئے اور خمس نہیں لیا اسباب کا۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد

الله بن مسعود رضي الله عنه قال نفلني رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر سيف أبي جهل وكان قتله. رواه أبو داود. وعن عمير مولى

اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا زیادہ دیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن تلوار ابی جہل کی اور تھا ابن مسعود قاتل اسکا۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے عمیر مولی

آبي اللحم رضي الله عنه قال شهدت خيبر مع ساداتي فكلموا في رسول الله صلى الله عليه وسلم وكلموه أني مملوك فأمر لي فقلدت سيفا فإذا

آبی اللحم رضی اللہ عنہ سے کہا حاضر ہوا میں خیبر میں اپنے سرداروں کے ساتھ سو کلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں اور کہا کہ میں غلام ہوں سو حکم دیا میرے لئے

أنا أجره فأمر لي بشيء من خرثي المتاع وعرضت عليه رقية كنت أرقي بها المجانين فأمرني بطرح بعضها وحبس بعضها.

گھسیٹتا تھا میں اسکو ... حکم فرمایا میرے لئے کچھ گھر کا اسباب دینے کا اور ظاہر کیا میں نے آپ پر منتر جو پڑھتا تھا اسکو دیوانوں پر سو حکم دیا مجھے چھوڑ دینے کا اسکے بعض اور

رواه الترمذي وأبو داود إلا أن روايته انتهت عند قوله المتاع. وعن مجمع بن جارية قال قسمت خيبر على أهل الحديبية

روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے مگر روایت ابی داود کی تمام ہوئی نزدیک قول آنحضرت کے جو المتاع ہے۔ اور روایت ہے مجمع بن جاریہ سے کہا حصے لگائے خیبر کے حدیبیہ والوں پر

فقسمها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثمانية عشر سهما وكان الجيش ألفا وخمسمائة فيهم ثلاثمائة فارس فأعطى الفارس

سو بانٹا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ حصے اور تھا لشکر پندرہ سو ان میں تین سو سوار تھے سو دیا سوار کو

سهمين والراجل سهما. رواه أبو داود وقال حديث ابن عمر أصح والعمل عليه وأتى الوهم في حديث مجمع أنه قال ثلاثمائة فارس وإنما كانوا

دو حصے اور پیادے کو ایک حصہ۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا حدیث ابن عمر کی بہت صحیح ہے اور عمل اسی پر ہے اور پیدا ہوا وہم مجمع کی حدیث میں کہ اس نے کہا تین سو سوار اور تھے

مائتي فارس. وعن حبيب بن مسلمة الفهري قال شهدت النبي صلى الله عليه وسلم نفل الربع في البدأة والثلث في الرجعة.

دو سو سوار۔ اور روایت ہے حبیب بن مسلمہ الفہری سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ دیتے ربع ابتدا میں اور ثلث پھرنے میں

رواه أبو داود. وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل الربع بعد الخمس والثلث بعد الخمس إذا قفل. رواه أبو داود. وعن

روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے تھے ربع بعد خمس کے اور تہائی بعد خمس کے جب رجوع کرتے۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے

أبي الجويرية الجرمي قال أصبت بأرض الروم جرة حمراء فيها دنانير في إمرة معاوية وعلينا رجل من أصحاب رسول الله صلى الله

ابی جویریہ جرمی سے کہا پایا میں نے روم کی زمین میں ایک گھڑا سرخ کہ اسمیں دینار تھے معاویہ کی حکومت میں اور تھا ہم پر حاکم ایک مرد اصحاب رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم من بني سليم يقال له معن بن يزيد فأتيته بها فقسمها بين المسلمين وأعطاني منها مثل ما أعطى رجلا منهم ثم قال

علیہ وسلم سے بنی سلیم سے کہا جاتا تھا اسکو معن بن یزید سو لایا میں اس گھڑے کو اسکے پاس سو تقسیم کیا درمیان مسلمانوں کے اور دیا مجھے اس میں سے مثل اسکے جو دیا ایک مرد کو ان میں سے پھر کہا

لولا أني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا نفل بعد الخمس لأعطيتك رواه أبو داود ❁ وعن أبي موسى الأشعري رض

اگر میں نے نہ سنا ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے زیادہ نہیں مگر بعد خمس کے تو البتہ دیتا میں تجھ کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رض سے

قال قدمنا فوافقنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حين افتتح خيبر فأسهم لنا أو قال فأعطانا منها وما قسم لأحد غاب عن فتح خيبر

کہا آئے ہم لوگ سو اتفاقاً پہنچے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت میں کہ فتح کیا خیبر کو سو حصہ دیا ہم کو یا کہا سو دیا ہم کو اس غنیمت سے اور نہ حصہ دیا کسی کو جو غائب تھا فتح خیبر سے

منها شيئا إلا لمن شهد معه إلا أصحاب سفينتنا جعفر وأصحابه أسهم لهم معهم رواه أبو داود ❁ وعن يزيد بن خالد

اس غنیمت میں سے مگر جو حاضر تھا ساتھ آپ کے مگر کشتی والے ہمارے جعفر اور اصحاب اسکے کہ دیا انکو ساتھ ان غازیوں کے حصے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے یزید بن خالد سے

أن رجلا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم توفي يوم خيبر فذكروا لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال صلوا على صاحبكم

کہ ایک مرد نے اصحاب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات پائی خیبر کے دن پھر خبر ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو فرمایا نماز ادا کرو تم اپنے رفیق پر

فتغيرت وجوه الناس لذلك فقال إن صاحبكم غل في سبيل الله ففتشنا متاعه فوجدنا خرزا من خرز يهود لا يساوي

سو بدل گئے چہرے لوگوں کے واسطے اسکے پھر فرمایا کہ تمہارا رفیق نے خیانت کی اللہ کی راہ میں سو تلاش کی ہم نے اسکے اسباب کی سو پایا ہم نے ایک مہرہ مہروں سے یہود کے

درهمين رواه مالك وأبو داود والنسائي ❁ وعن عبد الله بن عمرو رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أصاب

دو درہم کے برابر روایت کیا اسکو مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاتے

غنيمة أمر بلالا فنادى في الناس فيجيئون بغنائمهم فيخمسه ويقسمه فجاء رجل يوما بعد ذلك بزمام من شعر فقال

غنیمت حکم فرماتے بلال کو پس وہ آواز دیتا لوگوں میں پس لاتے اپنی غنیمتوں کو پھر خمس کرتے اسکا اور حصے کرتے سو لایا ایک مرد نے پھر روز اسکے ایک مہار بالوں کی پس کہا

يا رسول الله هذا فيما كنا أصبناه من الغنيمة قال أسمعت بلالا نادى ثلاثا قال نعم قال فما منعك أن تجيء به فاعتذر قال كن أنت

یا رسول اللہ یہ وہ چیز ہے جو پائی ہمنے غنیمت فرمایا بھلا سنا تھا تونے بلال کو پکارتے تین بار عرض کیا ہاں فرمایا پھر کس چیز نے روکا تجھ کو اسکے لانے سے سو عذر کیا فرمایا تو

تجيء به يوم القيامة فلن أقبله عنك رواه أبو داود ❁ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

لا دیگا اسکو قیامت کے دن پھر ہرگز قبول نہ کرونگا میں اسکو تجھ سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے اسکے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وأبا بكر وعمر حرقوا متاع الغال وضربوه رواه أبو داود ❁ وعن سمرة بن جندب رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور ابابکر اور عمر نے جلا دیے اسباب کو خیانت کرنے والے کے اور مارا اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يقول من يكتم غالا فإنه مثله رواه أبو داود ❁ وعن أبي سعيد رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن شرى المغانم حتى

فرماتے جو چھپاوے خیانت کرنے والے کو سو وہ مثل اسکے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتوں کے خریدنے سے جب تک

تقسم رواه الترمذي ❁ وعن أبي أمامة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه نهى أن تباع السهام حتى تقسم رواه الدارمي

تقسیم ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرمایا بیچنے سے حصوں کے یہاں تک کہ تقسیم ہوں روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن خولة بنت قيس رض قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا المال خضرة حلوة فمن أصابه بحقه

اور روایت ہے خولہ بنت قیس رض سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر یہ مال سبز شیریں ہے سو جو لے اسکو حلال کے ساتھ

بورك له فيه ورب متخوض فيما شاءت به نفسه من مال الله ورسوله ليس له يوم القيامة إلا النار رواه الترمذي ❁ وعن ابن عباس

برکت دی جاتی ہے اسکو اس میں اور بہت سے [illegible] مال اللہ اور رسول میں [illegible] نہیں اسکے لیے قیامت کے دن مگر آگ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم تنفل سيفه ذا الفقار يوم بدر رواه احمد وابن ماجه وزاد الترمذي وهو الذي رأى فيه الرؤيا يوم احد وعن رويفع بن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اپنی تلوار ذوالفقار زیادہ لی روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے وہ وہی ہے جس میں دیکھا آنحضرت نے خواب احد کے دن اور روایت ہے رویفع بن

ثابت رضـ ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يركب دابة من فيء المسلمين حتى اذا اعجفها ردها فيه ومن كان

ثابت سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ سوار ہو چارپائے پر مسلمانوں کی غنیمت سے یہاں تک کہ جب دبلا ہو جاوے پھیر دے اسکو اسی میں اور جو شخص کہ

يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يلبس ثوبا من فيء المسلمين حتى اذا اخلقه رده فيه رواه ابو داود وعن محمد بن ابي المجالد عن عبد الله بن

ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر تو نہ پہنے کپڑا مسلمانوں کی غنیمت سے یہاں تک کہ جب پرانا ہو جاوے پھیر دے اسکو اسی میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے محمد بن ابی المجالد سے

ابي اوفى قال قلت هل كنتم تخمسون الطعام في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اصبنا طعاما يوم خيبر وكان الرجل يجيء فيأخذ

ابی اوفی سے کہا میں نے کیا تم خمس لیتے تھے طعام میں زمانہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا پایا ہم نے کھانا خیبر کی لڑائی کے دن سو شخص آتا تھا اور لیتا تھا

منه مقدار ما يكفيه ثم ينصرف رواه ابو داود وعن ابن عمر رض ان جيشا غنموا في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم طعاما

اس میں سے موافق اپنے کام کے پھر چلا جاتا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ ایک لشکر نے لائی غنیمت زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلہ

وعسلا فلم يؤخذ منهم الخمس رواه ابو داود وعن القاسم مولى عبد الرحمن عن بعض اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال كنا

اور شہد کو سو نہ لیا اس سے خمس روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے قاسم مولی عبدالرحمن سے بعض اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا

نأكل الجزور في الغزو ولا نقسمه حتى اذا كنا لنرجع الى رحالنا واخرجتنا منه مملوءة رواه ابو داود وعن عبادة بن الصامت

کھاتے تھے ہم اونٹ لڑائی میں اور تقسیم نہ کرتے اسکو یہاں تک کہ جب رجوع کرتے ہم اپنے اسباب کی طرف ہماری خرجیاں اس سے بھری ہوتیں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت

رض ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يقول ادوا الخياط والمخيط واياكم والغلول فانه عار على اهله يوم القيامة رواه الدارمي ورواه النسائي

سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ادا کرو دھاگہ اور سوئی اور بچو تم خیانت سے کیونکہ وہ عیب ہے اسکے کرنے والے پر قیامت کے دن روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت کیا

عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال دنا النبي صلى الله عليه وسلم من بعير فاخذ وبرة من سنامه

عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا نزدیک ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے

ثم قال يا ايها الناس انه ليس لي من هذا الفيء شيء ولا هذا ورفع اصبعه الا الخمس والخمس مردود عليكم فادوا الخياط والمخيط

پھر فرمایا اے لوگو نہیں ہے میرے لئے اس غنیمت میں سے کچھ اور نہ بقدر اس کے اور اٹھائی انگلی اپنی مگر خمس اور خمس بھی دیا جاتا ہے تم کو سو پہنچا دو دھاگا اور سوئی

فقام رجل في يده كبة من شعر فقال اخذت هذه لاصلح بها بردعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم اما ما كان لي ولبني عبد المطلب

سو کھڑا ہوا ایک مرد جسکے ہاتھ میں تھا ایک گچھا بال کا اور کہا لیا میں نے اسکو واسطے کہ درست کروں اس سے کملی اپنی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہرحال جو چیز کہ میرے لئے اور بنی عبد المطلب کے لئے

فهو لك فقال اما اذا بلغت ما ارى فلا ارب لي فيها ونبذها رواه ابو داود وعن عمرو بن عبسة رض قال صلى بنا رسول الله صلى

ہے سو وہ تیری ہے سو کہا اس نے جب پہنچا اس حد کو جو دیکھتا ہوں تو نہیں حاجت میری اس میں اور ڈال دیا اسکو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہا نماز پڑھائی ہم کو

الله عليه وسلم الى بعير من المغنم فلما سلم اخذ وبرة من جنب البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا الا الخمس والخمس مردود

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف غنیمت کے اونٹ کے پھر جب سلام پھیرا ایک بال اونٹ کے پہلو سے پکڑا اور فرمایا نہیں حلال ہے میرے لئے تمہاری غنیمتوں سے مثل اسکے مگر

فيكم رواه ابو داود وعن جبير بن مطعم رض قال لما قسم رسول الله صلى الله عليه وسلم سهم ذوي القربى بين بني هاشم وبني المطلب

خمس ... روایت ہے جبیر بن مطعم سے ... جب تقسیم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ قرابت والوں کا درمیان بنی ہاشم اور بنی مطلب کے

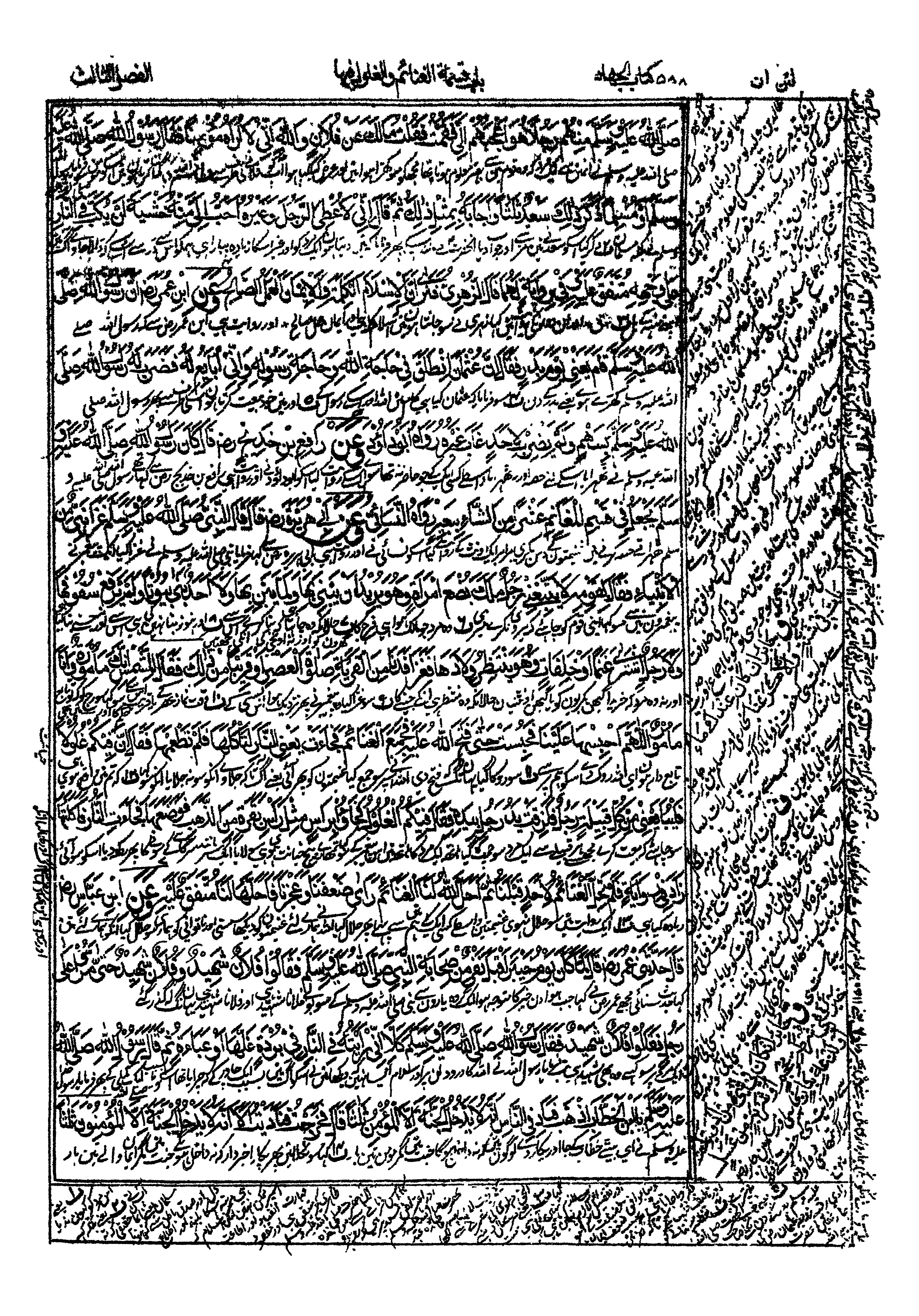
...فقلنا يا رسول الله هؤلاء إخوتنا من بني هاشم لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم أرأيت إخوتنا من بني المطلب أعطيتهم وتركتنا وإنما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا وشبك بين أصابعه. رواه الشافعي وفي رواية أبي داود والنسائي نحوه وفيه أنا وبنو المطلب لا نفترق في الجاهلية ولا الإسلام وإنما نحن وهم شيء واحد وشبك بين أصابعه.

الفصل الثالث

عن عبد الرحمن بن عوف قال إني لواقف في الصف يوم بدر فنظرت عن يميني وعن شمالي فإذا أنا بغلامين من الأنصار حديثة أسنانهما تمنيت أن أكون بين أضلع منهما فغمزني أحدهما فقال أي عم هل تعرف أبا جهل قلت نعم فما حاجتك إليه يا ابن أخي قال أخبرت أنه يسب رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لئن رأيته لا يفارق سوادي سواده حتى يموت الأعجل منا قال فتعجبت لذلك قال وغمزني الآخر فقال لي مثلها فلم أنشب أن نظرت إلى أبي جهل يجول في الناس فقلت ألا إن هذا صاحبكما الذي سألتماني عنه قال فابتدراه بسيفيهما فضرباه حتى قتلاه ثم انصرفا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبراه فقال أيكما قتله فقال كل واحد منهما أنا قتلته فقال هل مسحتما سيفيكما فقالا لا فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى السيفين فقال كلاكما قتله وقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بسلبه لمعاذ بن عمرو بن الجموح والرجلان معاذ بن عمرو بن الجموح ومعاذ بن عفراء. متفق عليه

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم بدر من ينظر لنا ما صنع أبو جهل فانطلق ابن مسعود فوجده قد ضربه ابنا عفراء حتى برد قال فأخذ بلحيته فقال أنت أبو جهل فقال وهل فوق رجل قتلتموه وفي رواية قال فلو غير أكار قتلني. متفق عليه

وعن سعد بن أبي وقاص قال أعطى رسول الله صلى الله عليه وسلم رهطا وأنا جالس فيهم فترك رسول الله...



صلى الله عليه وسلم منهم رجلا هو أعجبهم إلي فقمت فقلت ما لك عن فلان والله إني لأراه مؤمنا فقال رسول الله صلى الله عليه
وسلم أو مسلما ذكر ذلك سعد ثلاثا وأجابه بمثل ذلك ثم قال إني لأعطي الرجل وغيره أحب إلي منه خشية أن يكب في النار
على وجهه متفق عليه وفي رواية لهما قال الزهري فنرى أن الإسلام الكلمة والإيمان العمل الصالح وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى
الله عليه وسلم قام يعني يوم بدر فقال إن عثمان انطلق في حاجة الله وحاجة رسوله وإني أبايع له فضرب له رسول الله صلى
الله عليه وسلم بسهم ولم يضرب لأحد غاب غيره رواه أبو داود وعن رافع بن خديج رض قال كان رسول الله صلى الله عليه
وسلم يجعل في قسم المغانم عشرا من الشاء ببعير رواه النسائي وعن أبي هريرة رض قال قال النبي صلى الله عليه وسلم غزا نبي من
الأنبياء فقال لقومه لا يتبعني رجل ملك بضع امرأة وهو يريد أن يبني بها ولما يبن بها ولا أحد بنى بيوتا ولم يرفع سقوفها
ولا رجل اشترى غنما أو خلفات وهو ينتظر ولادها فغزا فدنا من القرية صلاة العصر أو قريبا من ذلك فقال للشمس إنك مأمورة وأنا
مأمور اللهم احبسها علينا فحبست حتى فتح الله عليه فجمع الغنائم فجاءت يعني النار لتأكلها فلم تطعمها فقال إن فيكم غلولا
فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول فجاؤوا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فأكلتها
زاد في رواية فلم تحل الغنائم لأحد قبلنا ثم أحل الله لنا الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس رض
قال حدثني عمر رض قال لما كان يوم خيبر أقبل نفر من صحابة النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على
رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا إني رأيته في النار في بردة غلها أو عباءة ثم قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون قال فخرجت فناديت ألا إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون ثلاثا

بسم الله الرحمن الرحيم الفصل الاول عن بجالة قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الاحنف فاتانا كتاب عمر بن الخطاب قبل

باب جزیہ کا پہلی فصل روایت ہے بجالہ سے کہا تھا میں کاتب جزء بن معاویہ کا جو چچا تھا احنف کا سو آیا ہمارے پاس خط عمر بن خطاب کا پہلے

موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر اخذ الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف ان رسول الله صلى

الله عليه وسلم اخذها من مجوس هجر رواه البخاري وذكر حديث بريدة اذا امر اميرا على جيش في باب الكتاب الى الكفار الفصل

الثاني عن معاذ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وجهه الى اليمن امره ان ياخذ من كل حالم يعني محتلم دينارا او عدله

من المعافري ثياب تكون باليمن رواه ابو داود وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان في

ارض واحدة وليس على المسلم جزية رواه احمد والترمذي وابو داود وعن انس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد

بن الوليد الى اكيدر دومة فاخذوه فاتوا به فحقن له دمه وصالحه على الجزية رواه ابو داود وعن حرب بن عبيد الله عن جده

ابي امه عن ابيه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما العشور على اليهود والنصارى وليس على المسلمين عشور رواه احمد

سے اسنے اپنے باپ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہیں عشور یہود اور نصاریٰ پر ہیں اور نہیں ہیں مسلمانوں پر عشور روایت کیا اسکو احمد اور

وابو داود وعن عقبة بن عامر قال قلت يا رسول الله انا نمر بقوم فلا هم يضيفونا ولا هم يؤدون ما لنا عليهم من الحق ولا

نحن ناخذ منهم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابوا الا ان تاخذوا كرها فخذوا رواه الترمذي الفصل الثالث عن

ہم لیتے ہیں انسے سو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ دیں مگر کہ لے لو زبردستی سے سو لو روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے

اسلم ان عمر بن الخطاب ضرب الجزية على اهل الذهب اربعة دنانير وعلى اهل الورق اربعين درهما مع ذلك ارزاق المسلمين وضيافة

اسلم سے کہ عمر بن الخطاب نے مقرر کیا جزیہ سونے والوں پر چار دینار اور چاندی والوں پر چالیس درہم ساتھ اسکے روزی مسلمانوں کی اور مہمانی

ثلثة ايام رواه مالك باب الصلح الفصل الاول عن المسور بن مخرمة ومروان بن الحكم قالا خرج النبي صلى الله

تین دن کی روایت کیا اسکو مالک نے باب صلح کا پہلی فصل روایت ہے مسور بن مخرمہ اور مروان بن الحکم سے کہا ان دونوں نے نکلے نبی صلی اللہ

عليه وسلم عام الحديبية في بضع عشرة مائة من اصحابه فلما اتى ذا الحليفة قلد الهدي واشعره واحرم منها بعمرة وسار حتى اذا كان

علیہ وسلم حدیبیہ کے برس دس سو اور کئی اصحاب اپنے پھر جب تشریف لائے ذوالحلیفہ میں پہنایا ہدی کو قلادہ اور نیزہ مارا اور احرام کیا وہاں سے عمرہ کا اور چلے

بالثنية التي يهبط عليهم منها بركت به راحلته فقال الناس حل حل خلأت القصواء فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما خلأت القصواء

ثنیہ میں کہ اترا جاتا ہے ان پر وہاں سے بیٹھ گئی اونٹنی آپ کی سو کہا لوگوں نے حل حل نافرمانی کی اونٹنی نے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نافرمانی نہیں کی اونٹنی

وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها حابس الفيل ثم قال والذي نفسي بيده لا يسألوني خطة يعظمون فيها حرمات الله
إلا أعطيتهم إياها ثم زجرها فوثبت فعدل عنهم حتى نزل بأقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه الناس تبرضا فلم يلبثه الناس
حتى نزحوه وشكي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم أمرهم أن يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم
بالري حتى صدروا عنه فبينما هم كذلك إذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعي في نفر من خزاعة ثم أتاه عروة بن مسعود وساق
الحديث إلى أن قال إذ جاء سهيل بن عمرو فقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم
أنك رسول الله ما صددناك عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم والله إني لرسول الله
وإن كذبتموني اكتب محمد بن عبد الله فقال سهيل وعلى أنه لا يأتيك منا رجل وإن كان على دينك إلا رددته علينا فلما فرغ من قضية الكتاب قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لأصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوة مؤمنات فأنزل الله تعالى يا أيها الذين آمنوا إذا جاءكم
المؤمنات مهاجرات الآية فنهاهم الله تعالى أن يردوهن وأمرهم أن يردوا الصداق ثم رجع إلى المدينة فجاءه أبو بصير رجل من قريش
وهو مسلم فأرسلوا في طلبه رجلين فدفعه إلى الرجلين فخرجا به حتى إذا بلغا ذا الحليفة نزلوا يأكلون من تمر لهم فقال أبو بصير
لأحد الرجلين والله إني لأرى سيفك هذا يا فلان جيدا أرني أنظر إليه فأمكنه منه فضربه حتى برد وفر الآخر حتى
أتى المدينة فدخل المسجد يعدو فقال النبي صلى الله عليه وسلم لقد رأى هذا ذعرا فقال قتل والله صاحبي وإني لمقتول فجاء
أبو بصير فقال النبي صلى الله عليه وسلم ويل أمه مسعر حرب لو كان له أحد فلما سمع ذلك عرف أنه سيرده إليهم فخرج حتى
أتى سيف البحر قال وانفلت أبو جندل بن سهيل فلحق بأبي بصير فجعل لا يخرج من قريش رجل قد أسلم إلا لحق بأبي بصير حتى اجتمعت

مِنْهُمْ عِصَابَةٌ فَوَاللهِ مَا يَسْمَعُونَ بِعِيرٍ خَرَجَتْ لِقُرَيْشٍ إِلَى الشَّامِ إِلَّا اعْتَرَضُوا لَهَا فَقَتَلُوهُمْ وَأَخَذُوا أَمْوَالَهُمْ فَأَرْسَلَتْ قُرَيْشٌ إِلَى

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنَاشِدُهُ اللهَ وَالرَّحِمَ لَمَّا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ أَتَاهُ فَهُوَ آمِنٌ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَنَّ مَنْ أَتَاهُ مِنَ

اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہا صلح کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں سے حدیبیہ کے روز تین چیز پر ایک تو یہ کہ جو کوئی آوے آپ کی خدمت میں

الْمُشْرِكِينَ رَدَّهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ أَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَرُدُّوهُ وَعَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُقِيمَ بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجُلُبَّانِ

السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِ فَجَاءَ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قُيُودِهِ فَرَدَّهُ إِلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا

رَسُولَ اللهِ أَنَكْتُبُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ سَيَجْعَلُ اللهُ لَهُ فَرَجًا وَمَخْرَجًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ فِي بَيْعَةِ النِّسَاءِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُهُنَّ بِهٰذِهِ الْآيَةِ يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ

يُبَايِعْنَكَ فَمَنْ أَقَرَّتْ بِهٰذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتُكِ كَلَامًا يُكَلِّمُهَا بِهِ وَاللهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ الْمِسْوَرِ وَمَرْوَانَ أَنَّهُمُ اصْطَلَحُوا عَلَى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِينَ يَأْمَنُ فِيهِنَّ النَّاسُ وَعَلَى أَنَّ بَيْنَنَا عَيْبَةً

مَكْفُوفَةً وَأَنَّهُ لَا إِسْلَالَ وَلَا إِغْلَالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عِدَّةٍ مِنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آبَائِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا أَوِ انْتَقَصَهُ أَوْ كَلَّفَهُ فَوْقَ طَاقَتِهِ أَوْ أَخَذَ مِنْهُ

شَيْئًا بِغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ فَأَنَا حَجِيجُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ

فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا مِنَّا بِأَنْفُسِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بَايِعْنَا تَعْنِي صَافِحْنَا قَالَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ

امرأة کفوا لہ من امرأتہ وکحلہ رواہ الترمذی والنسائی وابن ماجۃ والموطا عن محمد بن المنکدر انہ سمع امیمۃ الحدیث

عورت کے لئے جیسے قول اس کا ایک عورت کے لئے ہے روایت کیا اس کو مالک ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور مالک نے موطا میں محمد بن المنکدر سے کہ سنا امیمہ سے حدیث کو

وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح لا نعرفہ الا من حدیث ابن المنکدر کذا قال الجزری

الفصل الثالث

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال اعتمر رسول اللہ صلی

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے نہیں پہچانا جاتا ہے مگر حدیث ابن المنکدر سے ایسے ہی کہا جزری نے تیسری فصل روایت ہے براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا عمرہ کیا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم فی ذی القعدۃ فابی اہل مکۃ ان یدعوہ یدخل مکۃ حتی قاضاہم علی ان یدخل یعنی من العام المقبل یقیم بہا ثلثۃ ایام

اللہ علیہ وسلم نے ذی القعدہ کے مہینے میں سو انکار کیا مکہ والوں نے کہ چھوڑیں آپ کو کہ داخل ہوں مکہ میں یہاں تک کہ صلح کی ان سے اس پر کہ داخل ہوں آئندہ سال ٹھہریں وہاں تین دن

فلما کتبوا الکتاب کتبوا ہذا ما قاضی علیہ محمد رسول اللہ قالوا لا نقر بہا فلو نعلم انک رسول اللہ ما منعناک ولکن انت محمد بن عبد

پھر جب لکھنے لگے کتاب لکھا یہ وہ ہے کہ صلح کی اس پر محمد رسول اللہ نے تو کہا انہوں نے ہم اقرار نہیں کرتے اس بات کا سو اگر جانتے ہم کہ تو رسول اللہ ہے نہ روکتے ہم تجھ کو ولیکن تو محمد بیٹا عبد

اللہ فقال انا رسول اللہ وانا محمد بن عبد اللہ ثم قال لعلی بن ابی طالب امح رسول اللہ قال لا واللہ لا امحوک ابدا فاخذ رسول اللہ صلی اللہ

اللہ کا ہے سو فرمایا میں رسول اللہ کا ہوں اور بیٹا عبد اللہ کا پھر فرمایا علی بن ابی طالب کو مٹا رسول اللہ کو تب کہا علی نے نہیں قسم اللہ کی مٹاؤں گا کبھی سو لیا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ولیس یحسن یکتب فکتب ہذا ما قاضی علیہ محمد بن عبد اللہ لا یدخل مکۃ بالسلاح الا السیف فی القراب وان لا یخرج من اہلہا

علیہ وسلم نے حالانکہ نہ تھے اچھے لکھنے والے سو لکھا یہ وہ ہے کہ صلح کی اس پر محمد بیٹا عبد اللہ نے کہ نہ آوے مکہ میں جنگ کے سامان لیکر مگر تلوار غلاف کے اندر اور یہ کہ نہ باہر نکالے مکے والوں سے

باحد ان اراد ان یتبعہ وان لا یمنع من اصحابہ احدا ان اراد ان یقیم بہا فلما دخلہا ومضی الاجل اتوا علیا فقالوا قل لصاحبک اخرج عنا

کسی کو اگر چاہے ساتھ چلنے کو اور نہ منع کرے اپنے اصحاب میں سے کسی کو اگر ارادہ کرے وہاں رہنے کا پھر جب آپ داخل ہوئے اور مدت گذر گئی آئے علی کے پاس اور کہا اپنے صاحب کو کہو باہر جا ہم سے

فقد مضی الاجل فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم متفق علیہ

باب اخراج الیہود من جزیرۃ العرب

الفصل الاول

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال

کہ مدت گذر گئی سو نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ باب یہود کے نکالنے کا عرب کے جزیرے سے۔ پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

بینا نحن فی المسجد خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انطلقوا الی یہود فخرجنا معہ حتی جئنا بیت المدراس فقام النبی صلی اللہ

اس وقت کہ تھے ہم مسجد میں باہر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا چلو یہود کی طرف سو نکلے ہم ساتھ آپ کے یہاں تک کہ آئے ہم گھر کو جو مدرسہ تھا پھر کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم فقال یا معشر یہود اسلموا تسلموا اعلموا ان الارض للہ ولرسولہ وانی ارید ان اجلیکم من ہذہ الارض فمن وجد منکم

علیہ وسلم اور فرمایا اے گروہ یہود مسلمان ہو تو سلامت رہو اور جان لو کہ زمین اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ جلا وطن کروں تم کو اس زمین سے پھر جو کوئی پاوے تم میں سے

بمالہ شیئا فلیبعہ متفق علیہ

وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قام عمر رضی اللہ عنہ خطیبا فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان عامل یہود خیبر

اپنے مال سے کچھ تو بیچ ڈالے۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کھڑے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ خطبہ سنانے کو سو کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاملہ کیا یہود خیبر سے

علی اموالہم وقال نقرکم ما اقرکم اللہ وقد رأیت اجلاءہم فلما اجمع عمر علی ذلک اتاہ احد بنی ابی الحقیق فقال یا امیر المؤمنین

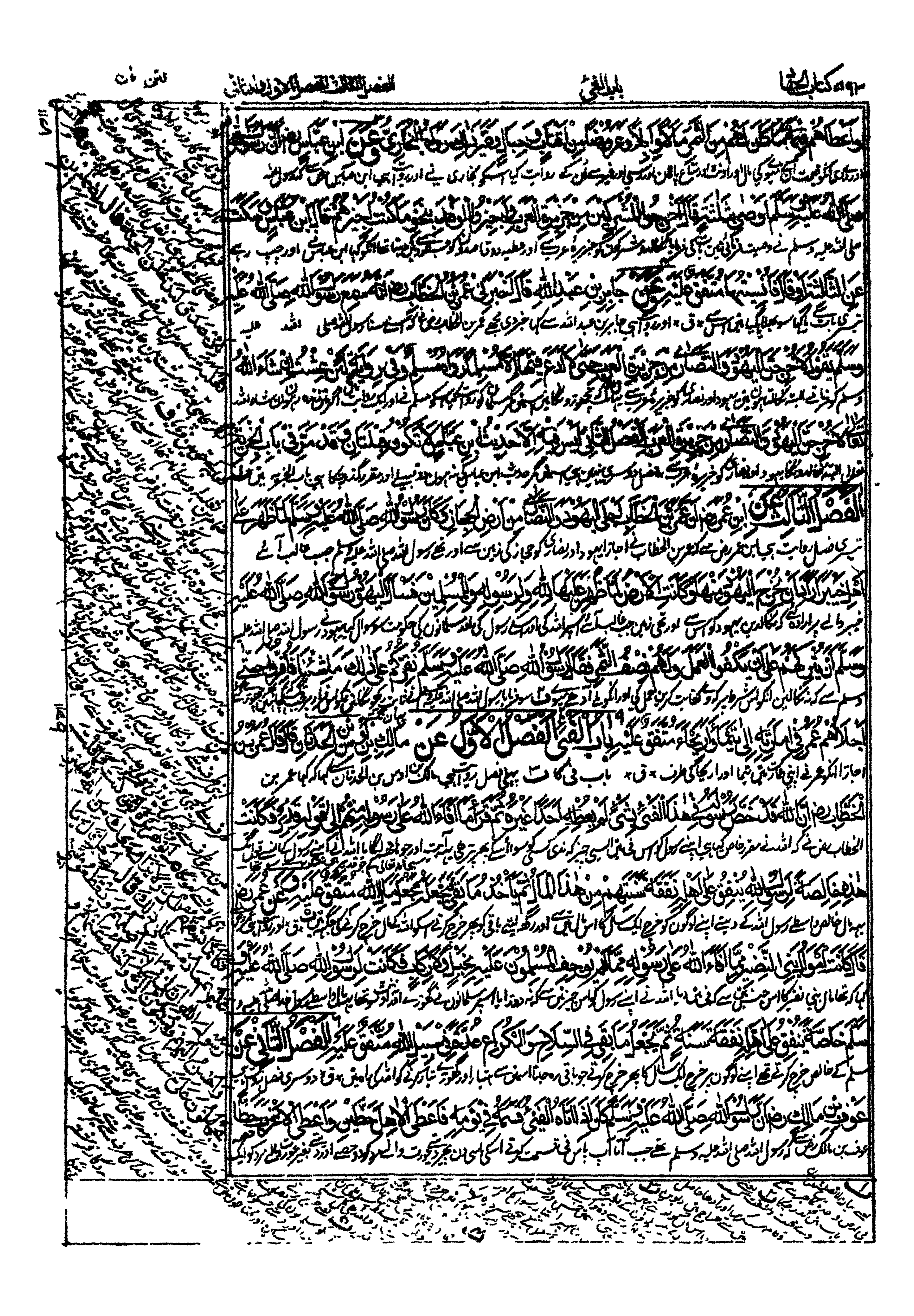
ان کے مال پر اور فرمایا ثابت رکھیں گے تم کو جب تک ثابت رکھے تم کو اللہ اور میں نے دیکھا ہے ان کا نکالنا سو جب پختہ ارادہ کیا عمر نے اس کا آیا ان کے پاس ایک شخص بنی ابی الحقیق میں سے اور کہا اے امیر المؤمنین

اتخرجنا وقد اقرنا محمد وعاملنا علی الاموال فقال عمر اظننت انی نسیت قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف بک اذا اخرجت

بھلا نکالتا ہے تو ہم کو اور ثابت رکھا ہم کو محمد نے اور معاملہ کیا ہم سے مال پر تب کہا عمر نے کیا خیال کیا تو نے کہ بھول گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو کہ کیا حال ہوگا تیرا جب نکالا جاوے گا تو

من خیبر تعدو بک قلوصک لیلۃ بعد لیلۃ فقال ہذہ کانت ہزیلۃ من ابی القاسم فقال کذبت یا عدو اللہ فاجلاہم عمر رضی اللہ عنہ

خیبر سے دوڑتا جاوے گا ساتھ تیرے اونٹ تیرا ایک رات بعد ایک رات کے سو کہا یہ تھی ہنسی ابی القاسم سے سو کہا حضرت عمر نے جھوٹ بولا تو اے دشمن خدا کا پھر نکال دیا ان کو عمر رضی اللہ عنہ نے



وأعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالاً وإبلاً وعروضاً من أقتاب وحبال وغير ذلك رواه البخاري وعن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله

اور ان کو قیمت ان کے میووں کی مال اور اونٹ اور اسباب یعنی پالان اور رسی اور علاوہ ان کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم أوصى بثلاثة قال أخرجوا المشركين من جزيرة العرب وأجيزوا الوفد بنحو ما كنت أجيزهم قال ابن عباس وسكت

صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تین باتوں کی فرمایا نکال دو مشرکوں کو جزیرہ عرب سے اور عطیہ دو قاصدوں کو جس طرح میں دیتا تھا ان کو کہا ابن عباس نے اور چپ رہے

عن الثالثة أو قال فأنسيتها متفق عليه وعن جابر بن عبد الله قال أخبرني عمر بن الخطاب أنه سمع رسول الله صلى الله عليه

تیسری بات سے یا کہا سو بھلا دیا گیا میں اس کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا خبر دی مجھ کو عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم يقول لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب حتى لا أدع فيها إلا مسلماً رواه مسلم وفي رواية لئن عشت إن شاء الله

وسلم کو فرماتے تھے البتہ نکالوں گا میں یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے یہاں تک کہ نہ چھوڑوں گا اس میں مگر مسلمان کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے اگر زندہ رہا میں ان شاء اللہ

لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب **الفصل الثاني** ليس فيه إلا حديث ابن عباس لا تكون قبلتان وقد مر في باب الجزية

تو البتہ نکالوں گا یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے دوسری فصل نہیں ہے بیچ اس کے مگر حدیث ابن عباس کی نہ ہوں دو قبلے اور گذر چکی بیچ باب الجزیہ کے

الفصل الثالث عن ابن عمر رضي الله عنهما أن عمر بن الخطاب أجلى اليهود والنصارى من أرض الحجاز وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما ظهر على

تیسری فصل روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ عمر بن الخطاب نے نکال دیا یہود اور نصاریٰ کو حجاز کی زمین سے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غالب آئے

أهل خيبر أراد أن يخرج اليهود منها وكانت الأرض لما ظهر عليها لله ولرسوله وللمسلمين فسأل اليهود رسول الله صلى الله عليه

خیبر والوں پر ارادہ کیا کہ نکال دیں یہود کو اس سے اور تھی زمین جب غالب آئے اس پر اللہ کی اور اس کے رسول کی اور مسلمانوں کی پس سوال کیا یہود نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم أن يتركهم على أن يكفوا العمل ولهم نصف الثمر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم نقركم على ذلك ما شئنا فأقروا حتى

وسلم سے کہ نہ نکالیں ان کو اس شرط پر کہ کفایت کریں محنت کی اور ان کو آدھے میوے ملیں پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھیں گے تم کو اس پر جب تک ہم چاہیں پس رہے یہاں تک کہ

أجلاهم عمر في إمارته إلى تيماء وأريحاء متفق عليه

نکال دیا ان کو عمر نے اپنی خلافت میں تیما اور اریحا کی طرف ۔ ق ۔

باب الفيء

الفصل الأول عن مالك بن أوس بن الحدثان قال قال عمر بن

باب فیٔ کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے مالک بن اوس بن الحدثان سے کہا کہا عمر بن

الخطاب رضي الله عنه إن الله قد خص رسوله في هذا الفيء بشيء لم يعطه أحداً غيره ثم قرأ ما أفاء الله على رسوله منهم إلى قوله قدير فكانت

الخطاب رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ نے خاص کیا تھا اپنے رسول کو اس فیٔ میں ایسی چیز سے کہ نہ دی کسی کو سوا آپ کے پھر پڑھی یہ آیت ما افاء اللہ علی رسولہ قدیر تک

هذه خالصة لرسول الله ينفق على أهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ ما بقي فيجعله مجعل مال الله متفق عليه وعن عمر رضي

یہ مال خالص واسطے رسول اللہ کے دیتے اپنے لوگوں کو خرچ ایک سال کا اس مال میں سے اور رکھ لیتے باقی کو پھر خرچ کرتے اسکو اللہ کے مال خرچ کرنے کی جگہ ۔ ق ۔ اور روایت ہے عمر سے

قال كانت أموال بني النضير مما أفاء الله على رسوله مما لم يوجف المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه

کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اس جنس میں سے کہ فیٔ دیا اللہ نے اپنے رسول کو اس چیز میں سے کہ نہ دوڑائے اس پر مسلمانوں نے گھوڑے اور اونٹ تھا یہ مال واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم خاصة ينفق على أهله نفقة سنة ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع عدة في سبيل الله متفق عليه

وسلم کے خالص خرچ کرتے تھے اپنے لوگوں پر خرچ ایک سال کا پھر خرچ کرتے جو باقی رہتا ہتھیار اور گھوڑے تیار کرنے کو اللہ کی راہ میں ۔ ق ۔

الفصل الثاني عن عوف بن مالك رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أتاه الفيء قسمه في يومه فأعطى الآهل حظين وأعطى الأعزب حظاً

دوسری فصل روایت ہے عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب آتا آپ پاس فیٔ تقسیم کرتے اسکو اسی دن پھر دیتے جورو والے کو دو حصے اور دیتے بغیر جورو والے مرد کو ایک

فَدُعِيتُ فَأَعْطَانِي حَظَّيْنِ وَكَانَ لِي أَهْلٌ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِي عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأُعْطِيَ حَظًّا وَاحِدًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رض قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ

پھر بلایا گیا میں تو مجھ کو دو حصے دیے اور میری بیوی تھی پھر بلایا گیا بعد میرے عمار بن یاسر سو ان کو ایک حصہ دیا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا دیکھا میں نے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا جَاءَهُ شَيْءٌ بَدَأَ بِالْمُحَرَّرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلا جو کچھ آتا تھا آپ کے پاس شروع کرتے آزاد لوگوں سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائے گئے ایک تھیلی

فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ رض كَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ

سو دینے لگے اسکو واسطے آزاد عورت اور لونڈی کے کہا عائشہ رض نے تھا باپ میرا تقسیم کرتا واسطے آزاد مرد اور غلام کے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان سے

قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا أَنَا أَحَقُّ بِهٰذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا أَحَدٌ مِنَّا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنَا عَلَى مَنَازِلِنَا مِنْ

کہا ذکر کیا عمر بن الخطاب رض نے ایک دن فیء کا سو کہا نہیں ہوں میں زیادہ حقدار اس فیء میں تم سے اور نہیں ہے کوئی ہم میں سے زیادہ حقدار اس میں کسی سے مگر ہم اپنے مرتبوں پر

كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُولِهِ فَالرَّجُلُ وَقِدَمُهُ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهُ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ

اللہ عزوجل کی کتاب اور قسمت اسکے رسول کی سے سو مرد اور قدم اسلام اسکا اور مرد اور مشقت اسکی اور مرد اور عیال اسکا اور مرد اور حاجت اسکی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ حَتَّى بَلَغَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ فَقَالَ هٰذِهِ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ

فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ حَتَّى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيلِ ثُمَّ قَالَ وَهٰذِهِ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ مَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى حَتَّى بَلَغَ

لِلْفُقَرَاءِ ثُمَّ قَرَأَ وَالَّذِينَ جَاؤُا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ اسْتَوْعَبَتِ الْمُسْلِمِينَ عَامَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ نَصِيبُهُ

مِنْهَا لَمْ يَعْرَقْ فِيهَا جَبِينُهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ فِيمَا احْتَجَّ بِهِ عُمَرُ أَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ

صَفَايَا بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِنَوَائِبِهِ وَأَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لِأَبْنَاءِ السَّبِيلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ

فَجَزَّأَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ أَجْزَاءٍ جُزْئَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَجُزْءًا نَفَقَةً لِأَهْلِهِ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ أَهْلِهِ جَعَلَهُ بَيْنَ

فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رض قَالَ إِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ جَمَعَ بَنِي مَرْوَانَ حِينَ

فصل تیسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا کہ عمر بن عبد العزیز نے جمع کیا مروان کی اولاد کو

اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَيَعُودُ مِنْهَا عَلَى صَغِيرِ بَنِي هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ مِنْهَا أَيِّمَهُمْ

وَإِنَّ فَاطِمَةَ سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذٰلِكَ فِي حَيٰوةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ فَلَمَّا أَنْ وَلِيَ

... رسول الله صلى الله عليه وسلم ... حتى مضى لسبيله ثم أن ولي عمر بن الخطاب عمل فيها بمثل ما عملا حتى مضى لسبيله ثم أقطعها مروان ثم صارت لعمر بن عبد العزيز فرأيت أمرا منعه رسول الله صلى الله عليه وسلم فاطمة ليس لي بحق وإني أشهدكم أني رددتها على ما كانت يعني على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر رضـ رواه أبو داود

كتاب الصيد والذبائح

الفصل الأول

عن عدي بن حاتم رضـ قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أرسلت كلبك فاذكر اسم الله فإن أمسك عليك فأدركته حيا فاذبحه وإن أدركته قد قتل ولم يأكل منه فكله وإن أكل فلا تأكل فإنما أمسك على نفسه فإن وجدت مع كلبك كلبا غيره وقد قتل فلا تأكل فإنك لا تدري أيهما قتل وإذا رميت بسهمك فاذكر اسم الله فإن غاب عنك يوما فلم تجد فيه إلا أثر سهمك فكل إن شئت وإن وجدته غريقا في الماء فلا تأكل متفق عليه

وعنه قال قلت يا رسول الله إنا نرسل الكلاب المعلمة قال كل ما أمسكن عليك قلت وإن قتلن قال وإن قتلن قلت إنا نرمي بالمعراض قال كل ما خزق وما أصاب بعرضه فقتل فإنه وقيذ فلا تأكل متفق عليه

وعن أبي ثعلبة الخشني رضـ قال قلت يا رسول الله إنا بأرض قوم أهل الكتاب أفنأكل في آنيتهم وبأرض صيد أصيد بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي المعلم فما يصلح لي قال أما ما ذكرت من آنية أهل الكتاب فإن وجدتم غيرها فلا تأكلوا فيها وإن لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فأدركت ذكاته فكل متفق عليه

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رميت بسهمك فغاب عنك فأدركته فكل ما لم ينتن رواه مسلم

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال في الذي يدرك صيده بعد ثلث فكله ما لم ينتن رواه مسلم

وعن عائشة رضـ قالت قالوا يا رسول الله إن هنا أقواما حديث عهدهم بشرك

يأتوننا باللحم لا ندري أذكر اسم الله عليه أم لا فقال اذكروا أنتم اسم الله وكلوا رواه البخاري وعن أبي الطفيل قال سئل علي

لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا اس پر یا نہیں فرمایا پڑھو تم بسم اللہ اور کھاؤ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی الطفیل رض سے کہا پوچھے گئے علی

هل خصكم رسول الله صلى الله عليه وسلم بشيء فقال ما خصنا بشيء لم يعم به الناس إلا ما في قراب سيفي هذا فأخرج صحيفة فيها لعن الله

بھلا خاص کیا تمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز میں کہا خاص نہیں کیا ہمکو کسی چیز میں کہ نہ شامل ہوں اس میں لوگ مگر جو ہے میان میں میری تلوار کے پس نکالا ایک کتاب جس میں تھا لعنت کرے

من ذبح لغير الله ولعن الله من سرق منار الأرض وفي رواية من غير منار الأرض ولعن الله من لعن والده ولعن الله من آوى محدثا

اللہ اس شخص پر کہ ذبح کرے واسطے غیر اللہ کے اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو چرائے زمین کی نشانی اور ایک روایت میں ہے جو تغیر کرے زمین کے نشان اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو لعنت کرے اپنے باپ کو اور لعنت کرے اللہ اس شخص پر جو جگہ دے بدعتی کو

رواه مسلم وعن رافع بن خديج قال قلت يا رسول الله إنا لاقوا العدو غدا وليست معنا مدى أفنذبح بالقصب قال ما

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے رافع بن خدیج رض سے کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر ہم ملنے والے ہیں دشمن سے کل اور نہیں ہیں ہمارے ساتھ چھریاں بھلا ذبح کریں نے سے فرمایا جو چیز

أنهر الدم وذكر اسم الله فكل ليس السن والظفر وسأحدثك عنه أما السن فعظم وأما الظفر فمدى الحبش وأصبنا نهب

کہ بہا دے خون اور ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا سو کھا سوا دانت اور ناخن کے اور اب بیان کرتا ہوں تمہارے پاس سبب اسکا سو دانت تو ہڈی ہے اور لیکن ناخن سو چھری ہے حبشیوں کی اور پایا ہم نے لوٹ

إبل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن لهذه الإبل أوابد كأوابد الوحش

اونٹ اور بکری کی پس بھاگا ان میں سے ایک اونٹ پھر مارا اسکو ایک مرد نے تیر سے پھر روک دیا اسکو تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر ان اونٹوں میں بھاگنے والے ہیں مثل بھاگنے وحشی کے

فإذا غلبكم منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك أنه كان له غنم ترعى بسلع فأبصرت جارية لنا

پھر جب غلبہ کرے تم پر ان میں سے کوئی اونٹ سو کرو اسکے ساتھ یہی۔ ق × اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ تھیں ان کی بکریاں چرتی تھیں سلع میں سو دیکھا ہماری ایک لونڈی نے

بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا فذبحتها به فسأل النبي صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه البخاري وعن شداد

ایک بکری کو ہماری بکریوں میں سے کہ مرتی ہے سو توڑا اس نے ایک پتھر اور ذبح کیا اسکو اس سے سو پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو حکم دیا کہ اسکو کھا لے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے شداد

بن أوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله كتب الإحسان على كل شيء فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة وإذا ذبحتم

بن اوس رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے لکھا ہے احسان ہر چیز پر سو جب قتل کرو تو اچھی طرح کرو قتل اور جب ذبح کرو

فأحسنوا الذبح وليحد أحدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى

تو اچھی طرح کرو ذبح اور چاہئے کہ تیز کرے ایک تمہارا چھری اور چاہئے کہ آرام دے ذبیحے کو اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منع

أن تصبر بهيمة أو غيرها للقتل متفق عليه وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه

کرتے تھے کہ باندھا جاوے چوپائے یا غیر اسکے قتل کے لئے ق × اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے اس شخص پر جو ٹھہرائے روح والی چیز کو نشانہ × ق ×

وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح غرضا رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ٹھہراؤ تم اس چیز کو جس میں روح ہو نشانہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه وعن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار قد وسم

صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چہرے میں اور داغ کرنے سے چہرے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک گدھے کے کہ داغ دیا تھا

في وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن أنس قال غدوت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن أبي طلحة

اسکے چہرے میں فرمایا لعنت کرے اللہ اسکو جس نے داغ دیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس رض سے کہا صبح کو لے گیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عبد اللہ بن ابی طلحہ کو

... وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مِرْبَدٍ لَهُ يَسِمُ شَاةً حَسِبْتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ أَحَدَنَا أَصَابَ صَيْدًا وَلَيْسَ مَعَهُ سِكِّينٌ أَيَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعَصَا فَقَالَ أَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

وَعَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ فَقَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَهٰذَا ذَكَاةُ الْمُتَرَدِّي وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا فِي الضَّرُورَةِ

وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَّمْتَ مِنْ كَلْبٍ أَوْ بَازٍ ثُمَّ أَرْسَلْتَهُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ مِمَّا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ إِذَا قَتَلَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَجِدُ فِيهِ مِنَ الْغَدِ سَهْمِي قَالَ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

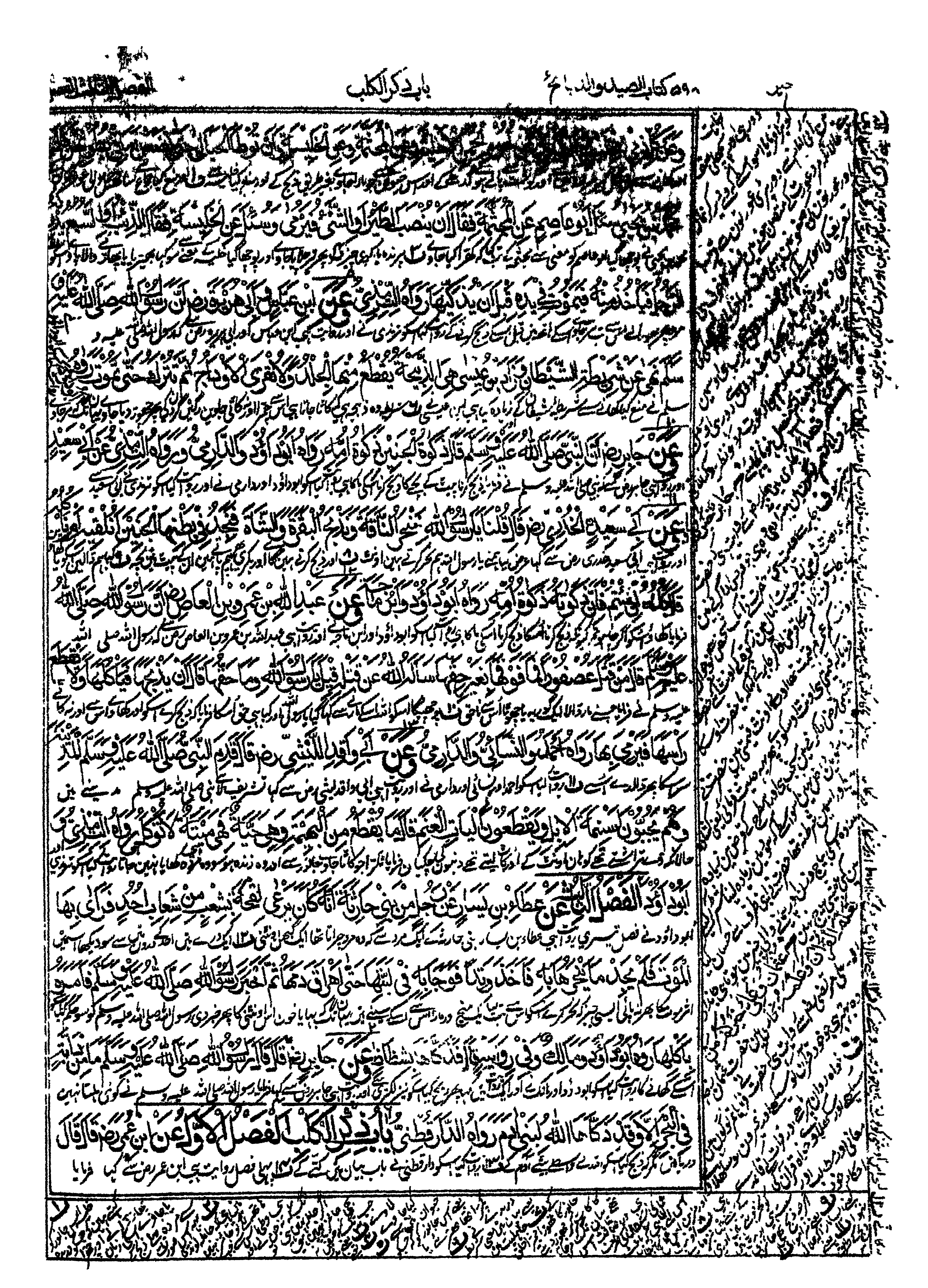
وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نُهِينَا عَنْ صَيْدِ كَلْبِ الْمَجُوسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا أَهْلُ سَفَرٍ نَمُرُّ بِالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ فَلَا نَجِدُ غَيْرَ آنِيَتِهِمْ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوهَا بِالْمَاءِ ثُمَّ كُلُوا فِيهَا وَاشْرَبُوا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طَعَامِ النَّصَارَى وَفِي رِوَايَةٍ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ لَا يَتَخَلَّجَنَّ فِي صَدْرِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْمُجَثَّمَةِ وَهِيَ الَّتِي تُصْبَرُ بِالنَّبْلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ



وعن العرباض بن سارية ... نهى يوم خيبر ... وعن لحوم الحمر الأهلية وعن المجثمة وعن الخليسة وأن توطأ الحبالى حتى يضعن ما في بطونهن

قال محمد بن يحيى سئل أبو عاصم عن المجثمة فقال أن ينصب الطير أو الشيء فيرمى وسئل عن الخليسة فقال الذئب أو السبع يدركه الرجل فيأخذ منه فيموت في يده قبل أن يذكيها. رواه الترمذي

وعن ابن عباس وأبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن شريطة الشيطان زاد ابن عيسى هي الذبيحة يقطع منها الجلد ولا تفرى الأوداج ثم تترك حتى تموت. رواه أبو داود

وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ذكاة الجنين ذكاة أمه. رواه أبو داود والدارمي ورواه الترمذي عن أبي سعيد

وعن أبي سعيد الخدري رض قال قلنا يا رسول الله ننحر الناقة ونذبح البقرة والشاة فنجد في بطنها الجنين أنلقيه أم نأكله قال كلوه إن شئتم فإن ذكاته ذكاة أمه. رواه أبو داود وابن ماجه

وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها سأله الله عن قتله قيل يا رسول الله وما حقها قال أن يذبحها فيأكلها ولا يقطع رأسها فيرمي بها. رواه أحمد والنسائي والدارمي

وعن أبي واقد الليثي رض قال قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يجبون أسنمة الإبل ويقطعون أليات الغنم فقال ما يقطع من البهيمة وهي حية فهي ميتة لا تؤكل. رواه الترمذي وأبو داود

الفصل الثالث

عن عطاء بن يسار عن رجل من بني حارثة أنه كان يرعى لقحة بشعب من شعاب أحد فرأى بها الموت فلم يجد ما ينحرها به فأخذ وتدا فوجأ به في لبتها حتى أهراق دمها ثم أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها. رواه أبو داود ومالك وفي روايته قال فذكاها بشظاظ

وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من دابة في البحر إلا وقد ذكاها الله لبني آدم. رواه الدارقطني

باب ذكر الكلب

الفصل الأول

عن ابن عمر رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا الا كلب ماشية او ضار نقص من عمله كل يوم قيراطان متفق عليه وعن ابي هريرة رض

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتخذ كلبا الا كلب ماشية او صيد او زرع انتقص من اجره كل يوم قيراط متفق عليه

عن جابر رض قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب حتى ان المرأة تقدم من البادية بكلبها فنقتله ثم نهى رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن قتلها وقال عليكم بالاسود البهيم ذي النقطتين فانه شيطان رواه مسلم وعن ابن عمر رض ان النبي

صلى الله عليه وسلم امر بقتل الكلاب الا كلب صيد او كلب غنم او ماشية متفق عليه

الفصل الثاني

عن عبد الله بن مغفل رض

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لولا ان الكلاب امة من الامم لامرت بقتلها كلها فاقتلوا منها كل اسود بهيم رواه ابو داود و

الدارمي وزاد الترمذي والنسائي وما من اهل بيت يرتبطون كلبا الا نقص من عملهم كل يوم قيراط الا كلب صيد او كلب غنم

او كلب حرث وعن ابن عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم رواه الترمذي وابو داود

باب ما يحل اكله وما يحرم

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذي ناب من السباع فاكله حرام رواه مسلم وعن ابن

عباس رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه مسلم وعن ابي ثعلبة رض قال

حرم رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الاهلية متفق عليه وعن جابر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن لحوم

الحمر الاهلية واذن في لحوم الخيل متفق عليه وعن ابي قتادة رض انه راى حمارا وحشيا فعقره فقال النبي صلى الله عليه وسلم هل

معكم من لحمه شيء فقال معنا رجله فاخذها فاكلها متفق عليه وعن انس رض قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتيت بها

ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول الله صلى الله عليه وسلم بوركها وفخذيها فقبله متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم الضب لست آكله ولا أحرمه. متفق عليه ❊ وعن ابن عباس رضي الله عنه أن خالد بن الوليد أخبره أنه دخل مع رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ نہیں کھاتا ہوں میں اسکو اور نہیں حرام کرتا ہوں اسکو ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ خالد بن ولید نے خبر دی اسکو کہ داخل ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم على ميمونة وهي خالته وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول الله صلى الله عليه وسلم فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يده

وسلم کے ساتھ میمونہ پاس اور وہ خالہ تھیں خالد بن ولید اور ابن عباس کی سو پایا ان کے پاس گوہ بھنا ہوا سو لائی گوہ روبرو رسول اللہ کے سو اٹھا لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ

عن الضب فقال خالد أحرام الضب يا رسول الله قال لا ولكن لم يكن بأرض قومي فأجدني أعافه قال خالد فاجتررته فأكلته ورسول الله صلى

گوہ سے سو کہا خالد نے کیا حرام ہے گوہ یا رسول اللہ فرمایا نہیں لیکن نہیں ہے وہ میری قوم کی زمین میں سو پاتا ہوں میں اپنے کو کہ مکروہ رکھوں اسکو کہا خالد نے پھر کھینچ لیا میں نے

الله عليه وسلم ينظر إلي. متفق عليه ❊ وعن أبي موسى رضي الله عنه قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل لحم الدجاج. متفق عليه ❊ وعن ابن

اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے میری طرف ❊ متفق ❊ اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے ہوئے گوشت مرغ کا ❊ متفق ❊ اور روایت ہے ابن

أبي أوفى رضي الله عنه قال غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم سبع غزوات كنا نأكل معه الجراد. متفق عليه ❊ وعن جابر رضي الله عنه قال غزوت جيش الخبط

ابی اوفی رض سے کہا لڑے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سات لڑائیاں اور کھاتے تھے ہم ساتھ آپ کے ٹڈی ❊ متفق ❊ اور روایت ہے جابر رض سے کہا لڑا میں لشکر خبط

وأمر علينا أبو عبيدة فجعنا جوعا شديدا فألقى البحر حوتا ميتا لم نر مثله يقال له العنبر فأكلنا منه نصف شهر فأخذ أبو عبيدة عظما

اور امیر تھا ہم پر ابو عبیدہ سو بھوکے ہوئے ہم بھوک سخت پھر ڈال دی دریا نے مچھلی مری ہوئی نہ دیکھا ہم نے مثل اسکے کہا جاتا تھا اسکو عنبر سو کھایا ہم نے اس سے آدھا مہینا لی ابو عبیدہ

من عظامه فمر الراكب تحته فلما قدمنا ذكرنا للنبي صلى الله عليه وسلم فقال كلوا رزقا أخرجه الله إليكم وأطعمونا إن كان معكم قال فأرسلنا

اسکی ہڈیوں میں سے سو گذر گیا سوار تلے سے اسکے پھر جب آئے ہم ذکر کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کھاؤ روزی کہ نکالا ہے اسکو اللہ نے تمہاری طرف اور کھلاؤ ہمکو اگر ہو تمہارے ساتھ کہا پھر بھیجا ہم نے

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم منه فأكله. متفق عليه ❊ وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا وقع الذباب في إناء أحدكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس اس سے سو کھایا اسکو ❊ ق ❊ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گرے مکھی برتن میں تمہارے کسی کے

فليغمسه كله ثم ليطرحه فإن في أحد جناحيه شفاء وفي الآخر داء. رواه البخاري ❊ وعن ميمونة رضي الله عنها أن فأرة وقعت في سمن فماتت فسئل

تو غوطہ دے اسکو پھر نکال پھینکے اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری ❊ روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے میمونہ رض سے کہ ایک چوہا گرا گھی میں پھر مر گیا پوچھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عنها فقال ألقوها وما حولها وكلوه. رواه البخاري ❊ وعن ابن عمر رضي الله عنه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسکے حکم سے سو فرمایا ڈال دو اسکو اور اسکے گرد اگرد کو اور کھاؤ باقی کو ❊ روایت کیا اسکو بخاری نے ❊ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول اقتلوا الحيات واقتلوا ذا الطفيتين والأبتر فإنهما يطمسان البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا أنا أطارد حية

فرماتے مارو سانپوں کو اور مارو دو خط سیاہ والے کو اور مارو ابتر کو کیونکہ وہ دونوں مٹا دیتے ہیں بینائی کو اور گراتے ہیں حمل کو کہا عبد اللہ نے پس اس وقت کہ میں پیچھے پڑا تھا ایک سانپ کے

أقتلها ناداني أبو لبابة لا تقتلها فقلت إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر بقتل الحيات فقال إنه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت

مارنے کو تو پکارا مجھے ابو لبابہ نے کہ مت مار اسکو سو کہا میں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا سانپوں کو مارنے کا پھر کہا ابو لبابہ نے منع فرمایا بعد حکم کرنے کے مارنے سے گھر کے سانپوں

وهي العوامر. متفق عليه ❊ وعن أبي السائب قال دخلنا على أبي سعيد الخدري رضي الله عنه فبينما نحن جلوس إذ سمعنا تحت سريره حركة

کو اور وہ رہنے والے گھروں کے ہیں ❊ متفق ❊ اور روایت ہے ابی السائب سے کہا گئے ہم ابو سعید خدری رض کے پاس سو اس وقت کہ ہم بیٹھے تھے ناگاہ سنی ہم نے تلے اسکے بچھونے کے حرکت

فنظرنا فإذا فيه حية فوثبت لأقتلها وأبو سعيد يصلي فأشار إلي أن اجلس فجلست فلما انصرف أشار إلى بيت في الدار فقال أترى هذا البيت

پھر نگاہ کی ہم نے سو دیکھا اسمیں ایک سانپ ہے تب اچھلا میں تاکہ ماروں اسکو اور ابو سعید نماز پڑھتا تھا سو اشارہ کیا میری طرف کہ بیٹھ جا پھر بیٹھا میں پھر جب فارغ ہوا نماز سے اشارہ کیا ایک گھر کی طرف جو تھا حویلی میں پھر کہا کیا دیکھتا ہے تو اس گھر کو

فقلت نعم فقال كان فيه فتى منا حديث عهد بعرس قال فخرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الخندق فكان ذلك الفتى يستأذن

کہا میں نے ہاں سو کہا ابوسعید نے تھا اس میں ایک جوان ہم میں سے اس کی نئی شادی ہوئی تھی کہا سو نکلے ہم ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خندق کی طرف اور وہ جوان اذن چاہتا تھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بأنصاف النهار فيرجع إلى أهله فاستأذنه يوما فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ عليك سلاحك

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دن دوپہر کو اور پھر جاتا اپنے لوگوں میں پھر اذن مانگا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دن سو فرمایا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھ لے ہتھیار اپنا

فإني أخشى عليك قريظة فأخذ الرجل سلاحه ثم رجع فإذا امرأته بين البابين قائمة فأهوى إليها بالرمح ليطعنها به وأصابته غيرة

کیونکہ میں ڈرتا ہوں تجھ پر بنی قریظہ سے سو لیا اس مرد نے ہتھیار اپنا پھر چلا گیا پھر پلٹا ناگاہ عورت اس کی درمیان دونوں دروازوں کے کھڑی تھی سو جھکایا اس کی طرف نیزہ تاکہ مارے اس کو اور پہنچی اس کو غیرت

فقالت له اكفف عليك رمحك وادخل البيت حتى تنظر ما الذي أخرجني فدخل فإذا بحية عظيمة منطوية على الفراش فأهوى إليها بالرمح

سو بولی اس کو روک رکھ اپنے اوپر نیزہ اپنا اور داخل ہو گھر میں یہاں تک کہ دیکھے تو کس نے نکالا مجھے پس داخل ہوا سو دیکھا ناگاہ ایک سانپ بڑا کنڈلی مارے بچھونے پر سو جھکایا اس کی طرف نیزہ

فانتظمها به ثم خرج فركزه في الدار فاضطربت عليه فما يدرى أيهما كان أسرع موتا الحية أم الفتى قال فجئنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور پرویا اس کو اس نیزے سے پھر نکلا اور زمین میں گاڑا اس نیزے کو گھر میں پھر حرکت کی سانپ نے اس پر سو نہ معلوم ہوا کہ کون ان دونوں میں جلدی مرا سانپ یا جوان کہا ابوسعید نے سو آئے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وذكرنا ذلك له وقلنا ادع الله يحييه لنا فقال استغفروا لصاحبكم ثم قال إن لهذه البيوت عوامر فإذا رأيتم منها شيئا فحرجوا عليها

اور ذکر کیا اس قصے کا آپ کے روبرو اور کہا ہم نے دعا کریں اللہ سے کہ جلاوے اس کو ہمارے لئے سو فرمایا معافی چاہو اپنے یار کے لئے پھر فرمایا کہ ان گھروں میں جن رہتے ہیں سو جب دیکھو تم ان میں سے کچھ تو تنگی کرو ان پر

ثلاثا فإن ذهب وإلا فاقتلوه فإنه كافر وقال لهم اذهبوا فادفنوا صاحبكم وفي رواية قال إن بالمدينة جنا قد أسلموا فإذا رأيتم

تین بار پھر اگر چلا گیا بہتر اور نہیں تو مار ڈالو اس کو کیونکہ وہ کافر ہے اور فرمایا ان کو کہ جاؤ اور دفناؤ اپنے یار کو اور ایک روایت میں فرمایا کہ مدینہ میں جن ہیں کہ اسلام لائے ہیں سو جب دیکھو

منه شيئا فآذنوه ثلاثة أيام فإن بدا لكم بعد ذلك فاقتلوه فإنما هو شيطان رواه مسلم وعن أم شريك رض أن رسول الله صلى

ان میں سے کچھ سو معلوم کرا دو اس کو تین دن پھر اگر ظاہر ہو تمہارے لئے بعد اس کے سو مار ڈالو اس کو کیونکہ وہ شیطان ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام شریک رض سے کہ رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم أمر بقتل الوزغ قال وكان ينفخ على إبراهيم متفق عليه وعن سعد بن أبي وقاص رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا وزغ کے مارنے کا اور فرمایا اور وہ پھونکتا تھا ابراہیم علیہ السلام پر ق اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أمر بقتل الوزغ وسماه فويسقا رواه مسلم وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل وزغا في أول ضربة كتبت

حکم فرمایا وزغ کے مار ڈالنے کا اور نام رکھا اس کا چھوٹا فاسق روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے قتل کیا وزغ کو پہلی مار میں

له مائة حسنة وفي الثانية دون ذلك وفي الثالثة دون ذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قرصت نملة

اس کے لئے سو نیکی اور دوسری میں کم اس سے اور تیسری میں اس سے بھی کم روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹا چیونٹی نے

نبيا من الأنبياء فأمر بقرية النمل فأحرقت فأوحى الله تعالى إليه أن قرصتك نملة أحرقت أمة من الأمم تسبح متفق عليه

الفصل الثاني

ایک پیغمبر کو پیغمبروں میں سے سو حکم کیا چیونٹیوں کی بستی پر سو جلایا گیا سو وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے اس پیغمبر کی طرف کہ کاٹا تجھے ایک چیونٹی نے جلا دیا تو نے ایک گروہ کو گروہوں میں سے جو تسبیح کرتے ہیں

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وقعت الفأرة في السمن فإن كان جامدا فألقوها وما حولها وإن كان مائعا

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گرے چوہا گھی میں اور ہو وہ گھی جما ہوا تو پھینک دو اس کو اور اس پاس سے اس کے اور اگر پگھلا ہوا ہو

فلا تقربوه رواه أحمد وأبو داود ورواه الدارمي عن ابن عباس وعن سفينة رض قال أكلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم

تو نہ پاس جاؤ اس کے روایت کیا اس کو احمد اور ابوداود نے اور روایت کیا اس کو دارمی نے ابن عباس سے اور روایت ہے سفینہ رض سے کہا کھایا میں نے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت

جابر رواه ابوداود وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل الجلالة وألبانها رواه الترمذي وفي رواية أبي داود

جابر سے کہ اس کو روایت کیا ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاست خور جانور کے گوشت اور دودھ سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور ابوداود کی روایت میں

قال نهى عن ركوب الجلالة وعن عبد الرحمن بن شبل رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن أكل الضب رواه أبوداود

کہا ابن عمر نے منع فرمایا آنحضرت صلعم نے اس کی سواری سے اور روایت ہے عبد الرحمن بن شبل رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھانے سے گوہ کے روایت کیا اس کو ابوداود نے

وعن جابر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن أكل الهرة وأكل ثمنها رواه أبوداود والترمذي وعنه قال حرم رسول الله صلى الله

اور روایت ہے جابر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھانے سے بلی کے اور کھانے سے اس کی قیمت کے روایت کیا اس کو ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا حرام کیا رسول

عليه وسلم يعني يوم خيبر الحمر الإنسية ولحوم البغال وكل ذي ناب من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه الترمذي وقال هذا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنی خیبر کے دن پالے ہوئے گدھے کو اور گوشت خچر کے اور ہر دانت سے پھاڑنے والے کو درندوں میں سے اور ہر پنجے سے شکار کرنے والے کو پرندوں میں سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ

حديث غريب وعن خالد بن الوليد رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن أكل لحوم الخيل والبغال والحمير رواه أبوداود والنسائي

حدیث غریب ہے اور روایت ہے خالد بن ولید رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے سے گوشت گھوڑے کے اور خچر اور گدھے کے روایت کیا اس کو ابوداود اور نسائی نے

وعنه قال غزوت مع النبي صلى الله عليه وسلم يوم خيبر فأتت اليهود فشكوا أن الناس قد أسرعوا إلى حظائرهم فقال رسول الله

اور روایت ہے انہی سے کہا جہاد کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن سو آئے یہود پھر گلہ کیا کہ لوگوں نے تحقیق شتابی کی ان کے سبزہ زاروں کی طرف

صلى الله عليه وسلم ألا لا تحل أموال المعاهدين إلا بحقها رواه أبوداود وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار رہو نہیں حلال ہیں مال معاہدوں کے مگر حق پر روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أحلت لنا ميتتان ودمان الميتتان الحوت والجراد والدمان الكبد والطحال رواه أحمد وابن ماجه والدارقطني وعن أبي الزبير عن جابر

حلال کیے گئے ہمارے لئے دو مردے اور دو خون دو مردے مچھلی ہے اور ٹڈی اور دو خون تلی ہے اور کلیجی روایت کیا اس کو احمد اور ابن ماجہ اور دارقطنی نے اور روایت ہے ابی الزبیر سے جابر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ألقاه البحر أو جزر عنه الماء فكلوه وما مات فيه وطفا فلا تأكلوه رواه أبوداود وابن ماجه وقال

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس مچھلی کو ڈال دے دریا کنارے یا کم ہو جاوے اس سے پانی سو کھاؤ اس کو اور جو مچھلی مر جاوے اس میں اور تیر آوے سو مت کھاؤ اس کو روایت کیا اس کو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور کہا

محيي السنة الأكثرون على أنه موقوف على جابر وعن سلمان رضي الله عنه قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الجراد فقال أكثر جنود الله لا

محی السنہ نے کہ اکثر لوگ اسی پر ہیں کہ یہ حدیث موقوف ہے جابر پر اور روایت ہے سلمان رضی سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ٹڈی سے سو فرمایا یہ بہت لشکر ہیں اللہ کے

آكله ولا أحرمه رواه أبوداود وقال محيي السنة ضعيف وعن زيد بن خالد رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن سب الديك

نہیں کھاتا ہوں میں اس کو اور نہیں حرام کرتا ہوں اس کو روایت کیا اس کو ابوداود نے اور کہا محی السنہ نے ضعیف ہے اور روایت ہے زید بن خالد رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرغ کو گالی دینے سے

وقال إنه يؤذن للصلاة رواه في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الديك فإنه يوقظ للصلاة

اور فرمایا کہ وہ خبر دیتا ہے نماز کی روایت کیا اس کو شرح سنہ میں اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گالی نہ دو مرغ کو کیونکہ وہ بیدار کرتا ہے نماز کے لئے

رواه أبوداود وعن عبد الرحمن بن أبي ليلى رضي الله عنه قال قال أبو ليلى رضي الله عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ظهرت الحية في المسكن

روایت کیا اس کو ابوداود نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی لیلی رضی سے کہا کہا ابو لیلی رضی نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ظاہر ہو سانپ گھر میں

فقولوا لها إنا نسألك بعهد نوح وبعهد سليمان بن داود أن لا تؤذينا فإن عادت فاقتلوها رواه الترمذي وأبوداود وعن

سو کہو اس کو ہم سوال کرتے ہیں تجھ کو بواسطہ عہد نوح کے اور بواسطہ عہد سلیمان بن داود کے کہ نہ ستا ہم کو پھر اگر آوے تو قتل کرو اس کو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے

عکرمۃ عن ابن عباس رض قال لا اعلمہ الا رفع الحدیث انہ کان یامر بقتل الحیات وقال من ترکھن خشیۃ ثائر فلیس منا رواہ فی شرح السنۃ

عکرمہ سے ابن عباس رض سے کہا عکرمہ نے نہیں جانتا میں ابن عباس کو مگر مرفوع کیا انہوں نے حدیث کو کہ تھے حکم کرتے قتل سانپوں کا اور فرمایا جس نے چھوڑا ان کو خوف سے بدلہ لینے والے کے پس نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما سالمناھم منذ حاربناھم ومن ترک شیئا منھم خیفۃ فلیس منا رواہ ابو داود

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صلح کی ہم نے ان سے جب سے لڑائی کی ہم نے ان سے اور جس نے چھوڑا کسی کو ان میں سے خوف سے پس نہیں ہے ہم میں سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ابن مسعود رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقتلوا الحیات کلھن فمن خاف ثارھن فلیس منی رواہ ابو داود والنسائی

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سانپوں کو سب کو جو ڈرا ان کے بدلہ لینے سے سو وہ نہیں ہے ہم سے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے

وعن العباس رض قال یا رسول اللہ انا نرید ان نکنس زمزم وان فیھا من ھذہ الجنان یعنی الحیات الصغار فامر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقتلھن رواہ ابو داود

اور روایت ہے عباس رض سے کہا یا رسول اللہ ہم چاہتے ہیں کہ زمزم کو صاف کریں اور اس میں یہ سانپ ہیں یعنی چھوٹے سانپ سو حکم دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قتل کا روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ابن مسعود رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقتلوا الحیات کلھا الا الجان الابیض الذی کانہ قضیب فضۃ رواہ ابو داود

اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو سانپوں کو سب کو مگر جو سفید سانپ ہے گویا کہ وہ چاندی کی چھڑی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ابی ہریرۃ رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا وقع الذباب فی اناء احدکم فامقلوہ فان فی احد جناحیہ داء وفی الآخر شفاء وانہ یتقی بجناحہ الذی فیہ الداء فلیغمسہ کلہ رواہ ابو داود

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گرے مکھی برتن میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دو اسکو اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں بیماری ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور وہ بچاتی ہے اپنے اس بازو سے جس میں بیماری ہے تو چاہیے کہ غوطہ دے اسکو سارا روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ابی سعید الخدری رض عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا وقع الذباب فی الطعام فامقلوہ فان فی احد جناحیہ سما وفی الآخر شفاء وانہ یقدم السم ویؤخر الشفاء رواہ فی شرح السنۃ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب گرے مکھی کھانے میں تو غوطہ دو اسکو اسلئے کہ اسکے ایک بازو میں زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو کو اور پیچھے رکھتی ہے شفا کے بازو کو روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

وعن ابن عباس رض قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن قتل اربع من الدواب النملۃ والنحلۃ والھدھد والصرد رواہ ابو داود والدارمی

ابن عباس رض سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے چار جانوروں کے چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور صرد کے روایت کیا اسکو ابو داود اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض قال کان اھل الجاھلیۃ یاکلون اشیاء ویترکون اشیاء تقذرا فبعث اللہ نبیہ وانزل کتابہ واحل حلالہ وحرم حرامہ فما احل فھو حلال وما حرم فھو حرام وما سکت عنہ فھو عفو وتلا قل لا اجد فیما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمہ الا ان یکون میتۃ او دما مسفوحا الآیۃ رواہ ابو داود

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے لوگ جاہلیت کے کھاتے تھے کتنی چیزوں کو اور چھوڑ دیتے تھے کتنی چیزوں کو پلید جان کر سو بھیجا اللہ نے اپنے نبی کو اور اتاری اپنی کتاب اور حلال کیا حلال کو اور حرام کیا حرام کو سو جو حلال کیا سو وہ حلال ہے اور جسکو حرام کیا سو وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا سو وہ معاف ہے اور پڑھی یہ آیت تو کہہ میں نہیں پاتا جس حکم میں کہ مجھکو پہنچا کوئی چیز حرام کھانے والے کو جو اسکو کھاوے مگر یہ کہ ہو مردار یا لہو بہتا ہوا آخر آیت تک روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن زاھر الاسلمی رض قال انی لاوقد تحت القدور بلحوم الحمر اذ نادی منادی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھاکم عن لحوم الحمر رواہ البخاری

اور روایت ہے زاہر اسلمی رض سے کہا کہ میں جلا رہا تھا آگ ہانڈیوں کے نیچے گدھوں کے گوشت کی جب پکارا پکارنے والے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے ہیں تمکو گوشت سے گدھے کے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابی ثعلبۃ الخشنی یرفعہ الجن ثلثۃ اصناف صنف لھم اجنحۃ یطیرون فی الھواء وصنف حیات وکلاب وصنف یحلون ویظعنون رواہ فی شرح السنۃ

اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے مرفوع کرتا ہے جن تین قسم کے ہیں ایک قسم کے لئے بازو ہیں اڑتے ہیں ہوا میں اور دوسری قسم سانپ اور کتے ہیں اور تیسری قسم اترتے ہیں اور کوچ کرتے ہیں روایت کیا اسکو شرح السنہ میں

باب العقیقۃ

الفصل

الفصل الاول عن سلمان بن عامر الضبی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع الغلام عقیقة فاھریقوا عنه دما وامیطوا عنه
پہلی فصل روایت ہے سلمان ابن عامر ضبی سے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ لڑکے کے ساتھ عقیقہ ہے تو اسکی طرف سے خون بہاؤ اور اس سے

الاذی رواہ البخاری وعن عائشة رض ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی بالصبیان فیبرک علیھم ویحنکھم رواہ مسلم وعن
تکلیف دہ چیز دور کرو (بخاری) اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بچے لائے جاتے تو آپ انکے لیے برکت کی دعا کرتے اور تحنیک فرماتے (مسلم) اور روایت ہے

اسماء بنت ابی بکر انھا حملت بعبد اللہ بن الزبیر بمکة قالت فولدت بقباء ثم اتیت به رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوضعته فی حجرہ
اسماء بنت ابی بکر رض سے کہ مکہ میں ان کے پیٹ میں عبد اللہ ابن زبیر تھے فرماتی ہیں کہ میں نے قبا میں جنا پھر انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لائی تو آپ کی گود میں رکھ دیا

ثم دعا بتمرة فمضغھا ثم تفل فی فیه ثم حنکه ثم دعا له وبرک علیه فکان اول مولود ولد فی الاسلام متفق
پھر حضور نے چھوہارا منگایا اسے چبایا پھر اپنا لعاب ان کے منہ میں ڈالا پھر تحنیک کی پھر ان کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا دی تو یہ پہلا بچہ تھا جو اسلام میں پیدا ہوا

علیه

الفصل الثانی عن ام کرز رض قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اقروا الطیر علی مکناتھا قالت وسمعته یقول
دوسری فصل روایت ہے حضرت ام کرز رض سے فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ پرندوں کو ان کے آشیانوں پر برقرار رکھو فرماتی ہیں اور میں نے آپ کو فرماتے سنا

عن الغلام شاتان وعن الجاریة شاة ولا یضرکم ذکرانا کن او اناثا رواہ ابوداود وللترمذی والنسائی من قوله یقول عن الغلام
لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری اور تمہیں نقصان نہیں کہ وہ نر ہوں یا مادہ (ابوداود) اور ترمذی و نسائی کی روایت یقول عن الغلام سے

الی آخرہ وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وعن الحسن عن سمرة رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغلام مرتھن بعقیقته تذبح عنه
آخر حدیث تک ہے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے حسن بصری سے وہ سمرہ رض سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑکا اپنے عقیقہ میں گروی ہے اسکی طرف سے

یوم السابع ویسمی ویحلق راسه رواہ احمد والترمذی وابوداود والنسائی لکن فی روایتھما رھینة بدل مرتھن وفی روایة لاحمد
ساتویں دن ذبح کیا جائے اور نام رکھا جائے اور سر منڈایا جائے (احمد، ترمذی، ابوداود، نسائی) لیکن ان دونوں کی روایت میں مرتھن کی بجائے رھینة ہے اور احمد

وابی داود ویدمی مکان ویسمی وقال ابوداود ویسمی اصح وعن محمد بن علی بن الحسین عن علی بن ابی طالب رض قال عق رسول اللہ صلی
اور ابوداود کی ایک روایت میں ویسمی کی جگہ ویدمی ہے اور کہا ابوداود نے ویسمی بہت صحیح ہے اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین سے وہ علی بن ابی طالب رض سے فرماتے ہیں کہ عقیقہ کیا رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم عن الحسن بشاة وقال یا فاطمة احلقی راسه وتصدقی بزنة شعرہ فضة فوزناہ فکان وزنه درھما او بعض درھم رواہ
اللہ علیہ وسلم نے حسن کی طرف سے ایک بکری اور فرمایا اے فاطمہ اس کا سر منڈاؤ اور اسکے بال کے وزن برابر چاندی خیرات کرو ہم نے تولا تو اسکا وزن ایک درہم یا کچھ درہم تھا

الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب واسنادہ لیس بمتصل لان محمد بن علی بن الحسین لم یدرک علی بن ابی طالب وعن ابن عباس رض ان رسول
ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسکی اسناد متصل نہیں اس لیے کہ محمد بن علی بن حسین نے علی بن ابی طالب رض کا زمانہ نہ پایا اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عق عن الحسن والحسین کبشا کبشا رواہ ابوداود وعند النسائی کبشین کبشین وعن عمرو بن شعیب
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حسن اور حسین کا ایک ایک دنبہ (ابوداود) اور نسائی کے نزدیک دو دو دنبے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابیه عن جدہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن العقیقة فقال لا یحب اللہ العقوق کانه کرہ الاسم فقال من ولد له ولد
وہ اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے راوی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا اللہ عقوق کو پسند نہیں فرماتا گویا حضور نے یہ نام ناپسند فرمایا اور فرمایا جس کا بچہ پیدا ہو

فاحب ان ینسک عنه فلینسک عن الغلام شاتین وعن الجاریة شاة رواہ ابوداود والنسائی وعن ابی رافع رض قال رایت
پھر وہ اسکی طرف سے ذبح کرنا پسند کرے تو لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کرے (ابوداود، نسائی) اور روایت ہے ابی رافع رض سے فرماتے ہیں میں نے دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم أذن في أذن الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلاة رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ اذان کہی کان میں حسن بن علی کے جب جنا اسکو فاطمہ نے جیسی اذان نماز کی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

الفصل الثالث

عن بريدة قال كنا في الجاهلية إذا ولد لأحدنا غلام ذبح شاة ولطخ رأسه بدمها فلما جاء الإسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق رأسه ونلطخه بزعفران رواه أبو داود وزاد رزين ونسميه

فصل تیسری روایت ہے بریدہ رض سے کہا تھے ہم جاہلیت میں جب پیدا ہوتا کسی ایک کا ہم میں سے لڑکا ذبح کرتا بکری اور آلودہ کرتا اسکے سر کو خون سے اسکے پھر جب آیا اسلام تھے ہم ذبح کرتے بکری ساتویں دن اور منڈاتے تھے سر اسکا اور آلودہ کرتے تھے اسکو زعفران سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور زیادہ کیا رزین نے اور نام رکھتے تھے اسکا

كتاب الأطعمة

الفصل الأول

عن عمر بن أبي سلمة رض قال كنت غلاما في حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه

فصل پہلی روایت ہے عمر بن ابی سلمہ رض سے کہا تھا میں لڑکا گود میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا ہاتھ میرا پھرتا برتن میں پس فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ بسم اللہ اور کھا داہنے ہاتھ سے اور کھا اس چیز کو جو پاس ہے تیرے متفق ہے

عن حذيفة بن اليمان رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان يستحل الطعام أن لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم

اور روایت ہے حذیفہ بن الیمان رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شیطان حلال کر لیتا کھانے کو جس پر نام نہیں لیا گیا اللہ کا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل الرجل بيته فذكر الله عند دخوله وعند طعامه قال الشيطان لا مبيت لكم ولا عشاء وإذا دخل فلم يذكر الله عند دخوله قال الشيطان أدركتم المبيت وإذا لم يذكر الله عند طعامه قال أدركتم المبيت والعشاء رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہو مرد اپنے گھر میں پھر ذکر کرے اللہ کا وقت داخل ہونے کے اور وقت کھانے کے اپنے کہتا ہے شیطان نہیں جائے شب باشی کی تمہارے لئے اور نہ رات کا کھانا اور جب داخل ہوا اور نہ ذکر کیا اللہ کا وقت داخل ہونے کے کہتا ہے شیطان پائی تم نے جگہ اور جب نہ ذکر کیا اللہ کا وقت کھانے کے کہتا ہے پائی تم نے جگہ اور رات کا کھانا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أكل أحدكم فليأكل بيمينه وإذا شرب فليشرب بيمينه رواه مسلم

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں کا تو کھاوے داہنے ہاتھ سے اور جب پیوے تو پیوے داہنے ہاتھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأكلن أحدكم بشماله ولا يشربن بها فإن الشيطان يأكل بشماله ويشرب بها رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ کھاوے کوئی تم میں کا بائیں ہاتھ سے اور نہ پیوے اس سے کیونکہ شیطان کھاتا ہے بائیں ہاتھ سے اور پیتا ہے اس سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن كعب بن مالك رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل بثلاث أصابع ويلعق يده قبل أن يمسحها رواه مسلم

اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے اپنی تینوں انگلیوں سے اور چاٹتے اپنے ہاتھ کو پہلے مسح کرنے کے پھر دھونے کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أمر بلعق الأصابع والصحفة وقال إنكم لا تدرون في أيته البركة رواه مسلم

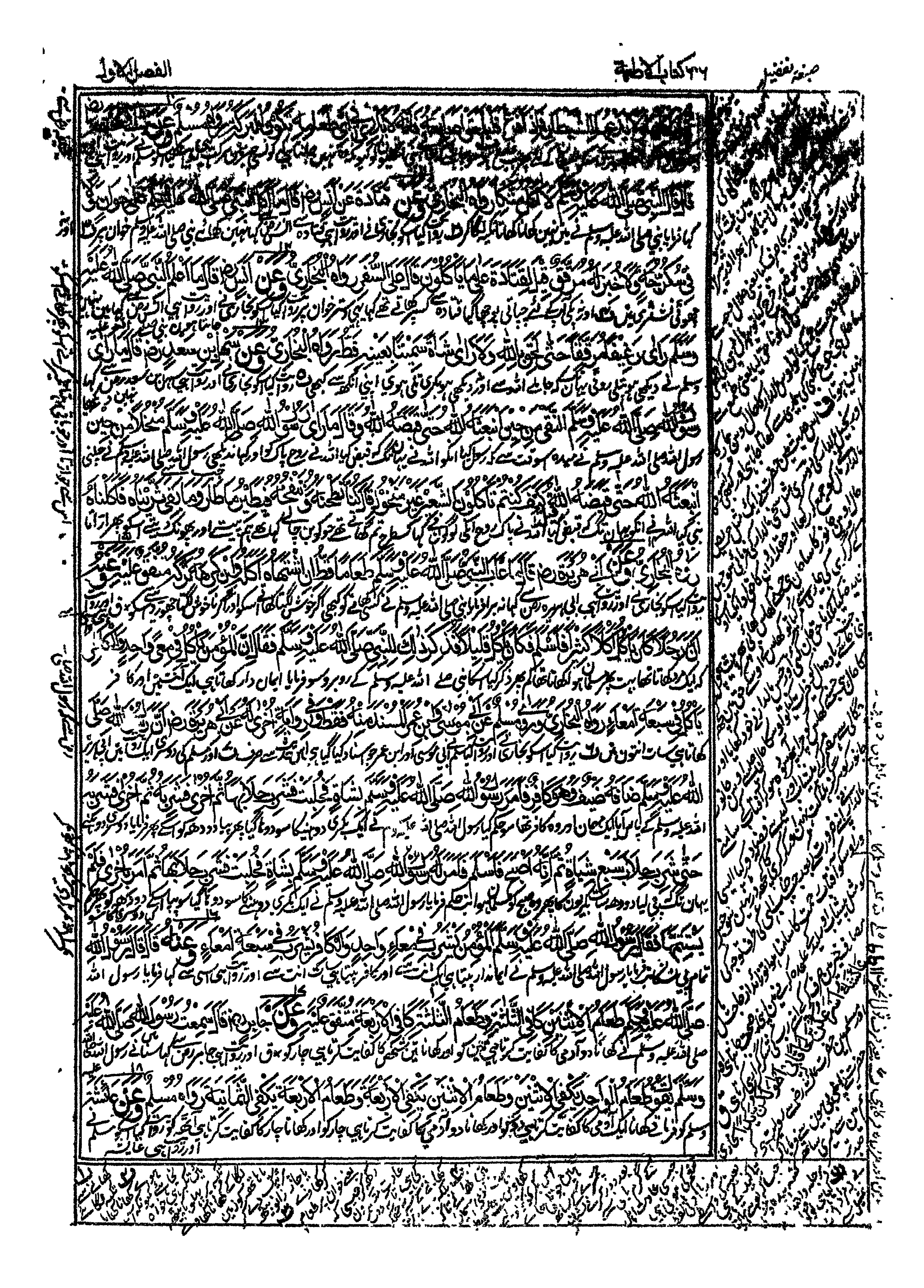
اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انگلیاں اور رکابی چاٹنے کا اور فرمایا کہ تم نہیں جانتے ہو کہ کس میں برکت ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عباس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا أكل أحدكم فلا يمسح يده حتى يلعقها أو يلعقها متفق عليه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھاوے کوئی تم میں کا تو نہ مسح کرے اپنے ہاتھ کو یہاں تک کہ چاٹے اسکو یا چٹوا دے کسی کو متفق ہے

وعن جابر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الشيطان يحضر أحدكم عند كل شيء من شأنه حتى يحضره عند طعامه فإذا سقطت من أحدكم اللقمة فليمط ما كان بها من أذى

اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ شیطان آتا ہے تم میں سے کسی کے پاس ہر ایک کام کے وقت یہاں تک کہ آتا ہے نزدیک اسکے کھانے کے پس جب گر پڑے کسی کا تم میں سے لقمہ تو چاہئے کہ دور کرے جو لگا ہو اس میں



[illegible] ان لا يذكر اسم الله عليه [illegible]

قال النبي صلى الله عليه وسلم لا آكل متكئا رواه البخاري وعن قتادة عن انس رض قال ما اكل النبي صلى الله عليه وسلم على خوان و

في سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة على ما ياكلون قال على السفر رواه البخاري وعن انس رض قال ما اعلم النبي صلى الله عليه

وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا بعينه قط رواه البخاري وعن سهل بن سعد رض قال ما رأى

رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله وقال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين

ابتعثه الله حتى قبضه الله قيل كيف كنتم تاكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار وما بقي ثريناه فاكلناه

رواه البخاري وعن ابي هريرة رض قال ما عاب النبي صلى الله عليه وسلم طعاما قط ان اشتهاه اكله وان كرهه تركه متفق عليه وعنه

ان رجلا كان ياكل اكلا كثيرا فاسلم فكان ياكل قليلا فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ان المؤمن ياكل في معى واحد والكافر

ياكل في سبعة امعاء رواه البخاري وروى مسلم عن ابي موسى وابن عمر المسند منه فقط وفي اخرى له عن ابي هريرة رض ان رسول الله صلى

الله عليه وسلم ضافه ضيف وهو كافر فامر رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم اخرى فشربه ثم اخرى فشربه

حتى شرب حلاب سبع شياه ثم انه اصبح فاسلم فامر له رسول الله صلى الله عليه وسلم بشاة فحلبت فشرب حلابها ثم امر باخرى فلم

يستتمها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن يشرب في معى واحد والكافر يشرب في سبعة امعاء وعنه قال قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم طعام الاثنين كافي الثلاثة وطعام الثلاثة كافي الاربعة متفق عليه وعن جابر رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

وسلم يقول طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الاربعة وطعام الاربعة يكفي الثمانية رواه مسلم وعن عائشة

[illegible]

... رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَي الْقَصْعَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ يَوْمَئِذٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِي يَدِهِ فَدُعِيَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِي يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللهُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطَبَ بِالْقِثَّاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ فَإِنَّهُ أَطْيَبُ فَقِيلَ أَكُنْتَ تَرْعَى الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا رَعَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا وَفِي رِوَايَةٍ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا ذَرِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وَعَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ عَائِشَةَ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن في عجوة العالية شفاء وإنها ترياق أول البكرة رواه مسلم وعن عائشة رضي الله عنها قالت كان يأتي علينا الشهر ما

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عجوہ عالیہ میں شفا ہے اور وہ تریاق ہے اول صبح میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ ہم پر مہینہ آتا تھا کہ

نوقد فيه نارا إنما هو التمر والماء إلا أن يؤتى باللحيم متفق عليه وعنها قالت ما شبع آل محمد يومين من خبز بر إلا وأحدهما تمر متفق عليه

نہ سلگاتے ہم اس میں آگ فقط کھجور اور پانی ہوتا مگر یہ کہ کوئی گوشت لایا جاتا متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے بولیں نہیں پیٹ بھر کر کھائی محمد کی آل نے دو دن کی

وعنها قالت توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وما شبعنا من الأسودين متفق عليه وعن النعمان بن بشير رض قال ألستم في طعام

اسی طرح بولیں کہ وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ آسودہ ہوئے ہم دو کالی چیزوں سے متفق علیہ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کیا نہیں ہو تم

وشراب ما شئتم لقد رأيت نبيكم صلى الله عليه وسلم وما يجد من الدقل ما يملأ بطنه رواه مسلم وعن أبي أيوب رض قال كان

اور پینے میں جس قدر چاہو بے شک دیکھا میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ نہیں پاتے تھے نکمی کھجور سے جو پیٹ بھرے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا

النبي صلى الله عليه وسلم إذا أتي بطعام أكل منه وبعث بفضله إلي وإنه بعث إلي يوما بقصعة لم يأكل منها لأن فيها ثوما فسألته

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھانا آتا کھاتے اس کو اور بھیج دیتے بچا ہوا میری طرف اور تحقیق بھیجا میری طرف ایک روز رکابی کو کہ نہ کھایا اس میں سے کیونکہ اس میں لہسن تھا سو پوچھا میں نے

أحرام هو قال لا ولكن أكرهه من أجل ريحه قال فإني أكره ما كرهت رواه مسلم وعن جابر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من

کیا حرام ہے کہا نہیں لیکن برا جانتا ہوں اس کو اس کی بو کے سبب سے کہا ابو ایوب نے سو میں بھی برا جانتا ہوں جس کو آپ نے برا جانا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

أكل ثوما أو بصلا فليعتزلنا أو قال فليعتزل مسجدنا أو ليقعد في بيته وأن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بقدر فيه خضرات من

کھاوے لہسن یا پیاز سو چاہیے کہ کنارہ کرے ہم سے یا فرمایا کہ کنارہ کرے ہماری مسجد سے یا بیٹھے اپنے گھر میں اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس لائی گئی ایک دیگ جس میں ترکاری تھی

بقول فوجد لها ريحا فقال قربوها إلى بعض أصحابه وقال كل فإني أناجي من لا تناجي متفق عليه وعن المقدام بن معديكرب رض عن النبي

سبزیوں سے پس پائی اس کی بو سو فرمایا نزدیک کرو اس کو بعض اصحاب کی طرف اور فرمایا کھا کہ میں سرگوشی کرتا ہوں اس سے کہ تو نہیں کرتا متفق علیہ اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے وہ روایت کرتے ہیں نبی

صلى الله عليه وسلم قال كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه رواه البخاري وعن أبي أمامة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا رفع مائدته

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ناپو اپنے کھانے کی چیزوں کو برکت دی جائے گی تمہارے لیے اس میں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اٹھایا جاتا دسترخوان

قال الحمد لله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى عنه ربنا رواه البخاري وعن أنس رض قال قال رسول

فرماتے الحمد للہ حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ نہ کفایت کیا گیا اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی کی گئی اس سے اے رب ہمارے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليرضى عن العبد أن يأكل الأكلة فيحمده عليها أو يشرب الشربة فيحمده عليها رواه مسلم وسنذكر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ راضی ہوتا ہے بندے سے کہ کھاوے ایک لقمہ پھر شکر کرے اس کا یا پیوے ایک گھونٹ پھر شکر کرے اس کا روایت کیا اس کو مسلم نے اور ہم ذکر کریں گے

حديثي عائشة وأبي هريرة ما شبع آل محمد وخرج النبي صلى الله عليه وسلم من الدنيا في باب فضل الفقراء إن شاء الله تعالى

دونوں حدیثیں عائشہ اور ابی ہریرہ کی جیسے سیر نہیں آسودہ ہوئی آل محمد کی اور تشریف لے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے باب فضیلت فقرا میں اگر چاہا اللہ نے

الفصل الثاني

عن أبي أيوب رض قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقرب طعام فلم أر طعاما كان أعظم بركة منه أول ما أكلنا ولا أقل

دوسری روایت ہے ابی ایوب سے کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو لایا گیا ان کے پاس کھانا سو نہ دیکھا میں نے کوئی کھانا کہ ہو بہت زیادہ برکت میں اس سے

بركة في آخره قلنا يا رسول الله كيف هذا قال إنا ذكرنا اسم الله حين أكلنا ثم قعد من أكل ولم يسم الله فأكل معه الشيطان رواه

برکت میں جو آخر کھانے میں تھی کہا ہم نے یا رسول اللہ کس طرح ہے یہ فرمایا بے شک ہم نے ذکر کیا نام اللہ کا جب کھانے لگے پھر بیٹھا وہ شخص کہ کھایا اور نہ نام لیا اللہ تعالی کا سو کھایا اس کے ساتھ شیطان نے

فی شرح السنۃ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل احدکم فنسی ان یذکر اللہ علی طعامہ فلیقل بسم اللہ

شرح سنت میں اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی تم میں سے کھائے پھر بھول جاوے نام لینا اللہ کا اپنے کھانے پر تو چاہیے کہ کہے بسم اللہ

اولہ واٰخرہ رواہ الترمذی وابوداؤد وعن امیۃ بن مخشی رضی اللہ عنہ قال کان رجل یاکل فلم یسم حتی لم یبق من طعامہ الا لقمۃ فلما رفعہا الی

اولہ واٰخرہ ، روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے امیہ بن مخشی سے کہا ایک شخص کھاتا تھا پس نہ بسم اللہ کہی یہاں تک کہ باقی رہا کھانے سے مگر ایک لقمہ پھر جب اٹھایا اسکو

فیہ قال بسم اللہ اولہ واٰخرہ فضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال ما زال الشیطان یاکل معہ فلما ذکر اسم اللہ استقاء ما فی

اپنے منہ کی طرف کہا بسم اللہ اولہ واٰخرہ سو ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا برابر شیطان اسکے ساتھ کھاتا تھا پس جب نام لیا اللہ کا قے کر دیا جو کچھ

بطنہ رواہ ابوداؤد وعن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا فرغ من طعامہ قال الحمد للہ الذی

اسکے پیٹ میں تھا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے اپنے کھانے سے کہتے سب تعریف اللہ کو ہے

اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین رواہ الترمذی وابوداؤد وابن ماجۃ وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الطاعم الشاکر کالصائم الصابر رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجۃ والدارمی عن سنان بن سنۃ عن ابیہ وعن ابی ایوب رضی اللہ عنہ قال

وسلم نے جو کھا کر شکر کرے مانند روزہ دار صبر کرنے والے کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے انہوں نے اپنے باپ سے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال الحمد للہ الذی اطعم وسقی وسوغہ وجعل لہ مخرجا رواہ ابوداؤد وعن

تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے یا پیتے فرماتے سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جس نے کھلایا اور پلایا اور اتروایا اسکو اور کیا اسکے لیے جائے نکاس روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے

سلمان رضی اللہ عنہ قال قرأت فی التوراۃ ان برکۃ الطعام الوضوء بعدہ فذکرت ذلک للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا پڑھا میں نے توراۃ میں کہ بیشک برکت کھانے کی ہاتھ دھونا بعد کھانے کے ہے پھر ذکر کیا میں نے اسکا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم برکۃ الطعام الوضوء قبلہ والوضوء بعدہ رواہ الترمذی وابوداؤد وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خرج من الخلاء

وسلم نے برکت کھانے کی ہاتھ دھونا پہلے کھانے کے اور ہاتھ دھونا بعد اسکے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پاخانے سے

فقدم الیہ طعام فقالوا الا ناتیک بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت الی الصلوۃ رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی

پھر لایا گیا آپکی طرف کھانا تب صحابہ نے عرض کیا کیا نہ لاویں ہم آپکے واسطے پانی وضو کا فرمایا بس مجھکو حکم ہوا وضو کا جب کھڑا ہوں نماز کے واسطے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے

ورواہ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ اتی بقصعۃ من ثرید فقال کلوا من جوانبہا ولا تاکلوا من

اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لائی گئی ایک رکابی جسمیں ثرید تھی تب فرمایا کھاؤ اسکے کناروں سے اور نہ کھاؤ

وسطہا فان البرکۃ تنزل فی وسطہا رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال الترمذی ہذا حدیث حسن صحیح وفی روایۃ ابی داؤد قال

بیچ سے اسکے کیونکہ برکت اترتی ہے اسکے بیچ میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں فرمایا

اذا اکل احدکم طعاما فلا یاکل من اعلی الصحفۃ ولکن یاکل من اسفلہا فان البرکۃ تنزل من اعلاہا وعن عبد اللہ بن عمرو قال

جب کھاوے کوئی تم میں سے کھانا تو نہ کھاوے اوپر رکابی کے ولیکن کھاوے اسکے نیچے سے کیونکہ برکت اترتی ہے اوپر اسکے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

ما رئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکل متکئا قط ولا یطأ عقبہ رجلان رواہ ابوداؤد وعن عبد اللہ بن الحارث بن جزء

نہ دیکھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے تکیہ لگائے کبھی اور نہ چلتے پیچھے انکے دو مرد روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن الحارث بن جزء سے

قال أُتِيَ رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز ولحم وهو في المسجد فأكل وأكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه ولم نزد على أن مسحنا أيدينا

کہا لائی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس روٹی اور گوشت اور آپ مسجد میں تھے سو کھایا اور کھایا ہم نے ساتھ آپکے پھر کھڑے ہوئے سو نماز پڑھی اور پڑھی ہم نے ساتھ آپکے

بالحصباء رواه ابن ماجه ٦ وعن أبي هريرة رض قال أُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس منها

پھر نہ زیادہ کیا ہم نے اس پر کہ پونچھا ہم نے اپنے ہاتھوں کو کنکریوں سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پھر اٹھایا گیا آپکی طرف دست بکری کا اور دست کا گوشت

رواه الترمذي وابن ماجه وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فإنه من صنيع الأعاجم

بہت پسند تھا آپکو سو دانتوں سے کاٹا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کاٹو گوشت کو چھری سے کیونکہ یہ چھری کا کاٹنا عجمیوں کا کام ہے

وانهسوه فإنه أهنأ وأمرأ رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان وقالا ليس هو بالقوي وعن أم المنذر رض قالت دخل

اور دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اسکو سو وہ زیادہ رچتا ہے اور پچتا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ان دونوں نے یہ حدیث کی اسناد قوی نہیں اور روایت ہے ام منذر سے کہا داخل ہوئے

علي رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعه علي ولنا دوال معلقة فجعل رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل وعلي معه يأكل فقال رسول

مجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے ساتھ حضرت علی تھے اور ہمارے یہاں کھجور کا خوشہ لٹکا ہوا تھا پھر کھانے لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی ساتھ آپکے تب فرمایا

الله صلى الله عليه وسلم لعلي مه يا علي فإنك ناقه قالت فجعلت لهم سلقا وشعيرا فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا علي من هذا فأصب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کو باز رہو اے علی مقرر تو کمزور ہے کہا ام منذر نے پھر تیار کیا میں نے انکے واسطے چقندر اور جو کی روٹی تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فإنه أوفق لك رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أنس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعجبه الثفل رواه الترمذي والبيهقي

اے علی اس میں سے لے کیونکہ یہ بہت موافق ہے تجھ کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ خوش لگتی انکو تلچھٹ روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے

في شعب الإيمان وعن نبيشة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أكل في قصعة فلحسها استغفرت له القصعة رواه أحمد

شعب الایمان میں اور روایت ہے نبیشہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو کوئی کھاوے رکابی میں پھر چاٹے اسکو معافی چاہتی ہے اسکے لئے رکابی روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات وفي يده

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی رات کو سو رہے چکنائی

غمر لم يغسله فأصابه شيء فلا يلومن إلا نفسه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه وعن ابن عباس رض قال كان أحب الطعام إلى رسول الله صلى

بو ہو گوشت چربی کی ہاتھ میں نہ دھوئے اسے کوئی چیز پہونچے تو ملامت نہ کرے مگر اپنی جان پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

الله عليه وسلم الثريد من الخبز والثريد من الحيس رواه أبو داود وعن أبي أسيد الأنصاري رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت

بہت پیارا تھا کھانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ثرید روٹی کا اور ثرید حیس کا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی اسید انصاری رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ تم

وادهنوا به فإنه من شجرة مباركة رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وعن أم هانئ رض قالت دخل علي النبي صلى الله عليه وسلم فقال أعندك

زیتون اور بدن میں لگاؤ اسکو پھر بیشک وہ درخت مبارک سے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ام ہانی رض سے کہا انہوں نے داخل ہوئے مجھ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو فرمایا

شيء قلت لا إلا خبز يابس وخل فقال هاتي ما أقفر بيت من أدم فيه خل رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله

کوئی چیز ہے کہا میں نے نہیں مگر روٹی سوکھی اور سرکا ہے فرمایا لا نہیں خالی ہوتا وہ گھر سالن سے جسمیں سرکا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے یوسف بن عبد اللہ

بن سلام رض قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم أخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها تمرة وقال هذه إدام هذه وأكل رواه أبو داود

بن سلام رض سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو لیا ایک ٹکڑا جو کی روٹی کا پھر رکھدیا اس پر ایک خرما پھر فرمایا یہ سالن اسکا ہے اور کھایا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور

روایت ہے

سعد رض قال مرضت مرضا أتاني النبي صلى الله عليه وسلم يعودني فوضع يده بين ثديي حتى وجدت بردها على فؤادي وقال إنك

سعد بن ابی وقاص رض سے کہا مریض ہوا میں ایسی بیماری میں کہ تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کو پھر رکھا دست مبارک اپنا درمیان میری دونوں چھاتیوں کے یہاں تک کہ پائی میں نے ٹھنڈک اس کی اپنے دل پر اور فرمایا تو

رجل مفؤود ائت الحارث بن كلدة أخا ثقيف فإنه رجل يتطبب فليأخذ سبع تمرات من عجوة المدينة فليجأهن بنواهن ثم ليلدك بهن

مرد ہے دل کا درد رکھنے والا آ حارث بن کلدہ بھائی ثقیف کے پاس کیونکہ وہ شخص طبیب ہے تو چاہئے کہ لے وہ سات خرما عجوہ مدینہ کا اور چاہئے کہ کچلے ان کو گٹھلیوں سمیت پھر چاہئے کہ ڈالے ان کو تیرے منہ میں

رواه أبو داود وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأكل البطيخ بالرطب رواه الترمذي وزاد أبو داود ويقول يكسر حر

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تھے خربوزہ ساتھ تازی کھجور کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور فرماتے تھے توڑتے ہیں گرمی

هذا ببرد هذا وبرد هذا بحر هذا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن أنس رض قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بتمر

اس خربوزے کی سردی سے اور کم ہوتی ہے سردی اس کی گرمی سے اس کی اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس خرما

عتيق فجعل يفتشه ويخرج السوس منه رواه أبو داود وعن ابن عمر رض قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بجبنة في تبوك فدعا

پرانا سو تلاش کر کر نکالنے لگے کیڑے کو اس سے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک قسم پنیر کا غزوہ تبوک میں پھر منگوایا

بالسكين فسمى وقطع رواه أبو داود وعن سلمان رض قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال

چھری پھر نام لیا اللہ کا اور تراشا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سلمان رض سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھی اور پنیر اور پوستین سے سو فرمایا حلال

ما أحل الله في كتابه والحرام ما حرم الله في كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه رواه ابن ماجه والترمذي وقال الترمذي هذا

وہ چیز ہے کہ حلال کیا اللہ نے اپنی کتاب میں اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کیا اللہ نے اپنی کتاب میں اور جس کا ذکر نہ کیا سو ان چیزوں میں سے ہے کہ درگذر کیا اللہ نے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث غريب وموقوف على الأصح وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددت أن عندي خبزة بيضاء من برة

حدیث غریب ہے اور موقوف ہونا اسکا بہت صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھتا ہوں کہ ہو میرے پاس روٹی سفید گیہوں گندمی کی

سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل من القوم فاتخذه فجاء به فقال في أي شيء كان هذا قال في عكة ضب قال ارفعه رواه أبو داود

نرم کی ہوئی گھی اور دودھ سے سو کھڑا ہوا ایک مرد قوم میں سے پھر تیار کیا اسکو اور حاضر کیا تب فرمایا کس چیز میں تھا یہ گھی عرض کی گوہ کی مشک میں فرمایا اٹھا لو روایت کیا اسکو ابوداؤد

وابن ماجه وقال أبو داود هذا حديث منكر وعن علي رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن أكل الثوم إلا مطبوخا رواه الترمذي

اور ابن ماجہ نے اور کہا ابوداؤد نے یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے سے لہسن کے مگر پکایا ہوا روایت کیا اسکو ترمذی اور

أبو داود وعن أبي زياد قال سئلت عائشة رض عن البصل فقالت إن آخر طعام أكله رسول الله صلى الله عليه وسلم طعام فيه بصل

ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی زیاد سے کہا کسی نے پوچھا عائشہ رض سے حال پیاز کا سو بولیں کہ پچھلا کھانا جو کھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا وہ کھانا کہ تھی اس میں پیاز

رواه أبو داود وعن ابني بسر السلميين قالا دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقدمنا زبدا وتمرا وكان يحب الزبد والتمر

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے دونوں لڑکے بسر سلمی کے سے بولے تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں سو حاضر کیا ہم نے مکھن اور خرما اور ذوق رکھتے تھے مکھن اور خرمے کا

رواه أبو داود وعن عكراش بن ذؤيب رض قال أتينا بجفنة كثيرة الثريد والوذر فخبطت بيدي في نواحيها وأكل رسول الله صلى

روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عکراش بن ذویب رض سے کہا لایا گیا ہمارے پاس لگن بہت ثرید اور گوشت کے ٹکڑوں سے سو ڈالا میں نے ہاتھ اپنا ہر طرف اس کی اور کھایا رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم من بين يديه فقبض بيده اليسرى على يدي اليمنى ثم قال يا عكراش كل من موضع واحد فإنه طعام واحد ثم أتينا بطبق فيه

اللہ علیہ وسلم سامنے سے اپنے سو پکڑ لیا اپنے بائیں ہاتھ سے میرا داہنا ہاتھ پھر فرمایا اے عکراش کھا ایک جگہ سے کیونکہ یہ ایک ہی کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے پاس ایک طبق جس میں

الوانِ التمرِ فجعلتُ آكلُ من بين يديّ وجالت يدُ رسولِ الله صلى الله عليه وسلم في الطبق فقال يا عكراش كُلْ من حيثُ شئتَ فإنّه غيرُ

طرح طرح کے خرمے تھے سو کھانے لگا میں اپنے سامنے سے اور گردش کرتا تھا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چاروں طرف طبق کے پس فرمایا اے عکراش کھا جس جگہ سے چاہے کیونکہ یہ

لونٍ واحدٍ ثم أُتينا بماءٍ فغسل رسولُ الله صلى الله عليه وسلم يديه ومسح ببلل كفّيه وجهه وذراعيه ورأسه وقال يا عكراش هذا

ایک طرح کا نہیں ہے پھر لایا گیا ہمارے پاس پانی پھر دھوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اپنے اور مسح کیا دونوں ہاتھ کی تری سے منہ اور دونوں ہاتھ اور سر کو اپنے اور فرمایا اے عکراش یہ

الوضوءُ ممّا غيّرت النارُ رواه الترمذي وعن عائشة رض قالت كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إذا أخذ أهلَه الوعكُ أمر

وضو ہے کھانے کا جو کہ متغیر کی ہے آگ نے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنچتی آپ کے کسی اہل خانہ کو گرمی تپ کی

بالحساء فصُنع ثم أمرهم فحسَوا منه وكان يقول إنّه ليرتو فؤادَ الحزين ويسرو عن فؤاد السقيم كما تسرو إحداكنّ الوسخ

حریرہ تیار کرنے کو سو تیار کیا جاتا پھر فرماتے انکو سو پیتے اس سے اور فرماتے تھے کہ یہ حریرہ قوت بخشتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج کو جیسا کہ صاف کرتا ہے ایک تمہارا میل

بالماء عن وجهها رواه الترمذي وقال هذا حديثٌ حسنٌ صحيحٌ وعن أبي هريرة رض قال قال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم العجوةُ

پانی سے دھو کر اپنے چہرے سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ

من الجنّة وفيها شفاءٌ من السمّ والكمأةُ من المنّ وماؤها شفاءٌ للعين رواه الترمذي

بہشت سے ہے اور اس میں شفا ہے زہر کی اور کماۃ من سے ہے اور پانی اسکا شفا ہے آنکھ کے لئے روایت کیا اس کو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن المغيرة بن شعبة رض قال ضِفتُ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة فأمر بجنبٍ فشُوي ثم أخذ الشفرة فجعل يحزّ لي بها منه

فصل تیسری روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے کہا مہمان ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک رات پس حکم فرمایا پہلو کے گوشت بریان کرنے کا پھر لی چھری پھر کاٹنے

فجاء بلالٌ يؤذنه بالصلاة فألقى الشفرة فقال ما له تربت يداه قال وكان شاربُه وفاءً فقال له أقصّه لك على سواكٍ أو قصّه

پھر آیا بلال خبر دینے حضرت کو نماز کے واسطے تب ڈال دی چھری اور فرمایا کیا ہوا اس کو خاک لگے اس کے دونوں ہاتھ میں کہا مغیرہ نے اور تھے لب اس کے دراز ہو گئے تب

على سواكٍ رواه الترمذي وعن حذيفة رض قال كنّا إذا حضرنا مع النبي صلى الله عليه وسلم طعاماً لم نضع أيدينا حتى يبدأ

مسواک دھر کر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا تھے ہم جب حاضر ہوتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی کھانے میں نہ رکھتے ہاتھ اپنا یہاں تک کہ شروع کرتے

رسولُ الله صلى الله عليه وسلم فيضع يده وإنّا حضرنا معه مرّةً طعاماً فجاءت جاريةٌ كأنّها تُدفع فذهبت لتضع يدها في الطعام فأخذ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر رکھتے ہاتھ مبارک اپنا اور ہم حاضر ہوئے آپ کے ساتھ ایک بار کھانے میں پھر آئی ایک لڑکی گویا وہ گرائی جاتی تھی پھر اس نے ارادہ کیا

رسولُ الله صلى الله عليه وسلم بيدها ثم جاء أعرابيٌّ كأنّما يُدفع فأخذ بيده فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إنّ الشيطان يستحلّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اسکا پھر آیا ایک گنوار گویا وہ گرایا جاتا تھا پھر پکڑ لیا آپ نے ہاتھ اسکا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک شیطان حلال کر لیتا ہے

الطعامَ أن لا يُذكر اسمُ الله عليه وإنّه جاء بهذه الجارية ليستحلّ بها فأخذتُ بيدها فجاء بهذا الأعرابي ليستحلّ به فأخذتُ

کھانے کو جب نہ لیجئے نام اللہ کا اس پر اور لایا اسکو اس لڑکی کو کہ حلال کرے شیطان سبب اس لڑکی کے پھر لایا یہ گنوار کہ حلال کرے شیطان سبب اسکے سو پکڑا میں نے

بيده والذي نفسي بيده إنّ يدَه في يدي مع يدها وفي رواية ثم ذكر اسم الله وأكل رواه مسلم وعن عائشة رض أنّ رسول الله صلى

ہاتھ اسکا قسم اس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اس کے ہے ہاتھ اس کا میرے ہاتھ میں ہے ساتھ ہاتھ اس لڑکی کے اور ایک روایت میں ہے پھر نام لیا اللہ کا اور کھایا

الله عليه وسلم أراد أن يشتري غلاماً فألقى بين يديه تمراً فأكل الغلام فأكثر فقال رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إنّ كثرة الأكل شؤمٌ

اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ خرید لیں ایک غلام پھر ڈال دیے سامنے اس کے خرمے سو کھایا غلام نے بہت کھایا سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہت کھانا سبب بے برکتی

والمبرد بري رواه البيهقي في شعب الايمان وعن انس بن مالك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد ادامكم الملح رواه

ابن ماجه وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضع الطعام فاخلعوا نعالكم فانه اروح لاقدامكم وعن اسماء بنت

ابي بكر رض انها كانت اذا اتيت بثريد امرت به فغطي حتى تذهب فورة دخانه وتقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول هو اعظم للبركة رواهما الدارمي وعن نبيشة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل في قصعة ثم لحسها

تقول له القصعة اعتقك الله من النار كما اعتقتني من الشيطان رواه رزين

باب الضيافة

الفصل الاول

عن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله واليوم

الآخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا او ليصمت وفي رواية بدل الجار ومن كان يؤمن بالله واليوم

الآخر فليصل رحمه متفق عليه وعن ابي شريح الكعبي رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر

فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلثة ايام فما بعد ذلك فهو صدقة ولا يحل له ان يثوي عنده حتى يحرجه متفق

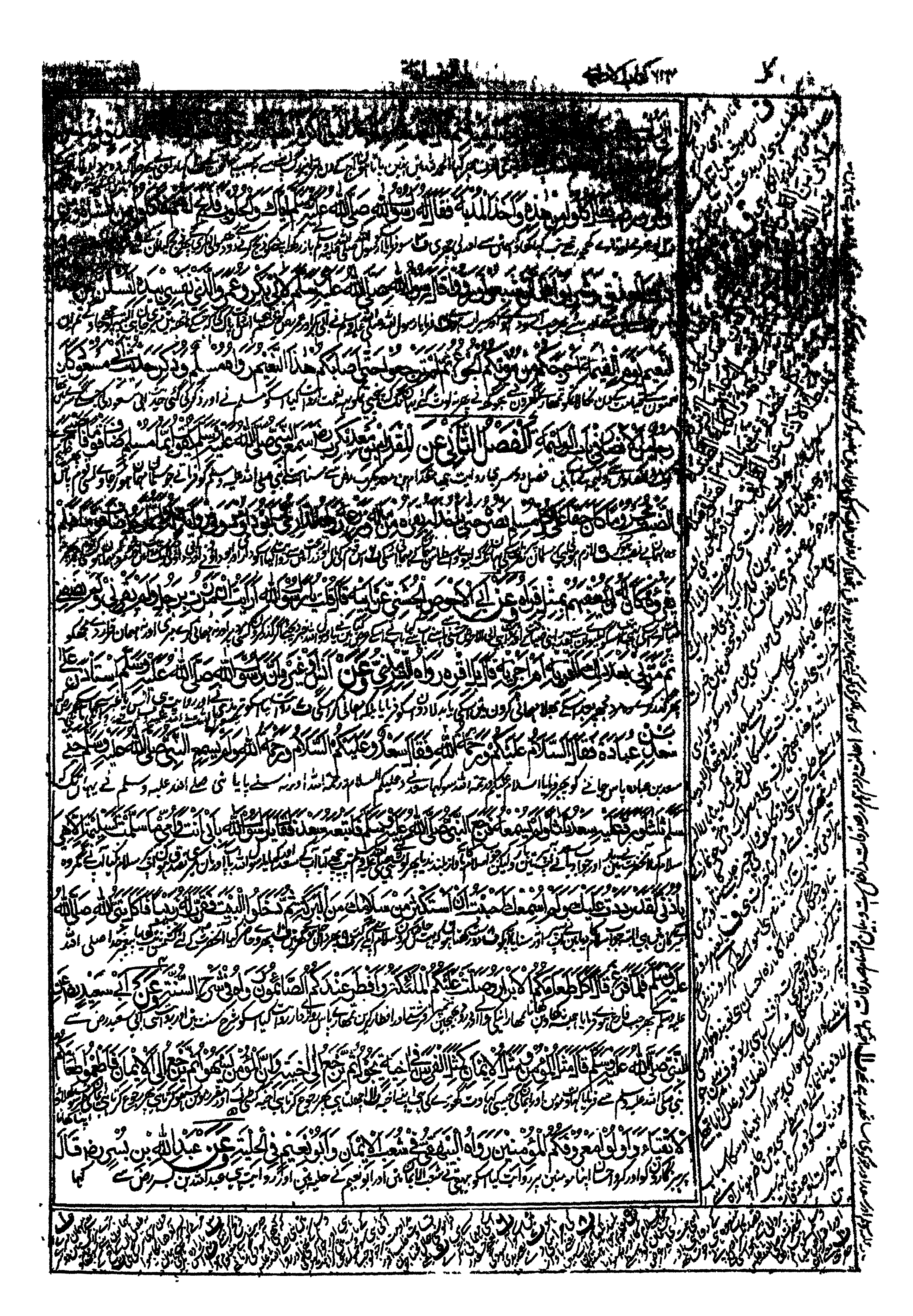
عليه وعن عقبة بن عامر رض قال قلت للنبي صلى الله عليه وسلم انك تبعثنا فننزل بقوم لا يقروننا فما ترى فقال لنا ان نزلتم بقوم

فامروا لكم بما ينبغي للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذي ينبغي لهم متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال

خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات يوم او ليلة فاذا هو بابي بكر وعمر فقال ما اخرجكما من بيوتكما هذه الساعة قالا الجوع

قال وانا والذي نفسي بيده لاخرجني الذي اخرجكما قوموا فقاموا معه فاتى رجلا من الانصار فاذا هو ليس في بيته فلما رأته

المرأة قالت مرحبا واهلا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اين فلان قالت ذهب يستعذب لنا من الماء اذ جاء الانصاري



فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي بكر وعمر والذي نفسي بيده لتسألن عن هذا النعيم يوم القيامة أخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى أصابكم هذا النعيم رواه مسلم وذكر حديث أبي مسعود كان رجل من الأنصار في باب الوليمة

الفصل الثاني

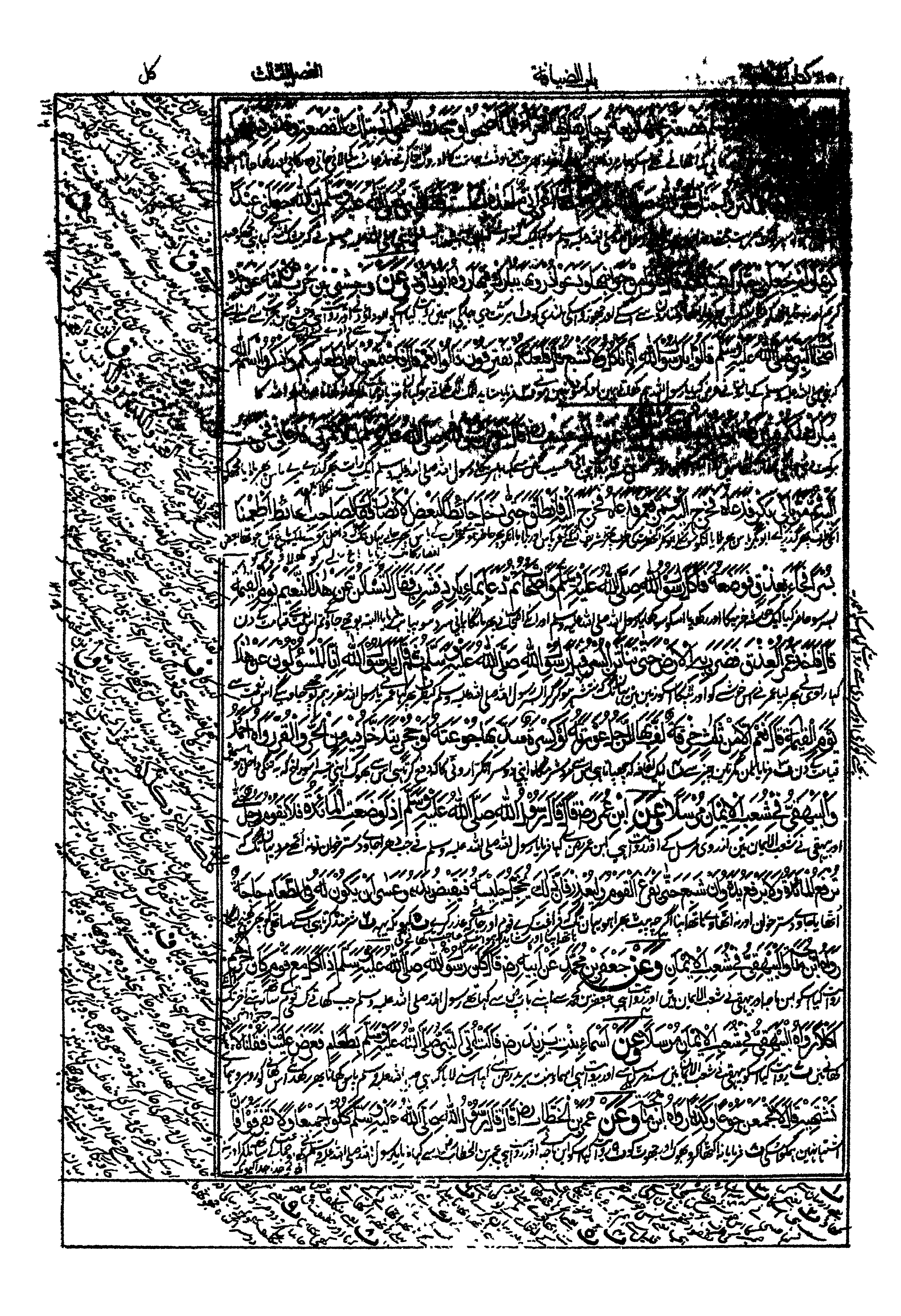
عن المقدام بن معديكرب سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول أيما مسلم ضاف قوما فأصبح الضيف محروما كان حقا على كل مسلم نصره حتى يأخذ بقرى ليلته من زرعه وماله رواه الدارمي وأبو داود وفي رواية له وأيما رجل ضاف قوما فلم يقروه كان له أن يعقبهم بمثل قراه

وعن أبي الأحوص الجشمي عن أبيه قال قلت يا رسول الله أرأيت إن مررت برجل فلم يقرني ولم يضفني ثم مر بي بعد ذلك أقريه أم أجزيه قال بل اقره رواه الترمذي

وعن أنس أو غيره أن رسول الله صلى الله عليه وسلم استأذن على سعد بن عبادة فقال السلام عليكم ورحمة الله فقال سعد وعليكم السلام ورحمة الله ولم يسمع النبي صلى الله عليه وسلم حتى سلم ثلاثا ورد عليه سعد ثلاثا ولم يسمعه فرجع النبي صلى الله عليه وسلم فاتبعه سعد فقال يا رسول الله بأبي أنت وأمي ما سلمت تسليمة إلا هي بأذني ولقد رددت عليك ولم أسمعك أحببت أن أستكثر من سلامك ومن البركة ثم دخلوا البيت فقرب له زبيبا فأكل نبي الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغ قال أكل طعامكم الأبرار وصلت عليكم الملائكة وأفطر عندكم الصائمون رواه في شرح السنة

وعن أبي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال مثل المؤمن ومثل الإيمان كمثل الفرس في آخيته يجول ثم يرجع إلى آخيته وإن المؤمن يسهو ثم يرجع إلى الإيمان فأطعموا طعامكم الأتقياء وأولوا معروفكم المؤمنين رواه البيهقي في شعب الإيمان وأبو نعيم في الحلية

وعن عبد الله بن بسر قال



كان للنبي صلى الله عليه وسلم قصعة يقال لها الغراء يحملها اربعة رجال فلما اضحوا وسجدوا الضحى اتي بتلك القصعة وقد ثرد فيها فالتفوا عليها فلما كثروا جثا رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اعرابي ما هذه الجلسة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله جعلني عبدا كريما ولم يجعلني جبارا عنيدا ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا من حواليها ودعوا ذروتها يبارك فيها رواه ابو داود

وعن وحشي بن حرب عن ابيه عن جده ان اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قالوا يا رسول الله انا نأكل ولا نشبع قال فلعلكم تفترقون قالوا نعم قال فاجتمعوا على طعامكم واذكروا اسم الله عليه يبارك لكم فيه رواه ابو داود

وعن ابي عسيب قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلا فمر بي فدعاني فخرجت اليه ثم مر بابي بكر فدعاه فخرج اليه ثم مر بعمر فدعاه فخرج اليه فانطلق حتى دخل حائطا لبعض الانصار فقال لصاحب الحائط اطعمنا بسرا فجاء بعذق فوضعه فاكل رسول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه ثم دعا بماء بارد فشرب فقال لتسألن عن هذا النعيم يوم القيامة قال فاخذ عمر العذق فضرب به الارض حتى تناثر البسر قبل رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال يا رسول الله انا لمسؤولون عن هذا يوم القيامة قال نعم الا من ثلث خرقة لف بها الرجل عورته او كسرة سد بها جوعته او حجر يتدخل فيه من الحر والقر رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان مرسلا

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا وضعت المائدة فلا يقوم رجل حتى ترفع المائدة ولا يرفع يده وان شبع حتى يفرغ القوم وليعذر فان ذلك يخجل جليسه فيقبض يده وعسى ان يكون له في الطعام حاجة رواه ابن ماجه والبيهقي في شعب الايمان

وعن جعفر بن محمد عن ابيه رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل مع قوم كان آخرهم اكلا رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا

وعن اسماء بنت يزيد رض قالت اتي النبي صلى الله عليه وسلم بطعام فعرض علينا فقلنا لا نشتهيه فقال لا تجمعن جوعا وكذبا رواه ابن ماجه

وعن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا جميعا ولا تفرقوا

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من السنة ان يخرج الرجل مع ضيفه الى باب الدار رواه ابن ماجه ورواه البيهقي في شعب الايمان عنه وعن ابن عباس وقال في اسناده ضعف وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخير اسرع الى البيت الذي يؤكل فيه من الشفرة الى سنام البعير رواه ابن ماجه

باب

وهذا الباب خال عن الفصل الاول

والفصل الثاني

عن الفجيع العامري رضي الله عنه انه اتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما يحل لنا من الميتة قال ما طعامكم قلنا نغتبق ونصطبح قال ابو نعيم فسره لي عقبة قدح غدوة وقدح عشية قال ذاك وابي الجوع فاحل لهم الميتة في هذه الحال رواه ابو داود وعن ابي واقد الليثي رضي الله عنه ان رجلا قال يا رسول الله انا نكون بارض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا او تغتبقوا او تحتفئوا بها بقلا فشانكم بها معناه اذا لم تجدوا صبوحا او غبوقا ولم تجدوا بقلة تأكلونها حلت لكم الميتة رواه الدارمي

باب الاشربة

الفصل الاول

عن انس رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلاثا متفق عليه وزاد مسلم في رواية ويقول انه اروى وابرا وامرا

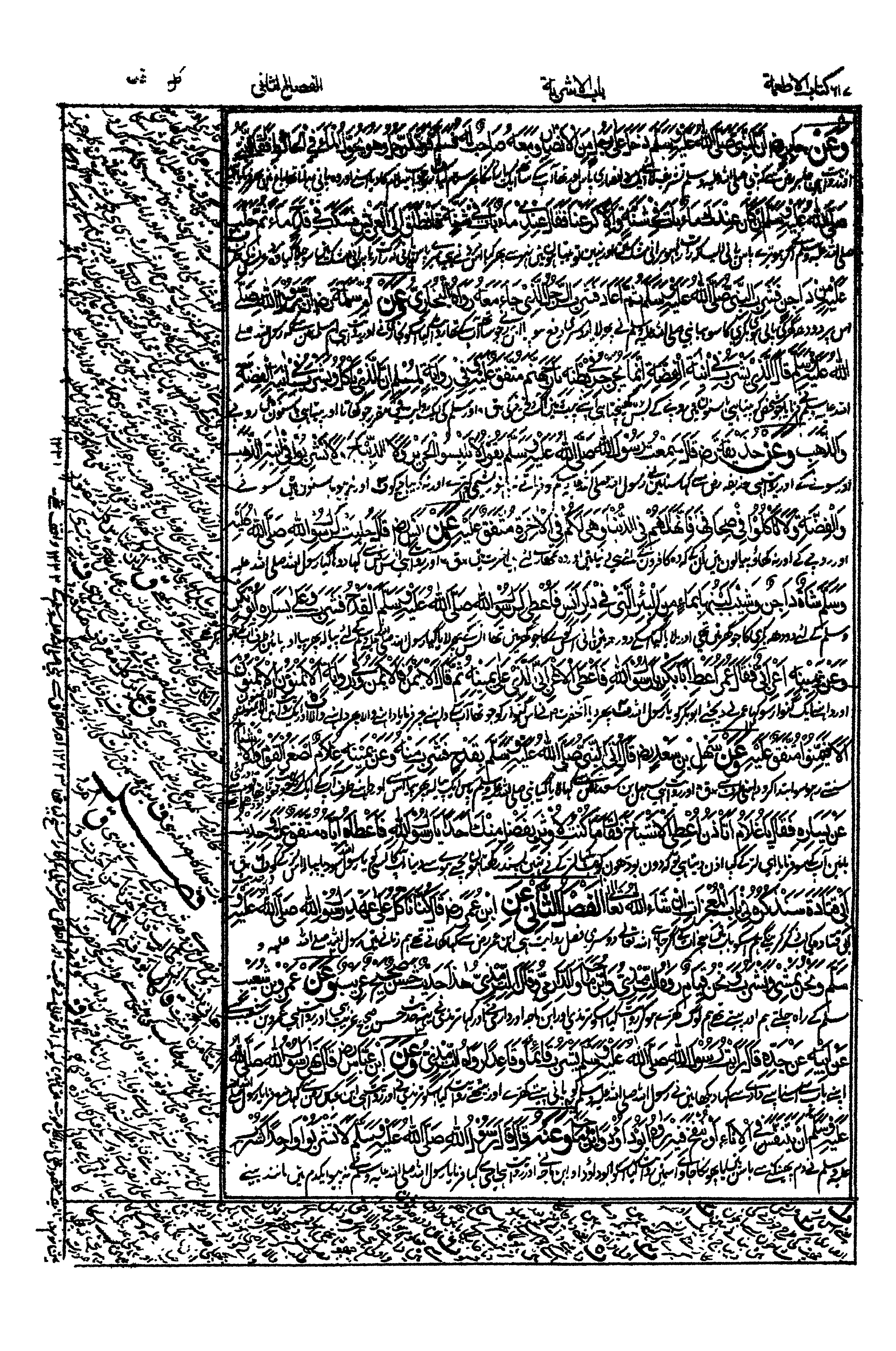
وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من في السقاء متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختناث الاسقية زاد في رواية واختناثها ان يقلب راسها ثم يشرب منه متفق عليه

وعن انس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى ان يشرب الرجل قائما رواه مسلم

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يشربن احد منكم قائما فمن نسي فليستقئ رواه مسلم

وعن ابن عباس رضي الله عنه قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بدلو من ماء زمزم فشرب وهو قائم متفق عليه

وعن علي رضي الله عنه انه صلى الظهر ثم قعد في حوائج الناس في رحبة الكوفة حتى حضرت صلوة العصر ثم اتي بماء فشرب وغسل وجهه ويديه وذكر راسه ورجليه ثم قام فشرب فضله وهو قائم ثم قال ان ناسا يكرهون الشرب قائما وان النبي صلى الله عليه وسلم صنع مثل ما صنعت رواه البخاري



وعن جابر رضـ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی رجل من الانصار ومعہ صاحب لہ فسلم فرد الرجل وھو یحول الماء فی حائط فقال النبی

اور روایت ہے جابر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک مرد انصاری پاس اور تھا آپ کے ساتھ ایک آپ کا ساتھی سو سلام کیا آپ نے تو جواب سلام کا دیا اس نے اور وہ پانی پھیر رہا تھا اپنے باغ میں پس فرمایا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم ان کان عندک ماء بات فی شنۃ والا کرعنا فقال عندی ماء بات فی شنۃ فانطلق الی العریش فسکب فی قدح ماء ثم حلب

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تیرے پاس پانی کہ رات کو رہا ہو پرانی مشک میں اور نہیں تو پیا ہم منہ لگا کر پس کہا اس نے میرے پاس پانی ہے کہ رات رہا ہے پرانی مشک میں سو چلا چھپر کی طرف پس ڈالا پیالہ میں پانی پھر دوہا

علیہ من داجن فشرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم اعاد فشرب الرجل الذی جاء معہ رواہ البخاری وعن ام سلمۃ رضـ ان رسول اللہ صلی

اس پر دودھ گھر کی پالی ہوئی بکری کا سو پیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر لوٹایا دوسری دفعہ سو پیا اس مرد نے جو ساتھ آیا تھا آپ کے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ام سلمہ رضی سے کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم قال الذی یشرب فی آنیۃ الفضۃ انما یجرجر فی بطنہ نار جھنم متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم ان الذی یاکل ویشرب فی آنیۃ الفضۃ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیتا ہے برتنوں میں چاندی کے سوائے اس کے نہیں کہ گھڑگھڑاتا ہے اپنے پیٹ میں آگ دوزخ کی متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے تحقیق جو کھاتا ہے اور پیتا ہے برتنوں میں چاندی اور

والذھب وعن حذیفۃ رضـ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا تشربوا فی آنیۃ الذھب

سونے کے اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہ پہنو ریشم اور نہ دیباج کو اور نہ پیو برتنوں میں سونے

والفضۃ ولا تاکلوا فی صحافھا فانھا لھم فی الدنیا وھی لکم فی الآخرۃ متفق علیہ وعن انس رضـ قال حلبت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور روپے کے اور نہ کھاؤ پیالوں میں ان کے کہ وہ کافروں کے لئے ہیں دنیا میں اور تمہارے لئے ہیں آخرت میں متفق علیہ اور روایت ہے انس رضی سے کہا دوہا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم شاۃ داجن وشیب لبنھا بماء من البئر التی فی دار انس فاعطی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القدح فشرب وعلی یسارہ ابو بکر

وسلم کے لئے دودھ بکری کا جو گھر میں پلی تھی اور ملایا گیا اس کے دودھ میں پانی اس کنوئیں کا جو گھر میں تھا انس کے پھر لایا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پیالہ پھر پیا اور بائیں طرف آپ کے ابوبکر

وعن یمینہ اعرابی فقال عمر اعط ابا بکر یا رسول اللہ فاعطی الاعرابی الذی علی یمینہ ثم قال الایمن فالایمن وفی روایۃ الایمنون الایمنون

اور داہنے ایک گنوار سو کہا عمر نے دیجئے ابوبکر کو یا رسول اللہ پھر دیا آنحضرت نے اس گنوار کو جو تھا آپ کے داہنے پھر فرمایا داہنے والا پھر داہنے والا اور ایک روایت میں ہے داہنے والے داہنے والے

الا فیمنوا متفق علیہ وعن سھل بن سعد رضـ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بقدح فشرب منہ وعن یمینہ غلام اصغر القوم والاشیاخ

سنتے رہو داہنے سے شروع کرو متفق علیہ اور روایت ہے سہل بن سعد رضی سے کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ پھر پیا اس سے اور داہنی طرف آپ کے ایک لڑکا تھا سب سے چھوٹا اور بوڑھے

عن یسارہ فقال یا غلام اتاذن ان اعطیہ الاشیاخ فقال ما کنت لاوثر بفضل منک احدا یا رسول اللہ فاعطاہ ایاہ متفق علیہ وحدیث

بائیں آپ کے سو فرمایا اے لڑکے کیا اذن دیتا ہے تو کہ دوں بوڑھوں کو سو کہا نہیں پسند رکھتا ہوں میں کہ اختیار کروں آپ کے جوٹھے پر کسی کو یا رسول اللہ سو دیا اس کو وہ پیالہ متفق علیہ اور حدیث

ابی قتادۃ سنذکرہ فی باب المعجزات ان شاء اللہ تعالی

الفصل الثانی

عن ابن عمر رضـ قال کنا ناکل علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

ابی قتادہ کی ذکر کریں گے ہم اس کو باب المعجزات میں اگر چاہے اللہ تعالی دوسری فصل روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا کھاتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ونحن نمشی ونشرب ونحن قیام رواہ الترمذی وابن ماجہ والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح غریب وعن عمرو بن شعیب

وسلم کے راہ چلتے ہم اور پیتے تھے ہم لوگ کھڑے ہو کر روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن شعیب

عن ابیہ عن جدہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یشرب قائما وقاعدا رواہ الترمذی وعن ابن عباس رضـ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ

اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پیتے کھڑے اور بیٹھے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

علیہ وسلم ان یتنفس فی الاناء او ینفخ فیہ رواہ ابو داود وابن ماجہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تشربوا واحدا کشرب

صلی اللہ علیہ وسلم نے دم لینے سے برتن میں یا پھونکا جائے اس میں روایت کیا اس کو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو ایک دم میں مانند پینے

البعير ولكن اشربوا مثنى وثلث وسموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم رفعتم رواه الترمذي ۔ وعن ابي سعيد الخدري رض ان النبي صلى الله

اونٹ کے مانند لیکن پیو دو دو اور تین تین سانس میں اور نام لو خدا کا جب تم پیو اور شکر کرو خدا کا جب تم جدا کرو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب فقال رجل القذاة اراها في الاناء قال اهرقها قال فاني لا اروى من نفس واحد قال فابن القدح عن فيك ثم تنفس

علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونکنے سے پینے کی چیز میں تب ایک مرد نے کہا کہ تنکا اگر دیکھوں برتن میں فرمایا بہا دے اس کو کہا کہ میں سیراب نہیں ہوتا ایک سانس میں فرمایا جدا کر پیالے کو اپنے منہ سے پھر سانس لے

رواه الترمذي والدارمي ۔ وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلمة القدح وان ينفخ في الشراب رواه ابو داود

روایت کیا اس کو ترمذی و دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے سے پیالے کے ٹوٹے کنارے سے اور منع فرمایا پھونکنے سے پانی میں روایت کیا ابو داود نے

وعن كبشة رض قالت دخل علي رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من في قربة معلقة قائما فقمت الى فيها فقطعته رواه الترمذي وابن ماجه

اور روایت ہے کبشہ رض سے کہا آئے میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر پیا مشک کے منہ سے جو لٹکی تھی کھڑے ہو کر پھر کھڑی ہوئی میں مشک کے منہ کی طرف اور کاٹ لیا اس کو روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب صحيح ۔ وعن الزهري عن عروة عن عائشة رض قالت كان احب الشراب الى رسول الله صلى الله عليه

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے اور روایت ہے زہری سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے عائشہ رض سے کہا بہت محبوب پینے کی چیزوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الحلو البارد رواه الترمذي وقال والصحيح ما روي عن الزهري عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا ۔ وعن ابن عباس رض قال قال رسول

وسلم کے میٹھی ٹھنڈی چیز تھی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اور صحیح وہ ہے جو روایت کی زہری سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلا اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم طعاما فليقل اللهم بارك لنا فيه واطعمنا خيرا منه واذا سقي لبنا فليقل اللهم بارك لنا فيه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھاوے کوئی تم میں سے کھانا تو چاہیے کہ کہے یا الہی برکت دے ہم کو اس میں اور کھلا ہم کو بہتر اس سے اور جب پیوے دودھ تو چاہیے کہے یا الہی

وزدنا منه فانه ليس شيء يجزئ من الطعام والشراب الا اللبن رواه الترمذي وابو داود ۔ وعن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله

برکت دے اور زیادہ کر اس سے کیونکہ نہیں کوئی چیز ایسی کہ کفایت کرے کھانے اور پینے سے سوائے دودھ کے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے رسول صلی اللہ

عليه وسلم يستعذب له الماء من السقيا قيل هي عين بينها وبين المدينة يومان رواه ابو داود ۔ الفصل الثالث ۔ عن ابن عمر رض ان النبي صلى

علیہ وسلم کہ لایا جاتا آپ کے لئے میٹھا پانی سقیا سے کہا بعضوں نے کہ وہ ایک چشمہ ہے اس کے اور مدینہ کے درمیان دو دن کی راہ ہے روایت کیا اس کو ابو داود نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم قال من شرب في اناء ذهب او فضة او اناء فيه شيء من ذلك فانما يجرجر في بطنه نار جهنم رواه الدارقطني ۔ باب النقيع

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی پیوے سونے یا چاندی کے برتن میں یا ایسے برتن میں کہ جس میں کچھ بھی سونا چاندی ہو تو بس غٹ غٹ ڈالتا ہے اپنے پیٹ میں آگ دوزخ کی روایت کیا اس کو دارقطنی نے

والانبذة ۔ الفصل الاول ۔ عن انس رض قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب كله العسل والنبيذ والماء

اور نبیذوں کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے انس رض سے کہا کہ البتہ پلایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اس پیالہ سے ہر پینے کی چیز کو شہد اور نبیذ اور پانی

واللبن رواه مسلم ۔ وعن عائشة رض قالت كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكأ اعلاه وله عزلاء ننبذه غدوة

اور دودھ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا نبیذ بناتی تھیں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک مشک میں کہ بند کیا جاتا تھا اوپر سے اور اس کا ایک منہ نیچے تھا نبیذ بناتے ہم صبح کو

فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة رواه مسلم ۔ وعن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينبذ له

پھر پیتے اس کو عشا کو اور نبیذ بناتے ہم عشا کو پھر پیتے اس کو صبح کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ نبیذ بنایا جاتا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

اول الليل فيشربه اذا اصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الاخرى والغد الى العصر فان بقي شيء سقاه الخادم او امر به

اول رات میں پھر پیتے اس کو جب صبح کرتے تمام دن اس کا اور رات جو آتی بعد اس کے اور دوسرے دن اور دوسری رات کو اور تیسرے روز عصر تک پھر اگر باقی رہتا اس میں سے کچھ پلاتے خادم کو یا حکم کرتے

نصف النهار رواه مسلم وعن جابر رض قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء فإذا لم يجدوا سقاء ينبذ له في تور من حجارة

سو پیتے تھے روایت کیا اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ نبیذ بنائی جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشک میں پس جب نہ پاتے مشک تو بنائی جاتی تھی تور میں پتھر کے

رواه مسلم وعن ابن عمر رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير وأمر أن ينبذ في أسقية الأدم

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کدو سے اور حنتم اور مزفت اور نقیر سے اور حکم کیا کہ نبیذ بنائی جاوے مشکوں چمڑے کی میں

رواه مسلم وعن بريدة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نهيتكم عن الظروف فإن ظرفا لا يحل شيئا ولا يحرمه وكل مسكر

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا تھا میں نے تم کو برتنوں سے سو تحقیق برتن نہیں حلال کرتا کسی چیز کو اور نہ حرام کرتا ہے اور ہر نشہ لانے والا

حرام وفي رواية قال نهيتكم عن الأشربة إلا في ظروف الأدم فاشربوا في كل وعاء غير أن لا تشربوا مسكرا رواه مسلم

حرام ہے اور ایک روایت میں فرمایا منع کیا تھا میں نے تم کو پینے کی چیزوں سے مگر مشکوں میں پس پیو ہر برتن میں سوائے اس کے کہ نہ پیو نشہ لانے والی چیز روایت کیا اس کو مسلم نے

الفصل الثاني

عن أبي مالك الأشعري رض أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليشربن ناس من أمتي الخمر يسمونها بغير اسمها

فصل دوسری روایت ہے ابی مالک اشعری رض سے کہ سنا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے البتہ پئیں گے بعضے لوگ میری امت سے شراب نام رکھیں گے اس کا سوائے نام اس کے

رواه أبو داود وابن ماجه

الفصل الثالث

عن عبد الله بن أبي أوفى رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن نبيذ الجر الأخضر

روایت کیا اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ تیسری فصل روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبیذ سے جو بنایا جاوے سبز گھڑے میں

قلت أنشرب في الأبيض قال لا رواه البخاري

باب تغطية الأواني

الفصل الأول

عن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله

کہا میں نے کیا پیویں ہم سفید کو فرمایا نہیں روایت کیا اس کو بخاری نے۔ باب برتنوں کے ڈھانکنے کا۔ پہلی فصل روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إذا كان جنح الليل أو أمسيتم فكفوا صبيانكم فإن الشيطان ينتشر حينئذ فإذا ذهب ساعة من الليل

علیہ وسلم نے جب اول شب یا شام کرو تم سو روکو اپنے لڑکوں کو کیونکہ شیطان منتشر ہوتا ہے اس وقت میں پھر جب گذرے ایک گھڑی رات

فخلوهم وأغلقوا الأبواب واذكروا اسم الله فإن الشيطان لا يفتح بابا مغلقا وأوكوا قربكم واذكروا اسم الله وخمروا

تو چھوڑ دو انکو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا کیونکہ شیطان نہیں کھولتا ہے بند کیا ہوا دروازہ اور باندھو منہوں مشکوں کے اور نام لو اللہ کا اور ڈھانکو

آنيتكم واذكروا اسم الله ولو أن تعرضوا عليها شيئا وأطفئوا مصابيحكم متفق عليه وفي رواية للبخاري قال خمروا الآنية

باسنوں کو اپنے اور یاد کرو نام اللہ کا اگرچہ عرض پر رکھو اس پر کسی چیز کو اور بجھا دو اپنے چراغوں کو متفق علیہ۔ اور بخاری کی ایک روایت میں فرمایا ڈھانپو باسنوں کو

وأوكوا الأسقية وأجيفوا الأبواب واكفتوا صبيانكم عند المساء فإن للجن انتشارا وخطفة وأطفئوا المصابيح عند

اور باندھو مشکوں کو اور بند کرو دروازوں کو اور مجتمع رکھو لڑکوں کو اپنے شام کے وقت کیونکہ واسطے جن کے انتشار اور اچک لینا ہے اور بجھاؤ چراغوں کو وقت

الرقاد فإن الفويسقة ربما اجترت الفتيلة فأحرقت أهل البيت وفي رواية لمسلم قال غطوا الإناء وأوكوا السقاء وأغلقوا

سونے کے کیونکہ چوہا فاسق اکثر کھینچتا ہے بتی کو پھر جلا دیتا ہے گھر والوں کو اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا ڈھانپو باسن کو اور باندھو مشک کو اور بند کرو

الأبواب وأطفئوا السراج فإن الشيطان لا يحل سقاء ولا يفتح بابا ولا يكشف إناء فإن لم يجد أحدكم إلا أن يعرض على إنائه عودا

دروازوں کو اور بجھاؤ چراغ کیونکہ شیطان نہیں کھولتا ہے مشک کو اور نہیں کھولتا ہے دروازہ اور نہیں کھولتا ہے باسن پس اگر نہ پاوے کوئی تمہارا مگر یہ کہ رکھے عرض میں اپنے باسن کے لکڑی

ويذكر اسم الله فليفعل فإن الفويسقة تضرم على أهل البيت بيتهم وفي رواية له قال لا ترسلوا مواشيكم وصبيانكم

اور یاد کرے نام اللہ کا پس تو چاہئے کہ کرے کیونکہ چوہا فاسق جلا دیتا ہے گھر والوں پر گھر ان کے اور مسلم کی دوسری روایت میں فرمایا نہ چھوڑو مویشیوں کو اپنے اور لڑکوں کو اپنے

إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعَثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ
جب تک یہ سورج چھپ جائے کہ جاتی رہے سیاہی عشا کی پس تحقیق شیطان منتشر ہوتا ہے جب چھپ جاتا ہے آفتاب یہاں تک کہ جاتی رہے سیاہی عشا کی اور مسلم کی دوسری ایک روایت میں فرمایا ڈھانپو برتن

وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ وَعَنْهُ
اور باندھو مشک کو کیونکہ تمام برس میں ایک رات ہے کہ اترتی ہے اس میں وبا نہیں گذر کرتی ہے وہ کسی برتن پر جو نہ ہو اس پر سرپوش یا مشک پر جو نہ ہو اس پر بند مگر اترتی ہے اس میں اس وبا سے اور روایت ہے

قَالَ جَاءَ أَبُو حُمَيْدٍ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنَ النَّقِيعِ بِإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا خَمَّرْتَهُ
کہا لایا ابو حمید نے جو ایک مرد تھے انصار میں سے نقیع میں سے ایک برتن دودھ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں نہ چھپایا اسکو

وَلَوْ أَنْ تَعْرُضَ عَلَيْهِ عُودًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رض عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتْرُكُوا النَّارَ فِي بُيُوتِكُمْ حِينَ تَنَامُونَ
اگرچہ اسکے چوڑان پر رکھدیتا ایک لکڑی ق اور روایت ہے ابن عمر رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ چھوڑو آگ اپنے گھروں میں جب سوؤ تم ق

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى رض قَالَ احْتَرَقَ بَيْتٌ بِالْمَدِينَةِ عَلَى أَهْلِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَحُدِّثَ بِشَأْنِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذِهِ
ق اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہا جل گیا گھر مدینہ میں گھر والوں پر رات کو پھر سنائی گئی یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا مقرر یہ

النَّارَ إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ رض قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
آگ بس دشمن ہے تمہارا سو جب سوؤ تم تو بجھا دو اسکو اپنے سے ق دوسری فصل روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكَلْبِ وَنَهِيقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ مَا لَا تَرَوْنَ
سلم کو فرماتے جب سنو تم آواز کتے کی اور آواز گدھے کی رات کو پس پناہ ڈھونڈھو اللہ کی شیطان دھتکارے سے کیونکہ وہ دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو

وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الرِّجْلُ فَإِنَّ اللهَ يَبُثُّ مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلِهِ مَا يَشَاءُ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ
اور کم کرو باہر آنا گھر سے جب سکون ہو پاؤں کا کیونکہ اللہ تعالیٰ منتشر کرتا ہے اپنے مخلوق میں سے جسکو چاہے رات کے وقت اور بند کرو دروازے اور یاد کرو نام اللہ کا کیونکہ شیطان

لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَأَكْفِئُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْقِرَبَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ
نہیں کھول سکتا ہے دروازے کو جب بند کیا جاوے اور نام لیا جاوے اللہ کا اسپر اور چھپاؤ گھڑوں کو اور اوندھا کرو برتنوں کو اور باندھو مشکوں کو ت اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

جَاءَتْ فَأْرَةٌ تَجُرُّ الْفَتِيلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ
آیا ایک چوہا گھسیٹتا ہوا بتی کو پھر ڈالدی روبرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر کہ جس پر آپ بیٹھے ہوئے تھے پھر جلا دیا اسمیں سے مثل

مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُلُّ مِثْلَ هَذِهِ عَلَى هَذَا فَيُحْرِقُكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ كِتَابُ
موضع درہم کے سو فرمایا جب سوؤ تم تو بجھا دو چراغوں کو اپنے کیونکہ شیطان راہ دکھلاتا ہے مثل اس چوہے کے اس کام پر پھر جلا تا ہے تم کو روایت کیا اسکو ابو داؤد ت کتاب

اللِّبَاسِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ رض قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
لباس کی پہلی فصل روایت ہے انس رض سے کہا بہت پسند رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کپڑوں میں سے پہننا دھاری دار یمن کا ق

وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا باہر نکلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز صبح کے وقت اور تھی آپ پر چادر بصورت پالان کی سیاہ رنگ کے بال کی روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رض أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا
مغیرہ بن شعبہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنے جبہ روم کا تنگ آستینوں کا بنا ہوا ق اور روایت ہے ابی بردہ سے کہا نکالا ہمارے دیکھانے کو

وعن عائشة رضي الله عنها قالت أخرجت إلينا عائشة كساء ملبدا وإزارا غليظا فقالت قبض روح رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذين متفق عليه

عائشہ رض نے ایک چادر پیوند لگی ہوئی اور ایک تہبند موٹا اور بولیں کہ قبض کی گئی روح پاک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑوں میں ق - اور روایت ہے انہی سے کہا

وعنها قالت كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم الذي ينام عليه أدما حشوه ليف متفق عليه وعنها قالت كانت وسادة رسول الله صلى

تھا بچھونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ جس پر آپ سوتے تھے دباغت دیا ہوا چمڑا کہ اندر بھرا ہوا تھا اس میں چھال درخت کی ق - اور روایت ہے انہی سے کہا تھا تکیہ رسول

الله عليه وسلم التي يتكئ عليه من أدم حشوه ليف رواه مسلم وعنها قالت بينا نحن جلوس في بيتنا في حر الظهيرة قال قائل

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جس پر تکیہ لگاتے تھے دباغت دیا ہوا چمڑا کہ درمیان اس کے بھری تھی چھال خرمے کی درخت کی روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا ایک روز ہم بیٹھے تھے گھر اپنے میں ٹھیک دوپہر کو پس کہا کہنے والے نے

لأبي بكر هذا رسول الله مقبلا متقنعا بطرف ردائه رواه البخاري وعن جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال له

ابی بکر کو کہ یہ رسول اللہ کا ہیں سامنے آتا سر ڈھانپے ہوئے اپنی چادر کے کنارے سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک

فراش للرجل وفراش لامرأته والثالث للضيف والرابع للشيطان رواه مسلم وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله

بچھونا مرد کے لئے چاہیے اور ایک بچھونا اپنی عورت کے لئے اور تیسرا واسطے مہمان کے اور چوتھا شیطان کے لئے ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول

عليه وسلم قال لا ينظر الله يوم القيامة إلى من جر إزاره بطرا متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ دیکھیگا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف جس نے لٹکایا اپنا ازار اترا کر ق - اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لٹکایا

ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينما رجل يجر إزاره من

اپنا کپڑا اترا کر نہ دیکھیگا اللہ اس کی طرف قیامت کے دن ق - اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حالت میں کہ ایک مرد لٹکاتا تھا ازار اپنا

الخيلاء خسف به فهو يتجلجل في الأرض إلى يوم القيامة رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

تکبر سے دھنسایا گیا زمین میں سو وہ دھنستا زمین میں قیامت تک رہیگا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما أسفل من الكعبين من الإزار في النار رواه البخاري وعن جابر رضي الله عنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يأكل الرجل

وسلم نے جو ازار کہ نیچے ہو ٹخنوں سے سو وہ دوزخ میں ہے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھاوے مرد

بشماله أو يمشي في نعل واحدة وأن يشتمل الصماء أو يحتبي في ثوب واحد كاشفا عن فرجه رواه مسلم وعن عمر وأنس وابن

اپنے بائیں ہاتھ سے یا چلے ایک ہی پاپوش پہنے ہوئے اور منع فرمایا اشتمال صماء سے یا احتباء کرے ایک کپڑے سے کہ جس میں ظاہر کرنے والا ہو اپنی شرمگاہ کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عمر اور انس اور ابن

الزبير وأبي أمامة رضي الله عنهم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الآخرة متفق عليه وعن ابن عمر رضي الله عنه

الزبیر اور ابی امامہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پہنا ریشمی کپڑا دنیا میں نہ پہنیگا وہ آخرت میں ق - اور روایت ہے ابن عمر رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما يلبس الحرير في الدنيا من لا خلاق له في الآخرة متفق عليه وعن حذيفة رضي الله عنه قال نهانا رسول

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لباس حریر ہی پہنیگا دنیا میں جسکو کچھ حصہ نہیں آخرت میں ق - اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا منع فرمایا ہمکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم أن نشرب في آنية الفضة والذهب وأن نأكل فيها وعن لبس الحرير والديباج وأن نجلس عليه متفق عليه

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی اور سونے کے برتن میں پینے اور کھانے سے اور حریر اور دیباج کے پہننے سے اور اس پر بیٹھنے سے ق

وعن علي رضي الله عنه قال أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة سيراء فبعث بها إلي فلبستها فعرفت الغضب في وجهه

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ ہدیہ بھیجا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک جوڑا ریشمی دھاری دار پھر بھیجا اس کو میری طرف پس پہنا میں نے اس کو سو دیکھا میں نے غصہ آنحضرت کے چہرہ پر

إني لم أبعث بها إليك لتلبسها إنما بعثت بها إليك لتشققها خمرا بين النساء. متفق عليه. وعن عمر رض أن النبي صلى الله عليه

بیشک میں نے تیرے پاس نہیں بھیجا تھا اسکو تیرے پہننے کے واسطے بلکہ بھیجا ہے تیرے پاس تاکہ پھاڑ دے تو اسکی چادریں عورتوں میں. متفق ہے. اور روایت ہے عمر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نهى عن لبس الحرير إلا هكذا ورفع رسول الله صلى الله عليه وسلم إصبعيه الوسطى والسبابة وضمهما. متفق عليه. وفي رواية

وسلم نے منع فرمایا پہننے سے ریشمی کپڑے کے مگر اسقدر اور اٹھائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیچ کی انگلی اور شہادت کی اور ملایا ان دونوں کو. متفق ہے. اور ایک روایت میں

لمسلم أنه خطب بالجابية فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن لبس الحرير إلا موضع إصبعين أو ثلاث أو أربع. وعن أسماء

مسلم کی کہ حضرت عمر رض نے خطبہ سنایا جابیہ میں پھر کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حریر پہننے سے مگر دو انگلی یا تین انگلی یا بقدر چار انگلی کے. اور روایت ہے اسماء

بنت أبي بكر رض أنها أخرجت جبة طيالسة كسروانية لها لبنة ديباج وفرجيها مكفوفين بالديباج وقالت هذه جبة رسول

بنت ابی بکر رض سے کہ انہوں نے نکالا ایک جبہ کہ اسکو طیالسہ کسروانیہ کہتے ہیں کہ اسکا لبنہ تھا دیباج کا اور دونوں چاک اسکے سنجاف دار تھے دیباج کا اور کہا اسماء نے یہ جبہ

الله صلى الله عليه وسلم كانت عند عائشة فلما قبضت قبضتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم يلبسها فنحن نغسلها للمرضى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا نزدیک عائشہ کے پھر جب انتقال کیا انہوں نے لیا میں نے اسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اسکو پھر دھو کر پلاتے تھے ہم اُسے مریض کو

نستشفي بها. رواه مسلم. وعن أنس رض قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن بن عوف في لبس الحرير

اور شفا مانگتے اسکی برکت سے. روایت کیا اسکو مسلم نے. اور روایت ہے انس رض سے کہا رخصت دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر اور عبد الرحمن بن عوف کو پہننے میں ریشمی کپڑے کے

لحكة بهما. متفق عليه. وفي رواية لمسلم قال إنهما شكوا القمل فرخص لهما في قمص الحرير. وعن عبد الله بن عمرو بن العاص رض

کھجلی کی بیماری کے سبب تھی ان دونوں کو. متفق ہے. اور مسلم کی ایک روایت میں کہا انس نے کہ ان دونوں نے شکایت کی جوئیں کی سو رخصت دیے انکو ریشمی کرتے پہننے کی. اور روایت ہے عبد اللہ

قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم علي ثوبين معصفرين فقال إن هذه من ثياب الكفار فلا تلبسهما. وفي رواية قلت أغسلهما

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا دو کپڑے کسم کے رنگے ہوئے مجھ پر تب فرمایا کہ یہ کپڑے کافروں کے ہیں سو تو نہ پہن انکو اور ایک روایت میں کہا میں نے دھو ڈالوں انکو

قال بل أحرقهما. رواه مسلم. وسنذكر حديث عائشة خرج النبي صلى الله عليه وسلم ذات غداة في باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله

فرمایا بلکہ جلا دے ان کو. روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم عائشہ کی حدیث کو جس کے شروع میں یہ ہے باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن صبح کو باب مناقب اہل بیت نبی صلی

عليه وسلم.

الفصل الثاني

عن أم سلمة رض قالت كان أحب الثياب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم القميص. رواه الترمذي و

علیہ وسلم کے. فصل دوسری روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا بہت پسندیدہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتا. روایت کیا اسکو ترمذی اور

أبو داود. وعن أسماء بنت يزيد رض قالت كان كم قميص رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى الرسغ. رواه الترمذي وأبو داود وقال

ابو داؤد نے. اور روایت ہے اسماء بنت یزید رض سے کہا تھی آستین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتے کی گٹے تک. روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن غريب. وعن أبي هريرة رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لبس قميصا بدأ بميامنه. رواه

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے. اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنتے کرتا شروع کرتے داہنے طرف سے. روایت کیا اسکو

الترمذي. وعن أبي سعيد الخدري رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إزرة المؤمن إلى أنصاف ساقيه لا جناح

ترمذی نے. اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے باندھنا مومن کا ازار اپنے آدھی پنڈلیوں تک گناہ نہیں

عليه فيما بينه وبين الكعبين ما أسفل من ذلك ففي النار قال ذلك ثلث مرات ولا ينظر الله يوم القيمة إلى من جر إزاره بطرا

اسپر بیچ اسکے اور بیچ دونوں ٹخنوں کے جو نیچے ہو ٹخنوں سے سو وہ آگ میں ہے فرمایا اسکو تین بار اور نہ دیکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن طرف اس شخص کے جو

وعن سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص والعمامة من جر منها شيئا خيلاء

روایت ہے سالم سے وہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اسبال ازار اور کرتے اور پگڑی میں ہے جو شخص دراز کرے ان میں سے کچھ تکبر سے

لم ينظر الله اليه يوم القيامة رواه ابو داود والنسائي وابن ماجه وعن ابي كبشة قال كان كمام اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

نہ نظر کرے گا اللہ اس کی طرف قیامت کے دن روایت کیا اس کو ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی کبشہ سے کہا تھیں آستینیں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

بطحا رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن ام سلمة رض قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الازار فالمرأة يا رسول

پھیلی ہوئی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب ذکر کیا آنحضرت نے ازار کا پس عورت یا رسول

الله قال ترخي شبرا فقالت اذا تنكشف عنها قال فذراعا لا تزيد عليه رواه مالك وابو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية الترمذي و

اللہ فرمایا لٹکا دے ایک بالشت پھر کہا ام سلمہ نے تو بھی ظاہر ہوں گے پاؤں فرمایا تو ایک ہاتھ زیادہ نہ کرے اس پر روایت کیا اس کو مالک اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت میں ترمذی اور

النسائي عن ابن عمر فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخين ذراعا لا يزدن عليه وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت

نسائی کی ابن عمر سے کہا ام سلمہ نے تو بھی ظاہر ہوں گے پاؤں ان کے فرمایا سو لٹکائیں ایک ہاتھ اور زیادہ نہ کریں اس پر اور روایت ہے معاویہ بن قرہ سے وہ اپنے باپ سے کہا میں آیا

النبي صلى الله عليه وسلم في رهط من مزينة فبايعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت يدي في جيب قميصه فمسست الخاتم رواه ابو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جماعت کے ساتھ قوم مزینہ سے پس بیعت کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ کی گھنڈیاں کھلی تھیں پس داخل کیا میں نے ہاتھ اپنا گریبان میں کرتے کے پس چھوا میں نے مہر نبوت کو روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

وعن سمرة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال البسوا الثياب البيض فانها اطهر واطيب وكفنوا فيها موتاكم رواه احمد والترمذي

اور روایت ہے سمرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو سفید کپڑے سو بیشک وہ بہت پاک اور بہت ستھرے ہیں اور کفناؤ ان میں اپنے مردوں کو روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی

والنسائي وابن ماجه وعن ابن عمر رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه رواه الترمذي

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے لٹکاتے شملہ اس کا درمیان اپنے دونوں شانوں کے روایت کیا اس کو ترمذی

وقال هذا حديث حسن غريب وعن عبد الرحمن بن عوف رض قال عممني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسدلها بين يدي

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رض سے کہا پگڑی باندھی میرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر لٹکایا شملہ اس کا سامنے

ومن خلفي رواه ابو داود وعن ركانة رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فرق ما بيننا وبين المشركين العمائم على القلانس

اور پیچھے سے میرے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے رکانہ رض سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا فرق ہمارا اور مشرکین کے درمیان پگڑیاں ہیں ٹوپیوں پر

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب واسناده ليس بالقائم وعن ابي موسى الاشعري رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال احل الذهب

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسناد اس کی نہیں ہے قوی اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا

والحرير للاناث من امتي وحرم على ذكورها رواه الترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح وعن ابي سعيد

اور ریشم پہننا عورتوں پر میری امت کی اور حرام کیا گیا مردوں پر ان کے روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا استجد ثوبا سماه باسمه عمامة او قميصا او رداء ثم يقول اللهم لك الحمد

خدری رض سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پہنتے نیا کپڑا تو نام لیتے اس کپڑے کا جو ہوتا نام اس کا عمامہ یا کرتہ یا چادر پھر فرماتے اے اللہ تیرے ہی واسطے ہے سب خوبی

كما كسوتنيه اسألك خيره وخير ما صنع له واعوذ بك من شره وشر ما صنع له رواه الترمذي وابو داود وعن

جیسا کہ پہنایا تو نے مجھ کو یہ کپڑا مانگتا ہوں میں تجھ سے بہتری اس کپڑے کی اور بہتری اس چیز کی جو واسطے اس کے بنایا گیا اور پناہ ڈھونڈھتا ہوں تجھ سے اس کی برائی سے اور برائی سے اس چیز کی جو واسطے اس کے بنایا گیا روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور

وعن معاذ بن انس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اكل طعاما ثم قال الحمد لله الذي اطعمني هذا الطعام ورزقنيه من غير حول مني ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه رواه الترمذي وزاد ابو داود ومن لبس ثوبا فقال الحمد لله الذي كساني هذا ورزقنيه من غير حول مني ولا قوة غفر له ما تقدم من ذنبه وما تاخر

اور روایت ہے معاذ بن انس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی کھاوے کھانا پھر کہے سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے کھلایا مجھے یہ کھانا اور پہنچایا مجھے یہ کھانا بغیر میری حرکت اور قوت کے مغفرت ہوتی ہے اسکے اگلے گناہ کی۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور جو پہنے کپڑا پھر کہے سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے پہنایا مجھے یہ کپڑا اور دیا مجھے اسکو بغیر میری محنت اور قوت کے بخشا جاتا ہے اسکا اگلا اور پچھلا گناہ۔

وعن عائشة رض قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة ان اردت اللحوق بي فليكفك من الدنيا كزاد الراكب واياك ومجالسة الاغنياء ولا تستخلقي ثوبا حتى ترقعيه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث صالح ابن حسان قال محمد بن اسمعيل صالح بن حسان منكر الحديث

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتی تو مجھ سے ملی رہے تو کفایت ہے تجھے دنیا سے اسقدر جیسے مسافر سوار کا توشہ اور باز رکھ اپنے کو مجالست سے تونگروں کے اور نہ پرانا سمجھ کپڑے کو جب تک پیوند نہ لگاوے تو اسمیں۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر صالح ابن حسان کی حدیث سے کہا محمد بن اسمٰعیل نے صالح بن حسان منکر الحدیث ہے۔

وعن ابي امامة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الايمان ان البذاذة من الايمان رواه ابو داود

اور روایت ہے ابی امامہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار سنتے رہو خبردار سنتے رہو بیشک پرانا کپڑا پہننا اور بے زینت رہنا ایمان کی بات ہے ایمان کی بات ہے۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوب شهرة في الدنيا البسه الله ثوب مذلة يوم القيمة رواه احمد وابو داود وابن ماجة

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پہنا کپڑا مشہور ہونے کے لئے دنیا میں پہناویگا اسکو اللہ کپڑا رسوائی کا قیامت کے دن۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم رواه احمد وابو داود

اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے مشابہت کی کسی قوم کے ساتھ تو وہ انہیں سے ہے۔ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔

وعن سويد بن وهب عن رجل من ابناء اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه وفي رواية تواضعا كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه الله تاج الملك رواه ابو داود

اور روایت ہے سوید بن وہب سے ایک مرد سے جو بیٹوں میں اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے اسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے چھوڑ دیا زینت کا کپڑا پہننا طاقت ہوتے اور ایک روایت میں ہے عجز و انکسار کے لئے پہناویگا اسکو اللہ جامہ بزرگی کا اور جسنے نکاح کیا واسطے اللہ کے پہناویگا اللہ تاج بادشاہی کا۔ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے۔

وروى الترمذي منه عن معاذ بن انس حديث اللباس

اور روایت کیا ترمذی نے اس میں سے معاذ بن انس سے لباس کی حدیث کو۔

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه الترمذي

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے کہ دیکھے نشان اپنی نعمت کا بندہ پر اپنے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

وعن جابر رض قال اتانا رسول الله صلى الله عليه وسلم زائرا فرای رجلا شعثا قد تفرق شعره فقال ما كان يجد هذا ما يسكن به راسه وراى رجلا عليه ثياب وسخة فقال ما كان يجد هذا ما يغسل به ثوبه رواه احمد والنسائي

اور روایت ہے جابر رض سے کہا آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملاقات کے لئے سو دیکھا ایک مرد کو بکھرے بالوں والا کہ منتشر تھے بال اسکے تب فرمایا کیا نہیں پاتا یہ شخص وہ چیز کہ آراستہ کرے اس سے سر اپنا اور دیکھا ایک مرد کو میلے کپڑے تب فرمایا کیا نہیں ملتی اسکو کوئی چیز کہ دھووے اس سے کپڑا اپنا۔ روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے۔

وعن ابي الاحوص عن ابيه قال اتيت النبي

اور روایت ہے ابی الاحوص سے اسنے اپنے باپ سے کہا حاضر ہوا میں نبی

صلى الله عليه وسلم وعليّ ثوب دون فقال لي ألك مال قلت نعم قال من أي المال قلت من كل المال قد أعطاني الله من الإبل والبقر

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور مجھ پر کپڑا تھا معمولی فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں فرمایا کس قسم کا مال کہا ہر قسم کا مال دیا ہے مجھے اللہ نے اونٹ اور گائے

والغنم والخيل والرقيق قال فإذا آتاك الله مالا فلير أثر نعمة الله عليك وكرامته رواه أحمد والنسائي وفي شرح السنة بلفظ

اور بکریاں اور گھوڑے اور غلام فرمایا جب دیا تجھ کو اللہ نے مال پس چاہیئے کہ ظاہر ہو نشانی اللہ کی نعمت کی تجھ پر اور بزرگی کی روایت کیا اس کو احمد اور نسائی نے اور شرح سنت میں لفظ

المصابيح وعن عبد الله بن عمرو رض قال مر رجل عليه ثوبان أحمران فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم فلم يرد عليه رواه الترمذي

مصابیح کے ساتھ ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا گذرا ایک مرد اور اس پر دو کپڑے سرخ تھے پس سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو جواب نہ دیا آنحضرت نے

وأبو داود وعن عمران بن حصين رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا أركب الأرجوان ولا ألبس المعصفر ولا ألبس القميص المكفف

اور ابو داود نے اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا سرخ زین پوش پر اور نہیں پہنتا کسم سے رنگا ہوا اور نہیں پہنتا ایسا کرتا جس کے کف

بالحرير وقال ألا وطيب الرجال ريح لا لون له وطيب النساء لون لا ريح له رواه أبو داود وعن أبي ريحانة رض قال نهى رسول الله

ریشم سے اور فرمایا سنو خوشبو مردوں کی وہ ہے جس کی بو ظاہر ہو اور رنگ نہ ہو اور خوشبو عورتوں کی وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور بو نہ ہو روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ریحانہ رض سے کہا منع فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مكامعة الرجل الرجل بغير شعار ومكامعة المرأة

صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے دانت باریک کرنے سے اور گودنے سے اور بال اکھاڑنے سے اور مرد کا ساتھ مرد کے بغیر لباس کے لیٹنے سے اور عورت کا

المرأة بغير شعار وأن يجعل الرجل في أسفل ثيابه حريرا مثل الأعاجم أو يجعل على منكبيه حريرا مثل الأعاجم وعن النهبى

بغیر لباس کے سونے سے اور یہ کہ لگاوے مرد اپنے کپڑوں کے نیچے ریشم مثل عجمیوں کے یا لگاوے مونڈھوں پر اپنے ریشمی کپڑا عجمیوں کی طرح اور منع فرمایا لوٹنے سے

وعن ركوب النمور ولبوس الخاتم إلا لذي سلطان رواه أبو داود والنسائي وعن علي رض قال نهاني رسول الله صلى الله

اور درندوں کے چمڑے پر سوار ہونے سے اور انگوٹھی پہننے سے مگر سلطان روایت کیا اس کو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا مجھے رسول صلی اللہ

عليه وسلم عن خاتم الذهب وعن لبس القسي والمياثر رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه وفي رواية لأبي داود

علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی سے اور پہننے سے قسی کپڑے اور سرخ زین پوشوں سے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ابی داود کی ایک روایت میں

قال نهى عن مياثر الأرجوان وعن معاوية رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تركبوا الخز ولا النمار رواه أبو داود

کہا منع فرمایا سرخ زین پوشوں سے اور روایت ہے معاویہ رض سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار نہ ہو خز اور نہ چیتوں پر روایت کیا اس کو ابو داود

والنسائي وعن البراء بن عازب رض أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الميثرة الحمراء رواه في شرح السنة وعن أبي رمثة

اور نسائی نے اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سرخ زین پوش سے روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی رمثہ

التيمي رض قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليه ثوبان أخضران وله شعر قد علاه الشيب وشيبه أحمر رواه الترمذي

تیمی رض سے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس جس حال میں کہ تھے آپ پر دو کپڑے سبز رنگ کے اور بال سر ان کے پر تھا بڑھاپا اور بڑھاپا ان کا سرخ تھا روایت کیا اس کو ترمذی نے

وفي رواية لأبي داود وهو ذو وفرة وبها ردع من حناء وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يشتكي فخرج

اور ابی داود کی ایک روایت میں ہے اور تھے آپ ذو وفرہ اور ان بالوں میں رنگ تھا مہندی کا اور روایت ہے انس رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیمار تھے سو نکلے

يتوكأ على أسامة وعليه ثوب قطري قد توشح به فصلى بهم رواه في شرح السنة وعن عائشة رض قالت كان على النبي صلى

اسامہ پر ٹیک دیے ہوئے اور تھا ان پر کپڑا قطری اوڑھے ہوئے تھے اس کو داہنی بغل سے بائیں کندھے پر پھر نماز پڑھائی صحابہ کو روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ

عليه وسلم ثوبان قطريان غليظان فكان إذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام لفلان اليهودي فقلت لو بعثت

إليه فاشتريت منه ثوبين إلى الميسرة فأرسل إليه فقال قد علمت ما تريد إنما تريد أن تذهب بمالي فقال رسول

الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم أني من أتقاهم وآداهم للأمانة رواه الترمذي والنسائي وعن عبد الله ابن عمرو بن

العاص رض قال رآني رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت ما كره فانطلقت

فأحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت أحرقته قال أفلا كسوته بعض أهلك فإنه لا بأس به

للنساء رواه أبو داود وعن هلال بن عامر عن أبيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب على بغلة وعليه برد أحمر

وعلي أمامه يعبر عنه رواه أبو داود وعن عائشة رض قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما

عرق فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه أبو داود وعن جابر رض قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد

وقع هدبها على قدميه رواه أبو داود وعن دحية بن خليفة رض قال أتي النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فأعطاني منها

قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع أحدهما قميصا وأعط الآخر امرأتك تختمر به فلما أدبر قال وأمر امرأتك أن تجعل

تحته ثوبا لا يصفها رواه أبو داود وعن أم سلمة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم دخل عليها وهي تختمر فقال لية لا ليتين

رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن ابن عمر رض قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي إزاري استرخاء فقال

يا عبد الله ارفع إزارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت أتحراها بعد فقال بعض القوم إلى أين فقال إلى أنصاف الساقين

رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله إليه يوم القيامة فقال أبو بكر يا رسول الله

يسترخي إلا أن أتعاهده، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم: إنك لست ممن يفعله خيلاء. رواه البخاري. وعن عكرمة

لٹک جاتی ہے مگر یہ کہ ہمیشہ خبردار رہتا ہوں اسکی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے تو ان میں سے جو کرتا ہے اسکو اترا کر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عکرمہ سے

قال: رأيت ابن عباس يأتزر فيضع حاشية إزاره من مقدمه على ظهر قدميه ويرفع من مؤخره، قلت: لم تأتزر هذه الإزرة؟

کہا دیکھا میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو کہ تہبند باندھتے تھے پس رکھتے اپنے تہبند کے کنارے کو سامنے سے اوپر پشت قدم کے اور اٹھا رکھتے تہبند کو پیچھے سے کہا میں نے کیوں باندھتے ہو آپ یہ تہبند

قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها. رواه أبو داود. وعن عبادة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: عليكم

کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو باندھتے اسی طرح کا تہبند روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبادہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو

بالعمائم فإنها سيماء الملائكة، وأرخوها خلف ظهوركم. رواه البيهقي في شعب الإيمان. وعن عائشة أن أسماء

باندھنا پگڑیوں کا کیونکہ پگڑی علامت فرشتوں کی ہے اور لٹکاؤ اسکے کنارے کو پیچھے پیٹھ اپنی کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ اسماء

بنت أبي بكر دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فأعرض عنها وقال: يا أسماء إن المرأة إذا بلغت المحيض

بیٹی ابوبکر کی گئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان پر باریک کپڑے تھے منہ پھیر لیا ان سے حضرت نے اور فرمایا اے اسماء عورت جب حیض والی ہو

لن يصلح أن يرى منها إلا هذا وهذا، وأشار إلى وجهه وكفيه. رواه أبو داود. وعن أبي مطر قال: إن عليا اشترى ثوبا

ہرگز مناسب نہیں کہ دیکھا جائے اسکا بدن سوا اسکے اور اسکے اور اشارہ کیا حضرت نے اپنے چہرے اور دونوں ہتھیلیوں کی طرف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی مطر سے کہ علی نے خریدا ایک کپڑا

بثلاثة دراهم فلما لبسه قال: الحمد لله الذي رزقني من الرياش ما أتجمل به في الناس وأواري به عورتي، ثم قال: هكذا

تین درہم سے پھر جب پہنا اسکو کہا سب خوبی اللہ کو ہے جس نے دیا مجھے زینت کے کپڑوں سے ایسا کہ زینت کروں میں اسکے ساتھ لوگوں میں اور چھپاؤں میں اس سے اپنی ستر کو پھر کہا اسی طرح

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول. رواه أحمد. وعن أبي أمامة قال: لبس عمر بن الخطاب ثوبا جديدا فقال: الحمد

سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا پہنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑا نیا پھر کہا سب خوبی

لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي، ثم قال: سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: من لبس ثوبا جديدا

اللہ ہی کو ہے جس نے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص پہنے نیا کپڑا

فقال: الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي وأتجمل به في حياتي، ثم عمد إلى الثوب الذي أخلق فتصدق به، كان في

پھر کہے سب خوبی اللہ کو ہے جس نے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈھانکتا ہوں اس سے ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں اس سے اپنی زندگی میں پھر قصد کرے پرانے کپڑے کا پس صدقہ کرے اسکو ہوگا وہ

كنف الله وفي حفظ الله وفي ستر الله حيا وميتا. رواه أحمد والترمذي وابن ماجه، وقال الترمذي: هذا حديث غريب. وعن علقمة بن

اللہ کی پناہ میں اور اسکی حفاظت میں اور ستر اللہ کے تلے زندگی اور مرنے میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علقمہ بن

أبي علقمة عن أمه قالت: دخلت حفصة بنت عبد الرحمن على عائشة وعليها خمار رقيق، فشقته عائشة وكستها خمارا

ابی علقمہ سے اپنی ماں سے کہا انہوں نے کہ عبد الرحمن کی بیٹی حفصہ بی بی عائشہ کے پاس آئی باریک دوپٹہ اوڑھے ہوئے سو پھاڑ ڈالا اسکو بی بی عائشہ نے اور اوڑھا دیا

كثيفا. رواه مالك. وعن عبد الواحد بن أيمن عن أبيه قال: دخلت على عائشة وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم

موٹا دوپٹہ روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے عبد الواحد بن ایمن سے کہا اس نے اپنے باپ سے کہا گیا میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس اور ان پر قطری کرتا تھا کہ قیمت اسکی تھی پانچ درہم

فقالت: ارفع بصرك إلى جاريتي انظر إليها فإنها تزهى أن تلبسه في البيت، وقد كان لي منهن درع على عهد رسول الله

سو فرمایا انہوں نے اٹھا اپنی نگاہ میری لونڈی کی طرف دیکھ اسکو [illegible]

عليه وسلم فما كانت امرأة تقين بالمدينة الا ارسلت الي تستعيره رواه البخاري وعن جابر رض قال لبس رسول الله صلى الله
علیہ وسلم کے سو نہیں تھی کوئی عورت مدینے کی کہ آراستہ کی جاتی اپنے گھر مگر بھیجتی میرے پاس اسکی عاریت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر رض سے کہا پہنی رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يوما قباء ديباج اهدي له ثم اوشك ان نزعه فارسل به الى عمر فقيل قد اوشك ما نزعته يا رسول الله فقال نهاني
علیہ وسلم نے ایک دن قبا دیبا کی جو ہدیہ آئی تھی آپ کے واسطے پھر جلد اتار ڈالا اسکو پھر بھیج دیا اسکو عمر رض کے پاس سو کہا صحابہ نے جلد اتار ڈالا آپ نے اسکو یا رسول اللہ تب فرمایا منع کیا مجھکو

عنه جبرئيل فجاء عمر يبكي فقال يا رسول الله كرهت امرا واعطيتنيه فما لي فقال اني لم اعطكه تلبسه انما اعطيتكه
اسکے پہننے سے جبرئیل نے پھر آیا عمر روتا ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ بری معلوم ہوئی آپ کو ایک چیز اور دیا آپ نے مجھے اسکو سو کیا حال ہوگا میرا فرمایا کہ نہیں دیا میں نے تجھے اسکو کہ پہنے

تبيعه فباعه بالفي درهم رواه مسلم وعن ابن عباس رض قال انما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت
تو بلکہ بیچے تو اسکو پھر بیچا اسکو عمر رض نے دو ہزار درہم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے اسنے کہا کہ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے سے جو صرف

من الحرير فاما العلم وسدى الثوب فلا باس به رواه ابو داود وعن ابي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين وعليه مطرف من خز
ریشمی ہو لیکن بوٹا اور تانا سو مضایقہ نہیں اسمیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی رجاء سے اسنے کہا باہر آیا ہمارے پاس عمران بن حصین اور اوپر مطرف تھا خز سے

وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من انعم الله عليه نعمة فان الله يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه احمد وعن ابن
اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پر بخشتا ہے اللہ نعمت سو مقرر دوست رکھتا ہے کہ دیکھا جاوے اسکی نعمت کا اثر اسکے بندے پر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن

عباس رض قال كل ما شئت والبس ما شئت ما اخطاتك اثنتان سرف ومخيلة رواه البخاري في ترجمة باب وعن عمرو بن شعيب
عباس رض سے اسنے کہا کھا جو چاہے اور پہن جو چاہے جب تلک نہ پیدا ہوں تجھ میں دو خصلتیں اسراف اور تکبر روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا واشربوا وتصدقوا والبسوا ما لم يخالط اسراف ولا مخيلة
اسنے اپنے باپ سے اسنے اسکے دادے سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیو اور خیرات کرو اور پہنو جسقدر کہ نہ ملا ہو اسراف اور اترانا

رواه احمد والنسائي وابن ماجة وعن ابي الدرداء رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احسن ما زرتم الله في قبوركم
روایت کیا اسکو احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر وہ لباس کہ جسکے ساتھ ملتے ہو اللہ سے قبروں

ومساجدكم البياض رواه ابن ماجة

باب الخاتم

الفصل الاول

عن ابن عمر رض قال اتخذ النبي صلى الله عليه وسلم خاتما
اور مسجدوں میں لباس سفید ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب انگوٹھی کے بیان میں پہلی فصل روایت ہے ابن عمر رض سے کہ بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی

من ذهب وفي رواية وجعله في يده اليمنى ثم القاه ثم اتخذ خاتما من ورق نقش فيه محمد رسول الله وقال لا ينقشن احد
سونے کی اور ایک روایت میں ہے اور پہنا اسکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر پھینک دیا اسکو پھر بنوائی انگوٹھی چاندی کی کھودا اسمیں محمد رسول اللہ اور فرمایا نہ کھدواوے کوئی

على نقش خاتمي هذا وكان اذا لبسه جعل فصه مما يلي بطن كفه متفق عليه وعن علي رض قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم عن
نقش پر میری اس انگوٹھی کے اور جب پہنتے اسکو کرتے اسکے نگینے کو اپنی ہتھیلی کے بیچ کی طرف متفق علیہ اور روایت ہے علی رض سے اسنے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لبس القسي والمعصفر وعن تختم الذهب وعن قراءة القرآن في الركوع رواه مسلم وعن عبد الله بن عباس رض ان رسول الله
پہننے سے قسی اور کسم کے رنگے کپڑے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم راى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه فقال يعمد احدكم الى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل
صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی سونے کی انگوٹھی ایک شخص کے ہاتھ میں تو نکال اسکو پھینک دیا اسکو پھر فرمایا کہ قصد کرتا ہے کوئی شخص تم میں آگ کی چنگاری کی طرف پھر رکھ لیتا ہے اسکو اپنے ہاتھ میں

بعد ما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقد طرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وعن أنس رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أراد أن يكتب إلى كسرى وقيصر والنجاشي فقيل له إنهم لا يقبلون كتابا إلا بخاتم فصاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم خاتما حلقة فضة نقش فيه محمد رسول الله رواه مسلم

وفي رواية للبخاري كان نقش الخاتم ثلاثة أسطر محمد سطر ورسول سطر والله سطر وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان خاتمه من فضة وكان فصه منه رواه البخاري وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لبس خاتم فضة في يمينه فيه فص حبشي كان يجعل فصه مما يلي كفه متفق عليه وعنه قال كان خاتم النبي صلى الله عليه وسلم في هذه وأشار إلى الخنصر من يده اليسرى رواه مسلم وعن علي رض قال نهاني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أتختم في إصبعي هذه أو هذه قال فأومى إلى الوسطى والتي تليها رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الله بن جعفر رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يمينه رواه ابن ماجه ورواه أبو داود والنسائي عن علي رض وعن ابن عمر رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يتختم في يساره رواه أبو داود وعن علي رض أن النبي صلى الله عليه وسلم أخذ حريرا فجعله في يمينه وأخذ ذهبا فجعله في شماله ثم قال إن هذين حرام على ذكور أمتي رواه أحمد وأبو داود والنسائي وعن معاوية رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ركوب النمور وعن لبس الذهب إلا مقطعا رواه أبو داود والنسائي وعن بريدة رض أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل عليه خاتم من شبه ما لي أجد منك ريح الأصنام فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال ما لي أرى عليك حلية أهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من أي شيء أتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي

وقال محيي السنة قد صح وعن سهل بن سعد الساعدي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود

رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق وتغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب والتبرج

بالزينة لغير محلها والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء لغير محله وفساد الصبي غير محرمه

رواه أبو داود والنسائي وعن ابن الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها أجراس فقطعها عمر ثم قال

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن مع كل جرس شيطانا رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن بن حيان الأنصاري

كانت عند عائشة إذ دخلت عليها جارية وعليها جلاجل يصوتن فقالت لا تدخلنها علي إلا أن تقطعن جلاجلها سمعت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يقول لا تدخل الملائكة بيتا فيه جرس رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن طرفة أن جده عرفجة بن أسعد

قطع أنفه يوم الكلاب فاتخذ أنفا من فضة فأنتن عليه فأمره النبي صلى الله عليه وسلم أن يتخذ أنفا من ذهب رواه الترمذي وأبو داود

والنسائي وعن أبي هريرة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أحب أن يحلق حبيبه حلقة من نار فليحلقه حلقة من ذهب

ومن أحب أن يطوق حبيبه طوقا من نار فليطوقه طوقا من ذهب ومن أحب أن يسور حبيبه سوارا من نار فليسوره سوارا من ذهب ولكن

عليكم بالفضة فالعبوا بها رواه أبو داود وعن أسماء بنت يزيد رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أيما امرأة

تقلدت قلادة من ذهب قلدت في عنقها مثلها من النار يوم القيامة وأيما امرأة جعلت في أذنها خرصا من ذهب جعل الله في

أذنها مثله من النار يوم القيامة رواه أبو داود والنسائي وعن أخت لحذيفة رض أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا معشر

النساء أما لكن في الفضة ما تحلين به أما إنه ليس منكن امرأة تحلى ذهبا تظهره إلا عذبت به رواه أبو داود والنسائي

الفصل الثالث عن عقبة بن عامر رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمنع اهل الحلية والحرير ويقول ان كنتم تحبون حلية الجنة وحريرها فلا تلبسوها في الدنيا رواه النسائي

فصل تیسری۔ روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیور اور حریر والوں کو اور فرماتے تھے اگر چاہتے ہو تم زیور جنت کا اور اسکے ریشمی کو تو نہ پہنو اسکو دنیا میں۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

وعن ابن عباس رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتخذ خاتما فلبسه قال شغلني هذا عنكم منذ اليوم اليه نظرة واليكم نظرة ثم القاه رواه النسائي

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوائی انگوٹھی پھر پہنا اسکو فرمایا باز رکھا مجھکو اس انگوٹھی نے تم سے آج کے دن ایک نظر اسکی طرف ہے اور ایک نظر تمہاری طرف پھر ڈالدیا اسکو۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔

وعن مالك قال انا اكره ان يلبس الغلمان شيئا من الذهب لانه بلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن التختم بالذهب فانا اكرهه للرجال الكبير منهم والصغير رواه في الموطا

اور روایت ہے امام مالک سے ... لڑکوں کو کوئی چیز سونے کی اسواسطے کہ پہنچا مجھے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے سو میں مکروہ جانتا ہوں بڑے مردوں ... روایت کیا اسکو موطا میں۔

باب النعال

الفصل الاول عن ابن عمر رض قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر رواه البخاري

باب جوتیوں کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابن عمر رض سے اسنے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے جوتیاں ایسی کہ نہیں تھے بال ان میں۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

وعن انس رض قال ان نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان رواه البخاري

روایت ہے انس رض سے اسنے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں میں دو تسمے لگے تھے۔ روایت کیا اسکو بخاری نے۔

وعن جابر رض قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة غزاها يقول استكثروا من النعال فان الرجل لا يزال راكبا ما انتعل رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک لڑائی میں کہ لڑے تھے اسکو فرماتے تھے بہت لو جوتیوں کو کہ مرد ہمیشہ رہتا ہے سوار جب تک جوتی پہنے رہتا ہے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمنى واذا نزع فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى اولهما تنعل وآخرهما تنزع متفق عليه

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جوتی پہنے کوئی تم میں سے تو چاہیے کہ شروع کرے داہنے سے اور جب اتارے تو چاہیے کہ شروع کرے بائیں سے تاکہ ہو داہنا پاؤں پہلا پہننے میں اور پچھلا اتارنے میں۔ متفق علیہ۔

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشي احدكم في نعل واحدة ليحفهما جميعا او لينعلهما جميعا متفق عليه

اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے کوئی تم میں سے ایک جوتی پہن کر چاہیے کہ ننگے پاؤں رکھے دونوں کو یا پہنا دے دونوں کو۔ متفق علیہ۔

وعن جابر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع نعل احدكم فلا يمش في نعل واحدة حتى يصلح شسعه ولا يمش في خف واحد ولا يأكل بشماله ولا يحتبي بالثوب الواحد ولا يلتحف الصماء رواه مسلم

اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ٹوٹ جاوے تسمہ ایک کی جوتی کا تو نہ چلے ایک جوتی پہنے یہانتک کہ درست کرے تسمہ اسکا اور نہ چلے ایک موزہ پہنے اور نہ کھاوے اپنے بائیں ہاتھ سے اور نہ احتبا کرے ایک کپڑے سے اور نہ لپیٹے بدن کو ایک کپڑے سے۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔

الفصل الثاني عن ابن عباس رض قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما رواه الترمذي

فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے واسطے جوتیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوہرے تسمے تھے دونوں کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے۔

وعن جابر رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينتعل الرجل قائما رواه ابو داود ورواه الترمذي وابن ماجه عن ابي هريرة

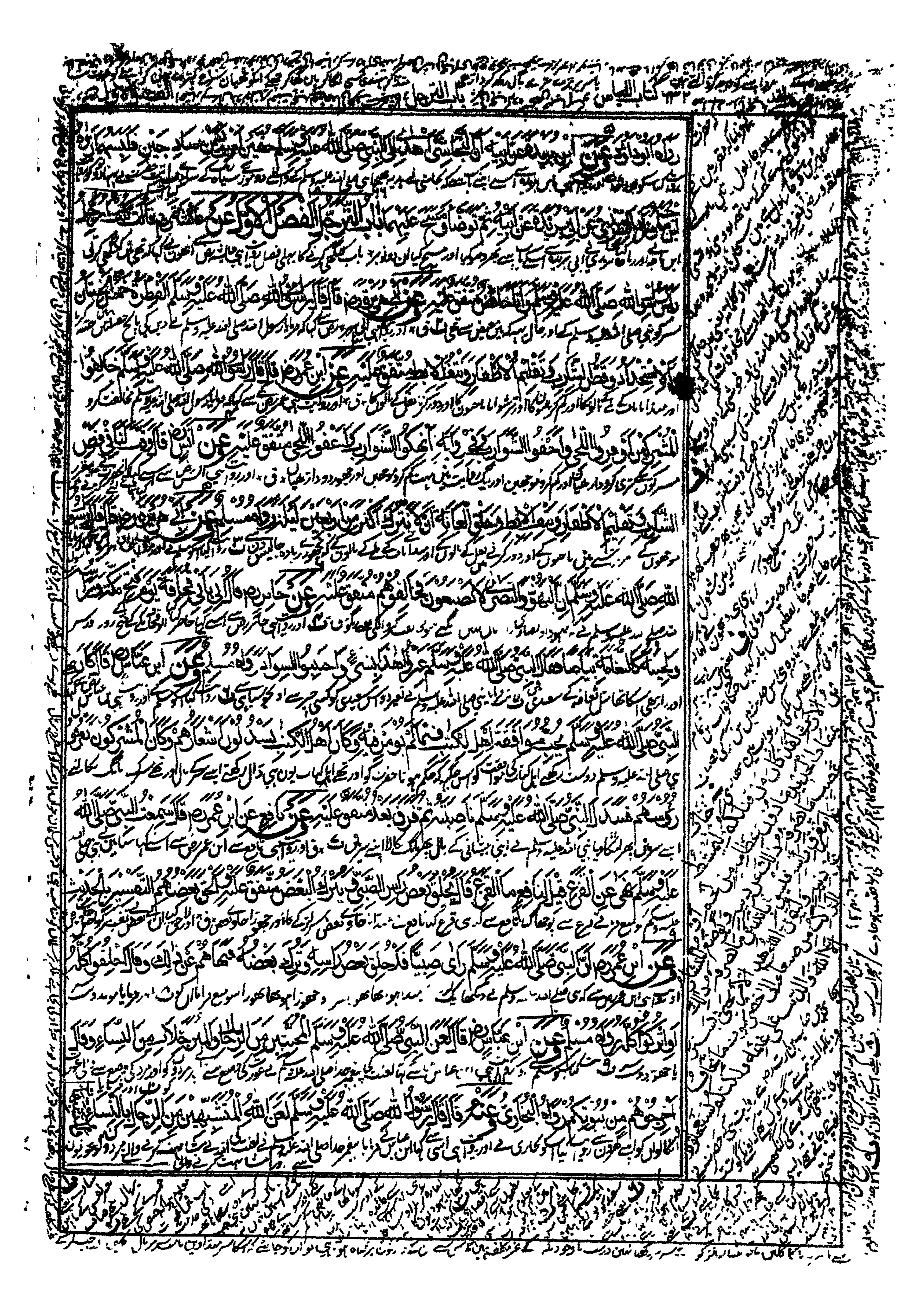
اور روایت ہے جابر رض سے اسنے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جوتا پہنے مرد کھڑا ہو کر۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے۔

وعن القاسم بن محمد عن عائشة رض قالت ربما مشى النبي صلى الله عليه وسلم في نعل واحدة وفي رواية انها مشت بنعل واحدة رواه الترمذي وقال هذا اصح

اور روایت ہے قاسم بن محمد سے عائشہ رض سے کہا انہوں نے چلتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جوتی پہنے اور ایک روایت میں کہ عائشہ رض چلیں ایک جوتی سے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ بہت صحیح ہے۔

وعن ابن عباس رض قال من السنة اذا جلس الرجل ان يخلع نعليه فيضعهما بجنبه

اور روایت ہے ابن عباس رض سے اسنے کہا کہ سنت ہے کہ جب بیٹھے مرد اتار ڈالے اپنی جوتی اور رکھدے انکو اپنے پہلو میں



رواه ابوداؤد وعن ابن بريدة عن ابيه ان النجاشي اهدى الى النبي صلى الله عليه وسلم خفين اسودين ساذجين فلبسهما ثم
توضأ ومسح عليهما رواه ابن ماجة والترمذي

باب الترجل — الفصل الاول

عن عائشة قالت كنت ارجل رأس رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا حائض متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفوا المشركين اوفروا اللحى واحفوا الشوارب وفي رواية انهكوا الشوارب واعفوا اللحى متفق عليه وعن انس قال وقت لنا في قص الشارب وتقليم الاظفار ونتف الابط وحلق العانة ان لا نترك اكثر من اربعين ليلة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اليهود والنصارى لا يصبغون فخالفوهم متفق عليه وعن جابر قال اتي بابي قحافة يوم فتح مكة ورأسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال النبي صلى الله عليه وسلم غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد رواه مسلم وعن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر فيه وكان اهل الكتاب يسدلون اشعارهم وكان المشركون يفرقون رؤسهم فسدل النبي صلى الله عليه وسلم ناصيته ثم فرق بعد متفق عليه وعن نافع عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن القزع قيل لنافع ما القزع قال يحلق بعض رأس الصبي ويترك البعض متفق عليه والحق بعضهم التفسير بالحديث وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى صبيا قد حلق بعض رأسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا كله او اتركوا كله رواه مسلم وعن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال اخرجوهم من بيوتكم رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء

[illegible] رواه البخاري وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله الواصلة والمستوصلة والواشمة

[illegible]

والمستوشمة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات والمتفلجات للحسن المغيرات

[illegible]

خلق الله فجاءته امرأة فقالت انه بلغني انك لعنت كيت وكيت فقال ما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو في

[illegible]

كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه أما قرأت وما آتاكم الرسول فخذوه

[illegible]

وما نهاكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق

[illegible]

ونهى عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر قال لقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس قال

[illegible]

نهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب النبي صلى الله عليه وسلم باطيب ما نجد

[illegible]

حتى اجد وبيص الطيب في رأسه ولحيته متفق عليه وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالألوة غير مطراة وبكافور يطرحه

[illegible]

مع الالوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله

[illegible]

عليه وسلم يقص او يأخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن يفعله رواه الترمذي وعن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم قال من لم يأخذ من شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه

[illegible]

وسلم كان يأخذ من لحيته من عرضها وطولها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن يعلى بن مرة ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى

[illegible]

عليه خلوقا فقال ألك امرأة قال لا قال فاغسله ثم اغسله ثم اغسله ثم لا تعد رواه الترمذي والنسائي وعن ابي موسى قال قال رسول

[illegible]

الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله صلاة رجل في جسده شيء من خلوق رواه ابو داود وعن عمار بن ياسر قال قدمت على

[illegible]

[illegible]

من سفر وقد تشققت يداي فخلقوني بزعفران فغدوت على النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي وقال اذهب فاغسل هذا عنك رواه

أبو داود وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء ما ظهر لونه وخفي

ريحه رواه الترمذي والنسائي وعن أنس رض قال كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها رواه أبو داود وعنه قال كان

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر دهن رأسه وتسريح لحيته ويكثر القناع كأن ثوبه ثوب زيات رواه في شرح السنة وعن أم هانئ قالت

قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم علينا بمكة قدمة وله أربع غدائر رواه أحمد وأبو داود والترمذي وابن ماجه وعن عائشة رض قالت

إذا فرقت لرسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه صدعت فرقه عن يافوخه وأرسلت ناصيته بين عينيه رواه أبو داود وعن عبد الله

بن مغفل رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الترجل إلا غبا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن عبد الله بن بريدة رض

قال قال رجل لفضالة بن عبيد ما لي أراك شعثا قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينهانا عن كثير من الإرفاه قال فما لي

لا أرى عليك حذاء قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأمرنا أن نحتفي أحيانا رواه أبو داود وعن أبي هريرة رض أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال من كان له شعر فليكرمه رواه أبو داود وعن أبي ذر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحسن ما غير به الشيب

الحناء والكتم رواه الترمذي وأبو داود والنسائي وعن ابن عباس رض عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون قوم في آخر الزمان يخضبون

بهذا السواد كحواصل الحمام لا يجدون رائحة الجنة رواه أبو داود والنسائي وعن ابن عمر رض أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يلبس

النعال السبتية ويصفر لحيته بالورس والزعفران وكان ابن عمر يفعل ذلك رواه النسائي وعن ابن عباس رض قال مر على النبي صلى الله

عليه وسلم رجل قد خضب بالحناء فقال ما أحسن هذا قال فمر آخر قد خضب بالحناء والكتم فقال هذا أحسن من هذا ثم مر آخر قد

بالصفرة فقال هذا أحسن من هذا كله. رواه أبو داود. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غيروا الشيب ولا تشبهوا باليهود

زردی سے سو فرمایا یہ سب سے اچھا ہے ان سب میں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تغییر دو بڑھاپے کو اور مشابہ نہ ہو یہود سے

رواه الترمذي ورواه النسائي عن ابن عمر والزبير. وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنتفوا

روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت کیا نسائی نے ابن عمر اور زبیر رضی سے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت اکھاڑو سفید بال

الشيب فإنه نور المسلم من شاب شيبة في الإسلام كتب الله له بها حسنة وكفر عنه بها خطيئة ورفعه بها درجة. رواه أبو داود. وعن

اسلئے کہ وہ نور ہے مسلمان کا جس شخص کا ایک بال سفید ہوا اسلام میں لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لئے اس سفیدی کے سبب ایک نیکی اور دور کرتا ہے اس سے ایک گناہ اور بلند کرتا ہے اسکے سبب ایک درجہ۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

كعب بن مرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شاب شيبة في الإسلام كانت له نورا يوم القيامة. رواه الترمذي والنسائي. وعن

کعب بن مرہ رضی سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کا بال سفید ہوا اسلام کی حالت میں ہو وہ اسکے لئے سبب نور کا قیامت کے دن۔ روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

عائشة رضي الله عنها قالت كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد وكان له شعر فوق الجمة ودون الوفرة. رواه الترمذي

عائشہ رضی سے کہا انہوں نے کہ غسل کرتی تھی میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک برتن سے اور تھے آپ کے بال اوپر جمہ سے اور نیچے وفرہ سے۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے

وعن ابن الحنظلية رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال قال النبي صلى الله عليه وسلم نعم الرجل خريم الأسدي لولا طول جمته وإسبال

اور روایت ہے ابن حنظلیہ رضی سے کہ ایک مرد ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کہا فرمایا اچھا مرد ہے خریم اسدی اگر نہ ہوتی لمبی اسکی جمہ اور نہ لٹکانا

إزاره فبلغ ذلك خريما فأخذ شفرة فقطع بها جمته إلى أذنيه ورفع إزاره إلى أنصاف ساقيه. رواه أبو داود. وعن أنس رضي الله عنه قال كانت

تہبند کا سو پہنچی یہ خبر خریم کو سو لی اسنے چھری پھر کاٹی چوٹی دونوں کانوں تک اور اونچا کر لیا اپنا تہبند پنڈلیوں کے آدھے تک۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انس رضی سے کہا

لي ذؤابة فقالت لي أمي لا أجزها كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يمدها ويأخذ بها. رواه أبو داود والنسائي. وعن عبد الله بن جعفر

ہماری چوٹی سو کہا مجھ کو میری ماں نے نہیں کاٹوں گی میں اس کو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لٹکاتے اس کو اور لیتے اس کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن جعفر رضی

أن النبي صلى الله عليه وسلم أمهل آل جعفر ثلاثا ثم أتاهم فقال لا تبكوا على أخي بعد اليوم ثم قال ادعوا لي بني أخي فجيء بنا كأنا أفرخ فقال

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی جعفر کی اولاد کو تین دن کی پھر تشریف لائے ان کے پاس اور فرمایا نہ روؤ میرے بھائی پر بعد آج کے پھر فرمایا لاؤ میرے پاس بھتیجوں کو سو لائے گئے ہم گویا ہم چوزے ہیں

ادعوا لي الحلاق فأمره فحلق رءوسنا. رواه أبو داود والنسائي. وعن أم عطية الأنصارية رضي الله عنها أن امرأة كانت تختن بالمدينة فقال لها

بلاؤ میرے پاس سر مونڈنے والے کو پھر فرمایا اس کو سو مونڈا اسنے ہمارے سروں کو۔ روایت کیا ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ام عطیہ انصاریہ رضی سے کہ ایک عورت ختنہ کرتی تھی مدینہ میں سو فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم لا تنهكي فإن ذلك أحظى للمرأة وأحب إلى البعل. رواه أبو داود وقال هذا الحديث ضعيف وراويه مجهول.

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مبالغہ نہ کر کہ یہ بہت لذت بخشنے والا عورت کو اور بہت پیارا ہے خاوند کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث ضعیف اور راوی اسکا مجہول

وعن كريمة بنت همام أن امرأة سألت عائشة رضي الله عنها عن خضاب الحناء فقالت لا بأس ولكني أكرهه كان حبيبي صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے کریمہ بنت ہمام سے کہ ایک عورت نے پوچھا عائشہ رضی کو خضاب سے مہندی کے سو کہا انہوں نے مضائقہ نہیں ولیکن میں مکروہ جانتی ہوں اسکو تھا دوست میرا

يكره ريحه. رواه أبو داود والنسائي. وعن عائشة رضي الله عنها أن هند بنت عتبة قالت يا نبي الله بايعني فقال لا أبايعك حتى تغيري كفيك

برا جانتا اسکی بو کو۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ ہند بنت عتبہ نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت کر لو مجھ کو فرمایا نہ بیعت کروں گا تجھ سے جب تک نہ بدلے

فكأنهما كفا سبع. رواه أبو داود. وعنها قالت أومت امرأة من وراء ستر بيدها كتاب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبض النبي

گویا کہ وہ دونوں ہتھیلی درندے کی ہیں۔ روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے انہی سے کہا اشارہ کیا ایک عورت نے پردے کے پیچھے سے اسکے ہاتھ میں ایک کتاب تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

صلى الله عليه وسلم بيده فقال ما أدري أيد رجل أم يد امرأة قالت بل يد امرأة قال لو كنت امرأة لغيرت أظفارك يعني بالحناء رواه أبو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہ لیا پھر فرمایا میں نہیں جانتا یہ ہاتھ مرد کا ہے یا عورت کا کہا اس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا ہے فرمایا اگر تو عورت ہوتی تو البتہ تغیر دیتی تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے روایت کیا اس کو ابوداؤد

والنسائي وعن ابن عباس رضي الله عنه قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غير داء رواه أبو داود

اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی گئی بالوں میں جوڑ لگانے والی اور جڑوانے والی اور بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی پر بغیر عذر کے روایت کیا اس کو ابوداؤد نے

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل يلبس لبسة المرأة والمرأة تلبس لبسة الرجل رواه أبو داود وعن ابن أبي مليكة قال

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو پہنے لباس عورت کا اور عورت پر جو پہنے لباس مرد کا روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ملیکہ سے

قيل لعائشة إن امرأة تلبس النعل فقالت لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجلة من النساء رواه أبو داود وعن ثوبان رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى

پوچھا گیا عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہ ایک عورت جوتی پہنتی ہے یعنی مردوں کی کہا عائشہ رضی نے لعنت فرمائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد بننے والی عورت پر روایت کیا اس کو ابوداؤد نے اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہا کہ تھے رسول

الله عليه وسلم إذا سافر كان آخر عهده بإنسان من أهله فاطمة وأول من يدخل عليها فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا أو سترا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب قصد سفر کا کرتے تو آخر جن سے ملتے اپنے گھر والوں میں سے فاطمہ تھیں اور جب سفر سے تشریف لاتے تو پہلے فاطمہ کے پاس جاتے پس آئے سفر جنگ سے اور فاطمہ نے لٹکایا تھا ٹاٹ یا پردہ

على بابها وحلت الحسن والحسين قلبين من فضة فقدم فلم يدخل فظنت أنما منعه أن يدخل ما رأى فهتكت الستر وفكت القلبين عن

اپنے دروازے پر اور پہنایا تھا حسن اور حسین رضی کو کنگن چاندی کے پھر تشریف لائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور داخل نہ ہوئے اور گمان کیا فاطمہ رضی نے کہ باز رکھا آپ کو داخل ہونے سے جو

الصبيين وقطعته منهما فانطلقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكيان فأخذه منهما فقال يا ثوبان اذهب بهذا إلى فلان إن هؤلاء أهلي أكره

دیکھا پس پھاڑ ڈالا پردہ اور الگ کیا کنگن دونوں لڑکوں سے اور توڑ ڈالے دونوں روتے ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے پس لے لیا آپ نے ان سے اور فرمایا اے ثوبان لے جا اس کو فلاں کے پاس یہ میرے اہل بیت ہیں مکروہ جانتا ہوں

أن يأكلوا طيباتهم في حياتهم الدنيا يا ثوبان اشتر لفاطمة قلادة من عصب وسوارين من عاج رواه أحمد وأبو داود وعن ابن عباس رضي الله عنه عن

کہ کھاویں اپنی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں اے ثوبان خرید کر فاطمہ کے لئے ایک گلوبند عصب کا اور دو کنگن ہاتھی دانت کے روایت کیا اس کو احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس رضی سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال اكتحلوا بالإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر وزعم أن النبي صلى الله عليه وسلم كانت له مكحلة يكتحل بها

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ تم اصفہانی کہ وہ صاف کرتا ہے نظر کو اور اگاتا ہے بال کو اور کہا ابن عباس نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سرمہ دانی تھی

كل ليلة ثلاثة في هذه وثلاثة في هذه رواه الترمذي وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يكتحل قبل أن ينام بالإثمد ثلاثا في كل عين قال

ہر رات کو تین سلائی اس آنکھ میں اور تین اس آنکھ میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے سونے کے پہلے سرمہ اثمد سے تین سلائی ہر آنکھ میں کہا

وقال إن خير ما تداويتم به اللدود والسعوط والحجامة والمشي وخير ما اكتحلتم به الإثمد فإنه يجلو البصر وينبت الشعر وإن

اور فرمایا حضرت نے کہ بہتر دوا جس سے تم دوا کرتے ہو منہ میں دوا ڈالنا اور ناک میں دوا ڈالنا اور سینگی کھنچوانا اور دست لانا ہے اور بہتر سرمہ جو تم لگاتے ہو اثمد ہے کہ صاف کرتا ہے نظر کو اور اگاتا ہے بال کو اور

خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين وإن رسول الله صلى الله عليه وسلم حيث عرج به

بہتر دن جن میں سینگی کھنچواتے ہو تم سترھویں اور انیسویں اور اکیسویں تاریخ کے دن ہیں اور بے شک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب معراج میں تشریف لے گئے

ما مر على ملأ من الملائكة إلا قالوا عليك بالحجامة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه

نہ گذرے کسی جماعت پر فرشتوں کی مگر کہا فرشتوں نے تجھ پر سینگی کھنچوانا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نهى الرجال والنساء عن دخول الحمامات ثم رخص للرجال أن يدخلوها بالمآزر رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي المليح قال

وسلم نے منع فرمایا مردوں کو اور عورتوں کو داخل ہونے سے حماموں میں پھر رخصت دی مردوں کو کہ داخل ہوں تہبند کے ساتھ روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ملیح سے کہا

على عائشة نسوة من اهل حمص فقالت من اين انتن قلن من الشام قالت فلعلكن من الكورة التي تدخل نساؤها الحمامات قلن بلى

قالت فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تخلع امرأة ثيابها في غير بيت زوجها الا هتكت الستر بينها وبين ربها وفي رواية

في غير بيتها الا هتكت سترها فيما بينها وبين الله رواه الترمذي وابو داود وعن عبد الله بن عمرو رض ان رسول الله صلى الله

عليه وسلم قال ستفتح لكم ارض العجم وستجدون فيها بيوتا يقال لها الحمامات فلا يدخلنها الرجال الا بالازر وامنعوها النساء الا

مريضة او نفساء رواه ابو داود وعن جابر رض ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل الحمام بغير

ازار ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يدخل حليلته الحمام ومن كان يؤمن بالله واليوم الآخر فلا يجلس على مائدة يدار عليها

الخمر رواه الترمذي والنسائي

الفصل الثالث

عن ثابت قال سئل انس عن خضاب النبي صلى الله عليه وسلم فقال لو شئت ان اعد

شمطات كن في رأسه فعلت قال لم يختضب زاد في رواية وقد اختضب ابو بكر بالحناء والكتم واختضب عمر بالحناء بحتا متفق عليه

وعن ابن عمر رض انه كان يصبغ لحيته بالصفرة حتى تمتلئ ثيابه من الصفرة فقيل له لم تصبغ بالصفرة قال اني رايت رسول الله

صلى الله عليه وسلم يصبغ بها ولم يكن شيء احب اليه منها وقد كان يصبغ بها ثيابه كلها حتى عمامته رواه ابو داود والنسائي وعن

عثمان بن عبد الله بن موهب قال دخلت على ام سلمة فاخرجت الينا شعرا من شعر النبي صلى الله عليه وسلم مخضوبا رواه البخاري

وعن ابي هريرة رض قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمخنث قد خضب يديه ورجليه بالحناء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بال

هذا قالوا يتشبه بالنساء فامر به فنفي الى النقيع فقيل يا رسول الله الا تقتله فقال اني نهيت عن قتل المصلين رواه ابو داود

وعن الوليد بن عقبة رض قال لما فتح رسول الله صلى الله عليه وسلم مكة جعل اهل مكة يأتونه بصبيانهم فيدعو لهم بالبركة

ويمسح رؤوسهم فجيء بي اليه وانا مخلق فلم يمسني من اجل الخلوق رواه ابو داود وعن ابي قتادة رض انه قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم ان لي جمة افارجلها قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم واكرمها فكان ابو قتادة ربما دهنها في اليوم مرتين من اجل قول رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم واكرمها رواه مالك وعن الحجاج بن حسان قال دخلنا على انس بن مالك فحدثتني اختي المغيرة قالت وانت يومئذ غلام ولك قرنان او قصتان فمسح راسك وبرك عليك وقال احلقوا هذين او قصوهما فان هذا زي اليهود رواه ابو داود وعن علي رض قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحلق المراة راسها رواه النسائي وعن عطاء بن يسار رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فدخل رجل ثائر الراس واللحية فاشار اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده كانه يامره باصلاح شعره ولحيته ففعل ثم رجع فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اليس هذا خيرا من ان ياتي احدكم وهو ثائر الراس كانه شيطان رواه مالك وعن ابن المسيب سمع يقول ان الله طيب يحب الطيب نظيف يحب النظافة كريم يحب الكرم جواد يحب الجود فنظفوا اراه قال افنيتكم ولا تشبهوا باليهود فذكرت ذلك لمهاجر بن مسمار فقال حدثنيه عامر بن سعد عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله الا انه قال نظفوا افنيتكم رواه الترمذي وعن يحيى بن سعيد انه سمع سعيد بن المسيب يقول كان ابراهيم خليل الرحمن اول الناس ضيف الضيف واول الناس اختتن واول الناس قص شاربه واول الناس راى الشيب فقال يا رب ما هذا قال الرب تبارك وتعالى وقار يا ابراهيم قال رب زدني وقارا رواه مالك

باب التصاوير

الفصل الاول

عن ابي طلحة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا تصاوير متفق عليه وعن ابن عباس رض عن ميمونة رض ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اصبح يوما واجما وقال ان جبريل كان وعدني ان يلقاني الليلة فلم يلقني ام والله ما اخلفني ثم وقع في نفسه

جرو كلب تحت فسطاط فامر به فاخرج ثم اخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما امسى لقيه جبريل فقال لقد كنت وعدتني ان

تلقاني البارحة قال اجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فاصبح رسول الله صلى الله عليه وسلم يومئذ فامر بقتل الكلاب

حتى انه يامر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير رواه مسلم وعن عائشة رض ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يكن

يترك في بيته شيئا فيه تصاليب الا نقضه رواه البخاري وعنها انها اشترت نمرقة فيها تصاوير فلما رآها رسول الله صلى الله عليه

وسلم قام على الباب فلم يدخل فعرفت في وجهه الكراهية قالت فقلت يا رسول الله اتوب الى الله والى رسوله ماذا اذنبت فقال رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما بال هذه النمرقة قالت قلت اشتريتها لك لتقعد عليها وتوسدها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصحاب هذه الصور

يعذبون يوم القيمة ويقال لهم احيوا ما خلقتم وقال ان البيت الذي فيه الصور لا تدخله الملئكة متفق عليه وعنها انها كانت قد اتخذت على سهوة

لها سترا فيه تماثيل فهتكه النبي صلى الله عليه وسلم فاتخذت منه نمرقتين فكانتا في البيت يجلس عليهما متفق عليه وعنها ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج

في غزاة فاخذت نمطا فسترته على الباب فلما قدم فرأى النمط فجذبه حتى هتكه ثم قال ان الله لم يأمرنا ان نكسو الحجارة والطين متفق عليه

وعنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اشد الناس عذابا يوم القيمة الذين يضاهون بخلق الله متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى ومن اظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة او ليخلقوا حبة او شعيرة متفق عليه وعن عبد

الله بن مسعود رض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اشد الناس عذابا عند الله المصورون متفق عليه وعن ابن عباس رض قال سمعت رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفس فيعذبه في جهنم قال ابن عباس فان كنت لا بد فاعلا فاصنع الشجر

وما لا روح فيه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تحلم بحلم لم يره كلف ان يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ومن استمع الى

حديث قوم وهم له كارهون أو يفرّون منه صُبَّ في أذنيه الآنك يوم القيامة ومن صوّر صورة عُذّب وكُلّف أن ينفخ فيها وليس بنافخ رواه البخاري وعن

بريدة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من لعب بالنردشير فكأنما صبغ يده في لحم خنزير ودمه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاني جبريل فقال أتيتك البارحة فلم يمنعني أن أكون دخلت إلا أنه كان على الباب تماثيل وكان في البيت قرام ستر فيه تماثيل وكان في البيت كلب فمُر برأس التمثال الذي على باب البيت فيُقطع فيصير كهيئة الشجرة ومُر بالستر فليُقطع فليُجعل وسادتين منبوذتين توطآن ومُر بالكلب فليُخرج ففعل رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وأبو داود

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج عنق من النار يوم القيامة لها عينان تبصران وأذنان تسمعان ولسان ينطق يقول إني وُكّلت بثلثة بكل جبار عنيد وكل من دعا مع الله إلٰها آخر وبالمصوّرين رواه الترمذي

وعن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله حرّم الخمر والميسر والكوبة وقال كل مسكر حرام قيل الكوبة الطبل رواه البيهقي في شعب الإيمان

وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر والكوبة والغبيراء والغبيراء شراب يعمله الحبشة من الذرة يقال لها السكركة رواه أبو داود

وعن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لعب بالنرد فقد عصى الله ورسوله رواه أحمد وأبو داود

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى رجلا يتبع حمامة فقال شيطان يتبع شيطانة رواه أبو داود وابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث

عن سعيد بن أبي الحسن قال كنت عند ابن عباس إذ جاءه رجل فقال يا ابن عباس إني رجل إنما معيشتي من صنعة يدي وإني أصنع هذه التصاوير فقال لا أحدثك إلا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته يقول من صوّر صورة فإن الله معذّبه حتى ينفخ فيه الروح وليس بنافخ فيها أبدا فربا الرجل ربوة شديدة واصفرّ وجهه فقال ويحك إن أبيت إلا أن تصنع فعليك بهذا الشجر وكل شيء ليس فيه روح رواه البخاري

وعن عائشة قالت لما اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم ذكر بعض نسائه كنيسة يقال لها مارية وكانت أم سلمة وأم حبيبة أتتا أرض الحبشة فذكرتا من حسنها

بریدہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نردشیر کھیلا پس گویا اس نے رنگا اپنا ہاتھ سور کے گوشت اور [illegible]

فيها من تصاوير فقال أولئك إذا مات فيهم الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا ثم صوروا فيه تلك الصور أولئك شرار خلق الله متفق عليه

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أشد الناس عذابا يوم القيامة من قتل نبيا أو قتله نبي أو قتل أحد والديه والمصورون

وعالم لم ينتفع بعلمه. وعن علي رضي الله عنه أنه كان يقول الشطرنج هو ميسر العجم. وعن ابن شهاب أن أبا موسى الأشعري قال لا يلعب

بالشطرنج إلا خاطئ. وعنه أنه سئل عن لعب الشطرنج فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل. روى البيهقي الأحاديث الأربعة في

شعب الإيمان. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتي دار قوم من الأنصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم

فقالوا يا رسول الله تأتي دار فلان ولا تأتي دارنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لأن في داركم كلبا قالوا إن في دارهم سنورا فقال النبي

صلى الله عليه وسلم السنور سبع. رواه الدارقطني.

كتاب الطب والرقى

الفصل الأول

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أنزل الله داء إلا أنزل له شفاء. رواه البخاري.

وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء فإذا أصيب دواء الداء برأ بإذن الله. رواه مسلم.

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء في ثلاث في شرطة محجم أو شربة عسل أو كية بنار وأنا أنهى أمتي عن الكي. رواه البخاري.

وعن جابر قال رمي أبي يوم الأحزاب على أكحله فكواه رسول الله صلى الله عليه وسلم. وعنه قال رمي سعد بن معاذ في أكحله فحسمه النبي صلى الله عليه وسلم بيده بمشقص ثم ورمت فحسمه الثانية. رواه مسلم.

وعنه قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى أبي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه عليه. رواه مسلم.

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في الحبة السوداء شفاء من كل داء إلا السام قال ابن شهاب السام الموت والحبة السوداء الشونيز. متفق عليه.

وعن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

أخي استطلق بطنه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسقه عسلا فسقاه ثم جاء فقال سقيته فلم يزده إلا استطلاقا فقال له
ثلاث مرات ثم جاء الرابعة فقال اسقه عسلا فقال لقد سقيته فلم يزده إلا استطلاقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب
بطن أخيك فسقاه فبرأ متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أمثل ما تداويتم به الحجامة والقسط البحري
متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة وعليكم بالقسط متفق عليه وعن أم
قيس قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم على ما تدغرن أولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود الهندي فإن فيه سبعة أشفية منها
ذات الجنب يسعط من العذرة ويلد من ذات الجنب متفق عليه وعن عائشة ورافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح
جهنم فأبردوها بالماء متفق عليه وعن أنس قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة رواه
مسلم وعن عائشة قالت أمر النبي صلى الله عليه وسلم أن يسترقى من العين متفق عليه وعن أم سلمة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها
جارية في وجهها سفعة يعني صفرة فقال استرقوا لها فإن بها النظرة متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم
عن الرقى فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله إنه كانت عندنا رقية نرقي بها من العقرب وإنك نهيت عن الرقى فعرضوها
عليه فقال ما أرى بها بأسا من استطاع منكم أن ينفع أخاه فلينفعه رواه مسلم وعن عوف بن مالك الأشجعي قال كنا نرقي في
الجاهلية فقلنا يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا علي رقاكم لا بأس بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم وعن ابن عباس عن
النبي صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته العين وإذا استغسلتم فاغسلوا رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله أفنتداوى قال نعم يا عباد الله تداووا فإن الله لم يضع داء إلا وضع له شفاء

...رواه احمد والترمذي وابو داود ٭ وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فان الله يطعمهم ويسقيهم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب

وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كوى اسعد بن زرارة من الشوكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

وعن زيد بن ارقم قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتداوى من ذات الجنب بالقسط البحري والزيت رواه الترمذي

وعنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب رواه الترمذي

وعن اسماء بنت عميس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سألها بم تستمشين قالت بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو ان شيئا كان فيه الشفاء من الموت لكان في السنا رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله انزل الداء والدواء وجعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواه ابو داود

وعن ابي هريرة قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدواء الخبيث رواه احمد وابو داود والترمذي وابن ماجه

وعن سلمى خادمة النبي صلى الله عليه وسلم قالت ما كان احد يشتكي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وجعا في رأسه الا قال احتجم ولا وجعا في رجليه الا قال اخضبهما رواه ابو داود

وعنها قالت ما كان يكون برسول الله صلى الله عليه وسلم قرحة ولا نكبة الا امرني ان اضع عليها الحناء رواه الترمذي

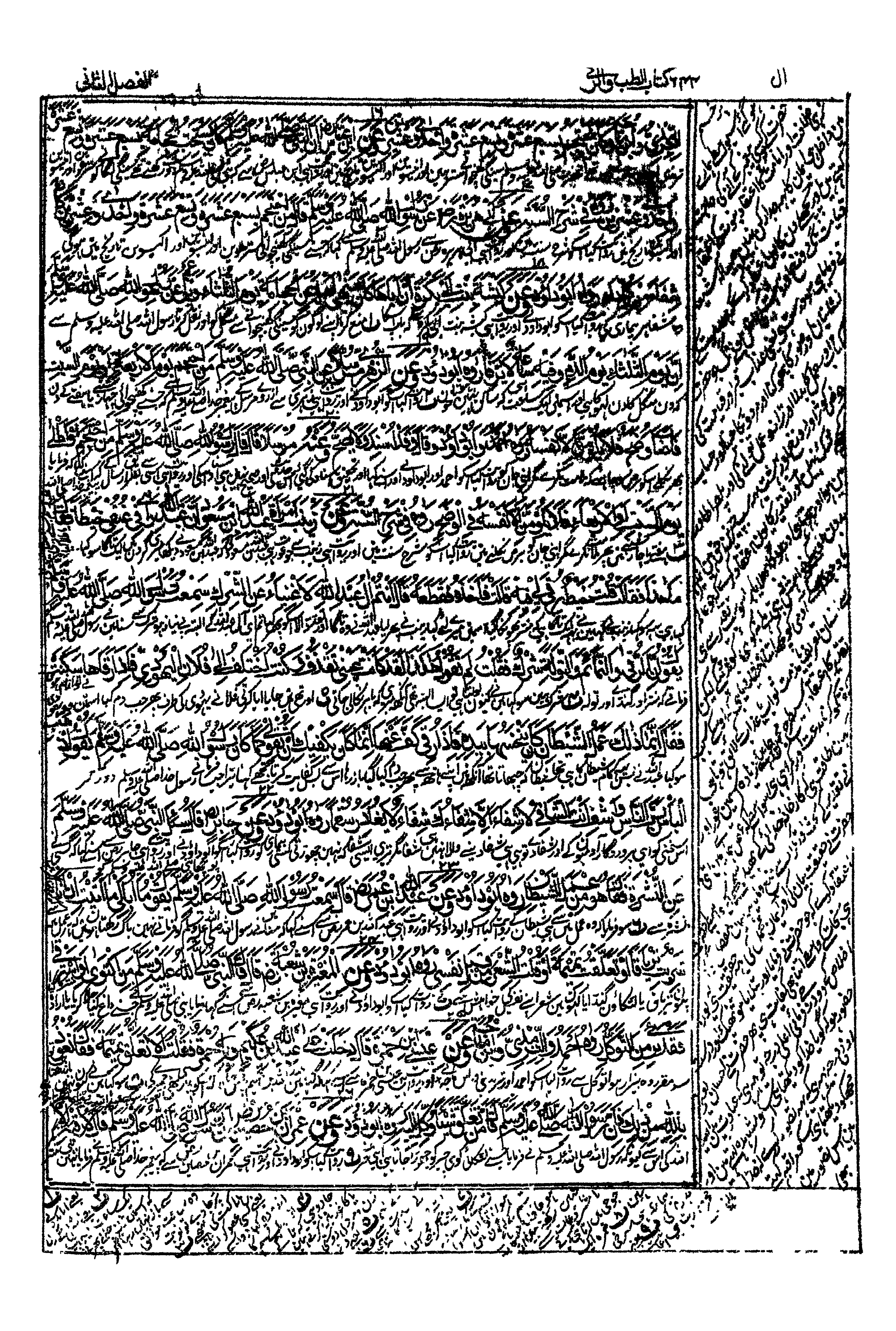
وعن ابي كبشة الانماري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحتجم على هامته وبين كتفيه وهو يقول من اهراق من هذه الدماء فلا يضره ان لا يتداوى بشيء لشيء رواه ابو داود وابن ماجه

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم على وركه من وثء كان به رواه ابو داود

وعن ابن مسعود قال حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة اسري به انه لم يمر على ملأ من الملائكة الا امروه مر امتك بالحجامة رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

وعن عبد الرحمن بن عثمان ان طبيبا سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن ضفدع يجعلها في دواء فنهاه النبي صلى الله عليه وسلم عن قتلها رواه ابو داود

وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحتجم في الاخدعين والكاهل رواه ابو داود



والترمذي وابن ماجه وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يستحب الحجامة لسبع عشرة وتسع عشرة

واحدى وعشرين رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من احتجم لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين كان

شفاء من كل داء رواه ابو داود وعن كبشة بنت ابي بكرة ان اباها كان ينهى اهله عن الحجامة يوم الثلثاء ويزعم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان يوم الثلثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ رواه ابو داود وعن الزهري مرسلا عن النبي صلى الله عليه وسلم من احتجم يوم الاربعاء او يوم السبت

فاصابه وضح فلا يلومن الا نفسه رواه احمد وابو داود وقال وقد اسند ولا يصح وعنه مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتجم او اطلى

يوم السبت او الاربعاء فلا يلومن الا نفسه في الوضح رواه في شرح السنة وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود ان عبد الله رأى في عنقي خيطا

فقال ما هذا فقلت خيط رقي لي فيه قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم آل عبد الله لاغنياء عن الشرك سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

يقول ان الرقى والتمائم والتولة شرك فقلت لم تقول هكذا لقد كانت عيني تقذف وكنت اختلف الى فلان اليهودي فاذا رقاها سكنت

فقال عبد الله انما ذلك عمل الشيطان كان ينخسها بيده فاذا رقي كف عنها انما كان يكفيك ان تقولي كما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اذهب البأس رب الناس واشف انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما رواه ابو داود وعن جابر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم

عن النشرة فقال هو من عمل الشيطان رواه ابو داود وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما ابالي ما اتيت ان انا

شربت ترياقا او تعلقت تميمة او قلت الشعر من قبل نفسي رواه ابو داود وعن المغيرة بن شعبة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اكتوى او استرقى

فقد برئ من التوكل رواه احمد والترمذي وابن ماجه وعن عيسى بن حمزة قال دخلت على عبد الله بن عكيم وبه حمرة فقلت الا تعلق تميمة فقال نعوذ

بالله من ذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تعلق شيئا وكل اليه رواه ابو داود وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا رقية

[illegible] رواه أحمد والترمذي وأبو داود وعن عمران بن حصين أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا رقية إلا من عين أو حمة أو دم

يرقأ رواه أحمد وأبو داود وعن أسماء بنت عميس قالت يا رسول الله إن بني جعفر تسرع إليهم العين أفنسترقي لهم قال نعم فإنه لو كان شيء سابق القدر لسبقته

العين رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن الشفاء بنت عبد الله قالت دخل رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا عند حفصة فقال لي ألا تعلمين هذه رقية

النملة كما علمتيها الكتابة رواه أبو داود وعن أبي أمامة بن سهل بن حنيف قال رأى عامر بن ربيعة سهل بن حنيف يغتسل فقال والله ما رأيت كاليوم

ولا جلد مخبأة قال فلبط سهل فأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيل يا رسول الله هل لك في سهل بن حنيف والله ما يرفع رأسه فقال

هل تتهمون له أحدا فقالوا نتهم عامر بن ربيعة قال فدعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عامرا فتغلظ عليه وقال علام يقتل أحدكم أخاه

ألا بركت اغتسل له فغسل له عامر وجهه ويديه ومرفقيه وركبتيه وأطراف رجليه وداخلة إزاره في قدح ثم صب عليه فراح مع الناس

ليس به بأس رواه في شرح السنة ورواه مالك وفي روايته قال إن العين حق توضأ له وعن أبي سعيد الخدري قال كان رسول الله صلى الله

عليه وسلم يتعوذ من الجان وعين الإنسان حتى نزلت المعوذتان فلما نزلتا أخذ بهما وترك ما سواهما رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رئي أو كلمة غيرها فيكم المغربون قلت وما المغربون قال الذين يشترك فيهم الجن رواه

أبو داود وذكر حديث ابن عباس خير ما تداويتم في باب الترجل

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المعدة

حوض البدن والعروق إليها واردة فإذا صحت المعدة صدرت العروق بالصحة وإذا سقمت المعدة صدرت العروق بالسقم وعن علي قال

بينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ذات ليلة يصلي فوضع يده على الأرض فلدغته عقرب فتناولها رسول الله صلى الله عليه وسلم بنعله فقتلها

فلما انصرف قال لعن الله العقرب ما تدع مصليا ولا غيره أو نبيا وغيره ثم دعا بملح وماء فجعله في إناء ثم جعل يصبه على إصبعه حيث

[illegible]

غده ثم يمسحها ويعوذها بالمعوذتين رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن عثمان بن عبد الله بن موهب قال أرسلني أهلي إلى أم سلمة بقدح من ماء

[illegible]

وكان إذا أصاب الإنسان عين أو شيء بعث إليها مخضبه فأخرجت من شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت تمسكه في جلجل من فضة فخضخضته

[illegible]

له فشرب منه قال فاطلعت في الجلجل فرأيت شعرات حمراء رواه البخاري وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن ناسا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قالوا لرسول الله

[illegible]

صلى الله عليه وسلم الكمأة جدري الأرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن وماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة

[illegible]

وهي شفاء من السم قال أبو هريرة فأخذت ثلاثة أكمؤ أو خمسا أو سبعا فعصرتهن وجعلت ماءهن في قارورة وكحلت به جارية لي عمشاء فبرأت رواه الترمذي

[illegible]

وقال هذا حديث حسن وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لعق العسل ثلاث غدوات في كل شهر لم يصبه عظيم من البلاء وعن عبد

[illegible]

الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالشفاءين العسل والقرآن رواهما ابن ماجه والبيهقي في شعب الإيمان وقال والصحيح أن الأخير

[illegible]

موقوف على ابن مسعود وعن أبي كبشة الأنماري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم على هامته من الشاة المسمومة قال معمر فاحتجمت أنا

[illegible]

من غير سم كذلك في يافوخي فذهب حسن الحفظ عني حتى كنت ألقن فاتحة الكتاب في الصلاة رواه رزين وعن نافع قال قال ابن عمر يا نافع

[illegible]

ينبغ بي الدم فأتني بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة

[illegible]

على الريق أمثل وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن كان محتجما فيوم الخميس على اسم الله واجتنبوا الحجامة يوم

[illegible]

الجمعة ويوم السبت ويوم الأحد فاحتجموا يوم الاثنين ويوم الثلاثاء واجتنبوا الحجامة يوم الأربعاء فإنه اليوم الذي أصيب به

[illegible]

أيوب في البلاء وما يبدو جذام ولا برص إلا في يوم الأربعاء رواه ابن ماجه وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه

[illegible]

وسلم الحجامة يوم الثلاثاء لسبع عشرة من الشهر دواء لداء السنة رواه حرب بن إسماعيل الكرماني صاحب أحمد وليس إسناده

[illegible]

بذلك هكذا في المنتقى ورواه رزين نحوه عن أبي هريرة رض **باب الفأل والطيرة** **الفصل الأول** عن أبي هريرة رض قال سمعت رسول الله

ایسی ہی اسی طرح کہا ہے منتقی میں اور روایت کیا رزین نے مانند اسکے ابی ہریرہ رض سے ۔ باب فال اور شگون لینے کا ۔ پہلی فصل ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم يقول لا طيرة وخيرها الفأل قالوا وما الفأل قال الكلمة الصالحة يسمعها أحدكم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے بد فالی اور اچھی شگون ہے ... فرمایا بات نیک جسکو کوئی سنے تم میں سے متفق علیہ ہے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم لا عدوى ولا طيرة ولا هامة ولا صفر وفر من المجذوم كما تفر من الأسد رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا هامة ولا

صفر فقال أعرابي يا رسول الله فما بال الإبل يكون في الرمل لكأنها الظباء فيخالطها البعير الأجرب فيجربها فقال رسول الله صلى الله عليه و

سلم فمن أعدى الأول رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا عدوى ولا هامة ولا نوء ولا صفر رواه مسلم وعن جابر قال سمعت

النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا عدوى ولا صفر ولا غول رواه مسلم وعن عمرو بن الشريد عن أبيه قال كان في وفد ثقيف رجل مجذوم فأرسل إليه النبي

صلى الله عليه وسلم إنا قد بايعناك فارجع رواه مسلم **الفصل الثاني** عن ابن عباس رض قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتفاءل ولا يتطير وكان يحب

الحسن رواه في شرح السنة وعن قطن بن قبيصة عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال العيافة والطرق والطيرة من الجبت رواه أبو داود وعن عبد الله

بن مسعود رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الطيرة شرك قاله ثلاثا وما منا إلا ولكن الله يذهبه بالتوكل رواه أبو داود والترمذي وقال

سمعت محمد بن إسماعيل يقول كان سليمان بن حرب يقول في هذا الحديث وما منا إلا ولكن الله يذهبه بالتوكل هذا عندي قول ابن مسعود وعن جابر رض أن رسول

الله صلى الله عليه وسلم أخذ بيد مجذوم فوضعها معه في القصعة وقال كل ثقة بالله وتوكلا عليه رواه ابن ماجه وعن سعد بن مالك رض

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا هامة ولا عدوى ولا طيرة وإن تكن الطيرة في شيء ففي الدار والفرس والمرأة رواه أبو داود وعن أنس

أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه إذا خرج لحاجة أن يسمع يا راشد يا نجيح رواه الترمذي وعن بريدة رض أن النبي صلى الله عليه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش لگتا جب نکلتے کسی کام کے لئے سننا یا راشد یا نجیح روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم كان لا يتطير من شيء فإذا بعث عاملا سأل عن اسمه فإذا أعجبه اسمه فرح به ورئي بشر ذلك في وجهه وإن كره اسمه رئي

كراهية ذلك في وجهه وإذا دخل قرية سأل عن اسمها فإن أعجبه اسمها فرح به ورئي بشر ذلك في وجهه وإن كره اسمها رئي

ناخوشی اسکی چہرہ مبارک میں سے نظر آتی اور جب داخل ہوتے کسی بستی میں پوچھتے نام اسکا پھر اگر خوش آتا آپکو نام اسکا خوش ہوتے ساتھ اسکے اور معلوم ہوتی خوشی اسکی چہرہ میں آپکے اور اگر برا معلوم ہوتا نام اسکا دیکھی جاتی

كراهية ذلك في وجهه رواه أبو داود وعن أنس رض قال قال رجل يا رسول الله إنا كنا في دار كثير فيها عددنا وأموالنا فتحولنا إلى دار قل

کراہت اسکی چہرہ مبارک میں آپکے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ تحقیق ہم تھے ایک گھر میں کہ بہت تھی اس میں گنتی ہماری اور مال ہمارے پھر آئے ہم ایک مکان میں کم

فيها عددنا وأموالنا فقال ذروها ذميمة رواه أبو داود وعن يحيى بن عبد الله بن بحير قال أخبرني من سمع فروة بن مسيك

ہوگئی گنتی ہماری اور مال ہمارے فرمایا چھوڑ دو اسکو حال یہ کہ بری ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے یحیی بن عبد اللہ بن بحیر سے کہا خبر دی مجھکو جسنے سنا فروہ بن مسیک کو

يقول قلت يا رسول الله عندنا أرض يقال لها أبين وهي أرض ريفنا وميرتنا وإن وباءها شديد فقال دعها عنك فإن من القرف

کہتا تھا کہا میں نے یا رسول اللہ ہمارے پاس زمین ہے کہ اسکو ابین کہتے ہیں اور وہ زمین ہماری کھیتی کی ہے اور غلوں کے لانے کی ہے اور وبا اسکی سخت ہے فرمایا چھوڑ دے اسکو اپنے پاس سے

التلف رواه أبو داود

الفصل الثالث

عن عروة بن عامر رض قال ذكرت الطيرة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أحسنها

ہلاکت ہوتی ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے عروہ بن عامر رض سے کہا ذکر کیا گیا طیرہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فرمایا بہتر قسم اس سے اسکی

الفأل ولا ترد مسلما فإذا رأى أحدكم ما يكره فليقل اللهم لا يأتي بالحسنات إلا أنت ولا يدفع السيئات إلا أنت ولا حول ولا قوة إلا

فال ہے اور نہ باز رکھے کسی مسلمان کو پھر جب دیکھے کوئی تم میں ایک چیز جو بری لگتی ہے تو کہے اے اللہ نہیں لاتا ہے نیکیوں کو کوئی مگر تو اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی مگر تو اور نہیں پھرنا

بالله رواه أبو داود مرسلا

باب الكهانة

الفصل الأول

عن معاوية بن الحكم قال قلت يا رسول الله أمورا كنا نصنعها

اسکی توفیق سے روایت کیا اسکو ابوداود نے ارسال کے رو سے باب کہانت کا پہلی فصل روایت ہے معاویہ بن حکم سے کہا انہوں نے کہا میں نے یا رسول اللہ کتنے کام کرتے تھے ہم

في الجاهلية كنا نأتي الكهان قال فلا تأتوا الكهان قال قلت كنا نتطير قال ذلك شيء يجده أحدكم في نفسه فلا يصدنكم قال

جاہلیت میں آتے تھے ہم پاس کاہنوں کے فرمایا مت جاؤ تم پاس کاہنوں کے کہا معاویہ نے تھے ہم کہ شگون لیتے جانوروں سے فرمایا یہ ایک چیز ہے کہ پاتا ہے کوئی تم میں اپنے دل میں پس نہ باز رکھے

قلت ومنا رجال يخطون قال كان نبي من الأنبياء يخط فمن وافق خطه فذاك رواه مسلم وعن عائشة رض قالت سأل أناس

اور کہا میں نے اور ہم میں کتنے شخص ہیں کہ خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی نبیوں میں سے کہ خط کھینچتے تھے پھر جو شخص کہ موافق ہو خط اسکا ان کے خط کے ساتھ تو ٹھیک ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا پوچھا لوگوں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الكهان فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ليسوا بشيء قالوا يا رسول الله فإنهم يحدثون أحيانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حال کاہنوں کا پس فرمایا انکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ایک بات نہیں کہنے لگے یا رسول اللہ کیونکر خبر دیتے ہیں کبھی

بالشيء يكون حقا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تلك الكلمة من الحق يخطفها الجني فيقرها في أذن وليه قر الدجاجة

ایک چیز کی کہ وہ ہوتی ہے سچ پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات حق ہے کہ اچک لیتا ہے اسکو کوئی ایک جن پس ڈالتا ہے اسکو اپنے دوست کے کان میں جیسی

فيخلطون فيها أكثر من مائة كذبة متفق عليه وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الملائكة تنزل في العنان

پھر ملاتے ہیں اس میں بہت سو جھوٹ سے روایت کی بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر فرشتے اترتے ہیں عنان میں

وهو السحاب فتذكر الأمر الذي قضي في السماء فتسترق الشياطين السمع فتسمعه فتوحيه إلى الكهان فيكذبون معها مائة كذبة

اور وہ ابر ہے پھر ذکر کرتے ہیں ان کاموں کو جو مقرر ہوئے ہیں آسمان پر پھر چوری سے رکھتے ہیں شیاطین کان کو تب سنتے اس کلام کو پھر پہنچاتے ہیں کاہنوں کو پھر تو وے لوگ جھوٹ ملا دیتے ہیں اسکے ساتھ

من عند أنفسهم رواه البخاري وعن حفصة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلاة

اپنی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حفصہ رض سے کہا انہوں نے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی جاوے کسی عراف کے پاس پھر پوچھے اس سے کچھ تو نہیں قبول کی جاتی

أربعين ليلة. رواه مسلم ۞ وعن زيد بن خالد الجهني رض قال صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح بالحديبية على إثر سماء كانت

چالیس دن رات تک۔ روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی رض سے اسنے کہا کہ نماز پڑھوائی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی حدیبیہ میں مینہ کے پیچھے

من الليل فلما انصرف أقبل على الناس فقال هل تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله أعلم قال قال أصبح من عبادي مؤمن بي وكافر فأما من

کہ رات کو برسا تھا پھر جب فارغ ہوئے اور منہ کیا لوگوں کی طرف پس کہا کیا جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے رب نے لوگوں نے کہا کہ اللہ اور رسول خوب جانتے ہیں کہا فرمایا آج فجر کو ہو گئے بعضے بندے میرے مومن

قال مطرنا بفضل الله ورحمته فذلك مؤمن بي كافر بالكوكب وأما من قال مطرنا بنوء كذا وكذا فذلك كافر بي مؤمن بالكوكب

کہ کہا ہمکو مینہ ملا اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے سو وہ مجھ پر یقین لایا ستاروں کا منکر ہوا اور جس نے کہا کہ ہمکو مینہ ملا فلانے فلانے نچھتر کے سبب سے وہ منکر ہوا ہمارا اور یقین لایا ستارے پر

متفق عليه ۞ وعن أبي هريرة رض عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما أنزل الله من السماء من بركة إلا أصبح فريق من الناس بها

ق ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ اتاری اللہ نے آسمان سے کوئی برکت مگر ہو گئے کتنے لوگ سبب اسکے

كافرين ينزل الله الغيث فيقولون مطرنا بكوكب كذا وكذا. رواه مسلم

الفصل الثاني

عن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کافر اتارتا ہے اللہ مینہ تو بولتے ہیں مینہ ملا ہمکو فلانے فلانے تاروں کے سبب سے روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ دوسری فصل ۞ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی

عليه وسلم من اقتبس علما من النجوم اقتبس شعبة من السحر زاد ما زاد. رواه أحمد وأبو داود وابن ماجه ۞ وعن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى

علیہ وسلم نے کہ جسنے سیکھا کوئی علم نجوم کا تو سیکھی اسنے ایک شاخ جادو کی زیادہ کیا جتنا کہ زیادہ کیا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۞ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے انہوں نے کہا کہ فرمایا

الله عليه وسلم من أتى كاهنا فصدقه بما يقول أو أتى امرأته حائضا أو أتى امرأته في دبرها فقد بريء مما أنزل على محمد. رواه أحمد

اللہ علیہ وسلم نے جو شخص گیا آئندہ کی خبر بتانے والے پاس پھر سچا جانا اسکو اسبات میں جو کہتا ہے یا جماع کرے حیض والی عورت سے یا جماع کرے اپنی عورت سے اسکی دبر میں پھر تو وہ بیزار ہوا اس چیز سے جو نازل ہوئی

وأبو داود

الفصل الثالث

عن أبي هريرة رض أن نبي الله صلى الله عليه وسلم قال إذا قضى الله الأمر في السماء ضربت الملائكة بأجنحتها

اور ابو داؤد نے ۞ فصل تیسری ۞ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حکم کرتا ہے اللہ کسی کام کا آسمان میں مارتے ہیں فرشتے اپنے بازوؤں کو

خضعانا لقوله كأنه سلسلة على صفوان فإذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا للذي قال الحق وهو العلي الكبير فيسمعها

اسکے حکم کے ڈر سے جیسے کہ وہ زنجیر ہے صاف پتھر پر پھر جب دور ہوتی ہے ہیبت انکے دلوں سے تو کہتے ہیں کیا کہا تمہارے رب نے کہتے ہیں جسکو حکم کیا حق ہے اور وہی ہے بڑا

مسترقو السمع ومسترقو السمع هكذا بعضه فوق بعض ووصف سفيان بكفه فحرفها وبدد بين أصابعه فيسمع الكلمة

چوری سے سننے والے اور چوری سے سننے والے ایسے ہیں بعضے انکے اوپر ہیں بعض کے اور بیان کیا سفیان نے اپنی ہتھیلی سے پھر اسکو ٹیڑھا کیا اور فرق کیا انگلیوں میں پھر سنتا ہے کلمہ

فيلقيها إلى من تحته ثم يلقيها الآخر إلى من تحته حتى يلقيها على لسان الساحر أو الكاهن فربما أدرك الشهاب قبل أن يلقيها وربما

پھر پہنچاتا ہے اسکو طرف اسکے جو اسکے تلے ہے پھر پہنچاتا ہے دوسرا اپنے نیچے والے کو یہاں تک کہ پہنچاتا ہے جادوگر یا کاہن کی زبان تک پھر بہت بار پہنچتا ہے اسکو انگارا پہلے پہنچانے اسکے اور بہت بار

ألقاها قبل أن يدركه فيكذب معها مائة كذبة فيقال أليس قد قال لنا يوم كذا وكذا كذا وكذا فيصدق بتلك الكلمة التي سمعت من السماء

پہنچا دیتا ہے اسکو پہلے انگارے کے پہنچنے کے پھر ملاتا ہے وہ بڑبولا اسکے ساتھ سو جھوٹ پھر کہا جاتا ہے بھلا نہیں کہا تھا ہمکو فلانے دن ایسا ایسا سچا جانا جاتا ہے اس بات سے جو سنی تھی آسمان سے

رواه البخاري ۞ وعن ابن عباس رض قال أخبرني رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم من الأنصار أنهم بينا هم جلوس ليلة مع رسول الله

روایت کیا اسکو بخاری نے ۞ اور روایت ہے ابن عباس رض سے اسنے کہا خبر دی مجھکو ایک مرد نے یاروں میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جو انصار میں سے تھا کہ تحقیق وہ بیٹھے ہوئے تھے ایک رات ساتھ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم رمي بنجم فاستنار فقال لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ماذا كنتم تقولون في الجاهلية إذا رمي بمثل هذا قالوا الله

صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈالا گیا ایک ستارہ اور بہت روشن ہوا تب کہا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کہتے تھے تم جاہلیت میں جب گرتا مثل اس تارے کے کہتے اللہ

ورسوله أعلم كنا نقول ولد الليلة رجل عظيم ومات رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فإنها لا ترمى بها لموت أحد ولا

لحياته ولكن ربنا تبارك اسمه إذا قضى أمرا سبح حملة العرش ثم سبح أهل السماء الذين يلونهم حتى يبلغ التسبيح أهل هذه السماء

الدنيا ثم قال الذين يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ما قال فيستخبر بعض أهل السماوات بعضا حتى يبلغ

الخبر هذه السماء الدنيا فتخطف الجن السمع فيقذفون إلى أوليائهم ويرمون به فما جاؤوا به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون

ويزيدون رواه مسلم وعن قتادة قال خلق الله تعالى هذه النجوم لثلاث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين

وعلامات يهتدى بها فمن تأول فيها بغير ذلك أخطأ وأضاع نصيبه وتكلف ما لا يعلم رواه البخاري تعليقا وفي رواية رزين تكلف

ما لا يعنيه وما لا علم له به وما عجز عن علمه الأنبياء والملائكة وعن الربيع مثله وزاد والله ما جعل الله في نجم حياة أحد ولا

رزقه ولا موته وإنما يفترون على الله الكذب ويتعللون بالنجوم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس بابا من علم النجوم

لغير ما ذكر الله فقد اقتبس شعبة من السحر المنجم كاهن والكاهن ساحر والساحر كافر رواه رزين وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لو أمسك الله القطر عن عباده خمس سنين ثم أرسله لأصبحت طائفة من الناس كافرين يقولون سقينا بنوء المجدح

رواه النسائي

كتاب الرؤيا

الفصل الأول

عن أبي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبق من النبوة إلا المبشرات قالوا

وما المبشرات قال الرؤيا الصالحة رواه البخاري وزاد مالك برواية عطاء بن يسار يراها الرجل المسلم أو ترى له وعن

أنس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة متفق عليه وعن أبي هريرة رض

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل في صورتي متفق عليه وعن أبي قتادة رض قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني فقد رأى الحق متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رآني في المنام فسيراني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے دیکھا مجھ کو پس تحقیق دیکھا اس نے سچ متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے دیکھا مجھ کو خواب میں پس قریب ہے کہ دیکھے گا مجھ کو

في اليقظة ولا يتمثل الشيطان بي متفق عليه وعن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الرؤيا الصالحة من الله والحلم

جاگتے میں اور نہیں شکل بن سکتا شیطان میری۔ متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب نیک اللہ کی طرف سے ہے اور حلم

من الشيطان فإذا رأى أحدكم ما يحب فلا يحدث به إلا من يحب وإذا رأى ما يكره فليتعوذ بالله من شرها ومن شر الشيطان وليتفل

شیطان سے ہے پس جب دیکھے کوئی تم میں سے خواب نیک تو نہ بیان کرے اس کو مگر اس کے پاس کہ جس کو دوست رکھتا ہو اور جب دیکھے ایسا خواب کہ ناخوش رکھتا ہو تو چاہیے کہ پناہ مانگے اللہ کی اس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور تھوکے

ثلاثا ولا يحدث بها أحدا فإنها لن تضره متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى أحدكم الرؤيا

تین بار اور نہ بیان کرے اس کو کسی کے پاس پھر تحقیق وہ ضرر نہ کرے گا اس کو متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھے کوئی تم میں سے خواب

يكرهها فليبصق عن يساره ثلاثا وليستعذ بالله من الشيطان ثلاثا وليتحول عن جنبه الذي كان عليه رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال

کہ ناخوش رکھتا ہو اس کو تو چاہیے تھوک ڈالے اپنے بائیں طرف تین بار اور پناہ پکڑے اللہ کی شیطان سے تین بار اور چاہیے کہ پھر جاوے اپنے اس پہلو سے جس پر تھا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اقترب الزمان لم يكد تكذب رؤيا المؤمن ورؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءا من النبوة وما

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قریب ہوگا زمانہ نہیں نزدیک ہے کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک حصہ ہے چھیالیس حصوں میں سے نبوت کے اور جو

كان من النبوة فإنه لا يكذب قال محمد بن سيرين وأنا أقول الرؤيا ثلاث حديث النفس وتخويف الشيطان وبشرى من الله فمن رأى شيئا يكرهه

کہ ہو نبوت سے سو وہ جھوٹا نہیں ہوتا کہا محمد بن سیرین نے اور میں کہتا ہوں خواب تین قسم کے ہیں ایک خیالات نفس کے اور دوسرا ڈرانا شیطان کا اور تیسرا بشارت اللہ کی طرف سے پس جو دیکھے کوئی چیز کہ ناخوش رکھتا ہو

فلا يقصه على أحد وليقم فليصل قال وكان يكره الغل في النوم ويعجبهم القيد ويقال القيد ثبات في الدين متفق عليه قال البخاري رواه

تو نہ بیان کرے کسی کے پاس اور چاہیے کہ اٹھے پھر نماز پڑھے کہا اور ناخوش رکھتے تھے طوق کو خواب میں اور خوش لگتا تھا ان کو بیڑی اور کہا جاتا ہے کہ بیڑی ثابت قدم رہنا ہے دین میں متفق علیہ کہا بخاری نے روایت کیا اس کو

قتادة ويونس وهشيم وأبو هلال عن ابن سيرين عن أبي هريرة وقال يونس لا أحسبه إلا عن النبي صلى الله عليه وسلم في القيد

قتادہ اور یونس اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے انہوں نے ابو ہریرہ رضی سے اور کہا یونس نے نہیں گمان کرتا ہوں اس کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ بیڑی کے

وقال مسلم لا أدري هو في الحديث أم قاله ابن سيرين وفي رواية نحوه وأدرج في الحديث قوله وأكره الغل إلى تمام الكلام وعن

اور کہا مسلم نے نہیں جانتا ہوں میں کہ یہ قول حدیث میں ہے یا کہا اس کو ابن سیرین نے اور ایک روایت میں مانند اسی کے ہے اور داخل کیا ہے حدیث میں اس قول کو وأكره الغل تمام کلام تک اور روایت ہے

جابر قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال رأيت في المنام كأن رأسي قطع قال فضحك النبي صلى الله عليه وسلم وقال إذا لعب

جابر رضی سے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا دیکھا میں نے خواب میں کہ سر میرا کاٹا گیا کہا پس ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا جب کھیل کرے

الشيطان بأحدكم في منامه فلا يحدث به الناس رواه مسلم وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت ذات ليلة فيما يرى النائم

شیطان تم میں سے کسی کے ساتھ اس کے خواب میں تو چاہیے کہ بیان نہ کرے اس کو لوگوں کے پاس روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے ایک رات جیسا کہ دیکھتا ہے سونے والا

كأنا في دار عقبة بن رافع فأتينا برطب من رطب ابن طاب فأولت أن الرفعة لنا في الدنيا والعاقبة في الآخرة وأن ديننا قد طاب

جیسا کہ ہم تھے بیچ گھر عقبہ بن رافع کے پھر لائی گئیں ہمارے پاس کھجوریں ابن طاب کی کھجوروں میں سے تو تاویل کی میں نے کہ بلندی ہمارے لیے ہے دنیا میں اور انجام نیک آخرت میں اور یہ کہ ہمارا دین خوش اور پاکیزہ ہوا

رواه مسلم وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال رأيت في المنام أني أهاجر من مكة إلى أرض بها نخل فذهب وهلي إلى أنها

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ رضی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا دیکھا میں نے خواب میں کہ ہجرت کرتا ہوں مکہ سے ایک زمین کی طرف کہ جس میں بہت درخت کھجور کے ہیں پس گیا خیال میرا

اليمامة أو هجر فإذا هي المدينة يثرب ورأيت في رؤياي هذه أني هززت سيفا فانقطع صدره فإذا هو ما أصيب من المؤمنين

یمامہ ہے یا ہجر ہے ... پس ناگاہ وہ مدینہ تھا جسکا نام یثرب ہے اور دیکھا میں نے اپنے خواب میں کہ ہلائی میں نے تلوار تو ٹوٹ گئی ...

يوم أحد ثم هززته أخرى فعاد أحسن ما كان فإذا هو ما جاء الله به من الفتح واجتماع المؤمنين متفق عليه وعن أبي هريرة رض

اسکے بعد پھر ہلایا میں نے اسکو دوسری دفعہ تو اپنے حال پر آگئی بہتر اس سے جو تھی پھر یکایک تعبیر اسکی یہ تھی جو لائی اللہ نے فتح اور اجتماع مومنوں کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بينا أنا نائم أتيت بخزائن الأرض فوضع في كفي سواران من ذهب فكبرا علي فأوحي إلي أن انفخهما فنفختهما

اسنے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت میں کہ میں خواب میں تھا کہ لائے گئے میرے پاس خزانے زمین کے پھر رکھے گئے میرے ہاتھ میں دو کنگن سونے کے ...

فذهبا فأولتهما الكذابين اللذين أنا بينهما صاحب صنعاء وصاحب اليمامة متفق عليه وفي رواية يقال لأحدهما مسيلمة صاحب

پھر چلے گئے وہ دونوں سو تاویل کی میں نے انکی ان دو جھوٹوں سے کہ درمیان ان کے ہوں میں صنعاء والا اور یمامہ والا ۔ ق ۔ اور ایک روایت میں کہا جاتا ہے ایک کو دونوں سے مسیلمہ

اليمامة والعنسي صاحب صنعاء لم أجد هذه الرواية في الصحيحين وذكرها صاحب الجامع عن الترمذي وعن أم العلاء الأنصارية رض

یمامہ والا اور عنسی صنعاء والا نہیں پایا میں نے اس روایت کو صحیحین میں اور ذکر کیا اسکو جامع الاصول والے نے ترمذی سے اور روایت ہے ام علاء انصاریہ رض سے

قالت رأيت لعثمان بن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري

کہا انہوں نے دیکھا میں نے عثمان بن مظعون کے لئے خواب میں ایک چشمہ جاری بہتا پھر سنایا میں نے یہ قصہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تب فرمایا یہ عمل اسکا ہے جاری کیا جاتا ہے اسکے لئے ۔ بخاری

وعن سمرة بن جندب رض قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى أقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم الليلة رؤيا قال فإن رأى أحد قصها

اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے انہوں نے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فارغ ہوتے نماز سے متوجہ ہوتے ہم پر اپنے منہ مبارک سے پھر فرماتے کون شخص ہے تم میں سے جس نے دیکھا ہو آج کی رات خواب ...

فيقول ما شاء الله فسألنا يوما فقال هل رأى منكم أحد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين أتياني فأخذا بيدي فأخرجاني إلى

پھر فرماتے جو چاہا خدا نے پھر پوچھا ہمکو ایک دن اور فرمایا بھلا دیکھا کسی نے تم میں سے کوئی خواب کہا ہم نے نہیں فرمایا لیکن میں نے دیکھا آج کی رات دو مرد کہ آئے میرے پاس پھر پکڑے میرے دونوں ہاتھ اور لے گئے مجھے

أرض مقدسة فإذا رجل جالس ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه

ایک زمین پاک کی طرف پھر وہاں ایک مرد بیٹھا ہوا اور ایک مرد کھڑا اسکے ہاتھ میں ایک آنکڑی ہے لوہے کی داخل کرتا ہے اسکو کلے میں اسکے پھر چیرتا ہے کلے کو پیچھے تک پھر کرتا ہے کلے

الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على رجل مضطجع على قفاه

دوسرے کو ویسا ہی اور چنگا ہو جاتا ہے پہلا کلا پھر آ کر پھر کرتا ہے ویسا ہی کہا میں نے کیا ہے یہ کہنے لگے چل چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ایک مرد کے پاس جو چت پڑا ہے

ورجل قائم على رأسه بفهر أو صخرة يشدخ بها رأسه فإذا ضربه تدهده الحجر فانطلق إليه ليأخذه فلا يرجع إلى هذا حتى يلتئم رأسه وعاد رأسه

اور ایک مرد کھڑا ہے اسکے سر پر ایک پتھر لئے ہوئے کہ توڑتا ہے اس پتھر سے سر اسکا پھر جب مارتا ہے لڑھک جاتا ہے پتھر پھر جاتا ہے پتھر لینے کو تو پھر آنے تک اسکے سر درست ہو جاتا ہے اور ہو جاتا ہے سر

كما كان فعاد إليه فضربه فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا إلى ثقب مثل التنور أعلاه ضيق وأسفله واسع يتوقد تحته نارا فإذا ارتفعت

جیسا آگے تھا پھر آتا ہے اسکی طرف اور مارتا ہے کہا میں نے کیا ہے یہ کہنے لگے چل پھر چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ایک سوراخ کی طرف جو مثل تنور کے ہے اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ جلتی ہے اسکے نیچے آگ

ارتفعوا حتى كادوا أن يخرجوا منها وإذا خمدت رجعوا فيها وفيها رجال ونساء عراة فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتى أتينا على نهر من

بلند ہوتے ہیں لوگ یہاں تک کہ قریب ہوتے ہیں کہ نکل آئیں اس آگ سے اور جب بیٹھ جاتی ہے آگ دھیمی ہو جاتی ہے وہ بیٹھ جاتے ہیں اور اس میں مرد اور عورتیں ننگے ہیں کہا میں نے کیا ہے یہ کہنے لگے چل پھر چلے

دم فيه رجل قائم على وسط النهر وعلى شط النهر رجل بين يديه حجارة فأقبل الرجل الذي في النهر فإذا أراد أن يخرج رمى الرجل بحجر في فيه فرده

کہ اس میں ایک مرد ہے کھڑا ہوا بیچ نہر کے اور نہر کے کنارے ایک مرد ہے کہ اسکے آگے پتھر ہیں پھر آگے بڑھا وہ مرد جو نہر کے بیچ تھا پھر جب نکلنا چاہا اس مرد نے ایک پتھر اسکے منہ پر مارا اور پھیر دیا

حیث کان فجعل کلما جاء لیخرج رمی فی فیه بحجر فیرجع کما کان فقلت ما هذا قالا انطلق فانطلقنا حتی انتهینا الی روضة خضراء فیها شجرة عظیمة

وفی اصلها شیخ وصبیان واذا رجل قریب من الشجرة بین یدیه نار یوقدها فصعدا بی الشجرة وادخلانی دارا وسط الشجرة لم ار قط احسن منها فیها

رجال شیوخ وشباب ونساء وصبیان ثم اخرجانی منها فصعدا بی الشجرة فادخلانی دارا هی احسن وافضل فیها شیوخ وشباب قلت طوفتمانی

اللیلة فاخبرانی عما رأیت قالا نعم اما الذی رأیته یشق شدقه فکذاب یحدث بالکذبة فتحمل عنه حتی تبلغ الآفاق فیصنع به ما تری الی یوم القیمة

والذی رأیته یشدخ رأسه فرجل علمه الله القرآن فنام عنه باللیل ولم یعمل بما فیه بالنهار یفعل به الی یوم القیمة والذی رأیته فی

الثقب فهم الزناة والذی رأیته فی النهر آکل الربوا والشیخ الذی رأیته فی اصل الشجرة ابراهیم والصبیان حوله فاولاد الناس والذی یوقد

النار مالک خازن النار والدار الاولی التی دخلت دار عامة المؤمنین واما هذه الدار فدار الشهداء وانا جبریل وهذا میکائیل فارفع

رأسک فرفعت رأسی فاذا فوقی مثل السحاب وفی روایة مثل الربابة البیضاء قالا ذلک منزلک قلت دعانی ادخل منزلی قالا انه بقی لک عمر لم

تستکمله فلو استکملته اتیت منزلک رواه البخاری وذکر حدیث عبد الله بن عمر فی رؤیا النبی صلی الله علیه وسلم فی المدینة فی باب حرم المدینة

الفصل الثانی

عن ابی رزین العقیلی رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم رؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة وهی علی رجل طائر ما لم

یحدث بها فاذا حدث بها وقعت واحسبه قال لا تحدث الا حبیبا او لبیبا رواه الترمذی وفی روایة ابی داود قال الرؤیا علی رجل طائر ما لم تعبر

فاذا عبرت وقعت واحسبه قال ولا تقصها الا علی واد او ذی رأی وعن عائشة رض قالت سئل رسول الله عن ورقة فقالت له خدیجة انه

کان قد صدقک ولکنه مات قبل ان تظهر فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اریته فی المنام وعلیه ثیاب بیض ولو کان من اهل النار لکان علیه لباس

غیر ذلک رواه احمد والترمذی وعن ابن خزیمة بن ثابت رض عن عمه ابی خزیمة انه رأی فیما یری النائم انه سجد علی جبهة النبی صلی الله علیه

فاخبرها فاضطجع له فقال صدقت رؤياك ... فقصها على النبي صلى الله عليه وسلم رواه في شرح السنة وسنذكر حديث أبي بكرة كأن ميزانا نزل من

سو عرض کیا آنحضرت کو ... روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور ہم ذکر کرینگے حدیث ابی بکرہ کی ...

السماء في مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الثالث عن سمرة بن جندب رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يكثر أن يقول لأصحابه

آسمان سے مناقب ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر فرماتے اپنے یاروں کو

هل رأى أحد منكم من رؤيا فيقص عليه من شاء الله أن يقص وإنه قال لنا ذات غداة إنه أتاني الليلة آتيان وإنهما ابتعثاني وإنهما قالا لي

بھلا دیکھا کسی نے تم میں سے کوئی خواب ... ایک صبح کو فرمایا ہم کو ... آئے میرے پاس آج کی رات دو آنے والے ...

انطلق وإني انطلقت معهما وذكر مثل الحديث المذكور في الفصل الأول بطوله وفيه زيادة ليست في الحديث المذكور وهي قوله فأتينا على روضة

چل اور مقرر میں چلا ساتھ ان کے اور ذکر کیا سمرہ بن جندب رضی نے مانند حدیث کے جو مذکور ہے پہلی فصل میں ساتھ درازی کے اور اس حدیث میں زیادتی ہے جو نہیں ہے ...

معتمة فيها من كل نور الربيع وإذا بين ظهري الروضة رجل طويل لا أكاد أرى رأسه طولا في السماء وإذا حول الرجل من أكثر ولدان رأيتهم

... ہر قسم کے شگوفے بہار کے ... ایک مرد لمبا ... نہیں نظر آتا تھا سر اس کا ... آسمان میں ... اور گرد اس مرد کے بہت لڑکے ...

قط قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لي انطلق فانطلقنا فانتهينا إلى روضة عظيمة لم أر روضة قط أعظم منها ولا أحسن قال قالا لي

کبھی کہا میں نے ان دونوں سے کہ یہ کون ہیں اور وہ لوگ کیسے ہیں ... چلے ہم ... پہنچے ہم ایک بڑے باغ کی طرف ... نہیں دیکھا میں نے کسی باغ کو ... اور بہت اچھا ... ان دونوں نے

ارق فيها قال فارتقينا فيها فانتهينا إلى مدينة مبنية بلبن ذهب ولبن فضة فأتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها فتلقانا

اوپر چڑھ ... ہم اوپر پہنچے ہم ایک شہر میں جو بنایا گیا تھا سونے اور چاندی کی اینٹ سے تب آئے ہم دروازے پر اس شہر کے اور کھلوانا چاہا ہم نے تب کھل گیا ہمارے لئے پھر داخل ہوئے ...

فيها رجال شطر من خلقهم كأحسن ما أنت راء وشطر كأقبح ما أنت راء قال قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر قال وإذا نهر معترض

... آدھا بدن انکا بہت اچھا ... اور آدھا ان کا بہت برا ... فرمایا کہ چلو اور گرو اس نہر میں ... اور وہاں ایک نہر تھی

يجري كأن ماءه المحض في البياض فذهبوا فوقعوا فيه ثم رجعوا إلينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا في أحسن صورة وذكر في تفسير هذه

... گویا کہ پانی اسکا دودھ خالص ... سفیدی میں ... پھر لوٹ کر آئے ہمارے پاس ... جاتی رہی وہ بدی ان سے ... اور ذکر کیا بیان ...

الزيادة وأما الرجل الطويل الذي في الروضة فإنه إبراهيم وأما الولدان الذين حوله فكل مولود مات على الفطرة قال

زیادتی کو ... اور وہ مرد لمبا ... جو باغ میں تھا سو وہ ابراہیم علیہ السلام ہیں ... اور لڑکے جو گرد اسکے ہیں سو ہر بچہ ... جو مرا فطرت پر کہا راوی نے

فقال بعض المسلمين يا رسول الله وأولاد المشركين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وأولاد المشركين وأما القوم الذين

تب عرض کیا بعض مسلمانوں نے یا رسول اللہ اور اولاد مشرکوں کی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اولاد مشرکوں کی بھی اور قوم جو

كانوا شطر منهم حسن وشطر منهم قبيح فإنهم قوم قد خلطوا عملا صالحا وآخر سيئا تجاوز الله عنهم رواه البخاري وعن ابن

آدھا بدن انکا بہت اچھا اور آدھا بہت برا سو وہ ایک گروہ ہیں کہ عمل انکے ملے ہیں کچھ اچھے اور دوسرے برے درگذر کیا اللہ نے ان سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن

عمر رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من أفرى الفرى أن يري الرجل عينيه ما لم تريا رواه البخاري

عمر رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت زیادہ جھوٹ ہے ... کہ دکھائے مرد اپنی دونوں آنکھوں کو جسکو نہ دیکھا انہوں نے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أبي سعيد رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أصدق الرؤيا بالأسحار رواه الترمذي والدارمي

اور روایت ہے ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت سچا خواب خوابوں میں سے وہ ہے جو ... صبح کو ... روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

كتاب الآداب باب السلام الفصل الاول

کتاب آداب کی باب سلام کا پہلی فصل

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلق الله آدم على صورته طوله ستون ذراعا فلما خلقه قال اذهب فسلم على أولئك

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا اللہ نے آدم کو اسکی صورت پر لنبان اسکا ساٹھ گز کا تھا پھر جب بنایا اسکو کہا جا اور سلام کر اس

النفر وهم نفر من الملائكة جلوس فاستمع ما يحيونك فإنها تحيتك وتحية ذريتك فذهب فقال السلام عليكم فقالوا السلام

جماعت پر اور وہ گروہ فرشتوں کے تھے بیٹھے پھر سن کس طرح دعا دیتے تجھکو سو مقرر یہی دعا تیری ہے اور تیری اولاد کی پھر گئے اور کہا السلام علیکم سو کہا فرشتوں نے السلام

عليك ورحمة الله فزادوه ورحمة الله قال فكل من يدخل الجنة على صورة آدم وطوله ستون ذراعا فلم يزل الخلق ينقص بعده

علیک ورحمۃ اللہ کہا پھر زیادہ کیا انہوں نے لفظ ورحمۃ اللہ کا فرمایا سو جو کوئی داخل ہوگا بہشت میں ہوگا آدم کی صورت پر اور لنبان اسکا ساٹھ گز کا پھر ہمیشہ خلق کم ہوتی رہی

حتى الآن متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو أن رجلا سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم أي الإسلام خير قال تطعم الطعام وتقرأ السلام

اب تک۔ ق۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ ایک مرد نے پوچھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کون اسلام بہتر ہے فرمایا کھلا نا کھانا اور سلام کہنا تیرا

على من عرفت ومن لم تعرف متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمؤمن على المؤمن ست خصال يعوده إذا مرض

ہر آشنا اور بیگانے پر۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مومن واسطے دوسرے کے چھ خصلتیں ہیں عیادت کرے جب بیمار ہو

ويشهده إذا مات ويجيبه إذا دعاه ويسلم عليه إذا لقيه ويشمته إذا عطس وينصح له إذا غاب أو شهد لم أجده في الصحيحين

اور حاضر ہو وے جب مر جاوے اور قبول کرے جب دعوت کرے اور سلام کرے جب ملاقات کرے اور جب چھینکے الحمد للہ کہے یرحمک اللہ کہے اور نصیحت کرے جب غائب ہو یا حاضر نہ پایا میں نے اسکو

إلا في كتاب الحميدي ولكن ذكره صاحب الجامع برواية النسائي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تدخلون الجنة حتى

اور کتاب حمیدی میں اور لیکن ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے نسائی کی روایت سے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تم نہ داخل ہوگے بہشت میں جب تک

تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا أولا أدلكم على شيء إذا فعلتموه تحاببتم أفشوا السلام بينكم رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

ایمان نہ لاؤگے اور جب تک آپس میں محبت نہ کرو بھلا بتلاؤں تمکو ایک چیز کہ جب کرو تم اسکو دوستی ہو ویگی پھیلاؤ سلام آپس میں اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد والقليل على الكثير متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے سوار پیدل چلنے والے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے بہت کو۔ ق۔ اور اسی سے روایت ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير رواه البخاري وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان

سلام کرے چھوٹا بڑے کو اور چلنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے بہت کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذر کیا لڑکوں پر

فسلم عليهم متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبدؤوا اليهود ولا النصارى بالسلام وإذا لقيتم أحدهم

پھر سلام کیا ان پر۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے سلام نہ کرو یہود اور نصاریٰ کو اور جب ملاقات کرو تم ان کے کسی سے

في طريق فاضطروه إلى أضيقه رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم عليكم اليهود فإنما يقول

راہ میں تو بیقرار کرو انکو طرف تنگ مکان کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کرتا ہے تم پر یہود پھر کہتا ہے

أحدهم السام عليك فقل وعليك متفق عليه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سلم عليكم أهل الكتاب فقولوا

ایک انکا السام علیک تو کہہ وعلیک۔ ق۔ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کرے تم پر کتاب والے تو کہو

وعليكم متفق عليه. وعن عائشة رضي الله عنها قالت استأذن رهط من اليهود على النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليكم فقلت بل

وعلیکم ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں پروانگی مانگی ایک گروہ یہود نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہے السام علیکم تو میں نے کہا بلکہ

عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة إن الله رفيق يحب الرفق في الأمر كله قلت أولم تسمع ما قالوا قال قد قلت وعليكم وفي رواية

تم پر موت اور لعنت تب فرمایا حضرت نے اے عائشہ مقرر اللہ نرمی والا ہے دوست رکھتا ہے نرمی کو ہر کام میں کہا میں نے بھلا نہ سنا آپ نے کیا کہا انہوں نے فرمایا تحقیق میں نے کہا وعلیکم اور ایک روایت میں

عليكم ولم يذكر الواو متفق عليه وفي رواية للبخاري قالت إن اليهود أتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا السام عليك قال وعليكم

علیکم اور نہ ذکر کیا واو کو ۔ ق ۔ اور بخاری کی ایک روایت میں کہا عائشہ نے کہ یہود آئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہے السام علیک فرمایا وعلیکم

فقالت عائشة السام عليكم ولعنكم الله وغضب عليكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم مهلا يا عائشة عليك بالرفق وإياك والعنف

تب کہا عائشہ نے موت تم پر اور لعنت اللہ کی اور غضب اس کا تم پر فرمایا رسول خدا نے آہستہ رہ اے عائشہ لازم پکڑ نرمی کو اور بچا اپنے کو سخت

والفحش قالت أولم تسمع ما قالوا قال أولم تسمعي ما قلت رددت عليهم فيستجاب لي فيهم ولا يستجاب لهم في وفي رواية

اور بدگوئی سے بولیں بھلا نہ سنا آپ نے جو کہا انہوں نے فرمایا بھلا نہ سنا تو نے جو کہا میں نے رد کیا میں نے ان پر سو قبول ہوتی ہے دعا میری ان کے حق میں اور نہیں قبول ہوتی دعا ان کی میرے حق میں اور ایک روایت میں ہے

لمسلم قال لا تكوني فاحشة فإن الله لا يحب الفحش والتفحش. وعن أسامة بن زيد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمجلس فيه أخلاط من المسلمين

مسلم کی فرمایا حضرت نے نہ ہو بدگو کیونکہ اللہ نہیں دوست رکھتا بدگوئی اور تکلف کی بدگوئی کو ۔ م ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذر کیا ایک مجلس میں کہ ملے جلے تھے مسلمان

والمشركين عبدة الأوثان واليهود فسلم عليهم متفق عليه. وعن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إياكم

اور مشرک بت پرست اور یہودی پھر سلام کیا ان پر ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بچو تم

والجلوس بالطرقات فقالوا يا رسول الله ما لنا من مجالسنا بد نتحدث فيها قال فإذا أبيتم إلا المجلس فأعطوا الطريق حقه قالوا وما

بیٹھنے سے راہوں میں تب بولے یا رسول اللہ ضرور ہے ہم کو بیٹھنا بات کرتے ہوئے نہیں فرمایا اگر باز نہیں آتے ہو تم راہ کے بیٹھنے سے تو ادا کرو راہ کا حق بولے کیا ہے

حق الطريق يا رسول الله قال غض البصر وكف الأذى ورد السلام والأمر بالمعروف والنهي عن المنكر متفق عليه. وعن

حق اس کا یا رسول اللہ فرمایا نیچی کرنی آنکھ اور باز رہنا ازار دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات اور منع کرنا بری بات سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وتُرشدوا السبيل رواه أبو داود عقيب حديث الخدري هكذا. وعن عمر رض

ابی ہریرہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قصے میں ہے اور دکھانا راہ کا روایت کیا اس لفظ کو ابو داود نے بعد حدیث خدری کے ایسا ہی اور روایت ہے عمر رض سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال وتغيثوا الملهوف وتهدوا الضال رواه أبو داود عقيب حديث أبي هريرة هكذا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی قصہ میں فرمایا اور فریاد رسی مظلوم کی اور راہ بتلانا بھٹکے کو روایت کیا اس کو ابو داود نے بعد حدیث ابی ہریرہ کے ایسا ہی

ولم أجدهما في الصحيحين.

الفصل الثاني

عن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسلم على المسلم ست بالمعروف

اور نہ پایا میں نے ان دو حدیثوں کو صحیحین میں ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے علی مرتضی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کا حق مسلمان پر چھ ہیں موافق دستور کے

يسلم عليه إذا لقيه ويجيبه إذا دعاه ويشمته إذا عطس ويعوده إذا مرض ويتبع جنازته إذا مات ويحب له ما يحب

جب ملاقات کرے اس سے تو سلام کرے اور جب دعوت کرے تو قبول کرے اور یرحمک اللہ کہے جب چھینکے اور الحمد للہ کہے اور عیادت کرے جب بیمار ہو اور اس کے جنازے کے ساتھ جاوے جب وہ مر جاوے اور دوست

لنفسه رواه الترمذي والدارمي. وعن عمران بن حصين أن رجلا جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه

اپنے لیے روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ ایک مرد آیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا السلام علیکم تو جواب سلام کا اس کے

ثم جلس فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله فرد عليه فجلس فقال عشرون ثم جاء آخر

فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته فرد عليه فجلس فقال ثلاثون رواه الترمذي وأبو داود وعن معاذ بن أنس عن النبي صلى الله

عليه وسلم بمعناه وزاد ثم أتى آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرته فقال أربعون وقال هكذا تكون الفضائل رواه أبو داود

وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أولى الناس بالله من بدأ بالسلام رواه أحمد والترمذي وأبو داود

وعن جرير أن النبي صلى الله عليه وسلم مر على نسوة فسلم عليهن رواه أحمد وعن علي بن أبي طالب قال يجزئ عن الجماعة إذا

مروا أن يسلم أحدهم ويجزئ عن الجلوس أن يرد أحدهم رواه البيهقي في شعب الإيمان مرفوعا وروى أبو داود وقال

رفعه الحسن بن علي وهو شيخ أبي داود وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس

منا من تشبه بغيرنا لا تشبهوا باليهود ولا بالنصارى فإن تسليم اليهود الإشارة بالأصابع وتسليم النصارى الإشارة

بالأكف رواه الترمذي وقال إسناده ضعيف وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا لقي أحدكم أخاه

فليسلم عليه فإن حالت بينهما شجرة أو جدار أو حجر ثم لقيه فليسلم عليه رواه أبو داود وعن قتادة قال قال النبي صلى الله

عليه وسلم إذا دخلتم بيتا فسلموا على أهله وإذا خرجتم فأودعوا أهله بسلام رواه البيهقي في شعب الإيمان مرسلا وعن أنس

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بني إذا دخلت على أهلك فسلم يكون بركة عليك وعلى أهل بيتك رواه الترمذي وعن

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام قبل الكلام رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن عمران بن حصين

قال كنا في الجاهلية نقول أنعم الله بك عينا وأنعم صباحا فلما كان الإسلام نهينا عن ذلك رواه أبو داود وعن غالب قال

إنا لجلوس بباب الحسن البصري إذ جاء رجل فقال حدثني أبي عن جدي قال بعثني أبي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم
مقرر ہم تھے بیٹھے دروازہ پر حسن بصری کے کہ ناگہاں ایک آیا اور کہا حدیث سنائی مجھے میرے باپ نے میرے دادا سے کہ بھیجا مجھے میرے باپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں

فقال ائته فأقرئه السلام قال فأتيته فقلت إن أبي يقرئك السلام فقال عليك وعلى أبيك السلام رواه أبو داود وعن ابن
سو کہا جا آپ کے پاس اور پہنچا آپ کو سلام کہا تب گیا میں آپ کے پاس اور کہا میرے باپ نے سلام بھیجا ہے آپ کو تب فرمایا تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن

العلاء الحضرمي أن العلاء بن الحضرمي كان عامل رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان إذا كتب إليه بدأ بنفسه رواه أبو داود
العلاء حضرمی سے اور مقرر علاء بن حضرمی تھا عامل رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور جب لکھتا نامہ آنحضرت کی خدمت میں ابتدا کرتا اپنی ذات سے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا كتب أحدكم كتابا فليتربه فإنه أنجح للحاجة رواه الترمذي وقال هذا حديث
اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لکھے کوئی تم میں کا خط تو چاہیئے کہ خاک چھڑکے اسپر کیونکہ زیادہ نکالنے والا ہے حاجت کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

منكر وعن زيد بن ثابت قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وبين يديه كاتب فسمعته يقول ضع القلم على أذنك فإنه
منکر ہے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور تھا آنحضرت پاس لکھنے والا سو سنا میں نے آپ کو کہ فرماتے تھے رکھ قلم کو اپنے کان پر کیونکہ یہ

أذكر للمآل رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وفي إسناده ضعف وعنه قال أمرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن
زیادہ یاد دلانے والا ہے عاقبت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور اسکی اسناد میں ضعف ہے اور اسی سے روایت ہے کہا فرمایا مجھ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

أتعلم السريانية وفي رواية أنه أمرني أن أتعلم كتاب يهود وقال إني ما آمن يهود على كتاب قال زيد بن ثابت فما مر بي نصف
سیکھ لوں لغت سریانی کا اور ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت نے حکم دیا مجھے کہ سیکھوں خط و کتابت یہود کا اور فرمایا مجھ کو خاطر جمعی نہیں یہود سے خط و کتابت میں کہا زید بن ثابت نے پھر نہ گذرا

شهر حتى تعلمت فكان إذا كتب إلى يهود كتبت وإذا كتبوا إليه قرأت له كتابهم رواه الترمذي وعن أبي هريرة عن النبي
مہینہ کہ سیکھا میں نے پھر جب لکھتے یہود کی طرف لکھتا میں اور جب لکھتے آنحضرت کی خدمت میں پڑھتا میں آپ کے روبرو ان کے خط کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی

صلى الله عليه وسلم قال إذا انتهى أحدكم إلى المجلس فليسلم فإن بدا له أن يجلس فليجلس ثم إذا قام فليسلم فليست الأولى بأحق
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پہنچے ایک تمہارا مجلس میں تو چاہیئے کہ سلام کرے پھر اگر بھلا لگے اسکو بیٹھنا تو بیٹھے پھر جب کھڑا ہو تو چاہیئے کہ سلام کرے کیونکہ نہیں پہلی

من الآخرة رواه الترمذي وأبو داود وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا خير في جلوس في الطرقات إلا لمن هدى
پچھلی دفعہ سے زیادہ حقدار روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نیکی نہیں بیٹھنے میں راہوں کے مگر اسکے لئے جو بتلادے

السبيل ورد التحية وغض البصر وأعان على الحمولة رواه في شرح السنة وذكر حديث أبي جري في باب فضل الصدقة

راہ اور جواب دے سلام کا اور نیچی کرلے آنکھ اور مدد کرے لدنے والے کی روایت کی اسکو شرح سنہ میں اور ذکر کی گئی حدیث ابی جری کی صدقہ کی فضیلت کے باب میں

الفصل الثالث
فصل تیسری

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خلق الله آدم ونفخ فيه الروح عطس فقال الحمد لله فحمد
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بنایا اللہ نے آدم کو اور پھونکی اسمیں روح چھینکا تب کہا آدم نے الحمد للہ سو حمد کیا

الله بإذنه فقال له ربه يرحمك الله يا آدم اذهب إلى أولئك الملائكة إلى ملإ منهم جلوس فقل السلام عليكم قالوا عليك
اللہ کا اسکے اذن سے تب فرمایا اسکو اسکے رب نے رحم کرے اللہ تجھ پر اے آدم جا ان فرشتوں کی طرف جماعت کی طرف جو بیٹھی ہے اور کہہ السلام علیکم بولے علیک

السلام ورحمة الله ثم رجع إلى ربه فقال إن هذه تحيتك وتحية بنيك بينهم فقال له الله ويداه مقبوضتان اختر
السلام ورحمۃ اللہ پھر گیا اپنے رب کی طرف تب فرمایا اللہ نے یہ دعا تیری ہے اور دعا تیرے بیٹوں کی آپس میں پھر فرمایا آدم کو اللہ نے اور دونوں ہاتھ اسکے بند تھے پسند کر

أَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِينَ رَبِّي وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّي يَمِينٌ مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ وَذُرِّيَّتُهُ فَقَالَ أَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ

کوئی ایک دونوں میں سے کہ چاہے تو سو کہا اختیار کیا میں نے داہنا ہاتھ اپنے رب کا اور دونوں ہاتھ میرے رب کے داہنے ہیں برکت والے پھر کھولا اسکو سو جبھی اس میں آدم تھا اور اسکی اولاد تب کہا آدم نے اے رب کون ہیں یہ فرمایا

هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانٍ مَكْتُوبٌ عُمْرُهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ أَضْوَؤُهُمْ أَوْ مِنْ أَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا

یہ اولاد ہیں تیری پھر جبھی ہر آدمی کی عمر لکھی ہوئی تھی درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے پھر یکایک انمیں ایک مرد تھا زیادہ روشنی والا انمیں یا زیادہ روشن آدمیوں میں سے کہا اے پروردگار کون ہے یہ فرمایا یہ

ابْنُكَ دَاوُدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهُ عُمْرَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِي عُمْرِهِ قَالَ ذَاكَ الَّذِي كَتَبْتُ لَهُ قَالَ أَيْ رَبِّ فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُ لَهُ

بیٹا ہے تیرا داؤد اور لکھی ہے میں نے عمر اسکی چالیس برس کی کہا اے پروردگار زیادہ کر اسکی عمر فرمایا یہی ہے جو لکھی میں نے کہا آدم نے اے پروردگار مقرر کردیا میں نے اسکو

مِنْ عُمْرِي سِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ آدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهِ فَأَتَاهُ مَلَكُ

اپنی عمر میں سے ساٹھ برس فرمایا اختیار ہے تجھکو فرمایا پھر بسے بہشت میں جسقدر چاہا اللہ نے پھر اترے اور تھا آدم گنتا اپنے لئے تب آیا ملک

الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِي أَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوُدَ سِتِّينَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ

الموت سو کہا اسکو آدم نے کہ جلدی کی تو نے مقرر لکھے گئے ہیں میرے لئے ہزار برس کہا ملک الموت نے ہاں لیکن دیا تو نے اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ برس تب انکار کیا آدم نے سو

وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ قَالَ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ أُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُودِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا

اور بھول گئے آدم سو بھولتی ہے اولاد انکی فرمایا آنحضرت نے سو اسی دن سے حکم ہوا لکھنے کا اور گواہ کرنے کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید رضی سے بولیں گذرے ہم پر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی جماعت میں اور سلام کیا ہم پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے طفیل بن ابی بن کعب سے کہ وہ آتا

ابْنَ عُمَرَ فَيَغْدُو مَعَهُ إِلَى السُّوقِ قَالَ فَإِذَا غَدَوْنَا إِلَى السُّوقِ لَمْ يَمُرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى سَقَّاطٍ وَلَا عَلٰى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَلَا مِسْكِينٍ

ابن عمر پاس پھر جاتا صبح کے وقت ساتھ اسکے بازار کی طرف کہا پھر جب جاتے ہم صبح کو پھیرنے کنارے میں بازار کے نہ گذرتا عبداللہ بن عمر کسی ادنی چیز بیچنے والے پر اور کسی بیچنے

وَلَا عَلٰى أَحَدٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ الطُّفَيْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِي إِلَى السُّوقِ فَقُلْتُ لَهُ مَا تَصْنَعُ فِي السُّوقِ

اور نہ کسی پر مگر سلام کرتا اسپر کہا طفیل نے پھر آیا میں عبداللہ بن عمر پاس ایک دن تب ساتھ لیگیا مجھے بازار کی طرف سو کہا میں نے اسکو کیا کریگا تو بازار میں

وَأَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيِّعِ وَلَا تَسْأَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُومُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِي مَجَالِسِ السُّوقِ فَاجْلِسْ بِنَا هٰهُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ لِي عَبْدُ

اور نہیں کھڑا ہوتا ہے تو بیچنے پر اور نہ پوچھتا ہے تو متاع سے اور نہ نرخ پوچھتا ہے اسکا اور نہ بیٹھتا ہے بازار کی مجلسوں میں سو بیٹھ یہاں ہمکو سیکر باتیں کریں کہا تب کہا مجھے عبد

اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَا أَبَا بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَيْلُ ذَا بَطْنٍ إِنَّمَا نَغْدُو مِنْ أَجْلِ السَّلَامِ نُسَلِّمُ عَلٰى مَنْ لَقِيْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

اللہ بن عمر نے اے پیٹ والے کہا اور تھا طفیل شکم دار مگر بس صبح کو جاتا ہوں میں سلام کرنے کو سلام کرتا ہوں ان پر جسکے روبرو ہوتا ہوں روایت کیا اسکو مالک نے اور بیہقی نے شعب

الْإِيمَانِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِفُلَانٍ فِي حَائِطِي عَذْقًا وَإِنَّهُ قَدْ آذَانِي مَكَانُ عَذْقِهِ فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ

الایمان میں اور روایت ہے جابر سے کہا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہا کہ فلانے کا ہمارے باغ میں کھجور کے درخت ہیں اور مقرر ایذا ہوتی ہے مجھکو اسکے درخت رہنے سے تب بھیجا آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ بِعْنِي عَذْقَكَ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْ لِي قَالَ لَا قَالَ فَبِعْنِيهِ بِعَذْقٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے ہاتھ اپنے درختوں کو کہا نہیں فرمایا تو دے مجھے کہا نہیں فرمایا تو بیچ انکو بدلے درختوں کے جو بہشت میں ہیں پھر کہا نہیں

وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ الَّذِي هُوَ أَبْخَلُ مِنْكَ إِلَّا الَّذِي يَبْخَلُ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ

وسلم نے نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ بخیل تجھسے مگر جو بخل کرتا ہے سلام میں روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ سے فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم قال البادي بالسلام بريء من الكبر رواه البيهقي في شعب الإيمان

باب الاستيذان

الفصل الأول

عن أبي سعيد الخدري قال أتانا أبو موسى قال إن عمر أرسل إلي أن آتيه فأتيت بابه فسلمت ثلاثا فلم يرد علي فرجعت فقال ما منعك أن تأتينا فقلت إني أتيت فسلمت على بابك ثلاثا فلم تردوا علي فرجعت وقد قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استأذن أحدكم ثلاثا فلم يؤذن له فليرجع فقال عمر أقم عليه البينة قال أبو سعيد فقمت معه فذهبت إلى عمر فشهدت متفق عليه

وعن عبد الله بن مسعود قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم إذنك علي أن ترفع الحجاب وأن تستمع سوادي حتى أنهاك رواه مسلم

وعن جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دين كان على أبي فدققت الباب فقال من ذا فقلت أنا فقال أنا أنا كأنه كرهها متفق عليه

وعن أبي هريرة قال دخلت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد لبنا في قدح فقال أبا هر الحق بأهل الصفة فادعهم إلي فأتيتهم فدعوتهم فأقبلوا فاستأذنوا فأذن لهم فدخلوا رواه البخاري

الفصل الثاني

عن كلدة بن حنبل أن صفوان بن أمية بعث بلبن وجداية وضغابيس إلى النبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم بأعلى الوادي قال فدخلت عليه ولم أسلم ولم أستأذن فقال النبي صلى الله عليه وسلم ارجع فقل السلام عليكم أأدخل رواه الترمذي وأبو داود

وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا دعي أحدكم فجاء مع الرسول فإن ذلك له إذن رواه أبو داود وفي رواية له قال رسول الرجل إلى الرجل إذنه

وعن عبد الله بن بسر قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أتى باب قوم لم يستقبل الباب من تلقاء وجهه ولكن من ركنه الأيمن أو الأيسر فيقول السلام عليكم السلام عليكم وذلك أن الدور لم يكن يومئذ عليها ستور رواه أبو داود

وذكر حديث أنس قال عليه الصلوة والسلام السلام عليكم ورحمة الله في باب الضيافة

الفصل الثالث

عن عطاء بن يسار

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي مَعَهَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ ایک مرد نے پوچھا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر عرض کیا پروانگی لوں اپنی ماں پر فرمایا ہاں تب کہا اس نے کہ میں رہتا ہوں ساتھ اس کے ایک گھر میں سو فرمایا رسول صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي خَادِمُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا أَتُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا عُرْيَانَةً قَالَ لَا قَالَ

علیہ وسلم نے پروانگی لے اس سے تب عرض کیا مرد نے کہ میں خدمت کرتا ہوں اسکی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پروانگی لے اس سے بھلا چاہتا ہے تو کہ دیکھے اسے ننگا کہا نہیں فرمایا

فَاسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ

تو پروانگی لے اس سے روایت کیا اسکو مالک نے ارسال کی راہ سے اور روایت ہے علی رضی سے کہا تھا میرے لئے حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رات میں اور حاضر ہونا دن میں

فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْذَنُوا لِمَنْ لَمْ يَبْدَأْ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

سو جب حاضر ہوتا میں رات کو گلا کھنکارتے میرے لئے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پروانگی مت دو اسکو جو پہلے سلام نہ کرے روایت کیا اسکو بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

بَابُ الْمُصَافَحَةِ وَالْمُعَانَقَةِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ

شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ ہاتھ ملانے اور گلے ملنے کا۔ پہلی فصل۔ روایت ہے قتادہ سے کہا کہ کہا میں نے انس کو بھلا تھا مصافحہ یاروں میں آنحضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَبَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ہاں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا بوسہ دیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی کو اور تھا آپ پاس اقرع بن

حَابِسٍ فَقَالَ الْأَقْرَعُ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا

حابس تب کہا اقرع نے کہ میرے دس لڑکے ہیں نہ بوسہ دیا میں نے ان کے کسی کو سو نظر کیا اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر نہ

يُرْحَمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ اِنْتَمِ لُكَعُ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

رحم کیا جاویگا۔ متفق۔ اور اب ذکر کرونگا میں حدیث ابی ہریرہ کی کہ جس میں بھلا وہاں لڑکا ہے باب میں مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم و علیہم اجمعین کے اگر چاہے اللہ

تَعَالَى وَذُكِرَ حَدِيثُ أُمِّ هَانِئٍ فِي بَابِ الْأَمَانِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی باب الامان میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا الْتَقَى

ملتے آپس میں دو مسلمان پھر ہاتھ ملاتے مگر بخشے جاتے ہیں پہلے الگ ہونے کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ابی داؤد کی ایک روایت میں فرمایا جب ملتے

الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمِدَا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَاهُ غُفِرَ لَهُمَا وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَّا يَلْقَى أَخَاهُ أَوْ صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِي لَهُ

دو مسلمان پھر ہاتھ ملاتے ہیں اور خوبی بیان کرتے ہیں اللہ کی اور معافی چاہتے اس سے بخشے جاتے ہیں دونو اور روایت ہے انس سے کہا ایک شخص نے پوچھا یا رسول کوئی ہم میں سے ملاقات کرے اپنے بھائی یا دوست سے کیا جھکے اس کے لئے

قَالَ لَا قَالَ أَفَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفَيَأْخُذُ بِيَدِهِ وَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فرمایا نہ پوچھا کہ بھلا لپٹ جاوے اسکو اور چوم لے فرمایا نہیں پوچھا بھلا پکڑے اسکو ہاتھ سے اور مصافحہ کرے اس سے فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ أَوْ عَلَى يَدِهِ فَيَسْأَلُهُ كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا رکھنا تمہارا ہاتھ کو اپنے اسکی پیشانی یا ہاتھ پر پھر پوچھے اسکو کیسا ہے وہ اور پورا سلام کا جو آپس میں ہے ہاتھ ملانا ہے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِ قَالَتْ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا آئے زید بن حارثہ مدینے میں اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے آئے پاس

فقرع الباب فقام إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم عريانا يجر ثوبه والله ما رأيته عريانا قبله ولا بعده فاعتنقه وقبله رواه

اور مارا دروازہ کو سو کھڑے ہوئے اسکی طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے کھینچتے ہوئے اپنے کپڑے کو قسم اللہ کی نہ دیکھا میں نے آپ کو ننگا نہ پہلے اسکے اور نہ بعد اسکے پھر گلے لگایا اسکو اور بوسہ دیا

الترمذي وعن أيوب بن بشير عن رجل من عنزة أنه قال قلت لأبي ذر هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصافحكم إذا لقيتموه قال

ترمذی نے اور روایت ہے ایوب بن بشیر سے ایک شخص سے جو تھا عنزہ سے کہ اسنے کہا پوچھا میں نے ابی ذر کو کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے جب ملاقات کرتے تم انکی کہا

ما لقيته قط إلا صافحني وبعث إلي ذات يوم ولم أكن في أهلي فلما جئت أخبرت فأتيته وهو على سرير فالتزمني فكانت تلك أجود

ملاقات کیا میں نے کبھی آنحضرت کو مگر مصافحہ کیا اور بھیجا کسیکو میرے پاس ایک دن اور تھا میں گھر والوں میں اپنے پھر جب آیا میں خبر دی مجھکو پس حاضر ہوا میں اور آنحضرت تھے اوپر تخت کے سو لپٹ گئے مجھ سے سو تھا یہ معانقہ بہت اچھا

وأجود رواه أبو داود وعن عكرمة بن أبي جهل قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم جئته مرحبا بالراكب المهاجر رواه

اور بہت اچھا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عکرمہ بن ابی جہل سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آیا میں آپ پاس جگہ ملیو سوار وطن چھوڑنے والے کو روایت کیا

الترمذي وعن أسيد بن حضير رجل من الأنصار قال بينما هو يحدث القوم وكان فيه مزاح بينا يضحكهم فطعنه النبي صلى

ترمذی نے اور روایت ہے اسید بن حضیر سے جو ایک مرد ہیں انصار میں سے کہا اس حالت میں کہ وہ بات کرتا تھا قوم سے اور تھی اسکو عادت ٹھٹھولی کی ہنساتا تھا انکو تب چبھایا آنحضرت صلی

الله عليه وسلم في خاصرته بعود فقال أصبرني قال اصطبر قال إن عليك قميصا وليس علي قميص فرفع النبي صلى الله عليه وسلم عن

اللہ علیہ وسلم نے اسکی کوکھ میں لکڑی سے تب کہا اسنے قدرت دے مجھے بدلا کی فرمایا بدلا لے کہا تجھ پر کرتا ہے اور نہیں ہے کرتا مجھ پر تب اٹھایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

قميصه فاحتضنه وجعل يقبل كشحه قال إنما أردت هذا يا رسول الله رواه أبو داود وعن الشعبي أن النبي صلى الله عليه و

کرتا اپنا تب گودی لیا آنحضرت کو اور لگا بوسہ لینے پہلو مبارک کو کہا بس چاہتا تھا میں یہی یا رسول اللہ روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے شعبی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ و

آله وسلم تلقى جعفر بن أبي طالب فالتزمه وقبل ما بين عينيه رواه أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان مرسلا وفي بعض نسخ

آلہ وسلم نے ملاقات کی جعفر بن ابی طالب سے سو لپٹ گئے اس سے اور بوسہ دیا درمیان دونوں آنکھوں کے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ارسال کی راہ سے اور بعض نسخ میں

المصابيح وفي شرح السنة عن البياضي متصلا وعن جعفر بن أبي طالب في قصة رجوعه من الحبشة قال فخرجنا حتى أتينا

مصابیح کے اور شرح سنت میں بیاضی سے اتصال کی راہ سے اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب سے قصے میں پھرنے اسکے حبشہ سے کہا نکلا میں یہاں تک کہ آیا

المدينة فتلقاني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاعتنقني ثم قال ما أدري أنا بفتح خيبر أفرح أم بقدوم جعفر ووافق

مدینے میں سو سامنے تشریف لائے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر گلے ملے مجھسے پھر فرمایا میں نہیں جانتا میں بسبب فتح خیبر کے خوش ہوں یا بسبب آنے جعفر کے اور موافق ہوا

ذلك فتح خيبر رواه في شرح السنة وعن زارع وكان في وفد عبد القيس قال لما قدمنا المدينة فجعلنا نتبادر من رواحلنا

آنا جعفر کا فتح خیبر کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے زارع سے اور تھا وہ قاصدوں عبد القیس میں کہا جب آئے ہم مدینے میں سو لگے جلدی کرنے اپنی اپنی سواری سے

فنقبل يد رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجله رواه أبو داود وعن عائشة رض قالت ما رأيت أحدا كان أشبه سمتا وهديا ودلا

پھر بوسہ دیتے تھے ہم ہاتھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پاؤں کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مشابہ خو میں اور نیک خلقی میں

وفي رواية حديثا وكلاما برسول الله صلى الله عليه وسلم من فاطمة كانت إذا دخلت عليه قام إليها فأخذ بيدها فقبلها وأجلسها

اور ایک روایت میں بات کرنے کی ڈھب اور کلام میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فاطمہ سے تھیں جب آتیں آنحضرت کے پاس کھڑے ہوتے آنحضرت انکی طرف پھر پکڑتے ہاتھ انکا اور بوسہ لیتے

في مجلسه وكان إذا دخل عليها قامت إليه فأخذت بيده فقبلته وأجلسته في مجلسها رواه أبو داود وعن البراء قال دخلت مع

اپنے بیٹھنے کی جگہ میں اور تھے آنحضرت جب تشریف لیجاتے انکے پاس کھڑی ہوتیں آپکی طرف پھر پکڑتیں ہاتھ آپکا اور بوسہ لیتیں اور بٹھلاتیں اپنے بیٹھنے کی جگہ میں روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

أبي بكر أول ما قدم المدينة فإذا عائشة ابنته مضطجعة قد أصابتها حمى فأتاها أبو بكر فقال كيف أنت يا بنية وقبّل خدها. رواه

ابی بکر کے ساتھ جب پہنچے آپ مدینے کو سو جبھی عائشہ رض لڑکی ان کی پہلو پر لیٹی تھیں جس حال میں کہ چڑھی تھی ان کو تپ سو گئے ان کے پاس ابو بکر اور کہا کیسی ہے تو اے بیٹی اور بوسہ لیا ان کی گال کا روایت کیا اس کو

أبو داود. وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بصبي فقبّله فقال أما إنهم مبخلة مجبنة وإنهم لمن ريحان الله. رواه في شرح

ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ لایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک لڑکا سو بوسہ لیا آپ نے اس کو اور فرمایا خبردار ہو بیشک اولاد بخل اور نامردی کا سبب ہے اور وہ البتہ ریحان اللہ کی ہیں روایت کیا اس کو شرح

السنة. **الفصل الثالث** عن يعلى قال إن حسنا وحسينا رضي الله عنهما استبقا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فضمهما إليه وقال

سنہ میں تیسری فصل روایت ہے یعلی سے کہا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دوڑ کر آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس تب لپٹا لیا ان کو اپنی طرف اور فرمایا

إن الولد مبخلة مجبنة. رواه أحمد. وعن عطاء الخراساني أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال تصافحوا يذهب الغل وتهادوا وتحابوا

کرانے کے سبب بخل اور جبن کے ہیں روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے عطاء خراسانی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو کہ دور ہو کینہ اور ہدیہ بھیجو تاکہ آپس میں محبت کرو

وتذهب الشحناء. رواه مالك مرسلا. وعن البراء بن عازب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صلى أربعا قبل الهاجرة فكأنما

اور دور ہو دشمنی روایت کیا اس کو مالک نے ارسال کی راہ سے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے پڑھیں چار رکعت پہلے دوپہر کے تو گویا کہ

صلاهن في ليلة القدر والمسلمان إذا تصافحا لم يبق بينهما ذنب إلا سقط. رواه البيهقي في شعب الإيمان.

باب القيام

پڑھا ان کو قدر کی رات میں اور دو مسلمان جب مصافحہ کرتے ہیں نہیں باقی رہتا ان کے بیچ کوئی گناہ مگر گر جاتا ہے روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں باب کھڑے ہونے کا

الفصل الأول عن أبي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم إليه وكان

پہلی فصل روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا جب اترے بنو قریظہ حکم پر سعد کے بھیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو سعد کی طرف اور تھا

قريبا منه فجاء على حمار فلما دنا من المسجد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للأنصار قوموا إلى سيدكم. متفق عليه. ومضى

قریب آپ سے پھر آئے گدھے پر پھر جب قریب ہوئے مسجد کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو کھڑے ہو اپنے سردار کی طرف متفق علیہ اور گذر چکی

الحديث بطوله في باب حكم الأسراء. وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه

حدیث درازی کے ساتھ باب حکم بندیوں میں اور روایت ہے ابن عمر سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ اٹھاوے کوئی کسی کو اس کی جگہ سے پھر بیٹھے اس میں

ولكن تفسحوا وتوسعوا. متفق عليه. وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قام من مجلسه ثم رجع إليه فهو

ولیکن کھل بیٹھو اور جگہ دو ف اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی اٹھ گیا اپنی جگہ سے پھر پھر کر آیا سو وہ

أحق به. رواه مسلم. **الفصل الثاني** عن أنس قال لم يكن شخص أحب إليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا إذا رأوه لم يقوموا لما

حقدار ہے اس جگہ کا روایت کیا اس کو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس رض سے کہا نہ تھا کوئی شخص زیادہ پیارا نزدیک صحابہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور جب دیکھتے ان کو کھڑے نہ ہوتے

يعلمون من كراهيته لذلك. رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح. وعن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ وہ جانتے تھے برا جاننا آپ کا اس فعل کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے معاویہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من سره أن يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار. رواه الترمذي وأبو داود. وعن أبي أمامة قال خرج رسول الله صلى

جس شخص کو خوش آوے کہ تصویر کی طرح کھڑے رہیں لوگ اس کے روبرو سو چاہئے کہ پکڑے اپنا ٹھکانا دوزخ میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا نکلے رسول خدا

الله عليه وسلم متكئا على عصا فقمنا له فقال لا تقوموا كما تقوم الأعاجم يعظم بعضها بعضا. رواه أبو داود. وعن

صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگائے ہوئے لاٹھی پر سو ہم کھڑے ہو گئے آپ کی تعظیم کے لئے تب فرمایا نہ کھڑے ہو جایا کرو جیسے کھڑے ہو جاتے ہیں عجمی لوگ تعظیم کرتے ہیں بعض بعض کی روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے

سعيد بن ابي الحسن قال جاءنا ابو بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه فابى ان يجلس فيه وقال ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن
سعید بن ابی الحسن سے کہا کہ آیا ہمارے پاس ابو بکرہ گواہی دینے میں سو اٹھ کھڑا ہوا ایک مرد اس کی تعظیم کے لئے اپنی جگہ سے سو نہ بیٹھا اس جگہ میں اور کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

ذا ونهى النبي صلى الله عليه وسلم ان يمسح الرجل يده بثوب من لم يكسه رواه ابو داود وعن ابي الدرداء قال كان رسول الله صلى
اس سے اور منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صاف کرے کوئی ہاتھ اپنا کپڑے سے اس کے کہ نہیں پہنایا ہو اسے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا تھے آنحضرت

الله عليه وسلم اذا جلس جلسنا حوله فقام فاراد الرجوع نزع نعليه او بعض ما يكون عليه فيعرف ذلك اصحابه فيثبتون رواه
صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے اور بیٹھتے ہم ان کے گرد پھر کھڑے ہوتے اور چاہتے کہ پھر آویں تو اتار دیتے پاپوش اپنی یا بعض جو کچھ تھا ان پر سو جانتے اس سے اصحاب ان کے تب قرار سے رہتے

ابو داود وعن عبد الله بن عمرو عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يحل لرجل ان يفرق بين اثنين الا باذنهما رواه الترمذي
ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے ان حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں حلال کسی مرد کو کہ جدائی ڈالے درمیان دو کے مگر ان کے اذن سے روایت کیا اس کو ترمذی

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تجلس بين رجلين الا باذنهما رواه ابو داود
اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادے سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیٹھ درمیان دو شخص کے مگر اذن سے ان کے روایت کیا اس کو ابو داود نے

الفصل الثالث

عن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس معنا في المسجد ويحدثنا فاذا قام قمنا قياما حتى نراه قد
تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھتے ہمارے ساتھ مسجد میں باتیں کرتے ہم سے پھر جب اٹھ کھڑے ہوتے تو اٹھ کھڑے ہوتے ہم یہاں تک کہ دیکھتے ہم

دخل بعض بيوت ازواجه وعن واثلة بن الخطاب قال دخل رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد قاعد
داخل ہوئے بعض گھروں میں اپنی بیبیوں کے اور روایت ہے واثلہ بن الخطاب سے کہا کہ آیا ایک مرد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اور آپ مسجد میں بیٹھے تھے

فتزحزح له رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يا رسول الله ان في المكان سعة فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان للمسلم لحقا
سو سمٹ کر بیٹھے اس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ جگہ میں فراخی ہے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حق ہے مسلمان کو

اذا رآه اخوه ان يتزحزح له رواهما البيهقي في شعب الايمان
جب دیکھے اپنے بھائی کو سمٹ کر بیٹھے اس کے لئے روایت کیا دونوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الجلوس والنوم والمشي

باب بیٹھنے اور نیند اور چلنے کا

الفصل الاول

عن ابن عمر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بفناء الكعبة محتبيا بيديه رواه البخاري وعن عباد بن تميم عن عمه قال رأيت
پہلی فصل روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کعبے کے صحن میں بیٹھے تھے گوٹ مار کے اپنے دونوں ہاتھوں سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عباد بن تمیم سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد مستلقيا واضعا احدى قدميه على الاخرى متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں لیٹے ہوئے رکھے تھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر • ق • اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان يرفع الرجل احدى رجليه على الاخرى وهو مستلق على ظهره رواه مسلم وعنه ان النبي صلى الله عليه
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھے مرد ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر جس حال میں کہ چت سویا ہو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا يستلقين احدكم ثم يضع احدى رجليه على الاخرى رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه
وسلم نے فرمایا چت نہ لیٹے کوئی تم میں سے پھر رکھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم بينما رجل يتبختر في بردين وقد اعجبته نفسه خسف به الارض فهو يتجلجل فيها الى يوم القيامة متفق عليه
وسلم نے اس وقت میں کہ ایک مرد اکڑتا چلتا تھا دو چادریں پہن کر اور خوش کیا تھا اس کو اس کے جی نے دھنسایا گیا زمین میں سو دھنستا رہے گا اس میں قیامت کے دن تک • ق • فصل

الثاني عن جابر بن سمرة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم متكئا على وسادة على يساره رواه الترمذي وعن أبي سعيد الخدري

دوسری فصل روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے ہوئے تھے ایک تکیہ پر جو بائیں طرف تھا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا جلس في المسجد احتبى بيديه رواه رزين وعن قيلة بنت مخرمة أنها رأت رسول الله صلى

سے کہا کہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد میں گوٹ مار کر بیٹھتے اپنے دونوں ہاتھوں سے روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے قیلہ بنت مخرمہ سے کہ دیکھا رسول اللہ صلی اللہ

الله عليه وسلم في المسجد وهو قاعد القرفصاء قالت فلما رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم المتخشع أرعدت من الفرق رواه

علیہ وسلم کو مسجد میں جس حال میں بیٹھے تھے اکڑوں کہا قیلہ نے جب دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عاجزی کرنے والے کانپ گئی میں خوف سے روایت

أبو داود وعن جابر بن سمرة قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا صلى الفجر تربع في مجلسه حتى تطلع الشمس حسناء رواه أبو داود

کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے فجر کی تو مربع کرتے اپنے بیٹھنے میں یہاں تک کہ نکلتا آفتاب اچھی طرح روایت کیا اس کو ابو داؤد نے

وعن أبي قتادة أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا عرس بليل اضطجع على شقه الأيمن وإذا عرس قبيل الصبح نصب ذراعه و

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب سفر میں اخیر رات کو اترتے تو لیٹتے اپنی داہنی کروٹ اور جب صبح سے تھوڑا سا پہلے اترتے تو کھڑا کرتے بازو اپنا اور

وضع رأسه على كفه رواه في شرح السنة وعن بعض آل أم سلمة قال كان فراش رسول الله صلى الله عليه وسلم نحوا مما يوضع في

رکھتے تھے سر مبارک کو اپنی ہتھیلی پر روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے بعض اولاد ام سلمہ سے کہا تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مانند اس کے جو رکھا

قبره وكان المسجد عند رأسه رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا مضطجعا على بطنه فقال

جاتا ہے قبر میں اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک آپ کے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کو اوندھے پیٹ ہو کر سونے والا

إن هذه ضجعة لا يحبها الله رواه الترمذي وعن يعيش بن طخفة بن قيس الغفاري عن أبيه وكان من أصحاب الصفة قال بينما أنا

اس طرح سونے کو دوست نہیں رکھتا اللہ روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری سے اس نے اپنے باپ سے اور تھا باپ اس کا اصحاب صفہ سے کہا

مضطجع من السحر على بطني إذا رجل يحركني برجله فقال إن هذه ضجعة يبغضها الله فنظرت فإذا هو رسول الله صلى الله

سو رہا تھا اوندھا بسبب درد سینہ کے کہ ناگاہ ایک شخص نے ہلایا مجھے اپنے پاؤں سے اور کہا اس طرح سونے کو دشمن رکھتا ہے اللہ پس نظر کیا میں نے کہ وہ مرد پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم رواه أبو داود وابن ماجه وعن علي بن شيبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من بات على ظهر بيت ليس عليه حجاب

علیہ وسلم تھے روایت کیا اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے علی بن شیبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رات کو سوئے گھر کی چھت پر کہ نہ ہو اس پر پردہ

وفي رواية حجار فقد برئت منه الذمة رواه أبو داود وفي معالم السنن للخطابي حجى وعن جابر قال نهى رسول

اور ایک روایت میں پتھر کی سو مقرر بری ہوا اس سے ذمہ روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور معالم السنن خطابی میں حجی ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ منع فرمایا رسول خدا صلی

الله صلى الله عليه وسلم أن ينام الرجل على سطح ليس بمحجور عليه رواه الترمذي وعن حذيفة قال ملعون على لسان محمد صلى الله عليه

اللہ علیہ وسلم نے کہ سوئے مرد ایسے بالاخانے پر کہ جس پر نہ ہو روک روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ ملعون ہے زبان پر محمد صلی اللہ علیہ

وسلم من قعد وسط الحلقة رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

وسلم کے وہ شخص جو بیٹھے بیچ حلقے کے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

خير المجالس أوسعها رواه أبو داود وعن جابر بن سمرة قال جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم وأصحابه جلوس فقال ما لي أراكم

بہتر مجلسوں کا زیادہ کشادہ ہے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا نکل آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ آپ کے بیٹھے تھے پس فرمایا کیا ہوا مجھے کہ دیکھتا ہوں میں تم کو

عنه رواه ابو داود وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه في
جوتی جوتی سے پیدا کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بیٹھا ہو کوئی تم میں سے سایہ میں پھر جاتا رہا اس سے سایہ اور ہو گیا بدن اسکا کچھ

الظل فليقم رواه ابو داود وفي شرح السنة عنه قال صلى الله عليه وسلم اذا كان احدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه
سایہ میں تو چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور شرح سنہ میں اسی سے ہے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو کوئی تمھارا سایہ میں پھر کم ہو جاے سایہ اس سے اور ہو بعضا

في الشمس وبعضه في الظل فليقم فانه مجلس الشيطان هكذا رواه معمر موقوفا وعن ابي اسيد الانصاري انه سمع رسول الله
سورج میں اور تھوڑا سا سایہ میں تو اٹھ کھڑا ہو کیونکہ وہ جگہ شیطان کی ہے اسی طرح روایت کیا اسکو معمر نے موقوف اور روایت ہے ابی اسید انصاری سے کہ انہوں نے سنا

صلى الله عليه وسلم يقول وهو خارج من المسجد فاختلط الرجال مع النساء في الطريق فقال للنساء استأخرن فانه ليس لكن ان تحققن
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جس حال میں کہ آپ باہر نکلے مسجد سے پھر باہم ملے مرد ساتھ عورتوں کے راہ میں تب فرمایا عورتوں کو ہٹو جاؤ کیونکہ نہیں پہنچتا تمکو کہ دوڑو بیچ

الطريق عليكن بحافات الطريق فكانت المرأة تلصق بالجدار حتى ان ثوبها ليتعلق بالجدار رواه ابو داود والبيهقي في شعب
راہ کے لازم پکڑو اپنے اوپر کنارے کو راہ کے سو تھی عورت سٹ جاتی دیوار میں یہانتک کہ کپڑا اسکا اٹکتا دیوار میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے شعب

الايمان وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يمشي يعني الرجل بين المرأتين رواه ابو داود وعن جابر بن سمرة قال كنا اذا
الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ چلے یعنی مرد درمیان دو عورت کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا

اتينا النبي صلى الله عليه وسلم جلس احدنا حيث ينتهي رواه ابو داود وذكر حديثا عبد الله بن عمرو في باب القيام وسنذكر حديثي
حاضر ہوتے ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھتا ایک ہمارا جہاں پہنچتا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کی گئی دونوں حدیث عبد اللہ بن عمرو کی باب القیام میں اور آگے ذکر کرونگا

علي وابي هريرة في باب اسماء النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته ان شاء الله تعالى **الفصل الثالث** عن عمرو بن الشريد عن ابيه قال
علی اور ابی ہریرہ کی باب میں اسماء نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکی صفات کے انشاء اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شرید سے انہوں نے اپنے باپ سے کہا

مر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا جالس هكذا وقد وضعت يدي اليسرى خلف ظهري واتكأت على الية يدي فقال اتقعد
گذر کیا مجھ پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ بیٹھا تھا میں اسطرح اور رکھا تھا بائیں ہاتھ کو اپنے پیچھے اپنے اور تکیہ کیا تھا میں نے پارہ گوشت پر جو نیچے انگوٹھے کی

قعدة المغضوب عليهم رواه ابو داود وعن ابي ذر قال مر بي النبي صلى الله عليه وسلم وانا مضطجع على بطني فركضني برجله
منزل کے کہ جنکے اوپر غضب کیا گیا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ گذر کیا میرے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس حال میں کہ میں سویا تھا اوندھا تب مارا مجھے پاؤں سے اپنے

وقال يا جندب انما هي ضجعة اهل النار رواه ابن ماجه

باب العطاس والتثاؤب

الفصل الاول عن ابي هريرة عن النبي
اور فرمایا اے جندب یہہ سونا دوزخ والوں کا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب چھینکنے اور جمائی لینے کا فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال ان الله يحب العطاس ويكره التثاؤب فاذا عطس احدكم وحمد الله كان حقا على كل مسلم سمعه ان يقول
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ دوست رکھتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکھتا ہے جمائی لینے کو پھر جب چھینکے کوئی تمھارا اور کہے الحمد للہ تو ہوتا ہے حق ہر مسلمان جو سنے کہ کہے

له يرحمك الله فاما التثاؤب فانما هو من الشيطان فاذا تثاءب احدكم فليرده ما استطاع فان احدكم اذا تثاءب ضحك
اسکو یرحمک اللہ ف سو بہر صورت جمائی لینا سو شیطان سے ہے پھر جب جمائی لیوے کوئی تمھارا تو چاہیے کہ باز رکھے اسکو جہاں تک سکے کیونکہ کوئی تم میں سے جب جمائی لیتا ہے ہنستا ہے

منه الشيطان رواه البخاري وفي رواية لمسلم فان احدكم اذا قال ها ضحك الشيطان منه وعنه قال قال رسول الله صلى
اس سے شیطان روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ایک روایت میں کیونکہ کوئی تمھارا جب کہتا ہے ہا ہنستا ہے اس سے شیطان اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله وليقل له أخوه أو صاحبه يرحمك الله فإذا قال له فليقل يهديكم الله ويصلح

علیہ وسلم نے جب چھینکے کوئی تم میں سے سو چاہیے کہ کہے الحمد للہ اور کہے اسکو بھائی اسکا یا دوست اسکا یرحمک اللہ پھر جب کہے اسکو تو کہے یہدیکم اللہ و یصلح

بالكم رواه البخاري وعن أنس قال عطس رجلان عند النبي صلى الله عليه وسلم فشمت أحدهما ولم يشمت الآخر فقال الرجل

بالکم روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا چھینکا دو مردوں نے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو یرحمک اللہ فرمایا ایک کو اور یرحمک اللہ نہ فرمایا دوسرے کو تب کہا جسنے

يا رسول الله شمت هذا ولم تشمتني قال إن هذا حمد الله ولم تحمد الله متفق عليه وعن أبي موسى قال سمعت رسول الله صلى

یا رسول اللہ یرحمک اللہ فرمایا آپنے اسکو اور مجھے نہ فرمایا تب فرمایا کہ اسنے الحمد للہ کہا اور تو نے نہ کہا ق × اور روایت ہے ابی موسی سے کہا سنا میں نے آنحضرت صلی

الله عليه وسلم يقول إذا عطس أحدكم فحمد الله فشمتوه وإن لم يحمد الله فلا تشمتوه رواه مسلم وعن سلمة بن الأكوع أنه سمع

اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جب چھینکے کوئی تمہارا پھر الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہو اسکو اور اگر الحمد للہ نہ کہے تو یرحمک اللہ نہ کہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ اسنے سنا

النبي صلى الله عليه وسلم وعطس رجل عنده فقال له يرحمك الله ثم عطس أخرى فقال الرجل مزكوم رواه مسلم وفي رواية

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور چھینکا ایک مرد نے آنحضرت پاس تب فرمایا اسکو یرحمک اللہ پھر چھینکا دوسری دفعہ سو فرمایا اسکو زکام ہوا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں

الترمذي أنه قال له في الثالثة إنه مزكوم وعن أبي سعيد الخدري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا تثاوب

ترمذی کی یہہ ہے کہ آنحضرت نے تیسری دفعہ فرمایا کہ اسکو زکام ہوگیا اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب جمہائی لے

أحدكم فليمسك بيده على فمه فإن الشيطان يدخل رواه مسلم **الفصل الثاني** عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وسلم

کوئی تم میں تو رکھے ہاتھ اپنا منہہ پر اپنے کیونکہ شیطان داخل ہوتا ہے ق روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كان إذا عطس غطى وجهه بيده أو بثوبه وغض بها صوته رواه الترمذي وأبو داود وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

جب چھینکتے چھپاتے چہرے کو اپنے ہاتھ یا کپڑے سے اور کم کرتے اسکے ساتھ آواز اپنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے

وعن أبي أيوب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله على كل حال وليقل الذي يرد عليه يرحمك

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ علی کل حال اور کہے جواب دینے والا یرحمک

الله وليقل هو يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي والدارمي وعن أبي موسى قال كان اليهود يتعاطسون عند النبي صلى

اللہ اور کہے چھینکنے والا یہدیکم اللہ و یصلح بالکم روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی موسی سے کہا یہود بتکلف چھینکتے نبی صلعم

الله عليه وسلم يرجون أن يقول لهم يرحمكم الله فيقول يهديكم الله ويصلح بالكم رواه الترمذي وأبو داود وعن

اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اس امید سے کہ فرماویں انکو یرحمک اللہ سو فرماتے یہدیکم اللہ و یصلح بالکم روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے

هلال بن يساف قال كنا مع سالم بن عبيد فعطس رجل من القوم فقال السلام عليكم فقال له سالم عليك وعلى أمك فكأن

ہلال ابن یساف سے کہا کہ تھے ہم سالم بن عبید کے ساتھ سو چھینکا ایک شخص قوم سے اور کہا السلام علیکم تب کہا اسکو سالم نے اور تجھ اور تیری ماں پر سو گویا کہ وہ

الرجل وجد في نفسه فقال أما إني لم أقل إلا ما قال النبي صلى الله عليه وسلم إذ عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام

شخص غمگین ہوا اپنے جی میں تب کہا سالم نے سن تو رہیں نہ کہا مگر جو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھینکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پاس ایک مرد اور کہا اسنے السلام

عليكم فقال النبي صلى الله عليه وسلم عليك وعلى أمك إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله رب العالمين وليقل له من يرد عليه

علیکم تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ پر اور تیری ماں پر جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے الحمد للہ رب العالمین اور کہے اسکو جواب دینے والا

يرحمك الله وليقل يغفر الله لي ولكم رواه الترمذي وابو داود وعن عبيد بن رفاعة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال

يرحمك اللہ اور کہے چھینکنے والا یغفر اللہ لی ولکم روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

شمت العاطس ثلاثا فان شئت فشمته وان شئت فكف رواه ابو داود والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال شمت

یرحمک اللہ کہو چھینکنے والے کو تین دفعہ پھر جو زیادہ ہو سو اگر چاہے تو یرحمک اللہ کہہ اسکو اور اگر چاہے تو نہ کہہ روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا یرحمک اللہ کہو

اخاك ثلاثا فان زاد فهو زكام رواه ابو داود وقال لا اعلمه الا انه رفع الحديث الى النبي الفصل الثالث عن نافع ان رجلا عطس

اپنے بھائی کو تین دفعہ پھر اگر زیادہ ہو تو وہ زکام ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا راوی نہیں جانتا میں ابا ہریرہ کو مگر کہ اسنے رفع کیا حدیث کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ ایک مرد نے چھینکا

الى جنب ابن عمر فقال الحمد لله والسلام على رسول الله قال ابن عمر وانا اقول الحمد لله والسلام على رسول الله وليس هكذا علمنا

پہلو کی طرف ابن عمر کے اور کہا الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ کہا ابن عمر نے اور میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ اور نہیں یوں سکھایا ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نقول الحمد لله على كل حال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہیں ہم الحمد للہ علی کل حال روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

باب الضحك

الفصل الاول

باب ہنسنے کا — پہلی فصل

عن عائشة قالت ما رايت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعا ضاحكا حتى ارى منه لهواته انما كان يتبسم رواه البخاري

روایت ہے عائشہ رض سے بولیں نہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنسنے والا یہانتک کہ دیکھوں میں انکے تالو مگر تھے مسکراتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جرير قال ما حجبني النبي صلى الله عليه وآله وسلم منذ اسلمت ولا راني الا تبسم متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال

اور روایت ہے جریر سے کہا کہ منع کیا مجھکو اپنے پاس آنے سے خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سے مسلمان ہوا میں اور نہ دیکھا مجھکو مگر مسکرائے متفق اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقوم من مصلاه الذي يصلي فيه الصبح حتى تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس قام وكانوا

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ کھڑے ہوتے اپنی نماز کی جگہ سے کہ جسمیں پڑھتے تھے نماز صبح کی یہانتک کہ نکلتا سورج پھر جب نکلتا سورج کھڑے ہوتے اور تھے صحابہ

يتحدثون فياخذون في امر الجاهلية فيضحكون ويتبسم صلى الله عليه وسلم رواه مسلم وفي رواية للترمذي يتناشدون

باتیں کرتے اور شروع کرتے کام میں جاہلیت کے پھر ہنستے اور مسکراتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں پڑھتے

الشعر

الفصل الثاني

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رايت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

شعر کو فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہا نہ دیکھا میں نے کسیکو زیادہ مسکرانے والا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن قتادة قال سئل ابن عمر هل كان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يضحكون قال نعم والايمان في قلوبهم اعظم

فصل تیسری روایت ہے قتادہ سے کہا کسی نے پوچھا ابن عمر کو بھلا تھے اصحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنستے کہا ہاں حالانکہ ایمان تھا دلوں میں ان کو زیادہ عظمت والا

من الجبل وقال بلال بن سعد ادركتهم يشتدون بين الاغراض ويضحك بعضهم الى بعض فاذا كان الليل كانوا رهبانا رواه

پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد نے پایا میں نے انکو وقت دوڑتے تھے درمیان نشانوں کے اور ہنستے بعض انکا بعض کی طرف پھر جب ہوتی رات ہوتے ڈرنے والے روایت کیا اسکو

في شرح السنة

باب الاسامي

الفصل الاول

عن انس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم في السوق فقال رجل يا ابا القاسم

شرح سنہ میں باب ناموں کا پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں سو کہا ایک شخص نے یا ابا القاسم

فالتفت اليه النبي صلى الله عليه وسلم فقال انما دعوت هذا فقال النبي صلى الله عليه وسلم سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي متفق عليه

تب پھر کر دیکھا آنحضرت نے اسکی طرف سو کہا اس مرد نے بس بلایا میں نے اس شخص کو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو میرے نام سے اور کنیت نہ رکھو میری کنیت سے متفق

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نام رکھو میرے نام سے اور کنیت نہ رکھو میری کنیت سے کیونکہ میں ہی ٹھہرایا گیا ہوں تقسیم کرنے والا تقسیم کرتا ہوں تمہارے درمیان

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللهِ عَبْدُ اللهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے ناموں میں سے بہت اچھا نام اللہ کے پاس عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے یہ روایت کیا مسلم نے اور روایت ہے سمرہ بن

جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ

جندب سے اس نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نام رکھ اپنے غلام کا یسار یعنی آسانی والا اور رباح یعنی نفع والا اور نجیح یعنی نجات والا اور افلح [illegible]

فَيَقُولُ لَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَفْلَحَ وَلَا نَافِعًا وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

تو کہیگا سننے والا نہیں ہے روایت کیا مسلم نے اور اس کی ایک روایت میں ہے نہ نام رکھ اپنے غلام کا رباح اور یسار اور افلح اور نہ نافع اور روایت ہے جابر سے کہا ارادہ کیا نبی صلے اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَى عَنْ أَنْ يُسَمَّى بِيَعْلَى وَبِبَرَكَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا ثُمَّ قُبِضَ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ

آلہ وسلم نے کہ منع کریں کہ نام رکھا جاوے یعلی اور برکت اور افلح اور یسار اور نافع اور مثل ان کے پھر دیکھا میں نے آپ کو سکوت کیا بعد اس کے ان ناموں سے پھر فوت کئے گئے اور نہ منع کیا

ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَى الْأَسْمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ رَجُلٌ يُسَمَّى مَلِكَ

ان سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت برا نام قیامت کے دن اللہ کے پاس اس شخص کا ہے جو نام رکھا جاوے

الْأَمْلَاكِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا

الاملاک روایت کیا اسکو بخاری نے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا بڑا غصہ دلانے والا مرد اللہ کو قیامت کے دن اور بڑا خبیث وہ شخص ہے جو بلایا جاوے بادشاہوں کا بادشاہ نہیں

مَلِكَ إِلَّا اللهُ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمُ اللهُ أَعْلَمُ

بادشاہ مگر اللہ اور روایت ہے زینب بنت ابی سلمہ سے بولیں کہ نام رکھا گیا تھا میرا برہ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پاک کہو اپنی جانوں کو اللہ خوب جانتا ہے

بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوهَا زَيْنَبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نیکی والے کو تم میں سے نام رکھو اس کا زینب روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھا نام جویریہ کا برہ پھر بدل کر رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا

نام اس کا جویریہ اور برا جانتے تھے آپ کہ کہا جاوے نکلا برہ کے پاس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ ایک لڑکی تھی عمر کی جو بولائی جاتی عاصیہ [illegible]

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا کہ لایا گیا منذر بن ابی اسید حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب

وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ فَقَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پیدا ہوا سو رکھا اسکو آپ نے اپنی ران پر اور فرمایا کیا ہے نام اسکا کہا فلانا ہے فرمایا نہیں لیکن نام اسکا منذر ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي

علیہ وسلم نے کوئی تم میں سے یوں نہ بولے کہ میرا بندہ اور میری بندی اور تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری عورتیں سب اللہ کی بندیاں ہیں اور لیکن چاہیے کہ کہے میرا لڑکا اور لڑکی اور چھوکرا اور چھوکری

وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي وَفِي رِوَايَةٍ لِيَقُلْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ فَإِنَّ مَوْلَاكُمُ

اور غلام بھی اپنے مالک کو یوں نہ کہے کہ میرا رب لیکن یوں کہے کہ میرا سردار اور ایک روایت میں ہے کہ میرا سردار اور مولا اور ایک روایت میں ہے کہ نہ کہے غلام اپنے مالک کو مولا کیونکہ مولا تمہارا [illegible]

الله رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تقولوا الكرم فان الكرم قلب المؤمن رواه مسلم وفي رواية

اللہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کہو انگور کو کرم کیونکہ کرم تو صفت ہے دل ایماندار کی روایت کیا اسکو مسلم اور ایک روایت

له عن وائل بن حجر لا تقولوا الكرم ولكن قولوا العنب والحبلة عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسموا

مسلم کی وائل بن حجر سے ہے نہ کہو کرم ولیکن کہو عنب اور حبلہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نام رکھو

العنب الكرم ولا تقولوا يا خيبة الدهر فان الله هو الدهر رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يسب

انگور کا کرم اور نہ کہو ای کم بختی زمانے کی اسواسطے کہ زمانے کا پھیرنے والا تو اللہ ہی ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گالی نہ دے

احدكم الدهر فان الله هو الدهر رواه مسلم وعن عائشة رض قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يقولن

کوئی تمہارا زمانے کو کیونکہ اللہ وہی ہے پھیرنے والا زمانے کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے

احدكم خبثت نفسي ولكن ليقل لقست نفسي متفق عليه وذكر حديث ابي هريرة يؤذيني ابن آدم في باب الايمان الفصل الاول

کوئی تمہارا کہ خبیث ہوا نفس میرا ولیکن چاہیے کہ یوں کہے میرا نفس دین میں سست ہوا متفق ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جس کے سرے میں یہ ہے کہ ایذا دیتا مجھکو ابن آدم باب الایمان میں

الثاني عن شريح بن هانئ عن ابيه انه لما وفد الى رسول الله صلى الله عليه وسلم مع قومه سمعهم يكنونه بابي الحكم فدعاه

دوسری فصل روایت ہے شریح بن ہانی سے انہوں نے اپنے باپ سے کہ ہانی جب پہنچا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنی قوم کے ساتھ سنا آنحضرت نے انکو کنیت کرتے تھے ابی الحکم کی پس بلایا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال ان الله هو الحكم واليه الحكم فلم تكنى ابا الحكم قال ان قومي اذا اختلفوا في شيء اتوني

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا مقرر خدا وہی ہے منصف اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہے حکم پھر کیوں بلایا جاتا ہے تو لفظ ابی الحکم سے کہا ہانی نے کہ قوم میری جب اختلاف کرتی ہے کسی چیز میں آتی ہے میرے پاس

فحكمت بينهم فرضي كلا الفريقين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما احسن هذا فما لك من الولد قال لي شريح

سو فیصلہ کرتا ہوں میں بیچ ان کے پھر راضی ہوتے ہیں دونوں گروہ میرے فیصلے سے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اچھا ہے یہ سو بھلا ہیں اولاد تیری کہا میری اولاد شریح

ومسلم وعبد الله قال فمن اكبرهم قلت شريح قال فانت ابو شريح رواه ابو داود والنسائي وعن مسروق قال لقيت

و مسلم و عبد اللہ ہیں فرمایا پھر کون بڑا انکا کہا میں نے شریح ہے فرمایا تو تو ابو شریح ہے روایت کیا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے مسروق سے کہا کہ ملاقات کی میں نے

عمر رض فقال من انت قلت مسروق بن الاجدع قال عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الاجدع شيطان

عمر رض سے سو کہا عمر نے کون ہے تو کہا میں نے مسروق بن الاجدع کہا عمر نے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے اجدع شیطان ہے

رواه ابو داود وابن ماجه وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تدعون يوم القيمة باسمائكم واسماء

روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکارے جاؤ گے تم قیامت کے دن اپنے ناموں سے اور ناموں سے

ابائكم فاحسنوا اسمائكم رواه احمد وابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان يجمع احد بين

اپنے باپوں کے سو اچھا رکھو تم نام اپنا روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ جمع کرے کوئی درمیان

اسمه وكنيته ويسمى محمدا ابا القاسم رواه الترمذي وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا تسميتم باسمي فلا تكتنوا

نام اور کنیت آنحضرت کے اور بلایا جاوے محمد نام والا ابو القاسم کنیت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نام رکھو تم میرے نام پر

بكنيتي رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب وفي رواية ابي داود قال صلى الله عليه وآله وسلم من تسمى

میری کنیت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور ابو داود کی ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکا نام ہو

شریح ابو شریح ہے ف یعنی جسکا نام محمد ہو کنیت ابو القاسم کر نہ رکھنا چاہیے اور اگر صرف کنیت ابو القاسم کر کرے اور نام سوائے نام محمد کے دوسرا ہو تو جائز ہے اس حدیث سے

باسمی فلا یکتنی بکنیتی ومن تکنّی بکنیتی فلا یتسمّ باسمی وعن عائشۃ ان امرأۃ قالت یا رسول اللہ انی ولدت غلاما فسمیتہ محمدا

میرے نام سے تو کنیت نہ رکھے میری کنیت اور جس کی کنیت ہو میری کنیت سے تو نام نہ رکھے میرا اور روایت ہے عائشہ سے کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ میں نے ایک لڑکا جنا سو نام رکھا اس کا محمد

وکنیتہ ابا القاسم فذکر لی انک تکرہ ذلک فقال ما الذی احل اسمی وحرم کنیتی او ما الذی حرم کنیتی واحل اسمی رواہ ابو داؤد

اور کنیت کی اسکی ابو القاسم سو ذکر ہوا میرے پاس کہ آپ برا جانتے ہیں اس کو تب فرمایا کون چیز ہے کہ حلال کرتی ہے میرے نام کو اور حرام کرتی ہے میری کنیت کو [illegible] روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وقال محی السنۃ غریب وعن محمد بن الحنفیۃ عن ابیہ قال قلت یا رسول اللہ ارأیت ان ولد لی بعدک ولد اسمیہ باسمک واکنیہ

اور کہا محی السنہ نے غریب ہے اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ بھلا بتلائیے اگر پیدا ہو لڑکا بعد آپ کے تو نام رکھوں اسکا آپ کے نام پر اور کنیت

بکنیتک قال نعم رواہ ابو داؤد وعن انس قال کنانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ببقلۃ کنت اجتنیہا رواہ الترمذی وقال ہذا

تیری کنیت سے فرمایا ہاں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ کنیت کی میری رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ساگ کے جسکو چنتا تھا میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حدیث لا نعرفہ الا من ہذا الوجہ وفی المصابیح صححہ وعن عائشۃ قالت ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یغیر الاسم القبیح

حدیث ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر اسی سند سے اور مصابیح میں صحیح کہا اسکو اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدل دیتے تھے برے نام کو

رواہ الترمذی وعن بشیر بن میمون عن عمہ اسامۃ بن اخدری ان رجلا یقال لہ اصرم کان فی النفر الذین اتوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بشیر بن میمون سے اسنے اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے کہ ایک شخص کو لوگ کہتے اصرم تھا وہ شخص ان جماعت میں جو آئی آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اسمک قال اصرم قال بل انت زرعۃ رواہ ابو داؤد وقال غیر النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم کی خدمت میں سو پوچھا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا اصرم ہے فرمایا بلکہ نام تیرا زرعہ ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا ابو داؤد نے بدل ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اسم العاص وعزیز وعتلۃ وشیطان والحکم وغراب وحباب وشہاب وقال ترکت اسانیدہا للاختصار وعن ابی مسعود

نام عاص کو اور نام عزیز اور عتلہ کو اور نام شیطان اور حکم کو اور نام غراب اور حباب اور شہاب کو اور کہا ابو داؤد نے چھوڑ دیا میں نے انکی سندوں کو واسطے اختصار کے اور روایت ہے

الانصاری قال لابی عبد اللہ او قال ابو عبد اللہ لابی مسعود ما سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی زعموا قال سمعت رسول اللہ

انصاری سے کہا ابو عبد اللہ کو یا کہا ابو عبد اللہ نے ابی مسعود کو کیا سنا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے لفظ زعموا میں تب کہا سنا میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول بئس مطیۃ الرجل رواہ ابو داؤد وقال ان ابا عبد اللہ حذیفۃ وعن حذیفۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بری ہی سواری ہے مرد کی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور کہا کہ ابو عبد اللہ حذیفہ ہے اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ

وسلم قال لا تقولوا ما شاء اللہ وشاء فلان ولکن قولوا ما شاء اللہ ثم شاء فلان رواہ احمد وابو داؤد وفی روایۃ منقطعا

وسلم سے فرمایا نہ بولا کرو جو چاہے اللہ اور فلانہ لیکن کہو جو چاہے اللہ بعد اسکے جو چاہے فلانہ روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں منقطع ہے

قال لا تقولوا ما شاء اللہ وشاء محمد وقولوا ما شاء اللہ وحدہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال

فرمایا نہ بولا کرو جو چاہے اللہ اور محمد اور بولا کرو جو چاہے اللہ فقط روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عمر سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لا تقولوا للمنافق سید فانہ ان یک سیدا فقد اسخطتم ربکم رواہ ابو داؤد الفصل الثالث عن عبد الحمید بن جبیر بن شیبۃ

نہ بولا کرو منافق کو سردار اسواسطے کہ اگر وہ ہے سردار تو ناراض کیا تم نے اپنے رب کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے تیسری فصل روایت ہے عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ سے

قال جلست الی سعید بن المسیب فحدثنی ان جدہ حزنا قدم علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال ما اسمک قال اسمی حزن قال بل انت سہل

اسنے کہا کہ بیٹھا میں سعید بن مسیب کے پاس سو حدیث سنائی مجھے کہ دادا اسکا حزن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا سو پوچھا حضرت نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا حزن ہے فرمایا بلکہ تو سہل ہے

ف یعنی اسی اسناد سے جو ذکر کیا ہے ترمذی نے [illegible]

قال لا أغير اسما سمانيه أبي قال فما زالت فينا الحزونة بعد رواه البخاري وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه

کہا اسنے میں نہیں بدلتا نام کو جو رکھا میرے باپ نے کہا سعید نے سو ہمیشہ رہی ہم میں سختی بعد اسکے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

وآله وسلم تسموا بأسماء الأنبياء وأحب الأسماء إلى الله تعالى عبد الله وعبد الرحمن وأصدقها حارث وهمام وأقبحها حرب ومرة

والہ وسلم نے نام رکھا کرو ناموں سے پیغمبروں کے اور بہت اچھا نام اللہ کے پاس عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے اور سب ناموں سے زیادہ سچا نام حارث اور ہمام اور سب ناموں سے برا نام حرب اور مرہ ہے

رواه أبو داود

باب البيان والشعر

الفصل الأول

عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس لبيانهما فقال

روایت کیا اسکو ابو داود نے ۔ باب بیان اور شعر کا ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رض سے اسنے کہا کہ آئے دو آدمی مشرق سے اور باتیں کیں سو لوگوں کو تعجب ہوا انکی تقریر سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من البيان لسحرا رواه البخاري وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من الشعر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بعض بیان تو جادو ہی ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے اسنے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بعض

حكمة رواه البخاري وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هلك المتنطعون قالها ثلاثا رواه مسلم وعن

شعر تو حکمت ہی ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا اسنے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے بناوٹ کی باتیں کرنے والے فرمایا اس کلمہ کو تین بار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أصدق كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد ألا كل شيء ما خلا الله باطل متفق عليه

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سچی زیادہ بات جسکو کہا شاعر نے شعر لبید کی ہے سن رکھو سب چیز سوا اللہ کے فنا ہونے والی ہے متفق

وعن عمرو بن الشريد عن أبيه قال ردفت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما فقال هل معك من شعر أمية بن أبي الصلت

اور روایت ہے عمرو بن شرید سے اسنے اپنے باپ سے کہا پیچھے سوار ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا یاد رکھتا ہے تو امیہ بن ابی الصلت کی شعروں سے

شيء قلت نعم قال هيه فأنشدته بيتا فقال هيه ثم أنشدته بيتا فقال هيه حتى أنشدته مائة بيت رواه مسلم وعن جندب

کچھ کہا میں نے ہاں فرمایا پڑھ سو سنایا میں نے انکو ایک بیت پھر فرمایا پڑھ دوسرا سو سنایا میں نے دوسرا پھر فرمایا پڑھ یہاں تک کہ سنایا میں نے آپ کو سو بیت روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جندب سے

أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان في بعض المشاهد وقد دميت إصبعه فقال هل أنت إلا إصبع دميت وفي سبيل الله ما لقيت

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بعض لڑائیوں میں حالانکہ خون آلودہ تھی انگلی آپ کی سو فرمایا نہیں ہے تو مگر انگلی کہ خون میں بھر گئی اور اللہ کی راہ میں جو کچھ دیکھا تو نے

متفق عليه وعن البراء قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم يوم قريظة لحسان بن ثابت اهج المشركين فإن جبريل معك وكان

متفق علیہ اور روایت ہے براء سے اسنے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قریظہ کے دن حسان بن ثابت کو ہجو کر مشرکوں کی اسواسطے کہ جبرئیل ساتھ تیرے ہیں اور تھے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لحسان أجب عني اللهم أيده بروح القدس متفق عليه وعن عائشة رض أن رسول الله

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے حسان کو جواب دے تو میری طرف سے اور فرماتے الٰہی اللہ تائید کر تو حسان کی روح قدس سے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ آنحضرت

صلى الله عليه وآله وسلم قال اهجوا قريشا فإنه أشد عليهم من رشق النبل رواه مسلم وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہجو کرو قریش کی کیونکہ ہجو بہت سخت ہے ان پر زخم تیر سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے بولیں کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يقول لحسان إن روح القدس لا يزال يؤيدك ما نافحت عن الله ورسوله وقالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

وآلہ وسلم کو فرماتے حسان کو مقرر جبرئیل ہمیشہ مدد کیا کرتا ہے تیری جب تک تو نے خدا اور اسکے رسول کی طرف سے جواب دیتا رہے اور بولیں سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

يقول هجاهم حسان فشفى واشتفى رواه مسلم وعن البراء قال كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ينقل التراب يوم الخندق حتى

فرماتے ہجو کیا حسان نے سو چنگا کیا اور چنگا ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے براء سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ڈھوتے تھے مٹی خندق کے دن یہاں تک کہ

اغبر بطنه يقول والله لولا الله ما اهتدينا ولا تصدقنا ولا صلينا فانزلن سكينة علينا وثبت الاقدام ان لاقينا ان الاولى

خاک آلودہ ہوا پیٹ آپ کا فرماتے تھے قسم خدا کی اگر نہیں ہوتی رحمت خدا کی تو نہ راہ پاتے ہم اور نہ خیرات کرتے اور نہ نماز پڑھتے سو اتار تسکین ہم پر اور جما قدموں کو اگر ملیں ہم مقرر کافروں نے

قد بغوا علينا اذا ارادوا فتنة ابينا يرفع بها صوته ابينا ابينا متفق عليه وعن انس قال جعل المهاجرون والانصار يحفرون

ظلم کیا ہم پر جب چاہتے ہیں دین سے بچلا دینے کو نہ مانا ہمنے اونچی کرتے تھے کلمے ابینا ابینا کو اپنی آواز سے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا شروع کیا مہاجر اور انصار نے کھودنا

الخندق وينقلون التراب وهم يقولون نحن الذين بايعوا محمدا على الجهاد ما بقينا ابدا يقول النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو

خندق اور اٹھاتے تھے مٹی کو اور وے بولتے تھے ہمنے محمد سے بیعت کی جہاد پر ہمیشہ جب تک کہ ہم زندہ رہینگے تب فرماتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يجيبهم اللهم لا عيش الا عيش الآخرة فاغفر الانصار والمهاجرة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

ان کے جواب میں الہی نہیں زندگی مگر آخرت کی زندگی سو تو بخش دے انصار اور مہاجرین کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم لان يمتلئ جوف رجل قيحا يريه خير من ان يمتلئ شعرا متفق عليه

وسلم نے البتہ بھرنا پیٹ مرد کا پیپ سے جو بگاڑ دے اسکو بھلا ہے بہ نسبت بھرنے کے شعر سے متفق

الفصل الثاني

عن كعب بن مالك انه قال للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ان الله قد انزل في الشعر ما انزل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه

دوسری فصل روایت ہے کعب بن مالک سے انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مقرر اللہ نے اتارا شعر کے باب میں جو کچھ اتارا تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایماندار لڑتا ہے اپنی تلوار اور زبان سے مگر جو

الا الذين آمنوا وعملوا الصالحات وذكروا الله كثيرا الآية والذي نفسي بيده لكانما ترمونهم به نضح النبل رواه في شرح السنة وفي

یقین لائے اور کیں نیکیاں اور یاد کیا اللہ کی بہت پوری آیت اور قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان میری جس کے ہاتھ ہے البتہ گویا کہ چلاتے ہو تم ان پر تیر شرح سنہ میں روایت کیا گیا اور

الاستيعاب لابن عبد البر انه قال يا رسول الله ماذا ترى في الشعر فقال ان المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه وعن ابي امامة عن

مذکور ہے استیعاب میں جو ابن عبد البر کی ہے کہ کعب نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھتے ہیں آپ شعر کے باب میں تب فرمایا کہ مقرر ایماندار جہاد کرتا ہے اپنی تلوار اور زبان سے اور روایت ہے ابی امامہ سے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الحياء والعي شعبتان من الايمان والبذاء والبيان شعبتان من النفاق رواه الترمذي وعن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شرم اور کم سخنی دو شاخ ایمان کی ہیں اور گالی بکنا اور خوش تقریری دو شاخ نفاق کی ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

ابي ثعلبة الخشني ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان احبكم الي واقربكم مني يوم القيامة احاسنكم اخلاقا وان

ابی ثعلبہ خشنی سے کہ آنحضرت نے فرمایا مقرر تم سبھوں سے زیادہ پیارا میرے پاس اور زیادہ نزدیک مجھ سے قیامت کے دن اچھے اخلاق والا ہے اور

ابغضكم الي وابعدكم مني اساويكم اخلاقا الثرثارون المتشدقون المتفيهقون رواه البيهقي في شعب الايمان وروى

تم سبھوں سے زیادہ دشمن اور بہت دور مجھ سے وہ ہے جسکے برے اخلاق ہیں باتیں بنا کر کہنے والے حقیقی تقریر کرنے والے لمبی تقریر کرنے والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کی

الترمذي نحوه عن جابر وفي رواية قالوا يا رسول الله قد علمنا الثرثارون والمتشدقون فما المتفيهقون قال المتكبرون

ترمذی نے مانند اسکے جابر سے اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر معلوم کیا ہمنے ثرثارون اور متشدقون کو پھر کون ہیں متفیہقون فرمایا تکبر والے

متفیہقون وعن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج قوم ياكلون بالسنتهم

متفیہقون اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلیگی ایک قوم کھاویگی اپنے زبان سے

كما تاكل البقرة بالسنتها رواه احمد وعن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله يبغض البليغ من الرجال

جیسا کہ کھاتی ہے گائے اپنی زبان سے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ دشمن رکھتا ہے مبالغہ کرنے والے مردوں کو

الذی یتخلل بلسانه کما تتخلل الباقرة بلسانها رواه الترمذی وابو داود وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن انس قال قال رسول

جو مروڑتا ہے اپنی زبان جیسا کہ مروڑتی ہے گائے اپنی زبان کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وآله وسلم مررت لیلة اسری بی بقوم تقرض شفاههم بمقاریض من نار فقلت یا جبریل من هؤلاء قال هؤلاء

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں معراج کی رات کو ایک قوم پر کترے جاتے تھے لب انکے آگ کی مقراضوں سے تب کہا میں نے اے جبریل کون ہیں یہہ کہا یہہ گروہ

خطباء امتک الذین یقولون ما لا یفعلون رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله

تیری امت کے واعظ ہیں کہ کہتے ہیں منہہ سے اپنے جو خود نہیں کرتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی

علیه وآله وسلم من تعلم صرف الکلام لیسبی به قلوب الرجال او الناس لم یقبل الله منه یوم القیمة صرفا ولا عدلا رواه ابو داود

اللہ علیہ وسلم نے جسنے سیکھا ارائش کلام اسواسطے کہ بند کرے اسکے دل مردوں کا یا لوگوں کا نہ قبول کی جائیگی اس سے قیامت کے دن توبہ اور نہ چھوٹ روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن عمرو بن العاص انه قال یوما وقام رجل فاکثر القول فقال عمرو لو قصد فی قوله لکان خیرا له سمعت رسول الله صلی الله

اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ اسنے کہا ایک دن حالانکہ کھڑا ہوا ایک مرد اور بہت باتیں کیں تب کہا عمرو نے اگر درازی نکرتا یہہ شخص اپنی باتوں میں تو بہتر تھا اسکے لئے سنا میں نے آنحضرت

علیه وآله وسلم یقول لقد رأیت او امرت ان اتجوز فی القول فان الجواز هو خیر رواه ابو داود وعن صخر بن عبد الله بن بریدة

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ جانا میں نے یا فرمایا حکم ہوا مجھکو کہ کمی کروں بات میں اسواسطے کہ کمی بات میں یہہ بھلا ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے صخر بن عبد اللہ بن بریدہ سے

عن ابیه عن جده قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول ان من البیان سحرا وان من العلم جهلا وان من الشعر حکما وان

اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا اسکے سے کہا کہ سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر بعض بیان تو جادو ہے اور بعض علم تو جہل ہے اور بعض شعر تو حکمت

من القول عیالا رواه ابو داود

ہے اور بعض بات تو وبال ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یضع لحسان بن ثابت منبرا فی المسجد یقوم علیه قائما یفاخر عن رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم او ینافح ویقول رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ان الله

اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم رکھتے واسطے حسان بن ثابت کے منبر مسجد میں کھڑا ہوتا اسپر حسان اچھا کھڑا ہوا فخر کرتا تھا کافروں کے مقابلے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یا دفع کرتا تھا اور فرماتے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مقرر اللہ

تعالی یؤید حسان بروح القدس ما نافح او فاخر عن رسول الله رواه البخاری وعن انس قال کان للنبی صلی الله علیه وآله وسلم حاد

تعالی تائید کرتا ہے حسان کی روح قدس سے جب تک کہ دفع کرتا ہے یا فخر کرتا ہے رسول خدا کی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حدی خوان

یقال له انجشة وکان حسن الصوت فقال له النبی صلی الله علیه وآله وسلم رویدک یا انجشة لا تکسر القواریر قال قتادة یعنی ضعفة

نام اسکا تھا انجشہ اور تھی آواز اسکی اچھی تب فرمایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ چلا اے انجشہ نہ توڑ شیشوں کو کہا قتادہ نے یعنی ضعیف

النساء متفق علیه وعن عائشة قالت ذکر عند رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الشعر فقال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم هو کلام

عورتوں کو متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ ذکر کیا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شعر کا تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کلام ہے

فحسنه حسن وقبیحه قبیح رواه الدارقطنی وروی الشافعی عن عروة مرسلا وعن ابی سعید الخدری قال بینا نحن نسیر مع رسول الله

سو بھلا اسکا بھلا ہے اور برا اسکا برا ہے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور روایت کیا اسکو شافعی نے عروہ سے مرسل اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا کہ اسوقت میں کہ ہم سیر کرتے تھے ساتھ رسول خدا

صلی الله علیه وآله وسلم بالعرج اذ عرض شاعر ینشد فقال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم خذوا الشیطان او امسکوا الشیطان

صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں کہ یکایک ظاہر ہوا ایک شاعر جو پڑھتا تھا شعر تب فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑو اس شیطان کو یا نہ چھوڑو اس شیطان کو۔

لان يمتلئ جوف رجل قيحا خير له من ان يمتلئ شعرا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الغناء ينبت النفاق

البتہ بھرنا آدمی کا پیپ سے بہتر ہے اسکے لئے پیٹ بھرنا شعروں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے راگ اگاتا ہے نفاق

في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه البيهقي في شعب الايمان وعن نافع قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع مزمارا فوضع اصبعيه

دل میں جب پانی اگاتا ہے کھیتی کو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے نافع سے کہا کہ تھا میں ابن عمر کے ساتھ ایک راہ میں سو سنا انہوں نے باجا تو ڈالیں انگلیاں اپنی

في اذنيه وناء عن الطريق الى الجانب الآخر ثم قال لي بعد يا نافع هل تسمع شيئا قلت لا فرفع اصبعيه من اذنيه قال كنت مع رسول

اپنے دونوں کانوں میں اور چلے گئے اس راہ سے دوسری طرف کو پھر کہا مجھے بعد دور نکل جانے کے اے نافع تو کچھ سنتا ہے کہا میں نے نہیں تب اٹھائی دونوں انگلیاں دونوں کانوں سے اور کہا میں تھا ساتھ پیغمبر

الله صلى الله عليه وآله وسلم فسمع صوت يراع فصنع مثل ما صنعت قال نافع وكنت اذ ذاك صغيرا رواه احمد وابو داود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تو سنا انہوں نے آواز بانسلی کی تو ایسا ہی کیا جیسا میں نے کیا کہا نافع نے اور تھا میں اس وقت میں لڑکا روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

باب نگاہ رکھنے زبان کو اور غیبت اور گالی کا

الفصل الاول

عن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يضمن لي ما بين لحييه وما بين رجليه اضمن له الجنة رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان العبد ليتكلم بالكلمة من رضوان

پہلی فصل روایت ہے سہل بن سعد سے کہا اسنے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو مجھ سے ضامن ہوا اسکا جو اسکے دو جبڑوں اور دو پیروں میں ہے تو میں اسکی بہشت کا ضامن ہوتا ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک بندہ خدا کی رضامندی کی بات بولتا ہے

الله لا يلقي لها بالا يرفع الله بها درجات وان العبد ليتكلم بالكلمة من سخط الله لا يلقي لها بالا يهوي بها في جهنم رواه البخاري

اور دل میں اسکو کوئی چیز نہیں سمجھتا حالانکہ اسی بات کے سبب سے خدا اسکے درجے بلند کرتا ہے اور مقرر بندہ خدا کی ناخوشی کی بات بولتا اور دل میں اسکو بری بات نہیں سمجھتا حالانکہ اسی کے سبب سے دوزخ میں گرتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وفي رواية لهما يهوي بها في النار ابعد ما بين المشرق والمغرب وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور ایک روایت میں مسلم اور بخاری کی گرتا ہے دوزخ کی آگ میں اتنا دور بھی زیادہ جتنا مشرق و مغرب میں فرق ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايما رجل قال لاخيه

وآلہ وسلم نے بد بولنا مسلمان کو بے حکمی ہے اور مارنا اسکا کفر ہے ق اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کہے اپنے بھائی مسلمان کو

كافر فقد باء بها احدهما متفق عليه وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يرمي رجل رجلا بالفسوق ولا

کافر سو مقرر پلٹ پڑتا ہے یہ کفر ایک پر دونوں میں سے ق اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیب لگاویگا ایک مرد دوسرے مرد کو گناہ اور

يرميه بالكفر الا ارتدت عليه ان لم يكن صاحبه كذلك رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کفر کا مگر کہنے والے پر پلٹ پڑیگا اگر وہ شخص گناہ گار اور کافر نہوگا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

من دعا رجلا بالكفر او قال عدو الله وليس كذلك الا حار عليه متفق عليه وعن انس وابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله

جو پکارے کسی مرد کو کافر کہکے یا اسکو خدا کا دشمن کہے اور حالانکہ وہ ایسا نہیں تو کہنے والے پر پلٹ پڑیگا ق اور روایت ہے انس اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال المستبان ما قالا فعلى البادي ما لم يعتد المظلوم رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

وسلم نے فرمایا دو گالی گلوچ کرنے والے جو کہیں شروع کرنے والے پر ہے جب تک زیادتی نہ کرے مظلوم روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لا ينبغي لصديق ان يكون لعانا رواه مسلم وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان اللعانين

فرمایا کہ صدیق کو لائق نہیں کہ بہت لعنت کیا کرے روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے ابی درداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے مقرر بہت لعنت کرنے والے اور زیادہ ہونگے

لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا قال الرجل هلك

نہ ہوں گے گواہ اور نہ سفارشی قیامت کے دن روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہا ہے کوئی ہلاک ہوئے

الناس فهو اهلكهم رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تجدون شر الناس يوم القيامة ذا الوجهين الذي يأتي

لوگ تو وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤ گے تم بدترین مردوں کو دو منہ والا جو آوے

هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه متفق عليه وعن حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يدخل الجنة قتات

ان لوگوں کے پاس ایک منہ لیکر اور ان کے پاس دوسرا منہ لیکر متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہ داخل ہوگا بہشت میں چغل خور

متفق عليه وفي رواية لمسلم نمام وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالصدق فان الصدق

متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں قتات کی جگہ نمام ہے اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو سچ بولنے کو اس لئے کہ سچ

يهدي الى البر وان البر يهدي الى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا واياكم والكذب

نیکی کو پہنچاتا ہے اور نیکی بہشت تک پہنچاتی ہے اور ہمیشہ مرد سچ بولا کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے کی یہاں تک کہ خدا کے نزدیک سچا لکھا جاتا ہے اور بچو جھوٹ سے

فان الكذب يهدي الى الفجور وان الفجور يهدي الى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب عند الله كذابا متفق عليه

کیونکہ جھوٹ بولنا نافرمانی کو پہنچاتا ہے اور نافرمانی دوزخ میں پہنچاتی ہے اور ہمیشہ مرد جھوٹ بولا کرتا ہے اور کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ خدا کے نزدیک جھوٹا لکھا جاتا ہے متفق علیہ

وفي رواية لمسلم قال ان الصدق بر وان البر يهدي الى الجنة وان الكذب فجور وان الفجور يهدي الى النار وعن ام كلثوم

اور ایک روایت میں مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی پہنچاتی ہے جنت کو اور جھوٹ بولنا نافرمانی ہے اور نافرمانی دوزخ کو پہنچاتی ہے اور روایت ہے ام کلثوم سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي خيرا متفق عليه وعن المقداد بن

بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص جھوٹا نہیں جو صلح کراوے لوگوں میں اور کہے نیک بات یا اپنی طرف سے نیک بات پہنچاوے متفق علیہ اور روایت ہے مقداد بن

الاسود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم المداحين فاحثوا في وجوههم التراب رواه مسلم وعن ابي بكرة قال

اسود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھو تم بہت تعریف کرنے والوں کو تو پھینکو ان کے منہوں میں خاک روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا

اثنى رجل على رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم فقال ويلك قطعت عنق اخيك ثلاثا من كان منكم مادحا لا محالة فليقل احسب

تعریف کی ایک نے دوسرے کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سو تین دفعہ فرمایا حضرت نے کم بختی تیری ہے تو نے گردن کاٹی اپنے بھائی کی جو کوئی تم میں سے کسی کی تعریف کرنی چاہے

فلانا والله حسيبه ان كان يرى انه كذلك ولا يزكي على الله احدا متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

فلانے کو اور اللہ اس کا حال خوب جانتا ہے اگر گمان کرے کہ وہ شخص ایسا ہی ہے اور تعریف نہ کرے اللہ پر کسی کی متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله اعلم قال ذكرك اخاك بما يكره قيل افرأيت ان كان في اخي ما اقول قال ان كان فيه ما تقول فقد

بھلا جانتے ہو تم کہ غیبت کیا چیز ہے اصحاب نے کہا اللہ اور رسول اس کا خوب جانتا ہے فرمایا تو اپنے بھائی کا ذکر کرے جو اس کو برا لگے کہا لوگوں نے بھلا فرمائیے تو اگر میرے بھائی میں ہو جو میں کہتا ہوں فرمایا اگر اس میں ہو جو تو کہتا ہے تو

اغتبته وان لم يكن فيه ما تقول فقد بهته رواه مسلم وفي رواية اذا قلت لاخيك ما فيه فقد اغتبته واذا قلت ما ليس فيه

تو نے غیبت کی اور اگر اس میں وہ نہیں پھر تو نے اس پر بہتان باندھا روایت کیا اس کو مسلم نے اور ایک روایت میں ہے جب تو نے اپنے بھائی کو جو اس میں ہے کہا تو غیبت کی اور جب کہا جو اس میں نہیں

فقد بهته وعن عائشة رضي الله عنها ان رجلا استأذن على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له فبئس اخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي

تو بہتان باندھا اور روایت ہے عائشہ سے کہ ایک مرد نے اجازت مانگی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا پروانگی دو اس کو برا ہے بھائی گروہ کا پھر جب بیٹھا وہ شخص تو

صلى الله عليه وآله وسلم في وجهه وانبسط اليه فلما انطلق الرجل قالت قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت اليه فقال

صلی اللہ علیہ وسلم اسکے روبرو اور خوشی ظاہر کرتے تھے اس سے پھر جب چلا گیا وہ تو بولیں عائشہ نے آپ نے کہا اسکو ایسا پھر پیچھے اسکے روبرو اور خوشی ہوئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم متى عهدتني فحاشا ان شر الناس عند الله منزلة يوم القيامة من تركه الناس اتقاء شره وفي رواية

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کب دیکھا تو نے مجھ کو بد گوئی والا مقرر بدترین آدمیوں کا خدا کے پاس مرتبے میں قیامت کے دن جسکو چھوڑ دیں لوگ اسکی بدی سے بچنے کے لئے اور روایت میں

لفحشه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل امتي معافى الا المجاهرون وان من المجانة ان

ان دونوں کے اسکے فحش سے بچنے کے لئے روایت کی اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب امت کے گناہ معاف ہونگے مگر جو اپنے پوشیدہ گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں

يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله تعالى فيقول يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر

آدمی رات کو برا کام کرے پھر اسکو صبح ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس گناہ کو چھپا دیا تھا سو وہ شخص کہے ای فلانے میں نے رات کو ایسا کام کیا اور اسکے رب نے پردہ ڈالا اور صبح کو

الله عنه متفق عليه وذكر حديث من كان يؤمن بالله في باب الضيافة

الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك

خدا کے ... اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی جسکی شروع من کان یؤمن باللہ ہے باب الضیافۃ میں فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی

الكذب وهو باطل بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة ومن حسن خلقه بني له في اعلاها

جھوٹ بولنا حالانکہ وہ نادرست ہے بنائی جاتی ہے اسکے لئے جنت کی گرد میں اور جسنے چھوڑا جدال حالانکہ حق اسکی جانب ہو بنایا جائیگا اسکے لئے بیچ جنت کے اور جسنے اچھا کیا خلق

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وكذا في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور اسی طرح ہے شرح سنت میں اور کہا ہے مصابیح میں یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وآله وسلم اتدرون ما اكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى الله وحسن الخلق اتدرون ما اكثر ما يدخل الناس النار

علیہ وآلہ وسلم نے بھلا جانتے ہو تم بہت سی ان چیزوں کو جو داخل کرینگی لوگوں کو جنت میں وہ ڈر اللہ کا ہے اور بھلی خصلت بھلا جانتے ہو تم بہت سی ان چیزوں کو جو داخل کرینگی

الاجوفان الفم والفرج رواه الترمذي وابن ماجه وعن بلال بن الحارث قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرجل ليتكلم

دو چیزیں ہیں کہ جنکے اندر خالی ہیں وے منہ اور شرمگاہ ہیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال بن حارث سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر آدمی بولتا ہے

بالكلمة من الخير ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه الى يوم يلقاه وان الرجل ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها

بات بھلائی کی نہیں جانتا ہے اسکے پہنچنے کی حد ثابت کرتا ہے خدا اسکے لئے سبب اسکے رضامندی اپنی اس دن تک کہ ملیگا اس سے اور آدمی بات بولتا ہے برائی کی نہیں جانتا ہے اسکے پہنچنے کی حد

يكتب الله له بها عليه سخطه الى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجه نحوه وعن بهز بن حكيم عن

ثابت کرتا ہے خدا اسی بات کے سبب سے ناخوشی اپنی اس دن تک کہ ملیگا اس سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت کیا مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے مانند اسکے اور روایت ہے بہز بن حکیم

ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل له رواه احمد

انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اسکے دادے سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہے اسکو جو بات کرتا ہے پس جھوٹ بولتا ہے کہ ہنساوے اسکے سبب قوم کو خرابی ہے اسکو خرابی ہے روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وابو داود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان العبد ليقول الكلمة لا يقولها الا ليضحك به

اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر بندہ بات بولتا ہے نہیں بولتا ہے اسکو مگر اس لئے کہ ہنسا دے اس سے

الناس يهوي بها ابعد مما بين السماء والارض وانه ليزل عن لسانه اشد مما يزل عن قدمه رواه البيهقي في شعب الايمان وعن

لوگوں کو جا پڑتا ہے اسکے سبب اتنی دور جو زیادہ ہے آسمان و زمین کے درمیان فرق سے اور وہ ڈگمگاتا ہے اپنی زبان سے زیادہ سخت اس سے جو ڈگمگا جاتا ہے اپنے قدم سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور

عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من صمت نجا رواہ احمد والترمذی والدارمی والبیہقی فی شعب الایمان

عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چپ رہا نجات پائی روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عقبۃ بن عامر قال لقیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت ما النجاۃ فقال املک علیک لسانک ولیسعک بیتک

اور عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہا ملاقات کی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس عرض کی نجات کس چیز میں ہے [illegible]

وابک علی خطیئتک رواہ احمد والترمذی وعن ابی سعید رفعہ قال اذا اصبح ابن آدم فان الاعضاء کلہا تکفر اللسان فتقول

اور رو اپنے گناہوں پر روایت کیا احمد اور ترمذی نے اور ابو سعید سے [illegible] جب صبح کرتا ہے ابن آدم تو سارے عضو [illegible] زبان کی

اتق اللہ فینا فانا نحن بک فان استقمت استقمنا وان اعوججت اعوججنا رواہ الترمذی وعن علی بن الحسین رض قال قال

ڈر اللہ سے ہمارے حق میں کیونکہ ہم تیرے ساتھ ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوئی تو ہم ٹیڑھے ہو جائیں گے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور علی بن حسین رض سے روایت ہے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حسن اسلام المرء ترکہ ما لا یعنیہ رواہ مالک واحمد ورواہ ابن ماجۃ عن ابی ہریرۃ والترمذی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے چھوڑنا اس کا بیہودگی کو روایت کیا اس کو مالک اور احمد نے اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور ترمذی

والبیہقی فی شعب الایمان عنہما وعن انس رض قال توفی رجل من الصحابۃ فقال رجل ابشر بالجنۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

بیہقی نے شعب الایمان میں ان دونوں سے اور انس رض سے روایت ہے کہا فوت ہوا ایک شخص صحابہ میں سے پس کہا ایک مرد نے خوش ہو جنت کی بشارت سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم اولا تدری فلعلہ تکلم فیما لا یعنیہ او بخل بما لا ینقصہ رواہ الترمذی وعن سفیان بن عبد اللہ الثقفی قال

وسلم نے بھلا نہیں جانتا ہے شاید کہ اس نے کلام کیا ہو بیہودگی میں یا بخیلی کی ہو ایسی چیز سے جو نقصان نہ کرے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے سفیان بن عبد اللہ ثقفی سے

قلت یا رسول اللہ ما اخوف ما تخاف علی قال فاخذ بلسان نفسہ وقال ہذا رواہ الترمذی وصححہ وعن ابن عمر رض قال قال

کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کونسی چیز ڈر کی ہے جس سے ڈرتے ہیں آپ مجھ پر پس پکڑی آنحضرت نے زبان اپنی اور فرمایا یہ ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور صحیح کہا اور ابن عمر سے روایت ہے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کذب العبد تباعد عنہ الملک میلا من نتن ما جاء بہ رواہ الترمذی وعن سفیان بن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جھوٹ بولتا ہے بندہ تو دور ہو جاتا ہے اس سے فرشتہ ایک کوس تک اس کی جھوٹ کی بدبو سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے سفیان بن

اسید الحضرمی قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول کبرت خیانۃ ان تحدث اخاک حدیثا ہو لک بہ مصدق

اسید حضرمی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بڑی خیانت ہے کہ کہے تو اپنے بھائی کو ایسی بات کہ وہ سچا جانے تجھ کو اس میں

وانت بہ کاذب رواہ ابو داود وعن عمار رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من کان ذا وجہین فی الدنیا کان لہ یوم

حالانکہ تو اس میں جھوٹا ہے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے عمار رض سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو دو منہ والا دنیا میں ہوں گی اس کے لیے دن

القیامۃ لسانان من نار رواہ الدارمی وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لیس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا

قیامت کے دو زبان آگ کی روایت کیا اس کو دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ایمان دار ساتھ طعن اور لعن کے اور نہ

الفاحش ولا البذی رواہ الترمذی والبیہقی فی شعب الایمان وفی اخری لہ ولا الفاحش البذی وقال الترمذی ہذا حدیث

گالیاں اور نہ بیہودہ بکنے والا روایت کیا اس کو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی دوسری روایت میں اور نہ گالی بیہودہ بکنے والا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غریب وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا یکون المؤمن لعانا وفی روایۃ لا ینبغی للمؤمن ان یکون لعانا

غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مومن بہت لعنت کرنے والا اور ایک روایت میں ہے نہیں لائق ہے ایماندار کو کہ بہت لعنت کیا کرے

رواه الترمذي وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تلاعنوا بلعنة الله ولا بغضب الله ولا بجهنم

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہا فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہو کسی کو اللہ کی لعنت تجھ پر اور اللہ کا غضب اور نہ کہا کرو تو جہنمی ہے اور ایک

وفي رواية ولا بالنار رواه الترمذي وابو داود وعن ابي الدرداء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ان العبد اذا لعن

روایت میں لفظ نار کا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے بندہ جب لعنت کرتا ہے

شيئا صعدت اللعنة الى السماء فتغلق ابواب السماء دونها ثم تهبط الى الارض فتغلق ابوابها دونها ثم تأخذ يمينا وشمالا

کسی چیز پر تو چڑھ جاتی ہے لعنت آسمان کی طرف پھر بند ہو جاتے ہیں دروازے آسمان کے نزدیک اسکے پھر اتر آتی ہے زمین کی طرف پھر بند ہو جاتے ہیں دروازے زمین کے نزدیک اسکے پھر گھومتی ہے داہنے بائیں

فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الذي لعن فان كان لذلك اهلا والا رجعت الى قائلها رواه ابو داود وعن ابن عباس ان

پھر جب نہیں پاتی کوئی جا گھسنے کی تو پلٹتی ہے اسکی طرف جسپر لعنت کی گئی پھر اگر ہے وہ شخص اسکا لائق تو خیر اور نہیں تو پھرتی ہے کہنے والے پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن عباس سے

رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تلعنها فانها مأمورة وانه من لعن شيئا ليس له باهل

ایک شخص کی چادر اڑا دی ہوا نے اسنے لعنت کی ہوا پر سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت نکر اسپر کیونکہ وہ تابعدار ہے اور مقرر جسنے لعنت کی ایسی چیز پر کہ نہیں لائق لعنت کے

رجعت اللعنة عليه رواه ابو داود وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يبلغني احد من اصحابي عن احد شيئا

تو پلٹتی ہے کہنے والے پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہنچا دے کوئی میرے پاس میرے یاروں میں سے کسی کی طرف سے کچھ

فاني احب ان اخرج اليكم وانا سليم الصدر رواه ابو داود وعن عائشة قالت قلت للنبي صلى الله عليه وآله وسلم حسبك من

اسواسطے کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ نکلوں تمہاری طرف حسن حال میں کہ سینہ میرا صاف ہو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بس ہے آپ کو

صفية كذا وكذا تعني قصيرة فقال لقد قلت كلمة لو مزج بها البحر لمزجته رواه احمد والترمذي وابو داود وعن انس قال قال

صفیہ کے سبب سے ایسا ایسا مراد لیتی تھیں کوتاہ قد کو سو فرمایا مقرر تو نے کہی ایسی بات اگر ملایا جائے اس سے دریا تو البتہ بدل دے دریا کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كان الفحش في شيء الا شانه وما كان الحياء في شيء الا زانه رواه الترمذي وعن خالد بن معدان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی سختی کسی چیز میں مگر عیب ناک کرتی ہے اس چیز کو اور نہیں ہوتی حیا کسی چیز میں مگر آراستہ کرتی ہے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے خالد بن معدان سے

عن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من عير اخاه بذنب لم يمت حتى يعمله يعني من ذنب قد تاب منه رواه الترمذي

اسنے معاذ سے کہا معاذ نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے ڈانٹا اپنے بھائی کو سبب گناہ کے نہ مریگا جب تک کریگا اسکو یعنی اس گناہ کے سبب سے کہ جس سے اسنے توبہ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بمتصل لان خالدا لم يدرك معاذ بن جبل وعن واثلة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی متصل کیونکہ خالد نے ملاقات نکی معاذ بن جبل کی اور روایت ہے واثلہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا تظهر الشماتة لاخيك فيرحمه الله ويبتليك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن عائشة رض قالت قال

نہ ظاہر کر ہنسی واسطے بھائی کے اپنے پس کیونکہ رحم کریگا اللہ اسکو اور پھنسا دیگا تجھکو اس بلا میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما احب اني حكيت احدا وان لي كذا وكذا رواه الترمذي وصححه وعن جندب قال جاء اعرابي فاناخ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا ہوں کہ حکایت کروں کسی کی اور حالانکہ میرے لئے ہے ایسا ایسا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جندب سے کہا کہ آیا ایک گنوار پھر بٹھلایا

راحلته ثم عقلها ثم دخل المسجد فصلى خلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما سلم اتى راحلته فاطلقها ثم ركب ثم نادى

اپنے اونٹ کو اور باندھا اسکو پھر داخل ہوا مسجد میں اور پڑھی نماز پیچھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب سلام پھیرا تو آیا اپنے اونٹ کے پاس سو کھولا اسکو پھر سوار ہوا اور پکار کر کہا

اللّٰهم ارحمني ومحمدًا ولا تشرك في رحمتنا احدًا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتقولون هو اضل ام بعيره الم تسمعوا الى ما قال قالوا بلى

اے اللہ رحم کر مجھ پر اور محمد کو اور شریک کر ہماری رحمت میں کسی کو تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھلا تم کہتے ہو یہ شخص زیادہ گمراہ ہے یا اونٹ اسکا بھلا نہیں سنتے ہو جو کہا بولے ہاں

رواه ابو داود وذكر حديث ابي هريرة كفى بالمرء كذبًا في باب الاعتصام في الفصل الاول

الفصل الثالث

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى واهتز له العرش رواه البيهقي في شعب الايمان

روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی کہ بس ہے مرد کو جھوٹھ بولنا باب الاعتصام کی پہلی فصل میں ۔ تیسری فصل ۔ روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تعریف کیجاتی ہے کسی بدکار کی تو غضب ہوتا ہے خدای تعالی اور کانپتا ہے اسکے سبب سے عرش روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن ابي وقاص

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا کیا جاتا ہے ایماندار تمامی خصلتوں پر مگر خیانت اور جھوٹھ بولنا روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں سعد بن ابی وقاص سے

وعن صفوان بن سليم انه قيل لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايكون المؤمن جبانًا فقال نعم فقيل له ايكون المؤمن بخيلًا قال نعم فقيل له ايكون المؤمن كذابًا قال لا رواه مالك والبيهقي في شعب الايمان مرسلًا

اور روایت ہے صفوان بن سلیم سے کہ پوچھا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بھلا ہوتا ہے ایماندار مرد بزدل فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا آنحضرت سے بھلا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہاں پھر پوچھا گیا بھلا ہوتا ہے ایماندار جھوٹھ بولنے والا فرمایا نہیں روایت کیا اسکو مالک اور بیہقی نے شعب الایمان میں ارسال کی راہ سے

وعن ابن مسعود قال ان الشيطان ليتمثل في صورة الرجل فيأتي القوم فيحدثهم بالحديث من الكذب فيتفرقون فيقول الرجل منهم سمعت رجلًا اعرف وجهه ولا ادري ما اسمه يحدث رواه مسلم

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ مقرر شیطان شکل پکڑتا ہے صورت میں آدمی کی اور آتا ہے قوم پاس اور سناتا ہے انکو جھوٹھی خبریں تب جدے ہوتے ہیں لوگ پھر کہتا ہے کوئی انہیں سے سنا میں نے ایک شخص کو پہچانتا ہوں منہ اسکا اور نہیں جانتا ہوں نام اسکا خبر دیتا تھا مجھکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عمران بن حطان قال اتيت ابا ذر فوجدته في المسجد محتبيًا بكساء اسود وحده فقلت يا ابا ذر ما هذه الوحدة فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الوحدة خير من جليس السوء والجليس الصالح خير من الوحدة واملاء الخير خير من السكوت والسكوت خير من املاء الشر

اور روایت ہے عمران بن حطان سے کہا آیا میں ابی ذر کے پاس سو پایا ان کو مسجد میں تنہا بیٹھے تھے گوٹ مار کر کالی چادر سے پھر کہا میں نے اے ابوذر کیا ہے یہہ تنہا بیٹھنا تب کہا ابوذر نے سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تنہا بیٹھنا بھلا ہے ہمنشین بد سے اور ہمنشین نیک اچھا ہے تنہا بیٹھنے سے اور بولنا بھلی بات کو بہتر ہے چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہے بری بات بولنے سے

وعن عمران بن حصين ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستين سنة

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ بیشک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرتبہ آدمی کا بسبب چپ رہنے کے زیادہ فضیلت رکھتا ہے ساٹھ برس کی عبادت سے

وعن ابي ذر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر الحديث بطوله الى ان قال قلت يا رسول الله اوصني قال اوصيك بتقوى الله فانه ازين لامرك كله قلت زدني قال عليك بتلاوة القرآن وذكر الله عز وجل فانه ذكر لك في السماء ونور لك في الارض قلت زدني قال عليك بطول الصمت فانه مطردة للشيطان وعون لك على امر دينك قلت زدني قال اياك وكثرة الضحك فانه يميت القلب ويذهب بنور الوجه قلت زدني قال قل الحق وان كان مرًّا

اور روایت ہے ابی ذر سے کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پھر ذکر کیا حدیث کو درازی کے ساتھ یہاں تک کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ وصیت کر مجھے فرمایا وصیت کرتا ہوں تمکو اللہ سے ڈرنے کی سو وہ زیادہ سنوارنے والا ہے سب کاموں کو تیرے کہا میں نے اور بھی وصیت فرمایئے مجھے فرمایا لازم کر لے اپنے پر قرآن کی تلاوت اور ذکر اللہ عز وجل کو اسواسطے کہ یہہ ذکر خدا سبب ذکر کا ہے تیرے آسمان میں اور سبب نور کا ہے زمین میں عرض کیا میں نے اور فرمائیے فرمایا لازم کر لے اپنے پر دیر تک چپ رہنا کہ یہہ سبب ہے شیطان کے دور کرنے کا اور مددگار ہے تیرا دین کے کام میں عرض کیا میں نے اور فرمائیے فرمایا بچا اپنے کو زیادہ ہنسنے سے کیونکہ زیادہ ہنسی مار ڈالتی ہے دل کو اور مٹاتی ہے چہرہ کی رونق عرض کیا میں نے اور بھی فرمائیے فرمایا بول حق اگرچہ تلخ ہو

قلت زدني قال لا تخف في الله لومة لائم قلت زدني قال ليحجزك عن الناس ما تعلم من نفسك. وعن أنس عن رسول الله صلى الله

کہا میں نے اور بھی فرمائیے فرمایا مت ڈر اللہ کے دین میں کسی کی ملامت سے کہا میں نے اور بھی فرما دیجئے فرمایا باز رکھے تجھکو لوگوں کی عیب جوئی سے عیب اپنا اور روایت ہے انس سے رسول خدا صلی

عليه وآله وسلم قال يا أبا ذر ألا أدلك على خصلتين هما أخف على الظهر وأثقل في الميزان قال قلت بلى قال طول الصمت وحسن الخلق

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابا ذر کیا نہ بتلاؤں میں تجھکو دو خصلتیں جو بہت ہلکی ہوں پیٹھ پر اور بہت بھاری ہوں ترازو میں کہا کیوں نہیں فرمایا دیر تک چپ رہنا اور خوش خلقی

والذي نفسي بيده ما عمل الخلائق بمثلهما. وعن عائشة قالت مر النبي صلى الله عليه وآله وسلم بأبي بكر وهو يلعن بعض رقيقه

قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری جس کے ہاتھ میں ہے نہیں کیا خلقت نے مثل ان دو کے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذر کیا ابی بکر پر اور وہ لعنت کرتے تھے بعض غلام اپنے پر

فالتفت إليه فقال لعانين وصديقين كلا ورب الكعبة فأعتق أبو بكر يومئذ بعض رقيقه ثم جاء إلى النبي صلى الله عليه وآله

سو دیکھا ابی بکر کو اور فرمایا دیکھا تو نے لعنت کرنے والے اور صدیقوں کو کوئی نہیں قسم ہے رب کعبہ کی پس آزاد کر دیا ابو بکر نے اس دن بعض غلام کو اپنے پھر آئے ابو بکر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم فقال لا أعود. رواه البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان. وعن أسلم قال إن عمر دخل يوما على أبي بكر الصديق

وسلم پاس اور کہنے لگے ہرگز نہ کروں گا ایسا کام روایت کیا بیہقی نے ان پانچ حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے اسلم سے کہا کہ آیا عمر ایک دن ابی بکر صدیق

رض وهو يجبذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لك فقال إن هذا أوردني الموارد. رواه مالك. وعن عبادة بن الصامت أن

رض کے پاس حالانکہ ابو بکر کھینچ رہا تھا اپنی زبان کو تب کہا عمر نے ٹھیر بخشے تجھے اللہ تب کہا مقرر اسنے پہنچایا مجھے بری جگہوں میں روایت کیا اس کو مالک نے اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال اضمنوا لي ستا من أنفسكم أضمن لكم الجنة اصدقوا إذا حدثتم وأوفوا إذا وعدتم وأدوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضامن ہو تم میرے چھ چیز کا اپنی ذاتوں سے ضامن ہوتا ہوں میں تمہارا بہشت کا سچ بولو جب بات بولو اور پورا کرو جب وعدہ کرو اور پہنچاؤ

إذا ائتمنتم واحفظوا فروجكم وغضوا أبصاركم وكفوا أيديكم. وعن عبد الرحمن بن غنم وأسماء بنت يزيد أن النبي صلى

جب امین ہو اور روکو اپنی شرمگاہوں کو اور نیچی کرو اپنی آنکھوں کو اور سمیٹو اپنے ہاتھوں کو اور روایت ہے عبدالرحمن بن غنم اور اسماء بنت یزید سے کہ نبی صلی

الله عليه وآله وسلم قال خيار عباد الله الذين إذا رؤوا ذكر الله وشرار عباد الله المشاؤون بالنميمة المفرقون بين الأحبة

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھے بندے اللہ کے وہ ہیں کہ جب ملاقات ہوتی ہے انسے تو ذکر کیا جاتا ہے اللہ کا اور برے بندے اللہ کے وہ ہیں جو پھرتے ہیں چغلی کرتے اور جدائی ڈالتے درمیان دوستوں کے

الباغون البراء العنت. رواهما أحمد والبيهقي في شعب الإيمان. وعن ابن عباس أن رجلين صليا صلاة الظهر أو العصر

چاہتے ہیں بے عیبوں پر مشقت روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ دو شخص نے پڑھی نماز ظہر اور عصر کی

وكانا صائمين فلما قضى النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أعيدا وضوءكما وصلاتكما وامضيا في صومكما واقضياه يوما آخر

اور تھے وے دونوں روزہ دار پھر جب پوری کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دہراؤ اپنے اپنے وضو اور نماز کو اور تمام کرو تم اپنے روزوں کو اور رکھو بدل اس روزہ کو دوسرے دن

قالا لم قال اغتبتم فلانا. وعن أبي سعيد وجابر رض قالا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الغيبة أشد من الزنا قالوا

تب کہا کس واسطے فرمایا غیبت کی تم نے فلانے کی اور روایت ہے ابی سعید اور جابر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غیبت زیادہ سخت ہے زنا سے بولے

يا رسول الله وكيف الغيبة أشد من الزنا قال إن الرجل ليزني فيتوب فيتوب الله عليه وفي رواية فيتوب فيغفر الله له وإن صاحب

یا رسول اللہ اور کیونکر ہوتی ہے غیبت زیادہ سخت زنا سے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے بخشتا ہے اللہ اسکو اور ایک روایت میں ہے پھر توبہ کرتا ہے سو بخش دیتا ہے اللہ اسکو اور

الغيبة لا يغفر له حتى يغفرها له صاحبه. وفي رواية أنس قال صاحب الزنا يتوب وصاحب الغيبة ليس له توبة. روى البيهقي

غیبت کرنے والا نہیں بخشا جاتا ہے جب تک نہ بخشیگا اسکو وہ شخص کہ جسکی غیبت کی ہے اور انس کی ایک روایت میں فرمایا آنحضرت نے زنا کرنے والا توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنے والے کی توبہ نہیں روایت کیا ان کو بیہقی نے

الأحاديث الثلاثة في شعب الإيمان ٭ وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من كفارة الغيبة أن تستغفر

ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفارہ غیبت کا یہہ ہے کہ معافی چاہے تو

لمن اغتبته تقول اللهم اغفر لنا وله رواه البيهقي في الدعوات الكبير وقال في هذا الإسناد ضعف

اسکے لئے کہ جسکی غیبت کی ہو تو نے کہے تو اے اللہ مغفرت کر ہمری اور اسکی روایت کیا اسکو بیہقی نے دعوات الکبیر میں اور کہا بیہقی نے اس اسناد میں ضعف ہے

باب الوعد

باب ہے وعدہ کا

الفصل الأول

عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجاء أبا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال أبو بكر من

پہلی فصل روایت ہے جابر سے اسنے کہا کہ جب انتقال فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور آیا ابوبکر کے پاس مال علاء بن حضرمی کی طرف سے تب کہا ابوبکر نے جسکا

كان له على النبي صلى الله عليه وآله وسلم دين أو كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہوا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرض یا ہو اسکے لئے آنحضرت کی طرف سے وعدہ تو آوے ہمارے پاس کہا جابر نے تب کہا میں نے وعدہ کیا مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أن يعطيني هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات قال جابر فحثا لي حثية فعددتها فإذا هي خمس مائة وقال خذ مثليها

کہ دیویں مجھکو ایسا اور ایسا اور ایسا پھر کھولا جابر نے دونو ہاتھ اپنے تین بار تب کہا جابر نے پھر لپ بھر کر دیا ابوبکر نے واسطے میرے دونو ہاتھوں سے سو گنا میں نے انکو تو وہ پانسو تھے اور کہا ابوبکر نے لے دو مثل اسکے

متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أبيض قد شاب كان الحسن بن علي رضي الله عنهما يشبهه

حق ٭ فصل دوسری روایت ہے ابی جحیفہ سے اسنے کہا کہ دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گورا مغرر بدھے ہوئے تھے اور تھے حسن بن علی رضی اللہ عنہما

وأمر لنا بثلاثة عشر قلوصا فذهبنا نقبضها فأتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام أبو بكر قال من كانت له عند رسول الله صلى الله عليه

ہمارے واسطے تیرہ جوان اونٹنی دینے کا سو گئے ہم کہ لویں انکو سو پہنچی ہمکو خبر انکی موت کی پھر نہ دیا ہمکو کچھ سبب تو ابوبکر تو کہے جسکے واسطے ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ و

وآله وسلم عدة فليجئ فقمت إليه فأخبرته فأمر لنا بها رواه الترمذي ٭ وعن عبد الله بن أبي الحمساء قال بايعت النبي صلى الله عليه وآله وسلم

آلہ وسلم کی طرف سے کوئی وعدہ تو آوے میرے پاس تب کھڑا ہوا میں اور خبر دی انکو تب حکم کیا ہمارے واسطے ادا کرنے کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی حمساء سے اسنے کہا کہ خرید کی

ببيع قبل أن يبعث وبقيت له بقية فوعدته أن آتيه بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلث فإذا هو في مكانه فقال لقد

مبعوث ہونے کے پہلے اور باقی رہی انکی کچھ قیمت سو وعدہ کیا میں نے ان سے کہ پہنچا دوں باقی کو انکی جگہ میں پھر بھول گیا میں پھر یاد ہوا مجھکو بعد تین دن کے سو جبھی آپ بیٹھے تھے فرمایا

شققت علي أنا ههنا منذ ثلث أنتظرك رواه أبو داود ٭ وعن زيد بن أرقم عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إذا وعد الرجل أخاه

تو نے مشقت ڈالا ہے مجھ پر میں یہاں ہوں تین دن سے منتظر ہوں تیرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب وعدہ کرے کوئی

ومن نيته أن يفي له فلم يف ولم يجئ للميعاد فلا إثم عليه رواه أبو داود والترمذي ٭ وعن عبد الله بن عامر قال دعتني أمي يوما

اور نیت میں اسکی یہہ ہو کہ پورا کرے اسکو پھر پورا نہ کرے اور نہ آوے وعدہ کے وقت میں تو نہیں گناہ اس پر روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عامر سے اسنے کہا کہ

ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قاعد في بيتنا فقالت ها تعال أعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أردت

اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہمارے گھر میں تب کہا میری ماں نے مستعارہ آ دونگی تجھے اعطیک تب فرمایا میری ماں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا

أن تعطيه قالت أردت أن أعطيه تمرا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أما إنك لو لم تعطيه شيئا كتبت عليك كذبة رواه

دیگی تو اسکو بولی دونگی اسے کھجور سو فرمایا اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مستعارہ اگر نہ دیتی تو اسے کچھ تو لکھی جاتی تجھ پر جھوٹھ روایت کیا اسکو

أبو داود والبيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث

عن زيد بن أرقم أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من وعد رجلا فلم

ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں تیسری فصل روایت ہے زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے وعدہ کیا کسی دوسرے سے پھر نہ

يأت أحدهما إلى وقت الصلوة وذهب الذي جاء ليصلي فلا إثم عليه رواه رزين

باب المزاح

الفصل الأول

عن أنس

آیا ایک انکا نماز کے وقت تک اور چلا گیا وہ شخص جو آیا ہے پڑھنے کو تو نہیں ہے گناہ اسپر روایت کیا اسکو رزین نے باب خوش طبعی کرنیکا پہلی فصل روایت ہے انس سے

قال إن كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم ليخالطنا حتى يقول لأخ لي صغير يا أبا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات متفق عليه

کہا کہ تحقیق تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے جلے رہتے ہمسے یہاں تک کہ فرماتے تھے میرے چھوٹے بھائی سے کہ اے باپ عمیر کے کیا کیا لال نے تھا اسکا ایک لال کھیلتا تھا اسکے ساتھ سو مر گیا

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قالوا يا رسول الله إنك تداعبنا قال إني لا أقول إلا حقا وعن أنس أن رجلا استحمل رسول

دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ مقرر آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہم لوگوں سے فرمایا کہ نہیں کہتا مگر سچ اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے

الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إني حاملك على ولد ناقة فقال ما أصنع بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سواری مانگی فرمایا کہ میں تجھکو سوار کرونگا بچہ پر اونٹنی کے تب کہا اسنے میں کیا کرونگا بچہ اونٹنی کا تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وهل تلد الإبل إلا النوق رواه الترمذي وأبو داود وعنه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال له يا ذا الأذنين رواه أبو داود

اور نہیں جنتی اونٹ کو مگر اونٹنی روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے انہی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اسکو اے دو کان والے روایت کیا اسکو ابوداود

والترمذي وعنه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لامرأة عجوز إنه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ

اور ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک بڑھیا عورت کو کہ نہیں داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا تب عرض کیا بڑھیا نے اور کیا ہے انکو اور تھی وہ پڑھتی

القرآن فقال لها أما تقرئين القرآن إنا أنشأناهن إنشاء فجعلناهن أبكارا رواه رزين وفي شرح السنة بلفظ المصابيح وعنه أن رجلا من

قرآن تو فرمایا اسکو کیا نہیں پڑھتی قرآن ہم نے حوروں کو اٹھایا ایک اٹھان پھر کیا انکو کنواریاں روایت کیا اسکو رزین نے اور شرح سنہ میں ساتھ لفظ مصابیح کے اور روایت ہے انہی سے کہ ایک مرد

أهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام وكان يهدي للنبي صلى الله عليه وآله وسلم من البادية فيجهزه رسول الله صلى الله عليه وآله

گاؤں کا رہنے والا تھا نام اسکا زاہر بن حرام اور تھا وہ ہدیہ بھیجتا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گاؤں کی چیزوں میں سے پھر سامان درست کر دیتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم إذا أراد أن يخرج فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إن زاهرا باديتنا ونحن حاضروه وكان النبي صلى الله عليه وآله وسلم

وسلم جب ارادہ کرتا وہ شہر سے باہر نکلنے کا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر زاہر گاؤں کا رہنے والا ہمارا ہے اور ہم شہر کے رہنے والے اسکے اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يحبه وكان دميما فأتى النبي صلى الله عليه وآله وسلم يوما وهو يبيع متاعه فاحتضنه من خلفه وهو لا يبصره فقال أرسلني من

دوست رکھتے اسکو اور تھا وہ شخص بدشکل پھر تشریف لائے اسکے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن اور وہ بیچ رہا تھا اسباب اپنا سو گود میں لے لیا اسکو اسکے پیچھے سے اور وہ نہ دیکھتا تھا حضرت کو تب کہا چھوڑ دے مجھکو کون

هذا فالتفت فعرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجعل لا يألو ما ألزق ظهره بصدر النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين عرفه

ہے یہ تب اسنے پھر کر دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پھر شروع کیا قصور نہ کرتا ملاتا تھا اپنی پیٹھ سینے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسوقت پہچانا

وجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول من يشتري هذا العبد فقال يا رسول الله إذا والله تجدني كاسدا فقال النبي صلى الله

اور شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمانے لگے کون خریدتا ہے اس غلام کو تب کہا یا رسول اللہ قسم ہے خدا کی پاؤ گے تم مجھکو ناکارا تب فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم لكن عند الله لست بكاسد رواه في شرح السنة وعن عوف بن مالك الأشجعي قال أتيت رسول الله صلى

علیہ وآلہ وسلم نے لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہے ناکارا روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من أدم فسلمت فرد علي وقال ادخل فقلت أكلي يا رسول الله قال كلك فدخلت

قال عثمان بن أبي العاتكة إنما قال أدخل كلي من صغر القبة رواه أبو داود وعن النعمان بن بشير قال استأذن أبو بكر على النبي صلى الله
کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے بسبب عوف نے داخل ہوں کل کو یعنی کل کا لفظ کہا خیمہ چھوٹا ہونے کے سبب روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ اجازت مانگی ابوبکر نے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم فسمع صوت عائشة عاليا فلما دخل تناولها ليلطمها وقال لا أراك ترفعين صوتك على رسول الله صلى الله
علیہ وآلہ وسلم سے پھر سنی ابوبکر نے آواز عائشہ کی اونچی سو جب داخل ہوا تو پکڑا عائشہ کو کہ طمانچہ مارے ان کو اور کہا نہ دیکھوں میں تجھ کو کہ اونچی کرے تو آواز اپنی رسول اللہ صلی

عليه وآله وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وآله وسلم يحجزه وخرج أبو بكر مغضبا فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم حين
علیہ وآلہ وسلم پر تب کھڑے ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ باز رکھیں ابوبکر کو اور باہر چلا گیا ابوبکر غصہ ہو کر تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

خرج أبو بكر كيف رأيتني أنقذتك من الرجل قالت فمكث أبو بكر أياما ثم استأذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما
چلے گئے ابوبکر کیسا دیکھا تو نے مجھے کہ چھڑا لیا تجھ کو اس مرد سے کہا پھر نہ آئے ابوبکر کئی روز پھر اجازت مانگی سو پایا ان دونوں کو کہ ملاپ ہے ان میں تب کہا ان کو ابوبکر نے

أدخلاني في سلمكما كما أدخلتماني في حربكما فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه أبو داود
داخل کرو مجھے اپنے ملاپ میں جیسا کہ داخل کیا تم نے مجھے اپنی لڑائی میں تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر کیا ہمنے کیا ہمنے روایت کیا اسکو ابوداود نے

وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تمار أخاك ولا تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه رواه الترمذي
اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے نہ جھگڑ اپنے بھائی مسلمان سے اور خوش طبعی نہ کر اسکے ساتھ اور نہ وعدہ کر اس سے

وقال هذا حديث غريب

باب المفاخرة والعصبية

الفصل الأول

عن أبي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وآله
اور کہا یہ حدیث غریب ہے باب آپس میں بڑائی کرنی اور اپنی قوم کی طرفداری میں پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پوچھا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم أي الناس أكرم قال أكرمهم عند الله أتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فأكرم الناس يوسف نبي الله ابن
وسلم کہ کون آدمی زیادہ بزرگ ہے فرمایا سب سے زیادہ بزرگ نزدیک اللہ کے جو پرہیزگار زیادہ ہے عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے ہیں فرمایا تو سب سے زیادہ بزرگ یوسف

نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب تسألوني قالوا نعم قال فخيارهم
نبی اللہ کے اور دادا نبی اللہ کے اور پردادا نبی اللہ کے ہیں عرض کیا ہم یہ نہیں پوچھتے فرمایا تو عرب کی جڑ کا حال پوچھتے ہو عرض کیا ہاں فرمایا تو جو شخص تم میں اچھا تھا

في الجاهلية خيارهم في الإسلام إذا فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الكريم ابن
کفر میں اچھا ہے تم میں اسلام میں بھی جب ہشیار ہو جاوے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو خود کریم ہو اور

الكريم ابن الكريم ابن الكريم يوسف بن يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال في يوم
کریم ہو دادا بھی کریم ہو پردادا بھی کریم ہو سو یوسف ہیں حضرت یعقوب کے بیٹے اسحاق کے پوتے ابراہیم کے پر پوتے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا

حنين كان أبو سفيان بن الحارث آخذا بعنان بغلته يعني بغلة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما غشيه المشركون
کہ حنین کی لڑائی کے روز تھا ابوسفیان بن الحارث پکڑ رہا تھا باگ خچر کا یعنی خچر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پھر جب گھیر لیا مشرکوں نے

نزل فجعل يقول أنا النبي لا كذب أنا ابن عبد المطلب فما رئي من الناس يومئذ أشد منه متفق عليه وعن أنس قال جاء
تو اتر پڑے اور فرمانے لگے میں ہوں پیغمبر اسمیں کچھ جھوٹ نہیں میں ہوں عبد المطلب کا بیٹا کہا پھر نہ دیکھا گیا کسی آدمی کو اس دن زیادہ آنحضرت سے سخت متفق علیہ اور روایت

رجل إلى النبي فقال يا خير البرية فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذاك إبراهيم رواه مسلم وعن عمر رض قال قال
ایک شخص آنحضرت کے پاس سو کہا اے بہتر سب خلق کے تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہتر سب خلق کا ابراہیم ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تطروني كما أطرت النصارى ابن مريم فإنما أنا عبده فقولوا عبد الله ورسوله متفق عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ مجھکو حد سے مت بڑھاؤ جیسا کہ عیسی بن مریم کو نصاریٰ نے بڑھایا سوائے اسکے نہیں ہے کہ میں ہوں بندہ سو کہو اللہ کا بندہ اور اسکا رسول

وعن عياض بن حمار المجاشعي أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الله تعالى أوحى إلي أن تواضعوا حتى لا يفخر أحد

اور روایت ہے عیاض بن حمار المجاشعی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مقرر اللہ تعالی نے وحی بھیجی میری طرف کہ جھکیں اور فخر نہ کرے کوئی

على أحد ولا يبغي أحد على أحد رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لينتهين

کسی پر اور زیادتی نہ کرے کوئی کسی پر روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے اسنے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا البتہ باز آویں

أقوام يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون على الله من الجعل الذي يدهده الخرء بأنفه

لوگ اپنے مرے ہوئے باپ دادوں پر بڑائی کرنے سے بس وے تو کوئلے تھے دوزخ کے یا ہو جاوینگے ناکارے زیادہ اللہ کے نزدیک کیڑوں سے جو لڑھکاتا ہے گوبر اپنی ناک سے

إن الله أذهب عنكم عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي وفاجر شقي الناس كلهم بنو آدم وآدم

مقرر اللہ نے دور کی تم سے نخوت کفر کے وقت کی اور دور کیا باپ دادوں پر فخر نا بس آدمی یا تو مومن پرہیزگار ہوگا یا گنہگار بدکردار ہوگا سب آدم کی اولاد ہیں اور آدم

من تراب رواه الترمذي وأبو داود وعن مطرف بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر إلى رسول الله صلى

مٹی سے پیدا ہوا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مطرف بن عبد اللہ بن الشخیر سے کہا گیا میں بنی عامر کے ایلچیوں کے ساتھ پیغمبر خدا صلی

الله عليه وآله وسلم فقلنا أنت سيدنا فقال السيد هو الله فقلنا وأفضلنا فضلا وأعظمنا طولا فقال قولوا قولكم

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پھر ہمنے کہا تم ہمارے سردار ہو تو فرمایا کہ سردار تو اللہ ہی پھر ہمنے کہا تم ہمارے بہتر ہو بزرگی اور سخاوت میں تو فرمایا کہ

أو بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه أبو داود وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کہو اس سے بھی تھوڑا اور تمکو نہ بہکاوے شیطان روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے حسن بصری سے سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الحسب المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي بن كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من تعزى

حسب مال ہی اور کرم تقوی کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جو فخر کرے

بعزاء الجاهلية فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن بن أبي عقبة عن أبي عقبة وكان مولى

جاہلیت کے نسب پر تو دلواؤ اسکے منہ میں اسکے باپ کی بری چیز اور کنایہ سے کہو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عقبہ سے اپنے باپ سے اور

من أهل فارس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أحدا فضربت رجلا من المشركين فقلت خذها مني وأنا

فارس کا رہنے والا کہا حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ احد میں پھر مارا میں نے ایک شخص کو مشرکوں میں سے کہا میں نے لے یہ مار میری طرف سے

الغلام الفارسي فالتفت إلي فقال هلا قلت خذها مني وأنا الغلام الأنصاري رواه أبو داود وعن ابن مسعود عن

فارسی لڑکا ہوں تب دیکھا میری طرف حضرت نے اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے لے اسکو اور میں انصاری لڑکا ہوں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے اسنے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من نصر قومه على غير الحق فهو كالبعير الذي ردي فهو ينزع بذنبه رواه أبو داود وعن

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جسنے مدد کی اپنی قوم کی ناحق پر سو وہ مانند اونٹ کے ہے جو گرا ہو کوئیں میں جو کھینچا جاتا ہے اپنی دم سے روایت کیا اسکو

واثلة بن الأسقع قال قلت يا رسول الله ما العصبية قال أن تعين قومك على الظلم رواه أبو داود وعن سراقة بن مالك بن

واثلہ بن الاسقع سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کس چیز کا نام عصبیت ہے فرمایا کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن

جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه ابو داؤد وعن

جعشم سے کہا کہ خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا اچھا تمہارا وہ ہے جو مدد کرے اپنی قوم کی جب تک گناہگار نہ ہووے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

جبير بن مطعم ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس منا من دعا الى عصبية وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على

جبیر بن مطعم سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہم سے جو بلاوے لوگوں کو طرف عصبیت کی اور نہیں ہے ہم سے جو لڑے عصبیت سے اور جو مرے

عصبية رواه ابو داؤد وعن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال حبك الشيء يعمي ويصم رواه ابو داؤد الفصل

عصبیت پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا دوستی چیز کی تجھکو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

الثالث عن عبادة بن كثير الشامي من اهل فلسطين عن امرأة منهم يقال لها فسيلة انها قالت سمعت ابي يقول سألت رسول

فصل تیسری روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی سے جو رہنے والا فلسطین کا ہے اپنی قوم کی ایک عورت سے جسکو کہتے تھے لوگ فسیلہ کہا اسنے سنا میں نے اپنے باپ کو کہتے پوچھا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله امن العصبية ان يحب الرجل قومه قال لا ولكن من العصبية ان ينصر الرجل

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر عرض کیا یا رسول اللہ کیا یہ عصبیت ہے یہہ کہ دوست رکھے مرد اپنی قوم کو فرمایا نہیں لیکن عصبیت اسکا نام ہے کہ مدد کرے مرد

قومه على الظلم رواه احمد وابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم انسابكم هذه ليست

اپنی قوم کی ظلم پر روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نسب تمہارا ایسا نہیں ہے

بمسبة على احد كلكم بنو ادم طف الصاع بالصاع لم تملاؤه ليس لاحد على احد فضل الا بدين وتقوى كفى بالرجل ان

جو عیب لگاوے کسی پر تم سب آدم کی اولاد ہو مثل نقصان صاع کی ساتھ صاع کے جسکی ناپ نہ کیا ہے نہیں ہے کسیکو بزرگی مگر بسبب دینداری اور پرہیزگاری

يكون بذيا فاحشا بخيلا رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

باب البر والصلة

الفصل الاول

عن ابي هريرة

ہو بیہودہ اور گالیاں بکنے والا بخیل روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں باب ہے احسان اور قرابت والوں سے ملاپ کرنے کا پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رجل يا رسول الله من احق بحسن صحابتي قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال ابوك وفي

کہا کہ کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ کون شخص ہے زیادہ حقدار میری بھلی صحبت کا فرمایا ماں تیری کہا پھر کون ہے فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا ماں تیری کہا پھر کون فرمایا

رواية قال امك ثم امك ثم امك ثم اباك ثم ادناك ادناك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم انفه

ایک روایت میں ہے فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر باپ تیرا پھر جو زیادہ قریب ہو پھر جو زیادہ قریب ہوگا ق اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خاک آلودہ ہو

رغم انفه رغم انفه قيل من يا رسول الله قال من ادرك والديه عند الكبر احدهما او كلاهما ثم لم يدخل الجنة رواه مسلم

خاک آلودہ ہو ناک اسکی خاک آلودہ ہو ناک اسکی پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا جسنے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں پایا ایک کو یا دونو کو سو بہشت میں نہ داخل ہوا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن اسماء بنت ابي بكر قالت قدمت على امي وهي مشركة في عهد قريش فقلت يا رسول الله ان امي قدمت علي وهي

اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے بولیں کہ آئی میرے پاس ماں میری حالانکہ وہ مشرکہ تھی زمانہ عہد قریش کے تو کہا میں نے یا رسول اللہ مقرر ماں میری آئی ہے میرے پاس اور وہ

راغبة افاصلها قال نعم صليها متفق عليه وعن عمرو بن العاص قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان ال ابي فلان

ناراض ہے کیا بھلائی کروں اسکے ساتھ فرمایا ہاں نیکی کر اسکے ساتھ ق اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ اولاد ابی فلانے کی

ليسوا لي باولياء انما وليي الله وصالح المؤمنين ولكن لهم رحم ابلها ببلالها متفق عليه وعن المغيرة قال قال رسول الله

نہیں ہیں دوست میرے بس میرا دوست اللہ ہے اور نیک ایمان والے لیکن انکی قرابت کا حق ہے مجھ پر سو ادا کرتا ہوں اسکو ق اور روایت ہے مغیرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَیْکُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّہَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَّہَاتِ وَکَرِہَ لَکُمْ قِیْلَ وَقَالَ وَکَثْرَۃَ السُّؤَالِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے حرام کیا تم پر ستانا ماؤں کا اور جیتی گاڑنا بیٹیوں کا اور بھیک مانگنا اور برا جانا تمہارے لئے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور

اِضَاعَۃَ الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنَ الْکَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَیْہِ قَالُوْا

برباد کرنا مال کا ۔ ق ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑے گناہوں سے ہے گالی دینی مرد کی اپنے ماں باپ کو عرض کیا

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَہَلْ یَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَیْہِ قَالَ نَعَمْ یَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَیَسُبُّ اَبَاہُ وَیَسُبُّ اُمَّہٗ فَیَسُبُّ اُمَّہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ

یا رسول اللہ بھلا گالی دیتا ہے مرد اپنے ماں باپ کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہے باپ کو کسی کے پھر گالی دیتا ہے وہ اسکے باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی ماں کو تو گالی دیتا ہے اسکی ماں کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَۃَ الرَّجُلِ اَہْلَ وُدِّ اَبِیْہِ بَعْدَ اَنْ یُّوَلِّیَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی نیکی نیکیوں سے یہ ہے احسان کرنا دوستوں کے ساتھ اپنے باپ کے بعد مر جانے باپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ وَیُنْسَاَ لَہٗ فِیْ اَثَرِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے کہ کشادہ ہو روزی اسکی اور تری ہو عمر اسکی تو نیکی کرے قرابت والوں سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْہُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَیِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَہْ قَالَتْ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بنایا اللہ نے خلق کو پھر جب فارغ ہوا ان کے بنانے سے کھڑی ہوئی قرابت اور پھر پکڑ لی رحمن کے دونوں حقو کو اس نے فرمایا

ہٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَّصَلَکِ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَکِ قَالَتْ بَلٰی یَا رَبِّ قَالَ فَذَاکِ

کہ یہ مقام ہے فریاد چاہنے والے کا قطع برادری سے فرمایا کیا تو راضی نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھ سے ملے اور اسکا توڑوں جو تجھے کاٹے کہا قرابت نے راضی ہوں اے پروردگار فرمایا خدا نے

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شِجْنَۃٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰہُ مَنْ وَّصَلَکِ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَکِ

۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرابت نشان ہے خدا کی رحمت کا سو فرمایا خدا نے جو ملے تجھ سے ملوں میں اس سے اور جو چھوڑے تجھکو

قَطَعْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَۃٌ بِالْعَرْشِ تَقُوْلُ مَنْ وَّصَلَنِیْ وَصَلَہُ

میں چھوڑوں اسکو ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ناتا رشتہ عرش میں لٹکا ہے کہتا ہے کہ جس نے ملایا مجھے ملاوے اسکو

اللّٰہُ وَمَنْ قَطَعَنِیْ قَطَعَہُ اللّٰہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ

اللہ اور جسنے مجھکو کاٹا خدا اسکو کاٹے ۔ ق ۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں کاٹنے والا

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُکَافِیْ وَلٰکِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِیْ اِذَا

۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے حق ادا کرنے والا وہ جو احسان کے عوض احسان کرے ولیکن حق ادا کرنے والا

قُطِعَتْ رَحِمُہٗ وَصَلَہَا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ قَرَابَۃً اَصِلُہُمْ وَیَقْطَعُوْنِیْ وَاُحْسِنُ

کاٹا جاوے حق اسکا تو اسکو جوڑے ۔ روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میری برادری ہے میں ملوں ان سے اور وے کاٹتے ہیں مجھکو اور سلوک کروں

اِلَیْہِمْ وَیُسِیْئُوْنَ اِلَیَّ وَاَحْلُمُ عَنْہُمْ وَیَجْہَلُوْنَ عَلَیَّ فَقَالَ لَئِنْ کُنْتَ کَمَا قُلْتَ فَکَاَنَّمَا تُسِفُّہُمُ الْمَلَّ وَلَا یَزَالُ مَعَکَ مِنَ اللّٰہِ

ان سے اور وے بدسلوکی کرتے ہیں مجھسے اور حلم کروں ان سے اور وے جہل کرتے ہیں مجھ پر فرمایا قسم ہے خدا کی اگر ہے تو ایسا جیسا کہ کہا تو نے تو گویا کہ کھلاتا ہے انکو راکھ گرم اور ہمیشہ رہیگا

ظَہِیْرٌ عَلَیْہِمْ مَا دُمْتَ عَلٰی ذٰلِکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرُدُّ

مددگار ان پر جب تک کہ رہے تو ان صفتوں کے ساتھ ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی

القدر إلا الدعاء ولا يزيد في العمر إلا البر وإن الرجل ليحرم الرزق بالذنب يصيبه رواه ابن ماجه وعن عائشة رضي الله عنها

تقدیر کو مگر دعا اور نہیں بڑھاتی عمر کو مگر نیکی کرنا ماں باپ سے اور مقرر آدمی بے نصیب ہوتا ہے روزی سے سبب گناہ کے جو حاصل کیا ہے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم دخلت الجنة فسمعت فيها قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة بن النعمان كذلكم

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پھر سنی میں نے آواز قرآن پڑھنے کی تب کہا میں نے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ حارثہ بن نعمان ہے ایسا ہی ہے

البر كذلكم البر وكان أبر الناس بأمه رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان وفي رواية قال نمت فرأيتني في

نیکی کرنا ایسا ہی ہے نیکی کرنا اور تھا وہ سب لوگوں سے زیادہ سلوک کرنے والا اپنی ماں سے روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا سویا میں پھر دیکھا میں نے اپنے تئیں

الجنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رضى الرب في رضى الوالد وسخط الرب في

بہشت میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رضامندی اللہ کی باپ کی رضامندی میں ہے اور غصہ اللہ کا

سخط الوالد رواه الترمذي وعن أبي الدرداء أن رجلا أتاه فقال إن لي امرأة وإن أمي تأمرني بطلاقها فقال له أبو

غصے میں باپ کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ ایک شخص آیا اسکے پاس پھر کہا میری ایک عورت ہے اور مقرر میری ماں حکم کرتی ہے اسکو طلاق دینے کا تب کہا اسکو ابو

الدرداء سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوالد أوسط أبواب الجنة فإن شئت فحافظ على الباب أو ضيع رواه

الدرداء نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے باپ بہشت کے دروازوں سے بہتر دروازہ ہے سو اگر چاہے تو تو حفاظت کر اس دروازے کی یا ضایع کر روایت

الترمذي وابن ماجه وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قلت يا رسول الله من أبر قال أمك قلت ثم من قال أمك قلت

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بہز بن حکیم سے باپ سے اپنے اسنے اپنے دادے سے کہا میں نے یا رسول اللہ کسکے ساتھ نیکی کروں فرمایا اپنی ماں کے ساتھ کہا میں نے پھر کون فرمایا ماں تیری عرض کیا

ثم من قال أمك قلت ثم من قال أباك ثم الأقرب فالأقرب رواه الترمذي وأبو داود وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت

پھر کون فرمایا ماں تیری عرض کیا پھر کون فرمایا باپ کے ساتھ پھر جو بہت قریب ہو پھر جو بہت قریب ہو بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تبارك وتعالى أنا الله وأنا الرحمن خلقت الرحم وشققت لها من اسمي فمن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے فرمایا اللہ برکت والا اور اونچی شان والے نے میں ہوں خدا اور میں ہوں نہایت رحم والا بنایا میں نے رحم کو اور نکالا میں نے نام اسکا اپنے نام سے

وصلها وصلته ومن قطعها بتته رواه أبو داود وعن عبد الله بن أبي أوفى قال سمعت رسول الله صلى الله عليه و

ملے اس سے ملوں میں اس سے اور جو کاٹے اس کے کاٹوں میں اس کو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ سنا میں نے حضرت صلی اللہ علیہ و

سلم يقول لا تنزل الرحمة على قوم فيهم قاطع رحم رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي بكرة قال قال رسول الله

سلم کو فرماتے نہیں اترتی ہے رحمت اس قوم پر کہ جنمیں کاٹنے والا قرابت کا ہو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ما من ذنب أحرى أن يعجل الله لصاحبه العقوبة في الدنيا مع ما يدخر له في الآخرة من البغي و

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی گناہ لائق کہ جلد کرے اللہ اسکے کرنے والے پر عذاب دنیا میں باقی رکھ کر اسکے لئے عذاب کو آخرت میں امام کی نافرمانی اور

قطيعة الرحم رواه الترمذي وأبو داود وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة

قطع برادری سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں

منان ولا عاق ولا مدمن خمر رواه النسائي والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا من

منت رکھنے والا اور ستانے والا ماں باپ کا اور نہ ہمیشہ پینے والا شراب کا روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھ لو

أنسابكم ما تصلون به أرحامكم فإن صلة الرحم محبة في الأهل مثراة في المال منسأة في الأثر رواه الترمذي وقال هذا
نسبوں سے اپنے اسقدر کہ سلوک کرو اس سے ناتے والوں سے اپنے کیونکہ ملنا قرابت سے محل دوستی کا ہے بیچ اپنے لوگوں کے اور برکت مال کی اور درازی عمر کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

حديث غريب وعن ابن عمر أن رجلا أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني أصبت ذنبا عظيما فهل لي من
حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر عرض کیا یا رسول اللہ مقرر میں جا پہنچا ہوں بڑے گناہ کو پس سو بھلا ہے کچھ واسطے میرے

توبة قال هل لك من أم قال لا قال وهل لك من خالة قال نعم قال فبرها رواه الترمذي وعن أبي أسيد الساعدي
سبب توبہ کے ہو فرمایا بھلا ہے تیری ماں کہا نہیں فرمایا اور بھلا ہے تیری خالہ کہا ہاں فرمایا پس نیکی کر اسکے ساتھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی اسید ساعدی سے

قال بينا نحن عند رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذ جاءه رجل من بني سلمة فقال يا رسول الله هل بقي من بر أبوي
کہا اس وقت کہ تھے ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کہ یکایک حاضر ہوا آپکے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پھر کہا یا رسول اللہ بھلا باقی رہی ہے نیکی ماں باپ کی

شيء أبرهما به بعد موتهما قال نعم الصلاة عليهما والاستغفار لهما وإنفاذ عهدهما من بعدهما وصلة الرحم التي لا توصل
کچھ کہ کروں میں نیکی انکو اسکے بعد موت انکے فرمایا ہاں رحمت بھیجنی ان پر اور دعا مانگنی ان کے لئے اور جاری کرنا عہد کو انکے بعد انکے اور ملنا ایسی قرابت کو کہ ملا نہیں

إلا بهما وإكرام صديقهما رواه أبو داود وابن ماجه وعن أبي الطفيل قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يقسم لحما بالجعرانة إذ
مگر سبب انکے اور اکرام کرنا دوست سے انکے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حصہ کرتے گوشت کو جعرانہ میں جب

أقبلت امرأة حتى دنت إلى النبي صلى الله عليه وسلم فبسط لها رداءه فجلست عليه فقلت من هي فقالوا هي أمه التي أرضعته رواه أبو داود
سامنے آئی ایک عورت یہاں تک کہ نزدیک ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو بچھا دی حضرت نے اسکے لئے چادر اپنی سو بیٹھی اسپر تو پوچھا میں نے کون ہے یہ سو کہا لوگوں نے یہ ماں ہے آپکی جس نے دودھ پلایا

الفصل الثالث

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بينما ثلاثة نفر يتماشون أخذهم المطر فمالوا
فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جس حال میں کہ تین آدمی چلے جاتے تھے لیا انکو مینہ نے تو وہ گھسے

إلى غار في الجبل فانحطت على فم غارهم صخرة من الجبل فأطبقت عليهم فقال بعضهم لبعض انظروا أعمالا عملتموها
ایک غار میں پہاڑ کے تو ڈھلک پڑا اوپر منہ غار کے ایک پتھر پہاڑ کا سو بند کر لیا ان پر تو کہا بعضوں نے ان کے بعضے سے دیکھو تو کاموں کو جنکو کئے ہو

لله صالحة فادعوا الله بها لعله يفرجها فقال أحدهم اللهم إنه كان لي والدان شيخان كبيران ولي صبية صغار
خدا کے واسطے نیک سو دعا مانگو اللہ سے ان کے وسیلے سے شاید کہ خدا کھولدے اس پتھر کو کہا ایک نے ان میں سے الہی امر تو یہ ہے کہ تھے میرے ماں باپ بوڑھے بڑی عمر والے اور میرے لڑکے چھوٹے

كنت أرعى عليهم فإذا رحت عليهم فحلبت بدأت بوالدي أسقيهما قبل ولدي وإنه قد نأى بي الشجر فما أتيت حتى أمسيت
کہ میں بکریاں چراتا تھا واسطے انکے پس جب شام کو پھر آتا انکے پاس تو دودھ دوہتا شروع کرتا ماں باپ سے پلاتا انکو پہلے اپنے لڑکوں سے اور مقرر دور لے گیا مجھ کو درختوں نے سو نہ آیا میں یہاں تک کہ شام ہوگئی

فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت أحلب فجئت بالحلاب فقمت عند رءوسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن
تو پایا میں نے ماں باپ کو سوتا پھر دودھ دوہا میں نے جسطرح دوہا کرتا تھا تو لایا میں دودھ کا برتن سو کھڑا ہوا میں نزدیک سر ماں باپ کے برا لگا مجھکو کہ نیند سے جگاؤں انکو اور برا لگا کہ

أبدأ بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم
شروع کروں لڑکوں سے پہلے اور لڑکے شور کرتے تھے نزدیک دونوں پیروں کے سو ہمیشہ رہا یہ حال میرا اور انکا یہاں تک کہ نکلی صبح سو اگر تو جانتا ہو

أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون السماء قال الثاني اللهم
کہ کیا میں نے ایسی مشقت واسطے تیری رضا مندی کے تو کھولدے ہمارے لئے ایک روزن کہ دیکھیں ہم اس سے آسمان سو کھولدیا اللہ نے ان کے لئے یہاں تک کہ انہوں نے دیکھا آسمان کہا دوسرے نے الہی

إنه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار فسعيت
مقرر تھی میری چچیری بہن کہ میں اسکو چاہتا تھا جیسا نہایت محبت مرد عورتوں سے رکھتے ہیں سو چاہا میں نے اس کی طرف اسکی ذات کو سو انکار کیا اسنے یہاں تک کہ لیجاؤں اسکے پاس سو اشرفیاں سو میں نے محنت کی
حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت
یہاں تک کہ جمع کیں میں نے سو اشرفیاں سو لایا میں اسکے پاس انکو پھر جب بیٹھا میں اسکے دونوں پیروں کے بیچ کہا اسنے اے بندہ خدا کے ڈر خدا سے اور نہ توڑ مہر کو تو میں اٹھ کھڑا ہوا
عنها اللهم فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها فرجة ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم إني
اسکے اوپر سے الٰہی سو اگر تو جانتا ہو کہ کیا میں نے اسکو واسطے تیری رضا مندی کے تو کھول دے ہمارے واسطے اس سے تو کھول دیا ان کے لئے ایک روزن اور کہا دوسرے نے کہ الٰہی
كنت استأجرت أجيرا بفرق أرز فلما قضى عمله قال أعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه ورغب عنه فلم
میں نے مزدور ٹھہرایا تھا ایک کو دو سولہ رطل چاولوں پر تو جب کر چکا وہ کام اپنا کہا دے مجھے حق میرا سو آگے کیا میں نے اسکے حق کو سو چھوڑ گیا اور منہ موڑا اسکی طرف سے تو
أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجاءني فقال اتق الله ولا تظلمني وأعطني حقي فقلت اذهب إلى ذلك
ہمیشہ میں بوتا رہا اسکو یہاں تک کہ جمع کیں میں نے اس سے گائے بیل اور چرواہے انکے پھر آیا وہ میرے پاس پھر کہا ڈر خدا سے اور نہ ظلم کر مجھ پر اور دے حق میرا تب کہا میں نے جا طرف ان
البقر وراعيها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت إني لا أهزأ بك فخذ ذلك البقر وراعيها فأخذه فانطلق بها فإن كنت
گائے بیلوں اور انکے چرانے والوں کے تو کہا ڈر اللہ سے اور ہنسی نکر مجھ سے تب کہا میں نے کہ میں تجھ سے ہنسی نہیں کرتا لے ان گائے بیلوں اور انکے چرواہوں کو سو اسنے لیا اور انکو لیکر چلا گیا سو اگر تو
تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه وعن معاوية بن جاهمة أن جاهمة
جانتا ہو کہ میں نے یہ امانت داری تیری رضامندی کے لئے کی تھی تو کھول دے جتنا باقی رہا ہے سو خدا نے اسے کھول دیا ف ق اور روایت ہے معاویہ بن جاہمہ سے کہ مقرر جاہمہ
جاء إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله أردت أن أغزو وقد جئت أستشيرك فقال هل لك من
آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر عرض کیا یا رسول اللہ میں چاہتا ہوں جہاد کو اور آیا ہوں آپ سے مشورت کروں تب فرمایا بھلا ہے تجھکو
أم قال نعم قال فالزمها فإن الجنة عند رجلها رواه أحمد والنسائي والبيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر قال
ماں کہا ہاں فرمایا تو رہ جا اسکے پاس کیونکہ بہشت نزدیک اسکے پاؤں کے ہے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا
كانت تحتي امرأة وكان عمر يكرهها فقال لي طلقها فأبيت فأتى عمر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكر ذلك
کہ تھی میرے نکاح میں ایک عورت اور تھا عمر رض ناخوش اس سے سو کہا مجھکو عمر نے طلاق دے اسکو سو نہ سنا میں نے تب گیا عمر رض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر ذکر کیا اسکا
له فقال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم طلقها رواه الترمذي وأبو داود وعن أبي أمامة أن رجلا قال يا رسول الله
حضرت پاس تب فرمایا مجھے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طلاق دے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ
ما حق الوالدين على ولدهما قال هما جنتك ونارك رواه ابن ماجه وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
کیا حق ہے ماں باپ کا انکے لڑکے پر فرمایا ماں باپ بہشت اور دوزخ تیرے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
إن العبد ليموت والداه أو أحدهما وإنه لهما لعاق فلا يزال يدعو لهما ويستغفر لهما حتى يكتبه الله بارا وعن ابن عباس
کہ بندہ ہر اینہ مر جاتے ہیں ماں باپ اسکے یا ایک انکا حالانکہ وہ انکو ستاتا تھا پر اب ہمیشہ دعا کرتا ہے انکے لئے اور معافی چاہتا ہے انکی یہاں تک کہ لکھتا ہے اسکو اللہ نیکی کرنے والا ماں باپ کا اور روایت ہے ابن عباس سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من أصبح مطيعا لله في والديه أصبح له بابان مفتوحان من الجنة فإن كان
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص صبح کرتا ہے خدا کے تابعدار ہو کر ماں باپ کے حق میں صبح کرتا ہے اسکے لئے دو دروازے کھلے ہوئے بہشت کے پھر اگر

وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ اَصْبَحَ عَاصِيًا لِلّٰهِ فِيْ وَالِدَيْهِ اَصْبَحَ لَهٗ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ النَّارِ وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ

ایک تو ایک ہی جیسا اور جسنے صبح کیا حسل حال مین کہ نافرمان ہی اللہ کا ماں باپ کے حق مین ثابت ہوتے ہیں اسکے لئے دو دروازے کھولے ہوے دوزخ کے اور اگر ہی ایک تو ایک ہی ہے کہا ایک شخص نے

وَاِنْ ظَلَمَاهُ قَالَ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَاِنْ ظَلَمَاهُ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ اِلٰى

اگرچہ ظلم کیے ہوں ماں باپ اسپر فرمایا اگرچہ ظلم کئے ہوں اسپر اگرچہ ظلم کئے ہوں اسپر اگرچہ ظلم کئے ہوں اسپر اور روایت ہی اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی لڑکا احسان کرنے والا جو دیکھے

وَالِدَيْهِ نَظْرَةَ رَحْمَةٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا وَاِنْ نَظَرَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَطْيَبُ وَعَنْ

ماں باپ کی طرف رحمت کی نظر سے مگر لکھتا ہی اللہ بدلے ہر نظر کے حج مقبول کہا صحابہ نے اگرچہ نگاہ کرے ہر روز سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا اور بہت پاک ہے اور روایت ہی

اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كُلُّ الذُّنُوْبِ يَغْفِرُ اللّٰهُ مِنْهَا مَا شَاءَ اِلَّا عُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ فَاِنَّهٗ يُعَجِّلُ لِصَاحِبِهٖ

ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب گناہ بخشے گا اللہ ان گناہوں میں سے جو چاہیگا مگر ستانا ماں باپ کا سو ستانا ہی کرتا ہی جلد ستانیوالے کے لئے

فِي الْحَيٰوةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَقُّ كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ

زندگی میں پہلے مرنے کے اور روایت ہی سعید بن العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بڑا بھائیوں میں سے ترے کا حق ان کے چھوٹوں پر

حَقُّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْخَمْسَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

جیسا کہ حق ماں باپ کا ہی اسکے لڑکے پر روایت کیا اسکو بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

باب شفقت اور مہربانی کرنے کا خلق اللہ پر

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ

پہلی روایت ہی جریر بن عبد اللہ سے کہا جریر نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ رحم کریگا خدا اسپر جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ف ق اور روایت ہی عائشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْيَانَ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

رض سے بولیں کہ آیا ایک گنوار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر کہا بھلا چوم لیتے ہو تم لڑکوں کو اور ہم چوم نہیں لیتے انکو تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ اَوَ اَمْلِكُ لَكَ اَنْ نَزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَاَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا تَسْاَلُنِيْ فَلَمْ تَجِدْ

وسلم نے بھلا مالک ہوں میں تجھپر اگر کھینچ لیوے خدا تیرے دل سے رحمت ف ق اور انہی سے ہی بولیں کہ آئی ایک عورت میرے پاس اور ساتھ اسکے دو بیٹیاں تھیں مانگ رہی تھی مجھسے

عِنْدِيْ غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَاَعْطَيْتُهَا اِيَّاهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَاْكُلْ مِنْهَا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى

میرے پاس کچھ سوا ایک کھجور کے سو دی میں نے وہ کھجور اسکو سو اسنے دو ٹکڑے کرکے اپنے دونو بیٹیوں کو دی اور آپ نکھائی اس میں سے پھر کھڑی ہوا اور چلی گئی تب آئے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهٗ فَقَالَ مَنِ ابْتُلِيَ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَاَحْسَنَ اِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهٗ سِتْرًا مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اللہ علیہ وآلہ وسلم سو کہا میں نے آپ سے یہہ حال تب فرمایا جو جانچا جاوے ان بیٹیوں سے کسی چیز میں پھر ان سے بھلائی کرے تو ہو گئیں اسکے لئے آڑ دوزخ سے ف ق

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَنَا وَهُوَ هٰكَذَا وَضَمَّ اَصَابِعَهٗ

اور روایت ہی انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پالے دو لڑکی یہانتک کہ بالغ ہوا اور لگا قیامت کے دن میرے ساتھ اسطرح اور ملائیں انگلیاں اپنی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالسَّاعِيْ فِيْ سَبِيْلِ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوشش کرے بیوہ اور محتاج پر برابر ہے جو کوشش کرے راہ میں

اللّٰهِ وَاَحْسِبُهٗ قَالَ كَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا کے اور گمان کرتا ہوں اسکو کہا جیسے نماز پڑھنے والا جو نہ تھکے اور روزہ دار جو کبھی افطار نکرے ف ق اور روایت ہی سہل بن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم انا وكافل اليتيم له ولغيره في الجنة هكذا واشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا رواه البخاري وعن النعمان بن

علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں اور پالنے والا یتیم کا اسکا ہو یا اسکے غیر کا ساتھ بہشت میں ایسے ہیں اور اشارہ کیا کلمہ اور بیچ کی انگلی کیطرف اور کشادہ کیا درمیان انکے تھوڑا ایسا روایت کیا اسکو بخاری نے اور نعمان بن

بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى

بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھے گا تو ایمانداروں کو آپس میں رحم اور دوستی اور مہربانی کرنے میں جیسا حال بدن کا ہے جب دکھتا ہے

عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون

ایک ٹکڑا تو ایک دوسرے کو بلاتے ہیں اسکے لئے سارے ٹکڑے بسبب بیداری اور بخار کے × ق × اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب ایماندار

كرجل واحد ان اشتكى عينه اشتكى كله وان اشتكى رأسه اشتكى كله رواه مسلم وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه

حکم میں ایک مرد کے ہیں اگر دکھے آنکھ اسکی تو دکھتا ہے سب بدن اسکا اور اگر دکھے سر اسکا تو دکھتا ہے سب بدن اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال المؤمن للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين اصابعه متفق عليه وعنه عن النبي صلى

وسلم سے فرمایا سب ایماندار مانند بنا کے ہیں مضبوط کرتا ہے بعض اسکا بعض کو پھر انگلیوں کو ڈالا انگلیوں میں × ق × اور روایت ہے انہی سے نبی صلی

الله عليه وآله وسلم انه كان اذا اتاه السائل او صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا ويقضي الله على لسان رسوله

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آنحضرت پاس جب آتا کوئی سائل یا حاجت والا فرماتے سفارش کرو ثواب پاؤ گے اور حکم کرتا ہے اللہ اپنے رسول کی زبان پر

ما شاء متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك ظالما او مظلوما فقال رجل يا رسول الله

جو چاہتا ہے × ق × اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کر اپنے بھائی کی ظالم ہو یا مظلوم تو ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

انصره مظلوما فكيف انصره ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك اياه متفق عليه وعن ابن عمر ان رسول الله صلى

مدد کرونگا اسکی جب وہ مظلوم ہوگا پھر کیونکر مدد کروں اسکی جب ظالم ہو فرمایا اسکو ظلم سے روک سو یہی ہے مدد تیری اسکے لئے × ق × اور روایت ہے ابن عمر سے کہ حضرت رسول

الله عليه وآله وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے نہ ظلم کرے اسکو اور نہ چھوڑ دے اسکو اور جو ہو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں ہوتا ہے اللہ اسکی حاجت میں اور جو

عن مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيمة متفق عليه وعن

مسلمان سے تکلیف کھولدیگا اللہ اس سے تکلیف قیامت کی تکلیفوں میں سے اور جو پردہ پوشی کرے مسلمان کی پردہ پوشی کریگا اللہ اسکی قیامت کے دن × ق × اور روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى ههنا و

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمان بھائی مسلمان کا ہے نہ اسپر ظلم کرے اور نہ اسکو بلا میں ڈالے اور نہ اسکو حقیر جانے پرہیزگاری اس جگہ ہے

يشير الى صدره ثلث مرار بحسب امرئ من الشر ان يحقر اخاه المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه

اشارہ کرتے تھے حضرت سینے کی طرف تین بار کافی ہے آدمی کو برائی سے کہ حقارت کرے اپنے بھائی مسلمان کو سب چیز مسلمان کا مسلمان پر حرام ہے خون اسکا اور مال اسکا اور آبرو

وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اهل الجنة ثلثة ذو سلطان مقسط متصدق موفق و

اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہشت والے تین ہیں صاحب سلطنت عادل خیرات کرنے والا خدا کی توفیق سے اور دوسرا

رجل رحيم رقيق القلب لكل ذي قربى ومسلم وعفيف متعفف ذو عيال واهل النار خمسة الضعيف الذي لا زبر

مرد مہربان نرم دل ہر قرابت والے اور مسلمان کے لئے اور پارسا نہیں مانگنے والا عیال دار اور آگ والے پانچ ہیں کمزور جسکی عقل نہووے

له الذين هم فيكم تبع لا يبغون اهلا ولا مالا والخائن الذي لا يخفى له طمع وان دق الا خانه ورجل لا يصبح ولا يمسي الا

جو تمہارے تابعدار ہیں نہیں ڈھونڈتے اہل کو اور نہ مال کو اور خیانت کرنے والا کہ نہیں چھپی ہو اسکے لئے کوئی چیز طمع کی اگرچہ تھوڑی ہو مگر خیانت کرے

وهو يخادعك عن اهلك ومالك وذكر البخل والكذب والشنظير الفحاش رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله

وہ فریب دیتا ہی تجھکو تیرے اہل اور مال کے … اور ذکر کیا بخل اور جھوٹ کا اور بدخلق بری بکنے والا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه متفق عليه وعن ابي هريرة

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اسکی کہ جسکے قابو میں میری جان ہی ایماندار نہو گا کوئی بندہ یہانتک کہ دوست رکھے اپنے بھائی کیلئے جو دوست رکھتا ہی اپنے لئے ق * اور روایت ہی

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا يؤمن والله لا يؤمن والله لا يؤمن قيل من يا رسول الله قال الذي لا يامن جاره بوائقه متفق عليه وعن عائشة وابن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم خدا کی وہ مومن نہیں قسم خدا کی وہ مومن نہیں قسم خدا کی وہ ایماندار نہیں کہا گیا کون ہی یا رسول اللہ کہا جسکے ہمسایہ لوگ اسکی تکلیف سے بے خوف نہیں ق * اور روایت ہی عائشہ اور ابن

عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ما زال جبريل يوصيني بالجار حتى ظننت انه سيورثه متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله

عمر سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ جبرئیل وصیت کرتا ہی مجھکو ہمسائے کے حق میں یہانتک کہ گمان کیا میں نے کہ وارث کر دیگا اسکو ق * اور روایت ہی عبد اللہ ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اذا كنتم ثلاثة فلا يتناجى اثنان دون الآخر حتى تختلطوا بالناس من اجل ان يحزنه متفق عليه وعن تميم الداري

علیہ وسلم نے جب تم تین آدمی ہو تو چپکے دو آدمی بات کریں ایک کو چھوڑ کر یہانتک کہ ملیں لوگوں سے اسواسطے کہ یہ غمگین کریگا اسکو ق * اور روایت ہی تمیم داری سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الدين النصيحة ثلاثا قلنا لمن قال لله ولكتابه ولرسوله ولائمة المسلمين وعامتهم رواه

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین خیرخواہی ہی فرمایا تین بار کہا ہمنے کسکی خیرخواہی فرمایا اللہ کی اور اسکی کتاب کی اور اسکے رسول کی اور مسلمانوں کے اماموں کی اور عام مسلمانوں کی روایت کیا اسکو

مسلم وعن جرير بن عبد الله قال بايعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على اقام الصلوة وايتاء الزكوة والنصح لكل

مسلم نے اور روایت ہی جریر بن عبد اللہ سے کہا کہ بیعت کی ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نماز کھڑی کرنے اور زکوة دینے پر اور خیرخواہی پر ہر

مسلم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال سمعت ابا القاسم الصادق المصدوق يقول لا تنزع الرحمة

مسلمان کیلئے * ق * دوسری فصل روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے ابا القاسم کو جو سچا اور سچا کیا ہوا فرماتے کھینچی نہیں جاتی مہربانی

الا من شقي رواه احمد والترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الراحمون يرحمهم الرحمن

مگر بدبخت کے دل سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لوگ کہ خلق اللہ پر رحم کرتے ہیں رحمن ان پر

ارحموا من في الارض يرحمكم من في السماء رواه ابو داود والترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

رحم کرو زمین والوں پر رحم کریگا تم پر آسمان والا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہی ابن عباس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی

منا من لم يرحم صغيرنا ولم يوقر كبيرنا ويامر بالمعروف وينه عن المنكر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

ہم سے جو نہ رحم کرے لڑکوں پر ہمارے اور توقیر نہ کرے بڑھوں پر ہمارے اور نہ سکھاوے بھلی بات اور باز نہ رکھے بری بات سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہی اور روایت ہی

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اكرم شاب شيخا من اجل سنه الا قيض الله له عند سنه من يكرمه رواه

انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تعظیم کیا کسی جوان نے کسی بڈھے کی اسکے بڈھاپے کے سبب مگر مقرر کرتا ہی اللہ اسکے لئے اسکے بڈھاپے کے وقت اسکو جو تعظیم کرے

الترمذي وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من اجلال الله تعالى اكرام ذي الشيبة المسلم وحامل

ترمذی نے اور روایت ہی ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی تعظیم سے ہی تعظیم بڈھے مسلمان کی اور تعظیم قرآن پڑھنے والے کی

الْقُرْاٰنِ غَيْرِ الْغَالِيْ فِيْهِ وَلَا الْجَافِيْ عَنْهُ وَاِكْرَامُ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نہ غالی ہو اس میں اور نہ جافی اور تعظیم سلطان عادل کی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر گھر مسلمانوں میں وہ گھر ہے جس میں یتیم ہو کہ بھلائی کی جاوے اسکے ساتھ اور بدتر گھر مسلمانوں میں وہ ہے جس میں یتیم ہو

يُسَاءُ اِلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيْمٍ لَمْ يَمْسَحْهُ اِلَّا لِلّٰهِ كَانَ لَهٗ

برائی کی جاوے اسکے ساتھ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو پھیرتا ہے ہاتھ یتیم کے سر پر نہیں پھیرتا ہے مگر واسطے اللہ کے

بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهٗ حَسَنَاتٌ وَمَنْ اَحْسَنَ اِلٰى يَتِيْمَةٍ اَوْ يَتِيْمٍ عِنْدَهٗ كُنْتُ اَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ

ہر بال کے بدلے جس پر گذرتا ہے ہاتھ اسکا نیکیاں اور جو احسان کرے یتیم لڑکی یا لڑکے پر جو پاس اسکے ہے میں اور وہ بہشت میں ملے رہونگا جیسے یہ دو انگلیاں اور ملایا دونوں انگلیوں کو

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰى يَتِيْمًا اِلٰى طَعَامِهٖ

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے جگہ دی یتیم کو اپنے کھانے

وَشَرَابِهٖ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ اَلْبَتَّةَ اِلَّا اَنْ يَّعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ عَالَ ثَلٰثَ بَنَاتٍ اَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْاَخَوَاتِ فَاَدَّبَهُنَّ

اور پینے کی چیز سے واجب کی اللہ نے اسکے لئے بہشت البتہ مگر کرے ایسا گناہ جو لائق بخشنے کے نہو اور جو پرورش کرے تین لڑکیوں کی یا مثل انکی بہنوں سے پھر ادب سکھلاوے

وَرَحِمَهُنَّ حَتّٰى يُغْنِيَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوِ اثْنَتَيْنِ قَالَ اَوِ اثْنَتَيْنِ حَتّٰى لَوْ قَالُوْا اَوْ وَاحِدَةً

اور رحم کرے ان پر یہاں تک کہ بے نیاز کرے خدا تعالیٰ ان کو تو واجب کرتا ہے خدا اسکے لئے بہشت تب کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ یا دو کی فرمایا یا دو کی یہاں تک کہ اگر کہتے یا ایک کی

لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ اَذْهَبَ اللّٰهُ بِكَرِيْمَتَيْهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا كَرِيْمَتَاهُ قَالَ عَيْنَاهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

تو فرماتے یا ایک کی پرورش کرے اور جسکی لے لیوے اللہ دو چیز پیاری واجب ہوتی ہے اسکے لئے بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کونسی چیزیں پیاری ہیں فرمایا دو آنکھیں اسکی روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهٗ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِصَاعٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ ادب سکھانا مرد کا اپنے لڑکے کو بھلا ہے اسکے لئے صدقہ دینے سے ایک صاع غلہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَنَاصِحٌ الرَّاوِيْ لَيْسَ عِنْدَ اَصْحَابِ الْحَدِيْثِ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث غریب ہے اور ناصح جو راوی اس حدیث کا ہے نہیں ہے نزدیک محدثوں کے قوی اور روایت ہے ایوب بن موسیٰ سے اسنے اپنے باپ سے اسکے دادے سے کہ رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهٗ مِنْ نُحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہیں دیا باپ نے اپنے لڑکے کو کوئی بہتر دینا نیک ادب سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا عِنْدِيْ حَدِيْثٌ مُّرْسَلٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَامْرَاَةٌ

ترمذی نے یہ حدیث میرے نزدیک مرسل ہے اور روایت ہے عوف بن مالک الاشجعی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں اور وہ عورت

سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ كَهَاتَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَوْمَاَ يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ اِلَى الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ امْرَاَةٌ اٰمَتْ مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَنْصَبٍ

جسکے کالے ہو گئے رخسارے مثل ان دو انگلیوں کے قیامت کے دن اور اشارہ کیا یزید بن زریع نے بیچ اور کلمہ کی انگلی کی طرف وہ عورت جو بیوہ ہو گئی ہو اپنے شوہر سے حسب

وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسَهَا عَلٰى يَتَامَاهَا حَتّٰى بَانُوْا اَوْ مَاتُوْا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور حسن والی روکا اپنے جی کو یتیم لڑکوں پر یہاں تک کہ جدا ہوئے یا مر گئے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ كَانَتْ لَهُ أُنْثَى فَلَمْ يَئِدْهَا وَلَمْ يُهِنْهَا وَلَمْ يُؤْثِرْ وَلَدَهُ عَلَيْهَا يَعْنِي الذُّكُورَ أَدْخَلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ

جسکو ہو لڑکی پھر زندہ نہ گاڑے اسکو اور نہ اہانت کرے اسکی اور نہ مقدم رکھے اسپر لڑکے کو یعنے بیٹے لڑکوں کو داخل کرتا ہے اللہ اسکو بہشت میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْتِيبَ عِنْدَهُ أَخُوهُ الْمُسْلِمُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهِ فَنَصَرَهُ نَصَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جسکے پاس غیبت کی جاوے مسلمان بھائی کی حالانکہ وہ قدرت رکھتا ہے اسکی مدد پر پھر مدد کی اسکی مدد کرتا ہے خدا اسکی دنیا اور آخرت میں

فَإِنْ لَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَصْرِهِ أَدْرَكَهُ اللهُ بِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ

پھر اگر نہ مدد کرے اسکی حالانکہ وہ قادر ہے اسکی مدد پر تو پکڑیگا اللہ اسکے سبب دنیا اور آخرہ میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسماء بنت یزید سے بولیں

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ أَخِيهِ بِالْمَغِيبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے باز رکھا اپنے گوشت کھانے سے اپنے بھائی کے اسکی پیٹھ پیچھے ہوگا حق اللہ پر یہ کہ آزاد کرے اسکو آگ سے روایت کیا اسکو بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَرُدُّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ إِلَّا كَانَ حَقًّا

شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے کوئی مسلمان کہ منع کرے اپنے بھائی کی غیبت سے مگر

عَلَى اللهِ أَنْ يَرُدَّ عَنْهُ نَارَ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

اللہ پر کہ باز رکھے اس سے دوزخ کی آگ قیامت کے دن پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور ہے ہمپر مدد ایمانداروں کی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ يَخْذُلُ امْرَأً مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ

جابر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی مرد مسلمان جو نہ مدد کرے مسلمان کی اس جگہ میں کہ لی جاوے حرمت اسکی اور گھٹایا جاوے

مِنْ عِرْضِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ

آبرو اسکی مگر نہ مدد کریگا اللہ اسکی اس جگہ جہاں دوست رکھیگا خدا کی مدد کو اور نہیں کوئی مرد مسلمان جو مدد کرے مسلمان کی ایسی جگہ جہاں گھٹایا جاوے آبرو اسکی

وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور لی جاوے حرمت اسکی مگر مدد کرتا ہے اسکی خدا ایسی جگہ جہاں دوست رکھتا ہے خدا کی مدد کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عقبہ ابن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ أَحْيَى مَوْءُودَةً رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دیکھا عیب کو پھر چھپا دیا اسکو مثل ہوتا ہے جیسے کہ جلایا جیتی گاڑی کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى بِهِ أَذًى فَلْيُمِطْ عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَفِي رِوَايَةٍ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایک تمہارا آئینہ ہے دوسرے کا سو جب دیکھے دوسرے میں عیب تو دور کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور ایک روایت میں

لَهُ وَلِأَبِي دَاوُدَ الْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ يَكُفُّ عَنْهُ ضَيْعَتَهُ وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ

ترمذی اور ابی داود کے ہے ایماندار آئینہ ایماندار کا ہے ایماندار بھائی ایماندار کا ہے دفع کرتا ہے اس سے اسکے ضرر کی چیز اور حفاظت کرتا ہے اسکی غائبانہ اور روایت ہے معاذ ابن انس سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللهُ مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمَى مُسْلِمًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو نگاہ رکھے مومن کو منافق کی بدی سے اٹھاوے اللہ ایک فرشتہ جو نگاہ رکھے اسکے گوشت کو قیامت کے دن آگ سے دوزخ کی اور جو شخص کہ عیب لگاوے مسلمان کو

بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهِ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

کسی چیز پر حالانکہ چاہتا ہے اس سے عیب اسکا ظاہر کرنا ہے اسکو اللہ دوزخ کے پل پر یہاں تک کہ نکلے اس چیز سے جو کہا ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الأصحاب عند الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره رواه الترمذي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یاروں سے بھلا یار نزدیک خدا کے جو بہت بھلا ہو اپنے یار کے ساتھ اور ہمسایوں میں سے اچھا ہمسایہ نزدیک خدا کے جو اس سے اچھا ہو اپنے ہمسایے

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وآله وسلم يا رسول الله

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ پوچھا ایک مرد نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یا رسول اللہ

كيف لي أن أعلم إذا أحسنت وإذا أسأت فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم إذا سمعت جيرانك يقولون قد أحسنت

کیونکر معلوم کروں میں کہ جب نیکی کرتا ہوں یا بدی پہنچاتا ہوں تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب سنے تو اپنے ہمسایے سے بولتے ہیں کہ احسان کیا تو نے تو

فقد أحسنت وإذا سمعتهم يقولون قد أسأت فقد أسأت رواه ابن ماجه وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وآله و

البتہ احسان کیا تو نے اور جب سنا تو نے انکو کہتے کہ بدی پہنچائی تو نے تو البتہ بدکار ہے ف روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ و

سلم قال أنزلوا الناس منازلهم رواه أبو داود **الفصل الثالث** عن عبد الرحمن بن أبي قراد أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم توضأ

سلم نے فرمایا اتارو لوگوں کو انکی منزلوں میں ف روایت کیا اسکو ابو داود نے فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن ابی قراد سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وضو کیا

يوما فجعل أصحابه يتمسحون بوضوئه فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ما يحملكم على هذا قالوا حب الله ورسوله فقال

ایک دن تب اصحاب مسح کرنے لگے آپ کے وضو کے پانی سے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کونسی چیز باعث ہوئی تمکو اس پر لوگ بولے دوست رکھنا ہو اللہ کا اور اسکے رسول کا تب فرمایا

النبي صلى الله عليه وآله وسلم من سره أن يحب الله ورسوله أو يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه إذا حدث وليؤد

نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جسکو خوش لگے کہ دوست رکھے اللہ اور اسکے رسول کو یا دوست رکھے اسکو اللہ اور رسول اسکا تو چاہیے کہ سچا ہو اپنی بات میں جب بولا کرے اور سچا ہووے

أمانته إذا ائتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ليس المؤمن

لوگوں کی امانت جب امین بنے اور اچھی ہمسایگی کرے اپنے ہمسایہ سے ف اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے نہیں ہے مومن

بالذي يشبع وجاره جائع إلى جنبه رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة قال قال رجل يا رسول الله إن فلانة تذكر

جو پیٹ بھر آسودہ ہو کر اور ہمسایہ اسکا بھوکا ہو اسکے پہلو میں روایت کیا ان دو حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ کہا ایک مرد نے یا رسول فلانی عورت ذکر کی جاتی

من كثرة صلوتها وصيامها وصدقتها غير أنها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي في النار قال يا رسول الله فإن فلانة

اپنی کثرت نماز و روزے و صدقے کے ساتھ ف مگر وہ ستاتی ہے ہمسایہ کو اپنے اپنی زبان سے فرمایا وہ آگ میں ہے ف کہا یا رسول اللہ سو فلانی دوسری

تذكر من قلة صيامها وصدقتها وصلوتها وإنها تصدق بالأثوار من الأقط ولا تؤذي بلسانها جيرانها قال

ذکر کی جاتی ہے قلت روزہ اور صدقہ اور نماز کے ساتھ اور وہ خیرات کرتی ہے اقط کے ٹکڑے اور نہیں ستاتی ہے اپنے ہمسایہ کو اپنی زبان سے فرمایا

هي في الجنة رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعنه قال إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وقف على ناس

وہ بہشت میں ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کھڑے ہوگئے لوگوں پر

جلوس فقال ألا أخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلث مرات فقال رجل بلى يا رسول الله أخبرنا

جو بیٹھے ہوئے تھے پھر فرمایا بھلا نہ بتلاؤں تمکو کہ کون تم سے اچھا اور کون برا ہے تب چپ رہے لوگ پھر فرمایا اس کلمے کو تین بار تب کہا ایک شخص نے کیوں نہیں یا رسول اللہ بتلا ہمکو

بخيرنا من شرنا فقال خيركم من يرجى خيره ويؤمن شره وشركم من لا يرجى خيره ولا يؤمن شره رواه الترمذي والبيهقي

کون اچھا اور کون برا ہے ہم سے فرمایا اچھا تمہارا وہ ہے جس سے امید نیکی کی ہو اور خاطر جمعی ہو کہ بدی نہ کرے اور برا تمہارا وہ ہے جس سے امید نیکی کی نہ ہو اور خاطر جمعی نہ ہو کہ بدی نہ کرے

فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَسَمَ

شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالیٰ قسمت کیا

بَيْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ يُّحِبُّ وَمَنْ لَّا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّيْنَ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ فَمَنْ

تم میں اخلاق کو تمہارے جیسے قسمت کی درمیان تمہارے روزیاں تمہاری اور اللہ تعالیٰ دیتا ہے دنیا مومن اور کافر کو اور نہیں دیتا ہے دین مگر مومن کو سو جسکو

اَعْطَاهُ اللّٰهُ الدِّيْنَ فَقَدْ اَحَبَّهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يُسْلِمُ عَبْدٌ حَتّٰى يَسْلَمَ قَلْبُهٗ وَلِسَانُهٗ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَاْمَنَ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ

دیا خدا نے دین تو دوست رکھتا ہے اسکو اور قسم ہے اسکی کہ جان میری بیچ ہاتھ اسکے ہے مسلمان نہوگا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہوں دل اور زبان اسکی اور ایمان نہوگا یہانتک کہ امن میں ہو ہمسایہ اسکا

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَّلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَّا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایماندار محل دوستی کا ہے اور نہیں ہے نیکی اسمیں جو دوستی نکرے اور نہ دوست بنے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو احمد نے اور بیہقی نے

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَضٰى لِاَحَدٍ مِّنْ اُمَّتِيْ حَاجَةً يُرِيْدُ اَنْ يَّسُرَّهٗ بِهَا فَقَدْ

شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے نکالی میری کسی ایک امتی کی حاجت چاہتا ہو کہ خوش کرے اسکو اس سے تو

سَرَّنِيْ وَمَنْ سَرَّنِيْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ اَغَاثَ

اسنے خوش کیا مجھے اور جسنے خوش کیا مجھے سو اسنے خوش کیا اللہ کو اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا خدا اسکو بہشت میں اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے فریاد رسی کی

مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ مَغْفِرَةً وَّاحِدَةٌ فِيْهَا صَلَاحُ اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَثِنْتَانِ وَسَبْعُوْنَ لَهٗ دَرَجَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَنْهُ

کسی مظلوم کی تو لکھتا ہے اللہ اسکے لئے تہتر معافی ایک ان میں سے یہ ہے کہ جس میں اسکے سب کام کی اصلاح ہے اور بہتر اسکے لئے موجب زیادتی درجوں کے ہیں قیامت کے دن

وَعَبْدِ اللّٰهِ رض قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰى عِيَالِهٖ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ

اور روایت ہے انہی سے اور عبد اللہ رض سے بھی دونوں نے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلق اللہ حکم میں عیال خدا کے ہیں سو زیادہ پیارا خلق اللہ کا وہ ہے جو احسان کرے عیال پر روایت کیا بیہقی نے

الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اول آپسمیں جھگڑنے والے قیامت کے دن

جَارَانِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا شَكٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَسْوَةَ قَلْبِهٖ فَقَالَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ

دو ہمسائے ہیں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے شکایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اپنے دل سخت ہونے کی تو فرمایا حضرت نے ہاتھ پھیر سر یتیم کے اور کھانا کھلا

الْمِسْكِيْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ ابْنَتُكَ مَرْدُوْدَةٌ

محتاج کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بھلا نہ بتلاؤں تمکو بہتر صدقہ دینا تمہارا صدقہ دینا ہے اس بیٹی کو جو پھر آئی ہو تیری طرف

اِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

بَابُ الْحُبِّ فِي اللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ قَالَ

تیری طرف نہیں ہے اسکا کمانے والا سوا تیرے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے باب دوستی واسطے خدا کے اور اسکی رضا کے لئے ہے پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے بولیں فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روحوں کے لشکر ہیں جھنڈ کے جھنڈ سو جو انمیں آشنا تھا وہ الفت والا اور جو انمیں سے نا آشنا تھا جدا رہا روایت کیا بخاری نے اور

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ

روایت کیا اسکو مسلم نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا جسے دوست رکھتا ہے بندہ کو بلاتا ہے جبرئیل کو پھر کہتا ہے میں نے دوست رکھا

فلانًا فأحبه قال فيحبه جبريل ثم ينادي في السماء فيقول إن الله يحب فلانًا فأحبوه فيحبه أهل السماء ثم يوضع له
فلانے کو سو دوست رکھ اسکو فرمایا پھر دوست رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر ندا کرتا ہے آسمان میں اور کہتا ہے کہ خدا نے دوست رکھا فلانے کو سو تم بھی دوست رکھو اسکو سو دوست رکھتے ہیں آسمان والے پھر رکھی جاتی ہے
القبول في الأرض وإذا أبغض عبدًا دعا جبريل فيقول إني أبغض فلانًا فأبغضه قال فيبغضه جبريل ثم ينادي في أهل السماء
زمین والوں میں اور جب دشمن رکھتا ہے بندے کو بلاتا ہے جبرئیل کو پھر فرماتا ہے کہ میں دشمن رکھتا ہوں فلانے کو سو تو دشمن رکھ اسکو فرمایا سو دشمن رکھتا ہے اسکو جبرئیل پھر ندا کرتا ہے آسمان والوں میں
إن الله يبغض فلانًا فأبغضوه قال فيبغضونه ثم يوضع له البغضاء في الأرض رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله
کہ خدا دشمن رکھتا ہے فلانے کو سو تم دشمن رکھو اسکو فرمایا پھر رکھی جاتی ہے دشمنی اسکی زمین والوں کے دل میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی
عليه وآله وسلم إن الله يقول يوم القيامة أين المتحابون بجلالي اليوم أظلهم في ظلي يوم لا ظل إلا ظلي رواه مسلم وعنه عن النبي صلى
اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ فرماویگا قیامت کے دن کہاں ہیں آپس میں محبت کرنے والے میری عظمت کے سبب آج جگہ دونگا انکو اپنے سایہ میں جس دن نہیں ہے سایہ سوا میرے سایہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی
الله عليه وآله وسلم أن رجلًا زار أخًا له في قرية أخرى فأرصد الله له على مدرجته ملكًا قال أين تريد قال أريد أخًا لي في
اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ ایک مرد نے قصد ملاقات کا کیا اپنے بھائی کا جو دوسری بستی میں تھا سو خدا نے اسکی راہ میں ایک فرشتہ بٹھلا رکھا پوچھا کہ تو کہاں جاتا ہے کہا اپنے بھائی کی ملاقات کو جو
هذه القرية قال هل لك عليه من نعمة تربها قال لا غير أني أحببته في الله قال فإني رسول الله إليك بأن الله قد أحبك كما أحببته
اس بستی میں ہے کہا کچھ تیرا اسپر احسان ہے جو تو بڑھایا چاہتا ہے کہا نہیں صرف محبت رکھتا ہوں اس سے خدا کے واسطے کہا کہ میں بھیجا ہوا خدا کا ہوں تیرے پاس یہ پیغام لیکر کہ خدا نے تجھکو دوست رکھا جیسا تو نے دوست رکھا اسکو
فيه رواه مسلم وعن ابن مسعود قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله كيف تقول في رجل أحب
خدا کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں پھر عرض کیا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ اس شخص کے حق میں جو
قومًا ولم يلحق بهم فقال المرء مع من أحب متفق عليه وعن أنس أن رجلًا قال يا رسول الله متى الساعة قال ويلك وما
ایسی قوم کو کہ جنکو نہ دیکھا تب فرمایا مرد اسکے ساتھ ہے کہ جسکو دوست رکھتا ہے ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا کیا برا ہو تیرا اور کیا
أعددت لها قال ما أعددت لها إلا أني أحب الله ورسوله قال أنت مع من أحببت قال أنس فما رأيت المسلمين فرحوا
تیار کیا تو نے اسکے لئے کہا کچھ تیار نہیں کیا اسکے لئے مگر یہ کہ میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور رسول کو فرمایا تو ساتھ اسکے ہے جسکو دوست رکھا کہا انس نے پھر نہ دیکھا میں نے مسلمانوں کو کہ خوش ہوئے ہوں
بشيء بعد الإسلام فرحهم بها متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مثل الجليس الصالح
کسی چیز میں بعد اسلام کے جیسا کہ خوش ہوئے اس کلمے سے ق ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ مثال ہمنشین نیک
والسوء كحامل المسك ونافخ الكير فحامل المسك إما أن يحذيك وإما أن تبتاع منه وإما أن تجد منه ريحًا
اور بد کی جیسی کہا وہ ہے مشک رکھنے والے اور بھٹی پھونکنے والے کی سو مشک رکھنے والا مشک کا یا دیگا تجھکو یا خرید لیگا تو اس سے یا پاوے اس سے خوشبو
طيبة ونافخ الكير إما أن يحرق ثيابك وإما أن تجد منه ريحًا خبيثة متفق عليه

الفصل الثاني

عن معاذ بن جبل
اچھی اور لوہار یا کہ جلا دیگا کپڑے کو تیرے یا پاویگا تو اس سے بدبو ق ۔ دوسری فصل روایت ہے معاذ بن جبل سے
قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول قال الله تعالى وجبت محبتي للمتحابين في والمتجالسين في والمتزاورين
کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کہ فرماتے فرمایا اللہ تعالی نے واجب ہوئی محبت میری آپس میں محبت رکھنے والوں کے لئے اور آپس میں بیٹھنے والوں اور
في والمتباذلين في رواه مالك وفي رواية الترمذي قال يقول الله تعالى المتحابون في جلالي لهم منابر من نور يغبطهم النبيون
اور آپس میں مال خرچ کرنے والوں کے لئے میرے واسطے روایت کیا اسکو مالک نے اور ترمذی کی ایک روایت میں فرمایا کہتا ہے اللہ تعالی جو لوگ کہ آپس میں محبت رکھتے ہیں واسطے میری بزرگی کے انکے لئے نور کے منبر ہونگے کہ رشک کرینگے انپر انبیاء

والشهداء وعن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن من عباد الله لأناسا ما هم بأنبياء ولا شهداء يغبطهم الأنبياء والشهداء

اور شہدا اور روایت ہے عمر رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا کے بندوں سے کتنے آدمی ہیں کہ وے نبی ہیں اور نہ شہید رشک کرینگے ان پر انبیاء

يوم القيامة بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا بروح الله على غير أرحام بينهم ولا أموال يتعاطونها

قیامت کے دن ان کے مرتبے کے سبب خدا کے پاس بولے یا رسول اللہ آپ ہم کو خبر دیجئے کون ہیں فرمایا وے ایک قوم ہیں جو آپس میں محبت رکھتے تھے خدا کی مہربانی سے بغیر قرابت والوں کے اور نہ مالوں کے جو لیا دیا

فوالله إن وجوههم لنور وإنهم لعلى نور لا يخافون إذا خاف الناس ولا يحزنون إذا حزن الناس وقرأ هذه الآية ألا إن

سو قسم اللہ کی مقرر منہ ان کے روشن ہیں اور وے نور پر ہیں نہ ڈر ہونگے جب ڈر جاوینگے لوگ اور غم میں نہ ہونگے جب غمگین ہونگے لوگ اور پڑھی حضرت نے یہ آیت سن رکھو مقرر

أولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون رواه أبو داود ورواه في شرح السنة وعن أبي مالك بلفظ المصابيح مع زوائده

اولیا خدا کے نہ ڈر ہوگا ان پر اور نہ وے غم میں ہونگے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی مالک سے ساتھ لفظ مصابیح کے زیادتی کے ساتھ

وكذا في شعب الإيمان وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأبي ذر يا أبا ذر أي عرى الإيمان أوثق قال الله

اور اسی طرح ہے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی ذر کو اے ابوذر کون سی دستاویز ایمان کی مضبوط ہے کہا اللہ اور

ورسوله أعلم قال الموالاة في الله والحب في الله والبغض في الله رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي هريرة أن النبي صلى

رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا دوستی رکھنی آپس میں خدا کے واسطے اور دوست رکھنا واسطے خدا کے اور دشمن رکھنا واسطے خدا کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی

الله عليه وسلم قال إذا عاد المسلم أخاه أو زاره قال الله تعالى طبت وطاب ممشاك وتبوأت من الجنة منزلا رواه الترمذي

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بیمار پرسی کرے اپنے بھائی کی یا اسکی ملاقات کرتا ہے تو فرماتا ہے خدا خوش ہو زندگی تیری اور اچھا ہے چلنا تیرا اور لی تو نے جنت میں منزل روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن المقدام بن معديكرب عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إذا أحب الرجل أخاه

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جب دوست رکھے مرد اپنے بھائی کو

فليخبره أنه يحبه رواه أبو داود والترمذي وعن أنس قال مر رجل بالنبي صلى الله عليه وآله وسلم وعنده ناس فقال رجل

تو چاہئے کہ خبر کرے اسکو کہ وہ دوست رکھتا ہے اسکو روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا گذرا ایک مرد حضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس اور حضرت پاس لوگ بیٹھے تھے کہا ایک مرد نے

ممن عنده إني لأحب هذا لله فقال النبي صلى الله عليه وسلم أعلمته قال لا قال قم إليه فأعلمه فقام إليه فأعلمه فقال أحبك

ان میں سے جو آپ پاس تھے مقرر میں دوست رکھتا ہوں اسکو واسطے اللہ کے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا خبر دی تو نے اسکو کہا نہیں فرمایا جا اسکی طرف اور خبر کر اسکو پس گیا اسکی طرف اور

الذي أحببتني له قال ثم رجع فسأله صلى الله عليه وآله وسلم فأخبره بما قال فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنت مع

وہ کہ جسکے لئے تو نے دوست رکھا مجھ کو کہا پھر لوٹ آیا وہ تب پوچھا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تب خبر دیا حضرت کو جو کہا تھا اس نے تب فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تو اسی کے ساتھ ہے

من أحببت ولك ما احتسبت رواه البيهقي في شعب الإيمان وفي رواية الترمذي المرء مع من أحب وله ما اكتسب

جس سے محبت رکھتا ہے اور تیرے لئے ہے جو امید رکھتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے مرد اسکے ساتھ ہے جس سے محبت رکھتا ہے

وعن أبي سعيد أنه سمع النبي صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا تصاحب إلا مؤمنا ولا يأكل طعامك إلا تقي رواه الترمذي

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے یار نہ بنا مگر مومن کو اور نہ کھائے کھانا تیرا مگر پرہیزگار روایت کیا اسکو ترمذی

وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المرء على دين خليله فلينظر أحدكم من

اور ابو داود اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مرد اپنے دوست کے دین پر ہے سو چاہئے کہ نظر کرے ہر

یحالل رواہ احمد والترمذی وابوداؤد والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وقال النووی اسنادہ
دوست رکھتا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے اسناد اسکی

صحیح وعن یزید بن نعامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا اخی الرجل الرجل فلیسألہ عن اسمہ واسم ابیہ
صحیح ہے اور روایت ہے یزید بن نعامہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دوستی رکھے ایک دوسرے کو تو چاہیے کہ پوچھے اسکا نام اور نام اسکے باپ کا

وممن ہو فانہ اوصل للمودۃ رواہ الترمذی الفصل الثالث عن ابی ذر قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور کس گروہ سے ہے کیونکہ یہ زیادہ ملانے والا ہے دوستی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ باہر نکل آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال اتدرون ای الاعمال احب الی اللہ تعالیٰ قال قائل الصلوۃ والزکوۃ قال قائل الجہاد قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فرمانے لگے بھلا جانتے ہو کون کام بہت پیارا ہے اللہ کو کہا کسی نے نماز اور زکوۃ کہا دوسرے نے جہاد تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ان احب الاعمال الی اللہ تعالیٰ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ رواہ احمد وروی ابوداؤد الفصل الاخیر وعن ابی امامۃ قال
کہ سب کاموں سے بہت پیارا کام خدا کے پاس دوستی خدا کے واسطے اور دشمنی خدا کے واسطے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت کیا ابوداؤد نے فصل اخیر کو اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا کہ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما احب عبد عبداً للہ الا اکرم ربہ رواہ احمد وعن اسماء بنت یزید انہا
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ دوست رکھا کوئی بندہ کسی بندے کو خدا کے لیے مگر بزرگ رکھا اپنے رب کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید سے کہ

سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول الا انبئکم بخیارکم قالوا بلی یا رسول اللہ قال خیارکم الذین اذا رؤوا
سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے بھلا نہ بتلاؤں تمکو تم سے بہتر لوگ کون ہیں صحابہ نے کہا کیوں نہیں یا رسول فرمایا بہترین تمہارے وہ ہیں کہ جب انکو دیکھیں

ذکر اللہ رواہ ابن ماجہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لو ان عبدین تحابا فی اللہ عز وجل
اللہ کا ذکر کرنے لگیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوں دو بندے جو آپس میں دوست ہیں واسطے خدا عزوجل کے

واحد فی المشرق وآخر فی المغرب لجمع اللہ بینہما یوم القیامۃ یقول ہذا الذی کنت تحبہ فی وعن ابی رزین انہ قال
ایک انکا مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کرے اللہ انکو قیامت کے دن کہے اللہ تعالیٰ یہ وہ ہے جسکو دوست رکھتا تھا تو ہمارے واسطے اور روایت ہے ابی رزین سے کہا

لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الا ادلک علی ملاک ہذا الامر تصیب بہ خیر الدنیا والآخرۃ علیک
اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں تمکو ایسی چیز کہ جس سے مضبوطی ہو اس دین کے کام کی کہ پہنچے تو سبب اسکے دنیا اور آخرت کی بھلائی

بمجالس اہل الذکر واذا خلوت فحرک لسانک ما استطعت بذکر اللہ واحب فی اللہ وابغض فی اللہ یا ابا رزین
بیٹھنا اہل ذکر کے ساتھ اور جب تو تنہا بیٹھے تو ہلا اپنی زبان جہاں تک ہو سکے اللہ کی یاد میں اور دوست رکھ واسطے خدا کے اور دشمن رکھ واسطے خدا کے اے ابا رزین

ہل شعرت ان الرجل اذا خرج من بیتہ زائراً اخاہ شیعہ سبعون الف ملک کلہم یصلون علیہ ویقولون ربنا انہ
کیا جانتا ہے تو جب نکلتا ہے مرد اپنے گھر سے ملاقات کو اپنے بھائی کی پیچھے اسکے پہنچتے ہیں ستر ہزار فرشتے کل اُن کے معافی چاہتے ہیں اسکے لیے کہتے ہیں اے رب ہمارے اسنے

وصل فیک فصلہ فان استطعت ان تعمل جسدک فی ذلک فافعل وعن ابی ہریرۃ قال کنت مع رسول اللہ صلی اللہ
جوڑا واسطے تیرے سو تو جوڑ اسکو سو اگر ہو سکے تجھ سے کہ مشغول کرے اپنے بدن کو اس کام میں تو کر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فی الجنۃ لعمداً من یاقوت علیہا غرف من زبرجد لہا ابواب مفتحۃ
علیہ وآلہ وسلم کے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشت میں کتنے ستون ہیں یاقوت کے اُن پر جھروکے ہیں زبرجد کے اُن کے دروازے ہیں کھلے

تُضِيءُ كَمَا تُضِيءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللهِ وَالْمُتَجَالِسُونَ فِي اللهِ وَالْمُتَلَاقُونَ

چمک رہے ہیں جیسے چمکتے تارے روشن پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کون رہیگا ان میں تحقیق فرمایا آپس میں دوستی رکھنے والے اور بیٹھنے والے خدا کے واسطے اور ملاقات کرنیوالے

فِي اللهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

خدا کے واسطے روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

بَابُ مَا يُنْهٰى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ

باب بیان منع کرنے ترک ملاقات اور قطع رحم اور عیب جوئی کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثِ

پہلی فصل روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں حلال ہے کسی مرد کو کہ ملاقات چھوڑ دے اپنے بھائی کی تین

أَيَّامٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

رات سے زیادہ ملیں دونو پھر کنارہ کرے یہ اور کنارہ کرے وہ اور بہتر ان میں وہ ہے جو پہلے سلام کرے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَحَاسَدُوا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بدگمانی سے کیونکہ بدگمانی بہت جھوٹی بات ہے اور نہ تلاش اخبار کی کرو اور نہ جاسوسی کرو اور قیمت نہ بڑھاؤ اور آپس میں حسد نہ کرو

وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا وَفِي رِوَايَةٍ وَلَا تَنَافَسُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اور آپس میں عداوت نہ رکھو اور آپس میں پیٹھ دے کر نہ بیٹھو اور بھائی بھائی ہو اے بندے خدا کے اور ایک روایت میں ہے آپس میں دنیا کی رغبت نہ کرو ق اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ

اللہ علیہ والہ وسلم نے کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن تو گناہ معاف ہوتے ہیں ہر ایک بندے کے جو خدا کے ساتھ شریک نہیں کرتا کسی کو مگر وہ شخص کہ درمیان

وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَصْطَلِحَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اور درمیان اسکے بھائی کے عداوت ہو سو حکم ہوتا ہے کہ مہلت دو ان کو یہاں تک کہ آپس میں صلح کریں ق روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ

روبرو کئے جاتے ہیں سب کام لوگوں کے ہر ہفتہ میں دوبار دوشنبہ اور پنجشنبہ کے دن پھر بخشا جاتا ہے ہر بندہ ایماندار مگر وہ بندہ جسکے درمیان اور اسکے بھائی کے

شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوا هٰذَيْنِ حَتّٰى يَفِيئَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

بغض ہے سو حکم ہوتا ہے چھوڑ دو دونو کو یہاں تک کہ باز آویں ق روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ

اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے وہ شخص جھوٹا نہیں جو ملاپ کرواوے لوگوں میں اور کہتا ہے نیک بات اور اپنی طرف سے جوڑتا ہے نیک بات ق اور زیادہ کیا مسلم نے کہا

أَسْمَعْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلٰثٍ الْحَرْبِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ

نہ سنا میں نے اسکو مراد لیتی تھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو رخصت دیتے کسی چیز میں جسکو بولتے ہیں لوگ جھوٹھ مگر تین چیز میں جہاد میں اور ملاپ کروانے میں درمیان

النَّاسِ وَحَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ فِي بَابِ الْوَسْوَسَةِ

لوگوں کے اور بات مرد کی اپنی عورت کو اور بات عورت کی اپنے شوہر کو اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی جسکے بیچ میں ہے مقرر شیطان ناامید ہوا وسوسہ کے باب میں

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلٰثٍ

دوسری فصل روایت ہے اسماء بنت یزید سے بولیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹھ بولنا مگر تین جگہ

كذب الرجل امرأته ليرضيها والكذب في الحرب والكذب ليصلح بين الناس رواه احمد والترمذي وعن عائشة ان رسول

جھوٹھ بولنا مرد کا اپنی عورت کو تاکہ خوش کرے اسکو اور جھوٹھ بولنا جنگ میں اور جھوٹھ بولنا اس لئے کہ ملاپ کرے درمیان لوگوں کے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يكون لمسلم ان يهجر مسلما فوق ثلاثة فاذا لقيه سلم عليه ثلث مرات كل ذلك لا

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں لائق ہے کسی مسلمان کو چھوڑے مسلمان کو زیادہ تین دن سے پھر جب ملے اسے تو سلام کرے اسکو تین بار ہر بار

يرد عليه فقد باء باثمه رواه ابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يحل لمسلم ان يهجر

جواب نہ دے اسکا تو تحقیق لے پھرا اپنے گناہ کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے کسی مسلمان کو

اخاه فوق ثلث فمن هجر فوق ثلث فمات دخل النار رواه احمد وابوداود وعن ابي خراش السلمي انه سمع رسول الله

اپنے بھائی کو زیادہ تین دن سے سو جسنے چھوڑا تین دن سے زیادہ پھر مرا تو داخل ہوگا دوزخ میں روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے اور روایت ہے ابی خراش سلمی سے کہ اسنے سنا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم يقول من هجر اخاه سنة فهو كسفك دمه رواه ابوداود وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جسنے چھوڑا اپنے بھائی کو ایک برس سو وہ گویا اسکا خون بہاتا ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وسلم لا يحل لمؤمن ان يهجر مؤمنا فوق ثلث فان مرت به ثلث فليلقه فليسلم عليه فان رد عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے ایماندار کو چھوڑے مومن کو زیادہ تین رات سے پھر اگر گذر گئے اسپر تین دن تو چاہئے کہ ملے اس سے پس سلام کرے پھر اگر جواب

السلام فقد اشتركا في الاجر وان لم يرد عليه فقد باء بالاثم وخرج المسلم من الهجرة رواه ابوداود وعن ابي الدرداء

سلام کا تو دے دونوں شریک ہوے اجر میں اور اگر جواب نہ دیا پس تو لے پھرا گناہ اور نکل آیا سلام کرنے والا چھوڑنے کے گناہ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا اخبركم بافضل من درجة الصيام والصدقة والصلوة قال قلنا بلى قال

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں تمکو ایسا کام جو بہتر ہو درجے میں روزے اور صدقے اور نماز کے درجے سے کہا ابو الدرداء نے کہا ہم نے کہ ہاں فرمایا

اصلاح ذات البين وفساد ذات البين هي الحالقة رواه ابوداود والترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن الزبير قال

اصلاح ذات البین کی اور فساد ذات البین کا وہ جڑ کاٹنے والی ہے روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے زبیر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دب اليكم داء الامم قبلكم الحسد والبغضاء هي الحالقة لا اقول تحلق الشعر

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیدا ہوئی تمکو بیماری اگلی امتوں کی حسد اور عداوت یہ جڑ کاٹنے والی ہے نہیں کہتا ہوں کہ مونڈتی ہے بال کو

ولكن تحلق الدين رواه احمد والترمذي وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اياكم والحسد فان الحسد

لیکن جڑ کاٹتی ہے دین کی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم حسد سے کیونکہ حسد

يأكل الحسنات كما تأكل النار الحطب رواه ابوداود وعنه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اياكم وسوء ذات البين

کھاتا ہے نیکیوں کو جیسے کھاتی ہے آگ لکڑی کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بچو تم ذات البین کی بدی سے

فانها الحالقة رواه الترمذي وعن ابي صرمة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من ضار ضار الله به ومن شاق شاق الله

کیونکہ وہ جڑ کاٹنے والی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی صرمہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو ضرر پہنچاوے کسی کو ضرر پہنچاویگا اسکو خدا اور جو مشقت میں ڈالے

عليه رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي بكر الصديق رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اسکو روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

ملعون من ضار مؤمنا او مكر به رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عمر قال صعد رسول الله صلى الله عليه
ملعون ہے وہ جو ضرر پہنچاوے مسلمان کو اور دغا کرے اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ چڑھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و

وسلم المنبر فنادى بصوت رفيع فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يفض الايمان الى قلبه لا تؤذوا المسلمين ولا تعيروهم
سلم منبر پر پھر پکار دیا اونچی آواز سے پھر فرمایا اے گروہ اسلام لانے والے اپنی زبان سے اور نہ پہنچا ایمان ان کے دل میں ایذا نہ دو مسلمانوں کو اور ان کو نہ جھڑکو

ولا تتبعوا عوراتهم فانه من يتبع عورة اخيه المسلم يتبع الله عورته ومن يتبع الله عورته يفضحه ولو في
اور نہ ڈھونڈھو ان کے عیب کیونکہ جو ڈھونڈھے عیب اپنے بھائی مسلمان کا خدا ڈھونڈھتا ہے اسکے عیب کو اور جسکا عیب خدا ڈھونڈھتا ہے ذلیل کرتا ہے اسکو اگرچہ ہو

جوف رحله رواه الترمذي وعن سعيد بن زيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان من اربى الربوا الاستطالة في
وہ اپنے پوشیدہ جگہہ میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعید بن زید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے بیاجوں سے بہت بڑا بیاج زبان درازی کرنی

عرض المسلم بغير حق رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما
مسلمان کے آبرو کی باب میں ناحق ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب

عرج بي ربي مررت بقوم لهم اظفار من نحاس يخمشون وجوههم وصدورهم فقلت من هؤلاء يا جبرئيل قال هؤلاء
اوپر چڑھوایا مجھے میرے رب نے تو گذر کیا میں نے ایک قوم پر کہ ان کے ناخن تھے تانبے کے نوچتے تھے اپنے منہہ اور سینوں کو تب کہا میں نے کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ

الذين يأكلون لحوم الناس ويقعون في اعراضهم رواه ابو داود وعن المستورد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم من
وے ہیں جو کھاتے ہیں گوشت آدمیوں کے اور گراتے لوگوں کی آبرو میں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے مستورد سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جسنے

اكل برجل مسلم اكلة فان الله يطعمه مثلها من جهنم ومن كسي ثوبا برجل مسلم فان الله يكسوه مثله من جهنم ومن
کھایا کسی مرد مسلمان کے سبب ایک لقمہ تو کھلاوے گا اسکو خدا مثل اسکے لقمہ دوزخ کا اور جو کوئی پہنے کپڑا بسبب کسی مسلمان کے تو پہناوے گا اسکو خدا مثل اسکے کپڑا دوزخ کا اور

قام برجل مقام سمعة ورياء فان الله يقوم له مقام سمعة ورياء يوم القيمة رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال قال
کھڑا ہوا ایک مرد کے لئے مقام میں سنانے اور دکھانے کے تو خدا کھڑا ہوگا اسکے لئے مقام میں سنانے اور دکھانے کے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حسن الظن من حسن العبادة رواه ابو داود وعن عائشة رض قالت اعتل بعير لصفية
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نیک گمان بھلی عبادت سے ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا

وعند زينب فضل ظهر فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لزينب اعطيها بعيرا فقالت انا اعطي تلك اليهودية
حالانکہ تھی زینب پاس زیادتی سواری کی تب فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زینب کو دے دے صفیہ کو اونٹ تب بولیں کہ میں دونگی اس یہودی عورت کو

فغضب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فهجرها ذا الحجة والمحرم وبعض صفر رواه ابو داود وذكر حديث معاذ
سو غصے میں آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور الگ کیا زینب کو مہینہ ذی الحجہ اور محرم کا اور کچھ دن صفر کے مہینے کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ

بن انس من حمى مؤمنا في باب الشفقة والرحمة **الفصل الثالث** عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى عيسى
بن انس کی جسکے سر میں لفظ من حمی مومنا کا ہے باب الشفقة والرحمة میں فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عیسے

بن مريم رجلا يسرق فقال له سرقت قال كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى امنت بالله وكذبت نفسي رواه مسلم
بن مریم نے ایک مرد کو جو چراتا تھا تو فرمایا اسکو تو نے چرایا کہا نہیں قسم اسکی کہ نہیں ہے لائق بندگی کے مگر وہ فرمایا عیسے نے ایمان لایا میں خدا پر اور جھٹلایا اپنے نفس کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كاد الفقر أن يكون كفرا وكاد الحسد أن يغلب القدر وعن جابر

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریب ہے کہ محتاجی پہنچاوے کفر کو اور قریب ہے کہ حسد غلبہ کرے تقدیر کو اور روایت ہے جابر سے

عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال من اعتذر إلى أخيه فلم يعذره أو لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة صاحب

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا جو عذر خواہی کرے اپنے بھائی کے پاس پھر معذور نہ رکھے اسکو یا قبول نہ کرے اسکے عذر کو ہوتا ہے اوپر اسکے گناہ

مكس رواهما البيهقي في شعب الإيمان وقال المكاس العشار

باب الحذر والتأني في الأمور

الفصل الأول

عن أبي هريرة

عشر لینے والے کے۔ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا صاحب مکس عشر لینے والا ہے۔ باب ہے پرہیز کرنے اور تامل کرنے کا بیچ کاموں کے۔ پہلی فصل۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين متفق عليه وعن ابن عباس رض

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کاٹا نہیں جاتا ایماندار ایک سوراخ سے دو بار۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لأشج عبد القيس إن فيك لخصلتين يحبهما الله ورسوله الحلم والأناة رواه مسلم

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عبد القیس کے سردار کو کہ مقرر تجھ میں دو خصلتیں ہیں جنکو دوست رکھتا ہے اللہ اور اسکا رسول حلم اور تامل۔ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن سهل بن سعد الساعدي أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الأناة من الله والعجلة من الشيطان

فصل دوسری۔ روایت ہے سہل بن سعد الساعدی سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تامل کرنا مرضی خدا کی ہے اور جلدبازی مراد شیطان کی ہے

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وقد تكلم بعض أهل الحديث في عبد المهيمن بن عباس الراوي من قبل حفظه

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور مقرر باتیں کی ہیں بعض اہل حدیث نے عبد المہیمن بن عباس کے حق میں جو راوی ہے حفظ کی جہت سے

وعن أبي سعيد رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا حليم إلا ذو عثرة ولا حكيم إلا ذو تجربة رواه

اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے تامل کرنے والا مگر صاحب لغزش اور نہیں ہے حکیم مگر صاحب تجربہ۔ روایت کیا اسکو

أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أنس أن رجلا قال للنبي صلى الله عليه وآله وسلم أوصني فقال خذ

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وصیت کیجئے مجھے تب فرمایا اختیار کر

الأمر بالتدبير فإن رأيت في عاقبته خيرا فامضه وإن خفت غيا فامسك رواه في شرح السنة وعن مصعب بن

کام تدبیر سے پھر اگر دیکھے تو انجام میں اسکے بھلائی تو پورا کر اسکو اور اگر معلوم کرے تو گمراہی تو باز رہ اس سے۔ روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے مصعب بن

سعد عن أبيه قال الأعمش لا أعلمه إلا عن النبي صلى الله عليه وسلم قال التؤدة في كل شيء خير إلا في عمل الآخرة وعن

سعد سے اسنے اپنے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا ہوں اس حدیث کو مگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تامل ہر کام میں بہتر ہے مگر آخرت کے کام میں۔ اور روایت ہے

عبد الله بن سرجس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال السمت الحسن والتؤدة والاقتصاد جزء من أربع وعشرين

عبد اللہ بن سرجس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا روش نیک اور تامل اور میانہ روی ایک جزء ہے جو بیس

جزءا من النبوة رواه الترمذي وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن الهدي الصالح والسمت الصالح

جزء سے نبوت کے۔ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا راہ نیک اور روش نیک

والاقتصاد جزء من خمس وعشرين جزءا من النبوة رواه أبو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وآله

اور میانہ روی ایک جزء ہے پچیس جزء سے پیغمبری کے۔ روایت کیا اسکو ابو داود نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه ابو داود وعن ابي هريرة قال ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال
وسلم سے کہ فرمایا جب کوئی آدمی بات کہے پھر غائب ہو گیا سو وہ امانت ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا

لابي الهيثم بن التيهان هل لك خادم قال لا فقال فاذا اتانا سبي فأتنا فأتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم برأسين فأتاه ابو
ابی الہیثم بن تیہان کو بھلا ہے تیرا خادم کہا نہیں تب فرمایا سو جب آوے میرے پاس بندی تو آئیو میرے پاس پھر لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس دو بندی سو حاضر ہوا

الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم اختر منهما فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار
الہیثم تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پسند کر لے ان دونوں میں سے تب کہا یا نبی اللہ آپ پسند کر دیویں مجھے تب فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس سے مشورہ

مؤتمن خذ هذا فاني رأيته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
چاہیے کہ وہ امین ہو لے اسکو کیونکہ میں نے دیکھا اسکو نماز پڑھتے اور وصیت کرتا ہوں اسکے حق میں بھلائی کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

المجالس بالامانة الا ثلثة مجالس سفك دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغير حق رواه ابو داود وذكر حديث
مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین مجلسیں بہانا خون حرام کا یا شرمگاہ عورت حرام کی یا لے لینا مال ناحق سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث

ابي سعيد ان اعظم الامانة في باب المباشرة في الفصل الاول الفصل الثالث عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله و
ابی سعید کی کہ مقرر بڑی امانت میں باب المباشرت کے پہلی فصل میں　فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلم لما خلق الله العقل قال له قم فقام ثم قال له ادبر فادبر ثم قال له اقبل فاقبل ثم قال له اقعد فقعد ثم قال له ما
سے جب پیدا کی خدا نے عقل کو فرمایا اسکو کھڑی ہو تو کھڑی ہو گئی پھر فرمایا اسکو پیٹھ پھیر تو پیٹھ پھیری پھر کہا اسکو کہ سامنے آ تو سامنے آئی پھر فرمایا اسکو بیٹھ

خلقت خلقا هو خير منك ولا افضل منك ولا احسن منك بك آخذ وبك اعطي وبك اعرف وبك اعاتب
پیدا کیا میں نے کسی مخلوق کو بہتر اور نہ افضل تجھ سے اور نہ اچھا تجھ سے تیرے سبب لیتا ہوں اور دیتا ہوں اور پہچانا جاتا ہوں اور غصہ کرتا ہوں

وبك الثواب وعليك العقاب وقد تكلم فيه بعض العلماء وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
اور تیرے سبب ثواب دیتا ہوں اور تجھ پر ہی عذاب اور مقرر گفتگو کی ہے بعض علماء نے اس حدیث میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ان الرجل ليكون من اهل الصلوة والصوم والزكوة والحج والعمرة حتى ذكر سهام الخير كلها وما يجزى يوم القيمة
کہ مقرر آدمی البتہ ہوتا ہے نمازی اور روزہ دار اور زکوۃ دینے والا اور حج و عمرہ کرنے والا یہاں تک کہ ذکر کیا ساری نیکیوں کے حصے اور جزا دیا جائیگا قیامت کے دن

الا بقدر عقله وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يا ابا ذر لا عقل كالتدبير ولا ورع
مگر اندازہ پر اسکی عقل کے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یا ابا ذر نہیں کوئی عقل مثل تدبیر کے اور نہیں ہے ورع

كالكف ولا حسب كحسن الخلق وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الاقتصاد في النفقة نصف
مثل باز رہنے سے اور نہیں ہے حسب مانند نیک خلق کے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میانہ روی کرنا خرچ میں آدھی

المعيشة والتودد الى الناس نصف العقل وحسن السؤال نصف العلم روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان
معیشت ہے اور دوستی اظہار کرنا لوگوں سے آدھی عقل ہے اور نیک سوال کرنا آدھا علم ہے روایت کیا　بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب الرفق والحياء وحسن الخلق الفصل الاول

عن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله رفيق
باب نرمی اور حیاء اور نیک خلق کا　پہلی فصل روایت ہے عائشہ رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا مقرر اللہ نرمی والا ہے

يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لِعَائِشَةَ

پسند کرتا ہے نرمی کو اور دیتا ہے نرمی پر جو نہیں دیتا ہے سختی پر اور جو نہیں دیتا ہے سوا اس کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا عائشہ کو

عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَإِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَعَنْ جَرِيرٍ عَنِ

اختیار کر نرمی اور بچا اپنے کو سختی اور بدزبانی سے اسواسطے کہ نرمی نہو گی کسی چیز میں مگر نیک کر دیگی اس چیز کو اور نہیں کھینچ جاتی ہے نرمی کسی شے سے مگر بدکر دیتی ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ بے نصیب ہوا نرمی سے وہ بے نصیب ہوا نیکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے

عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک مرد انصاری پر اور وہ وعظ کرتا تھا اپنے بھائی کو حیا کے باب میں پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اسکو کیونکہ حیا ایمان سے ہے ٭ ق

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ وَفِي رِوَايَةٍ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا نہیں لاتی مگر نیکی اور ایک روایت میں ہے حیا سب قسم کی نیکی ہے ٭ ق ٭

وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ

اور روایت ہے ابی مسعود سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اگلی پیغمبری کے کلام سے جو لوگوں نے باتیں پائیں ہیں یہ ہے جب تجھکو شرم نہ رہے

فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ

سو کر جو چاہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نیکی اور گناہ سے تب فرمایا

الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

نیکی بھلی خو ہے اور گناہ جو گذرے دل میں تیرے اور برا جانے تو کہ واقف ہوں لوگ اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ تم سے زیادہ پیارا مجھکو جو اچھا ہو تم میں اخلاق میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الفصل الثانی

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ والہ وسلم نے اچھوں سے تمہارے وہ ہے جو بھلا ہو اخلاق میں ٭ ق ٭ دوسری فصل روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا

وسلم نے جسکو ملا حصہ نرمی کا ملا اسکو حصہ دنیا اور آخرت کی خیر کا اور جو بے نصیب رہا نرمی کے حصے سے تو بے نصیب رہا دنیا

وَالْآخِرَةِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ

اور آخرت نیکی سے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حیا ایمان سے ہے اور ایمان جنت میں ہے اور بدزبانی

مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ

سختی سے ہے اور بدی والا آگ میں ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے مزینہ کے ایک مرد سے کہا کہ صحابہ نے کہا یا رسول اللہ کونسی صفت بہت اچھی عطا ہوئی

قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ

فرمایا خلق نیک ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح سنت میں اسامہ بن شریک سے اور روایت ہے حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل الجنة الجواظ ولا الجعظري قال والجواظ الغليظ الفظ رواه أبو داود

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا جنت میں جواظ اور نہ جعظری کہا اور جواظ سخت گو ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے

في سننه والبيهقي في شعب الإيمان وصاحب جامع الأصول فيه عن حارثة وكذا في شرح السنة عنه ولفظه قال لا يدخل

اپنے سنن میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے جامع الاصول میں حارثہ سے اور اسی طرح ہے شرح سنت میں حارثہ سے اور لفظ اسکا فرمایا نہ داخل ہوگا

الجنة الجواظ الجعظري يقال الجعظري الفظ الغليظ وفي نسخ المصابيح عن عكرمة بن وهب ولفظه قال والجواظ الذي

بہشت میں جواظ جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت گو اور نسخ مصابیح میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ اسکا یہہ ہی کہا اور جواظ

جمع ومنع والجعظري الغليظ الفظ وعن أبي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن أثقل شيء يوضع في ميزان

مال دار بخیل ہے اور جعظری سخت گو اور روایت ہے ابی الدرداء سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بہت بھاری چیز جو رکھی جاویگی ترازو میں

المؤمن يوم القيامة خلق حسن وإن الله يبغض الفاحش البذي رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وروى أبو داود

ایماندار کی قیامت کے دن اچھی خصلت ہے اور مقرر اللہ دشمن رکھتا ہے گالی دینے والے بیہودہ بکنے والے کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابو داود نے

الفصل الأول وعن عائشة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن المؤمن ليدرك بحسن خلقه

پہلی فصل کو اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ ایماندار البتہ پاتا ہے بھلی خو کی سبب سے

درجة قائم الليل وصائم النهار رواه أبو داود وعن أبي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اتق الله حيث

درجہ تہجد گذار اور روزہ دار کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا مجھکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ڈر اللہ سے جہاں

ما كنت وأتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن رواه أحمد والترمذي والدارمي وعن عبد الله بن مسعود

کہیں کہ ہو تو اور تابع کر بدی کے نیکی کو کہ مٹا دیگی بدی کو اور معاملہ کر لوگوں سے نیک خوی کا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بمن يحرم على النار ومن تحرم النار عليه على كل هين لين قريب سهل رواه أحمد

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھلا نہ خبر دوں تم کو کون حرام ہے آگ پر اور کسپر حرام ہے آگ اوپر ہر آہستہ چلنے والے نرمی کرنے والے اور نزدیک ہونے والے کے روایت کیا اسکو احمد

والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال المؤمن غر كريم والفاجر خب

اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ایمان دار فریب کھانے والا کریم ہے اور بدکار

لئيم رواه أحمد والترمذي وأبو داود وعن مكحول قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المؤمنون هينون

بخیل کمینہ ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے مکحول سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایماندار نرمی کرنے والے

لينون كالجمل الأنف إن قيد انقاد وإن أنيخ على صخرة استناخ رواه الترمذي مرسلا وعن ابن عمر عن النبي صلى الله

فرمانبردار ہیں جیسا کہ اونٹ مہار دیا ہوا اگر کھینچا جاوے تو چلے اور اگر بٹھلایا جاوے کسی پتھر پر تو بیٹھے روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابن عمر سے نبی صلی

عليه وآله وسلم قال المسلم الذي يخالط الناس ويصبر على أذاهم أفضل من الذي لا يخالطهم ولا يصبر على أذاهم رواه

علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جو ملتا ہے لوگوں سے اور صبر کرتا ہے انکی اذیت پر بہتر اس سے جو نہیں ملتا ان سے اور نہ صبر کرتا انکی اذیت پر روایت کیا اسکو ترمذی

الترمذي وابن ماجه وعن سهل بن معاذ عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال من كظم غيظا وهو يقدر على أن ينفذه دعاه الله

اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بن معاذ سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جو پی جاتا ہے غصہ حالانکہ قادر ہے اسکے بدلا لینے پر پکاریگا اسکو خدا

على رؤس الخلائق يوم القيمة حتى يخيره في اي الحور شاء رواه الترمذي وابو داود وقال الترمذي هذا حديث غريب

روبرو خلق اللہ کے قیامت کے دن یہانتک کہ اختیار دیگا اسکو جونسی حور چاہے لے جاویگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وفي رواية لابي داود عن سويد بن وهب عن رجل من ابناء اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن ابيه قال

اور ابی داؤد کی ایک روایت میں سوید بن وہب سے ایک مرد سے جو اولاد سے اصحاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھا نقل اپنے باپ سے کہ فرمایا حضرت نے

ملأ الله قلبه امنا وايمانا وذكر حديث سويد بن وهب من ترك لبس ثوب جمال في كتاب اللباس

بھر دیگا اللہ دل کو اسکے امن اور ایمان سے اور ذکر کی گئی حدیث سوید بن وہب کی کہ جس شخص نے چھوڑا پہننا اچھے کپڑے کا کتاب اللباس میں

الفصل الثالث

عن زيد بن طلحة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان لكل دين خلقا وخلق الاسلام الحياء

تیسری فصل روایت ہے زید بن طلحہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ہر دین کی ایک خصلت ہے اور خصلت اسلام کی حیا ہے

رواه مالك مرسلا ورواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان عن انس وابن عباس وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه

روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں انس اور ابن عباس سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال ان الحياء والايمان قرناء جميعا فاذا رفع احدهما رفع الآخر وفي رواية ابن عباس فاذا سلب احدهما تبعه

وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حیا اور ایمان دونوں ایک ساتھ ہیں سو جب اٹھایا جاتا ہے ایک انکا اٹھایا جاتا ہے دوسرا اور ابن عباس کی روایت میں سو جب لیا جاتا ہے ایک

الآخر رواه البيهقي في شعب الايمان وعن معاذ قال كان آخر ما وصاني به رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حين وضعت

دوسرا بھی لیا جاتا ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے معاذ سے کہا تھی آخر وصیت میری جو کی تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب رکھا میں نے

رجلي في الغرز ان قال يا معاذ احسن خلقك للناس رواه مالك وعن مالك بلغه ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

پاؤں اپنا رکاب میں فرمایا اے معاذ بھلی کر خصلت اپنی لوگوں کے لئے روایت کیا اسکو مالک نے اور روایت ہے مالک سے پہنچا اسکو کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواه في الموطا ورواه احمد عن ابي هريرة وعن جعفر بن محمد عن ابيه قال كان رسول الله

بھیجا گیا ہوں کہ تمام کروں بیان بھلی خصلتوں کا روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی ہریرہ سے اور روایت ہے جعفر بن محمد سے اسنے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم اذا نظر في المرآة قال الحمد لله الذي حسن خلقي وخلقي وزان مني ما شان من غيري رواه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نظر کرتے آئینہ میں فرماتے سب خوبی اللہ ہی کو ہے جسنے اچھی بنائی صورت میری اور خلق میرا اور دور کیا مجھ سے عیب جو لگا دیا ہے غیر کو روایت کیا اسکو

البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول اللهم حسنت خلقي

بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل اور روایت ہے عائشہ سے کہ تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے اے خدا نیک کی تو نے صورت میری

فاحسن خلقي رواه احمد وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الا انبئكم بخياركم قالوا بلى

سو نیک کر خو میری روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھلا نہ بتلاؤں تمکو کون بہت اچھا تم میں سے ہے بولے

يا رسول الله قال خياركم اطولكم اعمارا واحسنكم اخلاقا رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یا رسول اللہ فرمایا بہت اچھا تم میں سے جسکی بڑی عمر ہو اور بہت اچھا ہو تم میں سے اخلاق میں روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا رواه ابو داود والدارمي وعنه ان رجلا شتم ابا بكر والنبي صلى الله عليه وآله وسلم

بہت کامل ایمان میں وہ ہے جو بہتر ہو ان سب سے خلق میں روایت کیا اسکو ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک شخص نے گالی دی ابا بکر کو حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جالس يتعجب ويتبسم فلما أكثر رد عليه بعض قوله فغضب النبي صلى الله عليه وآله وسلم وقام فلحقه أبو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني

بیٹھے کر تعجب کرتے تھے اور مسکراتے تھے پھر جب بہت سی گالیاں دیں ابوبکر نے جواب دیا تو غصے ہوئے آپ اور کھڑے ہوئے تب گیا ابوبکر حضرت پاس اور کہا یا رسول اللہ

وأنت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان معك ملك يرد عليه فلما رددت عليه وقع الشيطان

آپ بیٹھے تھے پھر جواب دیا میں نے اس کے بعض بات کا تو آپ غصے ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا تھا ساتھ تیرے فرشتہ جواب دیتا تھا پھر جب تو نے جواب دیا تو شیطان آیا

ثم قال يا أبا بكر ثلاث كلهن حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل إلا أعز الله بها نصره وما فتح

پھر فرمایا ابا بکر تین خصلتیں سب حق ہیں نہیں کوئی بندہ جس پر ظلم کیا جاوے پھر چشم پوشی کرے اس سے واسطے اللہ عز وجل کے مگر عزت دیتا ہے خدا اس سبب سے فتح اسکی اور نہیں کھولتا

رجل باب عطية يريد بها صلة إلا زاد الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسألة يريد بها كثرة إلا زاد الله بها قلة رواه أحمد

مرد دروازہ دہش کا چاہتا ہے اس سے احسان مگر زیادہ کرتا ہے اللہ سبب اسکے برکت اور نہیں کھولتا مرد دروازہ سوال کا چاہتا ہے اس سے کثرت مگر زیادہ کرتا ہے خدا سبب اسکے کمی

وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يريد الله بأهل بيت رفقا إلا نفعهم ولا يحرمهم إياه

اور روایت ہے عائشہ رضی سے بولیں کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں چاہتا ہے خدا گھر والوں کے ساتھ نرمی مگر نفع بخشتا انکو اور نہیں نصیب ان کو نرمی

إلا ضرهم رواه البيهقي في شعب الإيمان

مگر ضرر پہنچاتا ہے انکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب الغضب والكبر

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رجلا قال للنبي صلى الله عليه وآله وسلم أوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري

باب غصہ اور کبر کا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ ایک شخص نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ نصیحت کیجئے مجھکو فرمایا غصہ نکر پھر کئی مرتبے کہا اسنے اس بات کو تو بھی فرمایا غصہ نکر روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد من يملك نفسه عند الغضب متفق عليه

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے پہلوان جو لوگوں کو پچھاڑے پہلوان تو وہ ہے جو اپنی جان پر قابو رکھے وقت غصے کے۔ ق

وعن حارثة بن وهب قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ألا أخبركم بأهل الجنة كل ضعيف متضعف لو أقسم على الله لأبره ألا أخبركم بأهل النار كل عتل جواظ مستكبر متفق عليه وفي رواية لمسلم كل جواظ زنيم متكبر

اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں تمکو بہشتی لوگ بتلاؤں جو غریب ہے لوگوں کی نظر میں حقیر اگر وہ قسم کھا بیٹھے خدا پر تو اسکو سچا کر دیوے ہاں دوزخی لوگ جو بدخو ہیں حرام خور گھمنڈ والے۔ ق۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے حرام خور حرام زادہ تکبر والا

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل النار أحد في قلبه مثقال حبة من خردل من إيمان ولا يدخل الجنة أحد في قلبه مثقال حبة من خردل من كبر رواه مسلم

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ داخل ہوگا آگ میں کوئی کہ جس کے دل میں برابر دانہ رائی کے بھی ایمان ہوگا اور نہ داخل ہوگا بہشت میں کوئی ایک جسکے دل میں برابر دانے رائی کے بھی کبر ہوگا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر فقال رجل إن الرجل يحب أن يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال إن الله جميل يحب الجمال الكبر بطر الحق وغمط الناس رواه مسلم

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت میں وہ شخص کہ جسکے دل میں ایک ذرہ برابر بھی کبر ہوگا تب کہا ایک مرد نے کہ مرد دوست رکھتا ہے کہ ہو کپڑا اسکا اچھا اور جوتی اسکی اچھی فرمایا کہ اللہ جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو غرور باطل کرنا ہے حق بات کو اور حقیر جاننا لوگوں کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثلاثة لا يكلمهم الله يوم القيامة

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین شخص ہیں جن سے خدا کلام نکریگا قیامت کے دن

ولا یزکیہم وفی روایۃ ولا ینظر الیہم ولہم عذاب الیم شیخ زان وملک کذاب وعائل مستکبر رواہ مسلم وعنہ قال قال
اور نہ انکو پاک کریگا اور ایک روایت میں ہے اور نہ انکو رحمت کی نظر سے دیکھیگا اور انکو دکھ کی مار ہوگی بوڑھا حرام کار اور دوسرا جو بادشاہ جھوٹا اور تیسرا محتاج مغرور روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالی الکبریاء ردائی والعظمۃ ازاری فمن نازعنی واحدا منہما ادخلتہ النار وفی روایۃ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے کبریا چادر میری اور عظمت ازار میری ہے سو جو کوئی شریک بنا چاہے مجھ سے ایک میں ان دونوں میں سے تو داخل کرونگا اسکو اور ایک روایت میں ہے

قذفتہ فی النار رواہ مسلم

الفصل الثانی

عن سلمۃ بن الاکوع قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم لا یزال الرجل
ڈالونگا اسے آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے دوسری فصل روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مرد ہمیشہ

یذہب بنفسہ حتی یکتب فی الجبارین فیصیبہ ما اصابہم رواہ الترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ عن
لیجاتا اپنے نفس کو بڑائی کی طرف یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے وہ متکبروں میں پھر پہنچتا ہے اسکو جو پہنچتا ہے ان کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسکے باپ سے اسکے دادا سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم قال یحشر المتکبرون امثال الذر یوم القیامۃ فی صور الرجال یغشاہم الذل من کل مکان
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا اٹھائے جائینگے تکبر والے جیسے کہ چھوٹی چونٹیاں قیامت کے دن مردوں کی صورتوں میں ڈھانپ لیگی ان کو خواری ہر جگہ سے

یساقون الی سجن فی جہنم یسمی بولس تعلوہم نار الانیار ویسقون من عصارۃ اہل النار طینۃ الخبال رواہ الترمذی وعن
ہانکے جاینگے طرف قید خانہ کے جو دوزخ میں ہے جسکا نام بولس ہے پکڑیگی ان کو آگ آگوں کی اور پلائے جاوینگے زرد پانی دوزخیوں کے طینۃ الخبال سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عطیۃ بن عروۃ السعدی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان الغضب من الشیطان وان الشیطان خلق من النار
عطیہ بن عروہ السعدی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ غصہ کرنا شیطان سے ہے اور مقرر شیطان بنا آگ سے

وانما تطفأ النار بالماء فاذا غضب احدکم فلیتوضأ رواہ ابوداود وعن ابی ذر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم
اور بس بجھائی جاتی ہے آگ پانی سے سو جب غصے میں آوے کوئی تمہارا تو چاہئے کہ وضو کرے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

قال اذا غضب احدکم وہو قائم فلیجلس فان ذہب عنہ الغضب والا فلیضطجع رواہ احمد والترمذی وعن اسماء بنت
فرمایا جب غصے میں آوے کوئی تمہارا اور حال یہ کہ وہ کھڑا ہے تو چاہئے کہ بیٹھے پھر اگر جاتا رہا اس سے غصہ اور نہیں تو لیٹے پہلو کے بل روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے

عمیس قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم یقول بئس العبد عبد تخیل واختال ونسی الکبیر المتعال بئس العبد
عمیس سے بولیں سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے برا بندہ ہے جو خیال کرے اپنے کو اچھا اور گھمنڈ کرے اور بھول جاوے بزرگ بلند قدر کو برا ہے بندہ

عبد تجبر واعتدی ونسی الجبار الاعلی بئس العبد عبد سہا ولہا ونسی المقابر والبلی بئس العبد عبد عتا وطغی ونسی
جسنے تکبر کیا اور حد سے گذر گیا اور بھول گیا متکبر حقیقی کو جو زیادہ بلند ہے برا ہے وہ بندہ جو بھولا اور غافل ہوا اور بھول گیا مقبروں کو اور پرانے ہونے کو اور برا ہے بندہ

المبتدا والمنتہی بئس العبد عبد یختل الدنیا بالدین بئس العبد عبد یختل الدین بالشبہات بئس العبد عبد
ابتدا حال اور انتہا کو برا ہے وہ بندہ جو فریب دیوے دنیا کو بدلے دین کے برا ہے وہ بندہ جو فریب دیوے دین کو شبہوں میں ڈالے برا ہے وہ بندہ جسکو

طمع یقودہ بئس العبد عبد ہوی یضلہ بئس العبد عبد رغب یذلہ رواہ الترمذی والبیہقی فی شعب الایمان وقالا
طمع کھینچتی ہے برا ہے وہ بندہ جسکو نفس کی خواہش بہکاتی ہے برا ہے وہ بندہ جسکو دنیا کی رغبت خوار کرتی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ان دونوں نے

لیس اسنادہ بالقوی وقال الترمذی ایضا ہذا حدیث غریب

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول اللہ
نہیں ہے اسناد اسکی قوی اور کہا ترمذی نے بھی یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم ما تجرع عبد أفضل عند الله من جرعة غيظ يكظمها ابتغاء وجه الله رواه أحمد وعن ابن

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کوئی گھونٹ بندے نے بہتر نزدیک خدا کے غصے کی گھونٹ سے جو پیتا ہے اسکو خدا کی رضامندی چاہکر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابن

عباس في قوله تعالى ادفع بالتي هي أحسن قال الصبر عند الغضب والعفو عند الإساءة فإذا فعلوا عصمهم الله وخضع لهم عدوهم

عباس سے تفسیر میں قول حق سبحانہ تعالی کے جواب دے کہ اسے بہتر کہا صبر وقت غصے کے اور عفو نزدیک بدی پہنچانے کے پھر جب کریں انکو تو بچا لیگا انکو اللہ اور جھک جائیگا ان کے سامنے دشمن ان کا

كأنه ولي حميم قريب رواه البخاري تعليقا وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

جیسے دوست ہے ناتے والا قریب کا روایت کیا اسکو بخاری نے تعلیقا اور روایت ہے بہز بن حکیم سے باپ سے اسکے دادے سے اسکے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إن الغضب ليفسد الإيمان كما يفسد الصبر العسل وعن عمر رض قال وهو على المنبر يا أيها الناس تواضعوا فإني سمعت رسول

غصہ بگاڑتا ہے ایمان کو جیسے بگاڑتا ہے ایلوا شہد کو اور روایت ہے عمر رض سے کہا حالانکہ وہ منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے اے لوگو خاکساری اختیار کرو کہ میں نے سنا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي أعين الناس عظيم ومن تكبر وضعه

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے جسنے خاکساری اختیار کی خدا کے لئے تو اونچا کرتا ہے خدا اسکو سو وہ اپنے من میں چھوٹا ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں بڑا ہے اور جس نے تکبر کیا پست کرتا ہے اسکو

الله فهو في أعين الناس صغير وفي نفسه كبير حتى لهو أهون عليهم من كلب أو خنزير وعن أبي هريرة قال قال رسول الله

خدا سو وہ لوگوں کی آنکھوں میں چھوٹا ہے اور اپنے جی میں بڑا ہے یہاں تک کہ البتہ وہ بہت ذلیل ہے لوگوں پر کتے یا سور سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم قال موسى يا رب من أعز عبادك عندك قال من إذا قدر غفر وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا موسی نے اے رب بندوں سے تیرے کون زیادہ عزیز ہے نزدیک تیرے فرمایا وہ جب قدرت پاوے تو بخش دے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال من خزن لسانه ستر الله عورته ومن كف غضبه كف الله عنه عذابه يوم القيامة ومن اعتذر إلى

وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی نگاہ رکھے اپنی زبان کو تو چھپاتا ہے خدا اسکے عیب کو اور جو باز رکھے اپنے غصے کو تو باز رکھیگا اس سے خدا عذاب کو قیامت کے دن اور جو عذر کرے

الله قبل الله عذره وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ثلاث منجيات وثلاث مهلكات فأما المنجيات

اللہ کی طرف تو قبول کریگا اللہ اسکے عذر کو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں ہیں نجات دینے والیاں اور تین ہیں ہلاک کرنے والیاں

فتقوى الله في السر والعلانية والقول بالحق في الرضا والسخط والقصد في الغنى والفقر وأما المهلكات فهوى متبع وشح

سو تقوی اللہ کا چھپے اور کھلے میں اور بولنا حق کو خوشی و ناخوشی میں اور میانہ روی تونگری و محتاجی میں اور مہلک جو ہیں سو خواہش جسکی پیروی کیجائے اور حرص جس کی

مطاع وإعجاب المرء بنفسه وهي أشدهن روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان

اطاعت کی جائے اور عجب کرنا اپنے نفس میں اور یہہ بہت سخت ہے ان سب سے روایت کیا بیہقی نے ان پانچوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

باب الظلم الفصل الأول

باب ظلم کا فصل ا

عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال الظلم ظلمات يوم القيامة متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول

پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ظلم اندھیریاں ہوگا قیامت کے دن ق ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليملي للظالم حتى إذا أخذه لم يفلته ثم قرأ وكذلك أخذ ربك إذا أخذ القرى وهي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا ظالم کو فرصت دیتا ہے یہاں تک کہ جب پکڑتا ہے اسکو نہیں چھوڑتا پھر پڑھی آیت اور ایسی ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیوں کو

ظالمة الآية متفق عليه وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم لما مر بالحجر قال لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا أنفسهم

حالانکہ وہ ظالم ہیں پوری آیت تک ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب گذر گیا حجر پر فرمایا مت جاؤ ان کے مکانوں میں جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم

اگر یہہ ہو تو خلق بھی راضی اور ربّ بھی اور اگر یہہ نہیں تو نہ وہ نہ یہہ

إِلَّا أَنْ تَكُونُوا بَاكِينَ أَنْ يُصِيبَكُمْ مَا أَصَابَهُمْ ثُمَّ قَنَّعَ رَأْسَهُ وَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتّٰى اجْتَازَ الْوَادِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مگر روتے ہوے کہ تم پر عذاب نہ پڑے جیسا ان پر عذاب پڑا پھر چھپالیا سر اپنا اور جلد چلے یہان تک نکل گئے اس میدان سے ق اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جسپر ہو کچھ مظلمہ اپنے بھائی کا اسکی آبرو یا اور کسی چیز کا تو چاہئے کہ بخشا لیوے اس سے آج اس دن سے پہلے کہ نہ ہوگی

دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ

اشرفی اور نہ روپیا اگر ظالم کے پاس کچھ نیک کام ہوگا تو لیا جاویگا اس سے بقدر ظلم کے اور اگر نہ ہوینگے اسکے نیک کام تو لئے جاوینگے گناہ مظلوم کے پھر لادے جاوینگے

عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ

ظالم پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے اصحاب نے کہا مفلس ہم میں وہ ہے جسکے پاس نہ درم ہو

وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلٰوةٍ وَصِيَامٍ وَزَكٰوةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا وَأَكَلَ مَالَ

اور نہ اسباب فرمایا مفلس میری امت میں وہ ہے جو آوے قیامت کے دن نماز اور روزہ اور زکوۃ لیکر حالانکہ اسنے کسی کو گالی دی اور کسی کو عیب لگایا اور کسی کا مال کھایا

هٰذَا وَسَفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ هٰذَا فَيُعْطٰى هٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهٰذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضٰى

اور کسیکا خون بہایا اور کسی کو مارا سو دلایا جاویگا مظلوم کو اسکی نیکیوں سے اور دوسرے کو اسکی نیکیوں سے پھر اگر تمام ہوا اسکی نیکیاں پہلے فیصلہ کرنے کے

مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

لئے جاوینگے گناہ ان مظلوموں کے پھر ڈالے جاوینگے اس ظالم پر پھر ڈالا جاویگا آگ میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلٰى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ اتَّقُوا الظُّلْمَ

دلاے جاوینگے حق حقداروں کو قیامت کے دن یہان تک کہ بدلا لیا جاویگا منڈی کا سینگدار بکری سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی ہے حدیث جابر کی بچو ظلم سے

فِي بَابِ الْإِنْفَاقِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ

باب الانفاق میں۔ فصل دوسری روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ ہو تم مرد ہر جائی کہ بولو اگر نیکی کریں لوگ ہم سے

أَحْسَنَّا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاؤُا فَلَا تَظْلِمُوا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

نیکی کرینگے ہم ان سے اور اگر ظلم کریں ہم پر تو ہم ظلم کرینگے لیکن قرار دو اپنے دلوں کو اس پر کہ اگر نیکی کرینگے لوگ تم نیکی کرو ان سے اور اگر بدی پہنچاویں تو تم ظلم نکرو روایت کیا اسکو ترمذی نے

مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلٰى عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

معاویہ سے کہ اسنے لکھا عائشہ کو یہہ کہ لکھو مجھے مکتوب کہ جس میں نصیحت ہو میری اور مختصر کرو سو لکھا عائشہ نے سلام ہی تجھ پر بہر صورت بعد اسکے سو سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو کوئی ڈھونڈتا ہے خوشی خدا کی ساتھ ناخوشی لوگوں کے بس کرتا ہے خدا اسکو لوگوں کی گرانی سے اور جو شخص ڈھونڈے

اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ

اللہ کے چھوڑ دیتا ہے اسکو خدا لوگوں کی طرف اور سلام تجھ پر روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ جب اتری یہہ آیت جو لوگ کہ ایمان لائے اور نہ

يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلٰى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ

ملائے اپنے ایمان کو ساتھ ظلم کے تو سخت آیا یہہ معنی اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور بولے یا رسول اللہ کون شخص ہے ہم سے جو ظلم نکیا ہو اپنی جان پر تب فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس ذلک انما هو الشرک الم تسمعوا قول لقمان لابنه یا بنی لا تشرک باللہ ان الشرک لظلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے یہہ بس یہہ ظلم شرک ہے کیا نہ سنے ہو قول لقمان کا اپنے بیٹے کو کہ اے میرے بیٹے شریک نہ ٹھہرا اللہ کا بیشک شرک ظلم

عظیم وفی روایة لیس هو کما تظنون انما هو کما قال لقمان لابنه متفق علیه وعن ابی امامة ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم

بڑی ہے اور ایک روایت میں نہیں ہے مراد اس سے جو گمان کرتے ہو تم جیسا کہ کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو متفق علیہ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

قال من شر الناس منزلة یوم القیامة عبد اذهب آخرته بدنیا غیره رواه ابن ماجه وعن عائشة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ

فرمایا بدترین آدمیوں سے مرتبے میں قیامت کے دن وہ بندہ ہے جو برباد کیا اپنی آخرت کو بسبب غیر کی دنیا کے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا رسول

علیه وآله وسلم الدواوین ثلثة دیوان لا یغفر اللہ الاشراک باللہ یقول اللہ عز وجل ان اللہ لا یغفر ان یشرک به و

علیہ والہ وسلم نے نامہ اعمال کے تین ہیں ایک وہ ہے جو نہ بخشیگا اللہ وہ شرک کرنا اللہ کے ساتھ ہے فرماتا ہے اللہ عزوجل تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہے یہ کہ اسکا شریک کیا جاوے

دیوان لا یترکه اللہ تعالی ظلم العباد فیما بینهم حتی یقتص بعضهم من بعض ودیوان لا یعبأ اللہ به ظلم العباد فیما بینهم

دوسرا وہ ہے جو نہیں چھوڑیگا خدا اسکو وہ ظلم بندوں کا آپس میں یہاں تک کہ بدلا لیگا ایک دوسرے سے اور تیسرا وہ جو پروا نہیں کرتا خدا اسکا وہ ظلم بندوں کا

وبین اللہ فذلک الی اللہ ان شاء عذبه وان شاء تجاوز عنه وعن علی رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه واله وسلم

اور درمیان خدا کے سو سپرد اللہ کی طرف ہے اگر چاہے عذاب کرے اور اگر چاہے درگذر کرے اس سے اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ایاک ودعوة المظلوم فانما یسأل اللہ حقه وان اللہ لا یمنع ذا حق حقه وعن اوس بن شرحبیل انه سمع رسول اللہ

بچو تم مظلوم کی دعا سے کیونکہ سوا اسکے نہیں کہ وہ مانگتا ہے خدا سے حق اپنا اور خدا نہیں منع کرتا ہے کسی حق والے کو اسکے حق سے اور روایت ہے اوس بن شرحبیل سے کہ اسنے سنا رسول اللہ

صلی اللہ علیه واله وسلم یقول من مشی مع ظالم لیقویه وهو یعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام وعن ابی هریرة انه سمع

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو چلا ظالم کے ساتھ تاکہ مدد کرے اسکی حالانکہ جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تحقیق نکل گیا اسلام سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ سنا

رجلا یقول ان الظالم لا یضر الا نفسه فقال ابو هریرة بلی واللہ حتی الحباری لتموت فی وکرها هزلا لظلم الظالم روی

ایک شخص کو کہتے کہ ظالم ضرر نہیں پہنچاتا مگر اپنی جان ہی کو پس کہا ابوہریرہ نے ہاں قسم خدا کی یہاں تک کہ حباری البتہ مرتا ہے اپنے آشیانہ میں لاغری سے سبب ظلم ظالم کے روایت کیا

البیهقی الاحادیث الاربعة فی شعب الایمان

باب الامر بالمعروف

الفصل الاول

عن ابی سعید الخدری عن

بیہقی نے ان چاروں حدیثوں کو شعب الایمان میں باب امر بالمعروف کا فصل پہلی روایت ہے ابی سعید خدری سے

رسول اللہ صلی اللہ علیه واله وسلم قال من رأی منکم منکرا فلیغیره بیده فان لم یستطع فبلسانه فان لم یستطع فبقلبه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے جو تم لوگوں میں سے دیکھے خلاف شرع کو چاہیے کہ بگاڑ ڈالے اسکو اپنے ہاتھ سے پھر اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے پھر اگر طاقت نہ رکھتا ہو تو دل سے

وذلک اضعف الایمان رواه مسلم وعن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه واله وسلم مثل المدهن فی حدود

اور یہہ بہت سست ایمان ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مثل اسکی کہ سستی کرتا ہے حدود

اللہ والواقع فیها مثل قوم استهموا سفینة فصار بعضهم فی اسفلها وصار بعضهم فی اعلاها فکان الذی فی اسفلها

خدا کے اور جو گر پڑا ان حدوں میں اس قوم کی مثل ہے جنھوں نے جہاز میں اپنی اپنی جگہ ٹھہرا لیا سو بعضوں نے اسکا نیچا پایا اور بعضوں نے اوپر کا سو جو تلے رہا

یمرون بالماء علی الذین فی اعلاها فتأذوا به فاخذ فأسا فجعل ینقر اسفل السفینة فأتوه فقالوا ما لک قال تأذیتم بی ولا بد

گذرا پانی لینے کو اپنے اوپر والوں پر پھر اوپر والے اذیت کھینچے اس سبب سے پس لی اسنے کلہاڑی اور پھوڑنا شروع کیا تلے کو جہاز کے سو آئے اوپر والے اسکے پاس اور کہا کیا ہوا تجھکو

أَيْنَ الْمُنْكَرُ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى أَيْدِيهِمْ نَجَوْا وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُمْ أَهْلَكُوهُمْ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

مجھکو پانی کہاں ہے پھر اگر پکڑ لیں ہاتھ اسکا بچالیں اسکو اور خود بھی بچیں اور اگر اسکو چھوڑ دیں ہلاک کریں اسکو اور آپ بھی ہلاک ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ

اسامہ بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لایا جائیگا مرد قیامت کے دن سو ڈالا جائیگا دوزخ میں سو نکل پڑینگی آنتیں اسکی آگ میں

فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَانَا عَنِ

پھر پیسیگا ان میں جیسے کہ گدھا پیستا ہے چکی کے گرد تو جمع ہونگے دوزخی لوگ اس پر پھر کہینگے اے فلانے کیا حال ہے تیرا کیا نہ تھا تو ہمکو نیک کام کا حکم کرتا اور منع کرتا

الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ

بد کام سے تو کہیگا میں بیشک تمکو بتلاتا تھا اور خود اسکو نہ کرتا تھا اور منع کرتا تھا تمکو بد کام سے ولیکن خود کرتا تھا متفق ہے فصل دوسری روایت ہے حذیفہ سے کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللهُ أَنْ يَبْعَثَ

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے البتہ بتلاؤگے تم بھلی بات اور منع کروگے بد کاموں سے یا نزدیک ہے کہ خدا بھیجے

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وَعَنِ الْعُرْسِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ

تم پر عذاب اپنے پاس سے پھر البتہ پکاروگے تم اسکو سو نہ سنیگا تمہارا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عرس بن عمیرہ سے نبی صلے اللہ علیہ و آلہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ

وسلم سے فرمایا کہ جب کیا جاتا ہے گناہ زمین میں جسنے دیکھا اس گناہ کو پھر برا جانا تو ہے مثل اسکے جو غائب اس گناہ سے اور جو اس سے غائب ہے کر راضی ہے

شَهِدَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ

وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هٰذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

دیکھنے والے کی مانند روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی سے اسنے کہا اے لوگو مقرر تم پڑھتے ہو اس آیت کو اے ایمان والو

عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا

تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کی تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی بہکا جب تم ہو راہ پر کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے مقرر لوگ دیکھیں

مُنْكَرًا فَلَمْ يُغَيِّرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابِهٖ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوٗدَ إِذَا رَأَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا

خلاف شرع کو پھر نہ بگاڑ دیں اسکو نزدیک ہے کہ گھیرے اللہ اپنے عذاب میں ان سبھوں کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ابی داود کی ایک روایت میں

عَلَى يَدَيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابٍ وَفِي أُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي ثُمَّ يَقْدِرُونَ عَلٰى أَنْ يُغَيِّرُوا ثُمَّ لَا

ہاتھ اسکا تو قریب ہے کہ اللہ گھیر لے ان سبھوں کو عذاب میں اور دوسری روایت میں نہیں ہے کوئی قوم کہ کئے جاویں درمیان ان کے گناہ پھر قدرت رکھتے ہوں بگاڑنے پر پھر نہ

يُغَيِّرُونَ إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللهُ بِعِقَابٍ وَفِي أُخْرٰى لَهٗ مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهٗ

وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ

بگاڑیں مگر قریب ہے کہ گھیرے ان سبھوں کو خدا عذاب میں اور ابوداود کی دوسری روایت میں ہے نہیں ہے کوئی قوم کہ جن کے درمیان ہو گناہ جانا کہ وے اکثر ہوں گناہ کرنے والوں سے اور روایت ہے جریر بن

عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يُعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ

عبداللہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے نہیں رہتا کوئی شخص کسی قوم میں جو کرتا ہو ان میں گناہ قدرت رکھتے ہوں

عَلٰى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَهْ

وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ

کہ بگاڑ دیں اسکو اور نہ بگاڑیں مگر پہنچاتا ہے ان پر اللہ عذاب پہلے ان کے مرنے کے روایت کیا اسکو ابوداود اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ

فى قوله تعالى عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم فقال اما والله لقد سألت عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور الله تعالى كے قول ميں كه تم پر لازم ہے فكر اپنی جانوں كی تمہارا كچھ نہيں بگاڑتا جو كوئی بہكا جب تم ہو راه پر كہا سنتے رہو قسم خدا كی البته مقرر پوچھا ميں نے اس آيت سے رسول الله صلى الله عليه وسلم

فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر حتى اذا رأيت شحا مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة واعجاب كل ذى رأى

پس فرمايا بلكه حكم كرو بھلی بات اور منع كرو بدكام سے يہاں تک كه جب ديكھے تو بخيلی كی تابعداری كی جاوے اور خواہش نفس كی متابعت ہو اور دنيا اختيار كی جاوے اور عجب كرنا ہر صاحب رائے كا

برأيه ورأيت امرا لا بد لك منه فعليك نفسك ودع امر العوام فان وراءكم ايام الصبر فمن صبر فيهن كان كمن قبض

اپنی رائے پر اور ديكھے تو ايسے امر كو كه ضرور ہو تجھے اسكی استعداد يعنی لازم پكڑ اپنی ذات كو اور چھوڑ دے كام كو عوام كے كيونكه آگے تمہارے دن ہيں صبر كے پس جو كوئی صبر كرے ان دنوں ميں ہوگا مانند اس شخص كے كه پكڑے

على الجمر للعامل فيهن اجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله اجر خمسين منهم قال اجر خمسين منكم

چنگاری واسطے عمل كرنے والے كے ان دنوں ميں اجر ہے پچاس مرد كا جو عمل كرتے ہيں مانند عمل اسكے صحابه نے كہا يا رسول الله مزدوری پچاس مرد كی جو ان ميں سے ہيں فرمايا اجر پچاس كا تم ميں سے

رواه الترمذى وابن ماجة وعن ابى سعيد الخدرى قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بعد العصر

روايت كيا اسكو ترمذی اور ابن ماجه نے اور روايت ہے ابی سعيد خدری سے كہا كه كھڑے ہوئے ہم ميں پيغمبر خدا صلى الله عليه وآله وسلم خطبه سنانے كو بعد نماز عصر كے

فلم يدع شيئا يكون الى يوم القيمة الا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه وكان فيما قال ان الدنيا حلوة خضرة وان

پھر نه چھوڑی كوئی چيز جو ہونے والی ہے قيامت تک مگر ذكر فرمايا اسكو ياد ركھا ياد ركھنے والا اور بھول گيا اسكو بھولنے والا اور تھی اس خطبے ميں جو فرمايا كه مقرر دنيا شيريں سبز ہے اور مقرر

الله مستخلفكم فيها فناظر كيف تعملون الا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر ان لكل غادر لواء يوم القيمة

خدا خليفه كيا ہے تمكو اس ميں سو ديكھتا ہے كه كيونكر تم تصرف كرتے ہو سنتے رہو سو بچتے رہو دنيا سے اور بچتے رہو عورتوں سے اور ذكر كيا كه ہر عهد توڑنے والے كے ليے جھنڈا ہے قيامت كے دن

بقدر غدرته فى الدنيا ولا غدر اكبر من غدر امير العامة يغرز لواؤه عند استه قال ولا يمنعن احدا منكم هيبة

باندازے اسكے غدر كے دنيا ميں اور نہيں ہے كوئی غدر بڑا غدر سے امير عامه كے گاڑا جائيگا جھنڈا اسكا اسكی دبر پاس فرمايا اور نه باز ركھے كسی كو تمہارے ہيبت

الناس ان يقول بحق اذا علمه وفى رواية ان رأى منكرا ان يغيره فبكى ابو سعيد وقال قد رأيناه فمنعتنا هيبة الناس

لوگوں كی حق بولنے سے جب معلوم كيا حق كو اور ايک روايت ميں اگر ديكھے بدكام بگاڑنے سے اسكے پس رو پڑا ابو سعيد نے اور كہا مقرر ديكھا ہمنے بدكام كو سو باز ركھا ہمكو ڈر لوگوں كا

ان نتكلم فيه ثم قال الا ان بنى آدم خلقوا على طبقات شتى فمنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا

كه بات كريں اسميں پھر كہا سنتے رہو مقرر بنی آدم ہيں كئی اقسام پر پھر كوئی انميں سے پيدا ہوتا ہے مومن اور زنده رہتا ہے مومن اور مرتا ہے مومن

ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم من

اور كوئی ان ميں سے پيدا ہوتا ہے كافر اور زنده رہتا ہے كافر اور مرتا ہے كافر اور كوئی ان ميں سے پيدا ہوتا ہے مومن اور زنده رہتا ہے مومن اور مرتا ہے كافر اور كوئی ان ميں سے

يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم من يكون سريع الغضب سريع الفيء

پيدا ہوتا ہے كافر اور زنده رہتا ہے كافر اور مرتا ہے مومن اور كہا راوی نے اور ذكر كيا غصے كا پھر بعضا آدمی جلد غصے ميں آتا ہے اور پھر جلد جاتا رہتا ہے

فاحداهما بالاخرى ومنهم من يكون بطىء الغضب بطىء الفيء فاحداهما بالاخرى وخياركم من يكون بطىء

سو ايک ان دونوں كا مقابل ہے دوسرے كے اور كسی كو دير ميں غصه آتا ہے اور دير ميں دفع ہوتا ہے سو ايک ان دونوں كا مقابل ہے دوسرے كا اور بہترين تمہارا وه ہے جو دير ميں

الغضب سريع الفيء وشراركم من يكون سريع الغضب بطىء الفيء قال اتقوا الغضب فانه جمرة على قلب ابن

غصے ميں آوے اور جلد دور كرے اور بدترين تمہارا وه ہے جو جلد غصے ميں آوے پھر غصه اسكا دير تک رہے سو فرمايا بچتے رہو غصے سے كيونكه وه ہے انگاره دل پر بنی

آدمَ ألا ترون إلى انتفاخ أوداجه وحمرة عينيه فمن أحس بشيء من ذلك فليضطجع وليتلبّد بالأرض قال وذكر

آدم کے بھلا نہیں دیکھتے ہو اسکی گردن کی رگیں پھولنے اور اسکی سرخی چشم کی طرف سو جو کوئی پاوے کچھ ایسا غصہ تو چاہیے کہ لیٹ جاوے پہلو پر اور چمٹ جاوے زمین سے کہا ابو سعید نے اور ذکر کیا

الدَّين فقال منكم من يكون حسن القضاء وإذا كان له أفحش في الطلب فإحداهما بالأخرى ومنهم من يكون

قرض کا سو فرمایا کوئی تم میں سے ہے نیک ادا کرنے والا اور جب ہو قرض اسکا دوسرے پر سو برا طلب کرنے والا ہے سو ایک ان دونو خصلتوں کا مقابل ہے دوسری کا اور کوئی تمہارا

سيّئ القضاء وإن كان له أجمل في الطلب فإحداهما بالأخرى وخياركم من إذا كان عليه الدَّين أحسن القضاء

برا ادا کرنے والا ہے اور اگر ہو اسکا قرض دوسرے پر تو نیک طلب کرنے میں سو ایک انکا مقابل ہے دوسری کا اور بہتر تمہارا وہ جب ہو اس پر قرض تو بھلی طرح سے ادا کرتا ہے

وإذا كان له أجمل في الطلب وشراركم من إذا كان عليه الدَّين أساء القضاء وإن كان له أفحش في الطلب

اور جب ہو قرض اسکا دوسرے پر تو بھلی طرح طلب کرتا ہے اور بدتر تمہارا وہ ہے کہ جب ہو اس پر قرض تو بری طرح سے ادا کرتا ہے اور اگر ہو قرض اسکا دوسرے پر بری طرح طلب کرتا ہے

حتى إذا كانت الشمس على رؤوس النخيل وأطراف الحيطان فقال أما إنه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها إلا كما

یہاں تک کہ جب ہوا سورج درختِ خرمے پر اور کناروں پر دیوار کے تب فرمایا سنتے رہو نہ باقی رہا دنیا کے زمانے سے بلنسبت ان زمانوں کے جو گذرا مگر جب کہ

بقي من يومكم هذا فيما مضى منه رواه الترمذي وعن أبي البختري عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله

باقی رہا اس دن سے تمہارے بلنسبت اس زمانوں کے جو گذر رہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بختری سے ایک مرد سے جو اصحاب سے ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لن يهلك الناس حتى يعذروا من أنفسهم رواه أبو داود وعن

وسلم کے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہرگز ہلاک نہ ہونگے لوگ یہاں تک کہ بہت ہو گناہ انکی ذات سے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

عدي بن عدي الكندي قال حدثنا مولى لنا أنه سمع جدي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله

عدی بن عدی الکندی سے کہا کہ حدیث سنائی مجھے میرے مولا نے کہ اسنے سنا میرے دادے سے کہ کہتا تھا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم يقول إن الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى يروا المنكر بين ظهرانيهم وهم قادرون على

وسلم کو فرماتے کہ مقرر خدا تعالے نہیں عذاب کرتا اکثر قوم کو بسبب عمل ان کے بعض کے یہاں تک کہ دیکھیں خلاف شرع کو روبرو اپنے حالانکہ قادر ہوں

أن ينكروه فلا ينكروه فإذا فعلوا ذلك عذب الله العامة والخاصة رواه في شرح السنة وعن عبد الله بن

اسکے بگاڑنے پر پھر نہ بگاڑیں اسکو سو جبکہ کریں ایسا تو عذاب کرے اللہ عوام و خواص کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لما وقعت بنو إسرائيل في المعاصي نهتهم علماؤهم فلم ينتهوا

مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب گرے بنی اسرائیل گناہ میں تو منع کیا انکو ان کے علما نے سو باز نہ آئے

فجالسوهم في مجالسهم وآكلوهم وشاربوهم فضرب الله قلوب بعضهم ببعض فلعنهم على لسان داود وعيسى ابن مريم

تب بیٹھے ان کے ساتھ مجلسوں میں ان کے اور کھانے پینے لگے ان کے ساتھ تب ملا دیا اللہ نے بعض کے دل کو ساتھ بعض کے سو لعنت کی ان کو زبان پر داؤد اور عیسی بن مریم کے

ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون قال فجلس رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكان متكئا فقال لا والذي

یہ اس سے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے ابن مسعود نے کہا پھر بیٹھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تھے تکیہ مارے سو فرمایا نہیں قسم ہے اسکی

نفسي بيده حتى تأطروهم أطرا رواه الترمذي وأبو داود وفي روايته قال كلا والله لتأمرن بالمعروف

کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے جب تک روکو انکو روکنا کر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور ابو داود کی ایک روایت میں فرمایا کوئی نہیں قسم ہے خدا کی البتہ بتلاؤ گے بھلی بات

وتنهون عن المنكر ولتأخذن على يدي الظالم ولتأطرنه على الحق أطرا ولتقصرنه على الحق قصرا أو ليضربن الله

اور منع کرو گے برائی سے اور پکڑ لو گے دونوں ہاتھ ظالم کے اور جھکا دو گے اسکو حق کی طرف جھکانا اور ٹھہرا دو گے اسکو حق پر ٹھہرانا یا ملا دیگا خدا

بقلوب بعضكم على بعض ثم ليلعننكم كما لعنهم وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال رأيت

تمہارے بعض کے دل کو ساتھ بعض کے پھر لعنت کریگا تم پر جیسے لعنت کی ان پر اور روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے

ليلة أسري بي رجالا تقرض شفاههم بمقاريض من نار قلت من هؤلاء يا جبريل قال هؤلاء خطباء من أمتك يأمرون

معراج کی رات میں کتنے مردوں کو کترے جاتے تھے ہونٹ انکے آگ کی مقراضوں سے پوچھا میں نے کون ہیں یہ لوگ اے جبرئیل فرمایا یہ واعظ ہیں تیری امت کے بتلاتے تھے

الناس بالبر وينسون أنفسهم رواه في شرح السنة والبيهقي في شعب الإيمان وفي روايته قال خطباء من أمتك

لوگوں کو نیکی اور بھول جاتے تھے اپنی جان کو روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیہقی کی ایک روایت میں ہے کہا جبرئیل نے واعظ تیری امت کے

الذين يقولون ما لا يفعلون ويقرؤون كتاب الله ولا يعملون وعن عمار بن ياسر قال قال رسول الله صلى الله عليه

جو بولتے تھے منہ سے جو نہیں کرتے اور پڑھتے تھے کتاب اللہ کی اور عمل نہیں کرتے اور روایت ہے عمار بن یاسر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم أنزلت المائدة من السماء خبزا ولحما وأمروا أن لا يخونوا ولا يدخروا لغد فخانوا وادخروا ورفعوا

والہ وسلم نے اترا خوان آسمان سے روٹی اور گوشت سے اور حکم ہوا ان پر کہ خیانت نہ کریں اور نہ رکھیں کل کے واسطے سو خیانت کی اور رکھا اور اٹھا رکھے

لغد فمسخوا قردة وخنازير رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن عمر بن الخطاب رض قال قال رسول الله صلى الله عليه و

کل کے لئے سو صورتیں بدلی گئیں ان کی بندر اور سور کی روایت کیا اسکو ترمذی نے تیسری فصل روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

آله وسلم إنه تصيب أمتي في آخر الزمان من سلطانهم شدائد ولا ينجو منه إلا رجل عرف دين الله فجاهد عليه

الہ وسلم نے کہ حال تو یہ ہے پہنچینگے میری امت میں آخر زمانے میں انکے بادشاہوں کی طرف سے سختیاں اور نجات نہ پایگا ان بلاؤں سے مگر مرد کہ پہچانا دین اللہ کا سو لڑا

بلسانه ويده وقلبه فذلك الذي سبقت له السوابق ورجل عرف دين الله فصدق به ورجل عرف

اپنی زبان اور ہاتھ اور دل سے سو وہ مرد ہے کہ جسکو پہلے پہنچ چکی ہیں نیکیاں اور وہ مرد ہے کہ پہچانا دین کو اللہ کے پھر سچا جانا اسکو اور وہ مرد کہ پہچانا

دين الله فسكت عليه فإن رأى من يعمل الخير أحبه عليه وإن رأى من يعمل بباطل أبغضه عليه فذلك ينجو على

دین کو اللہ کے پھر چپکا بیٹھا اسپر پھر اگر دیکھا کسیکو کہ کرتا ہے عمل نیک دوست رکھا اسکو اس سبب سے اور اگر دیکھا اسکو کہ کرتا ہے ناحق دشمن رکھا اسکو اس سبب سے سو یہ نجات

إبطانه كله وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أوحى الله عز وجل إلى جبريل عليه السلام أن

رکھے اپنے باطن کی تمامی کو اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وحی بھیجی اللہ غالب بزرگ نے طرف جبرئیل علیہ السلام کے کہ

اقلب مدينة كذا وكذا بأهلها فقال يا رب إن فيهم عبدك فلانا لم يعصك طرفة عين قال فقال اقلبها عليه وعليهم

الٹ دے شہر الف ایسے کو ساتھ اسکے لوگوں کے تب کہا اے رب مقرر ان میں ایک بندہ ہے تیرا ایسے حکمی کی ہے تیری ایک پلک آنکھ کی فرمایا الٹ دے اسکو اسپر اور ان پر

فإن وجهه لم يتمعر في ساعة قط وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله عز وجل يسأل

کیونکہ چہرہ اسکا متغیر ہوا واسطے میرے ایک ساعت کبھی اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ غالب و بزرگ پوچھیگا

العبد يوم القيامة فيقول ما لك إذ رأيت المنكر فلم تنكره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيلقى حجته فيقول

بندے کو قیامت کے دن کیا ہوا تھا تجھکو جب دیکھا تو نے خلاف شرع کو تو برا جان کر نہ بگاڑ دیا اسکو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر ڈالی جاویگی اسکے دل میں حجت تب کہیگا

یا رب خفت الناس ورجونك رواه البیهقی الاحادیث الثلثة فی شعب الایمان وعن ابی موسی الاشعری قال
اے رب ڈرا تھا میں لوگوں سے اور امید رکھا تھا تیری مغفرت کی روایت کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ

قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم والذی نفس محمد بیده ان المعروف والمنکر خلیقتان تنصبان للناس یوم
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی جان محمد کی جسکے ہاتھ ہے کہ بھلے کام اور برے کام دو مخلوق ہیں کہ کھڑی کی جاویں گی واسطے آدمیوں کی صورت پکڑ کے

القیامة فاما المعروف فیبشر اصحابه ویوعدهم الخیر واما المنکر فیقول الیکم الیکم وما یستطیعون له الا لزوما
قیامت کے سو بہر صورت نیک کام اچھا سو خوشخبری سنا دیگا اپنے صاحب کو اور وعدہ دیگا انکو نیکی کا اور بہر صورت برا کام سو کہیگا دور رہو تم دور رہو تم اور طاقت نہیں رکھیں گے

رواه احمد والبیهقی فی شعب الایمان

کتاب الرقاق

الفصل الاول

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله
روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں کتاب الرقاق پہلی فصل روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وآله وسلم نعمتان مغبون فیهما کثیر من الناس الصحة والفراغ رواه البخاری وعن المستورد بن شداد
علیہ وآلہ وسلم نے دو نعمتیں ہیں جن میں اکثر لوگوں کو نقصان ہوتا ہے تندرستی اور خاطر جمعی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مستورد بن شداد سے

قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول والله ما الدنیا فی الآخرة الا مثل ما یجعل احدکم اصبعه
کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے قسم خدا کی نہیں دنیا مقابل آخرت کے مگر مانند اسکے جو ڈالتا ہے کوئی تمہارا انگلی اپنی

فی الیم فلینظر بم یرجع رواه مسلم وعن جابر ان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم مر بجدی اسک میت
دریا میں سو چاہیے کہ دیکھے کس قدر لگی اسکی دریا سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گذر کیا ایک بکری کا بچہ مردہ چھوٹے کان والے پر

قال ایکم یحب ان هذا له بدرهم فقالوا ما نحب انه لنا بشیء قال فوالله الدنیا اهون علی الله من هذا
فرمایا تم میں سے کون چاہتا ہے کہ اسکو ملے یہہ ایک درم کے بدلے تو لوگوں نے کہا ہم نہیں چاہتے کہ یہہ ہمکو کسی چیز کے بدلے ملے فرمایا خدا کی قسم دنیا خدا کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے

علیکم رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الدنیا سجن المؤمن وجنة الکافر
جو نزدیک تمہارے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دنیا ایماندار کا قید خانہ ہے اور بہشت ہے کافر کی

رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ان الله لا یظلم مؤمنا حسنة یعطی بها فی الدنیا
روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر اللہ ظلم نہیں کرتا ہے مومن پر نیکی میں دیا جاتا ہے اسکے سبب سے دنیا میں

ویجزی بها فی الآخرة واما الکافر فیطعم بحسنات ما عمل بها لله فی الدنیا حتی اذا افضی الی الآخرة لم یکن له
ثواب دیا جاویگا اسکے سبب سے آخرت میں اور بہر صورت کافر سو کھلایا جاتا ہے سبب نیکی ان عملوں کے کہ کیا ہے جنکو اللہ کے لئے دنیا میں یہاں تک کہ جب چلا آخرت کو نہیں رہتی ہے اسکی

حسنة یجزی بها رواه مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم حجبت النار بالشهوات
کوئی نیکی جو اسکے سبب بدلا دیا جاوے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روکی گئی دوزخ خواہش نفس سے

وحجبت الجنة بالمکاره متفق علیه الا عند مسلم حفت بدل حجبت وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه
اور بہشت مشقت سے متفق علیہ مگر نزدیک مسلم کے حفت ہے جگہہ میں حجبت کے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم تعس عبد الدینار وعبد الدرهم وعبد الخمیصة ان اعطی رضی وان لم یعط سخط تعس وانتکس واذا
وآلہ وسلم نے ہلاک ہو گیا بندہ اشرفی کا اور بندہ روپیہ کا اور بندہ سیاہ کمل دھاری دار کا اگر اسکو دیجئے تو راضی ہے اور اگر نہ دیجئے تو ناخوش ہو اوندھا گر اٹھا ہو اور جب

شِيكَ فَلَا انْتَقَشَ طُوبَى لِعَبْدٍ آخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَشْعَثَ رَأْسُهُ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ إِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ

اسکے پاؤں میں کانٹا چبھے تو نہ نکالے خوشی ہو بجو اس بندہ کو جو تھامنے اپنے گھوڑے کی باگ خدا کی راہ میں اسکے سر کے بال بکھرے اور اسکے دونوں قدم گرد میں بھرے اگر

كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ إِنِ اسْتَأْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَإِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

تو چوکیداری میں رہے اور اگر رکھے اسکو لشکر کے پیچھے تو وہیں رہے اگر اجازت مانگے اجازت نہ ملے اور اگر کسی کی سفارش کرے تو قبول نہ ہو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا

خدری سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا منجملہ ان چیزوں کے کہ ڈرتا ہوں تم پر بعد میرے وہ چیز ہے جو کھولی جائے تمہارے واسطے دنیا کی زینت

وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَ يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ

اور آرائش سے کہا ایک مرد نے یا رسول اللہ بھلا لاویگی نیکی ضد بدی کو تو سکوت کیا یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ وحی اتاری جائیگی ان پر کہا پھر پونچھا پسینہ اپنے

وَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ وَكَأَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَإِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِلَّا آكِلَةَ

اور فرمایا کہاں ہے وہ پوچھنے والا اور گویا کہ تعریف کی اسکی پھر فرمایا کہ نہیں لاتی نیکی بدی کو اور مقرر بعض گھاس جسکو اگاتی ہے بہار ایسی ہے کہ ہلاک کرے چوپائے کو

الْخَضِرِ أَكَلَتْ حَتَّى امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ وَإِنَّ هٰذَا

سبزی کا کھایا یہاں تک کہ تن گئیں دونوں کوکھیں اسکی تو جا بیٹھا آفتاب کے سامنے پھر لید کی اور پیشاب کیا پھر پلٹ گیا پھر کھانا شروع کیا بے شک یہہ

الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُونَةُ هُوَ وَمَنْ أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي

مال ہرا بھرا شیریں ہے سو جسنے اسکو بجا لیا اور بجا صرف کیا تو اچھی مددگار ہے یہہ مال اور جسنے اسکو ناحق لیا تو وہ ہے جیسا وہ کہ

يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَهِيدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کھاتا ہے اور آسودہ نہیں ہوتا اور ہوگا وہ مال اسپر گواہ قیامت کے دن × ق × اور روایت ہے عمرو بن عوف سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ

علیہ و آلہ وسلم نے سو قسم خدا کی مجھکو ڈر نہیں محتاجی کا ولیکن میں ڈرتا ہوں تم کو کہ وسیع کی جاوے تم پر دنیا جیسی کہ کشادہ کی گئی تھی ان پر جو

كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

پہلے تمہارے تھے سو رغبت کرو تم اس میں جیسی کہ انہوں نے رغبت کی اس میں اور ہلاک کرے تمکو جیسا کہ ہلاک کیا ان کو × ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِي رِوَايَةٍ كَفَافًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا الٰہی محمد کے اہلبیت کی روزی بقدر زیست کے کر اور ایک روایت میں قوتا کی جگہ کفافا ہے × ق × اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے البتہ مراد کو پہنچا جو مسلمان ہوا اور روزی ملی اسکو بقدر ضرورت کے اور خدا نے اسکو قناعت دی اس پر جو دیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہتا ہے بندہ کہ یہہ میرا مال ہے یہہ میرا مال ہے اور مقرر اسکے مال میں اسکو تین فائدے ہیں جو کھایا سو مٹایا یا کہ پہنا سو گلایا

أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى وَمَا سِوَى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یا کہ راہ خدا میں دیا سو آخرت کا ذخیرہ کیا اور اسکے سوا وہ جانے والا ہے اور لوگوں کے واسطے چھوڑ جانے والا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم يتبع الميت ثلاثة فيرجع اثنان ويبقى معه واحد يتبعه اهله وماله وعمله فيرجع اهله وماله

علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے لگے جاتے ہیں مردہ کے تین سو پلٹ آتے ہیں دو اور ایک رہ جاتا ہے پیچھے لگے جاتے ہیں اسکے قرابتی اور مال اور عمل اسکا سو پلٹ آتے ہیں قرابتی اور مال

ويبقى عمله متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايكم مال وارثه

اور رہ جاتا ہے عمل اسکا ق اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ کون تم میں ایسا ہے کہ مال وارث کا

احب اليه من ماله قالوا يا رسول الله ما منا احد الا ماله احب اليه من مال وارثه قال فان ماله ما قدم ومال

اپنے مال سے زیادہ تر پیارا ہو کہا یا رسول اللہ کوئی ہم میں سے ایسا نہیں مگر مال اسکا زیادہ پیارا ہے مال وارث سے فرمایا سو البتہ اسکا مال تو وہی ہے جو آگے بھیجا اور مال

وارثه ما اخر رواه البخاري وعن مطرف عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو يقرأ الهاكم التكاثر

وارث کا وہی ہے جو چھوڑ گیا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے مطرف سے باپ سے اپنے کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس حالانکہ آپ پڑھ رہے تھے الہاکم التکاثر

قال يقول ابن آدم مالي مالي قال وهل لك يا ابن آدم الا ما اكلت فافنيت او لبست فابليت او تصدقت فامضيت

فرمایا حضرت نے کہتا ہے آدمی کہ میرا مال ہے میرا مال ہے فرمایا اور تجھکو کیا فائدہ اے آدمی مگر جتنا کہ تونے کھایا سو فنا کیا یا کہ تونے پہنا سو گلایا یا کہ تونے راہ خدا دیا سو آگے بھیجا

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے بے پروائی اسباب دنیا کی زیادتی سے ولیکن بے پروائی

غنى النفس متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يأخذ عني

بے پروائی دل کی ہے ق فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سیکھے مجھ سے

هؤلاء الكلمات فيعمل بهن او يعلم من يعمل بهن قلت انا يا رسول الله فاخذ بيدي فعد خمسا فقال اتق المحارم

ان باتوں کو پھر عمل کرے ان پر یا سکھاوے ایسے کو جو عمل کرے ان پر کہا میں نے میں ہوں یا رسول اللہ سو پکڑ لیا ہاتھ میرا اور گنیں پانچ کو تب فرمایا بچ حرام چیزوں سے

تكن اعبد الناس وارض بما قسم الله لك تكن اغنى الناس واحسن الى جارك تكن مؤمنا واحب للناس ما تحب لنفسك تكن

ہوگا تو زیادہ عابد لوگوں سے اور راضی رہ اس پر کہ خدا نے دیا تجھکو ہوگا تو زیادہ بے پروا لوگوں سے اور احسان کر اپنے ہمسایہ پر ہوگا تو ایماندار اور دوست رکھ لوگوں کیلئے جو کچھ دوست رکھتا ہے اپنے لئے ہوگا تو

مسلما ولا تكثر الضحك فان كثرة الضحك تميت القلب رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال

مسلمان اور کثرت سے ہنسی نکر اسواسطے کہ کثرت ہنسی مارتی ہے قلب کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان الله يقول يا ابن آدم تفرغ لعبادتي املأ صدرك غنى واسد فقرك وان

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر خدا فرماتا ہے اے آدمی فارغ ہو میری عبادت کیلئے کہ بھر دوں میں تیرے دل کو غنی سے اور بند کردوں احتیاج تیری اور اگر

لا تفعل ملأت يدك شغلا ولم اسد فقرك رواه احمد وابن ماجة وعن جابر قال ذكر رجل عند رسول الله

نہ کریگا تو بھر دونگا ہاتھ کو تیرے شغل سے اور نہ بند کرونگا حاجت تیری روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے جابر سے کہا ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بعبادة واجتهاد وذكر آخر برعة فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا تعدل بالرعة يعني

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کثرت عبادت اور مشقت کے اور ذکر کیا گیا دوسرا ساتھ پرہیزگاری کے تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برابر نہیں ہوتی کثرت عبادت

الورع رواه الترمذي وعن عمرو بن ميمون الاودي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لرجل وهو يعظه اغتنم

ساتھ پرہیزگاری کے ق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن میمون الاودی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو حالانکہ آپ اسکو نصیحت کرتے تھے غنیمت جان

خمسًا قبل خمسٍ شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك قبل موتك
پانچ چیزوں کو پہلے پانچ چیزوں کے جوانی کو اپنی پہلے بڑھاپے کے اور تندرستی اپنی پہلے اپنی بیماری کے اور تونگری کو پہلے محتاجی کے اور اپنی فراغت کو پہلے شغل کے اور زندگی کو اپنی پہلے موت کے

رواه الترمذی مرسلًا وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال ما ینتظر احدكم الا غنی مطغیًا او فقرًا
روایت کیا اسکو ترمذی نے مرسل اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں انتظاری کرتا ہے کوئی تمہارا مگر بے پروائی کی جو سرکش بنا دے یا محتاجی کی

منسیًا او مرضًا مفسدًا او هرمًا مفندًا او موتًا مجهزًا او الدجال فالدجال شر غائب ینتظر او الساعة والساعة
بھلانے والی کی یا بیماری بگاڑنے والی کی یا بڑھاپا بے عقل کرنے والی کی یا موت نگہان آنے والی کی یا دجال کی سو دجال بدغائب ہے جسکی انتظاری کی جاتی ہے یا قیامت کی اور قیامت

ادهی وامر رواه الترمذی والنسائی وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم قال الا ان الدنیا ملعونة ملعون ما
بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے انہی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خبردار کہ دنیا ملعون ہے ملعون ہے جو کچھ

فیها الا ذکر الله وما والاه وعالم او متعلم رواه الترمذی وابن ماجة وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلی الله
اسمیں ہے مگر ذکر اللہ کا اور جو چیز کہ دوست رکھتا ہے اللہ اسکو اور جاننے والا یا علم سیکھنے والا روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

علیه وآله وسلم لو كانت الدنیا تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقی كافرًا منها شربة رواه احمد والترمذی
علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوتی دنیا برابر خدا کے پاس مقدار پر مچھر کے تو نہ پلاتا خدا کسی کافر کو اس سے ایک گھونٹ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی

وابن ماجة وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا تتخذوا الضیعة فترغبوا فی الدنیا رواه
اور ابن ماجہ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ اختیار کرو سوداگری پھر رغبت کرو دنیا میں روایت کیا اسکو

الترمذی والبیهقی فی شعب الایمان وعن ابی موسی قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم من احب دنیاه اضر
ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے دوست رکھا اپنی دنیا کو تو

بآخرته ومن احب آخرته اضر بدنیاه فآثروا ما یبقی علی ما یفنی رواه احمد والبیهقی فی شعب الایمان وعن
نقصان پہنچایا اپنی آخرت کو اور جسنے دوست رکھی اپنی آخرت تو بگاڑی دنیا اپنی سو مقدم رکھو جو کہ ہمیشہ رہنے والی ہے اس پر جو فنا ہونے والی ہے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال لعن عبد الدینار ولعن عبد الدرهم رواه الترمذی وعن كعب بن
ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا لعنت ہو دینار کے بندے پر اور لعنت ہو درہم کے بندے پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے کعب بن

مالك عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ما ذئبان جائعان ارسلا فی غنم بافسد لها من حرص
مالک سے اسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہیں دو بھیڑیے بھوکے جو چھوڑے گئے بکریوں میں زیادہ تر تباہ کرنے والے حرص

المرء علی المال والشرف لدینه رواه الترمذی والدارمی وعن خباب عن رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم
مرد کے مال پر اور جاہ سے دین کو اسکے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے خباب سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قال ما انفق مؤمن من نفقة الا اجر فیها الا نفقته فی هذا التراب رواه الترمذی وابن ماجة وعن انس قال قال
کہ فرمایا نہیں خرچ کرتا ہے کوئی ایماندار خرچ مگر اجر پاویگا اسمیں مگر خرچ کرنا اس خاک میں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم النفقة كلها فی سبیل الله الا البناء فلا خیر فیه رواه الترمذی وقال هذا حدیث
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خرچ کرنا خدا کی راہ میں ہے سب مگر عمارت کی بنا میں کیونکہ نہیں ہے ثواب اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غریب وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خرج يوما ونحن معه فرأى قبة مشرفة فقال ما هذه قالوا

غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے ایک روز اور ہم ساتھ آپ کے تھے سو دیکھا ایک گول گھر بلند فرمایا کیا ہے یہ بولے

هذه لفلان رجل من الانصار فسكت وحملها في نفسه حتى لما جاء صاحبها فسلم عليه في الناس فاعرض عنه

فلانے آدمی کا ہے انصار میں سے تو چپ رہے اور اٹھا رکھا اس بات کو اپنے دل میں سو تنگ کیا جب آیا مالک اسکا تو سلام کیا حضرت کو لوگوں میں تو منہ پھیر لیا حضرت نے اس سے

صنع ذلك مرارا حتى عرف الرجل الغضب فيه والاعراض عنه فشكى ذلك الى اصحابه وقال والله اني لانكر

کیا حضرت نے یہہ کئی بار یہاں تک کہ پہچانا اس نے غصہ اس میں اور منہ پھیرنا اپنی طرف سے تب شکایت کی اس نے اسکی حضرت کے اصحاب پاس اور کہا قسم خدا کی

رسول الله قالوا خرج فرأى قبتك فرجع الرجل الى قبته فهدمها حتى سواها بالارض فخرج رسول الله صلى

حضرت کو بولے نکلے حضرت سو دیکھا تیرے قبے کو تب پلٹ گیا وہ شخص اپنے قبے کی طرف پھر ڈا دیا اسکو یہاں تک کہ برابر کر دیا اسکو ساتھ زمین کے پھر نکلے رسول اللہ صلے

الله عليه وآله وسلم ذات يوم فلم يرها قال ما فعلت القبة قالوا شكى الينا صاحبها اعراضك عنه فاخبرناه فهدمها

اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن سو نہ دیکھا اسکو تب فرمایا کیا ہوا وہ قبہ عرض کیا لوگوں نے شکایت کی ہم پاس اسکے مالک نے آپ کے منہ پھیر لینے کی اس سے سو دی ہم نے خبر اسکو تب ڈا دیا اسکو

فقال اما ان كل بناء وبال على صاحبه الا ما لا الا ما لا يعني الا ما لا بد منه رواه ابوداود وعن ابي هاشم بن عتبة

تب فرمایا سنتے رہو ہر بنا وبال ہے مالک پر اسکے مگر جو چیز کہ نہیں ہے چارہ اس سے اور ضرورت ہو اسکی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہاشم بن عتبہ سے

قال عهد الي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال انما يكفيك من جمع المال خادم ومركب في سبيل الله رواه

کہا وصیت کی مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بس کفایت کرتا ہے تجھکو جمع کرنے سے مال کے ایک خدمتگار اور ایک سواری خدا کی راہ میں روایت کیا

احمد والترمذي والنسائي وابن ماجه وفي بعض نسخ المصابيح عن ابي هاشم بن عتيد بالدال بدل التاء وهو

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بعض نسخوں میں مصابیح کے ابی ہاشم بن عتید سے ساتھ دال کے بدلے تا کے اور یہہ

تصحيف وعن عثمان رض ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس لابن آدم حق في سوى هذه الخصال بيت يسكنه

تصحیف ہے اور روایت ہے عثمان رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے بیٹے آدم کا حق سوا ان کئی چیزوں کے گھر ایک کہ اس میں رہے

وثوب يواري به عورته وجلف الخبز والماء رواه الترمذي وعن سهل بن سعد قال جاء رجل فقال يا رسول

اور کپڑا کہ چھپاوے اپنی شرمگاہ اور ٹکڑا روٹی خشک کا بغیر سالن کے اور پانی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا آیا ایک مرد پھر عرض کیا یا رسول

الله دلني على عمل اذا انا عملته احبني الله واحبني الناس قال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند الناس

اللہ بتلائیے مجھکو آپ عمل کہ جب کروں میں اسکو دوست رکھے مجھے اللہ اور دوست رکھیں مجھکو لوگ فرمایا رغبت نکر دنیا کی تو دوست رکھے تجھکو اللہ اور خواہش نکر اس میں جو لوگوں پاس ہے

يحبك الناس رواه الترمذي وعن ابن مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نام على حصير فقام وقد اثر

کہ دوست رکھیں تجھے لوگ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو رہے حصیر پر پھر اٹھے اور داغ پڑ گیا تھا

في جسده فقال يا رسول الله لو امرتنا ان نبسط لك ونعمل فقال ما لي وللدنيا وما انا والدنيا الا كراكب استظل

آپ کے بدن میں تب کہا یا رسول اللہ اگر فرماتے ہمکو تو بچھاتے آپ کے لئے نرم فرش اور تیار کرتے ہم تب فرمایا کیا کام ہے مجھکو دنیا سے اور نہیں ہوں میں ساتھ دنیا کے مگر جیسا ایک سوار کہ سایہ لیا

تحت شجرة ثم راح وتركها رواه احمد والترمذي وابن ماجه وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال

نیچے جھاڑ کے پھر چلا گیا اسکو چھوڑ کر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی امامہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا

اغبط اولیائی عندی لمؤمن خفیف الحاذ ذو حظ من الصلوة احسن عبادة ربه واطاعه فی السر وکان غامضا

زیادہ رشک لیا ہوا میرے دوستوں سے میرے نزدیک ایماندار ہے جسکے پاس اسباب کم ہے نماز اچھی طرح ادا کرنے والا اچھی طرح عبادت کرنے والا اپنے رب کی اور اسکی اطاعت کرے چھپے

فی الناس لا یشار الیه بالاصابع وکان رزقه کفافا فصبر علی ذلک ثم نقد بیده فقال عجلت منیته قلت بواکیه

لوگوں میں نہیں اشارہ کرتا ہے کوئی اسکی طرف انگلیوں سے اور روزی ہو اسکو بقدر حاجت کے پھر صبر کیا اسپر پھر نقد کیا آنحضرت نے پھر فرمایا جلد ہوئی موت اسکی تھوڑی ہیں رونے والیاں

قل تراثه رواه احمد والترمذی وابن ماجه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم عرض علی ربی لیجعل

کم ہوا میراث اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ظاہر کیا مجھ پر میرے رب نے کہ کردے

لی بطحاء مکة ذهبا قلت لا یا رب ولکن اشبع یوما واجوع یوما فاذا جعت تضرعت الیک وذکرتک واذا

میرے لئے مکے کے بطحا کو سونا کہا میں نے نہیں اے رب میرے ولیکن پیٹ بھر کھاؤں ایک دن اور بھوکا رہوں ایک دن سو جب بھوکا رہوں گڑگڑاؤں تیری طرف اور ذکر کروں تیرا

شبعت حمدتک وشکرتک رواه احمد والترمذی وعن عبید الله بن محصن قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم من

آسودہ کھاؤں تو حمد اور شکر کروں تیرا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبید اللہ بن محصن سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جو کہ

اصبح منکم آمنا فی سربه معافی فی جسده وعنده قوت یومه فکانما حیزت له الدنیا بحذافیرها رواه

صبح کو اٹھے تم میں سے امن چین اپنے گھر میں تندرست اپنے بدن میں اور نزدیک اسکے خوراک ہو ایکدن کا تو گویا کہ جمع کی گئی تمامی دنیا اسکے لئے روایت کیا اسکو

الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن المقدام بن معدیکرب قال سمعت رسول الله صلی الله علیه

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وآله وسلم یقول ما ملأ آدمی وعاء شرا من بطن بحسب ابن آدم اکلات یقمن صلبه فان کان لا محالة فثلث

والہ وسلم کو فرماتے تھے نہ بھرا کسی آدمی نے کوئی باسن بدتر پیٹ سے واسطے کفایت ہیں آدمی کو چند لقمے اسقدر کہ قائم رکھیں اسکی پیٹھ کو پس اگر ضرور ہو تو تہائی

طعام وثلث شراب وثلث لنفسه رواه الترمذی وابن ماجه وعن ابن عمر ان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

کھانا اور تہائی ہو پینا اور تہائی ہو واسطے سانس لینے کے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

سمع رجلا یتجشأ فقال اقصر من جشائک فان اطول الناس جوعا یوم القیمة اطولهم شبعا فی الدنیا رواه فی شرح

سنی ایک شخص کی ڈکار تب فرمایا باز آ ڈکار سے اپنی اسواسطے کہ سب سے زیادہ بھوکا ہوگا قیامت کے دن وہ ہے جو سب سے زیادہ آسودہ رہے دنیا میں روایت کیا اسکو شرح

السنة وروی الترمذی نحوه وعن کعب بن عیاض قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول ان لکل امة

سنت میں اور روایت کیا ترمذی نے مانند اسکے اور روایت ہے کعب بن عیاض سے کہا کہ سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے مقرر ہر امت کے لئے

فتنة وفتنة امتی المال رواه الترمذی وعن انس عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال یجاء بابن آدم یوم القیمة

فتنہ ہے اور فتنہ میری امت کا مال ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ لایا جاویگا آدمی قیامت کے دن

کانه بذج فیوقف بین یدی الله فیقول له اعطیتک وخولتک وانعمت علیک فما

گویا کہ وہ بھیڑ کا بچہ ہوگا کھڑا کیا جاویگا روبرو خدا کے سو فرماویگا اسکو دیا میں نے تجھکو مال اور خادم اور انعام کیا میں نے تجھ پر اور احسان کیا تجھ پر سو کیا

صنعت فیقول رب جمعته وثمرته وترکته اکثر ما کان فارجعنی آتک به کله فیقول له ارنی ما قدمت فیقول

کام کیا تو نے تو کہیگا اے رب میرے جمع کیا میں نے اور بڑھایا اسکو اور چھوڑا میں نے زیادہ جو تھا سو بھیج مجھکو کہ لے آؤں سب کو تو فرماویگا دکھا مجھکو

رب جمعته وثمرته وتركته أكثر ما كان فارجعني آتك به كله فإذا عبد لم يقدم خيرا فيمضي به إلى النار رواه

اے رب میرے جمع کیا میں نے مال اور بڑھایا اسکو اور چھوڑا زیادہ ترکو اسکے جو تھا سو بھیج مجھے کو کہ لے آؤں سب تیرے پاس پھر جب ظاہر ہو کہ بندے نے آگے بھیجی کوئی نیکی پھر جائیگا

الترمذي وضعفه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن أول ما يسأل العبد يوم القيامة من

ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پہلا پوچھا جاوے بندے کا قیامت کے دن

النعيم أن يقال له ألم نصح جسمك ونروك من الماء البارد رواه الترمذي وعن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه

نعمتوں سے یہ ہے کہ کہا جاویگا اسکو کیا ہم نے تیرا جسم تندرست نہ کیا اور سیراب کیا تجھکو سرد پانی سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال لا تزول قدما ابن آدم يوم القيامة حتى يسأل عن خمس عن عمره فيما أفناه وعن شبابه فيما أبلاه

والہ وسلم سے فرمایا نہ ٹلینگے دو پاؤں آدمی کے قیامت کے روز یہاں تک کہ پوچھا جاویگا پانچ چیزوں سے اسکی عمر سے کس میں خرچ کیا اور جوانی کس میں بڑھا کیا

وعن ماله من أين اكتسبه وفيما أنفقه وماذا عمل فيما علم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب الفصل

اور مال سے کہ کس طریق سے کمایا اور کس باب میں خرچ کیا اور کیا عمل کیا اس علم میں جو سیکھا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے فصل

الثالث عن أبي ذر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال له إنك لست بخير من أحمر ولا أسود إلا أن

تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اسکو مقرر تو بہتر نہیں ہے عجم سے اور نہ عرب سے مگر یہ کہ

تفضله بتقوى رواه أحمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما زهد عبد في الدنيا إلا أنبت

فضیلت رکھے تو اسکے سبب تقوی کے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ چھوڑا کسی بندے نے دنیا کو مگر اگاتا ہے

الله الحكمة في قلبه وأنطق بها لسانه وبصره عيب الدنيا وداءها ودواءها وأخرجه منها سالما إلى دار السلام رواه

خدا سچ دین کی اسکے دل میں اور گویا کرتا ہے اسکے ساتھ اسکی زبان کو اور دکھلا دیتا ہے اسکو عیب دنیا کا اور بیماری اور دوا اسکی اور نکالتا ہے اسکو سلامتی سے بہشت کی طرف روایت کیا

البيهقي في شعب الإيمان وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال قد أفلح من أخلص الله قلبه للإيمان

بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر مراد کو پہنچا جسکے دل کو خالص کیا اللہ نے واسطے ایمان کے

وجعل قلبه سليما ولسانه صادقا ونفسه مطمئنة وخليقته مستقيمة وجعل أذنه مستمعة وعينه ناظرة

اور کیا دل کو اسکے سالم اور اسکی زبان کو سچا اور اسکے نفس کو بیدار اور اسکی طبیعت کو سیدھی اور کیا اسکے کان کو سننا اور آنکھ کو نظر کرنے والی

فأما الأذن فقمع وأما العين فمقرة لما يوعي القلب وقد أفلح من جعل قلبه واعيا رواه أحمد والبيهقي في شعب

سو بہر صورت کان سو سبب پہنچانیکی ہے اور آنکھ سو ثابت رکھنے والی ہے اسکو جو رکھے دل اور مراد کو پہنچا جسنے کیا دل کو اپنے نگاہ رکھنے والا روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب

الإيمان وعن عقبة بن عامر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إذا رأيت الله عز وجل يعطي العبد من الدنيا

الایمان میں اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا جب دیکھے تو کہ خدا عزوجل دیتا ہے بندے کو دنیا سے

على معاصيه ما يحب فإنما هو استدراج ثم تلا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما نسوا ما ذكروا به فتحنا

باوجود اسکے گناہ کے جسکو بندہ چاہتا ہے سو وہ سیڑھی اتارنا ہے پھر پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر جب بھول گئے جو نصیحت کی گئی تھی انکو

عليهم أبواب كل شيء حتى إذا فرحوا بما أوتوا أخذناهم بغتة فإذا هم مبلسون رواه أحمد وعن أبي أمامة

ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ خوش ہوئے ساتھ اسکے جو دیے گئے پکڑا ہمنے انکو بے خبر پس ناگہاں وہ رہگئے ناامید روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی امامہ سے

أن رجلا من أهل الصفة توفي وترك دينارا فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كية قال ثم توفي آخر فترك
کہ ایک مرد نے دہلیز والوں میں سے انتقال کیا اور چھوڑ گیا ایک دینار تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ ایک داغ ہے کہا ابو امامہ نے پھر انتقال کیا دوسرے نے اور چھوڑ گیا

دينارين فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيتان رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن معاوية
دو دینار تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دو داغ ہیں روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے معاویہ سے

أنه دخل على خاله أبي هاشم بن عتبة يعوده فبكى أبو هاشم فقال ما يبكيك يا خال أوجع يشئزك أم حرص
کہ وہ داخل ہوا اپنے ماموں ابو ہاشم بن عتبہ پر کہ عیادت کرے انکی سو رو دیا ابو ہاشم نے تب کہا معاویہ نے کس نے رلایا تجھکو ای ماموں بھلا درد نے بیقرار کیا تجھے یا حرص نے

على الدنيا قال كلا ولكن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عهد إلينا عهدا لم آخذ به قال وما ذلك قال سمعته
دنیا کی کہا ابو ہاشم نے نہیں ولیکن پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت کی تھی ہمکو سو نہ عمل کر سکا میں موافق اسکے کہا معاویہ نے کیا ہے وہ وصیت کہا سنا میں نے حضرت کو

يقول إنما يكفيك في جمع المال خادم ومركب في سبيل الله وإني أراني قد جمعت رواه أحمد والترمذي والنسائي
فرماتے تھے بسی کفایت کرتا ہے تجھکو جمع کرنے میں مال کے ایک خادم اور ایک سواری اللہ کی راہ میں اور مقرر میں پاتا ہوں اپنے کو کہ جمع کیا ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور نسائی

وابن ماجه وعن أم الدرداء قالت قلت لأبي الدرداء ما لك لا تطلب كما يطلب فلان فقال إني سمعت
اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ام درداء سے بولیں کہ کہا میں نے ابی الدرداء کو کیا ہو گیا تجھکو جو طلب نہیں کرتا جیسا کہ طلب کرتا ہے فلانا تب کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن أمامكم عقبة كؤودا لا يجوزها المثقلون فأحب أن أتخفف
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر سامھنے تمھارے گھاٹی سخت ہے نہ گذر سکینگے اس سے بوجھ والے سو میں دوست رکھتا ہوں کہ ہلکا ہوں

لتلك العقبة وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل من أحد يمشي على الماء إلا ابتلت
واسطے اس گھاٹی کے اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھلا ہے کوئی آپ جو چلے پانی پر مگر نہ بھیگیں

قدماه قالوا لا يا رسول الله قال كذلك صاحب الدنيا لا يسلم من الذنوب رواهما البيهقي في شعب الإيمان
دونو قدم اسکے کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ فرمایا تو ایسا ہی ہے دنیادار سلامت نہیں رہ سکتا گناہوں سے روایت کیا ان دونو حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن جبير بن نفير مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أوحي إلي أن أجمع المال وأكون من
اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے مرسل کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وحی نہیں کی گئی مجھے کہ جمع کروں مال اور ہوں

التاجرين ولكن أوحي إلي أن سبح بحمد ربك وكن من الساجدين واعبد ربك حتى يأتيك اليقين رواه في شرح
سوداگر ولیکن وحی کی گئی مجھے کہ تو یاد کر خوبیاں اپنے رب کی اور ہو سجدہ کرنے والوں میں اور بندگی کر اپنے رب کی جب تک کہ پہنچے تجھکو یقین روایت کیا اسکو شرح

السنة وأبو نعيم في الحلية عن أبي مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من طلب الدنيا حلالا استعفافا عن المسألة وسعيا على
سنت میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں ابی مسلم سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے طلب کیا دنیا کو حلال کی راہ سے بچنے کی نیت سے سوال سے اور واسطے سعی

أهله وتعطفا على جاره لقي الله يوم القيامة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب الدنيا حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي الله تعالى وهو عليه غضبان
اپنے گھر والوں کے اور ہمسایہ پر مہربانی کے لئے ملیگا خدا سے قیامت کے دن حالانکہ ہوگا منہہ اسکا مانند چودھویں تاریخ کے چاند کے اور جسنے طلب کیا دنیا حلال کی راہ سے بہت اور فخر اور دکھاوے کی نیت سے ملیگا خدائے تعالی سے حالانکہ اللہ تعالی غصے میں ہوگا اس پر

رواه البيهقي في شعب الإيمان وأبو نعيم في الحلية وعن سهل بن سعد أن رسول الله صلعم قال إن هذا الخير خزائن لتلك الخزائن مفاتيح
روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر یہ مال خزینے ہیں واسطے ان خزینوں کے کنجیاں ہیں

فَطُوبٰی لِعَبْدٍ جَعَلَ اللّٰہُ مِفْتَاحًا لِّلْخَیْرِ مِغْلَاقًا لِّلشَّرِّ وَوَیْلٌ لِّعَبْدٍ جَعَلَہُ اللّٰہُ مِفْتَاحًا لِّلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِّلْخَیْرِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ

سو خوشی ہے اس بندے کو کہ کیا اسکو اللہ نے کنجی خیر کی قفل بدی کا باب بند کرنے کو اور خرابی ہے اس بندے کو کہ کیا خدا نے اسکو کنجی بدی کی اور خیر کے باب بند کرنے کو روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ یُبَارَکْ لِلْعَبْدِ فِیْ مَالِہٖ جَعَلَہُ فِی الْمَاءِ وَالطِّیْنِ وَعَنْ

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب برکت نہیں دی جاتی ہے بندے کے مال میں خرچ کرتا ہے اسکو پانی اور کیچ میں اور

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا الْحَرَامَ فِی الْبُنْیَانِ فَاِنَّہٗ اَسَاسُ الْخَرَابِ رَوَاہُمَا الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بچو تم حرام لگانے سے بنا میں کیونکہ وہ بنیاد خرابی کی ہے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَائِشَۃَ رض عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْیَا دَارُ مَنْ لَّا دَارَ لَہٗ وَمَالُ مَنْ لَّا مَالَ لَہٗ وَلَہَا

اور روایت ہے عائشہ رض سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا دنیا گھر ایسے کا ہے کہ جسکا گھر نہیں اور مال ایسے کا ہے جسکا مال نہیں اور اسکو

یَجْمَعُ مَنْ لَّا عَقْلَ لَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ حُذَیْفَۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وہی جمع کرتا ہے جسکی عقل نہو روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ خُطْبَتِہٖ اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّیْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ قَالَ

والہ وسلم کو فرماتے اپنے خطبے میں شراب پینا مجموعہ ہے گناہ کا اور عورت پھانسی ہے شیطان کی اور دوستی دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا کہا

وَسَمِعْتُہٗ یَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَاءَ حَیْثُ اَخَّرَہُنَّ اللّٰہُ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَرَوَی الْبَیْہَقِیُّ مِنْہُ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

اور سنا میں نے حضرت کو فرماتے پیچھے رکھو عورتوں کو جس جگہ کہ پیچھے رکھا ان کو اللہ نے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت کیا بیہقی نے بعض ٹکڑے کو شعب الایمان میں

حُبُّ الدُّنْیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَتَخَوَّفُ

محبت دنیا کی سر ہے ہر خطا کا اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بہت ڈر کی چیز جس سے ڈرتا ہوں

عَلٰی اُمَّتِی الْہَوٰی وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا الْہَوٰی فَیَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَیُنْسِی الْاٰخِرَۃَ وَہٰذِہِ الدُّنْیَا مُرْتَحِلَۃٌ

اپنی امت پر خواہش نفس اور درازی امید ہے پھر خواہش نفس روکتا ہے حق سے اور درازی امید سو بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا کوچ کرکے

ذَاہِبَۃٌ وَہٰذِہِ الْاٰخِرَۃُ مُرْتَحِلَۃٌ قَادِمَۃٌ وَلِکُلِّ وَاحِدَۃٍ مِّنْہُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تَکُوْنُوْا مِنْ بَنِی الدُّنْیَا

جانے والی ہے اور یہ آخرت کوچ کرکے آنے والی ہے اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں پھر اگر ہو سکے تم سے کہ نہ ہو بیٹے دنیا کے

فَافْعَلُوْا فَاِنَّکُمُ الْیَوْمَ فِیْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِیْ دَارِ الْاٰخِرَۃِ وَلَا عَمَلَ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ

تو کرو کیونکہ آج تم عمل کی جگہہ میں ہو اور حساب نہیں ہے اور تم کل کو پچھلے گھر میں ہوگے کہ جس میں عمل نہیں روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عَلِیٍّ رض قَالَ ارْتَحَلَتِ الدُّنْیَا مُدْبِرَۃً وَّارْتَحَلَتِ الْاٰخِرَۃُ مُقْبِلَۃً وَّلِکُلِّ وَاحِدَۃٍ مِّنْہُمَا بَنُوْنَ فَکُوْنُوْا مِنْ

اور روایت ہے علی رض سے کہا کوچ کرنے والی ہے دنیا پیٹھ دے کر اور کوچ کرنے والی ہے آخرت سامنے ہو کر اور ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے بیٹے ہیں سو

اَبْنَاءِ الْاٰخِرَۃِ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنْ اَبْنَاءِ الدُّنْیَا فَاِنَّ الْیَوْمَ عَمَلٌ وَّلَا حِسَابَ وَغَدًا حِسَابٌ وَّلَا عَمَلَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِیْ

ہو تم بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ آج عمل ہے اور حساب نہیں اور کل کو حساب ہے اور عمل نہیں روایت کیا اسکو بخاری نے

تَرْجَمَۃِ بَابٍ وَعَنْ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ خَطَبَ یَوْمًا فَقَالَ فِیْ خُطْبَتِہٖ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا عَرَضٌ حَاضِرٌ

ترجمہ باب میں اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے خطبہ پڑھا ایک دن پھر فرمایا اپنے خطبے میں ہوشیار رہو تم دنیا متاع ہے حاضر

يأكل منه البر والفاجر ألا وإن الآخرة أجل صادق ويقضي فيها ملك قادر ألا وإن الخير كله بحذافيره في الجنة ألا

کھاتا ہے اس سے نیک و بد ہوشیار رہو اور آخرت ایک مدت ہے سچی اور حکم کریگا اسمیں بادشاہ قدرت والا سنتے رہو بھلائی ساری اپنے اطراف و انواع کے ساتھ بہشت میں ہے

وإن الشر كله بحذافيره في النار ألا فاعملوا وأنتم من الله على حذر واعلموا أنكم معروضون على أعمالكم فمن يعمل

بدی ساری اپنے اطراف و انواع کے ساتھ دوزخ میں ہے ہوشیار رہو عمل کرو حالانکہ تم حساب سے خدا کے ڈرتے ہو اور جان لو کہ تم حاضر کیے جاؤ گے عملوں اپنے پر سو جس

مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا يره رواه الشافعي وعن شداد قال سمعت رسول الله صلى الله

ذرہ بھر بھلائی کی وہ دیکھ لیگا اسے اور جس نے کی ذرہ بھر برائی وہ دیکھ لیگا اسے روایت کیا اسکو شافعی نے اور روایت ہے شداد سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم يقول أيها الناس إن الدنيا عرض حاضر يأكل منها البر والفاجر وإن الآخرة وعد صادق يحكم

علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے اے لوگو تحقیق دنیا متاع ہے حاضر کھاتا ہے اس سے نیک اور بد سنتے رہو بیشک آخرت وعدہ سچا ہے فیصلہ کریگا

فيها ملك عادل قادر يحق فيها الحق ويبطل الباطل كونوا من أبناء الآخرة ولا تكونوا من أبناء الدنيا فإن كل

اس میں بادشاہ عادل قدرت والا ثابت رکھتا ہے اسمیں حق اور مٹاتا ہے باطل کو ہو تم بیٹے آخرت کے اور نہ ہو بیٹے دنیا کے کیونکہ ہر ایک

أم يتبعها ولدها وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما طلعت الشمس إلا وبجنبتيها

ماں کی پیروی کرتی ہے اولاد اسکی اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ نکلا سورج مگر کہ پہلو میں اسکے

ملكان يناديان يسمعان الخلائق غير الثقلين يا أيها الناس هلموا إلى ربكم ما قل وكفى خير مما كثر وألهى رواهما

دو فرشتے آواز سناتے ہیں خلایق کو سوا جن اور آدمی کے اے لوگو آؤ طرف رب اپنے کے جو چیز تھوڑی ہو اور کفایت کرے بھلی ہے اس سے جو بہت ہو اور غافل کرے روایت کیا ان دونوں کو

أبو نعيم في الحلية وعن أبي هريرة يبلغ به قال إذا مات الميت قالت الملائكة ما قدم وقال بنو آدم ما خلف

ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے رفع کرتا ہے اسکو کہ جب مرتا ہے آدمی تو بولتے ہیں فرشتے کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں بنی آدم کیا پیچھے چھوڑا

رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن مالك أن لقمان قال لابنه يا بني إن الناس قد تطاول عليهم ما

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے مالک سے کہ لقمان حکیم نے کہا اپنے بیٹے کو اے چھوٹے بیٹے میرے مقرر لوگوں پر لانبی ہوئی وہ چیز جسکا

يوعدون وهم إلى الآخرة سراعا يذهبون وإنك قد استدبرت الدنيا منذ كنت واستقبلت الآخرة

ان کو وعدہ دیا گیا اور وے آخرت کی طرف جلد جاتے ہیں اور بیشک تو پیٹھ دینے والا ہے دنیا کو جس وقت سے کہ پیدا ہوا اور منہ کرنے والا ہے آخرت کو

وإن دارا تسير إليها أقرب إليك من دار تخرج منها رواه رزين وعن عبد الله بن عمرو قال قيل لرسول

اور مقرر جس گھر کی طرف جاتا ہے تو بہت نزدیک ہے تجھکو اس گھر سے کہ نکلا تو جس سے روایت کیا اسکو رزین نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا پوچھا گیا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم أي الناس أفضل قال كل مخموم القلب صدوق اللسان قالوا صدوق اللسان

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا مخموم القلب راست گو عرض کیا صحابہ نے راست گو کو

نعرفه فما مخموم القلب قال هو التقي النقي لا إثم عليه ولا بغي ولا غل ولا حسد رواه ابن ماجه والبيهقي

پہچانتے ہم پس کیا معنی ہے مخموم القلب کا فرمایا جسکا دل پاک اور خالص ہو نہیں ہے اسپر گناہ اور نہ زیادتی اور نہ خفگی اور نہ حسد روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

في شعب الإيمان وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال أربع إذا كن فيك فلا عليك ما فاتك الدنيا

شعب الایمان میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جب ہوں تجھ میں تو ضرر نہیں تجھ پر لذت دنیا کے فوت ہونے سے

حفظ امانة وصدق حديث وحسن خليقة وعفة في طعمة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن مالك
امانت کی حفاظت اور سچ بولنا اور اچھی طبیعت اور پارسائی لقمہ میں روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے مالک سے

قال بلغني انه قيل للقمان الحكيم ما بلغ بك ما نرى يعني الفضل قال صدق الحديث واداء الامانة وترك ما لا يعنيني
کہا پہنچی مجھے یہ بات کہ پوچھا گیا لقمان حکیم سے کہ کس چیز نے تجھے پہنچایا اس مرتبہ کو جو دیکھتا ہوں میں یعنے فضل کہا سچ بولنا اور ادا کرنا امانت اور چھوڑنا جسکی ضرورت نہ ہو

رواه في الموطا وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم تجيء الاعمال فتجيء الصلوة فيقول يا رب
روایت کیا اسکو موطا میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حاضر ہونگے اعمال پھر آویگی نماز سو کہیگی اے رب میں

انا الصلوة فيقول انك على خير فتجيء الصدقة فيقول يا رب انا الصدقة فيقول انك على خير ثم تجيء
میں ہوں نماز تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر آویگی زکوۃ تب کہیگی اے رب میرے میں ہوں زکوۃ تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر حاضر ہوگا

الصيام فيقول يا رب انا الصيام فيقول انك على خير ثم تجيء الاعمال على ذلك يقول الله عز وجل انك على خير
روزہ اور کہیگا اے رب میرے میں ہوں روزہ تب فرماویگا کہ تو خیر پر ہے پھر حاضر ہونگے باقی اعمال اسی وجہ پر فرماویگا اللہ عزوجل کہ تو خیر پر ہے

ثم يجيء الاسلام فيقول يا رب انت السلام وانا الاسلام فيقول الله تعالى انك على خير بك
پھر آوے اسلام اور کہے اے رب میرے تو ہی سلام اور میں ہوں اسلام تب فرماویگا اللہ تعالی کہ تو خیر پر ہے تیرے ہی سبب سے ہی

اليوم اخذ وبك اعطي قال الله تعالى في كتابه ومن يبتغ غير الاسلام دينا فلن يقبل منه وهو في الاخرة من الخاسرين
آج مواخذہ کرتا ہوں اور تیرے ہی وسیلے دیتا ہوں میں ف فرمایا اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں اور جو کوئی چاہے سوا اسلام کے اور دین سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور وہ آخرت میں زیان والوں میں

وعن عائشة قالت كان لنا ستر فيه تماثيل طير فقال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم يا عائشة حوليه فاني
اور روایت ہے عائشہ سے بولیں تھا ہمارے پاس ایک پردہ کہ اس میں صورتیں تھیں چڑیوں کی سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اے عائشہ دفع کر اسکو کیونکہ میں

اذا رايته ذكرت الدنيا وعن ابي ايوب الانصاري قال جاء رجل الى النبي صلى الله عليه واله وسلم فقال عظني و
جب دیکھتا ہوں اسکو خیال آتا ہے مجھے دنیا کا اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے کہا کہ آیا ایک مرد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو عرض کیا نصیحت کر مجھے

اوجز فقال اذا قمت الى صلاتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام يعتذر منه غدا واجمع الاياس مما في ايدي
مختصر تب فرمایا جب کھڑا ہو تو اپنی نماز میں تو ادا کر نماز رخصت کرنے والے کی ف اور نہ بول ایسی بات کہ محتاج ہو تو اسکی عذر خواہی کا کل کو اور نا امید ہو اس سے جو

الناس وعن معاذ بن جبل قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه واله وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله صلى الله
لوگوں کے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا جب بھیجا اسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یمن کی طرف نکلے ساتھ اسکے رسول اللہ صلے اللہ

عليه واله وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله صلى الله عليه واله وسلم يمشي تحت راحلته فلما فرغ قال يا
علیہ وآلہ وسلم وصیت فرماتے ہوئے اور معاذ سوار تھے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ والہ وسلم پیادہ تھے نیچے انکی سواری کے پھر جب فارغ ہو کے فرمایا اے

معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعا لفراق
معاذ قریب ہے کہ نہ پاوے تو مجھے بعد اس برس کے اور شاید کہ گذرے تو میری اس مسجد اور میری قبر پر تب رو دیا معاذ نے جدائی کے غم سے

رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا
نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر پھر کر دیکھا منہ کر کے مدینے کی طرف اور فرمایا کہ بہت قریب لوگوں میں سے میرے ساتھ متقی لوگ ہیں جو ہوں

حيث كانوا روى الاحاديث الاربعة احمد وعن ابن مسعود قال تلا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فمن يرد الله

جہاں کہیں کہ ہوں روایت کیا ان چاروں حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا پڑھی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سو جسکو اللہ چاہے

ان يهديه يشرح صدره للاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل

کہ راہ دے کھول دے اسکا سینہ حکم برداری کو پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ نور جب داخل ہوتا ہے سینے میں کھول دیتا ہے

يا رسول الله هل لتلك من علم يعرف به قال نعم التجافي من دار الغرور والانابة الى دار الخلود والاستعداد للموت

یا رسول اللہ کہا ہے اسکی کوئی نشانی کہ پہچانا جاوے اس سے فرمایا ہاں دور رہنا دنیا سے اور متوجہ ہونا آخرت کی طرف اور تیار کرنی موت کی

قبل نزوله وعن ابي هريرة وابي خلاد ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا رأيتم العبد يعطى زهدا في

قبل مرنے کے اور روایت ہے ابی ہریرہ اور ابی خلاد سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم بندے کو کہ ملی اسکو بے رغبتی

الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى الحكمة رواهما البيهقي في شعب الايمان

دنیا میں اور کم بولنا تو نزدیکی ڈھونڈو اس سے کیونکہ اسکو ملی ہے حکمت روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب فضل الفقراء وما كان من عيش النبي صلى الله عليه وآله وسلم

باب فقیروں کی فضیلت میں اور جو تھی زندگی گذران نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی

الفصل الاول

پہلی فصل

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رب اشعث اغبر مدفوع بالابواب لو اقسم على الله لابره رواه مسلم

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بہت پریشان بال غبار آلودہ دھکیلے ہوئے دروازوں سے اگر قسم کھاویں خدا کی سچا کر دیوے اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن مصعب بن سعد قال راى سعد ان له فضلا على من دونه فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم

اور روایت ہے مصعب سے کہا کہ معلوم کی سعد نے اپنی فضیلت ادنوں پر اپنے سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں نصرت ملتی تمکو اور نہ روزی مگر برکت سے تمہارے ضعیفوں کی

رواه البخاري وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قمت على باب الجنة فكان عامة

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کھڑا ہوا میں بہشت کے دروازے پر سو اکثر لوگ

من دخلها المساكين واصحاب الجد محبوسون غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على باب النار فاذا عامة

اسکے داخل ہونے والے محتاج تھے اور عیش والے روکے گئے تھے لیکن دوزخ والوں کو دوزخ کی طرف جانے کا حکم ہوا اور کھڑا ہوا میں دوزخ کے دروازے پر تو

من دخلها النساء متفق عليه وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اطلعت في الجنة

اسکے داخل ہونے والے عورتیں تھیں ق اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ میں نے بہشت میں جھانکا

فرايت اكثر اهلها الفقراء واطلعت في النار فرايت اكثر اهلها النساء متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو

تو دیکھے اکثر لوگ اسکے محتاج اور میں نے دوزخ میں جھانکا تو دیکھیں اسکے اکثر لوگ عورتیں ق اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان فقراء المهاجرين يسبقون الاغنياء يوم القيمة الى الجنة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ محتاج ہجرت کرنے والے آگے ہونگے دولت مند آدمیوں کے قیامت کے دن طرف جنت کے

باربعين خريفا رواه مسلم وعن سهل بن سعد قال مر رجل على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال لرجل

چالیس برس روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا آیا ایک مرد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس تب فرمایا اس مرد کو

عنده جالس ما رأيك في هذا فقال رجل من أشراف الناس هذا والله حري إن خطب أن ينكح وإن شفع أن يشفع

جو آپ کے پاس بیٹھا تھا کیا گمان ہے تیرا اسکے حق میں سو کہا یہہ مرد ہے اشراف لوگوں سے یہہ قسم خدا کی سزاوار ہے کہ اگر پیغام کرے تو نکاح دیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو

قال فسكت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم مر رجل فقال له ما رأيك في هذا فقال يا رسول الله هذا

کہا پھر چپ رہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پھر آیا ایک مرد تب فرمایا اسی کو کیا گمان ہے تیرا اس کے حق میں عرض کیا یا رسول اللہ یہہ

رجل من فقراء المسلمين هذا حري إن خطب أن لا ينكح وإن شفع أن لا يشفع وإن قال أن لا يسمع لقوله فقال

ایک مرد ہے فقیر مسلمانوں سے یہہ سزاوار ہے کہ اگر پیغام کرلے نکاح نکیا جاوے اور اگر سفارش کرے تو قبول نہو اور اگر بات کرے تو نسنی جاوے تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا خير من ملء الأرض مثل هذا متفق عليه وعن عائشة قالت ما شبع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ مرد بہتر ہے پوری زمین سے مانند اسکے مال ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہ آسودہ ہو

آل محمد من خبز الشعير يومين متتابعين حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم متفق عليه وعن سعيد

گھر والے محمد کے جو کی روٹی سے دو دن لگے تار یہاں تک کہ قبض ہوی روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ۔ ق ۔ اور روایت ہے سعید

المقبري عن أبي هريرة أنه مر بقوم بين أيديهم شاة مصلية فدعوه فأبى أن يأكل وقال خرج النبي صلى الله

مقبری سے ابی ہریرہ سے کہ وہ گذرے ایک قوم پر کہ روبرو انکے ایک بکری تھی تلی سو بلایا اسکو تو نکھایا اور کہا تشریف لے گئے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم من الدنيا ولم يشبع من خبز الشعير رواه البخاري وعن أنس أنه مشى إلى النبي صلى الله عليه وآله و

علیہ والہ وسلم دنیا سے اور نہ آسودہ ہو جو کی روٹی سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہ حاضر کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ والہ و

سلم بخبز الشعير وإهالة سنخة ولقد رهن النبي صلى الله عليه وآله وسلم درعا بالمدينة عند يهودي وأخذ منه

سلم کی خدمت میں روٹی جو کی اور کلی چربی اور مقرر گروی رکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زرہ اپنی مدینے میں ایک یہودی پاس اور لیا

شعيرا لأهله ولقد سمعته يقول ما أمسى عند آل محمد صاع بر ولا صاع حب وإن عنده لتسع نسوة رواه البخاري

جو اپنے گھر والوں کیلئے اور البتہ سنا میں نے آپ کو فرماتے شام کیا نزدیک آل محمد کے ایک صاع گیہوں اور نہ ایک صاع دانے کا حالانکہ آپ پاس نو بیبیاں تھیں روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عمر قال دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فإذا هو مضطجع على رمال حصير ليس بينه وبينه

اور روایت ہے عمر سے کہا حاضر ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی خدمت میں کہ آپ لیٹے تھے چٹائی پر نہ بچھا تھا بیچ

فراش قد أثر الرمال بجنبه متكئا على وسادة من أدم حشوها ليف قلت يا رسول الله ادع الله فليوسع على أمتك

کوئی کپڑا مقرر داغ پڑ گیا تھا بوریا کا پہلو میں آپکے ٹیک دئے کر چمڑے کے تکیہ پر کہ اندر اسکے لیف تھا کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے خدا سے تو وسعت کرے آپکی امت پر

فإن فارس والروم قد وسع عليهم وهم لا يعبدون الله فقال أوفي هذا أنت يا ابن الخطاب يعني أولئك قوم

کیونکہ فارس اور روم عیش و آرام میں ہیں حالانکہ وے نہیں پوجتے اللہ کو تب فرمایا کیا چاہتا ہے تو اس دنیا میں اے بیٹے خطاب کے یعنی ایک قوم ہیں

عجلت لهم طيباتهم في الحيوة الدنيا وفي رواية أما ترضى أن تكون لهم الدنيا ولنا الآخرة متفق عليه

کہ جلد ملیں انکو ستھرائیاں انکی دنیا کی زندگی میں اور ایک روایت میں کہا تو راضی نہیں ہوتا کہ انکے لئے ہو دنیا اور ہمارے لئے ہو آخرت ۔ ق ۔

وعن أبي هريرة قال لقد رأيت سبعين من أصحاب الصفة ما منهم رجل عليه رداء إما إزار وإما كساء قد

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا البتہ دیکھا میں نے ستر شخص اصحاب صفہ سے ان میں سے کوئی کہ ہو اسپر چادر یا تہبند یا کمبل مقرر

ربطوا فی اعناقهم فمنها ما یبلغ نصف الساقین ومنها ما یبلغ الکعبین فیجمعه بیده کراهیة ان ترى عورته رواه البخاری
باندھتے تھے اپنی گردنوں پر انمیں سے بعض کنارہ ڈھانپتا آدھی پنڈلیوں کو اور بعض ڈھانپتا دو نو ٹخنوں کو پھر درست کرتے اسکو واسطے برا جاننے کے نظر آوے ستر نگاہ کی انکے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا نظر احدكم الى من فضل عليه في المال والخلق فلينظر الى من هو اسفل
اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جب کوئی دیکھے مال اور صورت میں اپنے سے بہتر کو تو چاہئے کہ اپنے سے کمتر کو دیکھے

منه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال صلى الله عليه وآله وسلم انظروا الى من هو اسفل منكم ولا تنظروا الى من هو فوقكم
ہو متفق ہے اور مسلم کی ایک روایت میں فرمایا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دیکھو اپنے سے کمتر کو اور نہ دیکھو اپنے سے بہتر کو

فهو اجدر ان لا تزدروا نعمة الله عليكم

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
سو یہ دیکھنا سزاوار ہے کہ حقیر نجانو اللہ کی نعمت کو جو تم پر ہے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

يدخل الفقراء الجنة قبل الاغنياء بخمسمائة عام نصف يوم رواه الترمذي وعن انس ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم
داخل ہونگے محتاج لوگ بہشت میں پہلے بڑے آدمیوں کے پانسو برس جو آدھا دن ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

قال اللهم احيني مسكينا وامتني مسكينا واحشرني في زمرة المساكين فقالت عائشة لم يا رسول الله قال انهم يدخلون
فرمایا ای اللہ زندہ رکھ مجھکو مسکین اور مار مجھکو مسکین اور حشر کر میرا گروہ میں مسکینوں کے سو پوچھا عائشہ نے کیوں اے رسول اللہ فرمایا کہ وے داخل ہونگے

الجنة قبل اغنيائهم باربعين خريفا يا عائشة لا تردي المسكين ولو بشق تمرة يا عائشة احبي المساكين وقربيهم
بہشت میں پہلے دولتمندوں کے چالیس برس ای عائشہ مت پھیر مسکینوں کو اگرچہ آدھا ٹکڑا خرمے کا ہو ای عائشہ دوست رکھ مسکینوں کو اور نزدیک کر انکو

فان الله يقربك يوم القيامة رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وروى ابن ماجة عن ابي سعيد الى قوله في زمرة
کہ اللہ تعالی نزدیک کریگا تجھے روز قیامت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کیا ابن ماجہ نے ابی سعید سے قول تک فی زمرۃ

المساكين وعن ابي الدرداء عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ابغوني في ضعفائكم فانما ترزقون او تنصرون
المساکین ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ڈھونڈھو مجھے ضعیفوں میں اپنے کیونکہ تمکو روزی اور مدد ملتی ہے

بضعفائكم رواه ابو داود وعن امية بن خالد بن عبد الله بن اسيد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه كان
برکت سے تمہارے ضعیفوں کے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے امیہ بن خالد بن عبد اللہ بن اسید سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ تھے آپ

يستفتح بصعاليك المهاجرين رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا
فتح مانگتے برکت سے درویش ہجرت کرنے والوں کی روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ

تغبطن فاجرا بنعمة فانك لا تدري ما هو لاق بعد موته ان له عند الله قاتلا لا يموت يعني النار رواه في شرح
رشک کر کسی بدکار کی نعمت دیکھ کر کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کیا پانے والا ہے بعد موت کے اپنی نزدیک خدا کے عذاب کرنے والا جو نہ مریگا یعنی آگ روایت کیا اسکو شرح

السنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الدنيا سجن المؤمن وسنته فاذا فارق الدنيا
سنہ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دنیا قید خانہ ایماندار کا ہے اور خشکسالی اسکی اور جب چھوڑتا ہے دنیا

فارق السجن والسنة رواه في شرح السنة وعن قتادة بن النعمان ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اذا احب
تو چھوڑتا ہے بندیخانہ اور خشکسالی کو روایت کیا اسکو شرح سنہ میں اور روایت ہے قتادہ بن النعمان سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب دوست رکھتا ہے اللہ

عبدًا حماه الدنیا کما یظل احدکم یحمی سقیمه الماء رواه احمد والترمذی وعن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کسی بندے کو تو باز رکھتا ہے اس سے دنیا جیسا کہ کوئی تمہارا پرہیز کراتا ہے بیمار کو اپنے پانی سے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے محمود بن لبید سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قال اثنتان یکرهھما ابن ادم یکره الموت والموت خیر للمؤمن من الفتنة ویکره قلة المال وقلة المال اقل للحساب

فرمایا دو چیزیں بری لگتی ہیں بیٹے آدم کو بری لگتی ہے موت حالانکہ موت بہتر ہے مومن کو فتنہ سے اور بری لگتی ہے کمی مال کی اور کمی مال آسان ہے حساب کے لئے

رواه احمد وعن عبد اللہ بن مغفل قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال انی احبك قال انظر ما تقول فقال

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہا کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر کہا کہ دوست رکھتا ہوں میں آپکو کہا دیکھ کیا کہتا ہے پھر کہا

واللہ انی لاحبك ثلث مرات قال ان کنت صادقًا فاعد للفقر تجفافًا للفقر اسرع الی من یحبنی من السیل الی

قسم ہے خدا کی مقرر دوست رکھتا ہوں آپکو تین دفعہ فرمایا اگر تو سچا ہے تو اختیار کر محتاجی کے لئے صبر البتہ محتاجی جلد پہنچنے والی ہے اسکو جو دوست رکھتا ہے مجھے سیل

منتهاه رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لقد اخفت فی اللہ

انجام کو اپنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مقرر ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں

وما یخاف احد ولقد اوذیت فی اللہ وما یؤذی احد ولقد اتت علی ثلثون من بین لیلة ویوم ومالی ولبلال طعام

اور ڈرایا نجاویگا ایسا کوئی اور ایذا دیا گیا میں اللہ کے دین میں اور ایذا دیا جاویگا ایسا کوئی اور گذرے مجھ پر تیس رات اور دن اور نہ تھا میرے اور بلال کے لئے کوئی

یاکله ذو کبد الا شیء یواریه ابط بلال رواه الترمذی وقال ومعنی هذا الحدیث حین خرج النبی صلی اللہ علیہ

کہ کھاوے اسکو کوئی جاندار مگر اتنا کہ چھپا لیوے اسکو بغل بلال کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا اور مراد اس حدیث کی جب نکلے تھے نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم هاربًا من مکة ومعه بلال انما کان مع بلال من الطعام ما یحمل تحت ابطه وعن ابی طلحة قال شکونا

وآلہ وسلم عاجز ہو کر مکے سے اور ساتھ حضرت کے بلال تھے اور نہ تھا ساتھ بلال کے کھانے کی جنس سے مگر اسقدر جو اٹھاتے اپنے بغل میں اور روایت ہے ابی طلحہ سے کہا کہ شکایت کی ہم نے

الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الجوع فرفعنا عن بطوننا عن حجر حجر فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھوک کی سو اٹھایا ہم نے اپنے پیٹ سے ایک ایک پتھر پھر اٹھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

عن بطنه عن حجرین رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن ابی هریرة انه اصابهم جوع فاعطاهم رسول اللہ

اپنے پیٹ سے دو پتھر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ پہنچی صحابہ کو بھوک سو دیا ان کو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمرة تمرة رواه الترمذی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده عن رسول اللہ صلی اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایک کھجور روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اپنے باپ سے انکے دادے سے پیغمبر خدا صلی اللہ

علیه وآلہ وسلم قال خصلتان من کانتا فیه کتبه اللہ شاکرًا صابرًا من نظر فی دینه الی من هو فوقه فاقتدی به

علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا دو خوبیں جسمیں ہوں لکھتا ہے اسکو اللہ شکر و صبر کرنے والا جو شخص کہ دیکھتا ہے دین میں اپنے سے بہتر کیطرف پھر اقتدا کرتا ہے اسکا

ونظر فی دنیاه الی من هو دونه فحمد اللہ علی ما فضله اللہ علیه کتبه اللہ شاکرًا صابرًا ومن نظر فی دینه الی من هو

اور دیکھتا ہے دنیا میں اپنے سے کمتر کو پھر حمد کرتا ہے اللہ کا اس پر جو فضیلت دی اللہ نے اسکو لکھتا ہے اسکو اللہ شکر و صبر کرنے والا اور جسنے دیکھا اپنے دین میں اپنے

دونه ونظر فی دنیاه الی من هو فوقه فاسف علی ما فاته منه لم یکتبه اللہ شاکرًا ولا صابرًا رواه الترمذی

کمتر کو اور دیکھا دنیا میں اپنے سے بہتر کو پھر افسوس کیا اس پر جو نہ پہنچی اسکو دنیا سے تو نہیں لکھتا ہے اسکو اللہ شکر کرنے والا اور نہ صبر کرنے والا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وذکر حدیث ابی سعید ابشروا یا معشر صعالیک المهاجرین فی باب بعد فضائل القرآن

اور ذکر کی گئی ہے حدیث ابی سعید کی جو ابشروا یا معشر صعالیک المہاجرین ہے اس باب میں جو بعد فضائل قرآن کے ہے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابی عبد الرحمن الحبلی قال سمعت عبد الله بن عمرو وسأله رجل قال ألسنا من فقراء المهاجرین فقال له عبد الله ألك امرأة تأوی الیها قال نعم قال ألك مسكن تسكنه قال نعم قال فأنت من الأغنیاء قال فإن لی خادما قال فأنت من الملوك قال عبد الرحمن وجاء ثلاثة نفر الی عبد الله بن عمرو وأنا عنده فقالوا یا أبا محمد إنا والله ما نقدر علی شیء لا نفقة ولا دابة ولا متاع فقال لهم ما شئتم إن شئتم رجعتم إلینا فأعطیناکم ما یسر الله لكم وإن شئتم ذکرنا أمرکم للسلطان وإن شئتم صبرتم فإنی سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول إن فقراء المهاجرین یسبقون الأغنیاء یوم القیامة الی الجنة بأربعین خریفا قالوا فإنا نصبر لا نسأل شیئا. رواه مسلم

روایت ہے ابی عبد الرحمن حبلی سے کہا سنا میں نے عبد اللہ بن عمرو کو جس حال میں کہ پوچھا ان کو ایک مرد نے کہا کیا نہیں ہیں ہم محتاج ہجرت کرنے والوں سے کہا اسکو عبد اللہ نے کیا تیری بی بی ہے کہ رہتا ہے تو ساتھ اسکے کہا ہاں کہا تیرا گھر ہے کہ رہتا ہے تو اسمیں کہا ہاں تب تو تو دولتمندوں سے ہے کہا اور ایک خدمتگار ہے میرا کہا کہ تو تو بادشاہوں سے ہے کہا عبد الرحمن نے اور آئے تین شخص عبد اللہ بن عمرو کے پاس اور میں تھا نزدیک اسکے پھر بولے اے ابا محمد قسم خدا کی نہیں رکھتے ہم کچھ نہ خرچ اور نہ چوپایہ اور نہ متاع تب کہا ان کو کیا چاہتے ہو تم اگر چاہو تو دوسری دفعہ آؤ ہمارے پاس کہ دیویں تم کو جو کچھ کہ دلاوے خدا اور اگر چاہو تو ذکر کریں تمہارا حال نزدیک بادشاہ کے اور اگر چاہو تو صبر کرو کیونکہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ فقیر محتاج وطن چھوڑنے والے آگے جاویں گے مالدار وطن چھوڑنے والوں سے قیامت کے دن بہشت میں چالیس برس آگے کہا انہوں نے پس ہم صبر کرتے ہیں نہیں چاہتے ہیں کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن عبد الله بن عمرو قال بینما أنا قاعد فی المسجد وحلقة من فقراء المهاجرین قعود إذ دخل النبی صلی الله علیه وآله وسلم فقعد إلیهم فقمت إلیهم فقال النبی صلی الله علیه وآله وسلم لیبشر فقراء المهاجرین بما یسر وجوههم فإنهم یدخلون الجنة قبل الأغنیاء بأربعین عاما قال فلقد رأیت ألوانهم أسفرت قال عبد الله بن عمرو حتی تمنیت أن أکون معهم أو منهم. رواه الدارمی

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا اسی حال میں کہ میں بیٹھا تھا مسجد میں حالانکہ ایک حلقہ محتاج وطن چھوڑنے والوں کا بیٹھا تھا کہ ناگاہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سو بیٹھے انکے بیچ سو اٹھ گیا میں انکی طرف سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیئے کہ خوشخبری سنائی جاوے محتاج وطن چھوڑنے والوں کو اسکی جو خوشحال کرے چہروں کو انکے کہ وہ داخل ہونگے بہشت میں پہلے مالداروں سے چالیس برس کہا سو قسم خدا کی البتہ دیکھا میں نے رنگ انکے کہ روشن ہوگئے کہا عبد اللہ بن عمرو نے یہاں تک آرزو کی میں نے کہ ہوؤں میں ساتھ ان کے یا ان میں سے روایت کیا اسکو دارمی نے

وعن أبی ذر قال أمرنی خلیلی بسبع أمرنی بحب المساکین والدنو منهم وأمرنی أن أنظر إلی من هو دونی ولا أنظر إلی من هو فوقی وأمرنی أن أصل الرحم وإن أدبرت وأمرنی أن لا أسأل أحدا شیئا وأمرنی أن أقول بالحق وإن کان مرا وأمرنی أن لا أخاف فی الله لومة لائم وأمرنی أن أکثر من قول لا حول ولا قوة إلا بالله فإنهن من کنز تحت العرش. رواه أحمد

اور روایت ہے ابی ذر سے کہا حکم کیا مجھے میرے حبیب نے سات خصلتوں کا حکم کیا مجھے مسکینوں کی دوستی کا اور انکے نزدیک ہونے کا اور حکم کیا مجھے کہ دیکھوں میں اپنے سے کمتر کو اور نہ دیکھوں اپنے سے بہتر کو اور صلہ رحم کروں اگرچہ پیٹھ دیکر جاوے اور فرمایا مجھے کہ نہ مانگوں کسی سے کچھ اور فرمایا کہ بولوں حق اگرچہ تلخ ہو اور فرمایا مجھے کہ نہ ڈروں اللہ کے دین میں ملامت کرنے والے کی ملامت سے اور فرمایا مجھ کو اکثر پڑھا کروں اس کلمے کو لا حول ولا قوۃ الا باللہ کیونکہ یہ کلمہ اس گنج سے ہے جو نیچے عرش کے ہے روایت کیا اسکو احمد نے

وعن عائشة قالت کان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یعجبه من الدنیا ثلاثة الطعام والنساء والطیب فأصاب اثنین ولم یصب

اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھلی معلوم ہوتی انکو دنیا کی تین چیز کھانا اور عورت اور خوشبو سو ملی آپکو دو چیز اور نہ ملی ایک۔

اَصَابَ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ وَلَمْ يُصِبِ الطَّعَامَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حُبِّبَ اِلَيَّ

ملی عورت اور خوشبو اور نہ ملا کھانا روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے پیاری ہے مجھکو

الطِّيبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهٖ حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا

خوشبو اور عورت اور کی گئی ٹھنڈک میری آنکھ کی نماز میں روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ہے ابن جوزی نے بعد قول آنحضرت کے حُبِّبَ اِلَیَّ کے لفظ مِنَ الدُّنْیَا کو

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رض اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ بِهٖ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا

اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جب بھیجا ان کو یمن کی طرف فرمایا بچیے رہو آرام اٹھانے سے کیونکہ بندے خدا کے نہیں ہوتے ہیں

بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ

آرام اٹھانے والے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ راضی ہو خدا سے تھوڑی روزی میں راضی ہوتا ہے خدا

عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ كَانَ

اس سے تھوڑے عمل میں اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو شخص کہ بھوکا ہوا یا محتاج ہوا پھر چھپایا لوگوں سے ہوا

حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ

لازم اللہ عزوجل پر کہ پہنچاوے اسکو روزی ایک برس کی حلال کی وجہ سے روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيْرَ الْمُتَعَفِّفَ اَبَا الْعِيَالِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ اللہ دوست رکھتا ہے اپنے بندہ مومن کو جو محتاج پارسا ہو عیال دار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے زید بن اسلم سے

قَالَ اسْتَسْقٰى يَوْمًا عُمَرُ فَجِيْئَ بِمَاءٍ قَدْ شِيْبَ بِعَسَلٍ فَقَالَ اِنَّهُ لَطَيِّبٌ لٰكِنِّيْ اَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ نَعٰى عَلٰى قَوْمٍ شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ

کہا کہ پانی مانگا ایک دن عمر نے پھر لایا گیا پانی جو ملا ہوا شہد سے تھا تب کہا کہ یہ پانی پاک ہے لیکن میں سنتا ہوں اللہ عزوجل کو عیب کیا ایک قوم کو ان کے نفس کی خواہش پر سو فرمایا

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِيْ حَيٰوتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَاَخَافُ اَنْ تَكُوْنَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ يَشْرَبْهُ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

لے لو تم اپنے نفس کی خواہشوں کو دنیا کی زندگی میں اور فائدہ اٹھا لو ان سے سو ڈرتا ہوں میں کہ ہو جاویں نیک عمل ہمارے کہ جلد دیا جاوے تو ان کو نہ پیا اسکو روایت کیا اسکو رزین نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتّٰى فَتَحْنَا خَيْبَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا نہ آسودہ ہوئے ہم خرمے سے یہاں تک کہ فتح کیا ہمنے خیبر کو روایت کیا اسکو بخاری نے

بَابُ الْاَمَلِ وَالْحِرْصِ

باب امید اور حرص کا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا اِلٰى هٰذَا

روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ لکیر کھینچی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک لکیر چوکھونی اور کھینچی ایک لکیر بیچ اسکے اندر جو باہر نکل گئی مربع سے اور کھینچیں لکیریں چھوٹی اس

الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِيْ فِي الْوَسَطِ فَقَالَ هٰذَا الْاِنْسَانُ وَهٰذَا اَجَلُهُ مُحِيْطٌ بِهٖ وَهٰذَا الَّذِيْ هُوَ خَارِجٌ اَمَلُهُ وَهٰذِهِ

بیچ والی کی طرف جو درمیان تھی پھر فرمایا کہ یہ آدمی ہے اور یہ اسکی موت ہے جو گھیری ہے اسکو اور یہ جو باہر نکلی ہے سو امید اسکی اور یہ

الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْاَعْرَاضُ فَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَاِنْ اَخْطَاَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَطَّ

چھوٹی لکیریں آفات ہیں سو اگر یہ آفت چوکی تو کاٹا اسکو اس آفت نے اور اگر وہ چوکی تو کاٹا اسکو اسنے یعنی اسنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خُطُوْطًا فَقَالَ هٰذَا اَمَلُهُ وَهٰذَا اَجَلُهُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْاَقْرَبُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے لکیریں پھر فرمایا یہ امید ہے آدمی کی اور یہ موت اسکی سو وہ اسی حالت میں ہوتا ہے کہ یکایک آپہنچتی ہے اسکو خط جو بہت قریب ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يهرم ابن آدم ويشب فيه اثنان الحرص على المال والحرص على العمر

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بوڑھا ہوتا ہے آدمی اور جوان ہوتی ہیں اس میں دو خصلتیں حرص مال پر اور عمر پر

متفق عليه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يزال قلب الكبير شابا في اثنين في حب الدنيا وطول

ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ بڈھے کا دل جوان ہوتا ہے دو چیزوں میں دوستی میں دنیا کے اور درازی

الأمل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أعذر الله إلى امرئ أخر أجله حتى بلغه ستين سنة

امید میں ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ چھوڑی خدا نے جائے عذر اس مرد کی کہ مہلت دی اس کو موت میں یہاں تک کہ پہنچایا اس کو

رواه البخاري وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لو كان لابن آدم واديان من مال لابتغى ثالثا ولا يملأ

روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اگر آدمی کے پاس دو جنگل بھر مال ہو البتہ تلاش کرتا ہے تیسرا جنگل کو اور نہیں بھرتا

جوف ابن آدم إلا التراب ويتوب الله على من تاب متفق عليه وعن ابن عمر قال أخذ رسول الله صلى الله عليه وآله

پیٹ آدمی کا سوائے خاک کے ق اور رحمت سے متوجہ ہوتا ہے خدا اس پر جو حرص سے توبہ کرے ق ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ پکڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم ببعض جسدي فقال كن في الدنيا كأنك غريب أو عابر سبيل وعد نفسك من أهل القبور رواه البخاري الفصل

وسلم نے بعض بدن کو میرے اور فرمایا رہ دنیا میں گویا کہ تو مسافر ہے یا گذرنے والا راہ کا اور شمار کر اپنے کو قبر والوں سے روایت کیا اس کو بخاری نے فصل

الثاني عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما وأنا وأمي نطين شيئا فقال ما هذا يا

دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ گذرے ہم پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن حالانکہ میں اور ماں میری کہگل کرتے تھے کچھ پس فرمایا کیا ہے یہ اے

عبد الله قلت شيء نصلحه قال الأمر أسرع من ذلك رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس

عبد اللہ کہا میں نے ایک چیز ہے کہ اصلاح کرتا ہوں اس کی فرمایا کام بہت جلدی ہے اس سے روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے

أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان يهريق الماء فيتيمم بالتراب فأقول يا رسول الله إن الماء منك قريب يقول ما

کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہاتے پانی ق پھر تیمم کرتے مٹی سے سو کہتا میں یا پیغمبر خدا پانی آپ سے نزدیک ہے تو فرماتے کیا

يدريني لعلي لا أبلغه رواه في شرح السنة وابن الجوزي في كتاب الوفاء وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم

جانوں میں شاید نہ پہنچوں اس تک روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفاء میں اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال هذا ابن آدم وهذا أجله ووضع يده عند قفاه ثم بسط فقال وثم أمله رواه الترمذي وعن أبي سعيد

کہا یہ آدمی ہے اور یہ ہے موت اس کی اور رکھا ہاتھ اپنا اپنی گردن پاس پھر کھولا اور کہا اور اسی جگہ ہے امید اس کی روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم غرز عودا بين يديه وآخر إلى جنبه وآخر أبعد منه فقال أتدرون

خدری رض سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گاڑدی ایک لکڑی روبرو اپنے اور دوسری نزدیک پہلو کے اور تیسری بہت دور سے تب فرمایا کیا جانتے ہو

ما هذا قالوا الله ورسوله أعلم قال هذا الإنسان وهذا الأجل أراه قال وهذا الأمل فيتعاطى الأمل فلحقه

کیا ہے یہ عرض کیا اللہ اور رسول اس کا خوب جانتا ہے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہ موت گمان کرتا ہوں کہ فرمایا اور یہ ہے امید پس مشغول ہے امید میں سو پہنچتی ہے اس کو

الأجل دون الأمل رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال عمر أمتي من ستين

موت نہ امید روایت کیا اس کو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا عمر میری امت کی ساٹھ

سَنَةً إِلَى السَّبْعِينَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ

برس ہی ستر برس تک مالدار ہوگا کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عمریں میری امت کے درمیان

السِّتِّيْنَ إِلَى السَّبْعِيْنَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوْزُ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ فِي بَابِ عِيَادَةِ

ساٹھ برس کے ہیں ستر تک اور تھوڑے لوگ تجاوز کرتے ہیں اس سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ذکر کی گئی حدیث عبداللہ بن شخیر کی باب عیادۃ

الْمَرِيْضِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

المریض کے فصل تیسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے باپ سے اسکے دادے سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس امت کی

الْيَقِيْنُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَالْأَمَلُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ لَيْسَ

یقین اور بے رغبتی دنیا کی ہے اور پہلا فساد اسکا بخیلی اور امید ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا نہیں

الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا بِلُبْسِ الْغَلِيْظِ وَالْخَشِنِ وَأَكْلِ الْجَشِبِ إِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قِصَرُ الْأَمَلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

زہد ہوتا دنیا میں موٹا پہننے سے اور روکھا پھیکا کھانے سے اور بس بے رغبتی دنیا کی کوتاہ امل ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا وَسُئِلَ أَيُّ شَيْءٍ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ طِيْبُ الْكَسْبِ وَقِصَرُ الْأَمَلِ رَوَاهُ

اور روایت ہے زید بن الحسین سے کہا سنا میں نے مالک کو جس حال پوچھا گیا کیا ہے بے رغبتی دنیا کی کہا پاک کمائی اور کم امیدی روایت کیا اسکو

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمَالِ وَالْعُمُرِ لِلطَّاعَةِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیہقی نے شعب الایمان میں باب اچھا جاننا مال اور عمر کا واسطے طاعت کے فصل پہلی روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ فِي بَابِ

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بندہ پرہیزگار مالدار چھپے کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن عمر کی لا حسد الا فی اثنین باب

فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ

فضائل قران کے فصل دوسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ کون آدمی بہتر ہے فرمایا جسکی تری عمر ہو اور اچھا ہو عمل اسکا

قَالَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

کہا پھر کون آدمی برا ہے فرمایا جسکی تری عمر ہو اور برا ہو عمل اسکا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبید بن خالد سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اٰخٰى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ أَحَدُهُمَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهُ بِجُمُعَةٍ أَوْ نَحْوِهَا

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بھائی بندی کروائی درمیان دو مرد کے پھر مارا گیا ایک انکا راہ خدا میں پھر مرا دوسرا بعد اسکے ایک ہفتے میں یا مانند اسکے

فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا دَعَوْنَا اللّٰهَ أَنْ يَغْفِرَ لَهٗ وَيَرْحَمَهٗ وَيُلْحِقَهٗ بِصَاحِبِهٖ فَقَالَ

پھر نماز پڑھی صحابہ نے اسپر تب فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا پڑھے تم عرض کیا دعا کی ہم نے اللہ سے کہ بخشے اسکو اور رحم کرے اسپر اور ملاوے اسکو اسکے یار کے ساتھ تب فرمایا

النَّبِيُّ فَأَيْنَ صَلَاتُهٗ بَعْدَ صَلَاتِهٖ وَعَمَلُهٗ بَعْدَ عَمَلِهٖ أَوْ قَالَ صِيَامُهٗ بَعْدَ صِيَامِهٖ لَمَا بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَ

نبی نے پھر کہاں گئی نماز اسکی بعد نماز کے اور عمل اسکا بعد عمل اسکے کے یا فرمایا روزہ اسکا بعد روزے کے البتہ درجہ درمیان انکے بہت دور ہے اس سے جو درمیان آسمان اور

الْأَرْضِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَنْمَارِيِّ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ثَلٰثٌ

زمین کے ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی کبشہ انماری سے کہ سنا اسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے تین ہیں

أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَأُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ فَأَمَّا الَّذِي أُقْسِمُ عَلَيْهِنَّ فَإِنَّهُ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ وَلَا ظُلِمَ

کہ میں قسم کھاتا ہوں ان پر اور سناتا ہوں تم کو ایک حدیث سو یاد رکھو اسکو بہرحال وہ باتیں جن پر میں قسم کھاتا ہوں سو وہ یہ ہے کہ نہیں گھٹتا مال کسی بندے کا خیرات کرنے سے اور نہیں ستایا گیا

عَبْدٌ مَظْلِمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ بِهَا عِزًّا وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ وَأَمَّا الَّذِي أُحَدِّثُكُمْ

کوئی بندہ کسی طرح ظلم سے کہ صبر کیا ہو اس پر مگر زیادہ کرتا ہے اسکو اللہ بسبب اس ظلم کے عزت میں اور نہیں کھولا کوئی بندہ دروازہ سوال کا مگر کھولتا ہے اللہ اس پر دروازہ محتاجی کا اور لیکن

فَاحْفَظُوهُ فَقَالَ إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ عَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَيَصِلُ رَحِمَهُ وَيَعْمَلُ لِلّٰهِ فِيهِ

سو یاد رکھو اسکو پھر فرمایا دنیا چار شخص کی ہے ایک وہ بندہ کہ دیا اسکو خدا نے مال اور علم سو وہ ڈرتا ہے اس میں رب اپنے سے اور سلوک کرتا ہے اپنی قرابت سے اور عمل کرتا ہے

بِحَقِّهِ فَهٰذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا فَهُوَ صَادِقُ النِّيَّةِ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ

حق پر اسکے سو یہ افضل مرتبوں میں ہے اور ایک بندہ کہ دیا اسکو اللہ نے علم اور نہ دیا اسکو مال سو نیت اسکی سچی ہے کہتا ہے کہ اگر ہوتا مجھ کو مال تو کرتا میں کام

فُلَانٍ فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَتَخَبَّطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ لَا يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ وَلَا يَصِلُ فِيهِ

فلانے کی طرح سو اجر ان دونوں کا برابر ہے اور تیسرا وہ بندہ کہ دیا اسکو خدا نے مال اور نہ دیا اسکو علم سو وہ خبط کرتا ہے اپنے مال میں بے علمی سے نہیں ڈرتا ہے اس میں رب اپنے سے

رَحِمَهُ وَلَا يَعْمَلُ فِيهِ بِحَقٍّ فَهٰذَا بِأَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ لَمْ يَرْزُقْهُ اللّٰهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ

اور نہ عمل کرتا ہے اس میں حق پر اس کے سو وہ بدتر مرتبوں میں ہے اور وہ بندہ کہ نہ دیا اسکو اللہ نے مال اور نہ علم سو وہ بولتا ہے اگر ہوتا مجھکو مال تو کرتا میں

فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ نِيَّتُهُ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اس میں عمل فلانے کی طرح سو وہ ہی نیت اسکی ہے اور گناہ ان دونوں کا برابر ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيلَ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ لِعَمَلٍ

علیہ والہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی جب چاہتا ہے کسی بندہ کے لئے بھلائی تو کام میں رکھتا ہے اسکو کہا گیا اور کیونکر کام میں رکھتا ہے اسکو یا رسول اللہ فرمایا توفیق دیتا ہے

صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ

صالح کی پہلے موت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دانا وہ ہے جس نے تابع کیا

نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ

اپنے نفس کو اور عمل کرے واسطے اس کے جو بعد مرنے کے ہے اور نادان وہ جو تابع کرے اپنے نفس کو اس کی خواہش کے اور آرزو رکھے خدا پر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَطَلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ایک مرد سے جو یاروں سے ہے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے کہا تھے ہم ایک مجلس میں پس ظاہر ہوئے ہم پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

وَعَلَى رَأْسِهِ أَثَرُ مَاءٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَرَاكَ طَيِّبَ النَّفْسِ قَالَ أَجَلْ قَالَ ثُمَّ خَاضَ الْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغِنَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور تھا سر پر آپ کے داغ پانی کا پھر کہا ہم نے یا رسول اللہ دیکھتے ہیں ہم آپکو خوش دل فرمایا ہاں کہا پھر خوض کیا قوم نے ذکر میں تونگری کے تب فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى لِمَنِ اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالصِّحَّةُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغِنَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيمِ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے مضائقہ تونگری میں واسطے اسکے جو ڈرے اللہ عزوجل کو اور تندرستی واسطے متقی کے بہتر ہے مالداری سے اور خوش دلی نعمت سے ہے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ كَانَ الْمَالُ فِيمَا مَضَى يُكْرَهُ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَهُوَ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ لَوْلَا هٰذِهِ الدَّنَانِيرُ

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے سفیان ثوری سے کہا تھا مال زمانہ سابق میں کہ ناپسند رکھا جاتا سو بہرصورت آج کے دن سو وہ سپر ہے ایمان دار کی اور کہا اگر نہ ہوتے یہ دینار

لتمندل بما هو لاء الملوك وقال من كان في يده شيء من هذه فليصلحه فانه زمان ان احتاج كان اول من يبذل

تو البتہ رومال کرینگے تمکو وے دنیا دار مال اور کہا جسکے ہاتھ میں ہو کچھ اس مال سے سو چاہیے کہ اصلاح کرے اسکی کیونکہ یہ ایک زمانہ ہے اگر محتاج ہو تو ہوگا پہلے دینا اپنا

دينه وقال الحلال لا يحتمل السرف رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

دین اپنا اور کہا مال حلال نہیں احتمال رکھتا ہے اسراف کا روایت کیا اسکو شرح سنۃ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ينادي مناد يوم القيمة اين ابناء الستين وهو العمر الذي قال الله تبارك وتعالى اولم نعمركم ما يتذكر فيه

پکاریگا پکارنے والا قیامت کے دن کہاں ہیں بیٹے ساٹھ کے اور وہ عمر ہے کہ فرمایا اللہ تبارک وتعالی نے کیا عمر نہ دی تھی ہم نے تمکو کہ سوچتا اس میں

من تذكر وجاءكم النذير رواه البيهقي في شعب الايمان وعن عبد الله بن شداد قال ان نفرا من بني عذرة

سوچنے والا اور آیا تمہارے پاس ڈرسنانے والا روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبد اللہ بن شداد سے کہا کئی شخص بنی عذرہ سے

ثلثة اتوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاسلموا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من يكفينيهم قال طلحة

کہ تین تھے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس پھر مسلمان ہو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون ہے کہ کفایت کرے میری طرف سے ان کے باب میں عرض کیا طلحہ نے

انا فكانوا عنده فبعث النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثا فخرج فيه احدهم فاستشهد ثم بعث بعثا فخرج فيه

میں ہوں سو تھے وے پاس طلحہ کے پھر بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر سو نکلا اس میں ایک انکا پھر شہید ہوا پھر بھیجا ایک لشکر سو نکلا اس میں

الاخر فاستشهد ثم مات الثالث على فراشه قال قال طلحة فرايت هؤلاء الثلثة في الجنة ورايت الميت على فراشه امامهم

دوسرا اور شہید ہوا پھر مرا تیسرا اپنے بچھونے پر کہا طلحہ نے سو دیکھا میں نے ان تینوں کو بہشت میں اور دیکھا میں نے اسکو جو مرا بچھونے پر اپنے آگے انکے

والذي استشهد اخرا يليه واولهم يليه فدخلني من ذلك فذكرت للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ذلك قال وما

اور جو کہ شہید ہوا نزدیک اسکے اور جو اول شہید ہوا نزدیک شہید آخر کے سو آیا مجھکو تعجب اسمیں سو ذکر کیا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اسکا فرمایا اور کس

انكرت من ذلك ليس احد افضل عند الله من مؤمن يعمر في الاسلام لتسبيحه وتكبيره وتهليله وعن محمد بن ابي

انکار کیا تو نے اس سے نہیں ہے کوئی افضل نزدیک اللہ کے اس مومن سے جسکی بڑی عمر ہو اسلام میں واسطے تسبیح اور تکبیر اور تہلیل اسکے اور روایت ہے محمد بن ابی

عميرة وكان من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان عبدا لو خر على وجهه من يوم ولد الى ان يموت

عمیرہ سے اور تھا یاروں سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمایا کہ بندہ اگر گر پڑے منہ کے بھل جس دن سے پیدا ہوا یہاں تک کہ مرے

هرما في طاعة الله لحقره في ذلك اليوم ولود انه رد الى الدنيا كيما يزداد من الاجر والثواب رواه احمد

محنت بوڑھا ہو اسکی طاعت میں تو البتہ کم شمار کریگا اسکو اس دن اور البتہ دوست رکھیگا کہ پھر جاوے دنیا کی طرف تاکہ زیادہ ہو مزدوری اور ثواب روایت کیا اسکو احمد نے

باب التوكل والصبر

الفصل الاول عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يدخل الجنة من امتي

توکل اور صبر کا فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہونگے بہشت میں میری امت سے

سبعون الفا بغير حساب هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون متفق عليه وعنه قال خرج

ستر ہزار بدون حساب کے جو لوگ نہ جھاڑ پھونک کرتے تھے اور نہ شگون لیتے اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے تھے اور روایت ہے اسی سے کہا باہر آئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما فقال عرضت علي الامم فجعل يمر النبي ومعه الرجل والنبي معه الرجلان والنبي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن پھر فرمایا سامنے کی گئیں اگلی امتیں تو چلا ایک نبی اور ان کے ساتھ ایک مرد تھا اور بعض نبی چلا اور ان کے ساتھ دو مرد اور کوئی نبی

برعے ذلیل خوار

وَمَعَهُ الرَّهْطُ وَالنَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ أُمَّتِي فَقِيلَ هٰذَا مُوسٰى فِي

کہ ساتھ ان کے جماعت اور کوئی نبی تھا ساتھ ان کے کوئی نہیں میں نے دیکھی بہت سی سیاہی جو ڈھانک رہی ہے آسمان کے کنارے کو تو امید ہوئی مجھ کو کہ یہ میری امت ہے سو کہا گیا مجھ کو کہ یہ موسیٰ ہیں

قَوْمِهِ ثُمَّ قِيلَ لِي انْظُرْ فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ لِي انْظُرْ هٰكَذَا وَهٰكَذَا فَرَأَيْتُ سَوَادًا كَثِيرًا سَدَّ الْأُفُقَ فَقِيلَ

اپنی قوم میں پھر کہا گیا مجھ کو دیکھو سو دیکھی میں نے بہت سی سیاہی جو ڈھانک رہی ہے آسمان کے کنارے کو تب کہا گیا مجھے کہ دیکھو داہنے اور بائیں پھر دیکھی میں نے بہت سی سیاہی کہ ڈھانک لی ہے آسمان کے کنارے کو تب کہا گیا مجھ

هٰؤُلَاءِ أُمَّتُكَ وَمَعَ هٰؤُلَاءِ سَبْعُونَ أَلْفًا قُدَّامَهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا يَتَطَيَّرُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ

کہ یہ لوگ امت ہیں تیری اور ساتھ ان کے ستر ہزار ہیں آگے ان کے داخل ہوں گے بہشت میں بغیر حساب کے وہ لوگ ہیں کہ نہ شگون لیتے اور نہ جھاڑ پھونک کرتے

وَلَا يَكْتَوُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ

اور نہ داغتے اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں تب کھڑا ہوا عکاشہ بن محصن نے اور عرض کیا دعا کیجئے خدا سے کہ کرے ہمکو ان سے فرمایا الٰہی اللہ کر اسکو ان میں پھر

قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۝ وَعَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کھڑا ہوا مرد دوسرا اور عرض کیا دعا کیجئے خدا سے کہ کرے ہمکو ان میں فرمایا سبقت کی ہے تجھ سے اس دعا کی عکاشہ نے × ق × اور روایت ہے صہیب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عجب ماجرا ہے مومن کا مقرر اسکا ہر حال اسکے واسطے بہتر ہے اور یہ بات کسی کو حاصل نہیں سوا مومن کے اگر اسکو خوشی ہو شکر کرے اسکے حق میں

خَيْرًا لَهُ وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۝ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ

بہتر ہو اور اگر اسکو تکلیف ہو صبر کرے تو بھی اسکے حق میں بہتر ہو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایماندار

الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ

قوی بہتر ہے اور زیادہ پیارا اللہ کو مومن ضعیف سے اور ہر ایک میں بھلائی ہے لالچ کر اسکی جو نفع دے تجھکو اور مدد چاہ اللہ سے اور نہ عاجز ہو اور اگر پہنچے تجھ پر کوئی تکلیف

فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تو نہ بول اگر کرتا میں ایسا تو ہوتا ایسا ولکن کہہ مقدر کیا خدا نے جو چاہا سو مقرر کلمہ لو کھولتا ہے شیطان کو روایت کیا اسکو مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ

دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے اگر تم بھروسا کرو اللہ پر جیسا کہ چاہیئے بھروسا کرنا

لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصًا وَتَرُوحُ بِطَانًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ۝ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

تو البتہ روزی دے تمکو جیسا کہ روزی دیتا ہے پرندوں کو صبح کو نکلتی ہیں بھوکی خالی پیٹ لوٹتی ہیں شام کو آسودہ پیٹ بھر کر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ

علیہ والہ وسلم نے اے لوگو نہیں ہے کوئی چیز ایسی کہ تو نزدیک کرے تمکو بہشت کی طرف اور دور رکھے تمکو دوزخ کی آگ سے مگر حکم کیا میں نے تمکو اور نہیں کوئی چیز ایسی کہ نزدیک کرے

مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينَ وَفِي رِوَايَةٍ وَإِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِي

آگ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے مگر منع کیا میں نے تمکو جس سے اور مقرر روح الامین اور ایک روایت میں ہے اور مقرر روح القدس نے پھونکا

رُوعِي أَنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ رِزْقَهَا أَلَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ

دل میں میرے کہ مقرر کوئی شخص ہرگز نہیں مرتا یہانتک کہ پوری کر لے روزی اپنی سن لو ڈرتے رہو اللہ سے اور نیک وجہ سے تلاش کرو روزی اور نہ باعث ہو تمکو دیری رزق کی

تَطْلُبُوْهُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ فَاِنَّهٗ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهٖ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ اِلَّا

ڈھونڈھو اسکو گناہ کی راہ سے کیونکہ معلوم نہیں ہوتی جو روزی خدا کے پاس ہے مگر اسکی طاعت میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر

اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ وَاِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ

بیہقی نے ذکر نہ کیا ان روح القدس کا اور روایت ہے ابی ذر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بے رغبتی دنیا میں نہ حرام کر لینے میں

الْحَلَالِ وَلَا اِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا اَنْ لَّا تَكُوْنَ بِمَا فِيْ يَدَيْكَ اَوْثَقَ بِمَا فِيْ يَدَيِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِيْ ثَوَابِ

حلال کے نہ ضایع کرنے میں مال کے ہے ولیکن بے رغبتی دنیا میں یہہ ہے کہ نہو تو اپنے ہاتھ کی چیز پر زیادہ بھروسا کرنے والا اس سے جو اللہ کے پاس ہے اور ہو ثواب

الْمُصِيْبَةِ اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ بِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الرَّاوِيْ

مصیبت کا اسوقت کہ تو مبتلا ہو اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی

مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

منکر الحدیث ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا میں پیچھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک دن سو فرمانے لگے صلی اللہ علیہ والہ وسلم

يَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلِ اللّٰهَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ

اے لڑکے یاد رکھ اللہ کو تو یاد رکھے تجھے یاد رکھ اللہ کو کہ پاوے تو اسکو اپنے روبرو اور جب کچھ مانگے تو اللہ ہی سے مانگ اور جب مدد چاہے تو اللہ ہی سے مدد چاہ

وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰى اَنْ يَّنْفَعُوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنْ

اور یقین کر کہ بیشک سارے لوگ اگر جمع ہو جاویں اس لئے کہ تو نفع پہنچاویں تجھکو کچھ بھی تو نفع نہ پہنچا سکینگے مگر وہی چیز ہوگی جو لکھ دی ہے اللہ نے تیرے واسطے اور اگر اکٹھے ہو جاویں اس بات پر کہ

يَّضُرُّوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

نقصان پہنچاویں تجھے کچھ بھی تو نہ پہنچا سکینگے مگر وہی چیز جو اللہ نے لکھ دی ہے تجھپر اٹھائے گئے قلم اور سوکھ گئے کاغذ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاهُ بِمَا قَضَى اللّٰهُ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نیکبختی آدمی کی راضی رہنے میں اسکے ہے اللہ کی فضل پر اور بدبختی اسکی

تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُهٗ بِمَا قَضَى اللّٰهُ لَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

چھوڑنے میں اسکے ہے طلب خیر کی خدا سے اور بدبختی آدمی کی برا سمجھنے میں اسکے ہے جسکو اللہ نے اسکے لئے تقدیر کیا روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

الفصل الثالث

عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَفَلَ

تیسری روایت ہے جابر سے کہ انہنے جہاد کیا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ ہو کر نجد کی طرف سو جب پھرے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم تو پھرا جابر

مَعَهٗ فَاَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ فِيْ وَادٍ كَثِيْرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّوْنَ

ساتھ آپکے سو پہنچے لوگ وقت دوپہر کے ایک جنگل میں جسکے علیحدہ علیحدہ درخت تھے تو اترے حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور جدا جدا اترے لوگ سایہ میں

بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَيْفَهٗ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

درخت کے اور اترے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم تلے ببول کے درخت کے لٹکا کر اسمیں اپنی تلوار اور سوگئے ہم پھر اتنے میں پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْعُوْنَا وَاِذَا عِنْدَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِيْ وَاَنَا نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ فِيْ يَدِهٖ

علیہ والہ وسلم پکارا ہمکو اور ہمکا یک آپکے پاس ایک اعرابی ہے تب فرمایا اسنے کھینچی مجھپر تلوار میری حالانکہ میں سوتا تھا سو میں جاگ پڑا اور اسکے ہاتھ میں

صلتًا قال من يمنعك مني فقلت الله ثلثا ولم يعاقبه وجلس متفق عليه وفي رواية ابي بكر الاسمٰعيلي في صحيحه
ننگی تلوار تھی کہنے لگا کون بچاویگا تجھکو مجھسے تو میں نے کہا اللہ تین بار اور عذاب نکیا اسپر اور بیٹھے ×ق× اور ایک روایت میں ابی بکر اسمٰعیل کی اسکے صحیح میں

فقال من يمنعك مني قال الله فسقط السيف من يده فاخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم السيف فقال
سو کہا کون بچاویگا تجھکو مجھسے کہا اللہ سو گر پڑی تلوار اسکے ہاتھ سے پھر اٹھا لئی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تلوار اور فرمایا

من يمنعك فقال كن خير آخذ فقال تشهد ان لا اله الا الله واني رسول الله قال لا ولكني اعاهدك ان لا اقاتلك
کون بچاویگا تجھکو میرے ہاتھ سے تب کہا ہو بہتر پکڑنے والا کہا بھلا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور مقرر میں رسول اللہ کا ہوں کہا نہ لیکن عہد کرتا ہوں آپ سے کہ نہ لڑونگا آپ سے

ولا اكون مع قوم يقاتلونك فخلى سبيله فاتى اصحابه فقال جئتكم من عند خير الناس هكذا في كتاب الحميدي
اور نہ ہونگا ساتھ اس قوم کے جو لڑے تجھسے پھر چھوڑ دیا حضرت نے اسکو پھر آیا اپنے صحابہ پاس اور کہا آیا ہوں تمھارے پاس نزدیک سے جو بہتر ہیں سب لوگوں سے اسی طرح ہے کتاب حمیدی میں

وفي الرياض وعن ابي ذر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اني لاعلم اية لو اخذ الناس بها لكفتهم
اور ریاض میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر میں جانتا ہوں ایک آیت اگر عمل کریں لوگ تو البتہ بس کرے انکو

ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب رواه احمد وابن ماجة والدارمي وعن ابن مسعود
اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے وہ کر دیگا اسکا گذارا اور روزی دے اسکو جہاں سے اسکو خیال نہو روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن مسعود

قال اقرأني رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اني انا الرزاق ذو القوة المتين رواه ابوداود والترمذي وقال هذا حديث
کہا پڑھایا مجھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے میں ہوں روزی دینے والا زور آور مضبوط روایت کیا اسکو ابوداود اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحيح وعن انس قال كان اخوان على عهد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فكان احدهما ياتي النبي صلى الله
حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھے دو بھائی زمانے میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے سو ایک حاضر رہتا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم والآخر يحترف فشكى المحترف اخاه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال لعلك ترزق به رواه
علیہ والہ وسلم پاس اور دوسرا محنت کرتا سو شکایت کی محنتی نے اپنے بھائی کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس تب فرمایا شاید کہ تجھکو روزی ملتی ہے

الترمذي وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان قلب ابن آدم بكل
اور کہا یہ حدیث صحیح غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مقرر دل آدمی کا ہر

واد شعبة فمن اتبع قلبه الشعب كلها لم يبال الله باي واد اهلكه ومن توكل على الله كفاه الشعب رواه ابن ماجة
جنگل میں پریشان ہے پھر جو کہ تابع کرے دل کو اپنے سارے پریشانی کے نہیں پروا رکھتا اللہ کسی جنگل میں ہلاک کرے اسکو اور جو کہ بھروسا کرے اللہ پر تو کفایت

وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال قال ربكم عز وجل لو ان عبيدي اطاعوني لاسقيتهم المطر
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ فرمایا تمھارا رب عز وجل نے اگر مقرر بندے میرے اطاعت کریں میری تو البتہ پلاؤں میں انکو پانی

بالليل واطلعت عليهم الشمس بالنهار ولم اسمعهم صوت الرعد رواه احمد وعنه قال دخل رجل على اهله فلما راى
رات میں اور طلوع کرواؤں ان پر سورج دن میں اور نہ سناؤں انکو آواز کڑاکے کی روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا آیا ایک مرد اپنے عیال پاس پھر جب دیکھی

ما بهم من الحاجة خرج الى البرية فلما رات امراته قامت الى الرحى فوضعتها والى التنور فسجرته ثم قالت
انکی محتاجی کو تو چلا گیا میدان کی طرف پھر جب دیکھا اسکی عورت نے کھڑی ہوئی طرف چکی کے سو رکھی اسکو روبرو اپنے اور کھڑی ہوئی تنور کی طرف پھر سلگایا اسے پھر کہنے لگی

اللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا فَنَظَرَتْ فَإِذَا الْجَفْنَةُ قَدِ امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى التَّنُّوْرِ فَوَجَدَتْهُ مُمْتَلِيًا قَالَ فَرَجَعَ الزَّوْجُ قَالَ أَصَبْتُمْ بَعْدِي

اے پروردگار روزی دے ہمکو پھر دیکھتی ہے کہ پیالا لگن بھر ہو گیا ہے کہا راوی نے اور گئی طرف تنور کے سو پائی اسکو پر روٹی سے کہا ابوہریرہ نے پھر پھر کر آیا شوہر کہا پاتم بعد میرے

شَيْئًا قَالَتِ امْرَأَتُهُ نَعَمْ مِنْ رَبِّنَا وَقَامَ إِلَى الرَّحَى فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ لَمْ تَرْفَعْهَا لَمْ تَزَلْ تَدُوْرُ إِلٰى

کچھ بولی عورت اسکی ہاں رب سے ہمارے اور کھڑا ہوا چکی کی طرف پھر ذکر کیا اسکا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم پاس تب فرمایا سنتے رہو مقرر حال یہ ہے کہ اگر نہ اٹھائی ہوتی چکی تو پھرتی

يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّزْقَ لَيَطْلُبُ الْعَبْدَ كَمَا يَطْلُبُهُ أَجَلُهُ رَوَاهُ

قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ مقرر روزی تلاش کرتی بندہ کو جیسا کہ تلاش کرتی ہے اسکو موت اسکی

أَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَحْكِي نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ضَرَبَهُ قَوْمُهُ

ابو نعیم نے حلیہ میں اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی طرف کہ بیان فرماتے حال ایک نبی کا نبیوں میں سے مارا انکو انکی قوم نے

فَأَدْمَوْهُ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر خون آلودہ کیا حالانکہ وہ پونچھ ڈالتے تھے خون کو اپنے چہرے سے اور فرماتے اے اللہ بخش دے میری قوم کو سو مقرر وہ نہیں جانتے ہیں

بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمْعَةِ

باب ریا اور سمعہ کا

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلٰى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلٰى قُلُوْبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ مقرر خدا نہیں دیکھتا ہے تمہاری صورتوں اور مالوں کو لیکن دیکھتا ہے دلوں کو اور کاموں کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی نے کہ میں بے پرواہ ہوں ساجھیوں میں ساجھے سے جو کوئی کرے کچھ کام کہ ساجھا کرے

فِيْهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَنَا مِنْهُ بَرِيءٌ هُوَ لِلَّذِي عَمِلَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسمیں وہ میرے ساتھ میرے غیر کو میں چھوڑ دیتا ہوں اسکو اور اسکے ساجھے کو اور ایک روایت میں ہے سو میں اس سے بیزار ہوں تو وہ کام اسکے لئے ہے جس نے کیا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جندب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ والہ وسلم نے جو مشہور کروایا چاہے اپنے کو رسوا کریگا اسکو خدا اور جو کرے عمل ریا سے جزا دیگا اسکو اللہ ریاکاروں کی ہے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ عرض کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ رَوَاهُ

والہ وسلم سے کہ بھلا بتلائیے حال اس مرد کا جو کرتا ہے کام نیک اور تعریف کرتے ہیں اسکی لوگ سبب اس کام کے اور ایک روایت میں ہے اور دوست رکھتے ہیں اسے لوگ سبب اسکے فرمایا یہ تعریف کرنی جلدی

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

مُسْلِمٌ — عَنْ أَبِي سَعِيْدِ بْنِ أَبِي فَضَالَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَمَعَ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِيَوْمٍ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی سعید بن ابی فضالہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اکٹھا کریگا اللہ تعالی لوگوں کو قیامت کے دن کہ جسمیں

لَا رَيْبَ فِيْهِ نَادٰى مُنَادٍ مَنْ كَانَ أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ لِلّٰهِ أَحَدًا فَلْيَطْلُبْ ثَوَابَهُ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ رَوَاهُ

شک نہیں پکاریگا پکارنے والا جو کہ تھا اچھا کرنے والا اپنے عمل میں جسکو کیا تھا اللہ کے لئے کسی کو ساجھی تو وہ ڈھونڈھ لیوے ثواب اسکا نزدیک غیر خدا کے سو اللہ بے پرواہ ہے ساجھیوں میں ساجھے سے روایت کیا

أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ أَسَامِعَ خَلْقِهِ وَ

احمد نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جو کوئی سنایا چاہے لوگوں کو عمل اپنا مشہور کرتا ہے خدا اسکو سنوائیں اپنے خلق کے اور

حَقَّرَهُ وَصَغَّرَهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الْآخِرَةِ جَعَلَ اللّٰهُ

حقیر اور ذلیل کرتا ہے اسکو روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جسکی ہو نیت طلب آخرت کی کر دیتا ہے اللہ

غناه في قلبه وجمع له شمله واتته الدنيا وهي راغمة ومن كانت نيته طلب الدنيا جعل الله الفقر بين عينيه وشتت عليه امره

بے پروائی اسکی اسکے دل میں اور حاصل کرتا ہے اسکے لئے خاطر جمعی اسکی اور آتی ہے اسپاس دنیا ذلیل ہوکر اور جسکی نیت طلب دنیا کی کرتا ہے اللہ محتاجی آگے اسکے آنکھوں کے اور متفرق کرتا ہے اسکا کام

ولا ياتيه منها الا ما كتب له رواه الترمذي ورواه احمد والدارمي عن ابان عن زيد بن ثابت وعن ابي هريرة قال قلت يا رسول الله بينا

اور نہیں آتی اسکے پاس دنیا میں سے مگر جو لکھ دیا اسکے لئے اللہ نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد اور دارمی نے ابان سے اسنے زید بن ثابت سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کی میں نے یا رسول اللہ

انا في بيتي في مصلاي اذ دخل علي رجل فاعجبني الحال التي راني عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم رحمك الله يا ابا هريرة

کہ میں گھر میں اپنے جانماز میں تھا اچانک ایک مرد پاس آیا میرے سو خوش لگا مجھے وہ حال کہ جس پر دیکھا اسنے مجھے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم رحم کرے خدا تجھ پر اے ابا ہریرہ

لك اجران اجر السر واجر العلانية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج في

تجھکو دہری مزدوری ہے ایک چھپانے کی اور دوسری ظاہر کرنے کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیں گے

آخر الزمان رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضان من اللين السنتهم احلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب يقول

آخر زمانے میں کتنے مرد کہ حاصل کرینگے دنیا کو دین کے کام سے پہنینگے لوگوں کے سامنے کھال بھیڑ کی نرمی کی بابت سے زبان انکی بہت میٹھی شکر سے اور دل انکے مانند بھیڑیے کے فرماتا ہے

الله ابي يغترون ام علي يجترئون فبي حلفت لابعثن على اولئك منهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران رواه الترمذي وعن ابن

اللہ بھلا کس سبب میری مہلت دینے سے مغرور ہوتے ہیں یا مجھ پر دلیری کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ البتہ بھیجتا ہوں ان پر انہیں میں سے بلا کہ چھوڑ دے مرد بردبار کو ان میں متحیر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن

عمر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله تبارك وتعالى قال لقد خلقت خلقا السنتهم احلى من السكر وقلوبهم امر من الصبر

عمر سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا مقرر اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا کہ مقرر بنایا ہے میں نے ایک خلق کہ زبان انکی بہت میٹھی ہے شکر سے اور دل انکے بہت تلخ ہیں صبر

فبي حلفت لاتيحنهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران افبي يغترون ام علي يجترئون رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة

سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بھیجوں ان پر بلا کہ چھوڑ دے ہر مرد عاقل کو متحیر پھر مجھ سے فریب کھاتے ہیں یا مجھ پر دلیری کرتے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم ان لكل شيء شرة ولكل شرة فترة فان صاحبها سدد وقارب فارجوه وان اشير اليه بالاصابع فلا تعدوه

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ ہر عمل کے لئے افراط ہے اور ہر افراط کی تفریط ہے پھر اگر رہا اسکا صاحب مضبوط کیا عمل اپنا اور نزدیکی ڈھونڈھا تب تو امید رکھو اسکے فلاح کی اور اگر ہوا ایسا کہ اشارہ ہوا اسکی طرف انگلیوں سے تو نہ گنو اسکو

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال بحسب امرئ من الشر ان يشار اليه بالاصابع

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بس کرتی ہے آدمی کو بدی یہی کہ انگشت نما ہو لوگوں میں

في دين او دنيا الا من عصمه الله رواه البيهقي في شعب الايمان

سبب دین یا دنیا کے مگر جسکو بچا رکھے اللہ روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

الفصل الثالث

عن ابي تميمة قال شهدت صفوان واصحابه

فصل تیسری روایت ہے ابی تمیمہ سے کہا حاضر ہوا میں صفوان اور اسکے یاروں کے پاس اور

جندب يوصيهم فقالوا هل سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شيئا قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

جندب وصیت کر رہے تھے انکو سو کہا بھلا سنا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو

يقول من سمع سمع الله به يوم القيامة ومن شاق شق الله عليه يوم القيامة قالوا اوصنا فقال ان اول ما ينتن من الانسان بطنه فمن

فرماتے جو کہ مشہور کرواوے اپنے کو رسوا کریگا اسکو خدا قیامت کے دن اور جو کہ مشقت میں ڈالے مشقت میں ڈالیگا اسکو قیامت کے دن لوگ بولے وصیت کر ہمکو تب کہا پہلی جو چیز کہ بگڑے انسان کی پیٹ ہے پس جس سے

استطاع ان لا ياكل الا طيبا فليفعل ومن استطاع ان لا يحول بينه وبين الجنة ملء كف من دم اهراقه فليفعل رواه البخاري

ہو سکے کہ نہ کھاوے مگر ستھرا تو کرے اور جس سے ہو سکے کہ نہ ہو درمیان اسکے اور درمیان بہشت کے بھری ہتھیلی لہو کی کہ بہایا تھا تو کرے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن عمر بن الخطاب رض انه خرج يوما الى مسجد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فوجد معاذ بن جبل قاعدا عند قبر النبي صلى الله عليه
اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے کہ وہ نکلے ایک دن طرف مسجد رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تو پایا معاذ بن جبل کو کہ بیٹھے تھے نزدیک قبر نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يبكي فقال ما يبكيك فقال يبكيني شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله
والہ وسلم کے رو رہے تھے سو کہا عمر نے کسنے رلایا تجھکو تب کہا معاذ نے رلایا مجھے وہ چیز جو سنی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم يقول ان يسير الرياء شرك ومن عادى لله وليا فقد بارز الله بالمحاربة ان الله يحب الابرار الاتقياء الاخفياء الذين اذا غابوا
وسلم کو فرماتے تھے کہ تھوڑی ریا بھی شرک ہے اور جسنے دشمنی کی اللہ کے کسی ولی سے تو مقرر وہ باہر نکلا اللہ سے لڑنے کو تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیک پرہیزگاروں کو چھپے ہوؤں کو وے ایسے ہیں کہ جب غائب ہوں

لم يفتقدوا واذا حضروا لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة رواه ابن ماجه والبيهقي
کوئی نہ پوچھے احوال انکا اور جب حاضر ہوں کوئی نہ بلاوے انکو اور نہ کوئی انکو اپنے پاس عزت سے بٹھلاوے دل انکے چراغ ہیں ہدایت کے نکلتے ہیں ہر اندھیری زمین سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور بیہقی نے

في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ان العبد اذا صلى في العلانية فاحسن وصلى في السر فاحسن
شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بندہ جب نماز پڑھتا ہے ظاہر میں تو اچھا کرتا ہے اور پڑھتا ہے پوشیدہ میں تو

قال الله تعالى هذا عبدي حقا رواه ابن ماجه وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يكون في آخر الزمان اقوام اخوان العلانية
فرماتا ہے اللہ تعالی یہ بندہ میرا ہے سچا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ہوگی اخیر زمانے میں کئی قوم کہ بھائی ہیں ظاہر میں

اعداء السريرة فقيل يا رسول الله وكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم الى بعض ورهبة بعضهم من بعض وعن شداد
دشمن ہیں پوشیدہ میں تب پوچھا گیا یا رسول اللہ اور کسطرح ہوگا یہ حال فرمایا یہ بسبب رغبت کرنے بعض انکے ساتھ بعض کے اور ڈر جاننے بعض انکے بعض کو اور روایت ہے شداد

بن اوس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول من صلى يرائي فقد اشرك ومن صام يرائي فقد اشرك ومن تصدق
بن اوس سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے جسنے نماز پڑھی ریا سے تو شرک ہوا اور جسنے روزہ رکھا ریا سے تو مشرک ہوا اور جسنے خیر کیا

يرائي فقد اشرك رواهما احمد وعنه انه بكى فقيل له ما يبكيك قال شيء سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
ریا سے تو مشرک ہوا روایت کیا ان دونو حدیثوں کو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے رویا تب کسی نے کہا کہ کسنے رلایا تجھے کہا وہ چیز جو سنی میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے

يقول فذكرته فابكاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول اتخوف على امتي الشرك والشهوة الخفية قال قلت يا رسول
فرماتے سو یاد کیا میں نے اسکو پھر رلایا مجھے سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے بہت ڈرتا ہوں اپنی امت پر شرک اور چھپی شہوت کو کہا عرض کیا میں نے یا رسول

الله اتشرك امتك من بعدك قال نعم اما انهم لا يعبدون شمسا ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولكن يراؤون باعمالهم والشهوة
اللہ کیا شرک کریگی آپکی امت بعد آپکے فرمایا ہاں خبردار ہو کہ وے نہ پوجینگے سورج اور نہ چاند اور نہ پتھر اور نہ کسی بت کو ولیکن ریا کرینگے اپنے عملوں میں اور چھپی شہوت

الخفية ان يصبح احدهم صائما فتعرض له شهوة من شهواته فيترك صومه رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن
یہ ہے کہ صبح کو ہوتا ہے کوئی انکا روزہ دار ظاہر ہوتی شہوت اسکی اسکے سامنے پھر توڑ ڈالتا ہے روزے کو اپنے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے

ابي سعيد قال خرج علينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ونحن نتذاكر المسيح الدجال فقال الا اخبركم بما هو اخوف عليكم
ابی سعید سے کہا باہر آئے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ہم آپس میں ذکر کر رہے تھے مسیح دجال کا تو فرمایا کیا خبر دوں میں تمکو اسکی جو زیادہ خوف کی چیز ہے

عندي من المسيح الدجال فقلنا بلى يا رسول الله قال الشرك الخفي ان يقوم الرجل فيصلي فيزيد صلوته لما يرى من نظر رجل رواه
مجھکو مسیح دجال سے تب عرض کیا ہمنے خبر دیجیے یا رسول اللہ فرمایا وہ شرک خفی ہے کہ کھڑا ہوتا ہے مرد پھر نماز پڑھتا ہے پھر بڑھاتا ہے اپنی نماز کو اسواسطے کہ دیکھتا ہے کسی مرد کا دیکھنا

ابن ماجہ وعن محمود بن لبید ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ان اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول اللہ وما الشرک

ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمود بن لبید سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بڑا خوف جس کا ڈر لگا مجھکو تمپر چھوٹے شرک کا ہے تو یا رسول اللہ اور کیا ہے شرک

الاصغر قال الریاء رواہ احمد وزاد البیہقی فی شعب الایمان یقول اللہ لھم یوم یجازی العباد باعمالھم اذھبوا الی الذین کنتم تراؤن

چھوٹا فرمایا ریا ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان میں فرماویگا اللہ انکو جب جزا دیگا بندوں کو عملوں کی جاؤ انکی طرف کہ ریا کرتے تھے جن کے ساتھ

فی الدنیا فانظروا ھل تجدون عندھم جزاء او خیرا وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لو ان احدکم

دنیا میں سو دیکھو بھلا پاتے ہو نزدیک ان کے مزدوری یا نیکی اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر مقرر ایک تم میں

عمل عملا فی صخرۃ لا باب لھا ولا کوۃ خرج عملہ للناس کائنا ما کان وعن عثمان بن عفان رض قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

کیا کوئی کام اندر سے غار کے جسکو نہ دروازہ ہو اور نہ کوئی سوراخ ظاہر کریگا اسکے عمل کو لوگوں کے پاس جو کچھ کہ ہو اور روایت ہے عثمان بن عفان رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم من کانت لہ سریرۃ صالحۃ او سیئۃ اظھر اللہ منھا رداء یعرف بہ وعن عمر بن الخطاب رض عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے جسکا ہو کام چھپا ہوا نیک یا بد ظاہر کرتا ہے خدا ان کاموں سے ایک نشانی کہ پہچانا جاتا ہے اسکے سبب سے اور روایت ہے عمر بن الخطاب رض سے نبی صلی اللہ علیہ والہ ۱۲

وسلم قال انما اخاف علی ھذہ الامۃ کل منافق یتکلم بالحکمۃ ویعمل بالجور روی البیہقی الاحادیث الثلثۃ فی شعب الایمان وعن

وسلم سے کہ فرمایا میں ڈرتا ہوں اس امت پر ہر منافق کی نغارت کو کہ بات کرینگے انصاف کی اور ظلم کرینگے بے انصافی بیان کیا بیہقی نے ان تینوں حدیثوں کو شعب الایمان میں

المھاجر بن حبیب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال اللہ تعالی انی لست کل کلام الحکیم اتقبل ولکنی اتقبل ھمہ وھواہ

مہاجر بن حبیب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا فرمایا خدا تعالی نے کہ میں اے نہیں ہوں کہ ہر بات حکیم کی قبول کروں ولیکن میں قبول کرتا ہوں قصد و نیت

فان کان ھمہ وھواہ فی طاعتی جعلت صمتہ حمدا لی ووقارا وان لم یتکلم رواہ الدارمی باب البکاء والخوف الفصل الاول

پھر اگر ہو قصد اور نیت اسکی میری طاعت میں تو کرتا ہوں میں اسکی خاموشی کو حمد اپنے لئے اور بزرگی اگرچہ وہ بات نہ کرے روایت کیا اسکو دارمی نے باب رونے اور خوف کا پہلی فصل

عن ابی ھریرۃ قال قال ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والذی نفسی بیدہ لو تعلمون ما اعلم لبکیتم کثیرا ولضحکتم قلیلا

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ قسم اسکی جسکے قابو میں میری جان ہے اگر جانو تم جس قدر میں جانتا ہوں تو البتہ روؤ بہت اور ہنسو تم کم

رواہ البخاری وعن ام العلاء الانصاریۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واللہ لا ادری واللہ لا ادری وانا رسول اللہ ما

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ سے بولی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم ہے خدا کی نہیں جانتا قسم ہے خدا کی نہیں جانتا باوجودیکہ میں رسول ہوں خدا کا کیا

یفعل بی ولا بکم رواہ البخاری وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرضت علی النار فرایت فیھا امراۃ من بنی اسرائیل

معاملہ مجھسے کریگا اور نہ تمسے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سامنے کی گئی آگ سو دیکھا میں نے اس میں ایک عورت کو بنی اسرائیل

تعذب فی ھرۃ لھا ربطتھا فلم تطعمھا ولم تدعھا تاکل من خشاش الارض حتی ماتت جوعا ورایت عمرو بن عامر الخزاعی یجر قصبہ

کہ عذاب کی جاتی ہے اپنی بلی کے بدلے میں باندھ رکھا تھا اسکو کھلایا اور نہ اسکو چھوڑا کہ کھاتی زمین کے جانور یہاں تک کہ مر گئی بھوک سے اور دیکھا میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو کھینچتا تھا

فی النار وکان اول من سیب السوائب رواہ مسلم وعن زینب بنت جحش ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دخل علیھا یوما

دوزخ میں اور وہی پہلا ہے جس نے سانڈ نکالا انکا اسے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زینب بنت جحش سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم تشریف لے گئے ان پاس ایک دن

فزعا یقول لا الہ الا اللہ ویل للعرب من شر قد اقترب فتح الیوم من ردم یاجوج وماجوج مثل ھذہ وحلق باصبعیہ الابھام والتی تلیھا

گھبرائے ہوئے فرماتے ہوئے لا الہ الا اللہ خرابی ہے عرب کو اس شر سے جو قریب ہے کھل گیا آج یاجوج اور ماجوج کی دیوار سے برابر اسکے اور حلقہ بنایا حضرت نے انگوٹھے اور کلمے کی انگلی

قالت فقلت يا رسول الله أنهلك وفينا الصالحون قال نعم إذا كثر الخبث متفق عليه وعن أبي عامر أو أبي مالك الأشعري

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ليكونن من أمتي أقوام يستحلون الخز والحرير والخمر والمعازف ولينزلن أقوام

إلى جنب علم يروح عليهم بسارحة لهم يأتيهم رجل لحاجة فيقولون ارجع إلينا غدا فيبيتهم الله ويضع العلم ويمسخ آخرين

قردة وخنازير إلى يوم القيامة رواه البخاري وفي بعض نسخ المصابيح الحر بالمهملتين وهو تصحيف وإنما هو بالخاء والزاي

المعجمتين نص عليه الحميدي وابن الأثير في هذا الحديث الحر وفي كتاب الحميدي عن البخاري وكذا في شرحه للخطابي تروح

سارحة لهم يأتيهم لحاجة وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا أنزل الله بقوم عذابا أصاب العذاب من

كان فيهم ثم بعثوا على أعمالهم متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يبعث كل عبد على ما مات عليه رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما رأيت مثل النار نام هاربها ولا مثل الجنة نام طالبها

رواه الترمذي وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني أرى ما لا ترون وأسمع ما لا تسمعون أطت السماء

وحق لها أن تئط والذي نفسي بيده ما فيها موضع أربع أصابع إلا وملك واضع جبهته ساجدا لله والله لو تعلمون ما أعلم

لضحكتم قليلا ولبكيتم كثيرا وما تلذذتم بالنساء على الفرشات ولخرجتم إلى الصعدات تجأرون إلى الله قال أبو ذر يا ليتني

كنت شجرة تعضد رواه أحمد والترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من خاف أدلج ومن أدلج بلغ

المنزل ألا إن سلعة الله غالية ألا إن سلعة الله الجنة رواه الترمذي وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يقول الله جل

ذكره أخرجوا من النار من ذكرني يوما أو خافني في مقام رواه الترمذي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عائشة قالت

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم عن ہذہ الآیۃ اہم الذین یشربون الخمر ویسرقون قال لا یا بنت الصدیق ولکنہم الذین

پوچھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ واٰلہ وسلم کو معنی سے اس آیت کے کہ کیا وہ لوگ پیتے تھے شراب اور چوری کرتے فرمایا نہیں اے بیٹی صدیق کی ولیکن وہ لوگ ہیں جو

یصومون ویصلون ویتصدقون وہم یخافون ان لا یقبل منہم رواہ الترمذی وابن ماجہ وعن ابی بن کعب قال کان النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ

روزہ رکھتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ڈرتے اس بات سے کہ قبول نہ ہو ان سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم اذا ذہب ثلثا اللیل قام فقال یا ایہا الناس اذکروا اللّٰہ اذکروا اللّٰہ جاءت الراجفۃ تتبعہا الرادفۃ جاء الموت

وسلم جب جاتی دو تہائی رات کی تو اٹھتے پھر فرماتے اے لوگو یاد کرو خدا کو یاد کرو خدا کو آئی کانپنے والی پیچھے اسکے دوسری آئی موت

بما فیہ جاء الموت بما فیہ رواہ الترمذی وعن ابی سعید قال خرج النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم لصلوۃ فرای الناس کانہم یکتشرون

ساتھ اپنے احوال کے آئی موت ساتھ اپنے احوال کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ باہر آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم واسطے نماز کے پس دیکھا لوگوں کو

قال اما انکم لو اکثرتم ذکر ہادم اللذات لشغلکم عما اری الموت فاکثروا ذکر ہادم اللذات الموت فانہ لم یات علی القبر یوم الا

تو فرمایا سنتے رہو کہ تم اگر بہت کرو یاد لذتوں کی ڈھانے والی کی تو البتہ باز رکھے تم کو اس حال سے کہ دیکھتا ہوں تم میں جو ہنسی سو بہت کرو یاد لذتوں کی ڈھانے والی کو جو ہے موت کہ

تکلم فیقول انا بیت الغربۃ وانا بیت الوحدۃ وانا بیت التراب وانا بیت الدود واذا دفن العبد المؤمن قال لہ القبر مرحبا واہلا

بات کرتی ہے پھر کہتی ہے میں ہوں گھر غربت کا اور گھر تنہائی کا اور گھر مٹی کا ہوں اور گھر کیڑوں کا ہوں اور جب قبر میں رکھا جاتا بندہ مومن تو کہتی ہے اسکو قبر کیا خوب آیا تو اچھی

اما ان کنت لاحب من یمشی علی ظہری الی فاذ ولیتک الیوم وصرت الی فستری صنیعی بک قال فیتسع لہ مد بصرہ ویفتح لہ باب الی

سنتا رہ تھا تو زیادہ پیارا سب پر چلنے والوں سے میری پیٹھ پر جب تو میری اختیار میں آیا آج کے دن اور رجوع کیا میری طرف تو اب دیکھیگا تو سلوک میرا اپنے ساتھ فرمایا پھر کشادہ کی جاتی ہے اسکے واسطے جہاں تک نگاہ کی پہنچ اور کھولا جاتا ہے اسکے لئے ایک دروازہ

الجنۃ واذا دفن العبد الفاجر او الکافر قال لہ القبر لا مرحبا ولا اہلا اما ان کنت لابغض من یمشی علی ظہری الی فاذ ولیتک الیوم

جنت کا اور جب قبر میں رکھا جاتا ہے بندہ بدکار یا کافر تو کہتی ہے اسکو قبر نہ اچھی طرح آیا تو اپنی جگہ میں سنتا رہ البتہ تھا تو سب سے زیادہ دشمن میرا پیٹھ پر چلنے والوں سے سو جب آیا میری قابو میں آج کے دن

وصرت الی فستری صنیعی بک قال فیلتئم علیہ حتی تختلف اضلاعہ قال وقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم باصابعہ فادخل بعضہا فی جوف

اور پھر آیا تو میری طرف تو اب دیکھیگا تو بدی کو میری ساتھ اپنے فرمایا پھر مل جاتی ہے اسپر یہاں تک کہ ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں پسلیاں اسکی کہا ابو سعید نے اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انگلیوں سے اپنی پھر داخل کیا بعض کو

بعض قال ویقیض لہ سبعون تنینا لو ان واحدۃ منہا نفخت فی الارض ما انبتت شیئا ما بقیت الدنیا فینہسنہ ویخدشنہ حتی یفضی

بعض کے فرمایا اور متعین کئے جاتے ہیں اسپر ستر اژدہے اگر کوئی اژدہا ان میں سے پھنکار مارے زمین میں تو نہ جماوے زمین سبزہ جب تک کہ قائم رہے دنیا کاٹتے ہیں اسکو اور ڈستے ہیں اسکو

بہ الی الحساب قال وقال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم انما القبر روضۃ من ریاض الجنۃ او حفرۃ من حفر النار رواہ الترمذی

قیامت تک کہا ابو سعید نے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بس قبر ایک مرغزار ہے مرغزاروں سے بہشت کے یا ایک گڑھا ہے گڑھوں سے دوزخ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابی جحیفۃ قال قالوا یا رسول اللّٰہ قد شبت قال شیبتنی ہود واخواتہا رواہ الترمذی وعن ابن عباس قال قال ابو بکر یا رسول

اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ مقرر بوڑھے ہوئے آپ فرمایا بوڑھا کر دیا مجھے سورہ ہود اور اسکی بہنوں نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ عرض کیا ابو بکر نے یا رسول

اللّٰہ قد شبت قال شیبتنی ہود والواقعۃ والمرسلات وعم یتساءلون واذا الشمس کورت رواہ الترمذی وذکر حدیث ابی ہریرۃ لا یلج النار فی کتاب

اللہ مقرر آپ بوڑھے ہوئے فرمایا بوڑھا کر دیا مجھے سورہ ہود اور واقعہ اور مرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی کتاب

الجہاد الفصل الثالث عن انس قال انکم لتعملون اعمالا ہی ادق فی اعینکم من الشعر کنا نعدہا علی عہد رسول اللّٰہ صلی

الجہاد میں فصل تیسری روایت ہے انس سے کہا کہ تم البتہ کرتے ہو عمل ایسے کہ وہ بہت باریک ہیں آنکھوں میں تمہاری بال سے شمار کرتے تھے ہم ان کو زمانے میں رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم من الموبقات يعني المهلكات رواه البخاري وعن عائشة رض ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال اياك

علیہ وآلہ وسلم کے ہلاک کرنے والیوں سے یعنی مہلکات سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بچا اپنے کو

ومحقرات الذنوب فان لها من الله طالبا رواه ابن ماجه والدارمي والبيهقي في شعب الايمان وعن ابي بردة بن ابي موسى قال قال لي

ان گناہوں سے کہ جنکو چھوٹا گنا جاتا ہے کیونکہ انکے سوال کرنے والا ہے خدا کی طرف سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسیٰ سے کہا

عبد الله بن عمر هل تدري ما قال ابي لابيك قال قلت لا قال فان ابي قال لابيك يا ابا موسى هل يسرك ان اسلامنا مع رسول الله صلى

عبداللہ بن عمر نے بھلا جانتا ہے کیا کہا میرے باپ نے تیرے باپ کو کہا کہ میں نے کہا نہیں تب ابن عمر نے کہا سو میرے باپ نے کہا تیرے باپ سے اے ابا موسیٰ کیا خوش کرتا ہے تجھکو یہ کہ اسلام لانا ہمارا ساتھ پیغمبر خدا صلے

الله عليه وآله وسلم وهجرتنا معه وجهادنا معه وعملنا كله معه برد لنا وان كل عمل عملناه بعده نجونا منه كفافا راسا براس فقال

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہجرت ہماری ساتھ ان کے اور جہاد ہمارا ساتھ ان کے اور عمل سب ہمارا کہ کئے ہم ساتھ ان کے ثابت رہے ہمارے لئے اور جو عمل کیا ہم نے بعد آنحضرت کے نجات دیں ہم اس سے برابر سر بسر تب کہا

ابوك لابي لا والله قد جاهدنا بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وصلينا وصمنا وعملنا خيرا كثيرا واسلم على ايدينا

تیرے باپ نے میرے باپ کو نہیں قسم ہے خدا کی تحقیق جہاد کیا ہم نے بعد پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور نماز پڑھی ہم نے اور روزہ رکھا ہم نے اور کی ہم نے بہت نیکیاں اور مسلمان ہوئے ہمارے ہاتھ

بشر كثير وانا لنرجو ذلك فقال ابي ولكني انا والذي نفس عمر بيده لوددت ان ذلك برد لنا وان كل شيء عملناه بعد نجونا منه

آدمی بہت اور تحقیق ہم امید رکھتے ہیں اس کی تب کہا میرے باپ نے لیکن میں قسم ہے اس شخص کی کہ جان عمر کی بیچ قابو اسکے ہے البتہ دوست رکھتا ہوں میں کہ وہ ثابت رہے ہمارے لئے اور جو عمل کیا ہم نے بعد حضرت کے نجات پاویں ہم اس سے

كفافا راسا براس فقلت ان اباك والله كان خيرا من ابي رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

برابر سر بسر تب کہا میں نے کہ باپ تیرا قسم خدا کی تھا بہتر باپ سے میرے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

امرني ربي بتسع خشية الله في السر والعلانية وكلمة العدل في الغضب والرضا والقصد في الفقر والغنى وان اصل من قطعني

حکم کیا مجھے رب میرے نے ساتھ نو خصلت کا ڈر اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر میں اور بات انصاف کی کہنی غصے اور خوشی کی حالت میں اور میانہ روی محتاجی اور تونگری میں اور یہ کہ ملوں اس سے جو

واعطي من حرمني واعفو عمن ظلمني وان يكون صمتي فكرا ونطقي ذكرا ونظري عبرة وامر بالعرف وقيل بالمعروف رواه رزين

اور دوں ایسے کو جو نہ دے مجھے اور درگذر کروں اس سے جو ظلم کرے مجھ پر اور ہو خاموشی میری فکر اور ہو بات کہنا میرا ذکر اور ہو نظر میری عبرت اور حکم کیا کہ بتلاؤں بھلی بات اور کہا گیا بالمعروف روایت کیا اسکو رزین نے

وعن عبد الله بن مسعود رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من عبد مؤمن يخرج من عينيه دموع وان كان

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ ایماندار کہ نکلے اسکی دونوں آنکھوں سے آنسو اگرچہ

مثل راس الذباب من خشية الله ثم تصيب شيئا من حر وجهه الا حرمه الله على النار رواه ابن ماجه

برابر سر مکھی کے ہو اللہ کے ڈر سے پھر پہنچے تھوڑا سا چہرے اسکے مگر حرام کرتا ہے خدا اسپر آگ روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب تغير الناس

باب حال بدل جانے کا لوگوں کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم انما الناس كالابل المائة لا تكاد تجد فيها راحلة متفق عليه

روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بس آدمی کے مثل جیسے سو اونٹ قریب ہے کہ نہ پاوے تو ان میں ایک بھی لائق سواری کے متفق

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا

اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ چلوگے تم اگلوں کی چالوں پر بالشت بالشت بھر اور ہاتھ ہاتھ بھر یہاں تک کہ اگر وہ گھسے ہونگے

جحر ضب تبعتموهم قيل يا رسول الله اليهود والنصارى قال فمن متفق عليه وعن مرداس الاسلمي قال قال رسول الله صلى الله

سوراخ میں سوسمار کے تو تم بھی انکی پیروی کروگے کہا گیا یا رسول اللہ کیا یہود اور نصاریٰ فرمایا پھر کون متفق اور روایت ہے مرداس اسلمی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم يذهب الصالحون الأول فالأول ويبقى حفالة كحفالة الشعير والتمر لا يباليهم الله بالة رواه البخاري

علیہ والہ وسلم نے جاتے رہیں نیک لوگ پہلے پھر پہلے اور باقی رہیں بدکار جیسے کارے جو یا کھجور کے نہیں رکھتا ہے اللہ انسے پرواہ روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا مشت أمتي المطيطاء وخدمتهم أبناء الملوك

فصل دوسری یہ روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب چلنے لگیگی امت میری اترا کر اور تابع ہونگی انکی اولاد بادشاہوں کی

أبناء فارس والروم سلط الله شرارها على خيارها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن حذيفة أن النبي صلى الله عليه

فارس اور روم کے تب مسلط کریگا اللہ ان کے بروں کو ان کے اچھوں پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے حذیفہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتلوا إمامكم وتجتلدوا بأسيافكم ويرث دنياكم شراركم رواه الترمذي وعنه

والہ وسلم نے فرمایا نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ قتل کرو تم اپنے امام کو اور چلاؤ آپس میں تلوار اپنی اور وارث ہو تمہارے دنیا کا بدکار لوگ تم میں سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انہی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يكون أسعد الناس بالدنيا لكع بن لكع رواه

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نہ کھڑی ہوگی قیامت یہاں تک کہ ہو بہتر انصیب والا لوگوں میں دنیا کی جہت سے اور سب سے احمق بیٹا احمق کا روایت کیا اسکو

الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة وعن محمد بن كعب القرظي قال حدثني من سمع علي بن أبي طالب قال إنا لجلوس

ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے محمد بن کعب قرظی سے کہا کہ حدیث سنائی مجھے جسنے سنا علی بن ابی طالب رض کو کہا مجھ نے مقرر ہم بیٹھے تھے

مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في المسجد فاطلع علينا مصعب بن عمير ما عليه إلا بردة له مرقوعة بفرو فلما رآه

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مسجد میں پھر آگیا ہمارے پاس مصعب بن عمیر ایسے حال میں کہ نہ تھی اوپر مگر ایک چادر جو تھی اسکی پیوند دی ہوئی پوستین سے سو جب دیکھا اسکو

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بكى للذي كان فيه من النعمة والذي هو فيه اليوم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے رودیا اس حال کو یاد کرکے کہ تھے وہ جسمیں نعمتوں سے آگے اس کے اور اس حال کو دیکھ کر کہ جسمیں ہیں وہ آج کے دن پھر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ

وسلم كيف بكم إذا غدا أحدكم في حلة وراح في حلة ووضعت بين يديه صحفة ورفعت أخرى وسترتم بيوتكم

وسلم نے کیا ہو حال تمہارا جب صبح کرے کوئی تمہارا ایک جوڑے میں اور شام کرے ایک جوڑے میں اور رکھی جاوے روبرو اسکے ایک رکابی اور اٹھائی جاوے دوسری رکابی اور پردے لٹکاؤ گھروں میں

كما تستر الكعبة فقالوا يا رسول الله نحن يومئذ خير منا اليوم نتفرغ للعبادة ونكفى المؤنة قال لا أنتم اليوم خير منكم

جیسا پردہ لٹکایا جاتا ہے کعبہ میں تب عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول خدا ہم اس دن بہتر ہونگے آج کے دن سے فراغت حاصل ہو ہمکو عبادت کے لئے اور کفایت کریں ہمکو اہل وعیال کی محنت سے فرمایا نہیں تم آج کے دن بہتر ہو

يومئذ رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يأتي على الناس زمان الصابر فيهم على دينه كالقابض

اس دن سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ صبر کرنے والا ان میں دین پر اپنے جیسا تھام رکھنے

على الجمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا كان أمراؤكم خياركم

جلتی چنگاری کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب ہوں سردار تمہارے بہتر تم میں

وأغنياؤكم سمحاءكم وأموركم شورى بينكم فظهر الأرض خير لكم من بطنها وإذا كان أمراؤكم شراركم وأغنياؤكم بخلاءكم

اور دولتمند تمہارے سخی تم میں اور کام تمہارا آپس کے مشورے سے ہو تو پیٹھ زمین کی بہتر ہے تمہارے لئے اسکے پیٹ سے اور جب ہوں سردار تمہارے برے تم میں اور دولتمند تمہارے بخیل

وأموركم إلى نسائكم فبطن الأرض خير لكم من ظهرها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله

اور حوالے ہوں کاروبار تمہارے طرف عورتوں کے تو مرنا تمہارا اچھا ہے جیتے رہنے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

یعنی پیٹ زمین کا اچھا ہے تمہارے لئے اسکی پیٹھ سے

عليه وآله وسلم يوشك الامم ان تداعى عليكم كما تداعى الاكلة الى قصعتها فقال قائل ومن قلة نحن يومئذ قال بل انتم يومئذ كثير

علیہ وآلہ وسلم نے قریب ہے کہ گروہ آپس میں جمع ہو جیسے جمع ہوتے ہیں آپس میں کھانے والے رکابی کی طرف کہا کسی نے کیا بسبب تھوڑے ہونے کے ہم اس دن فرمایا بلکہ تم اسدن بہت ہوگے

ولكنكم غثاء كغثاء السيل ولينزعن الله من صدور عدوكم المهابة منكم وليقذفن في قلوبكم الوهن قال قائل يا رسول الله

ولیکن تمہاری مثال ایسی ہوگی جیسے سوکھی پتی ہوتی ہے اور دور کریگا اللہ سینوں سے تمہارے دشمن کے ہیبت تمہاری اور ڈالدیگا تمہارے دلوں میں سستی عرض کیا کسی نے یا رسول اللہ

وما الوهن قال حب الدنيا وكراهية الموت رواه ابوداود والبيهقي في دلائل النبوة

اور کونسی چیز ہوگی سبب سستی کا فرمایا محبت دنیا کی اور برا جاننا موت کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال ما ظهر الغلول في قوم الا القى الله في قلوبهم الرعب ولا فشا الزنا في قوم الا كثر فيهم الموت ولا نقص قوم المكيال والميزان الا قطع عنهم الرزق ولا حكم قوم بغير حق الا فشا فيهم الدم ولا ختر قوم بالعهد الا سلط عليهم العدو رواه مالك

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا نہ ظاہر ہوا چورانا مال غنیمت کا کسی قوم میں مگر یہ کہ ڈالتا ہے خدا دلوں میں انکے دہشت اور نہ کھلا کھلی ہونے لگا زنا کسی قوم میں مگر کثرت سے ہوتی ہے انمیں موت اور نہ گھٹایا کسی قوم نے ناپ اور تول کو مگر اٹھا لی گئی ان سے برکت روزی کی اور فیصلہ کیا کسی قوم نے ناحق مگر ظاہر ہوا ان کے آپس میں خون بہانا اور نہ توڑا کسی قوم نے عہد کو مگر غالب کیا جاتا ہے ان پر دشمن روایت کیا اسکو مالک نے

الفصل الاول

عن عياض بن حمار المجاشعي ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ذات يوم في خطبته الا ان ربي امرني ان اعلمكم ما جهلتم مما علمني يومي هذا كل مال نحلته عبدا حلال واني خلقت عبادي حنفاء كلهم وانهم اتتهم الشياطين فاجتالتهم عن دينهم وحرمت عليهم ما احللت لهم وامرتهم ان يشركوا بي ما لم انزل به سلطانا وان الله نظر الى اهل الارض فمقتهم عربهم وعجمهم الا بقايا من اهل الكتاب وقال انما بعثتك لابتليك وابتلي بك وانزلت عليك كتابا لا يغسله الماء تقرؤه نائما ويقظان وان الله امرني ان احرق قريشا فقلت رب اذا يثلغوا راسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم كما اخرجوك واغزهم نغزك وانفق فسننفق عليك وابعث جيشا نبعث خمسة مثله وقاتل بمن اطاعك من عصاك رواه مسلم

فصل پہلی روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک دن اپنے خطبے میں سنتے رہو مقرر میرے رب نے حکم کیا مجھے کہ سکھاؤں میں تمکو جو چیز نہیں جانتے ہو اس علم سے جو سکھایا مجھے اللہ نے اس دن میں ہر مال جو کہ دیا میں نے بندے کو حلال ہے اور مقرر میں نے پیدا کیا سب بندوں کو اپنے حنیف سو پھیر ڈالا انکو شیطانوں نے دین سے اور حرام کیا ان پر جو حلال کر دیا تھا میں نے ان پر اور بتلایا ان کو کہ شریک ٹھہراویں میرے ساتھ اس چیز کو کہ نہیں اتاری میں نے جس پر دلیل اور مقرر اللہ نے دیکھا زمین والوں کو پھر غصہ کیا عرب اور عجمیوں پر انکے مگر ثابت رہنے والے دین پر کتاب والوں سے فرمایا خدا نے بس بھیجا میں نے تجھکو اسلئے کہ جانچوں تجھے اور جانچوں خلق کو تیرے سبب اور اتاری میں نے تجھ پر کتاب نہ دھو سکے اسکو پانی پڑھیگا تو اسکو سوتا اور جاگتا اور خدا نے حکم کیا مجھے کہ جلا دوں قریش کو میں نے عرض کیا اے پروردگار تب تو توڑینگے سر کو میرے پھر چھوڑینگے اسکو مانند روٹی کے فرمایا نکال انکو جیسا نکالا انھوں نے تجھے اور جہاد کر ان سے غالب کرینگے ہم تجھکو اور خرچ کر پھر خرچ کرینگے ہم تجھ پر اور بھیج لشکر بھیجینگے ہم پانچ برابر اسکے اور لڑ اپنے تابعداروں کو لیکر نافرمانوں سے اپنے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عباس قال لما نزلت وانذر عشيرتك الاقربين صعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم الصفا فجعل ينادي يا بني فهر يا بني عدي لبطون قريش حتى اجتمعوا فقال ارأيتكم لو اخبرتكم ان خيلا بالوادي تريد ان تغير عليكم اكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك الا صدقا قال فاني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال ابو لهب تبا لك سائر اليوم الهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ جب اتری یہ آیت اور ڈرا دے گروہ کو اپنے جو ناتے والے ہیں تو چڑھ گئے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوہ صفا پر پکار کر فرمانے لگے اے اولاد فہر کی اے اولاد عدی کی جو گروہ قریش کے تھے یہاں تک کہ جمع ہوئے تب فرمایا بھلا بتلاؤ تو اگر خبر دوں میں تمکو کہ گھوڑے وادی میں ہیں چاہتے ہیں کہ دھاوا ماریں تم پر بھلا ہو تم سچا جانوگے مجھکو بولے ہاں نہ آزمایا ہمنے تجھپر مگر راستی فرمایا سو مقرر میں ڈر سنانے والا ہوں تمکو پہلے ہی عذاب سخت سے تب کہا ابو لہب نے ہلاکی تیرے لئے سارے دن کیا اسی لئے جمع کیا تو نے ہمکو سو اتری تبت یدا

أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ

ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا وہ متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ پکارا حضرت نے اے اولاد عبد مناف کی بس مثل میری اور تمہاری جیسی مثل اس مرد کی جسنے دیکھا دشمن کو تو چلا وہ کہ بچاوے اپنے لوگوں کو سو ڈرا

أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کہ اسکے آگے دشمن پہنچ جاوینگے سو چلا یا پکارنے لگا کہ اے لوگو خبردار ہو اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ جب اتری اور ڈرا اپنے قریب کے رشتہ داروں کو بلایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم

قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي

قریش کو سو جمع ہوگئے پھر عام اور خاص کیا انکو پھر فرمایا اے اولاد کعب بن لوی کی چھڑاؤ اپنی جانکو دوزخ سے اے اولاد مرہ بن کعب کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے اولاد

عَبْدِ شَمْسٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ

عبد شمس کی چھڑاؤ اپنی جانکو دوزخ سے اے اولاد عبد مناف کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے اولاد ہاشم کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے اولاد عبد

الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا

المطلب کی چھڑاؤ اپنی جان کو دوزخ سے اے فاطمہ چھڑا اپنی جان کو دوزخ سے اسواسطے کہ میں بیشک مالک نہیں تمہارے بچانیکا خدا کے عذاب سے کچھ بھی مگر البتہ تمہاری برادری کا

بِبِلَالِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ

تر و تازہ کرونگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور متفق علیہ میں ہے کہ فرمایا حضرت نے اے گروہ قریش کے چھڑاؤ اپنی جانوں کو نہ کام آؤنگا میں تمکو خدا کے عذاب سے کچھ اے اولاد عبد مناف کی نہ کام آؤنگا تمکو

مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ

خدا کے عذاب سے کچھ بھی اے عباس بیٹے عبد المطلب کے نہ کام آؤنگا میں تمکو خدا کے عذاب سے کچھ بھی اے صفیہ پھوپی رسول اللہ کی مجھ سے کچھ نہ ہوسکیگا تیرا خدا کے عذاب سے کچھ اے فاطمہ

بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِينِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بیٹی محمد کی مانگ مجھ سے جو چاہے مال میرے سے نہ کام آؤنگا میں تیرے خدا کے عذاب سے کچھ بھی ✻ فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي هَذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

والہ وسلم نے امت میری جو یہ امت ہے ان پر رحمت ہے نہیں ہے ان پر عذاب آخرت کا عذاب انکا دنیا میں فتنے ہیں اور زلزلہ اور قتل ہونا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے

أَبِي عُبَيْدَةَ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ بَدَأَ نُبُوَّةً وَرَحْمَةً ثُمَّ يَكُونُ خِلَافَةً وَرَحْمَةً ثُمَّ يَكُونُ

ابی عبیدہ اور معاذ بن جبل سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ کام دین کا پیدا ہوا نبوت اور رحمت پھر ہوگا خلافت اور رحمت پھر ہوگا

مُلْكًا عَضُوضًا ثُمَّ كَائِنٌ جَبْرِيَّةً وَعُتُوًّا وَفَسَادًا فِي الْأَرْضِ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْفُرُوجَ وَالْخُمُورَ يُرْزَقُونَ عَلَى ذَلِكَ وَيُنْصَرُونَ حَتَّى يَلْقَوُا

بادشاہ گزند پہنچانے والا پھر ہو والا ہے یہہ کام تکبر اور سرکشی اور فساد ملک میں کہ حلال جانینگے ریشمی کپڑے اور فرج اور شرابوں کو روزی دیئے جاینگے باوجود ان خصلتوں کے اور مدد دیئے جاینگے یہانتک کہ ملیں

اللهَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُكْفَأُ قَالَ زَيْدُ بْنُ

اللہ سے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے پہلی جو چیز جھکائی جاوے کہا زید بن

يَحْيَى الرَّاوِي يَعْنِي الْإِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ يَعْنِي الْخَمْرَ قِيلَ فَكَيْفَ يَا رَسُولَ اللهِ وَقَدْ بَيَّنَ اللهُ فِيهَا مَا بَيَّنَ قَالَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ

یحیی راوی نے یعنے اسلام میں جیسا کہ جھکایا جاتا ہے باسن یانی کا یعنے وہ شراب ہے اور کہا گیا پھر کسطرح یا رسول اللہ حالانکہ بیان کر دیا اللہ نے اسکے باب میں جو کچھ کہ بیان فرمایا فرمایا نام دوسرا رکھینگے اسکا

اسْمِهَا فَيَسْتَحِلُّونَهَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نام سے شراب کے پھر حلال جانینگے اسکو روایت کیا اسکو دارمی نے ✻ فصل تیسری روایت ہے نعمان بن بشیر سے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

تكون النبوة فيكم ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ما شاء الله أن تكون

رہیگی نبوت تم میں جب تک اللہ رکھنا چاہے پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت چال پر نبوت کے جب تک اللہ رکھنا چاہے۔

ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا عاضا فتكون ما شاء الله أن تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا جبرية فتكون

پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگا بادشاہ گزند پہنچانے والا پھر رہیگا جب تک اللہ رکھنا چاہے پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگا بادشاہ جبار پھر رہیگا۔

ما شاء الله تعالى أن يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم يكون خلافة على منهاج النبوة ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن العبد

جب تک اللہ رکھنا چاہے پھر اٹھا لیگا اسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت چلن پر نبوت کے پھر چپ رہے کہا حبیب نے پھر جب کھڑا ہوا عمر بن العبد

العزيز كتبت إليه بهذا الحديث أذكره إياه وقلت أرجو أن يكون أمير المؤمنين بعد الملك العاض والجبرية فسر به وأعجبه

العزیز لکھی میں نے طرف اسکے یہ حدیث جس حال میں کہ یاد دلاتا تھا اسکو یہ حدیث اور کہا میں نے امید رکھتا ہوں کہ ہو تو امیر المومنین بعد بادشاہ گزند پہنچانے والے اور جبار کے پس خوش ہوا

يعني عمر بن عبد العزيز رواه أحمد والبيهقي في دلائل النبوة

یعنی عمر بن عبد العزیز کو روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوہ میں

كتاب الفتن

کتاب فتنوں کی

الفصل الأول

پہلی فصل

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما ما ترك شيئا يكون في مقامه ذلك إلى قيام الساعة إلا حدث به حفظه من

روایت ہے حذیفہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ میں کہ نہ چھوڑی کوئی چیز جو ہونے والی ہے اس مقام میں قیامت تک مگر بیان کیا اسکو یاد رکھا اسکو جسنے

حفظه ونسيه من نسيه قد علمه أصحابي هؤلاء وإنه ليكون منه الشيء قد نسيته فأراه فأذكره كما يذكر

یاد رکھا اسکو اور بھولا اسے جسنے بھولا اسکو مقرر جانا اسکو میرے اصحاب نے اور مقرر حال یہ ہے کہ ہوتی ہے اس میں سے چیز کہ بھولا ہوں میں اسکو پھر دیکھتا ہوں اسکو پس یاد کرتا ہوں جیسے یاد کرتا ہے

الرجل وجه الرجل إذا غاب عنه ثم إذا رآه عرفه متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول تعرض

کوئی مرد منہ کو کسی مرد کے جب غائب ہو اس سے پھر جب دیکھتا ہے اسکو پہچان لیتا ہے اسکو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

الفتن على القلوب كالحصير عودا عودا فأي قلب أشربها نكتت فيه نكتة سوداء وأي قلب أنكرها نكتت فيه نكتة بيضاء

فتنے دلوں پر جیسے چٹائی بنانے وقت ایک ایک لکڑی پس جو دل پی گیا ان کو تو داغ لگایا گیا اس میں ایک نکتہ سیاہ اور جو انکار کیا تو داغ لگایا گیا اس میں ایک نکتہ سفید

حتى يصير على قلبين أبيض مثل الصفا فلا تضره فتنة ما دامت السماوات والأرض والآخر أسود مربادا كالكوز مجخيا

تو ہو گئے دل دو قسم ایک سفید جیسے سنگ مرمر نہیں ضرر کرتا اسکو کسی طرح کا فتنہ جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین اور دوسرا دل کالا خاکستری رنگ جیسے کوزہ اوندھا

لا يعرف معروفا ولا ينكر منكرا إلا ما أشرب من هواه رواه مسلم وعنه قال حدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثين

نہ پہچانے نیکی اور بدی کا انکار کرے سوا خواہش نفس کے وہ کچھ نہیں جانتا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ سنائی ہم کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو باتیں

رأيت أحدهما وأنا أنتظر الآخر حدثنا أن الأمانة نزلت في جذر قلوب الرجال ثم علموا من القرآن ثم علموا من السنة

دیکھ چکا ہوں ایک کو اور منتظر ہوں دوسری کا فرمایا کہ امانت داری اتری دلوں میں لوگوں کے پھر سیکھا انھوں نے قرآن سے پھر سیکھا انھوں نے حدیث سے

وحدثنا عن رفعها قال ينام الرجل النومة فتقبض الأمانة من قلبه فيظل أثرها مثل أثر الوكت ثم ينام النومة

اور خبر دی ہم کو اس کے جاتے رہنے کی فرمایا سوئیگا مرد ایک نیند سو اٹھا لیجاویگی امانت اس کے دل سے تو ہو جاویگا نشان اس کا جیسے نکتہ کا نشان پھر سوئیگا ایک نیند

فتقبض الأمانة فيبقى أثرها مثل المجل كجمر دحرجته على رجلك فنفط فتراه منتبرا وليس فيه شيء ويصبح الناس

تو اٹھا لیجاویگی امانت تو باقی رہیگا اثر اسکا آبلے کی طرح جیسے چنگاری کہ تو ڈھلکاوے اسکو اپنے پاؤں پر تو ابھر آوے سو دیکھتا ہے اسکو پھولا حالانکہ اس میں کچھ نہیں

تبایعون ولا یکاد احد یؤدی الامانۃ فیقال ان فی بنی فلان رجلا امینا ویقال للرجل ما اعقلہ وما اظرفہ وما
خرید وفروخت کرینگے اور نہیں لگتا کوئی بھی امانت کو ادا کرے پھر کہا جاویگا کہ فلانے کی اولاد میں ایک مرد امانت دار ہے اور کہا جاویگا آدمی حق میں کہ کیا ہی عقلمند ہے کیا

اجلدہ وما فی قلبہ مثقال حبۃ من خردل من ایمان متفق علیہ وعنہ قال کان الناس یسألون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
ولاور ہے حالانکہ نہیں اسکے دل میں برابر دانہ ایک رائی کے بھی ایمان ف ق اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے لوگ پوچھتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم عن الخیر وکنت اسألہ عن الشر مخافۃ ان یدرکنی قال قلت یا رسول اللہ انا کنا فی جاھلیۃ وشر فجاءنا اللہ بھذا
وسلم کو نیکی سے اور میں پوچھتا آپ کو بدی سے ڈر کر کہ پہنچے مجھے کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ تھے ہم جاہلیت اور بدی میں پھر بھیجی اللہ نے ہمکو یہ

الخیر فھل بعد ھذا الخیر من شر قال نعم قلت وھل بعد ذلک الشر من خیر قال نعم وفیہ دخن قلت وما دخنہ قال قوم
نیکی سو کیا ہوگا بعد اس نیکی کے بدی فرمایا ہاں کہا میں نے بھلا ہے بعد اس بدی کے کچھ بھلائی فرمایا ہاں اور اسمیں آمیزش ہوگی عرض کیا میں نے اور کیا ہے ملونی اسکی فرمایا ہونگے

یستنون بغیر سنتی ویھدون بغیر ھدیی تعرف منھم وتنکر قلت وھل بعد ذلک الخیر من شر قال نعم دعاۃ علی ابواب جھنم من
بری راہ کے سوا اور سیرت بناویں سوا میری سنت کے ملا کر کینگے بھلے اور برے کام عرض کیا میں نے اور بھلا ہوگی بعد اس نیکی کے بدی فرمایا ہاں بلانے والے ہونگے کھڑے ہو کر اوپر دروازوں دوزخ کے

اجابھم الیھا قذفوہ فیھا قلت یا رسول اللہ صفھم لنا قال ھم من جلدتنا ویتکلمون بالسنتنا قلت فما تامرنی ان ادرکنی
جس نے مانی انکی داخل ہوا اسمیں ڈالینگے اسکو اسمیں عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بتا دو حال انکے فرمایا وے ہماری امت سے ہیں اور باتیں کرینگے موافق ہماری بولی کے عرض کیا میں نے پھر کیا حکم ہوتا ہے مجھکو اگر پاؤں میں یہ

ذلک قال تلزم جماعۃ المسلمین وامامھم قلت فان لم یکن لھم جماعۃ ولا امام قال فاعتزل تلک الفرق کلھا ولو ان
ایسا وقت فرمایا اختیار کریگا تو مسلمانوں کی جماعت اور انکے امام کو کہا میں نے پھر اگر نہ ہو انکی جماعت اور نہ امام فرمایا تو الگ ہو جا ان سب فرقوں سے اگرچہ تھو

تعض باصل شجرۃ حتی یدرکک الموت وانت علی ذلک متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال یکون بعدی ائمۃ لا یھتدون بھدای
پناہ کی جگہ جنگل بیابان تنگ کر آپہنچے تجھے موت حالانکہ تو اسی جنگل میں ہو ق اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے ہوں گے بعد میرے ایسے حاکم نہ چلینگے راہ پر میری

ولا یستنون بسنتی وسیقوم فیھم رجال قلوبھم قلوب الشیاطین فی جثمان انس قال قلت کیف اصنع یا رسول اللہ ان ادرکت
اور نہ اختیار کریں طریقے کو میرے اور کھڑے ہونگے انمیں کتنے مرد کہ دل انکے جیسے دل شیطانوں کے آدمی کی شکل میں کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے کیا کروں میں یا رسول اللہ اگر پاؤں میں

ذلک قال تسمع وتطیع للامیر وان ضرب ظھرک واخذ مالک فاسمع واطع وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی
ایسا وقت فرمایا سن لے اور اطاعت کر حاکم کی اور اگرچہ مارا جاوے پیٹھ تیری اور لیا جاوے مال تیرا تو بھی سن لے اور اطاعت کر اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم بادروا بالاعمال فتنا کقطع اللیل المظلم یصبح الرجل مومنا ویمسی کافرا ویمسی مومنا ویصبح کافرا
اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شتابی کرو نیک اعمال کو فسادوں سے پہلے جیسے اندھیری رات کی اندھیاری کہ صبح کو ہوگا مرد ایماندار اور شام کو ہوگا کافر اور شام کو ہوگا مومن اور

یبیع دینہ بعرض من الدنیا رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستکون فتن القاعد فیھا خیر
بیچیگا دین کو اپنے دنیا کے مال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنقریب ہوگا فساد بیٹھا شخص اسمیں بہتر ہے

من القائم والقائم فیھا خیر من الماشی والماشی فیھا خیر من الساعی من تشرف لھا تستشرفہ فمن وجد ملجأ او معاذا
کھڑے سے اور کھڑا اسمیں بہتر ہے چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر ہے دوڑنے والے سے جو اسکو جھانکے کھینچ لیگا وہ اسکو پھر جو کوئی پناہ کا مقام پاوے یا بچاؤ کی جگہ تو

فلیعذ بہ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم قال تکون فتنۃ النائم فیھا خیر من الیقظان والیقظان فیھا خیر من القائم
سو جاہیے کہ پناہ میں جا وے ق اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے فرمایا حضرت نے ہوگا فساد کہ سونا شخص اسمیں بہتر ہوگا جاگنے والے سے اور جاگنے والا اسمیں بہتر ہوگا کھڑے سے

والقائم فيها خير من الساعي فمن وجد ملجأ او معاذا فليستعذ به وعن ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور کھڑا اسمیں بہتر ہوگا دوڑنے والے سے سو جو کوئی پاوے پناہ کا مقام یا بچاؤ کی جگہ تو چاہیے کہ اس پناہ میں بچاوے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

انها ستكون فتن الا ثم تكون فتنة القاعد فيها خير من الماشي فيها والماشي فيها خير من الساعي اليها

مقرر عنقریب ہوں گے فساد پھر ہوگا فساد ایسا کہ بیٹھا شخص بہتر ہوگا چلنے والے سے اس میں اور چلنے والا اسمیں بہتر ہوگا دوڑنے والے سے اسکی طرف

الا فاذا وقعت فمن كان له ابل فليلحق بابله ومن كان له غنم فليلحق بغنمه ومن كانت له ارض فليلحق بارضه فقال رجل يا رسول الله

سنتا رہ پھر جب ہو پڑے فساد پھر جسکا ہو اونٹ تو چاہیے کہ جا ملے اپنے اونٹ میں اور جسکی ہو بکری تو چاہیے کہ جا ملے اپنی بکری میں اور جسکی ہو زمین تو چاہیے کہ جا ملے اپنی زمین میں عرض کیا ایک مرد نے یا رسول اللہ

ارأيت من لم يكن له ابل ولا غنم ولا ارض قال يعمد الى سيفه فيدق على حده بحجر ثم لينج ان استطاع النجاء اللهم هل

بھلا فرمایئے تو جسکا نہ ہو اونٹ بکری اور نہ زمین فرمایا لے تلوار اپنی پھر ٹھونکے اسکی تیزی کو پتھر سے پھر شتابی کرے اگر سکے شتابی کرنے کو ای پروردگار کیا

بلغت ثلاثا فقال رجل يا رسول الله ارأيت ان اكرهت حتى ينطلق بي الى احد الصفين فضربني رجل بسيفه او يجيء سهم

پہنچایا میں نے فرمایا یہ تین بار پھر عرض کیا ایک شخص نے یا رسول اللہ بھلا بتلایئے اگر زبردستی ہو مجھ پر یہانتک کہ پہنچایا جاؤں دونوں صفوں میں سے ایک طرف پھر مارے مجھ کو کوئی اپنی تلوار سے یا آوے تیر

فيقتلني قال يبوء باثمه واثمك ويكون من اصحاب النار رواه مسلم وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

پھر قتل کرے مجھکو فرمایا کہ وہ حاصل کرے گناہ اپنا اور گناہ تیرا اور ہووے دوزخ والوں میں سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم يوشك ان يكون خير مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من الفتن رواه البخاري

وسلم نے عنقریب ہے کہ ہو بہتر مال مسلمان کا بکریاں جنکے پیچھے پھریگا پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور مقاموں پر پانی برسنے کے بھاگیگا اپنا دین لیکر فسادوں سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن اسامة بن زيد قال اشرف النبي صلى الله عليه وآله وسلم على اطم من آطام المدينة فقال هل ترون ما ارى قالوا لا

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا کہ چڑھا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قلعہ سے قلعوں سے مدینے کے پھر فرمایا کیا تم دیکھتے ہو جو میں دیکھتا ہوں لوگوں نے کہا کہ نہیں

قال فاني لارى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

فرمایا کہ مقرر میں دیکھتا ہوں فتنوں کو گرتے تمہارے گھروں کے اندر جیسے گرتا مینہ کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هلكة امتي على يدي غلمة من قريش رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض العلم

ہلاکی میری امت کی ہاتھ سے قریش کے لونڈوں کے ہوگی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم قریب ہو جاویگا زمانہ اور اٹھا لیا جاویگا علم

وتظهر الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

اور ظاہر ہونگے فساد اور ڈالی جاویگی لوگوں پر بخیلی اور بہت ہوگا ہرج صحابہ نے کہا یا رسول اللہ اور ہرج کیا چیز ہے فرمایا کہ قتل متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى ياتي على الناس يوم لا يدري القاتل فيم قتل ولا المقتول فيم قتل فقيل كيف

وسلم نے قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے نہ جاویگی دنیا یہانتک کہ آوے لوگوں پر ایک دن ایسا کہ نہ معلوم کریگا قاتل کہ کس سبب سے مارا اور نہ مقتول کہ کس سبب مارا گیا پس پوچھا گیا کہ کس طرح

يكون ذلك قال الهرج القاتل والمقتول في النار رواه مسلم وعن معقل بن يسار قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ہوگا یہ حال فرمایا بسبب فتنے کے مارنے والا اور مارا گیا دونوں آگ میں ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

العبادة في الهرج كهجرة الي رواه مسلم وعن الزبير بن عدي قال اتينا انس بن مالك فشكونا اليه ما نلقى من

ثواب عبادت کا ہرج کے زمانے میں جیسے ثواب ہجرت کا ہے میری طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے زبیر بن عدی سے کہا آئے ہم انس بن مالک کے پاس پھر شکوہ کیا ہم نے اسکے پاس اس چیز

اصبروا فإنه لا يأتي عليكم زمان إلا الذي بعده أشر منه حتى تلقوا ربكم سمعته من نبيكم. رواه البخاري

صبر کرو کہ نہیں آتا ہے تم پر کوئی زمانہ مگر وہ زمانہ جو بعد اسکے آتا ہے بدتر ہوتا ہے اس سے یہاں تک کہ ملو تم اپنے پروردگار سے سنا میں نے اسکو نبی سے تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن حذيفة قال والله ما أدري أنسي أصحابي أم تناسوا والله ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من قائد فتنة إلى أن تنقضي الدنيا يبلغ من معه ثلاثمائة فصاعدا إلا قد سماه لنا باسمه واسم أبيه واسم قبيلته. رواه أبو داود

دوسری فصل روایت ہے حذیفہ سے کہا قسم خدا کی نہیں جانتا ہوں کیا بھول گئے اصحاب میرے یا بظاہر بھول گئے قسم خدا کی نہیں چھوڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی فتنہ برپا کرنے والے کو دنیا کے ختم ہونے تک کہ ہوں ساتھ اس فتنہ برپا کرنے والے کے تین سو سوار زیادہ مگر بیان فرمایا ہم سے نام اسکا اور نام اسکے باپ کا اور نام اسکی قوم کا روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إنما أخاف على أمتي الأئمة المضلين وإذا وضع السيف في أمتي لم يرفع عنهم إلى يوم القيامة. رواه أبو داود والترمذي

ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بس ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر گمراہ کرنے والے حاکموں سے اور جب چلائی جائیگی تلوار میری امت میں نہ موقوف ہوگا ان سے قیامت کے دن تک روایت کیا اسکو ابو داود اور ترمذی نے

وعن سفينة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول الخلافة ثلاثون سنة ثم تكون ملكا عضوضا ثم يقول سفينة أمسك خلافة أبي بكر سنتين وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنتي عشرة وعلي ستة. رواه أحمد والترمذي وأبو داود

اور روایت ہے سفینہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے خلافت تیس برس ہے پھر ہوگا بادشاہ کہ دانتوں سے کاٹنے والا پھر کہتا ہے سفینہ نگاہ رکھ خلافت ابی بکر کی دو برس اور خلافت عمر کی دس برس اور عثمان کی بارہ برس اور علی کی چھ برس روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابو داود نے

وعن حذيفة قال قلت يا رسول الله أيكون بعد هذا الخير شر كما كان قبله قال نعم قلت فما العصمة قال السيف قلت وهل بعد السيف بقية قال نعم يكون إمارة على أقذاء وهدنة على دخن قلت ثم ماذا قال ثم ينشأ دعاة الضلال فإن كان لله في الأرض خليفة جلد ظهرك وأخذ مالك فأطعه وإلا فمت وأنت عاض على جذل شجرة قلت ثم ماذا قال ثم يخرج الدجال بعد ذلك معه نهر ونار فمن وقع في ناره وجب أجره وحط وزره ومن وقع في نهره وجب وزره وحط أجره قال قلت ثم ماذا قال ثم ينتج المهر فلا يركب حتى تقوم الساعة وفي رواية قال هدنة على دخن وجماعة على أقذاء قلت يا رسول الله الهدنة على الدخن ما هي قال لا ترجع قلوب أقوام على الذي كانت عليه قلت بعد هذا الخير شر قال فتنة عمياء صماء عليها دعاة على أبواب النار فإن مت يا حذيفة وأنت عاض على جذل خير لك من أن تتبع أحدا منهم. رواه أبو داود

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ بھلا ہوگا بعد اس بھلائی کے برائی جیسے کہ تھی پہلے اسکے فرمایا ہاں کہا میں نے پھر کیا ہے راہ نجات کی فرمایا تلوار ہے میں نے کہا رہینگے اسلام والے بعد جہاد کے باقی فرمایا ہاں رہیگی سرداری ناخوشی کی اور صلح ساتھ نفاق کے میں نے کہا پھر کیا ہوگا فرمایا پیدا ہونگے گمراہ کرنے والے سو اگر ہو اللہ کے لئے ملک میں خلیفہ اگرچہ کوڑے لگائے پیٹھ پر تیرے اور لیوے مال تیرا تو بھی اطاعت کر اسکی اور اگر نہیں تو مر تو پناہ پکڑ کر درخت تلے عرض کیا میں نے پھر کیا حال ہوگا کہا پھر نکلیگا دجال بعد اسکے ساتھ اسکے نہر اور آگ ہوگی سو جو شخص جا پڑا اسکی آگ میں ثابت ہوگا مزدور اسکی اور اتار گیا بوجھ اسکے گناہ کا اور جو جا پڑا نہر میں ثابت ہوا بوجھ اسکے گناہ کا اور جاتا رہا ثواب اسکے عمل کا کہا حذیفہ نے عرض کیا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر جنایا جاویگا گھوڑا پھر قابل سواری ہو نہ پاویگا کہ قیامت ہوگی اور ایک روایت میں ایسا ہی ہے کہ فرمایا صلح ہوگی ساتھ کراہت کے کہا میں نے یا رسول اللہ الہدنۃ علی الدخن کا کیا مطلب ہے فرمایا نہ پھرینگے دل قوم کے اس حال پر کہ تھے جس پر کہا میں نے بعد اس نیکی کے برائی ہوگی فرمایا فتنہ اندھا اور بہرہ کہ اسمیں بلانے والے ہونگے کھڑے ہوکر دروازے جہنم کے سو اگر مرے تو اے حذیفہ جس حال میں کہ تو لازم پکڑنے والا درخت کی جڑ کو بہتر ہوگا تیرے لئے اس بات سے کہ پیروی کرے تو کسی ایک کی انمیں سے روایت کیا اسکو ابو داود نے

وعن أبي ذر قال كنت رديفا خلف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما على حمار فلما جاوزنا بيوت المدينة قال كيف بك يا أبا ذر

اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک دن گدھے پر پھر جب چھوڑ آئے ہم گھروں کو مدینے کے فرمایا حضرت نے کیا حال ہوگا تیرا اے ابی ذر

إِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ جُوعٌ تَقُومُ عَنْ فِرَاشِكَ وَلَا تَبْلُغُ مَسْجِدَكَ حَتَّى يُجْهِدَكَ الْجُوعُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَعَفَّفْ

جب ہوگی مدینے میں سختی بھوک کی سو کر اٹھیگا تو بچھونے سے اپنے اور نہ جا سکیگا مسجد تک اپنے یہانتک کہ ضعف میں ڈالیگی تجھکو بھوک کہا کہ عرض کی میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا

يَا أَبَا ذَرٍّ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ مَوْتٌ يَبْلُغُ الْبَيْتَ الْعَبْدَ حَتَّى أَنَّهُ يُبَاعُ الْقَبْرُ بِالْعَبْدِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

اے ابا ذر پھر فرمایا کیا ہوگا حال تیرا اے ابا ذر جبکہ ہوگی مدینہ میں موت کہ باقی رہے گھر میں ایک غلام یہانتک کہ بکیگی قبر ایک غلام کے بدلے کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا

قَالَ تَصَبَّرْ يَا أَبَا ذَرٍّ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَتْلٌ تَغْمُرُ الدِّمَاءُ أَحْجَارَ الزَّيْتِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ تَأْتِي مَنْ أَنْتَ

فرمایا تو صبر کرے اے ابا ذر فرمایا کیا ہوگا حال تیرا اے ابا ذر جبکہ ہو مدینے میں ایک قتل کہ بہے خون احجار الزیت تک کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا اختیار کر

مِنْهُ قَالَ قُلْتُ وَأَلْبَسُ السِّلَاحَ قَالَ شَارَكْتَ الْقَوْمَ إِذًا قُلْتُ فَكَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِنْ خَشِيتَ أَنْ يَبْهَرَكَ شُعَاعُ السَّيْفِ فَأَلْقِ

گھر والوں کو کہا عرض کیا میں نے اور پہنوں ہتھیار فرمایا شریک ہوگا تو قوم فتنہ انگیز کا جبھی کہا میں نے پھر کیا کروں یا رسول اللہ فرمایا اگر ڈرے تو کہ روشن کرے تجھکو چمک تلوار کی تو ڈالدے

نَاحِيَةَ ثَوْبِكَ عَلَى وَجْهِكَ لِيَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اپنے کپڑے کے کنارے کو اپنے منہ پر تاکہ حاصل کرے گناہ تیرا اور گناہ اپنا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قَالَ كَيْفَ بِكَ إِذَا أُبْقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوا فَكَانُوا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ قَالَ

فرمایا کیا ہوگا حال تیرا جبکہ تو باقی رہ جاویگا کوڑا یعنی ناقص لوگوں میں کہ بگڑ جاوینگے عہد انکے اور امانتداری انکی اور انمیں پھوٹ پڑ جاویگی تو ہوجاوینگے ایسے اور کنگھی کی دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کی کہا راوی نے

فَبِمَ تَأْمُرُنِي قَالَ عَلَيْكَ بِمَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ وَإِيَّاكَ وَعَوَامَّهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ الْزَمْ بَيْتَكَ وَامْلِكْ

سو کیا فرماتے ہیں مجھے فرمایا اختیار کرے تو جو تیرے نزدیک اچھی بات ہو اور چھوڑ بری بات کو اور متوجہ ہو خاص اپنی جان پر اور دور رکھ اپنے کو عوام لوگوں سے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے لازم پکڑ گھر اپنا اور بند

عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَخُذْ مَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ وَعَلَيْكَ بِأَمْرِ خَاصَّةِ نَفْسِكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَامَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

رکھ زبان اپنی اور اختیار کر جو چیز کہ تیرے نزدیک اچھی ہو اور چھوڑ بری کو اور متوجہ ہو خاص اپنی جان کا اور چھوڑ فکر عوام کے کام کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا

وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا

اور روایت ہے ابی موسیٰ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ قیامت سے پہلے اس دنیا میں ہونگے فتنے جیسے ٹکڑے اندھیری رات کے صبح کو ہوگا مرد ان فتنوں میں ایماندار

وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ

اور شام کو ہوگا کافر اور شام کو ہوگا مومن اور صبح کو ہوگا کافر بیٹھا شخص ان میں بھلا ہوگا کھڑے سے اور چلنے والا ان میں بہتر ہے دوڑنے والے سے سو توڑ ڈالو کمانیں اپنی

وَقَطِّعُوا فِيهَا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ

اور کاٹ ڈالو ان میں اپنی کمانوں کے چلوں کو اور مار ڈالو اپنی تلواروں کو پتھر میں پھر اگر آوے کوئی شخص کسی ایک پر تمہارے تو چاہیے کہ ہووے اس طرح جو اچھا تھا آدم کے دو بیٹوں میں سے

لَهُ ذَكَرَ إِلَى قَوْلِهِ خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي ثُمَّ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ كُونُوا أَحْلَاسَ بُيُوتِكُمْ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اسکے ذکر کیا گیا قول تک حضرت کے جو بہتر ہے دوڑنے والے سے پھر عرض کیا صحابہ نے پھر کیا فرماتے ہیں ہم کو فرمایا ہو جاؤ تم فرش اپنے گھروں کے اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

آلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْفِتْنَةِ كَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا فِيهَا أَوْتَارَكُمْ وَالْزَمُوا فِيهَا أَجْوَافَ بُيُوتِكُمْ وَكُونُوا كَابْنِ آدَمَ وَقَالَ هٰذَا

وآلہ وسلم نے فرمایا فتنے کے باب میں توڑ ڈالو تم اس زمانے میں اپنی کمانوں کو اور کاٹ ڈالو ان میں اپنی کمانوں کے چلوں کو اور لازم کرو اپنے گھروں کے اندر رہنا اور ہو جاؤ آدم کے بیٹے کی طرح اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِيثٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ خَيْرُ

حدیث صحیح غریب ہے اور روایت ہے ام مالک بہزیہ سے بولیں ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتنے کا خبر دی اسکے جلد ہونے کی کہا میں نے یا رسول اللہ کون شخص ہوگا اچھا

الناس فيها قال رجل في ماشية له يؤدي حقها ويعبد ربه ورجل آخذ برأس فرسه يخيف العدو ويخوفونه رواه الترمذي وعن

آدمی اس زمانہ میں بہتر فرمایا کہ وہ شخص جو رہیگا اپنے چارپایوں میں بھی ادا کریگا زکوۃ ان چارپایوں کی اور پوجیگا رب کو اپنے اور وہ شخص جو پکڑ رہیگا گھوڑے کے سر کو ڈراتا دشمن کو اور دشمن ڈراتے اسکو

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتنة تستنظف العرب قتلاها في النار اللسان فيها أشد

عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عنقریب ہوگا ایک فساد کہ گھیر لیگا عرب کو مارے گئے اسکے آگ میں ہیں زبان درازی اسمیں زیادہ سخت ہے

من وقع السيف رواه الترمذي وابن ماجه وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ستكون فتنة صماء

تلوار چلانے سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا عنقریب پیدا ہوگا فساد بہرہ

بكماء عمياء من أشرف لها استشرفت له وإشراف اللسان فيها كوقوع السيف رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمر قال

گونگا اندھا جو کوئی دیکھیگا اسکو نزدیک ہوگا وہ فتنہ اسکو اور زبان درازی اسمیں جیسا کہ تلوار چلانی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہی عبد اللہ بن عمر سے کہا

كنا قعودا عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكر الفتن فأكثر في ذكرها حتى ذكر فتنة الأحلاس فقال قائل وما فتنة

کہ تھے ہم بیٹھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پاس سو ذکر فرمایا حضرت نے فتنوں کا پھر درازی کی اسکے ذکر میں یہانتک کہ ذکر کیا فتنہ احلاس کا تب کہا کسی نے کیا ہے فتنہ

الأحلاس قال هي هرب وحرب ثم فتنة السراء دخنها من تحت قدمي رجل من أهل بيتي يزعم أنه مني وليس مني إنما أوليائي

احلاس کا فرمایا وہ فتنہ بھاگنا ہے اور غارت کرنا پھر فتنہ سرا کا فساد پیدا ہوگا نیچے دونوں پاؤں ایسے شخص کے جو میرے گھر والوں سے ہیگا گمان کریگا وہ کہ میرے اہل بیت سے ہے

المتقون ثم يصطلح الناس على رجل كورك على ضلع ثم فتنة الدهيماء لا تدع أحدا من هذه الأمة إلا لطمته لطمة

متقی لوگ ہیں پھر اتفاق کرینگے لوگ ایک شخص پر جیسے چوتڑ جوڑنا ہے اوپر ہڈی پسلی کے پھر ہوگا فساد اندھیرا نہ چھوڑیگا کسی کو اس امت میں سے مگر ماریگا اسکو طمانچہ

فإذا قيل انقضت تمادت يصبح الرجل فيها مؤمنا ويمسي كافرا حتى يصير الناس إلى فسطاطين فسطاط إيمان لا نفاق فيه

پھر جبکہ کہا جائیگا کہ جاتا رہا فتنہ پھر زیادہ ہوگا صبح کو ہوگا آدمی اسمیں مومن اور شام کو ہوگا کافر یہانتک کہ جمع ہونگے لوگ طرف دو خیموں کے ایک خیمہ ایمان والوں کا جسمیں نہوگا کوئی

وفسطاط نفاق لا إيمان فيه فإذا كان ذلكم فانتظروا الدجال من يومه أو من غده رواه أبو داود وعن أبي هريرة عن

اور دوسرا خیمہ منافقوں کا جسمیں نہوگا کوئی مومن پھر جب ہو ایسا فتنہ تو انتظار کرو دجال کی اسی دن یا اسکے کل کے دن روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ويل للعرب من شر قد اقترب أفلح من كف يده رواه أبو داود وعن المقداد بن الأسود قال

نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے عرب کو اس بلا سے جو نزدیک ہو چلی مراد کو پہنچا جسنے روکا اپنے ہاتھ کو روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہی مقداد بن اسود سے کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن السعيد لمن جنب الفتن إن السعيد لمن جنب الفتن إن السعيد لمن جنب الفتن

کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو فرماتے کہ نیک بخت وہ ہی جو دور رکھا گیا فتنوں سے نیک بخت وہی جو دور رکھا گیا ان دونوں میں سے بیشک نیک بخت وہی جو دور رکھا گیا فتنوں

ولمن ابتلي فصبر فواها رواه أبو داود وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا وضع السيف في أمتي لم يرفع عنها

اور اسکے لئے جو پھنسے پھر صبر کرے سو خوبی ہے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہی ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم جب چلائی جا تلوار میری امت پر نہ اٹھائی جاوے ان سے

إلى يوم القيامة ولا تقوم الساعة حتى تلحق قبائل من أمتي بالمشركين وحتى تعبد قبائل من أمتي الأوثان وإنه سيكون في

قیامت تک اور نہ کھڑی ہو قیامت یہانتک کہ ملیں سب گروہ میری امت کے مشرکوں کے ساتھ اور یہانتک کہ پوجیں گروہ میری امت کے بتوں کو اور مقرر حال یہ کہ عنقریب ہونگے

أمتي كذابون ثلاثون كلهم يزعم أنه نبي الله وأنا خاتم النبيين لا نبي بعدي ولا تزال طائفة من أمتي على الحق ظاهرين لا يضرهم

میری امت میں جھوٹے تیس شخص ہر ایک انکا گمان کریگا کہ وہ نبی ہے اللہ کا اور میں ختم کرنے والا ہوں نبیوں کا نہیں کوئی نبی بعد میرے اور ہمیشہ رہیگی ایک گروہ میری امت سے حق پر غالب

۱۵

من خالفهم حتى يأتي أمر الله رواه أبو داود والترمذي وعن عبد الله بن مسعود عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال تدور رحى

مخالف انکا یہاں تک کہ آوے حکم اللہ کا روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا گھومیگی چکی

الإسلام لخمس وثلثين أو ست وثلثين أو سبع وثلثين فإن يهلكوا فسبيل من هلك وإن يقم لهم دينهم يقم لهم سبعين عاما

اسلام کی پینتیس یا چھتیس یا سینتیس برس پھر اگر ہلاک ہووینگے تو راہ انکی راہ اگلوں کی ہے اور اگر قایم اور پورا ہوا انکے لیے دین انکا قایم اور پورا ہوگا ان کے ستر برس تک

قلت أمما بقي أو مما مضى قال مما مضى رواه أبو داود الفصل الثالث عن أبي واقد الليثي أن رسول الله صلى الله عليه

کہا میں نے کیا اس زمانے سے جو باقی ہے یا اس زمانے سے جو گذر گیا فرمایا جو گذر گیا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے ابی واقد لیثی سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآله وسلم لما خرج إلى غزوة حنين مر بشجرة للمشركين كانوا يعلقون عليها أسلحتهم يقال لها ذات أنواط فقالوا يا رسول

والہ وسلم جب نکلے طرف جنگ حنین کے گذرے ایک درخت پر جو مشرکوں کا تھا لٹکاتے تھے وے اس درخت پر ہتھیار اپنے کہتے تھے اس کو ذات انواط پھر کہا

الله اجعل لنا ذات أنواط كما لهم ذات أنواط فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم سبحان الله هذا كما قال قوم موسى

اللہ مقرر کر ہمارے لئے ایک ذات انواط جیسا انکے لئے ہی ذات انواط تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سبحان اللہ یہہ کہنا تمہارا ایسا ہی ہے جیسا کہا قوم موسیٰ نے

اجعل لنا إلها كما لهم آلهة والذي نفسي بيده لتركبن سنن من كان قبلكم رواه الترمذي وعن ابن المسيب قال وقعت الفتنة

کہ مقرر کر ہمارے واسطے ایک معبود جیسے کے لئے ان کے معبود ہیں قسم اسکی جسکے ہاتھ میں جان میری ہے البتہ چلوگے تم راہوں پر ان کے جو تمہارے آگے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسیب سے کہا واقع ہوا فتنہ

الأولى يعني مقتل عثمان فلم تبق من أصحاب بدر أحدا ثم وقعت الفتنة الثانية يعني الحرة فلم تبق من أصحاب الحديبية أحدا

پہلا یعنے مارا جانا عثمان رض کا پھر نہ باقی رہا اصحاب بدر سے کوئی پھر واقع ہوا دوسرا فتنہ یعنے حرہ کا پھر باقی نہ رہا اصحاب حدیبیہ سے کوئی

ثم وقعت الفتنة الثالثة فلم ترتفع وبالناس طباخ رواه البخاري باب الملاحم الفصل الأول عن أبي هريرة أن

پھر واقع ہوا تیسرا فتنہ پھر نہ اٹھا وہ فتنہ حالانکہ لوگوں میں عقل کی سکت تھی روایت کیا اسکو بخاری نے باب ملاحم کا فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلة عظيمة وحتى يبعث

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا قائم نہ ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑینگے آپس میں دو گروہ بزرگ ہوگا درمیان ان کے قتل عظیم دعوی دونوں کا ایک ہوگا اور یہاں تک کہ نکلینگے

دجالون كذابون قريب من ثلثين كلهم يزعم أنه رسول الله وحتى يقبض العلم ويكثر الزلازل ويتقارب الزمان وتظهر

ملانے والے حق کو ساتھ باطل کے جھوٹے ہیں قریب تیس کے ہر ایک انکا گمان کریگا کہ وہ رسول ہے اللہ کا اور یہاں تک کہ اٹھا لیا جاے علم اور بہت ہوجاویں زلزلے اور قریب ہو جاے زمانہ اور ظاہر ہوں

الفتن ويكثر الهرج وهو القتل وحتى يكثر فيكم المال فيفيض حتى يهم رب المال من يقبل صدقته وحتى يعرضه

فتنے اور کثرت سے ہو ہرج اور وہ قتل ہے اور یہاں تک کہ بہت ہوجاوے تم میں مال تو ابل پڑیگا یہاں تک کہ فکر میں رنجیدہ ہوگا مالدار کہ کون لیوے زکوۃ اسکی اور یہاں تک کہ دیا جاے مال

فيقول الذي يعرضه عليه لا أرب لي به وحتى يتطاول الناس في البنيان وحتى يمر الرجل بقبر الرجل فيقول يا ليتني مكانه وحتى

پھر کہیگا وہ شخص کہ جسکو دیا جائیگا نہیں حاجت مجھے اور یہاں تک کہ فخر کریں لوگ مکان بنانے میں اور یہاں تک کہ گذریگا مرد قبر پر کسی مرد کی تو کہیگا کسی طرح ہوتا میں اسکی جگہ اور یہاں تک کہ

تطلع الشمس من مغربها فإذا طلعت ورآها الناس آمنوا أجمعون فذلك حين لا ينفع نفسا إيمانها لم تكن آمنت من

نکلیگا سورج ڈوبنے کے مکان سے سو جب نکلیگا اور دیکھینگے اسکو لوگ سب کے سب ایمان لاوینگے سو اس وقت نہ فائدہ دیگا کسی جان کو ایمان اسکا جسکو نہ تھا ایمان

قبل أو كسبت في إيمانها خيرا ولتقومن الساعة وقد نشر الرجلان ثوبهما بينهما فلا يتبايعانه ولا يطويانه ولتقو

پہلے سے یا نہ کمائی تھی اپنے ایمان میں کچھ بھلائی اور البتہ قایم ہو قیامت حالانکہ کھولے ہونگے دو مرد اپنے کپڑے کو درمیان اپنے پھر خرید و فروخت نہ کر سکینگے اور نہ سمیٹ سکینگے اسکو

السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ

قیامت حالانکہ لایا ہوگا مرد دودھ دوہکر اپنی اونٹنی کا پھر نہ کھا سکیگا اسکو اور البتہ آجاویگی قیامت حالانکہ کوئی درست کر رہا ہوگا حوض اپنا پھر نہ پلا سکیگا اسمیں اور البتہ آجاویگی

وَقَدْ رَفَعَ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى

اور اٹھایا ہوگا کوئی لقمہ اپنا طرف اپنے منہ کے سو نہ کھا سکیگا اسکو متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک

تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ

کہ لڑو تم ایسی قوم سے جنکی جوتیاں بالوں کی ہیں اور یہاں تک کہ لڑو تم ترک سے چھوٹی آنکھوں والے سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے منہ ان کے جیسے ڈھالیں ہیں

الْمُطْرَقَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزًا وَكِرْمَانَ مِنَ الْأَعَاجِمِ

تہ بتہ متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑوگے تم خوز اور کرمان سے جو عجم کے ہیں

حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ صِغَارَ الْأَعْيُنِ وُجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ

سرخ منہ والے چپٹی ناکوں والے چھوٹی آنکھوں والے منہ انکے ڈھالیں ہیں تہ بتہ جوتیاں انکی بالوں کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ہے عمرو بن تغلب سے چوڑے منہ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِيَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہاں تک کہ قتل کریں مسلمان یہود کو پھر قتل کریں انکو مسلمان یہاں تک کہ چھپیگا

الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللهِ هٰذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ

یہودی پیچھے پتھر اور درخت کے سو کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے اللہ کے بندے یہ یہودی ہے میرے پیچھے سو آ پھر مار ڈال اسکو مگر درخت غرقد کا کیونکہ وہ درخت یہود کا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ مُتَّفَقٌ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قایم نہ ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلیگا ایک مرد قحطان سے ہانکیگا لوگوں کو اپنی لاٹھی سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ

علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نہ آخر ہونگے دن اور رات یہاں تک کہ بادشاہ ہوگا جسکا نام جہجاہ ہوگا اور ایک روایت میں

حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْمَوَالِي يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

یہاں تک کہ بادشاہ ہوگا ایک مرد موالی سے کہ نام ہوگا اسکا جہجاہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرٰى الَّذِي فِي الْأَبْيَضِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فرماتے البتہ کھولیگی ایک جماعت مسلمانوں کی خزانے آل کسریٰ کا جو ابیض میں ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا يَكُونُ كِسْرٰى بَعْدَهُ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُونُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَسَمَّى الْحَرْبَ خُدْعَةً

ہلاک ہوا کسریٰ پھر نہ ہوگا کسریٰ بعد اسکے اور قیصر بھی ہلاک ہوگا پھر نہ ہوگا قیصر بعد اسکے اور البتہ بانٹے جاوینگے خزانے انکے اللہ کی راہ میں اور نام رکھا حضرت نے لڑائی کا فریب

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا

متفق علیہ اور روایت ہے نافع بن عتبہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑوگے تم ٹاپو سے عرب کے سو فتح کریگا اسکو اللہ پھر ایران والوں سے سو فتح کریگا اسکو

اللهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الرُّومَ فَيَفْتَحُهَا اللهُ ثُمَّ تَغْزُونَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

اللہ پھر تم لڑوگے روم سے سو فتح کریگا اسکو خدا پھر لڑوگے تم دجال سے سو فتح دیگا اسپر اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہا کہ حاضر ہوا میں نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم في غزوة تبوك وهو في قبة من أدم فقال اعدد ستا بين يدي الساعة موتي ثم فتح بيت المقدس ثم موتان

علیہ والہ وسلم کی خدمت میں غزوہ تبوک میں اور تھے آپ خیمہ میں چمڑے کے سو فرمایا گن رکھ چھ چیزوں کو قیامت سے پہلے موت میری پھر فتح ہونا بیت المقدس کا پھر وبا

يأخذ فيكم كقعاص الغنم ثم استفاضة المال حتى يعطى الرجل مائة دينار فيظل ساخطا ثم فتنة لا يبقى بيت من العرب إلا دخلته

پڑیگی تم میں جیسے کہ بکریوں کی بیماری پھر بہت پھیل ہونا مال کا یہانتک کہ دیئے جاوینگے ایک مرد کو سو اشرفیاں تو ہوگا خوش نہ پھر فساد ہوگا کہ باقی نہ رہیگا کوئی گھر عرب کا مگر کہ گھس جاویگا

ثم هدنة تكون بينكم وبين بني الأصفر فيغدرون فيأتونكم تحت ثمانين غاية تحت كل غاية اثنا عشر ألفا رواه البخاري

پھر صلح ہوگی تمہارے اور روم والوں کے درمیان سو وہ دغا کرینگے پھر آوینگے تمہارے پاس اسی علم کے نیچے ہر علم کے نیچے بارہ ہزار ف روایت کیا کو بخاری نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى ينزل الروم بالأعماق أو بدابق فيخرج إليهم جيش

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ اترینگے روم اعماق یا دابق میں پھر نکلیگا انکی طرف لشکر

من المدينة من خيار أهل الأرض يومئذ فإذا تصافوا قالت الروم خلوا بيننا وبين الذين سبوا منا نقاتلهم فيقول المسلمون

مدینے سے افضل لوگ زمین کے رہنے والوں سے پھر جب صف باندھینگے تو کہینگے روم والے کہ چھوڑ دو ہمارے درمیان اور انکے جنھوں نے قید کیا ہماری عورت بچے کو کہ ہم لڑیں انسے

لا والله لا نخلي بينكم وبين إخواننا فيقاتلونهم فينهزم ثلث لا يتوب الله عليهم أبدا ويقتل ثلثهم أفضل الشهداء عند الله

قسم خدا کی ہم نہ چھوڑینگے درمیان تمہارا اور اپنے بھائیوں کا پھر لڑنے لگینگے ان سے تو بھاگ جاویگی تہائی نہ قبول کریگا خدا توبہ انکی کبھی اور قتل ہوگی تہائی انکی افضل شہیدوں کے

ويفتتح الثلث لا يفتنون أبدا فيفتتحون قسطنطينية فبينا هم يقتسمون الغنائم قد علقوا سيوفهم بالزيتون إذ صاح

اور فتح کریگی تہائی وے نہ پڑینگے فتنے میں کبھی پھر فتح کرینگے قسطنطینیہ کو سو جس وقت وہ بانٹتے ہونگے لوٹ کا مال حالانکہ لٹکا ہونگے اپنی تلواروں کو زیتون کے درخت میں اچانک پکاریگا

فيهم الشيطان إن المسيح قد خلفكم في أهليكم فيخرجون وذلك باطل فإذا جاؤوا الشام خرج فبينا هم يعدون للقتال يسوون

انمیں شیطان کہ دجال تمہارے پیچھے گھروں والوں پر تمہارے اترا تو نکلینگے اور حالانکہ یہہ خبر جھوٹھہ ہوگی پھر جب آوینگے شام میں تو نکلیگا سو جب مسلمان تیاری کرینگے لڑائی کی باندھینگے

الصفوف إذ أقيمت الصلاة فينزل عيسى ابن مريم فأمهم فإذا رآه عدو الله ذاب كما يذوب الملح في الماء فلو تركه لانذاب

صفیں کہ اچانک تیاری ہوگی نماز کی پھر اترینگے عیسے بیٹے مریم کے پھر امامت کرینگے انکی پھر جب دیکھیگا انکو دشمن خدا کا گل جاویگا جیسا گلتا ہے نمک پانی میں پھر اگر چھوڑ دیں اسکو تو خود بخود گل جاوے

حتى يهلك ولكن يقتله الله بيده فيريهم دمه في حربته رواه مسلم وعن عبد الله بن مسعود قال إن الساعة لا

یہانتک کہ ہلاک ہوجاوے لیکن قتل کرولیگا اسکو خدا ہاتھ سے عیسیٰ کے پھر دکھاوینگے لوگوں کو خون اسکا برچھی میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا بیشک قیامت نہ

تقوم حتى لا يقسم ميراث ولا يفرح بغنيمة ثم قال عدو يجمعون لأهل الشام ويجمع لهم أهل الإسلام يعني الروم فيتشرط

قایم ہوگی جبتک نہ بانٹی جاوے میراث اور خوش نکئے جاویں غنیمت سے پھر فرمایا دشمن جمع کرینگے لشکر شام والوں کے لئے اور جمع کرینگے لشکر انکے واسطے مسلمان بھی یعنی روم کے واسطے پھر چن لینگے

المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى

مسلمان لشکر کو واسطے موت کے ف نہ پھرے مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ حایل ہوگی درمیان انکے رات پھر لوٹینگے یہہ اور وہ کوئی غالب نہوگا اور فنا ہوجائیگی

الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل

جماعت پھر چنینگے مسلمان لوگ لشکر واسطے موت کے کہ نہ پھرینگے مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک حایل ہوگی درمیان انکے رات پھر لوٹینگے یہہ اور وہ کوئی

غير غالب وتفنى الشرطة ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى يمسوا فيفيء هؤلاء

غالب نہوگا اور فنا ہوجائیگی جماعت پھر چنینگے مسلمان لشکر واسطے موت کے نہ پھریں مگر غالب پھر لڑینگے یہانتک کہ شام ہوجائیگی پھر لوٹینگے یہہ

وهو لاء كلٌّ غير غالب وتفنى الشرطة فاذا كان اليوم الرابع نهد اليهم بقية اهل الاسلام فيجعل الله الدبرة
اور وہ اور کوئی انمیں غالب نہوگا اور فنا ہو جاویگی جماعت پھر جب ہوگا دن چوتھا قصد کرینگے انکی طرف باقی اہل اسلام پھر ڈالیگا اللہ شکست

عليهم فيقتلون مقتلة لم ير مثلها حتى ان الطائر ليمر بجنباتهم فما يخلفهم حتى يخر ميتا فيتعاد بنو الاب كانوا مائة
ان دشمنوں پر پھر لڑینگے ایسا لڑنا کہ نہ دیکھا کسی نے مثل اسکے یہانتک کہ مقرر پرند گذریگا کناروں ان کے پھر نہ پیچھے ڈالیگا انکو یہانتک کہ گر پڑیگا مردہ پھر گنے جاوینگے اولاد ایک باپ کے جو تھے سو

فلا يجدونه بقي منهم الا الرجل الواحد فباي غنيمة يفرح او اي ميراث يقسم فبينا هم كذلك اذ سمعوا ببأس
پھر نہ پاوینگے اسی گنتی کو باقی انمیں سے مگر ایک مرد سو کس لوٹ سے خوش کئے جاوینگے یا کون میراث بانٹی جاوے سو یہہ لوگ اس حال میں ہونگے اچانک سنینگے خبر ایک لڑائی کی

هو اكبر من ذلك فجاءهم الصريخ ان الدجال قد خلفهم في ذراريهم فيرفضون ما في ايديهم ويقبلون فيبعثون
جو بڑی ہوگی اس سے پھر آویگی انمیں آواز کہ بیشک دجال مقرر پیچھے پہنچا لڑکے بالوں میں انکے پھر چھوڑینگے جو ہاتھوں میں ہوگا ان کے اور متوجہ ہونگے پھر بھیجینگے

عشر فوارس طليعة قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اني لاعرف اسماءهم واسماء آبائهم والوان خيولهم هم
دس سوار خبر لینے کو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میں البتہ خوب جانتا ہوں نام انکے اور نام انکے باپوں کے اور رنگ انکے گھوڑوں کے وہ

فوارس او من خير فوارس على ظهر الارض يومئذ رواه مسلم وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال
سواروں میں یا بہتر سواروں میں سے ہونگے زمین پر اسدن روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

هل سمعتم بمدينة جانب منها في البر وجانب منها في البحر قالوا نعم يا رسول الله قال لا تقوم الساعة حتى
کیا سنی تم نے خبر ایک شہر کی جسکی ایک جانب خشکی میں ہے اور ایک جانب دریا میں بولے ہاں یا رسول اللہ فرمایا نہیں کھڑی ہوگی قیامت یہانتک

يغزوها سبعون الفا من بني اسحق فاذا جاؤها نزلوا فلم يقاتلوا بسلاح ولم يرموا بسهم قالوا لا اله الا الله والله
جہاد کرینگے اس سے ستر ہزار بنی اسحاق سے پھر جب آوینگے اترینگے پھر نہیں لڑینگے ہتھیار سے اور نہ چلاوینگے تیر کہینگے نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا اللہ کے اور اللہ

اكبر فيسقط احد جانبيها قال ثور بن يزيد الراوي لا اعلمه الا قال الذي في البحر ثم يقولون الثانية لا اله الا الله
سب سے بڑا ہے پھر گر پڑیگی ایک جانب دو جانبوں سے اسکی کہا ثور بن یزید راوی نے نہیں جانتا ہوں اسکو مگر فرمایا وہ جانب جو دریا کی طرف ہے پھر کہینگے دوسری دفعہ لا الہ الا اللہ

والله اكبر فيسقط جانبها الآخر ثم يقولون الثالثة لا اله الا الله والله اكبر فيفرج لهم فيدخلونها فيغنمون فبينما هم
واللہ اکبر پھر گر پڑیگی جانب دوسری پھر کہینگے تیسری بار لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پھر کشادہ ہو جاویگی راہ انکے لیے پھر داخل ہونگے اسمیں اور لوٹ پاوینگے پھر جس حال

يقتسمون المغانم اذ جاءهم الصريخ فقال ان الدجال قد خرج فيتركون كل شيء ويرجعون رواه مسلم

بانٹتے ہونگے لوٹ اچانک آویگی انکو آواز پھر کہیگا کہ دجال مقرر نکلا پھر چھوڑ دینگے ہر چیز کو اور پھرینگے روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني
فصل دوسری

عن معاذ بن جبل قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عمران بيت المقدس خراب يثرب وخراب يثرب خروج الملحمة
روایت ہے معاذ بن جبل سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے آبادی بیت المقدس کی سبب ہے خرابی مدینے کا اور خرابی مدینے کی سبب ہے فتنہ

وخروج الملحمة فتح قسطنطينية وفتح قسطنطينية خروج الدجال رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله
اور نکلنا فتنہ کا سبب ہے فتح قسطنطنیہ کا اور فتح قسطنطنیہ سبب ہے دجال نکلنے کا روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم الملحمة العظمى وفتح القسطنطينية وخروج الدجال في سبعة اشهر رواه الترمذي وابو داود وعن
علیہ والہ وسلم نے فتنہ بڑا اور فتح قسطنطنیہ کی اور نکلنا دجال کا سات مہینے کی مدت میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود نے اور روایت ہے

عبد الله بن بسر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بين الملحمة وفتح المدينة ست سنين ويخرج الدجال في السابعة
عبد اللہ بن بسر سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا درمیان فتنۂ عظیم اور فتح شہر کے چھ برس ہیں اور نکلیگا دجال ساتویں برس میں

رواه أبو داود وقال هذا أصح وعن ابن عمر قال يوشك المسلمون أن يحاصروا إلى المدينة حتى يكون أبعد مسالحهم
روایت کیا اسکو ابوداود نے اور کہا کہ یہ زیادہ صحیح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ قریب ہیں مسلمان کہ گھیرے جاویں طرف مدینے کے یہاں تک کہ ہو بہت دور سرحد انکی

سلاح وسلاح قريب من خيبر رواه أبو داود وعن ذي مخبر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ستصالحون
سلاح فقط اور سلاح نزدیک ہے خیبر سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ذی مخبر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے تھے کروگے تم

الروم صلحا آمنا فتغزون أنتم وهم عدوا من ورائكم فتنصرون وتغنمون وتسلمون ثم ترجعون حتى تنزلوا بمرج
روم والوں سے صلح پھر جنگ کروگے تم اور وے ملکر اس دشمن سے جو پیچھے ہیں تمہارے پھر فتح پاؤگے اور لوٹ لاؤگے اور سلامتی سے رہوگے پھر پھروگے یہاں تک کہ نازل ہو ایک میدان

ذي تلول فيرفع رجل من أهل النصرانية الصليب فيقول غلب الصليب فيغضب رجل من المسلمين فيدقه فعند ذلك
ٹیلے والے میں پھر اٹھاویگا ایک مرد قوم نصرانی سے چلیپا کو پھر کہیگا غالب آئی چلیپا پھر غصہ ہوگا ایک مرد مسلمانوں میں سے پھر ماریگا اسکو سو اس وقت

تغدر الروم وتجمع للملحمة وزاد بعضهم فيثور المسلمون إلى أسلحتهم فيقتتلون فيكرم الله تلك العصابة بالشهادة
عہد شکنی کرینگے روم والے اور جمع کرینگے لوگوں کو اور زیادہ کیا بعض نے پھر جلد جاینگے مسلمان طرف ہتھیاروں کی پھر لڑینگے سو بزرگی دیگا اللہ اس جماعت کو بسبب شہادت کے

رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اتركوا الحبشة ما تركوكم فإنه لا يستخرج
روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا چھوڑ دو حبشیوں کو جب تک وے چھوڑ رکھیں تم سے کیونکہ نہ نکالیگا

كنز الكعبة إلا ذو السويقتين من الحبشة رواه أبو داود وعن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال دعوا الحبشة
گنج کو کعبے کے مگر دو چھوٹی پنڈلی والا حبش کا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ایک مرد سے جو اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تھا کہا چھوڑ دو حبشیوں کو

ما ودعوكم واتركوا الترك ما تركوكم رواه أبو داود والنسائي وعن بريدة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في حديث
جب تک وے چھوڑ دیں تمکو اور چھوڑ دو ترک کو جب تک کہ وے چھوڑ دیں تمکو روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے بریدہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک حدیث میں

يقاتلكم قوم صغار الأعين يعني الترك قال تسوقونهم ثلاث مرار حتى تلحقوهم بجزيرة العرب فأما في السياقة الأولى
لڑیگی تم سے ایک چھوٹی آنکھوں والی یعنے ترک فرمایا ہانکا لوگے تم ان کو تین بار یہاں تک کہ پہنچاؤگے تم ان کو جزیرۂ عرب سے سو پہلی ہانک میں

فينجو من هرب منهم وأما في الثانية فينجو بعض ويهلك بعض وأما في الثالثة فيصطلمون أو كما قال رواه أبو داود وعن
نجات پاویگا جو کہ بھاگا ان میں سے اور لیکن دوسری میں نجات پاویں گے بعض اور ہلاک ہونگے بعض اور لیکن تیسری میں سو جڑ سے اکھڑیں یا جیسا کہ فرمایا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور

أبي بكرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ينزل أناس من أمتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر يقال له دجلة يكون عليه
ابی بکرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اتریں گے لوگ میری امت سے پست زمین میں بولتے ہیں اسکو بصرہ نزدیک نہر کے جسکا نام دجلہ ہے ہوگا اوپر

جسر يكثر أهلها ويكون من أمصار المسلمين وإذا كان في آخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه صغار الأعين
ایک پل بہت ہونگے لوگ اسکے اور شہروں سے مسلمانوں کے ہوگا اور جب ہوگا آخر زمانہ تو آویگی اولاد قنطوراء کی چوڑے منہ والے چھوٹی آنکھوں والے

حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق أهلها ثلاث فرق فرقة يأخذون في أذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة يأخذون
یہاں تک کہ اتریں گے کنارے پر اس نہر کے سو متفرق ہونگے لوگ اسکے تین فرقے ہوکر ایک فریق اختیار کریگی دموں کو بیلوں کی اور میدانوں کو اور ہلاک ہووینگے اور ایک فریق اختیار کریگی

لِأَنْفُسِهِمْ وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ يُقَاتِلُونَهُمْ وَهُمُ الشُّهَدَاءُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ

اپنی جانوں کو اور ہلاک ہوویں اور ایک فریق چھوڑ کر نکلینگے اپنے اولاد کو اپنی پیٹھ پیچھے اور لڑینگے اُن سے اور وے شہید ہیں روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے انس سے کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَنَسُ إِنَّ النَّاسَ يُمَصِّرُونَ أَمْصَارًا وَإِنَّ مِصْرًا مِنْهَا يُقَالُ لَهُ الْبَصْرَةُ فَإِنْ أَنْتَ مَرَرْتَ بِهَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اے انس لوگ بناوینگے شہروں کو اور مقرر ایک شہر اُن میں سے ہے کہ کہتے ہیں اسکو بصرہ پھر اگر تو گذرے اس پر

أَوْ دَخَلْتَهَا فَإِيَّاكَ وَسِبَاخَهَا وَكِلَاءَهَا وَنَخِيلَهَا وَسُوقَهَا وَبَابَ أُمَرَائِهَا وَعَلَيْكَ بِضَوَاحِيهَا فَإِنَّهُ يَكُونُ بِهَا خَسْفٌ

یا داخل ہو اسمیں سو بچتے رہ سباخ سے اسکے اور دور رکھ اپنے کو کلاء سے اسکے اور اسکے کھجور کے باغ اور اسکے بازار سے اور دروازے امیروں اسکے سے اور اختیار کر نواحی اسکے کو کیونکہ مقرر حال یہ ہے کہ ہوگا دھنس جانا

وَقَذْفٌ وَرَجْفٌ وَقَوْمٌ يَبِيتُونَ وَيُصْبِحُونَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ مِنْ طَرِيقٍ لَمْ يَجْزِمْ بِهَا الرَّاوِي قَالَ

اور پتھر برسنا اور زلزلہ۔ اور ایک قوم شب باشی کریگی رات کو اور صبح کو اٹھیگی بندر اور سور بن کر روایت کیا اسکو ابو داود نے اس طریق سے کہ جزم نکیا اسمیں طریق راوی کا بلکہ

قَالَ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا ذَكَرَهُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ يَقُولُ انْطَلَقْنَا حَاجِّينَ فَإِذَا رَجُلٌ فَقَالَ

کہا کہ نہیں جانتا ہوں اسکو مگر کہ ذکر کیا اسکو موسی بن انس نے انس بن مالک سے اور روایت ہے صالح بن درہم سے کہتا تھا کہ گئے ہم بارادہ حج کے پھر اچانک ایک مرد وہاں تھا سو کہا

لَنَا إِلَى جَنْبِكُمْ قَرْيَةٌ يُقَالُ لَهَا الْأُبُلَّةُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ مَنْ يَضْمَنُ لِي مِنْكُمْ أَنْ يُصَلِّيَ لِي فِي مَسْجِدِ الْعَشَّارِ رَكْعَتَيْنِ أَوْ أَرْبَعًا وَيَقُولَ

ہمکو تمہاری طرف ایک بستی ہے کہ بولتے ہیں اسکو ابلہ کہا ہمنے ہاں کہا کون ضامن ہوتا ہے میرے واسطے تم میں سے کہ پڑھے نماز میرے لئے مسجد عشار میں دو رکعت یا چار رکعت اور کہے

هَذِهِ لِأَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ خَلِيلِي أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُ مِنْ مَسْجِدِ الْعَشَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

ثواب انکا واسطے ابی ہریرہ کے سنا میں نے اپنے دوست جانی ابا القاسم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے مقرر اللہ عزوجل اٹھاویگا مسجد عشار سے قیامت کے دن

شُهَدَاءَ لَا يَقُومُ مَعَ شُهَدَاءِ بَدْرٍ غَيْرُهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هَذَا الْمَسْجِدُ مِمَّا يَلِي النَّهْرَ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ أَبِي الدَّرْدَاءِ

شہیدوں کو کہ نہ کھڑا ہوگا ساتھ شہداء بدر کے سوا انکے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا کہ یہہ مسجد اس طرف جو متصل نہر کے ہے اور اب ذکر کرینگے ہم حدیث ابی الدرداء کی

إِنَّ فُسْطَاطَ الْمُسْلِمِينَ فِي بَابِ ذِكْرِ الْيَمَنِ وَالشَّامِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا

کہ خیمہ گاہ ہے ان فسطاط المسلمین ہے باب ذکر الیمن والشام میں اگر چاہیگا اللہ تعالی فصل تیسری روایت ہے شقیق سے حذیفہ سے کہا کہ تھے ہم

عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ أَيُّكُمْ يَحْفَظُ حَدِيثَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْفِتْنَةِ فَقُلْتُ أَنَا أَحْفَظُ كَمَا قَالَ قَالَ عُمَرُ هَاتِ إِنَّكَ

نزدیک عمر کے سو کہا کون تم میں یاد رکھتا ہے حدیث کو رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فتنے کے باب میں تب کہا میں نے یاد رکھتا ہوں جیسا کہ فرمایا کہا عمر نے لا اسکو تو مقرر تو

لَجَرِيءٌ وَكَيْفَ قَالَ قَالَ قُلْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِتْنَةُ الرَّجُلِ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ

البتہ جوانمرد ہے اور کیسا فرمایا کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے قصور مرد کا خویش اپنے گھر والوں کے اور اسکے مال اور جان اور لڑکے

وَجَارِهِ يُكَفِّرُهَا الصِّيَامُ وَالصَّلٰوةُ وَالصَّدَقَةُ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ هَذَا أُرِيدُ إِنَّمَا أُرِيدُ الَّتِي

اور ہمسایہ کے دور کرتی ہے اسکو روزہ اور نماز اور صدقہ اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر تب کہا عمر نے نہیں ہے یہ کہ ارادہ کیا میں نے اسکا ارادہ کیا میں نے اس فتنے کا

تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ قَالَ قُلْتُ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا قَالَ فَيُكْسَرُ الْبَابُ أَوْ يُفْتَحُ قَالَ قُلْتُ

جو موج مارتا ہے مانند موج دریا کے کہا حذیفہ نے کہا میں نے کیا کام تجھکو اس فتنے سے اے امیر المومنین ہے مقرر تیرے اور اسکے بیچ ایک دروازہ بند کہا عمر نے پھر توڑا جاویگا وہ دروازہ یا کھولا جاویگا کہا

لَا بَلْ يُكْسَرُ قَالَ عُمَرُ ذَاكَ أَحْرَى أَنْ لَا يُغْلَقَ أَبَدًا قَالَ شَقِيقٌ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ هَلْ كَانَ عُمَرُ يَعْلَمُ مَنِ الْبَابُ قَالَ نَعَمْ كَمَا يَعْلَمُ أَنَّ دُونَ

نہیں بلکہ توڑا جاویگا کہا عمر نے وہ توڑنا سزاوار ہے اسلئے کہ کبھی بند نکیا جاوے کہا شقیق نے کہ کہا ہمنے حذیفہ سے کیا جانتا تھا عمر کہ دروازے سے مراد کون ہے کہا کہ ہاں جیسے کہ جانتا

غدٍ لیلة ای حدثنا حدیثا لیس بالاغالیط قال فهبنا ان نسأل حذیفة من الباب فقلنا لمسروق سله فسأله فقال عمر متفق

کل کے دن کی رات [illegible]

علیه وعن انس قال فتح القسطنطینیة مع قیام الساعة رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب باب اشراط الساعة

اور روایت ہے انس سے کہا فتح قسطنطنیہ کی ہوگی ساتھ قیام قیامت کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے باب قیامت کے نشانوں کا

الفصل الاول عن انس قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یقول ان من اشراط الساعة ان یرفع العلم

پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مقرر نشانوں سے قیامت کے یہہ ہے کہ اٹھایا جاوے علم

ویکثر الجهل ویکثر الزنا ویکثر شرب الخمر ویقل الرجال ویکثر النساء حتی یکون لخمسین امرأة القیم الواحد وفی

اور بہت ہوگا جہل اور کثرت سے ہوگا زنا اور کثرت سے شراب پی جاوےگی اور کم ہوجاوینگے مرد اور کثرت سے ہونگی عورتیں یہانتک کہ ہوگا پچاس عورتوں کا خبر لینے والا ایک مرد اور

روایة یقل العلم ویظهر الجهل متفق علیه وعن جابر بن سمرة قال سمعت النبی صلی الله علیه وآله وسلم یقول ان بین یدی

ایک روایت میں ہے کم ہوگا علم اور ظاہر ہوگی جہالت متفق علیہ اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے کہ مقرر پہلے

الساعة کذابین فاحذروهم رواه مسلم وعن ابی هریرة قال بینما النبی صلی الله علیه وآله وسلم یحدث اذ جاء اعرابی

قیامت سے جھوٹے لوگ ہونگے سو بچو ان سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا اسی حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بات کرتے تھے کہ ناگاہ آیا ایک گنوار

فقال متی الساعة قال اذا ضیعت الامانة فانتظر الساعة قال کیف اضاعتها قال اذا وسد الامر الی غیر اهله فانتظر

سو پوچھا کب ہوگی قیامت فرمایا جب ضایع کی جاوے امانت تو انتظار کر قیامت کا کہا کیونکر ہوگا ضایع کرنا اسکا فرمایا جب سپرد ہوگی حکومت نالایق کو تو منتظر رہ

الساعة رواه البخاری وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتی یکثر المال ویفیض حتی

قیامت کا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ کثرت سے ہوگا مال اور بہت ہوگا یہانتک کہ

یخرج الرجل زکوة ماله فلا یجد احدا یقبلها منه وحتی تعود ارض العرب مروجا وانهارا رواه مسلم وفی روایة

نکالیگا مرد زکوة اپنے مال کی سو نہ پاویگا کسی کو کہ قبول کرے اسکو اس سے اور یہانتک کہ ہو جاوے زمین عرب کی چراگاہ سبزہ دار اور نہریں روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت

له قال تبلغ المساکن اهاب او یهاب وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یکون فی آخر الزمان خلیفة

اسکے کہا پہنچ جاویگی آبادی اہاب یا یہاب تک اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوگا آخر زمانے میں ایک خلیفہ

یقسم المال ولا یعده وفی روایة قال یکون فی آخر امتی خلیفة یحثی المال حثیا ولا یعده عدا رواه مسلم وعن ابی هریرة

قسمت کریگا مال اور نہ شمار کریگا اسکو اور ایک روایت میں ہے کہا ہوگا آخر امت میں ایک خلیفہ جو دیگا مال لپ بھر کر اور شمار نہ کریگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم یوشک الفرات ان یحسر عن کنز من ذهب فمن حضر فلا یأخذ منه شیئا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عنقریب ہے کہ دریای فرات کھل جاویگا گنج سے سونیکے سو جو کوئی وہاں حاضر ہو سونا کہ اس سے کچھ نہ لے

وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتی یحسر الفرات عن جبل من ذهب یقتتل الناس

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ کھولدے دریای فرات ایک پہاڑ سونے کا تو مرینگے لوگ

علیه فیقتل من کل مائة تسعة وتسعون ویقول کل رجل منهم لعلی اکون انا الذی انجو رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله

اسپر سو قتل ہونگے ہر ایک سیکڑے سے ننانوے اور کہیگا ہر ایک آدمی انمیں سے کہ شاید میں بچ رہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

صلى الله عليه وآله وسلم تقيء الأرض أفلاذ كبدها أمثال الأسطوانة من الذهب والفضة فيجيء القاتل فيقول في هذا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگل دیگی زمین ٹکڑے اپنے جگر کے برابر ستونوں کے چاندی اور سونے کے تو آویگا قاتل سو کہیگا اسی کی بابت میں
قتلت ويجيء القاطع فيقول في هذا قطعت رحمي ويجيء السارق فيقول في هذا قطعت يدي ثم يدعونه فلا يأخذون
نے قتل کیا تھا اور آویگا کاٹنے والا رحم کا سو کہیگا اسی کی بابت میں نے کاٹا تھا ناتا اور آویگا چور اور کہیگا اسی کی بابت کاٹا گیا تھا ہاتھ میرا پھر چھوڑ دینگے اسکو
منه شيئا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يمر الرجل على
اس میں سے کچھ بھی نہ لینگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم ہے اسکی کہ جان میری ہاتھ میں ہے اسکے نہ جاویگی دنیا یہانتک کہ گذرے گا مرد
القبر فيتمرغ عليه ويقول يا ليتني كنت مكان صاحب هذا القبر وليس به الدين إلا البلاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله
کسی کی قبر پر تو تمرغ کریگا اسپر اور کہیگا کہ کسی طرح ہوتا میں جگہ میں اس قبر والے کی اور نہ ہوگا اسکا سبب دین مگر بلا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول
صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى تخرج نار من أرض الحجاز تضيء أعناق الإبل ببصرى متفق عليه وعن أنس أن
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نکلے آگ زمین سے حجاز کی روشن کریگی گردنوں کو بصری کے اونٹوں کی ق اور روایت ہے انس سے کہ
رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال أول أشراط الساعة نار تحشر الناس من المشرق إلى المغرب رواه البخاري
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پہلی نشانی قیامت کی آگ ہے کہ ہانکیگی لوگوں کو پورب سے پچھم طرف روایت کیا اسکو بخاری نے

الفصل الثاني

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تقوم الساعة حتى يتقارب الزمان فتكون السنة
فصل دوسری روایت ہے انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ قریب ہوجاویگا زمانہ سو ہوجاویگا برس
كالشهر والشهر كالجمعة وتكون الجمعة كاليوم ويكون اليوم كالساعة وتكون الساعة كالضرمة بالنار رواه الترمذي
مانند مہینے کے اور مہینا مانند ہفتہ کے اور ہوجاویگا ہفتہ مانند دن کے اور ہوجاویگا دن مانند گھڑی کے اور ہوجاویگی گھڑی مانند ایک شعلہ آگ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے
وعن عبد الله بن حوالة قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لنغنم على أقدامنا فرجعنا فلم نغنم شيئا وعرف
اور روایت ہے عبد اللہ بن حوالہ سے کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکہ غنیمت حاصل کریں ہم پیادہ پاؤں لوٹ آئے سو لائے ہم کچھ اور
الجهد في وجوهنا فقام فينا فقال اللهم لا تكلهم إلي فأضعف عنهم ولا تكلهم إلى أنفسهم فيعجزوا عنها
معلوم کیا حضرت نے اثر مشقت کا ہمارے چہروں میں تو کھڑے ہوگئے ہم میں اور فرمایا اے اللہ نہ سونپ انکو میری طرف کہ کمزور ہوجاؤں میں انکی طرف سے اور نہ سونپ انکو انکی جانوں کو
ولا تكلهم إلى الناس فيستأثروا عليهم ثم وضع يده على رأسي ثم قال يا ابن حوالة إذا رأيت الخلافة قد نزلت الأرض
اور نہ سونپ انکو لوگوں کی طرف پھر مقدم رکھیں ان پر اپنے تئیں پھر رکھدیا ہاتھ اپنا سر پر میرے پھر فرمایا اے ابن حوالہ جب دیکھے تو کہ خلافت اتری زمین میں
المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والأمور العظام والساعة يومئذ أقرب إلى الناس من يدي هذه إلى رأسك رواه
شام کی تو مقرر نزدیک آگئے زلزلے اور فتنے اور کام بڑے سو قیامت اس دن بہت نزدیک ہے طرف لوگوں کے بہ نسبت اس ہاتھ میرے کے سر سے تیرے روایت کیا
أبو داود وإسناده حسن ورواه الحاكم في صحيحه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا اتخذ
ابو داؤد نے اور اسناد اسکی حسن ہے اور روایت کیا اسکو حاکم نے اپنی صحیح میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ٹھہرایا جاوے
الفيء دولا والأمانة مغنما والزكوة مغرما وتعلم لغير الدين وأطاع الرجل امرأته وعق أمه وأدنى صديقه وأقصى
مال فی کا دولت اور امانت کو غنیمت اور زکوۃ کو تاوان اور سیکھا جاوے علم نہ کہ واسطے دین کے اور اطاعت کرے مرد اپنی عورت کی اور ستاوے اپنی ماں کو اور نزدیک کرے اپنے دوست کو

جیسے لڑ موتی کی جو ٹوٹ گئی ڈوری اسکی سو گرنے لگے تار ٹوٹنے کے موتیاں ۔

اباه وظهرت الاصوات في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم ارذلهم واكرم الرجل مخافة شره و

اپنے باپ کو اور ظاہر ہوں آوازیں مسجدوں میں اور سردار ہو قبیلے کا فاسق انکا اور ہو رئیس قوم کا ارذل انکا اور تعظیم کی جاوے مرد کی ڈر سے اسکے بدی کی اور

ظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور ولعن آخر هذه الامة اولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء وزلزلة وخسفا و

ظاہر ہوں لونڈیاں سرود کہنے والیاں اور باجے سرود کے اور پی جاویں شرابیں اور لعنت کرے پچھلی امت اگلی کو اپنے تو انتظار کرو نزدیک اسکے سرخ ہوا کا اور زلزلہ اور

مسخا وقذفا وآيات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع رواه الترمذي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

مسخ اور قذف کا اور نشانیوں کا جو لگے تار آویں جیسے ترتیب دوری جواہر کی ڈوری ٹوٹ گئی ہو ڈوری اسکی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا فعلت امتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال ولم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا اباه

جب کرینگی میری امت پندرہ خصلت تو اترے ان پر بلا اور شمار کیا ان خصلتوں کو اور نہ ذکر کیا کہ سیکھا جاوے علم نہ واسطے دین کے کہا نیکی کرے اپنے دوست اور ظلم کرے اپنے باپ پر

وقال شرب الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا

اور کہا پی جاوے شراب اور پہنی جاوے ریشمی پوشاک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وابو داؤد وفي رواية له قال لو لم يبق

نہ ہو دنیا تمام یہاں تک کہ مالک ہو عرب کا ایک مرد میرے گھر والوں سے برابر ہو نام اسکا میرے نام سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک روایت میں اسکے فرمایا اگر باقی نہ

من الدنيا الا يوم لطول الله ذلك اليوم حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم ابيه اسم ابي

دنیا سے مگر ایک دن البتہ لمبا کریگا اللہ اس دن کو یہاں تک کہ اٹھاویگا اللہ اس میں ایک مرد مجھ سے یا اہل بیت سے برابر ہوگا نام اسکا میرے نام اور نام اسکے باپ کا میرے باپ کے نام

يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول المهدي

بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے مہدی میری

من عترتي من اولاد فاطمة رواه ابو داؤد وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المهدي

نسل سے اولاد فاطمہ کے ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہدی

مني اجلى الجبهة اقنى الانف يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع سنين رواه ابو داؤد وعنه

میری اولاد سے ہے کشادہ پیشانی اونچی ناک والا بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے مالک ہوگا سات برس روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور روایت ہے اسی سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم في قصة المهدي قال فيجيء اليه الرجل فيقول يا مهدي اعطني اعطني قال فيحثي له في

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قصے میں مہدی کے فرمایا سو آویگا اسکی طرف مرد پھر کہیگا ای مہدی دے مجھے دے مجھے فرمایا پھر لپ بھر کر دیگا اسکو

ثوبه ما استطاع ان يحمله رواه الترمذي وعن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يكون اختلاف عند موت

اسکے کپڑے میں جسقدر اٹھا سکے وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا ہوگا اختلاف وقت موت

خليفة فيخرج رجل من اهل المدينة هاربا الى مكة فياتيه ناس من اهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن

خلیفہ کے پھر نکلیگا ایک مرد مدینے والوں سے بھاگتا ہوا طرف مکے کے سو آوینگے اس پاس لوگ مکے کے پھر نکالینگے اسکو حالانکہ وہ ناراض ہوگا پھر بیعت کرینگے

والمقام فيبعث اليه بعث من الشام فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فاذا راى الناس ذلك اتاه ابدال الشام وعصائب

اور مقام ابراہیم کے بیچ بھیجا جاویگا اسکی طرف ایک لشکر شام سے پھر دھنسا جاینگے سب بیدا میں جو درمیان مکے اور مدینے کے ہے پھر جب دیکھینگے لوگ اس حال کو تو آوینگے اس پاس ابدال شام کے اور جماعت

أهل العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليهم بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب ويعمل في الناس
عراق والوں کی پھر بیعت کرینگے اس سے پھر پیدا ہوگا ایک مرد قوم قریش سے کہ ننہال اسکا بنی کلب سے ہو پھر بھیجیگا انکی طرف ایک لشکر سو غالب ہونگے انکا لشکر بنی کلب کا اور عمل کریگا لوگوں میں
بسنة نبيهم ويلقي الإسلام بجرانه في الأرض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون رواه أبو داود وعن أبي سعيد
سنت انکے نبی کی اور ڈالیگا اسلام گردن اپنی زمین میں پھر رہیگا سات برس پھر مر جائیگا اور نماز پڑھینگے اسپر مسلمان روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے ابی سعید سے
قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بلاء يصيب هذه الأمة حتى لا يجد الرجل ملجأ يلجأ إليه من الظلم فيبعث الله رجلا
کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک بلا کا جو پہنچیگی اس امت کو یہانتک کہ نہ پاویگا مرد پناہ کی جگہ کہ پناہ پکڑے ظلم سے پھر اٹھاویگا اللہ ایک مرد
من عترتي وأهل بيتي فيملأ به الأرض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يرضى عنه ساكن السماء وساكن الأرض لا تدع
میری اولاد سے اور میرے گھر والوں سے سو بھر دیگا زمین کو انصاف اور عدل سے جیسا کہ بھر گئی تھی ظلم اور ستم سے راضی ہونگے اس سے رہنے والے آسمان کے اور رہنے والے زمین کے نہ
السماء من قطرها شيئا إلا صبته مدرارا ولا تدع الأرض من نباتها شيئا إلا أخرجته حتى يتمنى الأحياء الأموات
آسمان اپنے قطرہ سے کوئی چیز مگر بہاویگا اسکو زور سے اور نہ چھوڑیگی زمین اپنی گھاس سے ایک ذرہ مگر نکالیگی اسکو یہانتک کہ تمنا کرینگے زندے مردوں کی
يعيش في ذلك سبع سنين أو ثمان سنين أو تسع سنين رواه الحاكم في مستدركه وقال صحيح وعن علي رض قال قال رسول الله
زندگانی کریگا مہدی اسی حالت میں سات برس یا آٹھ برس یا نو برس روایت کیا اسکو حاکم نے اپنی مستدرک میں اور کہا صحیح ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول
صلى الله عليه وآله وسلم يخرج رجل من وراء النهر يقال له الحارث حراث على مقدمته رجل يقال له منصور يوطن أو
صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیگا ایک مرد وراء النہر سے نام اسکا حارث کھیتی کرنے والا آگے اسکے ایک مرد ہوگا کہینگے اسکو منصور وطن دیگا یا
يمكن لآل محمد كما مكنت قريش لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وجب على كل مؤمن نصره أو قال إجابته رواه أبو داود
جگہ دیگا آل محمد کو جیسا جگہ دیا قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو واجب ہے ہر مومن پر نصرت اسکی یا فرمایا قبول کرنا اسکا روایت کیا اسکو ابو داود نے
وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والذي نفسي بيده لا تقوم الساعة حتى تكلم
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے قسم اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ ہے نہ قایم ہوگی قیامت یہانتک کہ کلام کرینگے
السباع الإنس وحتى تكلم الرجل عذبة سوطه وشراك نعله ويخبره فخذه بما أحدث أهله بعده رواه الترمذي
درندے آدمی سے اور یہانتک کہ کلام کریگا مرد سے جابک اسکے کوڑے کی اور تسمہ اسکے جوتے کا اور خبر دیگی اسکو ران اسکی جو نیا نکالا اسکے گھر والے نے بعد اسکے

الفصل الثالث

عن أبي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الآيات بعد المائتين رواه ابن ماجه وعن ثوبان قال
فصل تیسری روایت ہے ابی قتادہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نشانیاں بعد دو سو کے ہیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا رأيتم الرايات السود قد جاءت من قبل خراسان فأتوها فإن فيها خليفة الله
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جب دیکھو تم جھنڈے سیاہ کہ آئے خراسان کی جانب سے سو آؤ اس پاس سو بیشک اسمیں ہے خلیفہ اللہ کا
المهدي رواه أحمد والبيهقي في دلائل النبوة وعن أبي إسحاق قال قال علي ونظر إلى ابنه الحسن قال إن ابني هذا سيد كما
جو مہدی ہے روایت کیا اسکو احمد اور بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے ابی اسحاق سے کہا کہ فرمایا علی رض نے حالانکہ دیکھا اپنے بیٹے حسن رض کو کہا تحقیق یہ بیٹا میرا سردار ہے
سماه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وسيخرج من صلبه رجل يسمى باسم نبيكم يشبهه في الخلق ولا يشبهه في الخلق ثم ذكر
نام رکھا اسکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اور عنقریب پیدا ہوگا اسکی نسل سے ایک مرد نام زد ہوگا وہ نام سے تمہارے نبی کے مشابہ ہوگا انسے سیرت میں نہیں اور مشابہ ہوگا صورت میں پھر ذکر کیا علی رض نے

قصعة يملأ الأرض قسطاً رواه أبو داود ولم يذكر القصة وعن جابر بن عبد الله قال فقد الجراد في سنة من سني عمر

قصعہ بھرا ہوا زمین کو انصاف سے روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور نہ ذکر کیا قصے کو اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہا کہ نہ پائے گئے ٹڈی ایک برس میں عمر کے برسوں میں سے

التي توفي فيها فاهتم بذلك هماً شديداً فبعث إلى اليمن راكباً وراكباً إلى العراق وراكباً إلى الشام يسأل عن الجراد هل أري منه

وہ کہ جس میں وفات پائی سو آپ کو ہوا غم بسبب اس کے سخت تو بھیجا یمن کی طرف ایک سوار اور ایک سوار عراق کی طرف اور ایک سوار شام کی طرف پوچھنے کو ٹڈی کا کہ کیا دیکھا گیا ان میں سے

شيئاً فأتاه الراكب الذي من قبل اليمن بقبضة فنثرها بين يديه فلما رآها عمر كبر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه

کچھ پس آیا وہ سوار جو آیا یمن کی طرف سے ایک مٹھی بھر پھر بکھیر دیا ان کو روبرو عمر کے پھر جب دیکھا ان کو عمر نے تو تکبیر کہی اور کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآله وسلم يقول إن الله عز وجل خلق ألف أمة ستمائة منها في البحر وأربعمائة في البر فإن أول هلاك هذه الأمم الجراد فإذا

والہ وسلم کو فرماتے مقرر اللہ عز وجل نے پیدا کیا ہزار گروہ چھ سو ان سے دریا میں اور چار سو خشکی میں سو پہلا ہلاک ان گروہوں کا ٹڈی ہے پھر جب

هلك الجراد تتابعت الأمم كنظام السلك رواه البيهقي في شعب الإيمان

ہلاک ہو ٹڈی تو پے در پے ہلاک ہوں گی امتیں جیسے ڈورے کے موتی روایت کیا اس کو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب العلامات بين يدي الساعة وذكر الدجال

باب نشانیوں کا جو قیامت کے آنے والے ہیں اور ذکر دجال کا

الفصل الأول

پہلی فصل

عن حذيفة بن أسيد الغفاري قال اطلع النبي صلى الله عليه وآله وسلم علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال إنها لن تقوم حتى ترون قبلها عشر آيات فذكر الدخان والدجال والدابة

روایت ہے حذیفہ بن اسید غفاری سے کہا دیکھا ہم کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حالانکہ ہم آپس میں ذکر کر رہے تھے سو فرمایا کیا ذکر کرتے ہو تم عرض کیا ہم نے ذکر کرتے ہیں قیامت کا فرمایا کہ ہرگز نہ قائم ہوگی یہاں تک کہ دیکھو تم دس نشانیاں اور دجال اور جانور کو پھر ذکر کیا

وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى بن مريم ويأجوج ومأجوج وثلاثة خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب

دھوئیں کا اور نکلنا سورج کا پچھم سے اور ذکر کیا اترنا عیسیٰ بن مریم کا اور یاجوج ماجوج کا اور تین جگہ دھنس جانا ایک دھنس جانا پورب میں اور دھنس جانا پچھم میں

وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس إلى محشرهم وفي رواية نار تخرج من قعر عدن تسوق

اور دھنس جانا بیچ عرب کے اور پچھلی ان کی آگ ہے کہ نکلے گی یمن سے ہانکے گی لوگوں کو ان کی حشر کی طرف اور ایک روایت میں آگ ہے جو نکلے گی قعر عدن سے ہانکے گی

الناس إلى المحشر وفي رواية في العاشرة وريح تلقي الناس في البحر رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

لوگوں کو حشر کی طرف اور ایک روایت میں دسویں میں اور ہوا جو ڈالے لوگوں کو دریا میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عليه وآله وسلم بادروا بالأعمال ستاً الدخان والدجال ودابة الأرض وطلوع الشمس من مغربها وأمر العامة وخويصة

علیہ والہ وسلم نے جلد کرو نیک عمل چھ چیز سے دھوئیں اور دجال اور زمین کے جانور سے اور نکلنا آفتاب کا پچھم سے اور قیامت اور موت سے

أحدكم رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إن أول الآيات خروجاً

اپنے کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے پہلی نشانی نکلنا

طلوع الشمس من مغربها وخروج الدابة على الناس ضحى وأيهما ما كانت قبل صاحبتها فالأخرى على إثرها قريباً رواه مسلم

سورج کا پچھم سے اور نکلنا جانور کا لوگوں پر دھوپ چڑھتے وقت یا نکلنا جانور کا اور دونوں میں سے جو کوئی پہلی ہو گی دوسری اس کے پیچھے جلد آنے والی ہے روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثلاث إذا خرجن لا ينفع نفساً إيمانها لم تكن آمنت من قبل أو كسبت

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تین چیزیں ہیں جب نکلیں گی کام نہ آوے گا ایمان کسی کو جو پہلے ایمان نہ لایا تھا یا نہ کمایا تھا

...طلوع الشمس من مغربها والدجال ودابة الارض رواه مسلم وعن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم

...نکلنا سورج کا پچھم سے اور دجال اور چارپایہ زمین کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

حین غربت الشمس اتدری این تذهب هذه قلت الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتی تسجد تحت العرش فتستاذن فیؤذن لها

جب ڈوبتا ہے سورج کیا جانتا ہے تو کہاں جاتا ہے یہ کہا میں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا مقرر وہ جاتا ہے یہانتک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پھر اذن مانگتا ہے سو اذن دیا جاتا ہے

ویوشک ان تسجد ولا تقبل منها وتستاذن فلا یؤذن لها یقال لها ارجعی من حیث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله

اور قریب ہے کہ سجدہ کرے اور قبول نہ کیا جاوے اور اذن مانگے پھر نہ اذن ملے اسکو اور کہا جاوے اسکو لوٹ جا جہاں سے آیا تو پھر نکلے پچھم سے اسکے سو یہی ہے قول اسکا

والشمس تجری لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق علیه وعن عمران بن حصین قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وآله و

اور سورج چلتا ہے ٹھکانے پر اپنے فرمایا ٹھکانا اسکا تلے عرش کے ہے ۔ق۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و

سلم یقول ما بین خلق آدم الی قیام الساعة امر اکبر من الدجال رواه مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله

سلم کو فرماتے کہ نہیں ہے آدم کی خلقت سے قیامت تک کوئی کام زیادہ تر دجال سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا نے

وسلم ان الله لا یخفی علیکم ان الله لیس باعور وان المسیح الدجال اعور عین الیمنی کان عینه عنبة طافیة متفق علیه وعن

وسلم نے بیشک اللہ چھپا نہیں تم پر مقرر اللہ نہیں ہے کانا اور مقرر مسیح دجال کانا ہے داہنی آنکھ کا جیسا کہ آنکھ اسکی دانہ انگور کا ہے اونچا نکلا ۔ق۔ اور روایت

انس رض قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ما من نبی الا قد انذر امته الاعور الکذاب الا انه اعور وان ربکم لیس

انس رض سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی نبی نہیں مگر اسنے اپنی امت کو ڈرایا ہے کانے بڑے جھوٹے سے خبردار ہو کر مقرر وہ کانا ہوگا اور بیشک رب تمہارا نہیں

باعور مکتوب بین عینیه ک ف ر متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الا احدثکم حدیثا

کانا لکھا ہے درمیان اسکی دونو آنکھوں کے ک ف ر ۔ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خبردار ہو سنا تم نہیں کہوں ایک

من الدجال ما حدث به نبی قومه انه اعور وانه یجیء معه بمثل الجنة والنار فالتی یقول انها الجنة هی النار وانی انذرکم

دجال کی کہ نہ سنایا اسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے مقرر وہ کانا ہوگا اور لاویگا ساتھ اپنے مانند بہشت اور دوزخ کے سو جسکو کہیگا وہ کہ یہ بہشت ہے وہی دوزخ ہے اور مقرر

کما انذر به نوح قومه متفق علیه وعن حذیفة عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال ان الدجال یخرج وان معه ماء ونارا

جیسا کہ ڈرایا اس سے نوح نے اپنی قوم کو ۔ق۔ اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مقرر دجال نکلیگا اور مقرر ساتھ اسکے پانی اور آگ

فاما الذی یراه الناس ماء فنار تحرق واما الذی یراه الناس نارا فماء بارد عذب فمن ادرك ذلك منکم فلیقع فی الذی یراه

سو جسکو دیکھینگے لوگ پانی سو آگ ہے جلانے والی اور جسکو دیکھینگے لوگ آگ سو پانی ہے سرد میٹھا سو جو شخص کہ پاویگا اسکو تم میں سے تو چاہئے کہ گر پڑے اسمیں کہ دیکھے

نارا فانه ماء عذب طیب متفق علیه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح العین علیها ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یقراه

آگ سو وہ پانی ہے میٹھا ستھرا ۔ق۔ اور زیادہ کیا مسلم نے اور مقرر دجال مٹی ہوئی ہے آنکھ اسکی اسپر گوشت نکلا ہوا ہے موٹا لکھا ہوا ہے درمیان اسکی دونوں آنکھوں کے کافر پڑھیگا اسکو

کل مؤمن کاتب وغیر کاتب وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الدجال اعور العین الیسری جفال الشعر معه جنته

ہر ایماندار لکھنے والا اور نہ لکھنے والا ۔ ا ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کانا ہے بائیں آنکھ کا گھنے بال کا اسکے ساتھ اسکے بہشت

وناره فناره جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذکر رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم الدجال فقال ان

اور دوزخ ہے سو دوزخ اسکی بہشت اور بہشت اسکی دوزخ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا کہ ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دجال کا پھر فرمایا اگر

يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم انه شاب قطط

نکلا وہ اور میں تم میں رہا تو میں الزام دونگا اسکو پہلے تمہارے اور اگر وہ نکلا اور نہ رہا میں تم میں تو ہر مرد الزام دیگا اپنی طرف سے اور اللہ میرا خلیفہ ہے ہر مسلمان پر مقرر وہ

عينه طافئة كاني اشبهه بعبد العزى بن قطن فمن ادركه منكم فليقرأ عليه فواتح سورة الكهف وفي رواية فليقرأ عليه

آنکھ اسکی نکلی ہوئی ہے گویا کہ میں مشابہت دیتا ہوں اسکی عبد العزی بن قطن سے پس جو پاوے اسکو تم میں تو چاہیئے کہ پڑھے اس پر شروع سورہ کہف کی

بفواتح سورة الكهف فانها جواركم من فتنته انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله

شروع سورۃ الکہف سے کیونکہ یہ امان سبب ہے تمہارے لئے اسکے فتنے سے مقرر وہ نکلیگا شام اور عراق کی راہ سے تو خرابی پھیلائیگا داہنے اور بائیں اے بندو اللہ کے

فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض قال اربعون يوما يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم

سو ثابت رہو کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کس قدر اسکو دیر ہوگی زمین پر فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے برابر اور دوسرا دن جیسے مہینہ اور تیسرا جیسے ہفتہ اور باقی دن تمہارے دنوں کی طرح

قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة اتكفينا فيه صلوة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسرعه

کہا ہم نے یا رسول اللہ سو وہ دن جو برابر سال کے ہوگا کیا کفایت کرے گی ہمکو اس میں نماز ایک دن کی فرمایا نہیں تم اندازہ کر لینا اس میں بقدر اسکے کہا ہم نے یا رسول اللہ اور کیسی جلدی ہوگی

في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به فيامر السماء فتمطر والارض فتنبت

زمین میں فرمایا جیسے مینہ کہ پیچھے سے اسکو ہوا آتی ہے سو آویگا ایک قوم پاس تو بلاویگا ان کو سو وہ ایمان لاوینگے اس پر تو آسمان کو حکم کریگا سو پانی برساویگا اور زمین کو تو اگاویگی

فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذرى واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم ياتي القوم فيدعوهم فيردون عليه

تو شام کو آوینگے ان کے مواشی دراز کوہان ہو کر بہ نسبت سابق کے اور تھن بھرے ہوئے اور کوکھیں تنی ہوئی پھر آویگا دوسری قوم پاس سو بلاویگا ان کو تو نہ مانیں گے

قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شيء من اموالهم ويمر بالخربة فيقول لها اخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها

اسکے قول کو تو پھر جاویگا ان کی طرف سے پھر صبح کرینگے قحط زدہ نہ باقی رہیگا ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ اور گذریگا ویرانہ پر تو کہیگا اس سے نکال اپنے خزانے تو پیچھے ہو لینگے اسکے خزانے

كيعاسيب النحل ثم يدعو رجلا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رمية الغرض ثم يدعوه فيقبل

جیسے تری شہد کی مکھیاں پھر بلاویگا ایک جوان مرد کو تو مار دیگا اسکو تلوار سے پھر کر دیگا اسکو دو ٹکڑے جیسے نشانہ دو ٹکڑے ہو جاتا ہے پھر بلاویگا اسکو تو چلا آویگا

ويتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذ بعث الله المسيح بن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين

اور روشن ہوگا چہرہ اسکا ہنستا سو دجال اسی حال میں ہوگا کہ ناگاہ بھیجیگا اللہ عیسی بن مریم کو تو اتر یںگے عیسی منارہ سفید پاس شرقی طرف شہر دمشق کے

مهرودتين واضعا كفيه على اجنحة ملكين اذا طأطأ راسه قطر واذا رفعه تحدر منه مثل جمان كاللؤلؤ

زرد رنگین جوڑا پہنے ہوئے رکھے ہوئے ہاتھ اپنے پروں پر دو فرشتوں کے جب عیسی جھکاویں گے سر اپنا تو ٹپکیگا پسینا اور اٹھاویں گے سر اپنا تو گریں گے اس سے موتی سے بوند سفید

فلا يحل لكافر يجد من ريح نفسه الا مات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتي

ممکن نہیں کسی کافر کو کہ پاوے بھاپ ان کے دم کی مگر وہ مر جاویگا اور دم انکا پہنچیگا جہاں تک انکی نظر پہنچیگی پھر تلاش کرینگے دجال کو یہاں تک کہ پاوینگے اسکو باب لد پر تو قتل کرینگے اسکو پھر آوینگے

عيسى قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك اذ اوحى الله

عیسی لوگوں پاس جنکو بچایا خدا نے دجال سے سو سہلاوینگے ان کے چہروں کو اور خبر دینگے ان کو بہشت کے درجات کی سو عیسی اسی حال میں ہونگے ناگاہ حکم کریگا اللہ

الى عيسى اني قد اخرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب

عیسی کو کہ نکالے میں نے اپنے بندے کہ نہیں طاقت کسی کو ان سے لڑنے کی سو پناہ میں لیجا میرے بندوں کو طور کی طرف اور بھیجیگا خدا یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر ایک بلندی سے

يسئلون فيمر اوائلهم على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقول لقد كان في هذه مرة ماء ثم يسيرون

نکل پڑینگے تو گذرینگے پہلے لوگ اُن کے طبرستان کے دریا پر تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اسمیں ہوگا اور آوینگے پچھلے لوگ اُن کے تو کہینگے کبھی تھا اس میں پانی پھر چلینگے

حتى ينتهوا الى جبل الخمر وهو جبل بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الارض هلم فلنقتل من في السماء فيرمون

یہاں تک کہ پہنچینگے درختوں کے پہاڑ تک اور وہ پہاڑ بیت المقدس کا ہی تو وے کہینگے البتہ ہم قتل کرچکے زمین والوں کو اور اب قتل کرینگے آسمان والوں کو تو مارینگے

بنشابهم الى السماء فيرد الله عليهم نشابهم مخضوبة دما ويحصر نبي الله واصحابه حتى يكون راس الثور

اپنے تیروں کو آسمان پر سو دالیگا خدا اُن پر تیروں کو خون آلودہ کیا ہوا اور گھیرے رہینگے پیغمبر خدا اور اصحاب اُن کے یہاں تک ہوگا سر بیل کا

لاحدهم خيرا من مائة دينار لاحدكم اليوم فيرغب نبي الله عيسى واصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون

واسطے انکے ایک کے افضل سو اشرفی سے تمہارے نزدیک آج ... پھر دعا کرینگے عیسی خدا کے رسول اور انکے اصحاب سو بھیجیگا اللہ یاجوج ماجوج پر کیڑا انکی گردنوں

فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى واصحابه الى الارض فلا يجدون في الارض موضع شبر الا ملأه زهمهم

تک مرجاوینگے مرنا ایک جان کا سا پھر اترینگے نبی اللہ کے عیسی اور انکے اصحاب زمین پر تو نہ پاوینگے زمین میں جگہہ برابر ایک بالشت کے مگر بھری ہوگی انکی

ونتنهم فيرسل الله طيرا كاعناق البخت فتحملهم فتطرحهم حيث شاء الله وفي رواية تطرحهم بالنهبل

اور گندگی سے تو پھر بھیجیگا خدا جانور مانند گردن بختی اونٹوں کی سو اٹھا لیجاوینگے انکو اور پھینک دینگے انکو جہاں خدا چاہیگا اور ایک روایت میں

ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين ثم يرسل الله مطرا لا يكن منه بيت مدر ولا وبر فيغسل الارض

... مسلمان انکی کمانوں کو اور تیروں کو اور ترکشوں کو انکے سات برس پھر برساویگا اللہ ایسا پانی کہ نہ باقی رہیگا اس سے کوئی گھر مٹی کا اور اون کا سو دھوئیگا

حتى يتركها كالزلفة ثم يقال للارض انبتي ثمرتك وردي بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون

یہاں تک کہ کر دیگا اسکو مثل حوض کے پھر حکم ہوگا زمین کو کہ جما پھل اپنا اور پھیر دے برکت اپنی تو اسدن کھاویگا ایک گروہ ایک انار کو اور سایہ میں بیٹھینگے

بقحفها ويبارك في الرسل حتى ان اللقحة من الابل لتكفي الفئام من الناس واللقحة من البقر لتكفي القبيلة من الناس و

اسکے چھلکے کے اور برکت ہوگی دودھ میں یہاں تک کہ دودھار اونٹنی کفایت کریگی ہر گروہ کو آدمیوں کے اور دودھار گائے کفایت کریگی ایک برادری کے لوگوں کو

اللقحة من الغنم لتكفي الفخذ من الناس فبينما هم كذلك اذ بعث الله ريحا طيبة فتاخذهم تحت آباطهم فتقبض

دودھار بکری کفایت کریگی ایک جدی لوگوں کو سو لوگ ہوینگے اسی حالت میں کہ یکایک بھیجیگا خدا تعالی ایک ہوا پاک تو لگیگی نیچے انکے بغلوں کے تو قبض کریگی

روح كل مؤمن وكل مسلم ويبقى شرار الناس يتهارجون فيها تهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة رواه مسلم الا

روح ہر مومن اور ہر مسلم کی اور باقی رہ جاوینگے برے لوگ اختلاط کرینگے زمین میں گدھوں کی طرح سو ان برے لوگوں پر قایم ہوگی قیامت روایت کیا اسکو مسلم نے مگر

الرواية الثانية وهي قوله تطرحهم بالنهبل الى قوله سبع سنين رواه الترمذي وعن ابي سعيد الخدري قال

روایت دوسری اور وہ جو قول اسکا جو ڈالیگا انکو نہبل میں قول تک اسکے جو سات برس ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج الدجال فيتوجه قبله رجل من المسلمين فيلقاه المسالح مسالح الدجال

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلیگا دجال پھر متوجہ ہوگا طرف اسکے ایک مرد مسلمان پھر سامنے آوینگی اسکے جماعت ہتھیار والی جماعت دجال کی

فيقولون له اين تعمد فيقول اعمد الى هذا الذي خرج قال فيقولون له اوما تؤمن بربنا فيقول ما بربنا خفاء فيقولون اقتلوه

تو بولینگے اسکو کہاں کا قصد رکھتا ہے تو کہیگا قصد رکھتا ہوں میں اس شخص کی طرف جو نکلا ہے کہا سو کہینگے کیا نہیں ایمان رکھتا ہے رب پر ہمارے تو کہیگا نہیں ہے رب ہمارا ابھی

فيقول بعضهم لبعض اليس قد نهاكم ربكم ان تقتلوا احدا دونه فينطلقون به الى الدجال فاذا رآه المؤمن قال يا ايها

تو کہینگے بعض انکا بعض سے کیا نہیں منع کیا تمکو رب تمہارا قتل کرنے سے کسی کے بغیر اسکے تب لیجاوینگے اسکو طرف دجال کے سو جب دیکھیگا اسکو مرد ایماندار کہیگا اے

الناس هذا الدجال الذي ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال فيأمر الدجال به فيشبح فيقول خذوه وشجوه فيوسع

لوگو یہہ وہی دجال ہے جسکا ذکر کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہا پھر حکم کریگا دجال اسپر تو چیرا جاویگا پھر کہیگا پکڑو اسکو اور زخمی کرو پھر کشادہ کیا جاویگا

ظهره وبطنه ضربا قال فيقول اما تؤمن بي فيقول انت المسيح الكذاب قال فيؤمر به فيؤشر بالمئشار من مفرقه حتى

پیٹھ اور پیٹ اسکا مارنے میں کہا پھر کہیگا کیا تو ایمان نہیں لاتا مجھپر تو کہیگا وہ مرد تو مسیح جھوٹا ہے فرمایا پھر حکم ہوگا اسپر تو چیرا جاویگا آرے سے اسکی مانگ سے یہاں تک

يفرق بين رجليه قال ثم يمشي الدجال بين القطعتين ثم يقول له قم فيستوي قائما ثم يقول له اتؤمن بي فيقول ما ازددت

کہ جدا کیا جاویگا درمیان دونوں پاؤں اسکے کہا پھر چلیگا دجال درمیان دونوں ٹکڑوں کے پھر کہیگا اسکو کھڑا ہو تو سیدھا کھڑا ہو جاویگا پھر کہیگا اسکو کیا ایمان لاتا ہے مجھپر تو کہیگا نہیں زیادہ ہوا

فيك الا بصيرة قال ثم يقول يا ايها الناس انه لا يفعل بعدي باحد من الناس قال فيأخذه الدجال ليذبحه فيجعل ما بين

تیرے بابت مگر سوجھ میں کہا پھر کہیگا اے لوگو بیشک یہہ نہ کریگا بعد میرے کسی آدمی کے ساتھ کہا پھر پکڑیگا اسکو دجال کہ ذبح کرے اسکو سو کر دیا جاویگا مابین

رقبته الى ترقوته نحاسا فلا يستطيع اليه سبيلا قال فيأخذ بيديه ورجليه فيقذف به فيحسب الناس انما قذفه

اسکی گردن کے ہنسلی تک تانبا سو نہ پاویگا اسکی طرف کوئی سبیل کہا پھر پکڑیگا اسکو دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں سے پھر ڈالیگا اسکو گمان کرینگے لوگ کہ ڈالا

الى النار وانما القي في الجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا اعظم الناس شهادة عند رب العالمين رواه

آگ میں اور سوا اسکے نہیں ڈالا جاویگا وہ بہشت میں سو فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہہ افضل لوگوں میں ہے شہادت میں نزدیک رب العالمین کے روایت کیا اسکو

مسلم وعن ام شريك قالت قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ليفرن الناس من الدجال حتى يلحقوا بالجبال قالت

مسلم نے اور روایت ہے ام شریک سے بولیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے البتہ بھاگینگے لوگ دجال سے یہاں تک کہ جا ملیں پہاڑوں میں بولیں

ام شريك قلت يا رسول الله فاين العرب يومئذ قال هم قليل رواه مسلم وعن انس عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال

ام شریک نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ پھر کہاں ہونگے عرب اس دن فرمایا وہ تھوڑے ہونگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم فرمایا

يتبع الدجال من يهود اصبهان سبعون الفا عليهم الطيالسة رواه مسلم وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

کہ تابع ہونگے دجال کے یہود اصفہان کے ستر ہزار ان پر سیاہ چادریں ہونگی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و الہ

وسلم يأتي الدجال وهو محرم عليه ان يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي المدينة فيخرج اليه رجل وهو خير

وسلم نے آویگا دجال اس حال میں کہ حرام ہوگا اسپر آنا مدینے کی راہوں میں سو اتریگا بعض زمیں کھاری میں جو متصل ہے مدینے کے پھر باہر آویگا اسکی طرف ایک مرد اور وہ افضل

الناس او من خيار الناس فيقول اشهد انك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حديثه فيقول

لوگوں میں ہے یا اچھے لوگوں میں ہے پھر کہیگا گواہی دیتا ہوں میں بیشک تو دجال ہے جسکی خبر دی ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکی خبر سے پھر کہیگا دجال

الدجال ارأيتم ان قتلت هذا ثم احييته هل تشكون في الامر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك اشد

بھلا بتلاؤ تم اگر قتل کروں میں اسکو پھر جلاؤں اسکو کیا شک لاؤگے تم کام میں تب کہینگے نہیں سو قتل کریگا اسکو پھر جلا دیگا اسکو پھر کہیگا قسم خدا کی نہ تھا میں تیرے حق میں زیادہ

بصيرة مني اليوم فيريد الدجال ان يقتله فلا يسلط عليه متفق عليه وعن ابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه

سوجھ والا اپنے سے جیسا کہ آج ہوں پھر چاہیگا دجال قتل کرے اسکو سو قادر نہ ہوگا اسپر متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم

قَالَ يَأْتِي الْمَسِيحُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ هِمَّتُهُ الْمَدِينَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ دُبُرَ أُحُدٍ ثُمَّ تَصْرِفُ الْمَلٰئِكَةُ وَجْهَهُ قِبَلَ الشَّامِ وَهُنَالِكَ يَهْلِكُ رَوَاهُ

فرمایا آویگا دجال پورب کی طرف سے اور قصد اسکا ہوگا مدینے کا یہاں تک کہ اتریگا احد کے پیچھے پھر پھیر دینگے فرشتے منہ اسکا شام کی طرف اور وہیں ہلاک ہو جاوے گا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ

ق × اور روایت ہے ابی بکرہ سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہوگا مدینے میں ڈر مسیح دجال کا اسکے اسدن سات دروازے ہونگے

عَلٰى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يُنَادِي الصَّلٰوةَ

ہر دروازے پر دو فرشتے ہونگے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے بولیں سنا میں نے موذن کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پکارتے نماز

جَامِعَةً فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضٰى صَلٰوتَهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَضْحَكُ

اکٹھی کرنے والی ہے سو گئی میں طرف مسجد کے پھر نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر جب پوری کی نماز اپنی بیٹھے منبر پر حالانکہ ہنس رہے تھے

فَقَالَ لِيَلْزَمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مُصَلَّاهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ لِمَ جَمَعْتُكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ إِنِّي وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ

پھر فرمایا چاہیے کہ بیٹھا رہے ہر آدمی جاے نماز پر اپنی پھر فرمایا بھلا جانتے ہو کہ کسواسطے میں نے جمع کیا تمکو انہوں نے کہا اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا قسم خدا کی نہیں جمع کیا تمکو

وَلَا لِرَهْبَةٍ وَلٰكِنْ جَمَعْتُكُمْ لِأَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ كَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا فَجَاءَ وَأَسْلَمَ وَحَدَّثَنِي حَدِيثًا وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ

اور ڈر سنانے کو ولیکن جمع کیا ہے تمکو اس واسطے کہ تمیم داری تھا ایک مرد نصرانی سو آیا اور مسلمان ہوا اور کہی مجھے ایسی بات جو موافق ہے اس بات کے جو کہا کرتا تھا میں تم سے

بِهِ عَنِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَكِبَ فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ مَعَ ثَلٰثِينَ رَجُلًا مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا فِي الْبَحْرِ

مسیح دجال کی خبر سے بات کہی مجھسے کہ وہ سوار ہوا جہاز میں سمندر کے ساتھ تیس آدمی کے لخم اور جذام کی قوم سے سو کھیلا کیا لہر نے ان کے ساتھ ایک مہینا سمندر میں

فَأَرْفَؤُا إِلٰى جَزِيرَةٍ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ فَجَلَسُوا فِي أَقْرُبِ السَّفِينَةِ فَدَخَلُوا الْجَزِيرَةَ فَلَقِيَتْهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيرُ الشَّعْرِ لَا يَدْرُونَ

پھر جا لگے ایک ٹاپو کی طرف سورج ڈوبنے پھر بیٹھے چھوٹی کشتیوں میں سو داخل ہوے ٹاپو میں تو ملا انکو ایک جانور بھاری دم بہت بالوں والا نہ دریافت ہوتا تھا

مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعْرِ فَقَالُوا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ انْطَلِقُوا إِلٰى هٰذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلٰى خَبَرِكُمْ

آگا پیچھا اسکا بالوں کے ہجوم سے کہا لوگوں نے ای کمبخت تو کیا چیز ہے کہا میں جاسوس ہوں چلو اس مرد پاس دیر میں اسواسطے کہ وہ تمہاری خبر کا

بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُونَ شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتّٰى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيهِ أَعْظَمُ

بہت مشتاق ہے کہا تمیم نے جبکہ نام لیا ہمارے پاس مرد کا ڈرے ہم اس جانور سے کہ ہو شیطان کہا پھر ہم چلے دوڑتے یہاں تک کہ داخل ہوے دیر میں تو دیکھا ایک شخص بڑے قدکا

إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدُّهُ وِثَاقًا مَجْمُوعَةٌ يَدَاهُ إِلٰى عُنُقِهِ مَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلٰى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا أَنْتَ قَالَ

ایک آدمی ہے کہ نہیں دیکھا ہمنے کبھی ایسا مخلوق اور ایسا سخت جکڑا ہوا جکڑے ہوے تھے دونو ہاتھ اسکی گردن کے ساتھ درمیان دونو زانوں کے دونوں ٹخنوں تک لوہے سے کہا ہمنے ای کمبخت تو کیا چیز ہے

قَدْ قَدَرْتُمْ عَلٰى خَبَرِي فَأَخْبِرُونِي مَا أَنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِي سَفِينَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَلَعِبَ بِنَا الْبَحْرُ شَهْرًا فَدَخَلْنَا الْجَزِيرَةَ

کہا تم تو قادر ہوے میری خبر پر سو تم بتلاؤ مجھکو کہ تم کون ہو کہا ہم لوگ عرب ہیں سوار ہوے تھے سمندر کے جہاز میں سو کھیل گیا لہر ہم سے ایک مہینا پھر سو ہم داخل ہوے ٹاپو میں

فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اعْمِدُوا إِلٰى هٰذَا فِي الدَّيْرِ فَأَقْبَلْنَا إِلَيْكَ سِرَاعًا فَقَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ هَلْ

سو ملا ہمکو ایک بھاری دم کا جانور پھر کہا اسنے میں جاسوس ہوں چلو اس مرد پاس دیر میں سو ہم آئے تیری طرف دوڑتے پھر کہا خبر دو مجھکو نخلستان بیسان سے کہ

تُثْمِرُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّهَا تُوشِكُ أَنْ لَا تُثْمِرَ قَالَ أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ هَلْ فِيهَا مَاءٌ قُلْنَا هِيَ كَثِيرَةُ الْمَاءِ قَالَ إِنَّ مَاءَهَا

پھلتا ہے کہا ہمنے ہاں خبردار ہو کہ مقرر عنقریب ہے کہ وہ نہ پھلیگا کہا بتلاؤ مجھے طبرستان کے دریا کا کہ اسمیں پانی ہے کہا ہمنے اسمیں بہت پانی ہے کہا مقرر پانی اسکا

١٠٥١

١٠٥٢

يُوشِكُ اَنْ يَّذْهَبَ قَالَ اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ عَيْنِ زُغَرَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ اَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا نَعَمْ هِيَ كَثِيْرَةُ الْمَاءِ وَاَهْلُهَا
عنقریب جاتا رہیگا کہا خبر دو مجھے چشمے سے زغر کے کیا ہے اس چشمے میں پانی ہے اور کیا کھیتی کرتے ہیں وہاں کے لوگ اس چشمے کے پانی سے کہا ہمنے ہاں بہت ہے پانی اسکا اور وہاں کے لوگ

يَزْرَعُوْنَ مِنْ مَّائِهَا قَالَ اَخْبِرُوْنِيْ عَنْ نَّبِيِّ الْاُمِّيِّيْنَ مَا فَعَلَ قُلْنَا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَّكَّةَ وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ اَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ
کھیتی کرتے ہیں اسکے پانی سے کہا خبر دو مجھکو عرب کے پیغمبر سے کہ کیا کیا کہا ہمنے مکہ سے نکلا ہے اور اترا ہے مدینہ میں کہا کیا لڑے اس سے عرب کہا ہمنے ہاں کہا کیا

صَنَعَ بِهِمْ فَاَخْبَرْنَاهُ اَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلٰى مَنْ يَّلِيْهِ مِنَ الْعَرَبِ وَاَطَاعُوْهُ قَالَ اَمَا اِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّهُمْ اَنْ يُّطِيْعُوْهُ وَاِنِّيْ مُخْبِرُكُمْ عَنِّيْ
کیا ان کے ساتھ خبر دی ہمنے اسکو کہ وہ غالب ہوا ہے اپنے گرد پیش کے عرب پر اور انہوں نے اسکی اطاعت کی کہا خبردار ہو البتہ یہ بہتر ہے ان کے حق میں کہ تابعدار ہوں اسکے اور میں خبر دیتا ہوں تمکو اپنی

اِنِّيْ اَنَا الْمَسِيْحُ وَاِنِّيْ يُوْشِكُ اَنْ يُّؤْذَنَ لِيْ فِي الْخُرُوْجِ فَاَخْرُجَ فَاَسِيْرَ فِي الْاَرْضِ فَلَا اَدَعَ قَرْيَةً اِلَّا هَبَطْتُهَا فِيْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ
کہ میں مسیح ہوں اور البتہ عنقریب ہے کہ اجازت ہو مجھکو نکلنے کی سو میں نکلونگا سو سیر کرونگا زمین میں سو نہ چھوڑونگا کسی گانوں کو مگر اترونگا میں بیچ چالیس رات کے سوا مکہ اور مدینہ کے

هُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا اَرَدْتُّ اَنْ اَدْخُلَ وَاحِدَةً مِّنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِيْ مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا يَصُدُّنِيْ عَنْهَا وَاِنَّ عَلٰى كُلِّ
ان میں جانا مجھ پر حرام ہے جب چاہونگا کہ داخل ہوؤں کسی ان دو بستیوں سے آگے بڑھ آویگا میرے ایک فرشتہ کہ ہاتھ میں اسکے ننگی تلوار ہوگی روکے گا مجھکو اور البتہ

نَقْبٍ مِّنْهَا مَلٰٓئِكَةً يَّحْرُسُوْنَهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهٖ فِي الْمِنْبَرِ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ طَيْبَةُ هٰذِهٖ
ناکے پر اسکے فرشتے ہونگے چوکیداری کرینگے اسکی فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ٹیکا دیا اپنے لٹھ کو منبر پر یہی طیبہ ہے یہی طیبہ یہی

طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِيْنَةَ اَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ اَلَا اِنَّهٗ فِيْ بَحْرِ الشَّامِ اَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَاَوْمٰى
طیبہ ہے یعنی مدینہ خبردار ہو بھلا میں نے اس حال کی خبر دی تھی تمکو کہا لوگوں نے ہاں خبردار ہو کہ دجال دریائے شام یا دریائے یمن میں ہے نہیں بلکہ پورب کی طرف ہے

بِيَدِهٖ اِلَى الْمَشْرِقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَانِي اللَّيْلَةَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَرَاَيْتُ
حضرت نے اپنے ہاتھ سے پورب کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دیکھا میں نے اپنے کو ایک رات نزدیک کعبہ کے

رَجُلًا اٰدَمَ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنْ اُدْمِ الرِّجَالِ لَهٗ لِمَّةٌ كَاَحْسَنِ مَا اَنْتَ رَاءٍ مِّنَ اللِّمَمِ قَدْ رَجَّلَهَا فَهِيَ تَقْطُرُ مَاءً مُّتَّكِئًا عَلٰى عَوَاتِقِ
ایک مرد گندم رنگ کو مانند اسکے بہتر جو تو دیکھنے والا ہے گندم رنگ کے مردوں سے اسکے بال گردن تک لٹکے مونڈھے تک مانند بہتر اسکے جو دیکھنے والا ہے

رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ثُمَّ اِذَا اَنَا بِرَجُلٍ جَعْدٍ قَطَطٍ اَعْوَرِ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهٗ عِنَبَةٌ
دو مرد کے طواف کرتا ہے بیت اللہ کا سو پوچھا میں نے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ مسیح ہے بیٹا مریم کا پھر یکایک میں ہوا ایک مرد گھنگرالے بالوں والے پاس کانی ہے آنکھ داہنی

طَافِيَةٌ كَاَشْبَهِ مَنْ رَاَيْتُ مِنَ النَّاسِ بِابْنِ قَطَنٍ وَّاضِعًا يَدَيْهِ عَلٰى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ فَسَاَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا هٰذَا الْمَسِيْحُ
نکلی ہوئی جب کہ زیادہ مشابہ اسکے جو دیکھا تو نے لوگوں سے ابن قطن کو رکھے دونوں ہاتھ کو اپنے مونڈھوں پر دو مرد کے طواف کرتا ہے بیت اللہ کا پوچھا میں نے کون ہے

الدَّجَّالُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ فِي الدَّجَّالِ رَجُلٌ اَحْمَرُ جَسِيْمٌ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنٰى اَقْرَبُ النَّاسِ بِهٖ شَبَهًا ابْنُ قَطَنٍ وَّذُكِرَ حَدِيْثُ
دجال ہے اور ایک روایت میں فرمایا دجال کے باب میں ایک مرد سرخ رنگ تن دار گھنگرالے سر کے بال کانا داہنی آنکھ کا بہت قریب ہے لوگوں سے ساتھ اسکے مشابہت میں ابن قطن ہے اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا فِيْ بَابِ الْمَلَاحِمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ ابْنِ عُمَرَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
ابی ہریرہ کی یہ کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلے سورج پچھم سے باب الملاحم میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن عمر کی کہ اول کھڑے ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فِيْ بَابِ قِصَّةِ ابْنِ الصَّيَّادِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِيْ حَدِيْثِ تَمِيْمِ الدَّارِيِّ
وسلم لوگوں میں باب ابن صیاد کے قصے کے اگر چاہے اللہ تعالیٰ فصل دوسری روایت ہے فاطمہ بنت قیس سے حدیث تمیم داری کے

قالت فلی فاذا انا بامرأۃ تجر شعرھا قال ما انت قالت انا الجساسۃ اذھب الی ذلک القصر فاتیتہ فاذا رجل یجر شعرہ مسلسل فی

بولیں کہا تمیم نے پھر یکایک میں جا پڑا ایک عورت پاس کھینچتی ہے بال اپنے پوچھا کون ہے تو بولی میں جساسہ ہوں جا اس محل تک پس آیا میں اس محل تک پس یکایک مرد کھینچتا بال اپنے جکڑا ہوا

الاغلال ینزو فیما بین السماء والارض فقلت من انت قال انا الدجال رواہ ابوداود وعن عبادۃ بن الصامت عن رسول اللہ صلی

طوقوں میں اچھلتا ہے درمیان آسمان اور زمین کے کہا میں نے کون ہے تو کہا میں ہوں دجال روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عبادہ بن الصامت سے پیغمبر خدا صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم قال انی حدثتکم عن الدجال حتی خشیت ان لا تعقلوا ان المسیح الدجال قصیر افحج جعد اعور مطموس العین

اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ میں نے بتلایا تمکو دجال کی بابت یہاں تک کہ ڈر گیا میں کہ نہ سمجھو اسکو مگر دجال کوتاہ قد کا ہے کشادہ گھنگرالے بال کانا مٹی ہوئی آنکھ

لیست بناتئۃ ولا جحراء فان البس علیکم فاعلموا ان ربکم لیس باعور رواہ ابوداود وعن ابی عبیدۃ بن الجراح قال سمعت رسول

نہ ابھری نکلی اور نہ بھیتر گھسی ہوئی پھر اگر شبہ ہو تمکو تو معلوم کرو کہ رب تمہارا نہیں ہے کانا روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابی عبیدہ بن الجراح سے کہا سنا میں نے پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول انہ لم یکن نبی بعد نوح الا قد انذر الدجال قومہ وانی انذرکموہ فوصفہ لنا قال لعلہ سیدرکہ

خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تھے نہیں ہوا کوئی نبی بعد نوح کے مگر مقرر ڈرایا اسنے دجال سے اپنی قوم کو اور تحقیق میں ڈراتا ہوں تمکو پھر بیان کیا حضرت نے حال اسکا ہمارے لئے فرمایا شاید پاویگا اسکو

بعض من رآنی او سمع کلامی قالوا یا رسول اللہ فکیف قلوبنا یومئذ قال مثلھا یعنی الیوم او خیر رواہ الترمذی وابوداود وعن عمرو بن

بعضے ان کے جو دیکھا مجھے یا سنا کلام کو کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیسے ہونگے دل ہمارے اس دن فرمایا جیسے آج کے دن یا بہتر روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے عمرو بن

حریث عن ابی بکر الصدیق رض قال حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال الدجال یخرج من ارض بالمشرق یقال لھا خراسان

حریث سے ابی بکر صدیق رض سے کہا خبر دی ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا دجال نکلیگا پورب کی زمین سے کہا جاتا ہے اسکو خراسان

یتبعہ اقوام کان وجوھھم المجان المطرقۃ رواہ الترمذی وعن عمران بن حصین قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من سمع

تابع ہونگے اسکے قوم گویا کہ منہ انکا ڈھالیں ہیں تہ بتہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے جو سنے

بالدجال فلینأ منہ فواللہ ان الرجل لیاتیہ وھو یحسب انہ مؤمن فیتبعہ مما یبعث بہ من الشبھات رواہ ابوداود وعن

دجال کی تو چاہئے کہ دور رہے اس سے پس قسم خدا کی ہو البتہ آویگا اس پاس آدمی اور گمان کرتا ہوگا کہ وہ مومن ہے پھر تابع ہوگا اسکا سبب اسکے کہ جو ساتھ اسکے شبہے ہیں روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت

اسماء بنت یزید بن السکن قالت قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یمکث الدجال فی الارض اربعین سنۃ السنۃ کالشھر

اسماء بنت یزید بن سکن سے بولیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ٹھہریگا دجال زمین میں چالیس برس سال برابر مہینے کے

والشھر کالجمعۃ والجمعۃ کالیوم والیوم کاضطرام السعفۃ فی النار رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی سعید الخدری

اور مہینا برابر ہفتے کے اور ہفتہ برابر دن کے اور دن جیسے جلا جاتا شاخ خرمے کی آگ میں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یتبع الدجال من امتی سبعون الفا علیھم السیجان رواہ فی شرح السنۃ وعن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تابع ہونگے دجال کے میری امت سے ستر ہزار اوپر ہونگی سیاہ چادریں روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

اسماء بنت یزید قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی بیتی فذکر الدجال فقال ان بین یدیہ ثلث سنین سنۃ

اسماء بنت یزید سے بولیں تھے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم گھر میں میرے سو ذکر کیا دجال کا پھر فرمایا پہلے نکلنے سے اسکے تین برس ہونگے ایک سال ایسا

تمسک السماء فیھا ثلث قطرھا والارض ثلث نباتھا والثانیۃ تمسک السماء ثلثی قطرھا والارض ثلثی نباتھا

کہ روکیگا آسمان تہائی مینہ اپنا اور زمین تہائی اناج اپنا اور دوسرا سال ایسا ہوگا روکیگا آسمان دو تہائی مینہ اپنا اور زمین دو تہائی اناج اپنا

وَالثَّالِثَةُ تُمْسِكُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا كُلَّهُ وَالْأَرْضُ نَبَاتَهَا كُلَّهُ فَلَا يَبْقَى ذَاتُ ظِلْفٍ وَلَا ذَاتُ ضِرْسٍ مِنَ الْبَهَائِمِ إِلَّا هَلَكَتْ وَإِنَّ مِنْ أَشَدِّ فِتْنَتِهِ

اور تیسرا سال ایسا ہوگا کہ آسمان سے ایک بوند بھی نہ برسے گی اور زمین سے کچھ بھی نہ نکلے گا کوئی کھر والا جانور اور نہ دانت والا باقی رہیگا مگر ہلاک ہو جائے گا اور بیشک بڑا فتنہ اسکا یہی ہوگا

يَأْتِي الْأَعْرَابِيَّ فَيَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ إِبِلَكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيُمَثِّلُ لَهُ نَحْوَ إِبِلِهِ كَأَحْسَنِ مَا يَكُونُ ضُرُوعًا وَ

کہ آئیگا گنوار کے پاس پھر کہیگا بھلا تو اگر میں جلا دوں تیرے اونٹوں کو تو کہا جانیگا تو کہ میں ہوں رب تیرا سو کہیگا کیوں نہیں پھر تصویر بنادیگا اسکے اونٹوں کی مانند اچھے تھن اور

أَعْظَمَهُ أَسْنِمَةً قَالَ وَيَأْتِي الرَّجُلَ قَدْ مَاتَ أَخُوهُ وَمَاتَ أَبُوهُ فَيَقُولُ أَرَأَيْتَ إِنْ أَحْيَيْتُ لَكَ أَبَاكَ وَأَخَاكَ أَلَسْتَ تَعْلَمُ أَنِّي رَبُّكَ فَيَقُولُ

بہت موٹا کوہان فرمایا اور آویگا اس مرد پاس کہ مر گیا ہو بھائی اسکا اور مرا ہو باپ اسکا سو کہیگا بھلا بتلا تو اگر جلا دوں میں تجھ باپ اور بھائی کو تیرے کیا تو نہ جانیگا کہ میں ہوں رب تیرا

بَلَى فَيُمَثِّلُ لَهُ الشَّيَاطِينُ نَحْوَ أَبِيهِ وَنَحْوَ أَخِيهِ قَالَتْ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ فِي اهْتِمَامٍ

کیوں نہیں تب صورت بنا کر دکھا دیگا اسکو شیطان جیسی صورت ہے اسکے باپ اور بھائی کی کہا اسماء نے پھر نکلے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم اپنی حاجت کو پھر لوٹ آئے اور حالانکہ لوگ فکر

وَغَمٍّ مِمَّا حَدَّثَهُمْ قَالَتْ فَأَخَذَ بِلَحْمَتَيِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ أَسْمَاءُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَلَعْتَ أَفْئِدَتَنَا بِذِكْرِ الدَّجَّالِ قَالَ إِنْ يَخْرُجْ

اور غم میں تھے جس بات سے بیان کی پھر پکڑ لیا حضرت نے دونوں کنارے دروازے کے اور فرمایا کیا حال ہے اے اسماء کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق کھینچ لیا تونے دلوں کو ہمارے دجال کی خبر سے فرمایا اگر نکلا وہ

وَأَنَا حَيٌّ فَأَنَا حَجِيجُهُ وَإِلَّا فَإِنَّ رَبِّي خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ إِنَّا لَنَعْجِنُ عَجِينَنَا فَمَا نَخْبِزُهُ حَتَّى نَجُوعَ فَكَيْفَ

اور میں جیتا رہا تو میں اسکا مقابلہ کرونگا اور نہیں تو تحقیق رب میرا خلیفہ ہے ہر مومن پر سو کہا میں نے یا رسول اللہ قسم خدا کی آٹا گوندھتے ہیں ہم پھر نہیں پکا سکتے یہاں تک کہ بھوکے ہو جاتے ہیں پھر کیسے ہونگے

بِالْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يُجْزِيهِمْ مَا يُجْزِي أَهْلَ السَّمَاءِ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ **الْفَصْلُ الثَّالِثُ** عَنْ

ایماندار فرمایا کفایت کریگی ان کو وہ چیز جو کفایت کرتی ہے آسمان والوں کو یعنی پاکی اور ستھرائی کرنی کہنے سے روایت کیا اسکو احمد نے عبدالرزاق سے **فصل تیسری** روایت ہے

الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ وَإِنَّهُ قَالَ لِي مَا يَضُرُّكَ

مغیرہ بن شعبہ سے کہا نہ پوچھا کسی نے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو دجال کے حال سے زیادہ اس سے کہ جو پوچھا میں نے ان کو اور بیشک حضرت نے فرمایا مجھے نہ بگاڑ سکیگا تیرا

قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ جَبَلَ خُبْزٍ وَنَهْرَ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کہا میں نے کہ لوگ بولتے ہیں کہ ساتھ اسکے پہاڑ ہے روٹی کا اور ندی پانی کی فرمایا وہ بہت ذلیل ہے خدا کے نزدیک اس سے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ عَلَى حِمَارٍ أَقْمَرَ مَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ سَبْعُونَ بَاعًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ

اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا نکلے گا دجال سفید گدھے پر درمیان دونوں کانوں کے ستر باع روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

بَابُ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

باب قصہ ابن صیاد کا — پہلی فصل

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رض انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما گئے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے

رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رض قِبَلَ ابْنِ صَيَّادٍ حَتَّى وَجَدُوهُ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فِي أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَقَدْ قَارَبَ ابْنُ صَيَّادٍ يَوْمَئِذٍ الْحُلُمَ

صحابہ کی ایک جماعت میں راضی رہے اللہ ان سے طرف ابن صیاد کی یہاں تک کہ پایا اسکو کھیلتا ساتھ لڑکوں کے قلعہ میں بنی مغالہ کے اور مقرر قریب ہوا تھا ابن صیاد اس دن بلوغ کے

فَلَمْ يَشْعُرْ حَتَّى ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ظَهْرَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّكَ

سو نہ معلوم کیا اس نے یہاں تک کہ ماری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکی پیٹھ پر ہاتھ سے اپنے پھر فرمایا بھلا گواہی دیتا ہے تو کہ میں رسول اللہ کا ہوں سو دیکھا حضرت کو اور کہا گواہی دیتا ہوں کہ تو

رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَرَصَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لِابْنِ صَيَّادٍ

رسول ہے عرب کا پھر کہا بھلا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں رسول ہوں اللہ کا تب دبا کر پکڑا اسکو نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر فرمایا ایمان لایا اللہ پر اور اسکے رسولوں پر پھر فرمایا ابن صیاد کو

ماذا ترى قال يأتيني صادق وكاذب فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خلط عليك الأمر قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کیا دیکھتا ہے تو کہا آتا ہے میرے پاس سچا اور جھوٹا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مل گیا تجھ پر کام فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين فقال هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله أتأذن

کہ میں نے رکھی ہے تیرے دیکھنے کے لیئے ایک چیز چھپا کر اور چھپا رکھی حضرت نے یوم تأتی السماء بدخان مبین یعنے جس دن لاوے آسمان دھواں صریح تب کہا وہ چیز دخ ہے سو فرمایا دور ہو ہرگز نہ بڑھیگا تو اپنی حد سے کہا عمر نے یا رسول اللہ کیا حکم دیتے ہو

لي فيه أضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن يكن هو لا تسلط عليه وإن لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال ابن

مجھے اسکے حق میں کہ مار ڈالوں گردن اسکی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اگر یہی ہے دجال تو نہ قادر ہوگا تو اس پر اور اگر نہیں ہے یہ وہ سو نیکی نہیں تجھے اسکے قتل میں کہا ابن

عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبي بن كعب الأنصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق

عمر نے چلے گئے بعد اسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابی بن کعب انصاری حالانکہ قصد کرنے والے تھے نخلستان کا جس میں تھا ابن صیاد سو لگ رہے ہو گئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يتقي بجذوع النخل وهو يختل أن يسمع من ابن صياد شيئا قبل أن يراه وابن صياد مضطجع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تکیہ دیئے کر شاخوں میں درخت خرمے کے اور چاہتے تھے کہ پوشیدہ سنے ابن صیاد سے کوئی بات پہلے دیکھنے سے اسکے اور تھا ابن صیاد پہلو پر لیٹا

على فراشه في قطيفة له فيها زمزمة فرأت أم ابن صياد النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو يتقي بجذوع النخل فقالت

اپنے بچھونے پر اپنی ایک چادر اوڑھ کر اسمیں بھنبھناتا تھا پھر دیکھا ابن صیاد کی ماں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالانکہ آپ آڑ میں تھے خرمے کے شاخوں کی تب بولی

أي صاف وهو اسمه هذا محمد فتناهى ابن صياد قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لو تركته بين قال عبد الله بن عمر قام

اے صاف اور وہ نام ابن صیاد کا ہے یہ محمد کھڑا ہے پھر چپ رہا ابن صیاد فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر چھوڑ دیتی اسکو تو ظاہر کرتا حال اپنا کہا عبد اللہ نے عمر کے کھڑے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الناس فأثنى على الله بما هو أهله ثم ذكر الدجال فقال إني أنذركموه وما من نبي إلا

ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں میں پھر ثنا کی خدا کی اس صفت کے ساتھ کہ وہ اہل ہے اسکا پھر ذکر کیا دجال کا سو فرمایا کہ میں ڈراتا ہوں تمکو اور نہیں کوئی نبی مگر

وقد أنذر قومه لقد أنذر نوح قومه ولكني سأقول لكم فيه قولا لم يقله نبي لقومه تعلمون أنه أعور وأن الله

ڈرایا اپنی قوم کو البتہ ڈرایا نوح نے اپنی قوم کو ولیکن میں اب کہتا ہوں تمکو اسکے باب میں ایک بات کہ نہیں کہا اسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے جانو کہ وہ کانا ہے بیشک اللہ

ليس بأعور متفق عليه وعن أبي سعيد الخدري قال لقيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وأبو بكر وعمر يعني ابن صياد

نہیں ہے کانا × ق × اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ ملاقات کی اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر اور عمر نے یعنے ابن صیاد سے

في بعض طرق المدينة فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أتشهد أني رسول الله فقال هو أتشهد أني رسول الله فقال

بعض راہوں میں مدینے کے سو فرمایا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے کہ میں رسول اللہ کا ہوں تب کہا اس نے کیا گواہی دیتے ہو کہ میں رسول اللہ کا ہوں تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم آمنت بالله وملائكته وكتبه ورسله ماذا ترى قال أرى عرشا على الماء فقال

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایمان لایا میں خدا پر اور اسکے فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور اسکے رسولوں پر کیا دیکھتا ہے کہا دیکھتا ہوں میں عرش پانی پر تب فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ترى عرش إبليس على البحر وما ترى قال أرى صادقين وكاذبا أو كاذبين وصادقا فقال رسول الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیکھتا ہے تو عرش کو ابلیس کے دریا پر فرمایا اور کیا دیکھتا ہے تو کہا دیکھتا ہوں میں دو سچے اور ایک جھوٹا یا دو جھوٹے اور ایک سچا فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم لبس عليه فدعوه رواه مسلم وعنه أن ابن صياد سأل النبي صلى الله عليه وآله وسلم عن

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دھوکا ہے اسپر سو چھوڑ دو اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہ ابن صیاد نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو۔

تربة الجنة فقال درمكة بيضاء مسك خالص رواه مسلم وعن نافع قال لقي ابن عمر ابن صياد في بعض طرق المدينة فقال له قولا

بہشت کی مٹی کیسی ہے تب فرمایا آٹے کی مانند صاف مشک خالص ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہا ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے بعض کوچوں میں مدینہ کے پھر کہی اسکو ایسی بات

أغضبه فانتفخ حتى ملأ السكة فدخل ابن عمر على حفصة وقد بلغها فقالت له رحمك الله ما أردت من ابن صياد أما علمت

جو غصے میں لایا اسکو سو پھول گیا یہاں تک کہ بھر دیا اس کوچے کو پھر گئے ابن عمر حفصہ پاس اور مقرر پہنچ چکی تھی انکو یہ خبر تب بولیں انکو رحم کرے خدا تجھ پر کیا ارادہ تھا تیرا ابن صیاد سے کیا نہیں جانتا ہے

أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إنما يخرج من غضبة يغضبها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال صحبت

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا مقرر نکلیگا دجال غصے سے ظاہر کریگا اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا صحبت رکھی میں نے

ابن صياد إلى مكة فقال لي ما لقيت من الناس يزعمون أني الدجال ألست سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إنه لا

ابن صیاد سے مکے تک سو کہا مجھکو کہ کیا تکلیف پہنچی مجھکو لوگوں سے گمان کرتے ہیں کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کہ نہ

يولد له وقد ولد لي أليس قد قال هو كافر وأنا مسلم أوليس قد قال لا يدخل المدينة ولا مكة وقد أقبلت من المدينة وأنا

ہوگی اولاد اسکی اور مقرر اولاد ہوئی مجھے کیا نہ فرمایا کہ وہ کافر ہے حالانکہ میں مسلمان ہوں اور نہیں فرمایا کہ نہ داخل ہوگا وہ مدینے میں اور نہ مکے میں اور مقرر آیا ہوں میں مدینے سے اور میں

أريد مكة ثم قال لي في آخر قوله أما والله إني لأعلم مولده ومكانه وأين هو وأعرف أباه وأمه قال فلبسني قال قلت له

ارادہ رکھتا ہوں مکے کا پھر کہا مجھسے اپنے آخر کلام میں خبردار ہو قسم خدا کی کہ میں جانتا ہوں جائے پیدائش اسکی اور ٹھکانا اسکا اور کہاں ہے وہ اور پہچانتا ہوں اسکے باپ اور ماں کو کہا شبہے میں ڈالا مجھکو

تبا لك سائر اليوم قال وقيل له أيسرك أنك ذاك الرجل قال فقال لو عرض علي ما كرهت رواه مسلم وعن ابن عمر قال لقيته

کہا میں نے خرابی ہو تیری تمام روز کہا اور کہا گیا اسکو کیا خوش ہوتا ہے تو اس سے کہ تو وہی مرد ہے کہا ابو سعید نے سو کہا اگر ظاہر ہو مجھ پر خوش نہ ہونگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ملا میں ابن صیاد سے

وقد نفرت عينه فقلت متى فعلت عينك ما أرى قال لا أدري قلت لا تدري وهي في رأسك قال إن شاء الله خلقها في

حالانکہ پھولی ہوئی تھی آنکھ اسکی تب کہا میں نے کب سے ہوئی تیری آنکھ ایسی جو دیکھتا ہوں کہا نہیں جانتا ہوں میں نے کہا نہیں جانتا ہے تو حالانکہ وہ آنکھ تیرے سر میں ہے کہا اگر چاہے خدا پیدا کردے اسکو

عصاك قال فنخر كأشد نخير حمار سمعت رواه مسلم وعن محمد بن المنكدر قال رأيت جابر بن عبد الله يحلف بالله

تیری لاٹھی میں کہا پھر ناک سے آواز دی مانند سخت آواز گدھے کے کہ سنی میں نے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے محمد بن المنکدر سے کہا دیکھا میں نے جابر بن عبد اللہ کو قسم کھاتے خدا کی

أن ابن صياد الدجال قلت تحلف بالله قال إني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي صلى الله عليه وآله وسلم فلم ينكره النبي

کہ ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے قسم کھاتا ہے تو خدا کی کہا سنا میں نے عمر کو قسم کھاتے اسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ و الہ وسلم پاس سو نہ انکار کیا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم متفق عليه **الفصل الثاني** عن نافع قال كان ابن عمر يقول والله ما أشك أن المسيح الدجال ابن

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اسکو × ق × فصل دوسری روایت ہے نافع سے کہا تھا ابن عمر کہا کرتے قسم خدا کی میں شک نہیں کرتا کہ مسیح دجال ہے ابن

صياد رواه أبو داود والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن جابر قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة رواه أبو داود وعن

صیاد ہی روایت کیا اسکو ابو داود اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے جابر سے کہا گم کیا ہم نے ابن صیاد کو حرہ کے روز روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يمكث أبوا الدجال ثلاثين عاما لا يولد لهما ولد ثم يولد لهما غلام

ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ٹھہرے رہینگے ماں باپ دجال کے تیس برس نہ جنا جاوے انکے لئے کوئی لڑکا پھر جنا جاوے انکے لئے ایک لڑکا

أعور أضر شيء وأقله منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه ثم نعت لنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أبويه فقال

کانا بڑے دانت کا اور بہت کم منفعت میں سوتی رہیں دو آنکھیں اسکی اور جاگتا رہے دل اسکا پھر بیان کیا ہمارے روبرو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صفت ماں باپ کی اسکے سو فرمایا

أَبُوهُ طُوَالٌ ضَرْبُ اللَّحْمِ كَأَنَّ أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأُمُّهُ امْرَأَةٌ فِرْضَاخِيَّةٌ طَوِيلَةُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ فَسَمِعْنَا بِمَوْلُودٍ فِي الْيَهُودِ

باپ اسکا لانبا دبلا ہے گویا کہ ناک اسکی چونچ ہے جانور کی اور ماں اسکی ایک عورت ہے لانبے ہاتھوں والی پھر کہا ابو بکرہ نے پس سنا ہمنے خبر ایک لڑکے کا پیدا ہونے کی یہود میں

بِالْمَدِينَةِ فَذَهَبْتُ أَنَا وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ دَخَلْنَا عَلَى أَبَوَيْهِ فَإِذَا نَعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلْ

مدینے کے تب گیا میں اور زبیر بن العوام یہانتک کہ داخل ہوئے ہم ماں باپ پر اسکے سو دیکھا وصف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی ان دونوں میں تب پوچھا ہمنے کیا

لَكُمَا وَلَدٌ فَقَالَا مَكَثْنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَنَا وَلَدٌ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا غُلَامٌ أَعْوَرُ أَضَرُّ شَيْءٍ وَأَقَلُّهُ مَنْفَعَةً تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَخَرَجْنَا

تمہارا بھی کوئی لڑکا ہے کہا ٹھہرے رہے ہم تیس برس نہ پیدا ہوا ہمکو کوئی لڑکا پھر پیدا ہوا ہمکو ایک لڑکا کانا بڑا ضرر دینے والا اور بہت کم منفعت سوتی ہیں آنکھیں اسکی اور جاگتا ہے دل اسکا تب نکلے ہم

مِنْ عِنْدِهِمَا فَإِذَا هُوَ مُنْجَدِلٌ فِي الشَّمْسِ فِي قَطِيفَةٍ وَلَهُ هَمْهَمَةٌ فَكَشَفَ عَنْ رَأْسِهِ فَقَالَ مَا قُلْتُمَا قُلْنَا وَهَلْ سَمِعْتَ مَا قُلْنَا قَالَ

انکے پاس سے سو دیکھا کہ وہ گرا ہوا ہے بیچ دھوپ کے لپٹا ہوا چادر میں اور اسکی آواز آتی ہے گن گن کی سو کھولا سر کو اپنے اور کہا کیا کہتے ہو تم کہا ہمنے بھلا سنا بھی تو کیا کہا ہمنے کہا

نَعَمْ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْيَهُودِ بِالْمَدِينَةِ وَلَدَتْ غُلَامًا مَمْسُوحَةً عَيْنُهُ طَالِعَةً

ہاں سوتی ہیں آنکھیں میری اور نہیں سوتا ہے دل میرا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ ایک عورت یہود کی مدینے میں جنی ایک لڑکا کہ اسکی ایک آنکھ مٹی تھی اور نکلے تھے

نَابُهُ فَأَشْفَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ الدَّجَّالَ فَوَجَدَهُ تَحْتَ قَطِيفَةٍ يُهَمْهِمُ فَآذَنَتْهُ أُمُّهُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا

دانت اسکے سو ڈر گئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ ہو یہہ دجال سو پایا اسکو چادر میں لپٹا ہوا غنغناتا ہوا پھر خبر کی اسکو اسکی ماں نے اور بولی اے عبد اللہ کے یہہ

أَبُو الْقَاسِمِ فَخَرَجَ مِنَ الْقَطِيفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا لَهَا قَاتَلَهَا اللَّهُ لَوْ تَرَكَتْهُ لَبَيَّنَ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ

ابو القاسم ہیں سو نکلا چادر سے تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا ہوا اس عورت کو قتل کرے اسکو خدا اگر چھوڑ دیتی اسکو تو البتہ ظاہر کرتا حال اپنا پھر ذکر کیا مانند معنی حدیث

ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَكُنْ هُوَ فَلَسْتَ صَاحِبَهُ

ابن عمر کے پس کہا عمر ابن الخطاب نے حکم دیویں مجھے یا رسول اللہ کہ قتل کروں اسکو تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہے یہہ وہی دجال تو نہیں ہے تو قتل کرنے والا

إِنَّمَا صَاحِبُهُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَإِلَّا يَكُنْ هُوَ فَلَيْسَ لَكَ أَنْ تَقْتُلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْعَهْدِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اور بس قاتل اسکا عیسی بن مریم ہے اور اگر نہو وہ دجال سو نہیں پہنچتا ہے تجھکو کہ قتل کرے ایک مرد ذمی کو سو ہمیشہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ مُشْفِقًا أَنَّهُ هُوَ الدَّجَّالُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

بَابُ نُزُولِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

وسلم ڈرنے والے تھے کہ وہ دجال ہے روایت کیا اسکو شرح سنت میں ٭ باب نزول عیسی علیہ السلام کا ٭ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيُوشِكَنَّ أَنْ يَنْزِلَ فِيكُمُ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اسکی کہ جسکے ہاتھ میں جان ہے میری البتہ عنقریب ہے کہ اتریگا تم میں بیٹا مریم کا حاکم عادل ہوکر سو توڑیگا صلیب

وَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَضَعُ الْجِزْيَةَ وَيَفِيضُ الْمَالُ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ حَتَّى تَكُونَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

اور قتل کریگا خوک کو اور موقوف کراویگا جزیہ کو اور کثرت سے ہوگا مال یہانتک کہ نہ قبول کریگا اسکو کوئی یہانتک کہ ہوگا ایک سجدہ افضل دنیا وما فیہا سے

ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ الْآيَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

پھر کہتا تھا ابو ہریرہ سو پڑھو اگر چاہو تم اور جو فرقہ ہے اہل کتاب والوں میں سو البتہ اسپر یقین لاویگے اسکی موت سے پہلے پوری آیت تک متفق علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيرَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ اتریگا مریم کا بیٹا حاکم عادل ہوکر پھر البتہ توڑیگا صلیب اور البتہ قتل کریگا خوک

وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَيُتْرَكَنَّ الْقِلَاصُ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ

اور موقوف کریگا جزیہ اور البتہ چھوڑی جاویں سانڈنیاں سو سوار نہ ہوگا ان پر اور جاتی رہیگی دشمنی اور آپس کا بغض اور آپس کا حسد اور البتہ بلایگا طرف مال کے سو نہ قبول کریگا اسکو کوئی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ وَعَنْ جَابِرٍ رض قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ان دونوں کی ہے فرمایا کیا ہوگا حال تمھارا جب اتریگا مریم کا بیٹا تم میں اور امام تمھارا تم سے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا

علیہ والہ وسلم نے ہمیشہ ایک گروہ میری امت سے لڑتی رہیگی حق پر غالب ہوکر قیامت تک کہا پھر اتریگا عیسی مریم کا بیٹا تو کہیگا سردار مسلمانوں کا آئیے نماز پڑھا ہمکو

فَيَقُولُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي **اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ**

تب کہینگے نہیں تم آپس میں ایک دوسرے کے سردار ہو بزرگی دی ہے خدا نے اس امت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور یہہ باب خالی ہے فصل ثانی سے فصل تیسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُولَدُ لَهُ وَيَمْكُثُ خَمْسًا

روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اتریگا عیسی بن مریم زمین کی طرف پھر نکاح کریگا اور پیدا ہوگا لڑکا انکا اور ٹھہر ینگے

وَأَرْبَعِينَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوتُ فَيُدْفَنُ مَعِي فِي قَبْرِي فَأَقُومُ أَنَا وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَوَاهُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِ الْوَفَا

پینتالیس برس پھر وفات پاوینگے اور دفن کیے جاوینگے میرے ساتھ مقبرے میں پھر اٹھونگا میں اور عیسی بن مریم ایک مقبرے میں جو درمیان ابی بکر اور عمر کے ہے روایت کیا اسکو ابن جوزی نے کتاب الوفا میں

بَابُ قُرْبِ السَّاعَةِ وَأَنَّ مَنْ مَاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِيَامَتُهُ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

باب قرب قیامت کا اور مقرر جو کہ مرا سو مقرر کھڑی ہوئی قیامت اسکی فصل پہلی روایت ہے شعبہ سے قتادہ سے انہوں نے انس سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدٰهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَلَا

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بھیجا گیا میں ساتھ قیامت کے مانند ان دونوں کے کہا شعبہ نے اور سنا میں نے قتادہ کو کہتے اپنے قصوں میں جیسے زیادہ ہے ایک کا انگلی دوسری پر نہیں

أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ

جانتا ہوں میں کہ ذکر کیا ہو انس سے یا کہا اسکو قتادہ نے خود ہی متفق ہے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے پہلے انتقال کرنے

بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ

ایک مہینے کے پوچھتے ہو تم قیامت سے اور بس خبر اسکی نزدیک خدا کے ہے اور قسم کھاتا ہوں خدا کی نہیں ہے زمین پر کوئی شخص موجود کہ آوے اسپر سو برس اور

حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ

زندہ رہے اسدن تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا نہ گذریگا سو برس اور زمین پر کوئی شخص موجود رہے

الْيَوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ رض قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ عَنِ السَّاعَةِ

آج سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں تھے کئی مرد جنگلی کہ آتے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس سو پوچھتے آپ کو قیامت سے

فَكَانَ يَنْظُرُ إِلٰى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هٰذَا لَا يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتّٰى تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ

پھر دیکھتے حضرت ان کے ایک چھوٹے لڑکے کی طرف پھر فرماتے تھے اگر زندہ رہا یہہ نہ پاویگا اسکو بوڑھاپا یہانتک کہ قائم ہوگی تم پر قیامت تمھاری متفق ہے اور روایت ہے مستورد بن

شَدَّادٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي نَفَسِ السَّاعَةِ فَسَبَقْتُهَا كَمَا سَبَقَتْ هٰذِهِ هٰذِهِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ

شداد سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بھیجا گیا میں شروع میں قیامت کے سو سبقت کی میں اس سے جیسے سبقت کی اس نے اس سے اور اشارہ کیا اپنے انگلی دو کی کلمہ

والوسطیٰ رواہ الترمذی وعن سعید بن ابی وقاص عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال انی لارجو ان لا تعجز امتی عند ربہم

اور بیچ کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعید بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ میں امید رکھتا ہوں کہ نہ تھکے گی میری امت نزدیک اپنے رب کے

ان یؤخرہم نصف یوم قیل لسعد وکم نصف یوم قال خمسمائۃ سنۃ رواہ ابو داؤد **الفصل الثالث** عن انس قال

اس سے کہ مہلت دے انکو آدھے دن کی کسی نے کہا سعد کو اور کتنا ہوگا آدھا دن کہا پانسو برس روایت کیا اسکو ابو داؤد نے　فصل تیسری　روایت ہے انس سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثل ہذہ الدنیا مثل ثوب شق من اولہ الی اخرہ فبقی متعلقا بخیط فی اخرہ فیوشک

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حال اس دنیا کا جیسا حال اس کپڑے کا جو پھٹ گیا ہو اول سے اسکے آخر تک سو باقی رہ گیا ہو لٹکا ہوا ایک تار میں کنارے پر اسکے قریب

ذلک الخیط ان ینقطع رواہ البیہقی فی شعب الایمان **باب لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الناس الفصل**

کہ وہ تار بھی ٹوٹ جاوے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں　باب نہ قایم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر　فصل

الاول عن انس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا تقوم الساعۃ حتی لا یقال فی الارض اللہ اللہ وفی روایۃ قال

پہلی روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین میں اللہ اللہ اور ایک روایت میں کہا

لا تقوم الساعۃ علی احد یقول اللہ اللہ رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نہ قائم ہوگی قیامت کسی ایک پر کہ کہے اللہ اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

لا تقوم الساعۃ الا علی شرار الخلق رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تقوم الساعۃ

نہ قائم ہوگی قیامت مگر برے لوگوں پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں آئیگی قیامت

حتی تضطرب الیات نساء دوس حول ذی الخلصۃ وذو الخلصۃ طاغیۃ دوس التی کانوا یعبدون فی الجاہلیۃ

یہانتک کہ جنبش کرینگے چوتڑ عورتوں دوس کی گرد ذی الخلصہ کے اور ذو الخلصہ ایک بت ہے قوم دوس کا جسکو پوجتے تھے جاہلیت میں　ف

متفق علیہ وعن عائشۃ رض قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقول لا یذہب اللیل والنہار حتی یعبد

ق　اور روایت ہے عائشہ رض سے بولیں کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے نہ تمام ہوگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاویں

اللات والعزی فقلت یا رسول اللہ ان کنت لاظن حین انزل اللہ ہو الذی ارسل رسولہ بالہدی ودین الحق لیظہرہ علی الدین

لات اور عزی سو کہا میں نے یا رسول اللہ بیشک میں جانتی تھی جب اتاری اللہ نے یہ آیت وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنا راہ کی سوجھ لیکر اور سچا دین اسکو اوپر سب دینوں کے

کلہ ولو کرہ المشرکون ان ذلک تام قال انہ سیکون من ذلک ما شاء اللہ ثم یبعث اللہ ریحا طیبۃ فتوفی کل من کان فی

اگرچہ برا مانیں مشرک کہ یہہ بت پرستی تمام ہونیوالی ہے فرمایا کہ بیشک ہوگا اسی طرح جب تک چاہیگا اللہ پھر بھیجیگا اللہ ایک باو اچھی سو جان نکال لیگی کہ ہوگا جسکے

قلبہ مثقال حبۃ من خردل من ایمان فیبقی من لا خیر فیہ فیرجعون الی دین ابائہم رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عمرو

دل میں برابر ایک رائی کے دانے کے ایمان اور رہ جاوینگے وہی لوگ کہ جنمیں کچھ بھلائی نہیں سو پھر جاوینگے اپنے باپ دادوں کے دین پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج الدجال فیمکث اربعین لا ادری اربعین یوما او شہرا او عاما فیبعث اللہ عیسی بن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نکلیگا دجال اور رہیگا چالیس نہیں جانتا ہوں چالیس دن یا مہینا یا برس پھر بھیجیگا اللہ عیسی بن

مریم کانہ عروۃ بن مسعود فیطلبہ فیہلکہ ثم یمکث فی الناس سبع سنین لیس بین اثنین

مریم کو گویا کہ وے عروہ بن مسعود ہیں سو وہ ڈھونڈینگے اسکو ہلاک کرینگے اسکو پھر رہینگے لوگوں میں سات برس جس حال میں کہ نہوگی درمیان دو شخص کے

عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيحًا بَارِدَةً مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقَى عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ أَوْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ حَتَّى

عداوت پھر بھیجیگا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی شام کی طرف سے اور باقی نہ رہیگا زمین پر کوئی کہ اسکے دل میں ذرہ بھر بھی ایمان ہو مگر مار ڈالے اسکو یہانتک کہ

لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ دَخَلَ فِي كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْبِضَهُ قَالَ فَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ فِي خِفَّةِ الطَّيْرِ وَأَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُونَ مَعْرُوفًا

اگر کوئی تمہارا گھس جاوے اندر پہاڑ کے البتہ جاویگی وہاں اسپر یہانتک کہ مار ڈالے اسکو کہا سو باقی رہ جاوینگے برے لوگ سبکی میں پرندوں کے اور گرانی میں پھاڑ کھانے والے جانوروں کی نہ پہچانینگے اچھی بات کو

وَلَا يُنْكِرُونَ مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذٰلِكَ

اور نہ بری سمجھینگے کسی بری بات کو وہ سو صورت پکڑ کر آویگا انکے پاس شیطان پس کہیگا کیا تمکو شرم نہیں سو کہینگے تو کیا بتاتا ہے ہمکو سو بتاویگا انکو پوجنے کو بتوں کے حالانکہ انکو

دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغَى لِيتًا وَرَفَعَ لِيتًا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ

چلی آویگی روزی انکی اچھی طرح گذریگی زندگی انکی پھر پھونکا جاویگا صور میں سو نہ سنیگا اسکو کوئی مگر جھکا دیگا گردن کی ایک طرف کو اور اٹھا دیگا گردن کی ایک طرف کو فرمایا اور پہلے جو سنیگا اسکو وہ ایک مرد

يَلُوطُ حَوْضَ إِبِلِهِ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَأَنَّهُ الطَّلُّ فَيَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى

گارا کرتا ہوگا اپنے اونٹوں کے حوض کو پھر ہلاک ہو جاویگا اور ہلاک ہو جاوینگے لوگ پھر اتاریگا اللہ مینہ جیسے شبنم پھر زندہ ہوگا اس سے جسد لوگوں کا پھر پھونکا جاویگا اسمیں دوسری بار

فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ فَيُقَالُ أَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ كَمْ

پھر یکبارگی وہ کھڑے ہو کر دیکھتے ہیں پھر کہا جاویگا اے لوگو چلے آؤ اپنے رب پاس اور ٹھہراؤ انکو انسے پوچھنا ہے پھر کہا جاویگا نکالو دوزخ کی جماعت کو تب پوچھینگے کتنے میں سے

فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذٰلِكَ يَوْمَ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَذٰلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ رَوَاهُ

سو حکم ہوگا ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے کو کہا سو وہ دن ہے جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا اور وہ دن ہے کہ کھولی جاوے پنڈلی روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ مُعَاوِيَةَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ فِي بَابِ التَّوْبَةِ

بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّورِ

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی نہ منقطع ہوگی ہجرت باب توبہ میں × باب پھونکنے کا صور میں پہلی فصل روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ قَالُوا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ شَهْرًا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدت درمیان دو نفخے کے چالیس ہے پوچھے لوگ اے ابا ہریرہ کیا چالیس دن ہے کہا نہیں جانتا میں کہا کیا چالیس مہینے ہیں

قَالَ أَبَيْتُ قَالُوا أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ لَا يَبْلَى

کہا مجھکو معلوم نہیں لوگوں نے کہا کیا چالیس برس کہا مجھکو معلوم نہیں پھر اتاریگا خدا آسمان سے مینہ پھر اوگینگے لوگ جیسا اگتا ہے ساگ اور کہا نہیں ہے آدمی کی کوئی چیز کہ پرانی ہو جاوے

إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا

مگر ایک ہڈی اور وہ چوتڑ کی ہڈی ہے اور اسی میں جوڑا جاویگا خلق قیامت کے دن × ق × اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہا تمام آدمی کے بدن کو کھا جاتی زمین سوا

عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيهِ يُرَكَّبُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي

چوتڑ کی ہڈی کے کہ اسی سے بنایا گیا اور اسی میں جوڑا جاویگا اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبضے میں کریگا اللہ زمین کو قیامت کے دن اور لپیٹ لیگا

السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

آسمان کو داہنے ہاتھ میں پھر کہیگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں بادشاہ زمین کے × ق × اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُونَ

آلہ وسلم نے لپیٹ ڈالیگا خدا آسمانوں کو قیامت کے دن پھر لیویگا انکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ حقیقی کدھر گئے گردن کش۔

أين المتكبرون ثم يطوي الأرضين بشماله وفي رواية يأخذهن بيده الأخرى ثم يقول أنا الملك أين الجبارون أين

کہان ہین گھمنڈ کرنے والے پھر لپیٹ لیگا زمینون کو بائین ہاتھ سے اور ایک روایت مین ہے لیگا ان کو بائین ہاتھ سے پھر فرماویگا مین ہون بادشاہ کدھر گئے گردن کش کہان ہین

المتكبرون رواه مسلم ۞ وعن عبد الله بن مسعود قال جاء حبر من اليهود إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا محمد إن الله

گھمنڈ کرنے والے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ آیا ایک عالم یہود کا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس اور کہا ای محمد مقرر خدا

يمسك السموات يوم القيمة على إصبع والأرضين على إصبع والجبال والشجر على إصبع والماء والثرى على إصبع وسائر

روکیگا آسمانون کو قیامت کے دن ایک انگلی پر اور زمینون کو دوسری انگلی پر اور پہاڑ اور درختون کو ایک انگلی پر اور پانی اور نرم مٹی کو ایک انگلی پر اور باقی

الخلق على إصبع ثم يهزهن فيقول أنا الملك أنا الله فضحك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تعجبا مما قال الحبر و

مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلاویگا ان کو پھر فرماویگا مین ہون بادشاہ مین ہون اللہ سو ہنسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے متعجب ہوکر اس عالم کی بات سے اور

تصديقا له ثم قرأ وما قدروا الله حق قدره والأرض جميعا قبضته يوم القيمة والسموات مطويات بيمينه سبحانه

اسکی تصدیق کے لئے پھر پڑھی حضرت نے اور انہون نے نہ پہچانا اللہ کو پورا پہچاننا اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی قیامت کے دن اور آسمان لپٹے ہین اسکے داہنے ہاتھ مین پاک ہے

وتعالى عما يشركون متفق عليه ۞ وعن عائشة رض قالت سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن قوله تعالى يوم تبدل

اور بہت اونچا ہے اس سے کہ شریک بتاتے ہین ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے بولین پوچھا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معنی کیسے قول اللہ تعالی کے جس دن بدلی جاوے

الأرض غير الأرض والسموات فأين يكون الناس يومئذ قال على الصراط رواه مسلم ۞ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

زمین دوسری زمین سے اور آسمان سو کہان ہونگے لوگ اس دن فرمایا صراط پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم الشمس والقمر مكوران يوم القيمة رواه البخاري

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري قال قال

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج اور چاند تہ ہو جاوین قیامت کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے دوسری فصل روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كيف أنعم وصاحب الصور قد التقمه وأصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیونکر خوشی کرون حالانکہ صور والا منہہ مین لئے ہوئے ہے صور کو اور جھکا ہوا ہے کان اپنا اور جھکائے ہے پیشانی اپنی منتظر ہے کب حکم ہو اسکو پھونکنے کا

فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم الوكيل رواه الترمذي ۞ وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله

تب کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا فرماتے ہین ہمکو فرمایا بولو بس ہے ہمکو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے نبی صلی اللہ

عليه وآله وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذي وأبو داود والدارمي

الفصل الثالث

عن ابن عباس رض قال في قوله

علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا نرسنگا ایک سینگ ہے کہ پھونکا جاتا ہے اسمین روایت کیا اسکو ترمذی اور ابو داود اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے ابن عباس رض سے بیچ معنی قول

تعالى فإذا نقر في الناقور الصور قال والراجفة النفخة الأولى والرادفة الثانية رواه البخاري في ترجمة باب ۞ وعن

تعالی کے اور جب پھونکا جاوے ناقور مین وہ صور ہے کہا اور راجفہ نفخہ اولی اور رادفہ ثانیہ ہے روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب مین اور روایت ہے

أبي سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم صاحب الصور وقال عن يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل ۞ وعن

ابی سعید سے کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صور والے کا اور کہا داہنے اسکے جبرئیل اور بائین اسکے میکائیل ہین اور روایت ہے

أبي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما آية ذلك في خلقه قال أما مررت بوادي قومك جدبا ثم

ابی رزین عقیلی سے کہا کہا مین نے یا رسول اللہ کیونکر دوبارہ پیدا کر بناویگا خدا خلق کو اور کیا نشانی ہے اسکی بنانے مین اسکے فرمایا کیا نہ گذرا تو میدان مین اپنے قوم کے خشک سالی

مَنْ رَبِّهٖ يَهْتَزُّ خَضِرًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَذٰلِكَ اٰيَةُ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ كَذٰلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتٰى رَوَاهُمَا رَزِيْنٌ

گذرے تو اسمیں حالانکہ ملتی ہی سبزی کہا میں نے ہاں فرمایا سو یہی نشانی ہے اللہ کی زندہ کرنے میں اسکے اسی طرح جلاوے گا اللہ مردوں کو روایت کیا ان دونوں کو رزین نے

بَابُ الْحَشْرِ

باب حشر کا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيْهَا عَلَمٌ لِاَحَدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا لوگوں کا قیامت کے دن سفید زمین پر جو سرخی مائل ہوگی جیسے میدہ کی روٹی نہ ہوگا اسمیں نشان کسی کا ق ه

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُبْزَةً وَّاحِدَةً يَتَكَفَّؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهٖ كَمَا يَتَكَفَّأُ اَحَدُكُمْ خُبْزَتَهٗ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِاَهْلِ الْجَنَّةِ فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلَا اُخْبِرُكَ بِنُزُلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ بَلٰى قَالَ تَكُوْنُ الْاَرْضُ خُبْزَةً وَّاحِدَةً كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا ثُمَّ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاِدَامِهِمْ بَالَامٌ وَّالنُّوْنُ قَالُوْا وَمَا هٰذَا قَالَ ثَوْرٌ وَّنُوْنٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہوجاویگی زمین قیامت کے دن ایک روٹی الٹتے پلٹتے گا خدا اسکو دست قدرت سے اپنے جیسے الٹتا پلٹتا ہے ہر آدمی اپنی روٹی کو سفر میں بہشتیوں کی مہمانی کے واسطے پھر آیا ایک مرد یہود سے اور کہا برکت بھیجے تجھ پر رحمن اے ابا القاسم بھلا نہ خبر دوں میں تجھکو بہشتیوں کی مہمانی کی قیامت کے دن فرمایا کیوں نہیں کہا ہوجاویگی زمین ایک روٹی جیسا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سو دیکھا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے میری طرف پھر ہنس دیا یہاں تک کہ ظاہر ہوئے دانت انکے پھر کہا بھلا خبر دوں میں تجھکو انکے سالن کی بالام اور مچھلی ہیں کہا صحابہ نے اور کیا چیز ہے بالام کہا گائے ہے اور مچھلی کھاوینگے اسکے جگر سے جو زیادہ ہے کلیجے پر ان دونوں کے ستر ہزار ق ه

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى ثَلٰثِ طَرَائِقَ رَاغِبِيْنَ رَاهِبِيْنَ وَاثْنَانِ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّثَلٰثَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّاَرْبَعَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّعَشَرَةٌ عَلٰى بَعِيْرٍ وَّتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَقِيْلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوْا وَتَبِيْتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ اَصْبَحُوْا وَتُمْسِيْ مَعَهُمْ حَيْثُ اَمْسَوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا لوگوں کا تین طریق پر امیدوار لوگ ہونگے حالانکہ ڈرتے ہونگے دو شخص ایک اونٹ پر اور تین ایک اونٹ پر اور چار ایک اونٹ پر اور دس ایک اونٹ پر اور ہانک لے چلیگی باقی ماندہ لوگوں کو آگ دوپہر کو انکے ساتھ ٹھہر جاویگی جہاں وہ ٹھہرینگے اور رات بسر کریگی انکے ساتھ جہاں وہ رات بسر کرینگے اور صبح کریگی انکے ساتھ جہاں صبح کرینگے اور شام کریگی انکے ساتھ جہاں شام کرینگے ق ه

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ مَحْشُوْرُوْنَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَاَ كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ وَاَوَّلُ مَنْ يُّكْسٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِبْرٰهِيْمُ وَاِنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِيْ يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَاَقُوْلُ اُصَيْحَابِيْ اُصَيْحَابِيْ فَيَقُوْلُ اِنَّهُمْ لَنْ يَّزَالُوْا مُرْتَدِّيْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ مُذْ فَارَقْتَهُمْ فَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ اِلٰى قَوْلِهِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ مقرر تم حشر کئے جاوگے ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ ہوئے پھر پڑھی حضرت نے جیسا سر کیا پہلے بنایا پہلی بار پھر اسکو دہراوینگے وعدہ ضرور ہوچکا ہم کو کرنا پہلا جو کہ پہنایا جاوے گا قیامت کے دن ابراہیم ہیں اور مقرر ایک جماعت میرے اصحاب کی پکڑی جاویگی بائیں طرف سو میں کہونگا میرے اصحابی اصحابی رب فرماویگا خدا کہ وہ ہمیشہ پھرے رہے الٹے پاؤں اپنے جب سے جدا ہوا تو انسے سو کہونگا میں جیسا کہ کہا نیک بندے نے اور میں انسے خبردار تھا جبتک ان میں رہا قول تک انکے جو زبردست حکمت والا ہے ق ه

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ

اور روایت ہے عائشہ رض سے بولی میں سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے حشر ہوگا لوگوں کا قیامت کے دن ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ کہا میں نے یا رسول اللہ مرد اور عورت

جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ

سبھی دیکھیگا ایک انکا دوسرے کو تب فرمایا ای عائشہ کام سخت ہے اس سے کہ نگاہ کرے بعض انکا طرف بعض کے ق اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى الرِّجْلَيْنِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ

یا رسول اللہ کیونکر حشر ہوگا کافر کا منہہ کے بل اپنے قیامت کے دن فرمایا کیا نہیں وہ جسنے چلایا دونوں پانوں پر دنیا میں قادر ہے چلانے پر اسکے منہہ کے بل

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَى وَجْهِ

قیامت کے دن ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا ملیگا ابراہیم باپ اپنے آزر سے قیامت کے دن حالانکہ چہرہ

آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ

آزر کے سیاہی اور گرد ہوگی تب کہیگا اسکو ابراہیم بھلا نہ کہا تھا میں نے تجھکو نافرمانی نکر میری سو کہیگا ان کو باپ انکا سو آج نافرمانی نکرونگا تیری تب کہیگا ابراہیم ای رب میرے

إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ خِزْيٍ أَخْزَى مِنْ أَبِي الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ

مقرر تونے وعدہ کیا مجھسے یہ کہ رسوا کرے مجھکو جس دن جی اٹھیں پھر کونسی رسوائی بہت بڑی ہے سوا اس سے کہ باپ جو بہت ہی دور ہے فرمائیگا اللہ تعالے مقرر میں نے حرام کی بہشت منکروں پر

ثُمَّ يُقَالُ لِإِبْرَاهِيمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُتَلَطِّخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

پھر کہا جاویگا ابراہیم کو دیکھ تلے دونوں پانوں اپنے کے تو دیکھینگے سو جبھی وہ نزدیک میں ایک بجو بیچ خاک آلودہ کی سو پکڑا جاویگا پانوں کو اسکے پھر ڈالا جاویگا دوزخ میں روایت کیا اسکو بخاری نے

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَعْرَقُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتَّى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْأَرْضِ سَبْعِينَ ذِرَاعًا وَيُلْجِمُهُمْ

روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پسینہ نکلیگا لوگوں کو قیامت کے دن یہانتک کہ گھس جاویگا پسینہ انکا زمین میں ستر گز اور داخل ہوگا منہہ میں انکے

حَتَّى يَبْلُغَ آذَانَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

یہانتک کہ پہنچیگا کانوں تک انکے ق اور روایت ہے مقداد سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے متصل کیا جاویگا آفتاب قیامت کے دن

مِنَ الْخَلْقِ حَتَّى يَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ

خلق سے یہانتک کہ انسے میل برابر ہو جاویگا سو ہونگے لوگ بقدر اپنے اعمال کے پسینہ میں سو انمیں سے بعض ایسا ہوگا کہ ہو پسینہ اسکے دونوں ٹخنوں تک اور انمیں بعض

يَكُونُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلَى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ إِلْجَامًا وَأَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

دونوں گھٹنوں تک ہوگا اور انمیں سے بعض کے کمر تک ہوگا اور انمیں سے بعض کو لگام دیویگا پسینہ اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ واله و

سَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ

سلم نے اپنے ہاتھ سے منہہ کی طرف روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا فرماویگا خدا تعالی ای آدم تو کہیگا حاضر ہوں تیری

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ قَالَ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ فَعِنْدَهُ

اور اطاعت میں اور نیکی تیرے ہاتوں میں ہے فرماویگا نکال حصہ دوزخکا کہیگا اور کسقدر حصہ دوزخ کا فرماویگا ہر ایک ہزار سے نو سو ننانوے سو نزدیک اسحال کے

يَشِيبُ الصَّغِيرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَأَيُّنَا

بوڑھا ہو جاویگا لڑکا اور ڈالدیگی پیٹ والی اپنا پیٹ اور دیکھے تو لوگوں کو مست اور نہیں ہیں مست لیکن آفت اللہ کی سخت ہے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ ہم میں سے

ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ أَبْشِرُوا فَإِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ أَلْفًا ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ أَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ایسا بہشتی کون ایک ہوگا فرمایا تم خوش ہو کسواسطے کہ تم میں سے ایک مرد اور یاجوج ماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا قسم ہے اسکی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے امید رکھتا ہوں کہ تم چوتھائی بہشتیوں کے

فكبرنا فقال ارجو ان تكونوا ثلث اهل الجنة فكبرنا فقال ارجو ان تكونوا نصف اهل الجنة فكبرنا قال ما انتم في الناس

تو اللہ اکبر کہا ہمنے پھر فرمایا امید رکھتا ہوں میں کہ ہو تم تہائی بہشتیوں کے پھر اللہ اکبر کہا ہمنے پھر فرمایا امید رکھتا ہوں کہ ہو تم آدھے اہل بہشت کے پھر اللہ اکبر کہا ہمنے فرمایا نہیں ہو تم لوگ

الا كالشعرة السوداء في جلد ثور ابيض او كشعرة بيضاء في جلد ثور اسود متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله

مگر جیسے بال سیاہ کھال میں سفید بیل کے یا جیسے بال سفید کھال میں بیل سیاہ کے ۔ ق × اور روایت ہے اسی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وآله وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء

صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے کھولیگا رب ہمارا پنڈلی اپنی سو سجدہ کریگا اسکو ہر مرد ایماندار اور عورت ایمان والی اور باقی رہجاویگا جو کہ سجدہ کرتا تھا دنیا دکھانے

وسمعة فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا متفق عليه وعن ابي هريرة رض قال قال رسول الله صلى الله عليه

اور سنانے کو سو چل کر جاویگا کہ سجدہ کرے سو ہو جاویگی پیٹھ اسکی ایک ہی طبق ۔ ق × اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم ليأتي الرجل العظيم السمين يوم القيامة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرأوا فلا نقيم لهم يوم القيامة

والہ وسلم نے البتہ آویگا مرد بزرگ موٹا قیامت کے دن نہ قدر رکھیگا خدا کے نزدیک مچھر کے پر برابر اور فرمایا پڑھو پھر نہ کھڑی کرینگے ہم ان کے واسطے قیامت کے دن

وزنا متفق عليه

الفصل الثاني

عن ابي هريرة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذه الآية يومئذ تحدث

تول × ق ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پڑھی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ آیت اس دن بتاوے گی

اخبارها قال اتدرون ما اخبارها قالوا الله ورسوله اعلم قال فان اخبارها ان تشهد على كل عبد وامة بما عمل

اپنی باتیں فرمایا کیا جانتے ہو کیا ہیں باتیں اسکی تو اللہ اور رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا باتیں اسکی یہہ کہ گواہی دے ہر ایک مرد و عورت پر جیسا کچھ کیا تھا

على ظهرها ان تقول عمل علي كذا وكذا قال فهذه اخبارها رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

اپنی پیٹھ پر کر کیسے عمل کیا مجھ پر ایسا اور ویسا دن ویسے فرمایا سو یہہ ہیں باتیں اسکی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من احد يموت الا ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال ان كان محسنا

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے کوئی کہ مرے مگر پشیمان ہوتا ہے کہا صحابہ نے کیا ہے پشیمانی اسکی یا رسول اللہ فرمایا اگر تھا وہ نیک کار

ندم ان لا يكون ازداد وان كان مسيئا ندم ان لا يكون نزع رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يحشر

نادم ہوتا ہے کہ نکیا زیادہ اور اگر تھا بدکار نادم ہوتا ہے کہ نہ روکا نفس کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حشر ہوگا

الناس يوم القيامة ثلثة اصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم قيل يا رسول الله وكيف يمشون على

لوگوں کا قیامت کے دن تین قسم ایک گروہ پیدل اور دوسرا سوار اور تیسرا منہ کے بل اپنے کسی نے کہا یا رسول اللہ اور کیونکر چلینگے وے

وجوههم قال ان الذي امشاهم على اقدامهم قادر على ان يمشيهم على وجوههم اما انهم يتقون بوجوههم كل حدب

اپنے منہ پر فرمایا کہ جسنے چلایا ان کو پانوں پر ان کے قادر ہے اسپر کہ چلاوے ان کو منہ پر ان کے خبردار ہو کہ مقرر وے بچینگے سبب اپنے چہروں کے ہر زمین بلند

وشوك رواه الترمذي وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من سره ان ينظر الى يوم القيامة كانه رأي

اور کانٹے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جسکو خوش آوے کہ نظر کرے طرف دن قیامت کے مثل دیکھنے

عين فليقرأ اذا الشمس كورت واذا السماء انفطرت واذا السماء انشقت رواه احمد والترمذي

آنکھ کے سو چاہیے کہ پڑھے جب آفتاب لپیٹا جاوے اور جب آسمان چر جاوے اور جب آسمان پھٹ جاوے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

الفصل الثالث

عن

فصل تیسری روایت ہے

أبي ذر قال إن الصادق المصدوق حدثني أن الناس يحشرون على ثلاثة أفواج فوجا راكبين طاعمين كاسين وفوجا

ابی ذر سے کہا کہ سچے اور راست بتائے ہوئے نے خبر دی مجھکو کہ حشر ہوگا لوگوں کا تین فوج پر ایک فوج سوار کھانے والی پہننے والی دوسری فوج کو

تسحبهم الملائكة على وجوههم وتحشرهم النار وفوجا يمشون ويسعون ويلقي الله الآفة على الظهر فلا يبقى حتى إن الرجل لتكون

کھینچینگے فرشتے منھ کے بل انکے اور ہانک لیجاینگے ان کو آگ کی طرف اور ایک فوج چلیگی ...

له الحديقة يعطيها بذات القتب لا يقدر عليها رواه النسائي

باب الحساب والقصاص والميزان

باب حساب اور قصاص اور میزان کا

الفصل الأول

پہلی فصل

وعن عائشة رض أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ليس أحد يحاسب يوم القيامة إلا هلك قلت أوليس يقول الله تعالى فسوف

عائشہ رض سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے کوئی کہ حساب ہو قیامت کے دن مگر وہ ہلاک ہوگا کہا میں نے بھلا نہیں ہے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی سو اب

يحاسب حسابا يسيرا فقال إنما ذلك العرض ولكن من نوقش في الحساب يهلك متفق عليه وعن عدي بن حاتم قال قال رسول الله

اس سے حساب لیتا ہے آسان ... فرمایا ... لیکن جس سے مناقشہ ہوگا حساب میں وہ برباد ہو جاوےگا ... اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا کہ فرمایا رسول

صلى الله عليه وآله وسلم ما منكم أحد إلا سيكلمه ربه ليس بينه وبينه ترجمان ولا حجاب يحجبه فينظر أيمن منه فلا يرى

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے تم میں سے کوئی مگر کلام کریگا اس سے خدا ...

إلا ما قدم من عمله وينظر أشأم منه فلا يرى إلا ما قدم وينظر بين يديه فلا يرى إلا النار تلقاء وجهه فاتقوا النار ولو

مگر جو آگے کر چکا اپنا عمل اور نظر کریگا اپنے بائیں تو نہ دیکھیگا ... اور نظر کریگا اپنے آگے تو نہ دیکھیگا مگر دوزخ سامنے منھ کے اپنے سو بچتے رہو لوگو دوزخ

بشق تمرة متفق عليه وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله يدني المؤمن فيضع عليه كنفه و

... اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ نزدیک کریگا ایماندار کو پھر رکھیگا ...

يستره فيقول أتعرف ذنب كذا أتعرف ذنب كذا فيقول نعم أي رب حتى قرره بذنوبه ورأى في نفسه أنه قد هلك قال سترتها

چھپالیگا اسکو ...

عليك في الدنيا وأنا أغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته وأما الكفار والمنافقون فينادى بهم على رؤوس الخلائق

... اور کافر اور جو فقط زبانی مسلمان ہے سو پکارے جاوینگے روبرو خلائق کے

هؤلاء الذين كذبوا على ربهم ألا لعنة الله على الظالمين متفق عليه وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

یہی ہیں جنھوں نے جھوٹھ کہا اپنے رب پر سن رکھو ... اور روایت ہے ابی موسیٰ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

إذا كان يوم القيامة دفع الله إلى كل مسلم يهوديا أو نصرانيا فيقول هذا فكاكك من النار رواه مسلم وعن أبي سعيد

جب ہوگا دن قیامت کا ... دوزخ کی خلاصی کا ... روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجاء بنوح يوم القيامة فيقال له هل بلغت فيقول نعم يا رب فيسأل أمته هل

خدری سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لایا جاویگا نوح قیامت کے دن ...

بلغكم فيقولون ما جاءنا من نذير فيقول من شهودك فيقول محمد وأمته فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيجاء بكم

فتشهدون أنه قد بلغ ثم قرأ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكذلك جعلناكم أمة وسطا لتكونوا شهداء على الناس

اور گواہی دوگے کہ مقرر نوح نے پیغام پہنچایا تھا پھر پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور اسی طرح کیا ہمنے تمکو امت معتدل کہ ہو بتانے والے لوگوں پر

ويكون الرسول عليكم شهيدا رواه البخاري وعن أنس رض قال كنا عند رسول الله فضحك فقال هل تدرون مما أضحك قال

اور رسول ہو تم پر بتانے والا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے ہم پاس رسول اللہ کے سو ہنسے حضرت نے اور فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں ہنستا ہوں

قلنا الله ورسوله أعلم قال من مخاطبة العبد ربه يقول يا رب ألم تجرني من الظلم قال يقول بلى قال فيقول فإني لا أجيز على

کہا ہمنے اللہ و رسول اسکا خوب جانتا ہے فرمایا گفتگو سے بندے کے اپنے رب سے کہیگا بندہ اے میرے رب کیا پناہ نہیں دی تونے مجھکو ظلم سے فرمایا جواب دیگا خدا کیوں نہیں کہیگا بندہ کہ میں نہیں

نفسي إلا شاهدا مني قال فيقول كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا وبالكرام الكاتبين شهودا قال فيختم على فيه فيقال لأركانه انطقي

اپنی جان پر مگر اپنی ذات کے گواہ کو تو فرماویگا کفایت کرتی ہے تیری ذات ہی آج کے دن تجھ پر گواہ ہونے میں اور کراما کاتبین گواہ ہوں فرمایا پھر مہر کی جاویگی اسکے منہہ پر پھر حکم ہوگا اعضا کو

قال فتنطق بأعماله ثم يخلى بينه وبين الكلام قال فيقول بعدا لكن وسحقا فعنكن كنت أناضل رواه مسلم وعن أبي هريرة

فرمایا پھر ظاہر کرینگے اسکے کاموں کو پھر خالی کیا جاویگا درمیان بندے اور کلام کے فرمایا پس کہیگا بندہ دور ہو تمکو اور تباہی ... تمہاری ہی طرف سے جھگڑا کرتا تھا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة قال هل تضارون في رؤية الشمس في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال

کہا کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ بھلا دیکھینگے ہم رب اپنے کو قیامت کے دن فرمایا کہ کیا تمکو شک آتا ہے آفتاب کے دیکھنے میں ٹھیک دوپہر کو کہ ہو ابر میں کہا صحابہ نے نہیں فرمایا

فهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة قالوا لا قال فوالذي نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم إلا

پھر کیا تمکو تردد ہوتا ہے چاند کے دیکھنے میں چودھویں رات کو جب کہ بدلی ہو کہا نہیں فرمایا سو قسم ہے اسکی جسکے قبضے میں میری جان ہے شبہہ نہ ہوگا تمکو دیدار میں اپنے رب کے مگر

كما تضارون في رؤية أحدهما قال فيلقى العبد فيقول أي فل ألم أكرمك وأسودك وأزوجك وأسخر لك الخيل والإبل

جیسے شبہہ کرتے ہو دیکھنے میں سورج یا چاند کے فرمایا پھر خطاب کریگا بندے سے سو کہیگا اے فلانے کیا میں نے تجھکو افضل مخلوقات نہ کیا اور سردار نہ بنایا اور جوڑا نہ دیا اور تابع نہ کیا تیرے گھوڑے اور اونٹ

وأذرك ترأس وتربع فيقول بلى قال فيقول أفظننت أنك ملاقي فيقول لا فيقول فإني قد أنساك كما نسيتني ثم يلقى الثاني

اور نہ چھوڑا میں نے تجھکو کہ تو سردار بنا اور چوتھا حصہ لیتا تھا تو کہیگا سچ فرمایا فرماویگا بھلا تجھکو معلوم تھا کہ تو مجھے ملیگا تو کہیگا نہیں فرماویگا تو میں بھی تجھکو بھولتا ہوں جیسا تو مجھکو بھولا پھر خطاب کریگا

فذكر مثله ثم يلقى الثالث فيقول له مثل ذلك فيقول يا رب آمنت بك وبكتابك وبرسلك وصليت وصمت وتصدقت

سو ذکر کیا حضرت نے مثل اسکے پھر خطاب کریگا تیسرے بندے سے تو کہیگا اس سے بھی اسی طرح سو کہیگا بندہ اے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب اور تیرے پیغمبروں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا اور زکوٰۃ دیا

ويثني بخير ما استطاع فيقول ههنا إذا ثم يقال الآن نبعث شاهدا عليك ويتفكر في نفسه من ذا الذي يشهد علي فيختم

اور ثناء کریگا نیک عملوں کو اپنی جہانتک کہ اس سے ہو سکیگا تو فرماویگا یہیں ٹھہرا رہ ... پھر کہا جاویگا اب کھڑا کرتے ہیں گواہ تجھپر اور سوچیگا بندہ جی میں اپنے کہ کون گواہی دیگا مجھ پر پھر مہر

على فيه ويقال لفخذه انطقي فتنطق فخذه ولحمه وعظامه وذلك ليعذر من نفسه وذلك المنافق وذلك الذي يسخط

منہہ پر اسکے اور حکم ہوگا اسکی ران کو کہ تو بول تو بولیگی ران اسکی اور گوشت اسکا اور ہڈیاں اسکی اور یہ گواہی اسواسطے تاکہ اسکا عذر باقی نہ رہے اسکی ذاتی گواہی سے اور وہ شخص منافق ہوگا اور وہ شخص ہے کہ غصے ہو

الله عليه رواه مسلم وذكر حديث أبي هريرة يدخل من أمتي الجنة في باب التوكل برواية ابن عباس

الفصل الثاني

عن أبي أمامة

خدا اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی کہ داخل ہوگی میری امت سے بہشت میں باب التوکل میں ابن عباس کی روایت سے فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول وعدني ربي أن يدخل الجنة من أمتي سبعين ألفا لا حساب عليهم ولا

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے وعدہ کیا مجھے میرے رب نے کہ داخل کرے بہشت میں میری امت سے ستر ہزار نہیں ہے حساب ان پر اور نہ

عذاب مع کل الفٍ سبعون الفاً رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ ۲ وعن الحسن عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عذاب بھی ہر ایک ہزار کے ستر ہزار روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے حسن سے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

یعرض الناس یوم القیامۃ ثلٰث عرضاتٍ فاما عرضتان فجدال ومعاذیر واما العرضۃ الثالثۃ فعند ذٰلک تطیر الصحف فی الایدی

پیش کئے جاوینگے لوگ قیامت کے دن تین بار سو پہلی دو دفع تکرار اور بہانے ہیں تیسری بار سو نزدیک اسکے اڑینگے نامہ اعمال ہاتون میں

فاٰخذٌ بیمینہٖ واٰخذٌ بشمالہٖ رواہ احمد والترمذی وقال لا یصح ہٰذا الحدیث من قبل ان الحسن لم یسمع من ابی ہریرۃ وقد رواہ

سو کوئی پکڑنیوالا داہنے ہاتھ میں اور کوئی بائیں ہاتھ میں روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا صحیح نہیں یہ حدیث اسلئے کہ حسن نہیں سنی ابی ہریرہ سے اور مقرر روایت کیا اسکو

بعضہم عن الحسن عن ابی موسٰی ۳ وعن عبد اللہ بن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان اللہ سیخلّص رجلاً من امتی

بعض محدثین نے حسن سے ابی موسی سے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اللہ باہر کریگا میری امت کے ایک مرد کو

علٰی رءوس الخلائق یوم القیامۃ فینشر علیہ تسعۃً وتسعین سجلاً کل سجلٍ مثل مد البصر ثم یقول اتنکر من ہٰذا شیئاً اظلمک کتبتی الحافظون

روبرو خلق اللہ کے قیامت کے دن پھر کھولیگا اسپر ننانوے کتاب ہر ایک کتاب مانند درازی بینائی کے پھر فرماویگا خدا کیا انکار کرتا ہے کچھ اس میں سے کیا ظلم کیا تجھ پر لکھنے والوں نے

فیقول لا یا رب فیقول افلک عذرٌ فیقول لا یا رب فیقول بلٰی ان لک عندنا حسنۃً وانہ لا ظلم علیک الیوم فتخرج بطاقۃٌ فیہا اشہد

تو کہیگا نہیں اے رب میرے پھر فرماویگا بھلا تیرا کوئی عذر ہے کہیگا نہیں اے رب میرے پھر فرماویگا البتہ تیرے ہمارے پاس نیکی ہے اور تحقیق نہیں ظلم تجھ پر آج پھر نکالا جاویگا ایک ٹکڑا کاغذ کا جس میں لکھا ہوگا

ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ فیقول احضر وزنک فیقول یا رب ما ہٰذہ البطاقۃ مع ہٰذہ السجلات فیقول انک لا

ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً عبدہ ورسولہ پھر فرماویگا حاضر ہو اپنے تول کو تو کہیگا اے رب میرے کیا حقیقت اس ٹکڑے کی مقابلے میں ان کتابوں کے سو فرماویگا کہ تجھ پر نہ

تظلم قال فتوضع السجلات فی کفۃٍ والبطاقۃ فی کفۃٍ فطاشت السجلات وثقلت البطاقۃ فلا یثقل مع اسم اللہ شیءٌ رواہ

ظلم ہوگا فرمایا سو رکھی جاویگی کتابیں ایک پلے میں اور اس ٹکڑے کو دوسرے پلے میں تو ہلکی ہوجاوین وہ کتابیں اور بھاری ہو جاویگا یہ ٹکڑا سو بھاری نہیں ہوتی اللہ کے نام کے ساتھ کوئی چیز روایت کیا اسکو

الترمذی وابن ماجۃ ۴ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا انہا ذکرت النار فبکت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ما یبکیک قالت ذکرت

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ انہوں نے یاد کیا آگ کو پھر رو دیا تب فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسنے رولایا تجھے بولیں یاد کی میں نے

النار فبکیت فہل تذکرون اہلیکم یوم القیامۃ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اما فی ثلٰثۃ مواطن فلا یذکر احدٌ احداً

آگ کو تو روئی میں سو بھلا یاد کروگے اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ صورت ہے کہ تین جگہوں میں سو نہ یاد کریگا کوئی کسی کو

عند المیزان حتّٰی یعلم ایخف میزانہٗ ام یثقل وعند الکتاب حین یقال ہاؤم اقرءوا کتابیہ حتّٰی یعلم این یقع کتابہٗ افی یمینہٖ

نزدیک ترازو کے یہاں تک کہ معلوم کرے کہ ہلکی ہوئی ترازو اسکی یا بھاری اور وقت نامہ اعمال دینے کے جب کہا جاویگا لو پڑھو کتاب کو میری یہاں تک کہ معلوم کرلے کہ کہاں واقع ہوتا ہے اسکا نامہ اعمال

ام فی شمالہٖ من وراء ظہرہٖ وعند الصراط اذا وضع بین ظہری جہنم رواہ ابو داؤد

یا بائیں میں اسکے پیٹھ پیچھے سے اسکے اور نزدیک پل صراط کے جب رکھا جاویگا درمیان دوزخ کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

الفصل الثالث

۵ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت

فصل تیسری روایت ہے عائشہ رض سے بولیں

جاء رجلٌ فقعد بین یدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان لی مملوکین یکذبوننی ویخونوننی ویعصوننی

آیا ایک شخص اور بیٹھا روبرو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر کہا یا رسول اللہ مقرر میرے پاس غلام ہیں سب جھوٹ بولا کرتے ہیں نزدیک میرے اور خیانت کرتے ہیں اور نافرمانی

واشتمہم واضربہم فکیف انا منہم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اذا کان یوم القیامۃ یحسب ما خانوک وعصوک

گالی دیا کرتا ہوں میں انکو اور مارتا ہوں سو کیسا ہوں میں انسے تب فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا حساب کیا جاویگا جو کچھ کہ خیانت کرتے تیری اور جو نافرمانی کئے

وكذبوك وعقابك اياهم فان كان عقابك اياهم بقدر ذنوبهم كان كفافا لا لك ولا عليك وان كان عقابك اياهم دون

اور جھوٹ بولتے ہیں نزدیک تیرے اور عذاب کرنا تیرا ان پر پس اگر ہوگا عذاب کرنا تیرا ان پر بقدر ان کے گناہوں کے ہوگا نہ تجھکو اسمیں فائدہ ہے اور نہ نقصان اور اگر ہوگی سزا تیری ان پر کم

ذنوبهم كان فضلا لك وان كان عقابك اياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكي فقال له

ان کے گناہوں سے تو ہوگی وہ زیادتی تیرے لئے اور اگر ہوگی سزا ان کو زیادہ ان کے گناہ سے تو قصاص لیا جاویگا ان کے لئے تجھ سے اس زیادتی کا تب کنارہ ہوا وہ شخص اور لگا فریاد کرنے اور رونے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اما تقرأ قول الله تعالى ونضع الموازين القسط ليوم القيامة فلا تظلم نفس شيئا وان كان مثقال

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا نہیں پڑھتا ہے تو قول کو اللہ تعالی کے اور رکھینگے ہم ترازو انصاف کی قیامت کے دن پھر ظلم نہ ہوگا کسی پر ایک ذرہ اور اگر ہوگا برابر

حبة من خردل اتينا بها وكفى بنا حاسبين فقال الرجل يا رسول الله ما اجد لي ولهؤلاء شيئا خيرا من مفارقتهم اشهدك انهم

رائی کے دانے کے وہ ہم لے آوینگے اور ہم بس ہیں حساب کرنے کو تب کہا اس مرد نے یا رسول اللہ نہیں پاتا ہوں اپنے لئے اور انکے لئے کوئی چیز بھلی جدائی سے انکی گواہ کرتا ہوں آپکو کہ یہ سب

كلهم احرار رواه الترمذي وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول في بعض صلوته اللهم حاسبني حسابا

سب آزاد ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے بعض نماز میں اپنے اے اللہ حساب لے میرا حساب

يسيرا قلت يا رسول الله ما الحساب اليسير قال ان ينظر في كتابه فيتجاوز عنه انه من نوقش الحساب يومئذ يا عائشة هلك

آسان کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہے حساب آسان فرمایا کہ نگاہ کرے بندہ اپنی کتاب میں پھر درگذر کرے خدا اس سے بیشک جس کے حساب میں تحقیق کی گئی اس دن اے عائشہ برباد ہوا

رواه احمد وعن ابي سعيد الخدري انه اتى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال اخبرني من يقوى على القيام يوم القيامة

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ وہ آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پاس اور عرض کیا خبر دیجئے مجھے کہ کسکو قوت ہوگی کھڑا رہنے پر قیامت کے دن

الذي قال الله عز وجل يوم يقوم الناس لرب العالمين فقال يخفف على المؤمن حتى يكون عليه كالصلوة المكتوبة وعنه قال سئل

وہ جو فرمایا خدا عز وجل نے جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے صاحب کی تب فرمایا آسان کیا جاویگا ایماندار پر یہاں تک کہ ہوگا وہ دن اسپر مانند نماز فرض کے اور روایت ہے اسی سے کہا پوچھا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن يوم كان مقداره خمسين الف سنة ما اطول هذا اليوم فقال والذي نفسي بيده انه ليخفف

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے اس دن سے کہ ہے اندازہ اس کا پچاس ہزار برس کا کیا عجب درازی اس دن کی تب فرمایا قسم ہے اسکی کہ ہاتھ میں جسکے ہے جان میری البتہ ہلکا کیا جاویگا

على المؤمن حتى يكون اهون عليه من الصلوة المكتوبة يصليها في الدنيا رواهما البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن

مومن پر یہاں تک کہ ہوگا بہت آسان اسپر نماز فرض سے کہ ادا کرتا ہے اسکو دنیا میں روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے

اسماء بنت يزيد عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يحشر الناس في صعيد واحد يوم القيامة فينادي مناد فيقول

اسماء بنت یزید سے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا حشر ہوگا لوگوں کا ایک میدان میں قیامت کے دن پھر آواز دیگا آواز دینے والا پھر فرماویگا

اين الذين كانت تتجافى جنوبهم عن المضاجع فيقومون وهم قليل فيدخلون الجنة بغير حساب ثم يؤمر بسائر الناس الى الحساب

کہاں ہیں وہ جنکے جدا ہوتے تھے پہلو ان کے خوابگاہوں سے پس اٹھینگے حالانکہ وہ تھوڑے ہونگے سو داخل ہونگے بہشت میں بے حساب پھر حکم ہوگا باقی لوگوں کا سب لینے کا حساب

رواه البيهقي في شعب الايمان

باب الحوض والشفاعة

الفصل الاول

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں باب حوض و شفاعت کا پہلی فصل روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم بينا انا اسير في الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا يا جبرئيل قال هذا الكوثر الذي اعطاك

علیہ والہ وسلم نے چلتا تھا میں بہشت میں ناگاہ میں ایک نہر پر تھا دونوں کنارے اس کے خیمے تھے خالی موتی کے کہا میں نے کیا ہے یہ اے جبرئیل کہا یہ کوثر ہے کہ دیا

ربك فإذا طينه مسك أذفر رواه البخاري وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حوضي مسيرة شهر وزواياه

تیرے رب نے سو دیکھا تو اسکی مٹی مشک اذفر تھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حوض میرا مہینے کی راہ کا ہے اور اسکے گوشے

سواء ماؤه أبيض من اللبن وريحه أطيب من المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ أبدا متفق عليه وعن

برابر ہیں پانی اسکا زیادہ سفید ہے دودھ سے اور بو اسکی مشک سے زیادہ خوشبو اور کوزے اسکے جیسے آسمان کے تارے جو پئیگا اس سے پھر نہ پیاسا ہوگا کبھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن حوضي أبعد من أيلة من عدن لهو أشد بياضا من الثلج وأحلى من العسل

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق حوض میرا بہت دور ہوگا ایلہ عدن سے البتہ پانی اسکا زیادہ سفید ہے برف سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد ملے ہوا

باللبن ولآنيته أكثر من عدد النجوم وإني لأصد الناس عنه كما يصد الرجل إبل الناس عن حوضه قالوا يا رسول الله أتعرفنا

دودھ سے اور البتہ برتن اسکے زیادہ ہیں تاروں کی گنتی سے اور میں ہٹاؤنگا لوگوں کو اس سے جیسے ہٹاتا ہے آدمی لوگوں کے اونٹ اپنے حوض سے عرض کیا یا رسول اللہ کیا پہچانینگے آپ ہمکو

يومئذ قال نعم لكم سيما ليست لأحد من الأمم تردون علي غرا محجلين من أثر الوضوء رواه مسلم وفي رواية له عن

اس دن فرمایا ہاں تمہاری ایک علامت ہوگی کہ نہ ہوگی کسی کی امتوں سے آؤگے میرے پاس سفید ہونگے منہ اور ہاتھ پاؤں وضو کے اثر سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں مسلم کی

أنس قال ترى فيه أباريق الذهب والفضة كعدد نجوم السماء وفي أخرى له عن ثوبان قال سئل عن شرابه فقال أشد

انس سے فرمایا دیکھیگا تو اس میں آبخورے سونے اور چاندی کے جیسے گنتی آسمان کے تاروں کی اور دوسری روایت میں ثوبان سے کہا پوچھے گئے حضرت اسکے پانی سے تو فرمایا زیادہ سفید

بياضا من اللبن وأحلى من العسل يغت فيه ميزابان يمدانه من الجنة أحدهما من ذهب والآخر من ورق وعن سهل بن سعد

دودھ سے اور زیادہ میٹھا شہد سے بہتے ہیں اس میں دو پرنالے مدد کرتے ہیں اسکی بہشت سے ایک انکا سونے کا اور دوسرا چاندی کا اور روایت ہے سہل بن سعد سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني فرطكم على الحوض من مر علي شرب ومن شرب لم يظمأ أبدا ليردن علي أقوام أعرفهم

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میں آگے جاؤنگا تمہارے حوض پر جو گذریگا میرے پاس پئیگا اور جو پئیگا پیاسا نہ ہوگا کبھی البتہ آوینگے میرے پاس لوگ پہچانونگا میں انکو

ويعرفونني ثم يحال بيني وبينهم فأقول إنهم مني فيقال إنك لا تدري ما أحدثوا بعدك فأقول سحقا سحقا لمن غير بعدي متفق

اور وہ پہچانینگے مجھکو پھر روک کیا جاویگا میرے اور انکے بیچ میں تو کہونگا یہ میرے ہیں تو کہا جاویگا تو نہیں جانتا جو نئی باتیں نکالیں انہوں نے تیرے بعد تو میں کہونگا دوری ہو دوری جس نے بدلا میرے بعد

عليه وعن أنس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يحبس المؤمنون يوم القيامة حتى يهموا بذلك فيقولون لو استشفعنا

ق ۔ اور روایت ہے انس سے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا روکے جاوینگے ایماندار قیامت کے دن یہاں تک کہ غمناک ہونگے اس سے تو کہینگے اگر ہم سفارش کروادیں

إلى ربنا فيريحنا من مكاننا فيأتون آدم فيقولون أنت آدم أبو الناس خلقك الله بيده وأسكنك جنته وأسجد لك ملائكته

اپنے رب کے پاس تو راحت دیگا ہمکو اس جگہ سے تو آوینگے آدم کے پاس تو کہینگے تم آدم ہو باپ سب آدمیوں کے پیدا کیا تمکو خدا نے اپنے ہاتھ سے اور رکھا تمکو اپنی بہشت میں اور سجدہ کروایا تمکو اپنے فرشتوں سے

وعلمك أسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي أصاب أكله

اور سکھایا تمکو نام ہر چیز کا سفارش کرو ہماری اپنے رب کے پاس تاکہ راحت دیوے ہمیں اس جگہ سے تو کہینگے میں نہیں اس مقام کا اور یاد کرینگے اپنی خطا جو ان سے ہوئی کھانا

من الشجرة وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا أول نبي بعثه الله إلى أهل الأرض فيأتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي

درخت سے حالانکہ منع کیا گیا تھا اس سے ولیکن تم جاؤ نوح کے پاس کہ پہلے نبی ہیں کہ بھیجا انکو خدا نے زمین والوں کی طرف سو آوینگے نوح کے پاس تو کہینگے میں نہیں اس مقام کے لائق اور یاد کرینگے اپنی خطا کو

أصاب سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا إبراهيم خليل الرحمن قال فيأتون إبراهيم فيقول إني لست هناكم ويذكر ثلاث كذبات

جو ان سے ہوئی سوال اپنے رب سے بے علمی سے لیکن تم جاؤ ابراہیم کے پاس کہ خلیل رحمن ہیں فرمایا سو آوینگے ابراہیم کے پاس تو کہینگے میں نہیں اس مقام کے لائق اور یاد کرینگے تین جھوٹ

كذبهن ولكن ائتوا موسى عبدا آتاه الله التوراة وكلمه وقربه نجيا قال فيأتون موسى فيقول إني لست هناكم ويذكر خطيئته
جنکو کہے تھے ولیکن تم جاؤ موسی پاس کہ وہ ایک بندہ ہے جسکو دی خدا نے توریت اور کلام کیا اس سے اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو فرمایا پھر آوینگے موسی پاس تو کہیگا میں اس لایق نہیں اور یاد کریگا

التي أصاب قتل النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله وروح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول لست هناكم ولكن ائتوا
جو اس سے ہوئی تھی قتل کرنا اسکا ایک جی کو ولیکن جاؤ تم عیسی کے پاس جو بندہ خاص خدا کا اور رسول اسکا اور روح اللہ ہے اور کلام خدا کا ہے پیدا ہوا تو لوگ آوینگے عیسی پاس تو کہینگے میں اس مقام کے لایق نہیں لیکن تم جاؤ

محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر قال فيأتوني فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت
محمد کے پاس جو بندہ ہے معاف کیا خدا نے جو آگے ہو گنا اور جو پیچھے رہے فرمایا پھر آوینگے میرے پاس اجازت مانگونگا میں اپنے رب سے اسکے گھر آنے کی تو اجازت ملیگی مجھکو پھر جب دیکھونگا گر پڑونگا

ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني فيقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني
سجدے میں سو چھوڑ رکھیگا مجھے جتنا کہ چاہیگا خدا کہ چھوڑ رکھے مجھے پھر کہیگا اٹھالے سر محمد اور کہہ سنا جاوے اور سفارش کر قبول ہوگی سفارش تیری اور مانگ تجھکو دیا جاوے فرمایا تو اٹھاونگا سر اپنا تو میں تعریف کرونگا

على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثانية
اپنے رب کی ایسی تعریف اور خوبی کہ سکھلاویگا وہ مجھے رب میرا پھر سفارش کرونگا میں تو مقرر کی جاوے گی ایک حد تو باہر آونگا اور نکالونگا انکو دوزخ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں پھر پلٹ کر آونگا دوسری بار

فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل
اور اجازت مانگونگا اپنے رب سے اسکے گھر کی تو اجازت ملیگی مجھکو پھر جب دیکھونگا اسکو گر پڑونگا سجدے میں سو چھوڑ رکھیگا جتنا چاہیگا اللہ کہ چھوڑ رکھے مجھے پھر کہیگا سر اٹھالے محمد اور عرض کر

تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج
سنا جاویگا اور سفارش کر تیری سفارش قبول ہوگی اور مانگ تجھکو دیا جاویگا فرمایا تو اٹھاونگا میں سر اپنا سو تعریف کرونگا اپنے رب کی جیسی تعریف اور خوبی سکھلاویگا وہ مجھے تو سفارش کرونگا تو مقرر کی جاوے گی ایک حد تو باہر آونگا

فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة ثم أعود الثالثة فأستأذن على ربي في داره فيؤذن لي عليه فإذا رأيته وقعت ساجدا
اور نکالونگا انکو دوزخ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں پھر پلٹ کر آونگا تیسری بار اور اجازت مانگونگا اپنے رب سے اسکے مکان کی تو اجازت ملیگی مجھکو پھر جب دیکھونگا میں اسکو گر پڑونگا سجدے میں

فيدعني ما شاء الله أن يدعني ثم يقول ارفع محمد وقل تسمع واشفع تشفع وسل تعطه قال فأرفع رأسي فأثني على ربي
سو چھوڑ رکھیگا جتنا کہ چاہیگا خدا چھوڑ رکھے مجھے پھر کہیگا اٹھالے سر محمد اور عرض کر سنا جاوے اور سفارش کر تیری سفارش قبول ہوگی اور مانگ دیا جاوے تجھکو فرمایا تو اٹھاونگا میں سر اپنا تو تعریف کرونگا اپنے رب کی

بثناء وتحميد يعلمنيه ثم أشفع فيحد لي حدا فأخرج فأخرجهم من النار وأدخلهم الجنة حتى ما يبقى في النار إلا
تعریف اور خوبی جیسی کہ سکھلاویگا وہ مجھے پھر سفارش کرونگا میں تو مقرر کی جاوے گی میرے لیے ایک حد تو باہر آونگا میں اور نکالونگا انکو دوزخ سے اور داخل کرونگا انکو بہشت میں یہانتک کہ نہ باقی رہیگا دوزخ میں

من قد حبسه القرآن أي وجب عليه الخلود ثم تلا هذه الآية عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا وهذا المقام المحمود
وہ کہ بند کیا جسکو قرآن نے یعنی واجب ہوا جسپر سدا رہنا پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت شاید کہ کھڑا کرے تجھکو پروردگار تیرا تعریف کے مقام میں اور یہی ہے مقام تعریف کا

الذي وعده نبيكم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا كان يوم القيامة ماج الناس بعضهم في بعض فيأتون
جسکا وعدہ دیا ہے خدا نے نبی کو تمہارے متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہووے دن قیامت کا لپٹ کر گرینگے لوگ بعض انکا بعض میں پھر آوینگے

آدم فيقولون اشفع إلى ربك فيقول لست لها ولكن عليكم بإبراهيم فإنه خليل الرحمن فيأتون إبراهيم فيقول لست لها ولكن
آدم کے پاس اور کہینگے سفارش کر اپنے رب پاس تو کہیگا میں اسکے لایق نہیں ولیکن تم لازم پکڑو ابراہیم کو کیونکہ وہ دوست ہے رحمان کا سو آوینگے ابراہیم پاس تو کہینگے نہیں ہوں میں لایق اسکا ولیکن

عليكم بموسى فإنه كليم الله فيأتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى فإنه روح الله وكلمته فيأتون عيسى فيقول
لازم پکڑو تم موسی کو کیونکہ وہ کلیم اللہ ہے تو آوینگے موسی پاس تو کہیگا میں نہیں لایق اسکا ولیکن لازم پکڑو تم عیسی کو کیونکہ وہ روح اللہ ہے اور حکم اسکا تو آوینگے عیسی پاس سو کہیگا

لستُ لها ولكن عليكم بمحمد فيأتوني فأقول أنا لها فأستأذن على ربي فيؤذن لي ويلهمني محامد أحمده بها لا تحضرني الآن
میں نہیں ہوں لائق اسکا ولیکن تم لازم پکڑو محمد کو تو آوینگے میرے پاس تب کہونگا میں لائق ہوں اسکا اذن مانگونگا اپنے رب سے تو اذن دیا جاویگا مجھکو اور الہام کریگا مجھے خوبیوں کا تعریف کرونگا میں ساتھ انکے کہ نہیں یاد مجھکو اب

فأحمده بتلك المحامد وأخر له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب أمتي
سو حمد کرونگا میں ان خوبیوں سے اور گر پڑونگا اسکے لئے سجدہ میں تو حکم ہوگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا اے رب بخشدے میری امت

أمتي فيقال انطلق فأخرج من كان في قلبه مثقال شعيرة من إيمان فأنطلق فأفعل ثم أعود فأحمده بتلك المحامد ثم أخر
بخشدے میری امت کو سو حکم ہوجاویگا اور نکال ایسے کہ جسکے دل میں ہو برابر ایک جو کے ایمان تب جاونگا اور کرونگا پھر پلٹکر آونگا اور حمد کرونگا اسکا انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا

له ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب أمتي أمتي فيقال انطلق فأخرج
اسکے لئے سجدہ میں تب حکم ہوگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور بول سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا میں اے رب بخشدے میری امت میری امت کو تو حکم ہوگا جا اور نکال

من كان في قلبه مثقال ذرة أو خردلة من إيمان فأنطلق فأفعل ثم أعود فأحمده بتلك المحامد ثم أخر له ساجدا فيقال
جسکے دل میں ہو برابر ذرہ یا سرسوں کے ایمان سو جاونگا پھر کرونگا پھر پلٹ کر آونگا اور حمد کرونگا انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا اسکے لئے سجدہ میں تب حکم ہوگا

يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب أمتي أمتي فيقال انطلق فأخرج من كان في قلبه أدنى
اے محمد اٹھا سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر قبول ہوگی تب کہونگا میں اے رب بخشدے میری امت میری امت کو تب حکم ہوگا جا اور نکال جسکے دل میں ہو بہت

أدنى أدنى مثقال حبة خردل من إيمان فأخرجه من النار فأنطلق فأفعل ثم أعود الرابعة فأحمده بتلك المحامد ثم أخر له
بہت ہی کم برابر سرسوں کے دانے سے ایمان سو نکالو انکو دوزخ سے سو جاونگا اور کرونگا پھر پلٹ کر آونگا چوتھی بار اور حمد کرونگا اسکا انہی خوبیوں سے پھر گر پڑونگا اسکے

ساجدا فيقال يا محمد ارفع رأسك وقل تسمع وسل تعطه واشفع تشفع فأقول يا رب ائذن لي فيمن قال لا إله إلا الله قال
سجدہ میں تب حکم ہوگا اے محمد اٹھا سر اپنا اور بول سنا جاویگا اور مانگ دیا جاویگا اور سفارش کر مقبول ہوگی تب کہونگا اے رب میرے اجازت دے مجھے اسکے حق میں کہ کہا لا الہ الا اللہ فرماویگا

ليس ذلك لك ولكن وعزتي وجلالي وكبريائي وعظمتي لأخرجن منها من قال لا إله إلا الله متفق عليه وعن
نہیں ہے یہ کام تیرا ولیکن قسم ہے مجھکو میری عزت اور بزرگی اور بڑائی اور عظمت کی مقرر نکالونگا دوزخ سے جسنے کہا لا الہ الا اللہ ق × اور روایت ہے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أسعد الناس بشفاعتي يوم القيامة من قال لا إله إلا الله خالصا من
ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بڑا نیکبخت آدمی میری شفاعت کر قیامت کے دن وہ ہے کہ کہا لا الہ الا اللہ خالص ہو کر

قلبه أو نفسه رواه البخاري وعنه قال أتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم بلحم فرفع إليه الذراع وكانت تعجبه فنهس
اپنے دل سے یا جی سے اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس گوشت سو اٹھائی گئی طرف انکے دست اور تھا خوش آتا آپکو سو دانتوں سے کھانے لگے

منها نهسة ثم قال أنا سيد الناس يوم القيامة يوم يقوم الناس لرب العالمين وتدنو الشمس فيبلغ الناس من
اس سے دانت سے نوچکر پھر فرمایا میں سردار ہوں لوگوں کا قیامت کے دن جس دن کھڑے رہیں لوگ راہ دیکھتے جہان کے صاحب کی اور نزدیک ہوگا آفتاب اور پہنچیگا لوگوں کو

الغم والكرب ما لا يطيقون فيقول الناس ألا تنظرون من يشفع لكم إلى ربكم فيأتون آدم وذكر حديث الشفاعة وقال
غم اور سختی اسقدر کہ طاقت نہ رکھینگے پھر آپس میں کہینگے لوگ کیا نہیں ڈھونڈتے ہو کسی کو کہ سفارش کرے تمہارے رب پاس تمہاری تو آوینگے آدم پاس اور ذکر کیا شفاعت کی حدیث کا اور

فأنطلق فآتي تحت العرش فأقع ساجدا لربي ثم يفتح الله علي من محامده وحسن الثناء عليه شيئا لم يفتحه على
فرمایا پھر چلونگا میں اور آونگا تلے عرش کے پھر گر پڑونگا سجدہ میں اپنے رب کے لئے پھر کھولدیگا خدا مجھپر کچھ ایک خوبیوں سے اپنی اچھی تعریف اپنی ذات پر کچھ کہ نہ کھولا اسکو —

من قبلي قال ثم يا محمد ارفع راسك وسل تعطه واشفع تشفع فارفع راسي فاقول امتي يا رب امتي يا رب فيقال

کہ ایک بار پہلے سے پھر کہا جاوے گا اے محمد اٹھا اپنا سر اور مانگ دیا جاوے گا اور شفاعت کر قبول ہو گی تو اٹھاؤں گا اپنا سر اور کہوں گا اے رب امت میری اے رب امت میری پس کہا جاوے گا

يا محمد ادخل من امتك من لا حساب عليهم من الباب الايمن من ابواب الجنة وهم شركاء الناس فيما سوى ذلك من

اے محمد داخل کر اپنی امت سے اس کو کہ نہیں حساب ان پر داہنی طرف کے دروازے سے دروازوں جنت کے اور وہ شریک ہیں لوگوں کے غیر اس دروازے کے

الابواب ثم قال والذي نفسي بيده ان ما بين المصراعين من مصاريع الجنة كما بين مكة وهجر متفق عليه وعن حذيفة في

دروازوں سے پھر فرمایا قسم اس کی کہ جان میری ہاتھ میں ہے کہ جو فاصلہ ہے دو کواڑوں جنت کے ایسا ہے جیسے مکہ اور ہجر کے بیچ اور روایت ہے حذیفہ سے

حديث الشفاعة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال وترسل الامانة والرحم فتقومان جنبتي الصراط يمينا

حدیث میں شفاعت کے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اور بھیجی جاوے گی امانت اور قرابت پھر کھڑے ہوں گے دونوں کناروں پر صراط کے داہنے

وشمالا رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلا قول الله تعالى في ابراهيم

اور بائیں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا قول اللہ تعالیٰ کا ابراہیم کے باب میں

رب انهن اضللن كثيرا من الناس فمن تبعني فانه مني وقال عيسى ان تعذبهم فانهم عبادك فرفع يديه فقال

اے رب انہوں نے بہکایا لوگوں کو سو جو کوئی میری راہ چلا سو تو میرا ہے اور پڑھا حضرت نے قول عیسیٰ کا اگر تو انکو عذاب کرے تو بندے تیرے ہیں پھر اٹھایا دونوں ہاتھ اپنے اور فرمایا

اللهم امتي امتي وبكى فقال الله تعالى يا جبريل اذهب الى محمد وربك اعلم فسله ما يبكيه فاتاه جبريل فسأله

اے اللہ امت میری امت میری اور روئے پس فرمایا خدا تعالیٰ نے اے جبریل جا محمد کے پاس اور تیرا رب خوب جانتا ہے سو پوچھ ان سے کیوں روتے ہیں پس آئے انکے پاس جبریل اور پوچھا

فاخبره رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بما قال فقال الله يا جبريل اذهب الى محمد فقل انا سنرضيك في امتك ولا

تب خبر دی ان کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس چیز کی کہ کہا تب فرمایا خدا نے جبریل کو جا محمد کے پاس اور کہہ کہ ہم راضی کر دیں گے تجھ کو تیری امت کے باب میں اور نہ

نسوءك رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري ان ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة قال رسول الله صلى الله

غمگین کریں گے ہم تجھ کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھیں گے ہم اپنے رب کو قیامت کے دن فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم نعم هل تضارون في رؤية الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر

علیہ وآلہ وسلم نے ہاں کیا تمکو ضرر ہوتا ہے سورج کے دیکھنے میں دوپہر کو کھلا ہوا نہ ہو ساتھ اسکے بدلی اور کیا ضرر ہوتا ہے تمکو چاند دیکھنے میں چودھویں رات کے

صحوا ليس فيها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال ما تضارون في رؤية الله يوم القيامة الا كما تضارون في رؤية احدهما

کھلا ہوا نہ ہو اس میں بدلی کہا صحابہ نے نہیں یا رسول اللہ فرمایا نہ ضرر ہوگا تمکو دیکھنے میں خدا کے قیامت کے دن مگر جیسا ضرر ہوتا ہے دیکھنے میں ایک کے دونوں میں سے

اذا كان يوم القيامة اذن مؤذن ليتبع كل امة ما كانت تعبد فلا يبقى احد كان يعبد غير الله من الاصنام والانصاب

جبکہ ہوگا دن قیامت کا آواز دیگا آواز دینے والا چاہیے کہ ساتھ ہو ہر گروہ اپنے معبود کے سو نہ باقی رہیگا کوئی ایک کہ پوجتا تھا غیر خدا کو بتوں اور تھانوں سے

الا يتساقطون في النار حتى اذا لم يبق الا من كان يعبد الله من بر وفاجر اتاهم رب العالمين قال فماذا تنظرون يتبع كل امة ما

مگر گرینگے دوزخ میں یہاں تک کہ نہ باقی رہے مگر جو پوجتے تھے اللہ کو نیک اور بدکار سے تو ظاہر ہوگا ان پر رب سارے جہان کا فرماویگا کس چیز کا انتظار کرتے ہو پیچھے ہو ہر امت

كانت تعبد قالوا يا ربنا فارقنا الناس في الدنيا افقر ما كنا اليهم ولم نصاحبهم وفي رواية ابي هريرة فيقولون هذا

اپنے معبود کا کہینگے اے رب ہمارے چھوڑا ہم نے لوگوں کو دنیا میں جبکہ محتاج تھے ہم زیادہ انکی طرف اور صحبت نہ کی انکے ساتھ اور ابی ہریرہ کی روایت میں ہے کہ کہینگے یہی ہے

مَكَانَنَا حَتّٰى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ سَعِيْدٍ فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ اٰيَةٌ تَعْرِفُوْنَهٗ فَيَقُوْلُوْنَ

جگہہ ہماری یہاں تک کہ ظاہر ہو ہم پر ہمارا رب اور جب آوے گا رب ہمارا تو پہچان لینگے اسکو اور ابی سعید کی روایت میں سو فرماویگا کیا ہے تمہارے اور اسکے درمیان کوئی نشانی کہ پہچان لو تم اسکو سب کہینگے

نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهٖ إِلَّا أَذِنَ اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً

ہاں تب کھولی جاویگی پنڈلی سو نہ باقی رہیگا جو کوئی کہ سجدہ کیا تھا خدا کے لئے اپنی خوشی سے مگر حکم دیگا خدا اسکو سجدہ کا اور نہ باقی رہیگا جو کوئی کہ سجدہ کیا تھا واسطے بچاؤ

وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ ثُمَّ يُضْرَبُ الْجِسْرُ عَلٰى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُوْلُوْنَ

اور دکھانے کے مگر کر دیگا خدا اسکی پیٹھ کو ایک طبقہ جب چاہیگا سجدہ کرنے کو تو گر پڑیگا اپنے پیچھے کی طرف پھر رکھا جاویگا پل صراط دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہینگے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ الْمُؤْمِنُوْنَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيْحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيْدِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ

الہی بچا بچا سو عبور کرینگے ایماندار بعضے جیسے پلک مارنا آنکھ کا اور جیسے برق اور جیسے ہوا اور جیسے جانور اور جیسے عمدہ گھوڑے اور اونٹ سو بعضے نجات پانے والا سالم

وَمَخْدُوْشٌ مُّرْسَلٌ وَّمَكْدُوْسٌ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ حَتّٰى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْكُمْ بِأَشَدَّ

اور مجروح بھی خلاص پایا ہوا اور دھکا دیا ہوا دوزخ کی آگ میں یہاں تک کہ جب خلاص ہو جاوینگے ایماندار آگ سے تو قسم ہے اسکی کہ جان میری جسکے ہاتھ میں ہے نہیں کوئی تم میں سے زیادہ

مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا

سوال کرنے میں اس حق میں جو ثابت ہو تمہارے لئے ایمان والوں سے خدا سے قیامت کے دن واسطے اپنے بھائیوں کے جو دوزخ میں ہیں کہینگے اے ہمارے رب تھے وہ نماز پڑھتے ساتھ ہمارے

وَيَصُوْمُوْنَ وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ أَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا

اور روزہ رکھتے اور حج کرتے پس کہا جاویگا انکو نکالو جسکو پہچانو سو حرام کی جاوینگی صورتیں انکی آگ پر تو نکالینگے خلقت بہت سی پھر کہینگے اے رب ہمارے

مَا بَقِيَ فِيْهَا أَحَدٌ مِّمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهٖ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا

باقی نہ رہا اسمیں کوئی جسکا تو نے ہمکو حکم کیا تو فرماویگا پھر جاؤ جسکے دل میں پاؤ تم برابر ایک دینار کے بھلائی سو نکالو اسکو پھر نکالینگے خلقت بہت سی پھر کہیگا

ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ نِصْفِ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا

پھر جاؤ سو جسکے دل میں پاؤ تم برابر آدھے دینار بھلائی تو نکالو اسکو تب نکالینگے خلقت بہت سی پھر فرماویگا پھر جاؤ سو جسکے

فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا خَيْرًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دل میں پاؤ تم برابر ایک ذرہ کے بھلائی سو نکالو اسکو تب نکالینگے خلقت بہت سی پھر بولینگے ایماندار اے رب ہمارے نہیں چھوڑی ہم نے اسمیں کوئی نیکی تب فرماویگا اللہ تعالی

شَفَعَتِ الْمَلٰئِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا

شفاعت کی فرشتوں نے اور سفارش کی نبیوں نے اور سفارش کی ایمان والوں نے اور نہیں باقی رہا مگر زیادہ رحم والا ارحم الراحمین پھر لیگا اللہ تعالی ایک مٹھی آگ سے سو نکالیگا اس سے ایک قوم

لَمْ يَعْمَلُوْا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقِيْهِمْ فِيْ نَهْرٍ فِيْ أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهٗ نَهْرُ الْحَيٰوةِ فَيَخْرُجُوْنَ مِنْهُ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ

جو نہ کی کوئی نیکی کبھی مقرر ہوگئے ہونگے جیسے کوئلے پھر ڈالیگا انکو اس نہر میں جو راہ میں جنت کے ہے اسکو نہر الحیوۃ کہتے ہیں سو نکلینگے اس سے جیسے نکلتا ہے خود رو دانہ کوڑے میں

السَّيْلِ فَيَخْرُجُوْنَ كَاللُّؤْلُؤِ فِيْ رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ فَيَقُوْلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هٰؤُلَاءِ عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ أَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا خَيْرٍ

بہتے پانی کے سو نکلینگے جیسے موتی گردنوں میں انکی علامتیں ہونگی تب کہینگے بہشتی یہ لوگ آزاد کئے ہوئے ہیں رحمان کے داخل کیا انکو بہشت میں بغیر عمل کے کہ کیا ہو

قَدَّمُوْهُ فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَّا رَأَيْتُمْ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ

اور نہ آگے بھیجا ہو پس کہا جاویگا انکو تمہارے لئے ہے جو تم نے دیکھا اور مثل اسکے ساتھ اسکے اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب داخل ہونگے بہشتی

الجنة واهل النار النار يقول الله تعالى من كان في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فاخرجوه فيخرجون قد امتحشوا وعادوا
بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں فرماویگا اللہ تعالیٰ جسکے دل میں ہو برابر رائی کے دانے کے ایمان سو نکالو اسکو پس نکالے جاوینگے حالانکہ ہو گئے جل بھن کر مانند

حمما فيلقون في نهر الحيوة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل الم تروا انها تخرج صفراء ملتوية متفق عليه وعن
کوئلے کے پھر ڈالے جاوینگے نہر حیات میں تو جم اٹھینگے جیسے جمتا ہے دانہ پانی کے بہاؤ کے کوڑے میں کیا نہیں دیکھتے کہ وہ دانہ نکلتا ہے زرد لپٹا ہوا متفق علیہ اور روایت ہے

ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيامة فذكر معنى حديث ابي سعيد غير كشف الساق وقال يضرب الصراط
ابی ہریرہ سے کہ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بھلا دیکھیں گے ہم رب اپنے کو قیامت کے دن پھر ذکر فرمایا معنی حدیث ابی سعید کے سوائے کشف ساق کے اور کہا رکھا جاویگا پل صراط

بين ظهري جهنم فاكون اول من يجوز من الرسل بامته ولا يتكلم يومئذ الا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم سلم سلم
بیچ پشت دوزخ کے سو ہونگا میں پہلا پار ہونیوالا پیغمبروں سے اپنی امت کے ساتھ اور نہ بولیگا اسدن سوائے پیغمبروں کے اور قول پیغمبروں کا اسدن الٰہی بچا بچا

وفي جهنم كلاليب مثل شوك السعدان لا يعلم قدر عظمها الا الله تخطف الناس باعمالهم فمنهم من يوبق بعمله ومنهم
اور دوزخ میں آنکڑے ہیں جیسے سعدان کے کانٹے نہیں جانتا کوئی کہ کتنے بڑے ہیں سوا خدا کے کھینچ لینگے لوگوں کو انکے بد اعمال کے سبب تو بعض آدمی ہلاک کیا جاویگا اپنے عمل کے سبب اور بعض

من يخردل ثم ينجو حتى اذا فرغ الله من القضاء بين عباده واراد ان يخرج من النار من اراد ان يخرجه ممن كان يشهد ان
ریزہ ریزہ کیا جاویگا پھر نجات پاویگا یہانتک کہ جب فراغت کریگا اللہ فیصلے سے اپنے بندوں کے اور چاہیگا کہ نکالے دوزخ سے جسکو چاہے کہ نکالے انہیں سے کہ گواہی دیتے ہیں کہ

لا اله الا الله امر الملائكة ان يخرجوا من يعبد الله فيخرجونهم ويعرفونهم بآثار السجود وحرم الله على النار ان تأكل اثر السجود
نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ فرماویگا فرشتوں کو کہ نکالیں اسے جو پوجتا تھا خدا کو نکالینگے انکو اور پہچانینگے انکو نشان سجدے کے اور حرام کیا ہے اللہ نے آگ پر کہ کھاوے نشان سجدے کے

فيخرجون من النار قد امتحشوا فيصب عليهم ماء الحيوة فينبتون كما تنبت الحبة في حميل السيل ويبقى رجل بين الجنة والنار
سو نکالے جاوینگے آگ سے حالانکہ جل کر کوئلہ ہوگئے ہونگے پس ڈالا جاویگا ان پر آب حیات سو جم اٹھینگے جیسے جمتا ہے دانہ پانی کے بہاؤ کے کوڑے میں اور باقی رہیگا ایک شخص درمیان بہشت اور دوزخ کے

وهو آخر اهل النار دخولا الجنة مقبل بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار فقد قشبني ريحها واحرقني ذكاؤها
اور وہ سب سے پیچھے دوزخیوں میں داخل ہونے والا بہشت میں منہ کئے ہوا دوزخ کی طرف تو وہ کہیگا اے رب پھیر دے میرا منہ دوزخ کی طرف سے اس لئے کہ زہر آلود کر دیا مجھے اسکی بو نے اور جلا دیا مجھے اسکی لپٹ نے

فيقول هل عسيت ان فعل ذلك بك ان تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما شاء الله من عهد وميثاق فيصرف
پھر فرماویگا شاید اگر کروں میں یہ تیرے ساتھ تو اسکے سوا کچھ مانگیگا کہیگا نہیں قسم تیری عزت کی سو دیگا اللہ کو جسطرح چاہیگا قول و قرار تو پھیر دیگا

الله وجهه عن النار فاذا اقبل به على الجنة رأى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم قال يا رب قدمني عند باب الجنة
خدا منہ اسکا دوزخ کی طرف سے سو جب متوجہ کیا جاویگا بہشت کی طرف دیکھیگا خوبی اسکی چپ رہیگا جتنا کہ چاہیگا چپ رہنا اسکا پھر کہیگا اے رب میرے آگے بڑھا مجھکو بہشت کے دروازے تک

فيقول الله تبارك وتعالى اليس قد اعطيت العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول يا رب لا اكون اشقى خلقك
تو فرماویگا اللہ تبارک و تعالیٰ کیا دیا تو نے قول و قرار کہ سوال نہ کریگا تو سوائے پہلے سوال کے تو وہ کہیگا اے رب میرے نہ ہوں میں بے نصیب خلق میں تیرے

فيقول فما عسيت ان اعطيت ذلك ان تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا اسأل غير ذلك فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق
تب فرماویگا اللہ سو شاید اگر دے دیا جاوے تجھکو یہ تو مانگے کچھ سوا اسکے تو وہ کہیگا نہیں قسم تیری عزت کی نہ مانگونگا سوا اسکے سو دیگا اپنے رب کو جسقدر چاہیگا قول و قرار

فيقدمه الى باب الجنة فاذا بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة والسرور فسكت ما شاء الله ان يسكت فيقول
سو آگے بڑھاویگا اسکو بہشت کے دروازے تک سو جب پہنچیگا دروازے پر تو دیکھیگا خوبی اور جو کچھ اس میں ہے تازگی اور خوشی تب چپ رہیگا جب تک کہ چاہیگا خدا کہ چپ رہے پھر کہیگا

يا رب أدخلني الجنة فيقول الله ويلك يا ابن آدم ما أغدرك أليس قد أعطيت العهود والميثاق أن لا تسأل غير الذي أعطيت
اے رب میرے داخل کر مجھے بہشت میں سو فرماویگا اللہ تیرا برا ہو اے آدمی تو کیا ہی دغاباز ہے کیا نہیں دیا تونے قول و قرار کہ نہ سوال کریگا سوائے اسکے جو دیا تجھے

فيقول يا رب لا تجعلني أشقى خلقك فلا يزال يدعو حتى يضحك الله منه فإذا ضحك أذن له في دخول الجنة فيقول تمن فيتمنى
تو وہ کہیگا اے میرے رب نہ کر مجھے بڑا بدبخت خلق میں تیری سو ہمیشہ دعا کیا کریگا یہانتک کہ راضی ہوگا خدا اس سے سو جب راضی ہوگا اذن دیگا اسکو بہشت میں جانیکا سو فرماویگا خدا آرزو کر سو تمنا کریگا

حتى إذا انقطع أمنيته قال الله تمن من كذا وكذا أقبل يذكره ربه حتى إذا انتهت به الأماني قال الله تعالى لك ذلك ومثله
یہانتک جب ہو چکیں اسکی خواہشیں فرماویگا اللہ تعالی آرزو کر فلانی اور فلانی چیزوں کی لگے گا یاد دلاویگا اسکو رب اسکا یہانتک کہ جب ختم ہو چکیں اسکی خواہشیں تو فرماویگا اللہ تعالی ملا تجھکو یہ سب اور اتنا اور بھی

معه وفي رواية أبي سعيد قال الله تعالى لك ذلك وعشرة أمثاله متفق عليه وعن ابن مسعود رض أن رسول الله صلى الله
ساتھ اسکے اور ابی سعید کی روایت میں فرماویگا اللہ تعالی تیرے لئے ہے یہ اور دس اتنا اور بھی ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم قال آخر من يدخل الجنة رجل فهو يمشي مرة ويكبو مرة وتسفعه النار مرة فإذا جاوزها التفت إليها فقال
علیہ والہ وسلم نے فرمایا پچھلا ان میں جو داخل ہوگا بہشت میں ایک مرد ہے سو وہ چلیگا ایک مرتبہ اور منہ کے بل گریگا ایک مرتبہ اور ظاہر ہوگی آگ اسکو ایک مرتبہ پھر جب گذر جاویگا اس سے دیکھیگا اسکی طرف

تبارك الذي نجاني منك لقد أعطاني الله شيئا ما أعطاه أحدا من الأولين والآخرين فترفع له شجرة فيقول أي رب
بزرگ ہے وہ خدا کہ نجات دیا مجھے تجھ سے تحقیق دیا مجھکو خدا نے ایسی چیز کہ نہ دیا وہ چیز کسی کو اگلے اور پچھلے میں سے پھر بلند کیا جاویگا اسکے لئے ایک درخت سو کہیگا اے رب

أدنني من هذه الشجرة فلأستظل بظلها وأشرب من مائها فيقول الله يا ابن آدم لعلي إن أعطيتكها سألتني غيرها فيقول
نزدیک کر مجھے اس درخت سے کہ رہا کروں اسکے سایہ میں اور پیوں اسکا پانی پھر کہیگا خدا اے آدم کے بیٹے شاید اگر دوں تجھے اس درخت کو مانگیگا تجھ سے دوسری چیز سو کہیگا

لا يا رب ويعاهده أن لا يسأله غيرها وربه يعذره لأنه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من
نہ اے رب میرے اور عہد کریگا رب سے کہ نہ مانگوںگا دوسری چیز اور رب رکھیگا اسکو معذور اسلئے کہ دیکھیگا ایسی چیز کہ صبر نہیں اسکو اس پر سو نزدیک کردیگا اسکو پھر سایہ ملیگا اسکے سایہ میں اور پیئے گا

مائها ثم ترفع له شجرة هي أحسن من الأولى فيقول أي رب أدنني من هذه الشجرة لأشرب من مائها وأستظل بظلها
اسکے تلے کا پانی پھر بلند کیا جاویگا اسکے لئے ایک درخت دوسرا پہلے سے بہتر سو کہیگا اے خدا نزدیک کر مجھکو اس درخت سے کہ پیوں اسکے تلے کا پانی اور آرام کروں اسکے سایہ میں

لا أسألك غيرها فيقول يا ابن آدم ألم تعاهدني أن لا تسألني غيرها فيقول لعلي إن أدنيتك منها تسألني غيرها فيعاهده
نہ مانگوںگا تجھ سے دوسری چیز سو کہیگا اے آدمی کیا عہد نہ کیا تو نے یہ کہ نہ مانگیگا تو مجھ سے دوسری چیز سو کہیگا شاید اگر نزدیک کروں تجھے اس درخت سے مانگیگا دوسری چیز پھر عہد کریگا

أن لا يسأله غيرها وربه يعذره لأنه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من مائها ثم ترفع له شجرة
یہ کہ نہ مانگے دوسری چیز اور خدا معذور رکھیگا اسکو کیونکہ دیکھیگا وہ چیز کہ نہیں ہے صبر اسکو اس پر پھر نزدیک کریگا اسکو اس سے پھر بیٹھے اسکے تلے اور پئیگا پانی اسکے نیچے کا پھر بلند کیا جائیگا ایک درخت

عند باب الجنة هي أحسن من الأوليين فيقول أي رب أدنني من هذه الشجرة فلأستظل بظلها وأشرب من مائها لا أسألك
جنت کے دروازے پر وہ دو پہلے سے اچھا پھر کہیگا اے خدا نزدیک کر مجھے اس درخت سے کہ بیٹھوں اسکے تلے اور پیوں اسکا پانی نہ مانگوںگا تجھ سے

غيرها فيقول يا ابن آدم ألم تعاهدني أن لا تسألني غيرها قال بلى يا رب هذه لا أسألك غيرها وربه يعذره لأنه يرى ما لا
دوسری چیز سو فرماویگا اے آدمی کیا عہد نہ کیا تھا مجھ سے یہ کہ نہ مانگے تو مجھ سے اسکے سوا کچھ کہیگا ہاں اے میرے رب یہی ہے نہ مانگوںگا تجھ سے دوسری چیز اور خدا معذور رکھیگا کیونکہ دیکھے ایسی چیز کہ نہیں

صبر له عليه فيدنيه منها فإذا أدناه منها سمع أصوات أهل الجنة فيقول أي رب أدخلنيها فيقول يا ابن آدم ما يصريني منك
صبر اسکو اس پر پھر نزدیک کر دیگا اسے پھر جب نزدیک کر دیگا اسکو سنیگا آواز جنتیوں کی پھر کہیگا اے رب میرے داخل کر مجھکو جنت میں فرماویگا اے آدمی کون چیز بچا مر اجھگڑا ایگی تجھ سے

أيرضيك أن أعطيك الدنيا ومثلها معها قال أي رب أتستهزئ مني وأنت رب العالمين فضحك ابن مسعود فقال ألا تسألوني

کیا راضی کریگا دینا میرا تجھکو دنیا اور اتنا ہی ساتھ اسکے اور بھی کہیگا اے رب بھلا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے حالانکہ تو رب سارے جہان کا پھر ہنس پڑے ابن مسعود اور کہا کیوں نہیں پوچھتے

مم أضحك فقالوا مم تضحك فقال هكذا ضحك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقالوا مم تضحك يا رسول الله قال من ضحك

کیوں میں ہنستا ہوں تو پوچھا سب نے کیوں ہنستے ہو بولے یوں ہی ہنسے تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سو پوچھا لوگوں نے کیوں ہنستے ہیں آپ یا رسول اللہ فرمایا ہنسنے سے

رب العالمين حين قال أتستهزئ مني وأنت رب العالمين فيقول إني لا أستهزئ منك ولكني على ما أشاء قدير رواه مسلم وفي

رب العالمین کے جب بولا بندہ کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھکو اور تو رب العالمین ہے سو فرمایا مقرر نہیں ہنسی کرتا ہوں تجھ سے مگر جو چاہوں کر سکتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور

رواية له عن أبي سعيد نحوه إلا أنه لم يذكر فيقول يا ابن آدم ما يصريني منك إلى آخر الحديث وزاد فيه ويذكره الله سل

ایک روایت میں ہے ابی سعید سے مانند اسکے مگر یہ نہ ذکر کیا فیقول یا ابن آدم ما یصرینی آخر حدیث تک اور بڑھایا اس میں اور یاد دلائیگا اسکو خدا مانگ

كذا وكذا حتى إذا انقطعت به الأماني قال الله هو لك وعشرة أمثاله قال ثم يدخل بيته فتدخل عليه زوجتاه من

ایسا اور ایسا یہاں تک کہ جب پوری ہو چکے اسکی تمنا فرماویگا خدا وہ تیرے لئے ہے اور دس اتنا اور بھی فرمایا حضرت نے پھر جائیگا اپنے گھر میں پھر آوینگی اس کے پاس دو عورت اسکی

الحور العين فتقولان الحمد لله الذي أحياك لنا وأحيانا لك قال فيقول ما أعطي أحد مثل ما أعطيت وعن أنس أن

حور عین سے پھر کہینگی دونو شکر اس خدا کا جسنے بنایا تجھے میرے لئے اور ہمکو تیرے لئے فرمایا پھر کہیگا کوئی نہیں دیا گیا کوئی ایسا جیسا ملا مجھکو اور روایت ہے انس سے کہ

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ليصيبن أقواما سفع من النار بذنوب أصابوها عقوبة ثم يدخلهم الله الجنة

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا البتہ پہنچیگی مسلمانوں کو ان پر آگ دوزخ کی بسبب گناہوں کے جو کئے تھے سزا دینے کو پھر لاویگا انکو خدا جنت میں

بفضل رحمته فيقال لهم الجهنميون رواه البخاري وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخرج

اپنی زیادہ رحمت سے بولا جائیگا انکو جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکلینگے

أقوام من النار بشفاعة محمد فيدخلون الجنة ويسمون الجهنميين رواه البخاري وفي رواية يخرج قوم من أمتي

لوگ دوزخ سے سفارش سے محمد کے اور داخل ہونگے بہشت میں اور بولے جائینگے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں نکلیگی ایک قوم میری امت سے

من النار بشفاعتي يسمون الجهنميين وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لأعلم

دوزخ سے بسبب میری سفارش کے نام رکھے جائینگے جہنمی اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیشک جانتا ہوں

آخر أهل النار خروجا منها وآخر أهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حبوا فيقول الله اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل إليه

آخر دوزخی کو جو نکلیگا اس سے اور آخر جنتی کو جو پیٹھیگا اسمیں ایک مرد نکلیگا دوزخ سے اور چلیگا چوتڑوں کے بل پھر کہیگا خدا جا اور داخل ہو جنت میں پھر آویگا جنت کے پاس سو خیال کریگا

أنها ملأى فيقول يا رب وجدتها ملأى فيقول الله اذهب فادخل الجنة فإن لك مثل الدنيا وعشرة أمثالها فيقول

کہ جنت بھری ہے سو کہیگا اے رب پایا میں نے اسکو لوگوں سے بھری ہوئی پھر فرماویگا جا اور داخل ہو جنت میں مقرر تیرے لئے ہے مانند دنیا کے اور دس حصے اتنا اور بھی سو کہیگا بندہ

أتسخر مني أو تضحك مني وأنت الملك فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضحك حتى بدت نواجذه وكان

کیا ٹھٹھا کرتا ہے مجھ سے یا ہنسی کرتا ہے تو مجھ سے اور تو بادشاہ ہے سو مقرر دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسے یہاں تک کہ کھل پڑے داڑھیں مبارک آپ کی اور

يقال ذلك أدنى أهل الجنة منزلة متفق عليه وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إني لأعلم آخر أهل الجنة

کہا جاتا ہے یہ ادنی جنتی ہے مرتبہ میں متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابو ذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے البتہ جانتا ہوں آخر بہشتی کو

دخول الجنة وآخر اهل النار خروجا منها رجل يؤتى به يوم القيامة فيقال اعرضوا عليه صغار ذنوبه وارفعوا عنه كبارها فتعرض
جنت میں جائیگا اور دوزخیوں میں سے جو سب کے پیچھے دوزخ سے نکلیگا وہ ایک مرد ہے لایا جائیگا قیامت کے دن پھر حکم ہوگا پیش کرو اسپر چھوٹے گناہ اسکے اور چھپاؤ اسکے بڑے سو پیش کیا جائیگا

عليه صغار ذنوبه فيقال عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا وعملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيع ان ينكر وهو مشفق
اسپر اسکا چھوٹا گناہ پھر کہا جائیگا کیا تو نے فلانے فلانے دن ایسا کام اور کیا تو نے فلانے فلانے دن فلانا فلانا کام سو کہیگا ہاں انکار نکر سکیگا حالانکہ ڈرتا ہوگا

من كبار ذنوبه ان تعرض عليه فيقال له فان لك مكان كل سيئة حسنة فيقول رب قد عملت اشياء لا اراها هنا ولقد رأيت
بڑے گناہوں سے اپنے یہہ کہ پیش کیا جاوے اسپر پس کہا جائیگا اسکو تیرے لئے بدلے ہر بدی کے ایک نیکی ہے تب کہیگا ای پروردگار کیا میں نے گناہ بہت کئے ہیں کہ چیزیں کہ نہیں دیکھتا یہاں اور تحقیق دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ضحك حتى بدت نواجذه رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال يخرج من النار
رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہنسے یہاں تک کہ کھل گئے مبارک ڈاڑھیں آپ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نکلینگے دوزخ سے

اربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم الى النار فيلتفت احدهم فيقول اي رب لقد كنت ارجو اذ اخرجتني منها ان لا تعيدني فيها
چار مرد پھر حاضر کئے جاوینگے اللہ کے پاس تب حکم ہوگا انکو پھر دوزخ میں جانیکا پھر کر دیکھیگا ایک انکا اور کہیگا ای رب میرے بیشک تھی مجھکو امید جب نکالا تو نے مجھے آگ سے پھر نہ ڈالیگا دوزخ میں

قال فينجيه الله منها رواه مسلم وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على
فرمایا حضرت نے پھر نجات دیگا اسکو خدا دوزخ سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رہائی پاوینگے ایمان والے دوزخ سے پھر ٹھہرائے جاوینگے

قنطرة بين الجنة والنار فيقتص لبعضهم من بعض مظالم كانت بينهم في الدنيا حتى اذا هذبوا ونقوا اذن لهم في دخول الجنة
ایک پل پر جو درمیان جنت اور دوزخ کے ہے سو قصاص لیا جائیگا بعض کے لئے بعض سے گناہوں کا جو ہوا تھا انکے درمیان دنیا میں یہاں تک کہ جب پاک کئے گئے پروانگی ملیگی انکو جنت جانیکی

فوالذي نفس محمد بيده لاحدهم اهدى بمنزله في الجنة منه بمنزله كان له في الدنيا رواه البخاري وعن ابي هريرة
سو قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں جان محمد کی ہے البتہ ایک انمیں سے راہ پاویگا اپنے مکان کی جو جنت میں ہوگا زیادہ اس سے کہ راہ پاتا تھا اپنے مکان کی جو تھا اسکے لئے دنیا میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل احد الجنة الا اري مقعده من النار لو اساء ليزداد شكرا ولا يدخل النار احد الا اري
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں آتا ہے جنت میں کوئی مگر دکھلایا جاتا ہے ٹھکانا اسکا دوزخ سے اگر بدی کرتا تا زیادہ کرے شکر اور نجائیگا دوزخ میں کوئی مگر دکھلایا جاتا ہے

مقعده من الجنة لو احسن ليكون عليه حسرة رواه البخاري وعن ابن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا
ٹھکانا اسکا جنت سے اگر نیکی کرتا تا ہووے اسپر حسرت روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب

صار اهل الجنة الى الجنة واهل النار الى النار جيء بالموت حتى يجعل بين الجنة والنار ثم يذبح ثم ينادي مناد يا اهل الجنة لا موت ويا اهل النار
جاوینگے جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ کی طرف لائی جاویگی موت یہاں تک کہ رکھی جاویگی جنت اور دوزخ کے بیچ میں پھر ذبح کی جاویگی پھر پکاریگا پکارنے والا ای جنت والو نہیں موت بعد اسکے اور ای دوزخ والو

لا موت فيزداد اهل الجنة فرحا الى فرحهم ويزداد اهل النار حزنا الى حزنهم متفق عليه

الفصل الثاني

عن ثوبان

اب موت نہیں سو ہوگی بہشتیوں کو خوشی پر خوشی اور کرینگے دوزخی غم پر غم　ق　فصل دوسری　روایت ہے　ثوبان سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال حوضي من عدن الى عمان البلقاء ماؤه اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل واكوابه
نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا مسافت حوض کی میری اتنا ہے جتنا عدن سے عمان البلقاء تک پانی اسکا بہت سفید ہے دودھ سے اور میٹھا زیادہ شہد سے اور کوزے

عدد نجوم السماء من شرب منه شربة لم يظمأ بعدها ابدا اول الناس ورودا فقراء المهاجرين الشعث رؤسا
برابر گنتی آسمان کے تاروں کے ہیں جو پئے اسکا ایک گھونٹ نہ پیاسا ہوگا بعد اسکے کبھی پہلے جو آوینگے حوض پر وہ فقراء مہاجرین ہیں گرد آلودہ ہیں سر انکے

الدُّنْسُ ثِيَابًا الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا يُفْتَحُ لَهُمُ السُّدَدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

میلے ہیں کپڑے ان کے جنکو نکاح نہیں کرتیاں مال والیاں اور کھولے نہیں جاتے ان کیلئے دروازے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ

غریب ہے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے سو اترے ہم ایک منزل پر سو فرمایا حضرت نے نہیں ہو تم ایک حصہ سو ہزار حصہ سے

مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قِيلَ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سَبْعَمِائَةٍ أَوْ ثَمَانَمِائَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نسبت ان کے جو آوینگے حوض پر کسی نے پوچھا کتنے تھے تم اسدن کہا سات سو یا آٹھ سو روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا وَإِنَّهُمْ لَيَتَبَاهَوْنَ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ وَارِدَةً وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

والہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لئے حوض ہے اور بڑائی کرینگے ایک دوسرے پر کہ کون ان میں زیادہ ہے امت میں جو وارد ہو حوض پر اور امید رکھتا ہوں کہ میں بہت ہونگا ان میں وارد ہونے والوں میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ أَنَا فَاعِلٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَأَيْنَ

اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ شفاعت کرینگے میری قیامت میں سو فرمایا البتہ کرونگا کہا میں نے یا رسول اللہ کہاں

أَطْلُبُكَ قَالَ اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ

پاؤں تجھکو آپ نے فرمایا ڈھونڈھنا مجھے پہلے تلاش کے وقت صراط پر کہا میں نے پھر اگر نہ پاؤں آپکو صراط پر فرمایا تو پھر تلاش کر میزان کے پاس کہا میں نے پھر اگر نہ

أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِئُ هٰذِهِ الثَّلٰثَ الْمَوَاطِنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

ملاقات ہو آپکی میزان کے پاس فرمایا تب ڈھونڈھنا حوض کے پاس سو بیشک میں نہ چھوڑونگا ان تینوں مکان کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ مَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ

اور روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کسی نے پوچھا آپ کو مقام محمود کیا ہے جسکی خبر دی خدا نے قریب ہے کہ دے تجھکو تیرا رب مقام محمود فرمایا

ذٰلِكَ يَوْمٌ يَنْزِلُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى كُرْسِيِّهِ فَيَئِطُّ كَمَا يَئِطُّ الرَّحْلُ الْجَدِيدُ مِنْ تَضَايُقِهِ وَهُوَ كَسَعَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَيُجَاءُ بِكُمْ

مقام محمود اسدن ہوگا جسدن اتریگا خدا اپنی کرسی پر پس آواز کریگی کرسی جیسا بولتا ہے پالان نیا تنگی سے اپنے اور چوڑائی اسکی جیسے چوڑائی آسمان و زمین کے درمیان ہے اور لائے جاؤگے تم

حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسٰى إِبْرٰهِيمُ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى اكْسُوا خَلِيلِي فَيُؤْتٰى بِرَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِيَاطِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أُكْسٰى

پابرہنہ تن برہنہ بن ختنہ کے سو پہلے کپڑا پہنائے جاوینگے ابراہیم فرمایا اللہ تعالے نے کپڑے پہناؤ میرے دوست کو سو لائی جاویگی دو چادر کتان کی سفید جنت کی چادروں سے پھر پہنایا جاؤنگا

عَلٰى إِثْرِهٖ ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ اللّٰهِ مَقَامًا يَغْبِطُنِي الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اسکے پیچھے پھر کھڑا ہونگا داہنے طرف اللہ کے ایک مقام میں کہ رشک کرینگے اگلے اور پچھلے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شِعَارُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى الصِّرَاطِ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے علامت امت کی قیامت کے دن پل صراط پر اے رب سلم سلم ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ

انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا شفاعت میری ہے واسطے کبیرہ گناہ والوں کے میری امت سے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے جابر سے اور روایت

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ

عوف بن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے آیا میرے پاس جبرئیل میرے رب کے پاس سے سو اختیار دی مجھے اسمیں کہ داخل ہو آدھی امت میری جنت میں اور در

الشفاعة فاخترت الشفاعة وهي لمن مات لا يشرك بالله شيئا رواه الترمذي وابن ماجة وعن عبد الله بن أبي الجدعاء قال سمعت

شفاعت کے سوا اختیار کیا میں نے شفاعت کو اور شفاعت ہماری اسکے لیے جو مر گیا شریک نکیا اللہ کے ساتھ کچھ روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی الجدعاء سے کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يدخل الجنة بشفاعة رجل من أمتي أكثر من بني تميم رواه الترمذي والدارمي وابن ماجة

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے داخل ہوگا جنت میں شفاعت سے ایک مرد کے امت میری سے زیادہ بنی تمیم سے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وعن أبي سعيد أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن من أمتي من يشفع للفئام ومنهم من يشفع للقبيلة ومنهم من يشفع

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ بعضے امت میری سے شفاعت کریگا ایک جماعت کی اور بعضے ان میں سے شفاعت کرینگے ایک قبیلہ کی اور بعضے ان میں سے شفاعت کرینگے

للعصبة ومنهم من يشفع للرجل حتى يدخلوا الجنة رواه الترمذي وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله

عصبہ کی اور بعض انمیں سے شفاعت کرے ایک مرد کی یہانتک کہ داخل ہونگے جنت میں سارے امت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بیشک خدا

عز وجل وعدني أن يدخل الجنة من أمتي أربعمائة ألف بلا حساب فقال أبو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فحثا بكفيه فجمعهما فقال

عزوجل نے وعدہ کیا مجھے کہ داخل کرے جنت میں میری امت میں سے چار لاکھ بے حساب سو کہا ابو بکر نے زیادہ خبر دیجیے ای رسول خدا کے فرمایا اور ایسے ہی اور لپ بھر لیا دونو ہاتھوں کو پھر کہا

أبو بكر زدنا يا رسول الله قال وهكذا فقال عمر دعنا يا أبا بكر فقال أبو بكر وما عليك أن يدخلنا الله كلنا الجنة فقال عمر إن الله

ابوبکر نے زیادہ خبر دیجیے ای رسول خدا کے فرمایا اور ایسے ہی تب کہا عمر نے جانے دے ای ابو بکر تب کہا ابو بکر نے کیا ہارا ہی تجھپر یہہ کہ داخل کرے اللہ سب کو جنت میں کہا عمر نے بیشک خدا

عز وجل إن شاء أن يدخل خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم صدق عمر رواه في شرح السنة

بزرگ تر اگر چاہے داخل کرے سارے خلق کو ایک کف دست سے تو کر سکتا ہے تب سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے سچ کہا عمر نے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يصف أهل النار فيمر بهم الرجل من أهل الجنة فيقول الرجل منهم يا فلان أما تعرفني

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے صف باندھکر کھڑے ہونگے دوزخی پھر گذریگا ایک مرد جنتی سو کہیگا ایک مرد انمیں سے ای فلانے کیا نہیں پہچانتا ہی مجھے

أنا الذي سقيتك شربة وقال بعضهم أنا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة رواه ابن ماجة وعن أبي هريرة

میں وہی ہوں کہ پلایا تھا تجھے ایکبار پانی اور کہیگا بعض انکا میں وہی ہوں جو دیا تھا تجھے وضو کا پانی پھر شفاعت کریگا اسکی تب داخل کریگا اسکو جنت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ

أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال إن رجلين ممن دخل النار اشتد صياحهما فقال الرب تعالى أخرجوهما فقال لهما لأي شيء

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بیشک دو شخص دوزخ والوں سے بہت چیخینگے سو فرماویگا خدا نکالو انکو سو فرماویگا انکو کس لیے

اشتد صياحكما قالا فعلنا ذلك لترحمنا قال فإن رحمتي لكما أن تنطلقا فتلقيا أنفسكما حيث كنتما من النار فيلقي أحدهما

چیخے تم دونو کہینگے کیا ہمنے فریاد کہ رحم کرے تو ہمپر فرماویگا بیشک رحمت میری تم پر یہہ ہی کہ جاؤ اور ڈالدو اپنی جان کو جہاں تھے دوزخ میں پھر ڈالدیگا ایک انکا

نفسه فيجعلها الله عليه بردا وسلاما ويقوم الآخر فلا يلقي نفسه فيقول له الرب تعالى ما منعك أن تلقي نفسك كما ألقى

اپنی جان سو کر دیگا آگ کو اللہ اسپر ٹھنڈی اور سلامت اور کھڑا ہوگا دوسرا سو نہ ڈالیگا اپنے کو سو فرماویگا اسکو رب تعالی کسنے روکا تجھے اس سے کہ ڈالے تو اپنے کو جیسا ڈالا

صاحبك فيقول إني لأرجو أن لا تعيدني بعد ما أخرجتني منها فيقول له الرب تعالى لك رجاؤك فيدخلان جميعا الجنة

تیرے ساتھی نے سو کہیگا میں امیدوار ہوں کہ پھر نہ ڈالے تو مجھے نکال کر دوزخ سے سو فرماویگا اسکو خدای تعالی تیرے لئے وہی ہے جو امید رکھتا تھا پھر داخل ہونگے دونو جنت میں

برحمة الله تعالى رواه الترمذي وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يرد الناس النار ثم يصدرون منها

خدا کی رحمت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے وارد ہونگے لوگ دوزخ میں پھر نجات پاوینگے دوزخ

بأعمالهم فأولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي والدارمي

اپنے عملوں کے سبب سے سو اول انکا گذرنا بجلی کی طرح ہوگا پھر ہوا کی طرح پھر گھوڑے کی دوڑ کی طرح پھر تیز سوار کی مانند پھر دوڑ مرد کی طرح پھر جیسے چلتا ہے مرد کیا چلنے میں روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے

الفصل الثالث

عن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال ان امامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء واذرح قال بعض

فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آگے تمھارے حوض میرا ہے فاصلہ دونوں کناروں کا اس حوض کے جیسے مسافت درمیان جربا اور اذرح کے کہا بعض

الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال وفي رواية فيه اباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ بعدها

راویوں نے وے دو نو دو گانو ہیں بیچ شام کے اور ان دونوں کے درمیان رستہ ہے تین رات کا اور ایک روایت میں ہے اس میں آبخورے ہیں جیسے آسمان کے تارے جو پہنچیگا اس پر اور اس سے پیئیگا پیاسا نہوگا بعد اسکے

ابدا متفق عليه وعن حذيفة وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يجمع الله الناس فيقوم المؤمنون حتى

کبھی ق × اور روایت ہے حذیفہ سے اور ابی ہریرہ سے دونوں نے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اکٹھا کریگا خدا لوگوں کو پھر کھڑے ہونگے ایمان والے اتنا

تزلف لهم الجنة فياتون آدم فيقولون يا ابانا استفتح لنا الجنة فيقول وهل اخرجكم من الجنة الا خطيئة ابيكم لست

کہ قریب ہوں انسے جنت تب آوینگے آدم پاس اور کہینگے اے باپ ہمارے کھلوا ہمارے لئے جنت تب بولیگا آدم اور نہ نکالا تمکو جنت سے مگر تمھارے باپ کے گناہ نے سو نہیں ہوں

بصاحب ذلك اذهبوا الى ابني ابراهيم خليل الله قال فيقول ابراهيم لست بصاحب ذلك انما كنت خليلا من وراء وراء

اس کام کے لائق جاؤ میرے بیٹے ابراہیم خلیل اللہ کی طرف فرمایا حضرت نے سو کہیگا ابراہیم مجھکو اسکی لیاقت نہیں بس تھا میں خلیل دور دور سے

اعمدوا الى موسى الذي كلمه الله تكليما فياتون موسى فيقول لست بصاحب ذلك اذهبوا الى عيسى كلمة الله وروحه فيقول

جاؤ طرف موسی کے جس سے کیا اللہ نے بات سو آوینگے موسی پاس سو کہینگا میں اسکے لائق نہیں ہوں جاؤ طرف عیسی کے جو کلمة اللہ اور روح اللہ ہیں تب کہیگا

عيسى لست بصاحب ذلك فياتون محمدا فيقوم فيؤذن له وترسل الامانة والرحم فيقومان جنبتي الصراط يمينا وشمالا فيمر

عیسے میں بھی اسکا سزاوار نہیں پھر آوینگے محمد پاس پھر کھڑے ہونگے اور اذن ملیگی ان کو اور بھیجی جاویگی امانت اور رحم سو کھڑی ہونگی دونو کنارے پر صراط کے داہنے بائیں سو گذریگا

اولكم كالبرق قال قلت بابي انت وامي اي شيء كمر البرق قال الم تروا الى البرق كيف يمر ويرجع في طرفة عين ثم كمر الريح ثم

اول تمھارا برق کی طرح کہا میں نے قربان ہوں تم پر ماں باپ میرے کون چیز ہے برق کی گذرنے کی سی فرمایا نہ دیکھا تمنے برق کو کیونکر گذرتی ہے اور پلٹ آتی ہے پلک جھپکنے میں پھر ہوا کی طرح پھر

كمر الطير وشد الرجال تجري بهم اعمالهم ونبيكم قائم على الصراط يقول يا رب سلم سلم حتى تعجز اعمال العباد حتى يجيء

پرندے کی طرح اور دوڑ نے مردوں کی طرح لیجاویگا انکو زور انکے اعمال کا اور نبی تمھارا کھڑا رہیگا صراط پر کہیگا اے میرے رب سلامت رکھ اور سلامت رکھ یہانتک کہ عاجز ہونگے اعمال بندوں کے یہانتک کہ آویگا

الرجل فلا يستطيع السير الا زحفا وفي حافتي الصراط كلاليب معلقة مامورة تاخذ من امرت به فمخدوش ناج ومكردس

ایک مرد سو چل نہ سکیگا مگر گھسٹ کر چل اور دو کناروں پر صراط کے آنکڑے ہیں لٹکتے ہوئے پکڑتی ہیں جسکے پکڑنے کا حکم ہے انکو سو بعضے خدشہ کئے ہوئے چھلے ہوئے ہیں اور بعضے دست و پا بستہ

في النار والذي نفس ابي هريرة بيده ان قعر جهنم لسبعين خريفا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله

دوزخ میں ہیں قسم اسکی جسکے قبضہ میں ابی ہریرہ کی جان ہے تحقیق قعر جہنم کا البتہ ستر برس کی راہ ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم يخرج من النار قوم بالشفاعة كانهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال انه الضغابيس متفق عليه وعن عثمان بن عفان

وسلم نے نکلینگے دوزخ سے لوگ شفاعت سے گویا کہ وے ثعاریر ہیں کہا ہمنے کیا ہے ثعاریر فرمایا وہ ضغابیس ہے ق × اور روایت ہے عثمان بن عفان

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يشفع يوم القيامة ثلثة الانبياء ثم العلماء ثم الشهداء رواه ابن ماجة

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کرینگے قیامت کے دن تین قوم انبیا پھر علما پھر شہدا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِهَا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْدَدْتُ
باب احوال میں جنت اور جنتیوں کے ف فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اللہ تعالی نے تیار کی ہیں

لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فَاقْرَؤُا اِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ
اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہیں اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی آدمی کے دل پر گذرے ہیں پس پڑھو اگر چاہو سو نہیں جانتا کوئی جی جو چھپا رکھا ہے انکے لیے ٹھنڈک آنکھوں کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ
ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کوڑا رکھنے کی جگہ جنت میں بہتر ہے دنیا سے اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے ٭ ق ٭ اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَلَوْ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ نِّسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کرنا راہ خدا میں یا رات گذارنا بہتر ہے دنیا و ما فیہا سے اور اگر کوئی عورت جنتی عورتوں سے

اِطَّلَعَتْ اِلَى الْاَرْضِ لَاَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَاَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيْحًا وَلَنَصِيْفُهَا عَلٰى رَاْسِهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ
ظاہر ہوے زمین پر تو البتہ روشن کردے جو کچھ کہ درمیان انکے ہے اور البتہ بھر دالے خوشبوئی سے جو کچھ کہ درمیان انکے ہے اور البتہ اوڑھنی اسکی اسکے سر پر بہتر ہے دنیا و ما فیہا سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَلَقَابُ قَوْسِ اَحَدِكُمْ
ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک درخت ہے بہشت میں کہ سیر کریگا سوار اسکے سایہ میں سو برس تو نہ پار ہوگا اس سے اور البتہ تمھارے ایک کمان اتنی جگہ

فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ اَوْ تَغْرُبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً
جنت میں بہتر ہے اس سے کہ جس پر طلوع کیا آفتاب یا غروب کرتا ہے ٭ ق ٭ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر مسلمان کے لیے جنت میں خیمہ ہے

مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَّاحِدَةٍ مُّجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ طُوْلُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا فِيْ كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا اَهْلٌ مَّا يَرَوْنَ الْاٰخَرِيْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ وَجَنَّتَانِ
ایک ہی پولے موتی کا چوڑائی اسکی اور ایک روایت میں ہے درازی اسکی ساٹھ میل کی ہوگی اسکے ہر کونے میں لوگ ہیں جو نہیں دیکھینگے دوسرے کونے والوں کو پھرا کریگا ان پر مسلمان اور دو باغ ہونگے

مِنْ فِضَّةٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ اٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيْهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ
روپے کے انکے باسن اور اسباب سمیت اور دو باغ ہونگے سونے کے انکے باسن اور اسباب سمیت اور نہ رہیگا درمیان لوگوں کے اور درمیان اپنے پروردگار کو دیکھنے کے پردہ مگر چادر بزرگی کی جو اسکی ذات پر جنت

عَدْنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ
عدن میں ہے ٭ ق ٭ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں سو درجے ہیں مسافت درمیان ہر دو درجوں کے درمیان جیسے مسافت آسمان

وَالْاَرْضِ وَالْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا دَرَجَةً مِّنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْاَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا يَكُوْنُ الْعَرْشُ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْاَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ رَوَاهُ
اور زمین کی اور فردوس بلند تر ہے ان سب درجوں میں اسی سے نکلی ہیں چاروں نہریں بہشت کی اور اسکے اوپر ہے عرش پھر جب اللہ سے جنت مانگو تو اس سے فردوس مانگو روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَاْتُوْنَهَا
ترمذی نے اور نہیں پایا میں نے اس حدیث کو بخاری اور مسلم میں اور نہ کتاب حمیدی میں ٭ اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر بہشت میں ایک بازار ہے کہ آوینگے وہاں بہشتی

كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيْحُ الشِّمَالِ فَتَحْثُوْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا
ہر جمعہ کو پھر چلیگی ہوا شمال کی تو مشک بکھیریگی انکے مونہوں پر اور انکے کپڑوں پر تو بڑھ جاویگے حسن و جمال میں پھر پلٹ کر آوینگے اپنے گھر والوں پاس حسن و جمال انکے بڑھ گئے ہونگے

وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
و جمال میں تو کہینگے انکو انکے گھر والے قسم خدا کی ہے مقرر زیادہ کیے ہو تم بعد جدا ہونے کے ہمارے سے حسن و جمال کو روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

میں کہ ہم نے بھی بڑھا لیے ہو ہم جدا ہونے بعد اپنے حسن و جمال کو

إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ كَأَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً قُلُوبُهُمْ عَلَى

بیشک پہلی جماعت جو پہنچیگی بہشت میں ہوگی صورت پر چودھویں رات کے چاند کی پھر وہ لوگ جو انکو لگے ہونگے بہت سخت چمکتے تارے آسمان کے روشنی میں دل انکے

قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِنَّ مِنْ وَرَاءِ الْعَظْمِ وَاللَّحْمِ

دل پر ایک ہی آدمی کے ہونگے نہ خلاف ہوگا انکے اور نہ دشمنی آپس میں ہر کسی کیلئے دو عورتیں ہونگی حور عین سے کہ دکھائی دیگا مغز انکی پنڈلیوں کا ہاڑ اور گوشت کے پرے سے

مِنَ الْحُسْنِ يُسَبِّحُونَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَعَشِيًّا لَا يَسْقَمُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ آنِيَتُهُمُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ

خوبی کی راہ سے تسبیح کرینگے اللہ کی صبح اور شام نہ بیمار ہونگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانے کو جاوینگے اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک چھنکینگے باسن انکے سونے اور روپے کے ہونگے

وَأَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَوَقُودُ مَجَامِرِهِمُ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ

اور کنگھیاں انکی سونے کی اور بخور انکی انگیٹھیوں میں اگر ہوگی اور پسینہ انکا مشک سا سب ایک ہی مرد کے بناوٹ پر اپنے باپ آدم کی صورت پر ساٹھ گز کے طول میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر جنتی لوگ کھاوینگے اور پینگے جنت میں اور نہ تھوکینگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پاخانے کو جاوینگے

وَلَا يَمْتَخِطُونَ قَالُوا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ يُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كَمَا تُلْهَمُونَ النَّفَسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہ ناک چھنکینگے صحابہ عرض کئے پھر کیا حال ہوگا کھانے کا فرمایا ڈکار ہے اور پسینہ مانند عرق مشک کے الہام کئے جاوینگے تسبیح کرنے اور حمد کرنے کا مانند دم لینے کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ لَا تَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی داخل ہوگا جنت میں آرام پاویگا اور نہ سختی اٹھاویگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اسکی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی

سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا

سعید اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکاریگا ایک پکارنے والے اے بہشتیو مقرر تمکو تندرستی ہے سو کبھی بیمار نہوگے اور بیشک تمکو جینا ہے سو کبھی نہ مروگے

أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور تمہارے لئے جوانی ہے سو تم کبھی بوڑھے نہوگے اور تمہارے لئے راحت ہے سو تم کبھی محنت نہ اٹھاؤگے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا بیشک جنتی لوگ دیکھینگے بالاخانے والوں کو اپنے اوپر جیسا دیکھتے ہو تم چمکتے تارے کو جو ٹھہرنے والے کو مشرق یا مغرب کے کنارے میں فرق زیادتی مراتب کے سبب انکے

بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

انکے درمیان صحابہ عرض کئے یا رسول اللہ یہ بالاخانے مکان ہیں انبیا کے نہیں پہنچیگا ان تک کوئی انکے سوا فرمایا ہاں قسم اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے پہنچینگے وہ لوگ جو ایمان لائے اللہ پر اور سچے جانا رسولوں کو

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داخل ہونگے جنت میں ایسے لوگ جنکے دل ہیں پرندوں کے دل کی مانند ہیں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر اللہ تعالی فرماویگا بہشتیوں کو اے بہشتیو سو کہینگے اے رب ہم حاضر ہیں خدمت میں اور تیری مدد کار ہیں اور سب بھلائی

فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ

تیرے قابو میں ہے تو فرماویگا کیا تم راضی ہوئے سو عرض کرینگے کیا ہوا ہمکو کہ راضی نہوں اے رب بیشک تو نے اتنا کچھ دیا ہمکو کہ کسی کو اپنے مخلوقات سے نہیں دیا تو فرماویگا کیا نہ دوں میں تمکو

افضل من ذلك فيقولون يا رب واى شئ افضل من ذلك فيقول احل عليكم رضوانى فلا اسخط عليكم بعده ابدا متفق عليه وعن
اس سے بھی بہتر تو عرض کرینگے اے رب اور کیا چیز عمدہ ہے اس سے بھی تو فرماویگا اتاری میں نے تم پر اپنی رضامندی سو غصہ نہ ہونگا میں تم پر بعد اسکے کبھی ف ۵ اور روایت ہے

ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان ادنى مقعد احدكم من الجنة ان يقول له تمن فيتمنى ويتمنى فيقول له هل تمنيت
ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کمتر جا والا تم میں کا جنت میں وہ ہے کہ فرماویگا پروردگار اسکو جو کچھ چاہتا ہے چاہ تو وہ چاہیگا آرزو کریگا اور پھر آرزو کریگا تو فرماویگا کیا چاہ چکا

فيقول نعم فيقول له فان لك ما تمنيت ومثله معه رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيحان وجيحان والفرات
تو عرض کریگا ہاں چاہ چکا تب فرماویگا اسکو بس تجھکو ملا جو کچھ جتنا کہ چاہا تو نے اور اتنا اور بھی ساتھ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیحون اور جیحون اور فرات

والنيل كل من انهار الجنة رواه مسلم وعن عتبة بن غزوان قال ذكر لنا ان الحجر يلقى من شفة جهنم فيهوى فيها سبعين خريفا لا يدرك
اور نیل ہر ایک نہروں سے جنت کے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عتبہ بن غزوان سے کہا کہ روایت کی گئی ہمکو حضرت سے کہ اگر پتھر ڈالا جاوے کنارے سے دوزخ کے تو چلا جاوے ستر برس پھر بھی نہ پاویگا

لها قعرا والله لتملأن ولقد ذكر لنا ان ما بين مصراعين من مصاريع الجنة مسيرة اربعين سنة وليأتين عليها يوم وهو كظيظ
اسکی تہہ کو تو قسم ہے خدا کی البتہ بھر جاویگی دوزخ ف ۲ اور بیشک روایت کی گئی ہمکو کہ جنت کے دروازوں کے دونوں کواڑوں کے درمیان مسافت چالیس برس کی ہے اور البتہ آویگا اس پر ایک دن کہ وہ بھر جاویگی

من الزحام رواه مسلم

الفصل الثانى

عن ابى هريرة قال قلت يا رسول الله مم خلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها
اژدحام سے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کس چیز سے بنے ہیں خلق فرمایا پانی سے عرض کیا ہمنے کہ بنا جنت کی کس چیز سے

قال لبنة من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسك الاذفر وحصباؤها اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس
فرمایا سونے کی ایک اینٹ اور روپے کی ایک اینٹ سے اور چونا اسکا مشک خالص ہے اور کنکر اسکے موتی اور یاقوت ہیں اور مٹی اسکی زعفران کی ہے جو کوئی پیٹھیگا جنت میں آرام پاویگا اور رنج نہ پاویگا

يخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه احمد والترمذى والدارمى وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما فى الجنة
ہمیشہ جیتا رہیگا اور کبھی نہ مریگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے انکے اور نہ ڈھلیگی جوانی انکی روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنت میں

شجرة الا وساقها من ذهب رواه الترمذى وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان فى الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة عام
کوئی درخت مگر پیڑ اسکی سونے کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر جنت میں سو درجے ہیں مسافت دو درجوں کے درمیان سو برس کی ہے

رواه الترمذى وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابى سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان فى الجنة مائة درجة لو ان العالمين
روایت کیا ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں سو درجے ہیں اگر ساری جہان

اجتمعوا فى احداهن لوسعتهم رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعنه عن النبى صلى الله عليه وسلم فى قوله وفرش مرفوعة
جمع ہو جاوے انمیں کے ایک درجے میں تو سما لیوے ان سب کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خدا کے فرمان کی تفسیر میں اور بچھونے بلند

قال ارتفاعها لكما بين السماء والارض مسيرة خمسمائة سنة رواه الترمذى وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى
فرمایا حضرت نے بلندی اسکی اتنی ہے جتنا کہ درمیان آسمان اور زمین کے مسافت پانسو برس کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم ان اول زمرة يدخلون الجنة يوم القيمة ضوء وجوههم على مثل ضوء القمر ليلة البدر والزمرة الثانية على مثل
اللہ علیہ وسلم نے بیشک پہلی گروہ جو پیٹھیگی جنت میں قیامت کے دن روشنی انکے مونہوں کی جو دہویں رات کے چاند روشنی کے مانند ہوگی اور دوسری گروہ جیسے

احسن كوكب درى فى السماء لكل رجل منهم زوجتان على كل زوجة سبعون حلة يرى مخ ساقها من ورائها رواه الترمذى
بہت اچھا چمکتا تارہ آسمان میں ہے انمیں کے ہر ایک مرد کو دو عورتیں ہونگی کہ ہر عورت پر ستر پوشاکیں ہونگے کہ دکھ پڑیگا مغز اسکے پنڈلیوں کا اسکے پرے سے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يعطى المؤمن في الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يا رسول الله او يطيق ذلك قال يعطى

اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دیا جاویگا مسلمان جنت میں قوت جماع کرنے کا اتنا اور اتنا کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ ایا طاقت رکھیگا اتنا جماع کرنے کی فرمایا دیا جائیگا

قوة مائة رواه الترمذي وعن سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو ان ما يقل ظفر مما في الجنة بدا لتزخرفت

قوت سو مرد کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپنے کہا فرمایا اگر ظاہر ہو جنت کے چیزوں میں سے اتنی چیز کہ اٹھا لیجائے ناخن تو البتہ زینت پا جائے

له ما بين خوافق السموات والارض ولو ان رجلا من اهل الجنة اطلع فبدا اساوره لطمس ضوءه ضوء الشمس كما تطمس الشمس

اسکے سبب سے جو کچھ کہ کناروں میں آسمان اور زمین کے ہے اور اگر کوئی مرد جنت والوں سے آجاوے اور ظاہر ہووے کنگن اسکے ہاتھ کا تو البتہ روشنی اسکی بے نور کر دیوے آفتاب کی روشنی کو جیسا کہ آفتاب

ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة جرد مرد

ستاروں کے روشنی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جنتی لوگ جوان چھو کرے

كحلى لا يفنى شبابهم ولا تبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل

سرمہ والے آنکھیں والے ہونگے نہ فنا ہوگی جوانی انکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے انکے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے

الجنة الجنة جردا مردا مكحلين ابناء ثلثين او ثلث وثلثين سنة رواه الترمذي وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سمعت رسول

جنتی لوگ جنت میں نوجوان بے ریش و بروت سرمہ دار آنکھوں والے تیس برس کی عمر کے یا تینتیس برس کے ہو کر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہا کہ سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وذكر له سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة او يستظل بظلها مائة راكب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے جس حال میں کہ مذکور ہوا آپکے پاس سدرۃ المنتہی کا فرمایا کہ سیر کریگا سوار نیچے اسکے شاخوں کے سو برس تک یا فرمایا پناہ لیتے ہیں اسکے سایہ میں سو سوار

شك الراوي فيها فراش الذهب كان ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل رسول الله صلى

شک کیا راوی نے اس میں چھوٹے چھوٹے پتنگے ہیں سونے کے گویا کہ پھل اسکے مثل مشکوں کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ سوال کیا کسی نے رسول

الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر اعطانيه الله يعني في الجنة اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل فيه طير اعناقها

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا ہے کوثر فرمایا وہ ایک نہر ہے دیا ہے مجھکو اللہ تعالے نے جنت میں اسکا پانی دودھ سے بھی بہت سفید اور شہد سے بھی بہت میٹھا اسمیں پرندے ہیں انکی گردنیں

كاعناق الجزر قال عمر ان هذه لناعمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اكلتها انعم منها رواه الترمذي وعن بريدة ان رجلا

اونٹوں کی گردنوں کیسے ہیں عرض کیا عمر نے کہ بیشک یہ پرندے البتہ موٹے تازے ہونگے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے والے انکے بہت موٹے تازے ہونگے ان سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ

قال يا رسول الله هل في الجنة من خيل قال ان الله ادخلك الجنة فلا تشاء ان تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء يطير بك

عرض کیا یا رسول اللہ کیا جنت میں گھوڑا بھی ہے فرمایا اگر اللہ تعالے داخل کرے تجھکو بہشت میں اور چاہیگا تو سوار ہو اسمیں سرخ یاقوت کے گھوڑے پر کہ لے اڑے تجھکو

في الجنة حيث شئت الا فعلت وساله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة من ابل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال ان يدخلك

جنت میں جہاں کہیں چاہے تو نے مگر دیا جائیگا تو اور پوچھا کسی نے آپ سے یا رسول اللہ کیا جنت میں اونٹ بھی ہیں کہا بریدہ نے پس نہ فرمایا حضرت نے اسکو جیسا کہ فرمایا تھا اسکے یار کے لئے پھر فرمایا اگر داخل

الله الجنة يكن لك فيها ما اشتهت نفسك ولذت عينك رواه الترمذي وعن ابي ايوب قال اتى النبي صلى الله عليه

کرے خدا جنت میں تو ہوگا تیرے لئے وہاں جو کچھ کہ چاہا نفس نے اور جو کچھ لذت اٹھاوے تیری آنکھ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا کہ آیا نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اعرابي فقال يا رسول الله اني احب الخيل افي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادخلت الجنة اتيت

وسلم پاس ایک گنوار اور عرض کیا یا رسول اللہ مقرر میں دوست رکھتا ہوں گھوڑوں کو کیا جنت میں گھوڑے بھی ہیں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر داخل ہوگا تو جنت میں دیا جائیگا

بفرس من ياقوتة له جناحان فحملت عليه ثم طار بك حيث شئت رواه الترمذي وقال هذا حديث ليس إسناده بالقوي وأبو
گھوڑا یاقوت کا کہ اسکو دو پر ہیں تو اسپر سوار ہوگا تو وہ تجھکو لے اڑیگا جہاں کہیں جانا تو چاہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث نہیں اسناد اسکے قوی اور ابو

سورة الراوي يضعف في الحديث وسمعت محمد بن إسماعيل يقول أبو سورة هذا منكر الحديث يروي مناكير وعن بريدة
سورہ راوی اس حدیث کا ضعیف ٹھہرایا گیا حدیث بیان کرنے میں اور میں نے سنا محمد بن اسمٰعیل کو کہتا ہو کہ ابو سورہ منکر الحدیث ہے کہ منکر احادیث کو روایت کرتا اور روایت ہے بریدہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أهل الجنة عشرون ومائة صف ثمانون منها من هذه الأمة وأربعون من سائر الأمم
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ ایکسو بیس صف ہونگے انمیں اسی صف اس امت کے اور چالیس باقی سب امتوں کے

رواه الترمذي والدارمي والبيهقي في كتاب البعث والنشور وعن سالم عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم باب أمتي
روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں + اور روایت ہے سالم سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کا دروازہ

الذين يدخلون منه الجنة عرضه مسيرة الراكب المجود ثلاثا ثم إنهم ليضغطون عليه حتى تكاد مناكبهم تزول رواه الترمذي
جس سے داخل ہونگے جنت میں اسکی چوڑائی تین رات کی اچھے دوڑانے والے سوار کے سیر برابر ہے پھر بھی وہ گھچلے جاوینگے دروازے پر یہانتک کہ قریب ہے کہ گھسنے سے موڈھے انکے جاتے رہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث ضعيف وسألت محمد بن إسمعيل عن هذا الحديث فلم يعرفه وقال خالد بن أبي بكر يروي المناكير وعن علي
اور کہا یہہ حدیث ضعیف ہے اور میں نے پوچھا محمد بن اسمٰعیل کو اس حدیث سے سو اسنے نہیں پہچانا اسکو اور کہا خالد بن ابی بکر منکر حدیثیں روایت کرتا ہے اور روایت ہے علی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن في الجنة لسوقا ما فيها شرى ولا بيع إلا الصور من الرجال والنساء فإذا اشتهى
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک ایک بازار ہے جنت میں کہ اسمیں خرید و فروخت نہیں ہے مگر مردوں اور عورتوں کی پاکیزہ صورتیں ہونگی پھر جب پسند کرے

الرجل صورة دخل فيها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن سعيد بن المسيب أنه لقي أبا هريرة فقال أبو هريرة أسأل الله
آدمی کسی صورت کو تو بنجاویگا اسی صورت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہ ملاقات کیا اسنے ابو ہریرہ سے تو ابو ہریرہ نے کہا میں خدا سے مانگتا

أن يجمع بيني وبينك في سوق الجنة فقال سعيد أفيها سوق قال نعم أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أهل الجنة إذا دخلوها
کہ جمع کرے مجھکو اور تجھکو جنت کے بازار میں تو سعید نے کہا کیا جنت میں بازار بھی ہے ابو ہریرہ نے کہا ہاں مجھکو خبر دی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنتی لوگ جب جاوینگے جنت میں

نزلوا فيها بفضل أعمالهم ثم يؤذن لهم في مقدار يوم الجمعة من أيام الدنيا فيزورون ربهم ويبرز لهم عرشه ويتبدى لهم
تو اپنے عملوں کی زیادتی کے موافق اسمیں درجے پاوینگے پھر انکو حکم ملیگا دنیا کے دنوں سے جمعہ کے دن کے مقدار تو زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اور پروردگار ظاہر کریگا انکے لیے عرش اور ظاہر ہوگا

في روضة من رياض الجنة فيوضع لهم منابر من نور ومنابر من لؤلؤ ومنابر من ياقوت ومنابر من زبرجد ومنابر من ذهب
جنت کے باغوں سے کسی باغیچہ میں تو انکے لئے نور کے منبر اور موتی کے منبر اور یاقوت کے منبر اور زمرد کے منبر اور سونے کے منبر

ومنابر من فضة ويجلس أدناهم وما فيهم دني على كثبان المسك والكافور ما يرون أن أصحاب الكراسي بأفضل منهم مجلسا قال
اور روپے کے منبر رکھے جاوینگے اور بیٹھیگا ان کا کم درجے والا اور کوئی کمینہ نہیں ہے انمیں مشک و کافور کے ٹیلے پر نہیں خیال کریگا کرسیوں پر بیٹھنے والے اپنے سے کچھ زیادہ بیٹھک میں کہا

أبو هريرة قلت يا رسول الله وهل نرى ربنا قال نعم هل تتمارون في رؤية الشمس والقمر ليلة البدر قلنا لا قال كذلك لا تتمارون
ابو ہریرہ نے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم اپنے رب کو دیکھینگے فرمایا حضرت نے ہاں کیا آفتاب اور چودھویں رات کے چاند دیکھنے میں کچھ شک کرتے ہو ہم نے عرض کیا نہیں فرمایا ایسا ہی کچھ شک نہ رکھو

في رؤية ربكم ولا يبقى في ذلك المجلس رجل إلا حاضره الله محاضرة حتى يقول للرجل منهم يا فلان بن فلان أتذكر يوم قلت
اپنے رب کے دیکھنے میں اور نہ باقی رہیگا اس مجلس میں کوئی مرد مگر کلام کریگا اس سے اللہ تعالی بے واسطہ یہاں تک فرماویگا انمیں سے کسی کو اے فلانے بیٹے فلانے کے کیا یاد ہے تجھے اس دن کو جو تو نے کہا

كذا وكذا فيذكّره ببعض غدراته في الدنيا فيقول يا ربّ أفلم تغفر لي فيقول بلى فبسعة مغفرتي بلغت منزلتك هذه فبيناهم

اور ایسا پھر یاد دلاوے گا اسکو اسکے بعض گناہ جو دنیا میں کیا تھا تو عرض کریگا اے میرے رب کیا مجھکو تو نے نہیں بخشا تو فرماویگا ہاں بخشا ہے تجھکو میری بخشش کی وسعت کے سبب تو نے پہنچا ہے اس مرتبہ کو پھر وہ

على ذلك غشيتهم سحابة من فوقهم فأمطرت عليهم طيبا لم يجدوا مثل ريحه شيئا قط ويقول ربنا قوموا إلى ما أعددت

اسکے اکو ڈھانپ لیگا ایک ٹکڑا ابر کا ان کے اوپر پھر برساویگا ان پر خوشبو کہ نہ پاوینگے مانند اسکی بو ہرگز کسی چیز کی اور فرماویگا ہمارا رب چلو اس چیز پاس جو

لكم من الكرامة فخذوا ما اشتهيتم فنأتي سوقا قد حفّت به الملائكة فيها ما لم تنظر العيون إلى مثله ولم تسمع الآذان

بخشش کی راہ سے میں نے تمھارے لئے تیار کیا ہے اور لے لو جو کچھ کہ تمنے چاہو پھر ہم آوینگے ایک بازار میں جسکو فرشتے گھیرے ہوئے ہونگے اس میں ایسی چیزیں ہونگی کہ نہیں دیکھا اسکے مانند آنکھوں نے اور نہ سنا کانوں نے

ولم يخطر على القلوب فيحمل لنا ما اشتهينا ليس يباع فيها ولا يشترى وفي ذلك السوق يلقى أهل الجنة بعضهم بعضا قال

اور نہ گذرا دلوں پر پھر دیا جاویگا ہمکو جو کچھ کہ ہمنے چاہا ہوگا نہیں بیچا جاویگا اس بازار میں اور نہ خریدا اور اس بازار میں ملاقات کرینگے بہشتی آپس میں فرمایا حضرت نے

فيقبل الرجل ذو المنزلة المرتفعة فيلقى من هو دونه وما فيهم دنيّ فيروعه ما يرى عليه من اللباس فما ينقضي آخر حديثه

پھر استقبال کریگا مرد بلند مرتبے والا اور ملاقات کریگا اپنے کم مرتبے والے سے حالانکہ نہیں ان میں کوئی کمینہ پھر اچھا لگیگا اسکو وہ چیز جو دیکھا اسپر لباس سے پس گذریگا آخر کلام اسکا

حتى يتخيل عليه ما هو أحسن منه وذلك أنه لا ينبغي لأحد أن يحزن فيها ثم ننصرف إلى منازلنا فتتلقانا أزواجنا

یہانتک کہ خیال کیا جاویگا اسپر کہ وہ بہتر ہے اپنے لباس سے اور یہہ معلوم ہوا اس کے سبب کہ سزاوار نہیں کسیکو غمگین ہونا جنت میں پھر پلٹینگے ہم اپنے گھروں کو تو ملاقات کرینگے ہم سے بیبیاں ہماری

مرحبا وأهلا لقد جئت وإن بك من الجمال أفضل مما فارقتنا عليه فيقول إنا جالسنا اليوم ربنا الجبار ويحقّنا أن ننقلب

خوشحال آئے ہو اور اہل ہو تم مقرر آیا تو نے جمال میں کہ زیادہ احسن ہو گیا ہے اس سے کہ جس پر چھوڑ گیا تھا تو ہمکو تو وہ کہیگا مقرر ہم ہمنشینی تھا آج دن اپنے رب کے ساتھ تو لائق ہے ہمکو کہ جو تبدیل ہو کر آئے

بمثل ما انقلبنا. رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا حديث غريب. وعن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أدنى أهل الجنة الذي له

جیسا کہ ہمنے بدل گیا ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کم مرتبے والا جنتیوں میں وہ شخص ہے کہ

ثمانون ألف خادم واثنتان وسبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد وياقوت كما بين الجابية إلى صنعاء

اسی ہزار خادم اور بہتر عورت ہوں اور کھڑا کیا جاویگا اسکے لئے ایک قبہ موتی اور زمرد اور یاقوت سے اتنا جتنا کہ درمیان جابیہ کے صنعا تک ہے

وبهذا الإسناد قال من مات من أهل الجنة من صغير أو كبير يردّون بني ثلاثين في الجنة لا يزيدون عليها أبدا وكذلك

اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا جو کوئی مر جاوے بہشتیوں سے چھوٹی عمر میں ہو یا بڑھاپے میں سب تیس برس کے ہو جاوینگے جنت میں نہ بڑھینگے اسپر کبھی اور اسی عمر پر رہینگے

أهل النار. وبهذا الإسناد قال إن عليهم التيجان أدنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب. وبهذا الإسناد قال

دوزخی بھی اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا کہ مقرر سروں پر ان کے تاج ہونگے کمتر موتی انمیں کا البتہ روشن کر دیگا جو کچھ کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور اسی اسناد کے ساتھ فرمایا

المؤمن إذا اشتهى الولد في الجنة كان حمله ووضعه وسنّه في ساعة كما يشتهي. وقال إسحاق بن إبراهيم في هذا الحديث

مسلمان جب آرزو کریگا فرزند کی جنت میں تو ہوگا حمل اسکا اور جننا اسکا اور عمر اسکی ایک ساعت میں جیسا کہ آرزو کرتا ہے اور کہا اسحق بن ابراہیم نے اس حدیث میں

إذا اشتهى المؤمن في الجنة الولد كان في ساعة ولكن لا يشتهي. رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وروى ابن

جب چاہیگا مسلمان جنت میں فرزند کو ہوگا ایک ساعت میں ولیکن نہیں آرزو کریگا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت کیا ابن

ماجة الرابعة والدارمي الأخيرة. وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنّ في الجنة لمجتمعا للحور العين

ماجہ نے چوتھی حدیث کو اور دارمی نے روایت کی آخر کو۔ اور روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت میں ایک مجمع ہے حوروں کا

يرفعن باصواتٍ لم تسمع الخلائق مثلها يقلن نحن الخالدات فلا نبيد ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن الراضيات فلا نسخط

کہ اپنے بلند آوازوں سے پکار پکار کر گائیں گی جو نہیں سنا خلائق نے ان آوازوں کے مانند کہیں گی ہم ہمیشہ رہنے والیاں ہیں ہم ہلاک نہ ہونگے اور ہم نازونعمت پائے ہوئے ہیں ہم سختی نہ اٹھاویں گی اور ہم خوش ہونے والیاں ہیں اپنے خاوندوں سے ہم ناخوش نہ ہونگی

طوبى لمن كان لنا وكنا له رواه الترمذي وعن حكيم بن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة بحر الماء وبحر

خوش حال اسکا جو ہوا وہ ہمارا اور ہوئے ہم اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے حکیم بن معاویہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر جنت میں ایک دریا ہے پانی کا اور ایک دریا

العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الانهار بعد رواه الترمذي ورواه الدارمي عن معاوية

شہد کا اور ایک دریا دودھ کا اور ایک دریا شراب کا پھر انہیں سے نکلتے ہیں نہریں بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے معاویہ سے

الفصل الثالث

فصل تیسری روایت ہے ابی

عن ابي سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرجل في الجنة ليتكئ في الجنة سبعين مسندا قبل ان يتحول ثم تاتيه امرأة

سعید سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بیشک آدمی جنت میں البتہ تکیہ کریگا جنت میں ستر تکیوں پر پہلے اس سے کہ کروٹ لے پھر آویگی اس پاس ایک عورت

فتضرب على منكبه فينظر وجهه في خدها اصفى من المرآة وان ادنى لؤلؤة عليها تضيء ما بين المشرق والمغرب فتسلم عليه فيرد

اور ماریگی اسکے کندھے پر تو وہ مرد دیکھیگا اپنا منہ اسکے رخسار میں جو زیادہ صاف ہے آئینہ سے اور مقرر کمتر موتی جو اس عورت پر ہوگا روشن کریگا جو کچھ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے پس سلام کریگی اس پر تو جواب دیگا

السلام ويسالها من انت فتقول انا من المزيد وانه ليكون عليها سبعون ثوبا فينفذها بصره حتى يرى مخ ساقها من وراء ذلك

سلام کا اور پوچھیگا اس سے کہ تو کون ہے تو کہیگی میں مزید سے ہوں اور البتہ ہونگے اس عورت پر ستر کپڑے تو چھید جاویگی ان کپڑوں میں نظر اس مرد کی یہاں تک کہ دیکھیگا مغز اسکی پنڈلی کا اسکے پیچھے سے

وان عليها من التيجان ان ادنى لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب رواه احمد وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم

اور مقرر اس پر تاج ہونگے کہ کمتر موتی انکا البتہ روشن کریگا جو کچھ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

كان يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان رجلا من اهل الجنة استاذن ربه في الزرع فقال له الست فيما شئت قال بلى ولكني

حدیث فرماتے تھے (جس حال میں کہ آپ کے پاس ایک مرد تھا بدو) تو یہ فرمایا کہ بیشک ایک مرد جنتی لوگوں سے حکم مانگا اپنے رب سے زراعت کرنے کا تو فرمایا اسکو پروردگار نے کیا نہیں ہے تو بیچ اسکے جو چاہتا ہے عرض کیا ہاں سب کچھ ہے ولیکن

احب ان ازرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواؤه واستحصاده فكان امثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن آدم فانه لا

خوش آتا ہے زراعت کرنا سو حکم پا کر بیج ڈالا تو ہو گئی پلک مارنے میں اگنا اسکا اور کمال کو پہنچنا اسکا اور کٹنا اسکا سو ہو گئیں مانند پہاڑوں کے تب فرماویگا اللہ تعالیٰ لے اے آدم کے بیٹے کہ

يشبعك شيء فقال الاعرابي والله لا تجده الا قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب زرع فضحك

سیر نہیں کرتی ہے تجھکو کوئی چیز تب کہا اس بدوی نے قسم خدا کی نہیں پاوینگے آپ اسکو مگر قریشی یا انصاری ہو کیونکہ وے زراعت والے ہیں اور لیکن ہم نہیں ہیں زراعت والے پس ہنس دیے

رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن جابر قال سال رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اينام اهل الجنة قال النوم اخو

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا پوچھا ایک مرد نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سووینگے بہشتی لوگ فرمایا نیند بھائی ہے

الموت ولا يموت اهل الجنة رواه البيهقي في شعب الايمان

موت کا اور نہیں مرینگے جنت والے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب رؤية الله تعالى

باب اللہ تعالیٰ کے دیکھنے کے بیان میں

الفصل الاول

فصل پہلی روایت ہے جریر بن

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سترون ربكم عيانا وفي رواية قال كنا جلوسا عند رسول الله صلى الله عليه

عبداللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ دیکھوگے تم اپنے رب کو آشکارا اور ایک روایت میں ہے کہا کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم فنظر الى القمر ليلة البدر فقال انكم سترون ربكم كما ترون هذا القمر لا تضامون في رؤيته فان استطعتم ان لا تغلبوا على

وسلم پاس تو دیکھا حضرت نے چاند کو چودھویں رات میں سو فرمایا مقرر تم قریب ہے دیکھوگے اپنے رب کو جیسا کہ دیکھتے ہو اس چاند کو نہ ظلم کیا جاوے گے دیکھنے میں اسکے پھر اگر سکتے ہو تو مغلوب نہ ہو

[illegible]

صلوة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها متفق عليه

اس نماز پر جو آفتاب نکلنے کے پہلے اور اسکے غروب ہونے کے آگے ہے تو کرو پھر پڑھا یہ آیت اور پاکی بول اپنے رب کی حمد کے ساتھ آگے نکلنے آفتاب کے اور پہلے ڈوبنے اسکے ۔ ق

وعن صهيب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل اهل الجنة الجنة يقول الله تعالى تريدون شيئا ازيدكم فيقولون الم تبيض وجوهنا الم تدخلنا الجنة وتنجنا من النار قال فيرفع الحجاب فينظرون الى وجه الله فما اعطوا شيئا احب اليهم من النظر الى ربهم ثم تلا للذين احسنوا الحسنى وزيادة رواه مسلم

اور روایت ہے صہیب سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب کہ داخل ہونگے جنتی جنت میں تو فرماویگا اللہ تعالے چاہتے ہو کسی نعمت کو کہ زیادہ کروں تمکو تو کہینگے کیا پر نور نہ کیا تو نے ہمارے منہوں کو کیا داخل نہ کیا تو نے ہمکو بہشت میں اور نجات دیا تو ہمکو دوزخ سے فرمایا حضرت نے پھر اٹھایا جاویگا پردہ تو دیکھینگے طرف ذات خدا کی تو نہیں دیا گیا انکو کچھ چیز جو پیاری ہو انکو اپنے رب کو دیکھنے سے پھر تلاوت فرمایا یہ آیت ان لوگوں کے لئے جو بھلے کام کئے نیک بدلا ہے اور زیادہ روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل الجنة منزلة لمن ينظر الى جنانه وازواجه ونعيمه وخدمه وسرره مسيرة الف سنة واكرمهم على الله من ينظر الى وجهه غدوة وعشية ثم قرأ وجوه يومئذ ناضرة الى ربها ناظرة رواه احمد والترمذي

فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک کم مرتبے والا جنتی وہ شخص ہے کہ دیکھیگا اپنے باغوں اور اپنے عورتوں اور اپنے مال ومتاع اور خادموں اور تختوں کو مسافت سے ہزار برس کے اور بزرگ مرتبے والا بہشتی اللہ کے پاس وہ شخص ہے کہ دیکھیگا خدا کی ذات کو صبح وشام پھر پڑھا حضرت نے یہ آیت کتنے منہ اسدن تر وتازہ ہونگے دیکھینگے اپنے رب کو روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن ابي رزين العقيلي قال قلت يا رسول الله اكلنا يرى ربه مخليا به يوم القيمة قال بلى قلت وما اية ذلك في خلقه قال يا ابا رزين اليس كلكم يرى القمر ليلة البدر مخليا به قال بلى قال فانما هو خلق من خلق الله والله اجل واعظم رواه ابو داود

اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہا عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا ہر ایک ہم میں کا دیکھیگا اپنے رب کو خلوت کیا ہوا اسکے ساتھ قیامت کے دن فرمایا ہاں عرض کی میں نے اور کیا نشانی ہے اسکی اسکے مخلوقات میں فرمایا حضرت نے اے ابا رزین کیا نہیں دیکھتے ہو تم سب چاند کو چودھویں رات میں خلوت رکھتے ہو ساتھ اسکے کہا ہاں فرمایا پس نہیں ہے چاند مگر ایک مخلوق اللہ کے مخلوقات سے اور اللہ تو بہت بزرگ اور اعظم ہے روایت کیا اسکو ابوداود نے

الفصل الثالث

عن ابي ذر قال سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم هل رأيت ربك قال نور انى اراه رواه مسلم

فصل تیسری روایت ہے ابی ذر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا دیکھے آپ اپنے پروردگار کو فرمایا ایک نور ہے کس طرح دیکھوں میں اسکو روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابن عباس ما كذب الفؤاد ما رأى ولقد رآه نزلة اخرى قال رآه بفؤاده مرتين رواه مسلم وفي رواية الترمذي قال رأى محمد ربه قال عكرمة قلت اليس الله يقول لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار قال ويحك ذاك اذا تجلى بنوره الذي هو نوره وقد رأى ربه مرتين

اور روایت ہے ابن عباس سے نہ جھوٹ سمجھا دل محمد کا جو دیکھا آنکھ سے اور تحقیق دیکھا اسکو دوسری بار بھی کہا ابن عباس نے دیکھا حضرت نے خدا کو اپنے دل سے دوبار روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت میں ترمذی کے کہا ابن عباس نے دیکھا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو کہا عکرمہ نے میں نے کہا ابن عباس سے کیا اللہ نہیں فرماتا ہے نہیں پاتی ہیں اسکو آنکھیں اور وہ پاتا ہے آنکھوں کو کہا ابن عباس نے خرابی تیری وہ نہ پانا ابصار کا اسوقت ہے کہ تجلی کرے ساتھ نور اپنے جو نور خاص ہے اسکی ذات کا ہے اور بیشک دیکھا حضرت نے اپنے رب کو دوبار

وعن الشعبي قال لقي ابن عباس كعبا بعرفة فسأله عن شيء فكبر حتى جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا بنو هاشم فقال كعب ان الله قسم رؤيته وكلامه بين محمد وموسى فكلم موسى مرتين ورآه محمد مرتين قال مسروق فدخلت على عائشة فقلت هل رأى محمد ربه فقالت لقد تكلمت

اور روایت ہے شعبی سے کہا ملاقات کی ابن عباس نے کعب احبار سے عرفہ میں پھر پوچھا ان سے کچھ تو اللہ اکبر کہا یہانتک کہ جواب دیا اسکا پہاڑوں نے پھر کہا ابن عباس نے ہم بنی ہاشم ہیں تو کہا کعب نے مقرر اللہ تعالے نے تقسیم کیا اپنی رویت اور کلام کو درمیان محمد اور موسی کے سو کلام کیا موسی سے دوبار اور دیکھے خدا کو محمد صلے اللہ علیہ وسلم دوبار کہا مسروق نے پس داخل ہوا میں عائشہ پر تو میں نے کہا کیا دیکھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کو کہا عائشہ نے مقرر کلام کیا تو نے

بشيء قف له شعري قلت رويدا ثم قرأت لقد رأى من آيات ربه الكبرى فقالت أين تذهب بك إنما هو جبريل من
ایسا کہ کھڑے ہوگئے اس سبب سے بال میرے کہا میں نے ٹھہرو پھر میں نے پڑھا یہ آیت تحقیق دیکھا حضرت نے بڑی نشانیوں سے اپنے رب کی پس کہا عائشہ نے کہاں لے گئے ایا تجھکو نہیں وہ مگر جبرئیل جس نے

أخبرك أن محمدا رأى ربه أو كتم شيئا مما أمر به أو يعلم الخمس التي قال الله تعالى إن الله عنده علم الساعة وينزل الغيث فقد
تجھکو خبر دی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا اپنے رب کو یا چھپایا کسی چیز کو جسکے پہنچانے کا حکم ہوا یا جانتے ہیں پانچ چیزوں کو جو فرمایا اللہ تعالیٰ نے تحقیق اللہ کے پاس ہے علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ

أعظم الفرية ولكنه رأى جبريل لم يره في صورته إلا مرتين مرة عند سدرة المنتهى ومرة في أجياد له ست مائة جناح
اسنے بڑا بہتان کیا ولیکن حضرت نے دیکھا جبرئیل کو نہیں دیکھا انکو صورت اصلی میں مگر دو بار ایکبار سدرۃ المنتہی کے پاس اور ایکبار اجیاد میں چھ سو بازو تھے انکو

قد سد الأفق رواه الترمذي وروى الشيخان مع زيادة واختلاف وفي روايتهما قال قلت لعائشة فأين قوله ثم دنى
تحقیق بھر دیا تھا آسمان کے کناروں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا بخاری و مسلم نے کچھ زیادتی اور اختلاف کے ساتھ اور ان دونوں کی روایت میں ہے کہ مسروق نے کہا میں نے کہا عائشہ سے پس کہاں ہے قول اللہ تعالیٰ کا پھر نزدیک ہوا

فتدلى فكان قاب قوسين أو أدنى قالت ذاك جبريل عليه السلام كان يأتيه في صورة الرجل وإنه أتاه هذه المرة في
اور لٹک آیا پھر رہ گیا فرق دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک کہا عائشہ نے وہ جبرئیل علیہ السلام ہیں کہ آتے تھے حضرت پاس آدمی کی صورت پر اور تحقیق آئے اس بار

صورته التي هي صورته فسد الأفق وعن ابن مسعود في قوله فكان قاب قوسين أو أدنى وفي قوله ما كذب الفؤاد ما
اپنی صورت اصلی میں تو بھر دیا آسمان کے کناروں کو اور روایت ہے ابن مسعود سے تفسیر میں اس قول کے فکان قاب قوسین او ادنی اور تفسیر میں اس قول کے ما کذب الفؤاد ما

رأى وفي قوله لقد رأى من آيات ربه الكبرى قال فيها كلها رأى جبريل عليه السلام له ست مائة جناح متفق عليه
رأى اور اس قول کی تفسیر میں بھی لقد رأى من آيات ربه الكبرى ابن مسعود نے کہا تفسیر میں ان آیتوں کے دیکھا حضرت نے جبرئیل علیہ السلام کو جس حال میں کہ انکو چھ سو بازو تھے متفق علیہ

وفي رواية الترمذي قال ما كذب الفؤاد ما رأى قال رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبريل في حلة من رفرف قد
اور روایت میں ترمذی کی ہے کہ کہا ما کذب الفؤاد ما رأى ابن مسعود نے کہا دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو سبز استردار لباس میں کہ

ملأ ما بين السماء والأرض وله وللبخاري في قوله لقد رأى من آيات ربه الكبرى قال رأى رفرفا أخضر سد أفق
بھر دیا تھا جو کچھ کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے اور ایک روایت میں ترمذی اور بخاری کی ہے تفسیر میں اللہ تعالیٰ کے قول کے لقد رأى من آيات ربه الكبرى ابن مسعود نے کہا دیکھا حضرت نے رفرف سبز کو کہ ڈھک لیا تھا

السماء وسئل مالك بن أنس عن قوله تعالى إلى ربها ناظرة فقيل قوم يقولون إلى ثوابه فقال مالك كذبوا فأين هم عن
آسمان کے کنارے کو اور پوچھے گئے مالک بن انس تفسیر سے اس قول اللہ تعالیٰ کے الی ربها ناظرة سو کہا گیا مالک سے کہ ایک قوم کہتے ہیں مراد نظر کرنے سے طرف ثواب پروردگار کے ہے پس کہا مالک نے جھوٹ کہا انہوں نے پھر

قوله تعالى كلا إنهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون قال مالك الناس ينظرون إلى الله يوم القيمة بأعينهم وقال لو لم ير
فہم کرنے سے اس قول اللہ تعالیٰ کے تحقیق وہ کفار دیکھنے سے اپنے پروردگار کے اس روز بند ہو جاوینگے کہا مالک نے مسلمان لوگ دیکھینگے طرف اللہ تعالیٰ کے قیامت کے دن اپنے آنکھوں سے اور کہا اگر نہ دیکھینگے

المؤمنون ربهم يوم القيمة لم يعير الله الكفار بالحجاب فقال كلا إنهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون رواه في شرح السنة
مسلمان اپنے پروردگار کو قیامت کے دن تو سرزنش نہ کرتا اللہ کفار کو ساتھ حجاب کے جو فرمایا کلا انهم عن ربهم يومئذ لمحجوبون روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال بينا أهل الجنة في نعيمهم إذ سطع لهم نور فرفعوا رؤسهم فإذا الرب قد أشرف
اور روایت ہے جابر سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے درمیان اسکے کہ بہشتی اپنے ناز و نعمت میں ہونگے ناگاہ بلند ہوگا انکے لیے ایک نور تو اٹھاوینگے اپنے سر کو تو دیکھینگے کہ پروردگار

عليهم من فوقهم فقال السلام عليكم يا أهل الجنة قال وذلك قوله تعالى سلام قولا من رب رحيم قال فينظر إليهم وينظرون
ان پر ان کے اوپر سے اور فرماویگا السلام علیکم اے جنت والو فرمایا حضرت نے اور وہی ہے قول اللہ تعالیٰ کا سلام قولا من رب رحیم فرمایا حضرت نے پھر خدا دیکھیگا انکو اور وہ

إليه فلا يلتفتون إلى شيء من النعيم ما داموا ينظرون إليه حتى يحتجب عنهم ويبقى نوره رواه ابن ماجه

اسکو سو نہ دیکھینگے کسی چیز طرف بہشت کی نعمتوں سے جب تک دیکھتے رہینگے اسکو یہانتک کہ پوشیدہ ہو جاویگا ان سے اور رہ جاویگا نور اسکا روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

باب صفة النار وأهلها

باب بیان میں دوزخ اور دوزخیوں کے

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ناركم جزء من سبعين جزءا من نار جهنم قيل يا رسول الله إن كانت لكافية قال فضلت عليهن بتسعة وستين جزءا كلهن مثل حرها متفق عليه واللفظ للبخاري وفي رواية مسلم ناركم التي يوقد ابن آدم وفيها عليها وكلها بدل عليهن وكلهن

فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں سے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ جلانے کو تو یہی آگ کفایت کرتی تھی آنحضرت نے فرمایا کہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگوں سے انہتر حصے زیادتی رکھتی ہے ہر حصے کی گرمی اس آگ کی گرمی کے برابر ہے اور لفظ اس حدیث کے بخاری کے ہیں اور ایک روایت میں مسلم کی ہے تمہاری آگ جسکو آدمی جلاتا ہے اور اسی میں ہے علیہا لفظ علیہن کی جگہ اور کلہا بدل علیہن اور کلہن کے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بجهنم يومئذ لها سبعون ألف زمام مع كل زمام سبعون ألف ملك يجرونها رواه مسلم

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی دوزخ اسدن کہ اسکے ستر ہزار باگیں ہونگی ہر باگ کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہیں کہ کھینچینگے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن النعمان بن بشير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أهون أهل النار عذابا من له نعلان وشراكان من نار يغلي منهما دماغه كما يغلي المرجل ما يرى أن أحدا أشد منه عذابا وإنه لأهونهم عذابا متفق عليه

اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا وہ ہے جسکے پیروں میں آگ کی دو جوتیاں ہیں جنسے اسکا دماغ ابلتا ہے جیسے دیگچی ابلتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ مجھ سے زیادہ کسی پر عذاب نہیں حالانکہ وہ رو سے ان سب کے بہت ہلکا عذاب ہے متفق علیہ

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أهون أهل النار عذابا أبو طالب وهو منتعل بنعلين يغلي منهما دماغه رواه البخاري

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخیوں میں بہت ہلکا عذاب والا ابو طالب ہے آگ کی دو جوتیاں پہنا ہوا جنسے دماغ اسکا ابلتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بأنعم أهل الدنيا من أهل النار يوم القيامة فيصبغ في النار صبغة ثم يقال يا ابن آدم هل رأيت خيرا قط هل مر بك نعيم قط فيقول لا والله يا رب ويؤتى بأشد الناس بؤسا في الدنيا من أهل الجنة فيصبغ صبغة في الجنة فيقال له يا ابن آدم هل رأيت بؤسا قط وهل مر بك شدة قط فيقول لا والله يا رب ما مر بي بؤس قط ولا رأيت شدة قط رواه مسلم

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا آسودہ تر دنیادار اہل دوزخ سے قیامت کے دن تو غوطہ دیا جاویگا دوزخ میں ایکبار پھر اس سے پوچھا جاویگا اے آدم کے بیٹے کیا تو نے کبھی دنیا میں آرام بھی دیکھا تھا کیا کبھی چین بھی تجھ پر گذرا تھا تو وہ کہیگا قسم خدا کی کبھی نہیں اے رب اور لایا جاویگا دنیا میں بہت سختی اٹھایا ہوا اہل جنت سے تو ڈالا جاویگا ایکبار جنت میں پھر اس سے پوچھا جاویگا اے آدم کے بیٹے تو نے کبھی تکلیف بھی دیکھی ہے کیا تجھ پر کبھی دنیا میں سختی بھی گذری تھی تو وہ کہیگا خدا کی قسم مجھ پر تو کبھی تکلیف نہیں گذری اور میں نے تو کبھی سختی نہیں دیکھی روایت کیا اسکو مسلم نے

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله لأهون أهل النار عذابا يوم القيامة لو أن لك ما في الأرض من شيء أكنت تفتدي به فيقول نعم فيقول أردت منك أهون من هذا وأنت في صلب آدم أن لا تشرك بي شيئا فأبيت إلا أن تشرك بي متفق عليه

اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ فرماویگا اللہ تعالے دوزخیوں میں بہت ہلکے عذاب والے کو قیامت کے دن اگر ہو تیرے لئے کوئی چیز زمین میں کیا تو اسکو دیکر چھوٹتا عذاب سے تو کہیگا ہاں پس فرماویگا پروردگار چاہا تھا میں نے تجھ سے اس سے بھی بہت ہلکی چیز جس حال میں کہ تو صلب آدم میں تھا یہ کہ شرک نہ کرنا میرے ساتھ کسی کو تو نے نہ مانا مگر یہ کہ شرک کیا تو نے میرا متفق علیہ

وعن سمرة بن جندب أن النبي صلى الله عليه وسلم قال منهم من تأخذه النار إلى كعبيه

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور بعض دوزخیوں میں وہ شخص ہے کہ پکڑیگی اسکو آگ اسکے ٹخنوں تک

مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

پکڑ لیگی آگ اسکے گرگوں تک اور کسی کو انہیں سے پکڑ لیگی آگ اسکی کمر تک اور کسی کو انہیں سے پکڑ لیگی آگ اسکی ہنسلی تک روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَفِي رِوَايَةٍ ضِرْسُ الْكَافِرِ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخ میں کافر کے دونوں کندھوں کے درمیان کی مسافت جلد چلنے والے سوار کے تین دن کی مسافت کے مقدار ہوگی اور ایک روایت میں ہے کہ داڑھ کافر کی

مِثْلُ أُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيرَةُ ثَلٰثٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ اشْتَكَتِ النَّارُ إِلَى رَبِّهَا فِي بَابِ تَعْجِيلِ الصَّلٰوةِ

مثل احد کے اور موٹاپن اسکے بدن کے چمڑے کا مقدار مسافت تین رات کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور مذکور ہو چکی حدیث ابی ہریرہ کی اشتکت النار الی ربہا باب تعجیل الصلوۃ میں

الفصل الثاني

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُوقِدَ عَلَى النَّارِ أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى احْمَرَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا

فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بھڑکائی گئی دوزخ ہزار برس یہاں تک کہ لال ہوگئی پھر بھڑکائے اسکو

أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى ابْيَضَّتْ ثُمَّ أُوقِدَ عَلَيْهَا أَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى اسْوَدَّتْ فَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

دوسرے ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر بھڑکائے اسکو تیسرے ہزار برس یہاں تک کہ کالی ہوگئی سو اب دوزخ کالی اندھیری ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضِرْسُ الْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَخِذُهُ مِثْلُ الْبَيْضَاءِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلٰثٍ مِثْلُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داڑھ کافر کی قیامت کے دن مانند احد کے ہوگی اور ران اسکی مثل بیضا کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مقدار مسافت تین رات کے مثل

الرَّبَذَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ غِلَظَ جِلْدِ الْكَافِرِ اثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ ذِرَاعًا وَإِنَّ ضِرْسَهُ

ربذہ کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر موٹاپن کافر کے چمڑے کا بیالیس گز کا ہوگا اور داڑھ اسکی

مِثْلُ أُحُدٍ وَإِنَّ مَجْلِسَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مثل احد کے اور اسکے بیٹھنے کی جگہ دوزخ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان کی مسافت کے مقدار ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ الْكَافِرَ لَيُسْحَبُ لِسَانُهُ الْفَرْسَخَ وَالْفَرْسَخَيْنِ يَتَوَطَّؤُهُ النَّاسُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

بیشک کافر البتہ کھینچیگا جیب اپنی زمین پر ایک میل دو میل سے کھوند لینگے اسکے جیب کو لوگ روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّعُودُ جَبَلٌ مِنْ نَارٍ يُتَصَعَّدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا وَيُهْوٰى بِهِ كَذٰلِكَ فِيهِ أَبَدًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا صعود ایک پہاڑ ہے آگ کا کہ چڑھایا جاویگا کافر اسپر ستر برس اور اتارا جاویگا اسپر سے اتنے ہی برس ہمیشہ دوزخ میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي قَوْلِهِ كَالْمُهْلِ أَيْ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قُرِّبَ إِلٰى وَجْهِهِ سَقَطَتْ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تفسیر میں اس قول اللہ تعالے کے جو کالمہل ہے یعنی مانند تیل کی تلچھٹ کے پھر جب نزدیک کیا جاویگا مہل اسکے منہ کے پاس تو گر جاویگا

فَرْوَةُ وَجْهِهِ فِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَمِيمَ لَيُصَبُّ عَلٰى رُؤُوسِهِمْ فَيَنْفُذُ

پوست اسکے منہ کا اسمیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بیشک گرم پانی دوزخ کا البتہ بہایا جاویگا انکے سروں پر پھر گھس جاویگا

الْحَمِيمُ حَتّٰى يَخْلُصَ إِلٰى جَوْفِهِ فَيَسْلُتُ مَا فِي جَوْفِهِ حَتّٰى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ وَهُوَ الصَّهْرُ ثُمَّ يُعَادُ كَمَا كَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

حمیم بدن میں انکے یہاں تک کہ پہنچیگا انکے پیٹ کے اندر تو کاٹ ڈالیگا جو کچھ کہ انکے پیٹ میں ہے یہاں تک کہ باہر آویگا دونوں پاؤں سے انکے اور یہی صہر ہے پھر ہو جاویگا بدن جیسا کہ تھا اول روایت کیا اسکو ترمذی نے

أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ يُسْقٰى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ قَالَ يُقَرَّبُ إِلٰى فِيهِ فَيَكْرَهُهُ فَإِذَا أُدْنِيَ مِنْهُ شَوٰى

ابی امامہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تفسیر میں اس قول اللہ تعالے کے کہ پلایا جاویگا پانی ریم کا گھونٹ گھونٹ پیویگا اسکو فرمایا نزدیک کیا جاویگا ریم اسکے منہ کے تو برا سمجھیگا اسکو پھر جب نزدیک کیا جاویگا تو بھون ڈالیگا

حتی وقعت فروة راسه فاذا شربه قطع امعاءه حتی یخرج من دبره یقول الله تعالی وسقوا ماء حمیما فقطع امعاءهم

اسکے منہ کے اور گر پڑیگی اسکے سر کی کھال جب پیویگا اسکو تو ٹکڑے ٹکڑے کردیگا اسکی انتڑیوں کو یہانتک کہ نکلینگی اسکے پیچھے کی راہ سے فرمایا ہے اللہ تعالی نے اور پلایا جاویگا دوزخی گرم پانی کہ ٹکڑے ٹکڑے کردیگا انکی انتڑیوں کو

ویقول وان یستغیثوا یغاثوا بماء کالمهل یشوی الوجوه بئس الشراب رواه الترمذی وعن ابی سعید الخدری عن النبی صلی

اور فرمایا ہے اور اگر فریاد کرینگے پانی مانگینگے تو دیا جاویگا پانی جو پیپ کیسا جلاویگا منہ کو برا پینا ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے نبی صلے

الله علیه وسلم قال لسرادق النار اربعة جدر کثف کل جدار مسیرة اربعین سنة رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے سراپردہ دوزخ کے چار دیواریں ہیں موٹائی ہر دیوار کی مقدار مسافت چالیس برس کی ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم لو ان دلوا من غساق یهراق فی الدنیا لانتن اهل الدنیا رواه الترمذی وعن ابن عباس ان رسول

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک ڈول دوزخیوں کی پیپ کا کہ دنیا میں ڈالا جاوے البتہ بدبودار ہوجاویں سب دنیا والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول

الله صلی الله علیه وسلم قرا هذه الایة اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت کہ ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنا چاہئے اس سے اور نہ مرو تم مگر مسلمان ہوکر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لو ان قطرة من الزقوم قطرت فی دار الدنیا لافسدت علی اهل الارض معایشهم فکیف بمن یکون طعامه رواه

اگر ایک قطرہ زقوم سے ٹپکے دنیا میں تو البتہ بگاڑ دیوے زمین والوں پر انکا گذران پھر کیسا ہوگا حال اسکا کہ وہ خوراک اسکا ہوگا روایت کیا

الترمذی وقال هذا حدیث حسن صحیح وعن ابی سعید عن النبی صلی الله علیه وسلم قال وهم فیها کالحون قال تشویه النار فتقلص

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا آیت وہم فیہا کالحون کی تفسیر میں فرمایا جلا دیگی انکو آگ سو سکڑ جاویگا ہونٹ

شفته العلیا حتی تبلغ وسط راسه وتسترخی شفته السفلی حتی تضرب سرته رواه الترمذی وعن انس عن النبی صلی الله

اسکا اوپر کا یہانتک کہ پہنچیگا بیچ سر کے اور لٹکیگا ہونٹ اسکا نیچے کا یہانتک کہ پہنچیگا اسکی ناف تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ

علیه وسلم قال یا ایها الناس ابکوا فان لم تستطیعوا فتباکوا فان اهل النار یبکون فی النار حتی تسیل دموعهم فی وجوههم

علیہ وسلم سے کہ فرمایا اے لوگو روؤ پھر اگر رو نہ سکو تو رولاؤ اپنے کو کیونکہ دوزخی لوگ روئینگے دوزخ میں یہانتک کہ بہینگے آنسو انکے انکے منہوں پر

کانها جداول حتی تنقطع الدموع فتسیل الدماء فتقرح العیون فلو ان سفنا ازجیت فیها لجرت رواه فی شرح السنة

گویا کہ وہ چھوٹی ندیاں ہیں یہانتک کہ موقوف ہوجاوینگے آنسو اور بہنے لگیگا لہو پھر زخمی ہوجاوینگی آنکھیں اگر کشتیاں چلائی جاویں ان میں البتہ چلنے لگیں روایت کیا اسکو شرح سنہ میں

وعن ابی الدرداء قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یلقی علی اهل النار الجوع فیعدل ما هم فیه من العذاب فیستغیثون

اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈالی جاویگی بھوک دوزخیوں پر برابر ہوگا عذاب بھوک کا دوزخ کے عذاب کے سو کھانا مانگینگے

فیغاثون بطعام من ضریع لا یسمن ولا یغنی من جوع فیستغیثون بالطعام فیغاثون بطعام ذی غصة فیذکرون

تو کھانا دیا جاویگا ضریع سے کہ نہ موٹا کریگا اور نہ کام آویگا بھوک کے پھر بھی کھانا مانگینگے تو حلق میں پھنس جانے والا کھانا دیا جاویگا سو یاد کرینگے

انهم کانوا یجیزون الغصص فی الدنیا بالشراب فیستغیثون بالشراب فیرفع الیهم الحمیم بکلالیب الحدید فاذا دنت

کہ اتارتے تھے حلق میں اٹکے ہوئے کو دنیا میں پانی سے تو پھر پانی مانگینگے سو اٹھایا جاویگا انکی طرف گرم پانی لوہے کے آنکڑوں میں جب نزدیک ہوگا

من وجوههم شوت وجوههم فاذا دخلت بطونهم قطعت ما فی بطونهم فیقولون ادعوا خزنة جهنم فیقولون

انکے منہوں کے تو بھون دیگا انکے منہوں کو پھر جب داخل ہوگا انکے پیٹوں میں تو ٹکڑے کردیگا اسکو جو پیٹوں میں ہے پس کہنے لگینگے بلاؤ داروغہ دوزخ کے تو کہینگے

الم يك تاتيكم رسلكم بالبينات قالوا بلى قالوا فادعوا وما دعاء الكافرين الا في ضلال قال فيقولون ادعوا مالكا قال فيقولون يا مالك ليقض

کیا نہیں تھے آتے تمہارے پاس پیغمبر تمہارے معجزوں کے ساتھ کہا انہوں نے ہاں آئے تھے کہا خازنوں نے پس پکارو اور نہیں پکار کافروں کی مگر گمراہی میں فرمایا حضرت نے پھر کہینگے پکارو مالک کو فرمایا پھر کہینگے اے مالک چاہیے کہ حکم کرے

علينا ربك قال فيجيبهم انكم ماكثون قال الاعمش نبئت ان بين دعائهم واجابة مالك اياهم الف عام قال فيقولون ادعوا

ہمکو پروردگار تیرا فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا انکو البتہ تم ہمیشہ رہنے والے ہو کہا اعمش نے خبردار ہوا میں درمیان پکارنے دوزخیوں کے اور جواب مالک کے انکو ہزار برس فرمایا پھر کہینگے پکارو

ربكم فلا احد خير من ربكم فيقولون ربنا غلبت علينا شقوتنا وكنا قوما ضالين ربنا اخرجنا منها فان عدنا فانا

اپنے رب کو کہ کوئی بہتر نہیں تمہارے رب سے تو کہنے لگینگے اے رب ہمارے غلبہ کیا ہم پر بدبختی ہماری اور تھے ہم لوگ بہکے ہوئے اے رب ہمارے نکال ہمکو اس سے پس اگر پھر کریں ہم تو بیشک ہم

ظالمون قال فيجيبهم اخسئوا فيها ولا تكلمون قال فعند ذلك يئسوا من كل خير وعند ذلك ياخذون في الزفير

بے انصاف ہیں فرمایا حضرت نے پھر جواب دیگا ان کو پڑے رہو اسمیں اور بات مت کرو فرمایا پھر نزدیک اسکے ناامید ہو جاوینگے سب بھلائی سے اور اسوقت لگینگے چلانے

والحسرة والويل قال عبد الله بن عبد الرحمن والناس لا يرفعون هذا الحديث رواه الترمذي وعن النعمان بن

اور افسوس کرنے اور آہ کرنے کہا عبداللہ بن عبدالرحمن نے اور لوگ مرفوع نہیں کہتے ہیں اس حدیث کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے نعمان بن

بشير قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انذرتكم النار انذرتكم النار فما زال يقولها حتى لو كان في مقامي

بشیر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ڈراتا ہوں میں تمکو دوزخ سے ڈراتا ہوں میں تمکو دوزخ سے پھر بار بار فرماتے تھے اسکو یہاں تک کہ اگر حضرت میری جگہ

هذا سمعه اهل السوق وحتى سقطت خميصة كانت عليه عند رجليه رواه الدارمي وعن عبد الله بن عمرو بن

تو سنتے اسکو بازار والے اور یہاں تک کہ گر پڑی چادر آپکی جو آپ پر تھی حضرت کے پاؤں کے پاس روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن

العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان رصاصة مثل هذه واشار الى مثل الجمجمة ارسلت من السماء الى

العاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر پایا جاوے شیشہ مثل اسکے اور اشارہ فرمایا حضرت نے طرف مثل جمجمہ کے اور چھوڑا جاوے آسمان سے طرف

الارض وهي مسيرة خمسمائة سنة لبلغت الارض قبل الليل ولو انها ارسلت من راس السلسلة لسارت اربعين

زمین کے کہ وہ مسافت پانسو برس کی ہے البتہ پہنچے وہ رصاصہ زمین کو پیش از شب کے اور اگر وہی رصاصہ چھوڑا جاوے سر سے زنجیر کے تو البتہ چلا جاویگا چالیس

خريفا الليل والنهار قبل ان تبلغ اصلها او قعرها رواه الترمذي وعن ابي بردة عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

برس تک رات اور دن قبل پہنچنے اسکے آخر کو یا اسکے نہایت کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بردہ سے اسنے اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ان في جهنم لواديا يقال له هبهب يسكنه كل جبار رواه الترمذي

کہ دوزخ میں ایک وادی ہے کہ جسکو ہبہب کہتے ہیں بسینگے وہاں سارے مغرور روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يعظم اهل النار في النار حتى ان بين شحمة اذن احدهم الى عاتقه مسيرة سبعمائة عام وان غلظ جلده سبعون

روایت ہے ابن عمر سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت موٹے ہونگے دوزخی دوزخ میں یہاں تک کہ درمیان کان کی لو کے انکے کندھے تک مسافت سات سو برس کی ہے اور موٹاپن انکے پوست کا ستر

ذراعا وان ضرسه مثل احد وعن عبد الله بن الحارث بن جزء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في النار

گز اور دانت اسکے مثل احد کے اور روایت ہے عبداللہ بن الحارث بن جزء سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک دوزخ میں

حيات كامثال البخت تلسع احداهن اللسعة فيجد حموتها اربعين خريفا وان في النار عقارب كامثال البغال الموكفة

سانپ ہیں مانند موٹے اونٹوں کے کہ ڈسیگا ایک انمیں کا ایک ڈسنا کہ پاویگا ایذا اسکی چالیس برس تک اور بیشک دوزخ میں بچھو ہیں مانند خچروں پالان دار کے

تكسع احديهن الشعبة فيجد حموها اربعين خريفا رواه احمد . وعن الحسن قال حدثنا ابو هريرة عن رسول الله صلى
دبیگا ایک انمیں کا ایسا دستا کہ پاویگا سختی اسکی چالیس سال روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حسن سے کہا حدیث بیان کیا ہمکو ابوہریرہ نے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم قال الشمس والقمر ثوران مكوران في النار يوم القيمة فقال الحسن وما ذنبهما فقال احدثك عن رسول الله
اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آفتاب اور چاند دو توکر لپیٹ کر ڈالا جاویگا دوزخ میں قیامت کے دن پس کہا حسن نے اور کیا گناہ ہے ان دونوں کا تو کہا ابوہریرہ نے خبر دیتا ہوں تجھکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فسكت الحسن رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور . وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله
صلے اللہ علیہ وسلم سے سو خاموش ہو گیا حسن روایت کیا اسکو بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يدخل النار الا شقي قيل يا رسول الله ومن شقي قال من لم يعمل لله بطاعة ولم يترك له معصية رواه ابن ماجه
علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا دوزخ میں مگر بدبخت عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون بدبخت ہے فرمایا حضرت نے جو کوئی نہ کیا خدا کے لئے کوئی طاعت اور نہ چھوڑا اسکے ڈر سے کوئی گناہ

باب خلق الجنة والنار

الفصل الاول

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تحاجت الجنة والنار
باب پیدائش میں بہشت اور دوزخ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گفتگو کی آپس میں جنت اور دوزخ

فقالت النار اوثرت بالمتكبرين والمتجبرين وقالت الجنة فما لي لا يدخلني الا ضعفاء الناس وسقطهم وغرتهم قال الله للجنة
تو کہا دوزخ نے اختیار کی گئی ہوں میں مغرور اور گردن کشوں کے لئے اور کہا جنت نے کیا ہوا مجھکو کہ نہ آوینگے مجھ میں مگر مسکین لوگ جو نظر سے گرے ہوئے اور بے قدر ہیں تو فرمایا اللہ تعالی نے جنت کو

انما انت رحمتي ارحم بك من اشاء من عبادي وقال للنار انما انت عذابي اعذب بك من اشاء من عبادي ولكل واحدة
کہ تو میری رحمت ہے رحم کرونگا تیرے سبب جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور فرمایا دوزخ کو بیشک تو میرا عذاب ہے تیرے سبب سے عذاب دونگا جسکو چاہونگا اپنے بندوں سے اور ہر ایک کے لئے

منكما ملؤها فاما النار فلا تمتلئ حتى يضع الله رجله يقول قط قط قط فهنالك تمتلئ ويزوى بعضها الى بعض فلا يظلم
تم دونوں میں سے بھرتی ہے لیکن دوزخ نہ بھریگی یہانتک کہ رکھیگا اللہ تعالی اپنے پاؤں کو تو کہیگی دوزخ بس بس بس اسوقت بھر جاویگی اور سمٹ جاویگی بعض اسکا بعض سے پس ظلم نہ کریگا

الله من خلقه احدا واما الجنة فان الله ينشئ لها خلقا متفق عليه . وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تزال
اللہ اپنے مخلوقات میں سے کسیپر اور لیکن جنت پس تحقیق اللہ پیدا کریگا اسکے لئے لوگ تازہ ق اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہمیشہ ہی

جهنم يلقى فيها وتقول هل من مزيد حتى يضع رب العزة فيها قدمه فينزوي بعضها الى بعض فتقول قط قط بعزتك و
دوزخ کہ ڈالا جاویگا اسمیں لوگ اور کہیگی کچھ اور بھی زیادہ ہے یہانتک کہ رکھیگا پروردگار اپنا قدم قدرت تو دوزخ سمٹ جاویگی اور کہنے لگیگی بس بس تیری عزت اور

كرمك ولا يزال في الجنة فضل حتى ينشئ الله لها خلقا فيسكنهم فضل الجنة متفق عليه وذكر حديث انس حفت الجنة
کرم کی قسم ہے اور ہمیشہ رہیگی جنت میں کشادگی یہانتک کہ پیدا کریگا اللہ اسکے لئے لوگ اور بسائیگا انکو بیچ وسعت جنت کے ق اور مذکور ہو چکی حدیث انس کی ڈھانپی گئی ہے جنت

بالمكاره في كتاب الرقاق

الفصل الثاني

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لما خلق الله الجنة قال لجبريل اذهب
ساتھ ناپسند کاموں کے کتاب الرقاق میں فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جبکہ بنایا اللہ جنت کو فرمایا جبریل کو جا

فانظر اليها فذهب فنظر اليها والى ما اعد الله لاهلها فيها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لا يسمع بها احد الا دخلها
اور دیکھ اسکو تو گئے جبریل اور دیکھے اسکو اور ان چیزوں کو کہ تیار کیا ہے اللہ نے بہشتیوں کے لئے جنت میں پھر آئے اور عرض کرے اے میرے رب تیری عزت کی قسم نہ سنیگا کوئی جنت کی صفت مگر داخل ہوگا

ثم حفها بالمكاره ثم قال يا جبريل اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اي رب وعزتك لقد خشيت
پھر گھیر دیا جنت کو ناپسند کاموں سے پھر فرمایا اے جبریل جا اور نظر کر جنت کو فرمایا حضرت نے پھر گئے اور دیکھے اسکو پھر آئے اور عرض کرے اے صاحب میرے تیری عزت کی قسم البتہ ڈرتا ہوں میں

أَلَّا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ

کہ نہ داخل ہوگا جنت میں کوئی فرمایا حضرت نے پھر جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو فرمایا اے جبرئیل جاؤ دیکھو اس کو فرمایا حضرت نے پھر گئے جبرئیل اور دیکھا اس کو پھر آئے اور عرض کرے اے

رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ

پروردگار تیری عزت کی قسم ہے نہیں سنیگا حال دوزخ کا کوئی پس داخل ہوگا اس میں پھر ڈھانپ دیا اس کو خواہشوں کے ساتھ پھر فرمایا اے جبرئیل جاؤ دیکھو دوزخ کو فرمایا حضرت نے پھر جبرئیل گئے اور دیکھا اور عرض

أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ أَنْ لَا يَبْقٰى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اے پروردگار تیری عزت کی قسم ہے البتہ ڈرتا ہوں کہ نہ باقی رہیگا کوئی مگر داخل ہوگا اس میں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے   فصل تیسری روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى لَنَا يَوْمًا الصَّلٰوةَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَأَشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ أُرِيْتُ

انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ہمکو ایک دن کوئی نماز پھر سوار ہو کر منبر پر اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے طرف قبلہ مسجد کے اور فرمایا تحقیق دکھلائی گئیں

اَلْآنَ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمُ الصَّلٰوةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِيْ قُبُلِ هٰذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ

اب تک سے کہ نماز پڑھائی میں نے تمکو یہہ نماز بہشت اور دوزخ کو صورت پکڑے ہوئے دونوں طرف اس دیوار کے پس نہیں دیکھی میں نے مانند آج کے بھلائی اور برائی میں روایت کیا اس کو بخاری نے باب

بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ إِنِّيْ كُنْتُ

شروع پیدائش میں اور ذکر میں انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام کے   فصل پہلی روایت ہے عمران بن حصین سے کہا تحقیق میں تھا

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَهُ قَوْمٌ مِنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرٰى يَا بَنِيْ تَمِيْمٍ قَالُوْا بَشَّرْتَنَا فَأَعْطِنَا فَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ ایک آئے آپ پاس ایک جماعت بنی تمیم کی پس فرمایا حضرت نے قبول کرو خوشخبری کو اے اولاد تمیم کی کہا انہوں نے خوشخبری دی تو نے ہمکو پس دے ہمکو پس

دَخَلَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرٰى يَا أَهْلَ الْيَمَنِ إِذْ لَمْ يَقْبَلْهَا بَنُوْ تَمِيْمٍ قَالُوْا قَبِلْنَا جِئْنَاكَ لِنَتَفَقَّهَ فِي

پھر آئے یمن والے کتنے آدمی تو فرمایا حضرت نے قبول کرو خوشخبری کو اے یمن والو کیونکہ نہیں قبول کیا اس کو بنی تمیم نے کہا انہوں نے قبول کیا ہم نے آئے ہیں ہم آپ پاس تاکہ سمجھ پیدا کریں

الدِّيْنِ وَلِنَسْأَلَكَ عَنْ أَوَّلِ هٰذَا الْأَمْرِ مَا كَانَ قَالَ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ قَبْلَهُ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

دین کی اور تاکہ پوچھیں آپ سے اس کام کے اول کو کیا تھا فرمایا حضرت نے خدا ہی تھا اور نہیں تھی کوئی چیز پہلے اس کے اور تھا عرش اس کا پانی پر پھر پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

وَكَتَبَ فِي الذِّكْرِ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَانِيْ رَجُلٌ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ أَدْرِكْ نَاقَتَكَ فَقَدْ ذَهَبَتْ فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهَا وَايْمُ اللّٰهِ لَوَدِدْتُ

اور لکھا لوح محفوظ میں ہر چیز کو پھر آیا میرے پاس ایک مرد اور کہا اے عمران ڈھونڈ لے اپنی اونٹنی کو کہ چلی گئی ہے پھر نکلا میں اسکے ڈھونڈنے کو اور قسم ہے خدا کی البتہ چاہتا تھا میں

أَنَّهَا قَدْ ذَهَبَتْ وَلَمْ أَقُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامًا فَأَخْبَرَنَا عَنْ بَدْءِ

کہ اونٹنی چلی جاتی اور میں نہ اٹھتا حضرت کے پاس سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عمر سے کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک جگہ کھڑے ہونے کی پس خبر دی ہمکو شروع

الْخَلْقِ حَتّٰى دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنَازِلَهُمْ وَأَهْلُ النَّارِ مَنَازِلَهُمْ حَفِظَ ذٰلِكَ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پیدائش سے یہانتک کہ داخل ہوویں جنتی اپنے ٹھکانے اور دوزخی اپنے ٹھکانے یاد رکھا ہے اس کو جسنے یاد رکھا اس کو اور بھول گیا اس کو جسنے بھول گیا اس کو روایت کیا اس کو بخاری نے

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِيْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھا ایک کتاب پہلے پیدا کرنے خلق کے کہ رحم میرا

سَبَقَتْ غَضَبِيْ فَهُوَ مَكْتُوْبٌ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

چڑھ گیا ہے غضب پر سو وہ لکھا ہوا ہے اسکے پاس عرش کے اوپر ہے اور روایت ہے عائشہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

خلقت الملائكة من نور وخلق الجان من مارج من نار وخلق آدم مما وصف لكم رواه مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله

بنائے گئے فرشتے نور سے اور بنایا گیا جان آتش کے شعلہ سے اور بنائے گئے آدم اس چیز سے کہ بیان ہوئی تمہارے لئے قرآن میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال لما صور الله آدم في الجنة تركه ما شاء الله ان يتركه فجعل ابليس يطيف به ينظر ما هو فلما رآه اجوف

علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ صورت بنایا خدا نے آدم کی جنت میں چھوڑ دیا اسکو جب تک کہ چاہا اللہ نے چھوڑنا اسکا تو پھرنے لگا ابلیس اسکے گرد دیکھتا ہوا کہ کیا ہے پس جب دیکھا اسکو خالی پیٹ تو پہچانا

عرف انه خلق خلقا لا يتمالك رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اختتن ابراهيم النبي وهو ابن

کہ بنایا گیا ہے ایسا کہ اپنے نفس کا مالک نہ ہوسکیگا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ختنہ کیا ابراہیم نبی نے جبکہ عمر انکی

ثمانين سنة بالقدوم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يكذب ابراهيم الا ثلث كذبات

اسی برس کی تھی موضع قدوم میں بخاری ومسلم۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ نہیں کہا ابراہیم نے مگر تین جھوٹ ان میں

ثنتين منهن في ذات الله قوله اني سقيم وقوله بل فعله كبيرهم وقال بينا هو ذات يوم وسارة اذ اتى على جبار من

دو واسطے خدا کے ایک کہنا اسکا کہ میں بیمار ہوں اور دوسرا کہنا اسکا بلکہ کیا اسکو بڑے انکے نے اور فرمایا حضرت نے درمیان اسکے کہ ابراہیم اور سارہ تھے ایک دن گذرے ظالم

الجبابرة فقيل له ان ههنا رجلا معه امرأة من احسن الناس فارسل اليه فسأله عنها من هذه قال اختي فاتى سارة

ایک ظالم کے پاس پس کہا گیا اس ظالم کو کہ یہاں ایک مرد آیا ہے کہ ساتھ اسکے ایک عورت ہے خوبصورت لوگوں میں سے پھر بلا بھیجا ابراہیم کو اور پوچھا اس سے کہ کون ہے یہ عورت کہا ابراہیم نے یہ بہن میری ہے پھر آئے سارہ کے پاس

فقال لها ان هذا الجبار ان يعلم انك امرأتي يغلبني عليك فان سألك فاخبريه انك اختي فانك اختي في

اور کہا اسکو اگر یہ ستمگر جانیگا کہ تو عورت میری ہے تو چھین لیگا مجھ سے تجھکو پھر اگر پوچھے تجھ سے تو بھی خبر دے اسکو کہ تو بہن میری ہے کیونکہ تو بہن میری ہے

الاسلام ليس على وجه الارض مؤمن غيري وغيرك فارسل اليها فاتي بها قام ابراهيم يصلي فلما دخلت عليه ذهب يتناولها

اسلام میں کہ نہیں ہے روئے زمین پر کوئی مومن سوا میرے اور تیرے پھر بلا بھیجا سارہ کو پھر لائی گئی اسکے پاس تو کھڑا ہوا ابراہیم نماز پڑھنے پھر جب داخل ہوئی سارہ اس ظالم کے پاس تو بڑھایا ہاتھ اپنا کہ پکڑے

بيده فاخذ ويروى فغط حتى ركض برجله فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق ثم تناولها الثانية فاخذ

ہاتھ سے اسکے پس پکڑا گیا اور روایت ہے کہ گلا گھونٹا گیا یہاں تک کہ مارنے لگا پاؤں کو پس کہا دعا کر اللہ سے میرے لئے اور نہ ایذا دونگا تجھکو پھر دعا کی سارہ نے اللہ سے تو نجات پایا پھر بڑھا دوسری بار پھر پکڑا گیا

مثلها او اشد فقال ادعي الله لي ولا اضرك فدعت الله فاطلق فدعا بعض حجبته فقال انك لم تاتني بانسان انما اتيتني

مانند اول کے یا اس سے بھی سخت پس کہا دعا کر اللہ سے میرے لئے اور نہیں ایذا دونگا تجھکو پس دعا کی سارہ نے اللہ سے تو نجات پایا پھر بلایا بعض دربانوں کو پس کہا کہ تو نہیں لایا میرے پاس آدمی کو مگر لایا تو میرے پاس

بشيطان فاخدمها هاجر فاتته وهو قائم يصلي فاومأ بيده مهيم قالت رد الله كيد الكافر في نحره واخدم هاجر قال ابو هريرة

شیطان کو پس سارہ کی خدمت کے لئے دیا ہاجرہ کو پھر آئی سارہ ابراہیم کے پاس اور وہ کھڑے تھے نماز پڑھتے تو اشارہ کیا ابراہیم نے اپنے ہاتھ سے کہ کیا ہوا کہا پھیر دیا اللہ نے فریب کافر کا اسکے سینہ میں اور خدمت کو دی ہاجرہ کہا ابو ہریرہ نے

تلك امكم يا بني ماء السماء متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نحن احق بالشك من ابراهيم اذ

یہ ہاجرہ ماں تمہاری ہے اے اولاد آسمان کے پانی کی بخاری ومسلم۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم بہت سزاوار ہیں شک کرنے میں ابراہیم سے جب

قال رب ارني كيف تحيي الموتى قال او لم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ويرحم الله لوطا لقد كان ياوي الى

کہا ابراہیم نے اے رب میرے دکھا مجھکو کیونکر جلاتا ہے تو مردوں کو فرمایا کیا تو ایمان نہیں لایا کہا ایمان لایا ہوں لیکن تاکہ تسکین پکڑے دل میرا اور رحم کرے خدا لوط پر کہ پناہ ڈھونڈتا تھا

ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف لاجبت الداعي متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

رکن شدید کی طرف اور اگر رہتا میں قیدخانہ میں جتنا کہ رہے یوسف تو البتہ قبول کرتا بلانے والے کو بخاری ومسلم۔ اور روایت ہے انہی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم ان موسیٰ کان رجلاً حییاً ستیراً لا یری من جلدہ شیء استحیاءً فاٰذاہ من اٰذاہ من بنی اسرائیل فقالوا ما یستتر

وسلم نے بیشک موسیٰ تھے مرد حیا والے بہت ڈھانپنے والے نہیں دیکھا جاتا تھا ان کے بدن سے کچھ بسبب حیا کے پھر ایذا دیا انکو کسی ایذا دینے والے نے بنی اسرائیل سے تو کہنے لگے نہیں

هذا التستر الا من عیب بجلده اما برص واما ادرة وان الله اراد ان یبرئه مما قالوا لموسی فخلا یوماً وحده لیغتسل فوضع ثوبه علی

موسیٰ ایسا بدن ڈھانپتا مگر بسبب کسی عیب کے جو ان کے بدن میں ہے یا برص یا خصیہ سوجا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ پاک ظاہر کرے موسیٰ کو اس سے جو قوم نے کہا تو ایک دن اکیلے غسل کو گئے اور کپڑا رکھا

حجر ففر الحجر بثوبه فجمح موسی فی اثره یقول ثوبی یا حجر ثوبی یا حجر حتی انتهی الی ملأ من بنی اسرائیل فرأوه عریاناً

ایک پتھر پر تو بھاگا وہ پتھر انکا کپڑا لے کر سو دوڑے موسیٰ اسکے پیچھے کہتے ہوئے کپڑا دے اے پتھر کپڑا دے اے پتھر یہانتک کہ پہنچے ایک جماعت تک بنی اسرائیل کی تو دیکھا انہوں نے ان کو ننگا

احسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسی من بأس واخذ ثوبه وطفق بالحجر ضرباً فوالله ان بالحجر لندباً من اثر

بہت اچھا مخلوقات اللہ کے اور کہا انہوں نے قسم خدا کی نہیں ہے موسیٰ کو کچھ عیب اور لے لیا موسیٰ نے اپنا کپڑا اور لگے مارنے پتھر کو سو قسم ہے خدا کی کہ پتھر میں پڑ گئے نشان

ضربه ثلاثاً او اربعاً او خمساً متفق علیه وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بینا ایوب یغتسل عریاناً فخر

ان کے مار کا تین یا چار یا پانچ ××ق اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک وقت ایوب غسل کرتے تھے برہنے تو گرا

علیه جراد من ذهب فجعل ایوب یحثی فی ثوبه فناداه ربه یا ایوب الم اکن اغنیتك عما تری قال بلی وعزتك ولكن

ان پر سونے کی ایک ٹڈی تو لگے ایوب بھرنے کو اپنے کپڑے میں پھر ندا کیا انکو انکے رب نے اے ایوب کیا نہیں کیا میں نے تجھکو غنی اس سے جو دیکھتا ہے کہا ہاں قسم تیری عزت کی لیکن

لا غنی بی عن برکتك رواه البخاری وعنه قال استب رجل من المسلمین ورجل من الیهود فقال المسلم والذی

نہیں ہے بے نیازی مجھکو تیری زیادتی نعمت سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا گالی گلوچ کی آپس میں ایک مرد مسلمان اور یہودی نے سو کہا مسلمان نے قسم ہے اس ذات کی

اصطفی محمداً علی العالمین فقال الیهودی والذی اصطفی موسی علی العالمین فرفع المسلم یده عند ذلك فلطم

جس نے پسند کیا محمد کو جہان کے لوگوں پر تو کہا یہودی نے قسم ہے اس ذات کی جس نے پسند کیا موسیٰ کو جہان کے لوگوں پر پھر اٹھایا مسلمان نے اپنا ہاتھ اس کے کہنے کے وقت اور طمانچہ مارا

وجه الیهودی فذهب الیهودی الی النبی صلی الله علیه وسلم فاخبره بما کان من امره وامر المسلم فدعا النبی

منہ پر یہودی کے سو گیا یہودی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دیا آپ کو اس معاملے کی جو واقع ہوا تھا درمیان اسکے اور مسلمان کے پھر بلایا نبی

صلی الله علیه وسلم المسلم فسأله عن ذلك فاخبره فقال النبی صلی الله علیه وسلم لا تخیرونی علی موسی فان

صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو اور پوچھا اس سے تو خبر دیا اسنے جو کچھ گذرا تھا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ فضیلت دو تم مجھکو موسیٰ پر کیونکہ

الناس یصعقون یوم القیامة فاصعق معهم فاکون اول من یفیق فاذا موسی باطش بجانب العرش فلا ادری

لوگ بیہوش ہو جاوینگے قیامت کے دن تو بیہوش ہو جاؤنگا میں بھی ان کے ساتھ سو ہونگا اول ہوش میں آنے والوں میں تو یکایک دیکھونگا موسیٰ کو پکڑے ہوئے عرش کا کونہ نہیں

اکان فیمن صعق فافاق قبلی او کان فیمن استثنی الله فصعق من فی السموات ومن فی الارض الا من شاء الله وفی روایة

جانتا موسیٰ ان لوگوں میں تھے جو بیہوش ہوئے تھے اور ہوش میں آئے پہلے مجھ سے یا تھے ان لوگوں میں جن کو مستثنیٰ کیا اللہ نے پس بیہوش ہوگا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جسکو چاہا اللہ اور ایک روایت

فلا ادری احوسب بصعقة یوم الطور او بعث قبلی ولا اقول ان احداً افضل من یونس بن متی وفی روایة

کہ فرمایا حضرت نے پس نہیں جانتا میں کہ حساب کئے گئے بیہوشی طور کے سبب یا اٹھائے گئے پہلے مجھ سے اور نہیں کہتا ہوں کہ کوئی نبی افضل ہے یونس بن متی سے اور روایت

ابی سعید قال لا تخیروا بین الانبیاء متفق علیه وفی روایة ابی هریرة لا تفضلوا بین انبیاء الله وعن ابی هریرة

ابی سعید سے یہ ہے فرمایا کہ نہ پسند کرو کسی کو درمیان انبیاء کے ××ق اور روایت میں ابی ہریرہ کے یہ ہے کہ نہ فضیلت دو درمیان خدا کے پیغمبروں کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي لعبد أن يقول إني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي رواية

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے کسی بندے کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے متفق ہے اور ایک روایت میں

للبخاري قال من قال أنا خير من يونس بن متى فقد كذب وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه

بخاری کی ہے فرمایا حضرت نے جسنے کہا کہ میں بہتر ہوں یونس بن متی سے سو بیشک اسنے جھوٹھ کہا اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم إن الغلام الذي قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لأرهق أبويه طغيانا وكفرا متفق عليه وعن أبي هريرة

وسلم نے بیشک وہ لڑکا کہ جسکو مار ڈالا خضر نے بنائے گیا تھا کافر اور اگر جیتا رہتا تو البتہ تکلیف پہنچاتا اپنے ماں باپ کو ظلم اور کفر کے سبب سے ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما سمي الخضر لأنه جلس على فروة بيضاء فإذا هي تهتز من خلفه خضراء

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں نام ہوا خضر مگر اسلئے کہ اسنے بیٹھا سوکھی زمین بنجر پر تو تھی وہ زمین ہلنے لگی اسکے پیچھے سے ہری ہو کر

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت إلى موسى بن عمران فقال له أجب

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آئے ملک الموت موسی بن عمران کے پاس اور کہا اسکو کہ قبول کر

ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت ففقأها قال فرجع الملك إلى الله فقال إنك أرسلتني إلى عبد لك لا

حکم اپنے رب کا فرمایا حضرت نے پھر طمانچہ مارا موسی نے آنکھ کو ملک الموت کے اور پھوڑ دیا اسکو فرمایا حضرت نے پھر پلٹ گیا وہ فرشتہ خدا کے پاس اور عرض کیا کہ تو نے بھیجا مجھکو اپنے بندے

يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله إليه عينه وقال ارجع إلى عبدي فقل الحياة تريد فإن كنت تريد الحياة

کے پاس جو نہیں چاہتا ہے مرنے کو اور پھوڑ دیا اسنے آنکھ میری فرمایا حضرت نے پھر دیا اللہ تعالی نے اسکو آنکھ اسکی اور فرمایا پھر جا میرے بندے کے پاس اور کہہ کیا جینا چاہتا ہے پس اگر جینا چاہتا

فضع يدك على متن ثور فما توارت يدك من شعرة فإنك تعيش بها سنة قال ثم مه قال ثم تموت قال فالآن

تو رکھ ہاتھ اپنا بیل کی پیٹھ پر پھر جتنے بال ڈھانپے ہاتھ تیرا اسکے بالوں سے تو جیوےگا تو اتنے ہی برس کہا موسی نے پھر کیا ہے کہا فرشتے نے پھر مریگا تو موسی نے کہا ابھی

من قريب رب أدنني من الأرض المقدسة رمية بحجر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لو أني عنده

اختیار کیا تو نے مرنا اور کہا اے رب نزدیک کر مجھکو زمین پاک کے اگرچہ مقدار پتھر پھینکنے کے ہو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی اگر ہوتا میں بیت المقدس کے پاس

لأريتكم قبره إلى جنب الطريق عند الكثيب الأحمر متفق عليه وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

تو البتہ دکھلاتا تمکو قبر اسکی ایک جانب راہ کے لال ٹیکرے کے پاس ق اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عرض علي الأنبياء فإذا موسى ضرب من الرجال كأنه من رجال شنوءة ورأيت عيسى بن مريم فإذا أقرب

کہ دکھلائے گئے مجھکو انبیا تو دیکھا میں نے موسی اس قسم مردوں سے ہیں گویا کہ وہ مردوں شنوءہ سے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی بن مریم کو تو وہ بہت قریب ہیں

من رأيت به شبها عروة بن مسعود ورأيت إبراهيم فإذا أقرب من رأيت به شبها صاحبكم يعني نفسه

اسکے جو دیکھا میں نے مشابہت میں عروہ بن مسعود کے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو تو وہ بہت قریب ہیں اس شخص کے کہ دیکھا میں نے اسکو مشابہ تمہارے یار کے مراد رکھی اپنی ذات

ورأيت جبريل فإذا أقرب من رأيت به شبها دحية بن خليفة رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي صلى الله

اور دیکھا میں نے جبرئیل کو تو وہ بہت قریب ہیں اسکے جو دکھلائی دیا مجھکو مشابہ دحیہ بن خلیفہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ

عليه وسلم قال رأيت ليلة أسري بي موسى رجلا آدم طوالا جعدا كأنه من رجال شنوءة ورأيت عيسى رجلا مربوعا

علیہ وسلم سے فرمایا دیکھا میں نے معراج کی رات موسی کو کہ ایک مرد گندم گوں دراز قد کے گھونگر والے بال والے گویا کہ مردوں شنوءہ سے ہیں اور دیکھا میں نے عیسی کو میانہ قد

تعلو الی الحمرۃ والبیاض سبط الرأس ورأیت مالکا خازن النار والدجال فی آیات اراھن اللہ ایاہ فلا تکن فی مریۃ

پیدائش کا سرخی اور سفیدی میں تھے بال سیدھے اور دیکھا میں نے مالک کو جو خزانچی دوزخ کا ہے اور دجال کو راوی کہتا ہے کہ دکھائے حضرت کو بیچ نشانیوں کے ... پس نہ ہو تو بیچ شک کے

من لقائہ۔ متفق علیہ۔ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بی لقیت موسی فنعتہ

حضرت کے دیکھنے سے ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رات معراج کے ملاقات کی میں نے موسے سے پھر صفت فرمائی ان کی

فاذا رجل مضطرب رجل الشعر کانہ من رجال شنوءۃ ولقیت عیسی ربعۃ احمر کانما خرج من دیماس یعنی الحمام ورأیت

کہ وہ ایک دراز قد تھے بال تھے گویا کہ وہ مردوں سے شنوءہ کے ہیں اور ملاقات کی میں نے عیسے سے کہ میانہ قد سرخ رنگ کے گویا کہ نکلے ہیں دیماس سے یعنی حمام سے اور دیکھا میں نے

ابراہیم وانا اشبہ ولدہ بہ قال فاتیت باناءین احدھما لبن والآخر فیہ خمر فقیل لی خذ ایھما شئت فاخذت

ابراہیم کو اور حال یہ ہے کہ میں بہت مشابہ ہوں ان کے فرزندوں میں ساتھ ان کے فرمایا حضرت نے پھر دئے گئے مجھ کو دو باسن کہ ایک میں دودھ اور دوسرے میں شراب پس کہا گیا مجھ کو لے جو ان میں سے چاہے پس لیا میں نے

اللبن فشربتہ فقیل لی ھدیت الفطرۃ اما انک لو اخذت الخمر غوت امتک۔ متفق علیہ۔ وعن ابن عباس

دودھ کو اور پیا اسکو تب کہا گیا مجھکو کہ راہ پایا تو نے اسلام کی آگاہ ہو کہ اگر لیتا تو شراب کو تو گمراہ ہوتی امت تیری ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال سرنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین مکۃ والمدینۃ فمررنا بواد فقال ای واد ھذا فقالوا وادی الازرق

کہا کہ سیر کیا ہم نے ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان مکے مدینے کے پس گذرا ہم نے کسی وادی پر تو فرمایا حضرت نے کہ یہ کونسی وادی ہے تو کہا صحابہ نے یہ وادی ازرق ہے

قال کانی انظر الی موسی فذکر من لونہ وشعرہ شیئا واضعا اصبعیہ فی اذنیہ لہ جؤار الی اللہ بالتلبیۃ مارا بھذا الوادی

فرمایا گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف موسیٰ کی پھر بیان فرمایا ان کے رنگ اور بال کا کچھ حال میں رکھے ہوئے تھے دو انگلیاں اپنے کانوں میں ... واسطے اللہ کے بلند آواز سے لبیک کہتے ہیں گذرتے ہیں اس وادی سے

قال ثم سرنا حتی اتینا علی ثنیۃ فقال ای ثنیۃ ھذہ قالوا ھرشی او لفت فقال کانی انظر الی یونس علی ناقۃ حمراء علیہ جبۃ صوف

کہا ابن عباس نے پھر چلے ہم یہاں تک کہ پہنچے ہم ایک پہاڑ پر پس فرمایا یہ کون پہاڑ ہے صحابہ نے کہا کوہ ہرشی یا لفت پس فرمایا حضرت نے گویا کہ دیکھتا ہوں یونس کو سرخ اونٹنی پر ان پر جبہ صوف کا ہے

خطام ناقتہ خلبۃ مارا بھذا الوادی ملبیا۔ رواہ مسلم۔ وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خفف علی

مہار ان کے اونٹ کی کھجور کی چھال کی گذرتے ہیں اس وادی سے لبیک کہتے ہوئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آسان کی گئی تھی

داؤد القرآن فکان یامر بدوابہ فتسرج فیقرأ القرآن قبل ان تسرج دوابہ ولا یاکل الا من عمل یدیہ۔ رواہ البخاری

داؤد پر قراءت زبور اور توریت کی سو تھے داؤد حکم کرتے زین باندھنے کا اپنے چوپایوں کو تو زین باندھی جاتی پھر پڑھتے داؤد قرآن کو آگے اپنے چوپایوں کو زین باندھنے کے اور نہیں کھاتے تھے داؤد مگر اپنے ہاتھ کی کمائی سے روایت کیا بخاری نے

وعنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کانت امرأتان معھما ابناھما جاء الذئب فذھب بابن احداھما فقالت

اور روایت ہے انہی سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ دو عورتیں تھیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے تھے آیا بھیڑیا اور لے گیا لڑکے کو ایک کے تو بولی عورت

صاحبتھا انما ذھب بابنک وقالت الاخری انما ذھب بابنک فتحاکمتا الی داؤد فقضی بہ للکبری فخرجتا

اپنے سنگاتی سے کہ نہیں لیگیا بھیڑیا مگر تیرے فرزند کو اور بولی دوسری کہ نہیں لیگیا مگر تیرے فرزند کو پھر فیصلہ چاہا دونوں نے داؤد پاس تو فیصلہ دیا داؤد نے واسطے بڑی کے پس نکلیں

علی سلیمان بن داؤد فاخبرتاہ فقال ائتونی بالسکین اشقہ بینکما فقالت الصغری لا تفعل یرحمک اللہ ھو ابنھا

سلیمان بن داؤد پاس اور خبر دی اس سے انکو تو فرمایا سلیمان نے لاؤ میرے پاس چاقو تا چیر کر دو حصہ اس لڑکے کو درمیان تمہارے سو بولی چھوٹی عورت نے دو ٹکڑے نہ کر رحم کرے خدا تجھ پر وہ لڑکا اسی کا ہے

فقضی بہ للصغری۔ متفق علیہ۔ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سلیمان لاطوفن اللیلۃ علی تسعین

پھر فیصلہ دیا سلیمان نے اسکا واسطے چھوٹی کے ۔ ق ۔ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا سلیمان نے البتہ جاؤنگا میں آج کی رات اوپر

امرأة وفی روایة بمائة امرأة کلهن تأتی بفارس یجاهد فی سبیل الله فقال له الملک قل ان شاء الله فلم یقل

عورت پاس اور ایک روایت میں سو عورتوں پاس ہر ایک انمیں کی جنے گی ایک سوار کہ جہاد کریگا اللہ کی راہ میں پس کہا اسکو فرشتہ نے ان شاء اللہ بول سو نہ کہا انھوں نے

ونسی فطاف علیهن فلم تحمل منهن الا امرأة واحدة جاءت بشق رجل وایم الذی نفس محمد بیده لو قال ان شاء

اور بھول گئے ان شاء اللہ کہنے کو پھر گئے ان سب عورتوں پاس حمل نہوا انمیں کسی کو مگر ایک ہی عورت کو جنی آدھا آدمی قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی جسکے ہاتھ میں ہے اگر کہتے سلیمان ان

الله لجاهدوا فی سبیل الله فرسانا اجمعون متفق علیه وعنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال کان زکریا

شاء اللہ تو البتہ جہاد کرتے راہ خدا میں سوار ہو کر سارے ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زکریا تھے

نجارا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انا اولی الناس بعیسی بن مریم فی الاولی والاخرة

لکڑی تراشنے والے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میں بہت نزدیک لوگوں میں کا ہوں ساتھ عیسیٰ بن مریم اول و آخر میں

الانبیاء اخوة من علات امهاتهم شتی ودینهم واحد ولیس بیننا نبی متفق علیه وعنه قال قال رسول الله

انبیا سارے بھائی ہیں ایک باپ سے اور مائیں انکی علیحدہ اور دین انکا ایک ہی اور نہیں درمیان ہمارے کوئی نبی ۔ ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم کل بنی ادم یطعن الشیطان فی جنبیه باصبعیه حین یولد غیر عیسی ابن مریم ذهب یطعن

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر بنی آدم کہ نہیں جیسا ہے شیطان دونوں پہلوؤں میں اسکے اپنے انگلیوں سے جب پیدا ہوتے ہیں سوائے عیسیٰ بن مریم کے کہ گیا تھا شیطان کہ کچوکے

فطعن فی الحجاب متفق علیه وعن ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم قال کمل من الرجال کثیر ولم یکمل من النساء

اسکو بھی سو کچوکا لگا پردہ کو ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کامل ہوئے بہت لوگ مردوں میں اور نہیں کامل ہوئی عورتوں میں

الا مریم بنت عمران واسیة امرأة فرعون وفضل عائشة علی النساء کفضل الثرید علی سائر الطعام متفق

سوائے مریم بنت عمران کے اور آسیہ فرعون کی عورت کے اور بزرگی عائشہ کی عورتوں پر جیسے بزرگی ثرید کی سب کھانوں پر ۔ ق ۔

علیه وذکر حدیث انس یا خیر البریة وحدیث ابی هریرة ای الناس اکرم وحدیث ابن عمر الکریم ابن الکریم فی

اور مذکور ہو چکی حدیث انس کی یا خیر البریہ اور حدیث ابی ہریرہ کی ای الناس اکرم اور حدیث ابن عمر کی الکریم ابن الکریم

باب المفاخرة والعصبیة

الفصل الثانی

عن ابی رزین قال قلت یا رسول الله این کان ربنا قبل ان یخلق خلقه

باب المفاخرۃ والعصبیۃ میں فصل دوسری روایت ہے ابی رزین سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کہاں تھا پروردگار ہمارا پیشتر از پیدا کرنے مخلوقات کے

قال کان فی عماء ما تحته هواء وما فوقه هواء وخلق عرشه علی الماء رواه الترمذی وقال قال یزید بن هرون

فرمایا کہ تھا عماء میں نہ تھی نیچے اسکے ہوا اور نہ اوپر اسکے ہوا تھی اور پیدا کیا اپنے عرش کو پانی پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ کہا یزید بن ہارون نے

العماء ای لیس معه شیء وعن العباس ابن عبد المطلب زعم انه کان جالسا فی البطحاء فی عصابة ورسول الله صلی

عماء سے کنایہ ہے یعنی نہیں تھی ساتھ اسکے کوئی چیز ۔ اور روایت ہے عباس ابن عبد المطلب سے کہا انہوں نے بیٹھا تھا درمیان بطحا کے ایک جماعت میں اور رسول اللہ صلے

الله علیه وسلم جالس فیهم فمرت سحابة فنظروا الیها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما تسمون هذه قالوا

اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھے ہوئے تھے ان میں پھر گذرا ایک ٹکڑا ابر کا تو دیکھنے لگے اسکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا نام کہتے ہو اس ابر کا کہا انھوں نے

السحاب قال والمزن قالوا والمزن قال والعنان قالوا والعنان قال هل تدرون ما بعد ما بین السماء والارض

سحاب کہتے ہیں حضرت نے فرمایا اور مزن بھی کہتے ہیں کہا انھوں نے اور مزن بھی کہتے ہیں فرمایا اور عنان بھی کہتے ہیں کہا انھوں نے اور عنان بھی کہتے ہیں فرمایا کیا جانتے ہو کتنی مسافت ہے آسمان و زمین کے درمیان

قَالُوا لَا نَدْرِي قَالَ إِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا إِمَّا وَاحِدَةٌ وَإِمَّا اثْنَتَانِ أَوْ ثَلَاثٌ وَسَبْعُونَ سَنَةً وَالسَّمَاءُ الَّتِي فَوْقَهَا

کہا انھوں نے ہمکو معلوم نہیں فرمایا کہ مسافت درمیان انکے یا اکہتر یا بہتر یا تہتر برس کی ہے اور آسمان اسکے اوپر کا

كَذَلِكَ حَتَّى عَدَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ

ویسا ہی ہے یہانتک کہ گنے ساتوں آسمانوں کو پھر ساتوین آسمان پر ایک دریا ہے کہ مسافت اسکے اوپر اور نیچے کے درمیان جیسے مسافت ایک آسمان سے دوسرے آسمان کے درمیان ہے پھر اوپر

ذَلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلَى ظُهُورِهِنَّ الْعَرْشُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ

اسکے آٹھ فرشتے ہیں مسافت درمیان انکے سم اور گھٹنے کے جیسی درمیان ایک آسمان کے دوسرے آسمان تک ہے پھر انکے پیٹھوں پر عرش ہے مسافت عرش کے نیچے

وَأَعْلَاهُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلَى سَمَاءٍ ثُمَّ اللّٰهُ فَوْقَ ذَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَتَى

اور اوپر تک جیسی مسافت درمیان ایک آسمان کے دوسرے آسمان تک ہے پھر اللہ تعالی اوپر اسکے ہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ آیا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ جُهِدَتِ الْأَنْفُسُ وَجَاعَ الْعِيَالُ وَنُهِكَتِ الْأَمْوَالُ وَهَلَكَتِ الْأَنْعَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار پس کہا سختی سے ہلاک ہوئین جانین اور بھوکے مرتے ہین کنبے اور نقصان ہوے مال اور مرگئین مواشی

فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ لَنَا فَإِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللّٰهِ وَنَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

سو مینہ مانگ اللہ سے واسطے ہمارے کیونکہ ہم سفارش چاہتے ہین تمہاری اللہ کے پاس اور اللہ کی تمہارے پاس سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پاکی ہے اللہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ حَتَّى عُرِفَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ وَيْحَكَ إِنَّهُ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلَى أَحَدٍ شَأْنُ اللّٰهِ

پاکی ہے اللہ سو اللہ کی پاکی بیان کرتے رہے یہانتک کہ اسکا اثر یاروں کے چہروں میں معلوم ہونے لگا پھر فرمایا کہ کیا ہو تجھے تحقیق نہیں لائی جاتی اللہ کو سفارش کسی کے آگے اللہ کی شان

أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَيْحَكَ أَتَدْرِي مَا اللّٰهُ إِنَّ عَرْشَهُ عَلَى سَمٰوٰتِهِ لَهٰكَذَا وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيَئِطُّ

بڑی ہے اس سے افسوس ہے تجھ پر آیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز ہے اللہ بیشک تخت اسکا آسمانوں پر اسطرح ہے اور بتلایا اپنی انگلیوں سے قبے کی طرح اور بیشک وہ چرچر بولتا ہے

بِهِ أَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُذِنَ

اس سے جیسا کہ چرچر بولتا اونٹ کا پالان سوار کے بوجھ سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ حکم ہوا

لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ إِنَّ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ

مجھکو کہ خبر دون ایک فرشتے کی اللہ کے فرشتوں سے عرش کے اٹھانے والوں سے کہ فاصلہ اسکے دونوں کانوں کی لو سے اسکے کندھے تک مسافت سات سو برس کی ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرِيلَ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ فَانْتَفَضَ

روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے زرارہ بن اوفی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبرئیل کو آیا دیکھا تو نے اپنے پروردگار کو تو کانپ گئے

جِبْرِيلُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ سَبْعِينَ حِجَابًا مِنْ نُورٍ لَوْ دَنَوْتُ مِنْ بَعْضِهَا لَاحْتَرَقْتُ هٰكَذَا فِي الْمَصَابِيحِ

جبرئیل اور کہے اے محمد بیشک درمیان میرے اور درمیان خدا کے ستر پردے نور کے ہین اگر نزدیک ہوؤں اس پردے کے تو البتہ جل جاؤں لکھا ایسا ہی ہے مصابیح میں

وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَانْتَفَضَ جِبْرِيلُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت کیا اسکو ابونعیم نے حلیہ میں انس کی روایت سے مگر ابونعیم نے نہ ذکر کیا فانتفض جبرئیل اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ إِسْرَافِيلَ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقَهُ صَافًّا قَدَمَيْهِ لَا يَرْفَعُ بَصَرَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّبِّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ تعالی نے پیدا کیا اسرافیل کو جب سے کہ پیدا کیا اسکو جوڑ رکھا ہے اپنے دونوں قدم کو نہیں سر کرتا ہے اوپر اپنی آنکھ درمیان اسکے اور درمیان پروردگار تبارک و

سبعون نوراً ما منها من نور يدنو منه إلا احترق رواه الترمذي وصححه وعن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم

ستر نور ہیں نہیں ان میں سے کوئی نور کہ نزدیک ہووے واس کے مگر جلا دیوے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال لما خلق الله آدم وذريته قالت الملائكة يا رب خلقتهم يأكلون ويشربون وينكحون ويركبون فاجعل لهم

فرمایا جس وقت کہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آدم کو اور اسکی اولاد کو تو کہا فرشتوں نے اے پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کھانے والے اور پینے والے اور جماع کرنے والے اور سوار ہونے والے سو نصیب کر انکے

الدنيا ولنا الآخرة قال الله تعالى لا أجعل من خلقته بيدي ونفخت فيه من روحي كمن قلت له كن فكان

دنیا اور نصیب کر ہمارے آخرت فرمایا اللہ تعالیٰ نے برابر نہ کرونگا میں انکو جنکو بنایا میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکا اسمیں اپنی روح مانند اسکے کہ کہا میں نے اسکو پیدا کرنے کیلئے کہ ہو تو ہو گیا

رواه البيهقي في شعب الإيمان

الفصل الثالث

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن

روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان

أكرم على الله من بعض ملائكته رواه ابن ماجه وعنه قال أخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدي فقال

بزرگ تر ہے اللہ کے پاس اسکے بعض فرشتوں سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ پکڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے دونوں ہاتھ اور فرمایا

خلق الله التربة يوم السبت وخلق فيها الجبال يوم الأحد وخلق الشجر يوم الاثنين وخلق المكروه يوم

پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے زمین کو ہفتے کے دن اور بنایا زمین میں پہاڑوں کو اتوار کے دن اور بنایا جھاڑوں کو پیر کے دن اور بنایا ناپسند چیزوں کو

الثلاثاء وخلق النور يوم الأربعاء وبث فيها الدواب يوم الخميس وخلق آدم بعد العصر من يوم الجمعة

منگل کے دن اور پیدا کیا نور کو چہار شنبے کے دن اور پھیلایا زمین میں جانداروں کو جمعرات کے دن اور بنایا آدم کو عصر کے بعد جمعہ کے دن

في آخر ساعة من النهار فيما بين العصر إلى الليل رواه مسلم وعنه قال بينما نبي الله صلى الله عليه وسلم

آخر ساعت میں دن کے جو وقت کہ درمیان عصر اور مغرب کے ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ ایک وقت نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جالس وأصحابه إذ أتى عليهم سحاب فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون ما هذا قالوا الله ورسوله

اور یاران انکے بیٹھے ہوئے تھے یکایک آیا ان پر ابر پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا انھوں نے اللہ اور اسکے رسول کو

أعلم قال هذه العنان وهذه روايا الأرض يسوقها الله إلى قوم لا يشكرونه ولا يدعونه ثم قال هل تدرون

خوب معلوم ہے فرمایا کہ یہ عنان ہے اور یہ پکھالیں زمین کی ہیں کہ چلاتا ہے انکو اللہ طرف ایک قوم کے جو نا شکری کرتے ہیں اسکی اور نہیں پکارتے اسکو پھر فرمایا آیا جانتے ہو

ما فوقكم قالوا الله ورسوله أعلم قال فإنها الرقيع سقف محفوظ وموج مكفوف ثم قال هل تدرون ما بينكم

کہ کیا ہے اوپر تمھارے کہا انھوں نے اللہ اور اسکے رسول کو خوب معلوم ہے فرمایا بیشک وہ رقیع ہے اور چھت نگاہ رکھا گیا اور موج باز رکھی گئی گرنے سے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کس قدر مسافت ہے تمھارے

وبينها قالوا الله ورسوله أعلم قال بينكم وبينها خمسمائة عام ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله

اور اسکے درمیان کہا انھوں نے اللہ اور اسکا رسول خوب جانتے ہیں فرمایا تمھارے اور اسکے درمیان مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کیا ہے اوپر اسکے کہا انھوں نے اللہ

ورسوله أعلم قال سماءان بعد ما بينهما خمسمائة سنة ثم قال كذلك حتى عد سبع سموات ما بين كل سماءين ما بين السماء

اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا دو آسمان ہیں کہ مسافت انکے درمیان پانسو برس کی ہے پھر فرمایا ایسا ہی یہاں تک کہ گنا سات آسمانوں کو مسافت ہر دو آسمانوں کے درمیان اتنی جتنی کہ درمیان آسمان

والأرض ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله أعلم قال إن فوق ذلك العرش وبينه وبين

اور زمین کے ہے پھر فرمایا آیا جانتے ہو کیا ہے اوپر اسکے کہا انھوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک اوپر اسکے عرش ہے اور درمیان اسکے اور درمیان

السَّمَاءِ بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا الَّذِيْ تَحْتَكُمْ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّهَا الْاَرْضُ ثُمَّ قَالَ

آسمان کے مسافت اتنی ہے جتنی کہ درمیان دو آسمانوں کے ہے پھر فرمایا کیا جانتے ہو کہ کیا چیز ہے جو نیچے تمہارے ہے کہا انہوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں کہ وہ زمین ہے پھر فرمایا

هَلْ تَدْرُوْنَ مَا تَحْتَ ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ تَحْتَهَا اَرْضًا اُخْرٰى بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ

آیا جانتے ہو کہ کیا چیز ہے نیچے زمین کے کہا انہوں نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہیں فرمایا بیشک نیچے اسکے دوسری زمین ہے ان دونوں کے درمیان مسافت پانسو برس کی ہے

حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ اَرَضِيْنَ بَيْنَ كُلِّ اَرْضَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّكُمْ دَلَّيْتُمْ

یہانتک کہ گنے حضرت نے ساتوں زمینوں کو درمیان ہر دو زمینوں کے مسافت پانسو برس کی ہے پھر فرمایا قسم ہے اسکی کہ جان محمد کی جسکے ہاتھ میں ہے کہ اگر چھوڑو تم

بِحَبْلٍ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلٰى لَهَبَطَ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ قَرَأَ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ

ایک رسی سب زمینوں کی نیچے کی زمین کی طرف تو البتہ جا پڑیگی علم خدا پر پھر تلاوت فرمایا حضرت نے یہہ آیت کہ وہی اول اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے روایت کیا احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَةَ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ اَرَادَ لَهَبَطَ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے پڑھنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اس آیت کے دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ اپنے مراد رکھی لہبط علی اللہ سے جا پڑیگی علم اللہ اور اسکی قدرت

وَسُلْطَانِهٖ وَعِلْمُ اللّٰهِ وَقُدْرَتُهٗ وَسُلْطَانُهٗ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَهُوَ عَلَى الْعَرْشِ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهٗ فِيْ كِتَابِهٖ وَعَنْهُ اَنَّ

اور سلطنت پر اور علم اللہ تعالی کا اور قدرت اسکی اور سلطنت اسکی ہر جا ہے میں ہے اور وہ عرش پر ہے جیسا کہ تعریف کیا اپنے ذات کی اپنی کتاب میں اور روایت ہے اسی سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُوْلُ اٰدَمَ سِتِّيْنَ ذِرَاعًا فِيْ سَبْعَةِ اَذْرُعٍ عَرْضًا وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درازی آدم کے قد کی ساٹھ گز ہے اور چوڑائی میں سات گز اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ عرض کیا میں نے یا رسول

اللّٰهِ اَيُّ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَوَّلُ قَالَ اٰدَمُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيٌّ كَانَ قَالَ نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ الْمُرْسَلُوْنَ

اللہ کون نبی تھا انبیا کے پہلے فرمایا آدم نبی تھے عرض کیا میں یا رسول اللہ اور آدم نبی بھی تھے فرمایا ہاں نبی تھے کلام کیے ہوئے عرض کیا میں یا رسول اللہ کتنے رسول تھے

قَالَ ثَلٰثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيْرًا وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمْ وَفَاءُ عِدَّةِ

فرمایا تین سو دس اور کتنے بڑی جماعت اور ایک روایت میں ابی امامہ سے ہے کہا ابو ذر نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کتنی ہے پوری گنتی

الْاَنْبِيَاءِ قَالَ مِائَةُ اَلْفٍ وَاَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ اَلْفًا اَلرُّسُلُ مِنْ ذٰلِكَ ثَلٰثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيْرًا وَعَنِ ابْنِ

انبیا کی فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول ان میں سے تین سو پندرہ ایک جماعت بڑی اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَخْبَرَ مُوْسٰى بِمَا صَنَعَ قَوْمُهٗ فِي

عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے سننا مانند دیکھنے کے بیشک اللہ تعالے خبر دیا موسی کو جو کیا اسکی قوم نے

الْعِجْلِ فَلَمْ يُلْقِ الْاَلْوَاحَ فَلَمَّا عَايَنَ مَا صَنَعُوْا اَلْقَى الْاَلْوَاحَ فَانْكَسَرَتْ رَوَى الْاَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ اَحْمَدُ بَابُ ۳۴۹

گوسالہ پرستی کو نہ ڈالدیا تختیوں کو پھر جب دیکھا اپنی آنکھ سے جو کیا تھا اسکی قوم نے توڑ ڈالدیا تختیوں کو اور ٹوٹ گئیں روایت کیا ان تینوں حدیثوں کو احمد نے باب

فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فضائل میں سید المرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیہ کے فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ مِنْ خَيْرِ قُرُوْنِ بَنِيْ اٰدَمَ قَرْنًا فَقَرْنًا حَتّٰى كُنْتُ مِنَ الْقَرْنِ الَّذِيْ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں پیدا ہوا بنی آدم کے عمدہ زمانے والوں سے ایک زمانے والے کے بعد دوسرے زمانے والوں سے یہانتک کہ میں ان زمانے والوں

كُنْتُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ اصْطَفَى

جسمیں ہوا میں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے واثلہ بن اسقع سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ بیشک خدا نے چن لیا

كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ

کنانہ کو حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے اور گروہ قریش کو کنانہ کی اولاد سے چن لیا اور ہاشم کی اولاد کو قریش سے چن لیا اور چن لیا مجھکو ہاشم کی اولاد سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ إِنَّ اللهَ اصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِبْرَاهِيمَ إِسْمٰعِيلَ وَاصْطَفَى مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ بَنِي كِنَانَةَ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں ترمذی کی ہے کہ بیشک اللہ نے چن لیا ابراہیم کی اولاد سے اسمٰعیل کو اور چن لیا اسمٰعیل کی اولاد سے کنانہ کی اولاد کو

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں آدم کی اولاد کا سردار ہوں قیامت کے دن اور قبر پھٹنے والوں میں پہلا میں ہوں

الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَكْثَرُ الْأَنْبِيَاءِ

اور سفارش کرنے والا پہلا میں اور مقبول الشفاعت پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں بہت تابعدار والا ہوں

تَبَعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ يَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِي بَابَ

قیامت کے دن اور جنت کا دروازہ کھٹکھٹانے والوں میں کا پہلا میں ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آونگا میں

الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَأَسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْخَازِنُ مَنْ أَنْتَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ فَيَقُولُ بِكَ أُمِرْتُ أَنْ لَا أَفْتَحَ لِأَحَدٍ قَبْلَكَ

جنت کے دروازہ پر قیامت کے دن اور کھلواونگا میں اسکو تو کہیگا خزانچی اسکا کہ کون ہے تو تب کہونگا کہ میں محمد ہوں تو کہیگا وہ کہ آپ ہی کے لیے حکم ہوا تھا مجھکو کہ کھولوں کسی کے لیے آپ سے پہلے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ شَفِيعٍ فِي الْجَنَّةِ لَمْ يُصَدَّقْ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشت میں اول سفارش کرنے والا میں ہوں پیغمبروں میں سے کسی کی اتنی تصدیق نہیں ہوئی

مَا صُدِّقْتُ وَإِنَّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيًّا مَا صَدَّقَهُ مِنْ أُمَّتِهِ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

جتنی میری تصدیق ہوئی اور البتہ پیغمبروں میں بعض ایسا بھی پیغمبر ہے جسکی ایک مرد کے سوا اسکی امت میں کوئی تصدیق نہ کیا روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ قَصْرٍ أُحْسِنَ بُنْيَانُهُ تُرِكَ مِنْهُ مَوْضِعُ لَبِنَةٍ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میری مثل اور پیغمبروں کی مثل مانند مثل ایک محل کی ہے کہ اچھی بنائی گئی بنا اسکی اور چھوڑ دی گئی اسمیں جگہ ایک اینٹ کی

فَطَافَ بِهِ النُّظَّارُ يَتَعَجَّبُونَ مِنْ حُسْنِ بُنْيَانِهِ إِلَّا مَوْضِعَ تِلْكَ اللَّبِنَةِ فَكُنْتُ أَنَا سَدَدْتُ مَوْضِعَ اللَّبِنَةِ

سو پھرنے لگے اسپر دیکھنے والے تعجب کرنے لگے اسکے اچھے بنا جانے سے مگر جگہہ اس اینٹ کی سو میں ہوں جگہہ بھر دینے والا اس ایک اینٹ کی

خُتِمَ بِيَ الْبُنْيَانُ وَخُتِمَ بِيَ الرُّسُلُ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

کہ ختم ہوئی مجھ سے بنائیں اور ختم ہوئے مجھ سے پیغمبر ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ میں ہوں وہ اینٹ اور میں پیغمبروں کا خاتم ہوں ق اور روایت ہے انسی سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ مِنَ الْآيَاتِ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیغمبروں میں سے کوئی پیغمبر نہیں مگر اسکو معجزے دیئے گئے اس قدر ——— کہ آدمی اسپر ایمان لاوین

وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَى اللهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور مجھکو تو وہ چیز دیئے گئے جو وحی ہے یعنی قرآن جسکو خدا نے میری طرف بھیجا سو میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن تابعداروں میں سب پیغمبروں سے زیادہ ہونگا ق اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطيت خمسا لم يعطهن احد قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت

جابر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ملی مجھکو پانچ نعمتیں کہ مجھ سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں ملیں مجھکو فتح نصیب ہوئی ڈرانے سے مہینے بھر کی راہ تک اور مقرر کی

لي الارض مسجدا وطهورا فايما رجل من امتي ادركته الصلوة فليصل واحلت لي المغانم ولم تحل لاحد قبلي واعطيت

ساری زمین میرے واسطے سجدہ گاہ اور پاک کرنے والی پس جس مرد کو میری امت سے جہاں نماز کا وقت ملے وہاں نماز پڑھ لیوے اور حلال ہوئے میرے واسطے غنیمت کے مال اور مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہ تھے اور عنایت ہوئی مجھکو

الشفاعة وكان النبي يبعث الى قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى

رتبہ شفاعت کا اور پیغمبر اپنے ہی قوم پر بھیجا جاتا تھا اور میں تمام عالم کے لوگوں پر بھیجا گیا ہوں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے

الله عليه وسلم قال فضلت على الانبياء بست اعطيت جوامع الكلم ونصرت بالرعب واحلت لي الغنائم وجعلت

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھکو فضیلت حاصل ہوئی اور پیغمبروں پر چھ چیزوں کے سبب سے مجھکو جوامع الکلم عطا ہوئے اور مجھکو رعب سے فتح ملی اور میرے واسطے غنیمت کے مال حلال ہوئے اور مقرر

لي الارض مسجدا وطهورا وارسلت الى الخلق كافة وختم بي النبيون رواه مسلم وعنه ان رسول الله صلى الله عليه

کی گئی میرے لئے ساری زمین مسجد اور پاک کرنے والی اور بھیجا گیا ہوں تمامی مخلوقات کی طرف اور ختم ہوئے مجھ سے پیغمبر ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہیں سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال بعثت بجوامع الكلم ونصرت بالرعب وبينا انا نائم رايتني اتيت بمفاتيح خزائن الارض فوضعت

وسلم نے فرمایا کہ بھیجا گیا ہوں جوامع الکلم کے ساتھ اور مجھکو فتح ملی رعب سے اور جس وقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے اپنے کو کہ کنجیاں زمین کے خزانوں کے مجھکو ملی ہیں اور رکھے گئے

في يدي متفق عليه وعن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله زوى لي الارض فرايت مشارقها ومغاربها

میرے ہاتھ میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے کھینچ لی میرے لئے زمین سو دیکھا میں نے مشرقوں کو اسکے اور مغربوں کو

وان امتي سيبلغ ملكها ما زوي لي منها واعطيت الكنزين الاحمر والابيض واني سالت ربي لامتي ان لا

اور بیشک امت میری قریب ہے پہنچے گی اسکی بادشاہت جس قدر کھینچ لی گئی میرے لئے زمین اور ملے مجھکو دو خزانے لال اور سفید اور مقرر میں نے مانگا اپنے رب سے میری امت کے لئے کہ نہ

يهلكها بسنة عامة وان لا يسلط عليهم عدوا من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم وان ربي قال يا محمد اني اذا

ہلاک کرے انکو قحط سالی سے اور نہ مسلط کرے ان پر کوئی دشمن دوسرا سوائے انکی ذاتوں کے کہ چھین لیوے دار السلطنت انکا اور تحقیق میرے رب نے فرمایا اے محمد بیشک میں جب

قضيت قضاء فانه لا يرد واني اعطيتك لامتك ان لا اهلكهم بسنة عامة وان لا اسلط عليهم عدوا

حکم کر چکا کسی کام کا تو وہ پھرنے والا نہیں اور مقرر میں نے دیا ہے تجھکو تیری امت کے لئے کہ نہ ہلاک کرونگا میں انکو قحط سالی سے اور نہ مسلط کرونگا میں ان پر کوئی دشمن

من سوى انفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع عليهم من باقطارها حتى يكون بعضهم يهلك بعضا ويسبي

سوائے انکے ذاتوں کے کہ چھین لیوے دار السلطنت انکا اگرچہ جمع ہوں ان پر دشمن تمامی جوانب سے زمین کے یہاں تک کہ ہو بعض امت ہلاک کرنے والے بعضوں کے اور قید کرے

بعضهم بعضا رواه مسلم وعن سعد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر بمسجد بني معاوية دخل فركع

بعض امت تیری بعض امت کو ۔ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سعد سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے مسجد بنی معاویہ پر سو آئے اور گذارے

فيه ركعتين وصلينا معه ودعا ربه طويلا ثم انصرف فقال سالت ربي ثلثا فاعطاني ثنتين ومنعني واحدة

اسمیں دو رکعتیں اور نماز پڑھا ہمنے ساتھ آپ کے اور دعا کئے حضرت اپنے رب سے بہت دیر تک پھر پھرے اور فرمایا میں نے مانگا اپنے رب سے تین چیزیں پھر دیا مجھکو دو چیزیں اور نہ دیا مجھکو ایک

سالت ربي ان لا يهلك امتي بالسنة فاعطانيها وسالته ان لا يهلك امتي بالغرق فاعطانيها وسالته

مانگا میں نے اپنے رب سے کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو قحط سالی سے پھر دیا مجھکو یہہ بات اور مانگا میں نہ ہلاک کرے میری امت کو ڈبا کر سو دیا مجھکو یہہ بھی اور مانگا میں نے اپنے رب سے کہ

أن يجعل بأسهم بينهم فمنعنيها رواه مسلم وعن عطاء بن يسار قال لقيت عبد الله بن عمرو بن العاص قلت أخبرني

نہ کرے جنگ انکا درمیان انکے تو منع کیا مجھکو اس بات سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عطاء بن یسار سے کہا کہ ملاقات کی میں نے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہا میں نے خبر دے مجھکو

عن صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم في التوراة قال أجل والله إنه لموصوف في التوراة ببعض صفته في القرآن

بعضے صفتوں سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ توریت میں ہیں کہا ہاں قسم اللہ کی کہ بیشک حضرت البتہ سراہے گئے ہیں توریت میں بعضے صفتوں سے آپ کے جو قرآن میں ہیں

يا أيها النبي إنا أرسلناك شاهدا ومبشرا ونذيرا وحرزا للأميين أنت عبدي ورسولي سميتك المتوكل ليس

اے نبی مقرر ہم نے بھیجا ہے تجھکو گواہ امت پر اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور پناہ امی لوگوں کا اور تو بندہ خاص میرا اور رسول میرا نام کیا میں نے تیرا متوکل نہیں ہے

بفظ ولا غليظ ولا سخاب في الأسواق ولا يدفع بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى يقيم

درشت خو اور نہ سخت گو اور نہ فریاد کرنے والا بازاروں میں اور بدلہ نہیں کرتا بدی کا بدی سے ولیکن درگذر کرتا اور بخش دیتا ہے اور ہرگز قبض نہ کریگا اللہ اسکی روح جب تک کہ سیدھا کرے

به الملة العوجاء بأن يقولوا لا إله إلا الله ويفتح بها أعينا عميا وآذانا صما وقلوبا غلفا رواه البخاري وكذا

اسکی برکت سے قوم کج کو یوں کہ کہیں لا الہ الا اللہ اور کھولیگا اللہ اس کلمے سے آنکھوں اندھوں کو اور کانوں بہروں کو اور بے سمجھ دلوں کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایسا ہی

الدارمي عن عطاء عن ابن سلام نحوه وذكر حديث أبي هريرة نحن الآخرون في باب الجمعة

الفصل الثاني

عن

روایت کیا دارمی نے عطاء سے عبد اللہ بن سلام سے مانند اسکے اور مذکور ہو چکی حدیث ابی ہریرہ کی نحن الآخرون باب جمعہ میں

فصل دوسری روایت ہے

خباب بن الأرت قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة فأطالها قالوا يا رسول الله صليت صلوة لم

خباب بن الارت سے کہا نماز پڑھوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک پھر دراز کی اسکو کہا صحابہ نے یا رسول اللہ پڑھے آپ ایسی نماز کہ نہ

تكن تصليها قال أجل إنها صلوة رغبة ورهبة وإني سألت الله فيها ثلثا فأعطاني اثنتين ومنعني واحدة

پڑھتے تھے آپ نے اس طرح کی فرمایا حضرت نے ہاں کیونکہ یہہ نماز خواہش اور ڈر کی تھی اور مقرر میں نے مانگا اللہ سے اس نماز میں تین چیزیں پھر دیا مجھکو دو چیزیں اور منع کیا مجھکو ایک

سألته أن لا يهلك أمتي بسنة فأعطانيها وسألته أن لا يسلط عليهم عدوا من غيرهم فأعطانيها وسألته

مانگا میں اس سے یہہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو قحط سالی سے پھر دیا مجھکو یہہ بات اور مانگا میں اس سے یہہ کہ نہ مسلط کرے میری امت پر کوئی دشمن غیر انکا پھر دیا یہہ بات بھی مجھکو اور مانگا میں نے اس سے

أن لا يذيق بعضهم بأس بعض فمنعنيها رواه الترمذي والنسائي وعن أبي مالك الأشعري قال قال رسول الله

کہ نہ عذاب چکھاوے بعضوں کو بعض کا تو نہیں دیا مجھکو یہہ بات روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن الله عز وجل أجاركم من ثلث خلال أن لا يدعو عليكم نبيكم فتهلكوا جميعا وأن لا يظهر

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ عز وجل نے پناہ میں رکھا تمکو تین خصلتوں سے ایک یہہ کہ بددعا نہ کرے تم پر نبی تمہارا کہ ہلاک ہو جاؤ تم سب اور دوسرا یہہ کہ نہ غالب ہوں

أهل الباطل على أهل الحق وأن لا تجتمعوا على ضلالة رواه أبو داود وعن عوف بن مالك قال قال رسول الله صلى

اہل باطل اہل حق پر اور تیسری یہہ کہ نہ اکٹھے ہو تم سب گمراہی پر روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم لن يجمع الله على هذه الأمة سيفين سيفا منها وسيفا من عدوها رواه أبو داود وعن

اللہ علیہ وسلم نے کہ ہرگز نہ جمع کریگا اللہ اس امت پر دو تلواریں ایک شمشیر آپس کی اور ایک ان کے دشمن کی روایت کیا اسکو ابو داود نے اور روایت ہے

العباس أنه جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم فكأنه سمع شيئا فقام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر فقال من أنا

عباس سے کہ آئے آپ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس گویا کہ عباس نے سنا تھا کچھ طعن کافروں کا شان میں حضرت کے پھر کھڑے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم منبر پر اور فرمایا کہ میں کون ہوں

فقالوا انت رسول الله قال انا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب ان الله خلق الخلق فجعلني في خيرهم ثم جعلهم

تو صحابہ نے عرض کیا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں فرمایا میں محمد ہوں بیٹا عبد اللہ بن عبد المطلب کا بیشک اللہ نے پیدا کیا تمامی مخلوقات کو اور بنایا مجھکو بہترین مخلوقات میں پھر بنایا ان کو

فرقتين فجعلني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل فجعلني في خيرهم قبيلة ثم جعلهم بيوتا فجعلني في خيرهم

دو فرقے سو کیا مجھکو ان کے بہتر فرقے میں پھر بنایا بہترین فرقہ کو قبیلہ قبیلہ پھر بنایا مجھکو ان میں کے بہتر قبیلہ میں پھر کیا بہترین قبیلہ کو جدے جدے گھر سو بنایا مجھکو ان کے

بيتا فانا خيرهم نفسا وخيرهم بيتا رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله متى وجبت لك النبوة

گھر میں سو میں بہتر ہوں ان سب سے ذات کی رو سے اور بہتر ہوں ان سے گھر کے رو سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کس وقت سے مقرر ہوا آپکے لئے نبوت

قال وادم بين الروح والجسد رواه الترمذي وعن العرباض بن سارية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

فرمایا حضرت نے جس حال میں کہ آدم درمیان روح اور جسد کے تھے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

انه قال اني عند الله مكتوب خاتم النبيين وان ادم لمنجدل في طينته وساخبركم باول امري دعوة ابراهيم

کہ آپنے فرمایا مقرر میں اللہ کے پاس لکھا ہوا تھا خاتم النبیین اور بیشک آدم پڑا ہوا تھا اپنی مٹی میں اب خبر دیتا ہوں میں تمکو اول امر سے میرے دعا ابراہیم کی

وبشارة عيسى ورؤيا امي التي رات حين وضعتني وقد خرج لها نور اضاء لها منه قصور الشام رواه في شرح

اور خوشخبری دینا عیسی کا ہے اور خواب دیکھنا میری ماں کا کہ دیکھا ہے اسنے جبکہ جنے مجھکو کہ تحقیق نکلا اسکے لئے ایک نور کہ روشن کر دیئے لگے اسکو اس نور سے محل ملک شام کے روایت

السنة ورواه احمد عن ابي امامة من قوله ساخبركم الى اخره وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه

سنہ میں اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی امامہ سے اسکے اس قول سے کہ ساخبرکم سے آخر تک اسکے ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم انا سيد ولد ادم يوم القيمة ولا فخر وبيدي لواء الحمد ولا فخر وما من نبي يومئذ ادم فمن سواه الا تحت

وسلم نے کہ میں سردار فرزندان آدم کا ہوں قیامت کے دن اور نہیں بڑائی ہے مجھکو اور میرے ہاتھ میں لواء حمد ہوگا اور نہیں بڑائی ہے مجھکو اور نہیں ہوگا کوئی نبی اسدن آدم ہوں یا سوا اسکے مگر نیچے

لوائي وانا اول من تنشق عنه الارض ولا فخر رواه الترمذي وعن ابن عباس قال جلس ناس من اصحاب رسول الله صلى

میرے جھنڈے کے ہونگے اور میں پہلا آدمی ہوں کہ پھٹیگی جس سے زمین اور نہیں بڑائی ہے مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیٹھے کئی شخص اصحاب سے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم فخرج حتى اذا دنا منهم سمعهم يتذاكرون قال بعضهم ان الله اتخذ ابراهيم خليلا وقال اخر موسى

اللہ علیہ وسلم کے پھر باہر نکلے حضرت یہاں تک کہ جب نزدیک ہوئے انکے سنے انکو کہ مذاکرہ کرتے ہیں آپس میں کہا بعضوں نے بیشک اللہ نے ٹھہرایا ابراہیم کو دوست جانی اور کہا دوسرے نے موسی سے

كلمه تكليما وقال اخر فعيسى كلمة الله وروحه وقال اخر ادم اصطفاه الله فخرج عليهم رسول الله صلى الله عليه

کلام کیا اس سے اللہ نے کلام کرنا اور کہا دوسرے نے پھر عیسی کلمہ اللہ کا اور روح اسکا ہے اور کہا دوسرے نے کہ آدم پسند کیا اسکو اللہ نے پھر نکلے ان پر رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم وقال قد سمعت كلامكم وعجبكم ان ابراهيم خليل الله وهو كذلك وموسى نجي الله وهو كذلك و

وسلم اور فرمایا تحقیق سنا میں نے باتیں تمہاری اور تعجب کرنا تمہارا کہ بیشک ابراہیم خلیل اللہ ہے جان لو وہ ویسا ہی ہے اور موسی ہمراز خدا کا ہے سن رکھو کہ وہ ویسا ہی ہے اور

عيسى روحه وكلمته وهو كذلك وادم اصطفاه الله وهو كذلك الا وانا حبيب الله ولا فخر وانا حامل لواء

عیسی روح اسکا اور کلمہ اسکا ہے اور وہ ویسا ہی ہے اور آدم پسند کیا اسکو اللہ نے کہ وہ ویسا ہی ہے سن رکھو کہ میں محبوب خدا کا ہوں اور نہیں بڑائی ہے اور میں اٹھانیوالا ہوں لواء

الحمد يوم القيمة تحته ادم فمن دونه ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع يوم القيمة ولا فخر وانا اول من يحرك

حمد کا ہوں قیامت کے دن کہ نیچے اسکے رہیگا آدم اور جو کہ سوا اسکے ہیں اور مجھکو کچھ بڑائی نہیں اور میں پہلا شفاعت کرنیوالا ہوں اور اول مقبول الشفاعت ہونگا قیامت کے دن اور مجھکو بڑائی نہیں اور میں پہلا

حلق الجنة فيفتح الله لي فيدخلنيها ومعي فقراء المؤمنين ولا فخر وانا اكرم الاولين والآخرين على الله ولا فخر

حلقے کو جنت کے پس تو کھولیگا اللہ میرے لئے اور لاویگا مجھکو بیچ اس کے اور ساتھ میرے ہونگے محتاج مسلمان اور مجھکو کچھ بڑائی نہیں اور میں ہوں اگلوں اور پچھلوں میں بہت بزرگ نزدیک اللہ کے اور نہیں فخر

رواه الترمذي والدارمي وعن عمرو بن قيس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نحن الآخرون ونحن السابقون يوم القيمة

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عمرو بن قیس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم پچھلے آئے ہیں اور ہم پہلے ہونگے قیامت کے دن

واني قائل قولا غير فخر ابراهيم خليل الله وموسى صفي الله وانا حبيب الله ومعي لواء الحمد يوم القيمة وان الله

اور مقرر میں کہتا ہوں بات بغیر بڑائی کرنے کے کہ ابراہیم دوست ہیں اللہ کے اور موسیٰ پسند کئے گئے اللہ کے اور میں محبوب خدا کا ہوں اور مجھ ساتھ ہوگا لواء حمد قیامت کے دن اور مقرر

وعدني في امتي واجارهم من ثلث لا يعمهم بسنة ولا يستاصلهم عدو ولا يجمعهم على ضلالة رواه الدارمي

اللہ وعدہ کیا مجھ سے میری امت کے باب میں اور امن دیا انکو تین بات سے کہ نہ ہلاک کریگا سب کو قحط سالی اور نہ جڑ سے اکھاڑ دیوے انکو دشمن اور نہ اکٹھا کریگا انکو گمراہی پر

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال انا قائد المرسلين ولا فخر وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول شافع

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پیشوا ہوں رسولوں کا اور مجھکو کچھ فخر نہیں اور میں خاتم الانبیا ہوں اور مجھکو کچھ فخر نہیں اور پہلے شفاعت کرنے والا

ومشفع ولا فخر رواه الدارمي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول الناس خروجا اذا بعثوا

اور پہلے مقبول الشفاعت ہوں اور مجھکو کچھ فخر نہیں روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں لوگوں میں پہلے قبر سے نکلنے والا ہوں جب اٹھائے جاوینگے

وانا قائدهم اذا وفدوا وانا خطيبهم اذا انصتوا وانا مستشفعهم اذا حبسوا وانا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة

اور میں پیشوا انکا ہونگا جب اونکے حضور میں جاوینگے اور میں خطیب انکا ہونگا جب وہ خاموش ہو جاوینگے اور میں سفارش چاہنے والا انکا ہوں جب روکے جاوینگے اور میں خوشخبری دینے والا انکا ہوں جب ناامید ہونگے

والمفاتيح يومئذ بيدي ولواء الحمد يومئذ بيدي وانا اكرم ولد آدم على ربي يطوف علي الف خادم

اور کنجیاں جنت کی اس دن میرے ہاتھ میں ہونگی اور لواء حمد اس دن میرے ہاتھ رہیگا اور میں اولاد آدم میں بزرگ ہوں میرے رب کے پاس پھرا کرینگے مجھ پر ہزار خدمتگار

كانهم بيض مكنون او لؤلؤ منثور رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي هريرة

گویا کہ وے چھپے انڈے ہیں یا جیسے موتیان بکھیرے ہوئے روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فاكسى حلة من حلل الجنة ثم اقوم عن يمين العرش ليس احد من الخلائق يقوم

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ میں پہنایا جاونگا ایک لباس جنت کے لباسوں سے پھر کھڑا ہونگا عرش کے سیدھی طرف نہ کوئی مخلوق مخلوقات سے کھڑا رہیگا

ذلك المقام غيري رواه الترمذي وفي رواية جامع الاصول عنه انا اول من تنشق عنه الارض فاكسى وعنه

اس جگہ میں سوائے میرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور ایک روایت میں جامع الاصول کے اسی سے روایت ہے کہ میں پہلا ہوں قبر پھٹنے والوں میں پھر پہنایا جاونگا میں اور روایت ہے اسی

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سلوا الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما الوسيلة قال اعلى درجة في الجنة

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مانگو اللہ سے میرے لئے وسیلہ کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا چیز ہے وسیلہ فرمایا ایک بلند درجہ ہے جنت میں

لا ينالها الا رجل واحد وارجو ان اكون انا هو رواه الترمذي وعن ابي بن كعب عن النبي صلى الله عليه وسلم

نہ پاویگا اسکو مگر ایک مرد اور مجھکو امید ہے کہ میں ہوں وہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا كان يوم القيمة كنت امام النبيين وخطيبهم وصاحب شفاعتهم غير فخر رواه الترمذي وعن

فرمایا کہ جب قیامت کا دن ہوگا میں پیشوا تمام انبیا کا ہونگا اور انکا خطیب اور سفارش کرنے والا انکا بغیر فخر کرنے کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ وَلِيِّيْ اَبِيْ وَخَلِيْلُ

عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لئے دوستدار ہیں انبیا سے اور بیشک دوست باپ میرا اور دوست

رَبِّيْ ثُمَّ قَرَأَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے رب کا ہے پھر تلاوت فرمائی تحقیق زیادہ نزدیک لوگوں میں ابراہیم سے البتہ وے لوگ ہیں جو پیروی کرتے ہیں اسکی اور یہ نبی اور مسلمان اور اللہ تعالی دوست ہے ایمان والوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِيْ لِتَمَامِ مَكَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَكَمَالِ مَحَاسِنِ الْاَفْعَالِ رَوَاهُ

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ نے بھیجا ہے مجھکو اچھے خصلتوں کے پورا کرنے کے لئے اور اچھے کاموں کے کامل کرنے کے لئے روایت کیا اسکو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ كَعْبٍ يَحْكِيْ عَنِ التَّوْرٰةِ قَالَ نَجِدُ مَكْتُوْبًا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدِيَ الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ وَلَا

شرح سنت میں اور روایت ہے کعب سے کہ نقل کرتے ہیں توریت سے کہا کہ پاتے ہیں ہم لکھا ہوا محمد اللہ کے رسول ہیں میرے پسندیدہ بندے نہ سخت خو ہیں اور نہ

غَلِيْظٌ وَلَا سَخَّابٌ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَغْفِرُ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَهِجْرَتُهٗ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهٗ

بری بات کرنے والے اور آواز بلند کرنے والے بازاروں میں اور بدلہ نہیں دیتے بدی کا بدی سے ولیکن معاف کرتے ہیں اور بخش دیتے ہیں پیدائش انکی مکہ میں اور ہجرت انکی مدینہ میں اور بادشاہت انکی

بِالشَّامِ وَاُمَّتُهُ الْحَمَّادُوْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِيْ كُلِّ مَنْزِلَةٍ وَيُكَبِّرُوْنَهٗ عَلٰى كُلِّ

شام میں اور امت انکی بہت حمد کرنے والی ہے سراہیں گے اللہ کو خوشی اور غمی میں اور تعریف کرینگے اللہ کی ہر منزل میں اور بڑائی بولینگے اسکی ہر

شَرَفٍ رُعَاةٌ لِلشَّمْسِ يُصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ اِذَا جَاءَ وَقْتُهَا يَتَأَزَّرُوْنَ عَلٰى اَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّئُوْنَ عَلٰى اَطْرَافِهِمْ

بلندی پر نگاہ رکھنے والے آفتاب کے پڑھینگے نماز کو جب آویگا وقت اسکا ازار باندھینگے اپنی کمر پر اور وضو کرینگے اپنے اطراف پر

مُنَادِيْهِمْ يُنَادِيْ فِيْ جَوِّ السَّمَاءِ صَفُّهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفُّهُمْ فِي الصَّلٰوةِ سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ

ندا کرنے والا انکا ندا کریگا درمیان آسمان زمین کے صف باندھنا انکا لڑنے کے وقت اور صف باندھنا انکا نماز کے وقت برابر ہے انکے لئے رات کو پست آواز ہے مانند آواز

النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰةِ صِفَةُ

شہد کی مکھی کے یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا دارمی نے کچھ تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہا کہ لکھی ہوئی ہے توریت میں تعریف

مُحَمَّدٍ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ يُدْفَنُ مَعَهٗ قَالَ اَبُوْ مَوْدُوْدٍ وَقَدْ بَقِيَ فِي الْبَيْتِ مَوْضِعُ قَبْرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

محمد علیہ السلام کی اور عیسی بن مریم دفن ہونگے ساتھ حضرت کے کہا ابو مودود راوی نے کہ تحقیق باقی رہگئی ہے حجرہ شریف میں جگہ ایک قبر کی روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى فَضَّلَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ وَعَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ

تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک اللہ تعالے نے بزرگی دیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو تمامی انبیا پر اور تمامی آسمان والوں پر

فَقَالُوْا يَا اَبَا عَبَّاسٍ بِمَ فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ لِاَهْلِ السَّمَاءِ وَمَنْ يَقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْ

پھر کہا لوگوں نے اے ابا عباس کس چیز سے فضیلت دیا آپکو اللہ نے فرشتوں پر کہا انہوں نے بیشک اللہ تعالے نے فرمایا ہے فرشتوں کو اور جو کوئی کہے ان میں سے کہ میں

اِلٰهٌ مِنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِيْنَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا

خدا ہوں بغیر خدا حقیقی کے سو اسکو ہم بدلا دینگے دوزخ ایسا ہی ہم جزا دیتے ہیں ظالم لوگوں کو اور فرمایا اللہ تعالے نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مقرر ہم نے

فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالُوْا وَمَا فَضْلُهٗ عَلَى الْاَنْبِيَاءِ قَالَ

فتح دی تجھکو کھلی فتح تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے کہا انہوں نے اور کیا فضیلت حضرت کی تمامی انبیا پر کہا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاءُ الْاٰيَةَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

فرمایا اللہ تعالی نے اور نہیں بھیجا ہمنے کوئی نبی مگر زبان پر اپنی قوم کے تا کھول کر بتا دے انکو پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسکو چاہتا آخری آیت تک اور فرمایا اللہ تعالی نے

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ فَاَرْسَلَهٗ اِلَى الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ قَالَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو مگر تمامی لوگوں پر سو بھیجا ہے آپ کو جن اور انسان کی طرف اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ عَلِمْتَ اَنَّكَ نَبِيٌّ حَتّٰى اسْتَيْقَنْتَ فَقَالَ يَا اَبَا ذَرٍّ اَتَانِيْ مَلَكَانِ وَاَنَا بِبَعْضِ بَطْحَاءِ مَكَّةَ فَوَقَعَ

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کب معلوم کرے آپ کہ آپ نبی ہیں یہانتک یقین آیا آپ کو تو فرمایا اے ابا ذر آئے مجھ پاس فرشتے جس حال میں کہ میں کسی وادی مکے میں تھا

اَحَدُهُمَا اِلَى الْاَرْضِ وَكَانَ الْاٰخَرُ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ اَهُوَ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزِنْهُ بِرَجُلٍ

ایک فرشتہ اتر زمین پر اور دوسرا فرشتہ درمیان آسمان اور زمین کے پھر کہا ایک نے ان کا اپنے یار کو کیا وہ یہی ہے کہا ہاں یہی ہے کہا پھر تول اسکو ایک مرد سے

فَوُزِنْتُ بِهٖ فَوَزَنْتُهٗ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِعَشَرَةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِمِائَةٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ

سو تولا گیا میں اس مرد کے ساتھ تو بھاری ہو لیکن اس سے پھر کہا تول اسکو دس سے تو تولا گیا میں ان کے ساتھ پس غالب آیا میں ان پر پھر کہا تول اسکو سو کے ساتھ تو تولا گیا میں ساتھ سو کے تو غالب آیا میں ان پر

ثُمَّ قَالَ زِنْهُ بِاَلْفٍ فَوُزِنْتُ بِهِمْ فَرَجَحْتُهُمْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَنْتَثِرُوْنَ عَلَيَّ مِنْ خِفَّةِ الْمِيْزَانِ قَالَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا

پھر کہا تول اسکو ہزار مرد ساتھ تو تولا گیا میں ان کے ساتھ پھر غالب آیا میں ان پر گویا کہ میں دیکھتا ہوں ان ہزار مرد کو کہ گرتے تھے مجھ پر سبکی سے ترازو کے فرمایا پھر کہا ایک نے ان کا

لِصَاحِبِهٖ لَوْ وَزَنْتَهٗ بِاُمَّتِهٖ لَرَجَحَهَا رَوَاهُمَا الدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے رفیق کو اگر تولیگا تو اسکو اسکی تمامی امت کے ساتھ تو البتہ غالب ہوگا ان سب پر روایت کیا ان دو نو حدیثوں کو دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

كُتِبَ عَلَيَّ النَّحْرُ وَلَمْ يُكْتَبْ عَلَيْكُمْ وَاُمِرْتُ بِصَلٰوةِ الضُّحٰى وَلَمْ تُؤْمَرُوْا بِهَا رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

فرض ہوئی مجھ پر قربانی اور نہیں فرض ہوئی تم پر اور حکم ہوا مجھکو نماز چاشت پڑھنے کا اور نہیں حکم کئے گئے تم اسکا روایت کیا اسکو دارقطنی نے

بَابُ اَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهٖ

باب ناموں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور انکی صفتوں میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ لِيْ

فصل پہلی روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ بیشک مجھکو

اَسْمَاءً اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِيْ يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِيْ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰى قَدَمِيْ وَاَنَا

کئی نام ہیں میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور میں ماحی ہوں کہ مٹا دیتا ہے اللہ میرے سے کفر کو اور میں حاشر ہوں کہ حشر ہوگا لوگوں کا میرے ہی قدم پر اور میں

الْعَاقِبُ الَّذِيْ لَيْسَ بَعْدَهٗ نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عاقب ہوں کہ نہیں ہے بعد اسکے کوئی نبی ق اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُسَمِّيْ لَنَا نَفْسَهٗ اَسْمَاءً فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَحْمَدُ وَالْمُقَفِّيْ وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نام سناتے اپنی ذات شریف کے ہمکو کئی نام میں سو فرمایا میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور پیچھے آنے والا اور حشر کرنے والا اور نبی توبہ کا اور نبی رحمت کا روایت کیا اسکو مسلم نے اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا تَعْجَبُوْنَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللّٰهُ عَنِّيْ شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ

ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب نہیں کرتے ہو کہ کیونکر باز رکھا اللہ نے مجھ سے گالی مشرکان قریش کی اور لعن انکا

يَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا وَاَنَا مُحَمَّدٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

گالی دیتے ہیں مذمم کو اور لعنت کرتے ہیں مذمم کو اور میں تو محمد ہوں روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قد شمط مقدم رأسه ولحيته وكان اذا ادهن لم يتبين واذا شعث رأسه تبين وكان كثير شعر

علیہ وسلم دو مو ہو گئے تھے روبرو کے سر اور داڑھی کے اور جب تیل ڈالتے نہیں ظاہر ہوتی سفیدی اور جب بکھرتے بال اپنے سر کے تو ظاہر ہوتی سفیدی اور بہت بال تھے

اللحية فقال رجل وجهه مثل السيف فقال لا بل كان مثل الشمس والقمر وكان مستديرا ورأيت الخاتم عند

داڑھی کے سو کہا ایک مرد نے کہ منہ آپ کا چمکتا تھا مثل تلوار کے پس کہا جابر نے نہیں بلکہ چمکتا تھا مثل سورج اور چاند کے اور تھا چہرہ آپ کا گول اور دیکھا میں نے مہر نبوت نزدیک

كتفه مثل بيضة الحمامة يشبه جسده رواه مسلم وعن عبد الله بن سرجس قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم

شانہ آپ کے مانند کبوتر کے انڈے کے ایسا کہ مشابہت تھے جسد مبارک کو آپ کے اور روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سرجس سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وأكلت معه خبزا ولحما او قال ثريدا ثم درت خلفه فنظرت الى خاتم النبوة بين كتفيه عند ناغض كتفه

اور کھایا میں نے آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا یا ثرید کو پھر ہوا اپنی پیچھے آپ کے اور دیکھا مہر نبوت کو درمیان دونوں مونڈھوں کے نزدیک نرم ہڈی بائیں مونڈھے کے

اليسرى جمعا عليه خيلان كامثال الثآليل رواه مسلم وعن ام خالد بنت خالد بن سعيد قالت اتي

مانند مٹھی کے کہ اس پر خالیں تھے مانند مسّوں کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ام خالد بنت خالد بن سعید سے بولیں کہ لائے گئے

النبي صلى الله عليه وسلم بثياب فيها خميصة سوداء صغيرة فقال ائتوني بام خالد فاتي بها تحمل فاخذ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے کہ اس میں کالی کملی تھی چھوٹی پھر فرمایا لاؤ مجھ پاس ام خالد کو تب پھر اٹھا کر لائی گئی وہ پس لیا حضرت

الخميصة بيده فالبسها قال ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي وكان فيها علم اخضر او اصفر فقال يا ام خالد

اس کملی کو اپنے ہاتھ میں اور پہنا اس کو فرمایا برانا کر اور پرانا کر پھر برانا کر اور پرانا کر اور تھا بیچ اس کملی میں دھاری ہرا یا پیلا پھر فرمایا اے ام خالد

هذا سناه وهي بالحبشية حسنة قالت فذهبت العب بخاتم النبوة فزبرني ابي فقال رسول الله

یہ کپڑا بہتر ہے اور کلمہ سناہ کا لغت حبش میں معنی نیک کے ہیں بولیں ام خالد پھر کھیلنے لگی میں مہر نبوت سے تو منع کیا مجھ کو باپ میرے نے سو فرمایا میرے باپ کو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعها رواه البخاري وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل

صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے اس کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ بہت لانبے قد کے تھے

البائن ولا بالقصير وليس بالابيض الامهق ولا بالآدم وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله على

اور نہ کوتاہ قد کے اور نہ ایسے سفید رنگ کے کہ بہت سفید ہوئے اور نہ بہت گندم گوں تھے اور نہ ایسے گھونگر والے بال کہ بہت پیچ دار ہو اور نہ لٹکے بال مبعوث کیا آپ کو اللہ نے

راس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر سنين وتوفاه الله على راس ستين سنة وليس

سر پر چالیس برس کے پھر اقامت کی بیچ مکے کے دس برس اور مدینے میں دس برس اور وفات دیا آپ کو اللہ نے سر پر ساٹھ برس کے اور نہ تھے

في رأسه ولحيته عشرون شعرة بيضاء وفي رواية عنه يصف النبي صلى الله عليه وسلم قال كان ربعة

سر اور داڑھی میں آپ کے بیس بال سفید اور ایک روایت میں انسؓ سے ہے کہ صفت بیان کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی کہا کہ تھے حضرت میانہ قد

من القوم ليس بالطويل ولا بالقصير ازهر اللون وقال كان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى انصاف

لوگوں میں نہ لانبے اور نہ کوتاہ چمکتے رنگ کے اور کہا تھے بال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آدھی دور تک

اذنيه وفي رواية بين اذنيه وعاتقه متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كان ضخم الراس والقدمين لم ار

آپ کے کانوں کے اور ایک روایت میں درمیان دونوں کانوں اور کندھوں کے آپ کے تھے اور ایک روایت میں بخاری کے ہے کہا تھے بھاری سر اور قدموں کے کہ نہیں دیکھا میں

بعده ولا قبله مثله وكان بسط الكفين وفي اخرى له قال كان شثن القدمين والكفين وعن البراء قال
بعد حضرت کے اور نہ آگے آپ کے کسی کو مانند آپ کے اور تھے حضرت کشادہ ہتھیلیوں کے اور بخاری کی دوسری روایت میں ہے کہا کہ تھے حضرت پر گوشت قدموں اور ہتھیلیوں کے اور روایت ہے براء سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين له شعر بلغ شحمة اذنيه رايته في حلة حمراء
کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میانہ قد کے فراخی تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے آپ کو بال تھے پہنچے ہوئے لو لگ آپ کے کانوں کی دیکھا میں نے آپ کو سرخ لباس میں

لم ار شيئا قط احسن منه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال ما رايت من ذي لمة احسن في حلة حمراء من رسول
کہ نہیں دیکھا کسی کو ہرگز بہتر آپ سے ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی بالوں والے کو بہت اچھا سرخ لباس میں رسول

الله صلى الله عليه وسلم شعره يضرب منكبيه بعيد ما بين المنكبين ليس بالطويل ولا بالقصير وعن سماك بن
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بال آپ کے نزدیک پہنچے تھے آپ کے مونڈھوں کے فراخی تھی درمیان دو مونڈھوں کے نہ لانبے قد کے اور نہ کوتاہ اور روایت ہے سماک بن

حرب عن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضليع الفم اشكل العين منهوش العقبين
حرب سے اسنے جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دہان کے سرخ سفید آنکھ کے سبک پنڈلیوں کے

قيل لسماك ما ضليع الفم قال عظيم الفم قيل ما اشكل العين قال طويل شق العين قيل ما منهوش العقبين
کسی نے پوچھا سماک سے کیا ہے معنے ضلیع الفم کا کہا بزرگی منہ کی کسی نے پوچھا کیا ہے معنے اشکل العین کا کہا درازی شگاف چشم کی کسی نے پوچھا کیا ہے معنے منہوش العقبین کا

قال قليل لحم العقب رواه مسلم وعن ابي الطفيل قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ابيض مليحا
کہا کمی پنڈلیوں کے گوشت کی یعنی ایڑی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے گورے ملاحت بھرے

مقصدا رواه مسلم وعن ثابت قال سئل انس عن خضاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال انه لم
میانہ سب معتدل روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ثابت سے کہا کہ پوچھے گئے انس خضاب کرنے سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے کہ حضرت نہ

يبلغ ما يخضب لو شئت ان اعد شمطاته في لحيته وفي رواية لو شئت ان اعد شمطات كن في راسه
پہنچے تھے اس حد کو کہ خضاب کرے اگر چاہتا میں شمار کرنا آپ کے سفید بالوں کا جو آپ کی داڑھی میں اور ایک روایت میں ہے اگر چاہتا میں شمار کرنا سفید بالوں کو جو سر میں آپ کے

فعلت متفق عليه وفي رواية لمسلم قال انما كان البياض في عنفقته وفي الصدغين وفي الراس نبذ وعن
تو البتہ شمار کر سکتا ق ۔ اور ایک روایت میں مسلم کی ہے کہا کہ نہیں تھی سفیدی مگر آپ کے لب زیریں کے بالوں میں اور کان اور آنکھ کے درمیان کے بالوں میں اور کچھ سر میں اور روایت ہے

انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ازهر اللون كان عرقه اللؤلؤ اذا مشى تكفا وما مسست ديباجا ولا
انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چمکتے رنگ کے گویا کہ پسینا آپ کا موتیاں ہیں جب راہ چلتے قدم اٹھا کر اور نہ پایا میں کوئی دیبا اور

حريرا الين من كف رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا شممت مسكا ولا عنبرة اطيب من رائحة النبي
حریر کو ملائم زیادہ ہتھیلی سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہ سونگھا میں مشک کو نہ عنبر کو خوشبو زیادہ بدن مبارک کی باس سے نبی

صلى الله عليه وسلم متفق عليه وعن ام سليم ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ياتيها فيقيل عندها فتبسط
صلی اللہ علیہ وسلم کے ق ۔ اور روایت ہے ام سلیم سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے نزدیک اسکے اور قیلولہ کرتے تھے اسکے پاس پس بچھاتی

نطعا فيقيل عليه وكان كثير العرق فكانت تجمع عرقه فتجعله في الطيب فقال النبي صلى الله عليه وسلم يا ام سليم
بچھونا چمڑے کا تو قیلولہ کرتے آپ اس پر اور تھے حضرت بہت پسینے والے پھر جمع کرتی تھی ام سلیم پسینا آپ کا اور ڈالتی اسکو خوشبو کے بیچ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم

مَا هٰذَا قَالَتْ عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيْبِنَا وَهُوَ مِنْ اَطْيَبِ الطِّيْبِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْجُوْ بَرَكَتَهٗ لِصِبْيَانِنَا قَالَ اَصَبْتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا ہے یہ بولیں پسینا آپ کا ہے ڈالتے ہیں ہم اسکو ہماری خوشبو میں ہیں کہ پسینا آپ کا بہت خوشبو ہے اور خوشبو سے اور ایک روایت میں ہے ام سلیم نے یا رسول اللہ ہم امید رکھتے ہیں برکت کی اپنے بچوں کے لئے فرمایا حضرت نے اچھا کیا تو نے ۔ ق ۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْاُوْلٰى ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَهْلِهٖ وَخَرَجْتُ مَعَهٗ فَاسْتَقْبَلَهٗ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا وَاَمَّا اَنَا فَمَسَحَ خَدِّيْ فَوَجَدْتُ لِيَدِهٖ بَرْدًا اَوْ رِيْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُوْنَةِ عَطَّارٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ سَمُّوْا بِاسْمِيْ فِيْ بَابِ الْاَسَامِيْ وَحَدِيْثُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ نَظَرْتُ اِلٰى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ فِيْ بَابِ اَحْكَامِ الْمِيَاهِ

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا نماز پڑھی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر کی ۔ پھر نکلے حضرت اپنے اہل بیت کی طرف اور نکلا میں بھی ساتھ آپ کے پھر آگے آئے آپ کے لڑکے تو لگے حضرت گال ملنے ان میں ایک ایک کے اور لیکن میں سو میرے گال کو بھی ملے تو پایا میں نے آپ کے ہاتھ میں ٹھنڈک یا خوشبو گویا کہ نکالا ہے حضرت نے ہاتھ اپنا طبلہ سے عطار کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی سموا باسمی باب الاسامی میں اور حدیث سائب بن یزید کی نظرت الی خاتم النبوۃ باب احکام المیاہ میں ۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ ضَخْمَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشْرَبًا حُمْرَةً ضَخْمَ الْكَرَادِيْسِ طَوِيْلَ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰى تَكَفَّأَ تَكَفُّؤًا كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ

روایت ہے علی بن ابی طالب سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دراز قد تھے نہ کوتاہ بزرگ سر اور داڑھی کے بھرے ہتھیلیوں اور قدموں کے سفید سرخی ملے ہوئے بڑے بند والے جوڑوں کے دراز مو سینے کے جب راہ چلتے قدم اٹھا کر رکھتے ایسے قدم رکھتے گویا اترتے ہیں بلندی سے نہیں دیکھا اور نہ بعد آپ کے کسیکو مانند آپ کے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَعَنْهُ كَانَ اِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّغِطِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَكَانَ رَبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ وَلَمْ يَكُنْ بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ جَعْدًا رَجِلًا وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلْثَمِ وَكَانَ فِي الْوَجْهِ تَدْوِيْرٌ اَبْيَضُ مُشْرَبٌ اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ اَهْدَبُ الْاَشْفَارِ جَلِيْلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ اَجْرَدُ ذُوْ مَسْرُبَةٍ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ اِذَا مَشٰى تَقَلَّعَ كَاَنَّمَا يَمْشِيْ فِيْ صَبَبٍ وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ اَجْوَدُ النَّاسِ صَدْرًا وَاَصْدَقُ النَّاسِ لَهْجَةً وَاَلْيَنُهُمْ عَرِيْكَةً وَاَكْرَمُهُمْ عَشِيْرَةً مَنْ رَاٰهُ بَدِيْهَةً هَابَهٗ وَمَنْ خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً اَحَبَّهٗ يَقُوْلُ نَاعِتُهٗ لَمْ اَرَ قَبْلَهٗ وَلَا بَعْدَهٗ مِثْلَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور روایت ہے اسی سے کہ علی کرم اللہ وجہہ کی عادت تھی جب صفت بیان کرتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی کہتے نہ تھے حضرت بہت لانبے اور نہ بہت کوتاہ اور تھے میانہ قد لوگوں میں اور نہ تھے بہت گھنگرالے بال نہ اور نہ لٹکے ہوئے لیکن تھے بال میانہ اور نہ بہت چوڑے منہ کے تھے اور نہ ہلکے چہرے کے ولیکن تھی چہرہ میں آپ کے کچھ چوڑائی سفید سرخی ملے ہوئے بہت سیاہ آنکھوں کے لانبے پلکوں کے گٹھے ہوئے سینے اور تختی کے بن بال کے بالوں کی لکیر والے بھرے ہتھیلوں اور قدموں کے جب راہ چلتے اٹھا کر رکھتے قدم کو گویا کہ چلتے ہیں پستی میں اور جب متوجہ ہوتے کسی طرف تو متوجہ ہوتے تمامی بدن سے بیچ درمیان دونوں مونڈھے آپ کے مہر نبوت تھی اور وہی ختم کرنے والی نبوت کی تھی بہت سخی دل کے لوگوں سے اور بہت راست گو تھے لوگوں سے اور نرم طبیعت کے لوگوں سے اور بزرگ قبیلے کے تھے لوگوں سے جو کوئی دیکھتا آپ کو اچانک ڈر جاتا آپ سے اور جو کوئی ملتا آپ سے پہچان کر دوست رکھتا آپ کو کہتا وصف کرنے والا آپ کا نہ دیکھا میں نے آگے حضرت کے اور نہ بعد آپ کے کسیکو مانند حضرت کے صلی اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْلُكْ

اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہ چلتے تھے ۔

طريقا فيتبعه أحد إلا عرف أنه قد سلكه من طيب عرقه أو قال من ريح عرقه رواه الدارمي وعن أبي عبيدة

کوئی راہ اور پیچھے آتا آپ کے کوئی تو البتہ اسنے پہچان لیتا کہ حضرت تحقیق چلے ہیں یہاں خوشبوی سے آپ کے پسینے کی یا کہا بو سے پسینے کی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی عبیدہ

بن محمد بن عمار بن ياسر قال قلت للربيع بنت معوذ بن عفراء صفي لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت يا بني

بن محمد بن عمار بن یاسر سے کہا ابو عبیدہ نے کہا میں نے ربیع بنت معوذ بن عفراء صحابیہ کو صفت بیان کر ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا اسنے اے بیٹے اگر

لو رأيته رأيت الشمس طالعة رواه الدارمي وعن جابر بن سمرة قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة

اگر دیکھتا تو حضرت کو دیکھتا تو کہ آفتاب نکلا ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں

إضحيان فجعلت أنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وإلى القمر وعليه حلة حمراء فإذا هو أحسن عندي من القمر

اور لگا میں نظر کرنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور چاند کی طرف حسن حال میں کہ آپ پر لباس سرخ تھا پس یکایک حضرت بہت خوب تھے نزدیک میرے چاند سے

رواه الترمذي والدارمي وعن أبي هريرة قال ما رأيت شيئا أحسن من رسول الله صلى الله عليه وسلم كأن الشمس

روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی چیز کو خوبصورت زیادہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب

تجري في وجهه وما رأيت أحدا أسرع في مشيته من رسول الله صلى الله عليه وسلم كأنما الأرض تطوى له إنا لنجهد

چلتا ہے چہرہ مبارک میں آپ کے اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو جلدی کرنے والا چلنے میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی ہے آپ کے لئے بیشک ہم مشقت میں ڈالتے

أنفسنا وإنه لغير مكترث رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة قال كان في ساقي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اپنے ذاتوں کو اور حضرت بے تکلف راہ چلنے والے روایت کیا اسکو ترمذی اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھی دونوں پنڈلیوں میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

حموشة وكان لا يضحك إلا تبسما وكنت إذا نظرت إليه قلت أكحل العينين وليس بأكحل رواه الترمذي

باریکی اور حضرت ہنستے نہ تھے مگر مسکرا کر اور میں جب نظر کرتا تھا طرف آپ کے کہتا تھا کہ سرمہ دئیے ہوئے آنکھیں ہیں حالانکہ سرمہ نہیں دئیے تھے روایت کیا اسکو ترمذی

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أفلج الثنيتين إذا تكلم رئي كالنور

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کشادہ دونوں دانتوں کے جب باتیں کرتے معلوم ہوتا کہ مانند نور کے

يخرج من بين ثناياه رواه الدارمي وعن كعب بن مالك قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سر

نکلتا ہے آپ کے دونوں دانتوں کے درمیان سے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب خوش ہوتے

استنار وجهه حتى كأن وجهه قطعة قمر وكنا نعرف ذلك متفق عليه وعن أنس أن غلاما يهوديا كان

روشن ہوتا منہ آپکا یہانتک کہ گویا منہ آپ کا ٹکڑا چاند کا ہے اور ہم پہچانتے تھے اسکو ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ ایک لڑکا یہودی

يخدم النبي صلى الله عليه وسلم فمرض فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم يعوده فوجد أباه عند رأسه يقرأ التوراة

خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر بیمار ہوا تو آئے اس پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسکی بیمار پرسی کرنے پھر پایا اسکے باپ کو اسکے سر کے پاس پڑھتا تھا توریت

فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم يا يهودي أنشدك بالله الذي أنزل التوراة على موسى هل تجدني في التوراة نعتي

سو فرمایا اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے یہودی قسم دیتا ہوں میں تجھکو اس خدا کی جسنے اتاری توریت کو موسی پر آیا پاتا ہے تو توریت میں نعت میری

وصفتي ومخرجي قال لا قال الفتى بلى والله يا رسول الله إنا نجد لك في التوراة نعتك وصفتك ومخرجك وإني

اور صفت میری اور نکلنا میرا مکے سے کہا یہودی نے نہیں کہا اس بیمار لڑکے نے ہاں ہے قسم ہے خدا کی یا رسول اللہ مقرر ہم پاتے ہیں تیرے لئے توریت میں نعت آپ کی اور صفت آپ کی اور نکلنا آپ کا

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وانک رسول اللہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاصحابہ اقیموا ھذا من عند راسہ ولوا اخاکم

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی پوجنے کے لایق سوائے اللہ کے اور بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو اٹھاؤ اس شخص کو اسکے سر پاس سے اور متوجہ ہو اپنے بھائی کی طرف

رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال انما انا رحمۃ مھداۃ رواہ

روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا نہیں ہوں میں مگر رحمت بھیجا ہوا حق کی طرف سے روایت کیا

الدارمی والبیہقی فی شعب الایمان

دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

باب فی اخلاقہ وشمائلہ صلی اللہ علیہ وسلم

باب اخلاق اور عادات میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن انس قال خدمت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشر سنین فما قال لی اف ولا لم صنعت ولا الا صنعت متفق علیہ وعنہ

روایت ہے انس سے کہا کہ خدمت کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی دس برس سو نہ فرمایا حضرت نے مجھکو اف وا اور نہ فرمایا کہ کیوں کیا تو یہ کام اور نہ فرمایا کیوں نہیں کیا تو یہ کام اور روایت ہے

قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احسن الناس خلقا فارسلنی یوما لحاجۃ فقلت واللہ لا اذھب وفی

کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہترین لوگوں سے خلق میں پس بھیجا مجھکو ایک دن کسی کام کے لئے تو عرض کیا میں نے قسم ہے خدا کی نہ جاؤں گا میں اور

نفسی ان اذھب لما امرنی بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرجت حتی امر علی صبیان وھم یلعبون فی السوق

دل میں میرے یہ تھی کہ جاؤں گا میں اس کام کے لئے کہ حکم کیا ہے مجھکو جس کا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سو نکلا میں تا کہ گذرا میں لڑکوں پر جو کھیلتے تھے بازار میں

فاذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد قبض بقفای من ورائی قال فنظرت الیہ وھو یضحک فقال یا انیس ذھبت

تو ناگہاں دیکھتا ہوں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پکڑ لی میری گردن کو پیچھے سے کہا انس نے پھر دیکھا میں نے طرف آپکے جس حال میں کہ آپ ہنستے تھے پس فرمایا اے انیس گیا تھا

حیث امرتک قلت نعم انا اذھب یا رسول اللہ رواہ مسلم وعنہ قال کنت امشی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جس جگہ کہ حکم کیا تھا میں نے تجھکو عرض کیا میں نے ہاں اب جاتا ہوں یا رسول اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ چلتا تھا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وعلیہ برد نجرانی غلیظ الحاشیۃ فادرکہ اعرابی فجبذہ بردائہ جبذۃ شدیدۃ ورجع نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی

اور آپ پر چادر نجران کی تھی بھاری حاشیوں کی پھر پایا آپ کو ایک جنگلی نے اور کھینچا حضرت کو آپکی چادر سے سخت کھینچنا اور پلٹ گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نحر الاعرابی نظرت الی صفحۃ عاتق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد اثرت بہا حاشیۃ البرد من شدۃ جبذتہ ثم

سینے پر اعرابی کے تا یہاں تک کہ دیکھا میں نے ایک جانب شانہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی گردن کے کہ نشان کر دیا تھا اس پر حاشیہ چادر نے سخت کھینچنے سے اسکے پھر

قال یا محمد مرلی من مال اللہ الذی عندک فالتفت الیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم ضحک ثم امر لہ بعطاء

کہا یا محمد حکم کر میرے لئے کہ دیویں اللہ کے مال سے جو آپکے پاس ہے سو التفات کیا اسکی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر ہنسے بعد حکم کیا اسکے لئے کچھ دینے کا

متفق علیہ وعنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس واجود الناس واشجع الناس ولقد فزع

متفق علیہ اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت لوگوں کے اور بہت سخی لوگوں کے اور بڑے جوانمرد لوگوں کے اور تحقیق ڈر گئے

اھل المدینۃ ذات لیلۃ فانطلق الناس قبل الصوت فاستقبلھم النبی صلی اللہ علیہ وسلم قد سبق الناس الی الصوت

مدینے والے ایک رات پھر گئے لوگ طرف آواز کے تو روبرو آئے انکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ آگے گئے تھے لوگوں کے طرف آواز کے

وھو یقول لم تراعوا لم تراعوا وھو علی فرس لابی طلحۃ عری ما علیہ سرج وفی عنقہ سیف فقال لقد وجدتہ

جس حال میں کہ فرماتے تھے نہ ڈرو نہ ڈرو اور آپ سوار تھے ابی طلحہ کے گھوڑے ننگی پیٹھ پر کہ نہ تھی اس پر زین اور گردن میں آپکے شمشیر تھی سو فرمایا تحقیق پایا میں نے اس کو

بخل متفق علیہ وعن جابر قال ما سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا قط فقال لا متفق علیہ وعن انس ان رجلا

دریا ۔ ق ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ نہیں سوال کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے ہرگز اور کہے ہوں نہیں ۔ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ ایک مرد

سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم غنما بین جبلین فاعطاہ ایاہ فاتی قومہ فقال ای قوم اسلموا فواللہ ان محمدا لیعطی

مانگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بکریاں جو درمیان دو پہاڑ کے تھے سو عطا کئے اسکو وے بکریاں پھر آیا وہ شخص اپنے قوم پاس اور کہا اے قوم مسلمان ہو قسم خدا کی محمد دیتے

عطاء ما یخاف الفقر رواہ مسلم وعن جبیر بن مطعم بینما ہو یسیر مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقفلہ

ایسا دینا کہ نہیں ڈرتے فقیر ہو جانے سے روایت کیا اسکو مسلم اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ درمیان اسکے کہ اسنے سفر کیا تھا ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پلٹتے وقت

من حنین فعلقت الاعراب یسالونہ حتی اضطروہ الی سمرۃ فخطفت رداءہ فوقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جنگ حنین سے تو حائل ہو بدو مانگنے ہوئے آپ سے یہانتک کہ عاجز کر دئیے آپکو کانٹوں کے جھاڑ کے پاس اور نکال لی چادر آپکی تو کھڑے ہو گئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

فقال اعطونی ردائی لو کان لی عدد ہذہ العضاہ نعم لقسمتہ بینکم ثم لا تجدونی بخیلا ولا کذوبا ولا جبانا

اور فرمایا دیو مجھکو چادر میری اگر ہو مجھ پاس موافق ان جھاڑوں کے چوپائے تو البتہ بانٹ دیتا تم میں پھر نہ پاتے تم مجھکو بخیل اور نہ جھوٹا اور نہ بد دل

رواہ البخاری وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الغداۃ جاء خدم المدینۃ بآنیتہم فیہا

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے صبح کی تو لاتے خادم مدینے والوں کے اپنے باسنوں کو کہ ان میں

الماء فما یاتون باناء الا غمس یدہ فیہا فربما جاءوہ بالغداۃ الباردۃ فیغمس یدہ فیہا رواہ مسلم وعنہ قال

پانی رہتا سو نہیں لاتے کوئی باسن مگر ڈبوتے حضرت دست مبارک اپنا اسمیں پھر بہت وقت لاتے اپنے باسنوں کو پانی سے سرد کی صبح تو تب بھی ڈبو دیتے دست مبارک اپنا ان میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے

کانت امۃ من اماء اہل المدینۃ تاخذ بید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتنطلق بہ حیث شاءت رواہ

ایک باندی تھی باندیوں سے مدینے والوں کی پکڑتی ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور لیجاتی آپ کو جس جگہہ کہ چاہتی ۔ روایت کیا اسکو

البخاری وعنہ ان امراۃ کانت فی عقلہا شیء فقالت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لی الیک حاجۃ فقال یا ام

بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ ایک عورت تھی کہ اسکے عقل میں کچھ قصور تھا سو عرض کی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ مجھکو آپ سے کچھ حاجت ہے پس فرمایا حضرت نے اے ام

فلان انظری ای السکک شئت حتی اقضی لک حاجتک فخلا معہا فی بعض الطرق حتی فرغت من

فلان بتلا مجھکو کہ کونسی گلی میں لیجانا چاہتی ہے تو تاکہ نکالوں میں تیری حاجت کئیں پھر اکیلے گئے ہمراہ اسکے بعضی راہوں میں یہانتک کہ فارغ ہوی وہ عورت

حاجتہا رواہ مسلم وعنہ قال لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحشا ولا لعانا ولا سبابا کان یقول

اپنی حاجت سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ نہیں تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیہودہ کہنے والے اور نہ لعنت کرنے والے اور نہ گالی دینے والے فرماتے تھے

عند المعتبۃ مالہ ترب جبینہ رواہ البخاری وعن ابی ہریرۃ قال قیل یا رسول اللہ ادع علی المشرکین قال

غصہ کرنے کے وقت کیا ہوا اسکو کہ خاک آلودہ ہو پیشانی اسکی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ عرض کیا کسی نے یا رسول اللہ بد دعا کرو مشرکوں پر فرمایا

انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمۃ رواہ مسلم وعن ابی سعید الخدری قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مقرر یہ ہے نہیں بھیجا گیا ہوں لعنت کرنے والا ولیکن بھیجا گیا ہوں واسطے رحمت عالم کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

اشد حیاء من العذراء فی خدرہا فاذا رای شیئا یکرہہ عرفناہ فی وجہہ متفق علیہ وعن عائشۃ قالت

بہت حیا والے باکرہ عورت اپنے پردے میں رہنے والی سے پھر جب دیکھتے کوئی ناپسند کام پہچانتے ہم اسکو آپ کے چہرے میں ۔ ق ۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں

مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِكًا حَتّٰى أَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ وَإِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پورا ہنسنے والے ہرگز ہنستا ہوا یہاں تک کہ دیکھوں میں آپ کی تالو وغیرہ کو اور نہیں تھے مگر مسکراتے روایت کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيْثَ كَسَرْدِكُمْ كَانَ يُحَدِّثُ حَدِيْثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ

اور عائشہ سے روایت ہے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پے در پے نہیں کرتے بات کو مانند پے در پے بات کرنے تمہارے کے بات کرتے تھے ایسی کہ اگر شمار کرتا

لَأَحْصَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِيْ بَيْتِهِ قَالَتْ

تو البتہ اسکو شمار کر سکتا بدقت اور روایت ہے اسود سے کہا کہ پوچھا میں نے عائشہ کو کیا کرتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں بولیں

كَانَ يَكُوْنُ فِيْ مِهْنَةِ أَهْلِهِ تَعْنِيْ خِدْمَةَ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلٰوةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ رہتے تھے حضرت خدمت میں اپنے گھروالوں کے اور مراد رکھا انہوں نے لفظ مہنہ سے خدمت اپنے اہل کی پھر جب وقت نماز کا ہوتا نکلتے نماز کے لئے روایت کیا اسکو بخاری نے اور

عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ

عائشہ سے بولیں کہ نہیں اختیار دئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دو کاموں کے درمیان ہرگز مگر اختیار کرتے آسان کو انہیں کے جب تک نہ ہوتا وہ کام گناہ کا پھر اگر

كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ

ہوتا وہ کام سبب گناہ کا تو رہتے بہت دور رہنے والے لوگوں کی اس کام سے اور نہیں بدلا لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اپنی ذات کے لئے کسی چیز میں ہرگز مگر کہ توڑی جاتی حرمت

اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ بِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً

جاتی خدا کے دین کی تو بدلا لیتے اللہ کے لئے ساتھ اسکے اور روایت ہے انہیں سے بولیں کہ نہیں مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو ہرگز اپنے ہاتھ سے اور نہ کسی عورت کو

وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا نِيْلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ

اور نہ خادم کو مگر یہہ کہ جہاد کرے اللہ کی راہ میں اور نہیں پہنچی حضرت کو کسی جانب سے کوئی چیز ہرگز کہ بدلا لئے ہوں حضرت اسکے کرنے والے سے مگر یہہ کہ جب ہتک کئے جاتی کوئی

مَحَارِمِ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ لِلّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ** عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا

چیز حرام کی اللہ کے تو بدلا لیتے حضرت اللہ کے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ خادم ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور میری

ثَمَانِ سِنِيْنَ خَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا لَامَنِيْ عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ أُتِيَ فِيْهِ عَلٰى يَدَيَّ فَإِنْ لَامَنِيْ لَائِمٌ مِنْ أَهْلِهِ قَالَ دَعُوْهُ فَإِنَّهُ

آٹھہ برس کی تھی خدمت کیا میں نے آپ کی دس برس پھر ملامت نہ کی مجھکو کسی چیز پر ہرگز کہ ضائع ہوجاتی کوئی چیز میرے ہاتھ سے اور اگر ملامت کرتا مجھکو کوئی آپ کے اہل سے تو فرماتے چھوڑو اسکو

لَوْ قُضِيَ شَيْءٌ كَانَ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ

اگر قضا کئے گئی ہے کوئی چیز تو وہ ہوگی یہہ لفظ مصابیح کے ہیں اور روایت کیا بیہقی نے شعب الایمان میں تھوڑے تغیر کے ساتھ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہیں تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بری باتیں کہنے والے اور نہ قصداً فحش کہنے والے اور آواز کرنے والے بازاروں میں اور نہ بدلا لیتے بدی کا بدی سے ولیکن عفو کرتے

وَيَصْفَحُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَعُوْدُ الْمَرِيْضَ وَيَتْبَعُ الْجَنَازَةَ وَ

اور گذر کرتے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ حدیث بیان کی انہوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت بیمار پرسی کرتے تھے بیماروں کی اور پیچھے جاتے جنازہ کے اور

يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوْكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَوْمَ خَيْبَرَ عَلٰى حِمَارٍ خِطَامُهُ لِيْفٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ

دعوت قبول کرتے غلام کی اور سوار ہوتے گدہے پر البتہ تحقیق دیکھا میں نے آپ کو خیبر کے دن گدہے پر کہ لگام اسکی کھجور کے چھال کی تھی روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شعب الايمان ❊ وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخصف نعله ويخيط ثوبه ويعمل في
شعب الایمان میں اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ٹانکا مارتے تھے اپنی نعل کو اور سیتے اپنے کپڑے کو اور کام کرتے

بيته كما يعمل احدكم في بيته وقالت كان بشرا من البشر يفلي ثوبه ويحلب شاته ويخدم نفسه رواه
اپنے گھر جیسا کہ کام کرتا ہے کوئی ایک تم میں کا اپنے گھر میں اور بولیں کہ حضرت بھی بشر تھے آدمیوں سے تو لتے اپنے کپڑے میں اور دودھ دوہتے اپنی بکری کو اور خدمت کرتے اپنی روایت کیا

الترمذي ❊ وعن خارجة بن زيد بن ثابت قال دخل نفر على زيد بن ثابت فقالوا له حدثنا احاديث رسول الله
ترمذی نے اور روایت ہے خارجہ بن زید بن ثابت سے کہا کہ آئی ایک جماعت زید بن ثابت پاس اور کہنے لگی اس سے کہ بیان کر ہمکو حدیثیں رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال كنت جاره فكان اذا نزل عليه الوحي بعث الي فكتبته له فكان اذا ذكرنا الدنيا ذكرها
صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا زید نے تھا میں ہمسایہ آپ کا سو تھے حضرت کہ جب اترتی آپ پر وحی بلا بھیجتے مجھکو پھر لکھتا میں آپکے لئے اور حضرت جب ہم ذکر کرتے دنیا کا تو ذکر کرتے آپ بھی دنیا کا

معنا واذا ذكرنا الآخرة ذكرها معنا واذا ذكرنا الطعام ذكره معنا فكل هذا احدثكم عن رسول الله صلى الله
ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم آخرت کا ذکر کرتے آپ بھی آخرت کا ہمارے ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم کھانے کا تو ذکر اسکو بھی ہمارے ساتھ پھر یہ احوال بیان کرتا ہوں میں تمکو رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم رواه الترمذي ❊ وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا صافح الرجل لم ينزع يده من يده
علیہ وسلم سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب مصافحہ کرتے تھے کسی سے تو نہ نکالتے تھے اپنے ہاتھ کو اسکے ہاتھ سے

حتى يكون هو الذي ينزع يده ولا يصرف وجهه عن وجهه حتى يكون هو الذي يصرف وجهه عن وجهه ولم ير مقدما
یہاں تک کہ وہی شخص نکالنے والا ہوتا اپنے ہاتھ کو اور نہ پھیرتے حضرت کسی سے اپنے منہ کو یہاں تک کہ وہی شخص منہ پھیرنے والا ہوتا آپکے چہرہ مبارک سے اور کسی نے نہ دیکھا حضرت کو کہ

ركبتيه بين يدي جليس له رواه الترمذي ❊ وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يدخر شيئا لغد رواه
کر گئے اپنے زانو اپنے ہمنشین کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نگاہ نہیں رکھتے تھے کوئی چیز کل کے لئے روایت کیا اسکو

الترمذي ❊ وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم طويل الصمت رواه في شرح السنة
ترمذی نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت خاموش رہنے والے روایت کیا اسکو شرح سنت میں

وعن جابر قال كان في كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم ترتيل او ترسيل رواه ابو داود ❊ وعن عائشة
اور روایت ہے جابر سے کہا کہ کلام میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آراستگی اور آہستگی تھی روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يسرد سردكم هذا ولكنه كان يتكلم بكلام بينه فصل يحفظه
بولیں کہ نہیں تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کلام کرنے والے تمہاری مانند کلام کرنے میں ولیکن حضرت کلام کرتے تھے ایسا کلام کہ جدا ہوتا اسکے حرف یاد رکھتا

من جلس اليه رواه الترمذي ❊ وعن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رأيت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم
جو بیٹھتا آپکے پاس روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت مسکرانے والا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

رواه الترمذي ❊ وعن عبد الله بن سلام قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا جلس يتحدث يكثر ان يرفع
روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے تھے کلام کرنے تو بہت سا اٹھاتے

طرفه الى السماء رواه ابو داود ❊ الفصل الثالث ❊ عن عمرو بن سعيد عن انس قال ما رأيت احدا كان ارحم بالعيال
اپنی نظر آسمان کی طرف روایت کیا اسکو ابوداود نے ❊ فصل تیسری ❊ روایت ہے عمرو بن سعید سے انس سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو کہ بہت مہربان ہو اپنے جورو بچوں پر

من رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ابراهيم ابنه مسترضعا في عوالي المدينة فكان ينطلق ونحن معه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے آپکے شیرخوار اپر لی طرف میں مدینے کے پھر وہاں جاتے تھے حضرت اور ہم رہتے ساتھ آپکے

فيدخل البيت وانه ليدخن وكان ظئره قينا فياخذه فيقبله ثم يرجع قال عمرو فلما توفي ابراهيم قال

پھر جاتے بیچ اس گھر کے جس حال میں کہ گھر دھواں بھر رہا اور تھی دایہ ابراہیم کی لوہار سو پکڑتے ابراہیم کو اور چومتے انکو پھر لوٹ کر آتے کہا عمرو نے پھر جب وفات پائی ابراہیم نے فرمائے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابراهيم ابني وانه مات في الثدي وان له لظئرين تكملان رضاعه في الجنة رواه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک ابراہیم بیٹا میرا ہے اور اسنے مرا ہے شیرخواری میں اور بیشک اسکے لئے دو دائیاں ہیں پورا کرتی ہیں مدت شیرخواری کو اسکے جنت میں روایت کیا اسکو

مسلم وعن علي ان يهوديا كان يقال له فلان حبر كان له على رسول الله صلى الله عليه وسلم دنانير فتقاضى

مسلم نے اور روایت ہے علی سے کہ ایک یہودی تھا کہتے تھے اسکو فلانا حبر کر کے واسطے اسکے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کئی دینار پھر تقاضا کیا اسنے

النبي صلى الله عليه وسلم فقال له يا يهودي ما عندي ما اعطيك قال فاني لا افارقك يا محمد حتى تعطيني فقال

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا اسکو حضرت نے اے یہودی نہیں ہے مجھ پاس کوئی چیز کہ دوں میں تجھکو کہا اسنے پس تحقیق میں نہ جدا ہونگا تجھ سے اے محمد جب تک کہ دیوے تو مجھکو قرض

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اجلس معك فجلس معه فصلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر والعصر

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اب بیٹھتا ہوں میں ساتھ تیرے پھر بیٹھے حضرت ساتھ اسکے سو نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر

والمغرب والعشاء الاخرة والغداة وكان اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم يتهددونه ويتوعدونه ففطن

اور مغرب اور عشا کی اور فجر کی اور تھے اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اور جھڑکتے تھے اسکو سو پہچان لئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الذي يصنعون به فقالوا يا رسول الله يهودي يحبسك فقال رسول الله صلى الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جو کچھ کہ وے کرتے تھے اس یہودی کے ساتھ پھر عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ یہودی نے آپکو روک رکھا تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم منعني ربي ان اظلم معاهدا وغيره فلما ترجل النهار قال اليهودي اشهد ان لا اله الا الله واشهد

علیہ وسلم نے منع کیا ہے مجھکو رب میرا ظلم کروں میں ذمی پر اور غیر کو اسکے پھر جب سورج چڑھا کہا یہودی نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی

انك رسول الله وشطر مالي في سبيل الله اما والله ما فعلت بك الذي فعلت بك الا لانظر الى نعتك

کہ بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور آدھا مال میرا اللہ کی راہ میں ہے عرض سنو کہ خدا کی قسم نہیں کیا میں نے آپسے جو کچھ کیا میں نے مگر اسلئے کہ دیکھوں صفت آپکی

في التوراة محمد بن عبد الله مولده بمكة ومهاجره بطيبة وملكه بالشام ليس بفظ ولا غليظ ولا سخاب في

جو توریت میں ہے محمد بن عبد اللہ پیدائش انکی مکہ میں ہے اور ہجرتگاہ انکی مدینہ اور ملک انکا شام ہے نہ بدخو ہوگا اور نہ بدگو اور نہ پکارنے والا

الاسواق ولا متزي بالفحش ولا قول الخنا اشهد ان لا اله الا الله وانك رسول الله وهذا مالي فاحكم فيه

بازاروں میں اور نہ آراستہ بدبولی سے اور بیہودہ باتیں کہتے ہیں گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور بیشک آپ رسول اللہ کے ہیں اور یہ مال میرا ہے حکم کرو اسمیں

بما اراك الله وكان اليهودي كثير المال رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن عبد الله بن ابي اوفى قال كان

جیسا کہ خبردار کیا ہے آپکو اللہ اور تھا یہودی بہت مال والا روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكثر الذكر ويقل اللغو ويطيل الصلوة ويقصر الخطبة ولا يانف ان يمشي مع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت کرتے تھے ذکر خدا کا اور نہیں کرتے تھے بیفائدہ بات اور دراز کرتے تھے نماز کو اور چھوٹا کرتے خطبہ کو اور برا نہ سمجھتے چلنے کو

الارملة والمسكين فيقضي له الحاجة رواه النسائي والدارمي وعن علي ان ابا جهل قال للنبي صلى الله

بیوہ اور مسکین کے ساتھ پھر ادا کرتے انکی حاجت کو روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے علی سے کہ ابو جہل نے کہا نبی صلے اللہ

عليه وسلم انا لا نكذبك ولكن نكذب بما جئت به فانزل الله تعالى فيهم فانهم لا يكذبونك ولكن الظالمين

علیہ وسلم کو کہ ہم تجھکو جھوٹا نہیں جانتے ہیں ولیکن جھٹلاتے ہیں اس چیز کو کہ لایا تو اسکو پھر اتارا اللہ تعالے نے بیچ انکے یہ آیت کہ تحقیق وہ نہیں جھٹلاتے ہیں تجھکو ولیکن ظالم

بايات الله يجحدون رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائشة لو شئت

اللہ کی آیتوں کے منکر ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتا میں

لسارت معي جبال الذهب جاءني ملك وان حجزته لتساوي الكعبة فقال ان ربك يقرا عليك السلام

تو البتہ چلتے ہمراہ میرے پہاڑ سونے کے آیا تھا مجھ پاس ایک فرشتہ کہ کمر اسکی البتہ برابر تھی کعبہ کے سو کہا بیشک تیرے رب نے سلام کہا ہے تجھکو

ويقول ان شئت نبيا عبدا وان شئت نبيا ملكا فنظرت الى جبريل عليه السلام فاشار الي ان ضع نفسك

اور فرمایا ہے اگر چاہتا ہے رہنا پیغمبر بندہ ہو کر تو رہ اور اگر چاہتا ہے تو رہنا پیغمبر بادشاہ ہو کر تو رہ تو دیکھا میں جبرئیل علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا مجھکو جبرئیل نے

وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله عليه وسلم الى جبريل كالمستشير له فاشار جبريل

اور ایک روایت میں ابن عباس کے ہے کہ التفات کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے انسے مشورت لینے والے کے مانند تو اشارہ کیا جبرئیل نے

بيده ان تواضع فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم بعد ذلك لا ياكل متكئا

اپنے ہاتھ سے کہ فروتنی اختیار کر تو کہا میں نے رہونگا میں پیغمبر بندہ ہو کر کہا عائشہ نے پھر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بعد اسکے نہیں کھاتے تکیہ لگائے ہوئے

يقول اكل كما ياكل العبد واجلس كما يجلس العبد رواه في شرح السنة

فرماتے کھاتا ہوں میں جیسا کہ کھاتا ہے بندہ اور بیٹھتا ہوں میں جیسا کہ بیٹھتا ہے بندہ روایت کیا اسکو شرح سنت میں

باب المبعث وبدأ الوحي

باب پیغمبری اور آغاز وحی کے بیان میں

الفصل الاول

فصل پہلی

عن ابن عباس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم لاربعين سنة فمكث بمكة ثلث عشرة سنة

روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ پیغمبر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چالیس برس کی عمر میں سو رہے مکہ میں تیرا برس

يوحى اليه ثم امر بالهجرة فهاجر عشر سنين ومات وهو ابن ثلث وستين سنة متفق عليه وعنه قال اقام

جس حال میں کہ وحی آتی تھی آپ پر پھر حکم ہوا ہجرت کرنے کا تو ہجرت کر کے آ گئے مدینے میں دس برس اور وفات ہوا جس حال میں کہ عمر تریسٹھ برس کی تھی ق * اور روایت ہے اسی سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة خمس عشرة سنة يسمع الصوت ويرى الضوء سبع سنين ولا يرى شيئا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مکے میں پندرہ برس سنتے تھے آواز اور دیکھتے تھے روشنائی سات برس اور نہ دیکھتے تھے کوئی چیز

وثمان سنين يوحى اليه واقام بالمدينة عشرا وتوفي وهو ابن خمس وستين سنة متفق عليه وعن انس

اور آٹھ برس وحی کی گئی آپ پر اور اقامت کئے مدینے میں دس برس اور وفات ہوا جس حال میں کہ عمر پینسٹھ برس کی تھی ق * اور روایت ہے انس سے

قال توفاه الله على راس ستين سنة متفق عليه وعنه قال قبض النبي صلى الله عليه وسلم وهو ابن ثلث وستين

کہا کہ وفات دیا آپکو اللہ تعالے نے سر پر ساٹھویں سال کے ق * اور روایت ہے اسی سے کہا کہ وفات پائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ عمر آپکی تریسٹھ برس کی تھی

وابو بكر وهو ابن ثلث وستين وعمر وهو ابن ثلث وستين رواه مسلم قال محمد بن اسماعيل البخاري ثلث

اور وفات پائے ابو بکر جس حال میں کہ عمر انکی تریسٹھ برس کی تھی اور وفات پایا عمر نے جس حال میں کہ انکی تریسٹھ برس کی تھی روایت کیا اسکو مسلم نے کہا محمد بن اسمعیل بخاری نے

وستين أكثر. وعن عائشة قالت أول ما بدئ به رسول الله صلى الله عليه وسلم من الوحي الرؤيا الصادقة

ترسٹھ برس کی عمر کے بہت ہیں اور روایت ہے عائشہ سے بولیں پہلے جو شروع ہوا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو وحی کی قسم سے سچے خواب ہیں

في النوم فكان لا يرى رؤيا إلا جاءت مثل فلق الصبح ثم حبب إليه الخلاء وكان يخلو بغار حراء فيتحنث

سونے کے وقت میں سو نہیں دیکھتے تھے حضرت کوئی خواب مگر آتی تعبیر اسکی صبح کی روشنی کی مانند پھر پسند ہوا آپ کو اکیلے رہنا اور خلوت کرتے تھے غار حرا میں اور عبادت کرتے

فيه وهو التعبد الليالي ذوات العدد قبل أن ينزع إلى أهله ويتزود لذلك ثم يرجع إلى خديجة فيتزود

اسمیں اور معنی تحنث کا عبادت کرنا کئی راتوں کی پیشتر اپنے گھر کو رجوع کرنے کے پہلے اور توشہ لیتے تھے اسکے لئے پھر پلٹ کر آتے خدیجہ پاس اور توشہ لیتے

لمثلها حتى جاءه الحق وهو في غار حراء فجاءه الملك فقال اقرأ فقال ما أنا بقارئ قال فأخذني فغطني حتى

برابر ان دنوں کے یہاں تک کہ آیا آپ پاس حق اور حال میں کہ آپ غار حرا میں تھے پھر آیا آپ پاس فرشتہ اور کہا پڑھ تو فرمایا حضرت نے میں تو پڑھنے والا نہیں سو پکڑا

بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ فقلت ما أنا بقارئ فأخذني فغطني الثانية حتى بلغ مني الجهد ثم

مجھکو طاقت نہ رہی پھر اسنے مجھکو چھوڑ دیا اور کہا پڑھ سو میں نے کہا میں تو پڑھنے والا نہیں ہوں پھر پکڑا اسنے مجھکو سخت دبایا دوسری بار یہاں تک کہ مجھکو طاقت نہ رہی پھر

أرسلني فقال اقرأ فقلت ما أنا بقارئ فأخذني فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ

چھوڑ دیا مجھکو اور کہا پڑھ میں نے کہا میں تو پڑھنے والا نہیں تو پھر اسنے مجھکو پکڑا اور سخت دبایا تیسری بار یہاں تک کہ مجھکو طاقت نہ رہی پھر اسنے مجھکو چھوڑ دیا اور کہا پڑھ

باسم ربك الذي خلق خلق الإنسان من علق اقرأ وربك الأكرم الذي علم بالقلم علم الإنسان ما لم يعلم

اپنے رب کے نام سے جسنے پیدا کیا۔ بنایا آدمی کو لہو کی پھٹکی سے پڑھ اور تیرا رب بڑا بزرگ ہے جسنے علم دیا قلم کے سبب سے سکھلایا آدمی کو جسکی خبر نہ تھی

فرجع بها رسول الله صلى الله عليه وسلم يرجف فؤاده فدخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى

سو پلٹے اسی کلمات کے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دھڑکتا تھا دل انکا پھر آئے خدیجہ کے پاس اور فرمانے لگے کپڑا اڑھاؤ مجھکو کپڑا اڑھاؤ مجھکو تو کپڑا اڑھایا حضرت کو یہاں تک کہ

ذهب عنه الروع فقال لخديجة وأخبرها الخبر لقد خشيت على نفسي فقالت خديجة كلا والله

چلا گیا آپ سے ڈر تو فرمانے لگے خدیجہ سے اور بتایا اسکو خبر اپنے حال کی تحقیق ڈرا میں اپنی جان پر تو کہا خدیجہ نے ایسا نہیں قسم ہے خدا کی

لا يخزيك الله أبدا إنك لتصل الرحم وتصدق الحديث وتؤدي الأمانة وتحمل الكل وتكسب المعدوم

نہ رسوا کریگا تجھکو اللہ کبھی بیشک تو البتہ صلہ رحمی کریگا تو اور سچی بات کریگا تو اور امانت ادا کریگا تو اور بوجھ اٹھا دیگا تو ناتوانوں کا اور دیوےگا تو محتاج کو

وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة إلى ورقة بن نوفل ابن عم خديجة فقالت

اور مہمانی کریگا تو مہمان کی اور کمک کریگا تو حق حادثوں پر پھر خدیجہ نے آپ کو لیگئیں اپنے چچیرے بھائی ورقہ بن نوفل پاس اور کہا

له يا ابن عم اسمع من ابن أخيك فقال له ورقة يا ابن أخي ماذا ترى فأخبره رسول الله صلى الله عليه وسلم خبر

اسکو اے میرے چچا کے بیٹے سن اپنے بھتیجے سے تو ورقہ نے حضرت کو کہا اے میرے بھتیجے کیا چیز دیکھی تو نے پس خبر دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خبر

ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي أنزل الله على موسى يا ليتني فيها جذعا يا ليتني أكون حيا إذ يخرجك قومك

اسکی جو دیکھا تھا تو ورقہ نے کہا یہ وہی فرشتہ ہے جو اللہ نے موسی پر اتارا تھا اے کاش میں ہوتا ان دنوں جوان زمانہ نبوت میں کاش زندہ رہوں میں جب نکالدیگی تجھکو تیری قوم

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل قط بمثل ما جئت به إلا عودي وإن

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا وے مجھکو نکالدینگے کہا اسنے ہاں کہ نہیں لایا کوئی مرد ہرگز جو تو لایا ہے مانند مگر دشمن رکھا گیا اور اگر

يُدْرِكْنِي يَوْمُكَ أَنْصُرْكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْشَبْ وَرَقَةُ أَنْ تُوُفِّيَ وَفَتَرَ الْوَحْيُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ حَتّٰى

پا دون میں تیرے روز کو وہ تیری یاری کرونگا تیری پھر ورقہ نے دیر نکیا کہ انتقال کیا گیا اور چند روز وحی موقوف رہی ۲ق ۱اور بخاری نے زیادہ کیا یہانتک

حَزِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا حُزْنًا غَدَا مِنْهُ مِرَارًا كَيْ يَتَرَدّٰى مِنْ رُؤُسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكُلَّمَا أَوْفٰى

غمگین ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس روایت کہ پہنچی ہمکو ۲ اب غمگین ہونا کہ صبح لئے اس ارادے سے کئی بار تا گرا دیں اپنے کو پہاڑ کی چوٹی پر سے پھر جبکہ

بِذِرْوَةِ جَبَلٍ لِكَيْ يُلْقِيَ نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدّٰى لَهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ لِذٰلِكَ

پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تا اپنے کو وہاں سے ڈالدیوے تو جبرئیل آپکو ظاہر ہوتے اور کہتے ای محمد بیشک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں تو چلے جاتی اس سے

جَأْشُهُ وَتَقِرُّ نَفْسُهُ **وَعَنْ** جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ قَالَ فَبَيْنَا

بیقراری آپکی اور تسکین پاتا نفس آپکا اور روایت ہے جابر سے کہ اسنے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیان کرتے تھے وحی موقوف رہنے کے حال فرمایا سچ کہ ایک دن

أَنَا أَمْشِيْ سَمِعْتُ صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ فَرَفَعْتُ بَصَرِيْ فَإِذَا الْمَلَكُ الَّذِيْ جَاءَنِيْ بِحِرَاءٍ قَاعِدًا عَلٰى كُرْسِيٍّ بَيْنَ السَّمَاءِ

میں چلا جاتا تھا سنا آسمان سے ایک آواز تو اپنی نظر اٹھا کر کیا دیکھتا ہوں کہ وہی فرشتہ ہے جو غار حرا میں میرے پاس آیا تھا بیٹھا ہوا ہی ایک کرسی پر آسمان

وَالْأَرْضِ فَجُئِثْتُ مِنْهُ رُعْبًا حَتّٰى هَوَيْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ إِلٰى أَهْلِيْ فَقُلْتُ زَمِّلُوْنِيْ زَمِّلُوْنِيْ فَزَمَّلُوْنِيْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور زمین کے درمیان تو ڈر گیا میں اسکی دھاک سے یہانتک کہ زمین پر گر پڑا پھر چلے آیا میں اپنے گھر کو اور کہنے لگا کہ مجھکو کپڑا اڑھاؤ مجھکو کپڑا اڑھاؤ تو مجھکو کپڑا اڑھایا پھر اتاری اللہ تعالیٰ نے

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ثُمَّ حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ**

ای کپڑا لپیٹنے والے اٹھ اور ڈرا اور بڑائی بول اپنے رب کی اور پاک رکھ اپنے کپڑوں کو اور چھوڑ دے پلید لوٹ کو پھر گرم ہوئی وحی اور پے در پے آنے لگی ۲ق اور روایت ہے

عَائِشَةَ أَنَّ الْحٰرِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيْكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ أَحْيَانًا

عائشہ سے کہ حارث بن ہشام نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ وحی آپ پر کیونکر آتی ہے تو فرمایا پیغمبر خدا نے کہ کبھی کبھی

يَأْتِيْنِيْ مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّيْ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا

وحی آتی مجھ پر گھنٹی کے آواز کے مانند اور وہ مجھ پر بھاری ہوتی پھر منقطع ہو جاتی مجھ سے اور تحقیق یاد رکھتا میں اس سے جو کہا تھا اور کبھی آدمی کی صورت بنا میرے لئے فرشتے

فَيُكَلِّمُنِيْ فَأَعِيْ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيْدِ الْبَرْدِ فَيُفْصَمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِيْنَهُ

کلام کرتا مجھ سے پھر یاد رکھتا میں جو کچھ اسنے کہا کہا عائشہ نے اور مقرر میں نے آپکو دیکھا ہے کہ اترتی آپ پر وحی سخت سردی کے دن میں پھر جدا ہوتی آپ سے جس حال میں پیشانی آپکی

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **وَعَنْ** عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ

پسینا پسینا ہو جاتی تھی ۲ق ۱اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ جب وحی اترتی آپ پر سختی ہوتی

لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُؤُسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بسبب سے اور بدل جاتا چہرہ آپکا اور ایک روایت میں ہے نیچے کر لیتے اپنے سرکو اور نیچے کر لیتے اصحاب آپکے اپنے اپنے سروں کو پھر جب دور ہوتی وہ حالت آپ سے اٹھاتے اپنے سر کو روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْأَقْرَبِيْنَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَعِدَ الصَّفَا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جب اتری یہ آیت وانذر عشیرتک الاقربین یعنے ڈرا اپنے نزدیک کی قرابت والوں کو باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ صفا پہاڑ پر چڑھے

فَجَعَلَ يُنَادِيْ يَا بَنِيْ فِهْرٍ يَا بَنِيْ عَدِيٍّ لِبُطُوْنِ قُرَيْشٍ حَتَّى اجْتَمَعُوْا فَجَعَلَ الرَّجُلُ إِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَخْرُجَ أَرْسَلَ

اور پکارنے لگے ای فہر کی اولاد ای عدی کی اولاد کر کے قریش کی جماعتوں کو یہانتک کہ سب جمع ہوئے پھر کوئی مرد جب آنے نہ سکا اسنے ہمع میں [illegible] بھیجا —

رسولاً لينظر ما هو فجاء ابو لهب وقريش فقال أرأيتم ان اخبرتكم ان خيلاً تخرج من صفح هذا الجبل وفي رواية

اپنے ایلچی کو تاکہ دیکھے کیا ہے جمع کرنا پھر آیا ابولہب اور سارے قریش پس فرمایا حضرت نے بتلاؤ تم اگر خبر دوں میں تمکو کہ ایک لشکر آتا ہے اس پہاڑ کی دامن اور ایک روایت میں

ان خيلاً تخرج بالوادي تريد ان تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك الا صدقاً قال فاني

کہ ایک لشکر آتا ہے جنگل میں اس ارادے سے کہ غارت کر دیوے تمکو کیا تم مجھکو سچا کہنے والا جانیں گے اس خبر میں تو سب نے کہا ہاں سچا جانیں گے کیونکہ نہیں پایا ہم نے تجھکو مگر سچا فرمایا پس تحقیق میں

نذير لكم بين يدي عذاب شديد قال ابو لهب تبا لك ألهذا جمعتنا فنزلت تبت يدا ابي لهب وتب

ڈرانے والا ہوں تمکو روبرو آنے والے سخت عذاب سے کہا ابولہب نے ہلاکی ہو تیری کیا اسلئے تو نے ہمکو جمع کیا پس اتری یہ سورۃ ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا

متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي عند الكعبة وجمع قريش في

ق × اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ ایک وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے کعبے کے پاس اور قریش کی ایک جماعت

مجالسهم اذ قال قائل الا تنظرون الى هذا المرائي ايكم يقوم الى جزور آل فلان فيعمد الى فرثها ودمها وسلاها ثم يمهل

بیٹھی ہوئی تھی مجلس میں ایک کہنے والا کہا نہیں دیکھتے ہو اس ریاکار کی طرف کون ہے تم میں جو جاتا ہے اونٹ کی طرف فلانے قبیلے کے اور قصد کرے اسکا اور خون اسکا اور بچہ دانی اسکا پھر لا رکھے اسکو

حتى اذا سجد وضعه بين كتفيه فانبعث اشقاهم فلما سجد وضعه بين كتفيه وثبت النبي صلى الله عليه

یہاں تک کہ جب سجدہ کرے رکھے اسکو اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان پھر اٹھا بڑا بدبخت انکا پھر جب سجدہ کئے حضرت تو رکھا اسکو آپ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان اور ٹھہرے رہے نبی صلے اللہ علیہ

وسلم ساجداً فضحكوا حتى مال بعضهم على بعض من الضحك فانطلق منطلق الى فاطمة فاقبلت تسعى و

وسلم سجدہ میں تو ہنسنے لگے منکر یہاں تک کہ جھک پڑا ایک ایک پر ہنسی سے پھر گیا ایک جانے والا فاطمہ پاس تو آئی فاطمہ دوڑتی ہوئی اور

ثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجداً حتى القته عنه واقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى

ٹھہرے ہوئے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ میں یہاں تک کہ پھینک دیا اسکو حضرت پر سے اور منہ پھرا ان بدبختوں کی طرف انکو گالیاں دیتی ہوئی پھر جب تمام کر چکے رسول خدا

الله عليه وسلم الصلوة قال اللهم عليك بقريش ثلاثاً وكان اذا دعا دعا ثلاثاً واذا سأل سأل ثلاثاً اللهم عليك

صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز کو فرمایا الٰہی پکڑ لے قریش کو تین بار فرمایا اور عادت شریف تھی حضرت کی جب دعا کرتے تین بار دعا کرتے اور جب سوال کرتے خدا سے تو تین بار مانگتے الٰہی پکڑ

بعمرو بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة بن ربيعة والوليد بن عتبة وامية بن خلف وعقبة بن ابي معيط

عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر ثم سحبوا الى القليب قليب بدر ثم قال رسول

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبداللہ بن مسعود نے کہ خدا کی قسم ہے بیشک دیکھا میں نے ان سب کو لاشیں پڑے ہوئے بدر کے دن پھر کھینچ کر کنوئیں میں ڈالے گئے بدر کے کنوئیں میں پھر فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم واتبع اصحاب القليب لعنة متفق عليه وعن عائشة انها قالت يا رسول الله هل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور پیچھے پڑی ہے ان کنوئیں والوں کے لعنت ق × اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا

اتى عليك يوم كان اشد من يوم احد فقال لقد لقيت من قومك وكان اشد ما لقيت منهم يوم العقبة

آیا آپ پر ایسا دن کہ سخت تر زیادہ ہو احد کے دن سے تو فرمایا حضرت نے مقرر تکلیف پائی میں نے قریش سے اور نہایت سخت تکلیف اٹھائی تھی میں نے ان سے عقبہ کے دن

اذ عرضت نفسي على ابن عبد ياليل ابن كلال فلم يجبني الى ما اردت فانطلقت وانا مهموم على وجهي فلم استفق الا بقرن

کہ میں نے آپکو ابن عبد یالیل بن کلال کے سامنے پیش کیا سو اسنے قبول نہ کیا جو میں چاہتا تھا سو میں رنجیدہ ہو کر اپنی راہ لی تو میں نے ہوش نہ پایا مگر اس مکان کہ قرن

الثعالب فرفعت رأسي فإذا أنا بسحابة قد أظلتني فنظرت فإذا فيها جبريل فناداني فقال إن الله قد سمع

ثعالب تک پہنچا تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو ناگہاں میں نے ایک ابر دیکھا کہ مجھ پر سایہ کیا ہے پس میں نے دیکھا تو اس میں جبرئیل تھے انہوں نے مجھ کو پکارا اور کہا کہ اللہ نے سنا

قول قومك لك وما ردوا عليك وقد بعث إليك ملك الجبال لتأمره بما شئت فيهم قال فناداني ملك

تیری قوم کا قول جو تیرے حق میں کہا اور جو تیری بات کو رد کیا اور اللہ نے تیرے پاس پہاڑوں کا داروغہ فرشتہ بھیجا تاکہ تو اس فرشتہ کو حکم کرے جو تو چاہے ان کے حق میں

الجبال فسلم علي ثم قال يا محمد إن الله قد سمع قول قومك وأنا ملك الجبال وقد بعثني ربك إليك لتأمرني بأمرك

سو مجھ کو سلام کیا پھر کہا اے محمد بیشک خدا نے سنا جو تیری قوم نے تیرے حق میں کہا اور میں فرشتہ ہوں پہاڑوں کا داروغہ اور مجھ کو خدا نے تیرے پاس بھیجا ہے تاکہ تو مجھ کو حکم کرے اپنے کام کا

إن شئت أن أطبق عليهم الأخشبين فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل أرجو أن يخرج الله

اگر تو چاہے کہ کافروں پر دبا دوں ان دونو پہاڑوں کو جو مکہ کے درمیان ہیں تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ میں امید رکھتا ہوں کہ خدا

من أصلابهم من يعبد الله وحده لا يشرك به شيئا متفق عليه وعن أنس أن رسول الله صلى الله عليه

ان کافروں کی پشت سے وہ اولاد جو صرف خدا کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم كسرت رباعيته يوم أحد وشج في رأسه فجعل يسلت الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا رأس

وسلم کے ٹوٹ گئے چاروں دانت آپ کے احد کے دن اور زخم لگا آپ کے سر میں تو پاک کرنے لگے خون اپنے سے اور کہتے تھے کیا نجات پاویگی وہ قوم جو زخمی کیا سر کو

نبيهم وكسروا رباعيته رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد غضب

اپنے نبی کے اور توڑ دئے چاروں دانت اس کے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سخت عذاب

الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله

خدا کا اس قوم پر جنہوں نے خدا کے پیغمبر سے اب کیا حضرت اشارہ کرتے تھے اپنے دندان مبارک پر سخت ہے غضب خدا کا اس شخص پر جس کو رسول اللہ قتل کرے راہ خدا میں

متفق عليه وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

الفصل الثالث

عن يحيى بن أبي كثير قال سألت أبا سلمة

ق ۔ اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے　فصل تیسری　روایت ہے یحیی بن ابی کثیر سے کہا سوال کیا میں نے ابا سلمہ

بن عبد الرحمن عن أول ما نزل من القرآن قال يا أيها المدثر قلت يقولون اقرأ باسم ربك قال أبو سلمة سألت

بن عبد الرحمن سے کہ پہلے کیا چیز نازل ہوئی قرآن سے کہا یا ایہا المدثر کہا میں نے کہ کہتے ہیں اول جو نازل ہوا اقرأ باسم ربک کہا ابو سلمہ نے پوچھا میں نے

جابرا عن ذلك وقلت له مثل الذي قلت لي فقال لي جابر لا أحدثك إلا بما حدثنا رسول الله صلى الله

جابر سے اسی بات کو اور میں نے بھی کہا اس کو جیسا کہ تو نے کہا مجھ سے تو کہا مجھ کو جابر نے نہیں خبر دیتا میں تجھ کو مگر جو خبر دیا ہم کو رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال جاورت بحراء شهرا فلما قضيت جواري هبطت فنوديت فنظرت عن يميني فلم أر شيئا

علیہ وسلم نے فرمایا خلوت اختیار کیا تھا میں نے ایک مہینا پھر جب تمام کر چکا ایام خلوت کو اپنے تو اترا میں پہاڑ سے تو کسی نے پکارا مجھ کو تو نظر کیا میں نے اپنے سیدھی طرف تو کچھ نہ دیکھا

ونظرت عن شمالي فلم أر شيئا ونظرت عن خلفي فلم أر شيئا فرفعت رأسي فرأيت شيئا فأتيت خديجة

اور دیکھا میں نے اپنے بائیں تو بھی کچھ نہ دیکھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو ادھر بھی کچھ نہ پایا پھر اٹھایا میں نے اپنے سر کو تو دیکھا میں نے ایک چیز کو پس آیا میں خدیجہ کے پاس

فقلت دثروني فدثروني وصبوا علي ماء باردا فنزلت يا أيها المدثر قم فأنذر وربك فكبر وثيابك

اور کہا کپڑا اڑھاؤ مجھ کو پھر کپڑا اڑھائے مجھ کو اور ٹھنڈا پانی مجھ پر ڈالا تب یہ سورۃ اتری اے کپڑا لپیٹنے والے اٹھ کھڑا ہو اور ڈرا اپنی قوم کو اور بڑائی بول اپنے رب کی اور

فطهر والرجز فاهجر وذلك قبل ان تفرض الصلوة متفق عليه

پاک رکھ اور چھوڑ دے پلیدی کو اور یہ حکم نماز فرض ہونے کے آگے نازل ہوا ہے ف

باب علامات النبوة

باب پیغمبری کے نشانوں کے بیان میں

الفصل الاول

فصل پہلی

عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاه جبريل وهو يلعب مع الغلمان فاخذه فصرعه فشق عن قلبه فاستخرج

روایت ہے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس آئے جبرئیل جس حال میں آپ کھیلتے تھے لڑکوں میں پس پکڑا اور زمین پر ڈالا آپکو پھر چیرا دل کو آپکے اور نکالے

منه علقة فقال هذا حظ الشيطان منك ثم غسله في طست من ذهب بماء زمزم ثم لامه واعاده في مكانه

اس سے ایک ٹکڑا لہو کا اور کہا یہ حصہ شیطان کا ہے تیرے سے پھر دھویا اسکو سونے کے طشت میں زمزم کے پانی سے پھر ملا دیا اسکو اور پھر رکھا اسکو اسکی جا میں

وجاء الغلمان يسعون الى امه يعني ظئره فقالوا ان محمدا قد قتل فاستقبلوه وهو منتقع اللون قال انس فكنت

اور آئے چھوکرے دوڑتے آپکی ماں پاس یعنے دائی پاس اور کہنے لگے کہ بیشک محمد نے مارا گیا پھر دوڑے لوگ حضرت پاس جس حال میں آپکا رنگ بدل گیا تھا کہا انس نے پس تھا

ارى اثر المخيط في صدره رواه مسلم وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لاعرف

دیکھتا نشان سیون کا آپ کے سینے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر میں البتہ پہچانتا

حجرا بمكة كان يسلم علي قبل ان ابعث اني لاعرفه الآن رواه مسلم وعن انس قال ان اهل مكة سالوا رسول الله صلى

اس پتھر کو جو مکہ میں ہے سلام کرتا تھا مجھ پر آگے میں پیغمبر ہونے کے مقرر میں اب اسکو پہچانتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ مکے والوں نے سوال کیا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ان يريهم اية فاراهم القمر شقتين حتى راوا حراء بينهما متفق عليه وعن ابن مسعود قال

اللہ علیہ وسلم سے کہ دکھاویں انکو ایک معجزہ سو دکھلایا انکو چاند دو ٹکڑے کر کے یہاں تک کہ دیکھا انہوں نے کوہ حرا کو ان ٹکڑوں کے درمیان اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

انشق القمر على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فرقتين فرقة فوق الجبل وفرقة دونه فقال رسول

چیرا گیا چاند رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو ٹکڑے ایک ٹکڑا پہاڑ کے اوپر اور ایک ٹکڑا نیچے اسکے سو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اشهدوا متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال ابو جهل هل يعفر محمد وجهه بين اظهركم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گواہ رہو ف ق اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ابو جہل نے کہ خاک آلودہ کرتا محمد اپنے منہ کو روبرو تمہارے

فقيل نعم فقال واللات والعزى لئن رايته يفعل ذلك لاطأن على رقبته فاتى رسول الله صلى الله عليه

سو کسی نے کہا ہاں کرتا ہے پس کہا قسم ہے لات اور عزی کی اگر دیکھوں میں اسکو سجدہ کرتا ہوا تو البتہ اپنے پاؤں سے اسکی گردن کچل دوں سو آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم وهو يصلي زعم ليطأ على رقبته فما فجئهم منه الا وهو ينكص على عقبيه ويتقي بيديه فقيل له

وسلم اور آپ نماز پڑھتے تھے جا کر بے ادبی کرے آپکی گردن کے ساتھ پس اچانک آیا وہ پاس ان کے سے مگر وہ الٹے پاؤں پھرا اپنے ایڑیوں پر اور بچاتا تھا اپنے کو اپنے ہاتھوں سے

مالك فقال ان بيني وبينه لخندقا من نار وهولا واجنحة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دنا مني

کہ تجھکو کیا ہوا ہے تو کہا مقرر میرے اور اسکے درمیان ایک آگ کی خندق ہے اور دہشت اور بازو ہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر وہ میرے نزدیک ہوتا

لاختطفته الملائكة عضوا عضوا رواه مسلم وعن عدي بن حاتم قال بينا انا عند النبي صلى الله عليه

تو البتہ اسکو فرشتے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا کہ ایک وقت میں نبی صلے اللہ علیہ

وسلم اذ اتاه رجل فشكا اليه الفاقة ثم اتاه الآخر فشكا اليه قطع السبيل فقال يا عدي هل رايت الحيرة

وسلم کے پاس بیٹھا تھا ناگہاں ایک مرد آپ کے پاس آیا اور فاقہ کی شکایت کی پھر دوسرا شخص آپ کے پاس آیا اور راہ زنی کی شکایت کی تو فرمایا حضرت نے اے عدی تو نے حیرہ دیکھا ہے

فَاِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ فَلَتَرَيَنَّ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَلَئِنْ

پھر اگر زندگی تیری زیادہ ہوئی تو مقرر تو دیکھیگا اکیلی عورت شتر سوار کو کہ حج کے ارادہ پر حیرہ سے چلیگی یہانتک کہ کعبہ کا طواف کریگی نہ ڈریگی کسی سے سوائے خدا کے اور اگر

طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوْزُ كِسْرٰى وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيٰوةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهٖ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

تیری زندگی زیادہ ہوئی تو کھولے جاوینگے خزانے بادشاہ ایران کے اور اگر تیری زندگی زیادہ ہوئی تو مقرر دیکھیگا کہ مرد اپنی مٹھی بھرے سونا یا چاندی لیکر نکلے

يَطْلُبُ مَنْ يَّقْبَلُهٗ فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَّقْبَلُهٗ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ تَرْجُمَانٌ

تلاش کریگا کہ کوئی محتاج اسکو لیوے سو نہ پاویگا کسی کو جو اسکو قبول کرے اور البتہ تم میں سے کوئی ایک شخص خدا سے ملیگا جس دن کہ اس سے ملاقات ہوگی اور نہوگا اسکے اور خدا کے درمیان کوئی

يُتَرْجِمُ لَهٗ فَلَيَقُوْلَنَّ اَلَمْ اَبْعَثْ اِلَيْكَ رَسُوْلًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَيَقُوْلُ اَلَمْ اُعْطِكَ مَالًا وَّاُفْضِلْ عَلَيْكَ فَيَقُوْلُ

جو درمیان ایک دوسرے کی بولی سمجھاوے سو خدا فرماویگا کیا نہیں کوئی پیغمبر تیرے پاس نہیں بھیجا سو تجھکو میرا حکم پہنچایا سو کہیگا ہاں تحقیق پیغمبر نے تیرا پیغام پہنچایا پھر خدا فرماویگا کیا نہیں دیا تجھکو مال اور نہیں کیا تجھ پر فضل سو کہیگا

بَلٰى فَيَنْظُرُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَلَا يَرٰى اِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَّسَارِهٖ فَلَا يَرٰى اِلَّا جَهَنَّمَ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

سچ ہے تو نے مجھے دیا پھر نظر کریگا اپنے داہنے تو سوائے دوزخ کے کچھ نہ دیکھیگا اور اپنے بائیں نظر کریگا تو کچھ نہ دیکھیگا سوائے دوزخ کے بچو دوزخ سے کھجور کی پھانک ہی دیکر کیوں نہ ہو

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ عَدِيٌّ فَرَاَيْتُ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اِلَّا

پھر جو کوئی نہ پاوے تو بھلی بات سے کہی کہا عدی نے سو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی کہ ایک عورت شتر سوار حیرہ سے کعبہ کے طواف کو جاتی تھی نہ ڈرتی تھی کسی سے سوائے

اللّٰهَ وَكُنْتُ فِيْمَنِ افْتَتَحَ كُنُوْزَ كِسْرٰى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيٰوةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ اَبُو الْقَاسِمِ

اللہ کے اور تھا میں ان لوگوں کے درمیان جنہوں نے کسریٰ بن ہرمز کے خزانے کھولے تھے اور اگر تمہاری زندگی زیادہ ہو تو البتہ دیکھو گے اس بات کو جو نبی ابوالقاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یعنی مٹھی بھر سونا یا روپیہ لیکر نکلیگا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے خباب بن ارت سے کہا کہ گلہ کیا ہم نے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِيْنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ شِدَّةً فَقُلْنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَهُوَ

علیہ وسلم پاس جس حال میں کہ آپ تکیہ کئے تھے چادر والی کملی سے کعبہ کے سایہ میں اور مقرر ہم نے بڑی ایذا اٹھائی تھی مشرکوں سے تو ہم نے کہنے لگا کیا آپ دعا نہیں کرتے اللہ سے سو اٹھ بیٹھے حضرت جس حال میں

مُحْمَرٌّ وَجْهُهٗ وَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهٗ فِي الْاَرْضِ فَيُجْعَلُ فِيْهِ فَيُجَاءُ بِمِنْشَارٍ فَيُوْضَعُ فَوْقَ رَاْسِهٖ

کہ سرخ ہوگیا تھا چہرہ آپکا اور فرمانے لگے ایک مرد تھا پہلے کی امتوں میں کہ گڑھا کھودا گیا تھا اسکے لئے زمین میں اور ڈالا گیا اسمیں پھر آرہ لا رکھتے اسکے سر پر

فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ فَمَا يَصُدُّهٗ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهٖ وَيُمْشَطُ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيْدِ مَا دُوْنَ لَحْمِهٖ مِنْ عَظْمٍ وَّعَصَبٍ

اور کر ڈالتے اسکو دو ٹکڑے سو نہ باز آیا اس ایذا کے سبب سے اپنے دین سے اور کوئی مرد لوہے کی تیز کنگیاں بدن کے اندر چبھا کر کھکورا جاتا تھا

وَمَا يَصُدُّهٗ ذٰلِكَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ هٰذَا الْاَمْرُ حَتّٰى يَسِيْرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلٰى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ

اور نہ باز آیا اسنے اس ایذا کے سبب اپنے دین سے خدا کی قسم یہی البتہ کامل ہوگا یہ دین یہانتک کہ جاویگا سوار صنعا سے حضرموت تک نہ ڈریگا کسی سے

اِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلٰى غَنَمِهٖ وَلٰكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُوْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوائے اللہ کے یا نہ ڈرو گے مگر بھیڑیے سے اپنے بکریوں پر لیکن تم جلدی کرتے ہو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلٰى اُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ وَكَانَتْ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا فَاَطْعَمَتْهُ ثُمَّ

علیہ وسلم داخل ہوتے تھے ام حرام ملحان کی بیٹی پر اور ام حرام عورت تھی عبادہ بن صامت کی سو ایک دن حضرت گئے اس پاس سو اسنے آپکو کھانا کھلایا پھر

جَلَسَتْ تَفْلِيْ رَاْسَهُ فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا

بیٹھی میں جوئیں دیکھنے کو حضرت کے سر میں سو آرام کیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر ہنستے ہوئے ہوشیار ہوئے کہا ام حرام نے پس عرض کیا میں نے کیا چیز

يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَرْكَبُوْنَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوْكًا عَلَى الْاَسِرَّةِ اَوْ مِثْلَ الْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ

ہنساتی آپ کو یا رسول اللہ فرمایا کہ میری امت کے کئی مرد دکھلائے مجھکو خواب میں کہ لڑتے ہیں راہ خدا میں سوار ہوتے ہیں اس دریا کے بیچ بادشاہوں کی مانند تختوں پر

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَاْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ

پھر عرض کی میں نے یا رسول اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھکو ان لوگوں میں کرے سو حضرت نے اسکے لئے دعا کی پھر رکھے سر اپنا اور آرام پایا پھر ہوشیار ہوئے ہنستے ہوئے پھر کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ نَاسٌ مِّنْ اُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَا قَالَ فِي الْاُوْلٰى فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

یا رسول اللہ کیا چیز ہنساتی آپ کو فرمایا کہ دکھلائے مجھکو خواب میں کئی مرد میری امت کے لڑتے ہیں راہ خدا میں جیسا فرمایا تھا پہلے پھر عرض کی میں نے یا رسول

اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتْ اُمُّ حَرَامٍ الْبَحْرَ فِيْ زَمَنِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ

اللہ دعا کرو اللہ سے کہ مجھکو ان لوگوں میں کرے فرمایا حضرت نے تو تو پہلوں میں کی ہے پھر سوار ہوئی ام حرام دریا پر معاویہ کے زمانے میں پھر زمین پر ڈالی گئی

دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ ضِمَادًا قَدِمَ مَكَّةَ وَكَانَ مِنْ اَزْدِ

اپنے چوپائے پر سے جب اتری دریا سے پھر مر گئی ۱ف اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ بیشک ضماد نے ۲ مکہ میں آیا کہ اپنے ازد کے قبیلے

شَنُوْءَةَ وَكَانَ يَرْقِيْ مِنْ هٰذَا الرِّيْحِ فَسَمِعَ سُفَهَاءَ اَهْلِ مَكَّةَ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ مُحَمَّدًا مَّجْنُوْنٌ فَقَالَ لَوْ اَنِّيْ رَاَيْتُ هٰذَا

قوم شنوءہ میں تھا اور جھاڑ پھونک کرتا تھا جن کے آسیب سے پھر سنا اسنے مکے کے بیوقوفوں کو کہتے ہو کہ محمد دیوانہ ہوگیا ہے سو اسنے کہا اگر میں کبھی دیکھوں اس

الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَشْفِيْهِ عَلٰى يَدَيَّ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَرْقِيْ مِنْ هٰذَا الرِّيْحِ فَهَلْ لَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

شخص کو تو شاید اللہ اسکو شفا دے میرے ہاتھ پر کہا ضماد نے پھر ملاقات کیا آپ سے اور کہا اے محمد میں جھاڑ پھونک کرتا ہوں جن کے آسیب سے آیا آپ کو رغبت ہے پس فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ

اللہ علیہ وسلم نے مقرر سب خوبیاں اللہ کے واسطے ہیں ہم اسکو سراہتے ہیں اور اس سے ہر کام میں مدد مانگتے ہیں جسے اسکو راہ پر لگایا سو کوئی نہیں بہکا سکتا اور جسے بہکایا اسکو کوئی راہ پر نہیں لا سکتا اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ فَقَالَ اَعِدْ عَلَيَّ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ

کہ کوئی لائق پوجنے کے نہیں خدا کے سوا وہ اکیلا ہے کوئی اسکا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد اسی کا بندہ ہے اور اسی کا بھیجا ہوا ہے اما بعد کہا ضماد نے اپنے اس کلام کو پھر پڑھئے

فَاَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ وَقَوْلَ السَّحَرَةِ وَقَوْلَ الشُّعَرَاءِ

تو دوبارہ پڑھے ان کلمات کو اسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تین بار تو اسنے کہا کہ بہت سنا میں نے نجومیوں کے کلام اور جادوگروں کے کلام اور شاعروں کے کلام

فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ كَلِمَاتِكَ هٰؤُلَاءِ وَلَقَدْ بَلَغْنَ قَامُوْسَ الْبَحْرِ هَاتِ يَدَكَ اُبَايِعْكَ عَلَى الْاِسْلَامِ قَالَ فَبَايَعَهُ رَوَاهُ

سو ایسا عمدہ کلام تو میں نے کبھی نہیں سنا اور بیشک تمہارے کلمات پہنچے ہیں دریا کی تہ تک لاؤ ہاتھ اپنا کہ بیعت کروں آپ سے اسلام کی کہا ابن عباس نے پھر بیعت کی اسنے حضرت سے

مُسْلِمٌ وَفِيْ بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيْحِ بَلَغْنَا نَاعُوْسَ الْبَحْرِ وَذُكِرَ حَدِيْثَا اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَهْلِكُ كِسْرٰى وَالْاُخْرٰى

مسلم اور مصابیح کے بعضی نسخوں میں بلغنا ناعوس البحر ہے جائے بلغنا قاموس البحر کے اور مذکور ہو چکیں دو حدیثیں ابی ہریرہ اور جابر بن سمرہ کی روایت سے ہلاک ہوگا کسریٰ اور دوسری

لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ فِيْ بَابِ الْمَلَاحِمِ وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِيْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ

لتفتحن عصابۃ ہے باب ملاحم میں اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے — تیسری فصل — روایت ہے ابن عباس سے کہا اسنے بیان کیا مجھ سے

أبو سفيان بن حرب من فيه إلى فيّ قال انطلقت في المدة التي كانت بيني وبين رسول الله صلى الله عليه

ابو سفیان بن حرب نے اپنی زبان سے میرے روبرو کہا کہ گیا تھا میں ان دنوں میں کہ درمیان میرے اور درمیان رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم قال فبينا أنا بالشام إذ جيء بكتاب من النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل قال وكان دحية الكلبي جاء

وسلم کے صلح ہوا تھا کہا پھر جس وقت کہ میں شام میں تھا ناگاہ ایک خط نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہرقل کو کہا دحیہ کلبی نے اسکو لایا تھا

به فدفعه إلى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى إلى هرقل فقال هرقل هل ههنا أحد من قوم هذا الرجل الذي

سو سونپ دیا اسکو بصری کے سردار کے پاس اور بصری کے سردار نے پہنچایا اس خط کو ہرقل کے پاس تو ہرقل نے کہا بھلا یہاں کوئی اس مرد کی قوم سے جو

يزعم أنه نبي قالوا نعم فدعيت في نفر من قريش فدخلنا على هرقل فأجلسنا بين يديه فقال أيكم أقرب

اپنے کو نبی کہلاتا ہے کہا لوگوں نے ہاں ہے ابو سفیان نے کہا میں پھر بیچ قریش کی جماعت میں بلایا گیا سو گئے ہم ہرقل کے پاس اور بٹھلائے گئے ہم روبرو تو کہا ہرقل نے تم میں کون

نسباً من هذا الرجل الذي يزعم أنه نبي قال أبو سفيان فقلت أنا فأجلسوني بين يديه وأجلسوا أصحابي

اس شخص کے ساتھ جسنے اپنے کو نبی کہلاتا ہے کہا ابو سفیان نے تب کہا میں نے میں ہوں نزدیک کی قرابت والا پھر بٹھلائے مجھکو روبرو اسکے اور بٹھلائے میرے یاروں کو

خلفي ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم إني سائل هذا عن هذا الرجل الذي يزعم أنه نبي فإن كذبني فكذبوه

میرے پیچھے پھر بلایا اپنے دو بھاشئی کو اور کہا ان سے کہ میں پوچھتا ہوں اس مرد کا حال جسنے اپنے کو نبی کہلاتا ہے اگر یہ مجھ سے جھوٹ کہے تو تم جھٹلا دینا

قال أبو سفيان وايم الله لولا مخافة أن يؤثر علي الكذب لكذبته ثم قال لترجمانه سله كيف حسبه فيكم

کہا ابو سفیان نے خدا کی قسم اگر نہ ہوتا مجھ سے جھوٹ نقل کیا جاتا تو البتہ جھوٹ کہتا میں اس پر پھر کہا اپنے دو بھاشئی سے پوچھ اس سے کیسا حسب اسکا تم لوگوں میں

قال قلت هو فينا ذو حسب قال فهل كان من آبائه من ملك قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه بالكذب

کہا ابو سفیان نے کہا میں وہ ہم میں شریف القوم ہے کہا آیا کوئی اسکے باپ دادا سے بادشاہ تھا کہا میں نے نہیں کہا کیا تم اسپر جھوٹ کی تہمت کرتے تھے

قبل أن يقول ما قال قلت لا قال ومن يتبعه أشراف الناس أم ضعفاؤهم قال قلت بل ضعفاؤهم قال أيزيدون

جواب کہنا یہ بات کہنے کے آگے میں نے کہا نہیں کہا اور اسکے تابع کون ہیں بڑے لوگ یا غریب تو ابو سفیان نے کہا میں نے کہا بلکہ محتاج لوگ پوچھا کیا وے بڑھتے جاتے

أم ينقصون قلت لا بل يزيدون قال هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة له قال قلت

یا گھٹتے ہیں میں نے کہا بلکہ بڑھتے جاتے ہیں پوچھا آیا کوئی انمیں پھر جاتا ہے اسکے دین سے بعد داخل ہونے کے اس دین سے ناخوش ہوکر ابو سفیان نے کہا کہا میں نے

لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان قتالكم إياه قال قلت يكون الحرب بيننا وبينه سجالاً يصيب

نہیں پوچھا کیا تم اس سے لڑتے ہو میں نے کہا ہاں ہم آپس میں لڑتے ہیں پوچھا پھر کیا حال تمہاری اسکی لڑائی کا ابو سفیان نے کہا کہا میں نے ہوتی ہے لڑائی اسکے اور ہمارے درمیان باری باری سے کبھی پاتا ہے

منا ونصيب منه قال فهل يغدر قلت لا ونحن منه في هذه المدة لا ندري ما هو صانع فيها قال والله

اور کبھی ہم پاتے ہیں پوچھا کیا عہد شکنی بھی کرتا ہے میں نے کہا نہیں اور ہم اسکے ساتھ صلح کی مدت میں ہیں نہیں جانتے ہیں کہ وہ کیا کرنے والا ہے اس میں ابو سفیان نے کہا خدا

ما أمكنني من كلمة أدخل فيها شيئاً غير هذه قال فهل قال هذا القول أحد قبله قلت لا ثم قال لترجمانه قل له إني

کی نہیں جگہ ملی مجھکو کسی بات میں جو داخل کرتا میں کچھ سوا اس بات کے پھر پوچھا آیا کوئی کہتا تھا یہ بات اسکے پہلے بھی میں نے کہا نہیں پھر کہا اپنے دو بھاشئی سے بول اس کو کہ تحقیق میں نے

سألتك عن حسبه فيكم فزعمت أنه فيكم ذو حسب وكذلك الرسل تبعث في أحساب قومها وسألتك

پوچھا تھا تجھ سے اسکے حسب سے کہ تو نے کہا وہ ہمارے بیچ حسب والا ہے اور ایسے ہی پیغمبر اچھے حسب والوں میں بھیجے جاتے ہیں اپنی قوم کے اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا

هل كان في آبائه ملك فزعمت أن لا فقلت لو كان من آبائه ملك قلت رجل يطلب ملك آبائه وسألتك عن
پوچھا تھا کہ اسکے باپ دادوں میں کوئی بادشاہ تھا سو تونے جواب دیا کہ نہیں تو میں نے کہا تھا کہ اگر ہوتا کوئی بادشاہ اسکے باپ دادوں میں تو کہتا میں کہ یہ ایک مرد ہے کہ اپنے باپ دادا کی سلطنت چاہتا ہے اور پوچھا میں نے تجھ سے

أتباعه أضعفاؤهم أم أشرافهم فقلت بل ضعفاؤهم وهم أتباع الرسل وسألتك هل كنتم تتهمونه
کہ تابع اسکے غریب لوگ ہیں یا بڑے لوگ تو تونے کہا کہ بلکہ غریب مسکین لوگ ہیں اور وہی ہیں تابع ہونے والے رسولوں کے اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا تم تہمت کرتے تھے اسکو

بالكذب قبل أن يقول ما قال فزعمت أن لا فعرفت أنه لم يكن ليدع الكذب على الناس ثم يذهب
جھوٹ کی یہ بات کہنے کے آگے تو تونے کہا کہ نہیں پھر میں نے پہچانا کہ یہ معقول بات نہیں ہے کہ جو لوگوں پر جھوٹ بولنا چھوڑ دیوے سو

فيكذب على الله وسألتك هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة له فزعمت أن لا
خدا پر کیونکر جھوٹ بولنے جاویگا اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا کوئی اسکے دین میں آکر ناخوش ہو کر اسکے دین سے پھر جاتا ہے تو تونے کہا تھا کہ نہیں

وكذلك الإيمان إذا خالط بشاشته القلوب وسألتك هل يزيدون أم ينقصون فزعمت أنهم يزيدون
اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ جب ملجاتی ہے اسکی لذت دلوں کو اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا وہ بڑھتے جاتے ہیں یا کم ہوتے جاتے ہیں تو تونے کہا کہ بڑھتے جاتے ہیں

وكذلك الإيمان حتى يتم وسألتك هل قاتلتموه فزعمت أنكم قاتلتموه فتكون الحرب بينكم وبينه سجالا
اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا تمام ہونے تک اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا تم اس سے لڑائی کرتے ہو تو تونے کہا کہ تم اسکے ساتھ لڑتے ہیں سو ہوتی ہے لڑائی تمہارے اور انکے درمیان باری سے

ينال منكم وتنالون منه وكذلك الرسل تبتلى ثم تكون لها العاقبة وسألتك هل يغدر فزعمت أنه لا يغدر
کبھی وہ پاتا ہے تمہاری طرف سے اور کبھی تم پاتے ہو اس سے اور ایسا ہی ہے کہ پیغمبران آزمائے جاتے ہیں پھر انکو فتح اخیر میں ہوتی ہے اور میں نے پوچھا تھا تجھ سے کیا عہد شکنی کرتا ہے تو تونے کہا کہ نہیں

وكذلك الرسل لا تغدر وسألتك هل قال هذا القول أحد قبله فزعمت أن لا فقلت لو كان قال هذا القول أحد
اور ایسا ہی ہے حال پیغمبروں کا کہ عہد شکنی نہیں کرتے ہیں اور میں نے تجھ سے پوچھا تھا کیا کوئی کہا تھا یہ بات اسکے پہلے بھی تو تونے کہا کہ نہیں تب میں نے کہا سو اگر کوئی کہا ہوتا یہ بات

قبله قلت رجل ائتم بقول قيل قبله قال ثم قال بما يأمركم قلنا يأمرنا بالصلوة والزكوة والصلة والعفاف
اسکے پہلے تو کہتا میں یہ ایک مرد ہے کہ پیروی کرتا ہے ایک بات کی جو پہلے کہی گئی تھی ابو سفیان نے کہا پھر پوچھا اس نے کس چیز کا حکم کرتا ہے تم کو ہم نے کہا حکم کرتا ہے نماز اور زکوٰۃ اور صلہ رحمی

قال إن يك ما تقول حقا فإنه نبي وقد كنت أعلم أنه خارج ولم أك أظنه منكم ولو أني أعلم أني أخلص
کہا جو کچھ کہ تو نے کہا سو اگر سچ ہے تو وہ مقرر نبی ہے اور بیشک میں جانتا تھا کہ وہ نکلنے والا ہے اور نہیں سمجھا تھا کہ وہ تم میں نکلیگا اور اگر جانوں میں کہ پہنچ سکونگا

إليه لأحببت لقاءه ولو كنت عنده لغسلت عن قدميه وليبلغن ملكه ما تحت قدمي ثم دعا بكتاب
اسکے پاس تو البتہ دوست رکھتا میں اسکے دیکھنے کو اور اگر میں اسکی خدمت میں ہوتا تو البتہ اسکے دونوں پاؤں کو دھوتا اور البتہ پہنچیگا ملک اسکا میری دونوں قدموں کی جگہ تک پھر منگایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأه متفق عليه وقد سبق تمام الحديث في باب الكتاب إلى الكفار باب في
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اسکو روایت کی بخاری اور مسلم نے اور تحقیق گذر چکا باقی حصہ اس حدیث کا باب الکتاب الی الکفار میں باب

المعراج الفصل الأول عن قتادة عن أنس بن مالك عن مالك بن صعصعة أن نبي الله صلى
معراج کے بیان میں فصل پہلی روایت ہے قتادہ سے انس بن مالک سے اس نے مالک بن صعصعہ سے کہ نبی صلے

الله عليه وسلم حدثهم عن ليلة أسري به بينما أنا في الحطيم وربما قال في الحجر مضطجعا إذ أتاني آت فشق
اللہ علیہ وسلم نے خبر دیا انکو معراج کی رات کے حال سے فرمایا جس وقت کہ میں حطیم کعبہ میں اور کبھی حضرت نے فرمایا کہ میں حجر میں لیٹا تھا کہ ناگاہ ایک آنے والا آیا پس چیرا

مَا بَيْنَ هٰذِهٖ إِلٰى هٰذِهٖ يَعْنِي مِنْ ثُغْرَةِ نَحْرِهٖ إِلٰى شِعْرَتِهٖ فَاسْتَخْرَجَ قَلْبِي ثُمَّ أُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَمْلُوٍّ إِيمَانًا فَغُسِلَ

درمیان یہاں سے یہاں تک یعنی سینے کے نیچے سے ناف تک پھر میرا دل نکالا پھر میرے آگے سونے کا طشت ایمان سے بھرا ہوا لایا گیا سو میرا دل دھویا

قَلْبِي ثُمَّ حُشِيَ ثُمَّ أُعِيدَ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ غُسِلَ الْبَطْنُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ إِيمَانًا وَحِكْمَةً ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ

پھر بھر دیا گیا پھر وہیں رکھا گیا اور ایک روایت میں پھر زمزم کے پانی سے پیٹ دھویا گیا پھر ایمان اور حکمت سے بھر دیا گیا پھر میرے آگے ایک جانور کیا گیا

الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ أَبْيَضَ يُقَالُ لَهُ الْبُرَاقُ يَضَعُ خَطْوَهٗ عِنْدَ أَقْصٰى طَرْفِهٖ فَحُمِلْتُ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ بِي جِبْرَئِيلُ حَتّٰى

خچر سے نیچا اور گدھے سے اونچا سفید رنگ کا جس کو براق کہتے ہیں منتہائے نظر پر اپنا قدم رکھتا سو اس پر مجھ کو سوار کیا گیا پھر لے چلا مجھ کو جبرئیل یہاں تک کہ

أَتَى السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ

پہلے آسمان پاس پہنچا تو جبرئیل نے کہا کہ آسمان کا دروازہ کھولے چوکیدار فرشتوں نے کہا کہ یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں کہا تیرے ساتھ کون ہے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا کیا ان کو بلایا گیا ہے کہا ہاں

قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا فِيهَا آدَمُ فَقَالَ هٰذَا أَبُوكَ آدَمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ

کہا اچھا آیا سو کیا اچھا آیا اور دروازہ کھولا گیا سو میں جب اندر پہنچا تو دیکھا کہ اس میں آدم ہیں جبرئیل نے کہا یہ تمہارے باپ آدم ہیں ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا

قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتّٰى أَتَى السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ

کہا اچھا آیا نیک بیٹا اور نیک نبی پھر جبرئیل مجھ کو لے چڑھا یہاں تک کہ دوسرے آسمان کو پہنچا سو کہا کہ دروازہ کھولے چوکیدار فرشتوں نے کہا یہ کون ہے کہا میں جبرئیل ہوں کہا اور کون ہے

مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يَحْيٰى وَعِيسٰى

تیرے ساتھ جبرئیل نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا کیا بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھا آیا پھر دروازہ کھولا گیا سو جب داخل ہوا تو دیکھا کہ یحییٰ اور عیسیٰ ہیں

وَهُمَا ابْنَا خَالَةٍ قَالَ هٰذَا يَحْيٰى وَهٰذَا عِيسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِمَا فَسَلَّمْتُ فَرَدَّا ثُمَّ قَالَا مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ

اور وہ دونوں خالہ زاد بھائی ہیں جبرئیل نے کہا یہ یحییٰ اور عیسیٰ ہیں ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر دونوں نے کہا اچھا آیا نیک بھائی اور نیک نبی

ثُمَّ صَعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ

پھر جبرئیل مجھ کو تیسرے آسمان تک لے چڑھا سو چاہا کہ دروازہ کھلے چوکیدار فرشتوں نے کہا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں کہا اور تیرے ساتھ کون ہے کہا محمد ہیں کہا کیا

أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ إِذَا يُوسُفُ قَالَ هٰذَا يُوسُفُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ

بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھا آیا پھر دروازہ کھولا گیا سو جب میں داخل ہوا تو ناگاہ دیکھا کہ یوسف ہیں جبرئیل نے کہا یہ یوسف ہیں ان کو سلام کرو

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتّٰى أَتَى السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ

تو میں نے ان کو سلام کیا تو انہوں نے مجھ کو سلام کا جواب دیا پھر کہا اچھا آیا نیک بھائی اور نیک نبی پھر جبرئیل مجھ کو لے چڑھا یہاں تک کہ چوتھے آسمان کو پہنچا سو چاہا کہ دروازہ کھلے چوکیدار نے کہا کون ہے

هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا

جبرئیل نے کہا جبرئیل ہوں کہا تیرے ساتھ کون ہے جبرئیل نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہا کیا بلائے گئے ہیں جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھا آیا سو دروازہ کھولا گیا پھر جب

خَلَصْتُ فَإِذَا إِدْرِيسُ فَقَالَ هٰذَا إِدْرِيسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ

میں داخل ہوا ناگاہ دیکھا ادریس ہیں جبرئیل نے کہا یہ ادریس ہیں ان کو سلام کرو میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے جواب دیا پھر کہا خوب آیا نیک بھائی اور نیک پیغمبر آیا ہے

ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتّٰى أَتَى السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرَئِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ

پھر مجھ کو جبرئیل لے چڑھا یہاں تک کہ پانچویں آسمان کو پہنچا سو چاہا کہ دروازہ کھلے چوکیدار نے کہا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں کہا اور تیرے ساتھ کون ہے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہا

أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا هَارُونُ قَالَ هَذَا هَارُونُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ
بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھی آمد آیا سو دروازہ کھولا گیا پھر جب میں داخل ہوا تو ناگاہ وہاں ہارون تھے جبرئیل نے کہا یہ ہارون ہیں ان کو سلام کر

فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِي حَتَّى أَتَى السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ
تو میں نے اس کو سلام کیا اس نے جواب دیا پھر کہا کیا اچھا نیک بھائی اور نیک پیغمبر آیا پھر مجھ کو جبرئیل لے کر چڑھا یہاں تک کہ چھٹے آسمان تک پہنچا سو چاہا کہ دروازہ کھلے

قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ
چوکیدار نے کہا یہ کون ہے کہا میں ہوں جبرئیل کہا اور تیرے ساتھ کون ہے جبرئیل نے کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھی آمد آیا

فَفُتِحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا مُوسَى قَالَ هَذَا مُوسَى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْأَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ
سو دروازہ کھولا گیا پھر جب میں داخل ہوا تو ناگاہ وہاں موسیٰ تھے جبرئیل نے کہا یہ موسیٰ ہیں سو ان کو سلام کر تو میں نے ان کو سلام کیا سو انہوں نے جواب دیا پھر کہا کیا اچھا بھائی اور نیک پیغمبر آیا

فَلَمَّا جَاوَزْتُ بَكَى قِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ قَالَ أَبْكِي لِأَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِي يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِهِ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَدْخُلُهَا
پھر جب میں وہاں سے ہٹا تو موسیٰ رو پڑے کسی نے کہا اے موسیٰ تم کیوں روتے ہو کہا میں روتا ہوں اس لیے کہ ایک لڑکا میرے بعد پیغمبر ہوا اس کی امت کے لوگ بہشت میں میری امت سے زیادہ جاویں گے

مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ صَعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ
پھر جبرئیل مجھ کو لے کر چڑھا ساتویں آسمان تک سو جبرئیل نے چاہا کہ دروازہ کھلے چوکیدار نے کہا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں کہا اور تیرے ساتھ کون ہے جبرئیل نے کہا

مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيلَ مَرْحَبًا بِهِ فَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَلَمَّا خَلَصْتُ فَإِذَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ هَذَا أَبُوكَ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں کہا خوب آیا سو کیا اچھی آمد آیا سو جب میں وہاں داخل ہوا تو ناگاہ وہاں ابراہیم تھے جبرئیل نے کہا یہ تیرا باپ

إِبْرَاهِيمُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالِابْنِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ رُفِعْتُ إِلَى سِدْرَةِ
ابراہیم ہے اس کو سلام کر تو میں نے اس کو سلام کیا سو انہوں نے سلام کا جواب دیا پھر کہا کیا اچھا نیک بیٹا اور نیک پیغمبر آیا پھر اٹھایا گیا میں سدرۃ

الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرَ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ قَالَ هَذَا سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ
المنتہیٰ پاس تو ناگاہ اس کے بیر جیسے ہجر کے مٹکے اور اس کے پتے جیسے ہاتھیوں کے کان جبرئیل نے کہا یہی سدرۃ المنتہیٰ ہے اور ناگاہ وہاں چار نہریں تھیں

نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ قُلْتُ مَا هَذَانِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَنَهْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ
دو نہریں چھپی اور دو نہریں کھلی تو میں نے کہا اے جبرئیل یہ کیا ہے جبرئیل نے کہا چھپی دو نہریں تو بہشت کی نہریں ہیں اور کھلی نہریں

فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ ثُمَّ رُفِعَ لِي الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ ثُمَّ أُتِيتُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ وَإِنَاءٍ مِنْ عَسَلٍ فَأَخَذْتُ
تو نیل اور فرات ہیں پھر مجھ کو بیت المعمور نمود ہوا پھر ایک برتن شراب سے بھرا اور ایک دودھ سے اور ایک شہد سے لایا گیا سو میں نے

اللَّبَنَ فَقَالَ هِيَ الْفِطْرَةُ أَنْتَ عَلَيْهَا وَأُمَّتُكَ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ الصَّلَوٰةُ خَمْسِينَ صَلَوٰةً كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ فَمَرَرْتُ
دودھ کو لیا سو جبرئیل نے کہا یہ دودھ سیدھا دین اسلام ہے اسی پر تو اور تیری امت ہے پھر مجھ پر نماز فرض ہوئی ایک دن میں پچاس وقت کی پھر میں وہاں سے پلٹا سو میں

عَلَى مُوسَى فَقَالَ بِمَا أُمِرْتَ قُلْتُ أُمِرْتُ بِخَمْسِينَ صَلَوٰةً كُلَّ يَوْمٍ قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسِينَ صَلَوٰةً كُلَّ
موسیٰ کے پاس ہو کر نکلا تو موسیٰ نے کہا کیا تجھ کو حکم ہوا تو میں نے کہا مجھ کو ہر روز پچاس نماز کا حکم ہوا موسیٰ نے کہا مقرر تیری امت سے ہر روز پچاس وقت کی نماز نہ ہو سکیگی

يَوْمٍ وَإِنِّي وَاللهِ قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيفَ
اور اللہ خدا کی قسم میں آزما چکا ہوں لوگوں کو تجھ سے پہلے اور میں علاج کر چکا ہوں قوم بنی اسرائیل کا نہایت تدبیر سے سو پلٹ جا اپنے رب پاس اس سے آسانی مانگ

لامتك فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى
اپنی امت کے واسطے تو میں پھر گیا سو خدا نے میری امت سے دس وقت کی نماز اتار دی پس موسی کے پاس پھر آیا تو موسی نے اسی طرح کہا پھر میں خدا کی طرف پلٹ گیا تو خدا نے مجھ سے دس اور نمازیں اتار دیں پھر میں

فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فوضع عني عشرا فامرت
پھر موسی نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا اور مجھ سے دس نماز کو اتارا پھر میں موسی پاس گیا پھر موسی نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا سو مجھ پر سے دس نمازیں اتاری گئیں پھر مجھ کو

بعشر صلوات كل يوم فرجعت الى موسى فقال مثله فرجعت فامرت بخمس صلوات كل يوم فرجعت
ہر روز دس نماز کا حکم ہوا پھر میں موسی کے پاس گیا پھر موسی نے اسی طرح کہا پھر میں پلٹ گیا تو مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو پھر میں

الى موسى فقال بما امرت قلت امرت بخمس صلوات كل يوم قال ان امتك لا تستطيع خمس صلوات كل يوم واني
موسی کے پاس گیا تو موسی نے کہا کیا حکم ہوا میں نے کہا مجھ کو ہر روز پانچ نماز کا حکم ہوا تو موسی نے کہا مقرر تیری امت سے ہر روز پانچ نمازیں نہ ہو سکیں گی اور البتہ میں

قد جربت الناس قبلك وعالجت بني اسرائيل اشد المعالجة فارجع الى ربك فسله التخفيف لامتك
لوگوں کو تجھ سے پہلے آزما چکا ہوں اور بنی اسرائیل کے علاج کر چکا ہوں نہایت تدبیر سے سو پھر جا اپنے رب پاس اور اپنی امت کے لئے آسانی مانگ

قال سألت ربي حتى استحييت ولكني ارضى واسلم قال فلما جاوزت نادى مناد امضيت فريضتي
حضرت نے فرمایا کہ سوال کرتا گیا میں اپنے رب سے یہاں تک کہ میں شرما گیا ہوں ولیکن اب میں راضی ہوا اور تسلیم کیا فرمایا پھر جس وقت میں موسی کے پاس سے بڑھا تو پکارنے والے نے پکارا کہ میں نے جاری کیا اپنا فرض

وخففت عن عبادي. متفق عليه. وعن ثابت البناني عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
اور بوجھ اتار دیا اپنے بندوں سے۔ متفق۔ اور روایت ہے ثابت بنانی سے انس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اتيت بالبراق وهو دابة ابيض طويل فوق الحمار ودون البغل يقع حافره عند منتهى طرفه فركبته
کہ براق میرے آگے کیا گیا کہ وہ ایک دراز سفید جانور ہے گدھے سے اونچا خچر سے نیچا انتہائے نظر پر اپنے قدم رکھتا تھا سو اس پر میں سوار ہوا

حتى اتيت بيت المقدس فربطته بالحلقة التي تربط بها الانبياء قال ثم دخلت المسجد فصليت
یہاں تک کہ میں بیت المقدس پاس آیا سو میں نے اس کو حلقہ مسجد سے باندھا جس سے انبیا باندھتے ہیں فرمایا پھر میں مسجد میں آیا اور نماز پڑھی

فيه ركعتين ثم خرجت فجاءني جبريل باناء من خمر واناء من لبن فاخترت اللبن فقال جبريل اخترت
اس میں دو رکعتیں پھر میں باہر نکلا تو جبرئیل نے ایک برتن شراب سے بھرا اور ایک برتن دودھ کا مجھ پاس لایا سو میں نے دودھ کو لیا تو جبرئیل نے کہا کہ تو نے اختیار کیا

الفطرة ثم عرج بنا الى السماء وساق مثل معناه قال فاذا انا بآدم فرحب بي ودعا لي بخير وقال في السماء
پیدائشی اسلام کو پھر ہم آسمان پر چڑھے اور ثابت نے بیان کیا اس حدیث کو اس کے معنی کی سی فرمایا پھر ناگاہ گذرا میں آدم پر تو انہوں نے مجھ کو مرحبا بولا اور اچھی دعا کی میرے لئے اور فرمایا

الثالثة فاذا انا بيوسف اذا هو قد اعطي شطر الحسن فرحب بي ودعا لي بخير ولم يذكر بكاء موسى
تیسرے آسمان میں سو ناگاہ میں یوسف پاس ہوں کہ جب میں نے دیکھا تو ان کو آدھا حصہ حسن کا دیا گیا ہے سو انہوں نے مجھ کو مرحبا بولا اور اچھی دعا کی میرے لئے اور راوی نے ذکر نہیں کیا موسی کے رونے کو بیان نہ کیا

وقال في السماء السابعة فاذا انا بابراهيم مسندا ظهره الى البيت المعمور واذا هو يدخله كل يوم سبعون
اور ساتویں آسمان میں فرمایا پھر ناگاہ میں ابراہیم پاس ہوں کہ پیٹھ لگائے تھے بیت معمور سے اور ناگاہ کیا دیکھتا ہوں کہ ستر ہزار فرشتے ہر روز

الف ملك لا يعودون اليه ثم ذهب بي الى السدرة المنتهى فاذا ورقها كآذان الفيلة واذا ثمرها كالقلال
بیت معمور کی طرف اس کے لئے آتے ہیں کہ دوسری بار پھر وہ فرشتے نہیں آتے ہیں وہاں پھر مجھ کو سدرۃ المنتہی پاس لے گئے تو ناگاہ اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کے مانند اور اس کے پھل مٹکوں کے مانند

فلما غشيها من أمر الله ما غشي تغيرت فما أحد من خلق الله يستطيع أن ينعتها من حسنها وأوحى إلي ما أوحى

پھر جب اللہ کے حکم سے ڈھانپ لیا اسکو جو کچھ کہ ڈھانپا بدل گیا حال اسکا سو تعریف بیان نہیں کر سکتا ہے اس کی خوبی کی کوئی اللہ کی مخلوقات سے اور مجھکو خدا نے وحی کیا جو کچھ کہ وحی کیا

ففرض علي خمسين صلاة في كل يوم وليلة فنزلت إلى موسى فقال ما فرض ربك على أمتك قلت خمسين صلاة

سو پچاس نمازیں مجھ پر فرض ہوئیں ہر رات دن میں پھر آیا میں موسی کے پاس تو کہا کہ تیری امت پر خدا نے کیا چیز فرض کیا میں نے کہا پچاس نمازیں

في كل يوم وليلة قال ارجع إلى ربك فسله التخفيف فإن أمتك لا تطيق ذلك فإني بلوت بني إسرائيل وخبرتهم

ہر رات دن میں موسی نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے کیونکہ پچاس وقت کی نمازیں کرنے کی طاقت نہیں ہے تیری امت میں بیشک میں آزما چکا ہوں بنی اسرائیل کو اور

قال فرجعت إلى ربي فقلت يا رب خفف على أمتي فحط عني خمسا فرجعت إلى موسى فقلت حط عني خمسا

فرمایا پھر میں اپنے رب پاس اور عرض کیا کہ میری امت پر آسانی کر اے رب تو پانچ نمازیں مجھ سے کم کیا سو پھر آیا میں موسی پاس اور کہا کہ پانچ نمازیں مجھ سے کم ہوئیں

قال إن أمتك لا تطيق ذلك فارجع إلى ربك فسله التخفيف قال فلم أزل أرجع بين ربي وبين موسى حتى

موسی نے کہا مقرر تیری امت نہ کر سکیگی اسکو بھی پھر پلٹ کر جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ آپ نے فرمایا پھر میں پھرنے لگا درمیان اپنے رب اور موسی کے یہاں تک کہ

قال يا محمد إنهن خمس صلوات كل يوم وليلة لكل صلاة عشر فذلك خمسون صلاة من هم بحسنة فلم يعملها

خدا نے فرمایا اے محمد مقرر وے پانچ نمازیں ہیں ہر رات دن میں کہ ہر نماز کے لئے دس ہیں سو وہ حکم میں پچاس نمازوں کے ہیں جو کوئی ارادہ کرے ایک نیکی کرنے کا اور اسکو نہ کیا

كتبت له حسنة فإن عملها كتبت له عشرا ومن هم بسيئة فلم يعملها لم تكتب له شيئا فإن عملها كتبت له

تو ایک نیکی اس کے لئے لکھی جاویگی اور اگر اسکو کریگا تو دس نیکی اسکے لئے لکھی جاویں گی اور جو کوئی بدکام کا ارادہ کرے اور اسکو عمل میں نہ لایا تو اسکے لئے کچھ نہ لکھا جاوےگا اور اگر عمل کیا تو

سيئة واحدة قال فنزلت حتى انتهيت إلى موسى فأخبرته فقال ارجع إلى ربك فسله التخفيف فقال رسول

ایک بدی لکھی جاوےگی فرمایا حضرت نے پھر میں اترا یہاں تک کہ موسی پاس پہنچا اور اسکو اسبات سے خبر دیا تو موسی نے کہا پلٹ جا اپنے رب پاس اور آسانی مانگ اس سے تو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت إلى ربي حتى استحييت منه رواه مسلم وعن ابن شهاب عن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا میں نے کہ بہت بار گیا میں اپنے رب پاس یہاں تک کہ میں اس سے شرم رکھتا ہوں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن شہاب سے

أنس قال كان أبو ذر يحدث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عني سقف بيتي وأنا بمكة فنزل جبريل

اسنے انس سے کہا کہ ابوذر خبر دیتا تھا اسبات کی کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھولا گیا مجھ پر چھت میرے گھر کا جس حال میں کہ میں مکہ میں تھا سو جبرئیل اترا

ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من ذهب ممتلئ حكمة وإيمانا فأفرغه في صدري

اور میرے سینے کو چیرا پھر زمزم کے پانی سے اسکو دھویا پھر لایا ایک طشت سونے کا ایمان و حکمت سے بھرا ہوا تھا سو بہا دیا سینے میں اسکو

ثم أطبقه ثم أخذ بيدي فعرج بي إلى السماء فلما جئت إلى السماء الدنيا قال جبريل لخازن السماء افتح

پھر اسکو ڈھانپ دیا پھر جبرئیل نے میرا ہاتھ پکڑا اور لے چڑھا مجھکو طرف آسمان کے پھر جب میں ورلے آسمان پاس گیا تو جبرئیل نے آسمان کے داروغہ کو کہا کہ دروازہ کھول

قال من هذا قال جبريل قال هل معك أحد قال نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال أرسل إليه قال نعم فلما فتح

اسنے کہا یہ کون ہے جبرئیل نے کہا میں جبرئیل ہوں اسنے پوچھا کیا کوئی تیرے ساتھ ہے جبرئیل نے کہا ہاں محمد صلے اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ہیں پھر پوچھا کیا بلایا گیا ہے جبرئیل نے کہا ہاں پھر جب کھولا

علونا السماء الدنيا إذا رجل قاعد على يمينه أسودة وعلى يساره أسودة إذا نظر قبل يمينه ضحك وإذا نظر

تو چڑھے ہم آسمان کے اوپر جو ورلا ہے ناگاہ ایک مرد بیٹھا ہوا ہے کہ بہت آدمی اسکے داہنی طرف اور بہت آدمی اسکے بائیں طرف جب داہنی طرف دیکھتا ہے تو ہنستا اور جب دیکھتا

قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى فَقَالَ مَرْحَبًا بِالنَّبِيِّ الصَّالِحِ وَالْاِبْنِ الصَّالِحِ قُلْتُ لِجِبْرِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ هٰذَا اٰدَمُ وَهٰذِهِ الْاَسْوِدَةُ عَنْ

اپنے بائیں طرف تو روتا سو کہا اس نے مرحبا اچھا نیک پیغمبر اور اچھا نیک بیٹا آیا میں نے کہا جبرئیل سے یہہ کون ہیں تو انہوں نے کہا یہہ آدم ہیں اور یہہ جماعت کثیر

يَمِيْنِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ نَسَمُ بَنِيْهِ فَاَهْلُ الْيَمِيْنِ مِنْهُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَالْاَسْوِدَةُ الَّتِيْ عَنْ شِمَالِهِ اَهْلُ النَّارِ فَاِذَا نَظَرَ

اسکے سیدھے اور بائیں سے اسکی اولاد کی روحیں ہیں سو انمیں سیدھے طرف والے جنتی ہیں اور جماعت کثیر جو اسکے بائیں طرف ہیں دوزخی ہیں سو جب دیکھتا ہے

عَنْ يَمِيْنِهِ ضَحِكَ وَاِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِهِ بَكَى حَتّٰى عَرَجَ بِيْ اِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَقَالَ لِخَازِنِهَا افْتَحْ فَقَالَ لَهُ خَازِنُهَا

اپنے سیدھے طرف تو ہنستا ہے اور جب دیکھتا ہے اپنے بائیں طرف تو روتا ہے یہاں تک کہ اوپر لے چڑھا مجھکو دوسرے آسمان طرف تو جبرئیل نے اسکے خزانچی کو کہا کہ دروازہ کھول خزانچی

مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُ قَالَ اَنَسٌ فَذَكَرَ اَنَّهُ وَجَدَ فِي السَّمٰوٰتِ اٰدَمَ وَاِدْرِيْسَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَاِبْرَاهِيْمَ وَلَمْ يُثْبِتْ

جیسا آسمان اول کے خزانچی نے پوچھا تھا انس نے کہا پھر بیان کیا اسنے کہ پایا آسمانوں میں آدم اور ادریس اور موسے اور عیسی اور ابراہیم کو اور نہ بیان کی

كَيْفَ مَنَازِلُهُمْ غَيْرَ اَنَّهُ ذَكَرَ اَنَّهُ وَجَدَ اٰدَمَ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَاِبْرَاهِيْمَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

انکے منازل کے حال سوائے اسکے کہ بیان کیا کہ پایا حضرت آدم کو ورلے آسمان میں اور ابراہیم کو چھٹے آسمان میں ابن شہاب نے کہا

فَاَخْبَرَنِي ابْنُ حَزْمٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا حَبَّةَ الْاَنْصَارِيَّ كَانَا يَقُوْلَانِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عُرِجَ

ابن حزم نے مجھکو خبر دی ہے کہ ابن عباس اور ابا حبہ انصاری دونو کہتے تھے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے پھر اوپر لے چڑھا

بِيْ حَتّٰى ظَهَرْتُ لِمُسْتَوًى اَسْمَعُ فِيْهِ صَرِيْفَ الْاَقْلَامِ وَقَالَ ابْنُ حَزْمٍ وَاَنَسٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَضَ اللّٰهُ

مجھکو یہاں تک کہ چڑھ گیا میں ایک جگہ پر کہ اسمیں سنتا تھا آواز قلموں کے چلنے کی اور ابن حزم اور انس نے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر فرض کی اللہ نے

عَلٰى اُمَّتِيْ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً فَرَجَعْتُ بِذٰلِكَ حَتّٰى مَرَرْتُ عَلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَكَ عَلٰى اُمَّتِكَ قُلْتُ

میری امت پر پچاس نمازیں پھر پلٹا میں ان پچاس نمازوں کے ساتھ یہاں تک کہ گذرا میں موسے پر تو موسے نے پوچھا کیا فرض کیا ہے اللہ نے تجھکو تیری امت پر تو میں نے کہا

فَرَضَ خَمْسِيْنَ صَلٰوةً قَالَ فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ فَرَاجَعَنِيْ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى

پچاس نمازیں فرض ہوئی ہیں تو موسے نے کہا پھر پلٹ جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہے پھر پلٹایا مجھکو تو خدا نے آدھا اسکا کم کیا پھر میں موسی پاس پلٹا

فَقُلْتُ وَضَعَ شَطْرَهَا فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ

اور کہا کہ آدھا اسکا اتار دیا ہے تو موسے نے کہا پلٹ کر جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہے پھر پلٹایا مجھکو تو خدا نے کم کر دیا اسکے آدھے کو پھر پلٹ آیا میں

اِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهُ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

موسے پاس تو اسنے کہا پلٹ کر جا اپنے رب پاس کیونکہ تیری امت اسکی طاقت نہیں رکھتی ہے پھر پلٹایا اسنے مجھکو تو پروردگار نے فرمایا کہ یہہ پانچ نمازیں ہیں اور وہی پچاس ہیں ثواب میں کہ نہیں بدلتی بات میرے پاس

فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّيْ ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى انْتَهٰى بِيْ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى

پھر پلٹ کر آیا میں موسے پاس تو موسے نے کہا پلٹ کر جا اپنے رب پاس تو میں نے کہا شرماتا ہوں اپنے رب سے پھر لیگئے مجھکو یہاں تک کہ جا پہنچا میں سدرۃ المنتہی پاس

وَغَشِيَهَا اَلْوَانٌ لَا اَدْرِيْ مَا هِيَ ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِيْهَا جَنَابِذُ اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور ڈھانپ لیے اسکو رنگوں نے کہ نہیں جانتا ہوں کہ کیا ہیں وے پھر داخل کیا گیا میں جنت میں تو ناگاہ جنت میں گنبذیں ہیں موتیوں کے اور مٹی اسکی مشک ہے ق۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِيَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْتُهِيَ بِهِ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ اِلَيْهَا

عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ جس وقت کہ معراج ہوئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تو لیگئے آپکو سدرۃ المنتہی پاس کہ وہ چھٹے آسمان میں ہے اسی پاس

مُنْتَهٰی مَا یُعْرَجُ بِہٖ مِنَ الْاَرْضِ فَیُقْبَضُ مِنْہَا وَاِلَیْہَا یَنْتَہِیْ مَا یُہْبَطُ بِہٖ مِنْ فَوْقِہَا فَیُقْبَضُ مِنْہَا قَالَ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَۃَ

پہنچتی ہیں جو کچھ کہ لے کر چڑھتے ہیں زمین سے تو لے لی جاتی ہیں وہیں اور وہیں تک پہنچتا ہے جو کچھ اترتا ہے اوپر سے تو لے لیا جاتا ہے وہیں سے فرمایا جب ڈھانپ لیا

مَا یَغْشٰی قَالَ فَرَاشٌ مِّنْ ذَھَبٍ قَالَ فَاُعْطِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثًا اُعْطِیَ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ وَاُعْطِیَ خَوَاتِیْمَ

جو کچھ کہ ڈھانپ لیا کہا پتنگے سونے کے کہا پھر ملے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تین چیزیں دیئے گئے پانچ وقت کی نمازیں اور دیئے گئے آخری

سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَّا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ مِنْ اُمَّتِہٖ شَیْئًا الْمُقْحِمَاتُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

سورۂ بقرہ کا اور معافی اس شخص کے لئے جو نہ شرک کرے آپ کی امت سے اللہ کے ساتھ کبیرہ گناہ روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَاَیْتُنِیْ فِی الْحِجْرِ وَقُرَیْشٌ تَسْاَلُنِیْ عَنْ مَسْرَایَ فَسَاَلَتْنِیْ عَنْ اَشْیَاءَ مِنْ بَیْتِ الْمَقْدِسِ لَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں تو حطیم میں تھا اور قریش مجھ سے شب معراج کا حال پوچھتے تھے سو دریافت کیں بیت المقدس کی وہ چیزیں اور نشان کہ جن کو نہ

اُثْبِتْہَا فَکُرِبْتُ کُرْبًا مَا کُرِبْتُ مِثْلَہٗ فَرَفَعَہُ اللّٰہُ لِیْ اَنْظُرُ اِلَیْہِ مَا یَسْاَلُوْنِیْ عَنْ شَیْءٍ اِلَّا اَنْبَاْتُہُمْ وَقَدْ رَاَیْتُنِیْ فِیْ

یاد رکھا تھا میں نے اور مجھ کو رنج ہوا ایسا رنج کبھی نہ ہوا تھا سو خدا نے اس مکان کی صورت اٹھا کر سامنے کر دی کہ میں اس کو دیکھتا جاتا تھا جو چیز پوچھتے تھے تو بتلا دیتا تھا اور دیکھا میں نے اپنے کو

جَمَاعَۃٍ مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ فَاِذَا مُوْسٰی قَائِمٌ یُّصَلِّیْ فَاِذَا رَجُلٌ ضَرْبٌ جَعْدٌ کَاَنَّہٗ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَۃَ وَاِذَا عِیْسٰی قَائِمٌ

پیغمبروں کی جماعت میں تو ناگاہ موسیٰ کھڑے نماز پڑھتے تھے سو ایک مرد تھے گٹھے بدن گھونگر والے بالوں والے گویا کہ قبیلہ شنوءہ کے لوگوں میں سے ہیں اور ناگاہ عیسیٰ کو دیکھا کہ کھڑے

یُّصَلِّیْ اَقْرَبُ النَّاسِ بِہٖ شَبَہًا عُرْوَۃُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِیُّ وَاِذَا اِبْرٰہِیْمُ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ اَشْبَہُ النَّاسِ بِہٖ صَاحِبُکُمْ یَعْنِیْ

نماز پڑھتے ہیں اس سے زیادہ تر مشابہت عروہ بن مسعود ثقفی ہیں اور ناگاہ ابراہیم کو دیکھا کہ نماز پڑھتے تھے سب لوگوں سے زیادہ مشابہ تمہارے صاحب ہیں یعنی

نَفْسَہٗ فَحَانَتِ الصَّلٰوۃُ فَاَمَمْتُہُمْ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنَ الصَّلٰوۃِ قَالَ لِیْ قَائِلٌ یَا مُحَمَّدُ ہٰذَا مَالِکٌ خَازِنُ النَّارِ فَسَلِّمْ

اپنی ذات شریف پھر نماز کا وقت آیا تو میں نے ان سب کی امامت کی پھر جب نماز سے فارغ ہوا کسی کہنے والے نے کہا اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم یہ مالک ہے دوزخ کا داروغہ تو اس کو سلام کر

عَلَیْہِ فَالْتَفَتُّ اِلَیْہِ فَبَدَاَنِیْ بِالسَّلَامِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَہٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِیْ

تو میں نے اس کی طرف متوجہ ہوا سو اس نے مجھ کو پہلے سلام کیا روایت کیا اس کو مسلم نے اور یہ باب خالی ہے فصل ثانی سے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ جَابِرٍ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَمَّا کَذَّبَنِیْ قُرَیْشٌ قُمْتُ فِی الْحِجْرِ فَجَلَّی اللّٰہُ لِیْ بَیْتَ الْمَقْدِسِ

روایت ہے جابر سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جب جھٹلایا مجھ کو قریش نے کھڑا ہوا میں حطیم میں تو ظاہر کر دیا مجھ کو اللہ نے بیت المقدس کو

فَطَفِقْتُ اُخْبِرُہُمْ عَنْ اٰیَاتِہٖ وَاَنَا اَنْظُرُ اِلَیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

تو لگا میں ان کو خبر دینے کو اس کے نشانوں سے جس حال میں کہ میں دیکھتا تھا بیت المقدس کو متفق علیہ

بَابُ الْمُعْجِزَاتِ

باب معجزوں کے بیان میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ الصِّدِّیْقَ رَضِیَ قَالَ نَظَرْتُ اِلٰی اَقْدَامِ الْمُشْرِکِیْنَ عَلٰی رُءُوْسِنَا وَنَحْنُ فِی الْغَارِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

روایت ہے انس بن مالک سے کہ ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ دیکھا میں نے مشرکین کے قدموں کی طرف ہمارے سروں پر جس حال میں کہ ہم تھے غار میں سو کہا میں نے یا رسول اللہ

لَوْ اَنَّ اَحَدَہُمْ نَظَرَ اِلٰی قَدَمَیْہِ اَبْصَرَنَا فَقَالَ یَا اَبَا بَکْرٍ مَا ظَنُّکَ بِاثْنَیْنِ اللّٰہُ ثَالِثُہُمَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

اگر کوئی انہیں میں سے نگاہ کرے اپنے پاؤں کی جگہ تو دیکھ لیگا ہم کو پس فرمایا حضرت نے اے ابوبکر کیا خیال ہے تیرا ان دو شخصوں کے ساتھ کہ اللہ تیسرا ان کا ہے متفق علیہ اور روایت ہے براء بن

عَازِبٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ قَالَ لِاَبِیْ بَکْرٍ یَا اَبَا بَکْرٍ حَدِّثْنِیْ کَیْفَ صَنَعْتُمَا حِیْنَ سَرَیْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عازب سے اس نے اپنے باپ سے اس نے کہا ابی بکر کو کہ اے ابوبکر خبر دو مجھ کو کس طرح کیا تم دونوں نے جب کہ رات کو چلا تو ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

قَالَ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنَ الْغَدِ حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلَا الطَّرِيقُ لَا يَمُرُّ فِيهِ أَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ

کہا ابو بکر نے کہ چلے ہم ساری رات اور کچھ دن تک یہاں تک کہ ٹھیک دوپہر ہوئی اور خالی ہوئی راہ کہ نہ گذر کرتا تھا اس میں کوئی سو دکھائی دیا ہمکو ایک پتھر

طَوِيلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَأْتِ عَلَيْهَا الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدِي يَنَامُ

دراز کہ اسکے لئے سایہ تھا نہیں آیا تھا اسپر آفتاب سو اترے ہم اسکے پاس اور برابر کی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک جگہ اپنے دونوں ہاتھوں سے کہ سوئیں

عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُولَ اللهِ وَأَنَا أَنْفُضُ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ أَنْفُضُ مَا حَوْلَهُ فَإِذَا أَنَا

اسپر اور بچھایا میں نے اس جگہ ایک چمڑا بال دار اور کہا میں نے سو رہئے آپ یا رسول اللہ اور میں نگہبانی کرونگا گرد تمہارے سو رہے حضرت اور نکلا میں نے جانچ کی ...

بِرَاعٍ مُقْبِلٍ قُلْتُ أَفِي غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَأَخَذَ شَاةً فَحَلَبَ فِي قَعْبٍ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ

ایک چرواہے کو کہ چلا آتا ہے سامنے سے کہا میں نے کیا ہے تیری بکریوں میں دودھ کہا ہاں کہا میں نے کیا دوہیگا تو کہا ہاں سو پکڑی اسنے ایک بکری اور دوہا کاٹھ کے پیالہ میں تھوڑا سا دودھ

وَمَعِي إِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِي مِنْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّأُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ساتھ میرے چھاگل تھی کہ اٹھا لیا تھا میں نے اسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سیراب ہوتے تھے حضرت اس سے پانی پیتے اور وضو کرتے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَهُ فَوَافَقْتُهُ حَتَّى اسْتَيْقَظَ فَصَبَبْتُ مِنَ الْمَاءِ عَلَى اللَّبَنِ حَتَّى بَرَدَ أَسْفَلُهُ فَقُلْتُ اشْرَبْ

اور ناپسند جانا میں نے جگانا حضرت کا پھر موافقت کی میں نے حضرت سے سوتے رہنے میں یہاں تک کہ خود بیدار ہوئے حضرت پھر ڈالا میں نے کچھ پانی دودھ پر یہاں تک کہ ٹھنڈا ہوا نیچے تک پھر کہا میں نے پیو

يَا رَسُولَ اللهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْنِ لِلرَّحِيلِ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَارْتَحَلْنَا بَعْدَمَا مَالَتِ الشَّمْسُ وَاتَّبَعَنَا

یا رسول اللہ سو پیا حضرت نے یہاں تک کہ خوش ہوا میں پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا نہیں آیا وقت کوچ کا عرض کیا میں نے کہ آن آیا کہا ابو بکر نے پھر کوچ کیا ہم نے بعد ڈھلنے آفتاب کے اور پیچھا کیا

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقُلْتُ أُتِينَا يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللهَ مَعَنَا فَدَعَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سراقہ بن مالک نے سو پھر کہا میں نے آ پہنچا ہمارے پکڑنے کو دشمن یا رسول اللہ پھر فرمایا حضرت نے غم نہ کر کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر بد دعا کی سراقہ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَارْتَطَمَتْ بِهِ فَرَسُهُ إِلَى بَطْنِهَا فِي جَلَدٍ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ إِنِّي أُرَاكُمَا دَعَوْتُمَا عَلَيَّ فَادْعُوَا لِي فَاللهُ لَكُمَا أَنْ أَرُدَّ

سو دھس گیا اسکے ساتھ گھوڑا اسکا پیٹ تک سخت زمین میں سو کہا سراقہ نے کہ تحقیق جانتا ہوں میں تمکو کہ بد دعا کی تمنے مجھ پر پھر دعا کرو میرے نفع کے لئے اور اللہ گواہ ہے تمہارے لئے

عَنْكُمَا الطَّلَبَ فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَجَا فَجَعَلَ لَا يَلْقَى أَحَدًا إِلَّا قَالَ كُفِيتُمْ مَا هُهُنَا فَلَا يَلْقَى

تم سے کفار کی طلب کو پھر دعا کی سراقہ کے لئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر نجات پائی اسنے اور شروع کیا سراقہ نے کہ نہیں ملتا تھا کسی کافر کو مگر کہتا کفایت کئے گئے تم طلب اسکی پھر نہیں ملتا سراقہ

أَحَدًا إِلَّا رَدَّهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کسی سے مگر پھیر دیتا اسکو۔ متفق علیہ

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ بِمَقْدَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے انس سے کہا کہ سنا عبد اللہ بن سلام نے آنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا

وَهُوَ فِي أَرْضٍ يَخْتَرِفُ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌّ فَمَا أَوَّلُ أَشْرَاطِ

جس حال میں کہ وہ ایک زمین میں تھا کہ چنتا تھا میوے چھوارے سو آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ میں پوچھتا ہوں آپ سے تین چیزیں کہ نہیں جانتا ہے انکو کوئی مگر نبی سو کیا ہے اول علامت

السَّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ طَعَامِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَا يَنْزِعُ الْوَلَدُ إِلَى أَبِيهِ أَوْ إِلَى أُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا أَمَّا أَوَّلُ

قیامت کی اور کیا ہوگا اول کھانا بہشتیوں کا اور کونسی چیز کھینچتی ہے فرزند کو اسکے باپ یا اسکی ماں کی طرف فرمایا حضرت نے کہ خبر دی مجھکو ان چیزوں کی جبرئیل نے ابھی لیکن پہلی

أَشْرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ

علامت قیامت کی سو ایک آگ ہوگی جمع کریگی لوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف اور لیکن پہلا کھانا جو کھاوینگے اسکو بہشتی سو زیادتی مچھلی کے کلیجی کی ہوگی

وإذا سبق ماء الرجل ماء المرأة نزع الولد فإذا سبق ماء المرأة نزعت قال أشهد أن لا إله إلا الله وأنك رسول

اور جب غالب ہوتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو کھینچ لیتا ہے باپ فرزند کو اور جب غالب ہوتا ہے پانی عورت کا تو کھینچ لیتی ہے ماں کہا ابن سلام نے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بیشک آپ رسول

الله يا رسول الله إن اليهود قوم بهت وإنهم إن يعلموا بإسلامي من قبل أن تسألهم يبهتوني فجاءت اليهود

اللہ کے ہو کہا عبد اللہ بن سلام نے یا رسول اللہ بیشک یہود قوم ہیں بہتان باندھنے والے اور وے اگر جانینگے میرے اسلام لانے کو پہلے اس کے کہ پوچھو آپ ان سے تو مجھ پر بہتان باندھینگے پھر آئے یہود

فقال أي رجل عبد الله بن سلام فيكم قالوا خيرنا وابن خيرنا وسيدنا وابن سيدنا قال أرأيتم إن أسلم عبد الله

سو پوچھا حضرت نے کہ کیسا شخص ہے عبد اللہ بن سلام تم میں کہا انہوں نے بہتر ہے ہم میں اور بیٹا بہتر ہمارے کا اور سردار ہمارا اور بیٹا ہمارے سردار کا فرمایا حضرت نے کہ خبر دو مجھ کو اگر اسلام لاوے عبد اللہ

بن سلام قالوا أعاذه الله من ذلك فخرج عبد الله فقال أشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله فقالوا شرنا

بن سلام تو کہا یہود نے پناہ میں رکھے اس کو اللہ اسلام لانے سے سو تب نکلا عبد اللہ بن سلام اور کہا گواہی دیتا ہوں میں اس کی کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بیشک محمد رسول خدا ہیں تب لگے کہنے یہ برا ہے ہم میں

وابن شرنا فانتقصوه قال هذا الذي كنت أخاف يا رسول الله رواه البخاري وعنه قال إن رسول الله صلى

اور بیٹا ہمارے برے کا پھر عیب لگانے لگے اس کو کہا عبد اللہ بن سلام نے یہی بات تھی جس سے ڈرتا تھا میں یا رسول اللہ روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ رسول اللہ صلے

الله عليه وسلم شاور حين بلغنا إقبال أبي سفيان وقام سعد بن عبادة فقال يا رسول الله والذي نفسي

اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا اس وقت کہ پہنچی ہم کو خبر ابی سفیان کے آنے کی اور کھڑا ہوا سعد بن عبادہ اور کہا یا رسول اللہ قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان میری

بيده لو أمرتنا أن نخيضها البحر لأخضناها ولو أمرتنا أن نضرب أكبادها إلى برك الغماد لفعلنا قال فندب

جس کے ہاتھ میں ہے اگر حکم کیجیے آپ ہم کو کہ داخل کریں ہم سواری کے جانوروں کو دریا میں تو البتہ داخل کریں ہم ان کو دریا میں اور اگر فرماوے آپ ہم کو ماریں ہم جگر ان کے تک برک غماد البتہ کریں ہم کہا انس نے پس بلایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الناس فانطلقوا حتى نزلوا بدرا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو پس چلے لوگ یہاں تک کہ اترے بدر میں پھر فرمانے لگے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ہے

مصرع فلان ويضع يده على الأرض ههنا وههنا قال فما ماط أحدهم عن موضع يد رسول الله صلى الله عليه

جگہ فلانے کی پچھڑنے کی اور رکھتے تھے ہاتھ اپنا زمین پر اس جگہ اور اس جگہ کہا انس نے پس نہ تجاوز کیا کسی نے ان میں سے اس جگہ سے کہ ہاتھ رکھا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم رواه مسلم وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال وهو في قبة يوم بدر اللهم أنشدك

وسلم نے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس حال میں کہ آپ خیمے میں تھے بدر کے دن یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھ سے

عهدك ووعدك اللهم إن تشأ لا تعبد بعد اليوم فأخذ أبو بكر بيده فقال حسبك يا رسول الله

امان تیرا اور ایفاء وعدہ تیرا یا خداوند اگر چاہے تو نہ عبادت کیا جاوے تو بعد آج کے دن پھر پکڑ لیا ابو بکر نے دست مبارک حضرت کا اور کہنے لگا بس ہے آپ کو یا رسول اللہ

ألححت على ربك فخرج وهو يثب في الدرع وهو يقول سيهزم الجمع ويولون الدبر رواه البخاري وعنه

بہت مبالغہ کیا آپ نے دعا کرنے میں اپنے رب سے پھر نکلے حضرت خیمے سے اس حال میں کہ آپ زرہ پہنے ہوئے تھے اور پڑھتے تھے یہ آیت قریب ہے کہ شکست دی جاوے گی جماعت کفار کی اور پھیر دینگے پیٹھ روایت کیا اس کو بخاری نے

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يوم بدر هذا جبريل آخذ برأس فرسه عليه أداة الحرب رواه البخاري

کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدر کے دن کہ یہ جبرئیل ہیں پکڑے ہوئے ہیں سر اپنے گھوڑے کا اس حال میں کہ جبرئیل پر ہے اسباب لڑائی کا روایت کیا اس کو بخاری نے

وعنه قال بينما رجل من المسلمين يومئذ يشتد في أثر رجل من المشركين أمامه إذ سمع ضربة

اور روایت ہے اسی سے کہا اس وقت کہ ایک شخص مسلمانوں میں سے جنگ بدر کے دن دوڑ کر حملہ کرتا تھا پیچھے ایک مرد کے مشرکوں میں سے جو روبرو اس کے تھا یکایک سنا اس نے آواز

بِالسَّوْطِ فَوْقَهُ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُوْلُ أَقْدِمْ حَيْزُوْمُ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِ أَمَامَهُ خَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ
کوڑا مارنیکا اوپر مشرک کے اور سنی آواز سوار کی کہ کہتا ہی آگے بڑھ اے حیزوم تبھی دیکھا مشرک کو کہ روبرو اپنے گرا چت ہو کر اور نظر کیا اسکی طرف

فَإِذَا هُوَ قَدْ خُطِمَ أَنْفُهُ وَشُقَّ وَجْهُهُ كَضَرْبَةِ السَّوْطِ فَاخْضَرَّ ذٰلِكَ أَجْمَعُ فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ رَسُوْلَ
تو یکایک ناک ان پر گیا تھا اسکے ناک اور شق ہو گیا تھا منہہ اسکا مانند مارنے کوڑے کے سو سبز ہو گئی تھی تمام جگہہ مارنیکی اسکے پھر آیا وہ مرد انصاری نے اور بیان کیا یہہ قصہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقْتَ ذٰلِكَ مِنْ مَدَدِ السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَقَتَلُوْا يَوْمَئِذٍ سَبْعِيْنَ وَأَسَرُوْا
اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے تب فرمایا حضرت نے سچ کہتا ہی تو کہ یہہ فرشتے تیسرے آسمان کی کمک سے تھا پس قتل کیا مسلمانوں نے اسدن ستر کافر کو اور قید کیا

سَبْعِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ شِمَالِهِ
ستر کافر کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ دیکھا میں نے داہنی طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بائیں طرف آپ کے

يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيْضٌ يُقَاتِلَانِ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِيْ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ
احد کے دن دو شخصوں کو کہ ان پر تھے سفید کپڑے لڑتے تھے وے دونوں مانند سخت تر لڑنے والوں کے نہیں دیکھا میں نے انکو پہلے اسکے اور نہ بعد اسکے یعنی وے جبرئیل اور میکائیل تھے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا إِلٰى أَبِيْ رَافِعٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے متفق ہ اور روایت ہی براء سے کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو ابی رافع کے پاس پھر گئے اسکے پاس عبد اللہ بن

عَتِيْكٍ بَيْتَهُ لَيْلًا وَهُوَ نَائِمٌ فَقَتَلَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَتِيْكٍ فَوَضَعْتُ السَّيْفَ فِيْ بَطْنِهِ حَتّٰى أَخَذَ
عتیک اسکے گھر میں وقت رات کے جس حال میں کہ وہ سوتا تھا سو مار ڈالا اسکو اور کہا عبد اللہ بن عتیک نے کہ رکھی میں نے تلوار اسکے پیٹ میں یہانتک کہ پہنچی

فِيْ ظَهْرِهِ فَعَرَفْتُ أَنِّيْ قَتَلْتُهُ فَجَعَلْتُ أَفْتَحُ الْأَبْوَابَ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلٰى دَرَجَةٍ فَوَضَعْتُ رِجْلِيْ فَوَقَعْتُ
اسکی پیٹھ کی طرف سو معلوم کر لیا میں نے کہ مقرر میں نے مار لیا اسکو پھر شروع کیا میں نے کھولنے دروازے یہانتک کہ پہنچا میں طرف زینے کے اور رکھا میں نے اپنے پانوں کو سو گر پڑا

فِيْ لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ فَانْكَسَرَتْ سَاقِيْ فَعَصَبْتُهَا بِعِمَامَةٍ فَانْطَلَقْتُ إِلٰى أَصْحَابِيْ فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
چاندنی رات میں سو ٹوٹ گئی پنڈلی میری تو باندھ لیا اسکو پگڑی سے اور چلا اپنے یاروں کے پاس پھر پہنچا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی جناب میں

فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ ابْسُطْ رِجْلَكَ فَبَسَطْتُ رِجْلِيْ فَمَسَحَهَا فَكَأَنَّمَا لَمْ أَشْتَكِهَا قَطُّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّا
اور بیان کیا آپ سے سارا ماجرا تب فرمایا حضرت نے کہ پھیلا پانوں اپنا پھر پھیلایا میں نے اپنے پانوں کو تب ہاتھ پھیرا حضرت نے پانوں پر سو اچھا ہو گیا گویا کہ دکھا ہی نہ تھا کبھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہی جابر سے کہا کہ ہم

يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُ فَعَرَضَتْ كُدْيَةٌ شَدِيْدَةٌ فَجَاءُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا هٰذِهِ كُدْيَةٌ عَرَضَتْ
روز خندق کے خندق کھودتے تھے سو ایک پتھر نمودار ہوا ایک پتھر سخت لوگ آئے صحابہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کئے کہ یہہ پتھر سخت ہی کہ ظاہر ہوا ہی

فِي الْخَنْدَقِ فَقَالَ أَنَا نَازِلٌ ثُمَّ قَامَ وَبَطْنُهُ مَعْصُوْبٌ بِحَجَرٍ وَلَبِثْنَا ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ لَا نَذُوْقُ ذَوَاقًا فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى
خندق میں تب فرمایا حضرت نے کہ میں اترونگا اسکو پھر اٹھے حضرت اور پیٹ آپکا بندھا ہوا تھا پتھر سے فاقہ اور رہے تھے ہم اس حال میں تین دن کہ نہ چکھتے تھے کوئی چیز چکھنے کی پس لیا نبی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ فَعَادَ كَثِيْبًا أَهْيَلَ فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِيْ فَقُلْتُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّيْ رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا پتھر پر پھر ہو گیا وہ پتھر ریت پھسلتی کہا جابر نے کہ گیا میں اپنی بی بی کے پاس اور کہا میں نے کیا تیرے پاس کچھ ہی کہ تحقیق دیکھا ہی میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيْدًا فَأَخْرَجَتْ جِرَابًا فِيْهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيْرٍ وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتِ
صلے اللہ علیہ وسلم پر اثر سخت بھوک کا سو نکالا اس بی بی نے ایک تھیلا کہ اسمیں قریب ساڑھے تین سیر کے جو تھے اور تھا ہمارے پاس ایک بچہ بکری کا پلا ہوا گھر کا سو ذبح کیا میں نے اسکو اور

الشعير حتى جعلنا اللحم في البرمة ثم جئت النبي صلى الله عليه وسلم فساررته فقلت يا رسول الله ذبحنا

جو پیسا تھا یہاں تک کہ ڈالا ہم نے گوشت ہانڈی میں پھر آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور چپکے سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ ذبح کیا ہے ہم نے

بهيمة لنا وطحنت صاعا من شعير فتعال أنت ونفر معك فصاح النبي صلى الله عليه وسلم يا أهل الخندق

ایک چھوٹا سا بچہ بکری کا اور پیسی ہے میں نے ایک صاع جو پس آئیے آپ اور کچھ لوگ ساتھ آپ کے پھر آواز دی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اے خندق والو

إن جابرا صنع سورا فحي هلا بكم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينتكم حتى

کہ جابر نے تیار کی ہے مہمانی پس جلدی چلو تم اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ اتاریں تم ہانڈی اپنی اور نہ پکانا تم آٹا اپنا یہاں تک کہ

أجيء وجاء فأخرجت له عجينا فبصق فيه وبارك ثم عمد إلى برمتنا فبصق وبارك ثم قال ادعي خابزة فلتخبز

آؤں میں اور تشریف لائے حضرت پھر نکال لائی میں واسطے حضرت کے آٹا گندھا ہوا پس ڈالا اس میں لعاب دہن اور دعا کی برکت کی اس کے لیے پھر قصد کیا ہماری ہانڈی کا اور لعاب دہن ڈالا اور برکت کی دعا کی پھر فرمایا بلا روٹی پکانے والی کو کہ پکائے

معك واقدحي من برمتكم ولا تنزلوها وهم ألف فأقسم بالله لأكلوا حتى تركوه وانحرفوا وإن برمتنا

ساتھ تیرے اور چمچے سے نکال گوشت کو اپنی ہانڈی میں سے اور نہ اتارو ہانڈی چولہے سے کہا جابر نے اور اہل خندق ہزار مرد تھے پس قسم کھاتا ہوں میں اللہ کی کہ البتہ سب نے کھایا یہاں تک کہ چھوڑا کھانا اور پھرے اس حال میں کہ ہماری ہانڈی

لتغط كما هي وإن عجيننا ليخبز كما هو. متفق عليه وعن أبي قتادة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

جوش مارتی تھی جیسا کہ تھی اور تحقیق آٹا ہمارا پکایا جاتا تھا جیسا کہ تھا یہ حق ہے اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لعمار حين يحفر الخندق فجعل يمسح رأسه ويقول بؤس ابن سمية تقتلك الفئة الباغية. رواه مسلم

عمار بن یاسر کو جس وقت کہ کھودتے تھے خندق سو لگے ہاتھ پھیرنے سر پر عمار کے اور فرماتے تھے اے سختی سمیہ کے بیٹے کی قتل کرے گی تجھ کو جماعت باغی روایت کیا اس کو مسلم نے

وعن سليمان بن صرد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم حين أجلي الأحزاب عنه الآن نغزوهم ولا يغزوننا

اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہا اس نے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہ چلے گئے گروہ کفار کے مقابلے سے اب جہاد کریں گے ہم ان سے اور وے نہیں لڑیں گے ہم سے

نحن نسير إليهم. رواه البخاري وعن عائشة قالت لما رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم من الخندق

بلکہ ہم چلیں گے ان کی طرف روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا انہوں نے جس وقت کہ پھرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ خندق سے

ووضع السلاح واغتسل أتاه جبريل وهو ينفض رأسه من الغبار فقال قد وضعت السلاح والله ما

اور رکھ دئیے تھے ہتھیار اور غسل کرتے تھے کہ اتنے میں آئے آپ کے پاس جبرئیل اس حال میں کہ وہ جھاڑتے تھے سر اپنا غبار سے اور کہا جبرئیل نے تحقیق آپ نے رکھ دئیے ہتھیار قسم اللہ کی

وضعت اخرج إليهم فقال النبي صلى الله عليه وسلم فأين فأشار إلى بني قريظة فخرج النبي عليه السلام إليهم

میں نے نہیں رکھے ہتھیار آپ نکلئے طرف ان کی سو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر کہاں تب اشارہ کیا جبرئیل نے بنی قریظہ کی طرف پس نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم طرف ان کی

متفق عليه وفي رواية للبخاري قال أنس كأني أنظر إلى الغبار ساطعا في زقاق بني غنم موكب جبريل عليه السلام

یہ حق ہے اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ کہا انس نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف غبار کے کہ اٹھتا تھا کوچہ میں بنی غنم کے واسطے سواروں کی جماعت کے ہمراہ جبرئیل علیہ السلام تھے

حين سار رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى بني قريظة وعن جابر قال عطش الناس يوم الحديبية ورسول

جس وقت کہ چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بنی قریظہ کی طرف اور روایت ہے جابر سے کہا انہوں نے پیاسے ہوئے لوگ حدیبیہ کے دن اور رسول

الله صلى الله عليه وسلم بين يديه ركوة فتوضأ منها ثم أقبل الناس نحوه قالوا ليس عندنا ماء نتوضأ به

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو ایک چھاگل تھی سو وضو کیا حضرت نے اس سے پھر متوجہ ہوئے لوگ طرف حضرت کے اور عرض کیا سبھوں نے کہ نہیں ہے ہمارے پاس پانی کہ وضو کریں ہم اس سے

ونشرب الا ما في ركوتك فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده في الركوة فجعل الماء يفور من بين اصابعه

اور پیویں ہم اس سے مگر یہی پانی جو آپ کی چھاگل میں ہے پھر رکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اپنا چھاگل میں سو لگا پانی جوش مارنے حضرت کی انگلیوں کے درمیان سے

كامثال العيون قال فشربنا وتوضانا قيل لجابر كم كنتم قال لو كنا مائة الف لكفانا كنا خمس عشرة

مانند چشموں کے کہا جابر نے پھر پیا ہمنے اور وضو کیا ہمنے کسی نے پوچھا جابر سے کہ تم کتنے تھے کہا جابر نے اگر ہوتے ہم ایک لاکھ البتہ کفایت کرتا ہمکو تھے ہم پندرہ

مائة متفق عليه وعن البراء بن عازب قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم اربع عشرة مائة يوم

سو ۔ق۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا اسنے تھے ہم ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے چودہ سو دن

الحديبية والحديبية بئر فنزحناها فلم نترك فيها قطرة فبلغ النبي صلى الله عليه وسلم فاتاها فجلس

حدیبیہ کے اور حدیبیہ ایک کنواں تھا پس کھینچا ہمنے پانی اسکا اور نہ چھوڑا اسمیں ایک قطرہ پھر پہنچی یہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پھر تشریف لائے حضرت وہاں اور بیٹھے

على شفيرها ثم دعا باناء من ماء فتوضا ثم مضمض ودعا ثم صبه فيها ثم قال دعوها ساعة فارووا

کنویں کے کنارے پر پھر منگایا آپ نے باسن پانی کا اور وضو کیا پھر پانی منہ میں لیا اور دعا کی پھر ڈالا وہ کنویں میں اور فرمایا چھوڑ دو اس کنویں کو ایک ساعت پھر سیراب کیا لوگوں نے

انفسهم وركابهم حتى ارتحلوا رواه البخاري وعن عوف عن ابي رجاء عن عمران بن حصين قال كنا

اپنے تئیں اور اپنے جانوروں کو یہاں تک کہ کوچ کیا وہاں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عوف تابعی سے اسنے ابی رجاء تابعی سے اسنے عمران بن حصین صحابی سے کہا کہ تھے

في سفر مع النبي صلى الله عليه وسلم فاشتكى اليه الناس من العطش فنزل فدعا فلانا كان يسميه ابو رجاء

ایک سفر میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پھر شکایت کی آپ سے لوگوں نے پیاس کی پھر اترے حضرت اور بلایا فلانے شخص کو جو نام لیا تھا اسکا ابو رجاء نے ف

ونسيه عوف ودعا عليا فقال اذهبا فابتغيا الماء فانطلقا فتلقيا امراة بين مزادتين او سطيحتين من ماء

اور بھول گیا وہ عوف اور بلایا حضرت علی کو پھر فرمایا جاؤ تم دونوں اور ڈھونڈو پانی کو پھر چلے وہ دونوں اور ملاقات کی ایک عورت سے کہ بیچ دو پکھالوں کے تھی یا دو مشکوں کے پانی کی

فجاءا بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فاستنزلوها عن بعيرها ودعا النبي صلى الله عليه وسلم باناء ففرغ فيه

پھر لائے اسکو پکھال سمیت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر اتارا اسکو اسکے اونٹ سے اور منگوایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک باسن پھر حکم فرمایا پانی ڈالنے کا اسمیں

من افواه المزادتين ونودي في الناس اسقوا فاستقوا قال فشربنا عطاشا اربعين رجلا حتى روينا

دہانوں سے پکھالوں کے اور آواز دی گئی لوگوں میں کہ پانی لو پھر پانی لیا لوگوں نے کہا عمران نے پھر پانی پیا ہمنے جس حال میں کہ پیاسے تھے چالیس مرد یہاں تک کہ سیراب ہوئے

فملانا كل قربة معنا واداوة وايم الله لقد اقلع عنها وانه ليخيل الينا انها اشد ملاة منها حين ابتدا

اور بھر لئے مشک اور چھاگل جو ہمارے ساتھ تھے اور قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق الگ ہوئے تھے ہم اس پکھال سے اور اس حال میں معلوم ہوتا تھا ہمکو کہ وہ پکھال زیادہ بھری ہے اس سے بھی

متفق عليه وعن جابر قال سرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى نزلنا واديا افيح فذهب رسول الله صلى

ق۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ چلے ہم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہاں تک کہ اترے ہم ایک میدان کشادہ میں پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم يقضي حاجته فلم ير شيئا يستتر به واذا شجرتان بشاطئ الوادي فانطلق رسول الله صلى الله

اللہ علیہ وسلم دفع حاجت کے لئے اور نہ دیکھی کوئی چیز کہ پردہ کریں اس سے اور ناگہان دیکھے حضرت نے دو جھاڑ کنارے پر میدان کے پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم الى احداهما فاخذ بغصن من اغصانها فقال انقادي علي باذن الله تعالى فانقادت معه كالبعير المخشوش

علیہ وسلم طرف ایک کے ان دونوں سے پھر پکڑی ایک شاخ اسکی شاخوں سے اور فرمایا کہ فرمانبردار ہو مجھ پر ساتھ حکم اللہ تعالی کے سو فرمانبردار ہوا ساتھ آپ کے مانند اونٹ نکیل والے کے

الذي يصانع قائده حتى أتى الشجرة الأخرى فأخذ بغصن من أغصانها فقال انقادي علي بإذن الله فانقادت

جو فرمانبرداری کرتا ہے اپنے کھینچنے والے کی یہاں تک کہ آئے آنحضرت دوسرے درخت کے پاس پھر پکڑی ایک شاخ اس کی شاخوں میں سے اور فرمایا کہ تابعداری کر تو مجھ پر بحکم اللہ تعالیٰ کے تو تابعدار ہو گیا

معه كذلك حتى إذا كان بالمنصف مما بينهما قال التئما علي بإذن الله فالتأمتا فجلست أحدث

آنحضرت کے ساتھ ویسا ہی یہاں تک کہ جب تھے بیچ میں ان دونوں کے فرمایا کہ قریب ہو جاؤ آپس میں مجھ پر بحکم اللہ تعالیٰ کے پھر قریب ہو گئے دونوں تو بیٹھا میں باتیں کرتا

نفسي فحانت مني لفتة فإذا أنا برسول الله صلى الله عليه وسلم مقبلا وإذا الشجرتان قد افترقتا فقامت

اپنے دل سے پھر ظاہر ہوا مجھ سے التفات تو ناگہاں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تشریف لے آئے اور ناگہاں دیکھا دونوں درختوں کو جدا ہو گئے

كل واحدة منهما على ساق. رواه مسلم. وعن يزيد بن أبي عبيد قال رأيت أثر ضربة في ساق سلمة

ہر ایک ان میں سے اپنی جگہ پر روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے یزید بن ابی عبیدہ سے کہا دیکھا میں نے نشان مار کا پنڈلی میں سلمہ

بن الأكوع فقلت يا أبا مسلم ما هذه الضربة قال ضربة أصابتني يوم خيبر فقال الناس أصيب سلمة

بن الاکوع کے پھر کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم کہا یہ زخم ہے جو پہنچا مجھے خیبر کے دن تب لوگ کہنے لگے کہ پہنچایا گیا سلمہ

فأتيت النبي صلى الله عليه وسلم فنفث فيه ثلاث نفثات فما اشتكيتها حتى الساعة. رواه البخاري

پھر آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تب پھونکا حضرت نے اس زخم کی جگہ میں تین بار پھر نہ پایا میں دکھ اس کا اب تک روایت کیا اس کو بخاری نے

وعن أنس قال نعى النبي صلى الله عليه وسلم زيدا وجعفرا وابن رواحة للناس قبل أن يأتيهم

اور روایت ہے انس سے کہا کہ خبر پہنچائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زید اور جعفر اور ابن رواحہ کی شہادت کی لوگوں کو پہلے آنے

خبرهم فقال أخذ الراية زيد فأصيب ثم أخذ جعفر فأصيب ثم أخذ ابن رواحة فأصيب وعيناه

انکی خبر کے پھر فرمایا حضرت نے لیا جھنڈا لشکر کا زید نے پھر شہید ہو گیا بعد اس کے لیا جعفر نے وہ بھی شہید ہوا بعد اس کے لیا ابن رواحہ نے وہ بھی شہید ہوا حال یہ کہ

تذرفان حتى أخذ الراية سيف من سيوف الله يعني خالد بن الوليد حتى فتح الله عليهم. رواه

آنسو گراتے تھے فرمایا حضرت نے یہاں تک کہ لیا جھنڈا ایک سیف نے سیفوں سے اللہ کی یعنی خالد بن ولید نے یہاں تک کہ فتح دی اللہ نے ان پر روایت کیا اس کو

البخاري. وعن عباس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فلما التقى المسلمون و

بخاری نے اور روایت ہے عباس سے کہا حاضر تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین کے دن پھر جب ملے مسلمان اور

الكفار ولى المسلمون مدبرين فطفق رسول الله صلى الله عليه وسلم يركض بغلته قبل الكفار وأنا آخذ بلجام

کافر پھر گئے مسلمان پیٹھ دے کر تب شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایڑ کرنا اپنے خچر کو طرف کافروں کے اور میں پکڑا ہوا تھا لگام

بغلة رسول الله صلى الله عليه وسلم أكفها إرادة أن لا تسرع وأبو سفيان بن الحارث آخذ بركاب رسول الله

خچر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھامتا تھا میں اس کو اس ارادے سے کہ نہ جلدی کرے اور ابو سفیان بن الحارث پکڑا ہوا تھا رکاب رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أي عباس ناد أصحاب السمرة فقال عباس وكان

صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عباس پکار اصحاب سمرہ کو پس کہا عباس نے اور تھا وہ

رجلا صيتا فقلت بأعلى صوتي أين أصحاب السمرة فقال والله لكأن عطفتهم حين سمعوا صوتي عطفة

مرد بلند آواز سو پکارا میں نے اپنی بلند آواز سے کہاں ہیں اصحاب سمرہ پھر کہا عباس نے قسم خدا کی ہے گویا ان کا پھرنا سنتے میری آواز کو مانند پھرنے

الْبَقَرِ عَلٰی اَوْلَادِهَا فَقَالُوْا يَا لَبَّيْكَ يَا لَبَّيْكَ قَالَ فَاقْتَتَلُوْا وَالْكُفَّارَ وَالدَّعْوَةُ فِی الْاَنْصَارِ يَقُوْلُوْنَ يَا مَعْشَرَ

گایوں کے اپنے بچوں پر پھر کہا انھوں نے ای قوم حاضر ہیں ای قوم حاضر ہیں کہا پھر لڑے مسلمان ساتھ کافروں کے اور پکارنا انصار کا پکارتے تھے کہتے تھے ای گروہ

الْاَنْصَارِ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ قَالَ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلٰی بَنِی الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انصار کی ای جماعت انصار کی پھر کہا موقوف ہوا پکارنا اولاد پر حارث بن خزرج کے پس دیکھتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰی بَغْلَتِهٖ كَالْمُتَطَاوِلِ عَلَيْهَا اِلٰی قِتَالِهِمْ فَقَالَ هٰذَا حِيْنَ حَمِيَ الْوَطِيْسُ ثُمَّ اَخَذَ حَصَيَاتٍ فَرَمٰی بِهِنَّ

وسلم نے اس حال میں کہ آپ اپنے خچر پر تھے مانند اسکے جو دراز کرتا ہی گردن اپنی دور کی چیز دیکھنے کو طرف قتال اصحابہ او فرماتے یہ وقت گرم ہوا تنور لڑائی کا پھر لئے حضرت کنکریاں اور پھینکا انکو

وُجُوْهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ انْهَزَمُوْا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَمَاهُمْ بِحَصَيَاتِهٖ فَمَا زِلْتُ اَرٰی حَدَّهُمْ كَلِيْلًا

کافروں کے مونہوں پر پھر فرمایا شکست کھائی کافروں نے قسم ہی رب محمد کی پس قسم اللہ کی نہ تھی شکست سبب کسی چیز کے مگر ... سو ہمیشہ دیکھتا رہا میں تیزی انکے شمشیروں کی

وَاَمْرَهُمْ مُدْبِرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا اَبَا عُمَارَةَ فَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ

اور حال انکا ذلیل روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی اسحٰق تابعی سے کہا کہ کہا ایک شخص نے براء بن عازب صحابی کو ای ابا عمارہ کیا بھاگے تم نے کافروں سے دن حنین کے کہا براء نے نہیں قسم ہی اللہ کی

مَا وَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ خَرَجَ شُبَّانُ اَصْحَابِهٖ لَيْسَ عَلَيْهِمْ كَثِيْرُ سِلَاحٍ فَلَقُوْا قَوْمًا رُمَاةً لَا

نہیں پیٹھ دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ولیکن نکلے چند نوجوان صحابی بے سبب حضرت کے جن پر نہیں تھے بہت ہتھیار سو ملے ایک قوم تیر انداز سے جو نہیں

يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ فَرَشَقُوْهُمْ رَشْقًا مَا يَكَادُوْنَ يُخْطِئُوْنَ فَاَقْبَلُوْا هُنَاكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لگتا تھا کہ نیچے گرے تیر انکا سو مارنے لگے وے ان نوجوانوں کو تیروں سے نہیں لگتے تھے کہ خطا کریں سو متوجہ ہوئے جوان اس وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ يَقُوْدُهٗ فَنَزَلَ وَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ اَنَا

اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سوار تھے اپنے خچر سفید پر اور ابو سفیان بن حارث لگام پکڑے تھے خچر کی سو اترے حضرت اور طلب مدد کی اللہ سے اور فرمانے لگے میں

النَّبِیُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ ثُمَّ صَفَّهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِیِّ مَعْنَاهُ وَفِیْ رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا

نبی ہوں کچھ جھوٹ نہیں اس میں میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا پھر صف باندھی لشکر کی یعنی حضرت نے صحابہ کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور بخاری نے معنی اسکے اور ایک روایت میں دونوں کی ہے کہا براء نے تھے ہم

وَاللّٰهِ اِذَا احْمَرَّ الْبَاْسُ نَتَّقِیْ بِهٖ وَاِنَّ الشُّجَاعَ مِنَّا لَلَّذِیْ يُحَاذِیْ بِهٖ يَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ

قسم خدا کی جب کہ سخت ہوتی لڑائی پناہ ڈھونڈتے تھے ہم ساتھ آپ کے اور تحقیق جو بہادر ہم میں کا وہ ہوتا کہ برابر ٹھہرتا آپ کے یعنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور روایت ہی سلمہ بن

الْاَكْوَعِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَوَلّٰی صَحَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا غَشُوْا

الاکوع سے کہا کہ جہاد کیا ہم نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوکر دن حنین کے پھر پیٹھ دی چند صحابہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جب گھیرا کافروں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِّنْ تُرَابٍ مِنَ الْاَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهٖ وُجُوْهَهُمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تو اترے حضرت خچر سے پھر لی ایک مٹھی مٹی زمین سے پھر مقابل پھینکا اسی مٹی کو مونہوں پر کافروں کے

فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اِنْسَانًا اِلَّا مَلَاَ عَيْنَيْهِ تُرَابًا بِتِلْكَ الْقَبْضَةِ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ

اور فرمایا شاہت الوجوہ پھر نہیں پیدا کیا اللہ نے ان میں سے کسی آدمی کو مگر بھر دیا اللہ نے اسکی دونوں آنکھوں میں مٹی کو بسبب اسی مٹھی مٹی کے سو منہ پھیر کر بھاگے پیٹھ دیکر

فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ وَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

پھر شکست دی انکو اللہ تعالیٰ نے اور بانٹیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غنیمتیں انکی مسلمانوں میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے

قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُنَیْنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِّمَّنْ مَّعَهٗ
کہا حاضر تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین کو تو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حق میں ایک مرد کے اپنے ہمراہیوں سے
یَدَّعِیْ الْاِسْلَامَ ھٰذَا مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَلَمَّا حَضَرَ الْقِتَالُ قَاتَلَ الرَّجُلُ مِنْ اَشَدِّ الْقِتَالِ وَکَثُرَتْ بِهِ الْجِرَاحُ فَجَاءَ رَجُلٌ
دعوا کرتا ہے وہ اسلام کا حالانکہ یہ دوزخیوں میں سے ہے پھر جب آیا وقت جنگ کا لڑا وہ شخص کافروں سے بہت سخت لڑنا اور بہت لگے اسکو زخم پھر آیا ایک شخص
فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ الَّذِیْ تُحَدِّثُ اَنَّهٗ مِنْ اَھْلِ النَّارِ قَدْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مِنْ اَشَدِّ الْقِتَالِ فَکَثُرَتْ
اور عرض کیا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو حقیقت حال اسکی جو فرماتے ہوئے آپ وہ مرد دوزخیوں میں سے ہے حالانکہ تحقیق لڑا وہ مرد راہ خدا میں بہت سخت لڑنا اور بہت لگی
بِهِ الْجِرَاحُ فَقَالَ اَمَا اِنَّهٗ مِنْ اَھْلِ النَّارِ فَکَادَ بَعْضُ النَّاسِ یَرْتَابُ فَبَیْنَمَا ھُوَ عَلٰی ذٰلِکَ اِذْ وَجَدَ الرَّجُلُ اَلَمَ الْجِرَاحِ
اسکو زخم تب فرمایا حضرت نے سن رکھو کہ وہ دوزخیوں میں سے ہے پس قریب تھا کہ بعضے ضعیف الایمان لوگ شک کریں مخبر صادق کی اس بات میں کہ وہ شخص اسی حال پر تھا ناگاہ پایا اس مرد نے درد زخموں کا
فَاَھْوٰی بِیَدِهٖ اِلٰی کِنَانَتِهٖ فَانْتَزَعَ سَھْمًا فَانْتَحَرَ بِھَا فَاشْتَدَّ رِجَالٌ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
پھر قصد کیا اپنے ہاتھ سے طرف ترکش اپنے کے اور نکالا ایک تیر اس سے اور پھاڑ ڈالا اس سے سینہ اپنا تب دوڑے کئی مرد مسلمان طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَدَّقَ اللّٰهُ حَدِیْثَکَ قَدِ انْتَحَرَ فُلَانٌ وَّقَتَلَ نَفْسَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
وسلم کے اور عرض کیے کہ یا رسول اللہ سچ کیا اللہ تعالی نے بات آپکی جو فرمائے تھے کہ تحقیق کاٹ لیا فلانے نے سینہ اپنا اور ہلاک کر لیا اپنے کو سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ یَا بِلَالُ قُمْ فَاَذِّنْ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَّاِنَّ اللّٰهَ
علیہ وسلم نے اللہ اکبر یعنے اللہ بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں اس بات کی کہ میں بندہ ہوں اللہ کا اور رسول اسکا اے بلال اٹھ اور اعلام کر دے لوگوں میں کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں مگر مومن
لَیُؤَیِّدُ ھٰذَا الدِّیْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُحِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
تائید کرتا ہے اس دین کو بسبب مرد فاجر کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہؓ سے بولیں سحر کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
حَتّٰی اِنَّهٗ لَیُخَیَّلُ اِلَیْهِ اَنَّهٗ فَعَلَ الشَّیْءَ وَمَا فَعَلَهٗ حَتّٰی اِذَا کَانَ ذَاتَ یَوْمٍ عِنْدِیْ دَعَا اللّٰهَ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ اَشَعَرْتِ
یہاں تک کہ خیال ڈالا جاتا تھا آپکو اس بات کا کہ کیے ایک کام حالانکہ نہیں کیا ہے اسکو یہاں تک کہ تھے حضرت ایک روز نزدیک میرے دعا کی اللہ سے اور دعا کی اس سے پھر فرمایا جانتی ہے تو
یَا عَائِشَةُ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَفْتَانِیْ فِیْمَا اسْتَفْتَیْتُهٗ جَاءَنِیْ رَجُلَانِ جَلَسَ اَحَدُھُمَا عِنْدَ رَاْسِیْ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رِجْلَیَّ
اے عائشہ کہ اللہ تعالی نے بیان کیا میرے لیے اس چیز کو جو طلب کیا میں نے ظاہر ہونا اسکا پھر بیان فرمایا کہ آئے میرے پاس دو مرد کہ بیٹھا ایک ان میں کا میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں پاس
ثُمَّ قَالَ اَحَدُھُمَا لِصَاحِبِهٖ مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوْبٌ قَالَ وَمَنْ طَبَّهٗ قَالَ لَبِیْدُ بْنُ الْاَعْصَمِ الْیَھُوْدِیُّ قَالَ
پھر کہا ایک دونوں میں سے اپنے یار سے کیا بیماری ہے اس شخص کو فرمایا دوسرے نے کہ سحر کیا گیا ہے کہا اور کس نے سحر کیا ہے اسکو کہا اسنے لبید ابن عاصم یہودی نے فرمایا کہا
فِیْمَاذَا قَالَ فِیْ مُشْطٍ وَّمُشَاطَةٍ وَّجُفِّ طَلْعَةٍ ذَکَرٍ قَالَ فَاَیْنَ ھُوَ قَالَ فِیْ بِئْرِ ذَرْوَانَ فَذَهَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
کس چیز میں سحر کیا ہے کہا کنگھی میں اور ان بالوں میں کہ کنگھی کرنے سے جھڑتے ہیں اور کھجور کے نر کے چھال شگوفہ کے اندر کہا کہ کہاں رکھا ہے اسکو کہا کنوئیں میں ذروان کے پھر تشریف لے گئے نبی صلے اللہ
فِیْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِهٖ اِلَی الْبِئْرِ فَقَالَ ھٰذِهِ الْبِئْرُ الَّتِیْ اُرِیْتُھَا وَکَاَنَّ مَاءَھَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَکَاَنَّ نَخْلَھَا رُءُوْسُ الشَّیَاطِیْنِ فَاسْتَخْرَجَهٗ
چند آدمیوں کے ساتھ اپنے صحابہ سے طرف اس کنوئیں کے اور فرمایا یہی کنواں ہے جو دکھلایا گیا مجھکو اور گویا کہ پانی اسکا عرق مہندی کے پانی کا سا تھا اور گویا کہ کھجور شگوفہ اسکے سر شیطان کے تھے پھر نکالا
مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یَقْسِمُ قَسْمًا
متفق علیہ ہے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا اسوقت کہ ہم حاضر تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آپ بانٹ رہے تھے مال غنیمت کا

[illegible]

أتاه ذو الخويصرة وهو رجل من بني تميم فقال يا رسول الله اعدل فقال ويلك من يعدل إذا لم أعدل قد

آیا آپ پاس ذوالخویصرہ اور وہ ایک شخص تھا بنی تمیم میں سے اور کہا یا رسول اللہ عدل کرو پس فرمایا حضرت نے خرابی ہو تیری پھر کون عدل کریگا جب میں عدل نہ کروں

خبت وخسرت إن لم أكن أعدل فقال عمر ائذن لي أن أضرب عنقه فقال دعه فإن له أصحابا يحقر أحدكم

نا امید ہوا تو اور زیاں کار ہوا تو اگر عدل نہ کروں میں پس عمر نے کہا حکم دیجئے مجھ کو کہ گردن ماروں اسکی پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دے اسکو کیونکہ اسکے لئے تابعدار ہیں حقیر جانیگا ایک تمہارا

صلوته مع صلوتهم وصيامه مع صيامهم يقرؤن القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق

اپنی نماز کو مقابلہ میں انکی نمازوں کے اور اپنے روزے مقابلہ میں انکے روزوں کے پڑھینگے قرآن نہ اتریگا ان کے حلقوں سے نکلینگے دین سے جیسے کہ نکلتا ہے

السهم من الرمية ينظر إلى نصله إلى رصافه إلى نضيه وهو قدحه إلى قذذه فلا يوجد فيه شيء قد سبق

تیر شکار سے دیکھا جاتا ہے اسکے پیکان کی طرف اور اسکے پٹی کی طرف اور اسکی نضی کی طرف اور وہ سر لکڑی ہے اور اسکے پر کی طرف پس نہ پایا جاتا اس میں کچھ اثر

الفرث والدم آيتهم رجل أسود إحدى عضديه مثل ثدي المرأة أو مثل البضعة تدردر ويخرجون

نجاست اور خون سے نشانی ان کی ایک مرد سیاہ رنگ ہوگا ایک بازو اس کا مانند پستان عورت کے ہوگا یا مانند گوشت کے ٹکڑے کے ہلتا ہوگا اور نکلینگے

على خير فرقة من الناس قال أبو سعيد أشهد أني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوپر بہترین فرقہ کے لوگوں میں سے کہا ابوسعید خدری نے گواہی دیتا ہوں میں کہ سنی میں نے یہ حدیث رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

وأشهد أن علي بن أبي طالب قاتلهم وأنا معه فأمر بذلك الرجل فالتمس فأتي به حتى نظرت إليه على نعت النبي

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ علی بن ابی طالب نے لڑائی کی ان سے اور میں ساتھ ان کے تھا پس حکم کیا اس شخص کو تلاش کرنے کا پس تلاش کیا گیا اور لایا گیا یہاں تک کہ دیکھا میں نے اسکو موافق اس صفت کے جو نبی

صلى الله عليه وسلم الذي نعته وفي رواية أقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبهة كث اللحية مشرف الوجنتين

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا تھا اسکو اور ایک روایت میں ہے آیا ایک مرد اندر دھنسی ہوئی آنکھوں والا بلند پیشانی والا انبوہ داڑھی اٹھے ہوئے رخسارے

محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال فمن يطع الله إذا عصيته فيأمنني الله على أهل الأرض ولا تأمنوني

منڈا ہوا سر والا پس کہا اس نے اے محمد ڈرو اللہ سے پس فرمایا حضرت نے پھر کون فرمانبرداری کریگا اللہ کی جب نافرمانی کروں میں اسکی امین جانتا ہے مجھ کو اللہ تمام زمین والوں پر اور تم امین نہیں جانتے مجھ کو

فسأل رجل قتله فمنعه فلما ولى قال إن من ضئضئ هذا قوما يقرؤن القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون

پس پوچھا ایک شخص نے اسکے قتل کرنے کو پس منع فرمایا حضرت نے اس کو قتل سے پھر جب وہ پھرا فرمایا حضرت نے تحقیق اسکی نسل سے ایک قوم ہوگی پڑھینگے قرآن نہ اتریگا ان کے حلقوں سے نکلینگے

من الإسلام مروق السهم من الرمية فيقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم لأقتلنهم

اسلام سے مانند نکلنے تیر کے شکار سے قتل کرینگے مسلمانوں کو اور چھوڑ دینگے بت پرستوں کو فرمایا حضرت نے اگر پاؤں میں انکو تو البتہ قتل کروں میں ان کو

قتل عاد. متفق عليه وعن أبي هريرة قال كنت أدعو أمي إلى الإسلام وهي مشركة فدعوتها يوما فأسمعتني

مانند قتل کرنے عاد کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھا میں بلاتا اپنی ماں کو طرف اسلام کے اس حال میں کہ وہ مشرکہ تھی پس بلایا میں نے اسکو ایک دن پس سنایا اس نے مجھ کو

في رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أكره فأتيت رسول الله وأنا أبكي فقلت يا رسول الله ادع الله أن يهدي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں وہ چیز کہ ناخوش رکھتا تھا میں سو آیا میں رسول خدا کے پاس اس حال میں کہ روتا تھا میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ تعالی سے کہ ہدایت کرے

أم أبي هريرة فقال اللهم اهد أم أبي هريرة فخرجت مستبشرا بدعوة النبي صلى الله عليه وسلم فلما صرت

ابی ہریرہ کی ماں کو پس فرمایا حضرت نے خداوندا ہدایت کر ابوہریرہ کی ماں کو سو نکلا میں خوشحال بسبب دعا کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جب پہنچا میں

إلى الباب فإذا هو مجاف فسمعت أمي خشف قدمي فقالت مكانك يا أبا هريرة وسمعت خضخضة الماء

دروازہ تک گیا تو ناگہاں دروازہ بند تھا پس سنی میری ماں نے آواز میرے پاؤں کی اور کہی وہیں رہ اے ابا ہریرہ اور سنی میں نے آواز پانی کی

فاغتسلت فلبست درعها وعجلت عن خمارها ففتحت الباب ثم قالت يا أبا هريرة أشهد أن لا إله إلا الله

سو غسل کیا میری ماں نے اور پہنا کرتا اپنا اور جلدی کی اوڑھنی سے پھر کھولدی دروازہ اور بولیں اے ابوہریرہ گواہی دیتی ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے

وأشهد أن محمدا عبده ورسوله فرجعت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا أبكي من الفرح فحمد الله وقال خيرا

اور گواہی دیتی ہوں کہ بیشک محمد بندے اسکے اور رسول اسکے ہیں پھر پلٹ کر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس جس حال میں کہ میں روتا تھا پھر تعریف کی حضرت نے خدا کی

رواه مسلم وعنه قال إنكم تقولون أكثر أبو هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم والله الموعد وإن إخوتي

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے اسی سے کہا تحقیق تم لوگ کہتے ہو بہت نقل کرتا ہے ابوہریرہ حدیثیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ ہی وعدہ گاہ ہمارا اور تحقیق بھائی میرے

من المهاجرين كان يشغلهم الصفق بالأسواق وإن إخوتي من الأنصار كان يشغلهم عمل أموالهم وكنت

مہاجرین باز رکھتا تھا انکو ہاتھ پر ہاتھ مارنا بازاروں میں اور تحقیق بھائی میرے انصار کے باز رکھتا تھا انکو کام انکے مالوں کا اور تھا میں

امرأ مسكينا ألزم رسول الله صلى الله عليه وسلم على ملء بطني وقال النبي صلى الله عليه وسلم يوما لن

ایک شخص مسکین لگا رہتا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے پیٹ بھرنے کو اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نہ

يبسط أحد منكم ثوبه حتى أقضي مقالتي هذه ثم يجمعه إلى صدره فينسى من مقالتي شيئا أبدا فبسطت

پھیلا رکھے کوئی ایک تم میں کا کپڑا اپنا یہانتک کہ تمام کروں میں اپنی بات یہ پھر اٹھا کرے اسکو طرف سینے اپنے اور پھر بھولے میری حدیثوں میں سے کچھ کبھی سو پھیلائی میں نے

نمرة ليس علي ثوب غيرها حتى قضى النبي صلى الله عليه وسلم مقالته ثم جمعتها إلى صدري فوالذي بعثه

کملی کہ نہ تھا مجھ پر کوئی کپڑا سوا اسکے یہانتک کہ تمام کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم بات اپنی پھر سمیٹا میں نے اسکو طرف اپنے سینے کے پس قسم اس ذات کی کہ بھیجا حضرت کو

بالحق ما نسيت من مقالته تلك إلى يومي هذا متفق عليه وعن جرير بن عبد الله قال لي رسول الله صلى

ساتھ حق کے نہیں بھولا میں حضرت کی حدیثوں سے اس دن تک ق اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہا کہ فرمایا مجھکو رسول خدا صلے

الله عليه وسلم ألا تريحني من ذي الخلصة فقلت بلى وكنت لا أثبت على الخيل فذكرت ذلك للنبي صلى

اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں آرام دیتا تو مجھکو ذی الخلصہ سے پس کہا میں نے ہاں اور تھا میں کہ نہیں ٹھہر سکتا تھا گھوڑے پر پس ذکر کیا میں نے اسکو نبی صلے

الله عليه وسلم فضرب يده على صدري حتى رأيت أثر يده في صدري وقال اللهم ثبته واجعله هاديا

اللہ علیہ وسلم سے پھر مارا حضرت نے دست مبارک اپنا میرے سینے پر یہانتک کہ دیکھا میں نے نشان دست مبارک کا حضرت کے اپنے سینے میں اور فرمایا حضرت نے اے خداوند ثابت رکھ اسکو اور کر اسکو راہ دکھانے والا

مهديا قال فما وقعت عن فرسي بعد فانطلق في مائة وخمسين فارسا من أحمس فحرقها بالنار وكسرها

راہ پایا ہوا کہا جابر نے سو نہ گرا میں اپنے گھوڑے سے بعد اسکے پس روانہ ہوا جریر ڈیڑھ سو سوار کے ساتھ احمس سے پھر جلا دیا اسکو آگ سے اور توڑ ڈالا اسکو

متفق عليه وعن أنس قال إن رجلا كان يكتب للنبي صلى الله عليه وسلم فارتد عن الإسلام ولحق بالمشركين

ق اور روایت ہے انس سے کہا کہ تحقیق ایک شخص لکھتا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سو مرتد ہو گیا اسلام سے اور جا ملا ساتھ مشرکوں کے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم إن الأرض لا تقبله فأخبرني أبو طلحة أنه أتى الأرض التي مات فيها فوجده

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زمین نہیں قبول کریگی اسکو کہا انس نے پھر خبر دی مجھکو ابو طلحہ نے کہ ابو طلحہ آئے اس زمین میں کہ مرا تھا وہ شخص اس میں سو پایا اسکو

منبوذا فقال ما شان هذا فقالوا دفناه مرارا فلم تقبله الارض متفق عليه وعن ابي ايوب قال خرج النبي صلى

باہر پھینکا ہوا سو پوچھا ابو طلحہ نے کیا حال اس شخص کا کہا لوگوں نے کہ دفن کیا ہم نے اسکو کئی بار سو قبول نہ کیا اسکو زمین نے متفق اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا نکلے نبی صلے

الله عليه وسلم وقد وجبت الشمس فسمع صوتا فقال يهود تعذب في قبورها متفق عليه وعن جابر قال قدم

اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ غروب ہوا تھا آفتاب پس سنی حضرت نے ایک آواز سو فرمایا کہ یہ یہود ہیں عذاب کئے جاتے ہیں اپنے قبروں میں متفق اور روایت ہے جابر سے کہا تشریف

النبي صلى الله عليه وسلم من سفر فلما كان قرب المدينة هاجت ريح تكاد ان تدفن الراكب فقال رسول

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے پھر جس وقت کہ پہنچے نزدیک مدینے کے چلی ایک ہوا سخت قریب تھی کہ دفن کرے سوار کو تب سو فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم بعثت هذه الريح لموت منافق فقدم المدينة فاذا عظيم من المنافقين قد مات

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی گئی ہے یہ باؤ وقت موت ایک منافق کے پھر پہنچے حضرت مدینے میں سو تھی ایک بڑا سردار منافقوں میں سے مر گیا تھا

رواه مسلم وعن ابي سعيد الخدري قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم حتى قدمنا عسفان فاقام

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ پہنچے ہم عسفان میں پھر ٹھہرے حضرت

بها ليالي فقال الناس ما نحن ههنا في شيء وان عيالنا لخلوف ما نامن عليهم فبلغ ذلك النبي صلى

اس مقام میں کئی راتیں سو کہا لوگوں نے نہیں ہیں ہم یہاں کسی شغل میں اور تحقیق اہل و عیال ہمارے البتہ پیچھے رہے ہوئے ہیں نہیں خاطر جمع ہماری ان پر سو پہنچی یہ خبر نبی صلے

الله عليه وسلم فقال والذي نفسي بيده ما في المدينة شعب ولا نقب الا عليه ملكان يحرسانها حتى

اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں مدینہ میں کوئی راہ اور نہ کوچہ مگر یہ کہ متعین ہیں اوپر اسکے دو فرشتے نگہبانی کرتے مدینے کی یہاں تک

تقدموا اليها ثم قال ارتحلوا فارتحلنا واقبلنا الى المدينة فوالذي يحلف به ما وضعنا رحالنا حين

پہنچو تم طرف مدینے کے پھر فرمایا حضرت نے کہ کوچ کرو تم سو کوچ کیا ہم نے اور متوجہ ہوئے ہم طرف مدینے کے پس قسم ہے اس ذات کی کہ قسم کھائی جاتی ہے اسکی نہیں کھولے تھے ہم نے اسباب ہمارا جس وقت

دخلنا المدينة حتى اغار علينا بنو عبد الله بن غطفان وما يهيجهم قبل ذلك شيء رواه مسلم وعن

داخل ہوئے ہم مدینے میں یہاں تک کہ چڑھ آئی ہم پر بنو عبد اللہ بن غطفان اور نہ اٹھاتی تھی انکو پہلے اسکے کوئی چیز روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے

انس قال اصابت الناس سنة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينا النبي صلى الله عليه وسلم

انس سے کہا کہ پہنچا لوگوں کو قحط زمانے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس ایک وقت نبی صلے اللہ علیہ و سلم

يخطب في يوم الجمعة قام اعرابي فقال يا رسول الله هلك المال وجاع العيال فادع الله لنا فرفع يديه

خطبہ فرماتے تھے جمعہ کے دن کھڑا ہوا ایک گنوار اور عرض کیا یا رسول اللہ ہلاک ہوا مال اور بھوکے ہوئے عیال سو دعا کیجیے ہمارے لئے پس اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ

وما نرى في السماء قزعة فوالذي نفسي بيده ما وضعها حتى ثار السحاب امثال الجبال ثم لم ينزل عن منبره

حال یہ کہ نہیں دیکھتے تھے ہم آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہ رکھے حضرت نے ہاتھ یہاں تک کہ اٹھا ابر مانند پہاڑوں کے پھر نہ اترے حضرت اپنے منبر سے

حتى رايت المطر يتحادر على لحيته فمطرنا يومنا ذلك ومن الغد ومن بعد الغد حتى الجمعة الاخرى وقام

یہاں تک کہ دیکھا میں نے مینہ کو کہ گرتا تھا حضرت کے داڑھی مبارک پر سو مینہ برسا گئے ہم اس دن اور دوسرے دن اور تیسرے دن اور دوسری جمعہ تک اور کھڑا ہوا

ذلك الاعرابي او غيره فقال يا رسول الله تهدم البناء وغرق المال فادع الله لنا فرفع يديه فقال اللهم

وہی اعرابی یا اور کوئی سوا اسکے اور کہا یا رسول اللہ گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس دعا کیجیے اللہ تعالی سے ہمارے لئے پھر اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور فرمایا خداوندا

حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيرُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ وَصَارَتِ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِي قَنَاةُ

ہمارے گرد برسا اور نہ برسا ہم پر پس اشارہ کرتے تھے حضرت طرف کسی جانب کے ابر سے مگر کھل جاتا تھا اور ہوا مدینہ مانند گڑھے کے اور بہا وادی قناۃ

شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ

ایک مہینہ تک اور نہیں آیا کوئی کسی طرف سے مگر خبر دی بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے الٰہی برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر الٰہی برسا ٹیلوں پر

وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور درخت اگنے کی جگہوں میں کہا انس نے پھر کھل گیا ابر اور باہر نکلے ہم اس حال میں کہ چلتے تھے ہم دھوپ میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ

کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ خطبہ پڑھتے تھے تکیہ کرتے اوپر تنہ کھجور کے ستونوں سے مسجد کے پھر جب بنایا گیا منبر آپ کے لئے

فَاسْتَوَى عَلَيْهِ صَاحَتِ النَّخْلَةُ الَّتِي كَانَ يَخْطُبُ عِنْدَهَا حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَنْشَقَّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو کھڑے ہوئے حضرت اس پر چلایا وہ ستون کہ خطبہ فرماتے تھے حضرت اس کے پاس یہاں تک کہ قریب تھا کہ پھٹ جاوے پس اترے نبی صلے اللہ علیہ وسلم منبر سے

حَتَّى أَخَذَهَا فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِينَ الصَّبِيِّ الَّذِي يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ قَالَ بَكَتْ عَلَى مَا كَانَتْ

یہاں تک کہ پکڑا اس کو اور لگایا اس کو اپنے گلے سے پس لگا وہ ستون کہ ہکہکاتا تھا مانند ہکہکانے اس لڑکے کے کہ چپکایا جاتا ہے یہاں تک کہ ٹھہر گیا فرمایا روئی بسبب اس کے کہ

تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ سنتا تھا ذکر سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ ایک شخص نے کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ

اپنے بائیں ہاتھ سے پس فرمایا حضرت نے کہ کھا اپنے داہنے ہاتھ سے عرض کیا کہ نہیں کھا سکتا ہوں فرمایا نہ کھا سکیو نہ باز رکھا اس کو مگر تکبر نے کہا راوی نے پس نہ اٹھا سکتا تھا داہنا ہاتھ اپنے منہ تک

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَزِعُوا مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ بَطِيئًا

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق مدینے والے ڈرے ایکبار پس سوار ہو نبی صلے اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر ابی طلحہ کے جو سست رو تھا

وَكَانَ يَقْطِفُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَا فَرَسَكُمْ هٰذَا بَحْرًا فَكَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يُجَارَى وَفِي رِوَايَةٍ فَمَا سُبِقَ بَعْدَ

اور قدم نزدیک نزدیک رکھتا تھا پس جب پھرے حضرت فرمایا کہ پایا ہم نے اس تمہارے گھوڑے کو دریا سو ہو گیا وہ بعد اس کے ایسا کہ کوئی گھوڑا اس کے ساتھ چل نہیں سکتا تھا اور ایک روایت میں ہے

ذٰلِكَ الْيَوْمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ تُوُفِّيَ أَبِي وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلَى غُرَمَائِهِ أَنْ يَأْخُذُوا التَّمْرَ بِمَا عَلَيْهِ

اس دن سے کوئی گھوڑا آگے نہ نکلا روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے کہا وفات پائی میرے باپ نے اور ان پر قرض تھا سو پیش کیا میں نے ان کے قرضخواہوں سے کہ لیویں کھجوریں بدلے اس قرض کے جو میرے باپ پر تھا

فَأَبَوْا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ أَنَّ وَالِدِي قَدِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيرًا

سو نہ مانا انہوں نے پھر آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کیا کہ آپ جانتے ہیں کہ باپ میرا شہید ہو گیا ہے روز احد کے اور چھوڑا ہے قرض بہت

وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ يَرَاكَ الْغُرَمَاءُ فَقَالَ لِي اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلَى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ كَأَنَّهُمْ

اور میں چاہتا ہوں کہ دیکھیں آپ کو قرضخواہ پس فرمایا حضرت نے جا اور ڈھیر لگا ہر قسم کھجور کی علحدہ علحدہ پس کیا میں نے اور بلایا میں نے حضرت کو پھر جب دیکھا قرضخواہوں نے حضرت کو گویا کہ وہ

أُغْرُوا بِي تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَأَى مَا يَصْنَعُونَ طَافَ حَوْلَ أَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ

دلیر کئے گئے مجھ پر اس وقت پھر جب دیکھا حضرت نے جو کرتے تھے پھرے گرد بڑے ڈھیر کے تین بار پھر بیٹھے اس پر اور حکم فرمایا کہ بلا میرے پاس

اصحابك فما زال يكيل لهم حتى ادى الله عن والدي امانته وانا ارضى ان يؤدي الله امانته والدي ولا

اپنے قرضخواہوں کو دا بھر لگے ناپنے کو انکے لئے یہاں تک کہ ادا کیا اللہ تعالیٰ نے میرے باپ سے دین کا اور میں راضی تھا کہ ادا کر اللہ تعالیٰ دین میرے باپ کا اور نہ

ارجع الى اخواتي بتمرة فسلم الله البيادر كلها وحتى اني انظر الى البيدر الذي كان عليه النبي صلى الله عليه واله وسلم

لیجاؤں بلکہ طرف اپنے بہنوں کے ایک کھجور بھی پس سلامت رکھی اللہ تعالیٰ نے سب ڈھیر یں اور یہاں تک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا طرف اس ڈھیر کے جس پر بیٹھے تھے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم

كانها لم تنقص تمرة واحدة رواه البخاري وعنه قال ان ام مالك كانت تهدي للنبي صلى الله عليه واله وسلم

گویا کہ نہیں کم ہوا اسمیں سے ایک کھجور روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ ام مالک ہدیہ بھیجتی تھی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے

في عكة لها سمنا فياتيها بنوها فيسالون الادم وليس عندهم شيء فتعمد الى الذي كانت تهدي فيه للنبي صلى الله

اپنی کپی میں گھی سو آتے ام مالک پاس بیٹے اسکے اور مانگتے سالن کو حالانکہ نہ ہوتا انکے پاس کچھ سو قصد کرتی طرف اس ظرف کے جو ہدیہ بھیجتی تھی اسمیں نبی صلے اللہ

عليه واله وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها ادم بيتها حتى عصرته فاتت النبي صلى الله عليه واله وسلم

علیہ والہ وسلم کے لئے پس پاتی اسمیں گھی سو ہمیشہ رہتا تھا قائم ام مالک کے لئے سالن گھر کا اسکے یہاں تک کہ نچوڑا ام مالک نے اسکو پھر آئی ام مالک نبی صلے اللہ علیہ وسلم پاس

فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما زال قائما رواه مسلم وعن انس قال قال ابو طلحة لام سليم

سو فرمایا حضرت نے کیا نچوڑا تو اس کپی کو کہا اسنے ہاں فرمایا حضرت نے اگر چھوڑتی تو اسکو تو ہمیشہ رہتا سالن گھر کا قائم روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا ابو طلحہ نے ام سلیم کے لئے

لقد سمعت صوت رسول الله صلى الله عليه واله وسلم ضعيفا اعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء فقالت

تحقیق سنی میں نے آواز رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ناتوان پہچانتا ہوں میں اسمیں بھوک سو کیا ہے تیرے پاس کچھ کہا ام سلیم نے

نعم فاخرجت اقراصا من شعير ثم اخرجت خمارا لها فلفت الخبز ببعضه ثم دسته تحت يدي

کہ ہاں ہے کچھ سو نکالیں ام سلیم نے کئی روٹیاں جو کی پھر نکالی اوڑھنی اپنی اور لپیٹی روٹیوں کو اسکے ایک کونے میں پھر چھپا دیا اسکو میرے ہاتھ کے نیچے

ولاثتني ببعضه ثم ارسلتني الى رسول الله صلى الله عليه واله وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله

اور عمامہ کیا میرا ساتھ اس بعض کے پھر بھیجا مجھکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سو لیگیا میں وے روٹیاں حضرت کے پاس تو پایا میں رسول خدا

صلى الله عليه واله وسلم في المسجد ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه واله

صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں اس حال میں کہ تھے ساتھ حضرت کے لوگ واں سو سلام کی میں نے ان پر پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ

وسلم ارسلك ابو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه واله وسلم لمن معه

وسلم نے کیا بھیجا ہے تجھکو ابو طلحہ نے عرض کیا میں نے ہاں فرمایا کیا ساتھ طعام کے بھیجا عرض کیا میں نے ہاں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو جو ساتھ تھے

قوموا فانطلق وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة فاخبرته فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء

کھڑے ہو پھر چلے حضرت اور چلا میں بھی آگے حضرت کے یہاں تک کہ آیا میں ابو طلحہ کے پاس اور خبر دی میں نے اسکو پس کہا ابو طلحہ نے ای ام سلیم تحقیق تشریف لائے

رسول الله صلى الله عليه واله وسلم بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم فانطلق ابو طلحة

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ساتھ لوگوں کے اور نہیں ہے ہمارے پاس کچھ کہ کھلاویں ہم ان کو کہا ام سلیم نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے پھر چلے ابو طلحہ

حتى لقي رسول الله صلى الله عليه واله وسلم فاقبل رسول الله صلى الله عليه واله وسلم وابو طلحة معه

یہاں تک کہ ملے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور ابو طلحہ ساتھ آپ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هلمي يا أم سليم ما عندك فأتت بذلك الخبز فأمر به رسول الله
سو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ کہ تیرے پاس ہے پس لے آئیں وہی روٹیاں اور حکم کیا روٹیاں توڑنے کا رسول خدا
صلى الله عليه وآله وسلم ففت وعصرت أم سليم عكة فأدمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر ریزہ ریزہ کی گئیں اور نچوڑا ام سلیم نے ظرف گھی کا پس سالن کیا اس گھی کو پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فيه ما شاء الله أن يقول ثم قال ائذن لعشرة فأذن لهم فأكلوا حتى شبعوا ثم خرجوا ثم قال ائذن لعشرة
اس روٹی سالن میں جو کچھ کہ چاہا اللہ نے کہ کہیں پھر فرمایا حضرت نے کہ اذن دے دس کو پس بلایا دس کو پس کھایا انہوں نے یہاں تک کہ سیر ہوئے اور نکلے پھر فرمایا کہ بلا اور دس کو
ثم لعشرة فأكل القوم كلهم وشبعوا والقوم سبعون أو ثمانون رجلا متفق عليه وفي رواية لمسلم أنه قال
پھر اور دس کو تک سو کھایا سارے قوم نے اور سیر ہوئے اور قوم ستر یا اسی آدمی تھے ۰ ق ۰ اور ایک روایت میں مسلم کے ہے کہ حضرت نے فرمایا
ائذن لعشرة فدخلوا فقال كلوا وسموا الله فأكلوا حتى فعل ذلك بثمانين رجلا ثم أكل النبي صلى الله
کہ اذن دے دس کو پھر آگئے وے دس تب فرمایا حضرت نے کھاؤ اور نام لو اللہ کا سو کھایا انہوں نے یہاں تک کہ کیا یہ اسی آدمی کے ساتھ پھر کھایا نبی صلے اللہ
عليه وآله وسلم وأهل البيت وترك سؤرا وفي رواية للبخاري قال أدخل علي عشرة حتى عد أربعين ثم
علیہ وآلہ وسلم نے اور گھر والے ابو طلحہ کے اور چھوڑ دیا باقی اور ایک روایت میں بخاری کی ہے کہ فرمایا حضرت نے داخل کر مجھ پر دس آدمی یہاں تک کہ گنا چالیس کو پھر
أكل النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجعلت أنظر هل نقص منها شيء وفي رواية لمسلم ثم أخذ ما بقي فجمعه ثم
کھایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور میں اس کو دیکھتا تھا کیا کم ہوا ہے اس میں سے کچھ یا نہیں اور ایک روایت میں مسلم کی ہے پھر لیا حضرت نے باقی کو اور جمع کیا اس کو پھر
دعا فيه بالبركة فعاد كما كان فقال دونكم هذا وعن أنس قال أتي النبي صلى الله عليه وآله وسلم بإناء وهو بالزوراء
دعا کی اس میں برکت کی پس ہو گیا جیسا کہ تھا سو فرمایا حضرت نے کہ لو اور کھاؤ اس کو اور روایت ہے انس سے کہا لایا گیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک برتن جس حال کہ آپ زوراء میں تھے
فوضع يده في الإناء فجعل الماء ينبع من بين أصابعه فتوضأ القوم قال قتادة قلت لأنس كم كنتم قال
سو رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا بیچ برتن کے تو لگا پانی نکلنے کو آپ کے انگلیوں کے درمیان سے پس وضو کیا قوم نے کہا قتادہ نے کہا میں نے انس کو کہ کتنے تھے تم کہا
ثلاثمائة أو زهاء ثلاثمائة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال كنا نعد الآيات بركة وأنتم تعدونها
تین سو یا بمقدار تین سو کے ۰ ق ۰ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ تھے ہم گنتے آیتوں کو سبب برکت کا اور تم ان کو شمار کرتے ہو
تخويفا كنا مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في سفر فقل الماء فقال اطلبوا فضلة من ماء فجاؤوا بإناء
سبب ڈرانے کا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی سفر میں سو کم ہوا پانی تب فرمایا حضرت نے کہ ڈھونڈو بچا ہوا پانی پس لے آئے ایک برتن
فيه ماء قليل فأدخل يده في الإناء ثم قال حي على الطهور المبارك والبركة من الله ولقد رأيت الماء ينبع
کہ اس میں تھوڑا سا پانی تھا پس داخل کیا حضرت نے دست مبارک اپنا بیچ برتن کے اور فرمایا کہ آؤ پانی پاک برکت والی پر اور برکت خدا تعالی کی طرف سے ہے اور تحقیق دیکھا میں نے پانی کو کہ نکلتا تھا
من بين أصابع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولقد كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يؤكل رواه البخاري
درمیان سے انگلیاں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح کہنی طعام کی جس حال میں کہ کھایا جاتا تھا طعام روایت کیا اس کو بخاری نے
وعن أبي قتادة قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إنكم تسيرون عشيتكم وليلتكم وتأتون
اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا خطبہ پڑھا ہمارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ تحقیق تم چلو گے اس اول شب اور رات کو بھی اور پاؤ گے تم

الماء إن شاء الله غدا فانطلق الناس لا يلوي أحد على أحد قال أبو قتادة فبينما رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

پانی کو اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا کل کو پس چلے لوگ اس حال میں کہ نہیں التفات کرتا تھا کوئی کسی کی طرف کہا ابو قتادہ نے اس وقت رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم

يسير حتى ابهار الليل فمال عن الطريق فوضع رأسه ثم قال احفظوا علينا صلاتنا فكان أول من استيقظ

چلے جاتے تھے یہاں تک کہ آدھی رات ہوئی پس ایک طرف ہو گئے راستہ سے پس سر رکھا حضرت نے سر اپنا اور فرمایا کہ نگہبانی کرو ہم پر ہماری نماز کی پس سوا اول جاگنے والوں کے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم والشمس في ظهره ثم قال اركبوا فركبنا فسرنا حتى إذا ارتفعت الشمس نزل

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم تھے اس حال میں کہ دھوپ پیٹھ پر تھی حضرت کے پھر فرمایا سوار ہو پس سوار ہوئے ہم پس چلے ہم یہاں تک کہ جب بلند ہوا آفتاب اترے

ثم دعا بميضاة كانت معي فيها شيء من ماء فتوضأ منها وضوءا دون وضوء قال وبقي فيها شيء من

پھر منگایا باسن وضو کا جو تھا ساتھ میرے اس میں تھا کچھ پانی پس وضو کیا حضرت نے اس پانی سے وضو کم بہ نسبت اور وضوؤں کے کہا ابو قتادہ نے اور باقی رہا اس باسن میں کچھ

ماء ثم قال احفظ علينا ميضاتك فسيكون لها نبأ ثم أذن بلال بالصلوة فصلى رسول الله صلى الله عليه

پانی پھر فرمایا حضرت نے نگاہ رکھ ہمارے لئے میضاۃ اپنا پس نزدیک ہے کہ ہو گی واسطے اس کے ایک خبر پھر اذان کہی بلال نے واسطے نماز کے اور نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم ركعتين ثم صلى الغداة وركب وركبنا معه فانتهينا إلى الناس حين امتد النهار وحمي كل شيء

والہ وسلم نے دو رکعتیں پھر پڑھی نماز فرض صبح کی اور سوار ہوئے حضرت اور سوار ہوئے ہم ساتھ آپ کے سو پہنچے ہم طرف لوگوں کی جب دن چڑھا اور گرم ہوئی ہر چیز

وهم يقولون يا رسول الله هلكنا وعطشنا فقال لا هلك عليكم ودعا بالميضاة فجعل يصب وأبو قتادة

اور حال یہ کہ لوگ کہتے تھے یا رسول اللہ ہلاک ہوئے ہم اور پیاسے ہوئے ہم پس فرمایا حضرت نے نہیں ہلاکت تم پر اور منگوایا وضو کا باسن اور لگے حضرت پانی ڈالنے اور ابو قتادہ

يسقيهم فلم يعد أن رأى الناس ماء في الميضاة تكابوا عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أحسنوا

پانی پلاتے تھے لوگوں کو پس نہ تجاوز کیا دیکھنا لوگوں کا پانی کو میضاۃ میں کہ اژدحام کیا اس باسن پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نیک کرو

الملأ كلكم سيروى قال ففعلوا فجعل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يصب وأسقيهم حتى ما بقي غيري

خلق کو تم سب سیراب ہو جاؤ گے کہا راوی نے پس کیا سب نے سو ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم ڈالتے تھے پانی اور میں پلاتا تھا لوگوں کو یہاں تک کہ نہ باقی رہا

وغير رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ثم صب فقال لي اشرب فقلت لا أشرب حتى تشرب يا رسول الله

اور سوا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پھر ڈالا پانی اور فرمایا مجھ کو پی عرض کیا میں نے نہ پیوں گا میں جب تک نہ پیویں آپ یا رسول اللہ

فقال إن ساقي القوم آخرهم قال فشربت وشرب قال فأتى الناس الماء جامين رواء رواه مسلم هكذا

پس فرمایا کہ تحقیق پلانے والا قوم کا آخر ان کا پیتا ہے کہا ابو قتادہ نے پس پیا میں نے اور پیا حضرت نے کہا ابو قتادہ نے پہنچے لوگ پانی کو اس حال میں کہ آرام پائے ہوئے اور سیراب ہوئے روایت کیا اس کو

في صحيحه وكذا في كتاب الحميدي وجامع الأصول وزاد في المصابيح بعد قوله آخرهم لفظة شربا

صحیح مسلم میں اور ایسا ہی کتاب حمیدی اور جامع الاصول میں ہے اور زیادہ کیا مصابیح میں بعد لفظ آخرہم کے لفظ شربا کا

وعن أبي هريرة قال لما كان يوم غزوة تبوك أصاب الناس مجاعة فقال عمر يا رسول الله ادعهم بفضل

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا جبکہ ہوا دن غزوہ تبوک کا پہنچی لوگوں کو بھوک کہا عمر نے یا رسول اللہ منگوائیے لوگوں سے بچا ہوا

أزوادهم ثم ادع الله لهم عليها بالبركة فقال نعم فدعا بنطع فبسط ثم دعا بفضل أزوادهم فجعل الرجل

توشہ ان کا پھر دعا کیجئے اللہ سے ان کے لئے اس پر برکت کی پس فرمایا حضرت نے اچھا پھر منگوایا دسترخوان چمڑے کا اور بچھایا گیا پھر منگوایا بچا ہوا توشہ ان کا پس لگا ہر شخص

يَجِيْءُ بِكَفِّ ذُرَةٍ وَيَجِيْءُ الْآخَرُ بِكَفِّ تَمْرٍ وَيَجِيْءُ الْآخَرُ بِكِسْرَةٍ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النِّطَعِ شَيْءٌ يَسِيْرٌ فَدَعَا رَسُوْلُ

کہ لاتا تھا ایک مٹھی جینے کی اور لاتا تھا دوسرا مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا کوئی شخص ٹکڑا روٹی کا یہاں تک کہ جمع ہو دسترخوان پر تھوڑی سی چیز پس دعا کی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ خُذُوْا فِيْ اَوْعِيَتِكُمْ فَاَخَذُوْا فِيْ اَوْعِيَتِهِمْ حَتّٰى مَا تَرَكُوْا فِي

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے برکت کی پھر ارشاد فرمایا لو اپنے باسنوں میں سو لیا لوگوں نے اپنے باسنوں میں یہاں تک کہ نہ چھوڑا

الْعَسْكَرِ وِعَاءً اِلَّا مَلَؤُوْهُ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

لشکر میں کوئی باسن مگر بھر دیا اسکو کہا ابوہریرہ نے پس کھایا ساری لشکر نے یہاں تک کہ سیر ہوئے اور باقی رہا بقیہ بہت ۲ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا عَبْدٌ غَيْرُ شَاكٍّ فَيُحْجَبَ عَنِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق میں ہوں رسول اللہ کا نہ ملیگا اللہ تعالیٰ سے ان دونوں کے ساتھ کوئی بندہ شک نہ کرنے والا اور روکا جاوے جنت سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَرُوْسًا بِزَيْنَبَ فَعَمَدَتْ اُمِّيْ اُمُّ سُلَيْمٍ اِلٰى تَمْرٍ وَسَمْنٍ وَاَقِطٍ فَصَنَعَتْ

اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیا نکاح کئے ہوئے ساتھ زینب کے سو ارادہ کیا میری ماں ام سلیم نے طرف کھجور اور گھی اور قروت کے اور بنایا

حَيْسًا فَجَعَلَتْهُ فِيْ تَوْرٍ فَقَالَتْ يَا اَنَسُ اذْهَبْ بِهٰذَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهٰذَا اِلَيْكَ

مالیدہ پھر رکھا اسکو ایک پیالے میں اور کہا اے انس لیجا اسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور عرض کر کہ بھیجا ہے اسکو طرف آپ کے

اُمِّيْ وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَهَبْتُ بِهٖ فَقُلْتُ فَقَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ

میری ماں اور وہ آپ کو سلام کہتی ہے اور عرض کیا ہے کہ یہ تحقیق آپکے لئے ہے ہماری طرف سے تھوڑا یا رسول اللہ پس لے گیا میں اسکو اور عرض کیا میں نے پس فرمایا رکھ دے اسکو پھر فرمایا جا

فَادْعُ لِيْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا رِجَالًا سَمَّاهُمْ وَادْعُ لِيْ مَنْ لَقِيْتَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمّٰى وَمَنْ لَقِيْتُ فَرَجَعْتُ فَاِذَا الْبَيْتُ

اور بلا لا میرے پاس فلانے اور فلانے اور فلانے شخصوں کو جو نام لیا تھا حضرت نے انکا اور بلا لا میرے پاس جس کو ملے تو پس سو بلایا میں نے ان کو جنکا نام لیا تھا حضرت نے اور انکو بھی جن سے ملا میں پھر پلٹ کر آیا میں تو ناگہاں گھر

غَاصٌّ بِاَهْلِهٖ قِيْلَ لِاَنَسٍ عَدَدُكُمْ كَمْ كَانُوْا قَالَ زُهَاءَ ثَلٰثِمِائَةٍ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى تِلْكَ

بھرا ہوا تھا لوگوں سے کسی نے پوچھا انس سے شمار تمہارا کتنا تھا کہا بقدر تین سو کے پس دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رکھے تھے دست مبارک اپنا اس

الْحَيْسَةِ وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ جَعَلَ يَدْعُوْ عَشَرَةً عَشَرَةً يَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَقُوْلُ لَهُمُ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَلْيَاْكُلْ كُلُّ

حلوے پر اور کلام کیا ساتھ اس چیز کے کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر شروع کیا حضرت نے بلانا دس دس کو اور لگے کھانے تھے وہ اس میں سے اور فرماتے تھے حضرت انکو یاد کرو نام اللہ کا اور چاہئے کہ کھاوے

رَجُلٍ مِّمَّا يَلِيْهِ قَالَ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَّدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتّٰى اَكَلُوْا كُلُّهُمْ قَالَ لِيْ يَا اَنَسُ ارْفَعْ فَرَفَعْتُ

شخص اس طرف سے کہ نزدیک ہے اس کے کہا انس نے پس کھایا سب نے یہاں تک کہ سیر ہوئے پس نکلتی تھی ایک جماعت اور داخل ہوتی تھی ایک جماعت یہاں تک کہ کھا چکے سب کہا مجھکو اے انس اٹھا لے سو اٹھا لیا میں نے

فَمَا اَدْرِيْ حِيْنَ وَضَعْتُ كَانَ اَكْثَرَ اَمْ حِيْنَ رَفَعْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

پس نہیں جانتا ہوں میں کہ جس وقت رکھا تھا میں نے تھا وہ زیادہ یا جس وقت اٹھایا میں نے ۱۲ متفق × اور روایت ہے جابر سے کہا غزوہ کیا میں نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ و

اٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ قَدْ اَعْيٰى فَلَا يَكَادُ يَسِيْرُ فَتَلَاحَقَ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِبَعِيْرِكَ قُلْتُ قَدْ

وآلہ وسلم کے اس حال میں کہ میں سوار تھا اوپر اونٹ آب کشی کے کہ تھک گیا تھا پس قریب تھا کہ نہ چل سکے پس آ ملے مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے تیرے اونٹ کو

عَيِيَ فَتَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَزَجَرَهٗ فَدَعَا لَهٗ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْاِبِلِ قُدَّامَهَا يَسِيْرُ فَقَالَ لِيْ كَيْفَ

تھک گیا ہے پس پیچھے ہوئے اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہانکا اسکو اور دعا کی اسکے لئے پس ہمیشہ تھا وہ اونٹ آگے آگے چلتا تھا پس فرمایا مجھکو کیسا

تری بعیرك قلت بخیر قد اصابته برکتك قال افتبیعنیه بوقیة فبعته علی ان لی فقار ظهره الی المدینة فلما

قدم رسول الله المدینة غدوت علیه بالبعیر فاعطانی ثمنه وردّه علیّ متفق علیه وعن ابی حمید الساعدی

قال خرجنا مع رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم غزوة تبوك فاتینا وادی القری علی حدیقة لامرأة فقال

کہا کہ نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوۂ تبوک میں پس آئے ہم وادی قری میں ایک باغیچہ پر کسی عورت کے پس فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم عشرة اوسق

رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اندازہ کرو اسکے درختوں کے میوہ کا پس اندازہ کیا ہم نے اسکو اور اندازہ کیا اسکا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دس وسق

وقال احصیها حتی نرجع الیك ان شاء الله تعالی وانطلقنا حتی قدمنا تبوك فقال رسول الله صلی الله

علیه وآله وسلم ستهب علیکم اللیلة ریح شدیدة فلا یقم فیها احد فمن کان له بعیر فلیشد عقاله فهبت

ریح شدیدة فقام رجل فحملته الریح حتی القته بجبلی طیء ثم اقبلنا حتی قدمنا وادی القری فسأل رسول

الله صلی الله علیه وآله وسلم المرأة عن حدیقتها کم بلغ ثمرها فقالت عشرة اوسق متفق علیه وعن ابی ذر

قال قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم انکم ستفتحون مصر وهی ارض یسمی فیها القیراط فاذا فتحتموها

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق تم قریب ہے کہ فتح کرو گے مصر کو

فاحسنوا الی اهلها فان لهم ذمة ورحما او قال ذمة وصهرا فاذا رأیتم رجلین یختصمان فی موضع لبنة فاخرج

منها قال فرأیت عبد الرحمن بن شرحبیل بن حسنة واخاه ربیعة یختصمان فی موضع لبنة فخرجت منها

رواه مسلم وعن حذیفة عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم قال فی اصحابی وفی روایة قال فی امتی اثنا عشر

روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا بیچ صحابیوں میرے اور ایک روایت میں ہے فرمایا بیچ امت میری کے بارہ

منافقا لا یدخلون الجنة ولا یجدون ریحها حتی یلج الجمل فی سم الخیاط ثمانیة منهم تکفیهم الدبیلة

سراج من نار یظهر فی اکتافهم حتی ینجم فی صدورهم رواه مسلم وسنذکر حدیث سهل بن سعد

لأعطين هذه الراية غدا في باب مناقب علي رضي الله عنه وحديث جابر ارتقى تصعد الثنية في جامع

کہ اسکا سرا ہے لاعطین ہذہ الرایۃ غدا باب مناقب علی رضی اللہ عنہ کے اور حدیث جابر کی کہ اسکا سرا ہے من تصعد الثنیۃ

المناقب إن شاء الله تعالى

الفصل الثاني

عن أبي موسى قال خرج أبو طالب إلى الشام وخرج معه النبي صلى الله

المناقب میں اگر چاہا اللہ تعالی فصل دوسری روایت ہے ابی موسے سے کہا نکلے ابو طالب طرف شام کے اور نکلے ساتھ انکے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم في أشياخ من قريش فلما أشرفوا على الراهب هبطوا فحلوا رحالهم فخرج إليهم الراهب وكانوا قبل

علیہ وآلہ وسلم درمیان شیخوں کے قریش سے پھر جب اوپر ہوئے راہب کے اترے اور کھولے کجاوے اپنے پس باہر نکلا طرف انکے راہب اور تھے پہلے

ذلك يمرون فلا يخرج إليهم قال فهم يحلون رحالهم فجعل يتخللهم الراهب حتى جاء فأخذ بيد رسول الله صلى

اسکے گذرتے تھے اس مکان پر پس نکلتا تھا وہ کبھی طرف انکے کہا راوی نے پس وہ کھولتے تھے کجاوے اپنے پس ڈھونڈھنے لگا ان کے درمیان راہب یہانتک کہ آیا اور پکڑا ہاتھ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قال هذا سيد العالمين هذا رسول رب العالمين يبعثه الله رحمة للعالمين فقال له أشياخ من

اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہ ہے رسول رب العالمین کا بھیجے گا اسکو اللہ تعالی سبب رحمت کا سارے عالم کے لئے پس کہا اسکو قریش کے شیخوں نے

قريش ما علمك فقال إنكم حين أشرفتم من العقبة لم يبق شجر ولا حجر إلا خر ساجدا ولا يسجدان إلا لنبي وإني

کہاں سے جانتا ہے تو پس کہا راہب نے تحقیق تم جس وقت ظاہر ہوئے تم عقبہ سے باقی نہ رہا کوئی درخت اور کوئی پتھر مگر گرا سجدہ کرتا ہوا اور نہیں سجدہ کرتے درخت اور پتھر مگر نبی کو اور تحقیق

أعرفه بخاتم النبوة أسفل من غضروف كتفه مثل التفاحة ثم رجع فصنع لهم طعاما فلما أتاهم به وكان هو في رعية

جانتا ہوں اسکو بسبب مہر نبوت کے نیچے ہڈی اسکے شانہ کے مانند سیب کے پھر پلٹ گیا اور تیار کیا ان کے لئے کھانا پھر جب کہ لایا انکے پاس کھانا اور تھے حضرت چرانے میں

الإبل فقال أرسلوا إليه فأقبل وعليه غمامة تظله فلما دنا من القوم وجدهم قد سبقوه إلى فيء الشجرة فلما جلس مال

اونٹوں کے پس کہا راہب نے کہ بھیجو کسیکو انکے پاس پس تشریف لائے حضرت حال یہ کہ آپ پر ابر تھا سایہ کیا تھا آپ کو پھر جب نزدیک ہوئے قوم کے پایا ان کو کہ سبقت کی طرف سایہ درخت کے پھر جب بیٹھے حضرت

فيء الشجرة عليه فقال انظروا إلى فيء الشجرة مال عليه فقال أنشدكم الله أيكم وليه قالوا أبو طالب فلم يزل يناشده حتى رده

سایہ درخت کا حضرت پر تب کہا راہب نے کہ دیکھو طرف سایہ درخت کے جھک آیا ہے ان پر پس کہا راہب نے قسم دیتا ہوں تمہیں ساتھ اللہ کی کہ کون تم میں صاحب اسکا ہے کہا لوگوں نے ابو طالب ہیں پس ہمیشہ رہا قسم دیتا ابو طالب کو یہانتک کہ پھیر دیا حضرت کو

أبو طالب وبعث معه أبو بكر بلالا وزوده الراهب من الكعك والزيت رواه الترمذي وعن علي بن أبي طالب رضي الله عنه

ابو طالب نے واپس اور بھیجا ساتھ حضرت کے ابو بکر نے بلال کو اور توشہ ہمراہ کر دیا حضرت کے راہب نے کعک اور روغن زیت سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

قال كنت مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمكة فخرجنا في بعض نواحيها فما استقبله جبل ولا شجر إلا وهو يقول

کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ میں سو نکلے ہم بعض جانب میں مکہ کے پھر سامنے آیا حضرت کے کوئی پہاڑ اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تھا

السلام عليك يا رسول الله رواه الترمذي والدارمي وعن أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أتي بالبراق ليلة

السلام علیک یا رسول اللہ روایت کیا اسکو ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے لائی گئی براق شب

أسري به ملجما مسرجا فاستصعب عليه فقال له جبرئيل أبمحمد تفعل هذا فما ركبك أحد أكرم على الله منه

اسراء میں لگام دیا ہوا زین کسا ہوا پس سرکشی کی براق نے حضرت پر پس کہا اسکو جبرئیل نے کیا ساتھ محمد کے کرتا ہے تو سرکشی پس نہیں سوار ہوا تجھ پر کوئی زیادہ گرامی ہو اللہ کے نزدیک

قال فارفض عرقا رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

کہا راوی نے پس پسینہ پسینہ ہو گیا براق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لما انتهينا الى بيت المقدس قال جبرئيل باصبعه فخرق بها الحجر فشد به البراق رواه الترمذي وعن يعلى بن مرة

الثقفي قال ثلاثة اشياء رأيتها من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بينا نحن نسير معه اذ مررنا ببعير يسنى عليه فلما رآه

البعير جرجر فوضع جرانه فوقف عليه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال اين صاحب هذا البعير فجاءه فقال بعنيه

فقال بل نهبه لك يا رسول الله وانه لاهل بيت ما لهم معيشة غيره قال اما اذ ذكرت هذا من امره فانه شكى كثرة

العمل وقلة العلف فاحسنوا اليه ثم سرنا حتى نزلنا منزلا فنام النبي صلى الله عليه وآله وسلم فجاءت شجرة تشق

الارض حتى غشيته ثم رجعت الى مكانها فلما استيقظ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ذكرت له ذلك فقال

هي شجرة استأذنت ربها في ان تسلم على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فاذن لها قال ثم سرنا فمررنا بماء فاتته

امرأة بابن لها به جنة فاخذ النبي صلى الله عليه وآله وسلم بمنخره فقال اخرج فاني محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا

بذلك الماء فسألها عن الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك رواه في شرح السنة وعن

ابن عباس قال ان امرأة جاءت بابن لها الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه

ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم صدره ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه

مثل الجرو الاسود يسعى رواه الدارمي وعن انس قال جاء جبرئيل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم وهو جالس حزين

قد تخضب بالدم من فعل اهل مكة فقال يا رسول الله هل تحب ان نريك آية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه

فقال ادع بها فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فامرها فرجعت فقال رسول الله صلى الله

عليه وآله وسلم حسبي حسبي رواه الدارمي وعن ابن عمر رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم في سفر

علیہ والہ وسلم نے کفایت ہے مجھکو کفایت ہے مجھکو روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کسی سفر میں

فاقبل اعرابي فلما دنا قال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم تشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان

پس روبرو آیا ایک گنوار پھر جب نزدیک ہوا فرمایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہے تو کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے کہ اکیلا ہے نہیں کوئی شریک اسکا اور یہ کہ

محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو

محمد بندہ ہے اسکا اور رسول اسکا ہے عرض کیا اور کون ہے کہ گواہی دیگا اس بات پر جو فرماتے ہو فرمایا حضرت نے یہ درخت کیکر کا پس بلایا اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے حالانکہ

بشاطئ الوادي فاقبلت تخد الارض حتى قامت بين يديه فاستشهدها ثلثا فشهدت ثلثا انه كما قال ثم رجعت

کنارے پر نالے کے تھے پس آیا وہ جھاڑ پھاڑتا ہوا زمین کو یہانتک کہ کھڑا ہوا روبرو حضرت کے پس گواہی طلب کی اس سے حضرت نے تین بار پھر گواہی دی اسنے تین بار کہ واقع آپ ایسے ہی ہیں جیسا فرمایا پھر چلا

الى منبتها رواه الدارمي وعن ابن عباس قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بما اعرف

طرف جگہہ اپنے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا آیا ایک گنوار نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کیا ساتھ کس دلیل کے جانوں میں

انك نبي قال ان دعوت هذا العذق من هذه النخلة يشهد اني رسول الله فدعاه رسول الله عليه السلام فجعل

کہ آپ نبی ہیں ارشاد کیا حضرت نے اگر بلاؤں میں اس خوشہ کو اس کھجور کے درخت میں سے گواہی دیتا ہو یہ اسبات کی کہ میں رسول ہوں اللہ کا پھر بلایا اسکو رسول خدا علیہ السلام نے پھر لگا وہ خوشہ

ينزل من النخلة حتى سقط الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال ارجع فعاد فاسلم الاعرابي رواه الترمذي وصححه

اترنے کھجور کے جھاڑ سے یہانتک کہ گر پڑا طرف نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم پھر فرمایا حضرت نے پلٹ کر جا پس چلا گیا تب اسلام لایا وہ اعرابی نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وعن ابي هريرة قال جاء ذئب الى راعي غنم فاخذ منها شاة فطلبه الراعي حتى انتزعها منه قال فصعد

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ آیا ایک بھیڑیا طرف چرواہے بکریوں کی پھر لیا اس گلہ سے ایک بکری پھر ڈھونڈا اس بھیڑیے کو چرواہے نے یہانتک کہ چھڑا لیا بکری کو اس سے کہا ابو ہریرہ نے پھر چڑھا

الذئب على تل فاقعى واستذفر وقال قد عمدت الى رزق رزقنيه الله اخذته ثم انتزعته مني فقال الرجل

بھیڑیے نے ایک ٹیلے پر اور بیٹھا سرینوں پر اور داخل کیا دم اپنے پاؤں کے درمیان اور کہا تحقیق قصد کیا میں نے رزق کا کہ دیا مجھکو اللہ تعالی نے کہ لیا تھا میں نے پھر چھڑا لیا تو نے اسکو مجھ سے پس کہا

تالله ان رايت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب اعجب من هذا رجل في النخلات بين الحرتين يخبركم بما مضى وما

قسم اللہ کی نہیں دیکھا میں نے مانند آج کے دن کے بھیڑیا بولتا ہی پس کہا بھیڑیے نے تعجب تر اس سے حال اس مرد کا ہے کہ کھجور کے درختوں میں ہے بیچ دو سنگستان کے خبر دیتا ہے تمکو اسکی جو گذر گیا اور

هو كائن بعدكم قال فكان الرجل يهوديا فجاء الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاخبره واسلم فصدقه النبي

جو ہونے والی ہے بعد تمہارے کہا ابو ہریرہ نے پس تھا وہ شخص چرواہا قوم یہود سے پس آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس اور خبر دی اسکو اور اسلام لایا پس سچا کہا اسکو نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم انها امارات بين يدي الساعة قد اوشك الرجل

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ علامتیں ہیں پہلے قیامت کے تحقیق قریب ہے شخص

ان يخرج فلا يرجع حتى يحدثه نعلاه وسوطه بما احدث اهله بعده رواه في شرح السنة وعن ابي العلاء عن

کہ باہر نکلیگا پس نہ پھریگا یہانتک کہ خبر دینگے اسکو پاپوشیں اسکی اور کوڑا اسکا اس کام کی کہ احداث کیا گھر والوں نے اسکے پیچھے اسکے روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے

سمرة بن جندب قال كنا مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم نتداول من قصعة من غدوة حتى الليل تقوم عشرة

اسنے سمرہ بن جندب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے نوبت بنوبت کھاتے تھے ایک بڑے پیالے میں صبح سے رات تک کھڑے ہوتے دس

ويقعد عشرة قلنا فما كانت تمد قال من أي شيء تعجب ما كانت تمد إلا من ههنا وأشار بيده إلى السماء رواه

اور بیٹھتے دس کہا ہم نے پس کیا ہے کہ وہ چیز بھی کہ مدد کیا جاتا تھا پیالہ اس کا فرمایا کس چیز سے تعجب کرتا ہے تو نہیں تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے طرف آسمان کے روایت

الترمذي والدارمي وعن عبد الله بن عمرو أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم خرج يوم بدر في ثلاثمائة وخمسة عشر

ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ ابن عمرو سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے غزوہ بدر کے دن تین سو پندرہ آدمیوں میں

قال اللهم إنهم حفاة فاحملهم اللهم إنهم عراة فاكسهم اللهم إنهم جياع فأشبعهم ففتح الله له فانقلبوا وما منهم

دعا کی حضرت نے اے خداوندا یہ لوگ ننگے پاؤں ہیں سواری دے انکو یا الٰہی تحقیق یہ ننگے بدن ہیں لباس دے انکو یا الٰہی تحقیق یہ بھوکے ہیں سیر کر انکو پس فتح دی اللہ نے آپ کو پس پھرے اور نہ تھا ان میں سے

رجل إلا وقد رجع بجمل أو جملين واكتسوا وشبعوا رواه أبو داود وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه

کوئی مرد مگر تحقیق پھرا جنگ سے ایک اونٹ یا دو اونٹ کے ساتھ اور کپڑے پہنے اور سیر ہوئے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے ابن مسعود سے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم قال إنكم منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن أدرك ذلك منكم فليتق الله وليأمر بالمعروف ولينه

وآلہ وسلم سے فرمایا تحقیق تم مدد کیے جاؤ گے اور پاؤ گے غنیمت اور فتح کی جاویگی تمہارے لئے پس جو شخص پاوے یہ تم میں سے چاہیے کہ ڈرے اللہ سے اور چاہیے کہ حکم کرے ساتھ نیکی کے اور منع کرے

عن المنكر رواه أبو داود وعن جابر أن يهودية من أهل خيبر سمت شاة مصلية ثم أهدتها لرسول الله

بری بات سے روایت کیا اسکو ابوداود نے اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق ایک یہودی عورت اہل خیبر سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اسکو واسطے رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم فأخذ رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الذراع فأكل منها وأكل رهط من أصحابه معه

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست اور کھایا اس میں سے اور کھایا ایک جماعت حضرت کے صحابہ نے ساتھ آپ کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ارفعوا أيديكم وأرسل إلى اليهودية فدعاها فقال سممت هذه الشاة

پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ اٹھا لو ہاتھ اپنے اور بھیجا کسی کو طرف یہودیہ کے اور بلایا اسکو اور فرمایا کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں

فقالت من أخبرك قال أخبرتني هذه في يدي للذراع قالت نعم قلت إن كان نبيا فلن تضره وإن لم يكن نبيا

تو کہنے لگی کون خبر دیا آپ کو فرمایا خبر دی مجھکو اسنے جو میرے ہاتھ میں ہے یعنی دست نے کہا ہاں زہر ملایا ہے کہا میں نے اگر محمد نبی ہے تو ہرگز ضرر نہ کریگی اسکو اور اگر نہیں نبی

استرحنا منه فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ولم يعاقبها وتوفي أصحابه الذين أكلوا من الشاة

تو آرام پاویں گے ہم اس سے پس درگذر کیا اس سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ سزا دیا اسکو اور مر گئے اصحاب حضرت کے کہ کھایا تھا اس بکری میں سے

واحتجم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على كاهله من أجل الذي أكل من الشاة حجمه أبو هند بالقرن والشفرة وهو

اور پچھنے لگائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درمیان دونوں اپنے مونڈھوں کے بسبب کھانے اس بکری کے پچھنے لگائے آپ کے ابوہند نے ساتھ سینگ اور چھری کے اور وہ

مولى لبني بياضة من الأنصار رواه أبو داود والدارمي وعن سهل بن الحنظلية أنهم ساروا مع رسول الله صلى

غلام آزاد تھا بنی بیاضہ کا قبیلہ انصار سے روایت کیا اسکو ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے سہل ابن حنظلیہ سے کہا کہ صحابہ چلے ساتھ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم يوم حنين فأطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله إني طلعت على جبل

اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن حنین کے پس بہت دراز کیا چلنا یہاں تک کہ ہوا وقت شام کا پس آیا ایک گھوڑے سوار اور عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں چڑھا تھا اوپر پہاڑ

كذا وكذا فإذا أنا بهوازن على بكرة أبيهم بظعنهم ونعمهم اجتمعوا إلى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ایسے اور ایسے کے پس ناگہاں دیکھا میں نے ہوازن کو … ساتھ اپنی عورتوں اور چارپایوں کے کہ جمع ہوئے ہیں طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

وقال تلك غنيمة المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال اركب فركب

اور فرمایا کہ یہ غنیمت ہے مسلمانوں کی کل کو ان شاء اللہ تعالیٰ پھر فرمایا حضرت نے کون ہے کہ نگہبانی کرے ہماری آج کی رات کہا انس بن ابی مرثد غنوی نے کہ میں یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے سوار ہو پس سوار ہوا

فرسا له فقال استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين

اپنے گھوڑے پر پھر فرمایا کہ متوجہ ہو اس پہاڑ میں کی راہ کو یہاں تک کہ ہو تو بلندی پر اس کے پھر جب صبح ہم نے نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نماز کی جگہ کی طرف پھر نماز پڑھی دو رکعتیں

ثم قال هل حسستم فارسكم فقال رجل يا رسول الله ما حسسنا فثوب بالصلوة فجعل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وهو

پھر فرمایا کہ کیا معلوم کیا تم نے اپنے سوار کو ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ نہیں معلوم کیا ہم نے پھر تکبیر کہی گئی نماز کی پس شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور حال یہ کہ آپ

يصلي يلتفت إلى الشعب حتى إذا قضى الصلوة قال أبشروا فقد جاء فارسكم فجعلنا ننظر إلى خلال الشجر في الشعب فإذا هو

نماز پڑھتے ہیں دیکھتے تھے طرف درہ پہاڑ کے یہاں تک کہ جب پڑھ چکے نماز فرمایا خوش ہو تم تحقیق آیا سوار تمہارا پس شروع کیا ہم نے دیکھنے درمیان سے درختوں کے پہاڑ کے درہ میں پس ناگاہ وہ

قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إني انطلقت حتى كنت في أعلى هذا الشعب حيث أمرني

آیا یہاں تک کہ کھڑا ہوا روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا اس سوار نے کہ مقرر میں روانہ ہوا یہاں تک کہ پہنچا میں بلندی پر اس پہاڑ کے درہ کے جس جگہ حکم فرمایا مجھ کو

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم أر أحدا فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر جب کہ صبح کی میں نے چڑھا میں دونوں پہاڑ کے دروں پر پس نہ دیکھا میں نے کسی کو پس فرمایا اس کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم هل نزلت الليلة قال لا إلا مصليا أو قاضي حاجة قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فلا عليك أن لا تعمل بعدها

وسلم نے کیا اترا تھا تو آج کی رات کہا نہیں مگر نماز پڑھنے کے لیے یا استنجا کرنے کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس نہیں ہے تجھ پر حرج اگر نہ کرے تو کوئی عمل اس کے

رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال أتيت النبي صلى الله عليه وآله وسلم بتمرات فقلت يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة

روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ لایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کتنے کھجور پس عرض کیا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے انہیں ساتھ برکت کے پس

فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما أردت أن تأخذ منه شيئا فأدخل فيه يدك فخذه

ملایا انکو حضرت نے پھر دعا کی میرے لیے ان میں برکت کی فرمایا کہ لے انکو اور رکھ انکو اپنے توشہ دان میں جب چاہے تو کہ لیوے اس میں سے کوئی شے پس داخل کر تو توشہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے اسکو

ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا نأكل منه ونطعم وكان لا يفارق حقوي حتى

اور نہ جھاڑ اسکو جھاڑنا کر کے کہا ابو ہریرہ نے پس تحقیق اٹھائی میں نے ان کھجوروں میں سے اتنے اور اتنے وسق راہ خدا میں پس تھے ہم کھاتے تھے انہیں سے اور کھلاتے تھے اور تھا توشہ دان نہ جدا ہوتا میری کمر سے

كان يوم قتل عثمان رضي الله عنه فإنه انقطع رواه الترمذي

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة بمكة فقال

یہاں تک کہ جب دن شہید ہوئے عثمان کا پس تحقیق وہ جاتا رہا۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس سے کہا مشورہ کیا قریش نے ایک رات مکہ میں پس کہا

بعضهم إذا أصبح فأثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل أخرجوه

بعضوں نے انمیں سے جب صبح ہو باندھو اسکو ساتھ قید کے ارادہ رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور کہا بعضوں نے بلکہ مار ڈالو اسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکال دو اسکو

فأطلع الله نبيه صلى الله عليه وآله وسلم على ذلك فبات علي على فراش النبي صلى الله عليه وآله وسلم تلك الليلة وخرج

پس اطلاع کی اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس مشورہ پر پس رات گذاری علی رضی اللہ عنہ بچھونے پر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس رات اور نکلے

النبي صلى الله عليه وآله وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وآله وسلم فلما أصبحوا

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے غار ثور پر اور رات گذاری مشرکوں نے اس حال میں کہ نگہبانی کرتے تھے علی کی گمان کرتے تھے علی کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر جب صبح کی

ثاروا عليه فلما رأوا عليا رد الله مكرهم فقالوا أين صاحبك هذا قال لا أدري فاقتصوا أثره فلما بلغوا

عليهم فصعدوا الجبل فمروا بالغار فرأوا على بابه نسج العنكبوت فقالوا لو دخل ههنا لم يكن نسج العنكبوت على بابه

فمكث فيه ثلث ليال رواه أحمد وعن أبي هريرة قال لما فتحت خيبر أهديت لرسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شاة

پھر ٹھہرے حضرت غار میں تین رات دن روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا جب کہ فتح ہوا خیبر ہدیہ لایا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ایک بکری بھنی

فيها سم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اجمعوا إلي من كان ههنا من اليهود فجمعوا له فقال لهم رسول الله

اسمیں زہر تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ جمع کرو میرے پاس جو کوئی ہے اس جگہ یہود سے پس جمع کیے گئے نزدیک حضرت کے تب فرمایا انکو رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم إني سائلكم عن شيء فهل أنتم مصدقي عنه فقالوا نعم يا أبا القاسم فقال لهم رسول الله صلى الله

عليه وآله وسلم من أبوكم قالوا فلان قال كذبتم بل أبوكم فلان قالوا صدقت وبررت قال فهل أنتم مصدقي عن شيء إن

سألتكم عنه قالوا نعم يا أبا القاسم وإن كذبناك عرفت كما عرفته في أبينا فقال لهم من أهل النار قالوا نكون فيها يسيرا ثم

تخلفونا فيها قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اخسؤا فيها والله لا نخلفكم فيها أبدا ثم قال هل أنتم مصدقي عن

شيء إن سألتكم عنه فقالوا نعم يا أبا القاسم قال هل جعلتم في هذه الشاة سما قالوا نعم قال فما حملكم على ذلك قالوا

أردنا إن كنت كاذبا أن نستريح منك وإن كنت صادقا لم يضرك رواه البخاري وعن عمرو بن أخطب الأنصاري

ارادہ کیا ہم نے اگر ہو آپ جھوٹے تو آرام پاویں ہم آپ سے اور اگر تم سچے ہو تو نہ ضرر کریگا آپ کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن اخطب انصاری سے

قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يوما الفجر وصعد على المنبر فخطبنا حتى حضرت الظهر فنزل فصلى ثم صعد

کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک روز فجر کی اور سوار ہوے منبر پر پھر خطبہ پڑھا ہمارے لئے یہانتک کہ آیا وقت ظہر کا پھر اترے اور نماز پڑھی پھر چڑھے

المنبر فخطبنا حتى حضرت العصر ثم نزل فصلى ثم صعد المنبر حتى غربت الشمس فأخبرنا بما هو كائن إلى يوم القيامة قال

منبر پر اور خطبہ فرمایا ہمارے لئے یہانتک کہ آیا وقت عصر کا پھر اترے اور نماز پڑھی پھر چڑھے منبر پر یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب پس خبر دی ہمکو اس چیز کی کہ ہونیوالی ہے قیامت تک

فأعلمنا أحفظنا رواه مسلم وعن معن بن عبد الرحمن قال سمعت أبي قال سألت مسروقا من آذن النبي صلى الله

پس بہت جاننے والا ہمارا بہت یاد رکھنے والا ہم میں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے معن بن عبد الرحمن تابعی سے کہا سنا میں نے اپنے باپ سے کہا پوچھا میں نے مسروق سے کس نے خبر دی نبی صلے

عليه وآله وسلم بالجن ليلة استمعوا القرآن فقال حدثني أبوك يعني عبد الله بن مسعود أنه قال آذنت بهم شجرة متفق عليه

وعن أنس قال كنا مع عمر بين مكة والمدينة فتراءينا الهلال وكنت رجلا حديد البصر فرأيته وليس أحد يزعم أنه

اور روایت ہے انس سے کہا تھے ہم عمر بن الخطاب کے ساتھ درمیان مکے اور مدینے کے پس تلاش کی ہم نے چاند کو دیکھنے کی اور تھا میں مرد تیز نظر پس دیکھا میں نے چاند اور حال یہ کہ نہیں تھا کوئی کہے کہ

رآه غيري فجعلت أقول لعمر أما تراه فجعل لا يراه قال يقول عمر سأراه وأنا مستلق على فراشي ثم أنشأ يحدثنا عن أهل بدر

دیکھا اسکو سوا میرے پس شروع کیا میں نے کہتا تھا عمر بن الخطاب کو کیا نہیں دیکھتے ہو تم چاند پس نہیں دیکھتے تھے کہا انس نے کہتے تھے عمر قریب ہے کہ دیکھ لونگا میں اسکو اور حال یہ کہ میں چت لیٹنے والا ہوں اپنے بچھونے پر پھر شروع کیا عمر نے حدیث بیان کرنے اہل بدر کی

قال إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان يرينا مصارع أهل بدر بالأمس يقول هذا مصرع فلان غدا إن شاء الله

کہا عمر نے تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دکھاتے تھے ہمکو جگہیں ہلاک ہونے کی بدر والوں کی ایک روز پہلے اور فرماتے تھے یہ جگہ ہے پچھاڑنے کی فلانے کی کل کو ان شاء اللہ تعالی

وهذا مصرع فلان غدا إن شاء الله قال عمر والذي بعثه بالحق ما أخطؤوا الحدود التي حدها رسول الله صلى الله عليه وآله

اور یہ جگہ ہے گرنے فلانے کی کل کے دن ان شاء اللہ تعالی کہا عمر نے قسم اس ذات کی جسنے بھیجا حضرت کو ساتھ حق کے نہیں خطا کی مقتولوں نے ان جگہوں سے جو بیان کیا تھا اس جگہ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم قال فجعلوا في بئر بعضهم على بعض فانطلق رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حتى انتهى إليهم فقال يا فلان بن

وسلم نے کہا عمر نے پس ڈالے گئے مقتولین ایک کنویں میں بعض انکے بعض پر پھر چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں تک کہ پہنچے طرف انکے پس فرمایا اے فلان بیٹے

فلان ويا فلان بن فلان هل وجدتم ما وعدكم الله ورسوله حقا فإني قد وجدت ما وعدني الله حقا فقال

فلانے کے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے کیا پایا تمنے وہ چیز جو وعدہ کی تم سے اللہ اور اسکے رسول نے حق اور مقرر میں نے تحقیق پایا میں نے جو وعدہ کیا مجھ سے اللہ نے حق پس کہا

عمر رض يا رسول الله كيف تكلم أجسادا لا أرواح فيها فقال ما أنتم بأسمع لما أقول منهم غير أنهم لا يستطيعون

عمر نے یا رسول اللہ کس طرح کلام کرتے ہو آپ ان بدنوں سے جن میں روح نہیں ہے پس فرمایا حضرت نے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے اس چیز کے کہ کہتا ہوں میں ان سے مگر یہ کہ وہ نہیں قدرت رکھتے

أن يردوا علي شيئا رواه مسلم **وعن** أنيسة بنت زيد بن أرقم عن أبيها أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم دخل على

کہ جواب دیں مجھکو کچھ روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انیسہ بیٹی زید بن ارقم سے اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لاتے

زيد يعوده من مرض كان به قال ليس عليك من مرضك بأس ولكن كيف لك إذا عمرت بعدي فعميت قال أحتسب

زید بن ارقم کے پاس اسکی عیادت کرنے کو اس بیماری سے جو تھی اسکو فرمایا حضرت نے نہیں تجھ پر تیری بیماری کے ڈر ولیکن کیسا ہوگا حال تیرا جس وقت کہ دراز کی جاویگی عمر تیری بعد میرے اور اندھا ہو جاویگا

وأصبر قال إذا تدخل الجنة بغير حساب قال فعمي بعد ما مات النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم رد الله عليه بصره

اور صبر کرونگا میں فرمایا حضرت نے اس وقت داخل ہوگا تو بہشت میں بغیر حساب کے کہا راوی نے پس اندھا ہوگیا زید بعد وفات پانے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر پھیر دی اللہ نے زید پر بینائی اسکی

ثم مات **وعن** أسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من تقول علي ما لم أقل فليتبوأ مقعده من

پھر مرگیا اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ بات بنا لے مجھ پر وہ بات جو نہیں کہا میں نے پس چاہیے کہ تیار کرے جگہ اپنی

النار وذلك أنه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فوجد ميتا وقد انشق

دوزخ میں اور یہ بات ہے کہ حضرت نے بھیجا ایک مرد کو پس جھوٹ باندھا اسنے حضرت پر پس دعا کی اس پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس پایا گیا وہ شخص مردہ جس حال میں کہ تحقیق

بطنه ولم تقبله الأرض رواهما البيهقي في دلائل النبوة **وعن** جابر أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جاءه رجل

پیٹ پھٹا اور نہ قبول کیا اسکو زمین نے روایت کیا ان دونوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آیا آپ پاس ایک شخص

يستطعمه فأطعمه شطر وسق شعير فما زال الرجل يأكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله ففني فأتى النبي صلى الله عليه

کہ طلب طعام کرتا تھا آپ سے پھر دیا حضرت نے اسکو آدھا وسق جو کا پس ہمیشہ رہا وہ شخص کھاتا اس میں سے اور بیوی اسکی اور مہمان انکے یہاں تک کہ ناپا اس شخص نے اسکو پس تمام ہوگیا پس آیا وہ شخص نبی صلے اللہ علیہ

وآلہٖ وسلم فقال لو لم تکِلْه لأکلتم منه ولقام لکم رواه مسلم وعن عاصم بن کلیب عن أبیه عن رجل من الأنصار

والہٖ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے اگر نہ ناپتا تو اسکو البتہ کھاتے رہتے تم اس سے اور البتہ باقی رہتا وہ تمہارے لئے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عاصم بن کلیب سے اس نے اپنے باپ سے

قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فی جنازة فرأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وهو علی القبر

کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے واسطے ایک جنازہ کے پس دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو اس حال میں کہ وہ بیٹھے تھے قبر پر

یوصی الحافر یقول أوسع من قبل رجلیه أوسع من قبل رأسه فلما رجع استقبله داعی امرأته فجاء ونحن معه

وصیت کرتے تھے قبر کھودنے والے کو فرماتے تھے کہ فراخ کر قبر کو سمت پاؤں کی طرف سے اور فراخ کر اسکے سر کی طرف سے پس جب پھرے حضرت سامنے آیا آپ کے دعوت کرنے والا اس کی عورت کا پس آئے اور ہم ساتھ تھے

فجیء بالطعام فوضع یده ثم وضع القوم فأکلوا فنظرنا إلی رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم یلوک لقمة فی فیه ثم

پس لایا گیا طعام پھر رکھا حضرت نے ہاتھ اپنا پھر رکھی قوم نے ہاتھ اپنے اور کھایا پس دیکھا ہم نے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کہ چباتے ہیں لقمے کو اپنے منہ میں پھر

قال أجد لحم شاة أخذت بغیر إذن أهلها فأرسلت المرأة تقول یا رسول اللہ إنی أرسلت إلی النقیع وهو موضع یباع

فرمایا کہ پاتا ہوں میں گوشت ایسی بکری کا کہ لی گئی ہے بغیر اجازت اسکے مالک کے پس بھیجا اس عورت نے کسی کو درحالیکہ کہتی تھی یا رسول اللہ تحقیق میں نے بھیجا تھا طرف نقیع کے اور نقیع ایک موضع ہے

فیه الغنم لیشتری لی شاة فلم توجد فأرسلت إلی جار لی قد اشتری شاة أن یرسل بها إلیّ بثمنها فلم یوجد فأرسلت

اسمیں بکریاں بکتی ہیں تاکہ خرید کی جاوے واسطے میرے ایک بکری پس نہ پائی گئی بکری پھر بھیجا میں نے طرف ہمسایہ کے کہ تحقیق خرید کی تھی اس نے ایک بکری کہ بھیجے اس بکری کو میرے پاس قیمت سے پس نہ پایا گیا وہ ہمسایہ پھر بھیجا

إلی امرأته فأرسلت إلیّ بها فقال رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم أطعمی هذا الطعام الأسری رواه أبو داود

میں نے بیوی کے پاس اس ہمسایہ کی پس بھیج دی اس نے بکری کو طرف میری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ کھلا یہ طعام قیدیوں کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

والبیهقی فی دلائل النبوة وعن حزام بن هشام عن أبیه عن جده حبیش بن خالد وهو أخو أم معبد أن رسول

اور بیہقی نے دلائل النبوہ میں اور روایت ہے حزام بن ہشام سے اس نے اپنے باپ سے اپنے دادا حبیش بن خالد سے اور حبیش بھائی ہے ام معبد کا کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم حین أخرج من مکة خرج مهاجرًا إلی المدینة هو وأبو بکر ومولی أبی بکر عامر بن فهیرة

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم جس وقت کہ حکم کئے گئے نکلنے کا مکہ سے نکلے ہجرت کرنے والے مکہ سے طرف مدینے کے حضرت اور ابو بکر اور غلام ابی بکر کا عامر بن فہیرہ

ودلیلهما عبد اللہ اللیثی مرّوا علی خیمتی أم معبد فسألوها لحمًا وتمرًا لیشتروا منها فلم یصیبوا عندها شیئًا من ذلک

اور راہ بتلانے والا انکا عبد اللہ لیثی تھا گذرے حضرت دو خیمہ پر ام معبد کے پس طلب کی اس سے گوشت اور خرما تاکہ خریدیں اسکے پاس سے پس نہ پایا اسکے پاس کچھ اسمیں سے

وکان القوم مرملین مسنتین فنظر رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم إلی شاة فی کسر الخیمة فقال ما هذه الشاة یا أم

اور تھے لوگ بے توشہ قحط زدہ پس دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے طرف ایک بکری کے جو ایک جانب میں خیمے کے تھی پس فرمایا کیا حال ہے اس بکری کا اے ام

معبد قالت شاة خلّفها الجهد عن الغنم قال هل بها من لبن قالت هی أجهد من ذلک قال أتأذنین لی أن أحلبها

معبد عرض کی کہ یہ بکری ہے چھوڑ رکھا ہے اسکو دبلاپنے نے ریوڑ سے فرمایا کیا ہے اسکو کچھ دودھ کہا ام معبد نے یہ بکری بہت ہی دبلی ہے اس سے فرمایا کیا اذن دیتی ہے تو مجھ کو کہ دودھ دوہوں

قالت بأبی أنت وأمی إن رأیت بها حلبًا فاحلبها فدعا بها رسول اللہ صلی اللہ علیه وآله وسلم فمسح بیده ضرعها

کہی میرے ماں باپ آپ پر سے فدا اگر دیکھیں آپ اسمیں دودھ تو دوہ لیں پس طلب کیا بکری کو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اسکے تھنوں پر

وسمّی اللہ تعالی ودعا لها فی شاتها فتفاجّت علیه ودرّت واجترّت فدعا بإناء یربض الرهط فحلب فیه ثجًّا حتی علاه

اور بسم اللہ کہا اور دعا کی ام معبد کے لئے بکری کے حق میں پس کھول دیں پاؤں بکری نے حضرت پر اور دودھ دیا اور جگالی کرنے لگی پس منگوایا حضرت نے ایک برتن کہ سیر کرے ایک گروہ کو پس دوہا اسمیں دودھ بہتا ہوا یہاں تک کہ چڑھ آئی اس پر دودھ کی جھاگ

لَبَنِهَا ثُمَّ سَقَاهَا حَتَّى رَوِيَتْ وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوُوا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَهُمْ ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتَّى مَلَأَ

کف پھر پلایا حضرت نے ام معبد کو یہاں تک کہ سیراب ہوگئی اور پلایا اپنے یاروں کو یہاں تک کہ سیراب ہوگئے پھر پیا حضرت نے بعد ان کے پھر دودھ دوہا اسی برتن میں دوسری بار بعد پہلی بار کے یہاں تک کہ بھر آیا

الْإِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي الْاسْتِيعَابِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ

باسن پھر باقی چھوڑا دودھ ام معبد کے پاس اور بیعت لی حضرت نے ام معبد سے اور کوچ کیا اس کے پاس سے روایت کیا اس کو بغوی نے شرح السنہ میں اور ابن عبد البر نے استیعاب میں اور ابن جوزی نے

فِي كِتَابِ الْوَفَاءِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

بَابُ الْكَرَامَاتِ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ تَحَدَّثَا

کتاب الوفا میں اور حدیث میں ایک قصہ بھی ہے۔ باب بیان میں کرامتوں کے۔ پہلی فصل روایت ہے انس سے کہ اسید بن حضیر اور عباد بن بشر دونوں باتیں کرتے

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ سَاعَةٌ فِي لَيْلَةٍ شَدِيدَةِ الظُّلْمَةِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ

نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی حاجت میں جو ان دونوں کو تھی یہاں تک کہ گئی رات سے ایک ساعت بیچ رات نہایت اندھیری کے پھر باہر نکلے وہ دونوں نزدیک سے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةٌ فَأَضَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا لَهُمَا حَتَّى مَشَيَا فِي ضَوْئِهَا حَتَّى

خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حال میں کہ پھرتے اور ہاتھ میں ہر ایک کے ان میں سے لاٹھی تھی پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی ان میں سے ان دونوں کے لئے یہاں تک کہ چلے دونوں بیچ روشنی اس کی کے یہاں تک کہ

إِذَا افْتَرَقَتْ بِهِمَا الطَّرِيقُ أَضَاءَتْ لِلْآخَرِ عَصَاهُ فَمَشَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءِ عَصَاهُ حَتَّى بَلَغَ أَهْلَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

جب جدی ہوئی راہ دونوں کی تو روشن ہوگئی دوسرے کے لئے بھی لاٹھی اس کی پھر چلا ہر ایک ان میں سے روشنی میں اپنی لاٹھی کی یہاں تک کہ پہنچا ایک اپنے گھر کو روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ لَمَّا حَضَرَ أُحُدٌ دَعَانِي أَبِي مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا أُرَانِي إِلَّا مَقْتُولًا فِي أَوَّلِ مَنْ يُقْتَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جابر سے کہا کہ جب پیش آیا جنگ احد بلایا مجھ کو میرے باپ نے بعض رات میں پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے کو مگر مارا گیا اول ان کے جو مارا جاویگے اصحاب سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَإِنِّي لَا أَتْرُكُ بَعْدِي أَعَزَّ عَلَيَّ مِنْكَ غَيْرَ نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَيَّ دَيْنًا فَاقْضِ وَاسْتَوْصِ بِأَخَوَاتِكَ

اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا پیچھے اپنے کسی کو عزیز زیادہ مجھ پر نزدیک میرے تجھ سے سوا ذات مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تحقیق مجھ پر قرض ہے پس ادا کر اور قبول کر وصیت میری

خَيْرًا فَأَصْبَحْنَا فَكَانَ أَوَّلَ قَتِيلٍ وَدَفَنْتُهُ مَعَ آخَرَ فِي قَبْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ

نیکی کرنے کی ساتھ بہنوں اپنی کے پس صبح کی ہم نے پس ہوا وہ اول قتل کیا گیا اور دفن کیا میں نے اس کو ساتھ دوسرے کے ایک قبر میں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن ابن ابی بکر سے کہا تحقیق اصحاب صفہ

كَانُوا أُنَاسًا فُقَرَاءَ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَالِثٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ

تھے فقیر لوگ اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام دو شخصوں کا چاہیئے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو اور جس کے پاس ہو کھانا

أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ أَوْ سَادِسٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَشَرَةٍ وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ

چار شخصوں کا پس چاہیئے کہ لیجاوے پانچویں یا چھٹے کو اور تحقیق ابوبکر لائے تین شخص کو اور لیگئے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دس شخصوں کو اور ابوبکر صدیق نے کھایا طعام نزدیک

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى تَعَشَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بَعْدَ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ پڑھی گئی نماز عشا کی پھر پھرے ابوبکر پھر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ کھانا کھایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس آئے ابوبکر

مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ فَغَضِبَ

گذرنے رات کے اسقدر کہ چاہا اللہ تعالے نے کہا ابوبکر سے انکی بیوی نے کہ کس چیز نے باز رکھا تجھ کو تیرے مہمانوں سے کہا ابوبکر نے کیا نہیں طعام کھلایا تو نے مہمانوں کو کہا بیوی نے انکار کیا انہوں نے کھانے سے یہاں تک کہ آوے تو پس غصے ہوئے

وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا فَحَلَفَتِ الْمَرْأَةُ أَنْ لَا تَطْعَمَهُ وَحَلَفَ الْأَضْيَافُ أَنْ لَا يَطْعَمُوهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ كَانَ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

اور کہا قسم خدا کی نہ کھاؤنگا میں اس کو ہرگز پس قسم کھائی ابوبکر کی بیوی نے کہ نہ کھاوے گی اس طعام کو اور قسم کھائی مہمانوں نے کہ نہیں کھاوینگے اس کو کہا ابوبکر نے یہ غصہ میرا شیطان سے تھا

قد عاد الطعام فأكل وأكلوا فجعلوا لا يرفعون لقمة إلا ربت من أسفلها أكثر منها فقال لامرأته يا أخت بني فراس

بس منگایا ابوبکر نے طعام اور کھایا اور کھا سب نے پس ہو گئے کہ اٹھاتے تھے لقمہ مگر بڑھ جاتا تھا طعام اس لقمے کے نیچے سے زیادہ ہوتا اس سے پس ابوبکر نے اپنی بیوی سے کہا اے بہن بنی فراس کی

ما هذا قالت وقرة عيني إنها الآن لأكثر منها قبل ذلك بثلاث مرار فأكلوا وبعث بها إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فذكر

کیا ہے یہ کہا اس نے قسم ہے ٹھنڈک کی میری آنکھ کے تحقیق یہ البتہ اب چند زیادہ ہے اس سے کہ پہلے اس کے تھا پس کھایا سبھوں نے اور بھیجا ابوبکر نے اس کو نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا

أنه أكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله بن مسعود كنا نسمع تسبيح الطعام في المعجزات

الفصل الثاني

عن عائشة رض قالت لما مات النجاشي كنا نتحدث أنه لا يزال يرى على قبره نور رواه أبو داود وعنها قالت لما أرادوا غسل

کہ حضرت نے کھایا اس سے ف اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ ابن مسعود کی کہ ابتدا اسکی یہ ہے کنا نسمع تسبیح الطعام باب المعجزات میں فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے بولیں کہ جب مرا النجاشی تھے ہم آپس باتیں کرتے اور کہتے کہ ہمیشہ دیکھا جاتا ہے انکی قبر پر نور ف روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے انہی سے بولیں جب چاہا غسل

النبي صلى الله عليه وآله وسلم قالوا لا ندري أنجرد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من ثيابه كما نجرد موتانا أم نغسله وعليه

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا تو کہا نہیں جانتے ہم کہ آیا ننگا کریں رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو ان کے کپڑوں سے جیسا کہ ننگا کرتے ہیں ہم اپنے مردوں کو یا غسل دیں اس حال میں کہ حضرت پر

ثيابه فلما اختلفوا ألقى الله عليهم النوم حتى ما منهم رجل إلا وذقنه في صدره ثم كلمهم مكلم من ناحية البيت لا

کپڑے ہیں پس جب اختلاف کیا صحابہ نے تو ڈالی اللہ نے ان پر نیند یہاں تک کہ نہ تھا ان میں سے کوئی شخص مگر ٹھوڑی اسکی سینہ پر تھی ف پھر کلام کیا ان سے کلام کرنے والے نے گھر کے کونے سے نہیں

يدرون من هو اغسلوا النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعليه ثيابه فقاموا فغسلوه وعليه قميصه يصبون الماء فوق

جانتے تھے کہ کون ہے یہ کلام کرنے والا کہ نہلاؤ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو اس حال میں کہ ان پر ہوں کپڑے ان کے پس کھڑے ہوئے صحابہ اور غسل دیا حضرت کو اس حال میں کہ ان پر قمیص تھا ڈالتے تھے پانی

القميص ويدلكونه بالقميص رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن المنكدر أن سفينة مولى رسول الله صلى الله

قمیص پر اور ملتے تھے بدن مبارک کو ساتھ کرتے کے ف روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابن منکدر سے کہ سفینہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم أخطأ الجيش بأرض الروم أو أسر فانطلق هاربا يلتمس الجيش فإذا هو بالأسد فقال يا أبا الحارث

علیہ والہ وسلم کا گم کیا رستہ لشکر کا زمین روم میں یا قید کیا گیا پس چلے بھاگ کر اس حال میں کہ ڈھونڈتے تھے لشکر کو پس ناگہاں ملے وہ ایک شیر سے پس کہا اے ابو الحارث

أنا مولى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كان من أمري كيت وكيت فأقبل الأسد له بصبصة حتى قام إلى جنبه

میں ہوں غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا ہے حال میرا ایسا اور ویسا پس آگے آیا شیر واسطے انکے دم ہلاتا ہوا یہاں تک کہ کھڑا ہوا سفینہ کے پہلو میں

كلما سمع صوتا أهوى إليه ثم أقبل يمشي إلى جنبه حتى بلغ الجيش ثم رجع الأسد رواه في شرح السنة وعن أبي الجوزاء

جب سنتا شیر کوئی آواز خوفناک قصد کرتا طرف اسکے پھر آتا اور چلتا سفینہ کے پہلو میں یہاں تک کہ سفینہ پہنچا لشکر میں پھر پھرا شیر روایت کیا اسکو شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی الجوزاء سے

قال قحط أهل المدينة قحطا شديدا فشكوا إلى عائشة فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم فاجعلوا منه

کہا ڈالے گئے مدینے والے قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ کے پس کہا عائشہ نے دیکھو تم قبر کو نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کرو تو قبر شریف سے

كوى إلى السماء حتى لا يكون بينه وبين السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتى نبت العشب وسمنت الإبل حتى

کئی روشن دان طرف آسمان کے یہاں تک کہ نہ ہو درمیان قبر اور درمیان آسمان کے چھت پس کیا لوگوں نے ایسا ہی پس برسائے گئے مینہ یہاں تک کہ پیدا ہوا گھاس اور موٹے ہوگئے اونٹ یہاں تک کہ

تفتقت من الشحم فسمي عام الفتق رواه الدارمي وعن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان أيام الحرة لم يؤذن في المسجد

پھول گئیں کوکھیں انکی چربی سے پس نام رکھا گیا اس سال کا عام الفتق ف روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے سعید بن عبد العزیز سے کہا جبکہ ہوا زور واقعہ حرہ کا نہ اذان دی گئی مسجد میں

النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثلاثا ولم يبرح سعيد بن المسيب المسجد وكان لا يعرف وقت الصلوة إلا بهمهمة يسمعها

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور باہر نہیں نکلے سعید بن مسیب تابعی مسجد سے اور نہیں پہچانتے تھے سعید وقت نماز کا مگر آواز خفی سے

من قبر النبي صلى الله عليه وآله وسلم رواه الدارمي وعن أبي خلدة قال قلت لأبي العالية سمع أنس من النبي صلى

قبر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے ابی خلدہ سے کہا میں نے ابی العالیہ تابعی کو کیا سنا ہے انس نے حدیث نبی صلے

الله عليه وآله وسلم قال خدمه عشر سنين ودعا له النبي صلى الله عليه وآله وسلم وكان له بستان يحمل في كل

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا ابو العالیہ نے خدمت کی انس نے آنحضرت کی دس برس اور دعا کی واسطے اسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تھا اسکے لئے باغ کہ لاتا ہر

سنة الفاكهة مرتين وكان فيها ريحان يجيء منه ريح المسك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب الفصل

برس میوہ دو بار اور تھے اس باغ میں پھول کہ آتی تھی اس سے بو مشک کی روایت کیا اسکو ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریب ہے فصل

الفصل الثالث

الثالث عن عروة بن الزبير أن سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل خاصمته أروى بنت أوس إلى مروان بن الحكم

تیسری روایت ہے عروہ بن زبیر تابعی سے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل جھگڑی انسے اروی بیٹی اوس کی طرف مروان بن الحکم کے

وادعت أنه أخذ شيئا من أرضها فقال سعيد أنا كنت آخذ من أرضها شيئا بعد الذي سمعت من رسول الله صلى

اور دعوی کیا اروی نے کہ سعید بن زید نے لے لی ہے کچھ اسکی زمین سے پس کہا سعید نے کیا میں لونگا اسکی زمین سے کچھ بعد اسکے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قال وما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا مروان نے کیا سنا تو نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا سعید نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وآله وسلم يقول من أخذ شبرا من الأرض ظلما طوقه الله إلى سبع أرضين فقال له مروان لا أسألك بينة بعد هذا

والہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی لیوے ایک بالشت بھر کسی زمین میں سے از راہ ظلم کے طوق ڈالیگا اللہ اس زمین کو طوق ساتوں زمینوں تک پس کہا اسکو مروان نے نہیں طلب کرتا تجھ سے گواہ بعد اسکے

فقال سعيد اللهم إن كانت كاذبة فأعم بصرها واقتلها في أرضها قال فما ماتت حتى ذهب بصرها وبينما

پس کہا سعید نے خداوندا اگر ہے یہ عورت جھوٹی تو اندھی کر بینائی اسکی اور مار اسکو اسکی زمین میں کہا عروہ نے پس نہ مری وہ عورت یہانتک کہ جاتی رہی بینائی اسکی اور اس وقت

هي تمشي في أرضها إذ وقعت في حفرة فماتت متفق عليه وفي رواية لمسلم عن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بمعناه

کہ وہ عورت چلتی تھی اپنی اس زمین میں یکایک گر پڑی ایک گڑھے میں پس مر گئی متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کے محمد بن زید بن عبد اللہ بن عمر تابعی سے معنی اسکے ہیں

وأنه رآها عمياء تلتمس الجدر تقول أصابتني دعوة سعيد وأنها مرت على بئر في الدار التي خاصمته فيها فوقعت

اور یہ آیا ہے کہ محمد بن زید نے دیکھا اسکو اندھی ہو گئی ٹٹولتی دیوار اپنی کہتی تھی پہنچی مجھکو بد دعا سعید بن زید کی اور تحقیق وہ گذری اوپر ایک کنویں کے بیچ اس گھر کے کہ جھگڑی تھی

فيها فكانت قبرها وعن ابن عمر أن عمر رض بعث جيشا وأمر عليهم رجلا يدعى سارية فبينما عمر يخطب فجعل

اس گھر کے بیچ پس ہوا وہ کنواں قبر اسکی اور روایت ہے ابن عمر سے کہ عمر رض نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اس لشکر پر ایک شخص کو کہ نام اسکا ساریہ تھا پس اس وقت کہ عمر رض خطبہ پڑھتے تھے

يصيح يا ساري الجبل فقدم رسول من الجيش فقال يا أمير المؤمنين لقينا عدونا فهزمونا فإذا بصائح يصيح يا ساري

چلانا اے ساریہ لازم کر پہاڑ کو پس آیا قاصد لشکر سے اور کہا اے امیر المومنین ملے ہم سے دشمن ہمارے پس شکست دی ہمکو پس ناگہاں ایک چلانے والا چلاتا تھا اے ساریہ

الجبل فأسندنا ظهورنا إلى الجبل فهزمهم الله تعالى رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن نبيه بن وهب أن

لازم پکڑ پہاڑ کو پس لگائی ہم نے پیٹھیں اپنی طرف پہاڑ کے پس شکست دی انکو خدا تعالی نے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے نبیہہ بن وہب سے کہ

كعبا دخل على عائشة فذكروا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال كعب ما من يوم يطلع الا نزل سبعون الفا
کعب احبار تابعی داخل ہوئے حضرت عائشہ کے پاس پس ذکر کیا اہل مجلس نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا پس کہا کعب نے نہیں کوئی دن کہ ظاہر ہو فجر اسکی مگر اترتے ہیں ستر ہزار

من الملائكة حتى يحفوا بقبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يضربون باجنحتهم ويصلون على رسول الله صلى
فرشتے یہانتک کہ گھیر لیتے ہیں قبر شریف کو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے مارتے ہیں بازوئیں اپنے اور درود بھیجتے ہیں رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم حتى اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتى اذا انشقت عنه الارض خرج
اللہ علیہ والہ وسلم پر یہانتک کہ جب شام کرتے ہیں چڑھ جاتے ہیں آسمان پر اور اترتے ہیں مثل انکے پس کرتے ہیں مانند اسکے یہانتک کہ جب پھٹیگی ان حضرت سے زمین نکلینگے

في سبعين الفا من الملائكة يزفونه رواه الدارمي

باب الفصل الاول

عن البراء قال اول من قدم علينا
بیچ ستر ہزار فرشتوں کے اس حال میں کہ لیجاوینگے آپکو۔ روایت کیا اسکو دارمی نے۔ باب وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فصل پہلی۔ روایت ہے براء سے کہا اول ان شخصوں کے جو آئے ہم

من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مصعب بن عمير وابن ام مكتوم فجعلا يقرئاننا القرآن ثم جاء عمار
اصحاب سے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا دونوں نے پڑھاتے تھے ہمکو قرآن پھر آئے عمار بن یاسر

وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من اصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه
اور بلال بن رباح اور سعد بن ابی وقاص پھر آئے عمر ابن الخطاب بیس آدمیوں میں اصحاب سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے بعد اسکے تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فما رأيت اهل المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رأيت الولائد والصبيان يقولون هذا رسول الله صلى
والہ وسلم پس نہیں دیکھا میں نے اہل مدینہ کو کہ خوش ہوئے ہوں ساتھ کسی شے کے مانند خوش ہونے انکے ساتھ آنے حضرت کے یہانتک کہ دیکھا میں نے لڑکیوں اور لڑکوں کو کہتے کہ یہ رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم قد جاء فما جاء حتى قرأت سبح اسم ربك الاعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري
اللہ علیہ والہ وسلم ہیں تحقیق آئے پس نہیں آئے یہانتک کہ سیکھی میں نے سورہ سبح اسم ربک الاعلی ساتھ اور سورتوں کے جو مانند اسکے ہیں مفصل میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم جلس على المنبر فقال ان عبدا خيره الله بين ان
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم بیٹھے منبر پر اور فرمایا تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالے نے درمیان اسکے کہ

يؤتيه من زهرة الدنيا ما شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر قال فديناك بآبائنا وامهاتنا
دے اسکو نعمت دنیا سے جس قدر کہ چاہا خدا نے اور درمیان اسکے کہ نزدیک ہے خدا کے پس اختیار کیا اس بندہ نے اس چیز کو جو نزدیک خدا کے ہے پس روئے ابوبکر اور کہا قربان ہوں آپ پر باپ دادا

فعجبنا له فقال الناس انظروا الى هذا الشيخ يخبر رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن عبد خيره الله بين ان
پس تعجب کیا ہمنے واسطے ابی بکر کے پس کہا لوگوں نے کہ دیکھو طرف اس بڈھے کی خبر دیتے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم حال ایک بندہ کا جو اختیار دیا اسکو اللہ نے درمیان اسکے

يؤتيه من زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا فكان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
دے اسکو نعمت دنیا سے اور درمیان اسکے جو نزدیک خدا کے ہے اور وہ بڈھا کہتا ہے کہ قربان ہوں آپ پر ہمارے ماں باپ اور ہمارے باپ پس تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم

هو المخير وكان ابو بكر اعلمنا متفق عليه وعن عقبة بن عامر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم على قتلى احد
وہی اختیار دیے گئے اور تھے ابوبکر دانا تر ہم میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم شہیدوں پر احد کے

بعد ثماني سنين كالمودع للاحياء والاموات ثم طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فرط وانا عليكم شهيد وان
بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنے والے کے واسطے زندوں اور مردوں کے پھر چڑھے منبر پر اور فرمایا تحقیق میں آگے تمہارے فرط ہوں اور میں تم پر گواہ ہوں اور تحقیق

وَإِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَيْهِ وَأَنَا فِي مَقَامِي هٰذَا وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ وَإِنِّي لَسْتُ أَخْشٰى

اور تحقیق وعدہ گاہ تمہارا حوض ہے اور تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف حوض کے حالانکہ میں اپنی اسی جگہ میں ہوں اور تحقیق میں دیا گیا ہوں کنجیاں زمین کے خزانوں کی اور تحقیق میں نہیں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلٰكِنِّي أَخْشٰى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَزَادَ بَعْضُهُمْ فَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ

تم پر کہ شرک کرو تم بعد میرے ولیکن ڈرتا ہوں تم پر دنیا سے کہ رغبت کرو آپس میں اوپر اس کے اور زیادہ کیا بعضوں نے کہ پس لڑو تم آپس میں پھر ہلاک ہو جاؤ جیسے کہ ہلاک ہوئے وے

مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جو پہلے تم سے تھے۔ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ نعمتوں سے خدا تعالیٰ کی مجھ پر یہ ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم

تُوُفِّيَ فِي بَيْتِي وَفِي يَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَأَنَّ اللّٰهَ جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ دَخَلَ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ

وفات پائے بیچ گھر میرے اور میری باری کے دن اور درمیان سینہ اور گردن میرے کے اور تحقیق اللہ نے جمع کیا درمیان تھوک میرے اور تھوک حضرت کے وقت موت آپ کی کے داخل ہوا مجھ پر عبدالرحمن بن

أَبِي بَكْرٍ وَبِيَدِهِ سِوَاكٌ وَأَنَا مُسْنِدَةٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ السِّوَاكَ

ابی بکر اور تھی اس کے ہاتھ میں مسواک اور میں تکیہ دیئے تھی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو پس دیکھا میں نے حضرت کو دیکھتے تھے طرف اس کے اور جانا میں نے کہ آپ دوست رکھتے ہیں مسواک

فَقُلْتُ آخُذُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَتَنَاوَلْتُهُ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أُلَيِّنُهُ لَكَ فَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهُ فَأَمَرَّهُ

وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَيَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

ثُمَّ نَصَبَ يَدَهُ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلٰى حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ يَمْرَضُ إِلَّا خُيِّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَانَ فِي شَكْوَاهُ الَّذِي قُبِضَ أَخَذَتْهُ بُحَّةٌ شَدِيدَةٌ

فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ فَعَلِمْتُ أَنَّهُ خُيِّرَ مُتَّفَقٌ

پس سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے ساتھ ان لوگوں کے کہ انعام کیا تو نے ان پر گروہ پیغمبروں اور صدیقوں اور شہداء اور صالحین سے پس سمجھی میں کہ آنحضرت اختیار دیئے گئے

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ وَاكَرْبَ أَبَاهُ فَقَالَ لَهَا

لَيْسَ عَلٰى أَبِيكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلَمَّا مَاتَ قَالَتْ يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا أَبَتَاهُ مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلٰى

نہیں اوپر باپ تیرے سختی بعد آج کے دن کے پھر جب وفات پائے کہا فاطمہ نے اے باپ میرے قبول کیا اپنے پروردگار کو کہ بلایا ... طرف

جِبْرَئِيلَ نَنْعَاهُ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ يَا أَنَسُ أَطَابَتْ أَنْفُسُكُمْ أَنْ تَحْثُوا عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ رَوَاهُ

جبرئیل کے ... پس جب دفن کئے گئے کہا فاطمہ نے اے انس کیا خوش ہوئے تمہارے نفس کہ ڈالو تم اوپر رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے مٹی روایت کیا اس کو

الْبُخَارِيُّ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ

بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا جب تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم مدینہ کو کھیلے حبشی

بخير لهم فرجالقد رسه رواه ابوداود وفي رواية الدارمي قال ما رأيت يوما قط كان احسن ولا اضوء من يوم دخل

بہتر ہے ان کے لئے کہ قبر کی شکل کوہان کی طرح ہو اس کو ابوداؤد نے روایت کیا اور دارمی کی روایت میں ہے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی دن بہتر اور روشن اس دن سے

علينا فيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وما رأيت يوما كان اقبح ولا اظلم من يوم مات فيه رسول الله عليه

جس دن ہمارے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے اور نہیں دیکھا میں نے کوئی دن برا اور تاریک اس دن سے جس دن رسول اللہ علیہ

السلام وفي رواية الترمذي قال لما كان اليوم الذي دخل فيه رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم المدينة اضاء

السلام نے وفات پائی اور ترمذی کی روایت میں ہے کہا جس دن رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے روشن ہوئی

منها كل شيء فلما كان اليوم الذي مات فيه اظلم منها كل شيء وما نفضنا ايدينا عن التراب وانا لفي دفنه حتى انكرنا

اس سے مدینہ کی ہر چیز اور جس دن وفات پائی تاریک ہوئی اس سے ہر چیز اور نہیں جھاڑے تھے ہم نے ہاتھ مٹی سے اور ہم دفن میں تھے یہاں تک کہ بدل گئے

قلوبنا وعن عائشة قالت لما قبض رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اختلفوا في دفنه قال ابوبكر سمعت

ہمارے دل اور روایت ہے عائشہ سے کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختلاف کیا صحابہ نے دفن کی جگہ میں کہا ابوبکر نے سنا میں نے

من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم شيئا قال ما قبض الله نبيا الا في الموضع الذي يحب ان يدفن فيه ادفنوه في موضع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک چیز فرمایا نہیں قبض کی اللہ نے روح کسی نبی کی مگر اس جگہ کہ دوست رکھتا ہے کہ دفن کیا جائے وہ اس میں دفن کرو آپ کو

فراشه رواه الترمذي

آپ کے بچھونے کی جگہ روایت کیا اس کو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن عائشة رض قالت كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول

فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے

وهو صحيح انه لن يقبض نبي حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير قالت عائشة فلما نزل به ورأسه على فخذي

جس حال میں کہ آپ تندرست تھے کہ ہرگز نہیں قبض کی جاتی ہے روح کسی نبی کی یہاں تک کہ دکھائی جاتی ہے جگہ اس کی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے اس کو کہا عائشہ نے جب آپ پر موت آئی اور سر آپ کا میری ران پر تھا

غشي عليه ثم افاق فاشخص بصره الى السقف ثم قال اللهم الرفيق الاعلى قلت اذا لا يختارنا قالت وعرفت انه الحديث

بیہوشی ہوئی آپ پر پھر ہوش میں آئے پھر اٹھائی اپنی نگاہ چھت کی طرف پھر کہا الہی رفیق اعلیٰ کو کہا میں نے اب نہیں اختیار کرتے ہیں ہم کو اور پہچانا میں نے کہ یہ وہ قول

الذي كان يحدثنا به وهو صحيح في قوله انه لن يقبض نبي قط حتى يرى مقعده من الجنة ثم يخير قالت عائشة فكان

ہے جو فرماتے تھے ہم سے اور آپ تندرست تھے کہ ہرگز نہیں قبض کی جاتی روح کسی نبی کی یہاں تک کہ دکھائی جاتی ہے جگہ اس کی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے کہا عائشہ نے

اخر كلمة تكلم بها النبي صلى الله عليه وآله وسلم قوله اللهم الرفيق الاعلى متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله

آخری کلمہ کہ بولے اس کو نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ قول تھا الہی اختیار کرتا ہوں میں رفیق اعلیٰ کو اور روایت ہے انہی سے بولیں کہ رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم يقول في مرضه الذي مات فيه يا عائشة ما ازال اجد الم الطعام الذي اكلت بخيبر وهذا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے اپنے اس بیماری میں کہ وفات پائی اس میں اے عائشہ ہمیشہ پاتا ہوں میں درد اس طعام کا کہ کھایا تھا میں نے خیبر میں اور یہ

اوان وجدت انقطاع ابهري من ذلك السم رواه البخاري وعن ابن عباس قال لما حضر رسول الله صلى الله

وقت ہے کہ پاتا ہوں میں اپنی رگ جان کو کٹی جاتی اس زہر کے اثر سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جبکہ حاضر کئے گئے رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم وفي البيت رجال فيهم عمر بن الخطاب قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم هلموا اكتب لكم كتابا لن

علیہ وآلہ وسلم اور گھر میں بہت شخص تھے ان میں سے عمر بن الخطاب تھے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آؤ لکھ دوں میں تمکو ایک نوشتہ کہ ہرگز

تَضِلُّوا بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمُ الْقُرْاٰنُ حَسْبُكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ فَاخْتَلَفَ اَهْلُ الْبَيْتِ وَاخْتَصَمُوْا فَمِنْهُمْ

گمراہ ہو تم بعد اسکے پس کہا عمر نے تحقیق غالب ہے حضرت پر بیماری اور تمہارے پاس ہے قرآن بس ہے تمکو کتاب اللہ کی پس اختلاف کیا گھروالوں نے اور جھگڑنے لگے پس بعض انہیں سے

مَنْ يَّقُوْلُ قَرِّبُوْا يَكْتُبْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّقُوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا اَكْثَرُوا اللَّغَطَ وَالْاِخْتِلَافَ قَالَ

کہتا تھا نزدیک کرو حضرت کے پاس تاکہ لکھیں تمہارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور بعض انہیں سے کہتا تھا وہی جو کہا عمر نے پس جب کیا لوگوں نے شور وغوغا اور اختلاف فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا عَنِّيْ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَّقُوْلُ اِنَّ الرَّزِيَّةَ كُلَّ الرَّزِيَّةِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اٹھ جاؤ میرے پاس سے کہا عبید اللہ راوی نے پس تھے ابن عباس کہتے تھے کہ تحقیق مصیبت کل وہ جو حائل ہوئی درمیان رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ اَنْ يَّكْتُبَ لَهُمْ ذٰلِكَ الْكِتَابَ لِاخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ وَفِيْ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ مُسْلِمٍ

صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے اور درمیان لکھنے دینے حضرت کے صحابہ کے لئے یہ نوشتہ بسبب اختلاف کرنے ان کے اور شور وغوغا کرنے انکے ہی کے اور ایک روایت میں سلیمان بن ابی مسلم

الْاَحْوَلِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ ثُمَّ بَكٰى حَتّٰى بَلَّ دَمْعُهُ الْحَصٰى قُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا يَوْمُ الْخَمِيْسِ

احول کے ہے کہا ابن عباس نے دن پنجشنبہ کا اور کیا ہی دن پنجشنبہ کا پھر روئے ابن عباس یہاں تک کہ تر کر دیا ان کے آنسوؤں نے سنگریزوں کو کہا میں نے اے ابن عباس اور کیا ہے روز پنجشنبہ کا

قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَجَعُهُ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ بِكَتِفٍ اَكْتُبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اَبَدًا

کہا ابن عباس نے کہ سخت ہوئی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پر بیماری آپ کی پس فرمایا لاؤ میرے پاس ہڈی شانہ کی کہ لکھ دوں میں تمہارے لئے ایک نوشتہ نہ گمراہ ہو تم بعد اسکے کبھی

فَتَنَازَعُوْا وَلَا يَنْبَغِيْ عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ فَقَالُوْا مَا شَاْنُهٗ اَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوْهُ فَذَهَبُوْا يَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ فَقَالَ دَعُوْنِيْ ذَرُوْنِيْ

پس نزاع کیا لوگوں نے آپس میں اور نہیں لائق تھا نبی کے پاس آپس میں جھگڑنا پس کہا صحابہ نے کہ کیا حال ہے حضرت کا کیا ترک کرتے ہیں دنیا کو پوچھو حضرت سے پس دوڑے لوگ حضرت پر پس فرمایا چھوڑو مجھکو

فَالَّذِيْ اَنَا فِيْهِ خَيْرٌ مِّمَّا تَدْعُوْنِيْ اِلَيْهِ فَاَمَرَهُمْ بِثَلَاثٍ اَخْرِجُوا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاَجِيْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ

پس وہ حالت کہ جس میں ہوں بہتر ہے اس چیز سے جو بلاتے ہو تم مجھکو طرف اسکے پس حکم کیا انکو تین باتوں کا نکالدو مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے اور اکرام کیا کرو ایلچیوں کا مانند اسکے کہ میں احسان کرتا تھا

اُجِيْزُهُمْ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ اَوْ قَالَهَا فَنَسِيْتُهَا قَالَ سُفْيَانُ هٰذَا مِنْ قَوْلِ سُلَيْمَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ لِّعُمَرَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ان پر اور سکوت کیا ابن عباس نے تیسری بات سے یا کہا اسکو پس بھول گیا میں کہا سفیان بن عیینہ نے یہ قول ہے سلیمان احول کا ہے متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا ابوبکر نے عمر کو بعد وفات رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ انْطَلِقْ بِنَا اِلٰى اُمِّ اَيْمَنَ نَزُوْرُهَا كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم يَزُوْرُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيْكِ اَمَا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کہ چلو ہمکو طرف ام ایمن کے تاملاقات کریں ہم اس سے جیسا کہ رسول خدا صلعم ملاقات کرتے تھے اس سے پھر جب پہنچے ہم طرف اسکے وہیں ام ایمن رو پڑی کہا ابوبکر اور عمر نے اسکو کس چیز نے رلایا تجھکو کیا نہیں

تَعْلَمِيْنَ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّيْ لَا اَبْكِيْ اَنِّيْ لَا اَعْلَمُ اَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ تَعَالٰى خَيْرٌ لِّرَسُوْلِ

جانتی تو کہ جو کچھ نزدیک خدا کے ہے بہتر ہے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس کہا ام ایمن نے کہ میں نہیں روتی ہوں اس واسطے کہ میں نہیں جانتی ہوں کہ جو کچھ نزدیک خدا کے ہے بہتر ہے واسطے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَبْكِيْ اَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ولیکن روتی ہوں میں کہ وحی آنی منقطع ہوگئی آسمان سے پس باعث ہوا ام ایمن ابوبکر و عمر کو رونے پر پس شروع کیا دونوں صاحبوں نے رونا ساتھ اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ باہر نکلے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اپنی اس بیماری میں کہ جس میں وفات ہوئی اس حال میں کہ ہم مسجد میں تھے

عَاصِبًا رَّاْسَهٗ بِخِرْقَةٍ حَتّٰى اَهْوٰى نَحْوَ الْمِنْبَرِ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ وَاتَّبَعْنَاهُ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَنْظُرُ اِلَى الْحَوْضِ مِنْ مَّقَامِيْ هٰذَا ثُمَّ

باندھے ہوئے سر اپنا کپڑے سے یہاں تک کہ قصد کیا حضرت نے طرف منبر کے پھر چڑھے اوپر اسکے اور ساتھ گئے ہم حضرت کے فرمایا حضرت نے قسم اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں طرف حوض کی اپنی اس جگہ سے پھر

قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ قَالَ فَلَمْ يَفْطَنْ لَهَا أَحَدٌ غَيْرُ أَبِي بَكْرٍ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ فَبَكَى

فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ ہے روبرو کی گئی اسکے دنیا اور آرائش اسکی پس اختیار کیا آخرت کو راوی نے کہا پس نہ سمجھا اس کو کوئی سوائے ابی بکر کے پس جاری ہوئے آنسو ابی بکر کی آنکھوں سے روئے

ثُمَّ قَالَ بَلْ نَفْدِيكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَمْوَالِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ هَبَطَ فَمَا قَامَ عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

پھر کہا ابوبکر نے بلکہ فدا کرتے ہیں ہم آپ سے باپ اپنے اور مائیں اور جانیں اور مال اپنے یا رسول اللہ کہا ابوسعید نے پھر اترے حضرت منبر سے پس نہ کھڑے ہوئے اس پر اس وقت تک روایت کیا اسکو دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ قَالَ نُعِيَتْ إِلَيَّ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا جب اتری سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فاطمہ کو اپنے پاس فرمایا کہ پہنچائی گئی مجھکو خبر

نَفْسِي فَبَكَتْ قَالَ لَا تَبْكِي فَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لَاحِقٌ بِي فَضَحِكَتْ فَرَآهَا بَعْضُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ يَا فَاطِمَةُ

میری موت کی پس روئیں فاطمہ زہرا فرمایا حضرت نے کہ نہ رو کیونکہ میرے لوگوں میں سے اول تو ہی ملیگی مجھ سے پس ہنسیں فاطمہ زہرا پس دیکھا فاطمہ زہرا کو بعض بیبیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے پس کہا انہوں نے اے فاطمہ

رَأَيْنَاكِ بَكَيْتِ ثُمَّ ضَحِكْتِ قَالَتْ إِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ قَدْ نُعِيَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ فَبَكَيْتُ فَقَالَ لَا تَبْكِي فَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لَاحِقٌ بِي

دیکھا ہمنے تجھکو کہ روئی تو پھر ہنسی کہا فاطمہ زہرا نے کہ حضرت نے خبر دی تھی مجھکو کہ تحقیق پہنچائی گئی ہے انکو خبر انکی موت کی پس روئی میں پھر فرمایا حضرت نے مت رو کیونکہ میرے اہلبیت سے اول تو ہی مجھ سے ملیگی

فَضَحِكْتُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَالْإِيمَانُ

پس ہنسی میں اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فتح مکہ اور آئے یمن والے کہ وہ بہت نرم دل کے ہیں اور ایمان

يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَا رَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

یمنی ہی ہے اور حکمت ایمانی یمنی ہی ہے روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ انہوں نے کہا ہائے سر دکھتا ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ذَاكِ لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَا ثُكْلِيَاهُ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي فَلَوْ كَانَ ذٰلِكَ

وہ اگر واقع ہو اس حالت میں کہ میں زندہ ہوں پس بخشش مانگوں تیرے لئے اور دعا کروں واسطے تیرے پس کہا عائشہ نے سخت مصیبت ہے قسم خدا کی تحقیق میں گمان کرتی ہوں کہ تم دوست رکھتے ہو میرا مرنا

لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَا رَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ

البتہ ہوگے تم آخر اسی دن میں صحبت کرنیوالے ساتھ کسی اپنی بی بی کے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چھوڑ دے اے عائشہ اس ذکر کو بلکہ میں ہائے سر [illegible] البتہ تحقیق قصد کیا

أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللّٰهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ

یا فرمایا ارادہ کیا تھا میں نے کہ بھیجوں کسی کو طرف ابوبکر اور انکے بیٹے کے [illegible] کہنے والے یا آرزو کریں آرزو کرنے والے پھر کہا میں نے انکار کریگا اللہ

أَوْ يَدْفَعُ اللّٰهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

یا یوں فرمایا دفع کریگا اللہ اور انکار کرینگے مومن بھی روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے اسی سے کہ بولیں پھر طرف میری رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک

يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا وَأَنَا أَقُولُ وَا رَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَا رَأْسَاهُ قَالَ وَمَا

روز ایک جنازہ کو دفن کرکر بقیع سے پس پایا حضرت نے مجھکو اس حال میں کہ پاتی تھی درد سر کا اور میں کہہ رہی تھی ہائے میرا سر دکھتا ہے فرمایا حضرت نے بلکہ میں کہتا ہوں ہائے میرا سر دکھتا ہے فرمایا اور کیا

ضَرَّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِي فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ قُلْتُ لَكَأَنِّي بِكَ وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ

ضرر کرتا ہے تجھکو اے عائشہ اگر مرے تو پہلے میرے پس غسل دوں میں تجھکو اور کفن دوں میں تجھکو اور نماز پڑھوں تجھ پر اور دفن کروں میں تجھکو کہا میں نے البتہ گویا کہ میں دیکھتی ہوں تجھکو قسم ہے اللہ کی اگر کرو تم یہ

لَرَجَعْتَ إِلَى بَيْتِي فَعَرَّسْتَ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِئَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي

البتہ پھر آؤ تم طرف میرے گھر کے پس صحبت کرو گے اس میں ساتھ کسی اپنی بی بیوں میں سے پس مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پھر شروع کی گئی حضرت کی بیماری جس

مات فیہ رواہ الدارمی وعن جعفر بن محمد عن ابیہ ان رجلا من قریش دخل علی ابیہ علی بن الحسین فقال الا احدثک

بیماری میں وفات پائی روایت کیا اسکو دارمی نے اور روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد سے اپنے باپ سے کہ ایک شخص قریش سے داخل ہوا انکے باپ کے گھر علی بن حسین یعنی زین العابدین کے کہا علی بن حسین نے کیا نہ بیان

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال بلی حدثنا عن ابی القاسم قال لما مرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتاہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہا کہ ہاں بیان کر اگلے ہمارے ابی القاسم کہا علی بن حسین نے جبکہ بیمار ہوئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم آئے انکے پاس

جبرئیل فقال یا محمد ان اللہ ارسلنی الیک تکریما لک وتشریفا لک خاصۃ لک یسالک عما ھو اعلم بہ منک یقول کیف

جبرئیل اور کہنے لگے اے محمد بیشک اللہ نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپ کے تمہاری تکریم اور تعظیم کے لئے مخصوص آپ کے لئے پوچھتا ہے اللہ تم سے اس چیز کو جسے خوب جانتا ہے تم سے

تجدک قال اجدنی یا جبرئیل مغموما واجدنی یا جبرئیل مکروبا ثم جاءہ الیوم الثانی فقال لہ ذلک فرد علیہ النبی صلی

پاتے ہو تم اپنے کو فرمایا حضرت نے پاتا ہوں اپنے کو اے جبرئیل غمگین اور پاتا ہوں اپنے کو اے جبرئیل اندوہگین پھر آئے جبرئیل دوسرے دن پس کہا حضرت سے وہی پھر جواب دیا جبرئیل کو نبی صلے

اللہ علیہ وآلہ وسلم کما رد اول یوم ثم جاءہ الیوم الثالث فقال لہ کما قال اول یوم ورد علیہ کما رد علیہ وجاء معہ ملک

اللہ علیہ والہ وسلم نے جیسا کہ جواب دیا تھا　اول دن پھر آئے جبرئیل تیسرے دن پس کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن اور جواب دیا حضرت نے جبرئیل کو جیسا جواب دیا تھا اور جبرئیل کے ساتھ آیا ایک فرشتہ

یقال لہ اسماعیل علی مائۃ الف ملک کل ملک علی مائۃ الف ملک فاستاذن علیہ فسالہ عنہ ثم قال جبرئیل ھذا

کہ کہا جاتا تھا اسکو اسماعیل کہ حاکم ہے لاکھ فرشتوں پر ہر فرشتہ انمیں سے امیر ہے لاکھ لاکھ فرشتوں پر پھر اجازت مانگی اسماعیل نے حضرت کے پاس پس پوچھا حضرت نے جبرئیل سے اسکا حال پھر کہا جبرئیل نے یہ

ملک الموت یستاذن علیک ما استاذن علی ادمی قبلک ولا یستاذن علی ادمی بعدک فقال ائذن لہ فاذن لہ فسلم

فرشتہ موت کا ہے اجازت مانگتا ہے آپ سے کہ نہیں اجازت مانگی کسی آدمی سے پہلے آپکے اور نہ اجازت مانگیگا کسی آدمی سے بعد آپکے پس فرمایا حضرت نے حکم دو اسکو پس حکم دیا جبرئیل نے پس سلام کیا

علیہ ثم قال یا محمد ان اللہ ارسلنی الیک فان امرتنی ان اقبض روحک قبضت وان امرتنی ان اترکہ فقال وتفعل

حضرت کو پھر کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالے نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے پس اگر فرماؤ تم مجھکو کہ قبض کروں روح کو تو قبض کرونگا اور اگر حکم کرو مجھکو کہ چھوڑ دوں روح تو چھوڑ دونگا پس فرمایا حضرت نے

یا ملک الموت قال نعم بذلک امرت وامرت ان اطیعک قال فنظر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی جبرئیل فقال جبرئیل

اے ملک الموت کہا ہاں اسی حکم دیا گیا ہوں میں اور حکم دیا گیا ہوں میں کہ اطاعت کروں آپکی کہا علی بن حسین نے پس دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے پس کہا جبرئیل نے

یا محمد ان اللہ قد اشتاق الی لقائک فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لملک الموت امض لما امرت بہ فقبض روحہ فلما توفی

اے محمد بیشک اللہ مشتاق ہے تمہارے ملنے کا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت کو بجا لا واسطے جس چیز کو حکم کیا گیا ہے تو پس قبض کی ملک الموت نے روح حضرت کی پس جب وفات پائی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وجاءت التعزیۃ سمعوا صوتا من ناحیۃ البیت السلام علیکم اھل البیت ورحمۃ اللہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور آیا تعزیت کرنے والا سنے لوگوں نے ایک آواز گھر کے کونے میں سے کہ کوئی کہتا ہے سلام تمپر اے گھر والو اور مہر اللہ کی

وبرکاتہ ان فی اللہ عزاء من کل مصیبۃ وخلفا من کل ھالک ودرکا من کل فائت فباللہ فثقوا وایاہ فارجوا فانما المصاب

اور برکتیں اسکی بعزر اللہ میں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور بدلا دینے والا ہے ہر ہلاک ہونے والے کا اور تدارک کرنے والا ہے ہر فوت ہونے والے کا پس اللہ ہی پر بھروسہ کرو اور اسی سے امید رکھو پس مصیبت زدہ

من حرم الثواب فقال علی اتدرون من ھذا ھو الخضر علیہ السلام رواہ البیہقی فی دلائل النبوۃ باب الفصل

مگر وہ شخص ہے کہ محروم کیا گیا ہے ثواب سے پس کہا علی بن حسین نے کیا جانتے ہو کہ کون ہے یہ تعزیت کرنے والا وہ ہی خضر علیہ السلام ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں یہ پہلے باب کا متعلق فصل

الاول عن عائشۃ رض قالت ما ترک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دینارا ولا درھما ولا شاۃ

پہلی روایت ہے عائشہ رض سے بولیں نہیں چھوڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکرے

ولا بعيرا ولا أوصى بشيء رواه مسلم وعن عمرو بن الحارث أخي جويرية قال ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله
اور نہ اونٹ اور نہ وصیت کی ساتھ کسی چیز کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے جو بھائی جویریہ کے تھے کہا کہ نہیں چھوڑا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ

وسلم عند موته دينارا ولا درهما ولا عبدا ولا أمة ولا شيئا إلا بغلته البيضاء وسلاحه وأرضا جعلها صدقة
وسلم نے نزدیک وفات اپنے دینار اور نہ درہم اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین کہ کر دیا تھا اسکو صدقہ

رواه البخاري وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يقتسم ورثتي دينارا ما تركت بعد نفقة
روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا نہیں بانٹینگے وارث میرے بعد میرے دینار جو چیز کہ چھوڑوں میں بعد خرچ

نسائي ومؤنة عاملي فهو صدقة متفق عليه وعن أبي بكر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا نورث ما تركناه
بیبیوں کے اور محنت میرے عامل کے پس وہ صدقہ ہے ق اور روایت ہے ابی بکر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے میراث نہیں لیجاتی ہم سے جو کچھ چھوڑیں

صدقة متفق عليه وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قال إن الله إذا أراد رحمة أمة من عباده قبض
صدقہ ہے ق اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی جب چاہتا ہے مہربانی کرنی ایک امت کی اپنے بندوں میں سے تو وفات دیتا

نبيها قبلها فجعله لها فرطا وسلفا بين يديها وإذا أراد هلكة أمة عذبها ونبيها حي فأهلكها وهو ينظر فأقر
اس امت کے نبی کو پہلے امت سے پس کرتا ہے خدا اسی نبی کو واسطے اس امت کے میر منزل اور پیشرو آگے اسکے اور جبکہ چاہتا ہے اللہ ہلاکی کسی امت کی عذاب کرتا ہے اس امت کو اس حال میں کہ نبی انکا زندہ ہوتا ہے اور وہ دیکھتا

عينه بهلكها حين كذبوه وعصوا أمره رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله
انکھیں اسکے بسبب ہلاک ہونے امت کے جس وقت کہ جھٹلاتے ہیں اسکو اور نافرمانی کرتے ہیں حکم کی اسکے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم والذي نفس محمد بيده ليأتين على أحدكم يوم ولا يراني ثم لأن يراني أحب إليه من أهله وماله معهم
وسلم نے قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اسکے ہاتھ ہے البتہ آویگا تم میں ایک دن اور نہ دیکھیگا مجھکو پھر البتہ دیکھنا اسکو مجھکو بہت پیارا ہوگا اسکے پاس اسکے لوگوں سے اور اسکے مال سے ساتھ ان لوگوں کے

رواه مسلم

باب مناقب قريش وذكر القبائل

الفصل الأول

عن أبي هريرة أن النبي صلى الله عليه وآله
روایت کیا اسکو مسلم نے باب مناقب قریش کے اور ذکر میں قبیلوں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ واله

وسلم قال الناس تبع لقريش في هذا الشأن مسلمهم تبع لمسلمهم وكافرهم تبع لكافرهم متفق عليه وعن جابر أن النبي
وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار ریش میں مسلمان لوگوں کے تابع ہیں قریش کے مسلمانوں کے اور کافر لوگوں کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے ق اور روایت ہے جابر سے کہ نبی

صلى الله عليه وآله وسلم قال الناس تبع لقريش في الخير والشر رواه مسلم وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا يزال
صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے بیچ بہتری کے اور برائی کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ ہو

هذا الأمر في قريش ما بقي منهم اثنان متفق عليه وعن معاوية قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول
امر خلافت قریش میں جب تک باقی ہے انمیں سے دو آدمی ق اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے

إن هذا الأمر في قريش لا يعاديهم أحد إلا كبه الله على وجهه ما أقاموا الدين رواه البخاري وعن جابر بن سمرة
تحقیق یہ امر قریش میں ہے نہیں دشمنی کریگا ان سے کوئی مگر گرا ڈالیگا اسکو اللہ اسکے منہ کے بل جب تک کہ قائم رکھینگے قریش دین کو روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول لا يزال الإسلام عزيزا إلى اثني عشر خليفة كلهم من قريش
کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے ہمیشہ رہیگا اسلام قوی بارہ خلیفوں تک وے سب ہونگے قریش سے

وفي رواية لا يزال الناس ماضيا ما وليهم اثنا عشر رجلا كلهم من قريش وفي رواية لا يزال الدين قائما حتى تقوم
اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ رہیگا کام لوگوں کا گذرنے والا جب تک والی ہونگے ان پر بارہ شخص وہ سب قریش میں سے ہونگے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ رہیگا دین قائم یہاں تک کہ قائم ہو

الساعة او يكون عليهم اثنا عشر خليفة كلهم من قريش متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله
قیامت یا ہوویں لوگوں پر حاکم بارہ خلیفہ سب قریش میں سے ہوں۔ ق۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم غفار غفر الله لها واسلم سالمها الله وعصية عصت الله ورسوله متفق عليه وعن ابي هريرة
علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ غفار کا بخشے اللہ تعالی انکو اور قبیلہ اسلم کا صلح کرے ان سے اللہ تعالی اور قبیلہ عصیہ کا معصیت کی خدا کی اور رسول کی۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قريش والانصار وجهينة ومزينة واسلم وغفار واشجع موالي ليس لهم
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور اشجع دوست میرے ہیں نہیں کوئی انکے لئے

مولى دون الله ورسوله متفق عليه وعن ابي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اسلم وغفار ومزينة
دوست سوا خدا اور اسکے رسول کے۔ ق۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ اسلم اور غفار اور مزینہ

وجهينة خير من بني تميم ومن بني عامر والحليفين بني اسد وغطفان متفق عليه وعن ابي هريرة قال ما زلت
اور جہینہ بہتر ہیں بنی تمیم اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دونوں ہم قسم ہونے والوں سے جو بنی اسد اور غطفان ہیں۔ ق۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ ہمیشہ

احب بني تميم منذ ثلث سمعت من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول فيهم سمعته يقول هم اشد امتي
دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو جب سے کہ تین باتیں سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے ان کے حق میں سنا میں نے حضرت کو فرماتے کہ بنی تمیم سخت تر ہیں میری امت میں

على الدجال قال وجاءت صدقاتهم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذه صدقات قومنا وكانت سبية
دجال پر کہا ابوہریرہ نے اور آئے صدقے ان کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ صدقے ہمارے قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی

منهم عند عائشة فقال اعتقيها فانها من ولد اسمعيل متفق عليه

الفصل الثاني

عن سعد عن النبي صلى
انمیں سے نزدیک عائشہ کے پس فرمایا حضرت نے کہ آزاد کر دے اسکو اسلئے کہ یہہ اسماعیل کی اولاد میں سے ہے۔ ق۔ فصل دوسری روایت ہے سعد سے نبی صلے

الله عليه وآله وسلم قال من يرد هوان قريش اهانه الله رواه الترمذي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله
اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ چاہے خواری قریش کی ذلیل و خوار کرے اسکو خدا تعالی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وآله وسلم اللهم اذقت اول قريش نكالا فاذق آخرهم نوالا رواه الترمذي وعن ابي عامر الاشعري قال قال
علیہ وآلہ وسلم نے الہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا آخر قریش کو انعام و عطا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی عامر اشعری سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم نعم الحي الاسد والاشعرون لا يفرون في القتال ولا يغلون هم مني وانا منهم رواه
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں وقت لڑنے کے اور خیانت کرتے ہیں غنیمت میں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے روایت کیا اسکو

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الازد ازد الله في الارض
ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ازد کا قبیلہ اللہ کے ازد ہیں زمین میں اور

يريد الناس ان يضعوهم ويابى الله الا ان يرفعهم وليأتين على الناس زمان يقول الرجل يا ليت ابي كان ازديا ويا ليت
چاہتے ہیں لوگ کہ حقیر و ذلیل کریں انکو اور نہیں چاہتا اللہ مگر یہہ کہ بلند کرے ان کو اور البتہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہیگا آدمی ای کاش کہ باپ میرا ہوتا قبیلہ ازد کا اور ای

وہ کانت ذبیحة رواہ الترمذی وقال هذا حدیث غریب **وعن** عمران بن حصین قال مات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وهو

ان میں ہوتی تب اللہ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا کہ وفات پائی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جس حال میں

یکرہ ثلاثة احیاء ثقیف وبنی حنیفة وبنی امیة رواہ الترمذی وقال هذا حدیث غریب **وعن** ابن عمر قال قال رسول اللہ

ناخوش تھے تین قبیلوں کو ثقیف اور بنی حنیفہ اور بنی امیہ کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی ثقیف کذاب ومبیر قال عبد اللہ بن عصمة یقال الکذاب هو المختار بن ابی عبید والمبیر

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور مبیر یعنی کہا عبد اللہ بن عصمہ تابعی نے کہا جاتا ہے کہ بہت جھوٹا وہی مختار ابن ابی عبید اور مبیر

هو الحجاج بن یوسف وقال هشام بن حسان احصوا ما قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة الف وعشرین الفا رواہ الترمذی

وہ حجاج بن یوسف ہے اور کہا ہشام بن حسان نے کہ شمار کیا لوگوں نے اسقدر کہ قتل کیا حجاج نے قید کرکے پس پہنچا عدد انکا ایک لاکھ بیس ہزار کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وروی مسلم فی الصحیح حین قتل الحجاج عبد اللہ بن الزبیر قالت اسماء ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدثنا

اور روایت کی مسلم نے اپنی صحیح میں کہ جس وقت کہ قتل کیا حجاج نے عبد اللہ بن زبیر کو کہا اسماء نے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث کی ہمکو

ان فی ثقیف کذابا ومبیرا فاما الکذاب فرأیناہ واما المبیر فلا اخالک الا ایاہ وسیجیء تمام الحدیث فی الفصل

کہ ثقیف میں ایک بڑا جھوٹا ہوگا اور ایک مفسد ہلاک کرنے والا لیکن بڑا جھوٹا سو دیکھا ہمنے اسکو اور لیکن مفسد ہلاک کرنے والا پس نہیں گمان کرتی میں مگر اسی کو اور آویگی تمام حدیث تیسری فصل میں

الثالث **وعن** جابر قال قالوا یا رسول اللہ احرقتنا نبال ثقیف فادع اللہ علیهم قال اللهم اهد ثقیفا رواہ الترمذی

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ عرض کیا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ جلا دیا ہمکو تیروں نے ثقیف کے پس بد دعا کیجئے اللہ تعالی کی جناب میں ثقیف پر کہا حضرت نے الہی ہدایت کر ثقیف کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن عبد الرزاق عن ابیه عن میناء عن ابی هریرة قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجاءہ رجل احسبه من

اور روایت ہے عبد الرزاق سے اس نے اپنے باپ سے اس نے میناء سے اس نے ابی ہریرہ سے کہا ابو ہریرہ نے تھے ہم نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس آیا حضرت کے پاس ایک شخص گمان کرتا ہوں

قیس فقال یا رسول اللہ العن حمیرا فاعرض عنه ثم جاءہ من الشق الآخر فاعرض عنه ثم جاءہ من الشق الآخر فاعرض عنه

قبیلہ قیس سے پس کہا اس نے یا رسول اللہ لعنت کرو قبیلہ حمیر پر پس منہ پھیر لیا حضرت نے پھر آیا وہ شخص دوسری طرف سے پھر منہ پھیر لیا حضرت نے اس سے پھر آیا وہ شخص دوسری جانب سے پھر منہ پھیر لیا حضرت نے

فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رحم اللہ حمیرا افواههم سلام وایدیهم طعام وهم اهل امن وایمان رواہ الترمذی و

پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رحمت کرے اللہ حمیر پر منہ انکے سلام ہیں اور ہاتھ انکے طعام ہیں اور وہ ہیں امن اور ایمان والے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

قال هذا حدیث غریب لا نعرفه الا من حدیث عبد الرزاق ویروی عن میناء هذا احادیث مناکیر **وعنه** قال قال لی النبی

کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث سے عبد الرزاق کے اور روایت کی جاتی ہیں اس میناء سے حدیثیں منکر اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممن انت قلت من دوس قال ما کنت اری ان فی دوس احدا فیه خیر رواہ الترمذی **وعن**

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کس قبیلے کا ہے کہا میں دوس سے ہوں فرمایا نہ تھا میں گمان کرتا کہ قبیلہ دوس میں کوئی شخص کہ اسمیں ہو بھلائی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

سلمان قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لا تبغضنی فتفارق دینک قلت یا رسول اللہ کیف ابغضک وبک

سلمان سے کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دشمن نہ رکھ تو مجھکو پس جدا ہو جائیگا تو اپنے دین سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیونکر دشمن رکھونگا میں آپکو اور آپکے سبب سے

هدانا اللہ قال تبغض العرب فتبغضنی رواہ الترمذی وهذا حدیث حسن غریب **وعن** عثمان بن عفان قال قال

راہ دکھائی ہمکو اللہ نے فرمایا دشمن رکھے تو عرب کو پس دشمن رکھیگا مجھکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عثمان بن عفان سے کہا کہ فرمایا

ف۱۰ یعنی جبکہ دشمن رکھو گے عرب کو عموماً اسکے ضمن میں مجھکو دشمن رکھنا بھی لازم آجائیگا پس دشمن رکھنا تیرا مجھکو اس معنے کر ہے

... صلى الله عليه وآله وسلم ... لم يدخل في شفاعتي ولم تنله مودتي رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

[illegible] روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

لا نعرفه إلا من حديث حصين بن عمر وليس هو عند أهل الحديث بذاك القوي وعن أم الحرير مولاة طلحة بن

نہیں پہچانتے ہم اس کو مگر حدیث سے حصین بن عمر کی اور نہیں ہے وہ نزدیک اہل حدیث کے اس قوی اور روایت ہے ام الحریر سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن

مالك قالت سمعت مولاي يقول قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم من اقتراب الساعة هلاك العرب رواه

مالک کی ہیں کہا سنا میں نے اپنے مالک سے ... فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے قریب ہونا قیامت کی علامتوں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کیا اس کو

الترمذي وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الملك في قريش والقضاء في الأنصار والأذان في

ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ بادشاہی قریش میں ہے اور قضا انصار میں اور اذان قوم

الحبشة والأمانة في الأزد يعني اليمن وفي رواية موقوفا رواه الترمذي وقال هذا أصح الفصل الثالث عن

حبش میں اور امانت ازد میں یعنی یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابوہریرہ پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے فصل تیسری روایت ہے

عبد الله بن مطيع عن أبيه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول يوم فتح مكة لا يقتل قرشي صبرا بعد

عبد اللہ بن مطیع سے اس نے اپنے باپ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاوے گا کوئی قریشی قید کر کر بعد

هذا اليوم إلى يوم القيامة رواه مسلم وعن أبي نوفل معاوية بن مسلم قال رأيت عبد الله بن الزبير على عقبة المدينة

اس دن کے قیامت تک روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بن مسلم تابعی سے کہا دیکھا میں نے عبد اللہ بن زبیر کو اوپر گھاٹی مدینہ کے

قال فجعلت قريش تمر عليه والناس حتى مر عليه عبد الله بن عمر فوقف عليه فقال السلام عليك أبا خبيب السلام

کہا ابونوفل نے پس شروع کیا قریش نے گذرتے تھے ابن زبیر پر اور لوگ بھی گذرتے تھے ان پر یہاں تک کہ گذرے ان پر عبد اللہ بن عمر پس ٹھہرے ابن عمر ابن زبیر کے پاس پس کہا سلام تجھ پر ای ابا خبیب سلام

عليك أبا خبيب السلام عليك أبا خبيب أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت أنهاك عن

تجھ پر ای ابا خبیب سلام تجھ پر ای ابا خبیب ... خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا تجھ کو اس کام سے خبردار ہو قسم اللہ کی البتہ تحقیق تھا منع کرتا تجھ کو

هذا أما والله إن كنت ما علمت صواما قواما وصولا للرحم أما والله لأمة أنت شرها لأمة سوء وفي رواية

اس کام سے ... قسم خدا کی تحقیق تھا تو کہ جانتا تھا میں تجھ کو بہت روزے رکھنے والا اور بہت قیام کرنے والا احسان کرنے والا اقربا سے ... وہ بری ہے اور ایک روایت میں

لأمة خير ثم نفذ عبد الله بن عمر فبلغ الحجاج موقف عبد الله وقوله فأرسل إليه فأنزل عن جذعه فألقي في قبور

بجائے لامة سوء کے لامة خیر آیا ہے پھر چلے گئے عبد اللہ بن عمر وہاں سے پھر پہنچی حجاج کو خبر عبد اللہ بن عمر کے ٹھہرنے کی اور کلام کرنے کی ... اور ڈالے گئے گورستان

اليهود ثم أرسل إلى أمه أسماء بنت أبي بكر فأبت أن تأتيه فأعاد عليها الرسول لتأتيني أو لأبعثن إليك من يسحبك

یہود کے پھر بھیجا حجاج نے کسی کو طرف ماں ابن زبیر کی کہ جو اسماء بنت ابی بکر تھیں پس انکار کیا اسماء نے ...

بقرونك قال فأبت وقالت والله لا آتيك حتى تبعث إلي من يسحبني بقروني قال فقال أروني سبتي فأخذ نعليه

تیری چوٹیاں پکڑ کر کہا راوی نے پس انکار کیا اسماء نے اور کہا کہ قسم اللہ کی نہیں آؤنگی میں تیرے پاس یہاں تک کہ بھیجے تو طرف میری اس شخص کو کہ کھینچ کر لیجاوے مجھ کو ...

ثم انطلق يتوذف حتى دخل عليها فقال كيف رأيتني صنعت بعدو الله قالت رأيتك أفسدت عليه دنياه وأفسد

پھر چلا جلد جلد یہاں تک کہ داخل ہوا اسماء پر ... کہا کیا دیکھا تو نے مجھ کو کہ کیا میں نے ساتھ اس شخص کے کہ دشمن خدا کا ہے ... کہا دیکھا میں نے تجھ کو کہ بگاڑا تو نے اس پر دنیا اس کی اور بگاڑی

عليك آخرتك بلغني أنك تقول له يا ابن ذات النطاقين وأنا والله ذات النطاقين أما أحدهما فكنت أرفع به طعام رسول الله

تجھ پر آخرت تیری پہنچی ہے مجھکو یہ بات کہ تو کہتا تھا ابن زبیر کو اے بیٹے دو کمر بند والی کے قسم ہے اللہ کی میں ہوں ذات النطاقین لیکن ایک ان میں سے پس تھی میں اس سے اٹھاتی کھانا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم وطعام أبي بكر من الدواب وأما الآخر فنطاق المرأة التي لا تستغني عنه أما إن رسول الله صلى

صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا اور طعام ابی بکر کا واسطے محافظت کے جانوروں سے اور لیکن دوسرا پس کمر بند عورت کا ہے کہ نہیں بے پروا ہوتی عورت اس سے خبردار ہو تحقیق رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم حدثنا أن في ثقيف كذابا ومبيرا فأما الكذاب فرأيناه وأما المبير فلا إخالك إلا إياه قال فقام

اللہ علیہ والہ وسلم نے حدیث کہی ہمکو کہ تحقیق ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاک کرنے والا لیکن بڑا جھوٹا سو دیکھا ہم نے اسکو اور لیکن ہلاک کرنے والا پس نہیں گمان کرتی میں مگر وہی ہے تو کہا ابن

عنها فلم يراجعها رواه مسلم **وعن** نافع أن ابن عمر أتاه رجلان في فتنة ابن الزبير فقالا إن الناس صنعوا ما ترى وأنت

اسکے پاس سے اور جواب دیا انکو روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے نافع سے کہ ابن عمر کے پاس آئے دو شخص فتنہ میں ابن زبیر کے پس کہا انھوں نے کہ تحقیق لوگوں نے کیا جو تم دیکھتے ہو اور تم

ابن عمر وصاحب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فما يمنعك أن تخرج فقال يمنعني أن الله حرم علي دم أخي المسلم

بیٹے عمر کے ہو اور یار رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے ہو پس کیا چیز باز رکھتی ہے تمکو نکلنے سے پس کہا ابن عمر نے کہ باز رکھا ہے مجھکو علم اس بات کا کہ خدا نے حرام کیا

فقالا ألم يقل الله تعالى وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة فقال ابن عمر قد قاتلنا حتى لم تكن فتنة وكان الدين لله وأنتم

پس ان دونوں نے کہا کیا نہیں فرمایا ہے اللہ تعالی نے اور لڑو تم لوگوں سے یہاں تک کہ نہ پایا جاوے فتنہ پس کہا ابن عمر نے کہ تحقیق لڑے ہم یہاں تک کہ نہ رہا فتنہ اور ہو گیا دین خالص خدا کے لئے اور تم

تريدون أن تقاتلوا حتى تكون فتنة ويكون الدين لغير الله رواه البخاري **وعن** أبي هريرة قال جاء الطفيل بن عمرو الدوسي

چاہتے ہو کہ لڑو تم یہاں تک کہ واقع ہو فتنہ اور ہو جاوے دین واسطے غیر اللہ کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ آیا طفیل بن عمرو دوسی

إلى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال إن دوسا قد هلكت عصت وأبت فادع الله عليهم فظن الناس أنه يدعو

طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق قبیلہ دوس کا ہلاک ہوا اسلئے کہ نافرمانی کی اور انکار کیا پس بد دعا کیجے اللہ تعالے سے ان پر پس گمان کیا لوگوں نے کہ بد دعا

عليهم فقال اللهم اهد دوسا وأت بهم متفق عليه **وعن** ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ان پر کریں فرمایا حضرت نے خداوندا راہ راست دکھا دوس کو اور لا انکو طرف مدینے کے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

أحبوا العرب لثلاث لأني عربي والقرآن عربي وكلام أهل الجنة عربي رواه البيهقي في شعب الإيمان

دوست رکھو تم عرب کو تین سبب سے واسطے اسکے کہ میں عرب ہوں اور قرآن عربی ہے اور کلام بہشتیوں کا عربی ہے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

باب مناقب الصحابة رضي الله عنهم أجمعين

باب بیان میں مناقب صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا

الفصل الأول

فصل پہلی

عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لا تسبوا أصحابي

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو

فلو أن أحدكم أنفق مثل أحد ذهبا ما بلغ مد أحدهم ولا نصيفه متفق عليه **وعن** أبي بردة عن أبيه قال رفع

پس اگر کوئی تم میں سے خرچ کرے راہ خدا میں مانند کوہ احد کے سونا نہ پہنچے ثواب کو انکے ایک مد کے اور نہ آدھے مد کے اور روایت ہے ابی بردہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا اٹھایا

النبي صلى الله عليه وآله وسلم رأسه إلى السماء وكان كثيرا مما يرفع رأسه إلى السماء فقال النجوم أمنة للسماء فإذا

نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے اور تھے حضرت بہت اٹھاتے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے پس فرمایا حضرت نے کہ ستارے سبب امن کے ہیں آسمان کے لئے پھر جب

ذهبت النجوم أتى السماء ما توعد وأنا أمنة لأصحابي فإذا ذهبت أتى أصحابي ما يوعدون وأصحابي أمنة لأمتي فإذا

گر جاتے ہیں ستارے آویگی آسمان کو وہ چیز کہ وعدہ کیا گیا ہے اور میں سبب امن کا ہوں اپنے اصحاب کے لئے پھر جب جاؤں میں اس سے آویگی میرے اصحاب کو وہ چیز جو وعدہ دیے جاتے ہیں اور میرے اصحاب سبب امن کے ہیں میری امت کے لئے

ذهب أصحابي أتى أمتي ما يوعدون رواه مسلم ‌وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقولون هل فيكم من صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم ثم يأتي على الناس زمان فيغزو فئام من الناس فيقال هل فيكم من صاحب من صاحب أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم متفق عليه وفي رواية لمسلم قال يأتي على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون انظروا هل تجدون فيكم أحدا من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فيوجد الرجل فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثاني فيقولون هل فيهم من رأى أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيفتح لهم ثم يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من رأى من رأى أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال انظروا هل ترون فيهم أحدا رأى من رأى أحدا رأى أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم فيوجد الرجل فيفتح له ‌وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خير أمتي قرني ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم إن بعدهم قوما يشهدون ولا يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يوفون ويظهر فيهم السمن وفي رواية ويحلفون ولا يستحلفون متفق عليه وفي رواية لمسلم عن أبي هريرة ثم يخلف قوم يحبون السمانة

الفصل الثاني

عن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أكرموا أصحابي فإنهم خياركم ثم الذين يلونهم ثم الذين يلونهم ثم يظهر الكذب حتى إن الرجل ليحلف ولا يستحلف ويشهد ولا يستشهد ألا من سره بحبوحة الجنة فليلزم الجماعة فإن الشيطان مع الفذ وهو من الاثنين أبعد ولا يخلون رجل بامرأة فإن الشيطان ثالثهم ومن سرته حسنته وساءته سيئته

فهو مؤمن رواه النسائي وإسناده صحيح ورجاله رجال الصحيح إلا إبراهيم بن الحسن الخثعمي فإنه لم يخرج عنه الشيخان وهو ثقة

پس وہ مومن ہے بیان کیا اسکو نسائی نے اور اسناد اسکے صحیح ہیں اور راوی اسکے صحیح راوی ہیں سوا ابراہیم بن الحسن خثعمی کے کہ نہیں نکالی اس سے بخاری اور مسلم نے اور وہ ثقہ ہے

ثبت ذكره الجزري وعن جابر عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني أو رأى من رآني رواه الترمذي وعن

بیان کیا احوال اسکا جزری نے اور روایت ہے جابر سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا نہ لگیگی آگ اس مسلمان کو کہ دیکھا مجھکو یا دیکھا دیکھنے والے کو بیان کیا اسکو ترمذی نے اور

عبد الله بن مغفل قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم الله الله في أصحابي الله الله في أصحابي لا تتخذوهم

عبد اللہ بن مغفل سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ڈرو اللہ سے پھر ڈرو اللہ سے بیچ حق میرے اصحاب کے ڈرو اللہ سے بیچ حق میرے اصحاب کے نہ ٹھہراؤ ان کو

غرضا من بعدي فمن أحبهم فبحبي أحبهم ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم ومن آذاهم فقد آذاني ومن آذاني فقد آذى الله

نشانہ بعد میرے پس جس شخص نے دوست رکھا انکو پس بسبب دوستی میری کے دوست رکھا ہے انکو اور جو شخص دشمن رکھا انکو پس بسبب دشمنی میری کے دشمن رکھا انکو اور جو شخص کہ ایذا دی انکو پس تحقیق ایذا دی مجھکو اور جس نے ایذا دی مجھکو پس تحقیق ایذا دی خدا کو

ومن آذى الله فيوشك أن يأخذه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور جو شخص کہ ایذا دی خدا کو پس قریب ہے کہ پکڑیگا خدا اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

مثل أصحابي في أمتي كالملح في الطعام لا يصلح الطعام إلا بالملح قال الحسن فقد ذهب ملحنا فكيف نصلح رواه في شرح السنة

مثل میرے اصحاب کی بیچ امت میری کے مانند نمک کے ہے بیچ کھانے کے نہیں سنورتا کھانا مگر ساتھ نمک کے کہا حسن نے پس تحقیق جاتا رہا نمک ہمارا پس کیونکر سنوریں ہم روایت کیا اسکو شرح السنۃ میں

وعن عبد الله بن بريدة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من أحد من أصحابي يموت بأرض إلا بعث

اور روایت ہے عبد اللہ بن بریدہ سے اسنے اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں کوئی میرے اصحاب میں سے کہ مرے کسی زمین میں مگر اٹھایا جاویگا

قائدا ونورا لهم يوم القيامة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وذكر حديث ابن مسعود لا يبلغني أحد في باب حفظ

اس حال میں کہ کھینچنے والا ہوگا اور سبب روشنی کا ہوگا انکے لئے قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی کہ سرا اسکا یہ ہے لا یبلغنی احد باب حفظ

اللسان

الفصل الثالث

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إذا رأيتم الذين يسبون أصحابي فقولوا

اللسان میں فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم ان لوگوں کو برا کہتے ہیں میرے اصحاب کو پس کہو

لعنة الله على شركم رواه الترمذي وعن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول سألت

لعنت خدا کی ہو تمہارے اس بدفعل پر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پوچھا میں نے

ربي عن اختلاف أصحابي من بعدي فأوحى إلي يا محمد إن أصحابك عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها أقوى من بعض

اپنے رب سے اختلاف میرے صحابہ کا بعد میرے پس وحی کی اللہ تعالی نے طرف میری کہ اے محمد بلاشبہ اصحاب تیرے نزدیک میرے بمنزلہ ستاروں کے ہیں بیچ آسمان کے بعض انکے قوی ہیں بعض سے

ولكل نور فمن أخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي على هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

اور واسطے ہر ایک کے نور ہے پس جو شخص کہ لیا کچھ اس چیز سے کہ وہ اس پر ہیں اپنے اختلاف سے پس وہ نزدیک میرے ہدایت پر ہے کہا عمر نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے

أصحابي كالنجوم فبأيهم اقتديتم اهتديتم رواه رزين

باب مناقب أبي بكر الصديق رض

الفصل الأول

عن

اصحاب میرے مانند نجوم کے ہیں پس ساتھ جسکے پیروی کرو گے راہ پاؤ گے روایت کیا اسکو رزین نے باب مناقب ابی بکر صدیق رض کے فصل پہلی روایت ہے

أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إن من أمن الناس علي في صحبته وماله أبو بكر وعند البخاري

ابی سعید خدری سے نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے فرمایا کہ تحقیق بہت عطا کرنے والے لوگوں سے مجھ پر اپنی صحبت اور اپنے مال میں ابوبکر ہیں اور نزدیک بخاری کے

أبا بكر ولو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ولكن أخوة الإسلام ومودته لا تبقين في المسجد خوخة إلا خوخة

ابو بکر دا ... اور اگر میں دوست بناتا ... تو ابو بکر کو ... لیکن اسلام کی برادری اور محبت ... مسجد میں کوئی کھڑکی سوا کھڑکی

أبي بكر وفي رواية لو كنت متخذا خليلا غير ربي لاتخذت أبا بكر خليلا متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود

ابی بکر کے ... اگر میں دوست بناتا سوا اپنے رب کے تو ابو بکر کو دوست بناتا ... اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لو كنت متخذا خليلا لاتخذت أبا بكر خليلا ولكنه أخي وصاحبي وقد اتخذ

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اگر ہوتا میں ... تو ابو بکر کو دوست بناتا لیکن ابو بکر بھائی اور یار ہیں اور تحقیق بنا لیا

الله صاحبكم خليلا رواه مسلم وعن عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في مرضه ادعي لي أبا بكر

اللہ نے صاحب کو دوست ... روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے ... کہا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی مرض میں کہ بلا میرے پاس ابو بکر کو

أباك وأخاك حتى أكتب كتابا فإني أخاف أن يتمنى متمن ويقول قائل أنا أولى ويأبى الله والمؤمنون إلا أبا بكر رواه مسلم

جو باپ ہے تیرا اور بھائی ... تاکہ لکھوں میں ایک لکھا ... آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا اور کہے کہنے والا میں ... اور نہیں مانتا اللہ اور مومن سوا ابو بکر کے

وفي كتاب الحميدي أنا أولى بدل أنا ولا وعن جبير بن مطعم قال أتت النبي صلى الله عليه وآله وسلم امرأة فكلمته في

اور کتاب حمیدی کے انا اولی ہے ... انا ولا کے اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا کہ آئی نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس ایک عورت اور کلام کیا آپ سے

شيء فأمرها أن ترجع إليه قالت يا رسول الله أرأيت إن جئت ولم أجدك كأنها تريد الموت قال فإن لم تجديني فأتي

کسی چیز میں ... حکم کیا ... پھر آوے ... بولی یا رسول اللہ خبر دیجیے مجھکو کہ اگر آؤں ... اور نہ پاؤں آپکو ... موت ... فرمایا اگر نہ پاوے مجھکو تو آئیو

أبا بكر متفق عليه وعن عمرو بن العاص أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعثه على جيش ذات السلاسل قال فأتيته فقلت أي

ابو بکر کے پاس ... اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے بھیجا ان کو امیر کر کر اوپر ایک لشکر کے ذات السلاسل ... کون

الناس أحب إليك قال عائشة قلت من الرجال قال أبوها قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسكت مخافة أن يجعلني في آخرهم

لوگوں میں بہت پیارا ہے آپکے پاس فرمایا عائشہ ... مردوں میں ... فرمایا ... پھر کون ... فرمایا عمر ... سبب خوف اسکے کہ کر دیں مجھکو

متفق عليه وعن محمد بن الحنفية قال قلت لأبي أي الناس خير بعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال أبو بكر قلت ثم من قال

... اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے کہا کہ پوچھا میں نے اپنے باپ سے کہ کون شخص لوگوں میں بہتر ہے بعد نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے کہا علی نے ابو بکر میں عرض کیا پھر کون کہا

عمر وخشيت أن يقول عثمان قلت ثم أنت قال ما أنا إلا رجل من المسلمين رواه البخاري وعن ابن عمر قال كنا في

عمر ... اور ڈرا میں کہ کہیں عثمان ... کہا میں نے پھر تم ... کہا علی نے نہیں ہوں میں مگر ایک مرد مسلمانوں میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ تھے ہم

زمن النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا نعدل بأبي بكر أحدا ثم عمر ثم عثمان ثم نترك أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم لا نفاضل

زمانے میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ برابر نہیں کرتے تھے ساتھ ابی بکر کے کسیکو پھر ساتھ عمر کے پھر ساتھ عثمان کے پھر چھوڑتے ہم اصحاب نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو کہ نہیں فضیلت دیتے ہم

بينهم رواه البخاري وفي رواية لأبي داود قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حي أفضل أمة النبي صلى

درمیان انکے کسی کو ... روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ابی داود کی ... کہتے اس حال میں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم زندہ تھے بہتر امت بعد نبی صلے

الله عليه وآله وسلم بعده أبو بكر ثم عمر ثم عثمان رضوان الله تعالى عليهم أجمعين

الفصل الثاني

عن أبي هريرة قال قال

اللہ علیہ وسلم کے ابو بکر ہیں پھر عمر پھر عثمان رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا لِأَحَدٍ عِنْدَنَا يَدٌ إِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ مَا خَلَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِيهِ اللّٰهُ بِهَا يَوْمَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں ہے کسی کے واسطے نزدیک ہمارے عطا مگر تحقیق بدلا دیا ہم اسکو سوا ابابکر کے کہ تحقیق واسطے ابی بکر کے نزدیک ہمارے عطا کہ بدلا دیگا اسکو اللہ ساتھ اس عطا کے دن

الْقِيٰمَةِ وَمَا نَفَعَنِي مَالُ أَحَدٍ قَطُّ مَا نَفَعَنِي مَالُ أَبِي بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا أَلَا وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ
قیامت کے اور نہیں کام آیا مجھکو مال کسیکا ہرگز جیسا کہ کام آیا مجھکو مال ابی بکر کا اور اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست جانی کسیکو تو البتہ پکڑتا میں ابا بکر کو دوست جانی آگاہ تحقیق صاحب تمہارا

خَلِيلُ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَأَحَبُّنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
دوست جانی خدا کا ہی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عمر رض سے کہا کہ ابو بکر سردار ہمارے اور افضل ہمارا اور بہت پیارے ہمارے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَنْتَ صَاحِبِي فِي الْغَارِ وَصَاحِبِي عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
اور روایت ہے ابن عمر سے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ فرمایا ابی بکر کو کہ تو یار میرا ہے غار میں اور مصاحب میرا ہے حوض پر روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِي لِقَوْمٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَؤُمَّهُمْ غَيْرُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا
اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے نہیں لائق ہے اس قوم کو کہ جنمیں ابو بکر ہو یہ کہ امامت کرے انکی سوا ابو بکر کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ عُمَرَ رض قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَصَدَّقَ وَوَافَقَ ذٰلِكَ عِنْدِي مَالًا فَقُلْتُ الْيَوْمَ أَسْبِقُ
غریب ہے اور روایت ہے عمر رض سے کہا حکم فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے یہ کہ تصدق کریں ہم اور موافق پڑا یہ حکم نزدیک میرے مال کے تو کہا میں نے آج کے دن سبقت لیجاؤنگا

أَبَا بَكْرٍ إِنْ سَبَقْتُهُ يَوْمًا قَالَ فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ فَقُلْتُ مِثْلَهُ وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ
ابی بکر سے اگر ممکن ہو سبقت لیجانا میرا ان پر ایک دن کہا عمر نے پس لایا میں آدھا مال اپنا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسقدر رکھا تو نے اپنے اہل و عیال کے لیے عرض کیا میں نے اسی قدر اور آئے ابو بکر

بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ فَقَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قُلْتُ لَا أَسْبِقُهُ إِلَى شَيْءٍ أَبَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
جو کچھ تھا انکے پاس پس فرمایا حضرت نے اے ابو بکر کیا چھوڑا تو نے اپنے اہل و عیال کے لیے تب عرض کیے ابو بکر باقی چھوڑا میں ان کے لیے خدا کو اور رسول کو تب کہا میں نے نہیں سبقت لیجا سکونگا ابو بکر پر کسی چیز میں

وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ عَتِيقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ
اور ابوداود نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ ابو بکر حاضر ہو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے کہ تو آزاد کیا گیا خدا کا ہی آگ سے پس اسدن سے نام رکھے گئے

عَتِيقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ
ابو بکر عتیق روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ پہلا ان لوگوں کا ہوں کہ پھٹیگی انسے زمین بعد میرے ابو بکر ہیں بعد

عُمَرُ ثُمَّ آتِي أَهْلَ الْبَقِيعِ فَيُحْشَرُونَ مَعِي ثُمَّ أَنْتَظِرُ أَهْلَ مَكَّةَ حَتّٰى أُحْشَرَ بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
عمر ہیں پھر آونگا میں بقیع والوں کے پاس جمع کیے جاویں گے ساتھ میرے پھر انتظار کرونگا میں مکے والوں کا یہانتک کہ جمع کیا جاؤنگا میں حرمین کے بیچ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَرَانِي بَابَ الْجَنَّةِ الَّذِي يَدْخُلُ مِنْهُ أُمَّتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ
کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل پس پکڑا ہاتھ میرا پس دکھلایا مجھکو دروازہ بہشت کا کہ داخل ہوگی اس سے میری امت پس کہا ابو بکر نے یا رسول

اللّٰهِ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مَعَكَ حَتّٰى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ
اللہ دوست رکھتا ہوں میں کاشکے ہوتا میں ساتھ آپ کے کہ دیکھتا میں اس دروازے کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے آگاہ ہو کہ تو اے ابو بکر اول ان لوگوں کا ہے کہ داخل ہونگے بہشت میں

أُمَّتِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عُمَرَ رض ذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَبَكٰى وَقَالَ وَدِدْتُ أَنَّ عَمَلِي كُلَّهُ مِثْلُ عَمَلِهِ يَوْمًا وَاحِدًا
میری امت سے روایت کیا اسکو ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے عمر رض سے کہ ذکر کیے گئے انکے پاس ابو بکر پس روئے اور کہا دوست رکھتا ہوں میں کہ تمام عمل میرا مثل عمل انکے ہو ایک دن

مِنْهَا بِأُمَّهِ وَلَيْلَةً وَاحِدَةً مِنْ لَيَالِيهِ أَمَّا لَيْلَتُهُ فَلَيْلَةٌ سَارَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَارِ فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَيْهِ

ان کے عمر کے ایام میں یا مانند عمل ایک رات کے ان کی عمر کی راتوں سے لیکن بات ابی بکر کی وہ رات ہے کہ سفر کیا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے طرف غار کے پھر جبکہ پہنچے طرف غار کے

قَالَ وَاللّٰهِ لَا تَدْخُلُهُ حَتّٰى أَدْخُلَ قَبْلَكَ فَإِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ أَصَابَنِي دُونَكَ فَدَخَلَ فَكَسَحَهُ وَوَجَدَ فِي جَانِبِهِ ثُقْبًا

کہا ابو بکر نے قسم ہے خدا کی نہ داخل ہو تم غار میں یہانتک کہ داخل ہوں میں پہلے آپ سے اسلئے کہ اگر ہو اس میں کچھ دکھ تو پہنچے وہ مجھکو نہ آپکو پس داخل ہوا ابو بکر اور جھاڑا اسکو اور پایا ایک جانب میں سوراخ

فَشَقَّ إِزَارَهُ وَسَدَّهَا بِهِ وَبَقِيَ مِنْهَا اثْنَانِ فَأَلْقَمَهُمَا رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ فَدَخَلَ

پس پھاڑا ابو بکر نے تہ بند اپنا اور بند کیا سوراخوں کو ساتھ اسکے اور باقی رہے ان میں سے دو سوراخ پس رکھدیا ان پر دو نوں پاؤں اپنے پھر عرض کیا ابو بکر نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو تشریف لائیے پس داخل ہوئے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهِ فَنَامَ فَلُدِغَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِجْلِهِ مِنَ الْجُحْرِ وَلَمْ يَتَحَرَّكْ مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَبِهَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم اور رکھے سر مبارک اپنا گود میں ابو بکر کے اور سو رہے پس کاٹا گیا ابو بکر بیچ پاؤں اپنے سوراخ سے اور حرکت نہ کی ابو بکر نے خوف سے اسکے کہ جاگ اٹھیں

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَقَطَتْ دُمُوعُهُ عَلَى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم پس گرے آنسو ابو بکر کے چہرہ مبارک پر رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پس فرمایا کیا ہوا تجھکو اے ابو بکر عرض کیا ابو بکر نے

لُدِغْتُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَتَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ مَا يَجِدُهُ ثُمَّ انْتَقَضَ عَلَيْهِ وَكَانَ سَبَبَ مَوْتِهِ وَأَمَّا

کاٹا گیا میں فدا ہوں آپ پر ماں باپ پس لعاب مبارک ڈالا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس جاتی رہی وہ چیز کہ پاتا تھا اسکو پس رجوع کیا اثر زہر کا ابو بکر پر اور ہوا سبب موت کا

يَوْمُهُ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَقَالُوا لَا نُؤَدِّي زَكٰوةً فَقَالَ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا

روز ان کا یہ کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے مرتد ہو گئے بعضے عرب اور کہنے لگے کہ نہیں دینگے ہم زکوٰۃ کو پس کہا ابو بکر نے اگر نہ دینگے مجھکو رسی اونٹ کے باندھنے کی

لَجَاهَدْتُهُمْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ تَأَلَّفِ النَّاسَ وَارْفُقْ بِهِمْ فَقَالَ لِي أَجَبَّارٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَخَوَّارٌ فِي الْإِسْلَامِ

تو البتہ جہاد کرونگا میں ان پر اسکے لینے پر پس کہا میں نے اے خلیفہ رسول اللہ کے الفت کر لوگوں سے اور نرمی کر ساتھ ان کے پس کہا مجھکو آیا تو زبردست تھا جاہلیت میں اور سست ہو گیا اسلام میں

إِنَّهُ قَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَتَمَّ الدِّينُ أَيَنْقُصُ وَأَنَا حَيٌّ رَوَاهُ رَزِينٌ

تحقیق منقطع ہو گئی وحی اور تمام ہو گیا دین کیا ناقص ہو دین اور میں زندہ ہوں روایت کیا اسکو رزین نے

بَابُ مَنَاقِبِ عُمَرَ رضی

باب بیان میں مناقب عمر رضی کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

پہلی فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُ أَحَدٌ فِي أُمَّتِي فَإِنَّهُ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے البتہ تحقیق تھے ان لوگوں میں جو تھے پہلے تم سے امتوں میں الہام کئے گئے پس اگر ہو کوئی میری امت میں پس تحقیق

عُمَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ

ایک عمر ہوگا ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ پروانگی مانگی عمر بن الخطاب رضی نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے پاس آنے کے لئے اور نزدیک آپ کے کتنی عورتیں تھیں

مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ فَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

قریش کی کہ کلام کرتی تھیں حضرت سے اور بہت طلب کرتی تھیں خرچ حالانکہ بلند تھے آوازیں ان کی پس جبکہ پروانگی چاہی عمر نے اٹھیں عورتیں اور دوڑیں پردہ کے لئے پس داخل ہوئے عمر اور رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ مِنْ هٰؤُلَاءِ

اللہ علیہ والہ وسلم ہنستے تھے پس کہا عمر نے ہمیشہ ہنسائے اللہ دانت آپ کے یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تعجب کیا میں ان عورتوں سے

اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جو تھیں میرے پاس پس جب سنی آواز تیری جلدی ہو گئیں پردہ میں پس کہا عمر نے اے دشمنو اپنی جانوں کی کیا ہیبت رکھتی ہو مجھ سے اور ہیبت نہیں رکھتی ہو رسول خدا صلے

عليه وآله وسلم فقلن نعم أنت أفظ وأغلظ فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ايه يا ابن الخطاب والذي نفسي بيده ما لقيك

علیہ وآلہ وسلم سے بس کہا عورتوں نے ہاں تم تو نہایت سخت مزاج اور نہایت سخت گو ہو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کلام کر ای بیٹے خطاب کے قسم اس ذات کی کہ جان میری بیچ قبضہ اس کے ہے نہیں ملتا تجھ سے

الشيطان سالكا فجا قط إلا سلك فجا غير فجك متفق عليه وقال الحميدي زاد البرقاني بعد قوله يا رسول الله ما

شیطان چلتا ہوا کسی راہ میں مگر چلتا ہے اور راہ میں سوا راہ تیری کے متفق ہے اور کہا حمیدی نے زیادہ کیا برقانی نے بعد قول عمر کے یا رسول اللہ کس چیز نے

أضحكك وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم دخلت الجنة فإذا أنا بالرميصاء امرأة أبي طلحة وسمعت

ہنسایا آپ کو اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پس ناگہاں میں ملا ساتھ رمیصا کے جو عورت ابی طلحہ کی تھیں اور سنی میں نے

خشفة فقلت من هذا فقال هذا بلال ورأيت قصرا بفنائه جارية فقلت لمن هذا فقالوا لعمر بن الخطاب فأردت

آواز پاؤں کی پس کہا میں نے کون ہے یہ پس کہا کہنے والے نے یہ بلال ہے اور دیکھا میں نے ایک محل کہ اس کے صحن میں ہے ایک عورت نوجوان پس کہا میں نے کس کا ہے یہ محل پس کہا عمر بن خطاب کا پس ارادہ کیا میں نے

أن أدخله فأنظر إليه فذكرت غيرتك فقال عمر بأبي وأمي يا رسول الله أعليك أغار متفق عليه وعن أبي سعيد

کہ داخل ہوں میں اس محل میں اور دیکھوں میں طرف اس کی پس یاد کی میں نے غیرت تیری پس کہا عمر نے قربان ہو ماں باپ میرا یا رسول کیا آپ کے داخل ہونے پر غیرت کروں گا میں متفق ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم بينا أنا نائم رأيت الناس يعرضون علي وعليهم قمص منها ما يبلغ الثدي

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسوقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے لوگوں کو کہ روبرو لائے جاتے ہیں میرے اور ان پر کرتے ہیں بعضے ان میں سے پہنچتے ہیں چھاتی تک

ومنها ما دون ذلك وعرض علي عمر بن الخطاب وعليه قميص يجره قالوا فما أولت ذلك يا رسول الله قال الدين متفق عليه

اور بعضے نہیں پہنچتے ایسے ہی کم کرتے ان سے اور روبرو لایا گیا مجھ پر عمر بن الخطاب اس حال میں کہ ان پر کرتا تھا کہ زمین پر گھسیٹتا تھا اسکو کہا صحابہ نے کیا تعبیر کی آپ نے عمر کے حال کی یا رسول اللہ فرمایا دین ہے

وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بينا أنا نائم أتيت بقدح لبن فشربت حتى إني لأرى

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے اسوقت کہ میں سوتا تھا لایا گیا مجھ میں ایک پیالہ دودھ کا سو پیا میں نے یہاں تک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا

الري يخرج في أظفاري ثم أعطيت فضلي عمر بن الخطاب قالوا فما أولته يا رسول الله قال العلم متفق عليه وعن أبي هريرة

سیرابی کہ نکلتی ہے بیچ ناخنوں میرے پھر دیا میں نے بچا ہوا اپنا عمر بن الخطاب کو کہا صحابہ نے کیا تعبیر کی آپ نے اس کی یا رسول اللہ فرمایا تعبیر اس کی علم ہے متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول بينا أنا نائم رأيتني على قليب عليها دلو فنزعت منها ما شاء الله ثم

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے اسوقت کہ میں سوتا تھا دیکھا میں نے اپنے کو اوپر ایک کنوئیں کے کہ اوپر اس کے ایک ڈول ہے پس کھینچا میں نے اس کنوئیں سے پانی جس قدر

أخذها ابن أبي قحافة فنزع منها ذنوبا أو ذنوبين وفي نزعه ضعف والله يغفر له ضعفه ثم استحالت غربا فأخذها ابن

لیا ڈول ابن ابی قحافہ نے پس پانی کھینچا اس نے ایک ڈول یا دو ڈول اور کھینچنے میں ابی بکر کے ناتوانی ہے اور اللہ بخشے ابی بکر کے لئے ناتوانی کو پھر ہو گیا وہ ڈول چرسا پس لیا اس کو

الخطاب فلم أر عبقريا من الناس ينزع نزع عمر حتى ضرب الناس بعطن وفي رواية ابن عمر قال ثم أخذها ابن الخطاب

خطاب نے پس نہیں دیکھا میں نے کسی قوی شخص کو لوگوں میں کہ پانی کھینچتا ہو مانند کھینچنے عمر کے یہاں تک کہ سیراب کیا لوگوں نے اونٹ اپنے کو اور روایت ہے ابن عمر کی کہ پھر لیا ڈول ابن خطاب نے

من يد أبي بكر فاستحالت في يده غربا فلم أر عبقريا يفري فريه حتى روي الناس وضربوا بعطن متفق عليه

ابی بکر کے ہاتھ سے پس ہو گیا وہ ڈول ہاتھ میں عمر کے چرسا پس نہیں دیکھا میں نے کسی قوی شخص کو کہ عمل کرتا ہو عمر کے عمل کی مانند یہاں تک کہ سیراب ہو گئے لوگ اور بٹھلایا انہوں نے اونٹوں کو

الفصل الثاني

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه رواه الترمذي وفي

دوسری فصل روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے جاری کیا حق کو زبان پر عمر کے اور اوپر دل اس کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور

رواه أبو داود وعن أبي ذر قال إن الله وضع الحق على لسان عمر يقول به وعن علي رض قال ما كنا نبعد أن السكينة تنطق على لسان

روایت کیا اس کو ابو داؤد نے اور ابی ذر سے ہے کہا تحقیق اللہ تعالے نے رکھا ہے حق زبان عمر پر کہتا ہے حق ساتھ اس کے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ نہیں تھے ہم بعید جانتے اس کو کہ سکینہ جاری ہو اوپر زبان

عمر رواه البيهقي في دلائل النبوة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال اللهم أعز الإسلام بأبي جهل بن هشام

عمر کے روایت کیا اس کو بیہقی نے دلائل النبوة میں اور روایت ہے ابن عباس سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اے خدا غلبہ دے اسلام کو ابی جہل بن ہشام سے

أو بعمر بن الخطاب فأصبح عمر فغدا على النبي صلى الله عليه وآله وسلم فأسلم ثم صلى في المسجد ظاهرا رواه أحمد والترمذي وعن

یا ساتھ عمر بن الخطاب کے پس صبح کی عمر نے اور آئے اول روز نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس اسلام لائے پھر نماز پڑھی مسجد میں آشکارا روایت کیا اس کو احمد اور ترمذی نے اور روایت

جابر قال قال عمر لأبي بكر يا خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال أبو بكر أما إنك إن قلت ذلك فلقد سمعت

جابر سے کہا کہ کہا عمر نے ابی بکر کو اے بہترین لوگوں کے بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس کہا ابو بکر نے آگاہ ہو اے عمر تحقیق تو نے اگر کہا مجھ کو بہترین لوگوں کا پس تحقیق سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول ما طلعت الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا آفتاب اوپر کسی مرد کے جو بہتر ہو عمر سے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لو كان بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر ہوتا بالفرض بعد میرے کوئی نبی تو البتہ ہوتا عمر بن الخطاب روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وعن بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في بعض مغازيه فلما انصرف جاءته جارية سوداء فقالت يا رسول

اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعض غزوں میں پھر جب کہ پھر آئے آئی آپ کے پاس ایک لونڈی سیاہ پس کہا یا رسول

الله إني كنت نذرت إن ردك الله صالحا أن أضرب بين يديك بالدف وأتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن

اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی کہ اگر پھر لاوے آپ کو اللہ تعالے سفر سے صحیح سلامت تو بجاؤں گی میں آگے آپ کے دف اور گاؤں گی پس فرمایا اس کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر تو نے

كنت نذرت فاضربي وإلا فلا فجعلت تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل عثمان وهي

نذر کی ہے تو بجا دف اور اگر نذر نہیں کی ہے تو نہیں بجا پس شروع کیا اس چھوکری نے بجانا دف کا پس آئے ابو بکر اس حال میں کہ وہ چھوکری بجا رہی تھی پھر آئے علی اور بجاتی تھی

تضرب ثم دخل عمر فألقت الدف تحت إستها ثم قعدت عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن الشيطان

بجاتی تھی دف پھر آئے عمر تو ڈالدیا دف اس چھوکری نے نیچے اپنے چوتڑ کے پھر بیٹھی اوپر اس کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تحقیق شیطان

ليخاف منك يا عمر إني كنت جالسا وهي تضرب فدخل أبو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل

البتہ ڈرتا ہے تجھ سے اے عمر تحقیق میں بیٹھا تھا اس حال میں کہ وہ بجاتی تھی دف پھر آئے ابو بکر اور وہ بجاتی تھی پھر آئے علی اور وہ بجا رہی تھی پھر آئے

عثمان وهي تضرب فلما دخلت أنت يا عمر ألقت الدف رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

عثمان اور وہ بجاتی تھی پھر جب آیا تو اے عمر ڈالدیا اسنے دف روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب

صحيح وعن عائشة قالت كان عليه السلام جالسا فسمعنا لغطا وصوت صبيان فقام رسول الله عليه

صحیح ہے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں کہ تھے حضرت بیٹھے ہوئے پس سنی ہم نے ایک آواز سخت اور آواز لڑکوں کی پس کھڑے ہوئے رسول خدا علیہ

السلام فإذا حبشية تزفن والصبيان حولها فقال يا عائشة تعالي فانظري فجئت فوضعت لحيي على منكب رسول الله

السلام تو ناگہاں ایک عورت حبشیہ اچھلتی کودتی تھی اور لڑکے گرد اسکے تھے پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ آ اور دیکھ پس آئی میں اور رکھی میں نے ٹھوڑی اپنی کندھے پر رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبِ إِلَى رَأْسِهِ فَقَالَ لِي أَمَا شَبِعْتِ أَمَا شَبِعْتِ فَجَعَلْتُ أَقُوْلُ لَا لِأَنْظُرَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پس دیکھنے لگی میں طرف اس کے درمیان سے کندھے اور سر آنحضرت کے پس فرمایا مجھ کو حضرت نے کیا سیر نہیں ہوئی تو کیا سیر نہیں ہوئی تو پس کہنے لگی میں نہیں

مَنْزِلَتِيْ عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ عُمَرُ فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ لَأَنْظُرُ إِلَى شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَدْ

منزلت اپنی نزدیک آپ کے ناگہاں نمودار ہوئے عمر پس متفرق ہو گئے لوگ اس سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف شیاطین جن اور انس کے کہ تحقیق

فَرُّوْا مِنْ عُمَرَ قَالَتْ فَرَجَعْتُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ

بھاگ گئے ہیں عمر سے پس پھری میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

تیسری فصل

عَنْ أَنَسٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ وَافَقْتُ رَبِّيْ فِيْ ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى وَقُلْتُ

روایت ہے انس سے اور ابن عمر سے کہ عمر نے کہا موافق ہوا میں اپنے پروردگار کی تین چیزوں میں کہ عرض کیا میں نے یا رسول اللہ اگر پکڑتے ہم مقام ابراہیم کو جائے نماز تو بہتر ہوتا پس اتری یہ آیت اور ٹھہراؤ تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ اور کہا

يَا رَسُوْلَ اللهِ يَدْخُلُ عَلٰى نِسَائِكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ أَمَرْتَهُنَّ يَحْتَجِبْنَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي

میں نے یا رسول اللہ داخل ہوتے ہیں آپ کی بیبیوں پر نیک اور بد پس اگر حکم کریں آپ اپنی بیبیوں کو پردہ میں رہنے کا تو بہتر ہو پس اتری آیت پردے کی اور جمع ہوئیں بیبیاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیچ

الْغَيْرَةِ فَقُلْتُ عَسٰى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ فَنَزَلَتْ كَذٰلِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِابْنِ عُمَرَ قَالَ وَافَقْتُ رَبِّيْ فِيْ ثَلَاثٍ

غیرت کے پس کہا میں نے امید ہے کہ پروردگار اس کا اگر طلاق دیوے تم کو بدل دیگا اس کو بیبیاں بہتر تم سے پس اتری آیت ویسی ہی اور ایک روایت میں ابن عمر سے ہے کہا موافق ہوا میں اپنے پروردگار کی تین

فِيْ مَقَامِ إِبْرَاهِيْمَ وَفِي الْحِجَابِ وَفِيْ أُسَارٰى بَدْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ فَضَلَ النَّاسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِأَرْبَعٍ بِذِكْرِ

مقام ابراہیم میں اور پردہ میں اور قیدیوں میں بدر کے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا کہ فضیلت دی لوگوں پر عمر بن الخطاب کو سبب چار چیز کے ایک تو ذکر

الْأُسَارٰى يَوْمَ بَدْرٍ أَمَرَ بِقَتْلِهِمْ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ وَبِذِكْرِهِ الْحِجَابَ

قیدیوں کے بدر کے دن کہ حکم کیا عمر نے ان کے قتل کا پس اتاری اللہ تعالی نے اگر نہ ہوتا لکھا اللہ کا پہلے سے البتہ پہنچتا تم کو بسبب اس چیز کے کہ لیا تم نے عذاب بڑا اور دوسرا سبب ذکر پردہ کا عمر نے

أَمَرَ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحْتَجِبْنَ فَقَالَتْ لَهُ زَيْنَبُ وَإِنَّكَ عَلَيْنَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ فِيْ بُيُوْتِنَا فَأَنْزَلَ اللهُ

کہ حکم کیا بیبیوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ پردہ کریں پس کہا عمر کو زینب بنت جحش نے کہ تحقیق تو کیا حکم کرتا ہے ہم پر اے بیٹے خطاب کے حالانکہ وحی اترتی ہے ہمارے گھروں میں پس

تَعَالٰى وَإِذَا سَأَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاءِ حِجَابٍ وَبِدَعْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ وَبِرَأْيِهِ

تعالیٰ نے یہ آیت اور جب مانگو تم حضرت کی بیبیوں سے کچھ چیز فائدہ کی پس مانگو ان سے پردہ کے پیچھے سے اور سبب قبولیت دعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے الٰہی قوی کر دین اسلام کو سبب عمر کے

فِيْ أَبِيْ بَكْرٍ كَانَ أَوَّلَ النَّاسِ بَايَعَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ أَرْفَعُ أُمَّتِيْ

خلافت میں ابی بکر کے تھے عمر پہلے لوگوں کے کہ بیعت کی ابوبکر سے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ وہ شخص بہت بلند ہے میری امت میں

دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُوْ سَعِيْدٍ وَاللهِ مَا كُنَّا نُرٰى ذٰلِكَ الرَّجُلَ إِلَّا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ

از روئے مرتبے کے بہشت میں کہا ابو سعید نے قسم خدا کی نہ تھے ہم کہ گمان کرتے اس شخص کو کوئی مگر عمر بن الخطاب یہاں تک کہ گذر گئے عمر ساتھ اپنی راہ کے روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے

أَسْلَمَ قَالَ سَأَلَنِي ابْنُ عُمَرَ بَعْضَ شَأْنِهِ يَعْنِيْ عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا قَطُّ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِيْنِ قُبِضَ

اسلم سے کہا سوال کیا مجھ سے ابن عمر نے بعض حال ان کا یعنی عمر کا پس خبر دی میں نے ان کو پس کہا نہیں دیکھا میں نے کسی کو ہرگز بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس وقت سے کہ وفات پائی

كَانَ أَجَدَّ وَأَجْوَدَ حَتَّى انْتَهٰى مِنْ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ جَعَلَ يَأْلَمُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ

ہوئے وہ بہت کوشش کرنے والا اور سخی یہاں تک کہ نہایت کو پہنچے عمر سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہا جب زخمی ہوئے عمر تو لگے درد ظاہر کرنے پس کہا ان کو ابن عباس نے

وكأنه يجزّعه يا أمير المؤمنين ولا كلّ ذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فأحسنت صحبته ثم فارقته

وهو عنك راض ثم صحبت أبا بكر فأحسنت صحبته ثم فارقته وهو عنك راض ثم صحبت المسلمين فأحسنت صحبتهم ولئن

فارقتهم لتفارقنّهم وهم عنك راضون قال أمّا ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ورضاه فإنما

ذلك منّ من الله منّ به عليّ وأمّا ما ذكرت من صحبة أبي بكر ورضاه فإنما ذلك منّ من الله منّ به عليّ وأمّا ما ترى

من جزعي فهو من أجلك ومن أجل أصحابك والله لو أنّ لي طلاع الأرض ذهبا لافتديت به من عذاب الله قبل أن أراه

رواه البخاري

باب مناقب أبي بكر وعمر رضي الله عنهما

الفصل الأول

عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة إذ أعيى فركبها فقالت إنا لم نخلق لهذا إنما خلقنا لحراثة الأرض فقال الناس

روایت کیا اس کو بخاری نے باب مناقب میں ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے رسول خدا صلے اللہ

سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فإني أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثمّ وقال بينما رجل في

غنم له إذ عدا الذئب على شاة منها فأخذها فأدركها صاحبها فاستنقذها فقال له الذئب فمن لها يوم السبع يوم لا

راعي لها غيري فقال الناس سبحان الله ذئب يتكلم فقال أومن به أنا وأبو بكر وعمر وما هما ثمّ متفق عليه

وعن ابن عباس قال إني لواقف في قوم فدعوا الله لعمر وقد وضع على سريره إذا رجل من خلفي قد وضع مرفقه على منكبي يقول رحمك

الله إني لأرجو أن يجعلك الله مع صاحبيك لأني كثيرا ما كنت أسمع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول كنت و

أبو بكر وعمر وفعلت وأبو بكر وعمر وانطلقت وأبو بكر وعمر ودخلت وأبو بكر وعمر وخرجت وأبو بكر وعمر فالتفتّ فإذا

علي بن أبي طالب رض متفق عليه

الفصل الثاني

عن أبي سعيد الخدري أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال إنّ

وہ علی بن ابی طالب رض ... فصل دوسری ... ابی سعید خدری سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ مقرر

اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ عِلِّيِّيْنَ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِيْ اُفُقِ السَّمَاءِ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

بہشتی البتہ دیکھینگے اہل علیین کو جیسے دیکھتے ہو تم بہت روشن ستارہ کو کنارے میں آسمان کے اور بلا شبہ ابوبکر اور عمر اہل علیین سے ہیں اور زیادہ درجہ میں روایت کیا

السُّنَّةِ وَرَوٰى نَحْوَهٗ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ

شرح سنت میں اور روایت کیا اسکو اسی طرح ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ابوبکر اور عمر

سَيِّدَا كُهُوْلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَّا النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ

دونوں سردار ہیں ادھیڑ عمر والوں اہل بہشت کے پہلوں میں سے اور پچھلوں میں سے سوا نبیوں کے اور پیغمبروں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے علی سے اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَا اَدْرِيْ مَا بَقَائِيْ فِيْكُمْ فَاقْتَدُوْا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِيْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَوَاهُ

حذیفہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق میں نہیں جانتا ہوں کہ کتنا ہے باقی رہنا میرا اور تمہارے پس پیروی کرو ان دونوں شخصوں کی پیچھے میرے ابوبکر اور عمر

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ لَمْ يَرْفَعْ اَحَدٌ رَّاْسَهٗ غَيْرَ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ

ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم جب داخل ہوتے مسجد میں نہ اٹھاتا کوئی سر اپنا سوائے ابی بکر اور عمر کے

كَانَا يَتَبَسَّمَانِ اِلَيْهِ وَيَتَبَسَّمُ اِلَيْهِمَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَرَجَ

کہ تھے یہ دونوں مسکراتے دیکھ کر طرف حضرت کے اور مسکراتے تھے حضرت دیکھ کر طرف ان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے

ذَاتَ يَوْمٍ وَّدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ اَحَدُهُمَا عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَالْاٰخَرُ عَنْ شِمَالِهٖ وَهُوَ اٰخِذٌ بِاَيْدِيْهِمَا فَقَالَ هٰكَذَا نُبْعَثُ يَوْمَ

ایک دن اور داخل ہوئے مسجد میں اور ابوبکر اور عمر ایک ان دونوں میں سے داہنی طرف حضرت کے تھے اور دوسرے بائیں طرف اپنے اور حضرت پکڑے ہوئے تھے ہاتھ دونوں کے پس فرمایا حضرت نے اسی طرح اٹھائے جائیں گے ہم

الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاٰى اَبَا بَكْرٍ وَّ

قیامت کے دن روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عبداللہ بن حنطب سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے دیکھا ابوبکر اور

عُمَرَ فَقَالَ هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

عمر کو پس فرمایا حضرت نے کہ یہ دونوں بمنزلہ شنوائی اور بینائی کے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ نَّبِيٍّ اِلَّا وَلَهٗ وَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ وَوَزِيْرَانِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَمَّا وَزِيْرَايَ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ فَجِبْرِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاَمَّا وَزِيْرَايَ

نہیں ہے کوئی پیغمبر مگر واسطے اسکے ہوتے ہیں دو وزیر آسمان کے فرشتوں میں سے اور دو وزیر ہوتے ہیں زمین والوں سے لیکن دو وزیر میرے آسمان والوں سے پس جبرئیل اور میکائیل ہیں اور

مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ فَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَاَيْتُ كَاَنَّ مِيْزَانًا

زمین والوں میں سے پس ابوبکر اور عمر ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ ایک شخص نے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے کہ خواب میں دیکھا میں نے گویا ایک ترازو

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ اَنْتَ وَاَبُوْ بَكْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ وَوُزِنَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فَرَجَحَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ

اتری ہے آسمان سے پس تولے گئے آپ اور ابوبکر پس غالب ہوئے آپ اور تولے گئے ابوبکر اور عمر پس غالب آئے ابوبکر اور تولے گئے عمر اور عثمان پس غالب آئے عمر پھر اٹھائی گئی

الْمِيْزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ فَسَاءَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُلْكَ مَنْ يَّشَاءُ

ترازو پس غمگین ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم یعنی پس غمگین کیا حضرت کو اس بات کے سننے نے پس فرمایا حضرت نے کہ خلافت نبوت کی ہے پھر دیگا اللہ تعالیٰ ملک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاؤُدَ

الفصل الثالث

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ

جسے چاہے روایت کیا اسکو ترمذی اور ابوداود نے فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اوپر تمہارے ایک شخص

أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ عُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ **وَعَنْ**

بہشت والوں میں سے آپس آئے ابوبکر پھر فرمایا آویگا تم پر ایک شخص بہشت والوں میں سے پس آئے عمر روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا رَأْسُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِي فِي لَيْلَةٍ ضَاحِيَةٍ إِذْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عائشہ سے بولیں اس وقت کہ سر مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کا میری گودی میں تھا چاندنی رات میں ناگہاں عرض کیا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

هَلْ يَكُونُ لِأَحَدٍ مِنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ نَعَمْ عُمَرُ قُلْتُ فَأَيْنَ حَسَنَاتُ أَبِي بَكْرٍ رضـ قَالَ إِنَّمَا جَمِيعُ حَسَنَاتِ عُمَرَ كَحَسَنَةٍ وَاحِدَةٍ

کیا ہوئے کسی کے لئے نیکیاں موافق گنتی آسمان کے ستاروں کے فرمایا حضرت نے ہاں وہ عمر ہے عرض کیا میں نے پھر کہاں جاوینگی ابوبکر کی نیکیاں فرمایا حضرت نے تمام نیکیاں عمر کی مانند ایک نیکی کے ہیں

مِنْ حَسَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ رضـ رَوَاهُ رَزِينٌ

بَابُ مَنَاقِبِ عُثْمَانَ رضـ

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ عَائِشَةَ رضـ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوبکر کے نیکیوں میں سے روایت کیا اسکو رزین نے باب بیان میں مناقب عثمان رضی اللہ عنہ کے فصل پہلی روایت ہے عائشہ رضـ سے بولیں کہ تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ

علیہ والہ وسلم لیٹے ہوئے اپنے گھر میں کھولے ہوئے رانیں اپنی یا پنڈلیاں اپنی پس اذن چاہا ابوبکر نے تو اذن دیا حضرت نے انکو حالانکہ حضرت اسی حال پر تھے باتیں کیں ابوبکر نے پھر اذن چاہا

عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَوّٰى ثِيَابَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ

عمر نے تو اذن دیا حضرت نے انکو بھی اور حضرت اسی حال پر تھے باتیں کیں عمر نے پھر اذن چاہا عثمان نے پس اٹھ بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اور درست کیا کپڑا اپنا پھر جب نکلے تو کہا

عَائِشَةُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ

عائشہ نے کہ داخل ہوئے ابوبکر پس نہ جنبش کی آپ نے واسطے انکے اور نہ پروا کی انکی پھر داخل ہوئے عمر پس نہ حرکت کی آپ نے واسطے انکے اور نہ پروا کی آپ نے انکی پھر داخل ہوئے عثمان پس اٹھ بیٹھے آپ اور درست کیا

فَقَالَ أَلَا أَسْتَحْيِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى

پس فرمایا حضرت نے کیا نہ حیا کروں اس شخص سے جس سے حیا کرتے ہیں فرشتے ۵ اور ایک روایت میں ہے فرمایا حضرت نے تحقیق عثمان ایک مرد ہے بہت شرمگیں اور تحقیق میں ڈرا کہ اگر اذن دوں

تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

الْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اسی حالت پر تو نہ پہنچے طرف میرے بیچ حاجت اپنی کے روایت کیا اسکو مسلم نے فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَفِيقٌ وَرَفِيقِي يَعْنِي فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ

صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے ہر نبی کے لئے ایک رفیق ہے اور رفیق میرا یعنے بہشت میں عثمان ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ **وَعَنْ** عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَبَّابٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی قوی اور وہ منقطع ہے ف اور روایت ہے عبد الرحمن بن خباب سے کہا کہ حاضر ہوا میں نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَحُثُّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيَّ مِائَةُ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ

علیہ والہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ رغبت دلاتے تھے اوپر خرچ کرنے لشکر تبوک کے پس کھڑے ہوئے عثمان پس عرض کی یا رسول اللہ میرے ذمہ ہیں سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے بیچ راہ

اللّٰهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَيَّ مِائَتَا بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ حَضَّ عَلَى الْجَيْشِ فَقَامَ

خدا کے پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور کہا میرے ذمہ ہیں دو سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے راہ خدا میں پھر رغبت دلائی حضرت نے اوپر سامان کرنے

عُثْمَانُ فَقَالَ عَلَيَّ ثَلٰثُمِائَةِ بَعِيرٍ بِأَحْلَاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَلَى

عثمان اور کہا میرے ذمہ ہیں تین سو اونٹ مع جھولوں اور کجاووں انکے راہ خدا میں ف کہا طلحہ نے پس میں نے دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو اترتے تھے

الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهِ مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ

منبر سے اس حال میں کہ کہتے تھے نہیں ضرر کرے گی عثمان کو وہ چیز کہ کرے بعد اس نیکی کے نہیں ضرر عثمان کو وہ چیز کہ کرے بعد اس نیکی کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبد الرحمن بن سمرہ سے

قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِأَلْفِ دِينَارٍ فِي كُمِّهِ حِينَ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَنَثَرَهَا فِي حِجْرِهِ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

کہا کہ آئے عثمان نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہزار دینار اپنی آستین میں جس وقت کہ سامان تیار کیا لشکر تنگی کا پس بکھیرے ہزار دینار حضرت کی گود میں پس دیکھا میں نے نبی صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا فِي حِجْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا أَمَرَ

اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ الٹ پلٹ کرتے تھے ان کو اپنی گود میں اور آپ فرماتے تھے نہیں ضرر کرے گا عثمان کو وہ عمل کہ کرے بعد آج کے دن کے دو بار فرمایا یہ کلمہ روایت کیا اس کو احمد نے اور روایت ہے انس سے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى مَكَّةَ فَبَايَعَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو بیعۃ الرضوان کی تھے عثمان ایلچی رسول خدا علیہ السلام کے طرف مکہ کے پس بیعت کی حضرت نے لوگوں سے پس فرمایا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ فَضَرَبَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تحقیق عثمان کام میں اللہ کے ہے اور کام میں رسول اس کے کے پس مارا حضرت نے ایک ہاتھ اپنا اوپر اپنے دوسرے ہاتھ کے پس تھا ہاتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِنْ أَيْدِيهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ حِينَ

علیہ وآلہ وسلم کا واسطے عثمان کے بہتر صحابہ کے ہاتھوں سے واسطے اپنے ذاتوں کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ثمامہ بن حزن قشیری سے کہا حاضر ہوا میں گھر میں عثمان کے جس وقت

أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَلَيْسَ

کہ اوپر سے جھانکا عثمان نے اس قوم پر پس کہا عثمان نے کہ سوال کرتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے کہ آیا جانتے ہو تم کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے مدینے میں اور نہیں

بِهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُومَةَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِئْرَ رُومَةَ يَجْعَلُ دَلْوَهُ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ

مدینے میں کوئی پانی شیریں سوائے کنوئیں رومہ کے پس فرمایا حضرت نے کون شخص ہے کہ خرید بیر رومہ کو اور کردے ڈول اپنا ساتھ ڈولوں مسلمانوں کے بدلے بہتر کے واسطے اس کے

فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْهَا حَتّٰى أَشْرَبَ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ

پس خریدا میں نے اس کو اصل مال سے اپنے اور تم آج کے دن منع کرتے ہو مجھ کو اس کا پانی پینے سے یہاں تک کہ پیتا ہوں میں دریا کے پانی سے پس کہا لوگوں نے خداوندا ہاں جانتے ہیں پھر کہا عثمان نے سوال کرتا ہوں تم سے بحق

اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِأَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ

بحق خدا اور اسلام کے کہ آیا جانتے ہو تم کہ مسجد تنگ ہوئی نمازیوں پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون شخص ہے کہ خرید لے جگہ فلانے لوگ کی

فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِي فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُونَنِي أَنْ أُصَلِّيَ فِيهَا

پس زیادہ کرے اس جگہ کو مسجد میں بدلے نیکی کے کہ بہتر ہو واسطے اس کے بہشت میں پس خریدا میں نے اس کو اپنے اصل مال سے پس تم آج کے دن منع کرتے ہو مجھ کو اس سے کہ پڑھوں میں اس میں

رَكْعَتَيْنِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِي قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ

دو رکعت نماز پس کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں جانتے ہیں ہم کہا عثمان نے پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے کہ آیا جانتے ہو تم تحقیق میں نے سامان درست کیا لشکر تنگی کا اپنے مال سے کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں

أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى ثَبِيرِ مَكَّةَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَرَّكَ

کہ پوچھتا ہوں میں تم سے بحق خدا اور اسلام کے آیا جانتے ہو تم کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے تھے ثبیر مکہ پر اور ساتھ حضرت کے ابوبکر اور عمر تھے اور میں بھی پس ہلا

الْجَبَلُ حَتّٰى تَسَاقَطَتْ حِجَارَتُهُ بِالْحَضِيضِ فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ قَالَ اسْكُنْ ثَبِيرُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ

پہاڑ یہاں تک کہ گرنے لگے پتھر اس کے دامن کوہ میں پس ٹھوکر ماری حضرت نے اپنے پاؤں سے اور فرمایا ٹھہر جا اے ثبیر اس لئے کہ نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید

قالوا اللهم نعم قال الله أكبر شهدوا ورب الكعبة أني شهيد ثلاثا رواه الترمذي والنسائي والدارقطني وعن مرة بن

کہا لوگوں نے یا الہی ہاں اسی طرح ہے کہا عثمان نے اللہ اکبر گواہی دی انہوں نے قسم ہے پروردگار کعبہ کی کہ تحقیق میں شہید ہوں تین بار کہا روایت کیا اس کو ترمذی اور نسائی اور دارقطنی نے اور روایت ہے مرہ بن

كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وذكر الفتن فقربها فمر رجل مقنع في ثوب فقال هذا يومئذ على الهدى

کعب سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم سے جس حال میں کہ ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا اور قریب بتایا ان کو پس گذرا ایک شخص کپڑا اوڑھے ہوئے سر پر پس فرمایا یہ شخص اس دن ہدایت پر ہوگا

فقمت إليه فإذا هو عثمان بن عفان قال فأقبلت عليه بوجهه فقلت هذا قال نعم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي هذا

پس اٹھا میں طرف اس کی پس ناگاہ وہ شخص عثمان بن عفان تھے کہا پس متوجہ کیا میں نے طرف آنحضرت کے منہ عثمان کا اور عرض کیا یہ شخص ہے فرمایا ہاں روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حديث حسن صحيح وعن عائشة أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال يا عثمان إنه لعل الله يقمصك قميصا فإن أرادوك

حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اے عثمان شاید خدا تعالیٰ پہنا دے تجھ کو ایک کرتا پس اگر چاہیں منافق تجھ سے

على خلعه فلا تخلعه لهم رواه الترمذي وابن ماجه وقال الترمذي في الحديث قصة طويلة وعن ابن عمر قال ذكر رسول

کہ اتار ڈالے تو تو نہ اتار تو اس کو انکے لئے روایت کیا اس کو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے اس حدیث میں قصہ دراز ہے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ذکر کیا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم فتنة فقال يقتل هذا فيها مظلوما لعثمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فتنہ کا پس فرمایا کہ مارا جاوے گا یہ اس فتنہ میں مظلوم کہا یہ واسطے عثمان کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

إسنادا وعن أبي سهلة قال قال لي عثمان يوم الدار إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قد عهد إلي عهدا وأنا صابر

از روی سند کے اور روایت ہے ابی سہلہ سے کہا کہا مجھ کو عثمان نے روز دار کے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے تحقیق عہد لیا تھا مجھ سے ایک عہد کہ بیچ اس کے صبر کروں اور میں صبر کرنیوالا ہوں

عليه رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

الفصل الثالث

عن عثمان بن عبد الله بن موهب قال جاء

اس پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے فصل تیسری روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب تابعی سے کہا کہ آیا ایک شخص

رجل من أهل مصر يريد حج البيت فرأى قوما جلوسا فقال من هؤلاء القوم قالوا هؤلاء قريش قال فمن الشيخ فيهم

مصر والوں سے مگر حج کرنے کا ارادہ رکھتا تھا پس دیکھا ایک جماعت کو بیٹھی ہوئی پس کہا کون ہے یہ قوم کہا لوگوں نے یہ لوگ قریش ہیں کہا کون ہے شیخ ان میں

قالوا عبد الله بن عمر قال يا ابن عمر إني سائلك عن شيء فحدثني هل تعلم أن عثمان فر يوم أحد قال نعم قال هل تعلم

کہا عبد اللہ ابن عمر ہے کہا اے ابن عمر تحقیق میں پوچھنے والا ہوں تجھ سے کچھ پس بیان کر تو مجھ سے کیا جانتا ہے تو کہ عثمان بھاگ گئے تھے جنگ احد کے دن کہا ابن عمر نے ہاں کہا کیا جانتا ہے تو

أنه تغيب عن بدر ولم يشهد قال نعم قال هل تعلم أنه تغيب عن بيعة الرضوان فلم يشهدها قال نعم قال الله أكبر

کہ عثمان غائب تھے غزوہ بدر سے اور حاضر نہ ہوئے کہا ہاں کہا کیا جانتا ہے تو کہ عثمان غائب تھے بیعۃ الرضوان سے اور نہ حاضر ہوئے تھے وہاں کہا ابن عمر نے ہاں کہا اللہ اکبر

قال ابن عمر تعال أبين لك فأما فراره يوم أحد فأشهد أن الله عفا عنه وأما تغيبه عن بدر فإنه كانت تحته رقية

کہا ابن عمر نے آ بیان کروں میں تجھ سے حقیقت حال لیکن بھاگنا عثمان کا روز احد پس گواہی دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے درگذر کیا اس سے اور لیکن غائب ہونا عثمان کا بدر سے پس سبب اسکے تھا کہ تحقیق نکاح میں انکے رقیہ

بنت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وكانت مريضة فقال له رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن لك أجر

بیٹی رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کی اور تھی وہ بیمار پس فرمایا عثمان کو رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ تیرے لئے ثواب

رجل ممن شهد بدرا وسهمه وأما تغيبه عن بيعة الرضوان فلو كان أحد أعز ببطن مكة من عثمان لبعثه

ایک شخص کا ہے ان لوگوں میں سے جو حاضر ہوئے بدر میں اور حصہ اس کا بھی ہے اور لیکن غائب ہونا عثمان کا بیعۃ الرضوان سے پس اگر ہوتا کوئی بہت عزت والا مکہ میں عثمان سے تو بھیجتا اس کو

فبعث رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عثمان وكانت بيعة الرضوان بعد ما ذهب عثمان إلى مكة فقال رسول الله
پس بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے عثمان کو اور تھی بیعت الرضوان بعد جانے عثمان کے طرف مکے کے تب اشارہ کیا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم بيده اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده وقال هذه لعثمان ثم قال ابن عمر اذهب بها الآن
صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنے سیدھے ہاتھ سے یہ ہاتھ عثمان کا ہے پس مارا اسکو اپنے ہاتھ پر اور فرمایا یہ بیعت ہے واسطے عثمان کے پھر کہا ابن عمر نے لیجا ان کو اب

معك رواه البخاري وعن أبي سهلة مولى عثمان قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم يسر إلى عثمان ولون عثمان يتغير
ساتھ اپنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی سہلہ مولی عثمان سے کہا کہ شروع کیا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے سرگوشی کرتے تھے عثمان سے اور رنگ عثمان کا متغیر ہوتا

فلما كان يوم الدار قلنا ألا نقاتل قال لا إن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عهد إلي أمرا فأنا صابر نفسي عليه
پھر جبکہ ہوا یوم الدار کہا ہمنے کیا نہ لڑیں ہم ان سے کہا عثمان نے نہ لڑو اسلئے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے وصیت کی مجھکو ایک امر کی پس صبر کرنے والا ہوں اپنے نفس کو اس پر

وعن أبي حبيبة أنه دخل الدار وعثمان محصور فيها وأنه سمع أبا هريرة يستأذن عثمان في الكلام فأذن
اور روایت ہے ابی حبیبہ تابعی سے کہ وہ داخل ہوا گھر میں عثمان کے جس حال میں کہ عثمان گھر گئے تھے گھر میں اور تحقیق ابی حبیبہ نے سنا ابوہریرہ کو کہ پروانگی مانگتے ہیں عثمان سے کلام کرنے میں پس اذن دیا

له فقام فحمد الله وأثنى عليه ثم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يقول إنكم ستلقون بعدي فتنة واختلافا
عثمان نے انکو پس کھڑے ہوئے ابوہریرہ اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اسپر پھر کہا ابوہریرہ نے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم کو فرماتے تحقیق کہ تم دیکھو گے پیچھے میرے بلائیں اور بہت اختلاف

وفتنة فقال له قائل من الناس فمن لنا يا رسول الله أو ما تأمرنا به قال عليكم بالأمير وأصحابه وهو يشير إلى عثمان
یا فرمایا بیچ اختلاف اور بعد فتنہ پس کہا حضرت سے کسی کہنے والے لوگوں میں سے پس کون ہے ہمارے لیے یا رسول اللہ یا کیا حکم کرتے ہو ہمکو ساتھ اسکے فرمایا لازم پکڑو تم امیر کو اور اسکے یاروں کو اور

ذلك رواهما البيهقي في دلائل النبوة

باب مناقب هؤلاء الثلثة رضي الله عنهم الفصل الاول

کرتے تھے یہ روایت کیا ان دونوں حدیثوں کو بیہقی نے دلائل النبوۃ میں　باب مناقب میں ان تینوں کے رضی اللہ عنہم　فصل پہلی

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم صعد أحدا وأبو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال اثبت
روایت ہے انس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے چڑھے احد پر اور چڑھے ابوبکر اور عمر اور عثمان بھی ساتھ حضرت کے پس ہلا احد سبب ان کے پس مارا حضرت نے اسکو

أحد فإنما عليك نبي وصديق وشهيدان رواه البخاري وعن أبي موسى الأشعري قال كنت مع النبي صلى الله عليه وآله وسلم
اے احد پس نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم کے

في حائط من حيطان المدينة فجاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له
ایک باغ میں باغوں سے مدینے کے پس آیا ایک شخص اور کھلوایا دروازہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی پس کھولا میں نے

فإذا أبو بكر فبشرته بما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم جاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم
دروازہ تو وہ ابوبکر تھے پس خوشخبری دی میں نے اسکو ساتھ اس چیز کے جو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے پس شکر کیا ابوبکر نے اللہ کا پھر آیا ایک شخص اور کھلوایا دروازہ تو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فإذا هو عمر فأخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم استفتح رجل
کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی پس کھولا میں نے اسکے لئے دروازہ تو وہ عمر تھے پس خبر دی میں نے ساتھ اس چیز کے جو فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا عمر نے اللہ کا پھر کھلوایا

فقال لي افتح له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فإذا عثمان فأخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم
تو فرمایا مجھکو حضرت نے کھولدے اسکے لئے دروازہ اور خوشخبری دے اسکو جنت کی ساتھ بلائے عظیم کے کہ پہنچیگی اسکو وہ تو ناگاہ عثمان تھے پس خبر دی میں نے انکو جو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا عثمان نے اللہ کا

قال الله المستعان متفق عليه **الفصل الثاني** عن ابن عمر قال كنا نقول ورسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حي

کہا اللہ سے طلب مدد کی جاتی ہے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ کہتے تھے ہم جس وقت کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم زندہ تھے

ابو بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

ابوبکر اور عمر اور عثمان راضی رہے اللہ ان سے روایت کیا اسکو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

قال أري الليلة رجل صالح كان ابا بكر نيط برسول الله صلى الله عليه وسلم ونيط عمر بابي بكر ونيط عثمان بعمر قال جابر فلما

فرمایا کہ دکھلایا گیا خواب میں آج کی رات ایک مرد صالح کو ابوبکر لٹکائے گئے ہیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور لٹکائے گئے ہیں عمر ساتھ ابوبکر کے اور عثمان ساتھ عمر کے کہا جابر نے

قمنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم قلنا اما الرجل الصالح فرسول الله صلى الله عليه وسلم واما نوط بعضهم ببعض

اٹھے ہم نزدیک سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہتے ہم لیکن رجل صالح مراد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور لیکن لٹکانا بعضوں کا ساتھ بعضوں کے

فهم ولاة الامر الذي بعث الله به نبيه صلى الله عليه وسلم رواه ابو داود

پس وہ والی اس کام کے ہیں کہ بھیجا اللہ تعالی نے ساتھ اسکے نبی کو اپنے صلے اللہ علیہ وسلم روایت کیا اسکو ابو داود نے

باب مناقب علي بن ابي طالب

باب مناقب علی بن ابی طالب کے

الفصل الاول عن سعد بن ابي وقاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعلي انت مني بمنزلة هارون من موسى الا

فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی کو کہ تو مجھ سے بمنزلہ ہارون کے ہے موسے سے مگر فرق

انه لا نبي بعدي متفق عليه وعن زر بن حبيش قال قال علي والذي فلق الحبة وبرأ النسمة انه لعهد النبي

یہی ہے کہ نہیں ہے پیغمبر بعد میرے متفق علیہ اور روایت ہے زر ابن حبیش سے کہا کہ کہا علی رضی اللہ عنہ نے قسم اس ذات کی کہ پھاڑا دانہ کو اور پیدا کیا تمام ذی روح کو تحقیق عہد لیا نبی

الامي صلى الله عليه وسلم الي ان لا يحبني الا مؤمن ولا يبغضني الا منافق رواه مسلم وعن سهل بن سعد

امی صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے کہ دوست نہیں رکھے گا مجھکو مگر مومن اور دشمن نہیں رکھے گا مجھکو مگر منافق روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے سہل بن سعد سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يوم خيبر لاعطين هذه الراية غدا رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن غزوہ خیبر کے کہ دونگا میں یہ نشان کل کے دن ایک مرد کو کہ فتح کریگا اللہ اسکے ہاتھوں دوست رکھتا ہے اللہ کو اور اسکے رسول کو اور دوست رکھتے ہیں اسکو

الله ورسوله فلما اصبح الناس غدوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم كلهم يرجون ان يعطاها فقال اين علي بن ابي طالب

اللہ اور رسول اسکا پھر جب صبح کی لوگوں نے آئے صبح کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سب امید رکھتے تھے کہ دیا جاوے نشان انہیں کو پس فرمایا حضرت نے کہاں ہیں علی بن ابی طالب

فقالوا هو يا رسول الله يشتكي عينيه قال فارسلوا اليه فاتي به فبصق رسول الله صلى الله عليه وسلم في عينيه فبرئ

پس کہا صحابہ نے کہ وہ ہیں یا رسول اللہ شکایت رکھتے ہیں آنکھوں کی فرمایا حضرت نے پس بھیجو کسو طرف انکے پس لائے علی تو آب دہن ڈالا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی آنکھوں میں پس تندرست ہوئے

حتى كان لم يكن به وجع فاعطاه الراية فقال علي يا رسول الله اقاتلهم حتى يكونوا مثلنا قال انفذ على رسلك حتى

یہاں تک کہ گویا نہ تھا انکو کچھ درد پس دیا انکو نشان پس کہا علی نے یا رسول اللہ کیا لڑوں میں ان سے یہاں تک کہ ہو جاویں مانند ہمارے مسلمان فرمایا حضرت نے جا اوپر نرمی اپنے یہاں تک

تنزل بساحتهم ثم ادعهم الى الاسلام واخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لان يهدي الله بك رجلا

اترے تو انکی زمین میں پھر بلا انکو طرف اسلام کے اور خبر دے انکو ساتھ اس چیز کے کہ واجب ہے ان پر حق اللہ سے اسلام میں پس قسم خدا کی یہ کہ ہدایت کرے خدا سبب تیرے ایک مرد کو

واحدا خير لك من ان يكون لك حمر النعم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي انت مني وانا منك في باب بلوغ الصغير

بہتر ہے تیرے لئے اس سے کہ ہوویں تجھکو اونٹ سرخ متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث براء کی فرمایا علی کو کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں باب بلوغ الصغیر میں

الفصل الثانی عن عمران بن حصین ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال ان علیا منی وانا منہ وھو ولی کل مومن

فصل دوسری روایت ہے عمران بن حصین سے کہ نبی صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ علی میرے سے ہے اور میں علی سے اور علی دوست ہے ہر مومن کا

رواہ الترمذی **وعن** زید بن ارقم ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من کنت مولاہ فعلی مولاہ رواہ احمد والترمذی

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اسکا پس علی دوست اسکا ہے روایت کی اسکو احمد اور ترمذی نے

وعن حبشی بن جنادۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی منی وانا من علی ولا یؤدی عنی الا انا او علی رواہ

اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہا کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی مجھ سے ہے اور میں علی سے اور نہ ادا کرے عہد کو میری طرف سے مگر میں یا علی

الترمذی ورواہ احمد عن ابی جنادۃ **وعن** ابن عمر قال اخی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بین اصحابہ فجاء علی تدمع

ترمذی اور احمد نے ابی جنادہ سے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کہ بھائی چارہ کروایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان اپنے یاروں کے پس آئے علی آنسو

عیناہ فقال اخیت بین اصحابک ولم تواخ بینی وبین احد فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت اخی فی الدنیا

آنکھوں انکی پس کہا علی نے بھائی چارہ کروایا آپ نے درمیان اپنے یاروں کے اور بھائی چارہ کروایا آپ نے درمیان میرے اور درمیان کسی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو بھائی میرا ہے دنیا

والآخرۃ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب **وعن** انس قال کان عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم طیر فقال

اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے انس سے کہا تھا نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جانور پرندہ پس فرمایا

اللھم ائتنی باحب خلقک الیک یاکل معی ھذا الطیر فجاءہ علی فاکل معہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب **وعن** علی رضی

خداوندا لا میرے پاس اسکو کہ بہت پیارا ہو نزدیک تیرے مخلوق میں سے کہ کھاوے وہ ساتھ میرے اس جانور کو پھر آئے حضرت کے پاس علی اور کھایا ساتھ ان کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی سے

قال کنت اذا سالت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطانی واذا سکت ابتدانی رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن

کہا تھا میں جب مانگتا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کچھ دیتے مجھکو اور جب خاموش ہو رہتا میں دیتے مجھکو بے سوال کئے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن

غریب **وعنہ** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا دار الحکمۃ وعلی بابھا رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

غریب ہے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں گھر حکمت کا ہوں اور علی دروازہ اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وقال روی بعضھم ھذا الحدیث عن شریک ولم یذکروا فیہ عن الصنابحی ولا نعرف ھذا الحدیث عن احد

اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی بعضوں نے یہ حدیث شریک تابعی سے ہے اور نہیں ذکر کی اپنے اسناد حدیث میں صنابحی سے اور نہیں پہچانتے ہم اس حدیث کو کسی

من الثقات غیر شریک **وعن** جابر قال دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیا یوم الطائف فانتجاہ فقال الناس لقد

ثقات سے سوائے شریک راوی کے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی کو غزوہ طائف کے دن پس سرگوشی کی انسے پس کہا لوگوں نے

طال نجواہ مع ابن عمہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انتجیتہ ولکن اللہ انتجاہ رواہ الترمذی **وعن** ابی سعید

دراز ہوئی سرگوشی آپکی ساتھ اپنے چچا کے بیٹے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سرگوشی کی میں نے اس سے لیکن اللہ نے سرگوشی کی اس سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لعلی یا علی لا یحل لاحد یجنب فی ھذا المسجد غیری وغیرک قال علی بن

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ والہ وسلم نے علی کو اے علی نہیں حلال ہے واسطے کسی کے کہ جنبی ہو اور گذرے اس مسجد میں سوائے میرے اور سوائے تیرے کہا علی بن

المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنی ھذا الحدیث قال لا یحل لاحد یستطرقہ جنبا غیری وغیرک رواہ الترمذی

منذر نے پس کہا میں نے ضرار بن صرد کو کیا معنے ہیں اس حدیث کا کہا ضرار نے نہیں حلال ہے کسیکو کہ راہ کرے مسجد کو حالت جنب میں سوائے میرے اور سوائے تیرے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن غريب وعن ام عطية قالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم جيشا فيهم علي قالت

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ام عطیہ سے کہا کہ بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو کہ انہیں علی تھے کہا ام عطیہ نے

فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي

پس سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو جس حال میں اٹھائے ہوئے تھے دونوں ہاتھ اپنے فرماتے تھے الہی نہ مار مجھکو یہانتک کہ دکھا دے تو مجھے علی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه

فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا علی کو منافق اور نہیں دشمن رکھتا انکو مومن روایت کیا اسکو

احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب اسنادا وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا

احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار اسناد کے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے برا کہا علی کو

فقد سبني رواه احمد وعن علي رض قال قال لي النبي صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى ابغضته اليهود

پس تحقیق برا کہا اسنے مجھکو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا مجھکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تجھ میں ایک شباہت ہے عیسیٰ سے دشمن رکھا انکو یہود نے

حتى بهتوا امه واحبته النصارى حتى انزلوه بالمنزلة التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني

یہانتک کہ تہمت لگائی انکی ماں کو اور دوست رکھا انکو نصاری نے یہانتک کہ اتارا ان کو اس مرتبہ کو کہ ثابت نہیں ان کے لئے پھر کہا علی نے ہلاک ہونگے میرے حق میں دو شخص ایک محبت کرنیوالا [illegible]

بما ليس في ومبغض يحمله شناني على ان يبهتني رواه احمد وعن البراء بن عازب وزيد بن ارقم ان رسول الله

ساتھ اس چیز کے کہ نہیں ہے مجھ میں اور دوسرا دشمن کہ باعث ہوگی اسکو دشمنی میری اس پر کہ بہتان باندھیگا مجھ پر روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے براء ابن عازب اور زید بن ارقم سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي رض فقال الستم تعلمون اني اولى بالمؤمنين من انفسهم قالوا بلى

صلے اللہ علیہ وسلم نے جب اترے غدیر خم میں پکڑا آپ نے ہاتھ حضرت علی رض کا پھر فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کہ میں دوست تر ہوں نزدیک مومنوں کے ان کی جانوں سے کہا صحابہ نے ہاں

قال الستم تعلمون اني اولى بكل مؤمن من نفسه قالوا بلى فقال اللهم من كنت مولاه فعلي مولاه اللهم وال من

فرمایا کیا نہیں جانتے ہو تم کہ میں مقرر نزدیک تر ہوں ہر مومن کو اس کی جان سے بھی کہا صحابہ نے مقرر آپ ویسے ہی ہیں پھر فرمایا بار خدایا جو شخص کہ میں دوست ہوں اسکا پس علی دوست اسکا خداوندا دوست رکھ

والاه وعاد من عاداه فلقيه عمر رض بعد ذلك فقال له هنيئا يا ابن ابي طالب اصبحت وامسيت مولى كل مؤمن ومؤمنة

دوست رکھے علی کو اور دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو پس ملاقات کی علی سے عمر نے بعد اسکے پس کہا عمر نے علی کو خوشی ہو اے ابن ابی طالب صبح کی تمنے اور شام کی دوست ہر مومن مرد اور عورت کے

رواه احمد وعن بريدة قال خطب ابو بكر وعمر فاطمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انها صغيرة ثم خطبها علي

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہا کہ بھیجا پیغام نسبت کا ابوبکر اور عمر نے فاطمہ سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ چھوٹی ہے پھر پیغام بھیجا نسبت کا فاطمہ کے علی رض نے

فزوجها منه رواه النسائي وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بسد الابواب الا باب علي رواه

پس نکاح کر دیا حضرت نے فاطمہ کو علی سے روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا دروازے بند کرنے کا سوائے دروازہ علی کے روایت کیا

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن علي رض قال كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وسلم لم تكن لاحد من

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے علی رض سے کہا تھا میرے لئے ایک مرتبہ نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ تھا کسی کے لئے

الخلائق آتيه باعلى سحر فاقول السلام عليك يا نبي الله فان تنحنح انصرفت الى اهلي والا دخلت عليه رواه النسائي وعنه

خلائق سے آتا تھا میں حضرت کے پاس اول وقت سحر کے پس کہتا تھا میں السلام علیک یا نبی اللہ پھر اگر کھنکارتے آنحضرت پھر جاتا میں طرف گھر کے اور اگر نہ کھنکارتے تو جاتا میں حضرت کے پاس روایت کیا اسکو نسائی نے اور روایت ہے انہی سے

قال كنت شاكيا فمر بي رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا اقول اللهم ان كان اجلي قد حضر فارحني وان كان متأخرا فارفعني

کہا تھا میں بیمار پس گذرے مجھ پر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں کہہ رہا تھا الہی اگر اجل میری تحقیق آئی ہے پس راحت دے مجھکو اور اگر وہ پیچھے ہے تو فراخ کر زندگانی میری

وان كان بلاء فصبرني فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف قلت فاعاد عليه ما قال فضربه برجله وقال اللهم عافه

اور اگر ہے یہہ بیماری واسطے آزمائش کے تو صبر دے مجھکو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کس طرح کہا تو پھر دوبارہ کہا اسکو سامنے حضرت کے جو کہا تھا پس مارا علی کو حضرت نے اپنے پاؤں سے اور

او اشفه شك الراوي قال فما اشتكيت وجعي بعد رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

یا فرمایا شفا بخش اسکو شک کیا راوی نے کہا علی نے پس نہیں بیمار ہوا میں اس درد سے بعد اسکے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے

باب مناقب العشرة رضي الله عنهم

باب مناقب عشرہ مبشرہ کے خوش ہووے اللہ ان سب سے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عمر رض قال ما احد احق بهذا الامر من هؤلاء النفر الذين توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو عنهم راض فسمى عليا وعثمان والزبير وطلحة وسعدا وعبد الرحمن رواه البخاري

روایت ہے عمر رض سے کہا نہیں ہے کوئی سزاوار تر اس کام کے ان چند شخصوں سے کہ وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس حال میں کہ آپ راضی تھے ان سے پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبد الرحمن کا روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن قيس بن ابي حازم قال رايت يد طلحة شلاء وقى بها النبي صلى الله عليه وسلم يوم احد رواه البخاري

اور روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا دیکھا میں نے ہاتھ طلحہ کا شل ہو گیا تھا بسبب کہ بچایا اس ہاتھ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جنگ احد کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

وعن جابر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من ياتيني بخبر القوم يوم الاحزاب قال الزبير انا فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حواريا وحواري الزبير متفق عليه

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ لاوے میرے پاس خبر قوم کفار کی غزوہ خندق کے دن عرض کیا زبیر نے میں لاتا ہوں خبر قوم کی پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر نبی کے لیے مددگار ہوتا ہے اور مددگار میرا زبیر ہے ق ×

وعن الزبير قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ياتي بني قريظة فياتيني بخبرهم فانطلقت فلما رجعت جمع لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ابويه فقال فداك ابي وامي متفق عليه

اور روایت ہے زبیر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون جاوے بنی قریظہ کے پاس اور لاوے میرے پاس خبر انکی پس چلا میں پھر جب خبر لیکر پھرا ایسا جمع کیے میرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے ماں باپ کو اور فرمایا قربان تجھ پر باپ اور ماں میری ق ×

وعن علي رض قال ما سمعت النبي صلى الله عليه وسلم جمع ابويه لاحد الا لسعد بن مالك فاني سمعته يقول يوم احد يا سعد ارم فداك ابي وامي متفق عليه

اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ نہیں سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ جمع کیا ہو اپنے ماں باپ کو کسی کے لیے مگر واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت سے فرماتے تھے غزوہ احد کے دن اے سعد پھینک تیر قربان ہو تجھ پر باپ اور ماں میری ق ×

وعن سعد بن ابي وقاص قال اني لاول العرب رمى بسهم في سبيل الله متفق عليه

اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ تحقیق میں اول عرب کا ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں × ق ×

وعن عائشة قالت سهر رسول الله صلى الله عليه وسلم مقدمه المدينة ليلة فقال ليت رجلا صالحا يحرسني اذ سمعنا صوت سلاح فقال من هذا قال انا سعد قال ما جاء بك قال وقع في نفسي خوف على رسول الله صلى الله عليه وسلم فجئت احرسه فدعا له رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم نام متفق عليه

اور روایت ہے عائشہ سے بولیں نہ سوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم وقت آنے مدینے میں کسی غزوہ سے ایک رات پس فرمایا حضرت نے کاش کہ ایک مرد نیکبخت نگہبانی کرے میری سنا ہمنے آواز ہتھیار کی پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہہ کہا میں سعد ہوں فرمایا حضرت نے کیا چیز تجھکو لائی کہا کہ واقع ہوا دل میں میرے خوف نسبت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس آیا میں کہ نگہبانی کروں آپکی پس دعا کی اسکے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا ق ×

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لكل امة امين وامين هذه الامة ابو عبيدة بن الجراح۔ متفق عليه ○ وعن ابن ابي مليكة قال سمعت عائشة وسئلت من

واسطے ہر امت کے ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے۔ ق × اور روایت ہے ابی ملیکہ سے کہا سنا میں نے عائشہ سے جب سوال کیا گیا ان سے کون تھا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مستخلفا لو استخلفه قالت ابو بكر فقيل ثم من بعد ابي بكر قالت عمر قيل من بعد

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ بنایا اگر فرض خلیفہ کرتے کسکو اپنے ساتھ؟ کہا عائشہ نے ابو بکر کو پھر کہا گیا پھر کسکو کرتے بعد ابی بکر کے کہا عائشہ نے عمر کو پوچھا گیا کون بعد

عمر قالت ابو عبيدة بن الجراح۔ رواه مسلم ○ وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان على حراء هو وابو بكر وعمر

عمر کے بولیں ابو عبیدہ بن الجراح امین روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حرا پر یعنی آپ اور ابو بکر اور عمر

وعثمان وعلي وطلحة والزبير فتحركت الصخرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهدأ فما عليك الا نبي او صديق او

اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تھم جا پس نہیں ہے تجھ پر مگر پیغمبر یا صدیق یا

شهيد وزاد بعضهم وسعد بن ابي وقاص ولم يذكر عليا۔ رواه مسلم

الفصل الثاني

عن عبد الرحمن

شہید اور زیادہ کیا بعض نے اور سعد بن ابی وقاص اور ذکر نہیں کیا علی کو روایت کیا اسکو مسلم نے — فصل دوسری — روایت ہے عبد الرحمن

ابن عوف ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ابو بكر في الجنة وعمر في الجنة وعثمان في الجنة وعلي في الجنة وطلحة في الجنة

بن عوف سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر بہشت میں ہے اور عمر بہشت میں ہے اور عثمان بہشت میں ہے اور علی بہشت میں ہے اور طلحہ جنت میں ہے

والزبير في الجنة وعبد الرحمن بن عوف في الجنة وسعد بن ابي وقاص في الجنة وسعيد بن زيد في الجنة وابو عبيدة بن

اور زبیر بہشت میں ہے اور عبد الرحمن بن عوف بہشت میں ہے اور سعد ابن ابی وقاص بہشت میں ہے اور سعید بن زید بہشت میں ہے اور ابو عبیدہ بن

الجراح في الجنة۔ رواه الترمذي ورواه ابن ماجه عن سعيد بن زيد ○ وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ارحم

الجراح بہشت میں ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے سعید بن زید سے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مہربان زیادہ

امتي بامتي ابو بكر واشدهم في امر الله عمر واصدقهم حياء عثمان وافرضهم زيد بن ثابت واقرؤهم ابي بن كعب

میری امت کا میری امت پر ابو بکر ہے اور سخت تر ان میں بیچ امر دین خدا کے کام میں عمر ہے اور بہت سچا انکا حیا میں عثمان ہے اور بہت فرائض دان امت کا زید بن ثابت ہے اور بہت پڑھنے والا ابی بن کعب ہے

واعلمهم بالحلال والحرام معاذ بن جبل ولكل امة امين وامين هذه الامة ابو عبيدة بن الجراح۔ رواه احمد والترمذي

اور بہت جاننے والا امت کا حلال و حرام میں معاذ بن جبل ہے اور ہر امت کے لئے ایک امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن صحيح وروي عن معمر عن قتادة مرسلا وفيه واقضاهم علي ○ وعن الزبير قال كان على النبي

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے معمر سے قتادہ سے بطریق ارسال کے اور اسمیں ہے اور حکم کرنے والا زیادہ امت میں علی ہے اور روایت ہے زبیر سے کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم يوم احد درعان فنهض الى الصخرة فلم يستطع فقعد طلحة تحته حتى استوى على الصخرة فسمعت

صلی اللہ علیہ وسلم پر جنگ احد کے دن دو زرہیں پھر متوجہ ہوئے حضرت طرف پتھر کے نہ چڑھ سکے پس بیٹھے طلحہ نیچے حضرت کے یہاں تک کہ چڑھ گئے اس پتھر پر پس سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اوجب طلحة۔ رواه الترمذي ○ وعن جابر قال نظر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واجب کی طلحہ نے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف

طلحة بن عبيد الله فقال من احب ان ينظر الى رجل يمشي على وجه الارض وقد قضى نحبه فلينظر الى هذا وفي رواية من

طلحہ بن عبید اللہ کے فرمایا جو کوئی دوست رکھے کہ دیکھے طرف اس شخص کے کہ چلتا ہے روئے زمین پر جس حال میں کہ تحقیق مر چکا وہ ہے تو چاہیے کہ دیکھے طرف اس کے اور ایک روایت میں ہے جسکو

سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَهِيدٍ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ

خوش لگے کہ دیکھے طرف شہید کے کہ چلتا ہو روئے زمین پر تو چاہیے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا

سَمِعَتْ أُذُنِي مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

سنا میرے دونوں کانوں نے منہ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فرماتے تھے طلحہ اور زبیر دونوں میرے ہمسایہ ہیں بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي يَوْمَ أُحُدٍ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ رَمْيَتَهُ

غریب ہے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دن یعنی روز احد کے خداوندا قوی کر تیر اندازی اسکی

وَأَجِبْ دَعْوَتَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ إِذَا دَعَاكَ

اور قبول کر دعا اسکی روایت کیا اسکو شرح سنت میں اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الہی قبول کر دعا واسطے سعد بن ابی وقاص کے جب دعا کرے تجھ سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ رض قَالَ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَاهُ وَأُمَّهُ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا نہیں جمع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے باپ اور اپنی ماں کو مگر واسطے سعد کے کہ فرمایا اسکو واسطے دن احد کے پھینک تیر فدا ہو تجھ پر

أَبِي وَأُمِّي وَقَالَ لَهُ ارْمِ أَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزَوَّرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلَ سَعْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باپ میرا اور ماں میری اور فرمایا واسطے اسکے تیر پھینک اے نوجوان قوی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہا کہ آئے سعد حضرت کے پاس پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هٰذَا خَالِي فَلْيُرِنِي امْرُؤٌ خَالَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ كَانَ سَعْدٌ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَكَانَتْ أُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي

یہہ ہے ماموں میرا پس چاہیے کہ دکھاوے کوئی شخص اپنے ماموں کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا تھے سعد قبیلہ بنی زہرہ سے اور تھیں والدہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی قبیلہ بنی

زُهْرَةَ فَلِذٰلِكَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ هٰذَا خَالِي وَفِي الْمَصَابِيحِ فَلْيُكْرِمَنَّ بَدَلَ فَلْيُرِنِي

زہرہ سے پس اسی سبب سے فرمایا نبی علیہ السلام نے کہ یہہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں ہے کہ چاہیے کہ اکرام کرے ماموں کا بدلے فلیرنی کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَرَأَيْتُنَا نَغْزُو مَعَ

روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہا کہ سنا میں نے سعد بن ابی وقاص کو کہتا ہو تحقیق میں اول شخص ہوں عرب میں سے کہ پھینکا تیر راہ خدا میں اور دیکھا ہم نے اپنے تئیں کہ جہاد کرتے تھے

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْحُبْلَةُ وَوَرَقُ السَّمُرِ وَإِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ

ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نہ تھا ہمارے لئے کچھ کھانا مگر پھل کیکر کے اور پتے کیکر کے اور تحقیق ایک ہمارا پاخانہ پھرتا تھا جیسے مینگنیاں بکری کی نہ تھی ملاوٹ پھر

أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى الْإِسْلَامِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَكَانُوا وَشَوْا بِهِ إِلَى عُمَرَ وَقَالُوا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّي مُتَّفَقٌ

ہوئے بنو اسد توبیخ کرتے ہیں مجھکو اسلام پر تب البتہ تحقیق نا امید ہوا میں اور گم ہوا عمل میرا اور تھے بنو اسد شکایت کی تھی نزدیک عمر کے اور کہتے تھے کہ اچھی طرح نماز نہیں پڑھتے

عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُنِي وَأَنَا ثَالِثُ الْإِسْلَامِ وَمَا أَسْلَمَ أَحَدٌ إِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي أَسْلَمْتُ فِيهِ وَلَقَدْ مَكَثْتُ

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ البتہ تحقیق جانتا ہوں میں اپنے تئیں اور میں تیسرا تھا اہل اسلام کا اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر اسی دن میں جس دن اسلام لایا میں اور تحقیق ٹھہرا میں

سَبْعَةَ أَيَّامٍ وَإِنِّي لَثُلُثُ الْإِسْلَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِنِسَائِهِ

سات دن تک جس حال میں کہ میں تہائی اہل اسلام کا تھا روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو

إِنَّ أَمْرَكُنَّ مِمَّا يُهِمُّنِي مِنْ بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ الصِّدِّيقُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَعْنِي الْمُتَصَدِّقِينَ ثُمَّ

کہ حال تمہارا اس قسم سے ہے کہ فکر میں ڈالتا ہے مجھکو بعد میرے اور صبر نہیں کرینگے احوال پر تمہارے مگر صبر کرنے والے صدیق کہا عائشہ نے مراد رکھتے تھے حضرت صدقہ دینے والوں سے پھر

قالت عائشة لابي سلمة بن عبد الرحمن سقى الله اباك من سلسبيل الجنة وكان ابن عوف قد تصدق على امهات

کہا عائشہ نے ابی سلمہ بن عبدالرحمن کے تئیں پلاوے اللہ تیرے باپ کو سلسبیل سے جنت کی اور تھا عبدالرحمن بن عوف کہ تصدق کیا تھا ماؤں پر

المؤمنين بحديقة بيعت باربعين الفا رواه الترمذي وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

مومنین کے ایک باغ کہ بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لازواجه ان الذي يحنو عليكن بعدي هو الصادق البار اللهم اسق عبد الرحمن بن عوف من سلسبيل الجنة

فرماتے تھے اپنی بیبیوں کو تحقیق وہ شخص کہ دیکھ بھال کرے تمہاری اپنے پیچھے سے بعد میرے وہی سچا نیکوکار ہے الٰہی پلا عبدالرحمن بن عوف کو چشمہ جنت سے

رواه احمد وعن حذيفة قال جاء اهل نجران الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله ابعث الينا رجلا

روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا کہ آئے نجران والے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا انھوں نے یا رسول اللہ بھیج طرف ہمارے ایک شخص

امينا فقال لابعثن اليكم رجلا امينا حق امين فاستشرف لها الناس قال فبعث ابا عبيدة ابن الجراح متفق عليه وعن

امانت دار کو پس فرمایا البتہ بھیجوں گا طرف تمہاری ایک شخص امانتدار پس منتظر ہوئے اسکے لوگ کہا پس بھیجا حضرت نے ابا عبیدہ بن جراح کو متفق علیہ اور روایت ہے

علي رض قال قيل يا رسول الله من نؤمر بعدك قال ان تؤمروا ابا بكر تجدوه امينا زاهدا في الدنيا راغبا في الآخرة

علی رض سے کہا کسی نے پوچھا یا رسول اللہ کسکو امیر کریں ہم بعد آپکے فرمایا حضرت نے اگر امیر کرو تم ابوبکر کو پاؤگے تم اسکو امانتدار بے رغبت دنیا سے راغب آخرت کی

وان تؤمروا عمر تجدوه قويا امينا لا يخاف في الله لومة لائم وان تؤمروا عليا ولا اراكم فاعلين تجدوه هاديا

اور اگر امیر کروگے عمر کو پاؤگے تم اسکو قوی امانتدار کہ نہیں ڈرتا ہے دین خدا میں ملامت کرنے والے کی ملامت سے اور اگر امیر کروگے تم علی کو اور نہیں دیکھتا میں تمکو کرنے والے

مهديا يأخذ بكم الطريق المستقيم رواه احمد وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله ابا بكر زوجني

پاؤگے راہ راست کو روایت کیا اسکو احمد نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ ابابکر کو کہ نکاح کر دیا مجھ سے

ابنته وحملني الى دار الهجرة وصحبني في الغار واعتق بلالا من ماله رحم الله عمر يقول الحق وان كان مرا تركه الحق وما له

اپنی بیٹی سے اور سوار کر لایا مجھکو اونٹنی پر دار ہجرت کی اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے رحمت کرے اللہ عمر کو کہتا ہے حق اگرچہ تلخ ہو

من صديق رحم الله عثمان تستحييه الملائكة رحم الله عليا اللهم ادر الحق معه حيث دار رواه الترمذي وقال

کوئی دوست رحمت کرے اللہ عثمان کو حیا کرتے ہیں اس سے فرشتے رحمت کرے اللہ علی کو خداوندا پھیر حق کو ساتھ علی کے جس طرف پھرے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب

باب مناقب اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الاول

عن سعد بن ابي وقاص قال لما

یہ حدیث غریب ہے باب مناقب میں اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا جس وقت کہ

نزلت هذه الآية فقل تعالوا ندع ابناءنا وابناءكم دعا رسول الله صلى الله عليه وسلم عليا وفاطمة وحسنا وحسينا فقال

اتری یہ آیت پس کہہ کہ آؤ بلاویں ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پس فرمایا

اللهم هؤلاء اهل بيتي رواه مسلم وعن عائشة قالت خرج النبي صلى الله عليه وسلم غداة وعليه مرط مرحل من

خداوندا یہ ہیں اہل بیت میرے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہا کہ باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح کو جس حال میں کہ حضرت پر ایک کملی تھی نقش دار

اسود فجاء الحسن بن علي رض فادخله ثم جاء الحسين فدخل معه ثم جاءت فاطمة فادخلها ثم جاء علي فادخله

سیاہ بالوں سے پھر آئے حسن بن علی رض پس داخل کیا انکو پھر آئے حسین پس داخل کیا انکو ساتھ انکے پھر آئیں فاطمہ رض پس داخل کیا فاطمہ کو پھر آئے علی پس داخل کیا انکو

ثم قال إنما يريد الله ليذهب عنكم الرجس أهل البيت ويطهركم تطهيرا رواه مسلم وعن البراء قال لما توفي إبراهيم

پھر پڑھی یہ آیت نہیں چاہتا ہے خدا مگر یہ کہ دور کرے تم سے گناہوں کی پلیدی اے اہل بیت اور پاک کرے تم کو پاک کرنا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے براء سے کہا جب فوت ہوئے ابراہیم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن له مرضعا في الجنة رواه البخاري وعن عائشة قالت كنا أزواج النبي صلى الله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ابراہیم کے لئے دودھ پلانے والی ہے بہشت میں روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں تھیں ہم بیبیاں نبی صلی اللہ

عليه وسلم عنده فأقبلت فاطمة ما تخفى مشيتها من مشية رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما رآها قال مرحبا بابنتي

علیہ وسلم کی نزدیک حضرت کے پس آئیں فاطمہ نہیں چھپتی تھی چال فاطمہ کی چال سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر جب دیکھا حضرت نے فاطمہ کو فرمایا فراخی ہو میری بیٹی کو

ثم أجلسها ثم سارها فبكت بكاء شديدا فلما رأى حزنها سارها الثانية فإذا هي تضحك فلما قام رسول الله صلى الله

پھر بٹھایا فاطمہ کو حضرت نے پھر بات کی ان سے چپکے سے پس روئیں فاطمہ رونا سخت پھر جب دیکھا حضرت نے بہت غمگینی فاطمہ کی چپکے سے کہا ان سے دوسری بار پس ناگاہ فاطمہ ہنسنے لگیں

عليه وسلم سألتها عما سارك قالت ما كنت لأفشي على رسول الله صلى الله عليه وسلم سره فلما توفي قلت عزمت عليك

علیہ وسلم تو میں نے پوچھا فاطمہ سے کیا سرگوشی کی حضرت نے تم سے کہا فاطمہ نے نہیں ہوں میں کہ ظاہر کروں بھید رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پھر جب فوت ہوئے حضرت کہا میں نے قسم دیتی ہوں تم کو

بما لي عليك من الحق لما أخبرتني قالت أما الآن فنعم أما حين سارني في الأمر الأول فإنه أخبرني أن جبريل كان يعارضه

ساتھ اس حق کے جو واسطے میرے ہے تجھ پر مگر یہ کہ خبر دو تم مجھ کو کہا فاطمہ نے لیکن اب پس ہاں لیکن جس وقت کہ چپکے سے کہا حضرت نے مجھ کو اول بار پس تحقیق

القرآن كل سنة مرة وإنه عارضني به العام مرتين ولا أرى الأجل إلا قد اقترب فاتقي الله واصبري فإني نعم السلف أنا لك

قرآن کا ہر برس ایک بار اور تحقیق دور کیا مجھ سے قرآن اس برس دو بار اور نہیں دیکھتا ہوں میں اجل کو مگر تحقیق نزدیک پہنچی پس تقویٰ کر اے فاطمہ اللہ سے اور صبر کر

فبكيت فلما رأى جزعي سارني الثانية قال يا فاطمة ألا ترضين أن تكوني سيدة نساء أهل الجنة أو نساء المؤمنين

پس رونے لگی میں پھر جب دیکھا حضرت نے صبر نہ کرنا میرا سرگوشی کی مجھ سے دوسری بار کہ فرمایا اے فاطمہ کیا راضی نہیں ہوتی تو کہ ہو تو سردار جنتی عورتوں کی یا فرمایا تمام مسلمان عورتوں کی

وفي رواية فسارني فأخبرني أنه يقبض في وجعه فبكيت ثم سارني فأخبرني أني أول أهل بيته أتبعه فضحكت متفق عليه

اور ایک روایت میں ہے کہا فاطمہ نے پس سرگوشی کی حضرت نے مجھ سے اور خبر دی مجھ کو کہ وفات پاویں گے اس بیماری میں پس روئی میں پھر سرگوشی کی مجھ سے اور خبر دی مجھ کو کہ سب اہل بیت سے اول میں ان کے پیچھے جاؤں گی پس ہنسی میں

وعن المسور بن مخرمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فاطمة بضعة مني فمن أغضبها أغضبني وفي رواية يريبني

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فاطمہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہے پس جس نے غصہ دلایا اس کو گویا غصہ دلایا مجھ کو

ما أرابها ويؤذيني ما آذاها متفق عليه وعن زيد بن أرقم قال قام رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما فينا خطيبا بماء

وہ چیز کہ پریشان کرتی ہے اس کو اور ایذا دیتی ہے مجھ کو وہ چیز جو ایذا دیتی ہے فاطمہ کو متفق ٭ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن بیچ ہمارے خطبہ پڑھنے کو

يدعى خما بين مكة والمدينة فحمد الله وأثنى عليه ووعظ وذكر ثم قال أما بعد ألا أيها الناس إنما أنا بشر يوشك أن يأتي

نام کیا جاتا تھا اس کا خم کہ ہے درمیان مکہ اور مدینے کے پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر اور نصیحت کی لوگوں کو اور یاد دلایا ثواب عذاب پھر فرمایا اما بعد آگاہ ہو اے لوگو نہیں ہوں میں مگر آدمی

رسول ربي فأجيب وأنا تارك فيكم الثقلين أولهما كتاب الله فيه الهدى والنور فخذوا بكتاب الله واستمسكوا به فحث

بھیجا ہوا میرے پروردگار کا پس قبول کروں میں اور میں چھوڑنے والا ہوں بیچ تمہارے دو چیزیں بھاری اول ان کا قرآن کہ اس میں راہ راست ہے اور نور پس پکڑو تم کتاب اللہ کو اور مضبوط پکڑو اس کو پس رغبت دلائی

على كتاب الله ورغب فيه ثم قال وأهل بيتي أذكركم الله في أهل بيتي وفي رواية كتاب الله هو حبل الله من اتبعه كان

اوپر کتاب اللہ کے اور رغبت دلائی اس میں پھر فرمایا اور دوسرے اہل بیت میرے یاد دلاتا ہوں میں تم کو اللہ کو حق میں اہل بیت کے اور ایک روایت میں ہے کتاب اللہ وہ رسی ہے خدا کی جو کوئی پیروی کرے

على الهدى ومن تمسك كان على الضلالة رواه مسلم وعن ابن عمر انه كان اذا سلم على ابن جعفر قال السلام عليك يا ابن

راہ پر ہے اور جو کوئی چھوڑ دے اسکو ہوگا وہ گمراہی پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق وہ جب سلام کرتے عبداللہ ابن جعفر کو کہتے سلام تجھ پر اے بیٹے

ذي الجناحين رواه البخاري وعن البراء قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم والحسن بن علي على عاتقه يقول اللهم

دو بازوؤں والے کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے براء سے کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حسن بن علی انکے کندھے پر تھے کہتے تھے خداوندا

اني احبه فاحبه متفق عليه وعن ابي هريرة قال خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في طائفة من النهار حتى

تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس تو بھی دوست رکھ اسکو متفق ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا باہر نکلا میں ہمراہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑے میں دن سے یہاں تک کہ

اتى خباء فاطمة فقال أثم لكع أثم لكع يعني حسنا فلم يلبث ان جاء يسعى حتى اعتنق كل واحد منهما صاحبه

آئے حضرت فاطمہ کے گھر کو پس فرمایا کیا یہاں لڑکا ہے کیا یہاں لڑکا ہے مراد رکھتے حسن کو پس نہ دیر کی یہاں تک کہ آئے امام حسن دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ گلے سے لگے ہر ایک ان دونوں میں سے اپنے ساتھی کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم اني احبه فاحبه واحب من يحبه متفق عليه وعن ابي بكرة قال رأيت

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اسکو پس تو بھی دوست رکھ اسکو اور دوست رکھ اسکو جو دوست رکھتا ہے اسکو متفق ہے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا دیکھا

رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر والحسن بن علي الى جنبه وهو يقبل على الناس مرة وعليه اخرى ويقول ان

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اور حسن بن علی حضرت کے پہلو میں تھے اور حضرت متوجہ ہوتے تھے لوگوں پر ایکبار اور حسن بن علی پر دوسری بار اور فرماتے تھے

ابني هذا سيد ولعل الله ان يصلح به بين فئتين عظيمتين من المسلمين رواه البخاري وعن عبد الرحمن

یہ بیٹا میرا سردار ہے اور شاید کہ اللہ صلح کرا دے اسکے سبب درمیان دو بڑی جماعتوں کے مسلمانوں میں سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد الرحمن

بن ابي نعم قال سمعت عبد الله بن عمر وسأله رجل عن المحرم قال شعبة احسبه يقتل الذباب فقال اهل العراق

بن ابی نعم سے کہا سنا میں نے عبداللہ بن عمر سے جس حال میں کہ سوال کیا ان سے کسی شخص نے محرم سے کہا شعبہ نے گمان کرتا ہوں کہ سائل نے مار ڈالا تھا مکھی کو پس کہا ابن عمر نے اہل عراق

يسألوني عن الذباب وقد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هما ريحانتاي

پوچھتے ہیں مجھ سے مکھی کے مارنے سے اور تحقیق قتل کیا انہوں نے نواسہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حالانکہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دونوں میرے پھول ہیں

من الدنيا رواه البخاري وعن انس قال لم يكن احد اشبه بالنبي صلى الله عليه وسلم من الحسن بن علي وقال في

دنیا سے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا نہیں تھا کوئی بہت مشابہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن بن علی سے اور کہا انس نے

الحسين ايضا كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري وعن ابن عباس قال ضمني النبي صلى الله

حسین میں بھی کہ تھے وہ بہت مشابہ لوگوں میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا لپٹایا مجھکو نبی صلے اللہ

عليه وسلم الى صدره فقال اللهم علمه الحكمة وفي رواية علمه الكتاب رواه البخاري وعنه قال ان النبي صلى الله عليه

علیہ وسلم نے اپنے سینے سے اور فرمایا الٰہی سکھلا اسکو حکمت اور ایک روایت میں ہے سکھلا اسکو کتاب روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہیں سے کہا کہ نبی صلے اللہ علیہ

وسلم دخل الخلاء فوضعت له وضوءا فلما خرج قال من وضع هذا فأخبر فقال اللهم فقهه في الدين متفق عليه

وسلم داخل ہوئے پاخانہ میں پس رکھا میں نے آپ کے لئے پانی وضو کا جب باہر نکلے حضرت پاخانہ سے فرمایا کس نے رکھا ہے یہ پس خبر دی گئی پس فرمایا الٰہی سمجھ دے اسکو دین میں متفق ہے

وعن اسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأخذه والحسن فيقول اللهم احبهما فاني احبهما وفي رواية

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے تھے حضرت لیتے تھے اسکو اور امام حسن کو پھر کہتے خداوندا دوست رکھ ان دونوں کو اس لئے کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں ان دونوں کو اور ایک روایت میں

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يأخذني فيقعدني على فخذه ويقعد الحسن بن علي على فخذه الأخرى ثم يضمهما

کہا اسامہ نے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لیتے تھے مجھکو اور بٹھاتے تھے مجھکو اپنی ران پر اور بٹھاتے حسن بن علی کو اپنے دوسری ران پر پھر ملاتے دونوں کو

ثم يقول اللهم ارحمهما فإني أرحمهما رواه البخاري وعن عبد الله بن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم بعث

اور فرماتے الٰہی مہربانی کر ان دونوں پر اسواسطے کہ میں مہربانی کرتا ہوں دونوں پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا

بعثا وأمر عليهم أسامة بن زيد فطعن بعض الناس في إمارته فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن كنتم تطعنون

ایک لشکر اور امیر کیا ان پر اسامہ بن زید کو پھر طعن کیا بعض لوگوں نے بیچ انکی امارت کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تم طعن کرتے

في إمارته فقد كنتم تطعنون في إمارة أبيه من قبل وايم الله إن كان لخليقا للإمارة وإن كان لمن أحب الناس إلي

امارت بیچ اسکے پس تحقیق تھے تم طعن کرتے امارت میں اسکے باپ کے پہلے اس سے اور قسم اللہ کی تحقیق تھا باپ اسکا لائق امارت کے اور تحقیق تھا باپ اسکا محبوب ترین لوگوں سے مجھ پاس

وإن هذا لمن أحب الناس إلي بعده متفق عليه وفي رواية لمسلم نحوه وفي آخره أوصيكم به فإنه من صالحيكم وعنه

اور تحقیق یہ بیٹا بھی جملہ محبوب ترین لوگوں سے ہے نزدیک میرے بعد اسکے باپ کے متفق علیہ اور ایک روایت میں مسلم کی اسی طرح ہے اور آخر حدیث میں اس کے ہے کہ فرمایا حضرت نے وصیت کرتا ہوں تمکو ساتھ اسکے پس تحقیق وہ تمہارے صالحوں میں سے ہے اور روایت ہے ابن عمر سے

قال إن زيد بن حارثة مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنا ندعوه إلا زيد بن محمد حتى نزل القرآن ادعوهم

کہا تحقیق زید بن حارثہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ تھے ہم پکارتے اسکو مگر زید بن محمد یہاں تک کہ اترا قرآن پکارو انکو

لآبائهم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي أنت مني في باب بلوغ الصغير وحضانته

ان کے باپوں کے نام سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث براء بن عازب کی کہ فرمایا علی کو کہ تو مجھ سے ہے باب بلوغ الصغیر اور اسکی حضانت کے بیان میں

الفصل الثاني

فصل دوسری

عن جابر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجته يوم عرفة وهو على ناقته القصواء يخطب فسمعته

روایت ہے جابر سے کہا کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں عرفے کے دن اس حال میں کہ حضرت سوار اپنی اونٹنی قصواء پر خطبہ پڑھتے تھے پس سنا میں نے

يقول يا أيها الناس إني تركت فيكم ما إن أخذتم به لن تضلوا كتاب الله وعترتي أهل بيتي رواه الترمذي وعن

فرماتے تھے اے لوگو تحقیق میں نے چھوڑی ہے درمیان تمہارے وہ چیز کہ اگر پکڑے رہو گے تم اسکو ہرگز گمراہ نہ ہو گے کتاب اللہ اور عترت یعنی میرے اہل بیت روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

زيد بن أرقم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني تارك فيكم ما إن تمسكتم به لن تضلوا بعدي أحدهما أعظم

زید بن ارقم سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مقرر میں چھوڑتا ہوں تم میں وہ چیز کہ اگر پکڑے رہو گے تم اسکو تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے تم بعد میرے ایک ان میں سے بڑی ہے

من الآخر كتاب الله حبل ممدود من السماء إلى الأرض وعترتي أهل بيتي ولن يتفرقا حتى يردا علي الحوض فانظروا

دوسری سے وہ کتاب اللہ کی ہے رسی دراز آسمان سے زمین تک اور میری عترت یعنی اہل بیت میری اور ہرگز نہیں جدا ہوں گے دونوں یہاں تک کہ آویں گے میرے پاس حوض پر پس دیکھو تم

كيف تخلفوني فيهما رواه الترمذي وعنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لعلي وفاطمة والحسن والحسين

کہ کیونکر خلیفہ ہو تم میرے کتاب اللہ اور عترت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کے حق میں

أنا حرب لمن حاربهم وسلم لمن سالمهم رواه الترمذي وعن جميع بن عمير قال دخلت مع عمتي على عائشة

کہ میں لڑنے والا ہوں اس شخص سے جو لڑے ان سے اور صلح کرنے والا اس شخص سے جو صلح کرے انسے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے جمیع بن عمیر سے کہا کہ داخل ہوا میں ہمراہ اپنی پھوپھی کے عائشہ کے پاس

فسألت أي الناس كان أحب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فاطمة فقيل من الرجال قالت زوجها رواه الترمذي

پس پوچھا میں نے کونسا لوگوں میں تھا بہت پیارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا فاطمہ پھر پوچھا گیا مردوں میں سے کون تھا کہا خاوند اسکا روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ الْعَبَّاسَ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا وَأَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا أَغْضَبَكَ

اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ تحقیق عباس آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس غصہ ہوئے اور میں نزدیک حضرت کے تھا پس فرمایا حضرت نے کس چیز نے غصہ دلایا تجھ کو

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا وَلِقُرَيْشٍ إِذَا تَلَاقَوْا بَيْنَهُمْ تَلَاقَوْا بِوُجُوهٍ مُبْشَرَةٍ وَإِذَا لَقُونَا لَقُونَا بِغَيْرِ ذَلِكَ

کہا عباس نے یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کیا حال ہے واسطے ہمارے اور واسطے قریش کے جب ملاقات کرتے ہیں آپس میں تو ملتے ہیں ساتھ چہروں خوش کے اور جب ملتے ہیں ہم سے ملتے ہیں بغیر اس کے

فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَدْخُلُ قَلْبَ رَجُلٍ الْإِيمَانُ

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ بہت سرخ ہوا چہرہ مبارک آپ کا پھر فرمایا قسم ہے اس کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اس کے ہے نہیں داخل ہوگا بیچ دل کسی شخص کے ایمان یہاں تک کہ

يُحِبَّكُمْ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ آذَى عَمِّي فَقَدْ آذَانِي فَإِنَّمَا عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي الْمَصَابِيحِ

دوست رکھے تمکو واسطے محبت اللہ کے اور واسطے محبت اس کے رسول کے پھر فرمایا اے لوگو جو کوئی ستاوے چچا کو میرے پس تحقیق ستایا اس نے مجھکو سوائے اس کے نہیں چچا آدمی کا مانند باپ کے ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے

عَنِ الْمُطَّلِبِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسُ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ

مطلب سے ہی ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ إِذَا كَانَ غَدَاةُ الْاِثْنَيْنِ فَأْتِنِي أَنْتَ وَوَلَدُكَ حَتَّى أَدْعُوَ لَهُمْ بِدَعْوَةٍ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عباس کو جس وقت کہ ہو صبح پیر کے دن کی پس آ میرے پاس تو اور اولاد تیری یہانتک کے دعا کروں میں تمہارے لئے ایسی دعا

يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهَا وَوَلَدَكَ فَغَدَا وَغَدَوْنَا مَعَهُ وَأَلْبَسَنَا كِسَاءَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ مَغْفِرَةً

کہ نفع دے تجھکو اللہ اسکے سبب اور نفع دے تیری اولاد کو کہا ابن عباس نے پس صبح کو آئے عباس اور ہم ساتھ انکے اور اوڑھائی حضرت نے چادر اپنی پھر فرمایا الٰہی بخش عباس کو اور اسکی اولاد کو بخشش

ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا اللَّهُمَّ احْفَظْهُ فِي وَلَدِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ رَزِينٌ وَاجْعَلِ الْخِلَافَةَ بَاقِيَةً فِي

ظاہر اور باطن کی کہ نہ چھوڑے کسی گناہ کو الٰہی نگاہ رکھ اسکو اسکی اولاد میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور کر بادشاہت باقی

عَقِبِهِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ أَنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ

اولاد میں اسکے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے دیکھا جبرئیل کو دو بار اور دعا کی اسکے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو بار

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ دَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْتِيَنِيَ اللَّهُ الْحِكْمَةَ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہ اسنے کہا کہ دعا کی میرے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیوے مجھکو اللہ حکمت دو بار روایت کیا اسکو ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے جعفر بہت دوست رکھتے مسکینوں کو اور بیٹھتے ان کے پاس اور باتیں کرتے ان سے اور وے باتیں کرتے اس سے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُكَنِّيهِ بِأَبِي الْمَسَاكِينِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جَعْفَرًا يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ

وسلم کنیت کرتے تھے انکی ابو المساکین روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے جعفر کو کہ اڑتے تھے بیچ بہشت کے ساتھ

مَعَ الْمَلَائِكَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَ

فرشتوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسن اور

الْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حسین دونو سردار ہیں بہشت کے جوانوں کے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسن اور حسین

يا عائشة احبيه فاني احبه رواه الترمذي وعن اسامة قال كنت جالسا اذ جاء علي والعباس يستاذنان فقالا
اے عائشہ دوست رکھ تو اسامہ کو اسلئے کہ میں دوست رکھتا ہوں اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسامہ سے کہا کہ تھا میں بیٹھا ہوا ناگہاں آئے علی اور عباس اجازت مانگتے

لاسامة استاذن لنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله علي والعباس يستاذنان فقال اتدري ما جاء
اسامہ کو اذن طلب کر ہمارے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ علی اور عباس پروانگی مانگتے ہیں پس فرمایا حضرت نے کیا جانتا ہے تو کہ کس چیز نے لایا ہے

بهما قلت لا قال لكني ادري ائذن لهما فدخلا فقالا يا رسول الله جئناك نسالك اي اهلك احب اليك قال فاطمة بنت
کہا میں نے نہیں جانتا فرمایا حضرت نے لیکن میں جانتا ہوں آنا انکا پروانگی دے انکو پس داخل ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم آئے آپکے پاس کہ پوچھیں کہ کون اہل بیت سے آپکو بہت پیارا ہے فرمایا فاطمہ بیٹی

محمد قالا ما جئناك نسالك عن اهلك قال احب اهلي الي من قد انعم الله عليه وانعمت عليه اسامة بن زيد
محمد کی ہے کہا دونوں نے نہیں آئے ہم آپکے پاس کہ پوچھیں ہم آپ سے حال اہل بیت کا فرمایا حضرت نے بہت پیارا اہل سے مجھکو وہ شخص ہے کہ جسپر انعام کیا اللہ تعالیٰ نے اور انعام کیا میں نے اسامہ بن زید

قالا ثم من قال ثم علي بن ابي طالب فقال العباس يا رسول الله جعلت عمك اخرهم قال ان عليا سبقك بالهجرة رواه
کہا دونوں نے بعد اسکے کون فرمایا حضرت نے بعد اسکے علی ابن ابی طالب ہے پس کہا عباس نے اے رسول اللہ کے کیا آپنے اپنے چچا کو آخر اپنے اہل بیت کا فرمایا حضرت نے تحقیق علی آگے بڑھ گیا تجھ پر ہجرت کر کے روایت کیا اسکو

الترمذي وذكر ان عم الرجل صنو ابيه في كتاب الزكوة

الفصل الثالث

عن عقبة بن الحارث قال صلى ابو بكر العصر
ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث کہ چچا آدمی کا مانند باپ کے ہے کتاب الزکوۃ میں فصل تیسری روایت ہے عقبہ بن الحارث سے کہا نماز پڑھی ابو بکر نے عصر کی

ثم خرج يمشي ومعه علي فراى الحسن يلعب مع الصبيان فحمله على عاتقه وقال بابي شبيه بالنبي صلى الله عليه وسلم ليس شبيها
پھر نکلے اس حال میں کہ چلتے تھے اور ساتھ انکے علی تھے پس دیکھا ابو بکر نے حسن کو کہ کھیل رہے ہیں ساتھ لڑکوں کے پس اٹھا لیا ابو بکر نے حسن کو اپنے کندھے پر اور کہا فدا ہو باپ میرا مشابہ ہے ساتھ نبی کے نہیں مشابہ

بعلي وعلي يضحك رواه البخاري وعن انس قال اتي عبيد الله ابن زياد براس الحسين فجعل في طست فجعل ينكت
ساتھ علی کے اور علی ہنستے تھے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ لایا گیا نزدیک عبید اللہ ابن زیاد کے سر مبارک حسین کا پس رکھا ایک طاس میں پس لگا چھڑی مارنے

وقال في حسنه شيئا قال انس فقلت والله انه كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وكان مخضوبا بالوسمة
اور کہا حسن میں انکے کچھ کہا انس نے پس کہا میں نے قسم خدا کی تحقیق تھے بہت مشابہ ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور تھا سر مبارک انکا رنگا ہوا ساتھ وسمہ کے

رواه البخاري وفي رواية الترمذي قال كنت عند ابن زياد فجيء براس الحسين فجعل يضرب بقضيب في انفه ويقول
روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ترمذی کے ہے کہا انس نے تھا میں نزدیک ابن زیاد کے پس لایا گیا سر حسین کا پس لگا وہ مارنے کو ساتھ چھڑی کے انکی ناک پر اور کہتا تھا

ما رايت مثل هذا حسنا فقلت اما انه كان من اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هذا حديث صحيح حسن غريب
نہیں دیکھا میں نے مانند اسکے حسن میں پس کہا میں نے خبردار تحقیق یہ تھا زیادہ مشابہت رکھنے والا اہل بیت نبی میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح حسن غریب ہے

وعن ام الفضل بنت الحارث انها دخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله اني رايت حلما منكرا
اور روایت ہے ام فضل بنت حارث سے کہ وہ آئیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ مقرر میں نے دیکھا ہے ایک خواب برا

الليلة قال وما هو قالت انه شديد قال وما هو قالت رايت كان قطعة من جسدك قطعت ووضعت في حجري
آج کی رات فرمایا حضرت نے کیا ہے کہا ام فضل نے وہ خواب سخت ہے فرمایا حضرت نے کیا ہے بولیں دیکھا میں نے گویا کہ ایک ٹکڑا آپکے بدن کا کاٹا گیا ہے اور رکھا گیا ہے میری گودی میں

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم رايت خيرا تلد فاطمة ان شاء الله غلاما يكون في حجرك فولدت فاطمة الحسين
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو نے خواب اچھا جنے گی فاطمہ اگر چاہے اللہ تعالیٰ لڑکا کہ ہو وہ تیری گودی میں پس جنی فاطمہ حسین کو

وكان في حجري كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فدخلت يوما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم

کانت مني التفاتة فاذا عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم تهريقان الدموع قالت فقلت يا نبي الله بابي انت وامي ما لك قال اتاني

جبريل فاخبرني ان امتي ستقتل ابني هذا فقلت هذا قال نعم واتاني بتربة من تربته حمراء وعن ابن عباس انه قال

رأيت النبي صلى الله عليه وسلم فيما يرى النائم ذات يوم بنصف النهار اشعث اغبر بيده قارورة فيها دم فقلت بابي انت

وامي ما هذا قال هذا دم الحسين واصحابه لم ازل التقطه منذ اليوم فاحصي ذلك الوقت فاجد قتل ذلك الوقت

رواهما البيهقي في دلائل النبوة واحمد الاخير وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم احبوا الله لما يغذوكم

من نعمه فاحبوني لحب الله واحبوا اهل بيتي لحبي رواه الترمذي وعن ابي ذر انه قال وهو آخذ بباب الكعبة

سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول الا ان مثل اهل بيتي فيكم مثل سفينة نوح من ركبها نجا ومن تخلف عنها هلك

رواه احمد

باب مناقب ازواج النبي صلى الله عليه وسلم

الفصل الاول

عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خير نسائها مريم بنت عمران وخير نسائها خديجة بنت خويلد متفق عليه وفي رواية قال

ابو كريب واشار وكيع الى السماء والارض وعن ابي هريرة قال اتى جبريل النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول

الله هذه خديجة قد اتت معها اناء فيه ادام او طعام فاذا اتتك فاقرأ عليها السلام من ربها ومني وبشرها

ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب متفق عليه وعن عائشة قالت ما غرت على احد من نساء النبي

صلى الله عليه وسلم ما غرت على خديجة وما رأيتها ولكن كان يكثر ذكرها وربما ذبح الشاة ثم يقطعها اعضاء ثم

يبعث بها في صدائق خديجة فربما قلت له كأنه لم يكن في الدنيا امرأة إلا خديجة فيقول إنها كانت وكانت وكان لي منها ولد

بھیجتے اسکو دوستوں میں خدیجہ کی بسبب محبت کے اور کبھی میں حضرت سے کہتی گویا کہ نہیں تھی دنیا میں کوئی عورت سوائے خدیجہ کے پس فرماتے حضرت تحقیق خدیجہ تھی ایسی اور ایسی اور تھی مجھکو اس سے اولاد

متفق عليه **وعن** أبي سلمة أن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عائش هذا جبريل يقرئك السلام

ق ٭ اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ عائشہ نے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ یہہ جبرئیل پہنچاتے ہیں تجھکو سلام

قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت وهو يرى ما لا أرى متفق عليه **وعن** عائشة قالت قال لي رسول الله صلى الله

کہا عائشہ نے اسپر بھی سلام اور رحمت اللہ کی کہا عائشہ نے اور حضرت دیکھتے اس چیز کو جو نہیں دیکھتی تھی میں ق ٭ اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم أريتك في المنام ثلاث ليال يجيء بك الملك في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك

علیہ وسلم نے دکھلائی گئی تو مجھکو خواب میں تین رات لاتا تھا تجھکو فرشتہ ایک ٹکڑے میں ریشمی کپڑے کے پس کہا فرشتہ نے مجھکو یہہ تیری بیوی ہے پس اٹھایا میں نے

الثوب فإذا أنت هي فقلت إن يكن هذا من عند الله يمضه متفق عليه **وعنها** قالت إن الناس كانوا يتحرون

کپڑا پس ناگہاں تو وہی ہے پس میں نے کہا اگر ہے یہہ خواب اللہ کی طرف سے جاری کریگا اسکو ٣ ق ٭ اور روایت ہے اسی سے کہا لوگ قصد کرتے تھے تحفوں کا

بهداياهم يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت إن نساء رسول الله صلى الله عليه

ساتھ ہدیوں کے عائشہ کی باری کے دن طلب کرتے تھے اس سے خوشی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ٤ اور کہا عائشہ نے کہ بیبیاں رسول خدا صلی اللہ

وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة وحفصة وصفية وسودة والحزب الآخر أم سلمة وسائر نساء رسول الله صلى

علیہ وسلم کے دو گروہ تھیں پس ایک گروہ کہ اسمیں حضرت عائشہ اور حفصہ اور صفیہ اور سودہ تھیں اور گروہ دوسرا ام سلمہ اور باقی بیبیاں رسول خدا صلی

الله عليه وسلم فكلم حزب أم سلمة فقلن لها كلمي رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من أراد أن يهدي إلى

اللہ علیہ وسلم تھیں پس گفتگو کی گروہ ام سلمہ نے اور کہا ام سلمہ سے کہ عرض کر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کلام کریں لوگوں سے اور فرماویں جو کوئی چاہے کہ تحفہ بھیجے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده إليه حيث كان فكلمته فقال لها لا تؤذيني في عائشة فإن الوحي لم يأتني وأنا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس چاہئے کہ ہدیہ بھیجے طرف ان کی جس جگہ کہ ہوویں پس کلام کیا ام سلمہ نے حضرت سے پس فرمایا ام سلمہ کو نہ ایذا دے مجھکو عائشہ کے مقدمہ میں اسلئے کہ وحی نہیں آئی مجھکو جس حال میں

في ثوب امرأة إلا عائشة قالت أتوب إلى الله من ذاك يا رسول الله ثم إنهن دعون فاطمة فأرسلن إلى رسول الله

کہ میں لحاف میں کسی عورت کے ہوں سوائے عائشہ کے پس کہا ام سلمہ نے کہ توبہ کرتی ہوں میں طرف اللہ کے آپ کی ایذا سے یا رسول اللہ پھر ان عورتوں نے بلایا فاطمہ کو اور بھیجا طرف رسول

صلى الله عليه وسلم فكلمته فقال يا بنية ألا تحبين ما أحب قالت بلى قال فأحبي هذه متفق عليه وذكر حديث أنس فضل عائشة على النساء في باب بدء الخلق برواية أبي موسى

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کلام کیا فاطمہ نے حضرت سے پس فرمایا اے بیٹی میری کیا نہیں رکھتی تو دوست جسکو دوست رکھتا ہوں میں کہا فاطمہ نے ہاں فرمایا پس دوست رکھ تو اسکو ق ٭ اور ذکر کی حدیث انس کی فضل عائشہ کا النساء پر باب بدء الخلق میں بروایت ابی موسیٰ

الفصل الثاني

عن أنس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال حسبك من نساء العالمين مريم بنت عمران وخديجة بنت خويلد

فصل دوسری روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کفایت کرتا ہے تجھکو جہان کی عورتوں سے مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد

وفاطمة بنت محمد وآسية امرأة فرعون رواه الترمذي **وعن** عائشة أن جبريل جاء بصورتها في خرقة

اور فاطمہ بنت محمد اور آسیہ عورت فرعون کی ٥ روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ جبرئیل لائے صورت انکی کپڑے میں

حرير خضراء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه زوجتك في الدنيا والآخرة رواه الترمذي **وعن** أنس

سبز ریشمی کے نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہہ بی بی تیری دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے

قال بلغ صفية ان حفصة قالت لها بنت يهودي فبكت فدخل عليها النبي صلى الله عليه وسلم وهي تبكي فقال ما

کہا کہ پہنچی خبر صفیہ کو کہ حفصہ نے کہا ان کے حق میں کہ بیٹی یہودی کی ہے پس رونے لگی صفیہ پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ وہ روتی تھیں فرمایا

يبكيك فقالت قالت لي حفصة اني بنت يهودي فقال النبي صلى الله عليه وسلم انك لابنة نبي وان عمك لنبي وانك

کس چیز نے رولایا تجھ کو کہا صفیہ نے کہا مجھ کو حفصہ نے کہ تو بیٹی یہودی کی ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو بیٹی نبی کی ہے اور تیرا چچا نبی ہے اور تحقیق تو

لتحت نبي ففيم تفخر عليك ثم قال اتقي الله يا حفصة رواه الترمذي والنسائي وعن ام سلمة ان رسول الله

بیچ نکاح نبی کے ہے پس کس چیز میں فخر کرتی ہے حفصہ تجھ پر پھر فرمایا ڈر خدا سے اے حفصہ روایت کیا اسکو ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعا فاطمة عام الفتح فناجاها فبكت ثم حدثها فضحكت فلما توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے بلایا فاطمہ کو فتح مکہ کے برس پس سرگوشی کی ان سے پھر روئیں فاطمہ پھر بات کی ان سے پس ہنسنے لگیں پھر جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

سألتها عن بكائها وضحكها فقالت اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم انه يموت فبكيت ثم اخبرني اني سيدة

پوچھا میں نے فاطمہ سے ان کے رونے اور ہنسنے سے کہا فاطمہ نے خبر دی مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ وفات پا جاوینگے پس روئی میں پھر خبر دی مجھ کو کہ میں سردار ہوں

نساء اهل الجنة الا مريم بنت عمران فضحكت رواه الترمذي

بہشت کی عورتوں کی سوائے مریم بنت عمران کے تو ہنسی میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

الفصل الثالث

عن ابي موسى قال ما اشكل علينا اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث قط فسألنا عائشة الا وجدنا عندها منه علما رواه الترمذي وعن

فصل تیسری روایت ہے ابی موسےٰ سے کہا کہ نہیں مشتبہ ہوئی ہم پر یعنی اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر کوئی حدیث ہرگز پس پوچھا ہم نے عائشہ سے مگر پایا ہم نے عائشہ کے پاس اس حدیث سے علم روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

موسى بن طلحة قال ما رايت احدا افصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

موسےٰ بن طلحہ سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت فصیح عائشہ سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

باب جامع المناقب

باب جامع مناقب کے

عن عبد الله بن عمر قال رايت في المنام كان في يدي سرقة من حرير لا اهوي بها الى مكان في الجنة الا

فصل پہلی روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ میرے ہاتھ میں ایک ٹکڑا ہے ریشمی کپڑے کا نہیں قصد کرتا ہوں میں ساتھ اس کے کسی جگہ کا بہشت میں مگر

طارت بي اليه فقصصتها على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان اخاك رجل

اڑ جاتی ہے وہ ٹکڑا مجھ کو لیکر پس کہا میں نے یہ خواب حضرت حفصہ سے پس بیان کیا اسکو حفصہ نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ بھائی تیرا مرد

صالح او ان عبد الله رجل صالح متفق عليه وعن حذيفة قال ان اشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول

صالح ہے یا فرمایا کہ عبد اللہ مرد صالح ہے متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا تحقیق بہت مشابہ لوگوں کا از روئے وقار اور رفتار اور طریقہ کے ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم لابن ام عبد من حين يخرج من بيته الى ان يرجع اليه لا ندري ما يصنع في اهله اذا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیٹا ام عبد کا ہے اس وقت کہ نکلتا ہے اپنے گھر سے اس وقت تک کہ پھر آتا ہے گھر کی طرف نہیں جانتے ہم کہ کیا کرتا ہے بیچ اپنے گھر والوں کے جب

خلا رواه البخاري وعن ابي موسى الاشعري قال قدمت انا واخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى الا ان عبد الله

تنہا ہوتا ہے روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے ابی موسےٰ اشعری سے کہا کہ آیا میں اور میرا بھائی یمن سے پس ٹھہرے ہم ایک مدت تک نہیں گمان کرتے تھے ہم مگر یہ کہ عبد اللہ

بن مسعود رجل من اهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم لما نرى من دخوله ودخول امه على النبي صلى الله عليه وسلم

بن مسعود ایک مرد ہے اہل بیت سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بسبب اس کے کہ دیکھتے تھے ہم داخل ہونا ان کا اور ان کی ماں کا نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

متفق عليه ❊ وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استقرئوا القرآن من اربعة من عبد الله

متفق ❊ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو قرآن کو ان چار سے عبد اللہ

بن مسعود وسالم مولى ابي حذيفة وابي بن كعب ومعاذ بن جبل متفق عليه ❊ وعن علقمة قال قدمت الشام فصليت

بن مسعود سے اور سالم مولی ابی حذیفہ سے اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے ❊ ق ❊ اور روایت ہے علقمہ سے کہا کہ آیا میں شام میں پس پڑھی میں نے

ركعتين ثم قلت اللهم يسر لي جليسا صالحا فاتيت قوما فجلست اليهم فاذا شيخ قد جاء حتى جلس الى جنبي قلت

دو رکعت پھر دعا کی میں نے الٰہی آسان کر میرے لیے ہمنشین نیکبخت پھر آیا میں ایک قوم کے پاس پس بیٹھا ایک بوڑھا تحقیق آیا یہانتک کہ بیٹھا میرے پہلو میں کہا میں نے

من هذا قالوا ابو الدرداء قلت اني دعوت الله ان ييسر لي جليسا صالحا فيسرك لي فقال من انت قلت من اهل الكوفة

کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ابو درداء ہیں کہا میں نے کہ بیشک میں نے دعا کی تھی اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے ایک ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا تجھ کو میرے لیے پس کہا ابو درداء نے کہ تو کون ہے کہا میں نے کوفہ

قال اوليس عندكم ابن ام عبد صاحب النعلين والوسادة والمطهرة وفيكم الذي اجاره الله من الشيطان

کہا ابو درداء نے کیا نہیں ہے تمہارے پاس بیٹا ام عبد کا صاحب رکھنے والا آنحضرت کے جوتیوں اور تکیہ چھاگل کا اور کیا تم میں نہیں ہے وہ شخص کہ امان دی اسکو اللہ نے شیطان سے

على لسان نبيه يعني عمارا اوليس فيكم صاحب السر الذي لا يعلمه غيره يعني حذيفة رواه البخاري ❊ وعن جابر ان رسول

زبان پر اپنے نبی کے یعنے عمار بن یاسر کو کیا نہیں ہے تم میں صاحب بھید جاننے والا آنحضرت کا کہ نہیں جانتا تھا اس بھید کو سوا اسکے یعنے حذیفہ بن الیمان روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے جابر سے

الله صلى الله عليه وسلم قال رايت الجنة فرايت امراة ابي طلحة وسمعت خشخشة امامي فاذا بلال رواه مسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دکھائی گئی مجھکو بہشت پس دیکھی میں نے بی بی ابی طلحہ کی اور سنی میں نے آہٹ پاؤں کی آگے اپنے پس ناگہاں بلال تھا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن سعد قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ستة نفر فقال المشركون للنبي صلى الله عليه وسلم اطرد هؤلاء

اور روایت ہے سعد سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے چھ شخص پس کہا مشرکوں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو دور کرو آپ ان لوگوں کو تاکہ

لا يجترؤن علينا قال وكنت انا وابن مسعود ورجل من هذيل وبلال ورجلان لست اسميهما فوقع في نفس رسول

نہ دلیری کریں ہم پر کہا سعد نے اور تھا میں اور ابن مسعود اور ایک شخص قبیلہ ہذیل سے اور بلال اور دو شخص کہ نہیں نام لیتا میں انکا پس واقع ہوا دل میں

الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله ان يقع فحدث نفسه فانزل الله تعالى ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جو کچھ کہ چاہا خدا نے کہ واقع ہو پس سوچی حضرت نے اپنے دل میں پس اتاری اللہ نے اور نہ دور کر ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں رب اپنے کو صبح

والعشي يريدون وجهه رواه مسلم ❊ وعن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا ابا موسى لقد اعطيت

و شام اس حال میں کہ چاہتے ہیں رضامندی اللہ کی روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو اے ابو موسے تحقیق دیا گیا ہے تو

مزمارا من مزامير ال داؤد متفق عليه ❊ وعن انس قال جمع القرآن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعة

خوش آوازی خوش آوازی سے داود کے ❊ ق ❊ اور روایت ہے انس سے کہا کہ جمع کیا قرآن کو زمانے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے چار شخص

ابي بن كعب ومعاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابو زيد قيل لانس من ابو زيد قال احد عمومتي متفق عليه ❊ وعن

ابی ابن کعب اور معاذ بن جبل اور زید بن ثابت اور ابو زید کسی نے پوچھا انس سے کون ابو زید کہا ابو زید ایک چچا ہے میرا ❊ ق ❊ اور روایت ہے

خباب بن الارت قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نبتغي وجه الله تعالى فوقع اجرنا على الله فمنا

خباب بن ارت سے کہا کہ ہجرت کی ہم نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ طلب کرتے تھے ہم رضامندی خدا کی تعالیٰ پس ثابت ہوا مزدوری ہماری اللہ پر پس بعضے ہم میں

وَمَضٰى لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهٖ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهٗ مَا يُكَفَّنُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةٌ فَكُنَّا إِذَا

چل دیے اور اپنے اجر میں سے کچھ نہیں کھایا انہیں میں سے مصعب بن عمیر ہیں کہ احد کے دن مارے گئے سو ان کے واسطے کفن کے لئے کچھ نہ ملا سوا ایک کملی کے پس جب ہم

غَطَّيْنَا رَأْسَهٗ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهٗ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا بِهَا رَأْسَهٗ

ڈھانپتے سر ان کا کھل جاتے پاؤں اور جب ڈھانپتے پاؤں کھل جاتا سر تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھانکو اس سے سر ان کا

وَاجْعَلُوا عَلٰى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهٗ ثَمَرَتُهٗ فَهُوَ يَهْدِبُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

اور رکھ دو ان کے پاؤں پر اذخر اور بعضے ہم میں وہ ہیں جن کا پھل پکا ان کے لئے سو وہ اس کو چنتے ہیں ق اور روایت ہے جابر سے کہا سنا میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ وَفِي رِوَايَةٍ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہلا عرش بسبب موت سعد بن معاذ کے اور ایک روایت میں ہے ہلا عرش رحمٰن کا بسبب موت سعد بن معاذ کے ق

عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهٗ يَمَسُّونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ

اور روایت ہے براء سے کہا کہ پیشکش بھیجا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جوڑا ریشمی پس لگے اصحاب چھونے اس کو اور تعجب کرتے

لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هٰذِهٖ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أُمِّ سُلَيْمٍ

اس کی نرمی سے پس فرمایا حضرت نے کیا تعجب کرتے ہو نرمی سے اس کے البتہ رومال سعد بن معاذ کے جنت میں بہتر ہیں اس سے اور نرم زیادہ ق اور روایت ہے ام سلیم سے

أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَسٌ خَادِمُكَ ادْعُ اللّٰهَ لَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيمَا أَعْطَيْتَهٗ قَالَ

کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ انس خادم آپ کا ہے دعا کرو اللہ سے اس کے لئے فرمایا حضرت نے الٰہی بہت کر مال اس کا اور اولاد اس کی اور برکت دے اس کو اس چیز میں کہ دی تو نے اس کو کہا

أَنَسٌ فَوَاللّٰهِ إِنَّ مَالِي لَكَثِيرٌ وَإِنَّ وَلَدِي وَوَلَدَ وَلَدِي لَيَتَعَادُّونَ عَلٰى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

انس نے پس قسم ہے خدا کی البتہ مال میرا بہت ہے اور تحقیق اولاد میری اور اولاد میری اولاد کی البتہ زیادہ ہیں سو کے برابر آج کے دن ق اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِأَحَدٍ يَمْشِي عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ إِنَّهٗ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ

سعد بن ابی وقاص سے کہا نہیں سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے واسطے کسی کے جو چلتا ہو زمین پر کہ وہ اہل بہشت سے ہے مگر عبد اللہ

بْنِ سَلَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَدَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى وَجْهِهٖ أَثَرُ الْخُشُوعِ

بن سلام کو ق اور روایت ہے قیس بن عباد سے کہا تھا میں بیٹھا ہوا مسجد مدینہ میں پس آیا ایک شخص کہ اس کے چہرہ پر نشان خشوع کا تھا

فَقَالُوا هٰذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزَ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ وَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ إِنَّكَ حِينَ دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ قَالُوا

پس کہا بعضوں نے یہ شخص اہل بہشت سے ہے پس پڑھی اس نے دو رکعت کا اختصار کیا ان میں پھر باہر نکلا اور پیچھے پیچھے اس کے چلا میں اور کہا تحقیق تو جب آیا تو

هٰذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ وَاللّٰهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ فَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلٰى عَهْدِ

یہ مرد اہل جنت سے ہے کہا اس شخص نے قسم ہے خدا کی نہیں لائق ہے واسطے کسی کے کہ کہے اس کو کہ نہ جانتا ہو پس بیان کرتا ہوں تجھ سے کہ کیوں ہے یہ دیکھا میں نے ایک خواب زمانہ میں

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ كَأَنِّي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا وَسْطَهَا عَمُودٌ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا میں نے وہ خواب اور دیکھا میں نے گویا میں ایک باغیچہ میں ہوں ذکر کی اس کی کشادگی اور سبزی کی بیچ اس کے

مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهٗ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِيَ ارْقَهْ فَقُلْتُ لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ

لوہے کا کہ نیچے کا حصہ اس کا زمین میں تھا اور اوپر کا حصہ اس کا آسمان میں اوپر اس کے ایک حلقہ تھا پس کہا گیا مجھ کو چڑھ اس پر کہا میں نے نہیں طاقت رکھتا ہوں پس آیا پاس میرے ایک خدمتگار

فرفعوني بي من خلفي فرقيت حتى كنت في اعلاه فاخذت بالعروة فقيل لي استمسك فاستيقظت وانها لفي يدي

فقصصتها على النبي صلى الله عليه وسلم فقال تلك الروضة الاسلام وذلك العمود عمود الاسلام وتلك العروة العروة الوثقى

فانت على الاسلام حتى تموت وذلك الرجل عبد الله بن سلام متفق عليه **وعن** انس قال كان ثابت بن قيس بن شماس

خطيب الانصار فلما نزلت يا ايها الذين آمنوا لا ترفعوا اصواتكم فوق صوت النبي الى آخر الآية جلس ثابت في بيته واحتبس

عن النبي صلى الله عليه وسلم فسأل النبي صلى الله عليه وسلم سعد بن معاذ فقال ما شأن ثابت يشتكي فأتاه سعد فذكر له قول رسول الله

صلى الله عليه وسلم فقال ثابت انزلت هذه الآية ولقد علمتم اني من ارفعكم صوتا على رسول الله صلى الله عليه وسلم

فانا من اهل النار فذكر ذلك سعد للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بل هو من اهل الجنة رواه مسلم

وعن ابي هريرة قال كنا جلوسا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ نزلت سورة الجمعة فلما نزلت وآخرين منهم لما

يلحقوا بهم قالوا من هؤلاء يا رسول الله قال وفينا سلمان الفارسي قال فوضع النبي صلى الله عليه وسلم يده على سلمان

ثم قال لو كان الايمان عند الثريا لناله رجال من هؤلاء متفق عليه **وعنه** قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللهم حبب عبيدك هذا يعني ابا هريرة وامه الى عبادك المؤمنين وحبب اليهم المؤمنين رواه مسلم

وعن عائذ بن عمرو ان ابا سفيان اتى على سلمان وصهيب وبلال في نفر فقالوا ما اخذت سيوف الله من عنق

عدو الله مأخذها فقال ابو بكر اتقولون هذا لشيخ قريش وسيدهم فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره

فقال يا ابا بكر لعلك اغضبتهم لئن كنت اغضبتهم لقد اغضبت ربك فأتاهم فقال يا اخوتاه اغضبتكم

قالوا لا يغفر الله لك يا اخي رواه مسلم **وعن** انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اية الايمان حب الانصار واية

کہا انھوں نے نہیں بخشے گا اللہ تجھکو اے بھائی ہمارے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نشانی ایمان کی محبت انصار کی ہے اور نشانی

النفاق بغض الانصار متفق عليه **وعن** البراء قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الانصار لا يحبهم الا

نفاق کی دشمنی انصار کی ہے ق ۔ اور روایت ہے براء سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے انصار نہیں دوست رکھتا انکو مگر

مؤمن ولا يبغضهم الا منافق فمن احبهم احبه الله ومن ابغضهم ابغضه الله متفق عليه **وعن** انس قال ان ناسا

مومن اور نہیں بغض رکھتا انکے مگر منافق پس جو کوئی دوست رکھے انصار کو دوست رکھیگا اسکو اللہ اور جو کوئی دشمن رکھے انکو دشمن رکھیگا اسکو اللہ ق ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تحقیق بعض

من الانصار قالوا حين افاء الله على رسوله من اموال هوازن ما افاء فطفق يعطي رجالا من قريش المائة من الابل فقالوا

انصار سے کہا جس وقت کہ غنیمت دی اللہ نے اپنے رسول کو ہوازن کے مالوں سے پس شروع کیا حضرت نے دینا کتنے شخصوں کو قریش کے سو سو اونٹ پس کہا بعض انصار نے

يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا ويدعنا وسيوفنا تقطر من دمائهم فحدث رسول الله صلى

بخشے خدا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور ترک کرتے ہیں ہمکو اور تلواریں ہماری ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس خبر دی گئی رسول خدا صلے

الله عليه وسلم بمقالتهم فارسل الى الانصار فجمعهم في قبة من ادم ولم يدع معهم احدا غيرهم فلما اجتمعوا

اللہ علیہ وسلم کو یہ گفتگو انصار کی پس بھیجا آنحضرت نے انصار کے پاس اور جمع کیا انکو خیمہ میں چمڑے کے اور نہ بلایا ساتھ انکے کسیکو سوا انکے پھر جب جمع ہوئے انصار

جاءهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ما حديث بلغني عنكم فقال فقهاؤهم اما ذوو راينا يا رسول الله

آئے انکے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا ہے یہ بات کہ پہنچی ہے مجھکو تمھاری جانب سے پس انکے دانایوں نے کہا لیکن ہمارے عقلمندوں نے یا رسول اللہ

فلم يقولوا شيئا واما اناس منا حديثة اسنانهم قالوا يغفر الله لرسول الله صلى الله عليه وسلم يعطي قريشا

پس نہیں کہا ہے کچھ اور لیکن کتنے لوگ ہم میں سے کہ نئی ہے سن انکی انھوں نے کہا بخشے اللہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ دیتے ہیں قریش کو

ويدع الانصار وسيوفنا تقطر من دمائهم فقال رسول الله اني اعطي رجالا حديثي عهد بكفر اتالفهم اما

اور چھوڑتے ہیں انصار کو اور تلواریں ہماری ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس فرمایا رسول خدا نے کہ تحقیق میں دیتا ہوں کتنے شخصوں کو جو جدید العہد ہیں ساتھ کفر کے تاکہ الفت دوں انکو کیا نہیں

ترضون ان يذهب الناس بالاموال وترجعون الى رحالكم برسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا بلى يا رسول الله قد

راضی ہوتے تم اس سے اے انصار کہ مال لیجاویں لوگ اور پھرو تم اپنے مکانوں کو ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا انھوں نے بہت خوب یا رسول اللہ تحقیق

رضينا متفق عليه **وعن** ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار ولو سلك

راضی ہوئے ہم ق ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر نہوتی ہجرت تو البتہ ہوتا میں ایک شخص انصار میں سے اور اگر چلیں

الناس واديا وسلكت الانصار واديا او شعبا لسلكت وادي الانصار وشعبها الانصار شعار والناس دثار انكم سترون

لوگ ایک وادی اور چلیں انصار اور راہ میں یا فرمایا درہ پہاڑ میں تو چلوں میں وادی انصار میں یا درہ پہاڑ میں انکے انصار بمنزلہ شعار کے ہیں اور لوگ مانند دثار کے تحقیق

بعدي اثرة فاصبروا حتى تلقوني على الحوض رواه البخاري **وعنه** قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الفتح

بیچھے میرے ترجیح لوگوں کی پس صبر کرو تم یہانتک کہ ملو تم مجھ سے حوض پر روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے انہی سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فتح کے دن

فقال من دخل دار ابي سفيان فهو امن ومن القى السلاح فهو امن فقالت الانصار اما الرجل فقد اخذته رافة بعشيرته

پس فرمایا آپ نے جو شخص کہ داخل ہوا ابو سفیان کے گھر میں پس وہ امن میں ہے اور جو کوئی کہ ہتھیار ڈالدے پس وہ بھی امان میں ہے پس کہا انصار نے لیکن یہ شخص تحقیق کہ پکڑا اسکو مہربانی نے

ورغبة في قريته ونزل الوحي على رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قلتم اما الرجل فادركته رأفة بعشيرته ورغبة في

اور رغبت اپنی بستی والوں پر اور اتری وحی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر فرمایا حضرت نے تم نے کہا لیکن یہ شخص کو پہنچی مہربانی اپنی قوم پر اور خواہش

قريته كلا اني عبد الله ورسوله هاجرت الى الله واليكم المحيا محياكم والممات مماتكم قالوا والله ما قلنا الا ضنا

اپنی بستی والوں پر ایسا نہیں میں بندہ اللہ کا ہوں اور رسول اس کا ہجرت کی میں نے طرف اللہ کی اور طرف تمہاری زندگی میری زندگی تمہارے ساتھ ہے اور موت میری موت تمہارے ساتھ [illegible]

بالله ورسوله قال فان الله ورسوله يصدقانكم ويعذرانكم رواه مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه

[illegible] فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ اور رسول اس کا سچا جانتے ہیں تم کو اور قبول کرتے ہیں عذر تمہارا روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ و

وسلم راى صبيانا ونساء مقبلين من عرس فقام النبي صلى الله عليه وسلم فقال اللهم انتم من احب الناس الي

سلم نے دیکھا لڑکوں اور عورتوں کو آتے ہوئے شادی سے پس کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا خداوندا تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے میری طرف خداوندا

اللهم انتم من احب الناس الي يعني الانصار متفق عليه وعنه قال مر ابو بكر والعباس بمجلس من مجالس الانصار

خداوندا تم محبوب ترین ہو لوگوں کی طرف میری مراد رکھتے تھے انصار کو ق ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا گذرے ابو بکر اور عباس ایک مجلس پر انصار کی مجلسوں میں سے

وهم يبكون فقال ما يبكيكم فقالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل احدهما على النبي صلى الله

اور وہ روتے تھے پس کہا کس چیز نے رولایا تم کو کہا انصار نے یاد کیا ہم نے مجلس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جو اپنے ساتھ تھی پس گیا ایک ان دونوں میں سے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فاخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب على راسه حاشية برد فصعد المنبر

علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی اسے انصار کے رونے کی پس باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں کہ باندھے تھے سر مبارک پر اپنے کنارہ چادر کا پھر چڑھے منبر پر

ولم يصعده بعد ذلك اليوم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي

اور نہیں چڑھے حضرت منبر پر بعد اس دن کے پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر پھر فرمایا وصیت کرتا ہوں تم کو انصار کے حق میں کیونکہ وہ … اور ادا کر چکے ہیں جو

عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري وعن ابن عباس قال خرج النبي

ان پر تھا اور باقی رہا جو حق ان کا ہے پس قبول کرو ان کے نیکوکار سے اور درگذر کرو ان کے بدکاروں سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا باہر نکلے نبی

صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس يكثرون

صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اس بیماری میں کہ جس میں انتقال فرمایا یہاں تک کہ بیٹھے منبر پر اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اس پر پھر فرمایا اما بعد پس لوگ بہت ہو جائیں گے

ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح في الطعام فمن ولي منكم شيئا يضر فيه قوما وينفع فيه

اور کم ہو جائیں گے انصار یہاں تک کہ ہو جائیں لوگوں میں بمنزلہ نمک کے کھانے میں پس جو شخص کہ حاکم ہو تم میں سے … ضرر پہنچائے … اور نفع پہنچائے

آخرين فليقبل من محسنهم وليتجاوز عن مسيئهم رواه البخاري وعن زيد بن ارقم قال قال رسول الله صلى

اور قوم کو پس چاہیے کہ قبول کرے حاکم ان کے نیکوکار سے اور درگذر کرے ان کے بدکاروں سے روایت کیا اس کو بخاری نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار ولابناء ابناء الانصار رواه مسلم وعن ابي اسيد قال

اللہ علیہ وسلم نے الٰہی بخش انصار کو اور انصار کے بیٹوں کو اور انصار کے پوتوں کو روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی اسید سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر گھر انصار کے بنو نجار ہیں بعد اس کے بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن خزرج

ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير متفق عليه **وعن** علي رض قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم انا

پھر بنو ساعدہ اور تمامی گھروں میں انصار کے بھلائی ہے ف ۔ متفق اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھکو

والزبير والمقداد وفي رواية وابا مرثد بدل المقداد فقال انطلقوا حتى تاتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها

اور زبیر اور مقداد کو اور ایک روایت میں ہے اور ابا مرثد کو بدلے مقداد کے پس فرمایا حضرت نے کہ روانہ ہو تم یہانتک کہ پہنچو تم روضہ خاخ پر پس اس جگہ ایک عورت ہے

كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا حتى اتينا الى الروضة فاذا نحن بالظعينة فقلنا اخرجي

ایک خط ہے پس نکال لو خط کو اس کے پاس سے پس چلے ہم دوڑاتے ہوئے اپنے گھوڑوں کو یہانتک کہ پہنچے ہم روضہ خاخ تک پس ناگہاں پہنچے ہم اس عورت پر اور کہا ہم نے نکال

الكتاب قالت ما معي من كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب او لتلقين الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا به النبي

خط کو کہا اس نے نہیں ہے میرے پاس کوئی خط پس کہا ہم نے البتہ نکالیگی تو خط کو یا اتار دینگے ہم کپڑے تیرے پس نکالا اس عورت نے خط اپنی چوٹی سے پھر لائے ہم اس خط کو نبی

صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة الى ناس من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہاں اس میں یہ تھا کہ خط حاطب ابن ابی بلتعہ کی طرف سے اہل مکہ کے مشرک لوگوں کی طرف خبر دیتا تھا انکو بعض کام کی رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول الله لا تعجل علي اني كنت

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے حاطب کیا ہے یہ لکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ جلدی نہ کیجئے مجھ پر تحقیق میں تھا

امرأ ملصقا في قريش ولم اكن من انفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها اموالهم واهليهم

ایک شخص چسپاں کیا گیا قریش میں اور نہیں ہوں میں خاص انہیں سے اور جو لوگ کہ ساتھ آپکے ہیں مہاجرین سے انکے لئے قرابت ہے کہ نگہبانی کرتے ہیں اسکے سبب سے مالوں اور اہلوں کی

بمكة فاحببت اذ فاتني ذلك من النسب فيهم ان اتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا ولا ارتدادا

مکہ میں پس چاہا میں نے کہ جب فوت ہوئی مجھکو قرابت نسب کے رو سے قریش میں کہ کروں میں انکے حق میں ایسا کام کہ نگہبانی کریں مشرکین اسکے سبب سے میرے قرابت والوں کی اور نہیں کیا میں نے یہ کفر کے

عن ديني ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد صدقكم فقال عمر دعني يا رسول

اپنے دین سے اور نہ خوش ہوکر کفر سے بعد مسلمان ہونے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب نے بلاشبہ سچ کہا تم سے پس عرض کیا عمر نے مجھکو چھوڑ دو یا رسول

الله اضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع

اللہ کہ مارون میں گردن اس منافق کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب حاضر ہوا ہے بدر میں اور کیا چیز معلوم کروا دی تجھکو شاید کہ اللہ متوجہ ہوا

على اهل بدر فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية فقد غفرت لكم فانزل الله تعالى يا ايها الذين

اہل بدر پر پس فرمایا کرو جو کچھ کہ چاہو کہ واجب ہوا تمہارے لئے بہشت اور ایک روایت میں ہے پس تحقیق بخشا میں تمکو پس نازل کی اللہ تعالے نے اے

امنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم اولياء متفق عليه **وعن** رفاعة بن رافع قال جاء جبريل الى النبي صلى الله عليه

ایمان والو نہ پکڑو دوست میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو ف ۔ متفق اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے کہا کہ آئے جبریل نبی صلے اللہ علیہ

وسلم قال ما تعدون اهل بدر فيكم قال من افضل المسلمين او كلمة نحوها قال وكذلك من شهد بدرا من الملائكة

وسلم کے پاس کہا کہ کس جماعت میں شمار کرتے ہو اہل بدر کو اپنے بیچ فرمایا حضرت نے افضل مسلمانوں میں یا فرمایا کچھ اور کلمہ مانند اسکے اور نبی حال ملائکہ کا جو حاضر ہوئے بدر میں

رواه البخاري **وعن** حفصة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لارجو ان لا يدخل النار ان شاء الله

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے حفصہ سے بولیں کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک میں امید رکھتا ہوں کہ نہیں داخل ہوگا دوزخ میں اگر چاہے اللہ

أحد شهد بدرًا والحديبية قلت يا رسول الله أليس قد قال الله تعالى وإن منكم إلا واردها قال فلم تسمعيه يقول

کوئی شخص کہ حاضر ہوا ہو بدر میں اور حدیبیہ میں کہا حفصہ نے عرض کی میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے اور نہیں کوئی تم میں سے مگر وارد ہونے والا دوزخ پر فرمایا حضرت نے کیا نہیں سنا تو نے

ثم ننجي الذين اتقوا وفي رواية لا يدخل النار إن شاء الله من أصحاب الشجرة أحد الذين بايعوا تحتها رواه مسلم

پھر نجات دینگے ہم ان کو جنھوں نے ڈرا اور ایک روایت میں ہے کہ نہیں پیٹھیگا دوزخ میں اگر چاہے خدا تعالیٰ اصحاب شجرہ سے کوئی جنھوں نے بیعت کی تھی نیچے درخت کے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن جابر قال كنا يوم الحديبية ألفًا وأربعمائة قال لنا النبي صلى الله عليه وسلم أنتم اليوم خير أهل الأرض متفق

اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تھے ہم حدیبیہ کے دن ایک ہزار اور چار سو فرمایا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تم آج کے دن بہتر ہو اہل زمین سے ق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يصعد الثنية ثنية المرار فإنه يحط عنه ما حط عن بني إسرائيل

اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہ اوپر چڑھے ثنیہ کے نام اسکا ثنیۃ المرار ہے پس تحقیق جھاڑ جاوینگے اس سے گناہ جیسے جھاڑے گئے بنی اسرائیل سے

فكان أول من صعدها خيلنا خيل بني الخزرج ثم تتام الناس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلكم مغفور له إلا

پس تھے اول لوگ کہ چڑھے ثنیۃ المرار پر گھوڑے ہمارے گھوڑے بنی خزرج کے پھر پے درپے چڑھے سب لوگ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب تم بخشے گئے ہو مگر

صاحب الجمل الأحمر فأتيناه فقلنا تعال يستغفر لك رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لأن أجد ضالتي أحب إلي

صاحب اونٹ لال کے پس آئے ہم اسکے پاس اور کہا ہم نے آ تو کہ بخشش مانگیں تیرے لئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا اس نے اگر پاؤں میں گم ہوا اپنے کو محبوب تر ہے

من أن يستغفر لي صاحبكم رواه مسلم وذكر حديث أنس قال لأبي بن كعب إن الله أمرني أن أقرأ عليك في باب

بخشش چاہنے سے میرے لئے یار تمہارا روایت کیا اسکو مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ فرمایا حضرت نے ابی بن کعب کو کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مجھکو کہ پڑھوں تجھ پر قرآن بیچ باب کے

بعد فضائل القرآن

الفصل الثاني

عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اقتدوا باللذين من بعدي

بعد کتاب فضائل قرآن کے یہ فصل دوسری روایت ہے ابن مسعود سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پیروی کرو تم ان دو شخصوں کی بعد میرے

من أصحابي أبي بكر وعمر واهتدوا بهدي عمار وتمسكوا بعهد ابن أم عبد وفي رواية حذيفة ما حدثكم ابن مسعود

میرے یاروں میں سے جو ابو بکر اور عمر ہیں اور راہ سیدھی چلو بیچ سیرت عمار کے اور چنگل مارو عہد پر ابن ام عبد کے اور ایک روایت میں ہے حذیفہ کی جو کچھ حدیث بیان کرے تمکو ابن مسعود

فصدقوه بدل وتمسكوا بعهد ابن أم عبد رواه الترمذي وعن علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس راست گو جانو اسکو بدل اس لفظ وتمسکوا کے بعہد ابن ام عبد ہے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لو كنت مؤمرًا أحدًا من غير مشورة لأمرت عليهم ابن أم عبد رواه الترمذي وابن ماجه وعن خيثمة بن أبي سبرة

اگر ہوتا میں امیر کرنے والا کسیکو بغیر مشورہ کے تو البتہ سردار کرتا میں ان پر ابن ام عبد کو روایت کیا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے خیثمہ بن ابی سبرہ سے

قال أتيت المدينة فسألت الله أن ييسر لي جليسًا صالحًا فيسر لي أبا هريرة فجلست إليه فقلت إني سألت الله أن

کہا کہ آیا میں مدینہ میں اور سوال کیا میں نے اللہ سے کہ میسر کرے میرے لئے ایک ہمنشین نیک بخت پس میسر کیا میرے لئے ابو ہریرہ کو پس بیٹھا میں انکے پاس اور کہا کہ مقرر میں نے سوال کیا اللہ سے

ييسر لي جليسًا صالحًا فوفقت لي فقال من أين أنت قلت من أهل الكوفة جئت ألتمس الخير وأطلبه فقال

میسر کرے میرے لئے ایک ہمنشین نیک بخت پس موافق کیا گیا تو میرے لئے پس کہا ابو ہریرہ نے کہاں کا ہے تو کہا میں نے کوفہ والوں میں سے ہوں آیا ہوں حالانکہ ڈھونڈھتا ہوں خیر اور طلب کرتا ہوں

أليس فيكم سعد بن مالك مجاب الدعوة وابن مسعود صاحب طهور رسول الله صلى الله عليه وسلم ونعليه وحذيفة

کیا نہیں ہے تم میں سعد بن مالک مستجاب الدعوۃ اور ابن مسعود وضو کا پانی رکھنے والے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نعلین رکھنے والے حضرت کے اور حذیفہ

صاحب سر رسول الله صلى الله عليه وسلم وعمار الذي اجاره الله من الشيطان على لسان نبيه صلى الله عليه وسلم وسلمان
رازدار رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عمار جسکو پناہ دی خدا نے شیطان سے زبان پر اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سلمان

صاحب الكتابين يعني الانجيل والقرآن رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل
دو کتاب والا یعنے انجیل اور قرآن والا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے

ابوبكر نعم الرجل عمر نعم الرجل ابوعبيدة بن الجراح نعم الرجل اسيد بن حضير نعم الرجل ثابت بن قيس بن
ابوبکر اچھا مرد عمر اچھا مرد ہے ابوعبیدہ بن الجراح اچھا مرد ہے اسید بن حضیر اچھا مرد ہے ثابت بن قیس بن

شماس نعم الرجل معاذ بن جبل نعم الرجل معاذ بن عمرو بن الجموح رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس
شماس اچھا مرد ہے معاذ بن جبل اچھا مرد ہے معاذ بن عمرو بن الجموح روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الجنة تشتاق الى ثلثة علي وعمار وسلمان رواه الترمذي وعن علي قال استاذن
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیشک جنت بہت مشتاق ہے تین شخصوں کی علی کی اور عمار کی اور سلمان کی روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے علی سے کہا اجازت چاہی

عمار على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له مرحبا بالطيب المطيب رواه الترمذي وعن عائشة قالت قال رسول الله
عمار نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حکم دو اسکو خوش ہو پاک کو جو پاک کئے گئے ہیں روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عائشہ سے بولیں فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ما خير عمار بين الامرين الا اختار اشدهما رواه الترمذي وعن انس قال لما حملت جنازة سعد بن
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں اختیار دیا گیا عمار درمیان دو کاموں کے مگر اختیار کیا اسنے سخت تر ان دونوں کا روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا جبکہ اٹھایا گیا جنازہ سعد بن

معاذ قال المنافقون ما اخف جنازته وذلك لحكمه في بني قريظة فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان
معاذ کا کہا منافقوں نے عجب سبک جاتا ہے جنازہ اسکا اور یہہ سبکی اسکے سبب حکم کرنے کے ہے بنی قریظہ کے حق میں پس پہنچی یہہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تو فرمایا کہ

الملئكة كانت تحمله رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما اظلت
ملائکہ اٹھائے لئے جاتے تھے اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا کہ سنا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ نہیں سایہ کیا

الخضراء ولا اقلت الغبراء اصدق من ابي ذر رواه الترمذي وعن ابي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اظلت
آسمان نے کسی پر اور نہیں اٹھایا زمین نے کسیکو کہ بہت سچا ہو ابی ذر سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سایہ کیا

الخضراء ولا اقلت الغبراء من ذي لهجة اصدق ولا اوفى من ابي ذر شبه عيسى بن مريم يعني في الزهد رواه
آسمان نے اور نہ اٹھایا زمین نے کسی صاحب زبان کو کہ سچا زیادہ ہو اور نہ زیادہ ادا کرنے والا حق خدا کو ابی ذر سے مشابہ ہے عیسی بن مریم کے یعنے زہد میں روایت کیا

الترمذي وعن معاذ بن جبل لما حضره الموت قال التمسوا العلم عند اربعة عند عويمر ابي الدرداء
ترمذی نے اور روایت ہے معاذ بن جبل سے جبکہ آئی انکو موت تو کہا طلب کرو علم کو نزدیک چار شخصوں کے عویمر ابی درداء کے پاس اور

عند سلمان وعند ابن مسعود وعند عبد الله بن سلام الذي كان يهوديا فاسلم فاني سمعت
سلمان فارسی کے پاس اور عبد اللہ بن مسعود کے پاس اور عبد اللہ بن سلام کے پاس جو یہودی تھا پھر اسلام لایا پس تحقیق سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه عاشر عشرة في الجنة رواه الترمذي
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ وہ دسواں ہے دس کا بہشت میں روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن حذيفة قال قالوا يا رسول الله لو استخلفت قال لو استخلفت عليكم فعصيتموه عذبتم ولكن ما

اور روایت ہے حذیفہ سے کہا عرض کی صحابہ نے یا رسول اللہ کاش خلیفہ کرتے آپ فرمایا حضرت نے اگر خلیفہ کروں کسی کو تم پر پھر نافرمانی کرو تم اسکی تو عذاب کئے جاؤ تم ولیکن جو کچھ

حدثكم حذيفة فصدقوه وما اقرأكم عبد الله فاقرؤه رواه الترمذي وعنه قال ما احد من الناس تدركه الفتنة

حدیث بیان کرے تم کو حذیفہ پس سچا جانو اسکو اور جو کچھ کہ پڑھاوے تم کو عبد اللہ سو پڑھو اسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا نہیں کوئی آدمیوں سے کہ پہنچے اسکو فتنہ

الا انا اخافها عليه الا محمد بن مسلمة فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تضرك الفتنة رواه ابو داود

مگر میں ڈرتا ہوں فتنہ سے اس پر مگر محمد بن مسلمہ اسلئے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے نہ ضرر کریگا تجھکو فتنہ روایت کیا اسکو ابو داود نے

وسكت عنه واقره عبد العظيم وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم راى في بيت الزبير مصباحا فقال يا عائشة

اور سکوت کیا اس سے اور ثابت رکھا اسکو عبد العظیم منذری نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا زبیر کے گھر میں چراغ پس فرمایا ای عائشہ

ما ارى اسماء الا قد نفست ولا تسموه حتى اسميه فسماه عبد الله وحنكه بتمرة بيده رواه الترمذي وعن

نہیں گمان کرتا میں اسماء کو مگر کہ جنی ہے اور نام نہ رکھو تم اسکا یہانتک کہ میں نام رکھوں اسکا پس نام رکھا حضرت نے عبد اللہ اور تحنیک کیا اسکو ساتھ کھجور کے اپنے دست مبارک سے روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے

عبد الرحمن بن ابي عميرة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لمعاوية اللهم اجعله هاديا مهديا واهد به رواه

عبد الرحمن بن ابی عمیرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا معاویہ کے حق میں الہی کر اسکو سیدھی راہ دکھانے والا اور راہ سیدھی پایا ہوا اور ہدایت کر لوگوں کو ساتھ اسکے روایت کیا

الترمذي وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اسلم الناس وامن عمرو بن العاص رواه الترمذي

ترمذی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام لائے لوگ اور ایمان لایا عمرو بن العاص روایت کیا اسکو ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وليس اسناده بالقوي وعن جابر قال لقيني رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا جابر

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے سند اسکی قوی اور روایت ہے جابر سے کہا کہ ملاقات کی مجھ سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا ای جابر

ما لي اراك منكسرا قلت استشهد ابي وترك عيالا ودينا قال افلا ابشرك بما لقي الله به اباك قلت بلى يا رسول الله

کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہوں تجھکو شکستہ خاطر عرض کیا میں نے شہید کیا گیا باپ میرا اور چھوڑی اسنے عیال اور قرض فرمایا حضرت نے کیا خوشخبری نہ دوں میں تجھکو ساتھ اس چیز کے کہ ملا اللہ ساتھ اسکے تیرے باپ سے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم قال ما كلم الله احدا قط الا من وراء حجاب واحيى اباك فكلمه كفاحا قال يا عبدي تمن علي

صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا حضرت نے کلام نہیں کیا خدا نے کسی سے ہرگز مگر پردے کے پیچھے سے اور زندہ کیا خدا تعالے نے تیرے باپ کو پس کلام کیا اس سے روبرو فرمایا ای بندے میرے آرزو کر مجھ پر

اعطك قال يا رب تحييني فاقتل فيك ثانية قال الرب تبارك وتعالى انه قد سبق مني انهم لا يرجعون فنزلت

کہ دوں میں تجھکو عرض کیا اس نے اے پروردگار میرے زندہ کرے تو مجھکو تاکہ مارا جاؤں تیری راہ میں دوسری بار فرمایا پروردگار تبارک و تعالی نے تحقیق گذر چکا ہے حکم میرا کہ مردے پھر نہیں آویں گے پس نازل ہوئی

ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا الاية رواه الترمذي وعنه قال استغفر لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور گمان نہ کر تو ان لوگوں کو جو مارے گئے راہ خدا میں مردے آخر آیت تک روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ بخشش چاہی میرے لئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

خمسا وعشرين مرة رواه الترمذي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كم من اشعث اغبر ذي طمرين لا

پچیس بار روایت کیا اسکو ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت پراگندہ بال گرد آلود دو پیراہن کہنہ والا نہیں

يؤبه له لو اقسم على الله لابره منهم البراء بن مالك رواه الترمذي والبيهقي في دلائل النبوة وعن ابي سعيد قال

پروا کی جاتی اسکی اگر قسم کھاوے اوپر اللہ کے سچا کرے اسکو انہیں میں سے ہے براء بن مالک روایت کیا اسکو ترمذی اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

قال النبي صلى الله عليه وسلم ألا إن عيبتي التي آوي إليها أهل بيتي وإن كرشي الأنصار فاعفوا عن مسيئهم واقبلوا

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سن رکھو تحقیق کہ محل اسرار میرا کہ جن کی طرف میں پناہ پکڑتا ہوں اہل بیت میرے ہیں اور خاص لوگ میرے انصار ہیں پس عفو کرو ان کے بُرے سے اور قبول کرو

عن محسنهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يبغض الأنصار

ان کے نیک کا عذر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمنی نہیں رکھتا انصار کی

أحد يؤمن بالله واليوم الآخر رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن أنس عن أبي طلحة قال قال لي رسول

جو کوئی کہ ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور روز قیامت پر روایت کیا اس کو ترمذی نے اور کہا یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے انس سے ابی طلحہ سے کہا کہ فرمایا مجھ کو رسول

الله صلى الله عليه وسلم أقرئ قومك السلام فإنهم ما علمت أعفة صبر رواه الترمذي وعن جابر أن عبدا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچا اپنی قوم کو میری طرف سے سلام اس لیے کہ وہ جو کچھ کہ جانتا ہوں میں پارسا ہیں صبر کرنے والے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے جابر سے کہ غلام

لحاطب جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم يشكو حاطبا إليه فقال يا رسول الله ليدخلن حاطب النار فقال رسول

حاطب بن ابی بلتعہ کا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ شکایت کرتا تھا حاطب کی نزدیک آپ کے اور عرض کیا یا رسول اللہ البتہ داخل ہوگا حاطب آگ میں پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كذبت لا يدخلها فإنه قد شهد بدرا والحديبية رواه مسلم وعن أبي هريرة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھوٹ کہا تو نے نہیں داخل ہوگا وہ آگ میں اس لیے کہ وہ حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم تلا هذه الآية وإن تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم لا يكونوا أمثالكم

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت اور اگر منہ پھیرو تم بدل لاویگا اللہ تمہارے بدلے میں اور گروہ کو سوائے تمہارے پھر وہ نہیں ہونگے مانند تمہارے

قالوا يا رسول الله من هؤلاء الذين ذكر الله إن تولينا استبدلوا بنا ثم لا يكونوا أمثالنا فضرب على فخذ

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہیں وے لوگ جو ذکر کیا خدا نے اگر منہ پھیر لیں ہم ہمارے بدلے میں لے آویگا اور نہیں ہونگے مانند ہمارے پس ہاتھ مارا آنحضرت نے ران پر

سلمان الفارسي ثم قال هذا وقومه ولو كان الدين عند الثريا لتناوله رجال من الفرس رواه الترمذي وعنه

سلمان فارسی کے اور فرمایا یہ ہے اور قوم اس کی اور اگر ہوتا دین نزدیک ثریا کے تو البتہ لیتے اس کو کتنے مرد فارس کے روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے اسی سے

قال ذكرت الأعاجم عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأنا بهم أو ببعضهم

کہا کہ ذکر کئے گئے اہل عجم نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ میں ساتھ ان کے یا ساتھ بعض

أوثق مني بكم أو ببعضكم رواه الترمذي الفصل الثالث عن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ان کے زیادہ اعتماد رکھنے والا ہوں بہ نسبت تمہارے یا بعض تمہارے روایت کیا اس کو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے علی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إن لكل نبي سبعة نجباء ورقباء وأعطيت أنا أربعة عشر قلنا من هم قال أنا وابناي وجعفر وحمزة وأبو بكر

کہ ہر نبی کو دیے گئے سات ساتھی بزرگ اور نگاہبانی کرنے والے اور دیا گیا ہوں میں چودہ کہا ہم نے کون ہیں وے کہا علی نے میں اور دو بیٹے میرے اور جعفر اور حمزہ اور ابو بکر

وعمر ومصعب بن عمير وبلال وسلمان وعمار وعبد الله بن مسعود وأبو ذر والمقداد رواه الترمذي وعن

اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبد اللہ بن مسعود اور ابو ذر اور مقداد روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے

خالد بن الوليد قال كان بيني وبين عمار بن ياسر كلام فأغلظت له في القول فانطلق عمار يشكوني إلى رسول الله

خالد بن ولید سے کہا کہ تھا درمیان میرے اور درمیان عمار بن یاسر کے کچھ گفتگو پس سختی کی میں نے عمار سے کلام میں پس چلا گیا عمار شکوہ کرتا ہوا میرا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فجاء خالد وهو يشكوه إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال فجعل يغلظ له ولا يزيده إلا غلظة والنبي صلى الله عليه وسلم ساكت لا يتكلم فبكى عمار وقال يا رسول الله ألا تراه فرفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه وقال من عادى عمارا عاداه الله ومن أبغض عمارا أبغضه الله قال خالد فخرجت فما كان شيء أحب إلي من رضى عمار فلقيته بما رضي فرضي

وعن أبي عبيدة أنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول خالد سيف من سيوف الله عز وجل ونعم فتى العشيرة رواه أحمد

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تبارك وتعالى أمرني بحب أربعة وأخبرني أنه يحبهم قيل يا رسول الله سمهم لنا قال علي منهم يقول ذلك ثلاثا وأبو ذر والمقداد وسلمان أمرني بحبهم وأخبرني أنه يحبهم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

وعن جابر قال كان عمر يقول أبو بكر سيدنا وأعتق سيدنا يعني بلالا رواه البخاري

وعن قيس بن أبي حازم أن بلالا قال لأبي بكر إن كنت إنما اشتريتني لنفسك فأمسكني وإن كنت إنما اشتريتني لله فدعني وعمل الله رواه البخاري

وعن أبي هريرة قال جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إني مجهود فأرسل إلى بعض نسائه فقالت والذي بعثك بالحق ما عندي إلا ماء ثم أرسل إلى أخرى فقالت مثل ذلك وقلن كلهن مثل ذلك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يضيفه يرحمه الله فقام رجل من الأنصار يقال له أبو طلحة فقال أنا يا رسول الله فانطلق به إلى رحله فقال لامرأته هل عندك شيء قالت لا إلا قوت صبياني قال فعلليهم بشيء ونوميهم فإذا دخل ضيفنا فأريه أنا نأكل فإذا أهوى بيده ليأكل فقومي إلى السراج كي تصلحيه فأطفئيه ففعلت فقعدوا وأكل الضيف وباتا طاويين

فلما اصبح غدا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد عجب الله او ضحك الله من فلان وفلانة وفي رواية مثله ولم يسم ابا طلحة وفي آخرها فانزل الله تعالى ويؤثرون على انفسهم ولو كان بهم خصاصة متفق عليه

وعنه قال نزلنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم منزلا فجعل الناس يمرون فيقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من هذا يا ابا هريرة فاقول فلان فيقول نعم عبد الله هذا ويقول من هذا فاقول فلان فيقول بئس عبد الله هذا حتى مر خالد بن الوليد فقال من هذا فقلت خالد بن الوليد فقال نعم عبد الله خالد بن الوليد سيف من سيوف الله رواه الترمذي

وعن زيد بن ارقم قال قالت الانصار يا نبي الله لكل نبي اتباع وانا قد اتبعناك فادع الله ان يجعل اتباعنا منا فدعا به رواه البخاري

وعن قتادة قال ما نعلم حيا من احياء العرب اكثر شهيدا اعز يوم القيامة من الانصار قال وقال انس قتل منهم يوم احد سبعون ويوم بئر معونة سبعون ويوم اليمامة على عهد ابي بكر سبعون رواه البخاري

وعن قيس بن ابي حازم قال كان عطاء البدريين خمسة آلاف خمسة آلاف وقال عمر لافضلنهم على من بعدهم رواه البخاري

تسمية من سمي من اهل بدر في جامع البخاري

النبي محمد بن عبد الله صلى الله عليه وسلم عبد الله بن عثمان ابو بكر الصديق القرشي عمر بن الخطاب العدوي عثمان بن عفان القرشي خلفه النبي صلى الله عليه وسلم على ابنته رقية وضرب له بسهمه علي بن ابي طالب الهاشمي اياس بن البكير بلال بن رباح مولى ابي بكر الصديق حمزة بن عبد المطلب الهاشمي حاطب بن ابي بلتعة حليف لقريش ابو حذيفة بن عتبة بن ربيعة القرشي حارثة بن الربيع الانصاري قتل يوم بدر وهو حارثة بن سراقة كان في النظارة خبيب بن عدي الانصاري خنيس

حذافة السهمي رفاعة بن رافع الأنصاري رفاعة بن عبد المنذر أبو لبابة الأنصاري الزبير بن العوام القرشي زيد بن سهل

حذافہ سہمی کے رفاعہ بیٹے رافع کے انصاری رفاعہ بیٹے عبد المنذر کے ابو لبابہ انصاری زبیر بیٹے عوام کے قرشی زید بیٹے سہل

أبو طلحة الأنصاري أبو زيد الأنصاري سعد بن مالك الزهري سعد بن خولة القرشي سعيد بن زيد بن عمرو بن

ابو طلحہ انصاری ابو زید انصاری سعد بیٹے مالک کے زہری سعد بیٹے خولہ کے قرشی سعید بیٹے زید بن عمرو بن

نفيل القرشي سهل بن حنيف الأنصاري ظهير بن رافع الأنصاري وأخوه عبد الله بن مسعود الهذلي عبد الرحمن

نفیل کے قرشی سہل بیٹے حنیف کے انصاری ظہیر بیٹے رافع کے انصاری اور بھائی انکا عبد اللہ بن مسعود ہذلی عبد الرحمن بیٹے

عوف الزهري عبيدة بن الحارث القرشي عبادة بن الصامت الأنصاري عمرو بن عوف حليف بني عامر بن لؤي عقبة بن

عوف کے زہری عبیدہ بیٹے حارث کے قرشی عبادہ بیٹے صامت کے انصاری عمرو بیٹے عوف کے ہم قسم بنی عامر بن لوی کے عقبہ بیٹے

عمرو الأنصاري عامر بن ربيعة العنزي عاصم بن ثابت الأنصاري عويم بن ساعدة الأنصاري عتبان بن مالك الأنصاري

عمرو انصاری عامر بیٹے ربیعہ کے عنزی عاصم بیٹے ثابت کے انصاری عویم بیٹے ساعدہ کے انصاری عتبان بیٹے مالک کے انصاری

قدامة بن مظعون قتادة بن النعمان الأنصاري معاذ بن عمرو بن الجموح معوذ بن عفراء وأخوه مالك بن ربيعة أبو

قدامہ بیٹے مظعون کے قتادہ بیٹے نعمان کے انصاری معاذ بیٹے عمرو بن جموح کے معوذ بیٹے عفراء کے اور بھائی انکے مالک بیٹے ربیعہ کے ابو

أسيد الأنصاري مسطح بن أثاثة بن عباد بن المطلب بن عبد مناف مرارة بن الربيع الأنصاري معن بن عدي الأنصاري

اسید انصاری مسطح بیٹے اثاثہ کے بیٹے عبادہ کے بیٹے مطلب کے بیٹے عبد مناف کے مرارہ بیٹے ربیع کے انصاری معن بیٹے عدی کے انصاری

مقداد بن عمرو الكندي حليف بني زهرة هلال بن أمية الأنصاري

مقداد بیٹے عمرو کے کندی ہم قسم بنی زہرہ کے ہلال بیٹے امیہ کے انصاری

باب ذكر اليمن والشام وذكر أويس القرني الفصل

باب ذکر میں یمن اور شام کے اور ذکر میں اویس قرنی کے فصل

الأول عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن رجلا يأتيكم من اليمن يقال له أويس لا يدع باليمن غير أم له قد كان به بياض

پہلی روایت ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق ایک شخص آویگا تمہارے پاس یمن سے کہا جاویگا اسکو اویس نہ چھوڑیگا یمن میں سوائے ماں اپنی کے تحقیق تھی اسکے سفیدی

فدعا الله فأذهبه إلا موضع الدينار أو الدرهم فمن لقيه منكم فليستغفر لكم وفي رواية قال سمعت رسول الله صلى الله

پس دعا کی اللہ سے تو دور کیا اللہ نے اسکو مگر بقدر ایک دینار کے یا درہم کے پس جو شخص ملے اسے تم میں سے تو چاہئے کہ وہ بخشش کرے تمہارے لئے اور ایک روایت میں ہے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم يقول إن خير التابعين رجل يقال له أويس وله والدة وكان به بياض فمروه فليستغفر لكم رواه مسلم وعن

علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق بہتر تابعین کا ایک شخص ہے کہا جاویگا اسکو اویس اور اسکے لئے ماں ہے اور تھی اسکے بدن میں سفیدی پس حکم کرو تم اسکو کہ استغفار کرے تمہارے لئے

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أتاكم أهل اليمن هم أرق أفئدة وألين قلوبا الإيمان يمان والحكمة يمانية والفخر

ابی ہریرہ سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آئے تمہارے پاس اہل یمن کہ وہ بہت نرم دل ہیں اور بہت نرم قلب کے ایمان یمن کا ہے اور حکمت بھی یمن کی ہے اور فخر

والخيلاء في أصحاب الإبل والسكينة والوقار في أهل الغنم متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأس

اونٹ والوں میں ہے اور چین اور وقار بکری والوں میں ہے اور روایت ہے اسی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سر

الكفر نحو المشرق والفخر والخيلاء في أهل الخيل والإبل والفدادين أهل الوبر والسكينة في أهل الغنم متفق عليه

کفر کا طرف مشرق کے ہے اور فخر اور تکبر گھوڑے والوں میں اور اونٹ والوں میں اور چلانے والوں میں کہ لوگ ہیں کمبلوں میں رہنے والے اور آرام بکری والوں میں ہے

وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ هٰهُنَا جَاءَتِ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْجَفَاءُ وَغِلَظُ الْقُلُوبِ

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اسی جگہ سے آتے ہیں فتنے اشارہ کیا طرف مشرق کے اور سخت زبانی اور سخت دلی

فِي الْفَدَّادِينَ أَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ أُصُولِ أَذْنَابِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ فِي رَبِيعَةَ وَمُضَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

چلانے والوں میں ہے جو اونٹوں والے ہیں [illegible] ربیعہ اور مضر میں [illegible] اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ وَالْإِيمَانُ فِي أَهْلِ الْحِجَازِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

علیہ وسلم نے سختی دلوں کی اور سخت زبانی مشرق میں ہے اور ایمان اہل حجاز میں ہے روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَفِي نَجْدِنَا قَالَ

کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہم کو ملک شام میں الٰہی برکت دے ہم کو یمن میں کہا بعض صحابہ نے یا رسول اللہ اور نجد میں [illegible]

اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَفِي نَجْدِنَا فَأَظُنُّهُ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ هُنَاكَ الزَّلَازِلُ

[illegible] تیسری مرتبہ [illegible]

وَالْفِتَنُ وَبِهَا يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

الفصل الثاني

عَنْ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فتنے ہیں اور وہیں سے نکلے گا سینگ شیطان کا روایت کیا اس کو بخاری نے فصل دوسری روایت ہے انس سے زید بن ثابت سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

نَظَرَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ

نظر کی طرف یمن کے اور فرمایا الٰہی متوجہ کر ان کے دلوں کو اور برکت دے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِلشَّامِ قُلْنَا لِأَيِّ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لِأَنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمٰنِ بَاسِطَةٌ أَجْنِحَتَهَا عَلَيْهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے اہل شام کے لئے عرض کیا ہم نے کس سبب سے [illegible] فرمایا اس لئے کہ فرشتے رحمٰن کے پھیلائے ہوئے ہیں اپنے بازو اس پر روایت کیا اس کو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ نَحْوِ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ حَضْرَ

اور ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے نکلے گی ایک آگ حضرموت کی طرف سے یا حضر

مَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ

موت سے کہ جمع کرے گی لوگوں کو کہا ہم نے یا رسول اللہ پھر کیا حکم فرماتے ہو ہم کو فرمایا لازم پکڑو تم شام کو روایت کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ النَّاسِ إِلَى مُهَاجَرِ إِبْرَاهِيمَ وَفِي رِوَايَةٍ

سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ ہوگی ہجرت بعد ہجرت کے پس بہتر لوگوں میں وہ ہوگا جو ہجرت کرے گا ہجرت گاہ ابراہیم کی اور ایک روایت میں ہے

فَخِيَارُ أَهْلِ الْأَرْضِ أَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ إِبْرَاهِيمَ وَيَبْقَى فِي الْأَرْضِ شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ أَرَضُوهُمْ تَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ تَحْشُرُهُمُ

پس بہتر زمین والوں میں وہ ہے جو لازم پکڑے گا ابراہیم کی ہجرت گاہ کو اور باقی رہیں گے زمین میں برے لوگ [illegible] پھینک دے گی ان کو زمین ان کی [illegible]

النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ حَوَالَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

آگ ساتھ بندروں اور سوروں کے رات گذارے گی آگ ساتھ ان کے جب رات گذاریں گے اور قیلولہ کرے گی ساتھ ان کے جب قیلولہ کریں گے روایت کیا اس کو ابو داود نے اور روایت ہے ابن حوالہ سے کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَصِيرُ الْأَمْرُ أَنْ تَكُونُوا أَجْنَادًا مُجَنَّدَةً جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ وَجُنْدٌ بِالْعِرَاقِ فَقَالَ ابْنُ حَوَالَةَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ ہو جاوے گا امر [illegible] کہ ہو جاؤ گے تم لشکر جمع کئے ہوئے ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں کہا ابن حوالہ نے

خر لي يا رسول الله إن أدركت ذلك فقال عليك بالشام فإنها خيرة الله من أرضه يجتبي إليها خيرته من عباده فأما إن أبيتم فعليكم بيمنكم واسقوا من غدركم فإن الله عز وجل توكل لي بالشام وأهله. رواه أحمد وأبو داود

الفصل الثالث

عن شريح بن عبيد قال ذكر أهل الشام عند علي رضي الله عنه وقيل العنهم يا أمير المؤمنين قال لا إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الأبدال يكونون بالشام وهم أربعون رجلا كلما مات رجل أبدل الله مكانه رجلا يسقى بهم الغيث وينتصر بهم على الأعداء ويصرف عن أهل الشام بهم العذاب. وعن رجل من الصحابة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستفتح الشام فإذا خيرتم المنازل فيها فعليكم بمدينة يقال لها دمشق فإنها معقل المسلمين من الملاحم وفسطاطها منها أرض يقال لها الغوطة. رواهما أحمد. وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلافة بالمدينة والملك بالشام. وعن عمر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رأيت عمودا من نور خرج من تحت رأسي ساطعا حتى استقر بالشام. رواهما البيهقي في دلائل النبوة. وعن أبي الدرداء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن فسطاط المسلمين يوم الملحمة بالغوطة إلى جانب مدينة يقال لها دمشق من خير مدائن الشام. رواه أبو داود. وعن عبد الرحمن بن سليمان قال سيأتي ملك من ملوك العجم فيظهر على المدائن كلها إلا دمشق. رواه أبو داود.

باب ثواب هذه الأمة

الفصل الأول

عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما أجلكم في أجل من خلا من الأمم ما بين صلاة العصر إلى مغرب الشمس وإنما مثلكم ومثل اليهود والنصارى كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لي إلى نصف النهار على قيراط قيراط فعملت اليهود إلى نصف النهار على قيراط قيراط ثم قال من يعمل لي من

نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط قيراط فعملت النصارى من نصف النهار الى صلوة العصر على قيراط

دوپہر سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط پر سو کام کیا نصاریٰ نے دوپہر سے نماز عصر تک ایک ایک قیراط

قيراط ثم قال من يعمل لي من صلوة العصر الى مغرب الشمس على قيراطين قيراطين الا فانتم الذين تعملون من صلوة

پر پھر کہا اس مرد نے کون ہے کہ کام کرے میرا نماز عصر سے غروب آفتاب تک دو دو قیراط پر آگاہ ہو پس تم ہو کہ مشابہ ہو ساتھ ان لوگوں کے کہ کام کیا نماز

العصر الى مغرب الشمس الا لكم الاجر مرتين فغضبت اليهود والنصارى فقالوا نحن اكثر عملا واقل عطاء قال الله

عصر سے غروب آفتاب تک پس ہو کہ تمہارے ہی لئے ہے مزدوری دوہری پس غصہ ہوئے یہود و نصاریٰ اور کہا انہوں نے کہ ہم زیادہ کام والے ہیں اور کم مزدوری والے فرمایا اللہ

تعالى فهل ظلمتكم من حقكم شيئا قالوا لا قال الله تعالى فانه فضلي اعطيه من شئت رواه البخاري **وعن** ابي هريرة

تعالیٰ نے پس کیا ظلم کیا میں نے تم پر کچھ تمہارے حق سے کہا انہوں نے نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس تحقیق زیادتی اجر کی کرم میرا ہے دیتا ہوں میں جسکو چاہتا ہوں روایت کیا اس کو بخاری نے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان من اشد امتي لي حبا ناس يكونون بعدي يود احدهم لو رآني باهله وماله

کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری زیادہ محبت رکھنے والے میری امت سے وے لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے بعد میرے آرزو کریگا ایک ان میں کہ دیکھے مجھکو عوض اپنے اہل اور مال کے

رواه مسلم **وعن** معاوية قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال من امتي امة قائمة بامر الله

روایت کیا اس کو مسلم نے اور روایت ہے معاویہ سے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہمیشہ رہیگی میری امت سے ایک جماعت قائم ساتھ حکم اللہ کے

لا يضرهم من خذلهم ولا من خالفهم حتى ياتي امر الله وهم على ذلك متفق عليه وذكر حديث انس ان من عباد

نہ ضرر کریگا انکو وہ شخص کہ یاری چھوڑ دیا انکی اور وہ شخص کہ مخالفت کیا انکی یہاں تک کہ آوے حکم خدا کا اور وے اسی حال پر ہونگے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث انس کی ان من عباد

الله في كتاب القصاص **الفصل الثاني** عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل امتي مثل

اللہ لو اقسم علے اللہ لابرہ کتاب قصاص میں فصل دوسری روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری امت کی مانند حال

المطر لا يدرى اوله خير ام آخره رواه الترمذي **الفصل الثالث** عن جعفر عن ابيه عن جده قال قال

مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا ہے کہ اول اسکا بہتر ہے یا آخر اسکا روایت کیا اس کو ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے جعفر سے اسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ابشروا وابشروا انما مثل امتي مثل الغيث لا يدرى آخره خير ام اوله او كحديقة

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خوش ہو خوش ہو سوائے اس کے نہیں کہ مثل میری امت کی مانند مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا کہ آخر اسکا بہتر ہے یا اول اسکا یا مانند باغ کے ہے

اطعم منها فوج عاما ثم اطعم فوج عاما لعل آخرها فوجا ان يكون اعرضها عرضا واعمقها عمقا واحسنها حسنا

کہ کھائی اس سے ایک فوج ایک برس پھر کھائی دوسری فوج دوسرے برس قریب ہے کہ جماعت اخیر نے کہ باغ کھایا ہو وہ بہت چوڑا اس سے چوڑائی میں اور گہرا اس سے گہرائی میں اور اچھا اس سے خوبی میں

كيف تهلك امة انا اولها والمهدي وسطها والمسيح آخرها ولكن بين ذلك فيج اعوج ليسوا مني ولا انا منهم

کیونکر ہلاک ہوگی وہ امت کہ میں اول اسکے ہوں اور مہدی بیچ اسکے اور ہونگے مسیح آخر اسکے ولیکن درمیان اسکے ایک جماعت ہوگی ٹیڑھی چلنے والی جو نہیں ہے مجھ سے اور نہ میں ان سے ہوں

رواه رزين **وعن** عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الخلق اعجب اليكم

روایت کیا اس کو رزین نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اسنے اپنے باپ دادا سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کون سے مخلوق بہت پسند ہیں آگے تمہارے

ايمانا قالوا الملئكة قال وما لهم لا يؤمنون وهم عند ربهم قالوا فالنبيون قال وما لهم لا يؤمنون والوحي ينزل

ایمان کی راہ سے کہا بعض صحابہ نے فرشتے ہیں فرمایا حضرت نے اور کیا ہوا فرشتوں کو کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وے نزدیک اپنے رب کے ہیں کہا بعض صحابہ نے پھر پیغمبر ہیں فرمایا حضرت نے اور کیا ہوا انکو کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وحی اترتی ہے

عليهم قالوا فنحن قال وما لكم لا تؤمنون وأنا بين أظهركم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أعجب الخلق إلي إيمانا لقوم يكونون من بعدي يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها وعن عبد الرحمن بن العلاء الحضرمي قال حدثني من سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول إنه سيكون في آخر هذه الأمة قوم لهم مثل أجر أولهم يأمرون بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون أهل الفتن رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم طوبى لمن رآني وطوبى سبع مرات لمن لم يرني وآمن بي رواه أحمد وعن ابن محيريز قال قلت لأبي جمعة رجل من الصحابة حدثنا حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال نعم أحدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ومعنا أبو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله أحد خير منا أسلمنا وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بي ولم يروني رواه أحمد والدارمي وروى رزين عن أبي عبيدة من قوله قال يا رسول الله أحد خير منا إلى آخره وعن معاوية بن قرة عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فسد أهل الشام فلا خير فيكم ولا تزال طائفة من أمتي منصورين لا يضرهم من خذلهم حتى تقوم الساعة قال ابن المديني هم أصحاب الحديث رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تجاوز عن أمتي الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه رواه ابن ماجه والبيهقي وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في قوله تعالى كنتم خير أمة أخرجت للناس قال أنتم تتمون سبعين أمة أنتم خيرها وأكرمها على الله تعالى رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن ثم قال المؤلف الكتاب شكر الله سعيه وأتم عليه نعمته فرغت من جمع الأحاديث النبوية صلى الله عليه وسلم آخر يوم الجمعة من رمضان عند هلال شوال سنة سبع وثلثين وسبعمائة بحمد الله وحسن توفيقه الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على محمد وآله وصحبه أجمعين

خاتمة الطبع الحمد لله قد حصل الفراغ من طبع المشكوة المصابيح مع الترجمة الهندية يوم الجمعة الثامن من رمضان سنة ١٢[illegible] الهجري

خاتمہ طبع کتاب کا شکر ہے معبود حقیقی کا کہ فراغت حاصل ہوئی چھاپنے سے کتاب مشکوۃ مصابیح کے مع ترجمہ کے ساتھ جمعہ کے دن آٹھویں رمضان ١٢[illegible]

خ انس هل فيكم من احد لم يقارف الليلة يعني الذنب فقال ابو طلحة انا قال فانزل في قبرها يعني قبر بنت النبي صلى الله عليه
وآله وسلم بخاری میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کوئی تم میں ایسا شخص ہے جس نے آج رات کو گناہ نہ کیا ہو سو ابو طلحہ نے کہا کہ میں ہوں پھر حضرت نے فرمایا تو اسکی قبر میں
اتر یعنے حضرت کی بیٹی کی قبر میں ف انس سے روایت ہے کہ ہم حضرت کی بیٹی کے جنازے پر حاضر ہوئے اور حضرت قبر پر بیٹھے تھے اور آنسو جاری تھے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یہہ جو
حضرت نے فرمایا کہ جس نے رات کو حرکت نہ کی ہو یعنے عورت سے صحبت نہ کی ہو معلوم ہوا کہ قبر میں داخل ہونا اسکا افضل ہے جس نے اوس رات کو صحبت نہ کی ہو ق سهل بن سعد هل معك
شيء من القرآن قال له لرجل اراد ان يتزوج المرأة التي عرضت نفسها على النبي صلى الله عليه وآله وسلم بخاری و مسلم میں سہل بن سعد رض سے روایت ہے
حضرت نے فرمایا کیا تجھکو کچھ قرآن یاد ہے یہہ حضرت نے اوس مرد کو فرمایا جس نے اوس عورت سے نکاح کا ارادہ کیا تھا جس نے چاہا تھا کہ حضرت پیش سے ف اسکا قصہ مفصل ہو چکا کہ حضرت
نے اوس عورت کو نہ قبول کیا پھر اوسکا نکاح دوسرے شخص سے کر دیا اور مہر یہہ مقرر کیا کہ مرد عورت کو قرآن سکھلا دے م الشريد بن سويد الثقفي هل معك من شعر
امية بن ابي الصلت قال له مسلم میں شرید بن سوید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا تجھکو کچھ امیہ بن صلت کے شعر یاد ہیں یہہ حضرت نے شرید بن سوید سے فرمایا
ف صحاح میں شرید سے روایت ہے کہ میں ایک روز حضرت کے پیچھے سوار تھا حضرت نے فرمایا کہ تجھکو امیہ کا شعر یاد ہے میں نے کہا کہ ہاں یاد ہے میں نے ایک شعر پڑھا حضرت نے فرمایا اور پڑھ میں نے دو
شعر پڑھے فرمایا اور پڑھ میں نے تیسرا پڑھا اسیطرح سو شعر میں نے پڑھے معلوم کیا چاہیے کہ امیہ زمانہ کفر میں ایک شاعر تھا اوسکے شعروں میں حمد الہی اور مذمت دنیا کا مضمون تھا اسواسطے
حضرت نے اونکو سنا پھر فرمایا کہ اوسکی زبان ایمان لائی اور دل کافر رہا یعنے زبان سے مضمون تو اچھے نکلے لیکن دل سے کفر اور حب دنیا نہ گئی لو یہی حال ہے اکثر شاعروں کا کہ اشعار
میں بعضے مضمون تو نہایت خوب و درست زبان سے نکلتے ہیں لیکن دل سیاہ شعر کو زبان تیری درفشاں ہوئی ہائے پر دل کی سیاہی نہ گئی م ابو هريرة هل نظرت
اليها فان في عيون الانصار شيئا قال له لرجل اخبره انه تزوج امرأة من الانصار فقال قد نظرت اليها قال له على كم تزوجتها قال
على اربع اواق فقال له على اربع اواق كانما تنحتون الفضة من عرض هذا الجبل ما عندنا ما نعطيك ولكن عسى ان نبعثك في بعث تصيب
منه قال فبعث بعثا الى بني عبس وبعث ذلك الرجل فيهم مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا تو نے اوسکو دیکھ لیا ہے اسواسطے کہ انصار کے
آنکھوں میں کچھ ہے یعنے چھوٹی یا کرنجی آنکھ ہوتی ہے یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جس نے حضرت کو خبر دی کہ میں نے ایک انصاری عورت سے نکاح کیا تو اوس نے کہا میں اوس عورت کو
دیکھ چکا ہوں حضرت نے فرمایا کہ کتنی مہر پر تو نے اوس سے نکاح کیا اوس نے کہا ایک سو ساٹھ درم پر تو حضرت نے فرمایا کہ ایک سو ساٹھ درم پر مہر باندھا گویا کہ تم لوگ اس پہاڑ کی
طرف سے چاندی کھود لیتے ہو ہمارے پاس تو نہیں جو ہم تجھکو دیویں و لیکن عنقریب ہے کہ تجھکو ہم کسی دستے میں بھیجینگے وہاں تجھکو فائدہ ہوگا راوی نے کہا پھر حضرت نے بنی عبس کی
قوم پر دستہ بھیجا اور اوس مرد کو اونمیں بھیجا ف معلوم ہوا کہ جس عورت سے نکاح کا ارادہ کرے اوسکو دیکھ لیوے تا کہ آخر کو افسوس نہ کرنے پاوے اور طلاق کی نوبت نہ پہنچے اور یہی
سبب سے نقصان بیان کر دینا بھی درست ہے اور معلوم ہوا کہ آدمی اپنی قدر سے زیادہ مہر نہ باندھے اسیواسطے حضرت نے اوس پر عتاب کیا لیکن ذرہ کرم پھر اوسکا نباہ کر دیا
ق ابن عمر هل وجدتم ما وعد ربكم حقا ثم قال انهم الآن يسمعون ما اقول قال له لما وقف على قليب بدر بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن
عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیا تم نے سچ پایا جو تم سے تمہارے رب نے وعدہ کیا پھر حضرت نے فرمایا کہ وے لوگ ابھی سنتے ہیں جو میں کہتا ہوں یہہ حضرت نے اوسوقت
فرمایا جب کہ بدر کے کوئیں پر کھڑے ہوئے ف جب جنگ بدر میں اسلام کی فتح ہوئی تو ستر کافر گرفتار ہوئے اور ستر مارے گئے حضرت نے اون کی لاشوں کو کوئیں میں
ڈلوا دیا پھر یہہ حدیث فرمائی

فصل فی فعل الامر

اس فصل میں وہ حدیثیں ہیں جن کے سر فعل ہے امر کا خ ابو سعيد ائتموا بي وليأتم بكم من بعدكم
بخاری میں ابو سعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم میری اقتدا کرو اور چاہیے کہ تمہاری اقتدا کریں جو تمہارے بعد ہیں ف بعضے اصحاب صف سے پیچھے کھڑے تھے حضرت نے
فرمایا کہ آگے بڑھو پھر یہہ حدیث فرمائی یعنے اول صف کے لوگ نماز میں میری پیروی کریں اور دوسرے صف والے پہلی صف والوں کی اقتدا کریں اسیطرح آخر تک حضرت کا معمول
تھا کہ ہوشیار اور دانا اصحاب کو صف اول میں کھڑا کرتے تھے تا کہ حضرت سے آداب نماز کی سیکھیں اور غیروں کو سکھلاویں ق علي ائتوا روضة خاخ فان بها ظعينة معها
كتاب فخذوه منها قال له لعلي والزبير والمقداد ويروى انطلقوا حتى تأتوا روضة خاخ قال له لعلي ولابي مرثد الغنوي والزبير
بخاری و مسلم میں علی مرتضے رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جاؤ خاخ کے باغ میں سو البتہ وہاں ایک عورت شتر سوار ہے اوسکے پاس خط ہے سو اوس سے اوس خط
کو لے لو یہہ حضرت نے علی مرتضے اور زبیر اور مقداد رض سے فرمایا اور دوسری روایت یوں ہے کہ حضرت نے علی مرتضے اور ابو مرثد اور زبیر رض سے فرمایا چلے جاؤ یہاں تک کہ خاخ کے
باغ میں جاؤ ف یہہ عورت جاسوسی کا خط مکے لیے جاتی تھی حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اسواسطے اصحاب کو بھیج کر خط چھنوا لیا باقی قصہ مفصل ہو چکا ق ابن عباس ائتوني
بكتاب اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده ابدا قال له في مرضه بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے پاس کاغذ لاؤ کہ میں
تمہارے واسطے نوشتہ لکھ دوں کہ اوس تحریر کے بعد تم کبھی نہ بہکو یہہ حضرت نے اپنی مرض الموت میں فرمایا ف بخاری میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ پنجشنبے کے دن

پانچون نبدہ سے اگر لکھنا واجب ہوتا دوسرے وقت اسکو ضرور لکھوا دیتے بلکہ صاف معلوم ہوتا ہی کہ جن تین چیزون کی حضرت نے وصیت کی وہ نہین لکھوا آور بہہ جو عمر فاروق نے
کہا کہ ہمکو قرآن کفایت کرتا ہی اوسکا یہہ مطلب نہین کہ سوا قرآن کے حضرت کی حدیث کی بہی حاجت نہین بلکہ اوسکا یہہ مطلب ہی کہ اسکے بعد قرآن مین اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کی آیت اتری
یعنے تمہارے دین کو پورا کرچکا یعنے اب کوئی تازہ حکم دین کا باقی نہین ہر قرآن اور حدیث مین دین کی تفصیل ہوچکی اسواسطے عمر فاروق رض نے حضرت کو عین شدت بیماری مین لکھوانے
کی تکلیف دینا مناسب نہ دیکھا اسکو نافرمانی نہین کہتے بلکہ یہہ عین محبت اور خیرخواہی ہی اسواسطے کہ دستور ہی کہ بیماری مین اپنے بزرگ اور عزیز کو مشقت سے بچاتے ہین چنانچہ اگر
استاد بیمار ہو اور شاگرد کو سبق پڑہانے کے واسطے بلاوے تو شاگرد بخیال اوسکے تکلیف کے سبق سے انکار کرتا ہی یہہ نافرمانی نہین یہہ سراسر محبت اور دلسوزی ہی شعر چشم بداندیش
کہ برکندہ باد عیب نماید ہنرش در نظر ق عَائِشَةُ اِئْذَنُوْا لَهٗ فَلَبِئْسَ اِبْنُ الْعَشِيْرَةِ اَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيْرَةِ وَيُرْوٰى بِئْسَ اَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيْرَةِ
یعنے رَجُلًا اِسْتَاْذَنَ عَلَيْهِ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ ایک مرد نے حضرت پاس آنے کی اجازت مانگی حضرت نے فرمایا اوسکو آنے دو سو برا بیٹا ہی اپنے
قوم کا یعنے اپنے قوم مین برا آدمی ہی یا یون فرمایا کہ اپنی قوم مین برا مرد ہی اور دوسری روایت یون ہی کہ اپنے قوم کا برا بھائی اور برا بیٹا ہی ف حضرت عائشہ رض کی پوری روایت
یون ہی کہ ایک شخص نے خدمت مین حاضر ہونیکی اجازت مانگی حضرت نے اوسکو اجازت دی اور فرمایا کہ برا آدمی ہی جب وہ حضرت پاس بیٹھا تو حضرت نے اوس سے خوش خلقی کی اور کشادہ
پیشانی سے کلام کیا یعنے کہا کہ یا حضرت آپنے تو اوسکو برا کہا تہا پھر جب وہ آیا تب حضرت نے اوس سے اخلاق کئے تو حضرت نے فرمایا کہ ای عائشہ تمنے مجھکو کب بدخلق اور فحش گو پایا ہی
بدترین خلق سے خدا کے نزدیک وہ شخص ہی قیامت کے دن جسکی لوگ تعظیم و تواضع کرین اوسکی بدی اور فحش گوئی کی ڈر سے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدذات آدمی کی عزت اور توقیر کرنا
اپنی حفاظت کے واسطے درست ہی اور فاسق کی جو بے پردہ فسق کرتا ہو غیبت کرنا درست ہی تاکہ اور لوگ اوسکا حال سنکر عبرت پکڑین ق عَائِشَةُ اِئْذَنِيْ لَهٗ فَاِنَّهٗ عَمُّكِ
تَرِبَتْ يَمِيْنُكِ یعنے اَفْلَحَ اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ بخاری و مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ افلح ابو قعیس کے بھائی کے حق مین حضرت نے مجھسے فرمایا کہ اوسکو آنے دو اسواسطے
کہ وہ تیرا شیر نوشی کے رشتے سے چچا ہی تیرا داہنا ہاتھ خاک آلودہ ہو اگر تو حکم نمانی ف حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ مینے ابو قعیس کی جورو کا دودہ پیا تہا جب عورتون
کو پردہ کا حکم ہوا تو افلح ابو قعیس کا بھائی میرے دروازہ پر آیا اور اونسے گھر مین آنیکی اجازت مانگی مینے کہا واللہ مین اوسکو اجازت نہ دونگی جب تک کہ حضرت نہ اجازت دینگے
اسواسطے کہ مجھکو ابو قعیس نے دودہ نہین پلایا بلکہ اوسکی جورو نے پلایا جب حضرت گھر مین تشریف لائے تب مینے یہہ حال حضرت سے عرض کیا اوسوقت حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
اسیواسطے حضرت عائشہ فرماتی تہین کہ جو نسب سے حرام ہی وہ شیر خوارگی سے بہی حرام ہی معلوم ہوا کہ دایہ کی خاوند اور اوسکی بھائی اور دایہ کی اولاد سے عورت کو پردہ کرنا ضرور نہین
کہ وے محرم ہو گئی ق اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِبْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اول اپنے اہل و عیال سے دینا شروع کر ف یعنے اہل و
عیال کا دینا فرض ہی اور غیرون کا دینا نفل اور فرض نفل سے مقدم ہی چنانچہ اگلی حدیث مین اسکی تفصیل موجود ہی ق جَابِرٌ اِبْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا
فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ف لہ لِاَبِيْ مَذْكُوْرٍ لِاَنَّهٗ
حِيْنَ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهٗ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهٗ يَعْقُوْبُ مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اول اپنی ذات سے شروع کر سو اوسپر خرچ کر پھر اگر کچہہ بچے تو اپنی اہل و عیال کو دے
پھر اگر تیری اہل و عیال سے بچے تو اپنے رشتے دارون کو دے سو اگر تیرے رشتے دارون سے بہی بچے تو اسطرح اور اسطرح یعنے داہنے اور بائین ہر ایک محتاج کو دے یہہ حضرت نے ابو مذکور انصاری سے
فرمایا جب اوسنے اپنی یعقوب غلام کو آزاد کیا اپنے مرنیکے بعد یعنے اوسنے یون کہا تہا کہ جب مین مرجاؤن تو میرا غلام آزاد ہی ایسے غلام کو مدبر کہتے ہین ف مصابیح مین جابر رض سے
روایت ہی کہ ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کیا اور اوسکے پاس اوس غلام کے سوا کچہہ مال نہ تہا جب حضرت کو یہہ خبر پہنچی تو حضرت نے اوسکا آزاد کرنا نہ درست رکہا اور فرمایا کہ اسکو کون
مول لیتا ہی ایک شخص نے آٹھہ سو درم کو مول لیا یہہ حضرت نے وہ درم اوس انصاری کو دیکر اور یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ محتاج کی خیرات کرنے سے اپنے اہل و عیال کا دینا مقدم ہی اول
خویش بعدہ درویش ق اُمُّ عَطِيَّةَ اِبْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا قاله لِلنِّسَاءِ اللَّاتِيْ غَسَلْنَ اِبْنَتَهٗ وَهِيَ زَيْنَبُ زَوْجَةُ اَبِي الْعَاصِ بْنِ
الرَّبِيْعِ وَكَانَتْ اَكْبَرَ بَنَاتِهٖ بخاری و مسلم مین ام عطیہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکے داہنے طرفون سے اور وضو کے مقامون سے غسل دینا شروع کرو یہہ حضرت نے اون
عورتون سے فرمایا جو حضرت کے بیٹی کو غسل میت دیتی تہین اونکا نام زینب تہا ابو العاص بن ربیع کی بی بی حضرت کے بیٹیون مین ہی سب سے بڑی تہین ف معلوم ہوا میت کا داہنے طرف سے
غسل شروع کرنا سنت ہی اور داہنے طرف مین وضو کے مقامون کو یعنے منہہ اور ہاتہہ کو مقدم کرے ق اَبُوْ ذَرٍّ اَبْرِدْ اَبْرِدْ اَوْ قَالَ اِنْتَظِرْ اِنْتَظِرْ قاله لِلْمُؤَذِّنِ بِالظُّهْرِ
بخاری اور مسلم مین ابو ذر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ٹھنڈا ہونے دے ٹھنڈا ہونے دے یا یون فرمایا کہ انتظار کر انتظار کر یہہ حضرت نے ظہر کی اذان دینے والے سے فرمایا ف یعنے
گرمی کی موسم مین ٹھنڈے وقت اذان دینا اور نماز پڑہنا مستحب ہی خ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَبْرِدُوْا بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ بخاری مین ابو ہریرہ رض سے
روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ٹھنڈے وقت نماز پڑہا کرو اسواسطے کہ گرمی کی شدت دوزخ کی جوش سے ہی ف یعنے گرمی کی موسم مین ظہر کی نماز مین تاخیر مستحب ہی تاکہ جماعت زیادہ
ہو یہہ دونو حدیثین امام اعظم کی مذہب کی دلیلین ہین ق كَعْبُ بْنُ مَالِكٍ اَبْشِرْ بِخَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْكَ مُنْذُ وَلَدَتْكَ اُمُّكَ قاله لہ بخاری اور مسلم مین کعب

سے واسطے پتھر کہ مین اوس سے استنجا کرون اور نہ لانا میرے پاس ہڈی اور گوبر کو ف معلوم ہوا کہ ڈھیلے سے پاک کرنا پاخانے کے بعد سنت ہی اور ہڈی اور گوبر سے استنجا کرنا درست نہین اوسواسطے

کہ وہ جنی کی خوراک ہے م انس ابصروها فان جاءت به ابيض سبطا قضيء العينين فهو لهلال بن امية وان جاءت به اكحل جعدا حمش الساقين فهو لشريك

بن السحماء مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ دیکھتے رہو اوس عورت کو کہ اگر وہ جنی سفید رنگ لڑکا سیدہے بال معیوب آنکھون والا تو وہ ہلال بن امیہ کا

لڑکا ہی اور اگر وہ عورت جنی سیاہ چشم لڑکا گھنگر والے بال پتلی پنڈلیون والا تو وہ لڑکا شریک بن سحما کا ہی ف ہلال بن امیہ نے اپنی جورو کو شریک بن سحما سے عیب لگایا چنانچہ حضرت نے

اون دونون مین جدائی کروا دی اور اوسکی جورو حاملہ تہی اسواسطے حضرت نے اصحاب سے یہہ حدیث فرمائی جب اوسکے لڑکا پیدا ہوا تو حضرت کو خبر ہوئی کہ شریک بن سحما سے مشابہ ہے حضرت نے

فرمایا کہ اگر قرآن کا حکم اوسپر جاری نہو گیا ہوتا تو مین اوس عورت پر کچھہ حکم کرتا یعنے سزا دیتا اس حدیث سے معلوم ہوتا ہی کہ مشابہت بہی حجت ہی اور یہی مذہب امام شافعی کا

لیکن امام اعظم کے نزدیک قیافہ اور مشابہت حجت نہین اور حضرت کو یہہ حال وحی سے معلوم ہوا ہوگا خ ام خالد بنت سعيد بن العاص قيل بنت خالد بن

سعيد ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي ثم ابلي واخلقي بخاری مین ام خالد سعید بن عاص یا خالد بن سعید کی بیٹی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کرے تو بہن پہاڑ پہر خدا کرے تو بہن

پہاڑے پہر خدا کرے تو بہن پہاڑے ف ام خالد سے روایت ہے کہ حضرت کے پاس بہت کپڑے آئے اون مین ایک چہوٹی سیاہ لوئی تہی حضرت نے فرمایا تم جانتے ہو کہ یہہ کسکو پہناؤنگا اصحاب چپ رہے

پہر حضرت نے مجھکو بلا کر اپنے ہاتھہ سے پہنایا پہر یہہ دعا دی م عبد الله بن عمرو اتقوا الشح فان الشح اهلك من كان قبلكم مسلم مین عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضرت

نے فرمایا کہ بچو بخیلی سے اسواسطے کہ بخیلی نے تم سے اگلے لوگون کو ہلاک کیا ف جب آدمی پر بخل غالب ہوا تو زکوة بہی نہ دے سکے گا تو فرض کو ترک کیا اسواسطے لائق عذاب کے ہوا ق عائشة

اتقوا النار ولو بشق تمرة بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو دوزخ سے کہجور کے پہانک ہی دیکر سہی ف یعنے کم خیرات بہی دوزخ سے بچاتی ہی

م ابو هريرة اتقوا اللاعنين قالوا وما اللاعنان قال الذي يتخلى في طريق الناس او في ظلهم مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو دو لعنت کروانیوالے

کامون سے اصحاب نے کہا کہ وہ کام لعنت کروانیوالے کون ہین حضرت نے فرمایا جو آدمی کہ لوگونکے راہ مین پاخانہ پہرے یا اونکے سایہ کے مقام مین ف راہ اور سایہ دار درخت کے نیچے پاخانہ پہرنا

ایذا رسانی کا سبب ہی اسواسطے لوگ اوسپر لعنت کرتے ہین اور بد کہتے ہین خ انس اتموا الركوع والسجود فوالذي نفسي بيده اني لاراكم من بعد ظهري اذا ما ركعتم واذا

ما سجدتم بخاری مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ پورا رکوع اور سجدہ کیا کرو سو قسم ہی اوس ذات پاک کی جسکی قابو مین میری جان ہی کہ البتہ مین اپنے پس پشت سے دیکہتا ہون تمکو

جب رکوع کرتے ہو اور سجدہ کرتے ہو ف بعضے دیہات کے لوگ نماز مین رکوع اور سجدے مین جلدی کرتے تہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی خ انس اثبت احد فانما عليك نبي وصديق

وشهيدان ويروى فما عليك الا نبي او صديق او شهيد وكان عليه النبي صلى الله عليه وسلم وابو بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم بخاری مین

انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تہم جا اے احد تجہہ پر تو پیغمبر ہی اور صدیق رض اور دو شہید اور دوسری روایت مین یون ہی کہ تجہہ پر تو سوائے پیغمبر یا صدیق یا شہید کے کوئی نہین

اور احد کے پہاڑ پر حضرت تہے اور ابو بکر صدیق رض اور عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم ف حضرت اون اصحاب کے ساتہہ احد پہاڑ پر تہے سو اوسکو جنبش ہوئی تب حضرت نے یہہ حدیث

فرمائی چنانچہ پہاڑ تہم گیا یہہ معجزہ ہی کہ جیسا حضرت نے فرمایا ویسا ہی ہوا کہ حضرت عمر رض اور حضرت عثمان رض شہید ہوئے چنانچہ مشہور ہی جنبش پہاڑ کی ازراہ افتخار تہی کہ ان

بزرگوارون نے اوسکو مشرف کیا ق ابو هريرة اجب عني اللهم ايده بروح القدس قاله لحسان بن ثابت بخاری و مسلم مین ابو ہریرہ رض سے

روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جواب دے میری طرف سے الہی اوسکو جبرئیل سے مدد کر یہہ حضرت نے حسان بن ثابت سے فرمایا ف کفار قریش نے حضرت کی ہجو کی تہی تب حضرت نے اوسکا

جواب حسان سے دلوایا ق ابو هريرة اجتنبوا السبع الموبقات قالوا يا رسول الله ما هن قال الشرك بالله والسحر وقتل النفس التي حرم

الله الا بالحق واكل الربوا واكل مال اليتيم والتولي يوم الزحف وقذف المحصنات المؤمنات الغافلات بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض

روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بچو سات کبیرہ گناہون سے جو ایمان کو ہلاک کر ڈالتے ہین اصحاب نے کہا کہ یا رسول اللہ وے کون گناہ ہین فرمایا کہ خدا کے ساتہہ شرک کرنا اور جادو

اور اوس جان کو مارنا جسکا مارنا خدا نے حرام کیا ہی لیکن حق پر مارنا درست ہی اور بیاج کہانا اور یتیم کا یعنے بے باپ کے لڑکے کا مال کہانا اور لڑائی کے دن کافرون کے سامنے سے

بہاگنا اور خاوند والی ایماندار عورتون کو جو بدکاری سے واقف نہین اونکو عیب لگانا ف ہر چند اس حدیث مین گناہ کبیرہ سات ہی فرمائے لیکن اور حدیثون مین زیادہ بہی

ہین اوسوقت اتنے ہی گناہون کا ذکر کرنا مصلحت ہوگا ق ابن عمر اجعلوا اخر صلوتكم بالليل وترا بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا

کہ اپنی رات کی نمازون مین پچہلی نماز وتر کو کرو ف یعنے تہجد کے بعد وتر چاہیے اور جو شخص کبہی رات کو اوٹہتا ہو اور کبہی سو جاتا ہو اوسکو لازم ہی کہ وتر کو عشا کے وقت پڑہ لیا کرے

لیکن حضرت کے فعل سے ثابت ہی کہ وتر کے بعد دو رکعت بیٹہہ کر پڑہتے تہے ق ابن عمر اجيبوا هذه الدعوة اذا دعيتم لها بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہی

کہ حضرت نے فرمایا کہ اس دعوت کو قبول کیا کرو جب کہ اوسکے واسطے بلائے جاؤ ف یعنے شادی کا کہانا قبول کرنا ضرور ہی حم عروة بن الزبير احبس ابا سفيان

عند حطم الجبل حتى ينظر الى المسلمين قاله للعباس بن عبد المطلب يوم الفتح كذا وقع مرسلا وهو من حديث عائشة عن النبي

مسلم میں ابو قتادہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے ہمسے فرمایا کہ تہا بنے رہ اپنی وضو کی برتن کو اسکا کچھ حال ظاہر ہونا ہے یہہ حضرت نے اوس رات کے صبح کی وقت فرمایا جس رات کے پچھلے وقت
مقام ہوا تھا ف صبح کو حضرت نے پیہ فرمایا اور دن کو پیاس غالب ہوئی اور پانی نہ تھا اوسی برتن سے پانی ابلنے لگا اور ابو قتادہ پانی دیتے گئے یہانتک کہ تمام لشکر آسودہ ہوگیا اس حدیث سے
دو معجزہ آنحضرت کا ثابت ہوا ایک تو پانی کا جوش دوسری آیندہ کی خبر دینا **ح** جابر اَخْبِرْ ذٰلِكَ ابْنَ الْخَطَّابِ **قَالَ** لَہٗ لَمَّا اَخْبَرَہٗ بِقَضَاءِ دَیْنِہٖ بخاری
میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکی خبر دے خطاب کے بیٹے یعنی عمر فاروق رضہ کو یہہ حضرت نے جابر سے فرمایا جب کہ جابر نے اپنے قرض ادا ہو جانے کی حضرت کو خبر دی **ف** جابر کے باپ
جنگ احد میں شہید ہوے اون پر بہت قرض تھا جب خرما اون کے باغ میں پیدا ہوے جابر نے چاہا کہ قرض خواہوں کو دین قرض بہت تھا اور خرما کم لوگوں نے نہ قبول کیا جابر حضرت کے پاس
گئے قرض خواہ یہودی تھے اونہوں نے نہ مانا حضرت نے جابر سے فرمایا کہ تو ہر قسم کے خرموں کی علیحدہ علیحدہ ڈھیر کر جب جابر نے ڈھیر لگائے تو حضرت ایک بڑے ڈھیر کی گرد گھومے اور
اوسکے اوپر جا کر بیٹھے پھر جابر سے فرمایا کہ قرض خواہوں کو تول تول کے دینا شروع کر جابر نے دینا شروع کیا یہاں تک کہ سب قرض ادا ہو گیا جابر رضہ سے روایت ہے کہ باوجودیکہ سب
قرض ادا ہوا لیکن وہ ڈھیر سب اسیطرح پر رہا کچھ کمی اوسمیں نہوئی جابر نے کہا یا حضرت سب قرض ادا ہو چکا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی عمر فاروق کو اس حال
کی خبر کر دے اسواسطے کہ عمر فاروق رضہ کو جابر کے قرض ادا ہونیکی بڑی فکر تھی جب جابر نے عمر فاروق کو خبر دی تو اونہوں نے کہا کہ جب حضرت تشریف لیگئے تھے اوسیوقت
جان گیا تھا کہ اب ضرور برکت ہوگی **ق** عائشة اُدْعِیْ لِیْ اَبَا بَکْرٍ اَبَاكِ وَاَخَاكِ حَتّٰی اَكْتُبَ كِتَابًا فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یَّتَمَنّٰی مُتَمَنٍّ وَیَقُوْلَ قَائِلٌ اَنَا
اَوْلٰی وَیَاْبَی اللّٰہُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا اَبَا بَکْرٍ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بلا لا میرے پاس اپنے باپ ابوبکر اور اپنے بھائی کو تا کہ میں
اونکو نوشتہ لکھدوں یعنی خلافت نامہ اسواسطے کہ میں خوف کرتا ہوں کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا یا کہے کوئی کہنے والا کہ میں لائق تر ہوں خلافت کا اور نہ مانے گا خدا اور
مسلمان لوگ مگر ابوبکر کو **ف** اول حضرت نے چاہا تھا کہ صدیق اکبر رضہ کو خلافت نامہ لکھدیں تا کہ دوسرے کو دعوی نرہے پھر تقدیر اور اجماع مومنین پر چہوڑا یعنی تقدیر میں تو
یہی ہے کہ صدیق اکبر رضہ خلیفہ ہونگے اور اجماع مومنین بہی اونہی کی خلافت پر ہوگا پھر لکھنا کیا ضرور ہے اس حدیث سے صاف معلوم ہوا کہ سوا صدیق اکبر کے کسیکی خلافت
حضرت کو منظور نہ تھی **ق** عائشة اُذْكُرُوْا اَنْتُمُ اسْمَ اللّٰہِ وَکُلُوْا بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم ذکر کرلیا کرو خدا کے نام کو اور
کہا لیا کرو **ف** حضرت عائشہ رضہ نے کہا کہ یا رسول اللہ چند قوم میں کہ تازہ ایمان لائے ہیں ہمارے پاس گوشت لاتے ہیں ہم نہیں جانتے کہ ذبح کے وقت خدا کا نام لیتے ہیں یا نہیں تب
حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی اہل اسلام پر بدگمان کیا چاہیے کہ وے لوگ خدا کے نام کو ذبح کے وقت نہ ترک کرتے ہونگے تم اپنے رفع شبہہ کے واسطے خدا کا نام لے لیا کرو
یہہ مطلب نہیں کہ اگرچہ اونہوں نے ذبح کے وقت خدا کا نام نہ لیا ہو تو بہی تمہارے بسم اللہ کہنے سے پاک ہو جاویگا اسواسطے کہ بسم اللہ کہنا ذبح کے وقت شرط ہے
ق انس اُذْكُرُوْا اسْمَ اللّٰہِ وَلْیَاْكُلْ كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا یَلِیْہِ بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہانے کے وقت بسم اللہ کہا کرو اور چاہیے کہ
ہر شخص اپنے قریب طرف سے کہایا کرے **ف** یعنے رکابی کے بیچ سے نہ کہاوے اور نہ دوسرے طرف سے بلکہ اپنے طرف سے **ق** عائشة اِذْهَبْ فَاحْثُ فِیْ اَفْوَاهِهِنَّ
مِنَ التُّرَابِ یعنی نِسَاءَ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ حِیْنَ كَثُرَ الْبُكَاءُ عَلَیْہِ **قَالَہٗ** لِرَجُلٍ قَالَ لَہٗ اِنَّهُنَّ قَدْ غَلَبْنَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بخاری اور مسلم میں
حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جا اور اون کے منہ میں خاک جہونک دے یعنے جعفر بن ابیطالب کے عورتوں کے جبکہ اونہوں نے بکثرت رونا جعفر پر
رونا شروع کیا یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے کہا تھا یا رسول اللہ عورتیں ہم پر غالب ہوگئیں یعنے کہنا نہیں مانتے اور رونے سے باز نہیں رہتی ہیں **ف** جعفر
طیار کو حضرت نے لڑائی پر بہیجا تھا جب اونکے شہادت کی خبر آئی تو حضرت کو بہت غم ہوا اور جعفر کے گھر کے عورتیں نوحہ کرکے رونے لگیں ایک شخص نے حضرت کو اس حال
کی خبر دی حضرت نے فرمایا کہ اونکو جا کر باز رکھ اوسنے جا کر منع کیا عورتوں نے نہ مانا اوسنے پھر حضرت سے عرض کی کہ نہیں مانتے ہیں حضرت نے فرمایا پھر جا اور منع کر اسیطرح
تین بار حضرت نے اوسکو بہیجا اوسنے کہا کہ یا حضرت عورتیں نہیں مانتے ہیں اور ہم پر غلبہ کرتے ہیں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور عورتوں پر غصہ کیا اس حدیث سے نوحہ کرنی
اور چلا کر رونے کی حرمت بتاکید تمام ثابت ہوئی **ق** ابو هریرة اِذْهَبْ فَاَطْعِمْهُ اَهْلَكَ یعنی عَرَقًا فِیْہِ تَمْرٌ **قَالَہٗ** لِلَّذِیْ اَصَابَ اَهْلَہٗ
فِیْ رَمَضَانَ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جا اور اپنے گہر والوں کو کہلا یعنی اون کہجوروں کو جو ٹوکری میں تہیں یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا
جسنے پہچورے رمضان میں صحبت کی تہی **ف** ایک مرد آیا اوسنے کہا حضرت میں ہلاک ہوا حضرت نے فرمایا کیا ہوا اوسنے کہا کہ میں نے رمضان میں اپنی عورت سے صحبت کی اور میں روزہ دار تہا حضرت نے فرمایا غلام آزاد کر اوسنے کہا مجھکو
مقدور نہیں حضرت نے فرمایا تو دو مہینے برابر روزے رکہ اوسنے کہا مجھکو طاقت نہیں حضرت نے فرمایا تو ساٹھ محتاجوں کو کہانا دے اوسنے کہا کہ مجھکو مقدور نہیں حضرت نے فرمایا تو
بیٹھ جا پھر تھوڑی دیر کے بعد حضرت کے پاس ٹوکرا کہجور کے آئے تب حضرت نے اوس سے فرمایا کہ اسکو لیجا اور محتاجوں کو دے اوسنے کہا کہ یا حضرت مدینہ میں مجھ سے زیادہ کوئی
محتاج نہیں حضرت نے تبسم کیا پھر یہہ حدیث فرمائی کفارہ غیر کو دینا چاہیے خود کہانا درست نہیں اسواسطے بعضے علماء نے کہا ہے کہ یہہ حدیث منسوخ ہے اور بعضوں نے کہا کہ اوسی شخص
کو یہہ حکم خاص ہے اور بعضوں نے کہا کہ حضرت نے اوسکی محتاجی دیکھ کر اوسکو بطور قرض دیا تھا یعنے جب مقدور ہو تو کفارہ ادا کرنا چاہیے **ق** سهل بن سعد اِذْ

اسکو حضرت پاس لے آئی حضرت نے پیالہ سے پانی لیکر لوگوں کو پلانا شروع کیا یہانتک کہ لوگ آسودہ ہو گئے اور سب نے کھالیں اوسیطرح پانی کی بھری تہیں پھر حضرت نے فرمایا کہ اس عورت کو کچھ دو کسی نے
کھجوریں کسی نے آٹا کسی نے ستو اوسکو دئے تب حضرت نے اوس عورت سے یہہ حدیث فرمائی م الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ارْجِعْ اِلٰى ثَوْبِكَ فَخُذْهُ وَلَا تَمْشُوا عُرَاةً قَالَهُ لَهُ مسلم میں مسور بن
مخرمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا پلٹ جا اپنے کپڑے کی طرف سو اوسکو لے اور ننگے نہ چلا کرو یہہ حضرت نے مسور سے فرمایا ف مسور سے روایت ہے کہ میں بھاری پتھر اوٹھا لئے
جاتا تھا میرا تہمد کھل پڑا میں اوسکو نہ باندھ سکا اور برہنہ اوسکو لئے گیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے ثابت ہوا کہ ستر عورت فرض ہے م عُمَرَ ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوْءَكَ
قَالَهُ لِرَجُلٍ تَوَضَّأَ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلٰى قَدَمِهِ فَرَجَعَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلّٰى مسلم میں عمر فاروق رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا سو اچھی طرح سے اپنا
وضو کر یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے وضو کیا اور ایک ناخن برابر اپنے قدم کو خشک چھوڑا پھر وہ شخص پلٹا سو اوسنے وضو کیا پھر نماز پڑہی ف معلوم ہوا کہ اعضاء وضو کی ذرا خشکی بھی
وضو کو باطل کرتی ہی ق ابن عباس ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ قَالَهُ لِرَجُلٍ قَالَ اِنِّي كُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ بخاری اور
مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا اور اپنی جورو کے ساتھ حج کر یہہ حضرت نے اوس مرد سے کہا جسنے کہا تھا کہ یا حضرت میرا نام فلانے اور فلانے لڑائی میں لکھا گیا
اور میری جورو حج کو جاتی ہی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت کو بدون اپنے خاوند یا محرم کے حج کرنا درست نہیں ق ابو هريرة ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ
بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پلٹ جا پھر نماز پڑہ اسواسطے کہ تیری نماز نہیں ہوئی ف حضرت مسجد میں تھے ایک شخص نماز پڑہ کے چلا حضرت کو سلام کیا
حضرت نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ تو اپنی نماز پھر پڑہ تیری نماز نہیں ہوئی اوس شخص نے پھر جلدی جلدی نماز پڑہی اور سلام کرکے چلا حضرت نے فرمایا پھر نماز پڑہ تیری نماز نہیں ہوئی
اسیطرح تین بار اوسنے نماز پڑہی پھر اوسنے کہا خدا کی قسم مجھکو اس سے زیادہ بہتر نہیں پڑہنی آتی تب حضرت نے فرمایا کہ جب نماز کو کھڑا ہو اللہ اکبر کہہ پھر پڑہ جو کچھ کہ تجھکو قرآن سے
یاد ہو پھر رکوع کیا کر آرام اور تسکین سے پھر سر اوٹھا یہانتک کہ خوب سیدہا کھڑا ہو جاوے پھر سجدہ کیا کر اطمینان سے پھر سر اٹھا کر اطمینان سے بیٹھا کر پھر اسیطرح ہر رکعت میں کیا کر اس حدیث سے
معلوم ہوا کہ تعدیل ارکان نماز میں واجب ہے نہایت جلدی کرنے سے یا نماز باطل ہوتی ہی یا مکروہ ق عائشة اَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ وَيَذْهَبِ الَّذِي فِي نَفْسِ اَبِي حُذَيْفَةَ قَالَهُ
لِسَهْلَةَ بِنْتِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو حِيْنَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَرٰى فِي وَجْهِ اَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُوْلِ سَالِمٍ فَقَالَ اَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ اُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ
فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اپنا دودہ پلادے سالم کو تاکہ
تو اوس پر حرام اور نا محرم ہو جاوے اور وہ خفگی بھی جاتی رہیگی جو ابو حذیفہ کے جی میں آتی ہی یہہ حضرت نے سہلہ سہیل بن عمرو کی بیٹی سے فرمایا جب اوسنے کہا کہ یا رسول اللہ میں ابو حذیفہ کے
منہہ پر کچھہ کراہت سے دیکھتی ہوں سالم کے اندر آنے سے تب حضرت نے فرمایا تو اوسکو اپنا دودہ پلادے اوسنے کہا اور کیونکر اوسکو پلاؤں اور حالانکہ وہ بڑا مرد ہی یعنے اپنی چہاتی سے جوان مرد کو
کیونکر پلاؤں تو حضرت نے تبسم کیا اور فرمایا البتہ میں جانتا ہوں کہ وہ جوان مرد ہی یعنے چہاتی سے پلانا ضرور نہیں … ف ابو حذیفہ کا سالم آزاد غلام تہا اونکو اوسکے
اندر جانیسے گمان پیدا ہوتا تہا اسواسطے حضرت نے تدبیر بتلائی شیر خوارگی سے حرمت طفلی میں ثابت ہوتی ہی … اور احادیث میں ظاہر ہی تو اس حدیث کا حکم سالم کو خاص ہی یا یہہ حکم منسوخ
ہ ابو هريرة اِرْكَبْ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سوار ہو اے بوڑہے اسواسطے کہ خدا تجھسے اور تیری نذر سے
بے پرواہ ہی ف حضرت نے ایک بوڑہے کو دیکھا کہ پیدل جاتا ہی اور دونوں طرف اوسکے دو بیٹے اوسکو تہامے جاتے ہیں حضرت نے پوچھا اسکا کیا سبب ہے لوگوں نے کہا کہ اسنے پیادہ
چلنے کی بیت اللہ تک نذر کی ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے کیوں اپنے تئیں مصیبت میں ڈالتا ہی خدا کو اسکی کچھہ پرواہ نہیں معلوم ہوا کہ جب طاقت نہو تو نذر کا ادا کرنا واجب نہیں م
جابر اِرْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا يَعْنِي الْبَدَنَةَ قَالَهُ حِيْنَ سُئِلَ عَنْ رُكُوْبِ الْهَدْيِ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس
ہولے قربانی کے اونٹ پر دستور سے یعنے حاجت سے زیادہ اوسکو تکلیف مت دے سوار ہونا اوسوقت درست ہے جب تو مضطر ہو اوسکی طرف یہاں تک کہ تجھکو دوسری سواری ملے یہہ حضرت نے
اوسوقت فرمایا جب کسی نے بیت اللہ جانے والے قربانی کا مسئلہ پوچھا ق ام سلمة اِسْتَرْقُوْا لَهَا فَاِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ قَالَهُ حِيْنَ رَاٰى جَارِيَةً فِي بَيْتِ اُمِّ سَلَمَةَ فِي وَجْهِهَا
سَفْعَةٌ بخاری اور مسلم میں حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اسکے واسطے جہاڑ پہونک کراؤ کہ اسکو نظر لگی ہی یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب حضرت ام سلمہ کے گہر میں ایک لڑکی کے
منہہ پر زردی دیکھی ف اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نظر کی تاثیر درست ہے اور قرآن اور اسماء الہی سے جہاڑ پہونک کرنا جائز ہی لیکن جسمیں شرک کا مضمون ہو یا اوسکے معنے غیر معلوم ہوں تو ہرگز
درست نہیں م جابر اِسْتَكْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا انْتَعَلَ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جوتیاں پہننے کی زیادہ تر عادت کرو اسواسطے کہ آدمی
جب تک جوتے پہنے رہتا ہی سوار بنا رہتا ہی ف عرب میں جیسا کہ لوگوں کو جوتے پہننے کی کم عادت تہی اسواسطے حضرت نے اونکو یہہ تعلیم کی خصوصاً اونکو جہاد اور سفر اکثر رہتا تہا اور
سب سے زیادہ تر حاجت تہی کہ جوتا پہنے آدمی سوار کی طرح چلتے ہیں پیر مضبوط ہو جاتا ہی ق ابو هريرة اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ فَاِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ
وَاِنَّ اَعْوَجَ مَا فِي الضِّلَعِ اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهُ كَسَرْتَهُ وَاِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ اَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میری وصیت قبول کرو عورتوں کے مقدمہ میں اسواسطے کہ عورت پیدا ہوئی ہے پسلی سے اور ٹیڑہی پسلی میں زیادہ تر کجی اوپر کے طرف میں ہی سو اگر تو اوسکا سیدہا کرنا

وعمر وعثمان وطلحة والزبير وسعد بن ابي وقاص تبر واهدا ابوبكر وعمر وعثمان وعلي وطلحة والزبير مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
ٹھہر جا ای حرا اسوجہ سے کہ تجہپر نہین سوا نبی اور صدیق اور شہید کے کوئی نہین اور اوسپر تہا یعنے حرا پر حضرت تہے اور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور طلحہ اور زبیر اور سعد بن ابی وقاص رضہ تہا اور دوسری روایت مین ہی
کہ حضرت نے فرمایا کہ تہم جا اور اوسپر ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر رضہ تہے ف ابوبکر کا صدیق ہونا عالم پر ظاہر ہے باقی بزرگوار شہید ہوئے مگر سعد بن ابی وقاص کہ وے اسہال کے بیمار سے
مرے تو وے بہی شہید ہین ... آیا ہی کہ جو اسہال سے مرے وہ بہی شہید ہے ابو هريرة اتسمعون الى ما يقول سيدكم انه لغيور وانا اغير منه والله اغير
مني یعنے سیدکم سعد بن عبادة مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سنو سردار کی قول کو مقرر وہ غیرت دار ہی اور مین اوس سے زیادہ غیرت دار ہون اور خدا مجہ سے
بہی زیادہ تر غیرت دار ہی سردار سے مراد سعد بن عبادہ ہی ف سعد بن عبادہ انصاریون کے سردار تہے اونہون نے حضرت سے کہا یا رسول اللہ اگر مین اپنی جورو کی پاس اجنبی مرد کو پاؤن تو اوسکو چہوڑ
چار گواہ ملا کر لاؤن حضرت نے فرمایا کہ ہان یعنے زنا کا دعوی اوسی وقت ثابت ہوگا جب چار گواہ ہون سعد نے کہا یہہ کیونکر ہو قسم اوس ذات پاک کی جسنے تجہکو دین حق دیکر بہیجا کہ اگر اوسکو
مین دیکہون تو تلوار ہی مارون تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے یہہ قول غیرت کے سبب سے ہی اور غیرت خدا اور رسول کو پسند ہی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بدکاری کے وقت قتل کرنے سے عند اللہ
گناہ نہین لیکن اگر گواہ نہونگے تو حاکم قصاص لیویگا ه وائل بن حجر اسمعوا واطيعوا فانما عليهم ما حملوا وعليكم ما حملتم قاله لسلمة بن يزيد
الجعفي مسلم مین وائل بن حجر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہنا سنو اور اطاعت کرو اپنی بادشاہون کی اسواسطے کہ اون پر فرض ہے جسکا بوجہہ اون پر ہی اور تم پر فرض ہی جسکا تم پر بوجہہ
ہی یہہ حضرت نے سلمہ بن یزید سے فرمایا ف سلمہ نے کہا یا حضرت اگر ہمارے ایسے سردار ہون کہ ہم سے اپنی اطاعت لیوین اور ہمارا حق نہ دیوین تو اوسوقت مین ہم کیا کرین تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی یعنے اگرچہ وے ظلم کرین تو بہی تم پر اطاعت واجب ہی اگر وے عدالت نکرینگے تو خدا اونسے سمجہہ لیگا ق ام الحصين اسمعوا واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي
كان راسه زبيبة بخاری اور مسلم مین ام الحصین رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کہنا مانو اور اطاعت کرو اگرچہ حبشی غلام تم پر سردار ہووے گویا کہ اوسکا سر سیاہ منقی ہی ف غلام
حبشی کا خلیفہ اور بادشاہ ہونا درست نہین تو اس حدیث مین ریاست جزوی مراد ہی یعنے اگر حبشی تمہارا جمعدار یا صوبہ دار ہو تو اوسکی بہی اطاعت ضرور ہی اگرچہ بدظاہر اور کم لیاقت ہو
اسواسطے کہ اوسکی اطاعت درحقیقت خلیفہ کی اطاعت ہی جسنے اوسکو سردار بنایا ق عائشة اشتريها فاعتقيها فانما الولاء لمن اعتق بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو اوس لونڈی کو مول لے پہر اوسکو آزاد کر دے اسواسطے کہ آزاد لونڈی غلام کے مال کا وہی وارث ہوتا ہی جو آزاد کرے ف ایک لونڈی کو حضرت عائشہ رضہ نے چاہا کہ
مول لیوین اور آزاد کرین اوسکی مالکون نے کہا کہ ہم اس شرط پر بیچتے ہین کہ اسکی وراثت کا حق ہمکو ملے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے وراثت کا حق آزاد کرنیوالے کو ہی اوسکی مالک نا حق شرط کرتے
ف ابو موسى اشربا منه وافرغا على وجوهكما ونحوركما وابشرا يعني مما اجتمع من وضوئه بعد ما مج فيه قاله لابي موسى وبلال بخاری اور مسلم مین
ابو موسی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونون اس پانی کو پیو اور اپنے منہہ اور سینون پر ڈالو اور خوش ہو یعنے وضو کے پیالے کا پانی جسمین حضرت نے تہوک دی اور کلی ڈالی تہی یہہ حضرت نے ابو موسی اور
بلال رضہ سے فرمایا ف حضرت کے لعاب سے پانی متبرک ہوگیا تہا قسمت ابو موسی اور بلال کی جنکی بیت مین گیا خ ابو موسى اشفعوا تؤجروا بخاری مین ابو موسی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ
سفارش کیا کرو لوگون کی ثواب پاؤگے ف یعنے سعی سفارش سے اہل حاجت کا کام نکال دینا ثواب کا موجب ہی ق ابن عمر وابن مسعود اشهدوا واشهدوا اللهم اشهد
قاله عند انشقاق القمر بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا لوگون سے کہ گواہ رہنا اور دوسری روایت یون ہے کہ الہی تو گواہ
رہیو یہہ حضرت نے چاند کے پہٹنے کے وقت فرمایا ف عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ ہم منا مین تہے جب کہ چاند دو ٹکڑے ہوگیا ایک ٹکڑا پہاڑ پر تہا اور دوسرا پہاڑ کے نیچے تب حضرت نے
ہم سے فرمایا کہ دیکہو اور شاہد رہو اور بخاری مین انس رضہ سے روایت ہے کہ کفار مکہ نے حضرت سے معجزہ مانگا تو حضرت نے اونکو شق قمر دکہلایا قاضی عیاض کی شفا مین ابن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ
کفار قریش نے کہا کہ ہم پر محمد نے جادو کیا جو ہمکو چاند دو ٹکڑے دکہلا دیا ہے ایک شخص نے کہا کہ اگر تمکو سحر کیا ہی تو ساری خلق کو تو نہین سحر کیا ہوگا پہر ہر طرف کے مسافرون سے دریافت کیا
سب نے گواہی دی اور ابو جہل نے ہر طرف آدمی تحقیق کے واسطے بہیجے سو ہر طرف سے یہی ثابت ہوا تو قریش نے کہا یہہ سحر مستمر ہی شق قمر کی حدیث نہایت مشہور ہی بہت اصحاب سے اسکی روایت
ثابت ہے چنانچہ عبد اللہ بن مسعود سے اور عبد اللہ بن عمر اور علی مرتضے اور حذیفہ اور عبد اللہ بن عباس اور انس اور جبیر بن مطعم وغیرہ سے حدیث کے کتابون مین بکثرت روایت ہے قرآن مین بہی
اسکی خبر ہی چنانچہ سورۂ قمر مین حق تعالی نے فرمایا اقتربت الساعة وانشق القمر وان يروا اية يعرضوا ويقولوا سحر مستمر یعنے پاس آلگی قیامت اور دو ٹکڑے ہوگیا
چاند اور اگر دیکہین کفار مکہ معجزہ تو ٹال جاوین اور کہین یہہ مضبوط اونچی جادو ہی حق تعالی نے شق القمر کی خبر بلفظ ماضی دی یعنے یہہ امر ہوچکا اگر آیندہ حال کی خبر ہوتی تو کفار اسکو جادو کیون کہتے
چنانچہ جمہور مفسرین کا اسپر اتفاق ہی بعضے جاہل بے دین اور نصاری اعتراض کرتے ہین کہ اگر شق القمر ہوا ہوتا تو اکثر اہل ... مین پوشیدہ نہ رہتا اسواسطے کہ آسمانی حال سبکے پیش نظر ہوجاتا ہی
اور نقل عجائبات النسان کی چلی جہری ہی اوسکا جواب یہہ ہے کہ اہل ... مین سے یہہ بہی منقول نہین کہ اوس رات کو سب لوگ برابر دیکہتے رہے اور کسی نے نہ دیکہا اور اگر یہہ امر منقول بہی ہوتا تو
بہی عذر نہوتا اسواسطے کہ تمام زمین پر قمر کا حال یکسان نہین بعضے ملک مین قبل طلوع ہوتا ہی اور بعضے ملک مین گہری کے بعد اسواسطے کہ سطح زمین برابر نہین بلکہ کری شکل ہی یعنے
گول صورت ہے ... طلوع غروب ... ملک مین ابر اور پہاڑ حائل ہوجاتا ہی نہین جیسون سے کسوف اور خسوف

متشابہات کرین مین عجب سیلا لکھا ہی جسکو اس سے زیادہ تحقیق کا شوق ہو وہ اوسکو وہان دیکھے خ المسور بن مخرمۃ ومروان بن الحکم اشیروا ایہا الناس علی اترون ان امیل الی عیالہم
و ذراری ہولاء الذین یریدون ان یصدونا عن البیت فان یاتونا کان اللہ قد قطع عنقا من المشرکین والا ترکناہم محروبین بخاری مین مسور بن مخرمہ رض اور
مروان بن حکم سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مجھکو صلاح دو ای لوگو بیچ اس امر کے جو پیش آیا ہے کیا تم دیکھتے ہو کہ مین لوٹ پڑون اونکے عیال کی طرف اور ان لوگون کے بال بچون کو گرفتار کرون جو کہ ہمکو خانہ خدا سے روکتے ہین
پھر اگر وے ہم پر آ پڑینگے تو حق تعالی مشرکین کی جماعت کو توڑ دیگا اور نہین تو ہم اونکو مفلس کرکے چھوڑ دینگے یعنی دونون صورت مین اونکا نقصان ہی ف حضرت جنگ حدیبیہ مین ہزار پانسو آدمی سے
احرام باندہ کے عمرہ کرنے چلے اور جاسوس خبر کے واسطے بھیجی جاسوسون نے حضرت کو خبر دی کہ کفار قریش نے بڑا مجمع کیا ہی حضرت سے لڑینگے اور حضرت کو خانہ خدا مین عمرہ کرنے نجانے دینگے تب حضرت نے
یہہ حدیث فرمائی اور اصحاب سے مشورہ پوچھا ابوبکر صدیق رض نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ بیت اللہ کا قصد کرکے نکلے ہین لڑنے کا حضرت کو قصد نہ تھا سو آپ بیت اللہ کی طرف چلئے اگر کفار ہمکو
روکینگے تو ہم اونکو مارینگے حضرت نے فرمایا تو بسم اللہ چلو چنانچہ کافرون نے حضرت کو روکا حضرت اونسے صلح کرکے پلٹ آئے دوسرے سال عمرہ قضا کیا ه انس اصنعوا کل شیء الا النکاح
یعنی بالحائض مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے حیض والی عورت کے حق مین فرمایا کہ صحبت کے سوا سب کچھ کرو ف یعنی حیض کے حالت مین صحبت حرام ہے اور بوسہ اور مساس درست ہی
ق انس اعتدلوا فی السجود ولا یبسط احدکم ذراعیہ انبساط الکلب بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ درست اور ٹھیک سجدہ کرو اور نہ
بچھاوے تم مین سے کوئی اپنے دونو ہاتون کو جیسا بچھاتی ہی کتی کی طرح ف سجدہ مین کہنیونکو زمین سے اور پیٹ کو رانون سے ملانا مکروہ ہی علیحدہ رکھے ق ابوہریرۃ اعتقیہا
فانہا من ولد اسمعیل قالہ لعائشۃ فی سبیۃ من بنی تمیم بخاری و مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ای عائشہ اس لونڈی کو آزاد کر دے اسلئے کہ
وہ حضرت اسمعیل کی اولاد سے ہی یہہ حضرت نے قوم بنی تمیم کی قیدی عورت کے حق مین فرمایا خ عوف بن مالک الاشجعی اعدد ستا بین یدی الساعۃ موتی ثم فتح بیت المقدس ثم موتان
یاخذ فیکم کقعاص الغنم ثم استفاضۃ المال حتی یعطی الرجل مائۃ دینار فیظل ساخطا ثم فتنۃ لا یبقی بیت من العرب الا دخلتہ ثم ہدنۃ تکون بینکم
وبین بنی الاصفر فیغدرون فیاتونکم تحت ثمانین غایۃ تحت کل غایۃ اثنا عشر الفا بخاری مین عوف بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ گن چھ چیزون کو
قیامت سے پہلے اول تو میری موت پھر بیت المقدس کا فتح ہونا پھر تم مین مرض کا پڑنا جیسے بکریون مین مری پڑتی ہی پھر مال کی ریل پیل ہو یہان تک کہ ایک مرد کو سو اشرفیان دیجاوینگے پھر بھی
ناخوش رہیگا یعنی کم سمجھ کر پھر فساد ہوگا کہ عرب کا کوئی گھر نرہیگا جسمین وہ داخل نہوگا پھر تمہارے اور روم والون کے درمیان صلح کا ہونا سو وے دغا کرینگے تو وے تم سے لڑنے آوینگے اسی
علم کے نیچے ہر علم کے نیچے بارہ ہزار آدمی ہونگے یعنی نو لاکھ ساٹھ ہزار کا لشکر ہوگا ف عمر فاروق رض کی خلافت مین بیت المقدس فتح ہوا اور وبا شام مین پڑی کہ ستر ہزار آدمی تین
دن مین مر گئے اور مال کی کثرت حضرت عثمان رض کی خلافت مین ہوئی اور زیادہ تر امام مہدی کے وقت مین ہوگی اور عرب مین فساد حضرت عثمان کی شہادت سے شروع ہوا اور روم سے یعنی نصاری
سے صلح اور جنگ قیامت کی قریب ہوگی یہہ حدیث معجزہ ہی جیسا حضرت نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا ق النعمان بن بشیر اعدلوا فی اولادکم وفی روایۃ الا قلیشی بین ابنائکم
بخاری و مسلم مین نعمان بن بشیر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ برابری کیا کرو اپنی اولاد مین اور اقلیشی کی روایت یہی ہے برابری کرو اپنے لڑکون مین ف یعنی برابر سب کو
دیا کرو بعضون کو زیادہ اور بعضون کو کم دینا شفقت پدری کے مناسب نہین ه عوف بن مالک الاشجعی اعرضوا علی رقاکم لا باس بالرقی ما لم یکن فیہ شرک
مسلم مین عوف بن مالک رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم اپنے منتر میرے آگے ظاہر کرو کچھ مضایقہ نہین منتر مین جب تک نہ ہو اوسمین شرک کا مضمون ف مالک نے کہا ہمنے حضرت سے عرض کی کہ ہم زمانہ
کفر مین جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے اسکا کیا حکم ہوتا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ ہندی منتر اکثر حرام ہین بلکہ صاف کفر ہین کیونکہ اونمین شرک کا مضمون ہوتا ہی جیسے کلوا بیر اور لونا چماری کی
بانسکہہ لیو اور ہنومان کی دہائی ہوتی ہی اور اسیطرح وہ منتر بھی حرام ہین جنکی معانی نہ معلوم ہون کہ شاید اونمین بھی شرک ہو ق زید بن خالد اعرف عفاصہا ووکاءہا ثم عرفہا
سنۃ فان لم تعرف فاستنفقہا ولتکن ودیعۃ عندک فان جاء طالبہا یوما من الدہر فادہا الیہ یعنی لقطۃ الذہب والفضۃ بخاری اور مسلم مین زید بن
خالد رض سے روایت ہے کہ حضرت نے افتادہ سونے اور چاندی کے مقدمہ مین فرمایا کہ اوسکی تھیلی اور باندہنے کی تاگے کو مشہور کر پھر اوسکو ایک برس شہرت دے سو اگر کوئی اوسکو نہ پہچانے تو اپنے خرچ مین لا
اور چاہئے کہ وہ مال تیرے پاس امانت کے طور پر ہے سو اگر عمر بھر مین کبھی کسی دن اوسکا مالک طلب کرتا آوے تو اوسکو دے ف یعنی جو شخص روپیہ یا اشرفی پاوے تو اوسکی تھیلی اور تاگے کو پہچنوا
کرے اگر مالک ملے تو اوسکو حوالہ کرے اور نہین تو سال بھر کے بعد اپنے خرچ مین لاوے لیکن اوسکو قرض جانے جب مالک مانگے تو دیوے ه ابوبرزۃ الاسلمی اعزل الاذی عن
طریق المسلمین قالہ حین قال یا نبی اللہ علمنی شیئا انتفع بہ مسلم مین ابوبرزہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تکلیف دینی والی چیز کو
مسلمانون کے راہ سے ہٹا دیا کر یہہ حضرت نے ابوبرزہ کو فرمایا جب کہ اوسنے کہا کہ یا حضرت مجھکو کچھ ایسا بتلائیے جس سے مجھکو فائدہ ہو ف یعنی کانٹا اور
پتھر اور نجاست راہ سے دور کر دیا کر کہ مسلمانون کو آرام ہو تجھکو ثواب ہوگا معلوم ہوا کہ نفع رسانی مسلمین نجات کا عمدہ وسیلہ ہی ه جابر اعزل
عنہا ان شئت فانہ سیاتیہا ما قدر لہا مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا اگر تیرا جی چاہے تو عزل کے وقت اپنی لونڈی سے
علیحدہ ہو جایا کر سو بات یہہ ہی کہ جو اوسکے مقدر مین ہی سو ہوگا یعنی اگر اوس سے اولاد ہونی ہی تو وہ ہو رہیگی [illegible] کچھ کام نہ آوے گی ف

دریافت کر تو کیا دیکھا ہون کہ حضرت مین ملتے ہیں اسی بہہ سے کو تراد الی یا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے تو بہی خدا کا گنہگار غلام ہی اور خدا کو عذاب کرنیکی تجہہ سے زیادہ قدرت ہے
اس حدیث مین ارشاد ہی کہ لونڈی غلام کو حد سے زیادہ نہ مارے کہ اوسکا انجام دوزخ ہی ق أَبُو هُرَيْرَةَ اِعْلَمُوْا اَنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اُجْلِیَکُمْ فَمَنْ وَجَدَ
مِنْکُمْ بِمَالِهٖ شَیْئًا فَلْیَبِعْهُ وَاِلَّا فَاعْلَمُوْا اَنَّمَا الْاَرْضُ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَهٗ لِلْیَهُوْدِ بخاری ومسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے یہود سے فرمایا کہ جانو کہ تمام
زمین اللہ اور اوسکے رسول کی ہی اور مین چاہتا ہون کہ تمکو وطن سے نکالون سو جو شخص کہ تم لوگون مین سے اپنا مال پاوے سو چاہئے کہ بیچ ڈالے اور نہین تو جانو کہ کل زمین تو خدا اور اوسکے رسول کی ہی ف یہہ بنی نضیر تہے یا کہ
قریب تہے جب انہون نے حضرت سے دغا کا ارادہ کیا حضرت نے اونکو گہیر کر تنگ کیا اور یہہ حدیث فرمائی یعنے تمہارا جو اسباب اٹہا لیجاؤ یعنی اونکی نقات کے تم مالک نہین ہو بیچ ڈالو وہ لوگ شام کے ملک مین نکل گئے اور اونکے
مکانات اور باغات حضرت کے تصرف مین آئے خ ابْنُ عَبَّاسٍ اِعْمَلُوْا فَاِنَّکُمْ عَلٰی عَمَلٍ صَالِحٍ لَوْلَا اَنْ تُغْلَبُوْا لَنَزَلْتُ حَتّٰی اَضَعَ الْحَبْلَ عَلٰی هٰذِهٖ یَعْنِیْ عَاتِقَهٗ بخاری مین
عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کئے جاؤ اسواسطے کہ تم نیک عمل پر ہو اگر تمہارے مغلوب ہوجانیکا ڈر نہوتا تو مین بہی اترتا یہان تک کہ رسی کو اپنی کندہے پر رکہتا ف
حضرت عباس زمزم کی سبیل پر حاجیون کو پانی پلاتے تہے حضرت نے اسکی تعریف کی اور فرمایا کہ پانی نکالنے مین مین بہی تمہارا شریک ہوتا لیکن مجہکو یہہ ڈر ہی کہ اگر مین یہہ کام کرونگا تو مجہکو
دیکہہ کر سب لوگ اسپر ہجوم کرین گے پہر تمکو پانی پلانا مشکل پڑیگا م سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ اِعْمَلُوْا فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ مسلم مین سعد بن ابی وقاص رض سے روایت ہی کہ
حضرت نے فرمایا عمل کئے جاؤ کہ ہر ایک شخص پر وہی آسان معلوم ہوگا جسکے واسطے وہ پیدا ہوا ف اصحاب نے کہا کہ حضرت جب ہر چیز مقدر ٹہری تو عمل اور عبادت کیا
ضرورت حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے عمل کو تقدیر کی مخالف نہ سمجہو بلکہ تمہارا یہہ نیک عمل ہی اثر ہی تقدیر کا خ اَنَسٌ اَعِیْدُوْا سَمْنَکُمْ فِیْ سِقَائِهٖ وَتَمْرَکُمْ فِیْ وِعَائِهٖ
فَاِنِّیْ صَائِمٌ قَالَهٗ حِیْنَ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ سُلَیْمٍ فَاَتَتْهُ بِسَمْنٍ وَتَمْرٍ بخاری مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ پہیر ڈالو اپنے گہی کو اوسکے برتن مین اور خرمے کو اوسکے
برتن مین اسواسطے کہ مین روزہ دار ہون یہہ حضرت نے فرمایا اوسوقت جبکہ ام سلیم کی گہر مین گئے تو وی حضرت کے آگے خرما اور گہی لائین ف معلوم ہوا کہ نفل روزہ دار کو دعوت مین
روزہ افطار کرنا ضرور نہین لیکن اگر افطار کرے تو درست ہی پر اوسکی قضا لازم ہی ق جَابِرٌ اِغْتَسِلِیْ وَاسْتَثْفِرِیْ بِثَوْبٍ وَاَحْرِمِیْ قَالَهٗ لِاَسْمَاءَ بِنْتِ
عُمَیْسٍ حِیْنَ وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِیْ بَکْرٍ فِیْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِذِی الْحُلَیْفَةِ بخاری ومسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ غسل کر اور کپڑے کا لنگوٹ باندہ اور احرام کر
یہہ حضرت نے اسماء بنت عمیس سے فرمایا جبکہ وی محمد بن ابی بکر کو جنی حجۃ الوداع مین ذوالحلیفہ کے منزل پر ف معلوم ہوا کہ نفاس اور حیض مین احرام باندہنا درست ہی اور وقوف عرفہ
بہی جائز ہی لیکن بیت اللہ کا طواف بدون پاک ہوئے جائز نہین ہ بُرَیْدَةُ بْنُ الْحُصَیْبِ اُغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ کَفَرَ بِاللّٰهِ اُغْزُوْا فَلَا تَغُلُّوْا وَلَا
تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِیْدًا وَاِذَا لَقِیْتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ فَادْعُهُمْ اِلٰی ثَلٰثِ خِصَالٍ اَوْ خِلَالٍ فَاَیَّتُهُنَّ مَا اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ
مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَی التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰی دَارِ الْمُهَاجِرِیْنَ وَاَخْبِرْهُمْ
اَنَّهُمْ اِنْ فَعَلُوْا ذٰلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِیْنَ وَعَلَیْهِمْ مَا عَلَی الْمُهَاجِرِیْنَ فَاِنْ اَبَوْا اَنْ یَّتَحَوَّلُوْا مِنْهَا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ یَکُوْنُوْنَ کَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِیْنَ
یَجْرِیْ عَلَیْهِمْ حُکْمُ اللّٰهِ الَّذِیْ یَجْرِیْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَکُوْنُ لَهُمْ فِی الْغَنِیْمَةِ وَالْفَیْءِ شَیْءٌ اِلَّا اَنْ یُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِیْنَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَسَلْهُمُ
الْجِزْیَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَکُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ
اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِیِّهٖ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِیِّهٖ وَلٰکِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّکُمْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَمَکُمْ وَذِمَّةَ اَصْحَابِکُمْ
اَهْوَنُ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوْا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَاِذَا حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاَرَادُوْكَ اَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰی حُکْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰی حُکْمِ اللّٰهِ
وَلٰکِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰی حُکْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ اَتُصِیْبُ حُکْمَ اللّٰهِ فِیْهِمْ اَمْ لَا مسلم مین بریدہ بن حصیب رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ کر خدا کی راہ مین اور لڑو جو خدا کو نہ مانے
لڑو تو غنیمت مین چوری نہ کیجیو اور قول نہ توڑیو اور ناک کان نہ کاٹیو اور لڑکے کو نہ ماریو اور جب کہ تو اپنے مشرک دشمن سے ملے تو اون تین چیز کی درخواست کر سو اونمین سے جس بات کو
مانین تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ ایک تو یہ کہ اون سے اسلام کی درخواست کر اگر وی مانین تو اونسے قبول کر اور اونکے قتال سے باز رہ پہر اونسے درخواست کر کہ اپنے وطن کو چہوڑ کر مہاجرین
کے مقام مین یعنے مدینے مین آرہین اور اونسے خبر کردے کہ اگر وی یہہ کام کرینگے تو اونکو ملیگا جو مہاجرین کو ملتا ہی یعنے ثواب اور غنیمت اور اونپر واجب ہوگا جو مہاجرین پر واجب ہی یعنے جہاد
سو اگر وی لوگ ایمان لاکر وطن چہوڑنا قبول نکرین تو اونسے خبر کردے کہ وی جنگلی مسلمانون کی طرح ہونگے اونپر حکم خدا کا جاری ہوگا جیسے مومنین پر جاری ہوتا ہی اور اونکو غنیمت اور
صلح کی مال سے کچہہ حصہ نہ ملیگا مگر اوسی صورت مین کہ مسلمانون کے ساتہہ ہو کر جہاد کرین سو اگر وی لوگ مسلمان ہونیسے انکار کرین تو اونسے جزیہ مانگ سو اگر وی مانین تو اونسے قبول
کر اور اونکے قتال سے باز رہ اور اگر وی جزیہ دینا بہی نہ قبول کرین تو خدا سے مدد مانگ اور اونکو قتل کر اور جب کہ تو قلعہ والون کو گہیرے اور وی تجہسے چاہین کہ تو اونسے خدا کا
اور اوسکے رسول کا عہد کرے تو اونسے خدا کا اور خدا کے رسول کا عہد نکر ولیکن اونسے اپنا قول اور اپنے ساتہی لشکر والون کا قول قرار کر اسواسطے کہ اگر تم سے اپنی اور اپنے ساتہیون
کی عہد شکنی ہوجاوے تو خدا اور خدا کے رسول کے عہد شکنی سے گناہ مین کمتر اور آسان تر ہی اور جب کہ تو کسی قلعہ والون کو گہیرے سو وی تجہسے چاہین کہ تو اونکو خدا کے حکم پر اتاردے تو اونکو حکم

اعام اعظم اور امام مالک کے نزدیک محرم او غیر محرم سب برابر ہیں خ ابن عباس اقبل الحدیقۃ وطلقھا تطلیقۃ قال لہ ثابت بن قیس بن شماس یعنی عبد اللہ بن
عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قبول کر لے باغ کو اور اوسکو چھوڑ دے طلاق دیکر یہہ حضرت نے ثابت بن قیس بن شماس سے فرمایا ف ثابت بن قیس کی جورو نے کہا کیا حضرت میں ثابت کے دینداری
اور خوش خلقی کی بدگوئی نہیں کرتی لیکن میں اسلام میں خاوند کو تکلیف دینا برا جانتی ہوں یعنی میری اور اوسکی موافقت نہیں ہو سکتی حضرت نے فرمایا کہ جو باغ اوسنے تیری مہر میں دیا ہی اوسکو پھیر دے
اوسنے کہا ہاں تب حضرت نے ثابت بن قیس سے یہہ حکم فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خلع درست ہی یعنی عورت سے طلاق دینے کے عوض میں مال لینا م ابن عمر اقتلوا الحیات واقتلوا
واقتلوا ذا الطفیتین والابتر فانھما یلتمسان البصر ویستسقطان الحبالی مسلم میں عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مار ڈالو سانپوں کو اور
کتوں کو اور مار ڈالو دو لکیر والے سانپ کو اور دم بریدہ سانپ کو کہ وہی دونوں آنکھ پھوڑ ڈالتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے پیٹ گرا دیتے ہیں ف یعنی ان دونوں سانپوں میں یہہ خاصیت
ہی کہ جب ونکی آنکھ آدمی کی آنکھ پر پڑے اور مقابل ہو تو آنکھ کی روشنی جاتی ہے اور حمل ساقط ہو جاتا ہے تو ایسے موذی کو مارنا ہی چاہئے ق ابن مسعود اقرأ علی القرآن قال لہ قال
قلت یا رسول اللہ اقرأ علیک وعلیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری فقرأت النساء حتی اذا بلغت فکیف اذا جئنا من کل امۃ بشہید
وجئنا بک علی ھؤلاء شہیدا رفعت راسی او غمزنی رجل الی جنبی فرفعت راسی فرأیت دموعہ تسیل بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن مسعود
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ میرے آگے قرآن پڑھ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ میں آپکے آگے قرآن پڑھوں اور حالانکہ قرآن آپ پر اترا ہی حضرت نے فرمایا کہ مجھکو یہہ بھلا معلوم ہوتا ہی کہ
قرآن کو غیر آدمی سے سنوں تو میں نے سورۂ نسا پڑھی یہاں تک کہ میں جب اس آیت پر پہنچا کہ کیا حال ہوگا اوسوقت جب ہم ہر امت کی گواہ یعنی پیغمبر کو لاوینگے اور تجھکو اس امت پر گواہ لاوینگے
تو میں نے اپنا سر اوٹھایا یا یوں کہا کہ ایک مرد نے میرے پہلو میں ٹہوکا لگایا تو میں نے اپنا سر اوٹھایا سو میں نے دیکھا کہ حضرت کے آنسو جاری ہیں ف حضرت اس آیت سے قیامت کی شدت
یاد کر کے روئے اور زیادہ شفقت سے اپنے امت پر روئے کہ انکے افعال کا میں کیا بیان کرونگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ غیر سے قرآن سننا او مطلب کو غور کرکے رونا مستحب ہی او ثابت ہوا کہ آپ
پڑھنے سے غیر کے سننے میں تاثیر زیادہ ہوتی ہی ھ ابو امامۃ اقرأوا القرآن فانہ یأتی یوم القیمۃ شفیعا لاصحابہ اقرأوا الزھراوین البقرۃ وسورۃ
آل عمران فانھما یأتیان یوم القیمۃ کانھما غمامتان او غیایتان او کانھما فرقان من طیر صواف تحاجان عن اصحابھما اقرأوا سورۃ
البقرۃ فان اخذھا برکۃ وترکھا حسرۃ ولا یستطیعھا البطلۃ مسلم میں ابو امامہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پڑھو قرآن کو کیونکہ بخشوا دیگا اپنے پڑھنے والوں کو قیامت
کے دن پڑھو نورانی دو سورتوں کو یعنی سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کو وہی دونوں سورتیں قیامت میں آوینگی جیسے دو ابر یا جیسے دو سایبان یا جیسے دو قطاریں صف بستہ چڑیوں کی عذر کیا
کرینگی اپنے پڑھنے والوں پر پڑھا کرو سورۂ بقرہ کو اسواسطے کہ اوسکا لینا برکت ہی اور اوسکا چھوڑنا پچھتاوا ہی اور اوسپر قابو نہیں چلتا جادوگروں کا یعنی اسکی برکت سے جادو نہیں اثر کرتا ق جندب
بن عبد اللہ اقرأوا القرآن ما ائتلفت قلوبکم فاذا اختلفتم فقوموا عنہ بخاری و مسلم میں جندب بن عبد اللہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پڑھو قرآن کو جبتک
تمہارے دل اور زبان سے موافقت کریں اور جب تمہارے دل اور زبان میں اختلاف ہو تو اوس سے اٹھ کھڑے ہو ف یعنی قراءت قرآن سے مقصود سمجھنا ہی اور جب دل پریشان ہو اور غور نہ کر سکے تو پڑھنا بے لطف
بلکہ عجب نہیں کہ کثرت خیالات سے کچھ کا کچھ پڑھ جاوے ص ابو ھریرۃ اقیموا الصف فی الصلوۃ فان اقامۃ الصف من حسن الصلوۃ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے
سیدھا کرو صفوں کو نماز میں اسواسطے کہ سیدھا کرنا صف کا نماز کی خوبصورتی سے ہی ف یعنی صف کی یہہ کہ برابر لوگ کھڑے ہوں اور درمیان میں فرق نہو خ حذیفۃ اکتبوا لی من یلفظ بالاسلام ویروی
احصوا لی کم یلفظ الاسلام فکانوا خمس مائۃ ویروی ما بین ستمائۃ الی سبع مائۃ ویروی الفا وخمس مائۃ بخاری میں حذیفہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ لکھ لاؤ میرے واسطے اونکو جو اسلام کا کلمہ کہتے ہوں اور دوسری روایت یوں ہی کہ شمار کرو کتنے لوگ اسلام کا کلمہ کہتے ہیں تو پانچ سو تھے اور ایک روایت یوں ہی کہ چھ سو اور سات سو کے بیچ
تھے اور ایک روایت یوں ہی کہ پندرہ سو تھے ق انس التمس لنا غلاما من غلمانکم یخدمنی قال لہ لابی طلحۃ بخاری و مسلم میں انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا
تلاش کر لا ایک لڑکے کو اپنے لڑکوں میں سے تاکہ میری خدمت کیا کرے یہہ حضرت نے ابو طلحہ سے فرمایا ف مکے سے مدینے اور خیبر کے جانیکے وقت یہہ حکم فرمائی ق ابن عباس
الحقوا الفرائض باھلھا فما بقی فھو لاولی رجل ذکر بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ملاؤ فرائض کو فرائض والوں سے پھر جو مال باقی رہے سو قریب
رشتہ دار مرد کا ہی ف فرائض مقرری حصوں کو کہتے ہیں جو قرآن میں مفصل مذکور ہیں جیسے آدھا حصہ لڑکی کا او چھٹا حصہ باپ کا او آٹھواں حصہ جورو کا سو فرمایا کہ میت کے مال سے اول
فرائض والوں کو دیجئے او اونکو دیکر اگر کچھ مال باقی رہے اوسکو عصبہ پاویگا چنانچہ اسکی تفصیل علم فرائض میں موجود ہی خ میمونۃ القوھا وما حولھا وکلوا سمنکم بخاری میں
حضرت میمونہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ نکال کے پھینک دو چوہے کو اور اوسکے پاس کی گھی کو اور باقی گھی کو کھاؤ ف چوہا گھی میں گر پڑا او مر گیا حضرت سے مسئلہ پوچھا تب حضرت نے یہہ حکم فرمائی
یہہ اوسصورت میں ہی کہ گھی جما ہو اور اگر گھی پتلا او پگھلا ہو تو تمام گھی ناپاک ہو گیا ق کعب بن مالک امسک علیک بعض مالک فھو خیر لک قال لہ بخاری او مسلم میں
کعب بن مالک رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ رکھ رہنے دے اپنے تھوڑے مال کو یہہ بہتر ہی تیرے حق میں یہہ حضرت نے کعب سے فرمایا ف کعب رضہ جنگ تبوک میں حضرت کے ساتھ نگئے تھے خدا او رسول کا
اونپر عتاب ہوا او نہایت غمخوار تھے جب اونکی توبہ قبول ہوئی تو خوشی کی راہ سے چاہا کہ اپنا تمام مال خیرات کریں تب حضرت نے یہہ حکم فرمائی خ انس اصطفی عنا قرامات فانہ

یا رسول اللہ اوسکی مدد کرونگا جب کہ وہ مظلوم ہوگا بھلا یہہ تو بتلائی کہ اگر وہ ظالم ہو تو کیونکر اوسکی مدد کرون حضرت نے فرمایا کہ اوسکو ظلم سے روک
یہی اوسکی مددگاری ہی **م** حُذَيْفَةُ انْصُرْ فَانَّهُمْ يَهُوْدِيُّهُمْ وَنَسْتَعِيْنُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ **قَالَ** لَهُ كِتَابَةَ مسلم مین حذیفہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تم
دونون پلٹ جاؤ ہم او نکا قول پورا کرینگے اور او نپر فتح پانیکی خدا سے مدد مانگینگے یہہ حضرت نے حذیفہ اور اونکے باپ سے فرمایا **ف** حذیفہ رضہ سے روایت ہی کہ کفار
قریش اور حضرت سے دس برس کی صلح ہوئی تہی اوسی مدت مین مین اور میرا باپ ملے سے یدے کو چلا کافرون نے ہمکو پکڑا اور پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو ہمنے کہا کہ ہم مدینے جاتے ہین کافرون نے کہا کہ
تم ہمارے صلح کو توڑا چاہتے ہو تو تم ہمسے خدا کا قول کرو کہ ہم مدینے جا کر پلٹ آوینگے اور پیغمبر کے ساتھ ہو کر نہ لڑینگے ہمنے اون سے اسیطرح عہد کیا اور حضرت سے اوسکی خبر کی تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی معلوم ہوا کہ قول پورا کرنا ضروری ہے اگرچہ کافرون سے کیا ہو **ق** ابُوهُرَيْرَةَ انْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ
اَنْ لَا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نظر کیا کرو اونکو جو تمسے کمتر ہین اور نہ دیکہا کرو اونکو جو تمسے اونچے ہین اسواسطے کہ یہہ تمہارے
حق مین بہتر ہی کہ نہ حقیر جانو گے خدا کی نعمت کو جو تمپر ہی **ف** یعنے جو لوگ تمسے مال اور صورت اور تندرستی اور ریاست مین کمتر ہون اونکو خیال کیا کرو تاکہ خدا کا شکر تمہارے دل سے نکلے اور
جو لوگ دنیا مین تمسے افضل ہون اونکو نہ دیکہا کرو نہین تو ناشکری بات سے نکلیگی اور نا خوش ہوگا **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ اُنْفُذْ عَلٰى رِسْلِكَ حَتّٰى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ ثُمَّ
ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيْهِ بخاری اور مسلم مین سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چلا جا اپنے طور پر یہان تک کہ جب تو اونکے
دالان پر پہنچے پہر اونسے اسلام در خواست کر اور بتلا اونکو جو اونپر خدا کا حق واجب ہے دین اسلام مین یعنے کلمہ اور شریعت کے احکام **ف** جب حضرت نے علی مرتضی کو فتح خیبر کیواسطے بہیجا
تب یہ حدیث فرمائی **ق** عُمَرُ اَوْفِ بِنَذْرِكَ **قَالَ** لِعُمَرَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ كُنْتُ نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً وَفِيْ رِوَايَةٍ فِي الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ بخاری اور مسلم مین عمر فاروق رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنے نذر کو پورا کر یہہ حضرت نے عمر فاروق رضہ سے فرمایا جب کہ اونہون نے کہا کہ یا رسول اللہ مینے کفر مین نذر مانی تہی کہ
مین ایک رات اعتکاف کرونگا اور دوسری روایت یون ہی کہ مسجد الحرام یعنے بیت اللہ مین اعتکاف کرونگا **ف** معلوم ہوا کہ حالت کفر کی نذر کو ادا کرنا واجب ہی بشرطیکہ خلاف
شرع نہو **ق** اَنَسٌ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ بخاری اور مسلم مین انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ شادی کا کہانا کر ایک ہی بکری کا سہی **ف** عبد الرحمن بن عوف رضہ کی زردی
لگی تہی حضرت نے پوچہا کہ یہہ کیا ہی اونہون نے کہا کہ مینے نکاح کیا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے اگر میسر ہو تو ایک ہی بکری مین ولیمہ ہو سکتا ہی **م** عَائِشَةُ اُهْجُوْا قُرَيْشًا
فَاِنَّهُ اَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کفار قریش کی ہجو کرو اسواسطے کہ قریش پر ہجو تیر مارنے سے بہی سخت ہی **ف** یہہ حضرت نے
شاعر اصحاب سے فرمایا جیسے حسان اور عبد اللہ بن رواحہ **ق** اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اُهْجُهُمْ اَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيْلُ مَعَكَ **قَالَ** لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ بخاری اور
مسلم مین براء بن عازب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ہجو کر کفار قریش کی اور جبرئیل تیرے ساتھ ہی یعنے اوسکے طرف سے مضمون کا فیضان ہوگا یہہ حضرت نے حسان بن ثابت سے
فرمایا **م** اِبْنُ عُمَرَ بَادِرُوا الصُّبْحَ بِالْوِتْرِ مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ فجر سے آگے وتر پڑہ لیا کرو **ف** یعنے صبح صادق سے پہلے اور جب صبح ہو
ہوئی تو وتر کا وقت نرہا لیکن قضا پڑہنا درست ہی **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِيْ كَافِرًا وَيُمْسِيْ مُؤْمِنًا
وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيْعُ دِيْنَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نیک اعمال کو شتابی کرلو فسادون سے پہلے ایسے فساد ہونگے جیسے
اندہیری رات کی اخیر تاریکی یعنے اندہا دہند زمانہ ہو جاویگا حق باطل کی تمیز نرہیگی صبح کے وقت مرد مسلمان ہوگا اور شام کو کافر ہو جاویگا اور شام کو مومن ہوگا اور صبح
وقت کافر ہو جاویگا اپنے دین کو بیچیگا دنیا کے مال سے **ف** اس حدیث مین اون فسادونکی خبر ہی جو یزید اور سلطنت مروانیہ مین واقع ہوئی اس حدیث مین ارشاد ہی کہ فرصت کو آدمی غنیمت
جانے اور پریشانی سے پہلے جو نیک عمل ہو سکین سو کرلیوے **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ بَادِرُوْا بِالْاَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْاَرْضِ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَاَمْرَ الْعَامَّةِ
وَخُوَيْصَّةَ اَحَدِكُمْ مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جلدی کرو نیک عمل کو چہہ چیز سے پہلے ایک دجال دوسری دہوان تیسری زمین کا جانور چوتہی
آفتاب کا پچہم سے نکلنا پانچوین قیامت جو سارے عالم کو گہیر لیگی چہٹی اپنی موت جو اپنی ذات کو خاص ہی **ف** یعنے آثار قیامت اور اپنی موت سے پہلے جو کرنا ہو سو کرلو قیامت سے
پہلے سارے عالم مین دہوان ظاہر ہوگا اور زمین سے ایک عجیب شکل کا جانور نکلیگا **م** اَبُوْذَرٍّ بَشِّرِ الْكَانِزِيْنَ بِكَيٍّ فِيْ ظُهُوْرِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جُنُوْبِهِمْ وَبِكَيٍّ مِنْ قِبَلِ
اَقْفَائِهِمْ يَخْرُجُ مِنْ جِبَاهِهِمْ **ق** وَبَشِّرِ الْكَانِزِيْنَ بِرَضْفٍ يُحْمٰى عَلَيْهِ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَيُوْضَعُ عَلٰى حَلَمَةِ ثَدْيِ اَحَدِهِمْ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ نُغْضِ كَتِفِهِ
وَيُوْضَعُ عَلٰى نُغْضِ كَتِفِهِ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ حَلَمَةِ ثَدْيِهِ يَتَزَلْزَلُ مسلم مین ابوذر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بشارت دے مال جمع کر رکہنے والون کو داغنے کی اونکی پیٹہون مین
داغا جاویگا پسلیون سے نکلیگا اور اونکی گدیون کی طرف سے داغا جاویگا اونکے ماتہون سے نکلیگا بخاری اور مسلم مین دوسری روایت یون ہی کہ بشارت دے مال جمع رکہنے والونکو گرم پتہر کی جو دوزخ کی
آگ مین خوب گرم کیا جاویگا پہر مالدار کے چہاتی کے نوک پر رکہا جاویگا یہانتک کہ مونڈہے کے اوپر والی ہڈی سے نکل جاویگا اور مالدار کی مونڈہے کی اوپر والی ہڈی پر رکہا جاویگا یہانتک کہ اوسکے دونون
چہاتیون کی نوک سے نکل جاویگا اور تجلیل پہتر اوپر جاویگا **ف** یہہ عذاب اوس بخیل کو ہوگا جو زکوۃ نہ دینے والا ہوگا **خ** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً وَحَدِّثُوْا عَنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

بخاری اور مسلم میں حارثہ بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ صدقہ دو اور خیرات کرو قریب ہے کہ ایک مرد اپنا صدقہ لیجاویگا تو فقیر کہیگا کہ اگر تو اسکو کل لاتا تو میں اسکو قبول کرتا اور اب تو مجھکو اوسکی حاجت نہیں
تو نپاویگا کسیکو جو صدقہ قبول کرے ف ایام مہدی کے وقت میں مال کی کثرت ہوگی سب لوگ مالدار ہو جاوینگے کوئی محتاج نہ ملیگا جو صدقہ لے سو فرمایا کہ اسوقت کو غنیمت جانو جو دنیا ہو تو اوسکو
ادا کرو ق ابو موسیٰ تعاهدوا هذا القرآن فوالذی نفس محمد بیده لهو اشد تفلتا من الابل فی عقلها بخاری اور مسلم میں ابو موسیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
کہ ہمیشہ پڑھا کرو اس قرآن کو سو قسم ہے اوسکی جسکے قبضہ میں محمد کی جان ہے کہ البتہ قرآن زیادہ چھوٹ بھاگنے والا ہے اون اونٹوں سے جو اپنی رسیوں میں بستہ نہیں ف اونٹ جہاں
اپنی رسی سے چھوٹا بھاگا اسیطرح جب حافظ قرآن کو چھوڑ رہا ہو لا اسواسطے حضرت نے تاکید فرمائی کہ ہمیشہ دور کیا جاوے تاکہ قابو میں رہے ق ابوھریرۃ تعوذوا باللہ
من جهد البلاء ودرك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کی پناہ مانگو بلا کی مشقت
سے اور بدبختی کے ملنے سے اور تقدیر کی برائی سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے ف بلا کی مشقت یہہ کہ مال تھوڑا ہو اور اولاد بہت م ابو موسیٰ توبوا الی
اللہ فانی اتوب الی اللہ فی الیوم مائة مرۃ مسلم میں ابو موسیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ توبہ کیا کرو خدا کی جناب میں اسواسطے کہ میں خدا کی جناب میں توبہ کرتا ہوں
ہر روز سو بار ف یعنے جب پیغمبر معصوم ہر روز سو بار توبہ کریں تو اوروں کو زیادہ تر توبہ کرنا لازم ہے ق ابن عمر توضأ واغسل ذکرك ثم نم بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عمر رض سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وضو کر اور اپنی الت کو دھو ڈال پھر سو رہا کر ف عمر فاروق رض نے کہا کہ رات کو غسل کی حاجت ہو تو کیا کرے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے اگر اسوقت غسل نہ کرے
تو نجاست کو دھو کر وضو کر کے سو رہے تاکہ روح کو صفائی حاصل ہو جاوے م ابوھریرۃ وعائشة توضؤا مما مست النار مسلم میں ابوہریرہ اور حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ وضو کرو آگ کی پکی چیز سے ف یہہ حدیث منسوخ ہے اول یہی حکم تھا اب یہہ حکم نہیں اسواسطے کہ عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے بکری کا پختہ گوشت کھایا اور
پہلے وضو سے نماز پڑھی بعد کھانے کے وضو نکیا م ابوھریرۃ جزوا الشوارب واعفوا اللحی مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خوب کترو مونچھوں کو اور رکھ چھوڑو داڑھی کو
ف مونچھ کترانا اور داڑھی رکھنا واجب ہے لوگ مونچھ نہ کترانا اور داڑھی مونڈانا یا نہایت کترانا کبیرہ گناہ ہے مسلمانوں کو خدا توفیق اور غیرت دے خ ابن عباس حجی عنها ارأیت
لو کان علی امك دین اکنت قاضیة قالت نعم قال فاقضوا اللہ فاللہ احق بالقضاء بخاری میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے ایک عورت سے فرمایا کہ حج کر
اپنی ماں کیطرف سے بھلا بتلا تو کہ اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو ادا کرتی اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا کہ خدا کا قرض ادا کرو اسواسطے کہ خدا کا قرض زیادہ تر ادا کرنے کے لائق ہے ف ایک عورت نے کہا کہ یا
حضرت میری ماں نے حج کی نذر مانی تھی سو وہ بدون حج کیے مر گئی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی ف امام اعظم کی نزدیک اگر میت کا مال ہو اور اوسنے حج کی وصیت کی ہو تو وارث پر حج کروانا اوسکے
طرف سے واجب ہے اور اگر مال نہو یا میت نے وصیت نکی ہو تو مستحب ہے ق عائشة حجی واشترطی وقولی اللهم محلی حیث حبستنی قالہ لضباعة بنت
الزبیر لما ارادت ان تحج وکانت وجعة بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حج کر اور شرط کرلے اور یوں کہہ کہ الہی جہاں تو مجھکو روک دیوےگا یعنے جہاں بیماری
غالب ہو جاوے گی وہیں میں احرام اوتاروں گی یہہ حضرت نے ضباعہ زبیر کی بیٹی سے فرمایا جب اوسنے حج کرنیکا ارادہ کیا اور وہ بیمار تھی ف جب احرام باندھ کے حج کو جاوے اور راہ میں بیمار
ہو جاوے یا دشمن کے خوف سے نجا سکے تو احرام اوتار دیوے دوسرے سال حج کو قضا کرے م عائشة حولی هذا فانی کلما دخلت فرأیته ذکرت الدنیا یعنی سترا کان فیه تمثال
طائر قالہ لها مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ پردہ اوتار ڈال اسواسطے کہ جب میں اندر آتا ہوں اور اسکو دیکھتا ہوں تو دنیا یاد آتی ہے مراد وہ
پردہ ہے جسمیں جانوروں کی تصویریں تھیں یہہ حضرت نے حضرت عائشہ رض سے فرمایا ف یہہ پردہ اوسوقت تھا جب تصویر رکھنا حرام نہ تھا ق عبداللہ بن عمرو خذوا القرآن من
اربعة من عبد اللہ وسالم ومعاذ وابی بن کعب سالم هو مولی ابی حذیفة بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قرآن کو یعنے
چار شخصوں سے سیکھو عبداللہ بن مسعود رض سے اور سالم رض اور معاذ رض اور ابی بن کعب رض سے سالم وہی جو ابو حذیفہ کے آزاد غلام اور متبنی تھے ف حضرت کے وقت میں یہی چاروں اصحاب
قرآن کے بڑے واقف تھے اسواسطے حضرت نے اونکی اسماری سند کردی تاکہ لوگ اون سے سیکھیں م عبادة بن الصامت خذوا عنی خذوا عنی فقد جعل اللہ لهن سبیلا البکر
بالبکر جلد مائة ونفی سنة والثیب بالثیب جلد مائة والرجم مسلم میں عبادہ بن صامت رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سیکھو مجھسے سیکھو مجھسے مقرر کیا خدا نے اون
عورتوں کی راہ کنواری کو کنواری کیساتھ سو کوڑے لگے اور برس بھر شہر بدر کرنا اور نکاح والی کو نکاح والی کیساتھ سو کوڑے اور سنگساری ف قرآن میں اول یہہ حکم تھا کہ بدکار
عورتوں کو قید کرو یہانتک کہ مر جاویں یا اونکے واسطے خدا کچھہ راہ نکالے پھر خدا نے یہہ راہ نکالی حضرت نے فرمائی امام شافعی کے اور امام احمد کے مذہب میں یہی ہے کہ اگر کنوارا مرد یا کنواری عورت حرام کاری کرے تو
اوسکی حد یہی ہے کہ سو کوڑے مارے اور شہر بدر بھی کیجیے اور امام اعظم کے نزدیک کنوارے کی حد صرف سو کوڑے اور نکاح والی کی حد صرف سنگساری ہے کوڑوں کے ساتھہ شہر بدر کرنا اور سنگساری کے ساتھہ کوڑے مارنا لازم
نہیں جمع کرنا دو سزاؤں کا اونکی نزدیک یہہ حدیث منسوخ ہے اسواسطے کہ حضرت نے کئی شخصوں کو سنگسار کیا اور کوڑا نمارا اونکو م عمران بن حصین خذوا ما علیها ودعوها
فانها ملعونة مسلم میں عمران بن حصین رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اتار لو جو کہ اوس اونٹنی پر ہے اور اوسکو چھوڑ دو اسواسطے کہ وہ ملعونہ ہے ف حضرت سفر میں تھے ایک عورت نے کسی
[illegible] پوچھا کہ یہہ کیا ہے لوگوں نے کہا کہ فلانی عورت نے اپنی اونٹنی کو لعنت کی ہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی [illegible]

عَائِشَۃُ خُذِیْ فِرْصَۃً مِنْ مِسْکٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ مُمَسَّکَۃً فَتَطَهَّرِیْ بِهَا بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لے ٹکڑا کپڑے کا مشک سے آلودہ پہر اوس سے پاکی حاصل کر ایک عورت نے پوچھا کہ یا حضرت مین حیض کے بعد کسطرح طہارت کرون حضرت نے فرمایا کہ غسل کے بعد تہوڑا مشک کپڑے مین لگا کر رکھ لیا کر یعنے تاکہ خون کی بدبو دفع ہو **ق** عَائِشَۃُ خُذِیْ مِنْ مَالِهٖ بِالْمَعْرُوْفِ مَا یَکْفِیْکِ وَیَکْفِیْ وَلَدَکِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ خُذِیْ مَا یَکْفِیْکِ وَوَلَدَکِ بِالْمَعْرُوْفِ **قَالَہٗ** لِهِنْدَ بِنْتِ عُتْبَۃَ امْرَأَۃِ اَبِیْ سُفْیَانَ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا لے لیا کر خاوند کے مال مین سے دستور کے موافق جتنا تجکو اور تیرے اولاد کو کفایت کرے یہہ حضرت نے ہندہ عتبہ کی بیٹی سفیان کی جورو سے کہا **ف** ہندہ نے کہا کہ یا حضرت سفیان مرد بخیل ہے خرچ نہین دیتا جو مجہکو اور میرے اولاد کو کفایت کرے مگر یہہ ہوسکتا ہے کہ اوسکی نادانستگی مین بقدر حاجت لے لون یعنے اسطرح لینا درست ہے یا نہین تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ عورت خاوند کے مال سے اگر بقدر حاجت ضروری بدون اوسکے اجازت لیوے تو درست ہے اسواسطے کہ اوسکا خرچ خاوند پر فرض ہے **ق** اِبْنُ عَبَّاسٍ عَوْ فَالَّذِیْ اَنَا فِیْهِ خَیْرٌ وَاَوْصِیْکُمْ بِثَلٰثٍ اَخْرِجُوا الْمُشْرِکِیْنَ مِنْ جَزِیْرَۃِ الْعَرَبِ وَاَجِیْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا کُنْتُ اُجِیْزُهُمْ قَالَ وَسَکَتَ عَنِ الثَّالِثَۃِ اَوْ قَالَهَا فَاُنْسِیْتُهَا هٰذَا مِنْ قَوْلِ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِیْ مُسْلِمٍ بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہ چہوڑو مجہکو جسمین کہ مین ہون بہتر ہے اور مین تمکو تین چیز کی وصیت کرتا ہون کہ نکال دیجیو مشرکین کو عرب کے ٹاپو سے اور انعام دیا کرنا ایلچیون کو جسطرح مین اونکو انعام دیتا تہا راوی نے کہا کہ تیسری چیز سے حضرت نے سکوت کیا یا کہا اوسکو فرمایا مگر مین بہول گیا یہہ قول ہے سلیمان بن ابی مسلم کا جو اس حدیث کا راوی ہے **ف** اسکا پورا قصہ حدیث قرطاس مین اسی باب مین ہو چکا **ح** اَبُوْ هُرَیْرَۃَ دَعُوْنِیْ مَا تَرَکْتُکُمْ اِنَّمَا اَهْلَکَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ سُؤَالُهُمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰی اَنْبِیَائِهِمْ فَاِذَا نَهَیْتُکُمْ عَنْ شَیْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ وَاِذَا اَمَرْتُکُمْ بِاَمْرٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ بخاری مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مجہسے سوال کرنا چہوڑ دو جبتک کہ تمکو چہوڑ دیا اور نہ بتلاؤن تم سے اگلے امتون کو تو اونکی سوال اور اختلاف ہی نے غارت کیا کہ اپنے پیغمبرون پر اختلاف کرتے تہے سو جب مین تمکو کسی چیز سے منع کرون تو اوس سے بچا کرو اور جب مین کسی چیز کا حکم کرون تو اوسکو کیا کرو جتنا کہ تمسے ہو سکے **ف** حضرت نے خطبہ پڑہا اور فرمایا کہ اے لوگو تم پر حج فرض ہوا سو تم حج کو ادا کرو تو ایک شخص نے کہا کہ یا حضرت کیا ہر سال حج فرض ہے حضرت چپ رہے یہان تک کہ اوسنے تین بار پوچہا پہر حضرت نے فرمایا کہ اگر مین ہان کہتا تو تم پر ہر سال حج کرنا فرض ہوجاتا اور تمسے کبہی نہ ہو سکتا پہر یہہ حدیث فرمائی یعنے بیہودہ سوال نکیا کرو جو تمہارے حق مین بہتر ہے اوسکو مین خود بیان کر دیتا ہون تمکو اوسکے کاوش کرنا کیا ضرور ہے **ق** جَابِرٌ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَۃٌ یَعْنِیْ دَعْوَی الْجَاهِلِیَّۃِ قَوْلَ الْاَنْصَارِیِّ حِیْنَ کَسَعَ الْمُهَاجِرِیُّ یَا لَلْاَنْصَارِ بخاری اور مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چہوڑ دو اوس بات کو کہ وہ بات تو گندی ہے **ف** حضرت سفر مین تہے ایک انصاری اور مہاجر مین کچہہ گفتگو ہوگئی مہاجر نے انصاری کے چوتڑ پر لات ماری انصاری نے چیخ ماری کہ اے انصاریو دوڑو اور مہاجر نے اسیطرح مہاجرین کو بلایا دونو طرف کے لوگ جمع ہوگئے حضرت یہہ شور سنکر فرمایا کہ یہہ کفر کا قول یعنے کہنا کسواسطے ہوا اصحاب نے اون دونون شخصون کا حال عرض کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی **خ** اَبُوْ هُرَیْرَۃَ دَعُوْهُ وَاَرِیْقُوْا عَلٰی بَوْلِهٖ سَجْلًا مِنْ مَاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا مِنْ مَاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ بخاری مین ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چہوڑ دو اوسکو اور اوسکے پیشاب پر چہوٹا ڈول پانی کا یا بڑا ڈول پانی کا بہا دو اسواسطے کہ تم بہیجے گئے آسانی کرنے والے اور نہین بہیجے گئے سختی کرنیوالے **ف** ایک گنوار نے حضرت کے مسجد مین پیشاب کر دیا اصحاب نے اوسکو للکارا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی پہر حضرت نے اوسکو بلا کر کہا کہ مسجد عبادت کا مقام ہے یہان پیشاب کرنا مناسب نہین معلوم ہوا کہ نادان کے قصور پر سختی کرنا نچاہیئے اور ثابت ہوا کہ زمین کی نجاست پانی ڈالنے اور خشک ہونیسے دور ہوجاتی ہے **ق** اِبْنُ عُمَرَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَیَاءَ مِنَ الْاِیْمَانِ **قَالَہٗ** لِرَجُلٍ کَانَ یَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَیَاءِ بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اوسکو چہوڑ اسواسطے کہ شرم تو ایمان کی نشانی ہے یہہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جو اپنے بہائی سے نصیحت کرتا تہا زیادہ شرم نکیا کر **ف** یعنے حیا صفت ایمانی ہے ہر حالت مین بہتر ہے اور بیحیائی ہر طرح معیوب ہے **ق** اَبُوْ سَعِیْدٍ دَعْهُ فَاِنَّ لَهٗ اَصْحَابًا یَحْقِرُ اَحَدُکُمْ صَلٰوتَهٗ مَعَ صَلٰوتِهِمْ وَصِیَامَهٗ مَعَ صِیَامِهِمْ یَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا یُجَاوِزُ تَرَاقِیَهُمْ یَمْرُقُوْنَ مِنَ الْاِسْلَامِ کَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّۃِ یُنْظَرُ اِلٰی نَصْلِهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ ثُمَّ یُنْظَرُ اِلٰی رِصَافِهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ ثُمَّ یُنْظَرُ اِلٰی نَضِیِّهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ ثُمَّ یُنْظَرُ اِلٰی قُذَذِهٖ فَلَا یُوْجَدُ فِیْهِ شَیْءٌ قَدْ سَبَقَ الْفَرْثَ وَالدَّمَ اٰیَتُهُمْ رَجُلٌ اَسْوَدُ اِحْدٰی عَضُدَیْهِ مِثْلُ ثَدْیِ الْمَرْاَۃِ اَوْ مِثْلُ الْبَضْعَۃِ تَدَرْدَرُ یَخْرُجُوْنَ عَلٰی خَیْرِ فِرْقَۃٍ مِنَ النَّاسِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ عَلٰی حِیْنِ فُرْقَۃٍ بخاری اور مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکو چہوڑ اور دور کر سو مقرر اوسکے چند ساتہی ہونگے کہ تم مین سے ہر ایک آدمی اپنے نماز کو اونکے نماز کے ساتہہ حقیر جانیگا اور اپنے روزے کو اونکے روزے کے ساتہ ناچیز سمجہیگا وے لوگ قرآن پڑہینگے اوکے گلے کے ہنسلیون سے نیچے نہ اتریگا یعنے دلمین قرآن کا کچہہ اثر نہوگا وے لوگ اسلام سے نکل جاوینگے جیسے جانور کے تیر پار ہو جاتا ہے اوسکے کانسے کو دیکہے تو کچہہ خون کا اثر نپاوے پہر اوسکے پارہ کو دیکہے تو کچہہ اثر نپاوے پہر اوس تیر کے لکڑی کو دیکہے تو کچہہ اثر نپاوے پہر تیر کے پر کو دیکہے تو کچہہ اثر نپاوے تیر پار نکل گیا پیٹ کی گوبر اور خون سے یعنے جیسے پار ہوئی تیر مین جانور کا کچہہ اثر نہین لگا رہتا اسیطرح اوس قوم مین اسلام کا کچہہ نہ باقی رہیگا اوس قوم کی پہچان یہہ ہے کہ اونمین ایک سیاہ مرد ہوگا جسکے ایک بازو جیسے عورت کی چہاتی یا جیسے گوشت کا لوتہڑا کہ جنبش کیا کریگا اد میون کے عمدہ گروہ پر خروج کرینگے یعنے علی مرتضی رضہ سے باغی ہونگے اور دوسری روایت یہہ ہے کہ وے لوگ اختلاف اور پہوٹ کے زمانے مین ظاہر ہونگے **ف** حضرت نے کچہہ مال تقسیم کیا ایک شخص جسکا ذو الخویصرہ نام تہا اوسنے حضرت سے کہا انصاف کیجئے ... عمر رضہ نے کہا کہ یا حضرت اگر حکم ہو تو مین ... سر کو مار ڈالون تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اور خارجی قوم کی خبر دی علی مرتضی نے اوس قوم کو قتل کیا اس حدیث مین جس ... کا ذکر ہے ... سو حضرت علی نے ... نکالا اور اوس قوم مین ... تہا باقی قصہ اس حدیث کا دوسرے باب مین ہو چکا **ق** جَابِرٌ دَعْهُ لَا یَتَحَدَّثُ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا یَقْتُلُ اَصْحَابَهٗ

کہ احتلام ہوا اور منی کا پانی دیکھے تو غسل کرے حضرت نے فرمایا کہ ہاں غسل کرے حضرت ام سلمہ نے اوس عورت سے کہا تیرا برا ہو کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
یعنی اگر عورت کی منی نہوتی تو لڑکا ماموؤں کی صورت سے کسطرح مشابہ ہوتا خ سلمۃ بن الاکوع ارموا بنی اسمٰعیل فان اباکم کان رامیا بخاری مین سلمہ بن اکوع رض
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تیر اندازی سیکھو اے اسمعیل کی اولاد اسواسطے کہ تمہارا باپ تیر انداز تھا ف چند انصار تیر اندازی کرتے تھے تب حضرت نے یہہ حدیث
فرمائی اور فرمایا کہ ہم فلانی قوم کی ساتھہ ہین تو دوسری قوم نے تیر اندازی موقوف کی حضرت نے فرمایا کہ تم کیون نہین تیر اندازی کرتے اونھون نے کہا یا رسول اللہ ہم کیونکر تیر
لگاوین اور آپ تو اوس قوم کی ساتھہ ہین اور ہمارے ساتھہ نہین حضرت نے فرمایا کہ تیر لگاؤ مین تم سبکی ساتھہ ہون اس حدیث سے معلوم ہوا کہ انصار حضرت اسمعیل کے اولاد مین تیر
اندازی کی اسواسطے تاکید فرمائی کہ جہاد کا وسیلہ ہے ق جابر سَمِّ ابنك عبد الرحمن قاله له بخاری اور مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اپنی
بیٹے کا عبد الرحمن نام رکہہ ف جابر رض سے روایت ہے کہ ہماری قوم مین ایک شخص کے بیٹا پیدا ہوا اوسنے قاسم نام رکھا پھر اوسنے حضرت کو خبر دی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
ق عمر بن ابی سلمۃ سَمِّ اللّٰه وكُلْ بيمينك وكُلْ مما يليك بخاری اور مسلم مین عمر بن ابی سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بسم اللہ کہہ اور اپنی داہنی ہاتھہ سے کہا
اور اوس طرف سے کہا جو تیرے قریب ہو ف عمر بن ابی سلمہ رض سے روایت ہے کہ مین لڑکا تھا اور رکابی کی ہر طرف سے کہاتا تھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ
لڑکونکو ادب کہلانا سنت ہے ق انس تسموا باسمی ولا تكنوا بكنيتی بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نام رکھا کرو میرے نام پر اور نہ کنیت
رکہو میری کنیت کو ف کنیت اوسکو کہتے ہین جسپر اب کی لفظ ہو جیسے ابو القاسم اور ابو الحسن حضرت کی کنیت ابو القاسم تھی سو فرمایا کہ اپنی اولاد کا محمد نام رکھو ابو القاسم
اوسکو مصابیح مین روایت ہے کہ حضرت بازار مین تھے ایک شخص نے پکارا یا ابا القاسم حضرت اوسکی طرف متوجہ ہوئے اوسنے کہا کہ یا حضرت مینے آپکو نہین پکارا فلانی شخص کو پکارا تھا
تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی حضرت کی نام اور کنیت رکھنے مین علما کی بہت قول ہین لیکن صحیح قول یہی ہے کہ حضرت کا نام رکھنا تو درست ہے لیکن کسیکو ابو القاسم کہنا بہتر نہین
چنانچہ اسکا مفصل بیان سفر السعادت مین موجود ہے ق انس سووا صفوفكم فان تسوية الصفوف من تمام الصلوٰة بخاری و مسلم مین انس رض سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا برابر کیا کرو اپنی صفونکو اسواسطے کہ صفونکو برابر کرنا نماز کا کمال ہے م ابو ہریرۃ سيروا هذا جمدان سبق المفردون قالوا وما المفردون
یا رسول اللّٰه قال الذاكرون اللّٰه كثيرا والذاكرات مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ جمدان پہاڑ ہے بڑہ گئی اکیلے اصحاب نے کہا یا حضرت اکیلے کون ہین
حضرت نے فرمایا کہ خدا کی بہت یاد کرنیوالے مرد اور عورتین ف حضرت مکے کی راہ مین چلے جاتے تھے وہان ایک پہاڑ نمود ہوا جسکا جمدان نام ہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
اوس پہاڑ کے پاس کوئی پہاڑ نہین یعنی جیسے یہہ پہاڑ تنہا ہے اسیطرح خدا کی یاد کرنیوالے ہین اوسکی یاد مین تنہائی دوست او رگوشہ گیر رہتے ہین ترمذی مین روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ اکیلے لوگ وے مین جو خدا کی یاد پر حریص او رخدا مین یاد الہی اون کے گناہون کا بوجہہ کو اتار ڈالیگے سو وے لوگ قیامت مین ہلکے آوینگے م علی شققہ خمرا بین
الفواطم يعنی ثوب حرير اهداه الی رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وآله وسلم اكيدر دومة قاله له والفواطم احداهن فاطمة
الزهراء والثانية فاطمة بنت اسد ام علی والثالثة فاطمة بنت حمزة مسلم مین علی مرتضی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس ریشمی کپڑے کو پہاڑ
اور اوڑھنیان بنا کر ان عورتون مین تقسیم کر جنکی فاطمہ نام ہین مراد وہ ریشمی کپڑا جو اکیدر دومہ کی بادشاہ نے حضرت کو تحفہ بھیجا تھا یہہ حضرت نے علی مرتضی سے فرمایا اور
فاطمہ کے نام کی تین عورتین تہین ایک تو فاطمہ زہرا رض اور دوسری فاطمہ بنت اسد رض علی مرتضی رض کی ما تیسری امیر حمزہ کی بیٹی رض ف ہر چند ریشمی کپڑا مرد کو حرام ہے لیکن
اگر کوئی تحفہ دے تو قبول کرے او رعورتون کو حوالہ کرے کہ اونکو حلال ہے م عمرو بن عبسة صل صلوٰة الصبح ثم اقصر عن الصلوٰة حين تطلع الشمس
حتى ترتفع فانها تطلع حين تطلع بين قرنی شيطان وحينئذ يسجد لها الكفار ثم صل فان الصلوٰة مشهودة محضورة
حتى يستقل الظل بالرمح ثم اقصر عن الصلوٰة فان حينئذ تسجر جهنم فاذا اقبل الفیء فصل فان الصلوٰة مشهودة محضورة
حتى تصلي العصر ثم اقصر عن الصلوٰة حتى تغرب الشمس فانها تغرب بين قرنی الشيطان وحينئذ يسجد لها الكفار مسلم مین عمرو بن
عبسہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ صبح کی نماز پڑہ پھر نماز کو موقوف کر جب تک آفتاب نکلے یہانتک کہ اونچا ہو جاوے اسواسطے کہ آفتاب جب نکلتا ہے تو شیطان کے دو نو سینگون کے اندر
نکلتا ہے اور اوسوقت کافر آفتاب کو سجدہ کرتے ہین پھر جب آفتاب بلند ہو تو نماز پڑہ اسواسطے کہ اوسوقت نماز مین عبادت والے موجود اور حاضر ہوتے ہین یہانتک کہ سایہ نیزے کے ساتھہ
قائم ہو جاوے یعنی دوپہر ہو اور زمین پر سایہ نہ رہے پھر اوسوقت نماز موقوف کر اسواسطے کہ دوزخ اوسوقت بھڑکائی جاتی ہے پھر جب سایہ دوپہر کا ڈہلے اور بڑہ چلے تو نماز پڑہ اسواسطے کہ اوسوقت
عبادت والے نماز مین موجود او رحاضر ہوتے ہین یہانتک کہ عصر کی نماز سے تو فراغت پاوے پھر نماز کو موقوف کر یہانتک کہ آفتاب ڈوبے اسواسطے کہ آفتاب شیطان کے دونو
سینگون کے اندر ڈوبتا ہے اور اوسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہین ف عمرو بن عبسہ رض سے روایت ہے کہ حضرت مدینے مین تشریف لائے تو مینے حضرت سے نماز کے وقت پوچھے
تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی ہر وقت نماز پڑھنا درست ہے لیکن تین وقت درست نہین طلوع غروب کے وقت تو اسواسطے منع ہے کہ اوسوقت آفتاب کو کافر سجدہ کرتے ہین

تو بر کمال تعجب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ جب کچھ میسر آوے تو کفن میں ایک کپڑا کفایت کرتا ہے م سعد بن ابی وقاص [illegible] فَالَ لَهُ يَعْنِي سَيْفًا
اسْتَوْهَبَهُ مِنَ الْغَنَائِمِ مسلم میں سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوسکو رکھہ دے جہان سے تو نے اوسکو لیا ہے ف غنیمت کے مال سے سعد ابی وقاص نے ایک تلوار مانگی
اور حضرت سے مانگی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنے غنیمت کے مال میں سب غازیوں کا حق ہے بے تقسیم کچھ کو نہیں ملے م عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي يَأْلَمُ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِسْمِ اللهِ
ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ قَالَ مُسْلِمٌ مسلم میں عثمان بن ابی العاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ تو اپنا ہاتھ
رکھہ جہان تیرے بدن میں درد ہوتا ہے اور بسم اللہ تین بار کہہ اور ستا بار کہہ اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر یعنے میں پناہ مانگتا ہوں خدا کی اور اوسکی قدرت کی اوس چیز کی شر سے
جسکا مجھکو غم اور خوف ہے ف مصابیح میں عثمان بن ابی العاص رضہ سے روایت ہے کہ اونہوں نے اپنی درد اور بیماری کی حضرت سے شکایت کی تب حضرت نے یہہ دعا فرمائی پہر اوسپر عمل کیا مجھکو شفا حاصل
ہوئی ق أُمِّ سَلَمَةَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَهُ لَهَا لَمَّا قَالَتْ إِنِّي أَشْتَكِي بخاری اور مسلم میں حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو طواف کر
لوگوں کے پیچھے سوار رہ کر یہہ حضرت نے ام سلمہ سے فرمایا جب کہ اونہوں نے کہا تہا کہ میں بیمار ہوں ف معلوم ہوا کہ حج میں بیمار کو سوار ہو کر طواف کرنا درست ہے م أَبُو هُرَيْرَةَ عُوذُوا
بِاللهِ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ مسلم میں ابو ہریرہ
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ پناہ مانگو خدا کی خدا کی عذاب سے پناہ مانگو خدا کی قبر کی عذاب سے پناہ مانگو خدا کی دجال کے فتنے سے پناہ مانگو خدا کی زندگی اور موت کے فتنے اور فساد
م جَابِرٍ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَنْزِلُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَمُرُّ بِإِنَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غِطَاءٌ أَوْ سِقَاءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وِكَاءٌ إِلَّا نَزَلَ فِيهِ مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ
قَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَالْأَعَاجِمُ عِنْدَنَا يَتَّقُونَ ذَلِكَ فِي كَانُونِ الْأَوَّلِ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بند رکہا کرو اور دہانہ باندہا کرو مشک کا اوسواسطے کہ تمام
سال میں ایک ایسی رات ہے کہ اوسمیں وبا اترتی ہے جس برتن اور مشک کو کہلا پاتی ہے اوسکے اندر وبا گہس جاتی ہے لیث بن سعد مصری محدث نے کہا کہ جو عجم کے لوگ ہمارے پاس ہیں کانون اول میں اسکا
اوسکا بچاؤ کرتے ہیں ف کانون اول رومی مہینہ ہے خریف کی آخر فصل میں ہوتا ہے خلاصہ مطلب یہہ ہے کہ حدیث میں اوس رات کو معین نہیں فرمایا کہ کب ہوتی ہے لیکن عجم کے لوگ کانون
اول میں جانتے ہیں شاید ہوتی ہو کہ اوس فصل میں ہوا بگڑ جاتی ہے لیکن یہہ یقین نہیں ہے برتنوں کو ہر رات بند رکہنا چاہئے ق جَابِرٍ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا
الْبَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَ
يَذْكُرُ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ بخاری و مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بند رکہو برتن کو اور
منہہ باندہو مشکوں کا اور بند کرو دروازوں کو اور گل کیا کرو چراغ کو اوسواسطے کہ شیطان مشک کا منہہ نہیں کہولتا اور دروازا اور برتن کو نہیں کہولتا اور اگر کوئی برتن ڈہانکنے کو کچہہ نہ پاوے تو
لکڑی کو برتن پر آڑا رکہہ دیوے اور بسم اللہ کہے تو مقرر چوہا گہر والوں کو جلا دیتا ہے یعنے اگر سوتے وقت چراغ روشن رہے تو چوہا بتی لیجاتا ہے تو گہر میں اکثر آگ لگ جاتی ہے ف حضرت نے اس حدیث
میں آداب بہلائی کے بسم اللہ کہکے رات کو یہہ کام کرنا چاہئے اسمیں برکت ہے م جَابِرٍ غَيِّرُوا هَذَا الشَّيْبَ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ رنگ
بدل ڈالو اسکو کسی چیز سے اور بچو سیاہی سے ف فتح مکے میں ابو قحافہ صدیق اکبر رضہ کے باپ مسلمان ہوئے اونکی داڑہی اور سر کے بال نہایت سفید تہے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم
ہوا کہ خضاب کرنا درست ہے لیکن سیاہ خضاب کرنا مکروہ ہے فقہا کہتے ہیں کہ وسمے کا خضاب درست ہے اسواسطے کہ بعضے اصحاب کرتے تہے وسمے کے سوا اور خضاب سیاہ رنگ درست
نہیں واللہ اعلم خ أَبُو هُرَيْرَةَ فِرَّ مِنَ الْمَجْذُومِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ لَمْ يُصِلْ سَنَدَهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ بخاری میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بہاگ
کوڑھی سے جیسے تو شیر سے بہاگتا ہے بخاری نے اس حدیث کی پوری سند نہیں بیان کی ف اس بیمار سے آدمی کو نفرت آتی ہے تو بیمار کو زیادہ رنج آتا ہے اسواسطے اوسکی صحبت سے منع فرمایا خ
أَبُو مُوسَى فُكُّوا الْعَانِيَ وَأَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُودُوا الْمَرِيضَ بخاری میں ابو موسی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چھڑاؤ قیدی کو اور کہانا کہلاؤ بہوکے کو اور خبر عافیت پوچھو بیمار کی
ف دشمن سے مظلوم کو چھڑانا قادر پر فرض ہے اور اطعام اور عیادت فرض کفایہ ہے م أَبُو هُرَيْرَةَ قَاتِلْهُمْ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ
اللهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَقَدْ مَنَعُوا مِنْكَ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ قَالَهُ لِعَلِيٍّ يَوْمَ خَيْبَرَ مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قتل کرو اونکو یہانتک کہ وے گواہی دیں کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور محمد خدا کا رسول ہے پہر جب اونہوں نے یہہ کیا تو تجھسے اپنے خون اور مال
بچالی مگر حق بات پر اور حساب اونکا خدا پر ہے یہہ حضرت نے علی مرتضے رضہ سے فرمایا جنگ خیبر کے دن ف یعنے جب کافر نے کلمہ پڑہا تو اوسکی جان مارنا اور مال لوٹنا درست نہیں لیکن
خون کے بدلے خون ہوگا اور اگر مال ہوگا زکوۃ لیجاویگی اور اگر وے اپنے جان اور مال بچانیکے واسطے کلمہ پڑہ لیوینگے اور دل سے کافر رہینگے تو خدا اون سے حساب لیگا ہمکو ظاہر کا حکم ہے
م أَبُو هُرَيْرَةَ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میانہ روی اختیار کرو اور راہ راست پر چلو ف یعنے عبادت بلکہ ہر چیز میں افراط اور
تفریط سے بچو نہ عبادت میں ایسی کثرت ہو کہ جو افسردہ اور ملول کر ڈالے نہ ایسی قلت اچھے کہ دل اوسکی خیر نہو م جُوَيْرِيَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
قَرِّبِيهِ فَقَدْ بَلَغَتْ مَحِلَّهَا يَعْنِي عَظْمًا مِنْ شَاةٍ أُعْطِيَتْهُ مَوْلَاتُهَا مِنَ الصَّدَقَةِ مسلم میں حضرت جویریہ رضہ حضرت کی بی بی سے روایت ہے کہ حضرت

خدا ہی کے واسطے ہیں پاک ہے تو اے خدا جہان کا مالک گناہ سے بچانا نہ بندگی کی طاقت ہے مگر خدا کے مدد کو جو سب پر غالب حکمت والا ہی اوس جنگلی آدمی نے کہا کہ یہ تو خدا کے تعریفیں ہوئیں پس
مجھکو کیا یعنی میرے فائدہ کی چیز کہہ دیجئے حضرت نے فرمایا یوں کہہ کہ الٰہی مجھکو بخش اور مجھپر رحم کر اور مجھکو نیک راہ پر چلا اور مجھکو روزی دے اور مجھکو عافیت میں رکھ راوی کو شک ہے
کہ حضرت نے عافیت کی لفظ فرمائی یا نہیں یہ حضرت نے اوس جنگلی آدمی کو فرمایا جو حضرت پاس آیا تو اوسنے کہا کہ اے خدا کی پیغمبر مجھکو کوئی ایسا کلام سکھلائیے جسکو میں کہا کروں ھ
حُذَيْفَةُ قُمْ يَا حُذَيْفَةُ فَأْتِنَا بِخَبَرِ الْقَوْمِ قَالَهُ لَيْلَةَ الْأَحْزَابِ مسلم میں حذیفہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھ اے حذیفہ اوس قوم کی ہمارے پاس خبر لے
آ یہ حضرت نے جنگ خندق کی رات فرمایا ھ حُذَيْفَةُ قُمْ يَا نَوْمَانُ قَالَهُ صُبْحَ لَيْلَةِ الْأَحْزَابِ مسلم میں حذیفہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوٹھ اے سونے والے یہ
حضرت نے حذیفہ رضہ سے فرمایا جنگ خندق کی فجر کو ف جنگ خندق میں کفار نے کئی دن تک مدینہ گھیر لیا ایک رات نہایت سرد ہوا چلی لوگ جاڑے سے تنگ ہو گئے تب حضرت نے حذیفہ کو خبر کے
واسطے بھیجا پھر حذیفہ کو اپنا کمل اڑھایا اونکو خوب نیند غفلت کی آگئی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی باقی مفصل قصہ چوتھی باب میں گذرا خ ابو سعید قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ بخاری میں ابو سعید رضہ سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ یوں درود پڑھو کہ الٰہی اپنی مہر کر محمد پر جو تیرا بندہ اور تیرا پیغمبر ہی جیسے تو نے ابراہیم پر مہر کی اور برکت کر محمد پر اور محمد کے آل پر جیسے تو نے برکت کی ابراہیم پر اور ابراہیم
کے آل پر ق أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قُولُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ بخاری و مسلم میں ابو حمید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ درود کو یوں کہا کرو کہ الٰہی اپنی مہر کر محمد پر اور اوسکی بیبیوں
پر اور اوسکی اولاد پر جیسے تو نے مہر کی ابراہیم پر اور برکت کر محمد پر اور اوسکی بیبیوں پر اور اوسکی اولاد پر جیسے تو نے برکت کی آل ابراہیم پر بیشک تو سب خوبیوں سراہا بزرگی والا ہی ھ أُمِّ
سَلَمَةَ قُولِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً قَالَهُ لَهَا حِينَ مَاتَ أَبُو سَلَمَةَ مسلم میں حضرت ام سلمہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یوں کہہ کہ
الٰہی مجھکو بخش اور اوسکو یعنی خاوند کو اور اوسکے بعد مجھکو اوسکا نیک بدلا دے یہ حضرت نے حضرت ام سلمہ رضہ کو فرمایا جب ابو سلمہ کا انتقال ہوا ف حضرت ام سلمہ کے اول خاوند یعنی ابو سلمہ
جب انتقال ہوا تب حضرت نے اونکو یہ تعلیم کی حق تعالیٰ نے دعا قبول کیا حضرت سے اونکا نکاح ہوا ق أَبُو سَعِيدٍ قُومُوا إِلٰى سَيِّدِكُمْ أَوْ إِلٰى خَيْرِكُمْ يَعْنِي سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ ع
عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هٰؤُلَاءِ نَزَلُوا عَلٰى حُكْمِكَ بخاری و مسلم میں ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھو اپنے سردار کے طرف یا یوں
فرمایا کہ اپنے سے فضل و بہتر کی طرف یعنی سعد بن معاذ کی طرف پھر سعد حضرت پاس بیٹھے تو حضرت نے فرمایا کہ البتہ یہ یہود تیری تجویز پر راضی ہو کر اترے ہیں ف بنی قریظہ ایک قوم تھی
یہود کی حضرت سے اونہوں نے عہد شکنی کی تھی حضرت نے اونکا قلعہ گھیر لیا تھا وے لوگ اس بات پر راضی ہوئے کہ سعد بن معاذ جو ہمارے حق میں تجویز کریں سو ہمکو قبول ہی سعد زخمی تھے
حضرت نے اونکو مدینے سے بلایا جب وے آئے تب حضرت نے انصار سے یہ حدیث فرمائی سعد نے اونکے قتل کرنے کا حکم دیا چنانچہ اوس قوم کے مرد قتل ہوئے اور عورتیں اور لڑکے لونڈی غلام
ہوئے بعضے علمانے کہا کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سردار اور علما کی تعظیم کے واسطے قیام کرنا درست ہے اور بعضوں نے جواب دیا ہی کہ یہ قیام تعظیم کے واسطے نہ تھا بلکہ سعد زخمی تھے
اونکے سنبھالنے کے واسطے حضرت نے قیام کا حکم کیا تھا چنانچہ دوسری حدیث میں آیا ہی کہ ایک دوسرے کے واسطے نہ قیام کیا کرو جیسے عجم کے لوگ کرتے ہیں اور بعضے علمانے
فرمایا ہی کہ قیام افراط تعظیم کے واسطے مکروہ ہی اور اہل علم اور دین کی تکریم کے واسطے درست ہی ھ أَنَسٌ قُومُوا إِلٰى جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَهُ حِينَ
دَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ بَدْرٍ صحیح مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھو اوس بہشت کے طرف جسکا پھیلاؤ آسمانوں اور زمین کی برابر ہی یہ حضرت نے اوس وقت
فرمایا جس وقت جنگ بدر میں مشرک نزدیک آگئے ف یعنی اونکو قتل کرو اس واسطے کہ انکا قتل کرنا یا شہید ہونا ہر طرح بہتر ہی کہ اوسکا عوض بہشت ہی ق ابْنُ عَبَّاسٍ
قُومُوا عَنِّي فَلَا يَنْبَغِي عِنْدِي التَّنَازُعُ وَيُرْوٰى عِنْدَ نَبِيٍّ تَنَازُعٌ بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اٹھو میرے پاس سے اور
لائق نہیں میرے پاس جھگڑا کرنا اور دوسری روایت میں یہ ہی کہ پیغمبر کے پاس جھگڑا مناسب نہیں ف حضرت نے مرض الموت میں دوات قلم مانگا بعضوں نے کہا کہ حضرت
کو کہا ضرور نہیں کہ حضرت کو لکھنے میں تکلیف ہوگی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی باقی اسکا قصہ اسی باب میں مفصل ہو چکا ق أَبُو هُرَيْرَةَ كِخْ كِخْ ارْمِ بِهَا أَمَا عَلِمْتَ
أَنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ وَيُرْوٰى لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ قَالَهُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِينَ أَخَذَ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ
فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چھی چھی اسکو پھینک دے کیا تو نہیں جانتا کہ ہم لوگ زکوۃ نہیں کھاتے اور دوسری
روایت میں ہے کہ ہمکو زکوۃ حلال نہیں یہ حضرت نے امام حسن سے فرمایا جب اونہوں نے زکوۃ کی کھجوروں سے ایک کھجور اٹھالی اور منہ میں رکھ لی ف حضرت امام حسن اوس وقت
میں لڑکے تھے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ سادات کو زکوۃ کا مال حرام ہی ق جَابِرٌ كُلْ فَإِنِّي أُنَاجِي مَنْ لَا تُنَاجِي يَعْنِي الثُّومَ الْمَطْبُوخَ قَالَهُ لِبَعْضٍ مِنْ أَصْحَابِهِ
بخاری و مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو کھا اس واسطے کہ میں کانا پھوسی کرتا ہوں اوس سے جس سے تو کانا پھوسی نہیں کرتا ف حضرت کے روبرو ایک ساگ
آیا اوس میں لہسن کی بو آئی حضرت نے اوسکو نہ کھایا کسی صحابی سے فرمایا کہ تو کھا صحابی نے دیکھا کہ حضرت نہیں کھاتے ہیں تو اونہوں نے بھی ہاتھ کھینچا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی

سامان کر حدیث مین یہ جو فرمایا کہ مسافر اور راہ چلنے والے کی طرح گذران کر یعنی جیسے مسافر سفر مین زیادہ بکھیڑا نہین کرتا اور ہر دم اپنا وطن یاد کر کے زاد راہ کی فکر مین رہتا ہی
ایسے ہی مومن کو بھی لازم ہی کہ دنیا کو سرای جانے یہ جو حرص کو مارکر اپنے اصلی وطن یعنی آخرت کا سامان کرتا رہے اور یہ جو فرمایا کہ اپکو مُردون مین شمار کر یعنی پریشانی اور تشویش دنیا
نصیحت کی غفلت اور جب موت یاد رکھے تو سب مشکل آسان ہی **شعر** چو آہنگ رفتن کند جان پاک چہ برتخت مردن چہ بر روی خاک یہ حدیث ہما و دردولشی کی جڑ ہی اللہ ہمارے
نصیب کرے اور اوسپر عمل نصیب کرے آمین **خ** اَبُو اَيُّوبَ كِيْلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيْهِ بخاری مین ابو ایوب رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تولا کرو اپنی ناج کو
تمہارے لئے اوسمین برکت ہوگی **ف** یعنی مول لیکر تولنا چاہیئے تا اگر کم ہو تو طلب کیجئے اور اگر زیادہ ہو تو غیر کا حق پہیر دیجئے اور ہر روز تول کر گہر مین خرچ کرنا ہی حکمت سے
خالی نہین کہ حساب سے خرچ ہو ضرورت سے زیادہ نہو **م** اَبُو سَعِيْدٍ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سکھلاؤ
اپنے مردون کو لا الٰہ الا اللہ **ف** یعنی نزع کے وقت لا الٰہ الا اللہ پکار کے کہو تا کہ مرنے والا بھی سنکے کہے اور یون نہ اوس سے کہنا چاہیئے کہ لا الٰہ الا اللہ کہہ شاید بد خوئی سے انکار کر
م اَبُوْ هُرَيْرَةَ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَاِنَّ هٰذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيْهِ الشَّيْطَانُ **قاله** غَدَاةَ لَيْلَةِ التَّعْرِيْسِ مسلم مین ابو ہریرہ
رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہیئے کہ پکڑے ہر ایک مرد اپنے اونٹ کے سر کو سو مقرر یہ جگہ ہی کہ اسمین ہمارے پاس شیطان آیا یہ حضرت نے لیلۃ التعریس کی فجر کو فرمایا **ف** جنگ خیبر سے
پہرتے آخر شب حضرت دو تین سو گئے فجر کی نماز قضا ہو گئی تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی یہ مکان ہی شیطان کا ایسا نہو کہ شیطان کہیں اونٹ کو بہگا دیوے تو ہوشیاری کرنا چاہیئے **ق** عَائِشَةُ
لِيُصَلِّ اَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَاِذَا كَسِلَ اَوْ فَتَرَ قَعَدَ وَيُرْوٰى فَلْيَقْعُدْ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہیئے کہ نماز پڑہا کرے ہر ایک شخص جب تک خوش
اور چست رہے پہر جب کاہل یا سست ہو تو بیٹہ رہے اور دوسری روایت مین یہ ہی کہ اوسکو بیٹہ رہنا چاہیئے **ف** انس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے مسجد مین رسی لٹکی دیکہی پوچہا یہ کیا ہی لوگون نے
کہا کہ حضرت زینب کا دستور ہی کہ جب تہجد کی نماز مین سست ہو جاتی ہین تو اسکو تہام لیتی ہین تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی سستی مین نفل نماز پڑہنا بے لطف ہی **م** لِيُصَلِّ مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فِيْ رَحْلِهِ
قاله فِيْ يَوْمٍ مَطِيْرٍ فِيْ سَفَرٍ مسلم مین جابر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہیئے کہ نماز پڑہ لیوے جو شخص کہ تم مین چاہے اپنے بستر پر یہ حضرت نے مینہہ برسنے کے دن سفر مین فرمایا **ف**
معلوم ہوا کہ مینہہ کے عذر سے جماعت مین حاضر ہونا درست ہی **م** اِبْنُ مَسْعُوْدٍ لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ وَاِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ
الْاَسْوَاقِ مسلم مین عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہیئے کہ تم مین سے عقلمند اور ہوشیار لوگ میرے قریب ہوا کرین پہر اونکے بعد وہ لوگ ہوا کرین جو اون سے میل رکہتے ہون
اور تم بچو بازارون کے بک بک سے یعنی مسجد اور جماعت مین بازار کی طرح شور اور ہجوم نکرو **ف** عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہی کہ دستور تہا کہ جماعت کے وقت ہمارے مونڈہون کو
ملاتے تہے اور فرماتے تہے کہ برابر ہو جاؤ اور قیام مین مختلف نہو نہین تو تمہارے دلون مین اختلاف پڑ جاویگا پہر حضرت یہ حدیث فرماتے تہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امام کی قریب اہل علم اور
عقل کھڑے ہون تا کہ مسائل کو سیکہیں اور اگر امام کو سہو واقع ہو تو اوسکو خبردار کرین اور علما کی بعد درجہ بدرجہ لوگ صف مین کھڑے ہون ابوبکر صدیق رضہ کا دستور تہا کہ نماز مین
حضرت کے پیچھے برابر کھڑے ہوتے تہے اور اون کی جگہہ دوسرا شخص نہین کھڑا ہوتا تہا **م** اَبُوْ سَعِيْدٍ لِيَنْبَعِثْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا يَعْنِيْ فِي الْجِهَادِ **قاله**
لِبَنِيْ لِحْيَانَ حِيْنَ بَعَثَ اِلَيْهِمْ بَعْثًا مسلم مین ابو سعید رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا چاہیئے کہ دو آدمیون مین سے ایک آدمی جہاد کو جاوے اور ثواب دونون مین برابر ہی
حضرت نے اوسوقت فرمایا جب قوم بنی لحیان پر لشکر بہیجا **ف** یعنی ہر قوم سے آدہی آدمی جہاد کو جاوین اور آدہی آدمی مجاہدین کی جورو کی خبرگیری کرین تو ثواب دونون کو
برابر ملیگا **ق** عَائِشَةُ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ بخاری اور مسلم مین حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ کہو ابوبکر رضہ کو کہ لوگون کو نماز پڑہاوے **ف** حضرت نے
مرض الموت مین یہ حدیث فرمائی اور پانچ دن اونسے امامت کروائی چنانچہ اسکا مفصل قصہ دوسرے باب مین گذرا جو عہدہ حضرت کو خاص تہا یعنی امامت کا سو اپنے حیات مین ابوبکر
صدیق رضہ کو دیا اسمین صاف اشارہ ہی خلافت کا گویا حضرت نے اونکو اپنا ولی عہد کیا **خ** اِبْنُ عَبَّاسٍ مُرُوْهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَلْيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ يَعْنِيْ اَبَا
اِسْرَائِيْلَ بخاری مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کہہ دو کہ بولے اور اپنے اوپر سایہ کرے اور بیٹھے اور اپنا روزہ تمام کرے **ف** حضرت نے ایک شخص کو دیکہا کہ دہوپ
مین کہڑا ہی اسکا سبب پوچہا لوگون نے کہا کہ یہ ابو اسرائیل ہی اسنے نذر مانی ہی کہ روزہ رکہے دہوپ مین کہڑا رہے اور کسی سے کلام نہ کرے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی روزہ عبادت تہا اوسکی
اجازت دی اور نہ بولنا اور دہوپ مین کہڑا ہونا عبادت نتہا اسواسطے منع فرمایا معلوم ہوا کہ غیر مشروع نذر کا ادا کرنا نچاہیئے **م** اِبْنُ عُمَرَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدَعْهَا حَتّٰى
تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى فَاِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا قَبْلَ اَنْ يُجَامِعَهَا اَوْ يُمْسِكْهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ
مسلم مین عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس سے کہہ دے کہ اپنی جورو سے رجعت کرے یعنی طلاق کو باطل کرکے پہر اوسکو اپنی جورو بناوے پہر اوسکو حیض سے پاک ہونے دے
پہر دوسرا حیض اوسکو آوے پہر جب دوسرے حیض سے پاک ہو تو صحبت سے پہلے چاہے اوسکو طلاق دیوے یا اوسکو اپنے گہر مین رکہے سو مقرر یہی عدت ہی جسکا خدا نے حکم کیا ہی
عورتون کی طلاق مین ہوا کرے **ف** عبد اللہ بن عمر رضہ سے روایت ہی کہ مینے اپنی جورو کو حیض مین طلاق دی عمر فاروق رضہ نے یہ حال حضرت سے کہا حضرت خفا ہوئے پہر یہ حدیث فرمائی
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حیض مین طلاق دینا بالاتفاق مکروہ ہی اسکو فقہا طلاق بدعی کہتے ہین سنت یہ ہی کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو بدون صحبت کئے اوسکو طلاق دیوے **ق**

لوٹانے مین ہلایا اور اون مشکون سے پانی ڈالنا شروع کیا یہانتک کہ حضرت نے اشارہ کیا کہ بس حضرت باہر نکلے اور نماز پڑھائی اور خطبہ پڑھا معلوم ہوا کہ حضرت کی بیماری مین گرمی کی کمال شدت تھی یہ زہر کا اثر تھا جو خیبر مین یہودی عورت نے دیا تھا **ق** اَنَسٌ يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا بخاری اور مسلم مین انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لوگون سے نرمی اور آسانی کرو اور سختی نہ کرو اور تسکین اور دلاسا دو اور نہ بھگاؤ **ف** یعنے نرمی چاہئے تاکہ لوگ دین سیکھین بدخلقی اور سختی لازم نہین کہ لوگ وحشت کرین

الباب العاشر

یہ دسوان باب ہے اسکی اول مین حدیثین ہین جنکے سر پر لام تاکید ہے **ھ** عُمَرُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدَعَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِمًا مسلم مین عمر فاروق رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مین مقرر نکال دونگا یہودی و نصاری کو عرب کے ٹاپو سے یہانتک کہ سوا مسلمان کے اوسمین کسیکو نہ چھوڑونگا **ف** عرب مبدا اسلام ہے تو حکمت یہی تھی کہ وہان سوا مسلمانونکے کوئی نرہے چنانچہ فاروق اعظم نے بموجب اس حدیث کے یہود کو خیبر وغیرہ سے نکالا اور شام مین رکھا **ق** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ **قاله** يوم خيبر بخاری و مسلم مین سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر مین کل علم دونگا اوس مرد کو جسکے ہاتھون پر خدا فتح کریگا وہ خدا اور رسول کو چاہتا ہے و خدا اور رسول اوسکو چاہتے ہین یعنے علی مرتضے کو یہ حضرت نے جنگ خیبر کے دن فرمایا **ف** جنگ خیبر مین حضرت نے جب یہ فرمایا تو رات کو اسکا چرچا کیا کئی کہ دیکھئے یہ دولت کسکو نصیب ہو صبح کے وقت حضرت کے خدمت مین اصحاب حاضر ہوے ہر ایک شخص اسکا امیدوار تھا سو حضرت نے فرمایا کہ علی مرتضے رضہ کہان ہین لوگون نے کہا کہ یا حضرت اونکے آنکھین اٹھی ہین حضرت نے اونکو بلایا اور لب مبارک اونکی آنکھ پر لگائی اوسیوقت صحت ہو گئی پھر حضرت نے اونکو علم دیا خدا نے اونکے ہاتھ پر فتح نصیب کی اس حدیث سے علی مرتضے رضہ کی بڑی عمدہ فضیلت ثابت ہوئی **خم** اَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى لَأُعَلِّمَنَّكَ سُورَةً هِيَ أَعْظَمُ السُّوَرِ فِي الْقُرْآنِ **قاله** وله بخاری مین ابو سعید بن معلی رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھسے فرمایا کہ البتہ مین تجھکو ایک سورت سکھلاؤنگا جو قرآن کے سب سورتون سے بزرگ اور افضل ہے **ف** مراد سورۂ فاتحہ ہے چنانچہ ساتوین باب مین گذر چکا **م** اَبُو هُرَيْرَةَ لَأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ کا کہنا میرے نزدیک سارے دنیا سے زیادہ پیارا ہے جسپر آفتاب کی چمک تی ہے **ھ** الزُّبَيْرُ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ ثُمَّ يَأْتِيَ الْجَبَلَ فَيَأْتِيَ بِحُزْمَةٍ مِنْ حَطَبٍ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهُ وَفِي رِوَايَةٍ فَيَسْتَغْنِيَ بِثَمَنِهَا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ مسلم مین زبیر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر کوئی اپنی رسیان لیوے پھر پہاڑ مین جاوے سو اپنی پیٹھ پر لکڑیون کا گٹھا لاوے پھر اوسکو بیچے تاکہ خدا اوسکے سبب سے اوسکی آبرو رکھے اور دوسری روایت ہے کہ اوسکے قیمت سے اپنا کام چلاوے تو یہ اوسکی حق مین لوگونکے سوال کرنے سے بہتر ہے وے اوسکو دیوین یا نہ دیوین **ف** یعنے لکڑیان بیچ کھانا سوال سے بہتر ہے اسواسطے کہ سوال مین ایک تو ذلت ہے دوسری حصول مطلب کا یقین نہین ملے یا نہ ملے **ھ** اَبُو هُرَيْرَةَ لَأَنْ يَجْلِسَ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ فَتُحْرِقَ ثِيَابَهُ فَتَخْلُصَ إِلَى جِلْدِهِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى قَبْرٍ مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ البتہ آدمی کا بیٹھنا چنگاری پر کہ اوسکا کپڑا جلا کر کھال کو لگی یہ بہتر ہے اوسکے حق مین قبر پر بیٹھنے سے **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قبر پر بیٹھنا یا قبرون پر چلنا پھرنا سخت گناہ ہے **ھ** اَبُو هُرَيْرَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا مسلم مین ابوہریرہ و سعد بن ابی وقاص رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ البتہ آدمی کا پیٹ بھرنا پیپ سے یہانتک کہ اوسکے پھیپھڑی تک پہنچے یہ اوسکے حق مین بہتر ہے پیٹ کو شعر کے بھرنے سے **ف** یعنے شعر گوئی یا شعر خوانی کا شغل غالب رکھنا اور قرآن اور علوم شرعی پر کم متوجہ ہونا سخت قبیح ہے اسواسطے کہ اکثر اشعار ہجو بیہودہ او ہجو مذموم اور مبالغہ سے خالی نہین تو شعر گوئی اور شعر خوانی گویا کذب و افترا پردازی کی ورزش ہے اور پریشان خاطری تو لازم وقت ہے کہ تلاش مضمون تازہ مین شاعرونکو کیا کیا کوہ چاہنے پڑتے ہین لیکن اگر گاہ گاہ شعر سخن سے دل لگاوے مگر اکثر اوقات علوم دین مین صرف کرے تو منع نہین کہ حضرت نے بھی اشعار گاہ گاہ سنے ہین لیکن جو مضمون کے **ق** اِبْنُ عَبَّاسٍ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مفت دینا مرد کا اپنی زمین اپنے بھائی مسلمان کو بہتر ہے اوسکے حق مین اوس سے معین محصول لینے سے **ف** باب اول مین زمین کی محصول لینے کا مسئلہ مذکور ہو چکا **خ** سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ لَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ بخاری مین سہل بن سعد رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کا ہدایت کرنا ایک مرد کو تیرے سبب سے تیرے واسطے بہتر ہے تجھکو سرخ اونٹ ملنے سے **ف** عرب کے نزدیک سرخ اونٹ عمدہ مال ہے یعنے تیرے سبب سے اگر ایک آدمی مسلمان ہووے تو یہ دنیا کے مال سے بہتر ہے اسواسطے کہ ثواب کو بقا اور دنیا کو فنا ہے حضرت نے علی مرتضے رضہ سے فرمایا جب اونکو جنگ خیبر مین علم دیا تھا **م** اَبُو هُرَيْرَةَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ مسلم مین ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر حقدارون کو حق ادا کیے جاوینگے قیامت کے دن یہانتک کہ بدلا لیا جاویگا منڈی بکری کا سینگ دار بکری سے **ف** یعنے ظلم اور حق تلفی سے بچو کہ قیامت مین انصاف ہوگا آدمی تو کیا

بخاری و مسلم میں عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ حق تعالے اپنے ایماندار بندہ کی توبہ کرنے سے اوس شخص سے بھی زیادہ فرحت ناک ہوتا ہے جو چٹیل میدان ہلاکت کے مکان میں اترا
اوسکی سواری تھی جس پر اوسکا کھانا اور پانی تھا سو اوس نے اپنے سر کو زمین پر رکھا پھر ایک نیند سو کر اس حال میں جاگا کہ اوسکی سواری جا چکی تھی سو اوسنے اوسکی تلاش کی یہانتک کہ
جب اوسے سخت گرمی اور پیاس وغیرہ کی شدت ہوئی اوسنے کہا اپنی اوسی جگہ چلوں جس مکان میں تھا سو وہیں سو رہوں تا اینکہ مرجاؤں سو اوسنے اپنا سر اپنے کلائی پر رکھا تا کہ مرجاوے پھر
جاگ پڑا تو کیا دیکھتا ہے کہ اوسکی سواری موجود ہے اوسپر اوسکا زاد راہ اور پانی ہے تو حق تعالی اپنے مومن بندہ کی توبہ کی سبب اس مرد سے بھی زیادہ تر خوش ہوتا ہے جو اپنی سواری
اور زاد راہ پاکر خوش ہو گیا ف یعنے مومن کی توبہ سے کمال رضاے الہی حاصل ہوتی ہے اسواسطے کہ توبہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں بندہ عذاب سے بچ جاتا ہے خ ابو ھریرۃ لیاتین علی
الناس زمان لا یبالی المرء بما اخذ المال امن حلال ام من حرام بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لوگوں پر ایسا زمانہ آویگا کہ آدمی کچھ پروا نکریگا
کہ اوسنے کہانسے مال کو لیا حلال یا حرام سے ف یعنے بے دینی رائج ہوگی مال حاصل کرنے میں شدت حرص اور ضعف ایمان کے سبب سے حلال اور حرام کی کچھ تمیز باقی نرہیگی خواہ رشوت سے ملے
خواہ چوری سے خواہ خرچ خواہ سودخوری خواہ ظلم خواہ دغابازی سے چنانچہ ہمارے زمانہ کا حال ہے کہ جسطرح پانی ہیں سمیٹتے ہیں گویا موت اور قیامت سے خبر نہیں م ابو ھریرۃ
لیاتین علی الناس زمان لا یدری القاتل فی ای شیء قتل ولا المقتول علی ای شیء قتل روایت ہے مسلم میں ابو ہریرہ رض سے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لوگوں پر ایک زمانہ آویگا کہ نجانیگا
قاتل کہ کس بات میں اوسنے قتل کیا اور نہ مقتول جانیگا کہ کس بات پر مارا گیا ف یعنے ایسا زمانہ بگڑیگا کہ بے سبب اور بے وجہ خونریزی ہوگی ایسا تر گناہ لوگونکو آسان معلوم ہوگا چنانچہ
خانہ جنگی اکثر بے سبب ہو جاتی ہے دہلی اور لکھنو کی بانکوں میں صرف آنکھ ملانے پر تلوار چلتی ہے آدمی کی جان کو چیونٹی برابر بھی نہیں جانتے گویا بھائی انسان کو بنانہیں جو ناحق حلال کرتا ہیں خ ابو سعید
لیحجن البیت ولیعتمرن بعد خروج یاجوج وماجوج بخاری میں ابو سعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر کعبے کا حج اور عمرہ ہوا کریگا یاجوج ماجوج کے نکلنے کے بعد ف معلوم ہو
کہ یاجوج ماجوج کی ہلاکی کے بعد اسلام قائم رہیگا حج اور عمرہ ادا ہوگا بعضے علما نے لکھا ہے کہ اون کی ہلاکت ہونیکے بعد بیس سن تک آدمیوں کا قیام رہیگا واللہ اعلم ق سھل بن سعد
لیدخلن الجنۃ من امتی سبعون الفا او سبعمائۃ الف اشک من ابی حازم متماسکون اخذ بعضھم بعضا لا یدخل اولھم حتی یدخل اخرھم
وجوھھم علی صورۃ القمر لیلۃ البدر بخاری و مسلم میں سہل بن سعد رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر بہشت میں داخل ہونگے میری امت سے ستر ہزار یا یون فرمایا کہ ستر
لاکھ یہ شک ابو حازم تابعی کو پڑا ہے جو اس حدیث کا ایک راوی ہے حضرت نے فرمایا وے لوگ بہشت میں جاوینگے ملے ہوئے ایک دوسرے کو تھامے ہوے انکے اگلے نہ داخل ہونگے جبتک کہ انکے پچھلے
نہ داخل ہونگے یعنے ایک قطار ہو کر برابر یکبارگی اندر جاوینگے اونکے چہرے چودھویں رات کے چاند کی صورت پر ہونگے ق ابن مسعود لیرفعن الی رجال منکم حتی اذا
اھویت لاناولھم اختلجوا دونی فاقول ای رب اصحابی فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدک بخاری و مسلم میں عبداللہ بن مسعود
رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے سامنے لائے جاوینگے تم میں سے چند لوگ یہانتک کہ جب میں اونکے طرف جھکونگا کہ حوض کوثر کا پانی انکو دوں تو وے لوگ میرے پاس سے ہٹائے جاوینگے
تو میں کہونگا کہ اے میرے رب یے تو میرے ساتھی ہیں تو حکم ہوگا تو نہیں جانتا کہ انہوں نے تیرے بعد کیا بدعتیں نکالیں ف عرب کے چند گروہ تو مسلم حضرت کے بعد مرتد ہو گئے تھے جنکو صدیق
اکبر نے قتل کیا اور لوگ بدعتی مراد ہیں خ لیصیبن اقواما سفع من النار بذنوب اصابوھا عقوبۃ ثم یدخلھم اللہ الجنۃ بفضل رحمتہ
فیقال لھم الجھنمیون بخاری میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا چند لوگونکو سوختگی دوزخ کا اثر لگ جاویگا گناہوں کے سبب سے جو اونسے ہو گئے عذاب ہوگا اونکا
بدلا پھر خدا اونکو بہشت میں داخل کریگا اپنے مزید رحمت سے سو اونکا لقب جہنمی ہوگا ف نوادر الاصول میں روایت ہے کہ یے لوگ جناب الہی میں عرض کرینگے کہ الہی جیسے تو نے
اپنے کرم سے ہمکو دوزخ سے نکالا ویسے ہی یہ لقب بھی دور کر دے تو حق تعالی ایک فرشتے کو بھیجے گا وہ اونکے ماتھوں سے اس لقب کو مٹا دیگا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان بدکار بعضے
دوزخ میں رہینگے ایمان کی برکت سے آخر کو نجات پاوینگے م ابو ھریرۃ لینتھین اقوام عن رفعھم ابصارھم عند الدعاء فی الصلوۃ الی السماء او
لتخطفن ابصارھم مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا مقرر باز رہیں لوگ اپنے آنکھ اٹھانے سے نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نہیں تو اونکے نظریں سلب
ہو جاوینگے ف نماز میں دعا کے وقت آسمان کیطرف آنکھ اٹھانا درست نہیں اسواسطے کہ حق تعالے مکان سے پاک ہے م ابو ھریرۃ لینتھین اقوام عن
ودعھم الجمعات او لیختمن اللہ علی قلوبھم ثم لیکونن من الغافلین مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ضرور باز رہیں لوگ جمعہ چھوڑنے سے
نہیں تو خدا اونکے دلوں پر مہر کر دیگا پھر بیشک وے غافلوں میں ہو جاوینگے ف یعنے جمعہ چھوڑنیکی یہ سزا ہے کہ دل پر غفلت کی مہر ہو جاتی ہے اور جب غفلت ہوئی تو رحمت الہی سے دور
پڑا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جمعہ کی نماز فرض ہے بدون شرعی عذر کے اوسکا ترک کرنا ہرگز درست نہیں م ابو ھریرۃ لیھلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمرا
او لیثنینھما مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مقرر لبیک کہیگا عیسے بن مریم روحا کی راہ میں خواہ حج کرتے خواہ عمرہ کرتے یا عمرہ اور حج ساتھ کریگا ف
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ قیامت کے قریب جب حضرت عیسی علیہ السلام آسمان سے اترینگے تو شریعت محمدی پر عمل کرینگے اور کعبے کا حج یا عمرہ کرینگے روحا ایک مقام کا نام ہے

فصل ۱ انواع شتی

ق ابو ھریرۃ آیۃ المنافق ثلث اذا حدث کذب واذا وعد

سختی گذرتی ہے پھر موقوف ہو جاتی ہے جب کہ میں یاد کر لیتا ہوں اور کبھی میرے پاس فرشتہ مرد کی صورت بنکے آتا ہے سو مجھ سے کلام کرتا ہے تو میں یاد کر لیتا ہوں جو کچھ مجھ سے کہتا ہے حضرت نے
اوسوقت فرمایا جب حارث بن ہشام نے حضرت سے پوچھا کہ آپکو وحی کسطرح آتی ہے ف بخاری میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت کو دیکھا کہ کڑکتے جاڑے میں وحی آتی کہ
حضرت کے پیشانی سے پسینہ بہتے نکلتا تہا ھ ابن مسعود إذنك علي أن ترفع الحجاب وتستمع سوادي حتى أنهاك م ل ه مسلم میں عبد اللہ بن مسعود
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تجھکو اجازت ہے میرے پاس آنیکی یہی کہ تو پردہ اٹھا دے اور میری بھید کی باتیں سنے جب تک میں تجھکو منع کروں یہ حضرت نے عبد اللہ بن مسعود سے فرمایا ف عبد اللہ بن مسعود حضرت کے
خادم تہے جب قرآن میں حکم ہوا کہ حضرت کے گہر میں بے اجازت نہ آویں تب حضرت نے عبد اللہ سے یہہ حدیث فرمائی یعنے تجھکو بار بار اجازت مانگنی حاجت نہیں کام خدمت میں ہرج ہوگا تیرا اندر آنا اور
میرا منع نہ کرنا یہی دلیل ہے اجازت کی اور جب کہ میں تجھکو منع کروں اوسوقت آنا درست نہیں خ ابو ایوب ان اعرابیا عرض له ق تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم
الصلوة وتوتي الزكوة وتصل الرحم دع الناقة ق ل ه كان آخذا بخطام ناقته فقال يا رسول الله دلني على عمل يدنيني من
الجنة ويباعدني من النار ص بخاری میں ابو ایوب رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے جنگلی آدمی کو فرمایا کہ جو کچھ اسکو ہوا ہے ل بخاری و مسلم دونوں میں متفق
یون روایت ہے کہ تو عبادت کرے خدا کی اور اوسکی ساتہہ کسیکو شریک نہ کرے اور نماز کو قائم رکہے اور زکوة دیا کرے اور برادری کا حق ادا کرے چہوڑ دے میری اونٹنی کو حضرت نے اوس جنگلی آدمی سے
فرمایا جسنے حضرت کی اونٹنی کی مہار پکڑکے کہا کہ یا رسول اللہ مجھکو وہ عمل بتلائیے جو بہشت سے مجھکو قریب کر دیوے اور دوزخ سے مجھکو دور ڈالے ف حضرت کو اوسکے سوال سے
تعجب آیا کہ احکام اسلام کی ظاہر ہو چکی صریح بات کو اس دلیری سے کیوں پوچھتا ہے پھر فرمایا کہ توحید اور نماز اور زکوة اور برادری پروری سے بہشت کا قرب اور دوزخ سے دوری حاصل ہوتی ہے
ھ ابو هريرة اسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها اما اني لم اقلها ولكن الله قالها وفي رواية خفاف بن ايماء غفار غفر الله لها واسلم
سالمها الله وعصية عصت الله ورسوله اللهم العن بني لحيان والعن رعلا وذكوان مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا اسلم سے خدا صلح
ہوا اور غفار کو خدا نے بخشا خبردار رہو کہ میں نے یہ کلام نہیں کہا ولیکن خدا نے کہا ہے یعنے بحکم خدا میں نے یہ کہا اور خفاف بن ایماء کی روایت میں یون ہے کہ غفار کو خدا نے بخشا اور اسلم سے خدا راضی
ہوا اور عصیہ نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی الہی لعنت کر بنی لحیان پر اور لعنت کر رعل اور ذکوان پر ف اسلم اور غفار دو قوم تہی بے لڑے ایمان لائے حضرت نے اونکے واسطے بشارت اور
دعا دی اور عصیہ اور بنی لحیان اور رعل اور ذکوان چار قوم تہے اونہوں نے حضرت کے اصحاب کو دغا سے قتل کیا اسواسطے حضرت نے اونکو بد دعا دی ھ ابو هريرة اكل كل ذي ناب من
السباع حرام مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سب نکیلی دانت والے درندے جانوروں کا کہانا حرام ہے ف یعنے جس جانور کی نوک دار دانت ہوں اور وہ درندہ ہی
ہو یعنے دوسرے جانور کو چیر پہاڑ کے کہاتا ہو سو حرام ہے جیسے شیر اور چیتا اور بہیڑیا اور کتا اور بلی اور لومڑی اور گیدڑ وغیرہ اور یہی مذہب ہے امام اعظم اور امام شافعی اور امام احمد کا
لیکن امام مالک کے مذہب میں دو روایتیں ہیں ایک حرمت کی دوسری کراہت کی اور جسکے نوک دار دانت ہوں لیکن درندہ نہو جیسے اونٹ سو حلال ہے ھ عبد الله بن زمعة
الام يجلد احدكم امرأته جلد العبد ولعله يضاجعها من آخر يومها مسلم میں عبد اللہ بن زمعہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کوئی شخص اپنی جورو کو
غلام کیطرح کب تلک اور کسواسطے کوڑے ماریگا اور شاید کہ وہی شخص اوسی دن کے اخیر میں اوسکو اپنے پاس سلاویگا ف یعنے شرم اور عقل مناسب نہیں کہ جسکو اپنے
پاس سلائے اوسکو ایسی سخت مار مارنی صبح کو مارا اور شام کو پاس لٹانا آدمیت سے بعید ہے ھ عبد الله بن زمعة الام يضحك احدكم مما يفعل مسلم میں عبد اللہ
بن زمعہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اوس کب تک ہنسیگا آدمی جس چیز کو خود کرتا ہے ف ایک شخص نے گوز کیا دوسرا ہنسا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے جو خود
بہی اوسپر کیا ہنسے معلوم ہوا کہ گوز پر ہنسنا درست نہیں کہ بے ادبی ہے اور دوسرے کو شرمندگی ھ ابو حميد الساعدي الا خمرته ولو ان تعرض عليه
عودا ق ل ه حين اتاه بقدح من لبن مسلم میں ابو حمید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو نے اوسکو کیوں نہ ڈہک دیا اگرچہ اوسپر ایک آڑی لکڑی ہی
رکہہ دیتا یہ حضرت نے ابو حمید سے فرمایا جب وہ حضرت پاس دودہ کا پیالہ لایا ف حضرت نے یہہ ادب سکہلایا کہ برتن کو کہلا رکہنا نہ چاہئے کہ
کوئی چیز اوسمیں نگرے اگرچہ کچھہ نہ ملے تو اوسپر لکڑی کو رکہہ دیوے ق ابو هريرة امتي الغر المحجلون يوم القيامة من آثار الوضوء بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ
رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت کی منہہ اور ہاتہہ اور پاؤں روشن ہونگے قیامت کے دن وضو کے اثر سے ف یعنے جس جس مقام پر وضو کا پانی لگتا ہے سو
قیامت میں روشن ہو جاویگا ق البراء بن عازب انت اخونا ومولانا ق ل ه لزيد بن حارثة بخاری اور مسلم میں براء بن عازب رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے زید بن حارثہ
سے فرمایا کہ تو ہمارا بہائی اور ہمارا آزاد کردہ ہے خ عروة بن الزبير انت اخي في دين الله وكتابه وهي لي حلال ق ل ه لابي بكر لما خطب عائشة
فقال له ابو بكر انما انا اخوك كذا وقع مرسلا وهو من حديث عائشة عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بخاری میں عروہ بن زبیر رضہ سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو میرا بہائی ہے خدا کی دین اور خدا کی کتاب میں اور وہ یعنے عائشہ مجھکو حلال ہے یہ حضرت نے ابی بکر صدیق رضہ سے فرمایا جب کہ اپنے ساتہہ حضرت عائشہ رضہ کے
نکاح کا پیغام دیا تو ابی بکر صدیق رضہ نے کہا کہ میں تو آپکا بہائی ہوں [illegible]

مِنْکَ **قَالَہٗ** لِعَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بخاری اور مسلم میں براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا علی مرتضے رضہ کو کہ تو میرا ہی ہے میں تیرا ہوں **ف** یعنی کمال اتحاد اور بے تکلفی ہے اس حدیث سے
کمال قرب اور فضیلت مرتضی ثابت ہوئی **م** اَنَسٌ اَنْتِ هِيَه لَقَدْ كَبِرْتِ لَا كَبِرَ سِنُّكِ **قَالَہٗ** لِيَتِيمَةٍ كَانَتْ عِنْدَ اُمِّ سُلَيْمٍ اُمِّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مسلم میں
انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تو وہی ہے البتہ تو بڑی ہوگئی تو عمر دراز نہو جو یہ حضرت نے اوس یتیم لڑکی سے فرمایا جو ام سلیم انس کی ماں کے پاس رہتی تہی **ف** یہ حضرت نے خوش طبعی سے
فرمایا بددعا دینا منظور نہ تہا چنانچہ اسکا مفصل بیان پانچویں باب میں ہوچکا **م** اِبْنُ مَسْعُودٍ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الدِّمَاءِ مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضہ
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اول فیصلہ آدمیوں کے درمیان قیامت کے دن خونوں میں ہوگا **ف** معلوم ہوا کہ ناحق خون کرنا خدا کو نہایت ناپسند ہے اور ایسا سخت گناہ ہے کہ قیامت میں
پہلے خون ریزی کی تقصیر کا رجوع ہو کر فیصلہ ہونگے عبادات میں اول نماز سے سوال ہوگا اور معاملات میں خون کا فیصلہ ہوگا **ق** اَبُو سَعِيدٍ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ
اَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ فَبِعْهُ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ **قَالَہٗ** لِبِلَالٍ حِيْنَ جَاءَهٗ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ وَقَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِنُطْعِمَ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ اَوَّهْ اَوَّهْ مَرَّتَيْنِ بخاری اور مسلم میں ابو سعید رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ واہ یہ تو عین سود ہی ہے ایسا نکیا
کرو لیکن جب کہ تو عمدہ خرما خریدا چاہے تو ناکارہ خرموں کو بیچ کے دوسری بیع پہر اوسکی قیمت سے عمدہ خرما مول لیا کر یہ حضرت نے بلال رضہ سے فرمایا جب کہ وہ حضرت کے پاس عمدہ قسم کا
خرما لائے جسکو عرب برنی کہتے ہیں اور بلال رضہ نے کہا کہ ہمارے پاس ناکارہ خرمے تہے سو میں نے اونکے دو صاع ایک صاع سے بیچے حضرت کے کہانیکے واسطے اور بخاری کی روایت میں یوں ہے کہ
حضرت نے دوبارہ واہ واہ فرمایا **ف** یعنی ایک جنس کو زیادہ اور کم کر کے بیچنا اور بدلنا اسی کا نام سود ہے بلکہ ناکارہ چیز کو عمدہ چیز سے بدلا چاہے تو اوسکی یہ تدبیر ہے کہ ناکارہ کو
بیچ ڈالے پہر اوسکی قیمت سے عمدہ چیز کو مول لیوے کہ یہ بیاج نہیں اسواسطے کہ جنس بدل گئی اس صورت میں زیادتی کمی کا کچھ مضائقہ نہیں **م** نُبَيْشَةُ الْهُذَلِيُّ اَيَّامُ
التَّشْرِيقِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰہِ مسلم میں نبیشہ سے روایت ہے کہ ایام تشریق کے کہانے پینے اور یاد الٰہی کے دن ہیں **ف** عید قربانی کے بعد تین دن
کو یعنی گیارہویں بارہویں تیرہویں کو ایام تشریق کہتے ہیں یہ دن ہیں کہانے پینے کے انہیں روزہ رکہنا درست نہیں سال میں پانچ دن روزہ رکہنا حرام ہے عید الفطر
و عید الضحی اور ایام تشریق میں **ق** عَائِشَةُ اَيْنَ اَنَا غَدًا اَيْنَ اَنَا غَدًا **قَالَہٗ** فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيْهِ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میں کل کہاں ہونگا میں کل کہاں ہونگا یہ حضرت نے اس بیماری میں فرمایا جسمیں انتقال ہوا **ف** حضرت کا دستور تہا کہ ایک ایک دن سب
بی بیوں کے گہر رہتے ولیکن حضرت عائشہ کو سب سے زیادہ چاہتے تہے جب مرض الموت میں بیمار ہوئے تب یہ حدیث فرمائی یعنی کل کس بی بی کی باری ہوگی اس کلام سے سب بیبیاں سمجہ گئیں کہ
حضرت دل سے یہی چاہتے ہیں کہ حضرت عائشہ کے گہر میں رہیں سب نے خوشی سے اجازت دی کہ آپ عائشہ کے گہر میں رہیں ہمنے اپنی باری معاف کی حضرت نہایت خوش ہوگئے
پہر وہیں رہے وہیں انتقال کیا اور وہیں دفن ہوئے اس حدیث سے بڑی فضیلت حضرت عائشہ رضہ کی ثابت ہوئی **م** اَبُو قَتَادَةَ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ
بَاغِيَةٌ مسلم میں ابو قتادہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ای سمیہ کے بیٹے مجہکو تیری سختی ہوتا ہے تجہکو باغی گروہ قتل کریگا **ف** عمار کے ماں کا نام سمیہ تہا عمار علی
مرتضے رضہ کے رفیق تہے جب معاویہ اور علی مرتضے رضہ کی لڑائی ہوئی تب عمار شہید ہوئے اس حدیث سے ثابت ہوا کہ امام برحق علی مرتضے رضہ تہے اور معاویہ کا لشکر باغی تہا
م بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ كَذِبًا اَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایماندار کو اتنا جہوٹہ کفایت
کرتا ہے کہ جو بات سنے اوسکو کہنے لگے **ف** یعنی جہوٹہ صرف اسی چیز کا نام نہیں کہ اپنے طرف سے بات بناوے اور جہوٹہ باندھے بلکہ یہ بھی جہوٹہ میں داخل ہے کہ جو خبر سنے بدون
تحقیق کئے اوسکو کہنے لگے اسواسطے کہ اکثر اخبار جہوٹہ مشہور ہوجاتی ہیں تو مومن عاقل کو اوسکی تحقیق لازم ہے بے تحقیق کسی بات کو زبان سے نہ نکالے اسیواسطے علماء اہل حدیث نے
بڑی محنت کی ہے اور خوب جانچ کر صحیح اور ضعیف اور موضوع جدا کر دیا ہے خدا تعالی اونکے درجے بلند کرے تو عاقل مسلمانکو لازم ہے کہ جو کبہی کسی
حدیث کو کسی کتاب میں دیکہے تو اوسکو نہ مانے جبتک کہ معتبر حدیث کی معتبر کتابوں میں اوسکی سند نہ پاوے **ق** اَنَسٌ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ بَخٍ ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ
سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّي اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ **قَالَہٗ** لِاَبِي طَلْحَةَ بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ شاباش یہ مال تو فائدہ
دینے والا ہے شاباش یہ مال تو فائدہ دینے والا ہی اور میں نے سنا جو تو نے کہا اور مجہکو یہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ تو اوسکو اپنے قرابت والوں میں تقسیم کر دے یہ حضرت نے ابو طلحہ سے فرمایا
ف قرآن میں جب اس مضمون کی آیت اوتری کہ نیکوکاری نہ حاصل کر سکوگے جبتک اپنے پسندیدہ اور محبوب مال کو راہ خدا میں نہ خرچ کروگے تو ابو طلحہ انصاری نے کہا کہ خدا یوں فرماتا ہے
اور تمام مال سے مجہکو وہ باغ بہت پیارا ہے جسکا بیرحا نام ہے اوسکو میں نے خدا کی راہ میں دیا سو یا حضرت آپ اوسکو جہاں مناسب سمجہئے وہاں دیجئے اور جسکو مناسب دیکہئے اوسکو دیجئے
تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی حضرت نہایت خوش ہوئے اور تعریف کی پہر ابو طلحہ نے وہ باغ اپنے رشتہ داروں کو دلایا معلوم ہوا کہ خیرات دینے میں غیروں کی نسبت رشتہ دار لوگ مقدم ہیں
یہ باغ مدینہ میں نہایت عمدہ تہا حضرت کے مسجد کے سامنے تہا اور اوسکا پانی نہایت شیرین تہا حضرت اکثر اوسمیں تشریف لیجاتے تہے اور اوسکا پانی پیتے تہے ایمان کامل کی یہی علامت
ہے کہ اپنی پیاری چیز کو راہ خدا میں خرچ کرے **ق** جَابِرٌ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ الصَّلٰوةُ قُرْبَانٌ ... عَسٰى اَنْ تَصَدَّقَ قَ اَوْ تَفْعَلُ مَعْرُوفًا **قَالَہٗ** لِلْحَالَةِ جَابِرٍ

حضرت نے تعبیر یار فرمایا کہ جو چاہا سو پر یعنی رحب نہیں **ق** عبد اللّٰہ بن سلام تِلْكَ الرَّوْضَةُ رَوْضَةُ الْاِسْلَامِ وَذٰلِكَ الْعَمُوْدُ عَمُوْدُ الْاِسْلَامِ
وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَاَنْتَ عَلَى الْاِسْلَامِ حَتّٰى تَمُوْتَ **قال** لَهٗ حِيْنَ قَصَّ رُؤْيَاهُ عَلَيْهِ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن سلام رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا
وہ باغ تو اسلام کا باغ ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ حلقہ مضبوط حلقہ دین کا ہے اور تو اسلام پر قایم رہیگا مرتے دم تک یہ حضرت نے عبد اللہ بن سلام سے فرمایا جب کہ اونہوں نے اپنا
خواب حضرت سے بیان کیا **ف** خواب میں باغ اور ستون اور حلقہ دیکھا تھا حضرت نے اوسکی تعبیر کہی چنانچہ اسکا مفصل بیان ساتویں باب میں ہو چکا **ق** الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ تِلْكَ الْمَلٰٓئِكَةُ
كَانَتْ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَاَصْبَحَتْ يَرَاهَا النَّاسُ مَا تَسْتَتِرُ مِنْهُمْ **قال** لِاُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ حِيْنَ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ بِاللَّيْلِ وَعِنْدَهٗ فَرَسٌ مَرْبُوْطٌ
بِشَطَنَيْنِ فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُوْ وَتَدْنُوْ وَجَعَلَ فَرَسُهٗ يَنْفِرُ مِنْهَا بخاری و مسلم میں براء بن عازب رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ فرشتے تھے
تیرا قرآن پڑھنا سنتے تھے اور اگر تو پڑھے جاتا تو صبح کو لوگ فرشتوں کو دیکھتے فرشتے اون سے نہ چھپتے یہ حضرت نے اسید بن حضیر سے فرمایا جب کہ وے سورۂ کہف پڑھتے تھے اور اونکے پاس گھوڑا
دو رسیون میں بندھا تھا تو اسید کو ایک بدلی نے چھالیا اور اوسمیں چراغ روشن تھے تو دمبدم بدلی قریب ہوتی جاتی تھی اور اونکا گھوڑا اوس سے بھڑکتا تھا **ف** بخاری میں لکھا ہے قصہ
یون ہی کہ اسید بن حضیر کا لڑکا اونکے پاس سوتا تھا گھوڑے کے بھڑکنے سے ڈرے کہ کہیں لڑکا نہ کچل جاوے قرآن پڑھنا موقوف کیا بدلی بھی غائب ہوگئی جب صبح کو یہ حال حضرت سے عرض کیا تب
حضرت نے یہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ قرآن کے سننے کو فرشتے حاضر ہوتے ہیں پر کسیکو نظر نہیں آتے **م** عائشہ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِفُهَا فِيْ اُذُنِ وَلِيِّهٖ
فَيَزِيْدُ فِيْهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ **قال** لَهَا حِيْنَ قَالَتْ اِنَّ الْكُهَّانَ كَانُوْا يُحَدِّثُوْنَنَا بِالشَّيْءِ فَنَجِدُهٗ حَقًّا مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ اس سچی بات کو فرشتوں سے جن بھاگتا ہے اور اوسکو اپنی دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے تو وہ اوسمیں سو جھوٹ زیادہ کرتا ہے یہ حضرت نے حضرت عائشہ رض سے کہا جب کہ اونہوں نے کہا کہ کاہن لوگ ہمکو
کسی چیز کی خبر دیتے تھے تو اوسکو ہم سچ پاتے تھے **ف** عرب میں چند لوگ تھے جنون سے راہ رکھتے تھے اون سے دریافت کر کے آیندہ خبریں لوگوں کو بتلاتے تھے دین اسلام میں حکم ہو کہ سوا خدا کے غیب کوئی
نہیں جانتا کاہن جھوٹے ہیں اور حقیقت میں اون سے کچھ دریافت کرنا درست نہیں حضرت عائشہ نے پوچھا کہ یا حضرت اگر کاہن جھوٹے ہیں تو اسکا کیا سبب ہے کہ اونکی بات سچی بھی ہوتی ہے تب حضرت نے یہ
حدیث فرمائی یعنی جو اس عالم میں ہوتا ہے اوسکا حکم فرشتوں کو ہوتا ہے فرشتے اول آسمان پر آپس میں اوسکی گفتگو کرتے ہیں شیطان اور جن چھپکر سن آتے ہیں اور اپنے پوجنے والے دوستوں کو ملاتے
ہیں وے لوگ ایک سچ کی ساتھ سو جھوٹ ملا کر لوگوں سے کہتے ہیں وہی ایک بات تو سچ ہوتی ہے اور باقی واہیات نادان لوگ وہ ایک سچ بات کو دلیل پکڑ کے معتقد ہوتے ہیں اور اونکے اکثر جھوٹ ہوتے ہیں باتونکو اپنی
نادانی و حماقت سے یاد نہیں رکھتے **م** ابن مسعود ذٰلِكَ مَحْضُ الْاِيْمَانِ يَعْنِي الْوَسْوَسَةَ **قال** حِيْنَ سُئِلَ عَنْهَا وَهِيَ مَا يَجِدُ الْاِنْسَانُ فِيْ نَفْسِهٖ مِمَّا يَعْظُمُ
اَنْ يَتَكَلَّمَ بِهٖ وَيُرْوٰى ذٰلِكَ صَرِيْحُ الْاِيْمَانِ رَوَاهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ تَفَرَّدَ بِهٖ مُسْلِمٌ اَيْضًا مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اس وسوسے کو برا جاننا تو محض
ایمان ہے یہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب وسوسے کا حضرت سے سوال ہوا وسوسہ اوسکو کہتے ہیں جیسا خیال آدمی اپنی دل میں پاتا ہے اور اوسکے کہنے کو برا جانتا ہے اور دوسری روایت ابو ہریرہ
رض سے یون ہے کہ یہ تو صریح ایمان ہے اس حدیث کو بھی صرف مسلم نے روایت کیا **ف** مشکوۃ میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ چند اصحاب نے حضرت پاس آکر پوچھا کہ یا حضرت ہمارے دلوں میں بہت برے
برے خیال آتے ہیں کہ ہم اونکو زبان پر لانا بڑا گناہ جانتے ہیں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنی برے خیال کو برا جاننا اور زبان پر نہ لانا ایمان کی نشانی ہے اگر دلمیں ایمان نہ ہوتا تو کون روکتا اور یہ
مطلب نہیں کہ برے خیالات آنا صریح ایمان ہے چنانچہ ابو داؤد میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ ایک مرد نے حضرت سے کہا کہ میرے دل میں بعضا ایسا برا خیال آتا ہے کہ اگر میں جل کے کوئلا
ہو جاؤں تو بھی زبان سے نہ نکالوں حضرت نے فرمایا شکر خدا کو جسنے شیطان کا کام وسوسے پر ڈالا یعنی شیطان کافرون سے تو شرک و بت پرستی کرواتا ہے لیکن مومن پر سوا برے خیال ڈالنے کے
اوسکا کچھ زور نہیں چلتا وسوسے کا علاج یہ ہے کہ اوسکی طرف دھیان نکرے اور اللہ سے پناہ مانگے لا حول پڑھے اور لا الٰہ الا اللہ کی کثرت کرے کہ اکسیر ہے **م** رافع بن خدیج ثَمَنُ
الْكَلْبِ خَبِيْثٌ وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيْثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيْثٌ مسلم میں رافع بن خدیج رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ قیمت کتے کی حرام ہے اور خرچی حرام کار عورت کی حرام
ہے اور پچھنے لگانے والے کا کسب پلید ہے **ف** امام شافعی کے نزدیک بموجب اس حدیث کے کتے کی قیمت حلال نہیں اور امام اعظم کے نزدیک حلال ہے تو اونکے نزدیک حدیث کا یہ مطلب ہے کہ اگر
کتا شکار اور حفاظت کے واسطے نہو تو اوسکی قیمت حرام ہے اور خرچی بالاتفاق حرام ہے پر پچھنے لگانے کا کسب بموجب اس حدیث کے امام احمد کے نزدیک حرام ہے اور اماموں کے نزدیک حرام نہیں
مکروہ ہے کہ نجاست سے خالی نہیں **خ** انس حُبُّكَ اِيَّاهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ يَعْنِيْ سُوْرَةَ الْاِخْلَاصِ بخاری میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سورۂ اخلاص کی محبت تجھکو
بہشت میں داخل کریگی **ف** ایک شخص نے حضرت سے کہا کہ یا حضرت میں سورۂ اخلاص یعنی قل ہو اللہ سے بہت محبت رکھتا ہوں تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی **م** بریدہ حُرْمَةُ
نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كَحُرْمَةِ اُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ فَيَخُوْنُهٗ فِيْهِمْ
اِلَّا وُقِفَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَاْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَاءَ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَمَا ظَنُّكُمْ مسلم میں بریدہ بن حصیب
رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ غازیونکی بی بیون کی حرمت خانہ نشین لوگون پر ایسی ہے جیسے اونکی ماؤں کی حرمت اور جو خانہ نشین مرد مجاہدین مرد کی گھر بار کی کام خدمت میں
رہے پھر اونمیں خیانت کری تو قیامت کے دن کھڑا کیا جاویگا پھر مجاہد اوسکی نیک عمل سے جو چاہیگا سو لیگا پھر حضرت ہم اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ تمہارا کیا گمان ہے

بعض پر جیسا کہ اللہ کہہ اور جب وہ بیمار پڑے تو اوسکو جا کر پوچھے اور جب مر جاوے تو اوسکے جنازے کے ساتھ چلے ف پہلی حدیث میں پانچ حق فرمائی اور اس حدیث میں چھہ تو مطلب یہ ہی کہ پانچ
یا چھہ میں منحصر نہیں بلکہ اسلام کے حقوق بہت ہیں مگر جسکے زیادہ ضرورت دیکھی اوسکو فرما دیا اسلئے کبھی کم و زیادہ خ ابو ہریرۃ حق للہ علی کل مسلم ان یغتسل فی
سبعۃ ایام یغسل رأسہ وجسدہ ویروی للہ علی کل مسلم حق ان یغتسل فی کل سبعۃ ایام یوما بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کا حق
ہر مسلمان پر یہ ہی کہ ہفتے میں غسل کرے اپنے سر اور بدن کو دہووے اور دوسری روایت میں یہ ہے کہ ہر مسلمان پر خدا کا حق ہی کہ ہر ہفتے میں غسل کرے ایک دن یعنی جمعہ کے دن غسل کرنا مستحب ہے م جابر حلبہا
علی الماء واعارۃ دلوہا واعارۃ فحلہا ومنحتہا وحمل علیہا فی سبیل اللہ ق لرجل قال یا رسول اللہ ما حق الابل مسلم میں جابر رض سے روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اونٹنیوں کا دودہ دوہنا پانی پر اور اون کی ڈول مانگی دینا اور نر اونٹ کو عاریت دینا یعنی اونٹنی کا گابہن کرنیکے واسطے اور محتاجوں کو اونٹ دینا دودہ پینے کو
اور اونٹوں پر بوجہ رکہنا جہاد میں یعنی غازی کو سوار کرنا یا اسباب لادنا یہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسنے کہا یا رسول اللہ اونٹ رکہنے کا کیا حق ہی اور کون خیر مالک کو مناسب
ف عرب کا دستور تہا کہ جب تالاب یا کوئی پر اونٹوں کو پانی پلاتے تو دودہ دوہتے اور محتاجوں کو دیتے ق عبد اللہ بن عمرو حوضی مسیرۃ شہر ماؤہ ابیض
من اللبن وریحہ اطیب من المسک وکیزانہ کنجوم السماء من شرب منہ فلا یظمأ ابدا بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میرا حوض کوثر مہینے بہر کی راہ ہی پانی اوسکا زیادہ تر سفید دودہ سے اور اوسکی بو مشک سے زیادہ تر خوشبودار ہی اور اوسکی کوزے اور آبخورے جیسے
آسمان کے تارے یعنی بیشمار جو اوس حوض سے پانی پئے کبھی اوسکو پیاس نہ لگے ف ہر چند پیاس تو ایکبارگی پینے میں جاتی رہیگی لیکن اہل جنت لذت کے واسطے اوسکو پیا کرینگے
م ام الدرداء دعوۃ المرء المسلم لاخیہ بظہر الغیب مستجابۃ عند رأسہ ملک موکل کلما دعا لاخیہ بخیر قال الملک الموکل
آمین ولک بمثل مسلم میں ام الدرداء رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان مرد کی دعا اپنے بہائی مسلمان کے واسطے پس پشت مقبول ہی اوسکی سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر ہوتا
کہ جب وہ اپنے بہائی مسلمان کے واسطے نیک دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہی کہ آمین اور تجہکو بہی اس دعا کے برابر فائدہ ہی یعنی جو کوئی نیک چیز اسکے واسطے مانگی وہ اوسکو بہی ملیگی اور تجہکو بہی ملیگی
م ابو ہریرۃ دینار انفقتہ فی سبیل اللہ تعالی ودینار انفقتہ فی رقبۃ ودینار تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اہلک
اعظمہا اجرا الذی انفقتہ علی اہلک مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک دینار جو تو نے راہ خدا میں خرچ کی اور ایک دینار تو نے گردن چہڑانے میں یعنی بردہ آزاد
کرنے میں خرچ کیا اور ایک دینار تو نے محتاج کو خیرات دی اور ایک دینار تو نے اپنے گہر والوں پر خرچ کی ان سب میں بڑا ثواب اوسمیں ہی جو تو نے گہر والوں پر خرچ کی ف جہاد اور آزادی
اور خیرات سے اہل و عیال کا خرچ اسواسطے افضل ہوا کہ یہ فرض عین ہی فرض کا ثواب نفل وغیرہ سے زیادہ ہوا چاہیئے اپنے اہل و عیال پر ہر شخص خرچ کرتا ہی لیکن اگر اوسکو خدا کا حکم
جانکر خرچ کرے تو نیت کے سبب سے زیادہ ثواب پاوے م عثمان بن ابی العاص الثقفی ذاک شیطان یقال لہ خنزب فاذا احسستہ فتعوذ باللہ منہ
واتفل علی یسارک ثلثا ق لہ حین قال ان الشیطان قد حال بینی وبین صلوتی وقراءتی یلبسہا علی مسلم میں عثمان بن ابی العاص رض سے روایت
کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ شیطان ہی اوسکو خنزب کہتے ہیں سو جب تو اوسکا کہٹکا پاوے تو خدا کی پناہ مانگ اوسکے شر سے اور اپنے بائیں طرف تین بار تہکار دے یہ حضرت نے عثمان بن
ابی العاص سے فرمایا جب اونسے کہا کہ شیطان حائل ہوتا ہی میرے اور میری نماز اور قراءت کی اور مجہکو قراءت کے پڑہنے میں شبہہ ڈالتا ہی ف یعنی جو شیطان کہ نماز میں شبہہ ڈالتا ہی
اوسکا خنزب لقب ہے پہر اوسکی علاج بتلائی اور حدیث میں آیا ہی کہ جو شیطان وضو میں شبہہ ڈالتا ہی اوسکا ولہان لقب ہی خ عائشۃ ذاک لو کان وانا حی فاستغفر لک وادعو لک
بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یوں ہی ہوگا اگر تیرا انتقال ہوا اور میں زندہ رہا تو تیرے واسطے مغفرت مانگونگا اور تیرے حق میں دعا کرونگا ف حضرت عائشہ رض نے
عرض کی یا حضرت میرے انتقال کے بعد میرے واسطے دعا کیجئے گا تب حضرت نے یہ ارشاد فرمائی ق ابو ہریرۃ رأس الکفر نحو المشرق والفخر والخیلاء فی اہل الخیل والابل والفدادین
اہل الوبر والسکینۃ فی اہل الغنم بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جڑ کفر کی مشرق کی طرف ہے اور بڑائی مارنا اور گہمنڈ کرنا گہوڑے والے اور اونٹ
والوں میں ہی اور شور کرنے والوں میں جو اونٹ والے ہیں اور غریبی اور نرم خوری بکرے والوں میں ہی ف اکثر فساد مشرق کی طرف سے ہوئی اور دجال بہی اوسی طرف سے نکلیگا پہر فرمایا
کہ جانوروں کی صحبت کی بہی تاثیر ہوتی ہی … اکثر خلق … اور بکرے چرانے والے … مسکین … اسواسطے پیغمبروں نے بکریوں کو چرایا م ابو ہریرۃ رب اشعث
مدفوع بالابواب لو اقسم علی اللہ لابرہ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بہت لوگ پریشان ہو غبار آلودہ دروازوں پر سے دہکیلے ہوئے اگر خدا کی
کسی بات کی قسم کہا بیٹہیں تو خدا اونکی قسم سچا کر دیوے ف یعنی بعضے بندگان خدا ظاہر کی تو ایسی ہی کہ کوئی دروازے پر نہ کہڑا ہونے دیوے اور باطن کی ایسی صفائی کہ خدا اونکی
خاطر داری منظور رہتی ہی اس حدیث سے دو فائدے معلوم ہوئے اول یہ کہ کسی مسلمان بظاہر کو حقیر نہ جانے شعر خاکساران جہان را بحقارت منگر ؛ تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے
باشد مگر یہ بہی نہ چاہیئے کہ خلاف شرع فقیر کو بہی ولی او قطب عوام کی طرح اعتقاد کرے اسواسطے کہ حضرت نے اس حدیث میں بعضے پریشان ہو خاکساروں کو مقبول فرمایا اور یہ نہیں
فرمایا کہ شراب خوار … بہی ایسے ہوتے ہیں دوسرا فائدہ یہ کہ ایمان کے ساتہ خاکساری و گمنامی حق تعالی کو پسند ہی خ سہل بن سعد … فی سبیل اللہ

اسیطرح ہر حاکم اور رئیس و سردار و غیرہ کو لازم ہی کہ جسمین اختیار رکہتا ہو اول اور مسلمانون کو مقدم رکہے سرداری ایکا نام ہی **ق** ابن مسعود سباب المسلم فسوق و
قتالہ کفر متفق بخاری اور مسلم مین حضرت عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا گناہ ہی اور اوسکو ناحق قتل کرنا انصافی اور ناشکری ہی
ف اگر قتل حلال جانکر مسلمان کو قتل کرے تو صریح کفر ہی ورنہ نہین تو کبیرہ گناہ ہی **م** انس سبحان اللہ لا تطیقہ او لا تستطیعہ و یروی لا طاقۃ لک بعذاب
اللہ افلا قلت اللہم اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار **ق** لہ لرجل عادہ فدعا اللہ بہ فشفاہ مسلم مین
انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سبحان اللہ تو عذاب الٰہی کو نہ اوٹہا سکیگا اور دوسری روایت یون ہی کہ تجہکو عذاب خدا کی طاقت نہین تو یون کیون نہ کہا کہ الٰہی
ہمکو دنیا مین بہلائی دے اور آخرت مین ہی بہلائی اور ہمکو بچالے دوزخ کے عذاب سے یہ حضرت نے اوس مرد سے فرمایا جسکے بیمار پرسی کو تشریف لیگئے تہی پہر اوسنے یہی دعا مانگی
سو خدا نے اوسکو شفا بخشی **ف** حضرت ایک مسلمان کی بیمار پرسی کو تشریف لیگئی وہ نہایت ناتوان ہوگیا تہا جیسے مرغی کا چوزہ سو حضرت نے اوس سے فرمایا کہ تو کچہہ
دعا تو نہین کیا ہی اوسنے کہا ہان میں صحت مین یہ دعا کیا کرتا تہا کہ الٰہی جو تجہکو آخرت مین میرے اوپر عذاب کرنا ہو سو دنیا مین جلد مجہہ پر کرلے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے
آدمی کو عذاب الٰہی کی طاقت نہین نہ دنیا مین طاقت ہی نہ آخرت مین دنیا کی تکلیف تو نے اپنے منہہ سے کیون مانگی پہر اوسکو دین اور دنیا کی خیرت کی دعا تعلیم کی چنانچہ اوسکو
اوسی دعا سے صحت ہوگئی **خ** ام سلمۃ سبحان اللہ ماذا انزل اللیلۃ من الخزائن ماذا انزل اللیلۃ من الفتن من یوقظ صواحب الحجر رب کاسیۃ
فی الدنیا عاریۃ فی الاٰخرۃ بخاری مین حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا سبحان اللہ آج کی رات کیا ہی رحمت کے گنج کے گنج اوترے ہین اور آج کی رات
کیا ہی فتنے اور فساد نازل ہوے ہین کوئی ہی کہ کوٹہریون والے عورتون کو جگا دیوے تا کہ تہجد پڑہین بہت عورتین دنیا مین پوشاک والیان اور آخرت مین برہنہ ہین یعنے دنیا مین
باعزت اور آخرت مین گناہ سے فضیحت **ف** حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہی کہ حضرت ایک رات سوکر جاگے پہر یہ حدیث فرمائی فتوح اسلام اور اوس کے فساد ہونے والے حضرت کو خواب مین
نمود ہوے **ق** ابوہریرۃ سیحان وجیحان والفرات والنیل کل من انہار الجنۃ بخاری اور مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ سیحون اور جیحون اور فرات اور
نیل ہر ایک بہشت کے نہرین ہین **ف** سیحون و جیحون ترکستان مین اور فرات عراق مین اور نیل مصر مین یعنے ان نہرون کا پانی بہشت کے پانی سے مشابہ ہی کا ان نہرون کے اطراف دو ہی تو ان **خ** شداد بن
اوس سید الاستغفار ان یقول العبد اللہم انت ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی وانا عبدک وانا علی عہدک ووعدک ما استطعت اعوذ بک من
ما صنعت ابوء لک بنعمتک علی وابوء لک بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت من قالہا فی النہار موقنا بہا فمات من یومہ قبل ان
یمسی فہو من اہل الجنۃ ومن قالہا من اللیل وہو موقن بہا فمات قبل ان یصبح فہو من اہل الجنۃ بخاری مین شداد بن اوس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عمدہ
استغفار یہی ہی کہ بندہ یون کہے کہ الٰہی تو ہی میرا مالک ہی کوئی لائق بندگی کے نہین سوا تیرے تو نے مجہکو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے قول اور تیرے وعدہ پر ہون تا مقدور اپنے مواقف مین تیرے پناہ مانگتا ہون
اپنے کرتب کی برائی مین تجہہ سے اور اقرار کرتا ہون تیرے احسان کا جو مجہہ پر ہی اور اپنے گناہ کا تجہہ سے اقرار کرتا ہون سو ہمکو بخش کہ تو ہی ہی کہ کوئی گناہ کو نہین بخشتا سوا تیرے جو یقین سے اسکو دن کو کہے پہر اوسی دن شام
سے پہلے مرجاوے تو وہ شخص بہشتی ہی اور جو اسکو رات مین یقین کے ساتہ کہے پہر مرجاوے فجر سے پہلے تو وہ شخص بہشتی ہی **ف** اللہم سے الا انت تک صبح و شام ورد کرے رات اور دن دونو اگلے رات دن مین
مرگیا اسکو یہ بشارت ہی داخل بہشت ہوا اسکو سید الاستغفار کہتے ہین **ق** ابوبکرۃ شہرا عید لا ینقصان رمضان وذو الحجۃ بخاری اور مسلم مین ابوبکرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے
فرمایا کہ دو مہینے عید کے کم نہین ہوتے رمضان اور ذی الحج **ف** امام احمد نے اس حدیث کا مطلب یون کہا کہ ایک سال مین یہ دونون مہینے ساتہی کم نہین ہوتے اگر ایک و انتیس دن کا ہوگا تو دوسرا
تیس دن کا ہوگا اور اسحق نے کہا کہ اون دونون مہینے کا ثواب کم نہین ہوتا پورا ملتا ہی اگرچہ دونون شمار مین کم ہون اور یہی قول ٹہیک ہی واللہ اعلم **م** عمر صدقۃ تصدق اللہ
بہا علیکم فاقبلوا صدقتہ یعنی القصر فی السفر مع الامن مسلم مین عمر فاروق رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا نماز کا قصر صدقہ ہی کہ خدا نے تم پر تصدق کیا ہی سو
اوسکے صدقے کو قبول کرو یعنے امن کی حالت مین بہی نماز کا قصر سفر مین ہی **ف** سفر مین چار رکعت نماز کو دو رکعت پڑہنے کا حکم ہی خدا کی طرف سے تخفیف اور رحمت
تو مناسب نہین کہ خدا کی رخصت کو نمانئے اور پوری پڑہے اور یہی مذہب ہی امام اعظم کا کہ سفر مین پوری نماز پڑہنا درست نہین **م** زید بن ارقم صلوۃ الاوابین
اذا رمضت الفصال مسلم مین زید بن ارقم رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ صلوۃ الاوابین اوسوقت ہی جب کہ اونٹ کے بچون کے تلوے جلنے لگین **ف** یعنے چاشت کے وقت زمین
گرم ہوتی ہی بچون کے تلوے جلنے لگتے ہین تو ہر طرف سے بہاگ کے اونٹون کے گرد ہو جاتے ہین شائخ لوگ مغرب کے بعد چہہ رکعت نماز کو صلوۃ الاوابین کہتے ہین اس حدیث سے معلوم ہوا
کہ صلوۃ الضحی اور نماز چاشت کا نام صلوۃ الاوابین ہی اوابین اون عابدون کو کہتے ہین جنکا دل عبادت الٰہی کے طرف جہکا رہتا ہی **م** ابوہریرۃ صلوۃ الجماعۃ
افضل من صلوۃ احدکم وحدہ بخمسۃ وعشرین جزءا مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ جماعت کی نماز تنہا کی نماز سے پچیس ۲۵ حصے افضل ہی **خ** ابن
عمر وابو سعید صلوۃ الجماعۃ تفضل صلوۃ الفذ بخمسۃ وعشرین درجۃ ہذہ روایۃ ابی سعید وفی روایۃ ابن عمر بسبع و
عشرین بخاری مین عبداللہ بن عمر رض اور ابو سعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جماعت کی نماز تنہا آدمی کی نماز سے پچیس ۲۵ حصے فضیلت ہی یہ ابو سعید کی روایت ہی اور عبداللہ

اور قوم پر ثواب پاتا ہی یہی کا توقف اور انتظار نماز مین داخل ہوتا اور فرشتون کا دعا دینا اور مسجد میں طاہر ہو رہنا اور بہت نافضول کلام او تکلیف اٹہانے سے بچنا اس فضیلت مذکور کا سبب ہی
تنہا نماز پڑہنے مین یہ سب حاصل نہین ہوتا ف ابن عمر صلوٰۃ اللیل مثنی مثنی فاذا خشیت الصبح فاوتر بواحدۃ بخاری اور مسلم مین عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ رات
کی نماز دو دو رکعتین ہین پہر جب تو صبح ہونے سے ڈرے تو ایک رکعت کی وتر کر ف امام شافعی اور ابو یوسف و محمد کے نزدیک تہجد کی نماز دو دو رکعت افضل ہی اور یہی حدیث انکی دلیل ہی
م ابو ہریرۃ صیاح المولود حین یقع نزغۃ من الشیطان مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چیخنا لڑکی کا جب پیدا ہوتا ہی اور زمین پر گرتا ہے
شیطان کے کچوکے کے سبب سے ہی م ابو ہریرۃ ضرس الکافر مثل احد وغلظ جلدہ مسیرۃ ثلث مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کافر کی
داڑہ احد کے پہاڑ برابر ہوگا اور اوسکی کہال کی دبازت اور گندگی تین دن کے راہ برابر ہوگی ف یعنے دوزخ مین کافر کا قد نہایت لنبا چوڑا ہوگا تاکہ عذاب زیادہ ہو اور رگ
مین پہونچے م جابر طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعۃ وطعام الاربعۃ یکفی الثمانیۃ مسلم مین جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت
نے فرمایا کہ ایک شخص کا کہانا دو کو کفایت کرتا ہی اور دو کا کہانا چار کو کفایت کرتا ہی اور چار کا کہانا آٹہہ کو کفایت کرتا ہی ف یعنے مومن کو حرص نچاہیے اپنی کہانے مین دوسرے
بہوکے بہائی مسلمان کو شریک کرلے اگر وہ اسودگی نہ ہو بقدر ضرورت پر کفایت کرے انصاف سے بعید ہی کہ اپنا تو پیٹ بہر لیو اور دوسرا مسلمان بہوکہا رہے اور دیکہا
کرے م صہیب بن سنان عجبا لامر المؤمن ان امرہ کلہ لہ خیر ولیس ذلک لاحد الا للمؤمن ان اصابتہ سراء شکر فکان خیرا لہ
وان اصابتہ ضراء صبر فکان خیرا لہ مسلم مین صہیب بن سنان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ طرفہ ماجرا ہی مومن کا کہ ہر حال اوسکے واسطے بہتری ہی اور یہ بات
کسیکو حاصل نہین سوا مومن کی اگر اوسکو خوشی ہو شکر کرے تو شکر گذاری اوسکی حق مین بہتر ہو اور اگر اوسکو رنج اور تکلیف ہو صبر کرے تو بہی اوسکے حق مین بہتر ہو ف یعنے مومن کا
کسیطرح نقصان نہین خوشی مین شکر گذار ہے نعمت زیادہ ملے اور ثواب پاوے اور غم مین صبر کی سبب خدا کا مقبول ہوا اور بے حساب ثواب ملے اور کافر کو یہ بات حاصل نہین نہ خوشی مین
اوسکے خدا کیطرف نظر ہوتی ہی نہ غم مین م جابر بن سمرۃ علی ما تومئون بایدیکم کانہا اذناب خیل شمس وانما یکفی احدکم ان یضع یدہ علی
فخذہ ثم یسلم علی اخیہ من علی یمینہ وشمالہ مسلم مین جابر بن سمرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کس اشارہ کرتے ہو اپنے ہاتہون سے گویا کہ تمہارے ہاتہہ چنچل گہوڑون کے
دُمین ہین یعنے جیسے شریر گہوڑا ہر دم اپنے دم ادہر ادہر ہلاتا ہی ویسے تم ہلاتے ہو اور آدمی کو تو اتنا کفایت کرتا ہی کہ اپنے ہاتہہ کو ران پر رکہے پہر اپنے مسلمان بہائی کو سلام کرے جو
اوسکے داہنے اور بائین ہین ف نماز کی اخیر مین بعضے لوگ ہاتہہ اٹہاکر داہنے بائین کے لوگون کو سلام کرتے تہے تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی اور نماز مین سلام کے وقت ہاتہہ اٹہانا
منع کیا ق ام قیس بنت محصن علام تدغرن اولادکن بہذا العلاق علیکن بہذا العود الہندی فان فیہ سبعۃ اشفیۃ منہا ذات الجنب
یسعط من العذرۃ ویلد من ذات الجنب بخاری اور مسلم مین ام قیس بنت محصن رض سے روایت ہے کہ حضرت نے عورتون سے فرمایا کہ کیون تالو اور حلق ملتے ہو اپنے اولاد کا اس گہانتی سے تم
لازم پکڑو اس کوٹ کو اسواسطے کہ اسمین سات بیماریون کے شفا ہی اونمین سے ایک ذات الجنب یعنے پانجر کا درد حلق کے ورم مین ناک مین ڈالیئے اور ذات الجنب مین حلق کی اندر ڈالئے ف
عرب کے عورتین ورم حلق مین جو اپنے لڑکون کو کہانتی دیتے تہین حضرت نے اوس سے منع کیا اور فرمایا کہ کوٹ کی گہانتی دیا کرو پہر فرمایا کہ کوٹ مین سات بیماریون کے شفا ہی دو کو بیان کیا یعنے
ورم حلق اور ذات الجنب کو پانچ بیماریون کو نہین ملکو کیا ہی لیکن معلوم کیا چاہیے کہ کوٹ گرم خشک ہی حیض اور پیشاب کو جاری کرتا ہی اور زہر کو دفع کرتا ہی اور جماع کی قوت زیادہ کرتا ہی
اور پیٹ کے کیڑونکو قتل کرتا ہی جب شہد کے ساتہہ کہاوے اور جگر اور معدہ کی ضعف کو دفع کرتا ہی اور تجاری کی بخار کو شفا دیتا ہی اکثرون کو اکثر سرو کا خلل ہوتا ہی سو اسواسطے حضرت نے
یہ دوا تجویز کی اور حدیث عود ہندیکو قسط یعنے کوٹ کہتے ہین لیکن اطبا عود ہندیکو اگر کہتے ہین اگر ہی گرم خشک ہے دماغ اور دل اور معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہی اور ریح کو تحلیل کرتا ہی اور
کہانسی اور دمہ اور غشی اور دستون کو اور سہل کو اور استسقا کو دور کرتا ہی ق ابن عمر علی المرء المسلم السمع والطاعۃ فیما احب وکرہ الا ان یؤمر بمعصیۃ فاذا
امر بمعصیۃ فلا سمع ولا طاعۃ بخاری و مسلم مین عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مرد مسلمان پر امام کی اطاعت اور فرمانبرداری واجب ہی خواہ اوسکو اچہا
لگے یا برا مگر اوسصورت مین کہ جب گناہ کا امر ہو پہر جب گناہ اور خلاف شرع کا اوسکو حکم ہو تو اوسوقت مین اطاعت اور فرمانبرداری نچاہیے ف خوشی و ناخوشی مین حاکم کی اطاعت واجب ہی
لیکن خلاف شرع کا مین اطاعت نہین ق ابو ہریرۃ علی انقاب المدینۃ ملئکۃ لا یدخلہا الطاعون ولا الدجال بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مدینے کے
راہون پر فرشتے متعین ہین اوسمین وبا اور دجال نہ داخل ہوگا خ ابو ہریرۃ عمرو بن لحی بن قمعۃ بن خندف ابو خزاعۃ بخاری مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عمرو لحی کا بیٹا قمعہ کا
پوتا خندف کا پڑپوتا خزاعہ کا باپ ہی ف یعنے خزاعہ کا قوم عمرو بن لحی کی اولاد مین ہے لوگ کہتی تہین مضر کی گروہ مین ہی خلل ہین خزاعہ کی قوم مین کچہہ اختلاف تہا حضرت نے اوسکو بیان کر دیا عرب مین بت پرستی
اور سائبہ چہوڑنا عمرو بن لحی سے شروع ہوا م ابو ایوب غدوۃ فی سبیل اللہ او روحۃ خیر مما طلعت علیہ الشمس وغربت مسلم مین ابو ایوب رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ راہ خدا
یعنے جہاد مین صبح یا شام کو کوشش کرنا بہتر ہی اوس سب سے جن پر آفتاب نے طلوع اور غروب کیا یعنے تمام دنیا سے افضل ہی کہ اوسکو ثواب باقی ہی اور دنیا فانی ہی م جابر غلظ القلوب فی اہل المشرق
والایمان فی اہل الحجاز مسلم مین جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ دلون کی سختی مشرقی لوگون مین ہی اور ایمان حجاز کے لوگون مین ہی ف یعنے جانب شرق مضر کی قوم رہتے تہے

وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللّٰهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللّٰهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللّٰهِ فَيُرْسِلُ اللّٰهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ۔ مسلم

نواس بن سمعانؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہارے اوپر دجال کے سوائے مجھکو اور باتیں بھی خوف کی ہیں کے سوائے مجھکو تمہارے حق میں اور فسادوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود ہوا تو تمسے پہلے میں اوسکو الزام دونگا اور تمکو اوسکے شر سے بچاؤنگا اور اگر وہ نکلا اور میں تم لوگوں میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلمان اپنے طرف سے اوسکو الزام دیگا اور حق تعالی میرا خلیفہ و نگہبان ہے ہر مسلمان پر البتہ دجال نوجوان گھونگر بالوں والا ہے اوسکی آنکھ میں پھٹنت ہے گویا کہ میں اوسکی شباہت دیتا ہوں عبدالعزی بن قطن کیساتھ عبدالعزی ایک کافر تھا سو جو شخص کہ تم میں سے اوسکو پاوے تو چاہیے کہ سورہ کہف کے شروع کی آیتیں اوسپر پڑھے تو وہ نکلیگا شام اور عراق کے درمیان کی راہ سے تو خرابی ڈالیگا دائیں اور فساد اٹھاویگا بائیں اے بندو اللہ کے تم ایمان پر ثابت رہو صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ اور کسقدر اوسکو زمین پر درنگی اور اقامت ہوگی حضرت نے فرمایا چالیس دن اونمیں سے ایک دن تو سال کے برابر ہوگا اور دوسرا دن جیسے مہینا اور تیسرا دن جیسے ہفتہ اور باقی دن جیسے تمہارے دن اصحاب نے کہا یا رسول اللہ سو وہ دن جو سال کے برابر ہوگا کیا ہمکو ایک دن کی نماز کفایت کریگی حضرت نے فرمایا کہ نہیں تم اندازہ کر لیا اوس میں بقدر اوسکے یعنی جتنی دیر کے بعد ان دنوں میں نماز پڑھتے ہو ویسے ہی اوس میں بھی تامل کر کے پڑھو اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور اوسکی شتابی زمین میں کیونکر ہوگی حضرت نے فرمایا جیسے مینہ جسکو ہوا پیچھے سے اوڑاتی ہو تو وہ ایک قوم پر آویگا تو اونکو کفر کی طرف بلاویگا سو وے ایمان لاوینگے اور اوسکی بات مانینگے تو آسمان کو حکم کریگا سو وہ پانی برساویگا اور زمین کو حکم کریگا سو وہ گھاس اور اناج جماویگی تو شام کو اونکے مواشی آوینگے بنسبت پہلے کے دراز کوہان ہو کر اور کشادہ تھن ہو کر اور کوکھیں تن کر یعنی موٹے تازے ہو جاوینگے پھر دجال دوسری قوم پر آویگا تو اونکو کفر کی طرف بلاویگا تو وے اوسکے قول کو اوسپر رد کر دینگے یعنی اوسکی بات نہ مانینگے تو اونکے طرف سے پھریگا تو اونپر قحط اور خشکی پڑیگی اونکے ہاتھوں میں اونکے مالوں سے کچھ نہ باقی رہیگا اور دجال ویران زمین پر نکلیگا تو اوس سے کہیگا کہ اپنے خزانے نکال تو وہ مال اور خزانے ظاہر ہو کر اوسکے پاس جمع ہو جاوینگے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی کے گرد ہجوم کرتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلاویگا تو اوسکو تلوار ماریگا سو اوسکو قتل کر کے دو ٹکڑے کر ڈالیگا جیسے نشانے پر تیر لگ کر دو ٹوک ہو جاتا ہے پھر اوسکو زندہ کر کے بلاویگا سو وہ جوان ہنستا آویگا چہرہ چمکتا ہوا اور ہنستا سو دجال اسی حال میں ہوگا کہ ناگاہ حق تعالی عیسی ابن مریم کو بھیجیگا تو عیسی اترینگے سفید منارہ کے پاس شہر دمشق کے شرقی طرف زرد رنگین جوڑا پہنے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے پروں پر رکھے ہوئے تو جب عیسی سر جھکاوینگے تو پسینا ٹپکیگا اور جب سر اٹھاوینگے تو موتی کی بوندیں گرینگے سو جس کافر پاس عیسی اترینگے اور اوسکو اونکے دم کی بھاپ لگی سو وہ مر جاویگا اور اونکا دم پہنچیگا جہانتک اونکی نظر پہنچیگی پھر عیسی دجال کو تلاش کرینگے یہانتک کہ اوسکو باب لد پاس پاوینگے لد شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے سو اوسکو قتل کرینگے پھر عیسی ابن مریم پاس وہ لوگ آوینگے جنکو خدا نے دجال سے بچایا سو شفقت سے اونکے چہروں کو سہلاوینگے اور اونکو اونکے بہشت کے درجات کی خبر دینگے سو اسی حال میں ہونگے کہ ناگاہ حق تعالی عیسی کے لیے حکم کریگا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسیکو اونسے لڑنیکی طاقت نہیں سو پہاڑ میں لیجا کر میرے بندوں کو طور پر اور خدا بھیجیگا یاجوج و ماجوج کو اور وے ہر ایک بلندی سے نکل پڑینگے تو اونکے پہلے لوگ طبرستان کے دریا پر گذرینگے تو پی جاوینگے جتنا پانی کہ اوس میں ہوگا اور اونکے پچھلے لوگ جب آ پہنچینگے تو کہینگے کبھی اس میں بھی پانی تھا پھر چلینگے یہانتک کہ اوس پہاڑ تک پہنچینگے جہاں درختوں کی کثرت ہے یعنی بیت المقدس کا پہاڑ تو وے کہینگے البتہ ہم زمین والوں کو تو قتل کر چکے اب آسمان والوں کو قتل کریں تو اپنے تیروں کو آسمان پر مارینگے سو خدا اونکے تیروں کو خون آلودہ کر کے ڈالیگا اور خدا کا پیغمبر عیسی اور اونکے اصحاب گھرے رہینگے یہاں تک کہ اونکے ایک بیل کا سر افضل ہوگا سو اشرفی سے آج تمہارے نزدیک یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہوگی پھر خدا کا رسول عیسی اور اوسکے اصحاب دعا کرینگے سو خدا اون یاجوج ماجوج پر عذاب بھیجیگا اونکی گردنوں میں کیڑا پیدا ہوگا تو صبح تک سب مر جاوینگے ایک جان کا سا مرنا پھر خدا کا رسول عیسی اور اوسکے اصحاب زمین پر اتر آوینگے تو زمین میں ایک بالشت برابر جگہ اونکے سڑاہند اور گندگی سے خالی نہ پاوینگے یعنی تمام زمین پر اونکی سڑی لاشیں پڑی ہونگی پھر خدا کا رسول عیسی اور اوسکے اصحاب خدا سے دعا کرینگے تو حق تعالی یاجوج ماجوج پر پرندے بھیجیگا جیسے بڑی اونٹوں کی گردنیں سو وے اونکو اٹھا لیجاوینگے اور اونکو پھینک دینگے جہاں خدا کو منظور ہوگا پھر خدا ایسا پانی برساویگا کہ کوئی گھر مٹی کا اور اون کا اوس پانی سے نہ رکیگا سو خدا زمین کو دھو ڈالیگا یہانتک کہ زمین کو مثل آئینہ یا باغ یا صاف عورت کی طرح کر دیگا پھر زمین کو حکم ہوگا کہ اپنے پھل اگا اور اپنی برکت کو پھیر دے تو اوس دن ایک انار کو ایک گروہ کھاویگا اور اوسکے چھلکے کو بنگلہ سا بنا کر اوسکے سایہ میں بیٹھینگے اور دودھ میں برکت ہوگی یہانتک کہ دودھار اونٹنی آدمیوں کے بڑی گروہ کو کفایت کریگی

حضرت نے فرمایا کہ قصور مرد کا اوسکے گھر والون کے حق مین اور اوسکے مال اور جان اور لڑکی اور ہمسایہ مین اوسکو روزہ اور نماز اور صدقہ اور نیک بات بتلانا اور بُرے کام روکنا دور کر دیتا
ہی ف یعنی اگر آدمی سے جان و مال و اولاد اور ہمسایہ کے حق مین کچھ قصور یا نا انصافی ہو جاوے گی تو ان عبادتون سے معاف ہو جاویگی م عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمْرٍو فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ
لِامْرَأَتِهٖ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ مسلم مین عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ایک بچھونا مرد کا اور دوسرا بچھونا اوسکی جورو کا اور
تیسرا بچھونا مہمان کا اور چوتھا بچھونا شیطان کا ف یعنی حاجت سے زیادہ فرش کرنا نام اور فخر کو شیطان کا کام ہی اگر مہمانون کے واسطے جا بجا حاجت سے زیادہ فرش بچھے
تو درست ہی منع وہی ہی جو بے حاجت ہو م ابو موسیٰ وانس فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ مسلم مین ابو موسیٰ اور انس رض
سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عائشہ کی فضیلت عورتون پر جیسی ثرید کی فضیلت باقی کھانون پر ف ثرید اوس کھانے کو کہتے ہین کہ روٹی کو شوربے مین بھگویا ہو عرب کے
یہہ کھانا پسند تھا سب کھانون سے زیادہ حضرت عائشہ رض نے علم اور آداب حضرت سے بہ نسبت اور عورتون کے زیادہ سیکھے تھے اسواسطے اونکی فضیلت حضرت نے بیان
فرمائی م جابر رض كُلُّكُمْ مَغْفُوْرٌ لَهٗ اِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْاَحْمَرِ ق لَمْ تَنْتَهِ الْمَرَارُ مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا تو تم مین سے ہر ایک شخص بخشا
گیا مگر سرخ اونٹ والا یہہ حضرت ثنیۃ المرار پر فرمایا ف ثنیۃ المرار ایک ٹیلا تھا حضرت نے فرمایا جو اس پر چڑھ جاوے اوسکا گناہ بخشا جاوے سب اصحاب اوسپر چڑھ گئے ایک
گنوار نہ چڑھا او سرخ اونٹ تلاش کیا گیا اور اوسنے کہا کہ اونٹ کا ملنا میرے نزدیک مغفرت سے زیادہ پیارا ہی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ دنیا کی محبت
آخرت کو بگاڑتی ہی ق ابو هريرة فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ کلونجی مین
ہر بیماری کی دوا ہی سوای موت کے ف یعنی سب مرض یا ان کی کلونجی دوا ہی تی اسکی تفصیل ساتوین باب مین گذری ق ابو هريرة فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرّٰى اَجْرٌ بخاری
اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ ہر تشنہ جگر کے پانی پلانے مین ثواب ہی ف سراقہ بن مالک نے پوچھا کہ یا حضرت اگر کسی کا بھولا جانور میرے حوض پر آوے
اور مین اوسکو پانی پلاؤن تو مجھکو اسمین کچھ ثواب ہوگا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی معلوم ہوا کہ ہر جانور کے احسان مین ثواب ہی آدمی ہو یا جانور مسلمان ہو یا کافر
م جابر رض فِيْمَا سَقَتِ الْاَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُوْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ جس کھیت کو دریا اور بدلی
سینچے اوسمین دسوان حصہ زکوۃ ہی اور جو کھیت اونٹون پر پانی لاد کر سینچا جاوے اوسمین بیسوان حصہ زکوۃ ہی ف جسمین کم محنت تھی اوسکی زکوۃ زیادہ مقرر ہوئی اور جسمین محنت
زیادہ تھی اوسکی کم زکوۃ مقرر ہوئی محنت کا لحاظ ہی م جابر رض قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ مسلم مین جابر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا
خدا لعنت کرے یہودیون پر کہ اونھون نے اپنے پیغمبرون کی قبرون کو مسجد ٹھہرایا ف اسمین اشارہ ہی کہ امت محمدی ایسا نکرے ق انس قَدْرُ حَوْضِيْ كَمَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ
مِنَ الْيَمَنِ وَاِنَّ فِيْهِ مِنَ الْاَبَارِيْقِ كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ میرے حوض کوثر کا اندازہ اتنا ہی جتنا فرق ایلہ
اور یمن کی صنعا مین اور البتہ اوسمین کوزے ہین آسمان کے تارون کے شمار برابر ف ایلہ شام مین ایک بستی کا نام اور صنعا یمن کا بڑا مشہور شہر ہی ق ابو هريرة قُرَيْشٌ وَ
الْاَنْصَارُ وَجُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَاَشْجَعُ وَغِفَارُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُوْنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت
ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار میرے دوست اور مددگار ہین اونکا کوئی مددگار نہین سوا خدا اور رسول کے ف یہ قوم حضرت
کا ایمان لائے اور حضرت پر جان نثار رہے اسواسطے حضرت نے اونکی فضیلت بیان کی خ ابن عباس كَاَنِّيْ بِهٖ اَسْوَدَ اَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا بخاری مین عبد اللہ بن عباس
رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا گویا کہ مین اوس کعبہ ڈھانے والے سیاہ بھدے کو دیکھتا ہون کہ اوسکے پتھر پتھر کو اوکھاڑتا ہی ف قیامت کے قریب ایک حبشی کے
ہاتھ سے کعبہ منہدم ہوگا م عقبة بن عامر كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ مسلم مین عقبہ بن عامر رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ نذر کا کفارہ وہی ہی جو قسم کا کفارہ
ہی ف یعنی اگر نذر ادا نہ ہو تو قسم کا کفارہ دیوے قسم کا کفارہ یہہ ہی کہ دس محتاجون کو دونون وقت کھانا کھلاوے یا لباس دیوے یا غلام آزاد کرے اور اگر مقدور
نہو تو تین روزے رکھے ق عبد الرحمن بن عوف كِلَاكُمَا قَتَلَهٗ يَعْنِيْ اَبَا جَهْلٍ ق لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَمُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بخاری اور
مسلم مین عبد الرحمن بن عوف رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ تم دونون نے اوسکو قتل کیا یعنی ابو جہل کو یہہ حضرت نے معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفرا
سے فرمایا ف ان دونون نے حضرت کو خبر دی کہ ہمنے ابو جہل کو مارا حضرت نے دونون کی تلوارون کو خون آلودہ دیکھکر یہہ حدیث فرمائی ق ابو هريرة كَلَّا
وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ لَتَلْتَهِبُ عَلَيْهِ نَارًا اَخَذَهَا مِنَ الْغَنَائِمِ يَوْمَ خَيْبَرَ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ ق له لعبد له اسمه
رفاعة ويقال له مدعم قتل بوادي القرى مقتله من خيبر بخاری اور مسلم مین ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یون نہین اوسکی
قسم جسکے قابو مین محمد کی جان ہی کہ وہ چادر کملی تو اوسکے بدن پر بھڑک رہی ہی آگ سے اوسنے کملی کو جنگ خیبر مین تقسیم ہونے سے پہلے لے لیا تھا یہہ حضرت نے اپنے غلام
کے حق مین فرمایا جسکا رفاعہ نام تھا اور لقب اوسکا مدعم تھا وہ قتل ہوا تھا وادی القری مین خیبر سے پلٹتے ف وادی القری یہودیون کی ایک بستی کا نام تھا جب
خیبر فتح کر کے حضرت کا لشکر وہان پہنچا تو حضرت کے غلام یعنی مدعم کو تیر لگا وہ مر گیا اصحاب نے اوسکی تعریف کی کہ اوسکو شہادت نصیب ہوئی تب حضرت نے یہہ

وقت میں پڑھ لیا کیجیو پھر اگر تو جماعت کی نماز اونکے ساتھ پاوے تو اونکے ساتھ بھی پڑھ لیجیو کہ یہہ دوسری نماز تیرے حق میں نفل ہو جاویگی یہہ حضرت نے ابوذر سے فرمایا ف امام میں نماز کی سستی اور سلطنت روانیہ سے شروع ہوئی ﴿عن ابن عمرو﴾ اَوْ عَبْدُاللهِ بْنِ عَمْرٍو كَيْفَ اَنْتَ يَا عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرٍو اِذَا بَقِيْتَ فِيْ حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ قَدْ مَرَجَتْ عُهُوْدُهُمْ وَاَمَانَاتُهُمْ وَاخْتَلَفُوْا فَصَارُوْا هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهٖ قَالَ فَكَيْفَ اَصْنَعُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ تَاْخُذُ مَا تَعْرِفُ وَتَدَعُ مَا تُنْكِرُ وَتُقْبِلُ عَلٰى خَاصَّتِكَ وَتَدَعُهُمْ وَعَوَامَّهُمْ بخاری میں عبداللہ بن عمر یا عبداللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ای عبداللہ بن عمر تو کیا کریگا جب تو باقی رہ جاویگا کوڑا ناقص لوگوں میں جنکے عہد و پیمان اور امانت داریاں بگڑ جاوینگی اور لوگوں میں پھوٹ پڑ جاویگی تو وہ لوگ اسطرح ہو جاوینگے اور حضرت نے اونکے اختلاف کی مثال دی اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قینچی کرکے عبداللہ بن عمرو نے کہا سو اوسوقت میں یا رسول اللہ میں کیا کروں حضرت نے فرمایا جو تیری الفت میں اچھی بات ہو اوسکو لیجیو اور بری کو چھوڑ دیو اور خاص اپنے حال پر متوجہ ہو اور اونکو اونکے عوام کو اونکے حالات پر چھوڑنا ف یعنی جب زمانہ بگڑ جاوے اور دیانت کے سبب لوگوں میں اختلاف پڑے اور ہر شخص اپنی عقل پر مغرور ہو تو ایسے وقت میں دنیا داروں کو لازم ہے کہ اپنی اصلاح و درستی پر کمر باندھے اور عوام سے جدا ہو ﴿عن عمر﴾ كَيْفَ بِكَ اِذَا اُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُوْ بِكَ قَلُوْصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَهٗ لِاَحَدِ بَنِيْ اَبِي الْحُقَيْقِ مِنْ يَهُوْدِ خَيْبَرَ فَاَجْلَاهُمْ عُمَرُ اِلٰى تَيْمَاءَ وَاَرِيْحَاءَ مسلم میں عمر فاروق رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کیسا تیرا حال ہوگا جسوقت تو خیبر سے نکالا جاویگا تجھکو لیکر دوڑیگی تیری اونٹنی راتوں کو یعنی سوار ہو کر سفر کریگا یہہ حضرت نے ابو حقیق یہودی کے کسی بیٹے سے فرمایا پھر فاروق رض نے اونکو تیما اور اریحا کی طرف نکال دیا ف خیبر میں یہودی تہے جب خیبر فتح ہوا تو حضرت نے اونکو بطریق محنت مزدوری کے رہنے دیا عمر فاروق نے اپنی خلافت میں چاہا کہ اون کو خیبر سے بدر کریں یہودیوں نے کہا تم ہمکو کیونکر نکالوگے حالانکہ تمہارے پیغمبر نے ہمکو یہان قائم رکھا تب عمر فاروق رض نے یہہ حدیث پڑھی یعنی حضرت نے اس حدیث میں تمہارے نکالنے کا اشارہ کیا ہے یہودی نے کہا کہ ابو القاسم نے یہہ کلام ٹھٹھے کی راہ سے کہا فاروق نے کہا ای دشمن خدا کے تو جھوٹا ہے یعنی ٹھٹھا کرنا پیغمبر کی شان نہیں پھر اونکو شام کی طرف نکال دیا اون بستیوں میں وہ ایسے جنکا تیما اور اریحا نام ہے ﴿عن عقبة بن الحارث﴾ كَيْفَ وَقَدْ زَعَمَتْ اَنْ قَدْ اَرْضَعَتْكُمَا وَيُرْوٰى كَيْفَ وَقَدْ قِيْلَ دَعْهَا عَنْكَ قَالَهٗ لِعُقْبَةَ تَزَوَّجَ اُمَّ يَحْيٰى بِنْتَ اَبِيْ اِهَابِ بْنِ عَزِيْزٍ فَجَاءَتْ اِمْرَاَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا مسلم میں عقبہ بن حارث رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ کیونکر ہوگا حالانکہ وہ کہتی ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا اور دوسری روایت یون ہے کہ یہہ کیونکر ہوگا حالانکہ شیر خوارگی کی گفتگو ہوئی اوس عورت کو اپنے نکاح سے چھوڑ دے یہہ حضرت نے عقبہ سے فرمایا جب اوسنے ام یحییٰ بنت ابی اہاب بن عزیز کی بیٹی سے نکاح کیا پھر ایک سیاہ عورت آئی اوسنے کہا کہ میں نے تم دونوں میان بیوی کو دودھ پلایا ف اتفاقاً عقبہ نے عورت سے جدا ہو گیا تو عقبہ نے کہا کہ مجھکو معلوم نہیں کہ تونے مجھے دودھ پلایا ہو پھر اوسکے لوگوں سے پوچھا اونہوں نے بھی انکار کیا پھر عقبہ نے حضرت سے بیان کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی امام احمد کا یہی مذہب ہے کہ فقط ایک عورت کے قول سے رضاعت یعنی شیر خوارگی ثابت ہو جاتی ہے لیکن اور اماموں کے مذہب میں ایک عورت کے قول کا کچھ اعتبار نہیں یا دو مرد کہیں یا ایک مرد اور دو عورتیں تو اونکے نزدیک اس حدیث کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت نے عقبہ کو از راہ احتیاط اور تقویٰ فرمایا نہ از راہ فتویٰ ﴿قال انس﴾ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوْا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوْا رُبَاعِيَتَهٗ وَهُوَ يَدْعُوْهُمْ قَالَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ عَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ وَاَسْنَدَهٗ مُسْلِمٌ بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیونکر بھلا ہوگا اوس قوم کا جنہوں نے اپنے پیغمبر کا سر زخمی کیا اور دانت توڑا اور حالانکہ وہ اونکو ٹھیک راہ پر بلاتا ہے یہہ حضرت نے جنگ احد میں فرمایا بخاری نے اس حدیث کی سند نہیں مذکور کی اور مسلم میں پوری سند بیان کی ﴿قال ابن مسعود و انس﴾ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ متفق بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن مسعود و انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا قیامت کے دن ہر عہد شکن دغاباز کا ایک جھنڈا ہوگا بقدر اوسکے دغابازی کے ف یہہ اسواسطے ہوگا تاکہ وہ فضیحت ہو ﴿عن ابن عباس﴾ لِمَ اُصَلِّيْ فَاَتَوَضَّاَ وَيُرْوٰى لِمَ الصَّلٰوةُ وَيُرْوٰى اُرِيْدُ اَنْ اُصَلِّيَ فَاَتَوَضَّاَ قَالَهٗ حِيْنَ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَاُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيْلَ اَلَا تَتَوَضَّاُ مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کیوں وضو کروں کیا نماز کے واسطے اور ایک روایت یون ہے کس واسطے کیا مجھکو نماز پڑھنا ہے جو وضو کروں اور دوسری روایت یون ہے کہ کیا میں نماز کا ارادہ کرتا ہوں جو وضو کروں یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب پاخانہ سے نکلے تو آپکے آگے کھانا رکھا گیا سو لوگوں نے کہا کہ آپ وضو نہیں کرتے ف پورا قصہ یوں ہے کہ پھر حضرت نے کھایا اور ہاتھ میں پانی نہ لگایا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو نماز کے واسطے واجب ہے کھانیکے واسطے واجب نہیں ہرچند کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا مستحب ہے لیکن حضرت نے اسواسطے ہاتھ نہ دھوئے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ اگر ہاتھ یون تو دھونا واجب نہیں ﴿قال ابن عباس﴾ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ حَبٌّ وَلَوْ كَانَ لَهُمْ لَدَعَا لَهُمْ فِيْهِ يَعْنِيْ لِاَهْلِ مَكَّةَ حِيْنَ دَعَا لَهُمْ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ مکے والوں پاس اوس زمانے میں اناج نہ تھا اور اگر اناج ہوتا تو ابراہیم علیہ السلام اونکے واسطے اناج میں بھی دعا مانگتے ف حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکے والوں کے واسطے کثرت میوہ جات کے دعا کی اوسوقت وہان زراعت نہ تھی اگر ہوتی تو اوسکی بھی دعا کرتے ﴿عن عائشة﴾ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ اَصْحَابِيْ يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کاش کوئی نیک مرد میرے اصحاب سے آج کی رات میری نگہبانی کرے ف یہہ حضرت نے لیلۃ التعریس میں فرمایا پھر سعد بن ابی وقاص ہتھیار باندھے آئے حضرت نے پوچھا تو کیوں آیا ہے سعد نے ...

حلوۃ شیوہ بن ربعی سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ مردہ آرام پانے والا ہے یا آرام دینے والا اصحاب نے کہا یا رسول اللہ آرام پانے والا اور آرام دینے والا کیا ہے تو حضرت نے فرمایا کہ بندہ مؤمن دنیا
کے رنج اور مصیبت سے آرام پاتا ہے اور ظالم فاسق کے مرنے سے آدمی اور بستیاں اور درخت اور جانور آرام پاتے ہیں ف حضرت کسی مردے کے جنازہ کے ساتھ نکلے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی مؤمن متقی کے
حق میں تو فائدہ ہے کہ چھوٹ جاتا ہے دنیا کے مکر و فریب سے ایمان اور عبادت کی برکت سے قبر میں بہشت کی لذت کا نمونہ پانے لگا اور ظالم فاسق کے بے قید ہونے سے اوسکی مخلوق کو ناحق تکلیف
دیتا تھا اوسکی موت سے عالم کو آرام ہے ق ابو ہریرۃ مطل الغنی ظلم واذا اتبع احدکم علی ملی فلیتبع بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت
نے فرمایا کہ مالدار کا ٹال مٹول کرنا ستم ہے اور جب تمہارا قرض کسی مالدار پر اتارا جاوے تو مان لیا جاوے ف یعنی مالدار ہوکر قرض ادا کرنے میں تاخیر کرنا ستم ہے اور اگر محتاج قرضدار کسی مالدار
پر قرض اتار دے تو لازم ہے کہ مانگنے والا زیادہ تنگ نہ کرے ص جابر معاذ اللہ ان یتحدث الناس انی اقتل اصحابی ان ھذا و اصحابہ یقرءون القرآن لا یجاوز
حناجرھم یمرقون من الدین کما یمرق السھم من الرمیۃ مسلم میں جابر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ لوگ یہہ چرچا کریں کہ میں
اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہوں البتہ یہہ شخص اور اوسکے ساتھی قرآن پڑھتے ہیں اور اونکے حلقوں سے نیچے نہیں اترتا یعنی قرآن کی دل میں تاثیر نہیں ہوتی یہہ لوگ دین سے نکلے جاتے ہیں جیسے تیر جانور سے پار
ہو جاتا ہے ف ذی الخویصرہ ایک منافق تھا اوسنے حضرت سے کہا کہ آپ انصاف سے نہیں تقسیم کرتے حضرت نے فرمایا کہ اگر میں نہ انصاف کرونگا تو کون کریگا عمر فاروق رض نے کہا یا حضرت
اگر حکم ہو تو میں اس منافق کو مار ڈالوں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی ہر چند یہہ بیدین لائق قتل کے ہے لیکن اسمیں بدنامی ہوگی کہ پیغمبر اپنے ساتھیوں کو قتل کرتا ہے تو لوگ ملاقات سے
وحشت کرینگے اسلام سے محروم رہینگے معلوم ہوا کہ حاکم کو مصلحت کا لحاظ بھی ضرور ہے بعضی جگہہ ٹال جانا چاہئے ص سلمان بن عامر الضبی مع الغلام عقیقۃ
فاھریقوا عنہ دما و امیطوا عنہ الاذی مسلم میں سلمان بن عامر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ لڑکا پیدا ہونے کے ساتھ اوسکا عقیقہ یعنی سنت ہے سو اوسکے
عوض خون بہاؤ یعنی ذبح کرو اور اوس لڑکے سے تکلیف اور نجاست کو یعنی سر کے بال مونڈو اور غسل دو ف جب لڑکا پیدا ہوا تو دن عقیقہ کرے لڑکا ہو تو دو بکریاں اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے
ص کعب بن عجرۃ معقبات لا یخیب قائلھن او فاعلھن دبر کل صلوۃ ثلث و ثلثون تسبیحۃ و ثلث و ثلثون تحمیدۃ و اربع و ثلثون
تکبیرۃ مسلم میں کعب بن عجرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ذکر کئی چند الفاظ میں کہ ہر نماز کے بعد آتے ہیں اونکا کہنے والا یا کرنے والا نقصان نہیں پاتا وے الفاظ یہہ ہیں تینتیس بار سبحان
اللہ اور تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر خ المسور بن مخرمۃ معی من ترون و احب الحدیث الی اصدقہ فاختاروا احدی الطائفتین اما المال
و اما السبی وقد کنت استانیت بکم ق لما وفد ھوازن حین جاءوہ مسلمین فسالوہ ان یرد الیھم اموالھم و سبیھم بخاری میں مسور بن مخرمہ رض
سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا میرے ساتھ ہے لشکر کو تم دیکھتے ہو اور میرے نزدیک سچی بات پسند ہے سو تم دو باتوں سے ایک بات اختیار کرو یا مال لو یا جورو لڑکے اور میں نے تمہاری انتظاری کی تھی یہہ
حضرت نے ہوازن کے ایلچیوں سے فرمایا جب کہ حضرت پاس مسلمان ہو کر آئے پھر انہوں نے یہہ سوال کیا کہ حضرت ہمارا مال اور جورو لڑکے پھیر دیں ف جنگ حنین میں ہوازن کی قوم پر فتح ہوئی
اونکی جورو لڑکے گرفتار ہوئے اول حضرت نے اونکی انتظاری کی کہ اگر مسلمان ہوویں تو اونکے مال اور آدمیوں کو پھیر دیویں جب اونکے آنے میں دیر ہوئی تب حضرت نے اونکی مال اور آدمی لشکر کو تقسیم
کر دیا بعد اوسکے وہی لوگ مسلمان ہو کر آئے اور اپنے مال اور آدمی مانگنے لگے تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی پھر اونہوں نے مال چھوڑا اپنے آدمی لینا اختیار کیا حضرت نے سب کو راضی کر کے اونکے
جورو لڑکے پھیر دئے خ ابن عمر مفاتیح الغیب خمس لا یعلمھا الا اللہ لا یعلم احد ما یکون فی غد الا اللہ و لا یعلم احد ما یکون فی الارحام
و لا تعلم نفس ماذا تکسب غدا و ما تدری نفس بای ارض تموت و ما یدری احد متی یجیء المطر بخاری میں عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت
نے فرمایا کہ کنجیاں غیب کی پانچ ہیں اونکو کوئی نہیں جانتا سوا خدا کے کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا سوا خدا کے اور کوئی نہیں جانتا کہ عورت کے پیٹ میں کیا ہے لڑکی یا لڑکا اور کوئی جی نہیں جانتا کہ
کل کیا کریگا اور کوئی جی نہیں جانتا کہ کس زمین پر مریگا اور کوئی نہیں جانتا کہ مینہہ کب آویگا ف یعنے غیب کی بات بالیقین سوا خدا کے کوئی نہیں جانتا غیب کا دروازہ سارے عالم پر بند ہے
اسکی کنجی کسیکے پاس نہیں کہ کھولے جب چاہے بے تردد دریافت کرے پیغمبروں کو وحی سے اور اولیا کو الہام سے علم حاصل ہوتی لیکن یہہ غیب ذاتی نہیں خدا کے بتلانے سے معلوم ہوتا ہے علاوہ اسکے
سو وحی اور الہام ہر وقت تابع نہیں کہ جب چاہیں دریافت کرلیں نجوم اور رمل اور جفر میں یقین نہیں حاصل ہوتا صرف حساب ہے احتمال ہے ہزار بار مخالف ہوتا ہے کبھی موافق بھی پڑ جاتا
ہے لیکن ہر چند علم طب میں حاملہ عورت کی علامات لکھیں ہیں کہ پیٹ میں لڑکی ہے یا لڑکا پھر جب علامات اور قرائن پر مدار ٹھہرا تو تخمینی ہوئی علاوہ اسکی اکثر خطا بھی ہوتی ہے اور
یہہ تو کبھی نہیں معلوم ہوتا کہ لڑکا گورا ہے یا کالا اوسکے اعضا درست ہیں یا ناقص خلاصہ یہہ کہ علم غیب خدا کو مخصوص ہے بالیقین بے تردد کسیکو نہیں معلوم ہو سکتا اور یہی عقیدہ
اہل اسلام کا ہے جسکے اس اعتقاد میں خلل ہے بالیقین اوسکے ایمان میں خلل ہے ص ابو ہریرۃ من اشد امتی لی حبا ناس یکونون بعدی یود احدھم لو رآنی
باھلہ و مالہ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا میری امت سے زیادہ تر میری محبت میں وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہونگے کوئی اونمیں سے چاہیگا کہ کاش مجھکو دیکھتا
اپنے اہل و عیال اور مال کے بدلے یعنی حضرت کی تمنا دل میں ہے اپنا اہل و عیال اور مال فدا کرنے کا آرزو مند ہوگا شعر جب ہی سراپا ایمان ہ جان و مال اوسکے جھلک پر قربان
ق عبد اللہ بن عمرو من الکبائر شتم الرجل والدیہ قالوا یا رسول اللہ و ھل یشتم الرجل والدیہ قال نعم یسب ابا الرجل فیسب
اباہ و یسب امہ فیسب امہ بخاری و مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا باپ کو گالی دینا بڑے گناہوں سے ہے یہہ گناہ ہے اصحاب نے کہا یا رسول اللہ

من محمد رسول الله الی هرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الهدی اما بعد فانی ادعوک بدعایة الاسلام اسلم
تسلم یؤتک الله اجرک مرتین فان تولیت فان علیک اثم الاریسیین ویا اهل الکتاب تعالوا الی کلمة سواء بیننا وبینکم ان لا نعبد الا الله
ولا نشرک به شیئا الی قوله فقولوا اشهدوا بانا مسلمون کتب الی قیصر بخاری و مسلم عن عبد الله بن عباس رض سے روایت ہے حضرت نے روم کے بادشاہ کو اس مضمون کا خط
لکھا کہ یہ خط ہے محمد خدا کے رسول کا ہرقل کی طرف جو روم کا سردار ہے اور سلام ہے اوس پر جو راہ راست پر چلا بعد اسکے میں تجھکو بلاتا ہوں اسلام کی دعوت سے اسلام قبول کر تو دین و دنیا میں سلامت رہیگا
اور تو مسلمان ہو جا خدا تجھکو دوہرا ثواب دیگا یعنی ایک ثواب عیسی پر قبول کرنیکا اور دوسرا ثواب مجھ پر ایمان لانیکا اور اگر تو نے اسلام قبول کیا تو تیری رعیت تو بعد اوسکے مسلمان ہوجائیگی یعنی جب تو
مسلمان ہوا تو رعیت بھی مسلمان ہوگی تو ان کے گناہ کا عذاب تجھ پر ہوگا اور اے کتاب والو آجاؤ اس بات پر جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے وہ بات یہ ہے کہ ہم اور تم خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں پرستش
نہ کریں اور کسی چیز کو اوسکے ساتھ شریک نہ ٹھہراویں اور ہم میں سے بعضے آدمی بعضوں کو خدا کے سوا پروردگار نہ بنالیں سو اگر اہل کتاب توحید سے منہ موڑیں تو اون سے کہدو کہ تم گواہ رہو کہ
ہم تو مسلمان ہیں حکم الہی کے مطیع ہیں ف صحیح بخاری میں عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے کہ ابو سفیان نے مجھ سے قصہ نقل کیا کہ جب سے میں اور حضرت حدیبیہ میں صلح ہوئی اوس زمانہ میں
شام کے ملک میں گیا اور اسی زمانہ میں حضرت نے دحیہ کلبی کے ہاتھ روم کے بادشاہ کو خط بھیجا سو دحیہ کلبی نے بصرے کے سردار کو خط دیا اوسنے روم کے بادشاہ کو حوالہ کیا ہرقل یعنی روم کا بادشاہ اوس وقت
ایلیا میں تھا ہرقل نے کہا کہ اگر اس شخص کا جو اپنے تئیں پیغمبر جانتا ہے کوئی اہل قوم ہو تو بلاؤ سو میری طلبی ہوئی معہ چند قریش کے ہرقل نے پوچھا کہ تم لوگوں میں اس پیغمبر کا رشتے میں کون شخص
زیادہ قریب ہے میں نے کہا کہ میں تب مجھکو لوگوں نے بادشاہ کے سامنے بٹھلایا اور میرے ساتھی میرے پیچھے بیٹھے پھر مترجم یعنی وہاں کا زبان داں طلب ہوا بادشاہ نے کہا میرے ساتھیوں سے کہ میں اس شخص سے کچھ
پوچھتا ہوں اگر یہ جھوٹ بولے تو تم اسکو جھٹلائیو ابو سفیان نے کہا کہ قسم خدا کی اگر دروغگوئی مشہور ہونیکا ڈر نہ ہوتا تو میں حضرت کے حال میں کچھ جھوٹ بولتا بادشاہ نے پوچھا کہ اس
پیغمبر کا حسب اور نسب کیسا ہے میں نے کہا ہم لوگوں میں وہ نہایت شریف اور عمدہ خاندان ہے بادشاہ نے پوچھا کہ اسکے باپ دادے میں کوئی بادشاہ بھی تھا میں نے کہا کہ نہیں بادشاہ نے پوچھا کہ نبوت
کے دعوے سے پہلے کبھی جھوٹ بولنے کی تہمت بھی اسکو لگی ہے میں نے کہا کہ نہیں بادشاہ نے کہا کہ سردار لوگ اوسکے تابع ہوئے ہیں یا غریب لوگ میں نے کہا غریب اوسکے تابع ہوئے ہیں بادشاہ نے کہا اوسکے
ساتھی بڑھتے جاتے ہیں یا گھٹتے ہیں میں نے کہا نہیں بلکہ بڑھتے جاتے ہیں بادشاہ نے کہا کہ کوئی اونمیں سے اوسکے دین سے پھر بھی جاتا ہے ناخوش ہوکر میں نے کہا کہ نہیں بادشاہ نے کہا کہ تم نے اوس
سے لڑائی بھی کی ہے میں نے کہا ہاں بادشاہ نے لڑائی کا حال پوچھا کیا ہے میں نے کہا کبھی وہ ہم پر غالب ہوا ہے کبھی ہم اوس پر غالب ہوئے بادشاہ نے کہا کبھی قول کر کے دغا بھی کرتا ہے میں نے کہا کہ نہیں لیکن اب
ہمارے اوسکے صلح ہوئی ہے ہمکو نہیں معلوم اب کیا کرنے والا ہے ابو سفیان نے کہا واللہ اتنی بات کے سوا کوئی اور بات کو میں نہ ملا سکا بادشاہ نے کہا کہ تم لوگوں میں اس طرح نبوت کا دعوی
کسی نے آگے بھی کیا ہے یا نہیں میں نے کہا نہیں پھر بادشاہ نے وہاں سے کہا کہ میں نے اوسکا حسب پوچھا تو تو نے کہا کہ شریف اور عالی خاندان ہے سو پیغمبر لوگ اسیطرح اپنی قوم میں شریف
اور نجیب اور عمدہ خاندان ہوتے ہیں میں نے پوچھا کہ اوسکے باپ دادے میں کوئی بادشاہ تھا تو نے کہا نہیں سو اگر کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو میں کہتا کہ یہ شخص نبوت کے پردے میں اپنے باپ دادے کی
سلطنت چاہتا ہے اور میں نے اوسکے تابعداروں کا حال پوچھا کہ سردار ہیں یا غریب تو نے کہا غریب ہیں سو یہی حال ہے پیغمبروں کا کہ اونکی اول غریب لوگ طاعت کرتے ہیں یعنی بڑے آدمی غرور سے بے
نصیب رہتے ہیں اور میں نے پوچھا کہ نبوت سے قبل کبھی اوسکی دروغگوئی بھی ثابت ہوئی ہے تو نے کہا کہ نہیں میں نے جانا کہ جو کبھی آدمیوں پر جھوٹ نہ باندھے گا بھلا وہ خدا پر کیونکر جھوٹ باندھیگا
اور میں نے تجھ سے پوچھا کہ اوسکے لوگ دین سے ناخوش ہوکر پھر بھی جاتے ہیں تو تو نے کہا کہ نہیں سو یہی حال ہے ایمان کے نور کا جب دل میں گیا یعنی ایمان کی یہ خاصیت ہے کہ اوسکو تغیر نہیں ہوتا اور
میں نے تجھ سے پوچھا کہ اوسکے لوگ زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم تو تو نے کہا زیادہ ہوتے ہیں سو یہی حال ایمان کا ہے کہ اوسکو ترقی ہوتی ہے یہانتک کہ کمال کو پہنچتا ہے اور میں نے کہا کہ اوسکی لڑائی کا کیا حال ہے تو نے کہا کبھی
وہ غالب ہوتا ہے اور کبھی ہم سو یہی سنت ہے پیغمبروں کی کہ اول ایمان والوں کی آزمائش ہوتی ہے پھر انجام کو فتح نصیب ہوتی ہے اور میں نے پوچھا کہ وہ دغا بھی کرتا ہے تو نے کہا کہ نہیں سو یہی عادت ہوتی ہے
پیغمبروں کی کہ وہ ہرگز دغا نہیں کرتے اور میں نے پوچھا کہ اب دعوی اوسکی قوم میں کسی اور شخص نے بھی کیا تھا تو تو نے کہا کہ نہیں سو اگر اس کے پہلے دعوی کیا ہوتا تو میں یوں جانتا کہ یہ شخص
بھی اپنی قوم کی راہ پر چلا اگلوں کی طرح اسکو بھی ہوس ہے لیا پھر بادشاہ نے کہا کہ کیا چیز تمکو بتلاتا ہے میں نے کہا کہ ہمکو نماز اور زکوۃ اور نیکی اور پرہیزگاری بتلاتا ہے بادشاہ نے کہا اگر یہ سب باتیں
سچی ہیں تو بیشک وہ شخص پیغمبر ہے اور میں اسکے حال سے جانتا تھا کہ اس زمانہ میں پیغمبر ظاہر ہوا چاہتا ہے لیکن میرا یہ گمان نہ تھا کہ تم عرب لوگوں میں ہوگا اور اگر میں یہ جانتا کہ اوس تک پہنچ سکونگا
تو میں اوسکے دیدار کا عاشق ہوتا اور اگر میں اوسکے پاس ہوتا تو میں اوسکے قدم دھوتا اور البتہ اوسکی سلطنت اور حکومت میرے قدم کے نیچے تک پہنچیگی پھر بادشاہ نے حضرت کا یہ خط منگا کر
پڑھا جب وہ خط پڑھ چکا تو اہل دربار میں بہت گفتگو اور نہایت غل اور شور ہوا پھر ہم موجب حکم کے دربار سے نکالے گئے ابو سفیان نے کہا کہ جب ہمارا اخراج ہوا تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ محمد
کا یہ رتبہ پہنچا کہ بادشاہ روم اوس سے ڈرتا ہے سو جب سے مجھکو یقین ہو گیا تھا کہ حضرت بہت غالب ہونگے یہانتک کہ خدا نے مجھکو اسلام میں داخل کیا راوی نے کہا کہ پھر ہرقل نے روم کے
سرداروں اپنے ایک مکان میں جمع کئے اور دروازوں میں قفل دیئے پھر اون سے کہا کہ اے روم کے لوگو اگر قیامت تک اپنی ہدایت اور بہتری چاہتے ہو اور اپنی سلطنت کا قیام چاہتے ہو تو
اس پیغمبر کا ایمان لاؤ سو روم کے سردار سب بھڑکے اور گورخر کی طرح بھاگے اور دروازے کی طرف دوڑے سو آخر بند پایا پھر بادشاہ نے اونکو بلایا اور کہا کہ میں نے تمہارے دین کی مضبوطی آزمائی تھی
سو اس جو بات مجھکو پسند تھی وہی ہی دیکھنے کی پھر تو اون لوگوں نے بادشاہ کو سجدہ کیا اور خوش ہوگئے ف ہرقل روم کا بادشاہ نصرانی تھا اپنے دین کا بڑا عالم تھا اوسپر حضرت کے
نبوت کی حقیقت ثابت ہوگئی تھی لیکن اپنی قوم کے خوف سے مسلمان نہ ہوسکا ہجری چھٹے سال حضرت نے بادشاہوں کو خط لکھے اسلام کی دعوت کے سبب بادشاہوں میں سے کئی بادشاہ

کہتے ہیں کہ ایک فساد تو قوم ترک کی خونریزی یعنی چنگیز خان اور ہلاکو کے وقت کا فساد عام دوسرے دجال کا نکلنا تیسرے یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا واللہ اعلم **ق** أَبُو هُرَيْرَةَ نَارُكُمْ جُزْءٌ
مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا وَإِذَا الْبُخَارِيِّ
نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي يُوقِدُ ابْنُ آدَمَ بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ تمہاری آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں سے صحابہ نے کہا قسم خدا کی اے رسول اللہ جلانے کو
تو یہی آگ کفایت کرتی تھی حضرت نے فرمایا کہ البتہ دوزخ کی آگ دنیا کی آگوں سے انہتر حصے زیادتی رکھتی ہے ہر ایک حصے کی گرمی اس آگ کی گرمی کے برابر ہے بخاری نے اتنی روایت زیادہ
کی کہ یہی تمہاری آگ جسکو آدمی جلاتا ہے ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصے سے **ف** یعنی دوزخ کی آگ کے روبرو دنیا کی آگ کی گرمی نہایت کم ہے پھر جب اس آگ کی گرمی کی آدمی کو تاب نہیں تو دوزخ
کا کیا حال ہوگا خدا کی پناہ **ق** أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوكًا عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلَ الْمُلُوكِ
عَلَى الْأَسِرَّةِ بخاری اور مسلم میں ام حرام بنت ملحان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ چند لوگ میری امت کے میرے سامنے کئے گئے لڑتے خدا کی راہ میں اس سمندر کے اندر سوار بادشاہ بنے تختوں پر یا
جیسے بادشاہ تختوں پر **ف** ام حرام سے روایت ہے کہ حضرت میرے گھر میں سو کر ہنستے جاگے میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیوں ہنستے ہیں تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی خدا نے خواب میں دکھلا دیا کہ تیری امت کی ایسی
ترقی ہوگی جہازوں پر سوار ہو کر جہاد کرینگے بادشاہوں کی طرح ام حرام نے کہا یا حضرت میرے واسطے دعا کیجئے کہ خدا مجھکو بھی ان غازیوں میں شریک کرے حضرت نے دعا کی چنانچہ معاویہ کے زمانے
میں جہاز پر سوار ہو کر جہاد ہوا ام حرام بھی غازیوں میں داخل تھیں جب جہاز سے اُترے سواری سے گر پڑیں اور مر گئیں **ق** أَبُو هُرَيْرَةَ نَحْنُ أَحَقُّ بِالشَّكِّ مِنْ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ رَبِّ
أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي وَيَرْحَمُ اللهُ لُوطًا لَقَدْ كَانَ يَأْوِي إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَلَوْ لَبِثْتُ فِي السِّجْنِ
طُولَ لَبْثِ يُوسُفَ لَأَجَبْتُ الدَّاعِيَ بخاری و مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ ابراہیم سے زیادہ ہم شک کرنیکے لائق ہیں جب ابراہیم نے کہا اے رب مجھکو
دکھلا دے کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرتا ہے خدا نے فرمایا کیا تجھکو اسکا یقین نہیں ابراہیم نے کہا یقین کیوں نہیں لیکن یہہ تمنا اسواسطے ہے کہ میرے دلکو اطمینان ہو جاوے اور خدا رحم کرے لوط پر
اونکے آرزو کی تھی کہ مضبوط مکان میں پناہ پکڑیں اور اگر مجھکو قید خانے میں رکھتے اس قدر دراز جیسی رکھے گئے یوسف تو بلانے والے کی بات مان لیتا یعنی انکار کرتا اوسکے ساتھ چلا جاتا **ف** حضرت نے
حضرت ابراہیم کا ذکر کرکے ایک شبہہ دفع کیا یعنی اگر کوئی کہے کہ حضرت ابراہیم کو مردہ جلانے میں شک تھی اسواسطے دیکھنے کی درخواست کی اور ہمارے نبی نے کبھی ایسی خواست نہیں کی سو حضرت
نے یہہ شبہہ اسطرح دفع کیا کہ مجھکو تو مردہ زندہ ہونے میں کچھ تردد اور شک نہیں تو ابراہیم کو بطریق اولیٰ نہ تھی اور اگر اونکو شک ہوتی تو ہمکو بھی البتہ ہوتی اور حضرت لوط کا قصہ یہہ ہے
کہ جب کافر قوم نے حضرت لوط کے مہمانوں کی بے حرمتی چاہی تو حضرت لوط نہایت غمگین ہوئے اور گھبرائے اور یہہ تمنا اوسوقت کی کہ کاش مجھکو دفع کفار کا زور ہوتا یا کسی کے واسطے
کوئی محفوظ مکان ملتا حضرت نے اس قصے کیطرف اشارہ کیا کہ خدا لوط پر رحم کرے کہ غیر خدا پر اعتماد کرنا یعنی محفوظ مکان کی تمنا کرنا شان نبوت کے مناسب نہ تھا اور حضرت یوسف کا قصہ
یہہ ہے جب زلیخا کی مطلب برآری حضرت یوسف سے نہوئی تو اوسنے اونکو قید کروا دیا تہمت لگا کر چودہ برس قید رہے جب بادشاہ کے نزدیک حضرت یوسف کا کمال خواب کی تعبیر کہنے سے معلوم ہوا
تو بادشاہ نے اونکو بلایا حضرت یوسف بلانے والے کے ساتھ نہ گئے چاہا کہ اول بے قصوری ثابت ہو تب قید خانے سے نکلیں چنانچہ بعد تحقیق عصمت اور پاکدامنی کے بادشاہ پاس گئے
حضرت نے اس حدیث میں حضرت یوسف کی تامل اور صبر کی تعریف کی باوجود طول حبس کے بدون تحقیق قید خانے سے نکلے میں آتا تو توقف نکلنے میں نہ کرتا بلانے والے کے ساتھ چلا جاتا **ق** أَبُو ذَرٍّ
نُورٌ أَنَّى أَرَاهُ وَفِي لَهُ حِينَ سَأَلَهُ هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ مسلم میں ابوذر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا نور ہے میں اوسکو کیونکر دیکھتا یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب
ابوذر نے پوچھا کہ حضرت نے اپنے رب کو کیا دیکھا تھا **ف** یعنی اوسکی ذات پاک پر نور جلال کے پردے ہیں دنیا میں آنکھ کو دیکھنے کی طاقت کہاں **خ** أَبُو سَعِيدٍ وَيْحَ عَمَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى
الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ بخاری میں ابوسعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ افسوس ہے عمار پر وہ تو اونکو بہشت کی طرف بلاویگا اور وے لوگ اوسکو دوزخ کی طرف
بلاوینگے **ف** جب علی مرتضیٰ رض اور معاویہ سے لڑائی ہوئی تب عمار شہید ہوئے تو معلوم ہوا کہ امام برحق کی اطاعت دخول جنت کا سبب ہے اور بغاوت ورزنا دخول دوزخ کا سبب ہے
ق أَبُو سَعِيدٍ وَيْحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتُعْطِي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ
قَالَ فَتَحْلُبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَلِأَعْرَابِيٍّ سَأَلَهُ عَنِ الْهِجْرَةِ بخاری اور
مسلم میں ابوسعید رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وائے تیرا حال البتہ ہجرت کا امر تو نہایت سخت ہے سو کیا تیرے پاس اونٹ ہیں اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا تو اونکی زکوٰۃ دیا
کرتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا بھلا اونکو دودھ پینے کے واسطے عاریت بھی دیتا ہے اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا پانی پلانے کے دن اونکا دودھ دوہتا ہے یعنی محتاجوں کو دیتا ہے
اوسنے کہا ہاں حضرت نے فرمایا تو اسیطرح کیا کر اپنے دیہات میں جو شہروں سے پرے ہیں سو بیشک خدا تیرے عمل سے کچھ نہ گھٹاویگا یہہ حضرت نے ایک دیہاتی عرب سے فرمایا جب اوسنے
ہجرت کا حال پوچھا **ف** قرآن و حدیث میں مہاجرین کی فضیلت بہت ہے اور اوسکو سمجھ کر ہجرت کا شوق ہوا حضرت نے اوسکے استعداد دنیا کی وطن چھوڑنے ہجرت کی تکلیف نہ
اٹھا سکنے کا اسواسطے ہجرت سے منع کیا اور فرمایا کہ اپنے وطن میں کو تا اور خیرات دیا کر حضرت نے نماز روزے کا اوس سے ذکر نہیں کیا اسواسطے کہ جو شخص زکوٰۃ اور خیرات دیتا ہے
نماز روزہ کہ اسمیں کچھ مال نہیں خرچ ہوتا ہے بطریق اولیٰ کرتا ہوگا **ق** أَبُو بَكْرَةَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَالَهُ
بخاری و مسلم میں ابوبکرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی ہائے تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹی یہہ حضرت نے کئی بار فرمایا **ف** ایک

کہیں خشک نہ رہئے پاؤں ق وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خرابی ہی کونچوں کو دوزخ سے یعنی اگر وضو میں کونچیں خشک
رہنگیے تو دوزخ میں جلینگے ف ان دونوں حدیثوں سے صاف معلوم ہوا کہ تمام قدم کا دھونا وضو میں فرض ہی تھوڑا بھی خشک رہنا ایک گناہ ہی اور اوسکا انجام دوزخ ہی ان دونوں
حدیثوں سے معلوم ہوا کہ وضو کی آیت سے شیعہ جو قدم کا مسح سمجھتے ہیں سو غلط ہی قرآن کا مطلب حضرت سے بہتر کون سمجھ سکتا ہی ق زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ
قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ
وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ بخاری اور مسلم میں حضرت زینب بنت جحش رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خرابی ہی عرب کو اوس بلا سے جو نزدیک ہو چلی یاجوج
ماجوج کی دیوار سے آج کھل گیا اسکے برابر اور حضرت نے اپنے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کا حلقہ بنایا یعنی اس حلقے کے برابر اوس دیوار میں سوراخ ہو گیا تو حضرت زینب نے کہا کہ یا حضرت
کیا ہم مٹ جاوینگے اور حالانکہ ہم میں نیک لوگ ہونگے حضرت نے فرمایا ہاں جب بدکاری غالب ہو جاویگی یعنی جب گناہ و بدکاری کا عالم میں کثرت سے ہوئی اور نیک لوگ کم ہو گئے تو نیک
اور بد سب ہلاک ہو جاتے ہیں ف حضرت زینب سے روایت ہی کہ حضرت سونے سے جاگ پڑے چہرہ مبارک خوف سے سرخ تھا فرماتے تھے لا اله الا الله پھر یہہ حدیث فرمائی حضرت کے وقت سے
اوس دیوار میں سوراخ پڑا اور روز بروز اوسکی ترقی ہی یہاں تک کہ قیامت کے قریب ٹوٹ جاویگی یاجوج ماجوج نکلکر سارے عالم کو تباہ کرینگے ہر چند وہ بلا عالمگیر ہی لیکن حضرت نے عرب کا نام
خاص اسواسطے لیا کہ عرب سے یاجوج ماجوج کو حضرت کے سبب سے زیادہ تر عداوت ہوگی م أَبُو سَعِيدٍ هٰذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَعْنِي الرَّجُلَ
الَّذِي يُجَادِلُ الدَّجَّالَ مسلم میں ابو سعید رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ شخص سب لوگوں سے بڑا شہید ہی رب العالمین کے نزدیک یعنی وہ شخص جو دجال سے جھگڑیگا ف صحیح مسلم
میں روایت ہی کہ جب دجال ظاہر ہوگا تو ایک مرد ایماندار اوسکے پاس آویگا اور لوگوں سے کہیگا کہ یہہ تو دجال ہی جسکا ذکر حضرت کر چکے ہیں سو دجال اوس مومن کو خوب پٹوا کر اوسکو
بلاویگا اور کہیگا کہ اب بھی تو میرا ایمان لاویگا مومن کہیگا تو مسیح کذاب ہی پھر دجال اوسکے سر پر آرہ رکھوا کر چیر ڈالیگا بعد اوسکے زندہ کریگا پھر کہیگا کہ تو میرا ایمان لاویگا مومن
کہیگا اب تو مجھکو زیادہ تر یقین ہو گیا تیری کذب اور کفر کا یعنی آگے بھی حضرت خبر دے گئے ہیں کہ دجال ایک شخص کو مارکے زندہ کریگا سو معلوم ہوا کہ وہ شخص میں ہوں پھر مومن
کہیگا لوگو اب میرے بعد اوسکو کسیکے مارنے جلانے کی طاقت نہوگی پھر دجال اوسکو پکڑ لیگا کہ ذبح کرے سو نہ ذبح کر سکیگا پھر اوسکو آگ میں ڈال دیگا لوگ جانینگے کہ وہ آگ میں
پڑا اور حالانکہ وہ باغ میں ہوگا پھر حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی خدا کے نزدیک اس مومن کی شہادت نہایت عمدہ ہی خ ابْنُ مَسْعُودٍ هٰذَا الْإِنْسَانُ وَهٰذَا أَجَلُهُ
مُحِيطٌ بِهِ أَوْ قَدْ أَحَاطَ بِهِ وَهٰذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهٰذِهِ الْخُطَطُ الصِّغَارُ الْأَعْرَاضُ فَإِنْ أَخْطَأَهُ هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا وَإِنْ أَخْطَأَهُ
هٰذَا نَهَشَهُ هٰذَا ق لِحِينَ خَطَّ خَطًّا مُرَبَّعًا وَخَطَّ خَطًّا فِي الْوَسَطِ خَارِجًا مِنْهُ وَخَطَّ خُطَطًا صِغَارًا إِلَى هٰذَا الَّذِي فِي الْوَسَطِ بخاری میں عبد الله
بن مسعود رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ آدمی ہی اور یہہ اوسکی موت ہی جو اوسکو گھیری ہی اور یہہ خط جو باہر نکلا ہی آدمی کی امید اور تمنا ہی اور یہہ چھوٹے چھوٹے
لکیریں مصیبت اور آفات ہیں سو اگر یہہ آفت چوکی تو اوس آفت نے آدمی کو کاٹا اور اگر چوکی تو اسنے کاٹا یہہ حضرت نے اوسوقت فرمایا جب چوکھونٹی لکیر کھینچے اور ایک لکیر
اوسکے اندر ایسی کھینچی کہ مربع سے باہر نکل گئی اور بیچ والی لکیر سے ملاکر چھوٹی چھوٹی لکیریں کھینچیں اس طرح سے ف اس حدیث میں حضرت نے آدمی کی حرص اور حماقت بیان کی
کہ باوجودیکہ موت تو ہر طرف سے گھیری ہی اور صدہا آفات اور مصائب پیش ہیں اگر ایک بلا سے بچا تو دوسرے سے نہیں بچ سکتا پھر بھی ترک دنیا اور قناعت نہیں
کرتا حرص کا یہہ عالم ہی کہ پچاس برس کی عمر نہیں لیکن صدہا برس کا سامان کرتا ہی آدمی کمال غافل اور نہایت عاقبت نااندیش ہی ق عَائِشَةُ هٰذَا الْحِمَالُ لَا حِمَالُ خَيْبَرَ
هٰذَا أَبَرُّ رَبَّنَا وَأَطْهَرُ كَانَ يَتَمَثَّلُ بِهِ عِنْدَ نَقْلِ اللَّبِنِ فِي بُنْيَانِ الْمَسْجِدِ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ بوجھ
افضل ہی نہ کہ خیبر کا بوجھا ہمارے رب یہہ نیکتر اور پاکتر ہی حضرت یہہ فرماتے تھے اینٹیں لانیکے وقت ف مدینے کے لوگ خیبر سے خرمے لادلاتے تھے سو فرمایا کہ مسجد کے
واسطے اینٹیں لادنا خیبر کے خرمے لادنے سے بہتر اور افضل ہی کہ اسمیں دنیا کی فلاح ہی اور اسمیں آخرت کی خ عَائِشَةُ هٰذَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْمَنْزِلُ قَالَ حِينَ بَرَكَتْ نَاقَتُهُ
عِنْدَ مَوْضِعِ الْمَسْجِدِ بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر خدا نے چاہا تو یہی رہنے کا مکان ہوگا یہہ حضرت نے اوس وقت فرمایا جب آپکی اونٹنی مسجد کی جگہہ
بیٹھ گئی ف حضرت جب مکے سے ہجرت کی اور مدینے میں تشریف لائے تو مدینے کے ہر ایک رئیس نے درخواست کی کہ حضرت ہمارے مکان میں تشریف رکھیں حضرت نے
فرمایا مجھکو اسمیں اختیار نہیں جہاں خدا کی مرضی ہوگی وہیں یہہ اونٹنی بیٹھ جاویگی سو جہاں حضرت کی اب مسجد ہی وہیں اونٹنی بیٹھ گئی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی
ابو ایوب انصاری کا گھر وہاں سے قریب تھا حضرت وہاں چند مدت رہے پھر مسجد کی تعمیر کی اور وہیں گھر بنایا اور وہیں قبر مبارک ہوئی خ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا جِبْرِيلُ
آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهِ وَعَلَيْهِ أَدَاةُ الْحَرْبِ بخاری میں عبد الله بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ جبرئیل ہی اپنے گھوڑے کا سر تھامے ہی اور اوسپر
لڑائی کی ہتھیار ہیں ف حضرت نے جنگ خندق کے بعد جب بنی قریظہ پر چڑھائی کی تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی باقی اسکا قصہ سیر کے باب میں گذرا م الْعَبَّاسُ بْنُ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ هٰذَا حِينَ حَمِيَ الْوَطِيسُ قَالَهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ مسلم میں حضرت عباس بن عبد المطلب سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ وقت ہی کہ تنور بھڑکا
یعنی تو جنگ خوب گرم ہوا ہی بہت گھمسان کی لڑائی ہوئی یہہ حضرت نے جنگ حنین کے دن فرمایا ف پھر حضرت نے چند کنکر لیکر کفار کی طرف پھینکے اور فرمایا کہ کفار بھاگ گئے

سستی ہوئے گئے تو سنے کفار قریش سے کہا کہ یے لوگ تو زیارت ہی کے لئے آئے ہیں قربانیاں انکے ساتھ ہیں پھر کفار قریش نے مکرز بن حفص کو خبر تحقیق کرنیکے واسطے بھیجا
باقی اسکا قصہ کتاب الجہاد میں گذر چکا ق مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ هَذَا يَوْمُ عَاشُورَاءَ وَلَمْ يَكْتُبِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ وَأَنَا صَائِمٌ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ
يَصُومَ فَلْيَصُمْ وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُفْطِرَ فَلْيُفْطِرْ بخاری و مسلم میں معاویہ بن ابو سفیان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا عاشورے کا دن ہے اور خدا نے اسکا
روزہ تم پر فرض نہیں کیا اور میں روزہ دار ہوں سو جو شخص کہ تم میں سے روزہ رکھا چاہے سو رکھے اور جو شخص کہ تم میں سے نہ روزہ رکھا چاہے سو نہ رکھے ف عاشورا محرم کی دسویں تاریخ کا نام
ہے اسکا روزہ فرض نہیں سنت ہے حضرت نے اسکے روزے رکھنے نہ رکھنے کا اختیار دیا تاکہ معلوم ہو کہ سنت ہے فرض نہیں ق أَبُو هُرَيْرَةَ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِي
يعني بَنِي تَمِيمٍ بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہ صدقے میری قوم کے ہیں یعنی بنی تمیم کے ف جب قوم بنی تمیم کی زکوۃ کی مال آئی تب حضرت نے
یہہ حدیث فرمائی بنی تمیم کو حضرت نے اپنا قوم اسواسطے فرمایا کہ وے مضر کی اولاد میں ہیں اور مضر حضرت کے اجداد میں ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ حضرت کے ننھال سے بنی تمیم کو قرابت ہے
خ ابْنُ عَبَّاسٍ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يعني الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ بخاری میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہہ اور یہہ برابر ہیں یعنی
چھنگلی اور انگوٹھا خون بہا میں برابر ہیں ف آدمی کا پورا خون بہا ہزار دینار یا دس ہزار درہم یا سو اونٹ اور انگلی کا خون بہا دسواں حصہ ہے پوری دیت یعنی سو دینار یا ہزار درہم
یا دس اونٹ خلاصہ یہہ کہ دیت سب انگلیوں کی برابر ہے چھوٹی ہوں یا بڑی ق ابْنُ عَبَّاسٍ هَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ فَانْتَفَعْتُمْ بِهِ يعني شَاةً
لِمَيْمُونَةَ مَيْتَةً بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کیوں نہ اوسکی کھال کو لے لیا پھر اوسکو تم پاک صاف کرتے پھر اوسکو اپنے کام میں لاتے یعنی حضرت
میمونہ رض کی مردہ بکری ف حضرت میمونہ کی بکری مر گئی اوسکو گھوڑی باہر ڈال دیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی یعنی ہر جانور کی کھال صاف کرنیکے بعد کام میں لانے کے لائق ہے موت سے کھال
حرام نہیں ہوتی خ أَبُو هُرَيْرَةَ هَلَاكُ أُمَّتِي وَيُرْوَى هَلَكَةُ أُمَّتِي عَلَى يَدَيْ غِلْمَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت
کی ہلاکی قریش کی لونڈوں کے ہاتھ سے ہوگی ف صحیح بخاری میں یوں روایت ہے کہ یہ حضرت کی مسجد کے اندر مروان کے روبرو ابو ہریرہ رض نے یہہ حدیث بیان کی مروان نے کہا خدا اونپر
لعنت کرے کیا وے لونڈے ہونگے ابو ہریرہ نے کہا اگر میں چاہوں تو اونکے نام بھی لے دوں کہ فلانا اور فلانا ف یعنی قریش کی قوم سے چند نوجوان خدا ناترس بے عقل حاکم ہونگے مسلمانوں کی
بے عزتی اور خونریزی ناحق کرینگے جیسے یزید پلید اور اکثر مروان کی اولاد اور بعضے عباسی بادشاہ یہہ حدیث معجزہ ہے کہ جیسا حضرت نے فرمایا ویسا ہی ہوا چنانچہ اسکا مفصل حال
تاریخ میں مذکور ہے ق أَبُو هُرَيْرَةَ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ يعني بَنِي تَمِيمٍ بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ میری امت میں وے نہایت
سخت ہیں دجال پر یعنی بنی تمیم یعنی جب دجال نکلیگا تو بنی تمیم کی قوم اوسکا مقابلہ کریگی ق أَبُو ذَرٍّ هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالًا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ
وَقَلِيلٌ مَا هُمْ مَا مِنْ صَاحِبِ إِبِلٍ وَلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّي زَكَاتَهَا إِلَّا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مَا كَانَتْ وَأَسْمَنَهُ تَنْطَحُهُ بِقُرُونِهَا
وَتَطَؤُهُ بِأَظْلَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ أُخْرَاهَا عَادَتْ عَلَيْهِ أُولَاهَا حَتَّى يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ بخاری اور مسلم میں ابو ذر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وے
نہایت زیانکار اور بڑی ٹوٹی والے ہیں قسم ہے رب کعبہ کی تو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ پر میرا باپ قربان وے زیانکار کون ہیں حضرت نے فرمایا وے بڑے مالدار مگر وے زیانکار نہیں جو یوں اسطرح اسطرح
اور اسطرح اپنے آگے سے اور پیچھے سے اور اپنے داہنے سے اور بائیں سے اور ایسے لوگ تو کم ہیں جو اونٹ اور گائے اور بکریوں والا اونکی زکوۃ نہ دیگا تو قیامت میں وے جانور دنیا سے بہت بڑے
اور نہایت موٹے ہوکر آوینگے اوسکو کو نخینگے اپنے سینگوں سے اور اوسکو روندینگے اپنے کھروں سے جب پچھلے جانور گذر چکینگے تو پہلے جانور پھر پلٹ آوینگے اسیطرح کو بچاؤ نہ ہوگا
یہانتک کہ آدمیوں میں فیصلہ ہو چکیگا ف ابو ذر رض سے روایت ہے کہ حضرت کعبے کے سایہ میں بیٹھے تھے تو جب مجھکو حضرت نے دیکھا تب یہہ حدیث فرمائی یعنی
مالدار تو کم ہیں اکثر بخیل ہوتے ہیں زکوۃ دیوینگے محتاجوں کی خبر لیوینگے جب قیامت کے عذاب میں گرفتار ہونگے تب اونکی زیانکاری ثابت ہوگی خ أَبُو هُرَيْرَةَ هُمَا مِنْ طَعَامِ
الْجِنِّ وَإِنَّهُ أَتَانِي وَفْدُ جِنِّ نَصِيبِينَ وَنِعْمَ الْجِنُّ فَسَأَلُونِي الزَّادَ فَدَعَوْتُ اللَّهَ لَهُمْ أَنْ لَا يَمُرُّوا بِعَظْمٍ وَلَا بِرَوْثَةٍ إِلَّا وَجَدُوا عَلَيْهَا طَعَامًا
ق لَمَّا حِينَ قَالَ لَهُ لَا تَأْتِنِي بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثَةٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْعَظْمِ وَالرَّوْثَةِ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وے دونوں یعنی
ہڈی اور لید جن کا کھانا ہے اور اسکا حال یوں ہے کہ میرے پاس شہر نصیبین کے جن ایلچی آئے اور وے خوب جن ہیں سو انہوں نے مجھ سے کھانا مانگا تو میں نے اونکے واسطے خدا
سے مانگا کہ وے جس ہڈی اور لید پر ہوکر نکلیں اوسپر اپنی خوراک پاویں یہہ حضرت نے ابو ہریرہ رض سے فرمایا جب کہ حضرت نے اونسے فرمایا کہ میرے پاس ہڈی اور لید نہ لانا تو ابو
ہریرہ رض نے کہا کہ ہڈی اور لید لانے کا کیا سبب ہے ف ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھ سے فرمایا کہ پتھر واسطے ڈھیلے لا تا کہ میں طہارت کروں اور ہڈی اور لید مت
لانا تب میں نے اسکا سبب پوچھا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائی نصیبین ایک شہر کا نام ہے وہاں کے جن مسلمان ہو گئے تھے سو اسواسطے حضرت نے اونکی تعریف کی اور دعا کی حضرت
کی دعا سے ہڈی پر گوشت چڑھ جاتا ہے اوسکو جن کھاتے ہیں اور لید گھاس ہو جاتی ہے اوسکو اونکے جانور کھاتے ہیں تو اسی سبب سے ہڈی اور لید سے استنجا منع ہوا ہے ق أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ
هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ فَتُطْعِمُونَا قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَ

اور ہم پر بھوک غالب تھی تو سمندر نی ایک مردہ مچھلی باہر ڈال دی ویسی بڑی مچھلی ہمنے کبھی نہ دیکھی تھی اوسکی پسلی کی تلے سے گھوڑا مع سوار کے گذر جاتا تھا
اول اوسکی حلال ہونے میں تردد ہوا بعد اسکی اضطرار کی سبب سے اوسکو کھانا شروع کیا ہم تین سو آدمی تھی مہینہ بھر وہاں رہے اور کھاتے رہے جب ہم مدینے میں آئے
تو حضرت سے یہہ قصہ نقل کیا تب حضرت نے یہہ حدیث فرمائے امام اعظم کے مذہب میں اگر مچھلی بے سبب مر جاوے اور پانی پر اتر آوے تو حلال نہیں اور اگر کسی
اور سبب سے مر جاوے تو حلال ہے **ف** حسن صنعانی اس کتاب کی مصنف نے کہا کہ خدا اسکی اسیری کو اپنی قدرت سی بر لاوے اور اپنی حجت اور دلیل سے اوسکی قولوں کو سچا کرے
کہ میں اپنی فرش پر لیٹا اتوار کی رات تھی ربیع الاول کی گیارہویں تاریخ سن چھ سو بائیس ہجری میں اور جی نے کہا کہ الہی مجھکو آج کی رات اپنی پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب
میں دکھلا دے کہ اسکی دیدار کو میرا اشتیاق تو جانتا ہے تو رات کو ایک نیند کے بعد میں نے دیکھا کہ گویا میں اور حضرت ایک بالاخانے پر ہوں اور چند لوگ
حضرت کے سامنے ہم سے نیچی بالاخانے کی سیڑھی پاس موجود ہیں تو میں نے کہا یا رسول اللہ آپ کیا فرماتے ہیں مردہ مچھلی کی مقدمے میں جسکو سمندر نے باہر ڈالا کیا وہ حلال ہے تو حضرت
نے مسکرا کر فرمایا کہ ہاں حلال ہے تو میں نے عرض کی اور جو لوگ سیڑھی کی نیچے ہیں اونکی طرف اشارہ کیا کہ یہہ ان صاحبوں سی فرما دیجئے کہ یہ لوگ مجھکو سچا نہیں جانتے
تو حضرت نے فرمایا کہ تونے مجھکو گالی دی اور ان لوگوں نے مجھکو عیب لگایا تو میں نے عرض کی یا رسول اللہ یہ کیوں کر ہے تو حضرت نے کچھہ کلام کیا کہ اوسکی لفظیں مجھکو یاد نہیں ہیں
ولیکن اوسکا مطلب تو یہی تھا کہ تونے میری حدیث ان لوگوں سے بیان کی جو اوسکو نہیں قبول کرتے یعنی ناہلوں کی روبرو حضرت کی حدیث نقل کرنا گمان بی ادبی ہے گالی
دینی کی برابر ہے پھر حضرت ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اونکو ملامت اور نصیحت کرنے لگے پھر میں نے اس رات کی فجر کو کہا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ اس
کی بعد میں حضرت کی حدیث کو کسی سی بیان کروں مگر ان نہیں لوگوں سے کہونگا کہ جو اپنی اختلافات میں حضرت ہی کو حکم اور فیصلہ کرنے والا جانتے ہیں پھر اپنی دلوں
میں حضرت کی حکم اور فیصلے سے کچھہ تنگی اور اداسی نہیں پاتی اور اپنا کاروبار سب حضرت ہی کو سونپتے ہیں دل سے مان کر **ف** مصنف کی خواب سے بھی معلوم ہوا کہ
ایسی مچھلی حلال ہے اور ثابت ہوا کہ حضرت کی حدیث ناہلوں کے روبرو بیان کرنا بے ادبی ہے مشتاق دیدار سی کہیے نااہل کی روبرو ضائع کرے **ق** اَلْعَبَّاسُ بْنُ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ هُوَ فِيْ ضَحْضَاحٍ مِنَ النَّارِ وَلَوْلَا اَنَا لَكَانَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ يَعْنِيْ اَبَا طَالِبٍ بخاری اور مسلم میں عباس بن عبد المطلب سی روایت
ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ یعنی ابو طالب دوزخ کی پایاب یعنی چھچھلی آگ میں ہے اور اگر میں نہ ہوتا تو دوزخ کی نیچے تہ میں ہوتا **ف** ابو طالب نے حضرت کو پرورش کیا اور
ہمیشہ حضرت کی حامی اور مددگار رہے اس واسطے دوزخ میں ان پر کمتر ان کا عذاب ہوا **ق** اَنَسٌ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ يَعْنِيْ لَحْمًا تُصُدِّقَ
بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ بخاری اور مسلم میں انس رض سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ وہ گوشت اسکے حق میں صدقہ ہے اور ہماری واسطے تحفہ ہے یعنی وہ گوشت جو بریرہ کو صدقہ
ملا تھا **ف** بریرہ حضرت عائشہ رض کی خادمہ تھی اسکو زکوۃ کا گوشت ملا تھا حضرت نے اسکو کھایا اور یہہ فرمایا یعنی جب زکوۃ کا اول محتاج مالک ہو پھر اسسے غنی یا ہاشمی
کو ہدیہ دیوے تو درست ہے **م** حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ **قاله**
لَهُ حِيْنَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ مسلم میں حمزہ بن عمرو رض سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ سفر
میں افطار کرنا رخصت ہے خدا کی طرف سے سو جو اس رخصت کو لیوے تو اچھا ہے اور جو کہ روزہ رکھا چاہے تو اس پر کچھہ گناہ نہیں یہ حضرت نے حمزہ سے کہا جب اونی
کہا تھا کہ یا رسول اللہ میں اپنی اندر سفر میں روزہ رکھنی کی قوت پاتا ہوں سو کیا مجھہ پر گناہ ہے روزہ رکھنے میں **ف** یعنی تخفیف اور آسانی کی واسطی خدا نے روزہ کھانے کی
سفر میں اجازت دی ہے یہہ حکم فرض نہیں سفر میں روزہ رکھنے نہ رکھنے میں آدمی کو اختیار ہے **م** اَبُوْ مُوْسٰى هِيَ مَا بَيْنَ اَنْ يَجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰى اَنْ تُقْضٰى
الصَّلٰوةُ يَعْنِيْ سَاعَةَ الْجُمُعَةِ مسلم میں ابو موسی رض سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ جمعہ کی مقبول ساعت امام کی بیٹھنے سی نماز کی ادا ہونی
تک ہے **ف** بہت احادیث میں ثابت ہے کہ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مسلمان جو دعا کرے سو قبول ہوتی ہے لیکن اسمیں اختلاف ہے کہ وہ ساعت کون
ہے سو دو قول اون میں نہایت صحیح ہیں ایک تو یہ کہ وہ ساعت اوس وقت سے ہے کہ امام منبر پر بیٹھے یہاں تک کہ نماز ہو چکے اس قول کی سند یہی حدیث ہے دوسرا قول
یہ کہ وہ ساعت جمعہ کی اخیر ساعت ہے جب آفتاب ڈوبنے لگے چنانچہ عبد اللہ بن سلام سے اس مضمون کی حدیث منقول ہے اکثر علما کی نزدیک دوسرا قول نہایت قوی ہے
چنانچہ اسکی تفصیل صراط المستقیم سفر السعادت کی شرح میں موجود ہے جسکو تحقیق کا شوق ہوا وہ اسکو دیکھے **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى لَا تَغِيْضُهَا
نَفَقَةٌ سَحَّاءُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْفَقَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَاِنَّهُ لَمْ يَنْقُصْ مَا فِيْ يَمِيْنِهِ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ
وَبِيَدِهِ الْاُخْرٰى الْقَبْضُ اَوِ الْفَيْضُ يَرْفَعُ وَيَخْفِضُ بخاری میں ابو ہریرہ رض سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کی قدرت کا داہنا
ہاتھ بھرا ہے خرچ کرنا اسکو کم نہیں کرتا وہ دست قدرت شب و روز نذر کرنے والا ہے یعنی ہر دم فیض کا دریا جاری ہے بھلا دیکھو تو کہ جو خدا نے خرچ کیا جیسی کہ آسمانوں اور
زمین کو بنایا تو اتنی خرچ نے تو اسکے داہنے ہاتھ میں سے کچھہ نہیں کم کیا اور حالانکہ یہ فیض اس وقت سے ہے کہ عرش خدا پانی پر تھا یعنی ازل سی اور خدا کی دوسرے
ہاتھ میں موک ہے یا یوں فرمایا کہ فیض ہے کسیکو اٹھاتا ہے اور کسیکو جھکاتا ہے **ف** یعنی کشایش اور تنگی دونوں خدا کی صفتیں ہیں **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ

عوض اوسکو میں بہشت دونگا **ف** دونوں آنکھیں آدمی کو بہت پیاری ہیں انکا جھوٹ جانا گویا سختی کا کام ہونا اس پر نہایت شاق ہی جب اوسنی ایسی سخت مصیبت پر صبر کیا اپنی مالک کا شکوہ نکیا تو اس واسطے اسکا بدلا بہشت کو مقرر کیا **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا اَحَبَّ الْعَبْدُ لِقَائِيْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهُ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَائَهُ بخاری میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جب بندہ نے میرا ملنا دوست رکھا تو میں بھی اسکا ملنا دوست رکھتا ہوں اور جب اسکو میرا ملنا برا لگا تو مجھکو بھی اوسکا ملنا برا لگتا ہی **ف** یعنی ایماندار کو نزع وقت مغفرت کی بشارت ہوتی ہی تو وہ موت کا اور خدا کی حضوری کا مشتاق ہوتا ہی اور کافر کو نزع وقت عذاب نظر آتا ہی تو وہ موت سے اور خدا کی حضوری سے گھبراتا ہی **خ** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا تَلَقَّانِيْ عَبْدِيْ بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَاِذَا تَلَقَّانِيْ بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَاِذَا تَلَقَّانِيْ بِبَاعٍ جِئْتُهُ بِاَسْرَعَ بخاری میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جب میرا بندہ میرے آگے بالشت بھر بڑھتا ہی تو میں اسکے آگے ہاتھ بھر بڑھتا ہوں اور جب وہ میرے آگے ہاتھ بھر بڑھتا ہی تو میں اسکے آگے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ برابر بڑھتا ہوں اور جب وہ میرے آگے دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ برابر بڑھتا ہی تو میں اسکے پاس اس سے بھی زیادہ جلدی بڑھتا ہوں **ف** یعنی جتنا بندہ خدا کی طرف متوجہ ہوتا ہی تو اوس کا دونا چوگنا خدا بندے پر متوجہ ہوتا ہی اسکا مددگار ہو کر دین کی مشکل کام اس پر آسان کر دیتا ہی اس حدیث میں نیک کاموں کی ترغیب ہی جن سے خدا کی نزدیکی حاصل ہوتی ہی **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِذَا هَمَّ عَبْدِيْ بِسَيِّئَةٍ فَلَا تَكْتُبُوْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا سَيِّئَةً وَاِذَا هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا فَاكْتُبُوْهَا حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا فَاكْتُبُوْهَا عَشْرًا مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرشتوں سے فرماتا ہی کہ جب میرا بندہ بدی کا قصد کرے تو اسکو مت لکھو اور اگر اوسنے اوس بد کام کو کیا تو ایک بدی لکھو اور جب اوسنے نیکی کا قصد کیا اور اس پر عمل نکیا تو ایک نیکی لکھو اور اگر اوسنے نیک کام کیا تو دس نیکیاں لکھو **ف** سبحان اللہ کیا اوسکی رحمت اپنے بندوں پر ہی حساب ہے کہ بد کام کی قصد کو نہ لکھا وے اور نیک کام کی قصد کو بدون کیے لکھا اور بدی کو ایک ہی رکھے اور نیکی کو دس گنا کر ڈالے لیکن اسکو دریافت کیا چاہیے کہ بدی کا قصد البتہ نہیں لکھا جاتا لیکن اگر بدی کی قصد پر عزم مصمم ہو گیا یعنی اسکا کرنا بے تردد خوب سا دل میں ٹھن گیا ہو تو اسکے دو صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ بعد عزم مصمم ہونے کے اوس بد کام کو خوف الٰہی سے عمل میں نلایا اور اس پر نہ بندہ ہوا تو ایک نیکی لکھی جاوی گی اسواسطے کہ اوسنے خدا کے واسطے اپنی خواہش نفسانی کو مارا دوسری صورت یہ کہ بدی کا عزم مصمم سوا خوف الٰہی کے کسی اور سبب ظاہر ہونے پایا تو بے شک ایک گناہ لکھا جاویگا جیسے کسی نے رات کو اپنی دل میں یہ عزم مصمم کیا کہ میں کل فلانے کو قتل کر دونگا یا فلانی عورت سے حرام کرونگا اور اسی رات کو وہ مر گیا یا وہ عورت مر گئی تو اس پر قصد قتل اور حرام کا گناہ ثابت ہوا چنانچہ یہ مطلب اور حدیثوں میں صاف مذکور ہی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں نے تیار کر رکھا ہی اپنی نیک بندوں کے لئے جو کسی آنکھ نے نہ دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل میں خیال گذرا **ف** یعنے بہشت میں نیکوں کے واسطے ایسے عمدہ نعمتیں ہیں کہ اون کا مانند دنیا میں کوئی چیز نہیں جسکو مثال دیجیے + سبحان خالق العالم پاک + **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا اَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا اَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيَ غَيْرِيْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں بہ نسبت اور شریکوں کی نہایت بے پرواہ ہوں ساجھی سے جسنے کوئی ایسا عمل کیا جس میں میرے ساتھ میرے غیر کو ملایا اور ساجھی کیا تو میں اسکو اور اوسکی ساجھی کے کام کو چھوڑ دیتا ہوں **ف** یعنے جو عبادت اور عمل دکھاوے اور شہرت کے واسطے ہو وہ خدا کے نزدیک مقبول نہیں مردود ہی خدا اوسی عبادت اور عمل کو مقبول کرتا ہی جو خدا ہی کے واسطے خالص ہو دوسرے کا اوس میں کچھ بھی لگاؤ نہو **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَ عَبْدِيْ اِذَا ذَكَرَنِيْ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا فرماتا ہی کہ میں اپنے بندے کے گمان اور اٹکل کے پاس ہوں جیسا گمان میرے ساتھ رکھے اور میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جس دم کہ مجھکو یاد کرتا ہی **ف** پوری روایت یوں ہی کہ اگر بندہ مجھکو اپنی جی میں یاد کرتا ہی تو میں بھی اوسکو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجھکو مجمع میں یاد کرتا ہی تو میں اسکو اوس مجمع میں یاد کرتا ہوں جو اسکی مجمع سے بہتر ہی یعنے اوسکا ذکر فرشتوں اور ارواح انبیا میں کرتا ہوں اس حدیث میں ذکر کی فضیلت ہی اور نیک عمل کی ترغیب ہی جس سے حسن ظن خدا سے حاصل ہو اور یہ نہیں کہ گناہ پر تو اتر جاوے اور یوں کہے کہ خدا مجھکو ضرور بخشیگا اسواسطے کہ اسکا نام رجا اور حسن ظن نہیں بلکہ یہ باطل آرزو اور شیطانی وسواس ہی جیسے کوئی بدون جوتے بوئے حرمن کی آرزو رکھے تو سودائی اور دیوانہ گنا جاویگا **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اِنَّ الصَّوْمَ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهِ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ روزہ میرا ہی واسطے ہی اور میں اسکا بدلا دونگا یعنے اوسکا فرشتوں سے بدلا نہ دلاؤنگا خود دونگا **ف** روزے کو خدا نے اپنی طرف اسواسطے نسبت کیا کہ اور عبادت میں جیسی زکاۃ حج میں ریا اور نمود داری کو دخل ہی لیکن روزے میں دخل نہیں کیونکہ اگر روزہ دار ظاہر نکرے تو اسکو کوئی نہیں جان سکتا اور دوسرا سبب یہ کہ ہر عبادت میں فرشتے آدمی کی شریک ہیں مگر روزے میں شریک نہیں اسواسطے کہ انکو جو کھانا پانی نہیں جسکو روکیں **م** اَنَسٌ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ اللّٰهَ مسلم میں انس سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ تیری امت ہمیشہ کہتے رہینگے کہ یہ کیا ہی وہ کیا ہی یہانتک کہ یہ کہینگے کہ خدا نے سب مخلوق کو پیدا کیا سو خدا کو

عظمت اور جلال کی سبب سے آج انکو سایہ میں رکھونگا اپنی سایہ میں جس دن کوئی سایہ نہیں میرے سایہ کے سوا **ف** یعنے جو آپس میں فقط محبت رکھتے ہیں اور انکی محبت صرف خدا کیے واسطے ہی ریا اور طمع دنیا اور خواہش نفسانی سے اون کی محبت پاک ہے وہ قیامت کو ایسا درجہ پاوینگے کہ خدا کی حمایت اور عرش کے سایہ میں ہونگی **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اسْتَاجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ اَجْرَهٗ بخاری میں ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ تین شخص کا میں دشمن ہوجاؤنگا قیامت کے دن ایک تو وہ مرد جسنے میرا درمیان دیکے دغا کی اور دوسرا مرد وہ جسنے آزاد آدمی کو بیچا سو اوسکی قیمت کھائی اور تیسرا مرد وہ جسنے کسی مزدور کو مزدوری لگایا پھر اوس سے پورا کام کروالیا اور اوسکی مزدوری نہ دیا **ف** خدا کو درمیان دیا یعنے کسی سے قول قسم کی خدا کو درمیان دیکر یا کسی سے قرض لیا خدا کو ضامن دیکر **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ مسلم میں ابوہریرہ رضؓ سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میں نے نماز کو بانٹا اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھوں آدھ اور میرے بندے کے لئے ہی جو مانگے **ف** پوری بیہہ حدیث یوں ہے کہ جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمن الرحیم کہتا ہے خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری ثنا اور صفت کی اور جب مالک یوم الدین کہتا ہے خدا فرماتا ہے میرے بندے نے میری بڑائی بیان کی اور جب ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے تو خدا فرماتا ہے کہ یہ آیت میری اور میرے بندے کے درمیان ہے یعنے عبادت خدا کو اور مدد کا فائدہ بندہ کو اور جب اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہتا ہے خدا فرماتا ہے یہ میرے بندے کی واسطے ہی یعنے سورۂ فاتحہ میں دو مطلب ہیں ایک حمد و ثنا دوسری دعا تو حمد و ثنا خدا کے واسطے ہی اور دعا بندے کے واسطے ہی سو اسی واسطے فرمایا کہ نماز یعنے سورۂ فاتحہ میرا اور میرے بندے کی درمیان آدھوں آدھ ہی **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ كَذَّبَنِيْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ وَشَتَمَنِيْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَكْذِيْبُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ لَنْ يُّعِيْدَنِيْ كَمَا بَدَاَنِيْ وَلَيْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ اِعَادَتِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّايَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بخاری میں ابوہریرہ رضؓ سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ آدم کے بیٹے نے مجھکو جھٹلایا اور اسکو لازم نہ تھا اور مجھکو گالی دی اور اسکو لائق نہ تھا سو میرا جھٹلانا تو اوسکی اس قول میں ہے کہ کہتا ہی کہ خدا مجھکو کبھی دوسرا بار نہ بناویگا جیسی اوسنے اول بار مجھکو بنایا اور حالانکہ اول بار کا بنانا مجھپر بہت آسان نہیں دوسرے بار کے بنانے سے یعنے دونوں بار کا بنانا مجھکو برابر ہے اور یہہ نہیں کہ اول بار کا بنانا تو آسان ہوا اور دوسری بار کا مشکل اور مجھکو گالی دینا تو اس قول میں ہی کہ بندہ کہتا ہی کہ خدا نے بیٹا لیا اور حالانکہ میں تو وہی اکیلا پاک ہوں جو نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا اور نہ اسکی جوڑ کا کوئی **ف** خدا نے قرآن میں خبر دی کہ قیامت ہوگی مُردے دوبار پیدا ہوں گی اور عرب کا فر اسکی انکار کرتی تہی تو اسواسطے اسکو تکذیب کہا اور گالی سے مراد عیسائی ہیں نصاری کہتے ہیں عیسیٰ خدا کا بیٹا ہی اور یہود عزیر کو بیٹا کہتے ہیں اور عرب کے کافر فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے **م** عِيَاضُ بْنُ حِمَارٍ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهٗ عَبْدًا حَلَالٌ وَاِنِّيْ خَلَقْتُ عِبَادِيْ حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاِنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِيْنُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِيْنِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ وَاَمَرَتْهُمْ اَنْ يُّشْرِكُوْا بِيْ مَا لَمْ اُنْزِلْ بِهٖ سُلْطَانًا مسلم میں عیاض بن حمار سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ جو مال کہ میں نے بندے کو دیا سو حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو حقانی پیدا کیا جو باطل دین پر نہ جہکے اور البتہ اون کے پاس شیطان آئے سو اونکو اون کی پیدایشی دین سے پہیر ڈالا اور اُن پر حرام کیا جو میں نے ان پر حلال کر دیا تھا اور شیطانوں نے اون کو بتلایا کہ میرے ساتہہ اس چیز کو شریک ٹہراویں جس پر میں نے کوئی دلیل نہیں اتاری **ف** یعنے اگر شیطان اور کفار کسیکو نہ بہکاتے تو ہر آدمی اپنی پیدایشی دین پر رہتا یعنے شرکت کرتا اور حلال چیز کو بدون حکم الٰہی کے حرام نہ جانتا کفار عرب کا معمول تھا کہ بتوں کی نام پر سانڈ چھوڑتے اور اوسکا کھانا حرام جانتے سو فرمایا کہ یہ شیطانی بات ہی کہ حلال کو حرام کہتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نذر نیاز کے کھانے کو جسکو عورتیں اچھوتا کہتے ہیں بدون فاتحہ ہوے کہانا یا حضرت فاطمہ کی فاتحہ کے کہانے کو مردوں کو نہ دینا ہرگز درست نہیں یہہ بھی شیطانی بات ہے کہ شرع میں اس کا کچھ حکم نہیں **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَا يَنْبَغِيْ لِعَبْدٍ لِيْ وَيُرْوٰى لِعَبْدِيْ اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى مسلم میں ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ میرے بندے کو لائق نہیں یوں کہنا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں **ف** حضرت یونسؑ بدون حکم خدا اپنی قوم سے نکل گئے تھے سو اگر کوئی اُن کو بے صبر جانکر اپنے تئیں بہتر کہے تو ہرگز درست نہیں اس واسطے کہ پیغمبروں سے کوئی بہتر نہیں ہو سکتا **م** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ مسلم میں ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی میں اپنے بندوں پر کوئی ایسی نعمت نہیں دیتا جسکی بعضے بندے منکر نہوتے ہوں کہتے ہیں فلانے ستارے نے پانی برسایا اور فلانے تارے کے سبب سے پانی برسا **ف** یعنے میہہ تو خدا برساتا ہی اور نادان لوگ اوسکو تارے اور نکہت کی تاثیر سے جانکر خدا کا شکر نہیں کرتے **خ** اَبُوْ هُرَيْرَةَ مَا زَالَ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اَحْبَبْتُهٗ فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ

یا ندھتا ہی اور عبادت دو قسم ہی فرض اور نفل اگر فرض عبادت تو ہر وقت میسر نہیں ہوتی کہ اوسکی وقت مقرر ہیں تو مشتاق بندی سی اون وقتوں میں جو فرض سے خالی ہیں بی شغل اور خالی نہیں رہا جاتا اس واسطے ان خالی وقتوں کو نفل عبادت سے معمور رکھتا ہی جب چند مدت کمال شوق اور خلوص سے اسی طرح نوافل کا مستعد رہا تو بموجب وعدے کے مقبول درگاہ صمدی اور محبوب الٰہی ہوکر اسکا یہ حال ہوجاتا ہی کہ + شعر + ہمہ گوش تیم تا چہ فرمائی + ہمہ چشیم تا نظر آئی + اس حدیث سے صاف ثابت ہوا کہ ایسا مرد کمال بدون کثرت نوافل کے نہیں میسر ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ جو بعضے جاہل بعضے خلاف شرع بے نمازی فقیروں کو ایسا کمال ثابت کرتے ہیں سو اونکا غلط گمان ہے اس واسطے کہ نفل کا کیا ذکر ہی وے لوگ تو فرض کو بھی حبط کر ڈالتے ہیں خ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ اِذَا قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ اِلَّا الْجَنَّةُ بخاری میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ بہشت کے سوا ایماندار میرے بندے کا کوئی بدلہ نہیں جب میں نے اوسکا اہل دنیا کا پیارا لے لیا پھر اسنے ثواب کے واسطے صبر کیا ف یعنے جب مومن کا دوست جیسے ماں باپ یا جورو یا بیٹا یا بھائی یا استاد مر گیا اور اوسنے صبر کیا تو اوسکا بدلا خدا نے بہشت مقرر کیا خ اَنَسٌ وَاَبُوْهُرَيْرَةَ مَنْ اَهَانَ لِي وَلِيًّا وَيُرْوٰى مَنْ عَادٰى لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْمُحَارَبَةِ وَمَا تَرَدَّدْتُ فِي شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهُ مَا تَرَدَّدْتُ فِي قَبْضِ نَفْسِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَاءَتَهُ وَلَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنُ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا وَلَا تَعَبَّدَ بِمِثْلِ اَدَاءِ مَا افْتَرَضْتُهُ عَلَيْهِ بخاری میں انس اور ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ جو میرے ولی کی حقارت اور ذلت کرے اور دوسری روایت یوں ہے کہ جو میرے ولی سے عداوت کرے تو اوسنے البتہ میرے ساتھ لڑائی پر کمر باندھی اور کسی چیز میں جسکو میں کرنے والا ہوں مجھکو تردد نہیں ہوتا جیسے اپنے بندے ایماندار کی روح قبض کرنے میں تردد ہوتا ہے وہ تو موت کو مکروہ جانتا ہے اور میں اسکے ملول ہونے کو مکروہ جانتا ہوں اور حالانکہ اسکو موت سے کوئی چارہ نہیں یعنے اسکو مرنا ضرور ہے اور میرے بندے ایماندار نے میری نزدیکی نہیں پائی ہے ترک دنیا کی برابر اور نہ میری بندگی کی فرض ادا کرنے کے برابر ف ولی سے مراد متقی مومن ہی جیسے قرآن میں خدا نے فرمایا ہی کہ اولیاء اللہ پر کچھ خوف اور غم نہیں اولیاء اللہ وے ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے اور یہہ جو فرمایا کہ جیسا مجھکو ایماندار کی موت میں تردد ہے تو کسی چیز میں ایسا تردد نہیں ہوتا ہر چند خدا تردد سے پاک ہے لیکن اس میں مزید رحمت کا بیان ہے یعنے ایمان کی برکت سے اور جوش رحمت سے مومن کی تردد کو خدا نے اپنی نسبت کیا جیسی چوتھی حدیث میں بیماری اور بھوکھ اور پیاس کو اپنی ذات پاک سے نسبت فرمایا پھر فرمایا کہ قرب الٰہی کا کوئی طریقہ ترک دنیا سے بہتر نہیں اور کوئی عبادت ادائے فرض سے افضل نہیں یعنے جو اولیاء اللہ کی ایسی عزت سنکر اون کی برابر ہونے کا مشتاق ہو اوسکو لازم ہے کہ اول دنیا سے بے تعلق ہوجاوے پھر عبادت پر کمر باندھے اور نفل کی نسبت فرض عبادت پر زیادہ تر کوشش کرے اور یہہ نہیں کہ فرض نماز میں تو مرغی کی طرح ٹھونگیں مارے جلدی جلدی جو چاہے سو پڑھے اور پیر کے وظیفے بڑا سے کو دو دو پہر پڑھے م جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلّٰى عَلَيَّ اَنْ لَا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ اِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ مسلم میں جندب بن عبد اللہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے وہ کون ہی جو مجھ پر قسم کھاتا ہے کہ میں فلانے کو نہ بخشونگا مقرر اسکو تو میں نے بخشا اور تیرا عمل اکارت کیا ف یعنے کسی نے یوں کہا کہ قسم خدا کی کہ فلانے شخص کو خدا ہرگز نہ بخشیگا اوسنے گویا خدا پر حکومت کی اس واسطے اسکی نیک عمل کو خدا برباد کر ڈالتا ہی اور جس پر اسنے قسم کھائی اوسکو اپنی رحمت سے بخش دیتا ہے سعادت اور شقاوت اور خاتمہ کی حال سواے خدا کے کسیکو نہیں معلوم کیسا صحیح بخت کافر ہوا اور کیسا ہی گنہگار مسلمان ہو بالیقین اسکو دوزخی جاننا یا کہنا درست نہیں اس واسطے کہ شاید اوسکا خاتمہ بخیر ہو اور مرنے کے قریب توبہ کرے م اَبُوْهُرَيْرَةَ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوْا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا حَبَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوْا شَعِيْرَةً مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ اس سے بڑا کون ظالم ہی جو گیا کہ بنادے تصویر کو میری طرح تو چاہئے کہ ایک ذرہ بنادیں یا ایک دانہ پیدا کریں یا ایک جو بنادیں ف یعنی جاندار کی صورت بنانے والے پیدا کرنے میں خدا کی ساتھ مشابہت کرتے ہیں حالانکہ ایسے عاجز ہیں کہ جاندار تو ایک طرف ہے ذرہ یا جو برابر بے جان حقیر چیز کو بھی نہیں بنا سکتے م اَبُوْهُرَيْرَةَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَنْفِقْ اُنْفِقْ عَلَيْكَ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہی کہ اے آدم کے بیٹے مال کو خرچ کیا کر تو میں بھی تجھکو دیا کرونگا ف اس حدیث میں سخی کو خدا نے کثرت مال کا وعدہ کیا ہی یہی سبب ہے کہ سخی کو محتاج نہیں دیکھا لیکن اسکو دریافت کیا چاہئے کہ سخاوت خدا کو پسند ہے اور اسراف ناپسند ہی سخاوت یہ کہ شرع کے موافق نیک کاموں میں خرچ کرنا اور اسراف یہ کہ خلاف شرع بے جا کاموں میں مال کو اوڑانا جیسی ناچ رنگ اور نام و نمود کے مقاموں میں م اَبُوْهُرَيْرَةَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ اَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذٰلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَسْقِيْكَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ

اور جان کی ترغیب ہے **ق** ابوذر يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ مسلم میں ابوذرؓ سے روایت ہے حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب بے راہ ہو مگر جسکو میں نے راہ بتلائی تو مجھسے ہدایت مانگو کہ تمکو راہ لگاؤں اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو مگر جسکو میں نے کھلایا تو مجھسے کھانا مانگو کہ تمکو کھلاؤں اے میرے بندو تم سب ننگے ہو مگر جسکو میں نے پہنایا تو مجھسے لباس مانگو کہ تمکو پہناؤں اے میرے بندو تم گناہ کیا کرتے ہو دن رات اور میں سب گناہوں کی بخشنے والا ہوں تو مجھسے مغفرت مانگو کہ تم کو بخشوں اے میرے بندو تم کبھی مجھکو ضرر نہیں پہنچا سکتے کہ میرا کچھ ضرر کرو اور کبھی مجھکو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کہ مجھکو فائدہ پہنچاؤ اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے آدمی اور جن تم میں سے ایک شخص کی جو بڑا متقی پرہیزگار دل کے برابر ہو جاویں تو اسکا تقوی اور پرہیزگاری میری سلطنت میں کچھ نہ بڑھاوے اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے آدمی اور جن تم میں سے ایک شخص کی نہایت بڑے گنہگار دل کی برابر ہو جاویں تو انکا فسق اور گنہگاری میری بادشاہی سے کچھ نہ گھٹا دے اے میرے بندو اگر تمہارے اگلے اور پچھلے اور تمہارے آدمی اور جن ایک میدان میں کھڑے ہوں اور مجھسے اپنی اپنی سوال کریں اور میں ہر آدمی کو اوسکی مانگی چیز کو دوں تو ایسا دینا اس سے کچھ نہ گھٹاوے جو میرے پاس ہے مگر جیسے سوئی گھٹاتی ہے جب اسکو سمندر میں ڈالی یعنے ایسی عطا سے بھی میری قدرت کے خزانے میں کمی نہیں ہوتی اے میرے بندو یہ تمہاری ہی اعمال ہیں جنکو تمہارے لیے شمار کر رکھتا ہوں پھر تمکو ان اعمال کا پورا بدلا دونگا سو جو شخص بہتر بدلا پاوے تو چاہیے کہ خدا کا شکر کرے کہ اوسکی کمائی کو ضایع نکیا اور جو اسکے سوا برا بدلا پاوے تو وہ اپنی جان کی سوا کسیکو الا ہنا نہ دے کہ جیسا کیا ویسا پایا **ف** اس حدیث میں تمام بندوں کی محتاجی اور عاجزی اور خدا کی شوکت اور شہنشاہی اور بے پرواہی اور کرم اور عدالت کا بیان ہے یعنے بندو میری الیجا کے بغیر تمہارا کوئی کام نہیں چل سکتا نہ دنیا میں راہ پانی اور طعام اور لباس تمکو مل سکتا ہے نہ آخرت میں گناہوں کی مغفرت بدون میرے ہو سکتی ہے تو میرے آگے گڑ گڑانا اور دعا کرنا ہر حال میں لازم ہوا اور میری بے پرواہی کا یہ حال ہے کہ اگر تم سب کے سب متقی کے برابر متقی ہو جاؤ تو اس سے میری سلطنت کی کچھ رونق موقوف نہیں اور اگر تمام جہان ابو جہل اور فرعون کے برابر ہو جاوے تو میرا کچھ نقصان نہیں پھر اپنی عطا بے حساب کی مثال دی کہ اگر تمام جہان کی طرح طرح کی سوال پوری کیجیے تو بھی یہاں کچھ کمی کا حرف نہیں پھر اپنی عدالت بیان فرمائی کہ آخر کا ثواب اور عذاب کا سبب تمہاری اعمال ہیں ہماری طرف سے کچھ ظلم نہیں **ق** أَبُو هُرَيْرَةَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا أَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ أَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَبَعْضُهُمْ يَسْبِي بَعْضًا بخاری اور مسلم میں ابو ہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا خدا فرماتا ہے کہ اے محمد میں جب کسی چیز کا حکم کرتا ہوں تو اسکو کوئی نہیں پھیر سکتا اور البتہ میں نے تجھکو دیا یعنی تیری امت کے واسطے یہ تجھپر احسان کیا کہ ان کو میں عالمگیر قحط سے نہ مار ڈالونگا اور ان کی سوا اور کسی دشمن کو ان پر غالب نہ کرونگا اس طرح پر کہ ان کی جڑ پیڑ کو اوکھاڑ ڈالے اگرچہ ان پر تمام دنیا کی اطراف جوانب کی کافر جمع ہو کر چڑھیں اور کافروں کا غلبہ اس واسطے نہ ہوگا تا کہ اس امت کے بعضے لوگ بعضوں کو ہلاک کریں اور بعضے ان کے بعضوں کو قید کریں **ف** یعنی قضا و قدر میں یہ ٹھہر چکا ہے کہ امت محمدی قیامت تک قائم رہیگی نہ ایسا قحط پڑیگا جس میں سب کے سب مر جاویں نہ ایسی قوم ان پر غالب ہونگے کہ بالکل ان کو نیست نابود کر ڈالیں ہر چند چنگیز خان اور ہلاکو کی وقت میں لاکھوں بلکہ کروروں مسلمان قتل ہوئے لیکن بالکل نیست اور نابود نہیں ہو گئے ہاں یہ البتہ ہے کہ اس امت میں آپس کا اختلاف اور شر و فساد اور غارت گری اور قتل موقوف نہوگا چنانچہ تاریخ کی کتابوں میں یہ حال ظاہر ہے

اَلْبَابُ الثَّانِي عَشَرَ فِي جَوَامِعِ الْأَدْعِيَةِ

بارھویں باب میں حضرت کی دعائیں ہیں جو ہر ایک مطلب کے جامع ہیں افضل یہ ہے کہ حضرت کی دعائیں یاد کرکے عمل میں لاوے اسواسطے کہ اول تو یہ کہ کوئی ایسا مطلب دینی یا دنیاوی نہیں جسکی حضرت نے مجمل یا مفصل دعا نکی ہو دوسری یہ کہ جو دعا حضرت کے زبان مبارک برگزیدہ سے نکلے بلاشک بابرکت اور مقبول ہے تو ہمکو حضرت کی دعاؤں کو یاد کرنا اور دعاؤں کو سیکھنی **ق** عَائِشَةُ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا كَانَ إِذَا اشْتَكَى إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سی روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ کسی کو بیماری آ دے اسکے لیے اے رب اور شفا دے تو ہی شافی ہے صحت نہیں بدون تیرے صحت کے ایسی شفا دے جو بیماری کو نچھوڑے حضرت کا معمول تھا کہ جب کوئی آدمی بیمار ہوتا اسکو اپنے داہنے ہاتھ سے سہلاتے پھر یہ دعا پڑھتے

سے سہلاتے ہوئے **ق** أَنَسٌ اَللّٰهُمَّ ... مِنَ النَّارِ ...

اور ہم سکو قابو مین نکر سکتے اور ہم ہر حال میں اپنی رب ہی کی طرف رجوع لانیوالے ہیں آلہی ہم اپنی اس سفر مین نکوکاری اور پرہیزگاری تجھسے مانگتے ہین اور وہ کام چاہتے ہین جسمین تو راضی ہوجاوے آلہی
ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس سفر کی دوری و درازیکو ہم سے لپیٹ ڈال یعنے جلدی سے سفر کٹ جاوے آلہی تو سفر مین تو ساتھی ہے اور گھربار کا خلیفہ ہی یعنے نگہبان آلہی مین تیری پناہ
مانگتا ہون سفر کی سختی اور بدشکلی سے اور مال و گھربار کی بری الٹ پلٹ سے اور عبداللہ بن سرجس نے بہی ایسی ہی روایت کی اور اتنی زیادہ روایت کی ہی کہ آلہی تیری پناہ تو ٹی سی ہو جانیکے
بعد ہوا اور مظلوم کی بددعا سے **ف** یہ دعا حضرت سفر کرتے وقت فرماتی **ق** ابن عمر وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ
[illegible] صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ بخاری اور مسلم مین عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہی اور جب حضرت سفر سے پلٹتے تو اور
[illegible] اوسی دعا مین اتنا اور بڑہاتی کہ ہم سفر سے پھرتے تو بہ بندگی سجدہ کرنے والے ہم اپنے رب کی ستایش گذار ہین خدا نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے یعنے حضرت کی مدد کی
اور کفار کی گروہون کو بہگایا وہ اکیلا ہی اوسکا کوئی شریک نہین **ف** اسمین اشارہ ہی جنگ خندق کی قصے کی طرف کہ عرب کے کفار نے مدینہ گہیر لیا تھا پہر بے مطلب بہاگ گئے
ق انس اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ كَانَ هٰذَا أَكْثَرَ دُعَائِهِ بخاری اور مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ آلہی
ہمکو دنیا مین بہتری و بہلائی دے اور آخرت مین بہتری و بہلائی اور بچا ہمکو دوزخ کی عذاب سے اس دعا کو حضرت اکثر کیا کرتے تہے **ف** دنیا کی بہتری صحت و بقدر حاجت کے روزی
اور ایمان اور نیک عمل کی توفیق اور سب مکروہات سے پناہ اور آخرت کی بہتری ثواب و ترقی درجات و دیدار آلہی علی مرتضے رض سے روایت ہی کہ دنیا کی بہتری نیکبخت عورت اور
آخرت کی بہتری حور ہی اور دوزخ کی عذاب سے مراد کمبخت عورت ہی اس دعا مین دین و دنیا کی سب مطلب داخل ہین اسواسطے حضرت اس دعا کو اکثر اوقات پڑہا کرتے تہے **ق** ابوہریرہ
اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِي تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ آلہی دے میری جان کو
اوسکی پرہیزگاری اور پاک کر اوسکو گناہ اور بدخوئی سے پاک صاف کر ڈال تو ہی اوسکا بہتر پاک کرنی والا ہی اور تو ہی اوسکا کارساز اور مددگار ہی **ف** جو چیز آخرت مین ضرر
کرے اوس سے بچنے کا نام تقوی اور پرہیزگاری ہی باطن کی صفائی بے تقوی ممکن نہین اسواسطے حضرت نے اول تقوی کی دعا کی پہر صفائی کی **خ** زید بن ارقم اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ أَتْبَاعَهُمْ مِنْهُمْ يَعْنِي الْأَنْصَارَ بخاری مین زید بن ارقم رض سے روایت ہی کہ حضرت نے انصار کی حق دعا کی کہ آلہی انکی تابعدارونکو انہین مین کر دے **ف**
انصار نے کہا یا حضرت دعا کیجیے کہ ہماری تابعدار لوگ بہی ہم سے مسلمان ہو جاوین تب حضرت نے یہ دعا کی تابعدار سے مراد جو رو لڑکے اور لونڈی غلام یا آشنا دوست
ق انس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ بخاری و مسلم مین انس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ آلہی مدینی مین برکت
کر اوسکی دو چند جو تو نے مکے مین برکت کی ہی **ف** حضرت ابراہیم نے مکے کے واسطے دعا کی اور حضرت نے مدینے کے واسطے برکت سے مراد کشایش رزق یا باطنی فیض ہی **ق**
ابوہریرہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا بخاری و مسلم مین ابوہریرہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ آلہی محمد کی اہلبیت کے روزی بقدر زیست کر **ف** یعنے اتنی
روزی دے جسمین حیات کی رمق باقی رہے مال کی بہتایت نہو اسواسطے کہ کشایش رزق مین اکثر غفلت ہوتی ہی اور صبر کا مرتبہ حاصل نہین ہوتا چنانچہ حضرت کی حیات
مین ایسا ہی حال رہا اور حضرت کے بعد حضرت کی بی بیان اور حضرت کی اولاد بہی اختیاری فقر کو لیے رہے شمائل ترمذی مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت کے انتقال تک حضرت کے
اہلبیت کا جو کی روٹی سے دو روز برابر سیر نہین ہوا اور اوسی کتاب مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت اور حضرت کے بی بیان دو دو تین تین رات سوتے تہے
رات کا کہانا میسر نہوتا تہا اور اوسی کتاب مین حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے زندگی بہر ایک دن مین دونو وقت روٹی نہ کہائی اور نہ کبہی دونو وقت گوشت کہایا
خ ابن عباس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَ
فَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْنِي نُورًا بخاری مین عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ آلہی میرے دل مین روشنی کر اور میرے کان مین روشنی اور میری آنکہ مین
روشنی اور میرے داہنے سے روشنی اور میرے بائین سے روشنی اور میرے آگے روشنی اور میرے اوپر روشنی اور میرے پیچھے روشنی اور میرے نیچے روشنی اور کر ڈال مجھکو سراپا نور **ف** روشنی
سے مراد حق بات ہی جیسے تاریکی سے باطل بات مراد ہوتی ہی تو مطلب یہ کہ میرے دل اور عضا کو حق مین مصروف رکہہ بلکہ شش جہت سے مجھکو حق سے گہیر لے تا باطل کسی طرف سے
دخل نپاوے **خ** عائشہ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا يَعْنِي عَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ قَالَهُ حِينَ تَهَجَّدَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ بخاری مین
حضرت عائشہ رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا آلہی عباد پر رحم کر یعنے عباد بن بشر پر یہ حضرت نے فرمایا جب کہ حضرت نے حضرت عائشہ کے گہر مین تہجد پڑہا تو عباد بن بشر نے اپنی آواز بلند کی اور
مسجد مین نماز پڑہی **ف** اس حدیث مین ترغیب ہی تہجد کی معلوم ہوا کہ مسجد مین تہجد بلند آواز پڑہنا درست ہی **ق** البراء بن عازب اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ
وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ
بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ بخاری اور مسلم مین براء بن عازب رض سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا آلہی مینے اپنی جان تجھکو سونپی اور منہہ کو تیری طرف متوجہ
کیا اور اپنا سب کام تیرے حوالے کیا اور اپنی پیٹہ تیرے طرف جہکائی تیری شوق اور تیری خوف سے تجھسے کوئی بہاگنیکی جگہہ یا نہ بچاؤ کا مکان ہی مگر تیرے ہی طرف آلہی مین

اور قوم مضر نے حضرت کے ایذا پر نہایت کمر باندھی تب حضرت نے یہ دعا کی یعنے جیسا حضرت یوسف کے وقت میں قحط پڑا تھا ویسا ان پر پڑے تاکہ اپنی شامت اور گمراہی سے خبردار ہوں
اور ایمان لاویں چنانچہ ایسا قحط پڑا کہ انہوں نے ہڈی اور مردار کو کھایا آخر کو حضرت سے التجا کی حضرت نے کمال رحمت سے دعا کی تو وہ بلا دفع ہو گئی م علی و عائشہ اللّٰھم
أعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك وأعوذ بك منك لا أحصي ثناء عليك أنت كما أثنيت على نفسك مسلم
علی مرتضی اور حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کے سبب تیرے غصے سے اور تیری بخشش کے سبب تیرے عذاب سے اور
تیری پناہ مانگتا ہوں تجھ سے یعنے تیری قہر سے میں تیری ثنا اور تعریف کو نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی ف مصابیح میں حضرت عائشہ
رض سے روایت ہے کہ ایک رات میں نے حضرت کو بستر پر نہ پایا سو میں تلاش کرنے لگی تو میرا ہاتھ حضرت کے تلووں پر پڑا اور حضرت سجدہ میں یہ دعا کرتے تھے م ابن عباس
اللّٰھم أعوذ بعزتك لا إله إلا أنت أن تضلني أنت الحي الذي لا يموت والجن والإنس يموتون مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں بواسطے تیری عزت کی کوئی معبود برحق نہیں سوا تیرے اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ تو مجھکو گمراہ اور ضائع کر ڈالے تو ویسا زندہ ہے جسکو کبھی موت
نہیں اور جن اور آدمی مر جاوینگے ق انس اللّٰھم أغثنا اللّٰھم أغثنا اللّٰھم أغثنا قاله في الاستسقاء بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہماری فریاد رس ہم پر مینہہ کو برسا الٰہی ہم پر مینہہ کو برسا الٰہی ہمکو پانی دے یہ حضرت نے پانی کی طلب میں دعا کی ف ایکبار حضرت کے وقت میں قحط
پڑا حضرت منبر پر جمعہ کا خطبہ پڑھتے تھے کہ ایک گنوار آیا اوسنے کہا یا رسول اللہ جانور مر گئے اور راستے بند ہوئے ہیں دعا کیجئے خدا پانی برساوے تب حضرت نے ہاتھ اٹھا کر
یہ دعا کی تین بار اور آسمان پر کہیں بدلی کا نشان نہ تھا تو ناگاہ ایک پہاڑ کے نیچے سے بادل اوٹھا اور سارے آسمان پر پھیل گیا اور سات دن لگاتار پانی برسا کہ آفتاب
نظر نہ پڑا حضرت دوسرے جمعہ کا خطبہ پڑھتے تھے کہ وہی گنوار پھر آیا اوسنے کہا یا رسول اللہ جانور پانی کی کثرت سے ہلاک ہوئے اور راہیں بند ہو گئیں دعا کیجئے
کہ خدا مینہہ کو روکے تو حضرت نے ہاتھ اوٹھائے اور یوں دعا کی کہ الٰہی ہمارے آس پاس پانی برسے ہم پر نہ برسے الٰہی ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور نالوں میں اور جنگل
کے درختوں میں پھر تو مینہہ کے اوپر سے بادل پھٹ گیا اور ہالہ کی طرح مدینہ خالی ہو گیا آس پاس برسا کیا یہ معجزہ تھا حضرت کا م ام سلمہ اللّٰھم اغفر لأبي سلمة وارفع درجته في
المهديين واخلفه في عقبه في الغابرين واغفر لنا وله يا رب العالمين وافسح له في قبره ونور له فيه مسلم میں حضرت ام سلمہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ الٰہی بخش دے ابی سلمہ کو اور اوسکا درجہ ہدایت والوں میں بلند کر اور اوسکے بعد باقی رہے لوگوں میں تو خلیفہ بن یعنے اونکا حافظ اور نگہبان رہ اور بخش دے ہمکو اور اوسکو
اے رب العالمین اور اوسکی قبر کو کشادہ کر اور اوسمیں روشنی کر دے ف ابو سلمہ حضرت ام سلمہ کی پہلی خاوند تھے جب وے مر گئے تو غسل اور کفن سے پہلے حضرت نے اونکے واسطے
یہ دعا کی م عائشہ اللّٰھم اغفر لأهل بقيع الغرقد مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بقیع الغرقد والے مردوں کو بخش ف
بقیع الغرقد مدینے کے قبرستان کا نام ہے اس دعا میں بشارت ہے مغفرت کی اونکو جو مدینے میں مر اور وہاں گڑے ق ابو موسی اللّٰھم اغفر لعبيد أبي عامر اللّٰھم اجعله
يوم القيامة فوق كثير من خلقك أو من الناس قال أبو موسى فقلت ولي يا رسول الله فقال اللّٰھم اغفر لعبد الله بن قيس ذنبه
وأدخله يوم القيامة مدخلا كريما بخاری او مسلم میں ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے ابی عامر کو جسکا عبید نام ہے الٰہی قیامت کے دن
اوسکو اپنی اکثر خلق سے یا یوں فرمایا کہ اکثر لوگوں سے اونچا کر ابو موسی نے کہا میں نے کہا اور میرے واسطے دعا کیجئے یا رسول اللہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی عبداللہ بن قیس کا گناہ بخش اور
قیامت کے دن اوسکو عزت والی مقام میں داخل کر ف ابو موسی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے مجھکو ابو عامر کے ساتھ جنگ اوطاس میں بھیجا تو ابو عامر کی زانو میں تیر لگا اوسی زخم سے
وے گذر گئے میں نے یہ حال حضرت سے بیان کیا اور میں نے کہا کہ یا حضرت ابو عامر نے مجھسے کہا تھا کہ حضرت میری مغفرت کی دعا کریں تب حضرت نے یہ دعا کی پھر ابو موسی نے اپنے واسطے دعا کروائی
ابو موسی ہی کا نام عبداللہ بن قیس ہے ق زيد بن أرقم اللّٰھم اغفر للأنصار ولأبناء الأنصار وأبناء أبناء الأنصار بخاری اور مسلم میں زید بن
ارقم رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مغفرت کر انصار کی اور انصار کی بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی ق ابو هريرة اللّٰھم اغفر للمحلقين قالوا
يا رسول الله وللمقصرين قال اللّٰھم اغفر للمحلقين قالوا يا رسول الله وللمقصرين قال اللّٰھم اغفر للمحلقين قالوا يا رسول
الله وللمقصرين قال وللمقصرين بخاری او مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول
اللہ اور بال کترانے والوں کے واسطے بھی مغفرت مانگئے حضرت نے فرمایا الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ اور کترانے والوں کے لئے بھی
دعا کیجئے حضرت نے فرمایا الٰہی مغفرت کر سر منڈانے والوں کی اصحاب نے کہا یا رسول اللہ کترانے والوں کے واسطے دعا کیجئے حضرت نے فرمایا الٰہی کترانے والوں کی بھی مغفرت
ف حجۃ الوداع میں حضرت کے ساتھ قربانی تھی اور اکثر اصحاب کے ساتھ قربانی نہ تھی جب حضرت مکے میں پہنچے تو اصحاب سے فرمایا کہ جسکے ساتھ قربانی نہو وہ
اپنا احرام کھول ڈالے اور اپنا سر منڈاوے اور جب حج کا وقت آوے تو پھر احرام باندھ کے حج کرے اور حضرت نے خود اپنا سر بدون قربانی کئے ہوئے نہ منڈایا تو جنکے ساتھ قربانی تھی

اسکو بہشت میں اور بچاوے اسکو قبر کے عذاب سے یا یوں فرمایا کہ دوزخ کے عذاب سے یہ حضرت نے دعا کی جب جنازے کی نماز پڑھی **ف** اس میت والے کہتا ہے کہ جب حضرت نے اس میت کے واسطے اس تفصیل سے دعا کی تو مجھکو تمنا ہوئی کہ کاش میں بجائے اس میت کے ہوتا **ق** ابو موسیٰ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطِیْئَتِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ بخاری اور مسلم میں ابو موسیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش دے میری چوک اور میری نادانی کو اور میری زیادتی کو جو مجھ سے اپنے حال میں ہوا اور بخش دے اس چیز کو جسکو تو مجھ سے زیادہ تر جانتا ہے الٰہی بخش دے میری بیہودگی اور میری گناہ کی کوشش کو اور میری بھول چوک اور میری قصد کو اور یہ سب میری طرف سے ہے **ف** ہر چند حضرت گناہ سے معصوم تھے لیکن تعلیم امت کے واسطے یا ترک اولی کے خیال سے ایسی عاجزی کرتے تھے جتنا قرب زیادہ اتنا خوف زیادہ مثل مشہور ہے کہ نزدیکان را بیش بود حیرانی بندگی کے یہی معنی ہیں کہ بندہ اپنے مالک کے روبرو لرزتا کانپتا رہے اور اپنی قصور کا خواہ چھوٹا ہو خواہ نہ ہو اقرار کیا کرے **ھر** ابو ھریرۃ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ مسلم میں ابو ہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بخش دے میری سب گناہ کو خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا خواہ پہلا خواہ پچھلا خواہ کھلا خواہ چھپا **ف** مصابیح میں انس سے روایت ہے کہ حضرت اس دعا کو سجدہ میں پڑھتے تھے **ق** عائشۃ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی دُعَائُہٗ عِنْدَ وَفَاتِہٖ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی بخش مجھکو اور رحم کر مجھ پر اور ملا دے مجھکو بلند رتبہ رفیقوں میں یہ حضرت نے اپنی موت کی وقت دعا کی **ف** رفیق اعلیٰ سے مراد انبیا کی ارواح اور مقرب فرشتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ رفیق اعلیٰ سے مراد خدا ہے **ق** اُمُّ سُلَیْمٍ بِنْتُ مِلْحَانَ اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ وَوَلَدَہٗ وَبَارِکْ لَہٗ فِیْمَا اَعْطَیْتَہٗ دُعَائُہٗ لِاَنَسِ بْنِ مَالِکٍ بخاری اور مسلم میں ام سلیم بنت ملحان رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی بہت دے اوسکے مال اور اسکی اولاد میں اور اسکے لئے برکت کر جو تو نے اسکو دیا یہ حضرت نے انس بن مالک رض کے واسطے دعا کی **ف** انس بن مالک رض حضرت کے خادم تھے نو برس کی عمر تھی کہ انکی ماں ام سلیم نے انکو حضرت کی خدمت میں دیا مصابیح میں روایت ہے کہ ام سلیم نے حضرت سے کہا کہ یا حضرت اپنی خادم انس کی واسطے دعا کیجئے تب حضرت نے یہ دعا کی بعضے روایت میں یوں ہے کہ حضرت اپنے وضو کا برتن بھر رکھتے تھے ایک روز حضرت بھول گئے انس نے اسکو بھر دیا جب حضرت نے اسکو بھرا پایا تو پوچھا کہ کسنے یہ بھرا ہے معلوم ہوا انس نے تو حضرت نے انکی عمر درازی اور مال اور اولاد کی کثرت کی دعا کی چنانچہ انس ایک سو تیس برس تک زندہ رہے اور ایک سو بیس انکے لڑکے پیدا ہوئے اور بصرہ میں انکے کھجور کے باغ سال میں دو بار پھلتے تھے اور انکے بھیڑ بکری کی اتنی کثرت تھی جسکا شمار نہیں **ق** عائشۃ اَللّٰھُمَّ الرَّفِیْقَ الْاَعْلٰی بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں عالی مرتبہ رفیقوں کی صحبت مانگتا ہوں **ف** حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ حضرت حالت صحت میں فرماتے تھے کہ بغیر اختیار کسی پیغمبر کو موت نہیں آتی جب حضرت کو مرض الموت میں غش سے ہوش آیا تو حضرت نے آنکھ کھولکے یہ دعا کی اسوقت میں جانا کہ حضرت ہمکو چھوڑا اور موت کو اختیار کیا یہ اخیر کلام حضرت کا تھا اسکے بعد حضرت نے کوئی کلام نہ کیا **م** عائشۃ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تجھی کو سچی سلامتی ہے تو ہر عیب اور مکروہات سے سالم ہے اور تیری ہی طرف سے خلق کو سلامتی حاصل ہوتی ہے تو بڑی برکت والا ہے اے جلال اور بزرگی والے **ف** صحیح روایت اتنی ہی ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ بعد منک السلام کی والیک یرجع السلام وادخلنا دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام زیادہ کرتے ہیں سو اسکی حضرت سے صحیح روایت میں کہیں اصل نہیں پایا **م** علیؓ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاھْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَھْدِیْ لِاَحْسَنِھَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ سَیِّئَھَا لَا یَصْرِفُ عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّا اَنْتَ لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ کُلُّہٗ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ اَنَا بِکَ وَاِلَیْکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ کَانَ یَقُوْلُہٗ بَعْدَ قَوْلِہٖ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ وَاِذَا رَکَعَ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ فَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ قَالَ لَکَ الْحَمْدُ مِلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَمِلْاَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ فَاِذَا سَجَدَ قَالَ اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ثُمَّ یَکُوْنُ مِنْ اٰخِرِ مَا یَقُوْلُ بَیْنَ التَّشَھُّدِ وَالتَّسْلِیْمِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مسلم میں علی مرتضیٰ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو بادشاہ ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوا تیرے تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے زیادتی کی اپنی جان پر اور اپنے گناہ کا اقرار کیا سو بخش میرے سب گناہوں کو بخشنے والا نہیں گناہوں کو سوا تیرے اور ہدایت کر مجھکو بہتر خوبی [illegible] سوا تیرے اور پھیر مجھ سے بری عادتیں [illegible]

نہیں آتی اور حالانکہ ان سب کا اتفاق ہے کہ دعائے حق تعالیٰ کی ہیں یہ دعائیں بعض مجاز ہیں کرے نہ فرض **ھ** ابن عمر اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ أَمَرَ بِهِ رَجُلًا أَنْ يَقُوْلَ لَهُ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مسلم میں عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسکو مارے گا تیرے ہی واسطے اسکی زندگی اور موت ہے اگر تو نے اسکو زندہ رکھا تو اسکو اپنی امان میں رکھ اور اگر اسکو مارا تو اسکو بخش دیجیو الٰہی میں تجھ سے عافیت اور صحت مانگتا ہوں یہ دعا حضرت نے ایک مرد کو سکھلائی کہ جب لیٹا کرے تو اسکو پڑھا کرے

ف ابو ھریرۃ اَللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِيْ رَبِيْعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلٰى مُضَرَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی نجات دے ولید بن ولید کو اور سلمہ بن ہشام کو اور عیاش بن ربیعہ کو اور مکے کی دبی ہوئے بے زور مسلمانوں کو الٰہی اپنا سخت عذاب ڈال مضر کی قوم پر اور ان پر سات برس کا قحط ڈال جیسے یوسف کے وقت میں قحط پڑا تھا

ف مکے میں چند غریب مسلمان تھے جیسے ولید اور عیاش اور سلمہ اور عمار اور خباب وغیرہ کفار قریش انکو بہت ستاتے تھے سو حضرت نے انکی خلاصی کی دعا کی آخر خدا نے انکو نجات دی اور مضر ایک عرب میں قوم تھی وہ بڑے سخت لوگ تھے اس واسطے حضرت نے ان پر بددعا کی **ھ** عمر اَللّٰهُمَّ أَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ آتِنِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ مسلم میں عمر فاروق رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی پورا کر جو تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے الٰہی لا وہ فتح جس کا تو نے مجھ سے وعدہ کیا ہے الٰہی اگر تو نے اس اہل اسلام کی جماعت کو مار ڈالا تو زمین میں تیری بندگی نہ ہوگی **ف** جنگ بدر میں حضرت نے دیکھا کہ باسامان ہزار آدمی کا کافروں کا لشکر ہے اور حضرت کا لشکر بے سامان تین سو تیرہ آدمی کا ہے تب اضطراب سے یہ دعا کی سو خدا نے قبول کی حضرت کی فتح ہوئی اور یہ جو فرمایا کہ اگر یہ اہل اسلام ہلاک ہوئے تو تیری عبادت نہ ہوگی یعنے میرے بعد تو کوئی پیغمبر نہ ہوگا جو لوگوں کو میرے بعد ہدایت کرے شرک چھڑاوے سو اگر میں اور میرے ساتھی مسلمان ہلاک ہوگئے تو پھر کون صورت ہے خالص عبادت ہونے کی حضرت کو زیادہ اضطراب یہی تھا کہ کہیں دین الٰہی نہ مٹ جاوے اگر کوئی کہے کہ جب خدا نے اس فتح کا وعدہ کیا تھا تو اتنی اضطراب کا کیا مقام تھا اسکا جواب یہ ہے کہ حضرت بے نیازی اور بے پرواہی کی شان سے ڈرے وہ مالک ہے جو چاہے سو کر ڈالے اسکا کون ہاتھ پکڑنے والا ہے بندگی اسی کا نام ہے کہ بندہ ڈرتا رہے کبھی نڈر نہ ہووے اور دوسرا سبب تھا کہ اسباب پر تسکین ہوا ہی بے سامانی سے نہ ڈریں اس واسطے کہ انکو یقین تھا کہ حضرت کی دعا ہے تسکین ہوا **ھ** ابن عباس اَللّٰهُمَّ أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ لَا تُعْبَدْ بَعْدَ الْيَوْمِ **قاله** يَوْمَ بَدْرٍ وَفِيْ رِوَايَةِ أَنَسٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ فِي الْأَرْضِ **قاله** يَوْمَ أُحُدٍ بخاری میں عبداللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیرا قول قرار تجھکو یاد دلاتا ہوں یعنے کمال عاجزی سے تیرے عہد و پیمان کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں الٰہی اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری بندگی نہ ہو یہ حضرت نے جنگ بدر کے دن دعا کی اور انس کی روایت یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اگر تو چاہا یعنے ہمکو ہلاک کرنا تو زمین میں پھر تیری عبادت نہ ہوگی یہ دعا حضرت نے جنگ احد کے دن فرمائی **ف** مصابیح میں عبداللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ جنگ بدر کے دن خیمے میں یہ دعا حضرت کئے تھے تو ابوبکر صدیق نے حضرت کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ یا حضرت اتنی دعا کفایت کرتی ہے آپنے بہت مبالغہ کیا اپنے رب سے تب حضرت زرہ پہنے خیمے سے نکلے اور فرماتے جاتے تھے کہ اب کافروں کا لشکر بھاگ جاتا ہے اور پیٹھ پھیرتا ہے چنانچہ ویسا ہی ہوا **ھ** عائشۃ اَللّٰهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكٰوةً وَأَجْرًا مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تو بشر ہی ہوں سو جس مسلمان کو میں کوسوں یا لعنت کروں تو اس بددعا کو اسکے واسطے انکی ہونے کی طہارت اور ثواب کر دیجیو **ف** یعنے شاید اگر بشریت سے میں کسی مسلمان کو بددعا کروں تو اسکی حق میں اثر نکرے بلکہ بددعا عین دعائے خیر ہو جاوے اس دعا سے کمال شفقت حضرت کی اپنی امت پر ثابت ہوئی **ھ** انس اَللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اَللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی البتہ انصار میرے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جو بہت پیارے ہیں الٰہی وہ میرے نزدیک ان لوگوں میں سے ہیں جو زیادہ تر محبوب ہیں الٰہی وہ میرے نزدیک ان آدمیوں میں سے ہیں جو نہایت پیارے ہیں یہ حضرت نے انصار کی حق میں تین بار فرمایا **خ** ابن عمر اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ **قاله** مَرَّتَيْنِ حِيْنَ صَرَفَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ مِنْ بَنِيْ جَذِيْمَةَ بخاری میں عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیرے روبرو بیزاری ظاہر کئے دیتا ہوں خالد کی حرکت سے یہ حضرت نے دوبار فرمایا جس وقت خالد بن ولید قوم بنی جذیمہ سے پلٹے **ف** عبداللہ بن عمر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے خالد کو بنی جذیمہ کی قوم پر بھیجا انکے مسلمان کرنے کو سو خالد نے انکو اسلام کی دعوت کی تو وے بخوبی یہ بات نہ کہہ سکے کہ ہم اسلام لائے انہوں نے یوں کہا کہ صبانا صبانا یعنے ہم بے دین ہوئے یعنے اس واسطے کہ کافر مسلمانوں کو بے دین کہتے تھے سو خالد نے انکا قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا اور ہر ایک مسلمان کو ایک قیدی دیا تاکہ قتل کرے تو میں نے کہا واللہ کہ میں اپنے قیدی کو نہ قتل کروں گا اور نہ کوئی میرا ساتھی قتل کرے پھر سب ہم پلٹے تو یہ حال حضرت سے کہا تب حضرت نے یہ حدیث فرمائی یعنے خالد سے قصور ہوا کہ بے مطلب بوجھے انکو مار الٰہی میں اس میں شریک نہیں معلوم ہوا کہ نیت کا اعتبار ہے اگر خلاف مقصود غلطی سے یا نادانی سے کوئی لفظ نکل جاوے تو اسکا کچھ اعتبار نہیں ہے **شعر** + طور دیگر بکرم و عار + نی برون را ننگریم و قال را + اور خالد کی طرف سے یہ عذر ممکن ہے کہ انکو علم تھا کہ اگر یہ اسلام ظاہر کریں تو قتل کرو سو انھوں نے اسلام کو صاف نہیں ظاہر کیا

اسکی پُرائی سے پناہ مانگتا ہوں یہ دعا حضرت کرتے تھے جب سخت ہوا چلتی تھی م ابْنُ مَسْعُودٍ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی مسلم
میں عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور حرام سے پاک دامنی اور دل کی بے پرواہی مانگتا ہوں ف عفاف وعفت یہ کہ
شہوت شرع اور عقل کے تابع ہو جاوے یعنے بے شرع کے اجازت کسی چیز کی خواہش غلبہ کرے تو اس سے بہت بہتر اخلاق پیدا ہوتے ہیں جیسے سخاوت اور حیا خ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ
وَقَّاصٍ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بخاری میں سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں بزدلی و نامردی
سے اور پناہ مانگتا ہوں بُری اور نکمی زیست سے اور پناہ مانگتا ہوں دجال کے فتنے فساد سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے ف نکمی عمر یعنے پیری سے اس واسطے پناہ مانگی
کہ اس وقت آدمی کے ہاتھ پاؤں کہے میں ہوتے نہیں نہ عقل ٹھکانے رہتی ہے تو گویا آدمی دیوار بن جاتا ہے ق اَنَسٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ
كَانَ يَقُوْلُهُ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ بخاری اور مسلم میں انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں دیو بھوت اور بھوتنیوں کے شر سے یہ دعا حضرت
پاخانہ میں داخل ہوتے فرماتے ف پاخانہ میں خدا کا نام مذکور نہیں ہوتا اسواسطے شیطان وہاں رہتے ہیں اس سبب سے حضرت نے یہ دعا کی ق اَبُوْ سَعِيْدٍ وَاَنَسٌ اللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ بخاری اور مسلم میں ابو سعید اور انسؓ سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تشویش اور غم سے اور جان کے ماندگی اور بدن کی کاہلی اور بخیلی اور نامردی سے اور قرض کے بوجھ اور مردوں کے غلبے سے ف
مردوں کا غلبہ کہ بادشاہ ظالم ہو یا جاہلوں سے سابقہ پڑے یا کہ شہوت پرستی مردوں پر غالب ہو م ابْنُ عُمَرَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ مسلم میں عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال
سے تیری دی عافیت اور آرام کی پلٹنی سے اور ناگہانی تیرے عذاب سے اور سب تیرے غضب والی کاموں سے م عَائِشَةُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ مسلم میں حضرت
عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنہ فساد سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی
اور موت کے فتنے سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہ اور تاوان سے ف زندگی کا فتنہ بیماری اور مال اور اولاد کا نقصان یا کثرت مال کی جو خدا سے غافل کرے یا کفر
اور گمراہی اور موت کا فتنہ اس وقت کی شدت اور دہشت یا معاذاللہ خاتمہ بد ہونا م اَنَسٌ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ
لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ مسلم میں انسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نکرے اور اس دل سے جو تیرے حضور میں نہ جھکے
اور اس دعا سے جو نہ سنی جاوے یعنے قبول نہو اور اس جی سے جس کو آسودگی نہو یعنے لالچی ہو قلیل پر قناعت نکرے ف علم غیر نافع یعنے علم بے عمل اور جسکی شرع میں اجازت نہو جیسے
سحر اور نجوم اور رمل اور جفر اور جو آخرت میں کام نہ آوے بلکہ ضرر کرے جیسے یونانی حکمت کا علم اور علم نافع وہ ہے جو دنیا میں یا آخرت میں یا دونوں میں فائدہ کرے صرف
دنیا کا فائدہ علم طب اور علم حساب میں اور صرف آخرت کا فائدہ علم معرفت اور علم سلوک اور علم اخلاق میں اور دنیا اور آخرت دونوں کا فائدہ شریعت کے علوم میں اور جو علم
نہ نفع کرے نہ ضرر جیسے حاجت سے زیادہ علم حساب اور علم لغت میں زیادہ دخل پیدا کرنا م عَائِشَةُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ
وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ مسلم میں حضرت عائشہؓ سے
روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پناہ مانگتا ہوں دوزخ کے فتنے اور دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں مالداری کے فتنے کی برائی
سے اور محتاجی کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کی فتنے کی برائی سے ف مالداری کا فتنہ غفلت اور غرور اور بخل اور محتاجی کا فتنہ مالداروں پر حسد
کرنا اور ان کے مال میں طمع کرنا اور اپنے مقسوم پر نہ راضی ہونا اور مال کی طلب میں حرام کاموں کو اختیار کرنا ق اَبُوْبَكْرٍ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا
وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ بخاری اور مسلم میں ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا الٰہی میں نے اپنی جان پر ستم کیا بہت سا ستم اور گناہوں کو نہیں بخشتا سوا تیرے سو بخش تو مجھکو اپنی پاس کی مغفرت سے اور مجھ پر رحم کر البتہ تو ہی ہے بڑا بخشنے والا
اور نہایت مہربان ہے ف صدیق اکبرؓ سے روایت ہے کہ میں نے کہا کہ یا حضرت مجھکو کوئی دعا بتلائیے کہ اسکو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں تب حضرت نے مجھکو یہ دعا
بتلائی یعنے التحیات اور درود کے بعد اسکو پڑھا چاہیے م اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْيَا اَمْرَكَ اِذَا مَاتُوْهُ قَالَهُ حِيْنَ مُرَّ عَلَيْهِ
بِيَهُوْدِیٍّ مُحَمَّمٍ مَجْلُوْدٍ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ مسلم میں براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی میں پہلا شخص ہوں جس نے تیرے حکم کو جلایا جب کہ وے
اسکو مار چکے تھے یعنے جس وقت میں کہ یہود نے سنگساری کا حکم موقوف کر دیا تھا سو اول مجھ سے اسکی پھر رواج ہوئی یہ حضرت نے اسوقت فرمایا جب حضرت کی سامنے کوڑوں
سے مارا ہوا روسیاہ یہودی نکلا پھر حضرت نے اسکو حکم کیا تو سنگسار ہوا ف حضرت کے سامنے کالا منہ یہودی کا جس کو کوڑوں کی مار پڑی تھی نکلا حضرت نے

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہدایت کر ابوہریرہ کی ماں کو الٰہی اپنے اس بندے کو اور اسکی ماں کو پیارا کردے اپنے ایماندار بندوں کے نزدیک اور ایمان داروں کو ان دونوں کے نزدیک پیارا کردے **ف** مصابیح میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ میری ماں مشرک تھی میں اُس سے کہا کرتا تھا کہ تو مسلمان ہو جا سو اسنے ایکبار حضرت کے حق میں ایسی بے ادبی کی کہ مجھکو نہایت بُری معلوم ہوئی سو میں حضرت کی خدمت میں روتا آیا اور میں نے کہا کہ یا حضرت میری ماں کے واسطے دعا کیجیے کہ خدا اسکو ہدایت کرے تب حضرت نے یہہ دعا کی تو میں حضرت کی اس دعا سے خوشی ہو کر نکلا جب میں اپنے گھر کے دروازے پہنچا اور میری ماں نے میری جوتے کی چاپ سنی تو کہا ای ابوہریرہ ٹھہرا رہ اور میں نے پانی کی آواز سنے سو اسنے غسل کر کے جلدی کپڑے پہن کے دروازہ کھولا اور یوں کہا کہ ای ابوہریرہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ تو میں خوشی کی مارے روتا ہوا حضرت کی خدمت میں پلٹ گیا اور یہ حال کہا تو حضرت نے الحمد للہ کہہ کے فرمایا کہ بہت اچھا ہوا یہ حدیث معجزہ ہے کہ فوراً حضرت کی دعا قبول ہو گئی **ق** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّائْتِ بِهِمْ بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی دوس کی قوم کو ہدایت کر اور انکو میرے پاس لے آ **ف** دوس ایک قوم تھا یمن میں ابوہریرہ اسی قوم سے تھے حضرت نے ابوہریرہ کی خاطر سے یہ دعا کی خدا نے قبول کی چنانچہ وہ قوم مسلمان ہو کر حضرت کی خدمت میں آئی **م** عَلِيٌّ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ عَلَّمَهٗ اِيَّاهُ مسلم میں علی مرتضی رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی مجھکو ہدایت کر اور سیدھا کر لے اور ایک روایت یوں ہے کہ الٰہی میں تجھ سے ہدایت اور راستی مانگتا ہوں اور اس دعا کے وقت ہدایت سے راہ کی ہدایت اور راستی سے تیر کی راستی دھیان کر یعنے جیسی کہیں جانا منظور ہوتا ہے تو سیدہی اوسی طرف چلتے ہیں داہنے بائیں نہیں جھکتے اسی طرح خدا سے ہدایت مانگتے راہ راست کا دھیان چاہیئے کہ منزل مقصود کو پہنچاوے شرع پر چلا جاوے ضلالت اور بدعت کی طرف میل نکرے اور راستی مانگتے وقت تیر کی راستی کو دھیان کرے یعنے جیسی تیر سیدھا نشانے پر پہنچتا ہے داہنے بائیں نہیں جھکتا اسیطرح اپنی عمل میں راستی کا خیال چاہیئے کہ باطل دخل نپاوے اور دوسرا فائدہ اس خیال کا یہ ہے کہ دل کی غفلت دور ہو حضور دل حاصل ہو جاوے **م** سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ مُدِّهِمْ مَنْ اَرَادَهَا بِسُوْءٍ اَذَابَهُ اللّٰهُ كَمَا يَذُوْبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ مسلم میں سعد بن وقاص رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت دے مدینے کے لوگوں کو انکی مد میں جو مدینے سے برائی کا ارادہ کرے خدا اسکو گلا ڈالے جیسی نمک پانی میں گلتا ہے **ف** مد پیمانہ ہے صاع کی چوتھائی تخمینا تقدیر تین پاؤ کے **م** اَبُوْهُرَيْرَةَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيُّكَ وَاِنَّهٗ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَاِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَمِثْلِهٖ مَعَهٗ **كَانَ يَقُوْلُ** اِذَا اَخَذَ اَوَّلَ الثَّمَرِ ثُمَّ يَدْعُوْ اَصْغَرَ وَلِيْدٍ لَهٗ فَيُعْطِيْهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمکو برکت دے ہمارے پھلوں میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مدینے میں اور برکت دے ہمکو ہمارے صاع میں اور برکت دے ہمکو ہمارے مد میں الٰہی بیشک ابراہیم علیہ السلام تیرا بندہ اور تیرا دوست اور تیرا پیغمبر ہے اور البتہ اسنے تجھ سے مکے کے واسطے دعا کی تھی اور میں تجھ سے مدینے کی واسطے دعا کرتا ہوں مثل اسکے جو ابراہیم نے مکے کے واسطے دعا کی اور اسکی برابر ساتھ اسکے اور یعنے مکے کی دونی برکت مدینے میں چاہتا ہوں حضرت یہ دعا کرتے تھے جب پہلا پھل پاتی تھی اور اپنی اہل بیت کی چھوٹی لڑکی کو بلاتی پھر اسکو وہ پھل دیتی **ف** صاع و مد کی برکت سے مراد اناج کی برکت ہے حضرت ابراہیم نے مکے کی پھلوں کی برکت کی دعا کی تھی اس واسطے کہ وہاں اناج نہیں ہوتا تھا اور حضرت نے مدینے کی پھل اور اناج دونوں کی دعا کی اس واسطے کہ وہاں دونوں چیزیں ہوتی ہیں سنت یہ ہے کہ نیا پھل چھوٹے لڑکے کو دیوا اس واسطے کہ نئی چیز نئی شخص کو دینا مناسب ہے **خ** اِبْنُ عُمَرَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَامِنَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ يَمَنِنَا بخاری میں عبداللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے شام میں الٰہی برکت دے ہمکو ہمارے یمن میں **ف** پوری روایت یوں ہے کہ لوگوں نے کہا کہ ہمارے نجد کے واسطے برکت کی دعا کیجیے حضرت نے دو بار جواب نہ دیا تیسری بار فرمایا کہ وہیں ہیں زلزلے اور فساد وہیں اور وہیں سے شیطان کا سینگ یعنے سورج نکلتا ہے شام کا ملک مدینے کے اُتر کی طرف ہے اور یمن دکن کی طرف اور نجد ملک پورب کی طرف ہے شام کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ وہ پیغمبروں کی زمین ہے اور یمن کو اپنی طرف اس واسطے نسبت کیا کہ مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن سے متعلق ہے **م** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ دَعَا بِهٖ لِاَبِيْهِ بُسْرٍ مسلم میں عبداللہ بن بسر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی برکت کر انکی واسطے اس میں جو تو نے انکو دیا اور بخش دے انکو اور رحم کر ان پر یہ دعا حضرت نے عبداللہ کے باپ کے واسطے کی جن کا بُسر نام ہے **ف** عبداللہ بن بسر رض سے روایت ہے کہ حضرت ہمارے گھر تشریف لائے اور کھانا اور کھجور کھائی اور شربت پیا باقی شربت داہنے طرف والے آدمی کو دیا پھر حضرت سوار ہوئی تو میری باپ نے باگ پکڑ کے دعا طلب کی تب حضرت نے یہ دعا کی **خ** اَلْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَحْيٰى وَبِاسْمِكَ اَمُوْتُ **كَانَ يَقُوْلُهٗ** اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهٗ وَاِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ بخاری میں براء بن عازب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی تیرے نام سے جیتا ہوں اور تیرے نام پر مرونگا یہ حضرت دعا کرتے تھے جب سونے کے واسطے لیٹتے تھے اور جب جاگتے تھے تو یہ فرماتے تھے کہ شکر ہے خدا کو

دعا کی تو شفا ہو گئی **ق** عائشۃ اللھم حبب الینا المدینۃ کحبنا مکۃ او اشد اللھم صححھا وبارک لنا فی مدھا وصاعھا وانقل حماھا فاجعلھا بالجحفۃ بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے نزدیک مدینہ کو پیارا کر جیسی مکہ کی محبت ہے یا اوس سے بھی زیادہ الٰہی اور جحفہ کو مدینہ کے یعنی مدینے کی آب و ہوا کو درست کر دے اور برکت کر ہمارے لئے اسکے مد اور اسکے صاع میں اور اسکی تپ کو سو ڈال دے اسکو جحفہ میں **ف** مصابیح میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ جب حضرت مکے سے ہجرت کر کے مدینے میں آئے تو ابوبکر صدیق اور بلال تپ کے مرض میں بیمار ہوے اور بلال مکے کی اشتیاق میں شعر پڑھنے لگے تو یہ حال حضرت سے کہا تب حضرت نے یہ دعا کی آب و ہوا مدینے کی بہت خراب تھی اکثر وبائی تپ ہوا کرتی تھی حضرت کی دعا سے وبا دفع ہوئی جحفہ مدینے سے چند کوس ایک مکان ہے وہاں یہود رہتے تھے مدینے کی بیماری حضرت کی بددعا سے وہاں جاتی رہی **ق** انس اللھم حوالینا ولا علینا بخاری اور مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ہمارے آس پاس مینہ برسے ہم پر نہ برسے **ف** اسکا قصہ اسی باب میں ہو چکا کہ اول حضرت نے مینہ کی دعا کی جب سات روز جھڑی لگی تب دعا فرمائی

ھ ابوھریرۃ اللھم رب السموات ورب الارض ورب العرش العظیم ربنا ورب کل شیء فالق الحب والنوی ومنزل التوریۃ والانجیل والفرقان اعوذ بک من شر کل شیء انت اخذ بناصیتھا اللھم انت الاول فلیس قبلک شیء وانت الاخر فلیس بعدک شیء وانت الظاھر فلیس فوقک شیء وانت الباطن فلیس دونک شیء اقض عنا الدین واغننا من الفقر مسلم میں ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای آسمانوں کے رب اور ای زمین کے رب اور ای بڑی عرش کے رب ہمارا رب اور ہر چیز کا رب اگانے والا دانے اور گٹھلی کا چیر کے اور اتارنے والا توریت اور انجیل اور قرآن کا میں تیری پناہ مانگتا ہوں ہر ایک چیز کی برائی سے ہر ایک چیز کی چوٹی کا تو پکڑنے والا ہے یعنے ہر ایک چیز تیرے قابو میں ہے الٰہی تو ہی پہلا ہے تو کوئی چیز تجھ سے پہلی نہیں اور تو ہی پچھلا ہے تو کوئی چیز تیرے بعد نہیں اور تو ہی کھلا ہے تو کوئی چیز تجھ سے بڑھکے کھلی نہیں اور تو ہی چھپا ہے تو کوئی چیز تجھ سے ورے پوشیدہ تر نہیں ادا کر ہم سے قرض کو اور بچا دے ہمکو محتاجی سے **ف** دانہ اور گٹھلی جب کے وقت پر اور تلے سے پھٹ جاتی ہے اوپر کی طرف سے درخت بلند ہوتا ہے اور نیچے سے جڑ تلے کو گھستی ہے یہ جو فرمایا اول اور آخر خدا ہے نہ اسکی ابتدا ہے نہ انتہا اور مخلوقات کی ابتدا بھی ہے اور انتہا بھی اول عدم تھا اور آخر فنا ہے خدا ظاہر ہے یعنی قدرت کی نشانیوں سے کہ تمام ... عالم ہوا ہے اور باطن ہے اپنی ذات کی حقیقت سے کہ تمام جہان اس میں پریشان ہے جیسے دانا اس میں حیران تھا اس سے زیادہ ... **ق** عائشۃ اللھم رب جبریل ومیکائیل واسرافیل فاطر السموات والارض عالم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی من تشاء الی صراط مستقیم مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای جبریل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب ای آسمانوں اور زمین کے بنانے والے ای چھپی اور کھلی کے جاننے والے تو ہی اپنی بندوں میں جھگڑا فیصل کرے گا جس میں وے پھوٹ پڑے تھے قائل رہے ہیں اپنے حکم سے مجھکو حق دین کی ہدایت کر جس میں اختلاف پڑا ہے مقرر تو ہی ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف **ق** ابن عباس اللھم ربنا لک الحمد انت قیم السموات والارض ومن فیھن ولک الحمد انت نور السموات والارض ومن فیھن ولک الحمد انت ملک السموات والارض ومن فیھن ولک الحمد انت الحق ووعدک الحق ولقاءک حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والنبیون حق ومحمد حق والساعۃ حق اللھم لک اسلمت وبک امنت وعلیک توکلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فاغفرلی ما قدمت وما اخرت وما اسررت وما اعلنت وما انت اعلم بہ منی انت المقدم وانت المؤخر لا الہ الا انت او لا الہ غیرک

کان یقول اذا قام من اللیل یتہجد بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی ای ہمارے رب تجھی کو حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا تھامنے والا ہے اور جو ان کے درمیان ہیں اور تجھی کو شکر ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور انکی درمیان والوں کی رونق ہے اور تیرے ہی واسطے شکر ہے تو ہی آسمانوں اور زمین اور انکی درمیان والوں کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی واسطے شکر ہے تو سچ ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیرا ملنا سچ ہے اور تیرا قول حق ہے اور بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے اور پیغمبر حق ہیں اور محمد حق ہے اور قیامت حق ہے یعنے یہ سب چیزیں سچ ہیں ان میں کچھ شک نہیں الٰہی میں تیرا تابعدار ہوا اور تیرا ایمان لایا اور تجھ پر میں نے بھروسا کیا اور تیری طرف میں نے رجوع کی اور تیری مدد سے میں جھگڑتا ہوں اور تیری ہی طرف میں جھگڑا رجوع کرتا ہوں کہ تو فیصل کرے سو بخش دے مجھکو جو کہ میں نے آگے کیا اور جو پیچھے ڈالا اور جسکو میں نے چھپایا اور جو ظاہر کیا اور بعد اسکے روایت ہے کہ یہ فرماتے تھے اور اس گناہ کو بخش جس کو تو مجھ سے زیادہ تر واقف ہے تو ہی آگے کرتا ہے جسکو چاہتا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالتا ہے جسکو چاہتا ہے کوئی عبادت کی لائق نہیں سوا تیرے راوی کو شک ہے کہ حضرت نے لا الہ الا انت یا لا الہ غیرک فرمایا لیکن مطلب دونوں کا ایک ہے یہ دعا حضرت پڑھتے تھے جب رات کو اٹھتے تھے تہجد کی نماز پڑھنے کو **ھ** ابوسعید اللھم ربنا لک الحمد ملاء السموات والارض وملاء ما شئت من شیء بعد اھل الثناء والمجد احق ما قال العبد وکلنا لک عبد اللھم لا مانع

حق میں یہ دعا کی **ق** أنسٌ اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ **د** عا بہ حین استسقی فقیل لہ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ يُمْسِكْهَا عَنَّا بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی پانی برسے ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور نالوں کی اندر اور درخت جمنے کی مکانوں پر یہ حضرت نے دعا کی جب اول مینہہ مانگا تھا پھر حضرت سے یوں کہا گیا کہ پانی کی کثرت سے جانور مرگئے اور راہیں بند ہوگئیں سو خدا سے دعا کیجیے کہ ہم سے مینہہ کو روک رکھے **ف** اسکا پورا قصہ اسی باب میں ہو چکا **ق** ابْنُ مَسْعُوْدٍ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ **قَالَهُ** ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِيْ جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِيْ مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ أَحْفَظْهُ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَالَّذِيْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِيْنَ سَمّٰى صَرْعٰى ثُمَّ سُحِبُوْا إِلَى الْقَلِيْبِ قَلِيْبِ بَدْرٍ قَالَ الصَّغَانِيُّ مُؤَلِّفُ هٰذَا الْكِتَابِ السَّابِعُ هُوَ عُمَارَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن مسعود رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا الٰہی پکڑ لے قریش کو یہ حضرت نے تین بار کہا پھر فرمایا الٰہی پکڑ لے ابی جہل بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ بن ربیعہ کو اور ولید بن عتبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو راوی کہتا ہے کہ حضرت نے ساتویں شخص کو بھی ذکر کیا تھا پر مجھکو یاد نہیں رہا عبد اللہ بن مسعود نے کہا قسم ہے اوسکی جسنے محمد کو سچا پیغمبر کیا کہ جنکا حضرت نے نام لیا تھا مقرر میں نے انکی پڑی لاشیں دیکھیں پھر وے کھینچ کر کوئیں میں ڈالی گئیں یعنے بدر کی کوئیں میں صغانی اس کتاب کی جمع کرنیوالے نے کہا کہ وہ ساتواں شخص جسکو راوی بھول گیا عمارہ بن ولید ہی **ف** روایت ہے کہ حضرت کعبے کے سامنے نماز پڑھتے تھے ابو جہل اور کفار قریش وہاں بیٹھے تھے جب حضرت سجدے میں گئے تو ان نابکاروں نے اونٹ کی اوجھڑی حضرت کی پیٹھ پر دونوں شانوں کے درمیان رکھدی اور ہنسنے لگے اور ایک دوسرے پر گرا کرنے لگے کہ فلانا شخص نے یہ حرکت کی دوسرا کہتا تھا کہ نہیں فلانے نے کی اور حضرت اوسی طرح سجدے میں رہے فاطمہ زہرا رضہ نے جب سنا تو گھبرا کر آئیں اور حضرت کی پیٹھ سے اسکو اتار پھینکا تب حضرت نے انکو بد دعا دی اور ابو جہل قریش کو ذکر کیا پھر تین بری مدتوں کا مفصل نام لیا چنانچہ وے لوگ جنگ بدر میں مارے گئے اور کوئیں میں ڈالی گئی لیکن امیہ بن خلف حضرت کا دشمن زخمی ہو کر مکے میں جا کر مرگیا اور یہ جو مصنف نے کہا کہ ساتواں شخص عمارہ بن ولید ہی یہ بات خوب نہیں بنتی اس واسطے کہ کہتے ہیں کہ عمارہ کی موت حبش کے ملک میں ہوئی واللہ اعلم **ق** ابْنُ عَبَّاسٍ اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ زَادَ أَبُوْ مَسْعُوْدٍ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيْلَ **دعا لہ** لَمَّا وَضَعَ لَهٗ وَضُوْءَهٗ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن عباس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اسکو دین میں فہم اور بوجھ دے ابو مسعود محدث نے اتنی روایت اور زیادہ کی ہے اور اسکو قرآن اور حدیث کا ارتھ سکھا دے یہ دعا حضرت نے عبد اللہ بن عباس کے واسطے کی جب انھوں نے حضرت کی واسطے وضو کرنیکا پانی رکھدیا **ف** اسی دعا کی برکت سے عبد اللہ بن عباس بڑے عالم ہوئے چنانچہ قرآن کی تفسیر کی اکثر اونھیں سے روایت ہی ابو مسعود اس محدث کا نام ہی جسنے مستدرک کتاب جمع کی **ق** أنسٌ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ بخاری اور مسلم میں انس رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی سچی زندگی نہیں مگر آخرت کی زندگی سو بخش دے انصار اور مہاجرین کو **ف** جنگ خندق میں مہاجرین اور انصار مدینے کی گرد خندق کھودتی تھے اور یہ کہتے تھے نَحْنُ الَّذِيْنَ بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا أَبَدًا یعنے ہم نے محمد سے بیعت کی جہاد پر جبتک ہم زندہ رہینگے تب حضرت نے انکی جواب میں یہ دعا فرمائی یعنے دنیا کی زندگی کچھ حقیقت نہیں زندگی ہے آخرت کی تو الٰہی ان کی مغفرت کر تو وہاں کی زندگی کا لطف اٹھاویں **هر** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ مسلم میں عبد اللہ بن عمرو رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے دلوں کے پھیرنے والے پھیر دے ہماری دلوں کو اپنی طاعت پر **ق** عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِيْ أَوْفٰى اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ **د** عا بہ عَلَى الْأَحْزَابِ بخاری اور مسلم میں عبد اللہ بن ابی اوفی رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اے اتارنے والے کتاب کے اور جلد حساب کرنے والے بھگا دے کفار کی گروہوں کو الٰہی اونکو شکست دے اور انکو ڈگا دے یہ دعا حضرت نے کفار کی گروہوں پر کی **ف** جنگ خندق اور جنگ احزاب میں کفار نے مدینہ گھیر لیا تھا حضرت کی دعا سے نہایت سرد ہوا چلی کفار گھبرا کے بھاگ گئے **هر** عائشة اَللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِيْ شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِيْ فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهٖ مسلم میں حضرت عائشہ رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر ان پر سختی ڈالے تو اسپر تو سختی ڈال اور جو حاکم ہو میری امت پر کسی کام کا پھر انسے نرمی کرے تو الٰہی تو بھی اسپر نرمی کر **ف** مسلمانوں کے حاکم کو لازم ہی کہ ظلم کرکے تنگ نہ کرے حضرت کی اس بد دعا سے ڈرے بلکہ آسانی اور نرمی کرے تو خدا اسپر نرمی کریگا **هر** جابر اَللّٰهُمَّ وَلِيَدَيْهِ فَاغْفِرْ يَعْنِيْ رَجُلًا مِنْ دَوْسٍ هَاجَرَ مَعَ الطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ إِلَى الْمَدِيْنَةِ فَاجْتَوَاهَا فَأَخَذَ مَشَاقِصَ فَقَطَعَ بِهَا بَرَاجِمَهٗ فَمَاتَ مسلم میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی اور اسکے دونوں ہاتھوں کو بھی بخش دے یعنے اس مرد کی مغفرت ہو جو دوس کے قوم سے تھا طفیل بن عمرو الدوسی کے ساتھ مدینے میں ہجرت کر آیا تھا سو وہاں کی ہوا اسکو ناموافق پڑی تو اوسنے تیر کے پیکان سے اپنے انگلیوں کے درمیان والی جوڑ کاٹ ڈالی سو وہ مرگیا **ف** مصابیح میں جابر رضہ سے روایت ہے کہ جب حضرت نے مدینے کی طرف ہجرت کی تو طفیل کے ساتھ

آیت اتری تو صبح کو حضرت نکلے امام حسن کو گود میں لئے اور امام حسین کو گود میں لئے اور فاطمہ زہرا حضرت کے پیچھے اور علی مرتضیٰ سب کے پیچھے پھر جب حضرت نے
نصاریٰ نے یہ مبارک نورانی شکلیں دیکھیں تو ڈر گئے اور مباہلہ سے انکار کیا اور جزیہ دینا قبول کیا اس حدیث سے بڑا کمال پنجتن پاک کا ثابت ہوا حضرت نے اپنی
بی بیوں اور اصحاب کو ساتھ نہ لیا اس واسطے کہ ایسے وقت میں انکی لینے سے نصاریٰ پر حضرت کا رعب نہ پڑتا اور کمال حقیت ثابت نہ ہوتی اس واسطے کہ رفیقوں
اور بی بیوں کا نقصان آدمی پر اتنا گراں نہیں ہوتا جتنا اولاد کا نقصان گراں ہے اور یہ جو شیعہ اس آیت اور حدیث سے علی مرتضیٰ کی خلافت کی دلیل
پکڑتے ہیں سو محض بے جوڑ بات ہے اس سے اور خلافت سے کیا مناسبت ہے قرابت اور محبت اور چیز ہے اور خلافت اور چیز اگر صرف قرابت اور حضرت
کی محبت خلافت کی شرط ہوتی تو فاطمہ زہرا علی مرتضیٰ پر خلیفہ ہونے میں مقدم تھیں حالانکہ یہ کسی کا مذہب نہیں **خ** عَائِشَةَ اَللّٰهُمَّ هَالَةَ یَعْنِیْ هَالَةَ
بِنْتَ خُوَیْلِدٍ اُخْتَ خَدِیْجَةَ **قَالَتْ** لَمَّا اسْتَاذَنَتْ عَلَیْهِ فَعَرَفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِسْتِیْذَانَ خَدِیْجَةَ
بخاری میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ الٰہی یہ ہالہ ہے اسکو بخش وہ ہالہ مراد ہے جو خویلد کی بیٹی اور حضرت خدیجہ رض کی بہن ہے یہ حضرت
نے اس وقت فرمایا جب کہ ہالہ نے حضرت پاس آنے کی اجازت مانگی تو حضرت نے اسکی آواز سے حضرت خدیجہ رض کا اجازت مانگنا یاد کیا اور پہچانا **ف** حضرت خدیجہ
کی انتقال کی بعد انکی بہن ہالہ حضرت کی گھر آئیں اور دروازے پر کھڑی ہو کر حضرت سے اجازت گھر میں آنے کی مانگی حضرت کو اونکی آواز سے حضرت خدیجہ رض یاد آئیں
حضرت غمناک ہوئے پھر یہ حدیث فرمائی **م** اِبْنِ مَسْعُوْدٍ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ
هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابٍ
فِی الْقَبْرِ **کَانَ یَقُوْلُهٗ** اِذَا اَمْسٰی وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذٰلِکَ اَیْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ مسلم میں عبداللہ بن مسعود رض سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ ہمنے شام کی اور خدا کی ملک نے شام کی اور خدا ہی کو شکر ہے کوئی بندگی کے لائق نہیں سوائے خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اُسی کا ملک ہے
اور اسی کو تعریف ہے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے الٰہی میں تجھ سے اس رات کی خیریت اور اسکے بعد دن کی خیریت مانگتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس
رات کی برائی اور اس رات کے بعد دن کی برائی سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ کی عذاب سے اور قبر کی عذاب سے جب حضرت شام کرتے تھے یہ فرماتے تھے
جب صبح ہوتی تھی تو بھی اسی طرح فرماتے تھے مگر امسینا وامسی الملک للہ کے مقام پر اصبحنا واصبح الملک للہ فرماتے تھے ہمنے صبح کی اور خدا کی ملک نے
صبح کی **م** عَائِشَةَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ **قَالَهٗ** عِنْدَ الْاُضْحِیَّةِ مسلم میں حضرت عائشہ رض سے روایت ہے
کہ حضرت نے فرمایا کہ خدا کے نام سے ذبح کرتا ہوں الٰہی اسکو قبول کر محمد کی طرف سے اور محمد کی آل کی طرف سے اور محمد کی امت کی طرف سے یہ دعا حضرت قربانی ذبح کرنے کی وقت فرماتی **ف**
حضرت عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے ایک دنبہ سینگ والا جسکے ہاتھ پاؤں اور منہ سیاہ تھے منگوایا پھر فرمایا کہ اے عائشہ چھری لا
اور اسکو تیز کر پھر حضرت نے چھری لے کر اسکو ذبح کیا اور یہ فرمایا **ق** عَائِشَةَ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ
رَبِّنَا کَانَ اِذَا اشْتَکَی الْاِنْسَانُ الشَّیْءَ مِنْهُ اَوْ کَانَتْ بِهٖ قَرْحَةٌ اَوْ جُرْحٌ قَالَ بِسَبَّابَتِهٖ بِالْاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بخاری اور مسلم میں حضرت
عائشہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا بسم اللہ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ملی ہے ہمارے بعضے کے لعاب دہن سے چنگا کرتی ہے ہمارے بیمار کو ہمارے رب کے حکم سے حضرت
کا معمول تھا کہ جب کوئی حضرت سے بیماری کی شکایت کرتا یا اسکے پھوڑا یا زخم ہوتا یا کہیں گھاؤ ہوتا تو حضرت زمین پر کلمے کی انگلی لگاتے پھر اٹھا لیتے اور یہ فرماتے
ف لعاب دہن اور خاک سے شفا ہونا صرف حضرت کی دعا کی برکت سے تھا اسی واسطے مدینے کی مٹی کو خاک شفا کہتے ہیں **ق** اِبْنِ عَبَّاسٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْکَرِیْمِ **کَانَ یَقُوْلُهٗ** عِنْدَ الْکَرْبِ بخاری اور مسلم میں عبداللہ بن عباس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نہیں کوئی بندگی کے لائق
سوائے خدا کے جو اونچا بڑائی والا صاحب حلم ہے نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے خدا کے نہیں جو بڑی عرش کا مالک ہے نہیں کوئی
پرستش کے لائق سوائے خدا کے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عزت والی عرش کا رب ہے حضرت اسکو رنج اور کمال سختی میں فرماتے تھے **ق** اَلْمُغِیْرَةُ بْنُ شُعْبَةَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ **کَانَ یَقُوْلُهٗ** فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوةٍ بخاری اور مسلم میں مغیرہ بن شعبہ رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ نہیں
کوئی معبود برحق سوائے خدا کے وہ اکیلا ہے کوئی اسکا شریک نہیں اوسی کا ملک ہے اور اسی کو حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے الٰہی کوئی روکنے والا نہیں تیری
دی چیز کو اور کوئی دینے والا نہیں تیری روکی چیز کو اور تیرے روبرو نصیبے والے کو اوسکا نصیبہ کچھ نفع نہیں کرتا اس ذکر کو ہر نماز کے بعد فرماتے تھے **ف**

...م دین کو صرف [illegible] واسطے خالص کر چکے اگرچہ کافروں کو یہ برا لگی یہ کلمہ حضرت پڑھتے تھے ہر ایک نماز کے بعد **ق** ابن عمر لبیک اللھم لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک کان یلبی بھذہ التلبیۃ فی حجتہ و عمرتہ بخاری و مسلم عبد اللہ بن عمر رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بار بار حاضر ہوں تیری خدمت میں اے الٰہی حاضر ہوں خدمت میں کوئی تیرا شریک نہیں میں خدمت میں حاضر ہوں مقرر حمد اور نعمت اور ملک تیرے ہی واسطے خاص ہے کوئی تیرا شریک نہیں حضرت کا معمول تھا کہ اپنی حج اور عمرے میں یہی تلبیہ فرماتے تھے **ف** تلبیہ اس ذکر کو کہتے ہیں جو احرام باندھنے کی وقت لبیک کی لفظ ملا کر کہتے ہیں حضرت اس ذکر کو احرام باندھنے کے بعد ہر ایک نماز کے پیچھے اور اونچے نیچے پر چڑھتے اترتے اور لوگوں کی ملنے کی وقت فرماتے سب روایتوں میں یہ تلبیہ متفق علیہ ہے اس میں اختلاف نہیں امام اعظم کے نزدیک اس سے کم کرنا درست نہیں اس پر اگر کچھ زیادہ کرے تو مضائقہ نہیں لبیک عرب میں پکارنے کے جواب میں کہتے ہیں جیسی ہندی میں جی بولتے ہیں بعد کعبہ بنانے کے حضرت ابراہیم کو حکم ہوا تھا کہ سب لوگوں کو قیامت تک حج کے واسطے پکارو چنانچہ انھوں نے پکارا تھا تو حاجیوں کا یہ لبیک کہنا اوسی پکارنے کا جواب ہے **م** انس لبیک عمرۃ و حجا مسلم میں انس رض سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا حاضر ہوں تیری خدمت میں عمرہ اور حج کی نیت کرتا ہوں **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حضرت نے حجۃ الوداع میں حج اور عمرے کی ساتھی نیت کی اسکو قران کہتے ہیں یعنے ایک احرام سے حج اور عمرہ ادا کرنا اور یہی مذہب ہے امام اعظم کا کہ قران افضل ہے تمتع اور افراد سے تمتع یہ کہ اول احرام عمرے کا کرے پھر وہ عمرہ ادا کرے احرام اتارے پھر آٹھویں تاریخ حج کے واسطے دوسرا احرام باندھے اور افراد یہ کہ صرف حج کے واسطے احرام باندھے عمرہ نہ کرے بدون حج کئے احرام نہ اتارے ۔ الحمد للہ علی الاتمام والصلوۃ علی رسولہ وآلہ وصحبہ الکرام

مثنوی

شکر کہ انجام کو پہنچی کتاب — علم احادیث کی لب لباب
یعنی اردو کی پہن کر قبا — شاہد تازی ہوا جلوہ نما
دوستو اب اسکا ادا حق کرو — خلق کو سمجھاؤ خود اسکو پڑھو
پیرو سنت ہی کا رہیو بجان — دل میں نہ بدعات کو دینا مکان
نور کو لے نار کی گم کر ہوس — عاقل دیندار کو نکتہ ہے بس
خرم افسردہ کو پر درد کر — الفت دنیا سے اسے سرد کر
جو کہ مطالب تھے براوج فلک — ترجمے سے آ گئے اترارض تک
گنج خفی دست بدست آ گیا — کیا ہی ہوا راز نہاں برملا
اسکو نہ جزدان میں رکھ چھوڑیو — ہاں کہیں ایسا نہ ستم کیجیو
اب بھی تو بدعت میں رہا گر پھنسا — منہ تو محمد کو دکھاویگا کیا
یارب ان اوراق کو مقبول کر — ہند کو اس فیض سے کر بہرہ ور
تیری ہی دھن صبح کو ہر دم رہے — تیرے غم عشق میں خستہ رہے
یارب اس عاجز کی دعا کر قبول — خاتمہ بالخیر بحق رسول

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء سید المرسلین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین خدا کا بڑا شکر اور بڑا احسان ہے کہ یہ کتاب مستطاب مشکوۃ المصابیح معہ ترجمہ ہندی و لمعہ مشارق الانوار مطبع الٰہیہ مدرسہ میں تصحیح کامل سے مولوی حاجی علیم اللہ صاحب اور مولوی حاجی سید محمد صاحب کابلی اور مولوی ابراہیم حسین صاحب اور مولوی شہاب الدین صاحب کے ستائیسویں رمضان المبارک سنہ ۱۲[illegible] ہجری میں باتمام کو پہنچی

فہرست غلط نامہ مشکوۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۴	مکانھا	مَکَانُھَا	۳	۱۴	ذلک الاختلاف	ذٰلِکَ الاختلاف	۷	۹	باین یدیکم	بین ایدیکم
〃	〃	شغی	وَشَغی	۴	۱۰	والجج	وَالحج	۸	۵	لم الذی لم یولد	لم الذی لم یولد
〃	۵	سبیل	سَبِیلَ	۵	۱	من	مَن	〃	۷	متفق علیہ	مُتَّفَقٌ علیہ
〃	۶	لایستتب	لَایَسْتَتِبُ	〃	۸	ولمسلم	وَالمُسلِمُ	〃	۸	واعلم	اَعلَم
〃	۸	صنف	صُنِّفَ	۔	۸	النبی	النَّبِیَّ	۱۰	۱	کلمتک	کَلِمَتُکَ
۱	۱۰	من	مِن	۶	۱۲	اوعن طلحہ	وعن طلحہ	۱۲	۹	المجد	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴	۱۱	خُلُوٌ	خُلُقٌ	۳۵	۲	لم يذكر	لم يذكر الصلٰوة	۵۲	۴	ولا تحافظ	ولا يحافظ	۸۰	۷	عليه السلام	عليه السلام
〃	۱۳	احمدَ	احمدُ	〃	۳	ثمر خطّ	ثم خطّ	〃	۱۰	[illegible]	نصف و الطهر	۸۱	۱۱	يريد بما	ما يريد
۱۳	۹	الاشراكُ	الاشراكَ	〃	۴	والسائى	والنسائى	۵۳	۲	وِذذت	وددت	۸۲	۳	ضع في	موضع في
۱۴	۹	هذا النبيِّ	هذا النبيُّ	۳۶	۱	وهي الحمة	وهي الجماعة	〃	۶	رفع	يرتفع	۸۳	۸	مغناهُ	معناهُ
۱۵	۸	الى النبيُّ	الى النبيِّ	〃	۱۲	برائقه	بوائقه	۵۴	۳	مسلم	مسلمٌ	۸۴	۴	الغشاء	العشاء
۱۶	۱۲	النجب	النخل	〃	۱۲	لكثير	لكثير	۵۵	۳	وكاءُ	وكاءَ	۸۶	۱۴	وقت الظهر	وقت الظهر
۱۸	۱۰	قرنا العين	قرنا العين	۳۷	۴	رهبانيه	رهبانية	〃	۴	شاة	شاةً	۸۷	۵	غاب الشفق	غاب الشفق
۱۹	۸	تحسّون	تُحَسّونَ	〃	۱۲	كتب الله	كتبُ اللهِ	〃	۹	الامامِ	الامامُ	۹۱	۷	قسم	قسم
۲۰	۱۴	خزامه	خزامة	۳۸	۲	وقر	وقّر	〃	۱۳	عروة عن	عروة عن	۹۲	۱۴	والصف الاول	الاوّل
۲۱	۳	احمرّ	احمرّ	〃	۹	وتزيّن	تزيّن	۵۶	۹	لم تستوضا	لم تستوضأ	۹۵	۲	وللعتصر	والمعتصر
۲۲	۹	حاجةٌ	حاجةً	〃	۱۳	الخطاب	الخطّاب	۵۷	۳	في النيان	في البنيان	〃	۷	فنادَ	فنادِ
۲۳	۱	وعن ابن	وعن ابن	〃	۱۴	فسكت	فسكت	〃	۳	لغائط	لغائط	〃	۱۲	[illegible]	يقول
〃	۹	وابن ماجة	وابن ماجة	۳۹	۷	حرمات	حرمات	۶۰	۴	فبال العذر	قبال العذر	۹۶	۳	اصبعيه	اصبعيه
〃	۹	غريبٌ	غريبٌ	۴۰	۱	ثلثة	ثلثة	〃	۱۱	يحتون	يحتون	〃	۷	الرجل	الرّجل
۲۴	۹	ابي نضرة	ابي نضرة	〃	۸	جريٌ	جريٍ	۶۱	۱۲	بنية الاشجا	بنية الاشجا	۹۷	۲	محمدان	محمدين
۲۵	۱	اوتقولوا	اوتقوا	〃	۱۳	وعن	وعن عبد الله	۶۳	۱۱	ثلثا	ثلثا	۱۰۲	۱۲	وخطّ	وحطّ
۲۶	۱۰	اعاذك	اعاذك	۴۱	۷	ادله	ادلّه	۶۴	۲	غرفة	غرفة	۱۰۹	۹	قال قال رسول	قال رسول
۲۷	۹	القمي	التيمي	〃	۱۰	الفاقه	الفاقة	〃	۷	مسلم	مسلمٌ	۱۱۲	۱۲	زادُ	زادَ
۲۸	۱۴	فسبّحنا	فسبّحنا	〃	۱۲	تمره	تمره	〃	۸	ما استطاع	اليمن ما استطاع	۱۲۷	۴	من قرأة	من قرحة
۲۹	۵	قال قال	قال قال	۴۲	۷	رضي	رضيً	۶۵	۱۰	مسبّح	مسبّح	۱۲۹	۱۱	لا يتم	لا يتمّ
〃	۹	قبل	قبل	۴۳	۵	كمقلد	كمقلد	〃	۱۱	بابهاميه	بابهاميه	۱۳۳	۸	فخذه	فخذه
〃	۹	فرجة	فرجة	〃	۱۳	العلم	العلم	۶۶	۱	الماقين	الماقين	۱۳۵	۸	انّ	انّ
۳۰	۹	دخل الدّار	دخل الدار	۴۵	۲	على اخر	على اخر	〃	۱۲	مرة مرة	مرّة	۱۴۹	۱۱	يسجد	يسجد
۳۱	۱۲	ابي هريرة	ابي هريرة	〃	۱۰	تختلس	تختلس	۶۸	۲	لمن	لمن	۱۶۳	۷	واجب	واجب
۳۲	۲	هلم	هلم	۴۶	۱۱	يدركه	يدركه	۶۹	۳	غسل	غسل	۱۶۴	۳	عمرو ابو سلمة	عمرو ابي سلمة
〃	۵	وزرعوا	وزرعوا	۴۸	۶	الهموم والاهوال	همومٌ واهوالٌ	〃	۶	بذلك	بذلك	۱۶۸	۱۰	يا رسول الله	يا رسول الله
〃	۱۰	اختلفا	اختلفا	〃	۸	النسيان	النسيان	〃	۱۳	كان الماء	كان الماء	۲۱۷	۹	حتى استقبل	حتى استقبل
〃	۱۴	فنامت	فنامت	〃	۱۳	زلّة العالم	زلّة العالم	۷۱	۳	اللحم	اللحم	۲۴۸	۱۲	راسه	راسه
۳۳	۱۰	اجور من تبعه	اجور من تبعه	۴۹	۲	بشته	بشته	〃	۴	الجنابة	الجنابة	۲۵۴	۱۲	عصبية	عصبية
〃	۱۴	من المادبة	من المادبة	〃	۵	مسلم	مسلمٌ	〃	۱۰	انطلقت	انطلقت	۲۹۰	۱۳	الى رسول	الى رسول
۳۴	۴	الايوشك	الايوشك	〃	۱۴	رجل	رجلٍ	〃	۱۴	ان ارد	ان اردّ	۳۳۰	۱۳	الفرقان	الفرقان
〃	۹	من السباع	من السباع	۵۰	۴	كنين	كنز	۷۴	۳	ضعبها	ضعفها	۳۴۵	۳	القوي	القوي
〃	۱۰	[illegible]	قرأه	۵۱	۷	نحو	نحو	۷۶	۹	لبس جلود	لبس جلود	۳۵۷	۸	باستغفا	باستغفار
〃	۱۰	ولاضرب	ولاضرب	۶۰	۱۲	افراد	افرادٍ	۷۸	۱	احسن	احسنٌ	۳۷۹	۱۴	عن النبي	عن النبي
〃	۱۱	قد تكلم	قد تكلّم	〃	۱۳	وزادُ	وزادَ	۸۰	۳	فتيمّها	فتيممها	۴۴۲	۸	لاستغا	لاشتغال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۴	۹	[illegible]کم	احدکم	۷۲۰	۳	قد رسول	یارسول	۹۱۹	۵	فاحیۃ	فاحتہ	۹۳۷	۹	[illegible]	وعنہ
۴۹	۴	رَسُوْل	رَسُوْلُ	۸۱۷	۱۲	مناکلہم	منازلہم	۹۲۱	۱۴	اسبیل شباب	تسیل انہیا	۹۴۰	۵	عامر بن [illegible]	عامر بن ربیعہ
۵۱	۱۲	رسولَ	رسولُ	۹۰۶	۱۳	نبوۃ	نبوۃ	۹۲۳	″	افعل	افعل	۹۴۱	۱۳	حکم	معکم
۵۷	۸	عظیمَ	عظیمُ	۹۰۷	۹	اقراہم	اقراہم	۹۲۴	۱۰	فجعل	جعل	۹۴۳	۸	فی کتاب	فی کتاب
۵۹	۵	خاجتہ	حاجتہ	۹۱۶	۲	مِن فی	مَن فی	۹۳۱	۸	اسنانہم	اسنانہم	″	۱۱	حسنا	حسنا
۶۰	۶	مع النبی	مع النبی	۹۱۷	۲	بیعت	بیعث	″	۱۴	ابی سفیا	ابی سفیان	۹۴۴	۴	حاشنا	حدثنا

غلط نامہ ترجمہ مشکوٰۃ شریف

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۱	[illegible]	کہتا ہون	۵۲	۵-۶	سحصوں کا	شخصون کا	۵۴۰	۲	مارسول اللہ	یارسول اللہ	۸۰۰	۵	سوہیا	[illegible]
″	۱۳	[illegible]	وہ اللہ	۶۰	۹	روایت عائشہ	روایت ہی عائشہ سے	۵۴۶	۸	مرین زبان	تیری زبان	۸۰۱	۵	[illegible]	[illegible]
۴	۷	ہمارے پسس	ہمارے پاس	۶۲	۶	دوبار	دو دو بار	۵۵۱	۱۲	ر رض	بن مالک رض	۸۰۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۱	[illegible]	جبرئیل	۶۴	۵	جلدی گی	جلدی کی	″	۱۴	اور خیا	اور نہ خیانت	″	۶	اور محمد کرنے	اور حمد کرنے
۱۰	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پانوں	پاؤں	۵۵۴	۱	ہی ع را	ہی سوفرمایا	″	۱۰	سب السلوم	الیس معلوم
۱۲	۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	روایت اسکو	روایت کیا اسکو	۵۹۴	۱۴	اور رر	اور روایت	۸۰۷	۱۰	طاہر کرنگا	ظاہر کریگا
″	۱۲	جیسے گھوڑے اور	جیسے گھوڑے کا اور	۶۸	۶	مردہ کیا	پردہ کیا	۶۰۷	۱	بعض غم	بعض غم	۸۰۸	۱۴	جنت [illegible]	جنت [illegible]
۱۳	۷	اس	اس	″	۱۲	بس لیں	تین لین	۶۳۴	۱	کیرو نوامۃ	کیردو نوامۃ	۸۰۹	۳	سرذی	ترمذی
″	۱۴	نگلیوں	انگلیوں	۷۵	۵	سے مسجدیں	مسجدیں	″	۷	ل بریدہ	بن بریدہ	″	۴	ایک رب	ایک عورت
۱۸	۴	ف ۲	ف ۳	″	۱۳	اورنہ ہویا	اور نہ دھویا	۶۳۵	۱	سوداماسی	سوفرمایا ہمی	″	۸	جو کچھ کر رہا	جو کچھ [illegible]
″	۱۰	انکھ	آنکھ	۷۹	۷	گذارا	گذرا	۶۳۸	۱	ہاتھ پھرتے تھے	ہاتھ پھیرتے تھے	″	۱۴	اللہ سوی	اللہ تعالیٰ
۱۹	۱۳	داہنا ہاتھ اللہ	داہنا ہاتھ اللہ کا	۸۰	۴	بلاب	ثواب	۶۷۶	۱۴	پھر جب بیٹھی	پھر جب بیٹھا	۸۰۹	۱۱	جابر سے	جابر سے
۲۰	۵	پھر اسکے	پھیر اسکے	۸۱	۶	[illegible]	تجھے اس [illegible]	۶۸۶	۳	کردی روا	کردی ہے روایت	۸۱۵	۱	مایک کو	مالک کو
۲۱	۵	موسے	موسیٰ سے	۸۵	۱۳	ف ۵	ف ۴	۷۰۱	۲	روایت کیا	روایت کیا اسکو	″	۶	من سے	مین نے
″	۱۳	اور ایمان	اور ایمان لاوے	۱۰۳	۹	مسجد	مسجد	۷۱۳	۱	بے اصافی	بے انصافی	″	۷	حضرت	حضرت
۲۴	۷	جھوٹی	چھوٹی	۱۰۵	۱۲	جیز	چیز	۷۱۴	۳	مجھکو لا سوگیا	مجھکو کیا ہوگیا	۸۱۷	″	کچھ دو	کچھ دو
۲۵	۷	آدم کو	آدم کہ	۱۲۸	۷	اسمانوں پر	اسمانوں پر	۷۱۹	۲	ابی عد	ابی سعید	۸۱۸	۳	کہ آدم	کہ آدم
۳۰	۹	داخل ہوتا	داخل ہوا	۱۳۶	۱۴	فرماتا مجھکو	فرماتا ہے مجھکو	۷۳۰	۱	عمر سے کہا	عمر سے کہا	″	۱۴	یوسعہ سے	یوسف سے
۳۲	۲	کمین	[illegible]	۱۵۲	۴	اس [illegible] سکل کے	اس دن کی شکل کے	۷۴۹	۳	سے سلط	تب مسلط	۸۱۹	۱۴	ابلیا کے	انبیا کے
″	۱۲	کار	کا	۱۵۵	۳	افضل ہی [illegible]	افضل ہے اسکی نماز	۷۵۰	۱	ہم اسدن	ہم اسدن	″	″	ابی سررہ	ابی ہریرہ
۳۳	۴	کلمہ اسکے	بعد اسکے	۱۵۷	۷	لوگ نماز [illegible]	لوگ نماز پڑھیں	″	۱۱	حسابکالا	حساب نکالا	۸۲۰	۹	اللہ گر	اللہ کی اگر
۳۴	۱۱	لوگون کلام ہی	لوگون کے کلام کیا ہے	۱۸۷	۴	[illegible]	[illegible]	۷۵۸	۲۰	اسلام کی	اسلام کی	۸۲۶	۳	اور دیکھا مس	اور دیکھا [illegible]
۳۵	۱	اور بدعت ہی	اور جو بدعت ہی	۲۲۰	۶	[illegible]	کعب سے کہا کہ فرمایا	″	۱۱	فتنے	فتنے	۸۲۶	۸	سعادتس	سعادتس
۳۸	۱۱	سے وہ	نے وہ	۲۳۹	۳	بیان کرتے	بیان کرتے تھے	″	۱۴	اور نہ طعام	اور نہ طعام	۸۲۷	۳	اور مالک	اور یاک
۴۲	۵	وسلم	وسلم سے	۲۴۷	۱۰	اورابود اود	اورابوداود	۷۵۹	۳	[illegible]	[illegible]	″	۷	[illegible]	[illegible]
۴۶	۳	ارسال کیا	ارسال کیے کہا	۲۴۹	۴	[illegible]	[illegible]	۷۶۰	۸	باہر جسگے	باندھینگے	″	۱۲	ث ۲	ث
″	۱۲	عمل اسکے	اسکے عمل	۲۷۶	۲	اور [illegible]	اور جب کے	۷۶۵	۸	ماسد عسہ	مانند مفتہ	۸۲۸	۶	اسے در	اسکے اور
۴۸	۴	اور کہاں	اور رکھیں	۳۰۲	۵	[illegible]	[illegible]	۷۸۹	۳	[illegible]	[illegible]	۹۰۰	۷	رکھا تو سے	رکھا تو نے
۴۹	۸	قرآن [illegible]	[illegible]	۴۷۸	۲	وسلم سے	وسلم سے کہ	۸۰۱	۲	نہیں لو تحر	نہیں تو تیجہ	۹۰۰	۲	ش ۱	ف ۱

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۰۴	۳	عمر	عمر	۹۰۶	۱	انا علیس	اہل علیین	۹۰۹	۱۰	ذان	دن	۹۱۲	۱۳	عابت سے بولیں	عائشہ سے بولیں
۹۰۵	۷	ہانکتا تھا	ہانکتا تھا	۹۰۷	۵	رسسل	رسول	۹۱۴	۷	ماں اناہو حرقوم	من الناہو حزقوم				
غلط نامہ مشارق الانوار															
۲	۲۲	ہو	ہوا	۲۹	۱۴	ہی اس لکے	ہی انکے	۶۳	۱۴	وتش	وُتش	۲۴۴	۱۴	اوشو کر	اوشوکر
۳	۴	سائے	سامنے	۳۱	۲۵	حتے یغروع	حتی یفرغ	〃	۱۸	من کرب	من کرب	〃	۱۵	ارنھی	اونھی
〃	۱۶	طبے	ظنی	۳۲	۲	رعیت	رروایت	۶۴	۱۷	برابر	برانہ کہتے	〃	۱۷	رخرخ	زخن
۴	۸	[illegible]	ہو	〃	۳	کبوررہ	ابوہریرہ	۷۲	۴	وراینبی	ورَاَیتُنی	〃	۱۹	[illegible]	[illegible]
۵	[illegible]	[illegible]	اسناد	۳۳	۸	ہمراذھن	ثمّ اَذھَنَ	〃	۲۱	مظلمۃ	مظلمۃٌ	〃	۲۱	پھر جھٹک دی یا کا	[illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	تصنیفات	۳۴	۱۵	کھٹنے	گھٹنے	۸۰	۱۱	مشرو	مشروع	۲۴۱	۵	حدب	حدیث
[illegible]	[illegible]	[illegible]	حدیث	۳۵	۱۳	زبن اس تو	زبان اس نہاں تو	۸۱	۷	اویاجامہ	اور پاجامہ	〃	۶	چھپے ہے	جاتے ہے
۷	۱۴	لور	نور	۳۷	۲۲	فی غار	فی نار	۸۳	۱۱	مگاگی	یاگاگی	〃	۷	حضر کوبح دیا	حضرت کو بیح دیا
〃	۱۹	رس	بین	۳۸	۲۳	جادو نو	جادو	۸۴	۲۰	کنجو	جو	۲۷۴	۳	جرم	حرم
۹	۲۱	الحاد	اتحاد	۳۹	۲۲	عبادۃ	عبادہ	۸۵	۴	لولوئکی	لوگونکی	۳۳۰	۲۷	جو دعا سے قبول ہونے ولوسے	جو دعا نہ قبول ہونے ولوسے
۱۰	[illegible]		محروم	۴۰	۸	تنگ بہہ	تنگ کے بہہ	۸۸	۱	مں ہوا	ہیں ہون	۳۴۵	۶	سحورا	سحری مرا
۱۱	۲۶	انکہ س	آنکھں	〃	۱۵	بئین	بَیْنَ	۸۹	۲۰	نودجانہ	ابودجانہ	۳۷۷	۴	ہوگا سو	ہوگا سو بہشت
۱۲	۷	نسد	سنت	〃	۲۳	سحت	تحت	۹۰	۷	مشرکہن کر	مشرکین مکہ	〃	۵	دیدار برباہ	دیدار سے زیادہ
〃	۱۴	کوداہی اسے	کو اب لے	〃	۲۷	ناحوںوں کے	ناخونوں کے	۹۱	۳	وہ کو بکر	وہ گوا بکرا		۶	ہں انماندانوں	[illegible]
۱۳	۹	مقرر	مقرر	۴۱	۲	پیرول ہی	پیرویں ہی	〃	۲۵	ذھامہ	ھامتہ	۴۰۲	۵	وی ذی ب	ذی ذی
۱۵	۱۵	سعوا	سترا	۴۲	۵	حضرث	حضرت	۹۲	۶	اللہ کے کلام جیسے	اللہ کے کلام جیسے	۴۸۰		رسے ہی	طرف سے ہی
۱۶	۶	من انقبتم	من اتیتم	۴۳	۴	کذاب کذاب	کذاب	۹۶	۱۰	اوسہو کے	سہو کے	۴۸۳	۵	ماسلمہ	یامسلمۃ
۱۷	۲	آنس	النس	〃	۲۲	کرلن	کرلے	۱۰۸	۲۰	جھانے	جھاڑنے	۵۲۴	۲	اودلیں	اور لیل
〃	۱۹	نہ کے	تہ کے	۴۴	۱۱	لاخلاق	لاخلاق	۱۱۱	۴	لیعل	لیعمل	〃	۳	بکرے مارکے	بکرے توکے
〃	۲۷	سعدرضہ	سعد رضہ سے	۴۶	۱۷	والون کسے	والون سے	۱۱۳	۲۱	نث ئی	نث ئی	〃	۴	سے ذکرکیاہی	نے ذکرکیاہی
۱۸	۱۵	کرہ اللہ	کرہُ اللہُ	۴۹	۵	بات کر	بات کو	۱۱۸	۳	لرکے	لڑکے	〃	۵	ہ ماحر	ہ ماچیز
۱۹	۵	وسرتیۃ	وسریّۃ	〃	۲۷	وسنے	اوسنے	۱۴۴	۱۸	حدب	حدیث	〃	۱۴	یحیی وعیسی	یحیی وعیسی
〃	۲۴	کی دیکھا	کی راہ دیکھا	۵۰	۱۰	بستر موا	بستر پر موا	۱۷۷	۱	محضرت	تب حضرت	۵۶۶	۳	الضاری	انصاری
۲۰	۲	فیہ	فیہ	〃	۲۵	ممنک	قبلک تسعہ	〃	۲	تجھکواس اب	تجھکو اسنے	〃	۳	لیل ہی	دلیل ہی
۲۲	۲۷	الی سبح	الی سَبْعَ	۵۱	۱۱	وتنیساء فلیصل	و نیسا فلیصل	۲۱۴	۶	واللہ	واللہ	〃	۴	رجلا اطلم	رجلا اطلع
۲۴	۲۱	عرہ فلینفعل	ثمرۃ فلتفعل	۵۲	۱۰	جنسے	جنسے	۲۲۲	۶	جہاں تک کہ اندر کے	یہاں تک کہ اندر کے	۶۰۳	۷	اسوسطی	اسوسطے
۲۵	۴	جابرہ	جابرؓ	۵۴	۹	فلیفطرہ	فلیفطرہ	〃	۷	کے رہں سا بہہ	کے زمانیں بہہ	۶۰۴	۶	مصعب	[illegible]
〃	۲۱	من قیامت	[illegible]	۵۵	۱۴	سماز	نماز	〃	۱۰	کیسی	کیسی	۶۱۱	۱۸	[illegible] ابن ادم	[illegible]
۲۶	۲۳	رر فصل	جو فصل	۵۶	۲۲	بعد اللہ	بعد اللہ	〃	۱۳	ادم کے	آدمی کے	〃	۱۹	الذی منہ خلق	الذی [illegible]
۲۸	۲۱	[illegible]	[illegible]	۵۷	۲۶	چھپروہ	چھپر وہ	〃	۲۱	نے اس نے	نے کرین نے	۶۱۲	۲۲	معانی	[illegible]
〃	۳۴	[illegible]	[illegible]	۵۸	۸	فوفداح اسلم	فہی خداج ہی مسلم	۲۳۱	۶	سوت سہ	موت نہ	۶۳۸	۳	اول ماودرکا	[illegible]
〃	۲۴	ابن مسعودؓ	ابن مسعودؓ کہا	۶۰	۱۲	حضرم	حضرت	〃	۸	ہی برہنی ہی	ہی برھتی ہی	۸۴۰	۳	سہں اداہوگی	[illegible]
۲۹	۱۳	سسرانا	بیجھر مارنا	۶۳	۲	عگا	غکا	〃	۱۰	زندگی ہر طرح	زندگی میں ہر طرح	۹۱۳	۵	جففعلی	[illegible]

تمت

6254
51A